نور اللغات

جلد سوم

ڈ ——————— ک

جدید ایڈیشن کردہ [illegible] جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

مولفہ

مولوی نور الحسن نیر کاکوروی (مرحوم) بی اے ایل ایل بی

ناشر

جنرل پبلشنگ ہاؤس

بندر روڈ (مقابل مولوی مسافر خانہ) کراچی پاکستان

قیمت جلد سوم ———— بیس روپے

چاروں جلدوں کی قیمت ———— اسی روپے

مطبوعہ ———— انٹرنیشنل پریس کراچی

نومبر سنہ ۱۹۵۹ء

ناشر

جنرل پبلشنگ ہاؤس کراچی

فون نمبر ———— ۳۵۴۲

ڈ

د

مذکر۔ ان کو دال ہندی بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اس کے چار عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف آخر کلمات ہندی میں متعددیت کے معنی دیتا ہے جیسے ھنڈ۔ بھڑ بھنڈ۔

ڈاب ۔ اس۔ ڈوبھ، مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس کا بان بنا جاتا ہے ۲ پرتلا۔ چمڑے کا کمر بند جس کے حلقے میں تلوار لٹکاتے ہیں۔ (تسلیم) ؎

کمر سے جو لپٹی ہوئی ڈاب تھی
پڑی اسمیں اک تیغ خوش آب تھی

۳۔ مذکر۔ کچا ناریل۔

ڈابر ۔ (ھ) مونث جھیل۔ چھوٹا تالاب۔ نشیب جہاں پانی اکٹھا ہوجاتا ہے ۲ (ہندو) ہاتھ دھونے کا برتن۔ سیلاچی۔

ڈابک ۔ (ھ) مذکر۔ کنوئیں کا تازہ پانی۔

ڈابی ۔ (ھ) مذکر۔ دسواں حصہ فصل کا جو فصل کاٹنے والوں کو دیا جاتا ہے۔

ڈاٹ ۔ (ھ) مونث ۱ کاگ۔ وہ کاغذ یا لکڑی یا شیشہ کی چیز جس سے شیشے صراحی وغیرہ کا منھ بند کرتے ہیں ۲ وہ چیز جو بندوق میں بارود ڈالنے کے بعد ٹھوس دیتے ہیں تاکہ بارود نہ گرے ۳ محراب کے بیچ کا پتھر۔ محراب ۔ ۴ گمڑکی۔ اس معنی میں بیشتر نون غنہ کے ساتھ مستعمل ہے یعنی ڈانٹ

ڈاٹ لگانا ۔ روکنا۔ بند کرنا۔ محراب بنانا۔

ڈاٹنا ۔ (ھ) روکنا۔ بند کرنا۔ ڈاٹ بند کرنا۔ (فقرہ) معمار کو ابھی اندر ڈاٹنا باقی ہے ۲ ٹھونسنا۔ (فقرہ) خوب ڈاٹ ڈاٹ کے روئی بھر دو ۳ (دہلی) زیب بدن کرنا۔ (ایامی) مزے سے اکڑا کرتا ڈاٹے ہوئے بیٹھے ہیں۔

ڈار ۔ (ھ) مونث۔ جانوروں کا جھنڈ۔ پرندوں کا پرا (معروف) ؎

ڈار ہرنوں کی ہمارے آگے مجرائی ہوئی

ڈاڑھ ۔ (ھ) مونث۔ پچھلے دانت کو کہتے ہیں جس سے غذا چبائی جاتی ہے۔

ڈاڑھ جھڑ جانا ۔ ڈاڑھ گر پڑنا۔ (رنگین) ؎

جھریاں ساری بدن میں پڑ گئیں
دانت کیا ڈاڑھیں بھی ساری جھڑ گئیں

ڈاڑھ گرم کرنا ۔ (کنایتہً) کچھ کھانا ۲ (مجازاً) رشوت لینا۔

ڈاڑھ گرم ہونا ۔ لازم۔

ڈاڑھ نہ لگانا ۔ بے چبائے نگل جانا۔

ڈاڑھیں مار کر رونا ۔ **ڈاڑھیں مارنا** ۔ بلند آواز سے رونا۔ (سحر) ؎

دوڑتے ہیں ہنس موتی چننے کو آواز پر
الفت دنداں میں جب روتا ہوں ڈاڑھیں مار کر

ڈاڑھا ۔ بڑی ڈاڑھی۔

ڈاڑھی ۔ (ھ) مونث ۱ ٹھوڑی اور رخسار کے بال ۲ برگد کے ریشے ۳ بھٹے کے ریشے

ڈاڑھی بڑھانا۔ ڈاڑھی کو بڑھنے دینا۔

ڈاڑھی پر ہاتھ پھیرنا۔ اشارہ ہے مردوں کے مستعد ہو جانے کا کسی کارِ عظیم پر۔

ڈاڑھی پھٹکانا۔ ڈاڑھی کے بالوں کا ہاتھ سے جھٹکنا۔

ڈاڑھی پیٹ میں ہونا۔ دیکھو پیٹ میں ڈاڑھی۔

ڈاڑھی پیشاب سے منڈوانا۔ (کنایۃً) ذلیل اور قائل ہونے سے۔

ڈاڑھی چڑھانا۔ ڈاڑھی کے دونوں طرف کے بالوں کو کنگھی سے اونچا کرنا۔ (شاد) ؎

لیا جب نام شیطان خشن کا
چڑھا کر ریشِ شیخ زشت سنکا

ڈاڑھی چھوڑنا۔ ڈاڑھی بڑھانا۔

ڈاڑھی خدا کا نور ہے۔ مقولہ۔ ڈاڑھی کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (صبا) ؎

کون پوچھے گا اسے زلفِ بتاں کو چھوڑ کر
زاہدا بالغرض ڈاڑھی بر خدا کا نور ہے

ڈاڑھی رکھنا۔ ڈاڑھی نہ منڈوانا۔ ڈاڑھی نہ کتروانا۔

ڈاڑھی رنگنا۔ خضاب سے ڈاڑھی سیاہ کرنا۔ (بحر) ع

کبھی نہ بدلے گا رنگ پیری ہزار ڈاڑھی رنگا کریگے

ڈاڑھی سفید ہونا۔ (کنایۃً) ڈاڑھی کے بال سفید ہونا بڑھاپا آنا۔

ڈاڑھی کا ایک ایک بال کرنا۔ (عو) (دہلی) عزت بگاڑنا۔ ڈاڑھی نوچنا۔

ڈاڑھی منڈا۔ صفت۔ مذکر۔ جس کی ڈاڑھی منڈی ہوئی ہو۔ (جانصاحب) ؎

ڈاڑھی منڈوں سے ہیں لیتے ڈاڑھی والے ہیں سوا
حق کو ناحق کرتے ہیں ناحق کو حق یہ برملا

ڈاڑھی منڈوانا۔ ڈاڑھی منڈانا۔ متعدی المتعدی (جانصاحب) ؎

اور کیا پھبتی کہوں بن آئے ہو لنگور سے
ڈاڑھی منڈوا دی میں یا آئی خدا کے نور سے

ڈاڑھی مونڈنا۔ ڈاڑھی کا استرے سے صاف کرنا۔

ڈاک۔ (ھ) مونث (۱) پوسٹ آفس۔ چٹھی کا بکس۔ (فقرہ) یہ ڈاک میں ڈال دو۔ (۲) خط پمفلٹ وغیرہ جو ڈاکخانہ کے ذریعہ سے تقسیم ہوتے ہیں۔ (فقرہ) صبح کی ڈاک میں تمھارا خط آیا۔ (۳) گھوڑوں کی چوکی۔ پالکی کی چوکی۔ جا بجا سواری کا انتظام۔ سفر کے لئے گھوڑے یا پالکی کا سلسلہ وار انتظام۔ (سحر) ؎

بہت جلد لئے جاتے ہیں کیوں میرے جنازے کو
مسافر ڈاک میں جاتا ہے کیا شہر خموشاں کا

(۴) لگاتار آمد و رفت کا سلسلہ آدمیوں کی علی الاتصال اور پیہم آمد و رفت جو کسی کی خبر لے جانے یا خبر لے آنے کے واسطے ہو۔ (ناسخ) ؎

روح ہے ہر جسم میں مشتاق اخبار اجل
اس لئے یہ آمد و رفتِ نفس کی ڈاک ہے

(۵) قے۔ جو پیہم بغیر قصد آتی ہو۔ (لگنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

کیا پیوں میں ہجر میں ساقی کہ لگ جائیگی ڈاک
بس گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہو جائے گا

ڈاک آنا۔ خطوط آنا۔ (فقرہ) بڑے انتظار کے بعد ڈاک آئی خط ملا (۲) کسی چیز کا مسلسل آنا۔ (ظفر) ؎

مرے اشکوں کی ڈاک اے بیخبر بہتیری آتی ہے
تسلی ہو نہ ہو دل کی خبر بہتیری آتی ہے

ڈاک بٹھانا۔ (عو) (کنایۃً) قاصد پر قاصد روانہ کرنا۔ تقاضے پر تقاضا بھیجنا۔ پے درپے پیام بھیجنا۔ (فقرہ) کیا کہوں میں تو ٹھہر جاتی سبیرہ نے آدمیوں کی ڈاک بٹھا دی (۲) چوکی بٹھانا۔

ڈاک بند کرنا۔ خبریں یا خطوط وغیرہ پہونچانے کا انتظام درہم برہم کرنا۔

ڈاک بنگلا۔ مذکر۔ سرکاری مسافرخانہ۔

ڈاک بولنا۔ نیلام میں بولی بولنا۔

ڈاک بیٹھنا۔ راستے میں سواری یا گھوڑے یا ہرکارے کا جا بجا موجود رہنا۔ (۲) کسی شخص یا چیز کو بعجلت خاص جگہ پہونچانے

کے لیے / ؎

آمد نے دیر کی ہے جو خط کے جواب کی
بیٹھی ہوئی ہے ڈاک یہاں اضطراب کی

ڈاک چوکی - مونث - ۱ وہ جگہ جہاں چٹھیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دوسرے ہرکارے کو دے ۲ وہ جگہ جہاں گھوڑوں کی بدل ہو۔

ڈاک خانہ - مذکر - پوسٹ آفس

ڈاک کا گھوڑا - ۱ ڈاک لے جانے والا گھوڑا ۲ (کنایتہً) تیز رفتار آدمی ۳ وہ گھوڑا جو بہت دوڑنے کی وجہ سے بے کار ہو گیا ہو۔

ڈاک کا ہرکارہ - وہ شخص جس کا کام پیہم خبر لانا اور خبر پہونچانا ہو۔ چٹھی رساں۔

ڈاک گاڑی - مونث - میل ٹرین۔

ڈاک لگانا - ڈاک بٹھانا - (راسخ) ؎

فیض ساقی نے مرے ڈاک لگا رکھی ہے
قاصد دور چلا اب خط لغبا د آیا

ڈاک لگنا - خبر یا ہرکاروں کا لگاتار آنا جانا - آدمی پر آدمی آنا ۲ متواتر تے ہونا ۳ بار بار پیاس معلوم ہونا ۴ راستہ میں گھوڑوں بگھیوں وغیرہ کا یعنی سواری بدلنے کے لئے کھڑا رہنا تاکہ صاحب سواری بلد اپنے مقام پر پہونچ جائے۔

ڈاکیا - چٹھی رساں - ہرکارہ۔

ڈاکا - (ھ - ڈاکا - ڈانکا) مذکر - ڈاکوؤں کا حملہ ۲ وہ لوگ جو غارتگری کے لئے کسی کے گھر میں کود پڑیں۔ سحر نے ڈانکا کہا ہے لیکن اب بول چال میں ڈاکا ہی ہے ؎

جلا کر ٹھوکروں سے نقد دل مردوں سے لیتے ہیں
سحر شہر خموشاں میں بھی اب پڑنے لگا ڈانکا

خموشاں - شہیداں - قافیہ - کا ردیف۔

ڈاکا پڑنا - ڈاکوؤں کا حملہ کرنا۔

ڈاکا ڈالنا - ڈاکا مارنا - لوٹنا - غارتگری کرنا

ڈاکازنی - مونث - ڈاکا مارنا۔

ڈاکو - (ھ) لٹیرا۔

ڈاکٹر - (انگ) مذکر ۱ حکیم طبیب جراح ۲ فاضل، علامہ۔

ڈاکن - (دہلی) صفت، مونث - بہت سا کھانے والی۔

ڈاکنا - (عو) لکھنؤ استفراغ کرنا۔

ڈال - (ھ) مونث ۱ شاخ ٹہنی - (شوق قدوائی) ؎

بدن کا تھا لرزہ کے مارے یہ حال
ہلے جیسے آندھی سے پھولوں کی ڈال

۲ آبپاشی کا ٹوکرا یا ڈول ۳ تلوار کا پھل (لکھنؤ) بے قبضہ کی تلوار ۴ دیکھو ایک ڈال ۵ جب نشیب کا پانی ٹوکری کے ذریعہ سے بلندی پر لے جاتے ہیں اس کو ڈال کہتے ہیں ۶ ڈالنا سے امر کا صیغہ۔

ڈالا - (ھ) مذکر - درخت کی بڑی اور موٹی شاخ

ڈال جانا - پھینک جانا - چھوڑ جانا۔

ڈال دینا - پھینک دینا - گرا دینا - (فقرہ) کتاب کاٹری سے ڈال دی ۲ (کنایتہً) مبتلا کر دینا - جیسے بلا میں ڈال دینا ۳ بے پروائی سے رکھ دینا - (فقرہ) تم نے کتاب ترنڈ میں پر ڈال دی خراب ہو گئی۔

ڈال ڈال پات پات - دیکھو تم ڈال ڈال۔

ڈال رکھنا - رکھ چھوڑنا - روک رکھنا - (فقرہ) تم نے خط ڈال رکھا جواب نہیں دیا۔

ڈال کا پکا - پھل جو درخت پر پک جائے۔

ڈال کا ٹوٹا - ۱ تازہ پھل جو شاخ سے پک کر گرا ہو ۲ اعلیٰ درجے کا پھل - عمدہ پھل ۳ جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہتے ہوئے جھجکتے ہیں وہاں آپ یا تم کے ساتھ مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں - (فقرہ) تم تو ایسے ہی ڈال کے ٹوٹے ہو جو تمہیں کو انعام ملے ۴ انوکھا ؎

باغ کا میوہ اُسے توڑ کے سب بھیج دیا
جانِ صاحب یہ بڑا ڈال کا آیا ٹوٹا

ڈال کا چوکا بندر یا انسان کا چوکا نٹ - مثل، موقع پر چوکنے سے آدمی خطا پاتا ہے۔

ڈالنا - (ھ) ۱ گرانا - پھینکنا ۲ رکھنا - جیسے بنیاد ڈالنا ۳ اندر ڈالنا - جیسے ڈول ڈالنا ۴ جمع کرنا (فقرہ) پانچ روپے ماہوار

ڈالتے جاؤ۔ ایک وقت بڑی رقم ہو جائے گی ۵ حیوانات کے لیے حمل گرانا ۶ قے کرنا ۷ اندر کرنا۔ داخل کرنا۔ جیسے جوتے میں پاؤں ڈالو ۸ شامل کرنا۔ (داغ) ؎

کیوں فکر اس قدر ہے رقیبوں کے باب میں
اُن کے گنہ بھی ڈال دو میرے حساب میں

۹ پرونا۔ جیسے ڈورا ڈالنا ۱۰ اوڑھنا۔ پہننا۔ جیسے چادر ڈال لو ۱۱ مخولہ بنانا ۱۲ انڈیلنا ۱۳ ڈھاتا ۱۴ لگانا ۱۵ یہ لفظ تکمیل فعل کے واسطے فعل کے آخر میں لگا دیتے ہیں چکنا کی جگہ۔ جیسے چھانٹ ڈالنا۔ کھا ڈالنا ۱۶ دیکھو ہاتھ ڈالنا۔

ڈال والا۔ (عو) (کنایۃً) بندر۔

ڈالی۔ (ھ) مونث ۱ درخت کی چھوٹی شاخ ۲ وہ شاخوں کی ٹوکری جس میں پھول یا میوہ رکھ کر امیروں یا حکام کے نذر کرتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) (امیر) ؎

مدینے میں دل پر داغ اپنا لے کے جاتا ہوں
بڑی سرکار کے دربار کی ڈالی لگاتا ہوں

۳۔ وہ پھل جو پھلیت کا خریدار علاوہ قیمت فصل کے بایع کو دیتا ہے۔

ڈالر۔ (انگ بفتح سوم، مذکر) امریکہ کا چاندی کا سکہ جس کی قیمت ڈھائی تین روپے کے برابر ہوتی ہے۔

ڈامچا۔ (ھ) مذکر۔ وہ مچان جو کھیتوں کی رکھوالی کے واسطے بنائے جاتے ہیں۔

ڈانٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ دھمکی۔ جھڑکی۔ وہ آواز سخت جو کسی کو کسی کام سے باز رکھے۔

ڈانٹ بتانا۔ گھُرکنا۔ (فقرہ) میں نے ایسی ڈانٹ بتائی کہ وہ دہل گیا ۲ بلند آواز سے کہنا۔ (ابن الوقت) مسلمان تکبیر یا علیؓ کہہ کر جو ایک ڈانٹ بتاتا ہے تو سارا محلہ چونک پڑتا ہے۔

ڈانٹ دینا۔ گھُڑک دینا۔

ڈانٹ ڈپٹ۔ مونث۔ دھمکی۔ ڈراوا۔

ڈانٹنا۔ (ھ۔ نون غنہ) ۱ دھمکانا۔ ڈرانا۔ خفا ہونا۔ ۲ نعرہ مارنا سخت آواز سے کسی کو کسی کام سے باز رکھنا ۳ چشم نمائی کرنا۔

ڈانڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) ۱ تاوان (دینا لینا کے ساتھ) اس جگہ ڈنڈ بھی کہتے ہیں ۲ ناؤ کھینے کا بانس (لگانا۔ مارنا کے ساتھ) ۳ مونث۔ بغیر چھڑے کا گدکا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

لٹو ہوتے ہیں ترے حسن پہ لاکھ شاہسوار
ڈانڈ نیزے کی عجب شان سے لٹکائی ہے

انیس نے مذکر کہا ہے ؎

جھنجھلا کے چوب نیزے کو لایا وہ ازرق پر
قاسم کے ڈانڈ نانڈ پہ مارا اچھل کے سر

۴ ریڑھ کی ہڈی ۵ کھیت کی حد ۶ زمین خشک ۷ پیمانہ طولانی ۸ اونچا کھیت جس میں پانی نہ جا سکے۔ معانی نمبر ۱ و ۲ میں مذکر اور بقیہ معانی میں مونث۔

ڈانڈ بھرنا۔ تاوان ادا کرنا۔ جرمانہ دینا۔

ڈانڈا۔ (س۔ نون غنہ) مذکر۔ ملک کی حد۔ سرحد۔

ڈانڈا دبانا۔ سرحد پر قبضہ کرنا (شرف) ؎

چڑھائی ہو رہی ہے حسن عالمگیر کی مجھ پر
پری زادوں نے میرے دل کے ڈانڈے کو دبایا ہے

ڈانڈا ملانا۔ سرحد ملا دینا۔ قریب کر دینا۔

ڈانڈا ملنا۔ لازم۔ سرحد کا پاس پاس ہونا۔

ڈانڈا مینڈا ملا ہوا ہے۔ سرحد ملی ہوئی ہے۔ زمین سے زمین ملی ہوئی ہے۔

ڈانڈا مینڈی۔ مونث۔ دشمنی اور عداوت جو ہمسروں میں ہوتی ہے۔

ڈانڈے مینڈے کی تکرار سرحدی جھگڑا۔

ڈانڈنا۔ (ھ) (عو) عوض لینا۔ بدلا لینا۔

ڈانڈی۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ ملاح کھینے والا ۲ مونث ایک قسم کی پہاڑی سواری جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دری لگی ہوتی ہے۔

ڈانس۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا مچھر

ڈانک۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث سنہرا یا روپہلا ورق جو نگینہ کے نیچے چمک بڑھانے کے لیے رکھ دیتے ہیں۔ (امیر) ؎

ساقیا ڈُرد مے صاف نہیں بھر گی

شہر تیں ڈانک تھی یہ زینگیں بیٹھ گئی

آتش نے مذکر کہا ہے۔ ؎

اُڑایا پان کی تحریر نے اور اُن کے دانتوں کو
نگیں کا رنگ چمکا دے مقرر ڈانک کُندن کا

ترجیح تذکیر کو ہے

ڈانک جڑنا۔ ڈانک کا نگینہ میں رکھنا ؎

لفظ رکھتے ہیں شاد شعروں میں
کہ نگینوں میں ڈانک جڑتے ہیں

ڈانگ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ پہاڑ کی اونچی چوٹی۔ سب سے اونچی پہاڑی۔

ڈانگر۔ (ھ۔ بروزن بانگر) صفت ۱ ڈبلا۔ لاغر۔ ضعیف ۲ مذکر (عم) چوپایہ مویشی۔

ڈانواں ڈول۔ (ھ۔ ہر دو نون غنّہ) صفت ۱ آوارہ۔ خراب خستہ۔ پریشان خاطر۔ جیسے پہلے تو سنتے تھے اب طبیعت ڈانواں ڈول ہوتی ہے۔ (منیر) ؎

مجھے یہ فکر ہے اے چرخ کچھ تو مُنھ سے بول
کہ پھر رہا ہے زمانہ میں کیوں تو ڈانواں ڈول

۲ ڈگمگاتا ہوا۔ جیسے نیت ڈانواں ڈول ہوگئی۔

ڈانواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا

ڈانواں ڈولی۔ (ھ) مونث۔ سرگشتگی اور پریشانی

ڈاہ۔ (ھ) سنسکرت دُھ۔ جلنا جلانے کی جلن) مونث۔ حسد رشک۔ دشمنی۔

ڈائجسٹ۔ (انگ) مذکر۔ خلاصہ۔ قانونی نظیروں کے خلاصے کا مجموعہ۔

ڈائرکٹر۔ (انگ) مذکر۔ منتظم۔ سربراہ کار۔ اعلیٰ حاکم محکمہ تعلیمات یا زراعت کا۔

ڈائری۔ (انگ) مونث۔ روزنامچہ۔ یادداشت۔

ڈائل۔ (انگ) مذکر۔ گھڑی کا اگلا حصہ جس پر سوئیاں گھنٹے اور منٹ کی گتی ہوتی اور ہندسے لکھے ہوتے ہیں۔

ڈائن۔ (ھ) مونث ۱ جادوگرنی ۲ زن جگر خوار ۳ بدشکل عورت کو بھی کہتے ہیں ۴ بلا جو اپنے بچوں کو آپ کھا جائے۔

ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کے کھاتی ہے۔ مثل ظالم بھی پڑوسیوں کا لحاظ رکھتا ہے۔ ہر جگہ طمع کرنے والی کی نسبت بولتے ہیں

ڈائن کو بچہ سونپنا۔ بچہ دشمن کے حوالے کرنا۔

ڈائن کھائے تو مُنھ لال نہ کھائے تو مُنھ لال

مثل۔ ظالم ظلم کرے یا نہ کرے ہر حالت میں بدنام رہتا ہے

ڈائننگ ہال۔ (انگ) مذکر۔ کھانا کھانے کا کمرہ

ڈب۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ جیب۔ (فقرہ) دس روپے اپنی ڈب میں رکھے اور سیر کو نکل گئے ۲ گرفت (فقرہ) ڈب پکڑ کے لے لوں گا ۳ مذکر کپّے بنانے کا چمڑا ۴ مذکر۔ قابو۔ قبضہ (فقرہ) زید نے خالد کو اپنے ڈب میں لا کر نالش دائر کردی۔

ڈبّا۔ (ھ) مذکر چمڑے کا ظرف جس میں تیل رکھتے ہیں۔

ڈبّا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی ڈبیا۔ پسلی کا عارضہ جو اکثر بچوں کو ہوتا ہے۔

ڈباؤ۔ (ھ۔ بروزن پلاؤ) مذکر۔ آدمی کے قد سے زیادہ گہرا پانی۔

ڈباؤ۔ (بروزن اُتار) صفت۔ ڈبا دینے کے قابل جیسے ڈباؤ پانی۔

ڈبڈبانا۔ (ھ۔ بالفتح) آنکھ میں آنسو بھر آنا۔

ڈبرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ پانی جمع ہونے کی جگہ ۲ خون جمع ہونے کی جگہ۔ چھوٹا گڑھا جس میں پانی بھر جاتا ہے ۳ لہو کا تھکّا۔ (رشک) ؎

رُلاتا ہے غم قد شمشاد قامتاں
ڈبرے لہو کے کرتے ہیں تھالوں کو کھلنے

ڈبکا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ تازہ پانی جو کنوئیں سے نکال کر اسی وقت پئیں ۲ خوف خطر۔ اندیشہ۔ (معروف) ؎

سب راز ہو گیا وا آنکھیں جو ڈبڈبائیں
وہ وہی پیش آیا تھا دل میں جو ڈبکا

معنی نمبر ۲ میں قلیل الاستعمال ہے۔

ڈبکی۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ غوطہ۔ ڈبکی دینا۔ کھانا۔ لگانا۔

لگاتا ہے سامنے۔

ڈبل - (انگ) بالفتح ہے۔ اردو میں بفتح اول و دوم) دُہرا۔ دُگنا۔ دوچند۔ دُہرا۔ موٹا ۲ (اردو) پیسا۔ اس معنی میں عوام بتشدید حرف دوم بولتے ہیں۔

ڈبل ڈھیلا - (لکھنؤ) مذکر۔ آدھے ڈبل کا انگریزی سکہ۔

ڈبل روٹی - مونث۔ نان۔ بُو۔

ڈبل کوچ - مذکر۔ دگنی منزلیں طے کرنا۔ جلد جلد جانا۔

ڈبو - (ھ) مذکر۔ لوہے کا بڑا چمچہ۔

ڈبونا - (ھ۔ بضم اول) ۱ غوطہ دینا۔ غرق کرنا۔ بھگونا۔ (فقرہ) پہلے رنگ میں ڈبویا پھر نچوڑ کر کلپ کر دیا ۲ (مجازاً) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ خاک میں ملانا۔ (غالب) ؎

نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا
ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا

دیکھو پیسا ڈبویا۔

ڈبی - (ھ۔ بالکسر و تشدید دوم مکسور) ۱ چھوٹی ڈبیا ۲ چھوٹی کپی جس میں تیل ڈالتے اور چراغ کی طرح بتی لگا کر روشن کرتے۔

ڈبیا - (ھ۔ بالکسر) چھوٹا ڈبا۔

ڈپارٹمنٹ - (انگ۔ بکسر اول و سکون چارم و بضم و فتح ششم) مذکر۔ محکمہ۔ سررشتہ۔

ڈپازٹ - (انگ۔ بکسر اول و چارم) مونث۔ امانت جمع۔

ڈپٹ - (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ ۱ گھوڑے کی دوڑ۔ تیز رفتاری ۲ حملہ ۳ جست و خیز ۴ دھمکی۔ ڈانٹ۔

ڈپٹانا - (ھ۔ بالفتح) گھوڑے کو تیز دوڑانا۔

ڈپٹنا - (ھ۔ بفتح اول و دوم) ۱ دوڑنا۔ تیز جانا ۲ دھمکانا۔ ملامت کرنا ۳ نعرہ مارنا ۴ کسی پر حملہ کرنا۔

ڈپٹی - (انگ میں ڈپوٹی ہے۔ اردو میں ڈپٹی بالکسر ہو گیا ہے) مذکر۔ نائب۔

ڈپلوما - (انگ میں بالکسر تھا اردو میں بالفتح ہے) ملکہ لیاقت کی سند۔ تمغہ۔

ڈپلومیسی - (انگ) مونث۔ جوڑ توڑ۔

ڈپلو - (ھ) صفت۔ بہت بڑا۔ بہت موٹا۔

ڈپو - (انگ میں ڈیپاٹ لکھا جاتا ہے اور ڈپو بکسر اول پڑھا جاتا ہے۔ مذکر۔ کارخانہ۔ کوٹھی۔ تجارت گاہ جیسے بُک ڈپو یعنی کتابوں کے فروخت کی جگہ۔

ڈپوٹیشن - (انگ ہ او غیر ملفوظ) ۱ وہ جماعت جو کسی خاص کام کے لئے بھیجی جائے۔ وفد ۲ وہ عہدہ دار جو کسی جگہ عاریتہً دیا جائے۔

ڈٹ جانا - ۱ جم کر بیٹھ جانا۔ (فقرہ) وہ جہاں ڈٹ جاتے ہیں پھر نہیں اٹھتے ۲ مقابلہ میں جم جانا۔ حریف کے روبرو جم کر کھڑا ہو جانا۔ (نکہت) ؎

سینہ سپر ہے خنجر پیکاں کے سامنے
دل ڈٹ گیا ہے اس صفِ مژگاں کے سامنے

ڈٹ کر کھانا - خوب سیر ہو کر کھانا۔

ڈٹنا - (ھ) ۱ جرأت اور دلاوری سے کسی جگہ ٹھہرنا رُکنا۔ مقابلہ کرنا۔ اڑا رہنا۔ دیر تک ٹھہرا رہنا ۲ ایک جگہ کھڑا رہنا دیر تک ۳ ڈاٹ لگنا۔ بند ہونا۔ (فقرہ) دالان ڈٹنے کو باقی ہے۔

ڈٹے رہنا - جمے رہنا۔ جگہ سے نہ ہٹنا۔ (فقرہ) وہ ہر وقت پہلی کوٹھی میں ڈٹے رہتے ہیں۔

ڈٹکٹو پولس - (انگ) مذکر۔ وہ محکمہ پولس کا جس کا کام خفیہ سراغ رسانی ہے۔

ڈٹھ بند - دیکھو ڈیٹھ بند۔

ڈٹھون - (ھ) مذکر۔ دیوالی کے بعد بارھواں دن۔

ڈٹھیارا - (ھ) صفت مذکر۔ بینا۔

ڈٹھیاری - (ھ) (مذکر) صفت مونث ۱ وہ عورت جو آنکھیں رکھتی ہو یعنی بینا ہو ۲ مونث۔ ایک قسم کی پہیلی جو بہت جلد بوجھی جاتی ہے۔

ڈر - (ھ) مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ خطرہ۔

ڈرا دینا - ڈر پیدا کر دینا۔ (فقرہ) تم نے بچے کو ڈرا دیا۔

ڈرانا۔ (ھ) دھمکانا۔ خوف دلانا۔

ڈرانی۔ (عو) (مخفف) ڈراؤنی (رنگین) ؎

ایک ہی شکل ڈرانی ہے تری بیجا سی
تس پہ یاں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھورو

ڈراؤ۔ (ھ) (دہلی) مذکر۔ خوف۔ (مراۃ العروس) اس لو آئندہ کے واسطے دلیری ہو جائے گی لو آئے دن نالش کا ڈراوا دکھایا کرے گا۔

ڈراوا۔ مذکر۔ (دہلی) دھمکی۔ خوف۔ دہشت۔ (توبۃ النصوح) کھانے کپڑے کا ہمارا ڈراوا دکھا کر چاہتے ہیں کہ دین کا ٹوکرا زبردستی ہم لوگوں کے سر پر لاد دیں۔

ڈراوا دکھانا۔ دھمکی دینا۔

ڈراؤنا۔ (ھ) (واو غیر ملفوظ) صفت۔ بھیانک۔ خوفناک۔ مونث کے لئے ڈراؤنی۔

ڈراؤنی آواز۔ وہ آواز جس کو سن کر خوف معلوم ہو۔

ڈرپوک۔ ڈرپوکنا۔ (ھ) صفت۔ بزدل۔ بودا۔ مونث کے لئے ڈرپوک۔ ڈرپوکنی۔

ڈرتے ڈرتے۔ دہشت زدہ ہو کر۔ خائف ہو کر۔ (ناسخ) ؎

ڈرتے ڈرتے گر پڑے ہیں ایک قطرہ آنسو سے
نوح کے طوفان کا طوفان ہونا چاہئے

ڈر ٹوٹ جانا۔ (عو) جھجک جاتی رہنا۔ خوف مٹ جانا۔

ڈر کھو دینا۔ دل سے خوف نکال دینا۔ (ناسخ) ؎

نا لڑائی نے نکل جانے کا ڈر تو کھو دیا
یار کو اب اپنے مر جانے سے دھمکاتا ہوں میں

ڈر کے مارے۔ خوف و خطر کے مارے۔

ڈر لگنا۔ خوف معلوم ہونا۔ (فقرہ) بادشاہ کے نام سے ڈر لگتا تھا۔

ڈرنا۔ (ھ) خوف کھانا۔

ڈر نکل جانا۔ خوف جاتا رہنا کسی کے دل سے (ناسخ) ؎

ڈر تھا اثر کا اس کو سو وہ بھی نکل گیا
نادم ہوا ہوں منہ سے ہیں نالہ نکال کے

ڈرونا۔ صفت۔ مذکر۔ ڈراؤنا۔ مونث کے لئے ڈرونی (انیس) ؎

اجڑے ہوئے جنگل کی ڈرونی وہ صدائیں

ڈری۔ (عو) مونث (دہلی) خوف خطر۔ اندیشہ۔

ڈرافٹس مین۔ (انگ) ڈرافٹ۔ نقشہ۔ مذکر۔ نقشہ نویس۔

ڈرائنگ۔ (انگ) مونث۔ نقشہ کشی۔

ڈرائنگ روم۔ ڈرائنگ ہال۔ مذکر۔ ملاقات کا کمرہ

ڈرائی ور۔ (انگ) مذکر۔ گاڑی چلانے والا جیسے انجن ڈرائی ور۔

ڈربا۔ (دہلی) دیکھو دڑبا۔

ڈرل۔ (انگ) مونث۔ ورزش۔ مشق۔

ڈریرے۔ مذکر۔ زور کا مینہ۔ (فقرہ) مینہ کے ڈریرے پڑنے لگے۔

ڈریس۔ (انگ) مذکر۔ لباس۔ (فقرہ) تم نے آج فوجی ڈریس پہنا ہے۔

ڈریسنگ روم۔ (انگ) مذکر۔ کپڑے پہننے کا کمرہ۔

ڈڑھ بچی۔ ڈڑھ بوا۔ ڈڑھ باؤ کا بانٹ (اول مونث دوئم مذکر)

ڈڑھیالا۔ ڈڑھیل۔ (ھ) بروزن پرنالا و بروزن گٹھیل صفت۔ مذکر بڑی ڈاڑھی والا۔

ڈزائن۔ (انگ) مذکر۔ نقشہ۔ خاکہ۔

ڈس۔ (ھ) بالفتح (دہلی) مونث۔ ترازو کی ڈوری جس میں دونوں پلڑے باندھے جاتے ہیں۔

ڈسپاٹک۔ (انگ) صفت۔ شخصی۔ خود مختار۔

ڈسپنسری۔ (انگ) ڈس پن سری مونث۔ دوا خانہ

ڈسٹرکٹ۔ (انگ) (بالکسر و کسر سوم و پائے) مذکر۔ ضلع

ڈسکاؤنٹ۔ (انگ) مذکر۔ کمیشن۔ کٹوتی۔ بٹہ۔

ڈسمس۔ (انگ) بالکسر و کسر سوم) صفت۔ خارج برطرف۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

ڈسنا۔ (ھ) سانپ کا کاٹنا۔ کہتے ہیں کہ بہت زہریلا سانپ

کاٹ کے اُلٹ جاتا ہے۔ (رند) ؎

مارِ سیاہ زلف سے اے دل بناہ مانگ
یہ سانپ تجھ کو ڈس کے نہ جائے کہیں اُلٹ

ڈَفت ۔ (ھ) مذکر۔ دف۔

ڈفالچی۔ ڈفالی۔ ڈفلی بجانیوالا۔ ایک قوم کا نام۔

ڈفلی۔ مونث۔ چھوٹا دَفت۔

ڈِفینس۔ (انگ) مذکر۔ جواب کسی تحریری یا زبانی دعویٰ کا۔ حفاظت۔

ڈَک۔ (ھ) مذکر۔ ڈنکا۔ گھونسا۔

ڈکیانا۔ ٹکّے مارنا۔ گھونسے لگانا۔

ڈکار۔ (ھ) مونث۔ معدے کی ہوا جو مُنھ سے نکلتی ہے۔ (آنا لینا کے ساتھ۔) (ذوق) ؎

پہونچی یہ تنقیح کی نوبت کہ نوبت خانہ میں
لیتی ہے جی کھول کر کیا کیا ڈکاریں کرنا

ڈکار جانا۔ ہضم کر جانا۔ خیانت کر جانا۔ مار لینا۔ (فقرہ) سارا مال ڈکار گئے۔

ڈکار لینا۔ (کنایتہً) مال مار لینا۔ (فقرہ) زید نے نواب کی ساری دولت ڈکار لی۔

ڈکارنا۔ (ھ) ۱ شیر کا بولنا۔ ؎

مردِ فقیر حق حق کرتے ہیں بوریئے پر
شیر اپنے نیستاں میں آتش ڈکارتے ہیں

۲ معدے کی ہوا کو مُنھ سے نکالنا۔ (فقرہ) آج تم ڈکارتے بہت ہو ۳ ہضم کر جانا۔ (فقرہ) سارا بجرا ڈکار گئے۔

ڈکار نہ لینا۔ (کنایتہً) خبر نہ ہونا۔ پتا نہ لگنے دینا۔ (فقرہ) وہ ایسا اُستاد ہے کہ مال مار کر ڈکار تو لیتا ہی نہیں۔

ڈکرا۔ (ھ) مذکر۔ بہت بوڑھا مرد۔

ڈکریا۔ (ھ) مونث۔ بہت بوڑھی عورت۔

ڈکری۔ (انگ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ حکم۔ فرمان۔ فیصلہ۔ حکم حاصل کرنے روپے زمین یا جائداد یا کسی اور حق کا۔ ۲ (کنایتہً) کامیابی۔ کامیابی کی سند۔ (منیر) ؎

عدالت سے ملی ہے چند بُرم و داغ کو ڈگری
ہوئی ہے ضبط مِلکِ بلبل و طاؤسِ بستانی

اُردو میں زبانوں پر کاف فارسی سے ہے۔ (پانا۔ کرنا۔ ملنا۔ ہونا کے ساتھ)

ڈگری دار۔ صفت۔ وہ شخص جس کے حق میں ڈگری ہوئی ہو عوام نے اس کا مونث ڈگریدارنی بنا لیا ہے۔

ڈکشنری۔ (انگ۔ بالکسر و فتح سوم و چہارم و کسر پنجم) مونث۔ کتاب لغت۔

ڈکوت۔ (ھ) مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام۔ جو باپ کی طرف سے برہمن اور ماں کی طرف سے گوالے ہوتے ہیں۔

ڈکوسنا۔ (ھ) (عو) (تحقیر سے) پینا۔ نگلنا۔ (توبتہ النصوح) ماما نے البتہ انگریزی یونانی سب طرح کی دوائیں ڈکوسیں مگر اُس کی عمر ہو چکی تھی۔

ڈکیت۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ڈاکو۔ (مصحفی) ؎

کھانے کا اس سرا میں ہم نے مزا نہ پایا
بلی ڈکیت دیکھی کُتّا اُٹھائی گیرا

ڈکیتی۔ (ھ) مونث۔ رہزنی۔ قزاقی۔

ڈَگ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ قدم۔ دو قدم کے بیچ کا فاصلہ جو چلنے میں ہوتا ہے ۲ (بضم اول) بازاریوں کی زبان میں گھونسے کو کہتے ہیں۔ صحیح ڈُک کاف عربی سے ہے۔

ڈگ رسید کرنا۔ ڈگ مارنا۔ (فقرہ) اُس نے تھپڑ مارا تم نے ڈگ رسید کیا۔

ڈگّا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دُبلے اور لانبے پاؤں کا گھوڑا۔

ڈگانا۔ (ھ) ڈگنا کا متعدی۔

ڈگڈگا کے پانی پینا۔ بڑے بڑے گھونٹوں سے پانی پینا۔ ایک دم میں بہت سا پانی پینا۔ (رشاد) ؎

بادہ کش وہ ہوں کہ جبتک ساغر سے آئے لئے
ڈگڈگا کر منھ لگاتے ہی گیا بوتل چڑھا۔

ڈگڈگی۔ (ھ) مونث۔ ۱ ایک خاص قسم کا چھوٹا سا باجا جس کو بندر نچانے والے اور شعبدہ گر بجاتے ہیں۔ (بجانا کے ساتھ) ۲ (کنایتہً) ڈھنڈورا (پٹنا کے ساتھ)۔

ڈگر۔ (ھ) عم۔ مونث۔ راستہ۔ سڑک۔ راہ۔

ڈگرڈگر کرنا ۔ (ڈگر ۔ بفتح اول و دوم) کمزوری سے کانپنے لگنا ۔ دیکھو آنکھیں ڈگرڈگر کرنا ۔

ڈگرا ۔ (ھ) مذکر ۔ بانس کی ٹوکری ۔

ڈگری ۔ (انگ) مونث ۔ ١ درجہ ۔ مرحلہ ۔ منزل ٢ دیکھو ڈِگری ۔

ڈگمگ ۔ (ھ) صفت ۔ لرزاں ۔

ڈگمگانا ۔ (ھ ۔ بالفتح دیگر بالکسر) کانپنا ۔ ہلنا ۔ جنبش کرنا ۔ لڑکھڑانا ۔ ضعف ناتوانی سے طاقت کھڑے رہنے کی اور زمین پر قیام کرنے کی باقی نہ رہنا ۔ (فقرہ) دشمن کا نام سنتے ہی اس کے قدم ڈگمگائے ۔

ڈگمگاہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ ڈگمگانا ۔

ڈگن ۔ (ھ) مونث ۔ بانس کی پتلی اور لانبی چھڑ جس کے ایک سرے پر ایک ہرا ڈورا اور ڈور کے دوسرے سرے پر لوہے کا کانٹا باندھتے ہیں ۔ کانٹے سے کچھ دور ہٹ کر ڈور میں ایک چھوٹی سی نرکل کی (جس کو پیڑ کو کہتے ہیں) باندھ دیتے ہیں جو پانی پر پیرتی رہتی ہے اور اس سے مچھلی کا شکار کھیلتے ہیں اس مجموعے کا نام ڈگن ہے ۔ جب مچھلی کانٹے کا چارہ منہ میں لے کر بھاگ جاتی ہے پیرکا حرکت کرتا ہے اور پانی میں ڈوبتا ہے جس سے شکاری مچھلی کا آنا سمجھ جاتا اور جھٹکا دیتا ہے مچھلی کانٹے میں پھنس جاتی ہے ۔ (لگانا ۔ لگنا کے ساتھ) ۔ (رشک) ؎

صیدِ عاشق کے لیے یوں ہے ترا رشتہ عشق
جس طرح لوگ لگاتے ہیں ڈگن دریا میں

(بحر) ؎

دلِ مردمانِ آپ کے ہو جائیں گے شکار
جس دن ترے مژہ کی ڈگن دلربا لگی

ڈگنا ۔ (ھ ۔ ڈگ ۔ قدم ۔ بالکسر) جگہ سے بے جگہ ہونا ہلنا ۔ سرکنا ۔ ہٹنا ۔ لغزش کرنا ۔ جیسے چلنے میں پاؤں ڈگتے ہیں ۔

ڈگی ۔ (ھ) مونث ١ رکنا ۔ ٢ ڈھنڈورا ۔ اعلان ۔ (پٹنا ۔ پیٹنا کے ساتھ) (رضا) ؎

کیوں نہ سب جان جائیں حالِ فراق
ڈگی پیٹی ہے نالۂ دل سے

٣ سلاوری کا چھوٹا نقارہ ۔

ڈل ۔ (ھ) بالفتح ١ دستہ ۔ گروہ ۔ (نسیم) ؎

بودے ہیں ڈل ان مست کے جوانوں کے دل میں بھی

٢ بہت روپیہ ۔ دولت ٣ کشمیر کی ایک مشہور جھیل کا نام (نسیم) ؎

آبرو قطرۂ شبنم جو گلستاں کی بڑھائے
آئے فردوس سے تسنیم کی کشمیر سے ڈل

ڈلا (ھ) مذکر ١ بڑا ٹکڑا ۔ جیسے سونے کا ڈلا ٢ ڈھیلا ٣ منجمد شے جو بڑا حجم رکھتی ہو ۔ نا بڑی ڈلیا ۔

ڈلانا ۔ (ھ) (ہندو) جنبش دینا ۔ ہلانا ۔ جیسے پنکھا ڈلانا ٢ پھرانا ۔ حیران کرنا ٣ ہچکولے دینا ۔ (فقرہ) ہنڈولے کو تا ڈلانا ۔

ڈلاو (ھ) مذکر ۔ میلا پھینکنے کی جگہ ۔

ڈلاؤ کی ڈگری ۔ وہ گاڑی جس میں کوڑا کرکٹ بھر کے شہر کے باہر پھینکتے ہیں ۔

ڈلک ۔ (ھ) مونث ۔ چمک ۔ ڈمک ۔ بیشتر سونے اور کندن کی چمک کے لیے مستعمل ہے (سودا) ؎

رنگ رخسار سے شرمندہ ہو کندن کی ڈمک
آ گئے غبغب کے خجالت زدہ سونے کی ڈلک

٢ ناہمواری جو صاف شفاف چیز میں ہو ۔ (رشک) ؎

دُرِّ نجف میں مال ہے الماس میں ڈلک
تیرے صفائے ساعدِ بازو کے سامنے

ڈلنا ۔ (ھ) (عو) پڑنا (فقرہ) اب تک ہانڈی میں گوشت نہیں ڈلا ۔

ڈلوانا ۔ (ھ) ڈالنا کا متعدی المتعدی

ڈلی ۔ (ھ) مونث ١ سپاری ۔ چھالیا ۔ (کترنا کے ساتھ) ٢ مصری کا ٹکڑا ۔ کسی مٹھائی کا ٹکڑا ۔ ہر چیز منجمد کا ایک ٹکڑا (آتش) ؎

ہونٹ چٹواتی ہے اس شیریں دہن کی گفتگو
سن لیا مصری کی ڈلیوں کا مزہ آنے لگا

ڈلیا ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹی ٹوکری ۔

ڈِلیوَری ۔ (انگ) مونث ۔ تقسیم ۔ تفویض ۔ (۱) نتیرہ ڈاک کی پہلی ڈلیوری چار بجے ہوتی ہے ۔

ڈُمْرُو ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کی ڈگڈگی

ڈُنْٹھَل ۔ (ہ) مذکر ۔ مولی کی وہ شاخ جس میں پھول آتا ہے ۔ ۲ ٹہنی ۔

ڈَنْڈ ۔ (ہ ۔ بالفتح) مذکر ۔ ۱ بازو ۔ (ناسخ) ع

عبث تعویذ تو نے ڈنڈ پر اے جانِ جاں باندھا

۲ ۔ ایک قسم کی ورزش (کرنا کے ساتھ) اس معنی میں ڈنڑ فصیح ہے ۔ دیکھو ڈنڑ ۔ ۳ تاوان ۔ (بھرنا ۔ دینا ۔ لینا کے ساتھ) (رشک) ؎

اے قاتل اس کے ڈنڈ میں لے نقد جانِ زار
بازو ترے دُکھے مری گردن کے واسطے

دیکھو ڈانڈ ۔

ڈنڈ پر خاک چڑھانا ۔ پہلوان بازو پر خاک مل لیتے ہیں

ڈنڈ پیل ۔ صفت ۔ ڈنڑ پیلنے والا ۔

ڈنڈ پیلنا ۔ ڈنڈ کرنا ۔ ڈنڈ نکالنا ۔ ڈنڈ کی ورزش کرنا ۔ (انشا) ع

شیروں نے بھی خوب ڈنڈ پیلے

ڈنڈ ڈالنا ۔ تاوان ڈالنا ۔ تاوان عاید کرنا ۔

ڈنڈ کھلا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ (لکھنؤ) نیلا کبوتر جس کی دُم کے پر سفید ہوں ۔

ڈنڈ لینا ۔ ڈانڈ لینا ۔ تاوان میں لینا ۔

ڈُنْڈ ۔ (ہ) مذکر ۔ درخت کا تنہ جس میں شاخیں نہ ہوں ۔

ڈَنْڈا ۔ (ہ) مذکر ۔ ۱ سونٹا ۔ ہاتھ میں رکھنے کا سونٹا ۔ ۲ زینے یا سیڑھی کی لکڑی ۳ گدکا ۴ جھنڈے کی لکڑی ۵ خیمہ کی چوب مسہری کی چوب ۶ ایک ہاتھ کے برابر گول لکڑی کا ٹکڑا جس پر دوسری لکڑی مار کر بجاتے ہیں ۷ وہ لکڑی جو حد مقرر کرنے یا احاطہ بنا لینے کے لئے لگا دیتے ہیں ۸ چھوٹی چھوٹی گول لکڑی جس پر روغن کیا ہوتا ہے ۔ ایک قسم کے فقیر بازار میں کھڑے ہو کر بجاتے ہیں اور کچھ پڑھتے جاتے ہیں ۔

ڈنڈا ڈولی کرنا ۔ دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں باندھ کر ڈولی کے ڈنڈوں کی طرح باندھ کر اٹھانا ۔

ڈنڈا کھینچنا ۔ دیوار کھینچنا ۔ حد مقرر کرنا ۔

ڈنڈے ۔ چھوٹی چھوٹی روغن دار گول لکڑیاں کھیلنے کی ۔

ڈنڈے بجاتے پھرنا ۔ (کنایۃً) آوارہ پھرنا ۔ اوقات ضایع کرنا ۔ بیکار مارے مارے پھرنا ۔

ڈَنْڈَوَت ۔ (ہ) (ہندو) مونث ۔ سجدہ ۔ آداب تسلیم

ڈنڈوکا ۔ (لکھنؤ) مذکر ۔ ٹوٹی ہوئی تلوار جس کا کوئی ٹکڑا قبضہ میں لگا رہ گیا ہو ۔

ڈَنْڈی ۔ (ہ) مونث ۔ ۱ دستہ ۔ قبضہ ۔ جیسے پنکھے کی ڈنڈی ۲ ترازو کی لکڑی جس میں دونوں پلّے باندھے جاتے ہیں ۳ ڈال ۔ ٹہنی ۴ ہرسنگھار کے پھول کا سُرخی مائل زرد حصّہ جس سے زرد رنگ کے کپڑے رنگتے ہیں ۵ (کنایۃً) انسان کا آلۂ تناسل ۶ وہ ہندو فقیر جو برہمن کے سوا اور کسی سے کچھ نہیں لیتے ۔ (کنایۃً) صفت ۔ دغاباز ۔ مفتری ۸ پھولوں کا ڈنٹھل ۔

ڈنڈی مار ۔ صفت ۔ ڈنڈی مارنے والا ۔ کم تولنے والا

ڈنڈی مارنا ۔ کم تولنا ۔ چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا ۔

ڈَنْڈیا ۔ (ہ) صفت ۔ بازار کی آمدنی وصول کرنیوالا ۔

ڈَنْڑ ۔ (انگ) مذکر ۔ بڑا کھانا ۔ رات کا کھانا ۔ (دینا ۔ ہونا کے ساتھ)

ڈَنْڑ ۔ (ہ ۔ بروزن برم) دیکھو ڈنڈ نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ (بحر) ؎

ڈنڑ بھجوں پر نہ کرے کوئی بڑا طوار گھمنڈ

ڈنڑ بھجے گواہی دیتے ہیں ۔ مثل ہے کہتے ہیں ۔ یعنی تمہارے اعضا ایسے قوی نہیں جو یہ کام تم کر سکو ۔

ڈَنْک ۔ (ہ) مذکر ۔ نیش ۔ زہریلا کانٹا (لگانا ۔ لگنا ۔ چبھونا مارنا کے ساتھ) ۲ نشان جو ڈنک کے کاٹنے سے پڑ جاتا ہے ۔

ڈنک مارنا ۔ ۱ بھڑ یا بچھو وغیرہ کا کاٹنا ۲ (کنایۃً) کسی کو آزار پہونچانا ۔

ڈَنْکا ۔ (ہ) مذکر ۔ نقارہ جو امرا اور سلاطین کی سواری کے آگے

رہتا ہے۔ ۲ (مجازاً) شہرت۔ عروج
ڈنکا بجانا۔ ۱ نقارہ بجانا۔ ڈھول بجانا۔ ۲ حکومت کرنا۔
راج کرنا۔ رعب بٹھانا۔ ؎
بلند آواز سے کہتا ہوں جنوں کی گئی نوبت
محبت آج ملک عشق میں ڈنکا بجاتا ہے
۳۔ (کنایۃً) شہرت دینا۔ (شوق قدوائی) ؎
چھپاؤں عشق کیا کیا کروں کہ ہر دم شوق
ہر اک کا آبلہ ڈنکا بجائے جاتا ہے
ڈنکا بجنا۔ شہرت پانا۔ (انیس) ؎
ڈنکا بجے جہاں میں نہ کیوں دم بدم
ہے معرکے میں رستم دستاں قلم مرا
ڈنکا دینا۔ نقارہ بجانا کسی بات یا کسی کام کا اعلان
کرنا۔ (وزیر) ؎
بادشاہوں کی طرح پھرتے ہیں ڈنکا دیتے
خار بے چوب ہیں اور آبلے نقارے ہیں
ڈنکا ڈالنا۔ (مرغ بازی) مرغ سے مرغ لڑانا۔ مرغ
کی بلندی بڑھنا۔ مرغ کا چونچ مارنا۔ (انشا) ؎
چاہئے یوں ہی ڈالنا ڈنکا
جس سے راون کی کانپ اٹھے لنکا
ڈنکا ہونا۔ (لکھنؤ) ڈنکے کا بجنا آگے آگے بادشاہوں
کی سواری کے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
ہوتا ہوا آگے آگے ڈنکا
آواز وہ اس کی رعد آسا
ڈنکے بجے ہیں۔ عام شہرت ہے (جلال) ؎
مجنوں کے غل نہ شور وہ اب کوہکن کے ہیں
ڈنکے بجے ہوئے مرے دیوانہ پن کے ہیں
ڈنکے کی چوٹ۔ علی الاعلان۔ کھلم کھلا۔ (بحر) ؎
ڈنکے کی چوٹ عرش پہ شور فغاں گیا
ڈسکارنا۔ (لکھنؤ) (بروزن ڈکارنا) بنکارنا۔ چیخنا۔
خفا ہونا۔ (فقرہ) میں نے کچھ نہیں کیا مجھ پر ناحق ڈسکارتے
ہو۔

ڈنکنی۔ (ہ) مونث۔ ۱ ایک قسم عورت کی۔ (دہلی) ڈائن ۲۔
(کنایۃً) لڑاکا عورت۔
ڈنگیا (ہ) مونث۔ چھوٹا ڈونگا۔ چھوٹی ناؤ۔
ڈوّا۔ (ہ) بضم اول وفتح اول اردو میں بفتح اول وتشدید
واو دوم ہے۔ مذکر۔ لکڑی کا بڑا چمچا۔
ڈوب۔ (ہ) ہم وزن شوب۔ مذکر۔ ۱ ایک بار قلم کو سیاہی میں
ڈبونا۔ غوطہ۔ (فقرہ) ایک ڈوب لیا اور دو سطریں لکھیں ۲ کپڑے
کو رنگ یا پانی میں ڈبونا۔ (فقرہ) رنگ میں پہلا ڈوب اچھا
رہا ۳ لگاتار بدن سے پسینہ آنا۔ (شوق) ؎
پڑ گئے لالے پھر تو جینے کے
ڈوب پر ڈوب تھے پسینے کے
ڈوب دینا۔ ڈوب دینا۔ ۱ قلم کو سیاہی میں ڈبونا۔ کپڑے
کو رنگ میں ۲ دوہرا بخیہ کرنا۔
ڈوبا۔ (ہ) مذکر (ہندو) قلم کو روشنائی میں ڈبونا۔ (ابر
پیما کے ساتھ)
ڈوبا۔ (ہ) مذکر۔ (عم) نشیب کی زمین جو پانی میں
ڈوبی رہے۔
ڈوبا نام اچھالنا۔ گئی ہوئی آبرو کو از سر نو حاصل
کرنا۔ (اشنا) ؎
تمھیں سب دیکھ کر کہتے ہیں یوسف ہوگا ایسا ہی
یہ ڈوبا نام تم نے اس کا مدت میں اچھالا ہے
ڈوبا ہونا۔ نشہ میں بےخود ہونا۔ ؎
کچھ ہوش ہو تو داغ کو سمجھائیں ٹھیک وہ
ڈوبا ہوا ہے نشۂ جام شراب میں
۲ کسی خیال یا فکر میں محو ہونا۔
ڈوبتے اچھلتے۔ بمشکل۔ (عاشق) ؎
اب کیا ہے یہاں تلک تو بارے
آپہنچے ہیں ڈوبتے اچھلتے
ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے۔ مثل۔ مصیبت
میں تھوڑی مدد بھی بہت ہے۔ اس وقت بولتے ہیں جب
کوئی شخص کسی آفت میں پھنس کر نجات سے ناامید ہو اور اس

حال میں اُس کو تھوڑی سی قوت کسی کی حمایت سے پہونچے

تنکے کا ڈوبتے کو سہارا بہت ہے شاد
روتے میں ناتواں جو لگا جی سنبھل گیا

ڈوبتی ہوئی ناؤ کو تیرا لینا - (کنایۃً، (عو) بگڑی ہوئی حالت کو سنبھال لینا۔

ڈوب جانا: غرق ہو جانا۔ (فقرہ) وہ دریا میں ڈوب گیا ۲ چھپ جانا۔ جیسے سورج ڈوب گیا ۳ روپے کا ضائع ہو جانا۔ (فقرہ) مدیون مرگیا سارا روپیہ ڈوب گیا ۴ برباد ہونا، ناموری میں فرق آیا۔ جیسے آبرو ڈوب گئی ۵ کسی خیال یا فکر میں محو ہو جانا ۶ کھو جانا۔ (فقرہ) خدا جانے کہاں ڈوب گیا۔

ڈوب مرنا - پانی میں غرق ہو کر مر جانا ۲ غیرت و حیا سے یا زندگی سے تنگ آکر۔ (فقرہ) غیرت ہو تو چلّو بھر پانی میں ڈوب مرو۔ (جان صاحب) ؎

تم پانی پانی شرم سے ہونے اجی فقط
میں ڈوب مرتی آتی ہتی غیرت اگر مجھے

ڈوبنا - (ف) غرق ہونا۔ دریا برد ہونا۔ جیسے جہاز ڈوب گیا ۲ چھپنا۔ غروب ہونا۔ جیسے سورج ڈوب گیا ۳ ضائع ہو جانا۔ نقصان ہونا۔ دیکھو پیا ڈوبنا ۴ نیست نابود ہو جانا۔ (جلال) ع

ہم الفت ہی آگئی یہ کہیں جا سے ڈوب

۵ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ (ع)

ہم تو ڈوبے ہیں مگر یار کو لے ڈوبیں گے

۶ کسی چیز میں گھس جانا کامل طور سے (اوج تلوار) ؎

سینے میں گئی قلب و جگر کاٹ کے نکلی
ڈوبی جو بغل میں تو کمر کاٹ کے نکلی

۷ کسی گروہ میں گھس کر چھپ جانا۔ (تعشق) ؎

دیکھا جو شہ نے تیر چلے ہیں کمان سے
فوج ستم میں ڈوب کے لی تیغ میان سے

۸ پسینے میں غرق کرنا۔ بھیگنا۔ (فقرہ) گرمی کی شدت کی تھی پسینے میں ڈوب گیا ۹ (عو) بُری جگہ یا بُرے خاندان سے بالا پڑنا ۱۰ کسی خیال میں محو ہونا۔ (بحر) ؎

جب اُن کو دیکھئے یہ اپنی آرائش میں ڈوبے ہیں
بتان ہند کو آئینہ بھی گنگا کا تیرتھ ہے

۱۱ نشہ میں چور ہونا۔

ڈوبی ہوئی اسامی - مدیون جب ایسا نادار ہو جائے کہ اُس سے قرض وصول کرنے مایوسی ہو جائے۔ (غالب) ؎

حاصل سے ہاتھ دھو بیٹھ اے آرزو خرامی
دل جوش گریہ میں ہے ڈوبی ہوئی اسامی

ڈوبے کٹورا اپنے گھڑیال - مثل جفا کوئی کرے مزا پائے کوئی۔

ڈوپٹا - دیکھو دوپٹا۔

ڈوڈا - (ہ) (مذ) ۱ وہ چیز جس کے اندر پھل کے بیج ہوتے ہیں جیسے پوست کا ڈوڈا۔ ندی کا ڈوڈا ۲ مسلّم کو کنار۔

ڈور - (ہ) (مؤ) سونت ۱ سوت کی باریک رسی۔ ستلی ۲ بٹا ہوا تاگا جس پر پتنگ اڑاتے ہیں (فقرہ) یہ ڈور جو تار کی ہے اس پر اتنا بڑا پتنگ نہیں اڑے گا ۳ بٹا ہوا تاگا جس سے مچھلی کا شکار کرتے ہیں ۴ (لکھنؤ) (کنایۃً) غالب - زبر - فائق اور غالب ہونا۔ (بحر) ؎

خود بخود دل کو پہونچتی ہے خبر محبوب کی
تار برقی پر بھی یہ الفت کا رشتہ ڈور ہے

۵ (لکھنؤ) طرّہ۔ نئی بات۔ انوکھی بات (سحر) ؎

پیچ کی آنکھیں اب اُس قاتل سے لڑتا ہے پتنگ
ڈور کی فرمائشیں ہیں یہ بھی سب پر ڈور ہے

ڈور پر لگانا - ڈھب پر لگانا۔ ہلانا۔ سدھانا۔

ڈور پر مانجھا دینا - ڈور کو مانجھا دینا۔ کرنا اور کپڑا چھان کیا ہوا شیشہ پختہ چاولوں کی بوری میں ملا کر اور کسی قسم کا پسا ہوا رنگ شامل کر کے اس سے ڈور کو سونتنا۔ (ناسخ) ؎

دے اُسی کو کر لگر مانجھا تو اپنی ڈور کو
شیشۂ دل میرے پہلو میں جو چکنا چور ہے

ڈور سلجھانا - اُلجھی ہوئی ڈور کی گرہیں اور پھندے

نکال ڈالنا۔ (ناسخ)، ؎

یارِ پُرفن انگلیوں سے ڈورے سلجھاتا نہیں

ڈور لگنا ۔ لازم۔ لَو لگنا۔ خیال میں غرق ہونا۔

ڈورے ہونا ۔ عاشق ہونا۔ مائل ہونا۔ ۲ (لکھنؤ) غالب ہونا۔

ڈورا ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ دھاگا۔ بٹا ہوا دھاگا۔ ۲ خط۔ لکیر (فقرہ) ڈورا ڈال کر مکان تقسیم کر لو۔ ۳ آنکھ کی رگیں۔ ۴ آنکھوں کی رگوں کی سرخی جو حالت سرور یا خمار یا خواب سے بیدار ہونے کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اس معنی میں جمع مستعمل ہے۔ دیکھو آنکھوں کے ڈورے۔ ۵ تلوار کی باڑھ۔ (رشک)، ؎

تلوار ڈھال تم کو بتائیں جو گلعذار

ڈورے میں تیغ تیز کو گوندھوں جو کیچول

۶ کٹورا جس میں ڈنڈی لگی ہوتی ہے۔ اور جس سے باورچی پانی نکالتے یا گھی ڈالتے ہیں۔ ۷ (باورچیوں کی اصطلاح) گرم گھی کو پکتے ہوئے چاولوں میں ڈالنے کو بھی ڈورا کہتے ہیں۔ (فقرہ) چاول ڈورا دے کر اتار لو۔ ۸ (کنایۃً) کسی کو بنظر محبت دیکھ کر اپنی طرف مائل کرنا۔ (برق)، ؎

شاید اسے رشک قمر ڈورا تمہارا ہو گیا

رشتۂ شمع تجلی آشکارا ہو گیا

۹ (لکھنؤ) مسلم کو کتارہ۔ یوسف (بحر)، ؎

عدن ہے پوتے کا کمیت افیونی کی آنکھوں میں

لآلی سیپیوں میں ہیں نہیں خشخاش ڈوروں میں

۱۰ (کنایۃً) وہ خط جو سرمہ آلودہ سلائی سے آنکھوں میں کھینچتے ہیں۔ (بحر)، ؎

خدا کے واسطے بیمار ہوں میری طرف دیکھو

تمہارے سرمہ کا ڈورا مجھے گنڈا ہے افسوں کا

۱۱ گردن۔ بازو۔ ران اور کمر کی ناپ کا ڈورا۔ (آتش)، ؎

یہ خوش اسلوب جسم اس نوجواں کا ہے جو ناپیں تو

بڑا نکلے ڈورا اس کمر کا اور گردن کا

۱۲ (رقاصوں کی اصطلاح) رقص میں ناچنے والوں کی گردن کی جنبش کو ڈورا کہتے ہیں۔ (ناسخ)، ؎

ڈورا مرے صنم کی جو گردن میں دیکھ لیں

زنار رکھیں صاحب اسلام دوش پر

۱۳ (کنایۃً) معشوقوں کی نازک گردن کی جنبش۔ (جرأت)، ؎

تری گردن کے ڈورے جو کہ دیکھے اے بت

تو پہونچے کیوں نہ اُس کے زنار گردن تک

۱۴ جال۔ دام۔ فریب۔ ۱۵ وہ ڈورا جس سے کڑاہی کبابوں یا کوفتوں کو باندھ دیتے ہیں۔

ڈورا الجھانا ۔ (دہلی)، ڈورا مروڑنا۔ دیکھو سجھانا۔ (داغ)، ؎

شیخ ہیں پہروں وظیفے جانتے

کام آ جاتا جو ڈورا جانتے

ڈورا ڈالنا ۔ ۱ ڈورا پھرنا۔ ۲ (کنایۃً) دام محبت میں پھنسانا۔

ڈورے چھوٹنا ۔ آنکھوں کی رگوں کا گلابی ہونا۔ یہ کیفیت خمار کے وقت یا خواب سے بیدار ہونے کے بعد ہوتی ہے (جرأت)، ؎

نبضیں مری چھٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب آ

چھوٹے وہ تری چشم غضبناک کے ڈورے

ڈورے چھوڑنا ۔ ۱ تاگے ڈالنا۔ ۲ کاجل یا سرمہ کو آنکھ کے کویے سے باہر تک کھینچنا۔

ڈورے ڈالنا ۔ ۱ تاگے ڈالنا۔ روئی دار کپڑے میں روئی اپنے مقام سے نہ ہٹنے ۲ (کنایۃً) محبت آمیز باتوں یا اشارے کرکے اپنی طرف مائل کرنا۔ (بحر)، ؎

کھلا یہ راز ہم پر اُن کی لگاوٹ کی نگاہوں سے

کہ آنکھوں نے کبھی ڈورے نہ ڈالے تھے کبھی ایسا

۳ چڑیا یا مینا کا پے در پے چہچہانا ۴ (عو) (کنایۃً) مکر ۵ فریب کا جال بچھانا۔ (شوق)، ؎

ادھر جا کر کہیں ڈورے ڈال

خوب دیں کا کچھ نہیں ہے کمال

ڈورے کترنا ۔ (دہلی)، ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا سروتے سے۔ اس جگہ لکھنؤ میں ڈلی کاٹنا ہے۔

ڈورو - (ھ) - بالفتح و ضم سوم و سکون واو معروف) مذکر - ایک قسم کا باجا - ڈگڈگی - بیشتر سپیروں کے باجے کو کہتے ہیں

ڈوری - (ھ) مونث - ۱ پتلی رسی - ۲ پانی بھرنے کی رسی - ۳ خیمہ کی رسی طناب - ۴ وہ بٹا ہوا ڈورا یا فیتہ یا فیتوں جو عورتیں سینہ بند وغیرہ کے سرے پر ٹانکتی ہیں - ۵ وہ ریشمی یا سوتی ڈوری جسے پلنگ کے چاروں پاؤں میں چھید کے اوپر باندھ دیتے ہیں تاکہ چادر میں شکنیں نہ پڑیں - ۶ کھینچا کھینچی کے ساتھ - ۷ زمین ناپنے کی رسی - ۸ مالی اتارنے یا دودھ ڈالنے کا کٹورا - ۹ وہ فیتہ جس سے کاغذات باندھتے ہیں -

ڈوری ڈھیلی چھوڑنا - کسی کی طرف سے غافل ہو جانا - نگرانی چھوڑ دینا - دبا ؤ نہ رکھنا - (فقرہ) سمجھدار لڑکی کا غیر عورتوں کی صحبت میں آزادی سے جانا اچھا نہیں اتنی ڈھیلی ڈوری ہرگز نہیں چھوڑنی چاہیے -

ڈوریا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا دھاری دار باریک کپڑا - ۲ شکاری کتوں کا محافظ یا سدھانے والا -

ڈوک - (ھ) مونث - دیکھو آواز ڈوک میں آنا - ۲ ایک بیماری ہے جو پھیپھڑے میں ہو جاتی ہے

ڈوکر - ڈوکرا - (ھ) مذکر - بہت بوڑھا -

ڈوکری - مونث - بڑھیا -

ڈوانا - (ھ) رقے کرنا - بیشتر کتوں کے واسطے بول چال میں ہے - ۲ چوسنا - بہت سا پینا -

ڈول - (ھ) مذکر - کنوئیں سے پانی نکالنے کا چرسی یا آہنی ظرف

ڈول پھانسنا - ڈول ڈالنا - (منیر) ؎

کنوئیں پہ دیکھیے تو سقائے شوق نادہی

نہ پھانسے چاہ زنخدانِ حور میں پھر ڈول

ڈولچی - مونث - چھوٹا ڈول -

ڈول - (ھ) مذکر - ۱ ڈھنگ - وضع - صورت - خصلت - گفتگو میں بیشتر آدمی کے انداز - طور کے لیے مستعمل ہے - ۲ ڈھانچا - طرح - (انشا) ؎

کیجیے اقرار کچھ ایسا کہ پھر انکار نہو

یعنی آپس میں کسی ڈول کی تکرار نہو

اب اس معنی میں متروک ہے -

ڈول پر لانا - راہ پر لانا - ڈھب پر لانا -

ڈول ڈالنا - ۱ بنیاد قائم کرنا - انتظام کرنا - (میر) ؎

اٹھتی پلکوں سے گرے پڑتے ہیں لاکھوں آنسو

ڈول ڈالا ہے مری آنکھوں نے اب طوفاں کا

۲ (کنایۃً) تعلق پیدا کرنا - (قلق) ؎

کچھ نہ کچھ تو ہے دال میں کالا

شاید اپنا بھی ڈول کچھ ڈالا

ڈولا - (ھ) کھیت کی مینڈ - خراج کا تخمینہ -

ڈولا - (ھ) مذکر - ایک قسم کی زنانی سواری جس پر بیشتر عروس کو رخصت کرتے ہیں -

ڈولا اچھلنا - (ھ) لازم - (کنایۃً) ۱ کسی عورت کا دوسری عورت کے خاوند سے آشنائی یا شادی کر لینا (جان صاحب) ؎

آنکھیں لڑا میں اس نے کہاری سے یا نس کھا لے

اس کا بھی میرے چونٹے پہ ڈولا اچھل گیا

۲ (تحقیر سے) ڈولی پر چڑھ کر جانا -

ڈولا جانا - لازم - (جان صاحب) ؎

ڈولا گئی سرکار میں ہمشیر تمھاری

ڈولا دینا - متعدی - (کنایۃً) اغراض کے واسطے امیر کو بیٹی دینا - بغیر عقد اور رسوم کتخدائی کے -

ڈولا لینا - ڈولے کی رسم ادا کر کے کسی عورت کو زوجہ بنانا - (جان صاحب) ؎

وہ جس کو ڈولا اب اسے نو بہار دیتے ہیں

اسی نگوڑی کی خاطر بیچار لیتے ہیں

ڈولا نکالنا - (ھ) دولہا کے گھر دلہن کا رخصت کرنا - (جان صاحب) ؎

خالی میں تو کیا نکلے گا مہتاب کا ڈولا

جب عید ہی کے چاند کے اندر نکالا

ڈولا نکلنا - لازم -

ڈولنا۔ (ھ) (عو) چلنا۔ حرکت کرنا لینا۔ (فقرہ) جہاز ڈولتا ہے ۲ مارا مارا پھرنا۔

ڈولی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی زنانی سواری جس کو دو کہار اُٹھاتے ہیں۔ (جانا کے ساتھ)

ڈولی آنا۔ (کنایتہ) جب لڑکی والے لڑکی کو شوہر کے گھر لا کر شادی کرتے ہیں تو اس کو دیہات میں ڈولی آنا کہتے ہیں۔

ڈولی اُترنا۔ ڈولی کی سواری اُترنا۔

ڈولی اُلٹی پھیرنا۔ ڈولی کو مع سواری کے واپس کرنا (فقرہ) پھوپھی اور چچی نے تو ڈولی ہی اُلٹی پھیر دی البتہ خالہ اور نانی وہ بھی سگی نہیں رشتہ کی آپہونچی تھیں شام تک وہ بھی چلی گئیں۔

ڈولی لگانا۔ ڈولی کو سواری کے لئے ڈیوڑھی میں رکھنا

ڈولی لگی ہے۔ ڈولی لگی کھڑی ہے۔ سواری کے لئے ڈولی ڈیوڑھی میں تیار ہے (فقرہ) بڑا خطرناک سفر ہے اور جانا ضرور راہ کٹھن منزل کڑی سنگ نہ ساتھی۔ اکیلی جان اللہ نگہبان ڈولیاں لگی کھڑی ہیں اور جانے والیاں صبح و شام چلی جارہی ہیں۔

ڈولی میں بیٹھ کر اُپلے چُننے گئے ہیں۔ مثل کوئی کام خلاف وضع و عادت کرنے کی جگہ بولی جاتی ہے۔

ڈولی نہ کہار بی بی بیٹھی ہیں تیار۔ مثل سامان کچھ نہیں ارادے بڑے بڑے۔

ڈوم۔ (ھ) مذکر ۱ میراثی۔ گانے کا پیشہ کرنے والا مرد ۲ ایک قوم کا نام جو گھاس اور ٹوکریاں بناتی ہے۔

ڈوم پنا۔ مذکر۔ ڈوم کا پیشہ۔ بیجا خوشامد۔

ڈوم کا تیر خدا جھوٹ کرے۔ مثل۔ کہتے ہیں کہ ایک ڈوم کی ران میں تیر لگا اور خون جاری ہوا تو بھی وہ یہی کہتا تھا کہ خدا جھوٹ کرے یعنی تیر لگنا جھوٹ ہو کسی امر بین کے اخفا کرنے ظاہری آفت اور مصیبت چھپانے کی جگہ

ڈوم کا گلا عطار کا شیشہ۔ مثل دونوں یکساں ہیں گلے میں سے ہر قسم کا نغمہ نکلتا ہے اور شیشہ میں سے ہر قسم کے شربت یا عرق نکلتے ہیں۔

ڈومنی۔ ڈوم نمبر ۱ کا مونث۔

ڈونڈ۔ (ھ) نون غنہ، مذکر ۱ ایک سینگ کا بیل۔ وہ بیل جس کے سینگ ٹوٹے یا مڑے ہوں۔

ڈونڈا۔ (ھ) صفت۔ گائے یا بیل جس کا ایک سینگ ٹوٹا یا مڑا ہو۔

ڈونڈی۔ (ھ) نون غنہ۔ دہندو، ڈھنڈورا منادی ڈونڈی پٹنا، پھیرنا، پھرنا کے ساتھ۔

ڈونگا۔ (ھ) نون غنہ، مذکر ۱ کسی ظرف سے پانی نکالنے کا ڈنڈی دار برتن ۲ وہ برتن جس میں شوربا وغیرہ دسترخوان پر چنتے ہیں ایک خاص قسم کی رکابی ۳ ایک قسم کی چھوٹی کشتی

ڈونگی (ھ)۔ مونث ۱ ایک قسم کی چھوٹی ناؤ جو بڑی کشتی یا جہاز کے ساتھ بندھی رہتی ہے ۲ چھوٹا ڈونگا۔

ڈونگیا۔ (واؤ غیر ملفوظ) مونث۔ دیکھو ڈونگیا۔

ڈونگر۔ (ھ) نون غنہ، مذکر۔ اونچی زمین۔ پہاڑ۔ پہاڑی ملک۔

ڈونگر بیل۔ (ھ) مذکر۔ ایک نہایت تلخ گھاس کے پھل کا نام جو گھوڑوں کو دی جاتی ہے۔

ڈویژن۔ (انگ) بکسر اول و دوم و سکون سوم معروف و فتح چہارم، مذکر ۱ قسمت۔ حصہ۔ علاقہ ۲ فوج کا حصہ۔

ڈھابا۔ (ھ) مذکر ۱ جال ۲ چھپتی ۳ اولتی ۴ مرغوں کے بند کرنے کا ٹاپا۔

ڈھابلی۔ دیکھو ڈھابلی۔

ڈھا بیٹھنا۔ ڈھا ڈالنا۔ مسمار کر دینا۔ (رنجور)

اپنا ہو آپ قاتل مٹی میں جیتے جی مل
بیٹھ ڈھا کعبۂ دل حج کا ثواب ہوگا

ڈھادینا۔ منہدم کر دینا۔ (فقرہ) اس سال کی بارش نے مکانات ڈھادیئے ۲ برپا کرنا۔ جیسے آفت ڈھادینا۔ قیامت ڈھادینا۔

ڈورو۔ (ھ) ۔ بالفتح و ضم سوم و سکون واو معروف۔ مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔ ڈگڈگی۔ بیشتر سپیروں کے باجے کو کہتے ہیں۔

ڈوری۔ (ھ) مونث۔ ١ پتلی رسی۔ ٢ پانی بھرنے کی رسی۔ ٣ خیمہ کی رسی طناب۔ ٤ وہ بٹا ہوا ڈورا یا فیتہ یا فیتوں جو عورتیں سینہ بند وغیرہ کے سرے پر ٹانکتی ہیں۔ ٥ وہ ریشمی یا سوتی ڈوری جسے پلنگ کے چاروں پایوں میں چھید کے اوپر باندھ دیتے ہیں تاکہ چادر میں شکنیں نہ پڑیں۔ (کھینچنا۔ کسنا کے ساتھ)۔ ٦ زمین ناپنے کی رسی۔ ٧ ملائی اتارنے یا دودھ ڈالنے کا کٹورا۔ ٨ وہ فیتہ جس سے کاغذات باندھتے ہیں۔

ڈوری ڈھیلی چھوڑنا کسی کی طرف سے غافل ہو جانا۔ نگرانی چھوڑ دینا۔ دباؤ نہ رکھنا۔ (فقرہ) سمجھدار لڑکی کا غیر عورتوں کی صحبت میں آزادی سے جانا اچھا نہیں اتنی ڈھیلی ڈوری ہرگز نہیں چھوڑنی چاہیے۔

ڈوریا۔ (ھ) مذکر۔ ١ ایک قسم کا دھاری دار باریک کپڑا۔ ٢ شکاری کتوں کا محافظ یا سدھانے والا۔

ڈوک۔ (ھ) مونث۔ دیکھو آواز ڈوک میں آنا۔ ٢ ایک بیماری ہے جو پھیپھڑے میں ہو جاتی ہے۔

ڈوکر۔ ڈوکرا۔ (ھ) مذکر۔ بہت بوڑھا۔

ڈوکری۔ مونث۔ بڑھیا۔

ڈوانا۔ (ھ) ستے کرنا۔ بیشتر کتوں کے واسطے بول چال میں ہے۔ ٢ چوسنا۔ بہت سا پینا۔

ڈول۔ (ھ) مذکر۔ کنویں سے پانی نکالنے کا چرمی یا آہنی ظرف۔

ڈول پھانسنا۔ ڈول ڈالنا۔ (منیر) ؎

کنویں پہ دیکھے تو سقائے شوق نادھی
نہ پھانسے چاہ زنخدانِ حور میں پھر ڈول

ڈولچی۔ مونث۔ چھوٹا ڈول۔

ڈول۔ (ھ) مذکر۔ ١ ڈھنگ۔ وضع۔ صورت۔ خصلت۔ لکھنؤ میں بیشتر آدمی کے انداز۔ طور کے لیے مستعمل ہے۔ ٢ ڈھانچا۔ طرح۔ (انشا) ؎

کیجیے اقرار کچھ ایسا کہ پھر انکار نہو
یعنی آپس میں کبھی ڈول کی تکرار نہو

اب اس معنی میں متروک ہے۔

ڈول پر لانا۔ راہ پر لانا۔ ڈھب پر لانا۔

ڈول ڈالنا۔ ١ بنیاد قائم کرنا۔ انتظام کرنا۔ (میر) ؎

تھمتی پلکوں سے گرے پڑتے ہیں لاکھوں آنسو
ڈول ڈالا ہے مری آنکھوں نے اب طوفاں کا

٢ (کنایتہً) تعلق پیدا کرنا۔ (قلق) ؎

کچھ نہ کچھ تو ہے دال میں کالا
شاید اپنا بھی ڈول کچھ ڈالا

ڈولا۔ (ھ) کھیت کی مینڈ۔ خراج کا تخمینہ۔

ڈولا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی زنانی سواری جس پر بیشتر عروس کو رخصت کرتے ہیں۔

ڈولا اچھلنا۔ (عو) (لکھنؤ) (کنایتہً) ١ کسی عورت کا دوسری عورت کے خاوند سے آشنائی یا شادی کر لینا (جان صاحب) ؎

آنکھیں لڑائیں اس نے کہاری نے بانس کھائے
اس کا بھی میرے چونٹے پہ ڈولا اچھل گیا

٢ (تغیر سے) ڈولی پر چڑھ کر جانا۔

ڈولا جانا۔ لازم۔ (جان صاحب) ؎

ڈولا گئی سرکار میں ہمشیر تمھاری

ڈولا دینا۔ متعدی۔ (لکھنؤ) (کنایتہً) اغراض کے واسطے امیر کو بیٹی دینا۔ بغیر عقد اور رسوم کتخدائی کے۔

ڈولا لینا۔ ڈولے کی رسم ادا کرکے کسی عورت کو زوجہ بنانا۔ (جان صاحب) ؎

وہ جس کو ڈولا اب اسے نوبہار لیتے ہیں
اسی نگوڑی کی خاطر بیمار لیتے ہیں

ڈولا نکالنا۔ (لکھنؤ) دولھا کے گھر دلھن کا رخصت کرنا۔ (جان صاحب) ؎

خالی میں تو کیا نکلے گا مہتاب کا ڈولا
جب عید ہی کے چاند کے اندر نہ نکالا

ڈولا نکلنا۔ لازم۔

ڈولنا۔ (ہ) (عو) چلنا۔ حرکت کرنا۔ ہلنا۔ (فقرہ) جہاز ڈولتا ہے۔ ۲ مارا مارا پھرنا۔

ڈولی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی زنانی سواری جس کو دو کہار اٹھاتے ہیں۔ (جانکے ساتھ)

ڈولی آنا۔ (کنایتہً) جب لڑکی والے لڑکی کو شوہر کے گھر لاکر شادی کرتے ہیں تو اس کو دیہات میں ڈولی آنا کہتے ہیں۔

ڈولی اترنا۔ ڈولی کی سواری اترنا۔

ڈولی الٹی پھیرنا۔ ڈولی کو مع سواری کے واپس کرنا (فقرہ) پھوپھی اور چچی نے تو ڈولی ہی الٹی پھیر دی البتہ خالہ اور نانی دو بھی سگی نہیں رشتہ کی آ پہونچی تھیں سو شام کو وہ بھی چلی گئیں۔

ڈولی لگانا۔ ڈولی کو سواری کے لئے ڈیوڑھی میں رکھنا

ڈولی لگی ہے۔ ڈولی لگی کھڑی ہے۔ سواری کے لئے ڈولی ڈیوڑھی میں تیار ہے (فقرہ) بڑا خطرناک سفر ہے اور جانا ضرور۔ راہ کٹھن۔ منزل کڑی۔ سنگ نہ ساتھی۔ اکیلی جان اللہ نگہبان ڈولیاں لگی کھڑی ہیں اور جانے والیاں صبح و شام چلی جا رہی ہیں۔

ڈولی میں بیٹھ کر اپلے چننے گئے ہیں۔ مثل۔ کوئی کام خلاف وضع و عادت کرنے کی جگہ بولی جاتی ہے۔

ڈولی نہ کہار بی بی بیٹھی ہیں تیار۔ مثل۔ سامان کچھ نہیں ارادے بڑے بڑے۔

ڈوم۔ (ہ) مذکر ۱ میراثی۔ گانے کا پیشہ کرنے والا مرد ۲ ایک قوم کا نام جو لعاب ہے اور ٹوکریاں بناتی ہے۔

ڈوم پنا۔ مذکر۔ ڈوم کا پیشہ۔ بیجا خوشامد۔

ڈوم کا تیر خدا جھوٹ کرے۔ مثل۔ (کہتے ہیں کہ ایک ڈوم کی ران میں تیر لگا اور خون جاری ہوا تو بھی وہ یہی کہتا تھا کہ خدا جھوٹ کرے یعنی تیر لگنا جھوٹ ہو) کسی امر بین کے اخفا کرنے ظاہری آفت اور مصیبت چھپانے کی جگہ

ڈوم کا گلا عطار کا شیشہ۔ مثل۔ دونوں یکساں ہیں گلے میں سے ہر قسم کا نغمہ نکلتا ہے اور شیشہ میں سے ہر قسم کے شربت یا عرق نکلتے ہیں۔

ڈومنی۔ ڈوم نمبر ۱ کا مونث۔

ڈونڈ۔ (ہ) نون غنہ۔ مذکر ۱ ایک سینگ کا بیل۔ ۲ وہ بیل جس کے سینگ ٹوٹے یا مڑے ہوں۔

ڈونڈا۔ (ہ) صفت۔ گائے یا بیل جس کا ایک سینگ ٹوٹا یا مڑا ہو۔

ڈونڈی۔ (ہ) نون غنہ (ہندی) ڈھنڈورا۔ منادی۔ ڈنڈی پٹنا۔ پیٹنا۔ پھرنا کے ساتھ۔

ڈونگا۔ (ہ) نون غنہ۔ مذکر ۱ کسی طرف سے پانی نکالنے کا ڈنڈی دار برتن ۲ وہ برتن جس میں شوربا وغیرہ دسترخوان پر چنتے ہیں۔ ۳ ایک خاص قسم کی رکابی ۴ ایک قسم کی چھوٹی کشتی۔

ڈونگی۔ (ہ)۔ مونث ۱ ایک قسم کی چھوٹی ناؤ جو بڑی کشتی یا جہاز کے ساتھ بندھی رہتی ہے ۲ چھوٹا ڈونگا۔

ڈونگیا۔ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ دیکھو ڈنگیا۔

ڈونگر۔ (ہ) نون غنہ۔ مذکر۔ اونچی زمین۔ پہاڑ۔ پہاڑی ملک۔

ڈونگر بیل۔ (ہ) مذکر۔ ایک نہایت تیز گھاس کی بیل کا نام جو گھوڑوں کو دی جاتی ہے۔

ڈویژن۔ (انگ) بکسر اول و دوم و سکون سوم معروف و فتح چہارم۔ مذکر ۱ قسمت۔ حصہ۔ علاقہ ۲ فوج کا حصہ۔

ڈھابا۔ (ہ) مذکر ۱ جال ۲ چھپتی ۳ اولتی ۴ مرغوں کے بند کرنے کا ڈابا۔

ڈھابلی۔ دیکھو دھابلی۔

ڈھا بیٹھنا۔ ڈھا ڈالنا۔ مسمار کر دینا۔ (ہجر)

اپنا ہو آپ قاتل مٹی میں جیتے جی مل
ڈھا بیٹھو کعبۂ دل حج کا ثواب ہوگا

ڈھادینا۔ منہدم کر دینا۔ (فقرہ) اس سال کی بارش نے مکانات ڈھا دیئے ۲ برپا کرنا۔ جیسے آفت ڈھا دینا۔ قیامت ڈھا دینا۔

ڈھاپنا ۔ (ہ) پوشیدہ کرنا کسی چیز سے ۔ پوشش ڈال دینا کسی چیز پر چھپانے کی نیت سے (غالب) ؎

ڈھانپا کفن نے داغ عیوب برہنگی
میں ورنہ ہر لباس میں ننگ وجود تھا

دیکھو ڈھانپنا۔

ڈھاٹا ۔ (ہ) مذکر ۔ کپڑے کی پٹی جسے منھ کے گرد اگر دباندھ کر داڑھی چڑھاتے ہیں ۲ وہ کپڑا جس سے مردے کا منھ باندھ دیتے ہیں۔

ڈھاٹی ۔ (ہ) مونث ۔ وہ کپڑا جو گھوڑے کے منھ میں لگام کی جگہ دیتے ہیں۔ (چڑھانا ۔ لگانا ۔ دینا کے ساتھ)

ڈھارس ۔ (ہ ۔ بروزن سارس) مونث ۔ سہارا ہمت استقلال ۔ آسرا مدد کا ۔ (بندھنا ۔ ہونا ۔ دلانا ۔ دینا کے ساتھ)

ڈھاڑی ۔ (ہ) مذکر ۔ ڈوم ۔ میراثی ۔

ڈھاک ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک درخت کا نام ۔

ڈھاک کے تین پات ۔ مثل ۱ مفلس نادار کی نسبت بولتے ہیں ۲ اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو اپنی ضد اور ہٹ کا پورا ۔ اپنی بات پر اڑا رہے ۔ دلیلوں سے قائل نہ ہو۔

ڈھاکا ۔ مشہور شہر کا نام ۔ یہاں کی ململ اور جامدانی مشہور ہے۔

ڈھاکا پاٹن ۔ مونث ۔ ایک قسم کا ڈھاکے کا بنا ہوا کپڑا ۔

ڈھال ۔ (ہ) ۱ مونث ۔ سپر ۔ (اسیر) ؎

سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب
وہ چاند چاند نہیں ہے جو ڈھال کرتی ہو

۲ مذکر ۔ نشیب پستی ۔ (منیر) ؎

ڈھال کیا ہر طرف اس گھر کی انگنائی کا

۳ صفت ۔ ڈھالو (رشک) ؎

تیغ ضرر جو ہو تو سپر ہے فروتنی
پانی کا ڈر نہیں ہے جو بعر صحن ڈھال ہو

ڈھال کا پھول ۔ دیکھو پھول ۔

ڈھال کا پھول سونگھنا ۔ (کنایۃً) مارا جانا ۔ (جان صاحب) ؎

آرزو بندی کی خالق سے اک دن میری سوت
کھائے پھل تلوار کا اور پھول سونگھے ڈھال کا

ڈھالنا ۔ (ہ) ۱ دھات کو پگھلا کر سانچے میں ڈالنا ۔ سانچے میں بنانا ۲ (لکھنؤ) فروخت کرنا ۔ (رشاد) ؎

دنداں جو دیکھتے دو دل بیچے ڈالتے ہیں
دکو ڑیوں کے مولوں یہاں ڈھالتے ہیں

۳ کسی پر منحصر کرنا ۔ (جرأت) ؎

وقت اظہار وفا محفل میں اس کی جس سے آنکھ
مل گئی تو بس وہ سب باتیں اسی پر ڈھالنا

۴ ۔ عاید کرنا ۔ (داغ) ؎

میں نے اُن پر ڈھال دی جب کے دنیا مجھ کو کہا
اک مزہ ہے اس محل پر بات دہرانے میں بھی

ڈھالواں ۔ (لکھنؤ) صفت ۔ ایک طرف کو نشیب اور پستی رکھنے والا۔

ڈھالو ۔ صفت ۔ ڈھالواں ۔

ڈھال ہونا ۔ پناہ ہونا ۔ (صبا) ؎

آسماں نے مجھے محروم شہادت رکھا
تیغ قاتل کے لیے بخت سیہ ڈھال ہوا

ڈھانا ۔ (ہ) ۱ گرانا ۔ منہدم کرنا ۔ برباد کرنا ۔ مٹانا ۔ جیسے عزت ڈھانا ۲ ۔ برپا کرنا ۔ جیسے آفت ڈھانا ۔ قیامت ڈھانا ۔ (رشک نے نفس اللغہ میں لکھا ہے ۔)

ڈھاہنا ۔ رینا بیدن ۔ (اطلاق این لغت بر دیوار و مکان کنند و بدون ہائے دوم غلط ست ۔ اُن کے شعر سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے ۔ ؎

ڈھاہے اس کو وصل جب چاہے
خاک محکم نہیں بنائے فراق

لیکن اب ڈھانا ہی مستعمل ہے ۔ (اوج) ؎

فوج کے بیچ میں پہونچی تو وہ کیونکر نکلی
ڈھا کے دیوار صف لشکر شقہ و سر نکلی

ڈھانپنا ۔ (ہ) متعدی ۔ ڈھانکنا ۔ چھپانا ۔ جسم کے محل پر ڈھانپنا

فصیح ہے ۔ فرق کے لیئے دیکھو ڈھانکنا۔

ڈھانچ۔ ڈھانچا۔ (ھ۔ نون غنّہ، مذکر) ۱ بغیر بنا پلنگ۔ بے بُنی کرسی ۲ خاکا۔ قالب۔

ڈھانڈا۔ (ھ۔ نون غنّہ، مذکر) (گنوار) بڈھا بیل ۔

ڈھانڈنا۔ (لکھنو) مذکر۔ جوان کبوتر۔

ڈھانک دینا۔ چھپا دینا۔ بند کردینا۔

ڈھانک لینا۔ بند کرلینا ۔ جیسے آنچل سے مُنھ ڈھانک لو

ڈھانکنا ۔ (ھ) متعدی کسی چیز کے بند کرنے کے لیئے اُس پر کوئی دوسری چیز رکھ دینا ۔ پوشش ڈالنا ۔ (فقرہ) پتیلی پر سر پوش ڈھانکو ۲ اوڑھنا ۔ جیسے سر ڈھانکو ۳ چھپانا ۔ (فقرہ) اب حال کُھل گیا جب ڈھانکنے سے کیا فائدہ ۔ ڈھانپنا ۔ غم کرنے کے لیئے مخصوص ہے اور ڈھانکنا چھپانے کے لیئے ۔

ڈھائی ۔ (ھ۔ ہندی میں معنی نمبر ۲ میں دائی ہے) ۱ اڑھائی ۲ مونث ۔ (لکھنؤ) بچوں کا کھیل (وہ جگہ جہاں کھیلنے والوں میں سے ایک بچہ آنکھیں بند کرکے کھڑا ہوتا ہے ۔ اور لڑکے اس جگہ کو چھوکر بھاگتے ہیں اور جو آنکھیں بند کئے کھڑا ہوتا ہے وہ پکڑنے دوڑتا ہے اور جس کو پکڑ لیتا ہے وہ اسی طرح آنکھیں بند کئے کھڑا ہوتا ہے ۔

ڈھائی پیڑ بکائن کے میاں کے باغ میں ۔ مثل ادنیٰ حالت پر بلند مرتبہ کی خواہش کرنا کی جگہ ۔

ڈھائی چلو لہو پی جاؤں ۔ (ع) حالت غضب میں کہتی ہیں ۔

ڈھائی چھو لینا ۔ (ع) (کنایۃً) عجلت کے ساتھ نتیجہ پر پہنچ جانا ۔ جلدی سے کوئی کام کرلینے دلی کے ساتھ اس جگہ ڈھئیا بھی مستعمل ہے ۔

ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا ۔ ۱ نوشہ بننا ۲ چند روزہ حکومت کرنا ۔

ڈھائی گھڑی کی موت آئے ۔ (ع) بد دعا ۔ اچانک موت آئے ۔

ڈھائی گھڑی کی آنا ۔ (ع) جھٹ پٹ مرجانا کی جگہ ۔

ڈھائی چھونا ۔ (کنایۃً) آتے ہی چلا جانا ۔ (فقرہ) تم کیا ڈھائی چھونے آئے تھے جو ذرا بھی نہیں ٹھہرے ۔

ڈھائیں ۔ (ھ) مونث (عم) چند لکڑیوں کا ٹھاٹھ جس پر بیل چڑھاتے ہیں ۔

ڈھب ۔ (ھ۔ بروزن سَب) مذکر ۔ ڈھنگ ۔ طور ۔ طریقہ روش ۔ اسلوب (فقرہ) تم کو حکومت کا ڈھب نہیں آتا ۲ لپکا عادت ۳ پسند ۔ (امیر) ؎

ساقی نے مجھے آنکھ دکھا کر یہ کہی بات
وہ جام مرے پاس ہیں یہ آپ کے ڈھب کے

ڈھب بننا ۔ موقع ہاتھ آنا ۔ (منیر) ؎

چپکے چپکے ہونٹوں کے بوسہ کا کوئی ڈھب بنے
مہر خاموشی کا نگ تیرا عقیق لب بنے

ڈھب پر چڑھانا ۔ ڈھب پر لگانا ۔ دم میں لانا ۔ قابو میں لانا ۔

ڈھب پر چڑھنا ۔ قابو میں آنا ۔ (ذوق) ع

عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بجز انسان چڑھا

ڈھب ڈالنا ۔ ۱ عادت ڈالنا ۲ موقع نکالنا ۔

ڈھب ڈھب قلیہ ۔ ڈھب ڈھب شوربا ۔ صفت پتلا ۔ رقیق ۔ پتلا ۔ اور بہت سے شوربے کا بد مزہ سالن ۔

ڈھب سے ۔ مناسب طریقہ سے ۔ (داغ) ؎

مے تو حلال ہے جو پیے ڈھب سے بادہ نوش
میں توبہ کرکے اور پشیمان ہو گیا

ڈھب کڈھب ۔ جا بیجا ۔ پرانی زبان ہے ۔ ؎

ڈھب کڈھب اس کو لگانی تیغ ہر دم مصحفیؔ
اس میں سر مقتول کا تن سے جدا ہو یا نہو

ڈھب کی چیز ۔ پسند کے قابل (آب حیات) میں نے کہا کہ کوئی ڈھب کی چیز ہو تو لے لیں ۔

ڈھب لگ جانا ۔ (دہلی) موقع مل جانا (مراۃ العروس) اسی طرح کبھی نہ کبھی ڈھب لگ جائے گا ۔

ڈھبڈبانا ۔ (لکھنؤ) پیرنے میں ہاتھ پاؤں مارنا ۔ (صبا) ؎

؎ پیرے کوئی خاک بزم میں
آخر میں ڈوبا میں ڈھبا ڈبکر

ڈِھبری۔ (ہ)۔ بالکسر۔ بروزن شبری، مونث۔ پیچ کے اوپر کا پرزہ جسے لگا کر کس دیتے ہیں۔

ڈھمس۔ (لکھنؤ) صفت۔ بے تمیز جانور۔ دیوناگری میں۔

ڈھبوس۔ موٹا۔ بھدا۔

ڈِھبل۔ (لکھنؤ) مونث۔ توپ کا سوراخ دار ٹکڑا جو اس غرض سے جڑ کے نیچے لگا دیتے ہیں کہ جڑ نہ بڑھے۔

ڈھپ۔ (ہ) مذکر۔ دف۔

ڈھپالی۔ (ہ) بروزن دوتالی، ڈوتالی۔

ڈھپیڑ یانا۔ ڈھول پر ہاتھ ارنا۔

ڈھپنا۔ (ہ) (عم) ۱ ڈھکنا۔ چھپانا ۲ مذکر۔ ڈھکن

ڈھپیو۔ (ہ) صفت۔ پتلا اور چپٹا۔

ڈھٹ۔ (ہ) بالفتح، (عو) ۱ گہرا مضبوط ۲ (لکھنؤ) سنگین کپڑا۔

ڈھٹائی۔ (ہ) بروزن تپائی، مونث۔ بے شرمی۔ بے حیائی شوخی۔

ڈھٹ بندی۔ مونث۔ (ڈھاٹا بندی)۔

ڈھٹینگڑا، ڈھٹینگڑ۔ (ہ) (عو) موٹا تازہ آدمی مسٹنڈا

ڈھچر۔ (بروزن اثر) مذکر ۱ ڈھانچہ ۲ کسی چیز کی درستی کا سامان، (پھیلانا۔ ڈالنا کے ساتھ)

ڈھڈو۔ (ہ) مونث ۱ بڑھیا عورت ۲ ایک قسم کی چڑیا ۳ بے شرم عورت۔

ڈھڈھم۔ (ہ) مذکر (لکھنؤ) جانوروں کے دم کے پر نکلنے کی جگہ۔

ڈہڈہا۔ (ہ) صفت ۱ ترو تازہ۔ شاداب۔ سرسبز۔ (میر حسن) ؎
لگے ملنے اس گلبدن کا بدن
ہوا ڈہڈہا آپ سے وہ چمن
۲۔ شوخ رنگ۔

ڈہڈہانا۔ (ہ) ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا۔ بیشتر زرد و سنہرے کے لئے ڈہڈہانا سبزہ زار کے لئے لہلہانا اور سرخ کے لئے چہچہانا مستعمل

ڈھڈی۔ (ہ) مونث ۱ مقعد کے اوپر کی ہڈی ۲ دمچی ۲ ایک قسم کا حصہ۔

ڈہر۔ (ہ)۔ بروزن سحر، مذکر ۱ برساتی پانی کا تالاب یا نشیبی زمین ۲ جہاز یا کشتی کا پیندا ۳ گشم کا وہ زرد رنگ جو شہاب سے پیشتر نکلتا ہے۔

ڈھرا۔ (ہ)۔ بالفتح، مذکر۔ کشتی کی وہ جگہ جہاں تختوں کی درزوں سے آکر پانی جمع ہو۔

ڈھرّا۔ (ہ) مذکر ۱ شارع عام۔ مجازاً روش قدیم ڈھنگ (رضا) ؎
شب وعدہ وہ جب آتے ہیں دشمن ساتھ لاتے ہیں
ہمارے دل دکھانے کا نیا ڈھرّا نکالا ہے

ڈھرّا لگا ہونا۔ عام راستہ بنا ہونا۔ (رشاد) ؎
نہ چھوڑ گوئے یار عدم کے مسافرو
ڈھرّا ہے سوئے گور غریباں لگا ہوا

ڈھرّے پر چلا جانا۔ خاص روش پر چلا جانا۔

ڈھرّے پر لگا لینا۔ راہ پر لانا۔ ٹھیک راستے پر لگا لینا۔

ڈُھرٹ۔ (ہ) مذکر۔ گولا۔ پنڈا۔ (فقرہ) ڈھرٹ پر اٹھا کر دے مارا۔

ڈھستی۔ (لکھنؤ) (عم) صفت ۱ مہمل۔ بے ہودہ ۲ سفلہ شخص۔

ڈھکا رہنا۔ چھپا رہنا۔

ڈھکا ہونا۔ چھپا ہونا۔

ڈہکانا۔ (ہ) بالفتح، ترسانا۔ کوئی چیز کسی کے سامنے کر کے ہٹانا۔ دینے کا قصد ظاہر کر کے کسی کو کوئی چیز دکھانا پھر جب وہ لینے پر آمادہ ہو اس کو نہ دینا۔ (شعور) ؎
پلائی گر نہ ساقی نے مجھے مے
دکھا کر جام ڈہکایا تو ہوتا

ڈھکنا۔ (ہ) (دہلی) ۱ چھپانا۔ دہلی میں ڈھک لینا اور لکھنؤ میں ڈھانک لینا ۲ مذکر۔ سرپوش۔

ڈھکنی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا سرپوش۔

ڈھکوس ۔ (ھ) مونث ۔ (لکھنؤ) تشنگی ۔

ڈھکوسنا ۔ (ھ) متعدی ۔ بہت کھانا ۔ (رعنا) ؎

ہم سے کہتے ہیں غیر کیا کھائیں
غم تو سب آپ نے ڈھکوس لئے

ڈھکوسلا ۔ (ھ) مذکر ۔ بے قرینہ بات ۔ چوچلا ۔ مہمل بات ۔ لغو کام ۔ (رند) ؎

جب سنو اک ڈھکوسلا ہے نیا
ایسے عمزوں سے مجھ کو نفرت ہے

ڈھکی ۔ مونث (لکھنؤ) تکا رہا کسی اور کام کے لئے خمیدہ بیٹھنا تاکہ کوئی نہ دیکھے ۔

ڈھکی مارنا ۔ اس طرح چھپ کر بیٹھنا کہ کوئی نہ دیکھے بیشتر ورزندوں اور بلی کے واسطے بول چال میں ہے ۔

ڈھکیل دینا ۔ ڈھکیلنا ۔ (ھ) (لکھنؤ) پیچھے سے ریلنا ۔ دہلی والے دھکیلنا کہتے ہیں یا کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا ۔ (ناسخ) ؎

میرے ساغر کو نہ ہستی سے ڈھکیل اے نے فروش
شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس ہیں

۲ ۔ دھکا دینا ۔

ڈھک ۔ (ھ) ۔ بالکسر (عم) نزدیک ۔ قریب ۔

ڈھگا ۔ (ھ) دیکھو ڈگا ۔

ڈھلان ۔ (ھ) (دہلی) مذکر ۔ ڈھال ۔ سیلان خاطر لکھنؤ میں ڈھال ہے ۔

ڈھلا ڈکھنچاؤ ۔ اُتار چڑھاؤ ۔ دستانہ یا کمان کا ۔

ڈھلائی ڈھلوائی ۔ (ھ) ۔ بالفتح ۔ ڈھلوانے کی اُجرت ۔

ڈھلت ۔ (ھ) مونث ۔ اس چیز کی ساخت جس کو سانچے میں ڈھالا ہو ۔

ڈھلتی پھرتی چھاؤں ۔ مونث ۔ اُس حالت کی نسبت کہتے ہیں جو یکساں نہ رہے ۔ یا ایک سے دوسرے کو منتقل ہوتی رہے جیسے دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے ۔

ڈھلتی چھاؤں ۔ (کنایۃً) ہر لحظہ زائل ہونیوالی چیز مثال کے لئے دیکھو چار دن کی چاندنی ۔

ڈھلانا ۔ (ھ) عم ۔ ڈھلوانا ۔

ڈھلائی ۔ ڈھلوائی ۔ مونث ۔ ڈھلوانے کی اُجرت ۔

ڈھلا ہوا ۔ اس مضمون لطیف یا شعر کی صفت میں کہتے ہیں جو بیاختہ ہوا در اس میں آورد نہو (آتش) ؎

کمال شہرۂ حسن حبیب سنتا ہوں
ڈھلا ہوا کوئی مضمون آبدار نہ ہو

۲ ۔ پلپلا ۔ جیسے ڈھلا ہوا آم ۔ ۳ ۔ سانچے میں ڈھلا ہوا

ڈھلّر ۔ (ھ) ۔ بوزن کمر ۔ صفت ۔ ڈھیلا ڈھالا ۔

ڈھلکا ۔ (ھ) مذکر ۔ آنکھوں سے پانی بہنے کی بیماری (شاد) ؎

اے چشم تر اک پل نہ تھمے اشک کا ڈھلکا
مرنے کے قریب بھی آنکھوں سے پانی جاری تھا

(رشک) ؎

موت کا ڈھلکا لگا مجھ کو وہ سمجھا کر پاک
ایمہ مژدہ پر گمان ابر تر ہونے لگا

ڈھلکا لگنا ۔ آنکھ سے پانی جاری رہنا ۔

ڈھلکانا ۔ (ھ) بالفتح ۔ بہانا ۔ (فقرہ) تم نے پانی ڈھلکا دیا ۔ ۲ ۔ (ھ) بالضم ۔ لڑھکانا ۔ (فقرہ) یہ پیسہ ڈھلکا کے لے آؤ ۔

ڈھل کمرا ۔ (لکھنؤ) صفت ۔ مذکر ۔ نامرد ۔ عنین ۔

ڈھلکنا ۔ (ھ) ۔ بالفتح و فتح سوم ۔ بہنا ۔ ٹپکنا ۔ دیکھو آنسو ڈھلکنا ۔ ۲ ۔ پیچھے سرک آنا ۔ (رنگین) ؎

پہونچی لچک کمر کو وہ ذرا تو گوند ٹیو
کرتی تلک جو سر سے تیرے ڈھلکی اوڑھنی

۳ ۔ بالضم و فتح سوم ۔ کسی گول چیز کا غلطاں ہونا ۔ لڑھکنا ۔ غلطاں ہونا ۔ جھک جانا ۔ مائل ہونا ۔ (فقرہ) تمہارا کیا اعتبار ہے کبھی ادھر ڈھلکتے ہو کبھی اُدھر ۔

ڈھلکی ۔ عو ۔ دیکھو ڈھولکی ۔

ڈھلملانا ۔ (ھ) ۔ ڈگمگانا ۔ جنبش کرنا ۔ مذبذب ہونا ۔

ڈِھلمل یقین۔ (بالکسر و کسر سوم و نیز ضم سوم) صفت مذبذب۔ ضعیف الاعتقاد۔ متلوّن المزاج۔

ڈھلنا۔ (ھ۔ بالضم) ۱۔ دھویا جانا۔ جیسے سب اسباب دُھل گیا۔ اب کوئی چیز جانے کو باقی نہیں ہے ۲۔ مائل ہونا۔ کسی طرف جھکنا۔ (فقرہ) جج کی میری طرف ڈھلتی ہے۔ (شاد) ؎

جان کو روتے رہے دل جذب پر نے کھینچا
عاقبت گردن بلبل گئی ڈھل بر سر گل

گل جل قافیہ ہیں ۳ (کنایۃً) کسی کا کسی کی طرف متوجہ ہو جانا (حالی) ؎

نہیں کام کا تیر کو انداز ہرگز
جدھر ڈھل گئے ہو رہے بس اُدھر کے

ڈھلنا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ سانچے میں ڈھلنا ؎

یہ اشک سیپ کے ڈھانچے میں بحر ڈھل جاتے

۲۔ گزر جانا۔ جیسے دوپہر ڈھل گئی ۳ پلپلے ہونا۔ گل جانا۔ جیسے آم ڈھل گئے ۴ بہنا۔ زوال ہونا۔ (جلال) ؎

مدتوں ضبط نے اشک آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا

۵۔ گھٹنا۔ زوال ہونا۔ اُترنا۔ (بحر) ع

جوبن سے اُن کے چاند سے رخسار ڈھل چلے

(جلال) ؎

چمکا یا تم کو حسن نے ہم غم سے ڈھل گئے
تم بھی کچھ اور ہو گئے ہم بھی بدل گئے

(جرأت) ؎

ہجر کا دن کیا قیامت ہے کہ ڈھلتا ہی نہیں

۷ ایامِ جوانی یا حسن و جمال کا زوال پذیر ہونا۔ جیسے جوانی کا ڈھل جانا ۸ لٹک پڑنا۔ تنا ہوا نہ رہنا۔ جیسے چھاتیاں ڈھلنا ۹ مضمون یا شعر کا بے ساختگی سے نظم ہو جانا۔ (آتش) ؎

لعل لب کے جب سے مضمون ڈھل گئے فکر اس کی ہے
ان نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا

۱۰۔ شراب کا گلاس میں ڈالا جانا۔ شراب یا تاڑی کا پیا جانا (جلال) ؎

یہاں اشک ڈھلتے رہے رات بھر
براندی وہاں روز ڈھلتی رہی

۱۱۔ نیچے کی طرف سرک جانا۔ (جلیل) ؎

ڈھل کے شانے سے ڈوپٹا جو رُکا سینے پر
ہوئے وہ مجھ سے گرتے کو سنبھلتے دیکھا

۱۲۔ ختم کے قریب آنا۔ زوال پہ آنا دن یا رات کا۔ دیکھو دن ڈھلنا رات ڈھلنا ۱۳ بن سنور جانا۔ (فقرہ) تم بہت جلد ڈھل گئے۔

ڈھلواں۔ (ھ۔ بالفتح) صفت پھسلنے والا۔ ستواں۔ ترچھا۔

ڈھلوانا۔ (ھ۔ بالفتح) سانچے میں بنوانا۔

ڈھلوانا۔ (ھ۔ بالضم) اسباب اٹھوانا۔ بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ لوا جانا

ڈِھلوائی۔ (ھ) (لکھنؤ) مونث۔ قلاقن۔

ڈھلیا۔ (ھ) (عو) صفت۔ ڈھالنے والا۔

ڈھلیت۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم و سکون چارم مجہول) مذکر ۱ ڈھال باندھنے والا۔ وہ شخص جو سلاح بند ہو ۲ سانچے میں ڈھالنے والا ۳ گاؤں کا چوکیدار۔

ڈھمڈمی۔ (لکھنؤ) مونث۔ کھنجری۔ ڈفلی۔

ڈھمک۔ (لکھنؤ۔ بروزن فلک) اُمک کے ساتھ اُمک ڈھمک۔ بمعنی وغیرہ۔ وغیرہ

ڈھمکا۔ فلانا۔ دیکھو امکا ڈھمکا۔

ڈہنا۔ ڈھ جانا۔ (ھ) ۱ منہدم ہو جانا (شاد) ؎

ہزاروں قصر تن ٹیلے ہوئے تکیوں میں ڈھ ڈھ کر

۲۔ غرور جاتا رہنا۔ دعویٰ باطل ہو جانا۔ (شاد) ؎

تہ آسماں ناز قوت نہ کر
یہاں سام کا زور بل ڈھ گیا

(بحر) ؎

اک دن ڈھے جائیگا ترا غرور اے باغباں
جڑ سے گل بوٹے اکھڑ جائینگے بے بنیاد ہیں

ڈھنڈار۔ ڈھنڈھار۔ (ھ) (عو) بہت بڑا اور ڈراؤنا

گھر، غیر آباد مکان۔

ڈھنڈنا ۔ (ہ ۔ بالضم) عم۔ تلاش کرنا۔

ڈھنڈوانا ۔ تلاش کرانا۔

ڈھنڈیا ۔ (ہ) (عو) مونث ۔ تلاش ۔ جستجو ۔ (۲) چھاپ، پڑنا کے ساتھ، (محصنات) تکیوں کے غلاف اور پلنگ کی چادروں کی ڈھنڈیا پڑی۔

ڈھنڈورا ۔ (ہ ۔ بالفتح) ۱ ۔ ڈھول منادی کا جو حکم حاکم سے کسی امر کے اعلان کے واسطے بجاتے ہیں تاکہ ہر شخص اس امر سے آگاہ ہو جائے ۔ (بحر) ؎

پاؤں سے راہ کھا بادیہ پیمائی کا
جو پھپھولا تھا ڈھنڈورا ہوا رسوائی کا

۲ ۔ منادی ۔ اعلان ۔ تشہیر۔

ڈھنڈورا پٹنا ۔ ڈھنڈورا پٹ جانا ۔ لازم۔

ڈھنڈورا پیٹنا ۔ ۱ ۔ منادی کا ڈھول بجانا ۲ ۔ (کنایۃً) کسی امر کا اعلان کرنا ۔ جابجا کہتے پھرنا ۔ (شوق قدوائی) ؎

ارے کوئی یہ حونٹ کیوں کرے
ڈھنڈورا نہ پیٹو خدا کے لئے

ڈھنڈورا پھرنا ۔ منادی ہونا ۔ (سحر) ؎

سلامی کی توپیں چلیں چار سو
ڈھنڈورا پھرا شہر میں کو بکو

ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں ۔ مثل ۔ جب کوئی چیز پاس ہو اور دور ڈھونڈھیں ۔ (بنات النعش) اشاہ زمانی بیگم بولی اوئی بوا تمہاری بھی وہی کہاوت ہوئی ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں الم خود تمہارے محلہ میں مولوی محمد فاضل کی چھوٹی بھولا کہ استانیوں کی ایک استانی ہے۔

ڈھنڈورچی ۔ ڈھنڈوریا ۔ صفت ۔ منادی کرنیوالا

ڈھنکنا ۔ (ہ ۔ نون غنہ) بند ہونا ۔ (فقرہ) سب برتن ڈھنکے (ڈھکے) رہیں۔

ڈھنگ ۔ (ہ ۔ بالفتح) مذکر ۱ ۔ روش ۔ طریقہ ۲ ۔ چال ۔ چلن ۔ رویہ ۳ ۔ طرز ۔ قطع ۔ وضع ۔ انداز ۴ ۔ سیرت عادت ۵ ۔ ہنر سلیقہ۔

ڈھنگ اڑانا ۔ انداز کی نقل کرنا ۔ سیکھنا ۔ (جان صاحب) اڑائے تم نے ہیں کیوں شغلوں کے پیارے ڈھنگ

ڈھنگ ڈالنا ۔ بنیاد ڈالنا ۔ کسی کام کی ابتدا کرنا۔

ڈھنگ سیکھنا ۔ کسی کی روش اختیار کرنا۔

ڈھنگ نکالنا ۔ طرز نکالنا ۔ (ناسخ) ؎

تم چھپر کھٹ میں ہم جنازے پر
کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا

ڈھنگرا ۔ (لکھنؤ) عو ۔ صفت ۔ جوان ۔ قوی بازو۔

ڈھو ۔ (ہ ۔ بالضم ۔ وسکون واؤ معروف) صفت ۔ تنومند قوی ۔ (فقرہ) رستم بڑا ڈھو جوان تھا ۲ ۔ مذکر ۔ لڑکوں کا ایک کھیل جس کو کبڈی کہتے ہیں۔

ڈھوا ۔ (ہ) کلسٹو ۔ دیکھو ڈھویا۔

ڈھوانا ۔ (ہ ۔ بفتح اول) ڈھانا کا متعدی المتعدی۔

ڈھوائی ۔ (ہ) ۔ مونث ۔ بضم اول، ڈھونے کی اجرت

ڈھوبرا ۔ (ہ ۔ بالضم) مذکر ۔ (عو) ۱ ۔ مٹی کا بڑا نابرتن جھیکرا ۲ ۔ (کنایۃً) پرانا کچا گھر۔

ڈھوڈا ۔ (ہ) (عو) دہلی ۔ ڈھانچ ۔ قالب ۲ ۔ دکھاوا ظاہری ٹیپ ٹاپ ۔ (دریائے صادقہ) نہیں معلوم کس وقت بلا وا آوے اور یہ سارا ڈھوڈا دھرا کا دھرا رہ جائے۔

ڈھوڈا بنائے رکھنا ۔ اپنی قدیمی حالت یا عزت بنائے رکھنا۔

ڈھور ۔ (ہ ۔ بالضم) مذکر ۔ (ہندو) مویشی۔

ڈھوسر ۔ (ہ) مذکر بنیوں کی ایک قوم۔

ڈھوکا ۔ (ہ) ۔ مذکر ۔ کنڈوں کی گنتی پانچ پانچ کرکے کرتے ہیں ۔ ہر ایک پانچ کنڈوں کے مجموعے کو ڈھوکا کہتے ہیں۔

ڈھوکنا ۔ (ہ) اس طرح چھپ کر شکار کرنا کہ شکار کا جانور نہ دیکھے۔

ڈھول ۔ (ہ) مذکر ۔ طبل ۔ (برق) ؎

ایسے کبھی نہ ہوں گے فرشتے بھی نور کے
حوروں کے شور ڈھول سمجھتی ہیں ڈر کے

بجانے کے ساتھ۔

ڈھول بجانا ۔ (کنایۃً) شہرت دینا۔

ڈھول ڈھمکا ۔ مذکر (دہلی) ا دھوم دھڑکا۔ باجا گاجا (ایاغی) نہ باجا نہ گاجا! نہ ڈھول نہ ڈھمکا ۲ (لکھنؤ) دوسرا مال فارسی ہے (بہت سامان۔ بہت اسباب ۳ (بعض اطراف جنوب میں یہ دستور ہے کہ بسبب پانی دور ہونے کے جب ڈول کنویں سے باہر آتا ہے تو ڈھول بجاتے ہیں تاکہ ڈول کھینچنے والے کو معلوم ہو جائے کہ اب ڈول کنویں سے باہر آگیا، پانی جو اس طرح کنویں سے نکلے۔

ڈھول کے اندر پول ۔ مثل۔ ظاہری نمائش بہت اور اصلیت کچھ نہیں۔

ڈھولا ۔ (ھ) مذکر: وہ نشان جو کھیتوں اور زمین کی سرحد جتانے کے واسطے بنا دیتے ہیں ۲ (لکھنؤ) قالب طاق اور گنبد کا ۳ (لکھنؤ۔ عو) بے وقوف۔ احمق۔

ڈھولا بندی ۔ مونث۔ شمہ اسد بندی۔

ڈھولک۔ ڈھولکی ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا ڈھول۔

ڈھولکیا ۔ (واؤ غیر ملفوظ) صفت۔ ڈھول بجانے والا

ڈھولنا ۔ (ھ) مذکر ا گول اور لمبا سونے چاندی کا زیور جس کی صورت ڈھول سے مشابہ ہوتی ہے۔ عورتیں ریشم کے تاروں سے گندھوا کر گلے میں پہنتی ہیں ۲ چھوٹی تقطیع کا قرآن بھی ڈھولنے میں رکھتے ہیں۔ (شوق) ؎

ذبیرے پھوٹیں گے ایسی باتوں پر
ہر گھڑی ڈھولنا ہے اقو نیر

ڈھولی ۔ (ھ) مونث۔ دو سو پانوں کا مٹھا۔

ڈھونا ۔ (ھ) بوجھ اٹھانا۔ بوجھ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔ سر پہ یا جو پایہ پر یا گاڑی ٹھیلے پر لاد کر ۲ دعی اٹھا لے جانا۔ چوری سے لے جانا۔

ڈھونچا ۔ (ھ) مذکر ساڑھے چار کا پہاڑا

ڈھونڈا ۔ (ھ۔ واؤ مجہول۔ نون غنہ) صفت ا خراب خستہ۔ ضعیف۔ کمزور۔ جیسے بوڑھا ڈھونڈا ۲ پرانے مکان کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

ڈھونڈ ۔ (ھ۔ واؤ معروف، نون غنہ) مونث۔ تلاش۔

ڈھونڈ پھرنا ۔ تلاش کرکے ناکام پھرنا۔ (ناسخ) ؎

چمن دہر کو ہم ڈھونڈ پھرے مثل نسیم
غیر جام مئے گلگوں گل بے خار نہیں

ڈھونڈ ڈھانڈ ۔ (ھ) مونث۔ سراغ۔ کھوج تلاش۔

ڈھونڈ ڈھانڈ کے ۔ تلاش کرکے۔ سراغ لگا کر (انشا) ؎

محبوب اسے کہا تو مرقع سے ڈھونڈ ڈھانڈ
دی آپ نے مجھے میاں محبوب کی شبیہ

ڈھونڈ مارنا ۔ بہت تلاش کرنا۔ (فقرہ) ساری کوٹھری ڈھونڈ ماری کسی کا کہیں پتا نہ چلا

ڈھونڈنا۔ ڈھونڈھنا ۔ (ھ) سراغ لگانا۔ تلاش کرنا کھوج لگانا۔

ڈھونڈ نکالنا ۔ سراغ لگا لینا۔ (فقرہ) آخر تمہارا شعر میں نے ڈھونڈ نکالا۔

ڈھونڈے سے نہ پانا ۔ بادصف تلاش کرکے نہ پانا۔ (آتش) ؎

گم ہوں گے ایسے ڈھونڈے بھی پائے نہ جائیں گے
کھو دے گی ہم کو فکر تمہارے سراغ کی

ڈھونگ ۔ (ھ۔ واؤ مجہول۔ نون غنہ۔ عو) مذکر۔ فریب۔ دغا۔ مصنوعی باتیں (فقرہ) کیسا جن اور کیسا آسیب یہ مکاروں کے ڈھونگ ہیں

ڈھونگ باندھنا ۔ (دہلی) ظاہری عزت یا ٹیپ ٹاپ بنانا۔

ڈھویا ۔ (ہندی میں ڈھوآ) مذکر۔ (ع) پھل یا ترکاری کا فصلی میوے کی ڈالی جو تقریب میں اہل حرفہ پیش کرتے ہیں۔

ڈھوئی ۔ مونث (لکھنؤ) اینٹوں کا بوجھ جو ایک بار پہنچا سکیں۔ بیشتر ان اینٹوں کے بوجھ کو کہتے ہیں جو گدھے پر لادے جاتے ہیں۔

ڈھوئی والا ۔ وہ شخص جو اینٹیں گدھوں پر لاد کر کہیں پہنچاتا

ڈھنا۔ (ہ) (لکھنؤ) دیوار و مکان کا گرنا۔ نفس اللغہ میں مُشک نے لکھا ہے کہ از بس فضل ثبوت ہائے دوم شد۔ دیکھو ڈھانا

ڈھئی۔ (ہ) مونث۔ ایک جگہ جم جانا۔ کسی جگہ بیٹھ کر پھر وہاں سے نہ اُٹھنا۔ بعض کے نزدیک اس لفظ میں ہمزہ کی جگہ یائے تحتانی ہے (فقرہ) یہاں ڈھئی نہ دو۔

ڈھئی دینا۔ (عو) جم کر بیٹھنا۔ اَڑ کر بیٹھ جانا۔ ٹلے نہ ٹلنا (آتش) ؎

گئی ہے دیر سے اب تک نہیں پھری شاید
درِ قبول پہ جا کر ڈھئی دعا نے دی۔

ڈھی (ہ) ۱ دریا کا اونچا کنارا۔ ۲ ڈھیر جو پرانے مکانات کے گرنے سے ہو جاتا ہے۔

ڈھیّا۔ مذکر۔ ۱ اڑھائی سیر کا باٹ ۲ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل (دہلی میں مونث ہے) دیکھو ڈھائی۔

ڈھے پڑنا۔ گر پڑنا۔ زبردستی اُتر پڑنا۔ ۱ پڑنا

ڈھے پڑو، (لکھنؤ) بیغیرتی سے رہ پڑنے والا۔ بیحیا۔ بیغیرت (سحر) ؎ تم کو نہیں ہے رنج تو ہم کو بھی غم نہیں
وہ ڈھے پڑو ہیں اور کوئی اُن میں ہم نہیں

ڈھے جانا۔ منہدم ہو جانا۔ عمارت کا (آتش) ؎

رعشۂ پیری تھا تن کو گریۂ طفلی سے قبل
زلزلے سے ڈھے گیا بچ کر یہ گھر سیلاب سے

ڈھیٹ۔ ڈھینٹھ۔ (ہ) بروزن بیٹ۔ و پیٹھ، صفت۔ ۱ بیباک۔ بے شرم۔ بیحیا۔ سرکش جو کسی کا کہا نہ مانے۔ خیرہ۔

ڈھیر۔ (ہ) مذکر ۱ انبار۔ اٹالا۔ (ناسخ) ڈھیر جو ہے میری ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کا ۲ (عو) صفت۔ کثرت۔ بافراط ۳ (کنایۃً) قبر۔ فقیر کا مزار (ناسخ)

اُلفت ابرو ... کھینچا ہے ...
ڈھیر نہیں ہو سر و کے سایہ میں مجھ آزاد کا

ڈھیر سا۔ (دہلی) صفت۔ بہت سا

ڈھیر کرنا۔ جمع کرنا ۲ (کنایۃً) مار ڈالنا ۳ خاک کا تودہ بنانا

ڈھیر لگا دینا۔ انبار کرنا۔

ڈھیر ہو جانا۔ ۱ (کنایۃً) تھک جانا ۲ عمارت کا ٹوٹ پھوٹ کے گر پڑنا۔ ۳ مر جانا۔ ۴ انبار لگ جانا۔ (امیر) ؎

جب خرمنِ ہستی پہ گری برق تڑپ کر
ناری مع رہوار ہوا ڈھیر زمیں پر

ڈھیروں مال اُڑانا۔ بیشمار دولت لٹانا ۲ بے شمار مال کا غبن کرنا۔

ڈھیرا (ہ) (لکھنؤ) صفت مذکر۔ جس کی آنکھ کج ہو اور ایک کو دو دیکھتا ہو۔

ڈھیرہ دیدہ۔ مذکر۔ (عو) ڈھیری آنکھ (جان صاحب) ؎

نرگس پہ ڈھیرا دیدہ نہ رو بیٹھیو کہیں
آنکھیں بگاڑ دیتا نگوڑا اکحال ہے

ڈھیری۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا سا انبار کسی چیز کا۔ روپے غلے وغیرہ کے چھوٹے انبار کو کہتے ہیں ۲ صفت مونث۔ دیکھو ڈھیرا۔ (رشک) ؎

میرے خطِ عمل زشت میں افراط سے ہیں
ڈھیریاں حشر میں ہوں تا بہ کمر کاغذ کی

ڈھیکلی (ہ) (لکھنؤ) ۱ دیکھو ڈھینکلی۔ نمبر ۲ وہ لوہا جس پر غلہ کو کوٹتے ہیں۔ وہ بیچ جس سے سوئیاں بناتے ہیں۔

ڈھیل (ہ) مونث ۱ دیر۔ وقفہ۔ (محشر) ؎

جاں منتظر ہے آنکھوں میں وقتِ رحیل ہے
جلدی پہنچ کہ تیرے ہی آنے کی ڈھیل ہے

اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے ۲ سستی۔ کاہلی۔ مہلت۔ فرصت (ناسخ) ؎

کھنچ رہا ہے وہ اگر کھنچ رہنے دو
اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے

۳ جھول ۴ پتنگ کی ڈور چھوڑنا تاکہ وہ زیادہ بڑھے (پتنگ لڑانے میں ڈور چھوڑتے ہیں۔

ڈھیل دینا۔ کنکوے کو ڈور پلانا۔ بے پروائی کرنا۔

ڈھیل کرنا۔ پہلوتہی کرنا۔ وقت گزارنا (شاد) ؎

مثل ناقوس جو دل شوق کے پردہ نالاں ہو
کبھی نالہ کشی سے میں کروں ڈھیل نہیں

ڈھیلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے ڈھیلی

تنگ اور چست کا ضد ۲ نامرد کم شہوت ۳ (کنایۃ) سست۔ کاہل آدمی۔

ڈھیلا بنانا۔ کڑاپن دور کرنا۔ سیدھا بنانا

ڈھیلا پائنچا۔ مذکر۔ بڑے عرض کا پائنچا۔

ڈھیلا پائجامہ۔ مذکر۔ غرارے دار پیجامہ

ڈھیلا پڑجانا۔ ڈھیلا ہوجانا ۱۔ چست نہ رہنا ۲ نرم پڑجانا غصہ کم ہوجانا کڑاپن نہ رہنا ۳ سست ہوجانا ۴ نامرد ہوجانا۔ شہوت نہ رہنا۔

ڈھیلاپن۔ مذکر۔ فراخی۔ کشادگی سستی۔ کاہلی۔ نامردی

ڈھیلا پیچ۔ مذکر ۱ سر کے بال ابرو کے اوپر گندھے ہوئے۔ (انشا) ؎

چوٹی وہ بلا قہر کہ جو مانگ کے جی لے
ابھرے غضب او چھٹے پیچ ہیں ڈھیلے

۲ پگڑی کا پیچ جو بھوؤں پر پڑا ہو۔

ڈھیلا ڈھلا۔ صفت مذکر۔ بہت ڈھیلا۔ جیسے ڈھیلا ڈھلا کرتا۔

ڈھیلا ڈھالا۔ کشادہ۔ تنگ اور چست کا ضد۔

ڈھیلا کرنا ۱ تنگی اور چستی دور کرنا۔ سست کرنا۔ مضمحل کرنا (روپے کے لئے) ادا کردینا۔ (فقرہ) میاں جاؤ پندرہ روپے ڈھیلے کرو۔ نہیں ساری شیخی کرکری ہوجائے گی۔

ڈھیلی۔ صفت مونث۔

ڈھیلی دینا۔ ڈھیلی ڈالنا۔ ڈھیلی چھوڑنا۔ (عم۔ عو) آزادی دینا۔ مہلت۔ توجہ نہ کرنا۔ اِس جگہ ڈھیلی ڈوری چھوڑنا بھی مستعمل ہے۔

ڈھیلا (ھ) مذکر ۱ مٹی کا بڑا ٹکڑا۔ (لگانا۔ لگنا۔ مارنا کے ساتھ ۲ آنکھ کی ہیئت مجموعی۔ (محسن) ؎

صدقے اے طالع بیدار ترے سونے کے
ڈھیلے آنکھوں کے نہیں ڈھیلے ہیں سونے کے

۳ سونے چاندی یا گڑ وغیرہ کا ڈلا۔

ڈھیلا پھینکنا ۱ خفیہ طور پر آنے کا اشارہ کرنا (جانصاحب) ؎

نہ ڈھیلا پھینکا نہ کھنکارے چپکے آئے
کسی کے گھر میں کوئی بے خبر نہیں آتا

۲ چور بھی آزمائش کے واسطے کہ کوئی جاگتا ہے یا نہیں ڈھیلا پھینکتے ہیں۔

ڈھیلے پتھرانا۔ آنکھوں کے دیدوں کا بے حس و حرکت ہوجانا۔ روشنی جاتی رہنا۔ (سحر) ؎

پتلیاں آنکھوں کی بے جا ہیں گی بت لے حق میں
ایک دن ڈھیلے نظر آئیں گے پتھرائے ہوئے

ڈھیلا چلانا (یا ڈھیلے چلانا)۔ ڈھیلوں سے مارنا

ڈھیلا چلنا۔ ڈھیلے چلنا۔ لازم۔ (بحر) ؎

باغ عالم میں نہیں بے ثمروں کو کھٹکا
ڈھیلے چلتے ہیں انھیں پر جو پھلا کرتے ہیں

ڈھیلا لینا (ڈھیلے لینا) استنجے کے لئے ڈھیلا لینا

ڈھیلے لگانا۔ ڈھیلے مارنا (آتش) ؎

سودائی جان کر تری چشم سیاہ کا
ڈھیلے مجھے لگاتے ہیں دیدے غزال کے

ڈھیلوں سے مقعد رچھوڑنا۔ بدقسمتی کا کنایہ ہے (رشک) ؎

اب الفت بتان گل ہے خمیر میں
ڈھیلوں سے پھوڑنے کو مقعد بنا گئے

ڈھیم۔ (ھ۔ یائے مجہول) مذکر۔ بڑے بڑے ڈھیلوں کو اردو میں ڈھیم کہتے ہیں۔

ڈھینا۔ (ھ) (دہلی) ڈھہنا۔

ڈھینڈا۔ (ھ) مذکر ۱ (عم) توند۔ بڑا پیٹ ۲ (عو) عورتوں کا حمل

ڈھینڈا پھلانا۔ (عو) حمل رکھوانا۔ حاملہ ہونا (جانصاحب) ؎

ڈھینڈا جو آنکھ منڈی نے پھلایا حرام کا
ہے باندی بچی پیٹ بھی ہوگا غلام کا

ڈھینڈا پھولنا۔ حمل رہنا۔ (راحت) ؎

ملتی ہے باغبانوں سے بے شوق ہلد کا
گلزار پھول جائے نہ ڈھینڈا ہلد کا

ڈھینڈس۔ (ھ) بالکسر۔ یائے مجہول) مذکر ۱ ایک قسم کا کدو جو گول ہوتا ہے ۲ (مجازاً) (عم) خصیہ۔ خایہ۔

ڈھپنک - (ھ) بالکسر وسکون یائے مجہول و نون غنہ) مذکر
گند۔ سارس ۲ (کنایتہ) طویل القامتہ
ڈھینکا - (ھ - نون غنہ) مذکر ۱ کولھو کی لکڑی ۲ سارس
ڈھینکا ڈھینکی (لکھنؤ) کسی کی ضد سے کوئی کام کرنا
ڈھینکلی - (ھ - نون غنہ) مونث ۱ پانی نکالنے کی لکڑی
جس کے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری طرف ڈول کی
رسّی باندھی جاتی ہے ۲ اڑسی سیون ۳ دھان کوٹنے کا آلہ
۴ قلابازی - (کھانا کے ساتھ)۔
ڈھینکی - (ھ - نون غنہ یائے اول مجہول) مونث ۱
دھن کٹی ۲ اکوی سیون۔
ڈھینگر (ھ) صفت۔ ضعیف لاغر۔
ڈی سائیس - پی - (انگ) مذکر۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ
پولیس۔
ڈیٹھ - (ھ) بالکسر وسکون یائے معروف) مونث۔ نظر
نگاہ - مرکبات - ذیل میں مستعمل ہے۔
ڈیٹھ بند - مذکر۔ جادوگر۔ کچھ کا کچھ دکھانے والا۔ اس
جگہ بیشتر ڈیٹھ بند بول چال میں ہے۔
ڈیٹھ بندی - مونث - جادوگری۔ نظر بندی۔ اس
جگہ بیشتر ڈیٹھ بندی بول چال میں ہے
ڈیڈ لیٹر آفس (انگ - ڈڈ - بالکسر۔ لیٹر بالکسر و فتح سوم)
مذکر۔ ڈاک کا وہ دفتر جس میں لاوارثی چٹھیاں کھول کر کاتب
کے پاس بھیج دی جاتی یا تلف کر دی جاتی ہیں۔
ڈیڈیکیٹ - (انگ) کسی کتاب کو کسی کے نام پر نامزد کرنا
معنون کرنا۔
ڈیڈی کیشن - (انگ) مذکر۔ کوئی تالیف کسی کے نام مزد کرنا۔
ڈیر - (انگ) صفت۔ پیارا۔
ڈیر سر - ایسے شخص کو بطور القاب لکھتے ہیں جس سے برابر
کا برتاؤ ہو۔
ڈیرا - (ھ - بالکسر وسکون یائے مجہول) مذکر ۱ خیمہ۔ (کھڑا ہونا
کے ساتھ) ۲ عارضی مکان - عارضی قیام گاہ ۳ مکان۔ وہ مختصر
مکان جو بڑی حویلیوں میں علیحدہ بنا لیتے ہیں ۴ زمیندار کا مکان
جو گاؤں میں ہوتا ہے ۵ ٹھہرنا - (شاد) ؎

دل مرا وہ خانۂ ماتم ہے شاد
جس میں غم و درد نے ڈیرا کیا

ڈیرا ہونا - ٹھہرنا - قیام ہونا - (ذوق) ؎
خزاں کا آگئے جو ڈیرا ہوا گلوں کے پڑوس

ڈیرے پڑنا - ڈیرے کھڑے ہونا ۲ ٹھہر جانا - قیام
ہونا۔
ڈیرا کرنا - (ھ) اترنا - ٹھہرنا - فروکش ہونا۔
ڈیرے وار - ڈیرے وال - صفت - خوشحال
ڈیرے ڈالنا - کسی جگہ قیام کرنا - ٹھہر جانا (رضا) ؎

مرنے جینے کی ہے جگہ اچھی
ڈیرے ڈالیں گے کوئے جاناں میں

ڈیڑھ - (ھ) مذکر - ایک اور آدھا۔
ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا - الگ ہو جانا
سب سے الگ رائے قائم کرنا - متفق الرائے نہ ہونا - سب
لوگوں سے الگ ہو کر چھوٹا سا کام کر کے دل کی ہوس نکالنا

امیر دیر و حرم سے الگ جو جاتے ہیں
وہ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بناتے ہیں

ڈیڑھ انگھڑ - مجازاً جادو کے بول (داغ) ؎

حال غم کے لئے اس کی بھی شہادت ہے ضرور
ڈیڑھ انگھڑ دل مضطر کو پڑھاؤں تو کہوں

ڈیڑھ بکائن میاں باغ میں - مثل - تھوڑی سی
پونجی پر اترانا۔
ڈیڑھ پا - ڈیڑھ پاؤ - ایک پاؤ اور آدھا پاؤ۔
ڈیڑھ پہر کی توپ چلنا - شاہی زمانے میں
ڈیڑھ پہر کے بعد شب کو ایک توپ چلتی تھی (حافظ غلام رسول
شوق) ؎

وعدہ کیا تھا شام کا مجھ سے شوخ جفو نے کل ملنے کا
آج وہ آئے پاس مرے جب ڈیڑھ پہر کی توپ چلی

ڈیڑھ چلو - (ع) تھوڑا سا - (ذوق) ؎

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں
کیا ڈیڑھ چلو پانی میں ایمان بہ گیا

ڈیڑھ چلو لہو پینا - (ع) دیکھو ڈھائی چلو

ڈیڑھ حاشیہ کی جوتی۔ وہ جوتی جس کے پتے کا
ڈیڑھ حاشیہ کا مدار ہوتا ہے۔
ڈیڑھ گرہ ۱۔ ۱½ گرہ ۲۔ وہ گرہ جو آسانی سے کھل جائے
ڈیڑھ گز کی زبان۔ کمال زبان درازی۔ شیلی درازی
الکنایہ۔ (فقرہ) تربیت اچھی نہ ہونے سے لڑ[illegible] ہاتھ سے
باقی رہی ڈیڑھ گز کی زبان ساتویں آسمان پہ مزاج لڑکی
یا فرعون بے سامان ہے۔
[ڈ]یسک۔ (انگ)۔ مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی الماری
[ص]ندوقچہ نما ہوتی ہے۔
[ڈ]یک۔ (ھ۔ بیائے معروف) مذکر۔ آگ کا بڑا و اونچا شعلہ
[ڈ]یل (ھ) مذکر۔ (عو۔) ۱۔ جسم جثہ۔ کاٹھی۔ تمام قد۔ (جان صاحب)
یہ فیل سا جو ڈیل بڑھایا تو کیا کیا۔
تم کو خدا نے احمقوں کا بادشا کیا
[۲] جسامت (اوج تلوار کی تعریف)
وہ اس کا باڑھ یہ قد اور وہ چھریرا ڈیل
وہ آب و تاب کہ قطرہ جو ہے نرش کی ڈیل
۳ وہ سختی جو پاؤں کی انگلیوں میں جوتے کی رگڑ سے ہو جاتی ہے
ڈیل ڈول۔ (ھ) مذکر۔ جانداری۔ قد و قامت کا
[ا]نداز۔ (رضا) ؎
جس نے دیکھا ہو ڈیل ڈول اس کا
سرو شمشاد کو وہ کیا دیکھے
[ڈ]یلی گیٹ۔ (انگ) مذکر۔ سفیر۔ ایلچی۔ مختار۔
ڈیلی ؤری (انگ) مونث ۱۔ تقسیم خطوط ۲۔ وضع حمل
ڈیمی ٹرج۔ (انگ) مذکر۔ ریل یا جہاز کے حدود
کے اندر سے وقت مقررہ سے دیر میں مال لیجانے کا محصول
[ڈ]یمڑا۔ (لکھنؤ (عو) مذکر۔ اندرونی پھوڑا
[ڈ]یم فول۔ (انگ) صفت۔ پاجی۔ گدھا۔ نالائق۔ احمق
[ڈ]یمی آفشل۔ (انگ) صفت۔ نیم سرکاری۔
[ڈ]ینٹسٹ۔ (انگ) صفت۔ دانت بنانے والا۔
[ڈ]ینگ۔ (ھ۔ بالکسر و سکون یائے معروف۔ نون غنہ
[م]ونث شیخی۔ تعلی۔ لاف و گزاف

**ڈینگ کی اڑانا۔ ڈینگ کی لینا۔ ڈینگ
مارنا۔ ڈینگ ہانکنا**۔ غرور کرنا۔ اترانا۔ شیخی بگھارنا
(قلق) تو میں کیوں اتنی ڈینگ کی لیتی
کچھ نہ کچھ تو بہانہ کر دیتی
(رضا) میرے گھر پر دہ اگر آنے لگیں
بھول جائیں غیر سے ڈینگیں مار کر
ڈینگیا صفت شیخی مارنے والا۔
ڈیوٹی۔ انگ مونث۔ فرض منصبی۔ نوکری۔ کام خدمت۔ چنگی محصول
ڈیوڑھا۔ مذکر ۱۔ ایک اور آدھا ۲۔ ریل کا انٹر کلاس جس
کو ڈیوڑھا درجہ بھی کہتے ہیں ۳۔ (لکھنؤ) ڈیڑھ حصہ زیادہ کی
جگہ (فقرہ) تم زید سے ڈیوڑھے ہو ۴۔ ایک قسم کا سود
جو پچاس فی صدی لیا جاتا ہے۔
ڈیوڑھا کرنا۔ حساب بند کرنا۔ دیکھو حساب
ڈیوڑھا کرنا۔
ڈیوڑھی۔ (ھ) مؤنث ۱۔ پٹا ہوا دروازہ۔ دہلیز۔ آستانہ
درگاہ۔ بروٹھا۔ وہ حصہ مکان کا جو بیرونی دروازے سے
ملحق ہو۔ (اوج) ؎
رکھے ہوئے شانے پہ علم ہاتھ میں تلوار
دی رعب سے ڈیوڑھی پہ پیا آواز کئی بار
۲ باریابی رئیسوں یا امیروں کے یہاں کی آمد و رفت۔
(معنی نمبر ۲ میں کھلنا۔ بند ہونا کے ساتھ) ۳ ڈیوڑھا کا
مؤنث جیسے ڈیوڑھی تنخواہ۔
ڈیوڑھی دار۔ مذکر۔ دربان۔
ڈیوڑھی دارنی۔ مونث ڈیوڑھی دار کا۔ (جان صاحب) ؎
ماما بھی ملکن کی ہوگی روتی سی لے دوا
ہے ڈیوڑھی داری کا جو دربان آشنا
ڈیوک (انگ) مذکر۔ انگلستان میں سب سے بڑے درجے
کا امیر۔
ڈیہہ (ھ) مذکر۔ بلند جگہ۔ جو مکانات منہدم ہو جانے سے
ٹیلے کی صورت میں ہوگئی ہو۔

ذ

ذ. مذکر. اس حرف کو ذال معجمہ اور ذالِ منقوطہ بھی کہتے ہیں بعض کہتے ذال معجمہ فارسی میں نہیں ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ قاعدہ اہلِ فارس کا یہ ہے کہ جب قبل اس حرف کے صحیح ساکن ہو تو مہملہ ہے ورنہ معجمہ۔ چنانچہ اس قاعدے کو خواجہ نصیر الدین محمد طوسی نے نظم کیا ہے۔ (رباعی)

آنانکہ بپارسی سخن میرانند ║ درمعرض دال ذال رانشانند
ماقبل وے ارساکن جز حرفے ہجر عِلّت بُود ║ دال ست دگرنہ ذال معجم خوانند

تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ ماوراء النہر میں ذال معجمہ نہیں ہے۔ دال مہملہ ہی ہے بحساب جمل اس کے عدد ۷۰۰ فرض کئے گئے ہیں۔

ذابح۔ (ع۔ مادّہ ذبح) صفت مذکر۔ ذبح کرنے والا حلال کرنے والا۔

ذات۔ (ع۔ اصل میں ذا۔ اسم اشارہ تھا جس کے آخر میں ہائے وقف بڑھا کر ذاہ اور ہائے وقف کو ت سے بدل کر ذات کر لیا۔ ذات کے لفظی معنی مشارٌ الیہ تھے اس وجہ سے بمعنی خداوند و ہستی ہر چیز مستعمل ہوا) مونث ۱ کسی چیز کی حقیقت ماہیت ۲ (فقرے) سب خرچہ تمہاری ذات پر ہے۔ جائداد سے کچھ تعلق نہیں۔ اُن کی ذات سے کچھ اُمید نہ رکھو ۳ قوم۔ اس معنے میں یہ لفظ ہندی جات بمعنے قوم سے بنایا گیا ہے ۴ حیثیت۔ وقعت۔ (رند) ؎

چار دن زیست کے جو چاہو کھولے رند
پیش ازیں خاک کے پتلے کی کوئی ذات نہ تھی

اب اس معنے میں متروک ہے ۵ صفات کا مقابل ۶ عزت آبرو۔ جیسے مال بیچا ہے ذات نہیں بیچی۔

ذاتُ الجَنْب (ع) مذکر۔ پسلی کا درد۔

ذاتُ الرِّقاع۔ (ع۔ رِقاع بکسر اوّل، رُقعہ کی جمع) مذکر ایک قسم کا استخارہ۔ چھ یا نو پرزوں پر کاغذ کے جس پر افعل اور بعض پر لاتفعل لکھ کر جانماز کے نیچے رکھ دیتے ہیں اور بعد نماز اور وظیفے کے اُن پرزوں میں سے ایک کو اُٹھاتے ہیں اگر افعل نکلتا ہے تو سمجھتے ہیں کہ استخارے سے اس کام کی اجازت ہے اگر لاتفعل نکلتا ہے تو ممانعت سمجھتے ہیں۔

(رشک) خونِ جگر کے آنسو جو نکلے ہیں تو رقعے ہیں
دیکھو یہ استخارہ ذات الرقاع دل

ذاتُ الصَّدر (ع) مذکر۔ سینہ کا ورم۔ ورمِ سینہ

ذات باہر۔ صفت۔ ذات سے نکالا ہوا۔

ذات پات۔ (پات تابع مہمل ہے) ذات۔ قومیت دہلی میں اس جگہ ذات جماعت ہے۔

ذات پات نہ پوچھے کوئے
ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے

مقولہ۔ (پات کی جگہ بھانت بھی بول چال میں ہے۔ جو شخص محنت اور ریاضت کرتا ہے مقبول ہوتا ہے اور اس کی ذات کوئی نہیں پوچھتا ہے یعنی مقبولیت شرافت پر منحصر نہیں ہے

ذات پر جانا۔ جب کسی کمینے سے کوئی بُرا فعل سرزد ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ وہ ذات پر گیا یعنی کمینہ ہونے کے سبب

اُس سے یہ فعل سرزد ہُوا۔ (شعور) ؎

اس نے اُسے خراب کیا جس کے مُنہ لگی
بدذات تھی جو دخترِ رزذات پہ گئی

ذات رات۔ (عو) مونث۔ حسب ونسب۔ (رشک) ؎

گیسو کو مشکِ اذخر اگر کہیے کیا بعید
دونوں جدا نہیں سرمو ذات رات میں

ذاتِ شریف۔ (کنایۃً) ۱ اُستاد۔ چالاک۔ مُفسِد (شوق) ؎

کی ہے جن کی کہ آپ نے تعریف
وہ کوئی اور ہوں گے ذاتِ شریف

ذات کی بیٹی ذات ہی میں جاتی ہے۔ مثل شریف کا پیوند شریف میں ہوتا ہے۔

ذات میں بٹا لگانا۔ ذات میں دھبا لگانا۔ متعدی (شعور) ؎ ذات میں دھبا لگائے گر بُرا پیوند ہو
جیسے کوندے سے ہو اُس غار کی مٹی حرامؔ

ذات میں بٹا لگنا۔ نسل میں عیب لگنا۔

ذات میں ملانا۔ برادری میں شامل کرنا (شعور) ؎

ہے بعد مرگ حال شریف و رذیل ایک
مٹی نے کھا کے سب کو ملایا ہے ذات میں

ذات وَنْتا۔ ذات وَنتی۔ (عو) پہلا مذکر دوسرا مونث اچھی ذات والا۔

ذاتو نیا۔ (عو) (لکھنو) صفت نجیب۔

ذاتی ۱ اصلی حقیقی۔ جیسے ذاتی جوہر ۲ اپنا نج کا جیسے ذاتی کام۔ ذاتی تعلق۔

ذاتی جوہر۔ وہ خوبی جو کسی شخص کی ذات میں خود موجود ہو اور کسی رشتہ یا تعلق کی وجہ سے نہ ہو۔

ذاکر۔ (ع۔ مادہ ذِکر) صفت ۱ ذکر کرنے والا ۲ ذکر جلی یا خفی کرنے والا ۳ (اردو) وہ شخص جو منبر پر بیٹھ کر بیانِ مصائبِ اہلِ بیت اظہار کرتا ہے۔

ذال۔ (ع) مذکر۔ حرف کا نام۔

ذائقہ۔ (ع۔ ذائقت) مذکر ۱ ایک حِس کا نام جو زبان سے معلوم ہوتی ہے چکھنے کی قوت ۲ (اردو) مزہ۔ لذت (لینا کے ساتھ) ۳ (اردو) چسکا۔ (پڑنا کے ساتھ)

ذائقہ چکھانا۔ مزہ چکھانا۔ (کنایۃً) سزا دینا۔

ذائقہ چکھنا۔ لازم (رفیق) ؎

ذائقہ چکھیں گے ایک مدت سے اپنا دانت ہے
ہم دہانِ زخم سے کھائیں گے پھل تلوار کا

ذائقہ دار۔ صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ

ذبح۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گلا کاٹنا۔ چھُری پھیرنا۔ شرعی طور پر حلال کرنا۔

ذبیحہ۔ (ع۔ ذبیحت) مذکر۔ قربانی کا جانور۔ شرعی طور پر حلال کیا ہوا جانور

ذبیح۔ ذبیح اللہ (ع) مذکر۔ حضرت اسمٰعیلؑ کا لقب

ذبیحین۔ (ع) ذبیح کا تثنیہ۔ حضرت عبداللہ والدِ آنحضرت صلعم۔ اور حضرت اسمٰعیل سے مراد ہوتی ہے (چراغ کعبہ)

ذخّار۔ (اس کا املا زخار صحیح ہے۔ عربی میں زخر۔ دریا کا پانی سے پُر ہونا) صفت۔ موجیں مارنے والا جیسے دریائے ذخار بحرِ زخار

ذخیرہ۔ (ع۔ ذخیرۃ۔ جو کسی اور وقت کام آنے کے لیے رکھ چھوڑی جائے۔ ذخائر جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر ۱ خزانہ ۲ گودام ۳ جمع۔ پونجی۔

ذرا۔ (عربی میں ذرّۃ۔ بالفتح و تشدید دوم ۱ چھوٹی چیونٹی ۲ شعاعِ آفتاب کے چھوٹے چھوٹے اجزا جو روشندانوں میں لہراتے معلوم ہوتے ہیں ۳ وزن میں ایک جَو کا سواں حصّہ۔ ریت میں ابرک کے وہ ریزے جو چمکتے ہیں۔ فارسیوں نے ذرّہ کر لیا اردو شعرا نے بھی ذرّہ کہا ہے (امانت) ؎

ذرّہ رہتی نہیں حرارت عشق
حُسن پر جب زوال آتا ہے

پھر تشدید اُڑا کر ہ کی جگہ الف کر دیا) مذکر ۱ تھوڑا۔ بہت کم (فقرہ) تم نے سب کھا لیا اُس کے لئے ذرا بھی نہ رکھا۔ ۲ تھوڑا وقت۔ جیسے ذرا ٹھہر کر آنا ۳ کچھ۔ کسی قدر جیسے ذرا میری بھی سنو ۴ بالکل۔ اُس نے ذرا کام نہیں کیا ۵ تھوڑی دیر کے لیے جیسے ذرا اِدھر آنا۔

ذرا ذرا۔ تھوڑا تھوڑا۔ رتی رتی۔
ذرا ذرا کر کے۔ تھوڑا تھوڑا کر کے
ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ چھوٹا (آتش) ؎

تنگ کشی آج وہ سرو دل سے ہیں کہتے جاتے
کل کی ہے بات ہوئے تھے جو ذرا سے پیدا

ذرا سا منھ نکل آیا۔ چہرہ اُتر گیا خوف یا بیماری سے (داغ) ؎

مر گئے نام شفا سُن کے زہے خواہش مرگ
مُنھ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا

ذراسی آبرو ہے۔ یہ جملہ وہاں بولا جاتا ہے۔ جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے۔ کہ تم اُن کے مقابل کے نہیں ہو تم کو ایسا نہ چاہیئے۔

ذراسی بات ہے۔ آسان کام ہے۔ (داغ) ؎

وعدہ جھوٹا کر لیا چلیئے تسلی ہو گئی
ہے ذراسی بات خوش کرنا دلِ ناشاد کا

ذراسی جان۔ چھوٹا سا۔ (امیر) ؎

ذراسی جان ہے پروانے کا دل جگر دیکھو
کہ جلتی آگ میں کس شوق سے گر گر کے جلتا ہے

ذرا سینک کر بجائیے گا۔ (کنایۃً) توقف سے سمجھ بوجھ کر کام کرنے کی جگہ (شوق) ؎

بولے چپ رہیئے سنبھل کھائیے گا
اِک ذرا سینک کو بجائیے گا۔

ذرا ظہور۔ ذری ظہور۔ (ع) تھوڑا بہت کیبقدر کچھ (راسخ) ؎

ذری ہے مہر میں ذرّہ میں ہے جو رنگ نمود
کسی میں تیز کسی میں ذرا ظہور آیا

ذرا عقل کے ناخن لو۔ وقوفی کی باتیں نہ کرو۔
ذرا کی ذرا۔ ذری کی ذری۔ تھوڑی دیر کے واسطے لمحہ بھر کے واسطے (فقرہ) ذرا کی ذرا بیٹھ جاؤ بات سن لو (ایامیٰ) مجھ کو اپنی نظر سے اوجھل نہیں ہونے دیتیں ذری کی ذری ہمسائے میں جا کھڑی ہوتی ہوں وہ تڑاہ تڑاہ چیخ جاتی ہے۔

ذرا منہ دھو رکھو۔ دیکھو "اپنا منہ دھو رکھو"

ذرا منہ سنبھال کے۔ اُس شخص سے بطور دھمکی کے کہتے ہیں۔ جو سخت کلامی کرتا ہو۔
ذرا میں۔ ذراسی دیر میں۔ ذراسی بات میں۔ لمحہ بھر میں (فقرہ) متلون مزاج کی رائے ذرا میں کچھ ذرا میں کچھ۔
ذرا ہوش میں آؤ۔ ذرا سمجھ بوجھ کی باتیں کرو۔
ذری۔ بعض زباندانوں نے مونث کے لیے ذرا کی جگہ ذری کہا ہے۔ لیکن اب لکھنو میں اس جگہ ذرا ہی مستعمل ہے۔ (شاد) ؎

سو کھ کر خار ہوئے سو جھے جو ذری آنکھوں سے
نرگس اے گل تجھے دیکھے ہے بری آنکھوں سے

ذرّہ۔ (ع۔ ذرۃ فارسیوں نے ذرہ کر لیا۔ ذرّات جمع مذکر مستعمل ہے) مذکر مادہ چھوٹے چھوٹے اجزا جو آفتاب کی شعاع کے ساتھ روشندان میں دکھائی دیتے ہیں "بالو کا ذرّہ جو چمکتا ہے" (اُردو) قلیل۔ تھوڑا۔ (صبا) ؎

ذرّہ بھی نہیں ہے زرِ قاروں کی یہاں قدر
دنیا کو سمجھتے ہیں ترے در کے گدا خاک

اب اس جگہ ذرّہ بھر مستعمل ہے "(اُردو) وہ جزو جو قابلِ تقسیم نہ ہو" (اُردو) ٹکڑا۔ ریزہ۔

ذرّہ بھر۔ ذرا سا۔ (فقرہ) اس میں ذرّہ بھر جھوٹ نہیں
ذرہ بے مقدار۔ صفت بے وقعت۔ (ایامیٰ) جو آج باوقعت و با اعتبار ہے اور کل ذرّہ بے مقدار۔
ذرہ پرور۔ (ف) صفت ناچیز کی قدر کرنے والا آفتاب کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (آتش) ؎

حال پر اپنے توجہ کی نظر تھی جن دنوں
آفتاب ذرّہ پرور جلوۂ جانانہ تھا

ذرّہ ذرّہ۔ تفصیل کے ساتھ (فقرہ) جو کچھ ہوا اور ہو رہا ہے اور آئندہ ہوگا خدا کو ذرّہ ذرّہ معلوم ہے۔
ذرّے بھر کی چیز۔ (فقرہ) انسان کے بدن میں ایک اور ذرّے بھر کی چیز آنکھ ہے۔
ذرّے کو آفتاب بنانا۔ ناچیز کو اعلیٰ مرتبہ پر پہونچانا۔

ذُرِّیت ۔ (ع ۔ بالضم و کسر دوم مشدد و کسور و تشدید سوم مفتوح ۔

ذُرّیات ۔ جمع مذکر مستعمل ہے ۔ مونث نسلِ آدمی اور جن کی ۔ بال بچے ۔ آل اولاد ۔

ذَرِیعَہ ۔ (ع ۔ ذَرِیْعَۃ ۔ وسیلہ ۔ ذرائع جمع ۔ مذکر مستعمل ہے ۔) مذکر ۱ وسیلہ ۲ طفیل

ذَقَن ۔ (ع) مذکر ۔ ٹھوڑی (وزیر) ؎

ہے صفائی کے سبب عکس ستوں کا اس پر ٭ خط سے یہ سبز نہیں ہے ذقن یار ترا

ذکاوت ۔ (ع) (بلا ذال سے صحیح اور زے سے غلط) مونث ۔ ذہن کی تیزی ۔

ذکاء (ع ۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط) مونث ۔ ذہانت ۔ تیزیٔ طبع ۔ ذکاء و فہم کا فرق ۔ فہم ایک عام قوت کا نام ہے جس میں صرف طبائع کے اعتبار سے خصوصیت اور عمومیت ہوتی ہے ۔ لیکن ذکا کا درجہ فہم سے زیادہ ہے ۔

ذِکر ۔ (ع ۔ بالکسر) آوازہ ۔ ثنا ۔ زبان سے یاد کرنا ۔ بیان (کرنا کے ساتھ) ۲ چرچا تذکرہ ۔ (آنا ۔ چلنا ۔ کرنا ۔ نکلنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۔ (ہجر) ؎

جل گئے پروانے شمعیں پانی پانی ہو گئیں
میرا تیرا ذکر چل کر انجمن میں رہ گیا

۳ خدا کا نام لینا زبان دل سے (کرنا کے ساتھ) دیکھو کیا ذکر ۵ (عربی بفتح اول و دوم ۔ ذکور (جمع) مذکر ۱ نر ۲ آلۂ تناسل ۔ ذکر آرہ ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا صوفیوں کا ذکر جس سے قلب کی صفائی بہت جلد ہوتی ہے ۔

ذکرِ جمیل ۔ (ف) مذکر ۔ تذکرہ جو نیکی کے ساتھ کیا جائے ۔

ذکر چھیڑنا ۔ کسی بات کے بیان کی ابتدا کرنا ۔ بات چیت شروع کرنا ۔ (آتش) ؎

کتنے ہیں ذکر سلسلۂ مجنوں نہ چھیڑیے
چپ رہیے بس نہ گور کے مردے اکھیڑیے

ذکر چھڑنا ۔ لازم ۔ بات شروع ہونا ۔

ذکرِ خیر ۔ ۱ بھلائی کے ساتھ کسی کا تذکرہ یا یاد ۲ ذکر تذکرہ (فقرہ) کھانے کے بعد آپ کا ذکرِ خیر چھڑا ۔

ذکر مذکور ۔ مذکر ۔ تذکرہ بات چیت ۔ گفتگو (مراۃ العروس) ابھی سے کچھ ذکر مذکور مت کرو ۔

ذکر آنا ۔ ذکر چلنا ۔ ذکر نکلنا ۔ ذکر ہونا ۔ کسی کا تذکرہ ہونا

ذکر کرنا ۔ تذکرہ کرنا ۲ کنایۃً یادِ الٰہی کرنا ۔

ذکر العیش نصف العیش ۔ (ع) مقولہ ۔ عیش و عشرت کی بات چیت سے طبیعت خوش ہوتی ہے ۔

ذکی ۔ (ع ۔ بروزن وَلی) صفت مذکر ۔ ذہین ۔ ہوشیار ۔ تیز فہم ۔

ذِلالت ۔ (ع بضم اول صحیح و بفتح اول غلط) مونث خوار کرنا ۔ ذلیل کرنا ۔ ذِلت (ع) مونث ۔ خواری ۔ رسوائی ہتک ۔ حقارت ۔ توہین ۔

ذلت اٹھانا ۔ خوار ہونا ۔ شرمندہ ہونا ۔

ذلت اٹھنا ۔ ذلت کی برداشت ہونا ۔

ذلت چھانا ۔ نکبت برسنا ۔

ذلت دینا ۔ شرمندہ کرنا ۔ خفیف کرنا ۔

ذلت ہونا ۔ رسوائی ہونا ۔ حقارت ہونا ۔ شرمندگی ہونا ۔

ذلیل ۔ (مستعمل اسی عربی) صفت ۔ ۱ خوار ۲ کمینہ ۔ سفلہ ۔ پاجی ۳ بے عزت ۴ رسوا ۔ بدنام ۵ سبک خفیف ۔

ذلیل کرنا ۔ شرمندہ کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ۔

ذلیل ہونا ۔ خفیف ہونا ۔ رسوا ہونا ۔

ذم ۔ (بالفتح ۔ عربی میں بتشدید دوم ۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) مونث مذمت ۔ برائی ۔ ہجو ۔

ذِمّہ ۔ (ع ۔ ذِمَّۃ ۔ بالکسر و تشدید میم مفتوح ۔ عہد ۔ امان) مذکر ۱ عہد ۔ پیمان ۔ ضمانت ۔ کفالت ۔ (داغ) ؎

لگاؤ تو ذرا اے حضرت ناصح کہیں دل کو
مرا ذمہ محبت میں نہ ڈرنا بے خطر رہنا

۲ ذات پر کی جگہ ۔ (داغ) ؎

جو بے عیب مشہور کرتے ہو تم
مرے ذمہ بہتان دھرتے ہو تم

۲ امانت۔ سپردگی ۳ جواب دہی۔ مواخذہ۔

ذمہ وار (دلی) (عو) صفت۔ ذمہ دار کی جگہ واو سے مستعمل ہے۔

ذمی۔ (ع) صفت۔ وہ غیر مذہب کا آدمی جو اسلامی سلطنت کے ماتحت رہتا اور معین خراج ادا کرتا ہے

ذمیمہ۔ (ع) صفت مونث۔ بُری۔ خراب۔ جیسے اخلاق ذمیمہ

ذنب۔ (ع) ذنوب جمع، مذکر۔ گناہ

ذو۔ (ع) خداوند۔ صاحب۔ مرکبات میں مستعمل ہے

ذو بحرین۔ (ع) صفت عبارت اُس نظم سے جو دو بحروں میں پڑھی جائے۔

ذوالاحترام۔ (ع) صفت۔ حسب والا۔ (عشق) ؎
لیتے ہیں یوں گلے با نام ذوالاحترام۔

ذوالجناح (ع) مذکر حضرت امام حسین کے گھوڑے کا نام

ذو اضعاف اقل۔ (ع) مذکر (ریاضی) جو عدد کئی عددوں پر پورا پورا تقسیم ہو اور اُس سے چھوٹا کوئی عدد نہ ہو۔ ان عددوں پر پورا پورا تقسیم ہوتا ہو تو اس عدد کو ان عددوں کا ذو اضعاف اقل کہتے ہیں۔ جیسے بارہ دو، ۳، ۴، ۶ کا ذو اضعاف اقل ہے۔

ذوجہتین۔ دیکھو۔ ثابت

ذوالجلال۔ (ع) صاحب جلال۔ عزت والا بڑائی والا یہ نام اسمائے الٰہی میں سے ہے۔

ذوالجلال والاکرام۔ (ع) صفت خدا تعالیٰ جو بزرگی اور عزت والا ہے۔

ذوالفقار۔ (ع) ذو۔ صاحب۔ فقار۔ بفتح اول پیٹھ کی ہڈیاں۔ اس تلوار کی پشت مہرہائے پشت کی طرح سیدھی تھی اس وجہ سے یہ نام ہوا۔ خان آرزو نے خیابان میں لکھا ہے کہ بکسر فا غلط ہے) مونث۔ مایہ تلوار جنگ بدر میں رسول مقبول کے ہاتھ آئی اور آپ نے حضرت علیؓ کو عطا فرمائی۔ بعض لوگوں نے غلطی سے سمجھ رکھا ہے کہ اس تلوار کی دو زبانیں تھیں فارسی شعرا نے اسی خیال سے ذوالفقار کو دو سر لکھا ہے یا تلوار۔ (امیر) ؎

ذقن کے بدلے پڑا ہاتھ اُس کے ابرو میں
بجائے سیب مرے ہاتھ ذوالفقار آئی

ذوالقرنین: (ع۔ قرنین تثنیہ قرن بمعنی گیسو و شاخ کا) مذکر۔ سکندر کا لقب جو مشرق سے مغرب تک گیا تھا۔ بعض کہتے ہیں اس کے سر پر دو گیسو تھے بعض کہتے ہیں کہ ذوالقرنین جس کا ذکر قرآن شریف میں ہے وہ اور تھا نہ یہ سکندر جو مقدونیہ کا بادشاہ تھا۔ ذوالقرنین سد یاجوج و ماجوج کا بانی تھا۔

ذومعنی۔ (ع) صفت۔ بامعنی۔ معنی دار کا

ذومعنیین۔ (تلفظ معنی ئین) (ع معنیین تثنیہ معنی کا) صاحب دو معانی کا۔ پہلو دار بات۔ (بحر) ؎

کبھی ہر بات لطیفہ کبھی ذومعنیین
بات چیت آپ کی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی

ذوالمن ذوالمنن۔ (ع۔ صاحب احسانات) صفت احسان اور بخشش کرنے والا۔ خدائے تعالیٰ کے لیے مستعمل ہے۔ (انیس) ؎

(انیس) شہ نے کہا کہ اس میں نہیں جائے دم زدن
بیٹا یہی ہے مصلحت رب ذوالمنن

ذوالنورین۔ (ع۔ نور کا تثنیہ نورین ہے) مذکر حضرت عثمانؓ کا لقب۔ اُن کے نکاح میں آنحضرت کی دو بیٹیاں یکے بعد دیگرے رہیں۔

ذوالنون۔ (ع۔ نون مچھلی) حضرت یونس کا لقب جو چالیس دن تک مچھلی کے پیٹ میں رہے۔

ذوفنون۔ (ع) صفت وہ شخص جو کئی فن جانتا ہو

ذوالارحام۔ مذکر۔ وہ کل رشتہ دار جو ذوی الفرائض اور عصبہ نہ ہوں ان کی چار قسمیں ہیں ۱۔ ...بیت کی طرف

منسوب ہوں جیسے لڑکیوں کی اولاد۔ پوتیوں کی اولاد۔ جن کی طرف نسبت نسب نہ ہو جو ماں کی طرف سے ہوں۔ کے اور باپ کی طرف منسوب ہوں۔ جیسے بھتیجا اور بہن کی اولاد جو دادا نانا یا دادی نانی کی طرف منسوب ہوں۔

ذوی الفروض۔ (ع) مذکر۔ وہ وارثان شرعی جن کے حصے قرآن شریف میں مقرر ہیں۔

ذوی القربیٰ۔ (ع) مذکر۔ ایک خاندان کے ہم جدی لوگ۔

ذوجسدین۔ (ع) مذکر۔ (مجازاً) ستارہ عطارد۔ کیونکہ اس کا گھر جوزا ہے جسے جسدین دو پیکر کہتے ہیں۔

ذوق۔ (ع) چکھنے کی قوت۔ چاشنی۔ فارسیوں نے مزہ لذت اور خوشی کے معنی میں استعمال کیا ہے۔ مذکر۔ لطف۔ حظ۔ شوق۔

ذوق افزا۔ ذوق فزا۔ (ف) صفت۔ ذوق بڑھانے والا۔

ذوق چش۔ (ف) صفت۔ حظ حاصل کرنے والا (جلال) ؎ نہیں تھا ذوق چش لحظہ ذباد
کہیں رکھا نازکش دلربائے شیریں

ذوق سے۔ شوق سے۔ مزے سے

ذوق میں شوق تفع میں لڑکا۔ ذوق میں شوق دستوری میں بچہ۔ مثل بمفت کی آمدنی کی نسبت کہتے ہیں۔

ذہانت۔ مونث۔ ذہن کی تیزی۔

ذہب۔ (ع) مذکر۔ سونا

ذہن۔ (ع) مذکر ۱۔ زیرکی۔ دانائی ۲۔ سمجھ کی قوت۔ ادراک کی قوت۔

ذہن سے اترنا۔ دھیان سے اترنا

ذہن کو کندی ہونا۔ (دہلی) ذہن کند ہونا — (مراۃ العروس) ان کی طبیعتوں کو انقباض ان کے ذہنوں کو کندی ہوتی ہے۔

ذہن کھلنا۔ عقل کا تیز ہو جانا۔

ذہن کند ہونا۔ ۱۔ غبی ہونا ۲۔ اس جگہ کہتے ہیں جب کوئی موقع کی بات خیال میں آئے اور اس کو کہنا۔ (نقرہ) جناب اب ذہن کند ہوتا ہے۔ گستاخی معاف یہ وہی مثل ہے بنیے کا بیل جیسے ...

ذہن لڑانا۔ غور کرنا۔

ذہن لڑنا۔ خیال کی رسائی ہونا۔

ذہن میں بیٹھنا۔ کسی بات کا سمجھ میں آنا۔ (نقرہ) آپ کی بات اچھی طرح میرے ذہن میں نہیں بیٹھی۔

ذہن نشین کرنا۔ سمجھانا۔ تشفی کر دینا۔

ذہین۔ (ع) صفت۔ ... شخص جس کا ذہن تیز ہو۔

ذہول۔ (ع) مذکر۔ بھول جانا ...

ذی۔ (ع) ... صاحب ... والا

ذی آبرو۔ صفت۔ آبرو والا (شعر) ؎
... ذی آبرو ...
... نہیں آتا نہ گھر سے ...

ذی اختیار۔ صفت۔ صاحب ... حکومت والا۔

ذی استعداد۔ صفت۔ لائق۔ قابل۔ مالدار

ذی الحجہ۔ (ع) ذی حجہ۔ حجہ بالکسر و تشدید ... مفتوح۔ ایک بار حج کرنا۔ عربی میں ذی الحجہ تھا فارسیوں نے الف لام حذف کر کے ذی حجہ کر دیا۔ (مذکر) مسلمانوں کا بارھواں قمری مہینہ جس میں مسلمان حج کرتے ہیں۔

(نظیر) ؎ اسی ذی حجہ تک طالب مرے ... آ ... (مسعود) ؎ ... کہتے ہیں لاحول عید قرباں ... سے
دہم ذی الحجہ کی بھی ... ہے

ذیجاہ۔ (ف) صفت۔ صاحب جاہ

ذی حرمت۔ صفت۔ عزت دار

ذی حق۔ صفت حقدار۔ مستحق۔

ذی حس۔ صفت۔ جاندار جس کو حس ... ہو

ذی حشم۔ صفت۔ صاحب حشمت۔

ذی حیات۔ (ع) صفت۔ جاندار (قدر) ...

بہار اُس کے فیض سے ہیں جملہ ذی حیات -

ذی رتبہ - صفت - صاحب منصب - عہدہ دار - رتبہ والا - (رشک) ؎

غیر سے مقلدوں میں ہے ذی رتبہ کوہکن

ذی روح - صفت - جاندار -

ذی عزت - صفت - عزت دار - معزز -

ذیقعد - (ع) ذی القعدہ قعدہ - بیٹھنا - چونکہ اہل عرب اس مہینہ میں لڑائی نہیں لڑتے تھے اس وجہ سے یہ نام ہوا - فارسیوں نے الف لام اور آخر کی ہ حذف کرکے ذی قعدہ کر لیا - مگر مسلمانوں کا بارھواں قمری مہینہ -

ذی کمال - صفت - صاحب کمال -

ذی وجاہت - صفت - وجاہت والا -

ذی وقار - صفت - معزز - صاحب ثروت

ذی ہوش - صفت - ہوش والا - سمجھدار

ذیل - (ع) - (۱) دامن اور ہر چیز کا نیچے کا حصہ) مذکر (۲) نیچے درج ہے (فقرہ) یہ روپیہ بتفصیل ذیل تقسیم کرو (۳) علاقہ حلقہ (فقرہ) تمہارے ذیل کے سب گوار بدمعاش ہو گئے (۴) گروہ - زمرہ (فقرہ) زید کا شمار تمہارے ذیل میں ہے (۵) واسطہ - آڑ (فقرہ) تمہارے ذیل سے وہ لوگ بھی جرم سے بری ہو گئے -

ذیلدار - (ذیل) مذکر - وہ سرکاری عہدہ دار جس کے ماتحت چند گاؤں یا قصبے ہوں

ذیل میں - نیچے - تحت میں -

ر

ر - مونث - عربی کا دسواں فارسی کا بارہواں اُردو کا چودھواں حرف - اس کو رائے مہملہ - رائے غیر منقوطہ - رائے قرشت بھی کہتے ہیں - حساب جمل میں اس کے دو سو عدد فرض کئے گئے ہیں - بعض کلمات ہندی میں یہ حرف مصدریت کے معنے دیتا ہے - جیسے کھٹ ر - کھیر پھیا -

را - (ف) اُردو میں اس کے مرکبات قضارا بمعنے اتفاقاً ناگہانی - خدارا بمعنے برائے خدا مستعمل ہیں -

راب - پتلا - گڑ

رابڑی - ربڑی - (ھ) مونث - شکر ملا ہوا گاڑھا دودھ لکھنؤ میں رابڑی دہلی میں ربڑی ہے -

رابطہ - (ع) رابطۃ - فارسیوں نے رابطہ کر لیا) مذکر میل ملاپ - تعلق - (امیر) ؎

زن و شو میں اخلاص باہم ہوا
اُس اتفاق سے رابطہ کم ہوا

(۲) قرابت - رشتہ داری -

رابع - (ع) صفت - چوتھا - رابعاً - چوتھی دفعہ - رابعہ (ع) صفت مونث چوتھی -

رابعہ بصری - بصرہ کی ایک زاہدہ عورت کا نام جو پاکدامنی میں مشہور تھیں

رابڑ - (ھ) صفت - ... -

راپی - (ھ) مونث - چمڑا کاٹنے اور چھیل کر صاف کرنے کا اوزار -

رات - (ھ) مونث - شب - رات - عرصہ صبح کے بعد بعض فصحاء کو کا لفظ حذف کر دیتے ہیں - (جلال)

کس رات سے نہ آج ... تلوار نکالی
سو مرتبہ کی میان میں سو بار نکالی

رات آنکھوں میں کاٹنا - دیکھو آنکھوں میں رات آنا - رات بہت آنا - رات گزرنا -

کہاں کر زلف کو کہتے ہیں وہ مجھ سے شب وصل
رات آئی ہے بہت آپ اب آرام کریں

راتا رات - (عو) رات بھر - (فقرہ) راتا رات چل کر منزل تمام کر دی۔

رات بس کر - شب کو قیام کر کے (منیر) ؎
رات بس کر نہیں آتی ہے زمانے میں صبح
سیر امروز کی خاطر ہے فردا سے کل

رات بیتے کا رستہ - وہ رستہ جس کے طے کرنے میں ایک رات بیچ میں رہنا پڑے۔ یعنی چار پہر کھڑکا راستہ (انیس) ؎ رستہ رہتے بس رات بیتے کا نجف کو جا

رات بولنا - رات کے سناٹے کو کہتے ہیں (عارف) ؎
مجھ شب وصل میں بھی چین نہ پایا ہم نے
رات بولے ہے بڑی مرغ سحر کہتا ہے

رات بڑی آنا - اس جگہ بڑی رات آنا صحیح ہے۔ دیکھو بڑی رات۔

رات بھاری ہونا - تکلیف اور مصیبت کی رات کا کاٹے نہ کٹنا۔

رات بھر - تمام شب۔ ساری رات۔

رات بھر ممیائی اور ایک بچہ بیائی - مثل (عو) اس جگہ بولتی ہیں جہاں محنت بہت اور فائدہ کم ہو۔

رات بھیگنا - رات کا سرد ہو جانا۔ ابتدائی حصہ شب کا گزرنے کے بعد خنکی ہو جاتی ہے اس کو رات کا بھیگنا کہتے ہیں (شاد) ؎
عرق آیا جو زلفوں پر شب وصل
کہا اس نے بس اب بھیگی ذرا رات
(حسن) ؎ بھیگی ہوئی رات آبرو سے
داخل ہوئی کعبہ میں وضو سے

رات پڑی ہے - بہت رات باقی ہے۔ مثال کے لیے دیکھو پڑی ہے۔

رات پکڑنا - دیکھو پکڑنا۔

رات پہاڑ ہونا - رات بڑی ہونا کاٹے نہ کٹے

رات تھوڑی سوانگ بہت - رات تھوڑی کہانی بڑی مثل۔ وقت تھوڑا ہے اور کام بہت (امیر) ؎
بن جو کچھ بن سکے جوانی میں
رات تھوڑی ہے بہت سوانگ

رات تیر کرنا - (عو) رات بسر کرنا۔

رات تیر ہونا - (عو) رات بسر ہونا۔ دونوں محاورے اُس حالت میں مستعمل ہیں جب تکلیف یا کلفت میں رات بسر ہو (اوج) ؎
المختصر ان باتوں میں کچھ رات ہوئی تیر
اوّل سے سوا آخر شب نے کیا اندھیر

رات جانا - رات گزرنا

رات چلنا - رات رخصت ہونا۔ رات گزرنا۔ (داغ)
جب شب وصل ان سے بات چلی
بات کی بات ہی میں رات چلی

رات دن - مذکر۔ آٹھوں پہر۔ شب و روز۔ (ناسخ) (راسخ) ؎ رات دن غافل پڑے دل سے کیا [illegible]

رات ڈھلنا - رات کا زوال پر آنا۔ آدھی رات کے بعد رات ڈھل جاتی ہے ؎
شب ہجر آخر ہوئی پر نہ اترتی
بنی خضر کی عمر یہ رات ڈھل کر

رات رہنا - رات باقی ہونا (فقرہ) دو گھڑی رات رہے وہ اٹھ کھڑے ہوئے۔

رات رہے - رات رہتے سے [illegible] رات باقی ہو (فقرہ) رات رہے سے وہ اٹھ [illegible] (دیکھو رات [illegible])

رات زیادہ آنا - رات کا بڑا حصہ گزر جانا [illegible] بس اب رات زیادہ آگئی سو رہو۔ [illegible] رات زیادہ آگئی زیادہ مستعمل ہیں۔

رات کاٹنا - رات بسر کرنا۔ (ذوق) ؎
[illegible] کیا چاہیے اب رات [illegible]
جب سے تو پاس نہیں دوبھر ہے کٹتی
یا اور اس کے بعد کا محاورہ تکلفت اور تکلیف [illegible]

کرنے کے مستعمل ہے
رات کٹنا۔ رات بسر ہونا۔
رات کی رات۔ صرف ایک رات۔ (فقرہ) وہ رات کی رات رہا صبح کو چلا گیا۔
رات کی نیت حرام۔ رات کو کوئی تجویز کرنا عورتوں کے خیال میں منحوس ہے۔
رات گزرنا۔ رات گزر جانا۔ رات کٹنا۔ رات کٹ جانا (شعر) ؎ غصے کو جانے دیجئے آرام کیجئے
جھگڑے میں رات آپ کی پہر تو گزر گئی
رات گئے۔ ایسے وقت جب زیادہ رات گزر چکی ہو (نظیر) ؎ ہم نے جاناتھا شب وصل کا آتا جانا
لئے وہ رات گئے چل دیے کچھ رات رہے
رات گئی بات گئی۔ مثل۔ موقع نکل جانے کے بعد کچھ نہیں ہوتا ہے
رات ماں کا پیٹ۔ مثل۔ رات کے سبب سب مخفی رہتے ہیں۔ یا رات کو سب آرام پاتے ہیں۔
رات نہ پکڑنا۔ رات زندہ نہ رہنا (فقرہ) یہ تکلیف اس بیمار کو رات نہیں پکڑنے دے گی۔
رات والا۔ (ع) (کنایۃً) الو جو رات جاگتا ہے
راتوں رات۔ رات بھر میں۔ تمام شب میں۔ شبا شب
رات ہو جانا۔ دن ختم ہو کر رات کا وقت آجانا
راتب۔ (ع ثابت۔ ایک جگہ ٹھہرا ہوا) مذکر کتے بلی کا خوراک۔ جو معمول مقرر کرکے دی جائے یا معمول کے زیادہ گھوڑے کا دانہ
راتب باندھنا۔ کسی بات کا معمول مقرر کر لینا۔ (ترجمۃ القرآن) اور تم نے اپنا راتب باندھ لیا ہے کہ جھٹلاتے ہی رہو گے۔
راتب خور۔ (ع م) صفت۔ وظیفہ خوار۔
راتب لگانا۔ کتے بلی کا راتب مقرر کرنا۔
راٹھور۔ (ھ۔ مضبوط) مذکر ایک قسم کے راجپوت۔
راج۔ (ھ۔ عربی میں راز بمعنے سردار مماثل ہے)۔

مذکر ہندوؤں کی حکومت بادشاہت یا ریاست
یا معاً۔ حکومت (در دورہ انتخاب) ؎
اک جہاں ہے بندۂ زلف بتاں
پھر ہوا کالوں کا راج اچھے بتو
راج بنسی (ہندو) مذکر شاہی خاندان۔
راج بنسی۔ (ہندو) صفت شاہی خاندان کا
(آدمی) مذکر۔ راجپوت۔ ایک قوم کا نام
راج بہا۔ (ہ) مذکر چھوٹی نہر جو بڑی سے نکالی جائے
راج بھنگ ہونا۔ (ہندو) سلطنت پر زوال آنا
راج پاٹ۔ (ہ) مذکر حکومت۔ سلطنت یا راج کا سہاگ۔
راجپوت۔ (ھ) مذکر شاہزادہ۔ چھتری مونث کے لئے راجپوتنی ہے۔
راج تلک۔ (ھ) مونث۔ گدی نشینی کی رسم۔
راج دلارا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔
راج دلاری۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ نازپروردہ نہایت پیاری۔
راج دھانی۔ (ھ) مونث۔ (سنسکرت) دارالسلطنت
راج رچانا۔ (ع) مسلط رہنا (نظیر) ؎
یہی ایک دن کما کے دکھائیں گے
راج تجھ کو دکھا رچائیں گے
راج رچنا۔ (عو) حکومت کرنا۔ عیش سے امیرانہ زندگی بسر کرنا۔
راج روگ۔ (ھ) (ہندو) مہلک بیماری۔ گوڑھ یا (کنایۃً) طول طویل مقدمہ۔
راج سہاگ قائم رہے (عو) دعا۔ جوان اور شوہر دار عورت کو دعا دیتی ہے (نظیر) ؎
تم سے بیاہا تو اس کے جاگے بھاگ
رہے قائم ہمیشہ راج سہاگ
راج کرنا۔ بادشاہی کرنا یا (کنایۃً) خوش ہونا عیش

...ن کی بسر کرنا۔

...ج کرے (عو) برباد ہو۔ تباہ ہو۔ بھاڑ میں جائے ۔ ؎

کر دیا تو نے جدا مجھ سے مرے انشا کو
یہ تری راج کرے شوخ مزاجی باجی

راج گدی۔ مونث۔ شاہی تخت۔

راج گیری۔ مونث۔ معمار کا کام

راج لُٹ جانا۔ (کنایۃً) شوہر کا مر جانا ۔ داغ ؎

مر جاؤں گی ساتھ جو وارث کا چھٹ گیا
آگے قدم بڑھا کہ مرا راج لٹ گیا

راج مزدور۔ مذکر۔ معمار اور قلی

راج ہنس۔ (ہ) مذکر۔ قاز

راجا۔ (ہ) مذکر ۱ ہندو بادشاہ۔ فرمانروا ۲ سخی۔ فیاض
کھلا بھالا ۳ (کنایۃً) امیر۔ دولتمند۔ اس کی جمع راجے
راجاؤں ہے۔

راجا جوگی کس کے میت۔ مقولہ۔ بادشاہ اور جوگی کسی
کے دوست نہیں ہوتے۔

راجا راج پرجا سکھی۔ مقولہ۔ جہاں کا حاکم اچھا
ہو وہاں کی رعایا آرام سے رہے گی۔

راجا رکھے رانی کھاوے۔ مثل کسی کا کوئی سہارا ہوتا
ہے۔

راجا روٹھے گا اپنی نگری لے گا۔ مثل۔ یعنی زیادتی
ت کرے گا۔ موقوف کر دے گا۔ اُس جگہ بولتے ہیں
جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ کسی کے روٹھ جانے کی
پروا نہیں ہے

راجا روٹھے گا تو اپنی ریاست سے نکال دیگا
اس کے سوا اور کیا کرے گا۔ مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہیں۔
جہاں یہ کہنا ہو کہ ناراض ہو کر ہم کو کیا نقصان پہونچائے گا۔

راجا کا پرچانا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے۔
یعنی بادشاہوں کی صحبت میں بڑا خطرہ ہے۔

راجا کے گھر آئی رانی کہلائی (عو) مثل جب کسی
غریب آدمی کی بیٹی کسی امیر کے گھر بیاہی جائے تو اُس
کی نسبت بولتے ہیں۔

راجا کے گھر موتیوں کا کال۔ جس لیاقت کا
آدمی ہو اُس کے پاس ویسا سامان نہ ہو۔ افراط کی جگہ اُس
چیز کا میسر نہ آنا کی جگہ ؎

محروم وصل گوہر دنداں سے ہے منیر
راجا کے گھر میں موتیوں کا کال ہو گیا

راجا اندر کا اکھاڑا۔ مذکر (کنایۃً) خوبصورت
عورتوں کا مجمع۔

راجح۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ فائق۔ غالب

راجع۔ (ع) صفت۔ پھرنے والا۔ رجوع کرنے والا
(نحو) میں کسی سے مضاف یہ مجاز ہے،
راجع ہے کدھر ضمیر غائب ۔

راجی۔ (ع) صفت۔ امیدوار

راچھ۔ (ہ) مذکر ۱ جلاہوں کی ایک قسم کی کنگھی جس سے
ایک ایک تار کپڑے کا نکال لیتے ہیں ۲ بڑھئی اور
راج وغیرہ کے اوزار ۳ لکڑی یا پتھر کے اندر کا خلا۔

راچھس۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے ... کا نام

راحت۔ (ع۔ بفتح سوم) مونث۔ آرام۔ آسائش۔ آرام
(مصحفی) ؎ اجل گو ہیں بیتابی دل کے ہاتھوں
مر گئے پر بھی ہمیں خاک نہ راحت ہوئی

راحت پرست۔ (ف) صفت۔ خوش اور
آرام چاہنے والا

راحت جاں۔ (ف) صفت مذکر۔ دل خوش
کرنے والا۔ بیشتر محبوب اور راحت دادہ عشق کے لیے
مستعمل ہے۔ (میر) ؎ دل و خستہ جاں

اپنے نزدیک تو ایسا نہیں وہ راحت جاں
نہیں آتا ہے کسی طرح یقین لیکن ہاں

راحت جان۔ (دہلی اصطلاح) (دہلی) مذکر۔
نگتروں کو چھیل کر شکر ملانے اور اُس کو ... بنانے کی
چیز ہے۔

راحت طلب۔ (ف) صفت۔ آرام طلب ...

راحت کدہ - راحت گاہ - اوّل مذکر دوم مؤنث تعظیم یا محبت سے دوسرے کے گھر کو کہتے ہیں

راحتی - (ف) مؤنث وضو و طشت -

راحل - (ع) بکسر سوم، صفت - کوچ کرنے والا -

راحلہ - (ع) - راحلۃ - آخر کی ت مبالغہ کے لیے ہے سواری کا جانور نر ہو یا مادہ

راحم - (ع) بکسر سوم، رحم کرنے والا -

رادھا - (ہ) مؤنث - کرشن جی کی ایک گوپی کا نام

رادھا نگری - مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو رادھا نگر میں بنا جاتا ہے

رادھا کو یاد کرو - جو ہو گیا سو ہو گیا - دیکھو اپنی ... یاد کرو

راڑ - (ہ) مؤنث - جھگڑا فساد - بچوں کا کسی چیز کے لیے ... مچلنا

راڑ چڑھانا - (ہ) ... غصہ چڑھانا

راڑیا - (ہ) ... مونث - ... ہندی ...

راز - (ف) ... - پوشیدہ بات - بھید - کھلنا کھولنا کے ساتھ

راز دار - راز داں - (ف) صفت محرم راز

راز داری - (ف) مؤنث - بھید چھپانا

راز روشن کرنا - راز فاش کرنا - (تجلیل)

ذکر کرتے ہیں روئے روشن کا
راز کر دیں نہ میرے لب روشن

راز سربستہ - (ف) مذکر - چھپا راز جو ظاہر نہ ہو

(...) گیا ہوا داغ محبت سے ہوا دل سرمہر
نہیں ممکن کہ میرا راز دل سربستہ نہ ہو

راز فاش کرنا - پوشیدہ بات ظاہر کرنا -

راز فاش ہونا - لازم (ذوق)

کرتے یہ اشک و آہ ہیں کلفت کیوں عبث
ہو جاتا راز دل تو نگاہوں میں فاش ہے -

راز و نیاز - مذکر - لطف و محبت کے رمز و کنائے

(انشا)

اٹھ کر وقت نماز جاتا ہے
وقت راز و نیاز جاتا ہے

(کرنا - ہونا) کے ساتھ

رازق - (ع) صفت - رزق دینے والا - پروردگار روزی رساں -

رازقہ - مذکر - رزق - روزی (فقرہ) ٹیکس کا قانون بنا کر رازقہ تنگ کیا گیا -

راس - (ع) مذکر - سر - سردار - اصل

(...) راس معلوم ہے کہ سر کبر سے رکھنا خالی
نہ ہوں سر تاب بدو سودے جہاں بھر دینا

(ایضاً) راس طاعت تھی عبادت ... رکی

(اصطلاح جغرافیہ) مذکر - خشکی کا وہ قطعہ جو دور تک پانی میں چلا گیا ہو - جیسے راس کماری (اقلیدس) زاویہ کا سر - زاویہ کی نوک -

راس الجدی - (ع) مذکر - وہ نقطہ جس پر سورج کے پہنچنے سے جاڑا شروع ہو جاتا ہے -

راس الرئیس - (ع) مذکر - رئیسوں کا سردار -

راس السرطان - (ع) مذکر - وہ نقطہ جس پر سورج کے پہنچنے سے گرمی شروع ہوتی ہے -

راس المال - (ع) مذکر - سرمایہ تجارت - اصل پونجی -

راس - (ف) مذکر - بوجھ اٹھانے اور دودھ دینے والے جانوروں کی تعداد ظاہر کرنے کو استعمال کرتے ہیں - جیسے یک راس گائے - دو ... فارسی راست بمعنی ٹھیک - موافق کا مخفف، صفت مبارک - ... مثال کے لیے دیکھو دارو میں میر حسن کا شعر ہے - راست کا مخفف، دایاں (محسن)

رحمت کے لباس میں چپ و راس
شیث و ادریس و خضر و الیاس

راس - (ہ) سنسکرت - رشی - انبار - آسمان کے بارہ برجوں میں سے ہر ایک کو راس کہتے ہیں (مونث)

گلزار نسیم) ؎

کیا اتنی غرض کہ راس اُس کی
پوری نہ ہوئی یہ آس اُس کی

...ڈور ... لگام ... سے ... ہوئے ...
داؤ گھانا کے ساتھ کھیل ۔ ناچ ۔ تماشا ۔ جس کو راس
... کہتے ہیں ۔

...س آنا ۔ سزاوار ہونا ۔ موافق آنا ۔ (داغ) ؎

دیا ہے زہر مرے چارہ گر نے تنگ آکر
دوا تو خوب ملی ہے جو ملے راس مجھے

...س اٹھانا ۔ (لکھنؤ) گود لینا ۔ متبنٰی کرنا ۔

...س دھاری ۔ مذکر ۔ وہ ناچنے والے لڑکے جو کرشن جی
...کی گوپیوں کی کھیل کی نقل کرتے ہیں ۔

...س لانا ۔ مبارک کرنا ۔ پورا کرنا ۔ (فقرہ) خدا راس لائے

...س لیلا ۔ مونث ۔ کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کا کھیل
...س ملنا ۔ دو شخصوں کے طالع کا یکساں ہونا ۔ موافقت

...راس نشین ۔ صفت ۔ متبنٰی ۔ گود لیا ہوا لڑکا ۔

...س نہ ہونا ۔ سزاوار نہ ہونا ۔ (یقین) ؎

بورہ تھا میں یار بہت ہو گیا دلیر
کرنے کو کیا ہو راس نہیں ہے زمانہ بھی

...س نہیں ۔ موافق نہیں ۔ نامبارک ہے (فقرہ)
...راس نہیں ہے ۔

...است ۔ (ف ۔ بروزن کاشت) ۱ ۔ درست ۔ ٹھیک
...۲ ۔ سیدھا ۔ ٹیڑھا کا مقابل ۔

...است آنا ۔ (فارسی راست آمدن کا ترجمہ) سازگار
... ٹھیک بننا ۔ (حسن) ؎

مٹا ڈالیں بنا کر سو نقش آدم سے تا عیسیٰ
تب آیا راست نقشہ کلک قدرت سے ترے قد کا

...استباز ۔ (صفت ۔ سادق) ۔ دیانتدار
...استبازی ۔ (ف) مونث ۔ ایمانداری ۔ دیانتداری

راستی سچائی ۔

راست دروغ برگردن راوی ۔ (ف) کسی
بیان سے اپنی ذمہ داری برطرف کرنے کے لیے مستعمل ہے

راست کردار ۔ صفت ۔ سچ بولنے والا (باغ ارشاد ۔ ...)

بولا نہیں کرو وہ راست کردار
یہ جھوٹ نہیں ہے ... دل فگار

راست گو ۔ (ف) صفت ۔ صاف گو ۔ سچا ۔

راست گوئی ۔ (ف) مونث ۔ صداقت ۔ حق
پسندی

راست لانا ۔ سازگار کرنا ۔ مبارک کرنا ۔ حسب منشا
کرنا ۔

راست مزاج (ف) صفت نیک مزاج ۔

راست معاملہ (ف) صفت ۔ وہ شخص جس کی
معاملت صاف اور سچی ہو ۔

راستی (ف) مونث ۔ سچائی ۔ دیانتداری ۔ ٹیڑھے
کجی کا مقابل ۔

راستی پر ہونا ۔ سیدھا ہونا ۔ موافق ہونا ۔ (...) ؎

الف سچی ہے کجی پر تو نظر ٹیڑھی ہے
راستی پر ہے مگر ہم سے تو بیا ہے ...

راستی سے ۔ (...) ...

راستہ (ف) بروزن خاستہ ۔ فرہنگ ناصری میں ہے کہ
رستہ بدون الف بمعنے صف و قطار ہے ۔ بہار عجم میں ہے
کہ راستہ الف کی زیادتی سے بمعنے صف و قطار ہے ۔ یہ
لفظ فارسی میں ... کے ... بازار کی دکانوں کی
صف ۔ ۲ ۔ سیدھی اور ہموار راہ تا وہ شخص جو سب کام داہنے
ہاتھ سے کرے ، مذکر ۔ راہ ۔ سڑک ۔ ۲ ۔ رسم و قاعدہ ۔ طریقہ
ڈھنگ ۔ دیکھو ... اور دیکھو رستہ ۔

راستہ بچانا ۔ راستہ کترانا ۔ (شعور) ؎

ہمارے گھر کی طرف بھول کے جو آ نکلے
وہ سر جھکا کے چلے راستہ بچا کے ...

راستہ پر آنا ۔ ٹھیک ہو جانا ۔ درست ہو جانا ۔ قائل ہو...

ـہ بن جانا (مصحفی) ؎
ناخن سے نکلا بہت اچھا ہُوا
اب مرا دل راستہ پر آگیا
ستہ دکھانا۔ انتظار کرانا۔ (فقرہ) تم نے آج بہت
دکھایا۔ کہاں بیٹھے رہے تھے۔ راہ بتانا۔ (داغ)
ہم ایک منزل کا اثر ہی دکھا کے دل کو تجھے پیشیاں
یہ عذر ہیں خضر کو جتا دو کسی کا تم رہبری نہ کرنا
ستہ بتانا۔ راہ بتانا۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالے کرنا۔ (شاد) ؎
یہ جنوں نے انھیں رہنما بنایا ہے
جا کے خضر کو تم راستہ بتلاتے ہیں
ستہ دیکھنا (کنایتہً) انتظار کرنا۔ (آتش) ؎
ناز معشوق سے غمزے میں بھی زیادہ نکلی
آئی جب راستہ یوں ہی قضا کا دیکھا
ستہ سیدھا ہونا۔ راستہ میں بے پھیر ہونا۔ (جان صاحب) ؎
خضر راہ بھی ہے بھٹکتا کیے میری مانگ میں
دیکھنے میں راستہ سیدھا ہے ظلمات کا
ستہ لینا۔ کسی طرف روانہ ہونا (شاد) ؎
یا الٰہی قد بالا لمبے جو ہوں ارم کو
میں تُم نے کے راستہ لوں سیدھا تری گلی کا
استہ ناپنا جب کوئی شخص تھوڑی دیر کے لیے آئے یا
راہی چلا جائے اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ کہ راستہ
ناپ آیا تھا۔
راستہ نا پو۔ جاؤ۔ چلے جاؤ۔
راستہ نکالنا۔ تدبیر نکالنا۔ تلاش کرنا۔ (رشک) ؎
مری تلاش سے ہر کنارے ہیں جہاں ہما
تمہارے گھر کا یہی راستہ نکالیں گے
خ۔ (ع) بکسر سوم) صفت۔ مضبوط۔ پکا۔ پائدار۔
شد۔ (ع) صفت۔ ہدایت پانے والا۔
تن۔ (انگ۔ بفتح سوم) مذکر۔ فوجی خوراک۔ رسد۔
ی۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ رشوت دینے والا۔ رشوت
والے کو راشی کہنا غلط ہے۔ اُس کے واسطے مرتشی صحیح ہے

راضی۔ (ع۔ بروزن قاضی) خوش۔ شاد۔ رضامند (کرنا
ہونا کے ساتھ) اردو میں مستعمل۔ شاذ۔ جیسے راضی برضا۔
راضی مطمئن (فقرہ) وہ دل راضی تو کیا کرے گا قاضی۔
آمادہ۔ خواہشمند۔
راضی برضا۔ خدا کے حکم پر رضامند (انیس) ؎
ہر خیر مدعا دو جہاں میں راضی برضا ہوں
راضی بنانا۔ رحم۔ جھنپک بنانا۔ مارنا پیٹنا۔ درست
کرنا۔
راضی راضی۔ رضامندی سے خوشی سے۔
راضی نامہ۔ مذکر۔ باہمی فیصلہ کا نوشتہ۔
راعی۔ (ع) صفت۔ گلہ بان۔ چرواہوں کا چرانے والا
(کنایتہً) بادشاہ
راغ۔ (ف) مذکر۔ سبزہ زار۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔
(صبا) ؎ سب زمین تیرے واسطے سب ہیں
باغ کس کا ہے راغ کس کا ہے
راغب۔ (ع بکسر سوم) صفت۔ رغبت کرنے والا۔
خواہشمند۔ مائل۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
رافت۔ (ع۔ بفتح سوم۔ رحمت کی شدت) مونث۔ مہربانی
رافضی۔ (ع۔ بکسر سوم روافض جمع مذکر مستعمل ہے)
صفت۔ رافضہ کی طرف منسوب۔ رافضہ اس گروہ کو کہتے
ہیں جو اپنے سردار کو چھوڑ دے۔ شیعوں کے ایک فرقے
کا نام۔ جس نے پہلے زید بن علی بن حسین کے ہاتھ پر بیعت
کی اور پھر اُن کو چھوڑ دیا۔
رافع۔ (ع۔ بکسر سوم) خفض ضد ہے رفع کی خفض پست
کرنا۔ رفع بلند کرنا۔ خدا کے خافض اور رافع ہونے کے یہ
معنے ہیں کہ وہ اپنے فرمانبردار کو قرب کی دولت عطا کر کر
اُنہیں بلند کرتا۔ اور نافرمانوں کو بارگاہ عالی سے دور کر کے
پستی میں ڈالتا ہے۔) صفت بلند کرنے والا حرف کو پیش دینے
والا۔
راقم۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت لکھنے والا۔
راقم الحروف۔ صفت۔ اس تحریر کا لکھنے والا۔ اس مضمون

گھونے والا۔

راکب۔ (ع بکسر سوم) صفت۔ سوار۔ اونٹ کے سوار کو اور فارسی میں گھوڑے کے سوار کو کہتے ہیں۔

راکڑ۔ (ہند) مونث۔ سب زمینوں سے کم درجہ کی زمین جو ... کے کام آتی ہے۔

راکع۔ (ع بکسر سوم) صفت۔ رکوع کرنے والا۔

راکھ۔ (ہ) مونث۔ مٹی۔ خاک۔ بھبوت۔ کسی جلی ہوئی چیز کی خاک۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

موتی کی وہ راکھ چہرے پہ تھی

یا گرد بیتھی گہر ... تھی

راکھ واکھ۔ (واکھ تابع مہمل ہے) مونث۔ راکھ وغیرہ کی جگہ مستعمل ہے۔

راکھ ہو جانا۔ جل کر خاک ہو جانا۔

راکھی۔ (ہ) مونث۔ زگین ڈورا جو ہندو سلونو میں کلائی پر باندھتے ہیں۔ (محسن) ؎

راکھیاں لے کے سلونو کی برہمن نکلیں

تار بارش کا تو ٹوٹے کوئی ساعت کوئی پل

راگ۔ (ہ) مذکر۔ گانے کا طریقہ۔ گیت۔ نغمہ۔ وہ آواز جو کئی سروں سے مرکب ہو کر نکلتی ہے۔ ہندوستان میں چھ راگ ہیں (۱) بھیروں (۲) مالکوس (۳) سری راگ (۴) میگھ راگ (۵) ہنڈول راگ (۶) دیپک راگ۔

راگ پورنا۔ (دہلی) بڑی بڑی کہانی چھیڑنا۔

راگ دینا۔ جنوں اور آسیب کو راگ سنانا۔ جب راگ سنایا جاتا ہے آسیب زدہ کھیلنے لگتا ہے۔ (جرأت) ؎

نہ کیونکر شیخ کو پھر کہیے شیخ سدو آج

دیا جو راگ کسی نے تو کیا حراره لیا

راگ رنگ۔ مذکر۔ کنایۃً عیش و عشرت۔ کھیل تماشا (قدر) ؎

مچی ہے چاروں طرف ایک راگ رنگ کی دھوم

ہوا ہے سارا سمان سندھ کے باغ کی دیوار

راگ گانا۔ (۱) گیت گانا۔ نغمہ شروع کرنا (۲) کنایۃً رام کہانی سنانا۔ قصہ باندھنا۔ بلند آواز سے رونا۔ بچوں کا رونا (رشک)

راگ لانا۔ جھگڑا نکالنا۔ قضیہ لانا۔ بگڑنا۔ لڑنے کو تیار ہونا۔ بے موقع بے محل ... ہونا۔ (رشک) ؎

لایا وہ منھ لگانے کے ساتھی ہزار راگ

جو بات کی صدائے مزامیر ہو گئی

راگ مالا۔ (ہ) مونث۔ وہ کتاب جس میں راگ کے اصول درج ہوں (۲) (مجازاً) طول طویل داستان۔ لوگوں کا مختلف حال جو طول سے بیان کریں۔ (فقرہ) تم نے کہاں کی راگ مالا چھیڑ دی۔

راگنی۔ (ہ) مونث۔ ہر راگ کے مختلف شعبے قرار دیے ہیں۔ ہر شعبہ کو راگنی کہتے ہیں۔ ہندوستان میں چھتیس راگنیاں قرار دی گئی ہیں۔

راگنی کے آگے کھڑی ہونا۔ اچھا گانے کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (شعور) ؎

حسن آواز گلو کے صدقے

راگنی آگے کھڑی ہوتی ہے

رال۔ (ہ) مونث (۱) چیڑ کا گوند (۲) لعاب۔ تھوک۔

رال اڑانا۔ رال کو آگ کے ذریعہ سے مثل بارود اڑانا۔

رال بہنا۔ لعاب دہن کا منھ سے جاری ہونا۔

رال ٹپکنا۔ (۱) منھ سے رطوبت کا نکلنا (۲) کنایۃً منھ میں پانی بھر آنا۔ جی چاہنا۔ کمال راغب ہونا۔ کسی چیز پر فریفتہ ہونا۔ کمال خواہش ہونا (شوق قدوائی) ؎

اس پر قضا کی ٹپکتی ہے رال

کہ بچھڑیاں کچھ رگیں کچھ ہیں کھال

رال ٹپکی پڑتی ہے۔ کمال رغبت ہے۔ شوق کے مارے بیتاب ہے۔ (شوق) ؎

آنکھ اچھے سے سب کی لڑتی ہے

تیری تو رال ٹپکی پڑتی ہے۔

رال گرنا۔ رال ٹپکنا۔ (رشک) ؎

کیا شوق بوسۂ لب شیریں کروں بیاں

اس پر تو میری رال ہی اے یار گر پڑی

رام (ف) صفت - مطیع - فرمانبردار ۲ (ھ) پرمیشر دیوتا کا
... پرسرام وشنو اور رام چندرجی کا خطاب
رام بھجن - (ھ) مذکر - رام کی تعریف کے اشعار -
رام پھل (ھ) مذکر - ایک قسم کا شریفہ -
رام ترئی - (ھ) مونث - ایک قسم کی ترئی -
رام جنی - صفت - ہند - و قوم کی کسبی
رام نوامی - مذکر ہندو - ایک تیج کا نام جس ...
... ہیں -
رام دہائی - (ھ) ندائی قسم - خدائی پناہ -
رام رام ۱ ہندوؤں کا باہم سلام ۲ صاحب سلامت
جان پہچان وتقریب - (داغ) ع

پرشباب نہ یہ پن سے بھی
تیغ کی رام رام ہوتی ہے

... تو کہیں جگہ -
رام رام جپنا پرایا مال اپنا - مثل - بیٹھے ٹھالے ...
... خود ذرا بیٹھ ... بہت بولتے ہیں -
رام رام کرنا - سلام کرنا - توبہ توبہ کرنا (جان صاحب) ع

... تو سمجھ ہوئے اب یہ رام رام کریں

رام رس (ہندی) مذکر نمک
رام رنگی - شراب ... جو رام جہاں گیر بادشاہ نے
... تھی
رام رولا - (ہندی) مذکر - شور و غل -
رام کرنا - مطیع کرنا - ع

کافر عشق بھی بنا کمبخت
پھر نہ اُس کو خدا کا رام کیا

رام کلی - (ھ) مونث - ایک راگنی کا نام -
رام کہانی (ھ) مونث - رام چندر جی کی بڑی اور طولانی داستان ۲ (کنایۃً) طولانی سرگزشت - مصیبت ... مصیبت کا بیان (جرأت)

درد دل اُس بُت بے رحم سے کہیئے تو کہے
جانے یہ رام کہانی تو سُنا اور کہیں

رام لیلا - (ھ) مونث - دسہرے کا میلا - رام چندر جی کی فتح پانے کی نقل جو ہندو کنوار کے مہینہ میں کیا کرتے ہیں -
رام نومی - (ھ) مونث - رامچندر جی کی پیدائش کا دن ہندوؤں کا ایک تہوار جو ہمیشہ چیت مہینے کے پچھلے پاکھ کی نومی تاریخ کو منایا جاتا ہے -
رام ہونا - مطیع ہونا (صبا) ع

یقین ہے دل کو مرے فلک بھی رام ہو جائے
تو ہو جو اس زلف کا اک تار زنار برہمن ہیں

رامائن (ھ) مونث - وہ رزمیہ نظم کی کتاب جو بالمیک نے سنسکرت میں اور تلسی داس نے ہندی بھاشا میں رامچندر جی کے حالات میں لکھی ہے
رامشگر - (ف) بروزن دانشور - رامش - نغمہ ساز ۲ صفت مطرب - گویا - قوم -
ران (ف) مونث - جانگھ - زانو -
ران اکھڑنا - شہسوار کی ران کا گھوڑے کی پیٹھ پر اپنی جگہ سے ہٹ جانا -
ران جمنا - ران کا مضبوط جمنا - (رشک) ع

اکٹر کے ران کس شہسوار کی نہ جمی
مانا توسن عمر رواں جہاں بھڑکا

ران سے پھر جانا - گھوڑے کا ران کے اشارے سے پھر جانا - (قدر) ع

جو بے لگام بھی پھیرو تو ران سے پھر جائے
غریب ایسا کہ بچہ بھی اُس پہ ہوئے سوار

ران سے ران باندھنا - (کنایۃً) دور نہ ہونے دینا -
رانا - (ھ) مذکر - راجہ - راجپوت کا خطاب جو راجہ کے بیٹے کو ملتا ہے - اودے پور کے راجوں کا لقب -
رانجھا - (ھ - نون غنہ) مذکر - ایک شخص کا نام ہے جو ہیر پر عاشق تھا -

راندنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) ۱ نکال دینا ۲ چرخے کے پٹے پہنانا۔ اس معنے میں راندھنا بھی ہے۔

راندہ۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ مردود۔ نکالا ہوا۔

راندا جانا۔ دور، مردود ہونا۔ ذلیل کیا جانا (جلال)

دو دن آنکھیں بچھیں گھر کا محبت دل نہ تھا۔

مفت ہیں راندا گیا ہے ایک بے تقصیر بھی

راندۂ درگاہ (ف) صفت۔ وہ شخص جو درگاہ الٰہی یا دربار شاہی سے نکالا گیا ہو۔ مردود (سحر)

ناصح لگا کرے نہیں ڈرتے کے تم جواب

کیا بات کیجئے راندۂ درگاہ عشق سے

راندھنا۔ (ھ۔ اول نون غنہ) ۱ پکانا۔ ابالنا۔ اس صنعہ بیشتر بول چال میں مستعمل ہے ۲ (لکھنؤ) چلانا۔ چھیڑنا (فقرہ) تم اپنا چرخا راندھتے ہو کسی کی نہیں سنتے

رانڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ بیوہ ۲ کلمہ طنز۔

رانڈ کا سانڈ۔ صفت (کنایتہً) بے پروا۔ آزاد طبع۔

رانڈ کے چرخے کی طرح چلا ہی جاتا ہے۔ بڑائی ہے۔ چپ نہیں ہوتا ہے

رانڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ بنجر زمین۔ افتادہ زمین ۲ وہ مرد جس کی عورت مرگئی ہو۔ (کنایتہً) یعنی ۲ میں رنڈوا ہی مستعمل ہے۔

رانگ۔ (ھ۔ بروزن دانگ) مذکر ۱ (دہلی) رانگا ۲ (لکھنؤ) سبز پتے کا عرق۔ **رانگ بھریا**۔ (دہلی) صفت وہ شخص جو رانگ کا زیور اور کھلونے بنا کر بیچتا ہے بیشتر رنگ بھریا مستعمل ہے۔

رانگ ہوجانا (کنایتہً) نرم ہوجانا ۱ پگھل جانا ۲ غصہ دور ہونا۔ رانگی ہوجانا ۳ کم قیمت ہوجانا۔

رانگا۔ (ھ) مذکر (لکھنؤ) قلعی۔

رانگھڑ۔ (ھ) مذکر۔ راجپوتوں کی ایک نو مسلم قوم

رانگھڑی (ھ نون غنہ) رانگھڑوں کی زبان

رانی (ھ) مونث ۱ ہندو عورتوں کا معزز خطاب ۲ راجہ کی بیوی۔

رانی روٹھے گی اپنا سہاگ لے گی کیا کسی کا بھاگ لیگی۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ کسی کے روٹھ جانے کی کچھ پروا نہیں ہے۔ عورت کی نسبت مستعمل ہے۔

رانی کو رانا پیارا کانی کو کانا پیارا۔ مثل یعنی ہر شخص کو اپنا ہم جنس پیارا ہوتا ہے۔ ایک کو اپنا بچہ پیارا ہوتا ہے اگرچہ وہ بدصورت ہو۔

رانی گھن (ھ) مونث (عو) وہ ہنگامی لڑائی جو بدستناک گھر میں ہو۔ ۲ مچانا کے ساتھ (منیر)

دردولت پہ آپ جاؤنگی

وہیں رانی گھن اب مچاؤں گی

راؤ۔ (ھ) مذکر ۱ راجہ کا بیٹا۔ ۲ ایک سرکاری خطاب۔

راؤ بہادر۔ رائے بہادر۔ ایک خطاب جو سرکار کی طرف سے ہندوؤں کو عطا ہوتا ہے۔

راؤچاؤ۔ (ھ) مذکر اخلاص لاڈ و پیار۔ ناز نخرا۔ خوشی دل لگی۔ چاؤ۔ (فقرہ) اپنے خاوند سے سب راؤ چاؤ کرتے ہیں۔

راوت۔ (ھ) مذکر ۱ بہادر۔ سورما۔ (آتش)

کمر میں رکھتے ہیں تلوار راوت بیشتر سیدھی

۲ بھنگیوں کی ایک قوم جو ایک دوسرے کا جھوٹا کھانا نہیں کھاتی۔

راوٹی۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کا چھوٹا خیمہ۔ چھولداری ۲ چھپر پڑا ہوا مکان جو بالاخانے پر بناتے ہیں۔

راوٹی کھڑی کرنا۔ راوٹی نصب کرنا۔

راوٹی کھڑی ہونا۔ لازم

راول (ھ) مذکر ۱ سردار ۲ سپاہی ۳ (پنجاب) جوگی

راولیا۔ راول کی تصغیر۔

راولا۔ رَولا۔ (ھ) مذکر جھگڑا۔ بے اصل فساد۔ شور و غوغا۔

راولا لانا۔ تازہ فساد کھڑا کرنا۔

راوَن - (ھ) ا۔ لنکا کے ایک راجہ کا نام جو سیتا کو اٹھا لے گیا تھا۔

راوی - (ع) بکسر سوم، مذکر۔ روایت کرنے والا۔

راہ - (ف) ... قانون۔ پردہ۔ موسیقی کا مقام۔ نوبت
... مونث ۱۔ روش۔ راستہ۔ ڈھب۔ طرز۔ ...
... (اوج) ...

اس راستے سے ... مغروں کا قافلہ
... گھر میں ... ہوں پہلے سے ہیں کہا

۲ ... ربط۔ رسائی۔ میل جول۔ دوستی۔ آشنائی
(شوق) دل کو چاہ ذقن کی جانا نہ تھی
کسی یوسف لقا سے راہ نہ تھی

۳ خبر۔ آگاہی۔ واقفیت (امیر)
یہ حکایت جو کہی ہم نے تو وہ غیرت ماہ
ایک ہی بیار بنا سمجھا یہ کیوں رسم و راہ

۴ ... ڈھنگ۔ ... (اطلال)
پیش آئیے کبھی تو محبت کی راہ سے
شکوے کرے نگاہ ہی مل کر نگاہ سے

۶ موقع۔ محل۔ تدبیر۔ (جلال)
اب ... گزر کر مری آنکھوں پہ گھر کرو
دو ایک راہیں اور ... میں ... راہ لی

۸ راہ راست ۹ (عو۔ دہلی) ۔ جیسے محبت کی راہ
۱۰ (عو) (کنایۃً) حیلہ۔ بہانہ (رشک)
دیکھ لیا تجھ کو اسی راہ سے
نامہ بروں کا تو بہانا ہو گیا

دیکھو خدا کی راہ۔

راہ باریک ہونا۔ راہ تنگ ہونا۔ (شوق قدوائی)
سر سے پاؤں تک نظر کیوں کمر سے بچ کے جائے
راہ ہے باریک آخر یہ کدھر سے بچ کے جائے

راہ بائٹ ہونا۔ دیکھو بائٹ

راہ بتانا۔ ۱ راستے کا پتا دینا۔ (آتش)
نکہت گل نے بتائی مجھے گلزار کی راہ

۲ ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ تدبیر بتانا۔ (اشرف)
نجات کی بھی راہیں بتا کے دم نکلا

۳ رخصت کرنا۔ ٹالنا۔ اپنے سامنے سے ہٹا دینا (صبا)
... نے ... جو ... میں ... صبح
... تو ہم راہ بتا دیتے ہیں

۴ ٹال دینا۔ بے وقوف بنانا ... دھوکا دینا۔ فریب دینا
... تو نے ... صحرا صحرا
... کو راہ بتا ... مارا

۵ ... (ذوق)
قیس و فرہاد کو تم لاؤ ... عشق کی راہ
اب کی ... کر جاؤں دشت و جبل جاؤنگا

راہبری - (ف) مونث۔ رہنمائی

راہ بند کرنا۔ راستہ روکنا۔ راہ بند ہونا راستہ رکا ہونا۔

راہ بھٹکنا۔ ایک راہ بھول کر دوسری راہ چلا جانا (آتش)
راہ بھولے ہوئے حاجی ہے بھٹکتا ناحق
کعبہ اللہ جو جانا تو سوئے دل جانا

راہ بھلانا۔ گمراہ کرنا۔ راہ بھولنا ۱ راہ گم کرنا۔
(فقرہ) تم راہ بھول کر کہاں سے کہاں پہونچے۔ ۲
(کنایۃً) اتفاقاً بہت دن کے بعد کہیں چلا جانا (آتش)
کسی دن تو ہوئے یوسف لقا تازہ دماغ اپنا
کبھی تو راہ ادھر بھی تیری بوئے پیرہن بھولے

راہ پانا۔ گنجایش پانا۔ موقع پانا۔ (ناسخ)
راہ پائے ترے کوچے میں جو وہ آنے کی
نہ رکھے باد صبا پاؤں گلستاں میں کبھی

راہ پر آنا۔ ۱ سیدھے رستہ پر آنا ۲ (کنایۃً) ٹھیک ہونا
اصلاح قبول کرنا۔ نیک بننا
آ ہی جاتا وہ راہ پر غالب
کوئی دن اور بھی جیے ہوتے

۳ (کنایۃً) راہ راست پر آنا۔ بد افعال کا نیک کردار ہو جانا
(داغ) کہیں ایسے بگڑے سنورتے بھی دیکھے۔

نہ آئیں گے وہ راہ پر دیکھ لینا

راہ پر لانا۔ راہ پر لے آنا۔ ڈھب پر لانا۔ قابو پر لانا
(امیر) ؎ ہم خاک میں ملے تو ملے اے سپہر
اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا

۲ نیک بنانا۔ رہبری کرنا (ذوق) ؎
لائے خدا ہی اُس بُتِ ظالم کو راہ پر
چھائی ہوئی ہے بے اثری روشِ آہ پر

۳ اپنے ڈھب کا بنانا۔ یار بنانا (معروف) ؎
تیرے کہنے سے سرِ راہ بھی چل بیٹھیں گے
ہمنشیں پہلے اُسے راہ پہ لا تو سہی
(بحر) ؎ آخرکار اُس پری کو راہ پر لے آئیں گے
عشق اپنا حضرت کیا ہم جو غول اغیا ہیں

راہ پر لگا لانا۔ اپنے موافق بنا لینا۔ (داغ) ؎
راہ پر اُن کو لگا لائے تو ہیں باتوں میں
اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں

راہ پر لگانا۔ (کنایۃً) موافق کرنا

راہ پر ہیں۔ دیکھو آپ اپنی راہ پر ہیں۔

راہ پوچھنا۔ راستے کا پتا دریافت کرنا (آتش) ؎
پوچھتا پھرتا ہوں اِک ایک سے تاتار کی راہ

راہ پھرنا۔ راستہ کا مڑنا۔ (امیر) ؎
کروں گا بُت کی زیارت بھی اب تو حج کو چلوں
حرم سے دیر کی جانب بھی راہ پھرتی ہے

راہ پیدا کرنا۔ (کنایۃً) دوستی یا ملاقات بہم پہونچانا
ربط بڑھانا۔ کسی کام میں مہارت حاصل کرنا۔ (آتش) ؎
صدا یہ صیدگاہِ عشق میں آتی ہے برسوں سے
نشانہ تیر کا ہو راہ کر فتراک سے پیدا

راہ پیما (ف) صفت۔ راہرو

راہ تکنا۔ انتظار کرنا (ناسخ) ؎
آیا نہیں پھر کے آج قاصد
تکتا ہوں کب سے راہِ قاصد

راہ جاری ہونا۔ رستے پر آمد و رفت ہونا۔ (شعور)

ہیں ہو گھر کی یاد میں روتے ہم ازبسکہ در
جاری ہمارے ... راہِ عدم ...

راہ جانا۔ راستہ پانا۔ (امیر) ؎
کوئے قاتل کو چلیں ہم تو عدم کو پہونچا
راہ جاتی ہے اُدھر ہو کے ہمارے گھر کو

راہ چلتا۔ صفت۔ راہگیر۔ راہرو۔ (کنایۃً) وہ جس سے
کچھ شناسائی اور تعارف نہ ہو ؎
... اپنا کچھ نہیں لے آج چلتا
کر دل کو لے گیا اک راہ چلتا
(داغ) ؎ خدا جانے کہاں کس کو ستمگر راہ چلتوں سے
خفا کیوں ہو کوئی بازاری گالی بھی گالی ہے

راہ چلتوں سے لڑنا۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے ...
بے سبب لڑنا۔ دلی میں اس جگہ راہ چلتوں کا پلہ پلہ ...

راہ چلتے۔ راہ چلتے ہوئے۔ راہ میں (شوق قدوائی)
کھلا راہ چلنے جو یہ گل سنیا
میں گھر کہہ کے نیچے وہیں جم گیا

راہ چلنا۔ راستے پر چلنا۔ (آتش) ؎
پیار سے کہتے ہیں اُن کو جو ہیں عاشق
ناز سے چلتے نہیں خانۂ بیمار کی راہ

۲ ڈھنگ اختیار کرنا۔ (فقرہ) بڑا بیٹا بُری راہ چلا تباہ ہوا

راہ چھوڑ کر راہ چلنا۔ بے راہ چلنا۔ بُرے ڈھنگ پر چلنا۔

راہِ خدا۔ للہ (داغ) ؎
بتوں کے دین میں ہے لوٹنا ثواب ایسا
نہ جیتے راہِ خدا مفلسوں کو مال دیا

۲ خدا کے پانے کا ذریعہ۔ (شعور) ؎
رہِ خدا ستمِ بے وفا دکھائے گا
ہجومِ رنج ذرا کربلا دکھائے گا۔

راہ خدا میں دینا۔ فی سبیل اللہ دینا

راہ خرچ۔ مذکر۔ سفر خرچ۔

راہدار - (ف) صفت : راہ کا نگہبان - راستے کا محصول چنگی لینے والا : (اردو ، لکھنؤ) اس کپڑے کو کہتے ہیں جس پر دھاریاں اور نشان ہوں۔

راہداری (ف) مونث - راہ کا محصول - راہداری کا پروانہ ، ذکر - وہ تحریری اجازت جو کسی حاکم کی طرف سے راستے سے گزر جانے کے لیے لکھی جائے۔

راہ دکھانا - راستہ بتانا ، (دکن بہتر) انتظار کرانا -
(آتش) ؎ حشر کے روز بھی دکھلائی مجھے یار کی راہ

راہ دیکھنا - انتظار کرنا - (فقرہ) دو چار گھنٹے سے تمہاری راہ دیکھتا تھا۔

راہ دینا - (ف) راہ دادن کا ترجمہ) رہگزر کا راستہ چھوڑنا - جانے دینا - آنے دینا - (آتش) ؎

کیا اپنی انجمن میں صبا کو میں راہ دوں
کلیوں پہ بوئے خلعت اس نے عام کی

(استخارے - فال کے لیے) اجازت دینا کسی فعل کی ، دیکھو استخارہ

راہ ڈالنا - ڈھنگ ڈالنا - عادت اختیار کرنا -

راہِ راست - (ف) مونث - صحیح راہ -

راہ راہ - راستے راستے - (شوق قدوائی) ؎

ستو خیر جاتا تھا میں راہ راہ
پڑی اٹھ کے زہرہ کے رخ پہ نگاہ

راہ راہ چلنا - سیدھے راستہ پہ چلنا - کسی شخص کے چال چلن کی پیروی کرنا - متوسط طریقہ اختیار کرنا -

راہ راہ سے - واجبی طور سے ٹھیک ٹھیک معقول طریقے سے -

راہ راہ کی - سیدھی سیدھی بات - ٹھیک ٹھیک بات (قدر) ؎

راہِ وفا میں آپ میں ثابت قدم کہیں
اچھا حضور خود ہی کہیں راہ راہ کی

راہ راہ کی باتیں - معقول اور درست باتیں - مناسب باتیں -

راہ رکھنا - رسم رکھنا - ربط رکھنا - دوستی رکھنا - باہم معاملت رکھنا

راہرو - رہرو - (ف) صفت - مسافر - راہ چلتا

راہ روش - مونث - چال چلن

راہ روکنا - راستہ بند کرنا - مزاحم ہونا -

راہ ریت - مونث (عو) انداز (منیر) ؎

صورت اچھی تھی بات چیت اچھی
ان کے ملنے کی راہ ریت اچھی

رسم و رواج - میل جول

راہزن - (ف) صفت قزاق - لٹیرا -

راہزنی (ف) مونث - لوٹنا - گمراہ کرنا - ڈاکا

راہ سجھانا - تدبیر بتانا - راہ دکھانا - (رشک)

خود خط نے سجھائی ہے راہ رو پوشی
نور حسن اسے بے حجاب رکھتا تھا

راہ سوجھنا - تدبیر سمجھ میں آنا - (راسخ) ؎

غفلت میں گزرتی ہے یہاں شام و پگاہ
کیا سوجھے اندھیرے میں ترقی کی راہ

راہ سے - رسم و رواج کے مطابق - سیدھی طرح قاعدے (صبا) ؎ ڈھونڈا اس کو لیکن اے دل راہ سے
بے طریقہ جستجو اچھی نہیں

راہ سے بے راہ ہونا - سیدھا راستہ چھوڑ کر ٹیڑھا راستہ اختیار کرنا - بدوضع ہو جانا - اوباش ہو جانا - حد سے بڑھ جانا -

راہ سے جالگنا - ٹھکانے سے جالگنا

راہ سے چلنا - وضعداری کی زندگی بسر کرنا - تا ب برتاؤ کرنا -

راہ سیدھی لگی ہے - سیدھا رستہ چلا گیا - (امیر) ؎

جانا اگر حرم کو ہے منظور اے امیر
تو میکدے سے راہ سیدھی لگی ہوئی

راہ طے کرنا : راستہ پہ چل کے مسافت طے کرنا - (امیر) ؎
کرتے ہیں اس طریق سے طے ہم رہ سلوک

سر اُس کے آستان پہ قدم رہگزر میں ہے۔

راہ غلط کرنا۔ غلط راہ پر چلنا۔ (شعور) ؎

کی غلط راہ عدم کیا باعث

راہِ فرار لینا۔ بھاگ جانا۔ (اوج) ؎

قبائے ننگ بدن پر مغافر لی سب نے

قرار چھوڑ کے راہ فرار لی سب نے

راہ قطع کرنا۔ راہ طے کرنا۔ (امیر) ؎

قطع رہ کرتا ہے دریا میں صحرا کی طرح

راہ قطع ہونا۔ راہ طے ہونا

راہ کا پیچ۔ راہ کا پھیر۔ راہ کی کجی۔ (ناسخ) ؎

آتے کا پیچ میں ہے خواہش رفعت جس کو

دیتے ہیں سخت اذیت رہ کہسار کے پیچ

راہ کاٹنا۔ ۱۔ ایک راہ چھوڑ کر دوسری راہ چلنا (اسیر) ؎

کوئے قاتل میں ملا جادۂ شمشیر مجھے

کاٹ کر راہ کو دھرے گئی تقدیر مجھے

۲۔ راہ چلنے میں مانع ہونا کسی شخص کا یا کسی جانور کا (آتش) ؎

زلف حائل ہے نگہ رخسار جاناں پر نہ ڈال

ہے شگون بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو

۳۔ راہ چلتے کے آگے سے نکل جانا ۴ مسافت طے کرنا

دیکھو کاٹنا نمبر ۱۲

راہ کترا کے نکل جانا۔ ایک راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ سے نکل جانا۔ (ناسخ) ؎

میرے گھر کی راہ کترا کر نکلتا ہے وہ ماہ

رہتی ہے فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی

راہ کٹنا۔ راہ کی مسافت طے ہونا۔

راہ کرنا۔ راہ و رسم پیدا کرنا (اسیر) ؎

خدا کا سجدہ جو رکھا ہے سنگ پر جائز

بیا اہلِ شرع بتوں سے بھی راہ کرتے ہیں

۲ رسائی پیدا کرنا۔ (وزیر) ؎

اُٹھا اُٹھا کے جو پردہ نگاہ کرتے ہیں

ہمارے دل میں وہ در پردہ راہ کرتے ہیں

۳ ادائے قرض کی صورت نکالنا ۴ تدبیر کرنا۔ (شرف)

بستے میں بند بھیڑ سی ہے بھیڑ ہر طرف

محشر میں اُس کے ڈھونڈنے کی راہ کیا کروں

راہ کڑی ہونا۔ راستہ دشوار گزار ہونا (امیر)

بھیجتے ہیں سب اس منزل پہ مرکر

عدم کی راہ بھی کتنی کڑی ہے

راہ کھلنا۔ بندش و توقف ہونا۔ پابندی موقوف ہونا

(بحر) ؎ ابھی وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں

کھلی ہے راہ ملاقات چاک در کی طرح

راہ کھوٹی کرنا۔ ۱ چلنے میں دیر لگانا۔ راستے میں روکنا

(جلال) ؎ راہ کھوٹی کیجئے عاشق کی چلے جاتے ہیں

سن تو لیتے وہ عدم کے سفری کا شکوہ

۲ (عو۔ کنایۃ) ہوئے کام کو روکنا۔ خلل انداز ہونا (فقرہ)

پرائی بیٹی کی کیوں راہ کھوٹی کرتے ہو۔

راہ کھوٹی ہونا۔ منزل طے ہونے میں دیر لگنا۔ راہ چلنے اور سفر کرنے سے باز رہنا۔ (آتش) ؎

کھینچ لی ہے تو لگانے میں تامل نہ کرو

کھوٹی ہوتی ہے عبث آپ کی تلوار کی راہ

راہ کی بات۔ (کنایۃ) واجبی بات۔ سخن شایستہ

راہ کی روٹی۔ وہ کھانا جو مسافر ساتھ لیتا ہے

راہگیر۔ راہگیرا۔ (ف) صفت۔ راہرو۔ اُردو میں راہگیرا مستعمل ہے

راہگزار رہگزر۔ (ف) مونث۔ راستہ۔ سڑک۔ رند نے مذکر کہا ہے ؎

رونق افزا بام پر وہ بیشتر ہونے لگا

بند مارے پھر کے اب رہگزر ہونے لگا

اب بالاتفاق مونث ہے۔ (بحر)

جو کڑی بھولی غزالوں کو ہمارے دشت میں

غول ہر سو دوڑتے ہیں رہگزر ملتی نہیں

(امیر) ؎ گرم خرام ناز ہو تم یہ تو دیکھ لو

کس کا پڑا ہوا ہے سرِ رہگزار دل

راہ گیر۔ (ف) مذکر۔ مسافر۔ رستہ چلنے والے۔

راہ گلی میں۔ راستے میں (سحر) ؎

کہیں ہو راہ گلی میں سلام ہو جائے
ملازمت کو نہ رکھئے مکان پر موقوف

راہ لگ۔ دیکھو اپنی۔ راہ لے۔

راہ لگانا۔ رہنمائی کرنا۔ ڈھنگ پر ڈالنا (ناسخ) ؎

دل نے جس راہ لگایا میں اسی راہ چلا
وادیٔ عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا

راہ لینا۔ روانہ ہونا۔ راستہ پکڑنا۔ (ناسخ) ؎

وادیٔ ہستی میں آتے ہی عدم کی راہ لی
ساتھ اپنے توسنِ عمرِ رواں پیدا ہوا

۲ (اپنی کے ساتھ) اپنا کام کرنا۔ صرف امر کے صیغہ میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) جاؤ اپنی راہ لو تم کیوں اس معاملے میں دخل دیتے ہو۔ دیکھو اپنی اپنی راہ لو۔

راہ مار۔ صفت۔ راہزن۔

راہ مارنا۔ رہزنی کرنا۔ راستہ لوٹنا ۲ چلتے ہوئے کام میں رکاوٹ پیدا کرنا ۳ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (فقرہ) جاہل رکھ کر تم نے بچوں کی راہ ماردی

راہ ماری۔ (دہلی) مونث۔ غارت گری۔ لوٹ۔

راہِ مُلکِ عدم لینا۔ مرجانا (شعور) ؎

اے جنوں ہم تو رہِ مُلکِ عدم لیتے ہیں
سر ترے بت پہ نہ دستار ہماری رکھنا

راہ ملنا۔ منزل مقصود نظر آنا۔ (سوز) ؎

راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آواروں کو

راہ میں آنکھیں بچھانا۔ (کنایۃً) کمالِ تواضع کرنا۔ (داغ) ؎

آنکھیں بچھائیں ہم تو عدو کی بھی راہ میں
پر کیا کریں کہ تو ہے ہماری نگاہ میں

راہ میں بچھ جانا۔ (کنایۃً) کمالِ عاجزی و خاکساری کی جگہ۔ (امیر) ؎

کام آیا ضعف ہی کوئے بتِ دلخواہ میں
سائے کے ہمراہ گر کر بچھ گیا میں راہ میں

راہ میں پھیر ہونا۔ راہ میں کجی ہونا۔

راہ میں رہ جانا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ (ناسخ) ؎

ساتھ تیرا چھوڑ دے گا راہ میں رہ جائے گا
اے مسافر جسم تیرا نقشِ پا سے کم نہیں

راہ میں قدم مارنا۔ راہ چلنا (شعور) ؎

مشکل وادیٔ دشوار ہوا آساں شعور
یا علی کہہ کے جو اس راہ میں تو ملا قدم

راہ میں کانٹے بچھانا۔ (کنایۃً) راستہ دشوار گزار کر دینا کسی تدبیر سے۔ (ناسخ) ؎

جا سکے گا کیا کوئی قاتل کی جولانگاہ میں
سایۂ مژگاں بچھا دینا ہے کانٹے راہ میں

راہ میں لینا۔ منزل مقصود پر پہونچنے سے پہلے کسی سے مل جانا۔ کسی سے ملاقات کرنا۔ پیشوائی کرنا۔ (داغ) ؎

راہ میں لینا ہے تیرے تیر کو میرا جگر
پیشوائی نام اس کا یہ استقبال ہے

راہ میں ہونا۔ اثناءِ راہ میں ہونا (آتش) ؎

شباب تک نہیں پہونچا ہے عالمِ طفلی
ہنوز حسنِ جوانی یار راہ میں ہے

راہ ناپنا۔ (کنایۃً) کھڑے کھڑے آنا۔ جلد آکر چلے جانا کی جگہ۔

راہِ نجات۔ (ف) مونث۔ بخشش کا ذریعہ۔ نجات کا ذریعہ۔

راہ نکالنا۔ راستہ نکالنا۔ سڑک نکالنا ۲ وسیلہ پیدا کرنا۔ حصولِ مقصد کا ذریعہ پیدا کرنا۔ تجویز نکالنا۔ صورت نکالنا۔ (مومن) ؎

چلی ہے جان نہیں تو نکالو کوئی راہ
تم اپنے پاس تک اس مبتلا کے آنے کی

۳ رسائی حاصل کرنا۔ ربط پیدا کرنا ؎

رستے نہیں ہو بن گئے سیر اس گلی میں رات
کچھ راہ بھی نکالو سگ و پاسباں سے تم

راہ نکلنا۔ لازم۔ راہ نما

راہنما۔ رہنما (ف) صفت۔ ہادی۔ رہبر۔
راہ نمائی۔ رہ نمائی (ف) مونث۔ رہبری۔ دیکھو رہ
راہ نورد۔ رہ نورد (ف) تیز رفتار گھوڑا۔ مطلق چلنے والا۔ قاصد مسافر جو پیادہ چلے) صفت۔ تیز چلنے والا
(آوج) ؎

سیاروں کی طرح سے ہیں ظلمین رہ نورد

راہ نہیں۔ چارہ نہیں۔ تدبیر نہیں۔ (آوج) ؎

کہا مناسب وقت اس گھڑی طریقے بن کیا
کہا کہ راہ نہیں کوئی بھاگنے کے سوا

راہ وا ہونا۔ راہ کھلنا (غالب) ؎

چاک جگر سے جب رہ پرسش نہ وا ہوئی
کیا فائدہ کہ جیب کو رسوا کرے کوئی

راہوار۔ رہوار۔ (ف) مذکر۔ قدمباز گھوڑا۔ (اردو) وہ گھوڑے کو بھی کہتے ہیں۔
رہوار اٹھانا۔ گھوڑے کو تیز چلانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

یہ جان لو جب اٹھائیں راہوار
اس پار سے فوج کے اس پار

راہ و ربط۔ راہ و رسم (اوّل مذکر۔ دوسرا مونث) صاحب سلامت میل جول۔ ربط ضبط۔ (ذوق) ؎

کی جس نے رہ رسم محبت اسے مارا
پیغام قضا ہے ترا پیغام محبت

عورتوں کی زبان پر دونوں مذکر ہیں۔
راہ ہونا۔ محبت ہونا۔ صلح ہونا۔ معاملت ہونا (نصیر) ؎

جاتا ہوں سوئے کعبہ میں پھر پھر کے دیر سے
اس واسطے کہ شیخ و برہمن سے راہ ہو

راہی۔ (ف) صفت۔ راہ چلنے والا۔ مسافر۔ (ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؎

رخصت ہوئے صبر و ہوش و طاقت
راہی ہوئے نام و ننگ و راحت

ہاں کے لیے دیکھو دہا تہ چلنا۔
راہیں بتانا۔ تدبیروں سے آگاہ کرنا۔ (عاشق) ؎

راہیں وہ سب بتا گئے ہیں
پہلے ہی سکھا پڑھا گئے ہیں

راہب۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ ترسایوں کا پادری۔ تارک الدنیا۔
راہن۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ رہن کرنے والا۔
رائے۔ (ع۔ اعتقاد۔ بینائی دل۔ آرا جمع) مونث۔ عقل تدبیر۔ تجویز۔ قیاس۔ مشورہ۔ خیال۔ (مونس) ؎

جو رائے ہے بجا ہے شہ نامدار کی
بچے ہو قدر کیا تمہیں ماموں کے پیار کی

رائے زنی۔ (ف) مونث۔ کسی امر کی نسبت خیال ظاہر کرنا۔
رائے دینا۔ صلاح دینا۔ مشورہ دینا۔
رائے لینا۔ صلاح لینا۔ مشورہ کرنا
رائے۔ (ھ) مذکر۔ ہندو راجہ۔ سردار۔ خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے ہندوؤں کو دیا جاتا ہے۔ جیسے رائے بہادر۔ قنوج کے بادشاہوں کا لقب۔
رائے بیل۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کے چنبیلی کے پھول اور اس کے درخت کا نام۔
رائے جامن۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بڑی جامن پھلیندا
رائے ایاں۔ صوبے کے دیوان کا ماتحت افسر جس کی سپرد شاہی اراضی ہوتی ہے
رائے بینا کی چوڑیاں۔ (ھ) مونث (عو) ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں۔
رائی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی سرسوں۔ رائی برابر۔ بہت تھوڑی مقدار ظاہر کرنے کے لیے۔ (محسن) ؎

نہ باقی رہا ایک بھی مبتلا
جو رائی برابر بھی ایسا نہ تھا

رائی بھر۔ ذرا سا۔
رائی بھر ناتہ اور گاڑی بھر آشنائی۔ مثل تھوڑا رشتہ بھی بہت سی ملاقات پر فوق رکھتا ہے۔

رائی سے پربت ہوجانا۔ (پربت - پہاڑ) نہایت چھوٹے سے بہت بڑا ہوجانا۔

رائی کائی کرنا۔ رائی کائی کرنا۔ (عو) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ؎

رنگین کی طبیعت جو ادھر کو آئی
تو کر دیا معروف کو رائی کائی

رائی کائی ہوجانا۔ نیست و نابود ہوجانا (نکہت) ؎

تکتے ہی اس سنگدل سے رہ گیا دل ٹوٹ کر
رائی کائی ہوگیا پتھر پہ شیشہ چھوٹ کر

تتر بتر ہوجانا۔ (فقرہ) ایک حملہ میں دشمن کی فوج رائی کائی ہوگئی

رائی لون چولھے میں ڈالنا۔ نظربد کے دفع کے لیے عورتیں چولھے میں رائی نون ڈالتی ہیں (شعور) ؎

جو وصف کرتا ہوں محفل میں اُن کی سج دھج کا
تو رائی لون وہ چولھے میں ڈال دیتے ہیں

رائی نون تیرے دیدوں (آنکھوں) میں۔ (عو) جب کوئی شخص کسی کی تعریف کرتا ہے تو نظربد سے بچانے کے لیے کہتی ہیں اس معنے میں رائی لون کرنا بھی مستعمل ہے۔

رایت۔ (ع۔ بفتح سوم) مذکر لشکر کا علم۔ رایات - جمع (غالب) ؎

مہر کانپا چرخ چکر کھا گیا
بادشہ کا رایتِ لشکر کھلا

رائتا۔ (ھ۔ بروزن رابطہ) مذکر ۱۔ ایک قسم کی خوراک کا نام جو دہی میں اُبالے ہوئے کدو یا ککڑی وغیرہ ڈال کر بناتے ہیں۔ ۲ (لکھنؤ) جس بورانی میں رائی ملائی گئی ہو وہ رائتا ہے۔ (بنانا۔ کرنا کے ساتھ)

رائتا بنانا۔ رائتا کرنا (کنایۃً) بھرتا کرنا۔ مار کر پتلا حال کرنا۔

رائج (ع) بکسر سوم۔ روپیہ جو ٹکسال میں بنایا گیا ہو) صفت رواں۔ جاری۔ عام۔ رسمی۔ دستور کے موافق

رائج الوقت (سکہ کی نسبت کہتے ہیں) جاری سکہ۔

رائج کرنا۔ رواج دینا۔ جاری کرنا۔

رائج ہونا۔ جاری ہونا۔ رواج پانا۔

رائحہ۔ (ع۔ رائحۃ۔ روائح۔ جمع) مذکر۔ عربی میں بمعنے مطلق بو ہے۔ اُردو میں بیشتر خوشبو کے لیے مستعمل ہے۔

رائگاں۔ (ف) اصل میں رایگاں تھا۔ گاں فلاں معنے لیاقت کا دیتا ہے یعنی ایسی بے وقعت چیز جو اس قابل ہے کہ سرراہ پڑی رہے۔ معانی مفت بے قیمت۔ صفت۔ ضائع لاحاصل (کرنا۔ جانا۔ ہونا کے ساتھ) ؎

کیا جانتا تھا میں کہ نہ دیگا وہ مصحفی
کیسا سوال بوسہ مرا رائگاں گیا

رائفل (انگ) ایک قسم کی انگریزی بندوق۔ دیکھو رفل

رائل۔ (انگ بکسر سوم) صفت۔ شاہی۔ بہت عمدہ۔

رائل فیملی۔ مونث شاہی خاندان۔

رب۔ (ع۔ پروردگار) مذکر۔ خدائے تعالیٰ کا نام۔ صاحب آقا۔

ربّ العالمین۔ (ع) مذکر۔ دنیا کا پالنے والا کل عالم کا پالنے والا۔

ربّ النوع۔ (ع) مذکر۔ مخلوقات کی پرورش اور حفاظت کے واسطے جو فرشتے مقرر ہیں اُن میں سے ہر ایک کو ربّ النوع کہتے ہیں۔

ربّ الارباب۔ (ع) مذکر۔ تمام پرورش کرنے والوں کا پروردگار۔

ربّانی۔ (ع۔ بتشدید با) صفت۔ رب کی طرف منسوب

ربِّ یسّر و تمّم بالخیر۔ (ع۔ اے رب آسان کر اور اور اچھی طرح ختم کو پہونچا) کتاب شروع کرتے وقت بچوں کو یہ دعا پڑھاتے ہیں ؎

ہر گام مری زباں پہ جاری انشا
ربِّ یسّر ہے اور تمّم بالخیر

رُبّ۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ انار۔ بہی۔ انگور وغیرہ کا عرق پکا کر گاڑھا کر لیتے ہیں۔

رُبوب۔ (ع) جمع رُب کی۔ مذکر مستعمل ہے۔

رُبّا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھکڑا

رُبا۔ (ف) ربودن کا امر مرکبات میں وصفی معنے پیدا کرتا ہے۔ جیسے دلربا۔ کہربا۔

رباء (ع بغوی معنے بیشی، افزونی) مذکر۔ سُود

رباخوار۔ (ف) سُود لینے والا۔

رباب (ع۔ بفتح اوّل) مذکر ایک قِسم کی سارنگی

رَباط (ع بفتح اوّل) مونث۔ مسافر خانہ۔

رُباعی۔ (ع۔ بضم اوّل) مونث (علمِ عروض) وہ چار مصرعوں کی نظم جس کے پہلے دوسرے چوتھے مصرعوں کا ہم قافیہ ہونا لازم ہے۔ رباعی بحر ہزج میں ہوتی ہے۔ اور اُس کے چوبیس اوزان ہیں۔

رباعیات جمع۔ مونث مستعمل ہے۔

رَبانا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی دَف جس کو دفالی بجاتے ہیں۔

رَبَدَہ۔ (ہ) مذکر وہ کیچڑ جو پانی کے بہاؤ سے ہوجاتی ہے۔

رَبَڑ۔ (ہ) مونث ۱؎ مسافت بعیدہ کا بے فائدہ طے کرنا بے ثمرہ محنت۔ (انشا) ؎

چلے آہ اگلوں کے قافلے رہے اب جنوں کہ ہم ارتلے
پڑے اپنے پاؤں میں آبلے تو بھلا ہوا کہ ربڑ گئی

۲؎ انگریزی ربر کا بگاڑا ہوا) مذکر ایک درخت کا رَس جس کو پکا کر جما لیتے ہیں۔ حروف مٹانے میں کام آتا ہے۔

ربڑ پڑنا۔ بیفائدہ تھکنا چکر کھانا۔

رَبَڑ مارنا۔ (لکھنؤ) بے حصول مطلب کسی جگہ جاکر پھر آنا۔

رَبَڑا (ہ) مذکر۔ قصاب۔

ربڑی۔ (دہلی) مونث۔ راڑی

رَبط (ع۔ بالفتح) مذکر ۱؎ تعلق۔ بندش لگاؤ (چھوٹنا چھٹنا کے ساتھ) ۲؎ اردو) میل ملاپ۔ دوستی (بڑھانا کے ساتھ) (برق) ؎

میسر ہے وصال آٹھوں پہر محبوب دلبر کا
تعجب کی جگہ ہے ربط شہباز و کبوتر کا

(اُردو) مشق۔ مہارت۔ (بڑھانا۔ ڈالنا کے ساتھ) ۴؎ تناسب نسبت۔

ربط ضبط۔ مذکر۔ آمد و رفت۔ میل ملاپ۔ راہ رسم۔ (داغ) ؎

ہاں ہاں ترے رقیب سے بیشک ہے ربط ضبط

ربط ہونا۔ تعلق ہونا۔ دوستی ہونا۔ عادت ہونا مشق ہونا۔

رُبع۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ چوتھائی ¼

رُبع مسکون۔ مذکر۔ چوتھائی حصہ دنیا کا جو آباد ہے۔ بقیہ حصہ غیر آباد ہے۔ (بحر) ؎

بادشاہی یا گدائی جو بن آئی کر چلے
رُبعِ مسکوں چار دن اپنا بھی مسکن ہوگیا

رُبودگی۔ (ف) مونث۔ غفلت جو بیمار کو ہوتی ہے۔

رَبیب۔ (ع بروزن کریم) سوتیلا بیٹا جو پہلے خاوند سے ہو

ربیبہ (ع) مونث۔ بیٹی جو پہلے خاوند سے ہو۔

ربیع۔ (ع۔ بروزن وسیع) مونث ۱؎ موسم بہار۔ ہندوستان میں چیت اور بیساکھ دیگر ولایتوں میں بیساکھ اور جیٹھ موسم بہار ہے ۲؎ (اردو) خریف کا نقیض۔ وہ فصل جو اکتوبر نومبر میں بوئی اور مارچ اور اپریل اور مئی میں کاٹی جائے (فقرہ) اولے پڑنے سے ربیع خراب ہوگئی

ربیع اوّل۔ (ع) مذکر۔ ہجری سال کا تیسرا مہینہ۔

ربیع الآخر۔ (ع۔ بفتح خاء معجمہ۔ عربی میں ربیع الآخر مہینہ کے نام کے واسطے اور ربیع الثانی فصل کے واسطے مخصوص ہے استعمال ایک کا دوسری کی جگہ لغت عرب میں پایا نہیں جاتا) مذکر ہجری سال کا چوتھا مہینہ۔ ہندوستان میں اس مہینے کا دوسرا نام ربیع الثانی ہے۔ (منیر) ؎

اُس کے نالوں سے کسب نور ضیا
کرے ماہ ربیع ثانی اگر

رپ۔ (بالفتح مونث۔ تیز چلنے میں پاؤں کی رفتار کی آواز ۲؎ آواز جو قینچی سے کسی شے کے جلد جلد کاٹنے سے نکلتی ہے

رَپ رَپ۔ مونث ۱؎ چلنے میں پاؤں کی آواز ۲؎ وہ آواز جو مقراض سے کوئی چیز جلدی اور بار بار کاٹنے سے ہوتی ہے۔

رَپَٹ (ہ) مونث ۱؎ پھسلن ۲؎ رپڑ (انگریزی رپورٹ کا بگاڑا ہوا) واقعہ یا جرم کی خبر جو پولس میں دی جائے۔

رپٹ پڑے کی ہر گنگا۔ مثل۔ (ہندو)۔ ہر گنگا

ایک کلمہ ہے جو ہندو نہاتے وقت گنگا ۔ ر کر زبان پر لاتے ہیں یعنی اُس شخص سے مراد ہے جس کا پیر پھسلانے اور دریا میں گر پڑنے کی وجہ سے خواہ مخواہ ہر گنگا کہے۔ یہ مثل اتفاقی حصول مدعا کے لیے بولتے ہیں۔

رپٹانا۔ (ھ) ۱ پھسلانا ۲ دوڑانا۔

رپٹن (ھ) مونث۔ پھسلن۔

رپٹنا۔ (ھ) پھسلنا۔ (فقرہ) پاؤں کیچڑ میں رپٹ گیا دھم سے گر پڑے۔

رپورٹ۔ (انگ میں رپورٹ) مونث۔ اطلاع۔ خبر۔ وہ تحریر جس میں کارروائی درج ہو۔ (پڑھنا۔ کرنا۔ لکھنا کے ساتھ) (بجر) ؎

مختار ہیں وہ لکھیں نہ لکھیں جواب خط
صاحب کو روز اپنا عریضہ رپوٹ ہے

(روٹ۔ پوٹ قافیے)

رپورٹر۔ (انگ۔ رپورٹر) صفت۔ اطلاع کرنے والا نامہ نگار

رُت۔ (ھ) مونث۔ موسم۔ فصل۔ ہر چیز کا زمانہ۔ حکماء ہند نے چھ فصلیں قرار دی ہیں۔

۱ موسم بہار۔ مارچ اپریل۔ (چیت۔ بیساکھ)
۲ گرمی۔ مئی۔ جون۔ (جیٹھ۔ اساڑھ)
۳ برسات۔ جولائی۔ اگست (ساون بھادوں)
۴ خزاں۔ ستمبر اکتوبر۔ (کنوار۔ کاتک)
۵ جاڑا۔ نومبر۔ دسمبر۔ (اگہن۔ پوس)
کہرے کا موسم۔ جنوری۔ فروری۔ (ماگھ۔ پھاگن)

رُت آنا۔ فصل آنا۔ زمانہ آنا (صبا) ؎

جھولا جھلوائینگے لیجاکے چمن میں تجھ کو
رُت کہیں آئے تو اے حور لقا ساون کی

رُت بدلنا۔ رُت پھرنا۔ موسم کا تبدیل ہونا۔

رُت کڑی ہونا۔ موسم کا مضرت رساں ہونا ؎

رو بیٹھے سقف بام کو اے بحر مینھ کے ساتھ
اب کی یہ رُت کڑی تھی ہمارے مکان پر

رَت۔ (ھ) ۔ بالفتح رات کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے

رتجگا۔ (ھ) مذکر۔ نورانی رات۔ ایک قسم کی خوشی کے موقع پر رات بھر گلگلے وغیرہ پکا کر دن کو حضرت فاطمہ کی نیاز دلواتی اور مسجد کا طاق بھرتی ہیں ۲ شب بیداری (بحر) ؎

ہے شب وصل خوشی میں بسر آج کی رات
رتجگا کیجئے لے رشک قمر آج کی رات

رتجگا ماننا۔ منت ماننا کہ مراد پوری ہونے پر رتجگا کریں گے

رَتا۔ (ھ) مذکر۔ کیڑا جو گیہوں اور چنے کے بوروں کو لگ جاتا ہے۔

رتالو۔ (ھ) مذکر۔ اَرْوی کے مانند ایک جڑ۔

رِتائی۔ (ھ۔ بکسر اوّل) مونث۔ ریتنے کی اُجرت۔ ریتنا۔

رُتبہ۔ (ع) مذکر ۱ پایہ منزلت۔ ۲ درجہ۔ مرتبہ۔ عہدہ۔ عزت حرمت (پانا۔ بڑھانا۔ گھٹانا کے ساتھ) (سالک) ؎

ہوں میں غلام ایسے فلک بارگاہ کا
جس کے گدا کو رتبہ ملا بادشاہ کا

رَتن۔ (ھ) مذکر۔ جواہر۔

رِتنا۔ (ھ) بالکسر ۱ سوہن سے ریتا جانا ۲ (سارنگی کے لیے) بجنا۔ (فقرہ) دن رات سارنگی رتتی ہے۔

رتوانا۔ (ھ) سوہن سے صاف کرانا

رَتوندھا۔ (س۔ نون غنہ) مذکر۔ آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس سے رات کو نہیں دکھائی دیتا۔

رَتوندھی (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) رتوندھا۔ (آنا کے ساتھ)

رتوندھیا۔ صفت۔ جس کو رتوندھی آتی ہو۔

رَتھ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی جس کے اوپر برجی سی بنی ہوتی ہے۔

رتھ بان۔ رتھ وان۔ صفت۔ رتھ ہانکنے والا۔

رَتی۔ (ھ) مونث ۱ ماشہ کا آٹھواں حصہ ۲ گھنگچی۔ (ایک مرخ۔ مقدار قلیل ظاہر کرنے کے لیے استعمال میں ہے۔ ۳ (اس معنی میں سنسکرت میں رتی بغیر تشدید حرف دوم ہے قسمت۔ تقدیر۔ (جان صاحب) ؎

ستارہ جان میری آج کل ہے زور پر رتی۔

رتی بھر۔ ذرا سا۔ (فقرہ) اس بات میں رتی بھر سچ نہیں

رتی بھر ناتہ گاڑی بھر آشنائی۔ مثل۔ قرابت دور دراز کی بہت سی دوستی سے بہتر ہے

رتی جاگنا ۔ (عو) نصیبا جاگنا ۔ (رنگین) ؎

آپ سے آتی ہوں تیرے پاس میں بھاگی ہوئی
ان دنوں رتی ڈگاتا ہے مری جاگی ہوئی

رتی چمکنا ۔ (عو) نصیب جاگنا (تسیر) ؎

تشبیہ دی جو ہم نے لب لعل یار سے
یاقوت آبدار کی رتی چمک گئی

رتی رتی ۔ ذرا ذرا ۔ (فقرہ) بیٹی نے میں ماں سے رتی رتی حال کہدیا ۔

رتی ریزہ ۔ (عو) (کنایۃً) مفصل جیسے اس نے رتی ریزہ حال کہدیا

رتی سامنے آنا ۔ (دہلی) (عو) اقبال سامنے آنا ۔

رتیلا ۔ (ھ) بکسر اول و دوم و سکون یائے معروف) صفت مذکر ۔ ریت ملا ہوا ۔ مونث کے رتیلی کہتے ہیں ۔

رٹ ۔ (ھ) بالفتح) کسی بات کا بار بار کہے جانا ۔

رٹنا ۔ (ھ) ۱؎ دھرانا ۔ بار بار کہنا ۔ (فقرہ) اس نے سبق بہت رٹا پھر بھی یاد نہوا ۲؎ کسی ذکر کا بار بار کرنا کسی کا نام بار بار لینا ۳؎ مذکر ۔ (عو) تکرار مسلسل طلب (فقرہ) تمھیں تو ایک نہ ایک چیز کا روز رٹنا لگا رہتا ہے ۔

رٹ رہنا ۔ چلتے رہنا ۔ (فقرہ) تم کو ہر وقت اسی کی رٹ رہتی ہے ۔

رٹ لگنا ۔ بار بار کہے جانا ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

اس نام کی لگ گئی رٹ اس کو
لے لیکے وہ نام روتی تھی وہ

(فقرہ) دن رات تمہارے نام کی رٹ لگی ہے ۔

رٹ لگانا ۔ چرچا کرنا (فقرہ) تم ایک نام کی رٹ لگاتے ہو ۔ پھر کسی کی نہیں سنتے ۔

رج (س ۔ رجس) مونث ۔ (ہندو) ۱؎ دریا کا ریتا ۲؎ بالو ۔ ریت ۳؎ حیض ایام ۴؎ دلدل ۵؎ پھولوں کا زیرہ ۔

رج بہار ۔ دیکھو راج بہار

رجا ۔ (عربی میں رجاء بفتح اول تھا ۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا اور بکسر اول بھی جائز کر لیا ہے) مونث ۱؎ امید ۲؎ خوف

رجا بجا ۔ (عو لکھنؤ) مذکر آباد ۔ بھرا پرا ۔

رجال ۔ (بکسر اول رجل کی جمع مذکر) لوگ جیسے قحط الرجال ۔

رجال الغیب (ع) مذکر ۔ مردان غیب ۔ جوگنی ۔ وسا سول

رجالا (دیوزالا کا بگڑا ہوا) مذکر ۔ کینہ

رجب (ع) مذکر ۔ سال ہجری کا ساتواں قمری مہینہ ۔ رجب کا چاند دیکھ کر قرآن شریف دیکھتے ہیں ۔ (ذوق) ؎

وصل میں گر مجھ کو ہوئے رویت ماہ رجب
روئے جاناں ہی کو دیکھوں میں تو قرآن چھوڑ کر

رجحان (ع) مذکر ۔ میلان ۔ توجہ (فقرہ) گورنر کا رجحان تعلیم کی طرف زیادہ ہے ۔

رجز (ع) بفتح اول و دوم) مونث ۔ ۱؎ لغوی معنے ۔ اضطراب اور سرعت ۔ ۲؎ وہ شعر جو عرب معرکہ جنگ میں قومی شرافت اور بہادری پر فخر کرنے کے لیے پڑھتے ہیں ۳؎ ایک بحر عروض کا نام

رجسٹر (انگ ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم و فتح چہارم) مذکر یادداشت کی کتاب حاضری کی کتاب ۔ دفتر کی کتاب

رجسٹرار (انگ) مذکر ۔ درج رجسٹر کرنے والا ۔ سررشتہ

رجسٹرڈ ۔ (انگ بفتح اول و کسر دوم و سکون و فتح چہارم) مذکر ۔ یادداشت کی کتاب ۔ حاضری کی کتاب ۔ دفتر کی کتاب ۔

رجسٹرار ۔ (انگ) مذکر ۔ درج رجسٹر کرنے والا ۔ رجسٹری کرنے والا سررشتہ دار ۔

رجسٹرڈ (انگ) رجسٹری شدہ

رجسٹری ۔ (انگ) مونث ۔ داخلہ ۔ محکمہ ڈاک کے رجسٹر میں محصول دیکر درج کرانا ۔ دستاویز کا قانون نافذ الوقت کی رو سے محکمہ رجسٹرار میں اندراج ہو کر مکمل ہونا ۔ (کنایۃً) مکمل ہو (کرنا ۔ کرانا ہونا کے ساتھ)

رجسٹری شدہ ۱؎ وہ لفافہ یا خط یا پیکٹ جس کی رجسٹری کرائی گئی ہو ۲؎ (کنایۃً) مضبوط مستحکم ۔

رجسٹریشن (انگ ۔ مذکر ۔ درج رجسٹر کرانا ۔

رجعت ۔ (ع) مونث ۱؎ لوٹنا ۲؎ عورت کو طلاق کے بعد زوجیت میں لانا ۳؎ چاند سورج کے سوا اور کسی ستارے کا اپنی معمولی گردش سے پھرنا ۴؎ (اردو) جنون ۔ سودا ۔ کسی

جلالی عمل کے شرائط میں غلطی ہو جانے سے پاگل ہو جانا۔ (ہونا کے ساتھ) ۲ (عو) فضول بکنا۔ بیہودہ بکنا۔ (فقرہ) مجھے تو ایک بات کی رجعت ہو گئی۔

رجعت قہقری۔ (مونث) اُلٹے قدموں پھرنا۔ اس طرح واپس ہونا کہ منہ تو اسی طرف رہے جدھر گئے تھے اور پیچھے کھسکتے جائیں

قہقری۔ عربی میں اُلٹے پاؤں چلنا (مومن) ؎

صبح دم آنے کو وہ تھا کہ گواہی دی ہے
رجعت قہقری چرخ و قمر آخر شب

رجل چھلے۔ (لکھنؤ) (مذکر) کپڑے مثال کے بتے دیکھو ٹا

رجماً بالغیب۔ (ع۔ رجم پتھر پھینکنا۔ غیب وہ چیز جو آدمی کی آنکھ سے اوجھل ہو) بغیر سوچے سمجھے۔ اٹکل سے۔

رجمنٹ۔ (انگ۔ بفتح اوّل وکسر دوم وفتح سوم) اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے۔ مونث۔ پلٹن۔ آٹھ سو یا ہزار سواروں کا کا دستہ۔

رجنا (ھ) (عو) سیر ہونا۔ (فقرہ) رج کے کھاؤ۔

رجواڑا۔ (س) ہندو راجاؤں کا ملک۔ راجا کی عملداری۔

رجوع۔ (ع۔ بضم اوّل و دوم و سکون سوم معروف) مونث لوٹنا۔ جھکنا۔ مائل ہونا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ناسخ نے مذکر کہا ہے ؎

ایسا طبیب کون ہے اے گل کہ بار ہا
تجھ سے رجوع نرگس بیمار نے کیا

نزع تانیث کو ہے۔ (برق) ؎

دل اُس صنم سے دم نزع پھر گیا تو کیا
رجوع اور سے کی جب مرض کو طول ہوا

رجوع قلب۔ دلی توجہ ؎

کریں اُس کی بھر دیتی شرف دامن مرادوں سے
رجوع قلب سے جو بندہ عاجز دعا کرتا

رجوع کرنا۔ ۱ معالجہ کرنا کسی طبیب سے ۲ مخاطب ہونا کسی طرف۔ (فقرے) روح نے اپنے مرجع کی طرف رجوع کی۔ انھوں نے اپنے پہلے عقیدے سے رجوع کی ۳ دائر کرنا پیش کرنا۔ عدالت میں لانا۔

رجوع ہونا۔ متوجہ ہونا گرویدہ ہونا ؎

کیوں کر نہ ہوں رجوع امیر و فقیر ادھر
رنگ حریں غلام ہے شاہِ حجاز کا

رجولت۔ رجولیت (ع۔ بضم اول و دوم وسکون سوم معروف) مونث۔ مردمی۔ قوت باہ

رجوم۔ (ع) مذکر۔ وہ ستارے جن سے شیطان بھگائے جاتے ہیں۔

رجھانا۔ (ھ۔ بکسر اوّل) خوش کرنا۔ لبھانا۔ فریفتہ کرنا۔

رجھنا۔ خوش ہونا۔ اس جگہ بتشدید ریجھنا استعمال میں ہے۔

رچ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) خواہش۔ رغبت۔

رچنا۔ (س) (لکھنؤ) ۱ خواہشمند ہونا۔ لذت پانا ۲ دل کے ساتھ) مالوف ہونا ؎

دل کسی سے نہیں رچتا رنگیں
خوے بدانچی سے ناراض ہوں میں

۳ شادیانہ۔ انعام جو شادی کے گیت گانے پر ڈومنیوں کو ملتا ہے۔

رچانا۔ (ھ) ۱ مقرر کرنا۔ پھیلانا جیسے ۲ مہندی سے رنگین کرنا خوشبودار کرنا جیسے مہندی رچانا۔

رچاوٹ۔ (ھ) مونث۔ رچنا ؎

اس کا ظہور کروں تجھ سے میں کیا کیا رنگیں
دست و پا تجھ پہ ہیں مہندی کی رچاوٹ خاصی

رچتا پچتا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خوشگوار اور ہضم ہونے والی چیز۔ مونث کے لیے رچتی پچتی۔

رچ کر کھانا۔ رغبت سے کھانا۔

رچنا۔ (س۔ بالفتح) ۱ کھانا ہضم ہونا ۲ ایک شے کی بو کا دوسری شے میں سرایت کر جانا۔ (ناسخ) ؎

کوئی سر رکھ کے اس پر سو گیا تھا خواب میں اگلے دن
رچی ہے نکہت زلف معنبر میرے زانو میں

۴ کبوتر کا خانے میں جانا ۵ مہندی کا ہاتھ پاؤں میں رنگ لانا ۶ شادی کا پھیلنا۔ شادی بیاہ کا سامان مہیا ہونا ۷ جزو بدن

(عاشق) ؎

رچ گیا سودا بدن میں اب نہ وابیکا رہے
روز محشر تک رہیں گے داغ میرے تن کے ساتھ

رچنی مہندی - وہ حنا جو اچھا رنگ دے

رح - رحمۃ اللہ علیہ کا مخفف

رحل (ع) بالفتح، مونث - وہ لکڑی کی چیز جس پر قرآن رکھ کر پڑھتے ہیں

رحلت - (ع) بالفتح، مونث - کوچ - موت - انتقال (کرنا کے ساتھ) (صبا) ؎

ہوا رنج و غم کا عدم قافلہ
ہماری بھی دُنیا سے رحلت ہوئی

رحم - (ع) بالفتح، مذکر ۱ مہربانی - ترس ؎

نہ دیکھنے کو رہے ترسے ہم
نہ کیا رحم تو نے پر نہ کیا

رحم کرنا کے ساتھ علامت مفعول (کو) مستعمل نہیں ہے۔ پر مستعمل ہے۔ جیسے خدا اُس پر رحم کرے ۲ (ع) بالکسر و بفتح اوّل و کسر دوم و نیز بفتح اوّل و سکون دوم) تذکرہ بچہ دان (فقرہ) بیگم کے رحم سے کوئی اولاد نہیں ہوئی ۳ وہ چاولوں کا کچا حلوا جو اللہ کے واسطے عورتیں کسی خوشی کی تقریب میں بناتی ہیں۔ اور اُس کو لڈو کی شکل کا بھی بنا لیتی ہیں۔ (جان صاحب) ؎

دائی کر یا رحم کروں بے نباتہ کا
رہجائے پیٹ مجھ کو جو صدقہ رحیم کا

رحم آنا - ترس آنا۔ (ذوق) ؎

وہ عیادت کو مری آئے تو کیونکر آئے
مر بھی جاؤں تو ذرا رحم نہ آئے اُس کو

رحمدل - صفت - مہربان - رقیق القلب -

رحمدلی - مونث - مہربانی - دلسوزی

رحم کھانا - ترس کھانا - (تعشق) ؎

یا فاطمہ کہاں ہو غریبوں پہ رحم کھاؤ

رحمٰن - (ع) - نہایت رحم والا۔ رحمت سے مشتق۔ رحمن و رحیم - دونوں مبالغے کے وزن ہیں۔ مگر رحمن دُنیا اور آخرت دونوں کی رحمت کو شامل اور صرف خدا کی مقدس ذات کے ساتھ مخصوص ہے (صفت) رحم کرنے والا - بڑا مہربان - بخشائندہ - اس لفظ کا املا بدون الف صحیح ہے -

رحمت - (ع) - بالفتح، مونث ۱ مہربانی - کرم - (مجازاً) چونکہ بارش رحمت الٰہی ہے اس لئے اُس کو بارانِ رحمت کہتے ہیں - (ذوق) ؎

جلتا خورشید تپے اتنی ہی بارش ہو سوا
ہے یکونکر تپشِ عشق نہ رحمت کی دلیل

۲ درود - سلام ۳ کلمہ تحسین و آفرین - (فقرہ) تم کو صد رحمت تم نے ایسے بدزبان کے ساتھ چار سال تک بسر کی -

رحمت برسنا - کثرت سے رحمت کا نازل ہونا - (امیر) ؎

تری مسجد میں واعظ خاص ہیں اوقات رحمت کے
ہمارے میکدے میں رات دن رحمت برستی ہے

رحمت خدا کی - آفریں - شاباش - آپ کا کیا کہنا -

رحمۃ للعالمین - (ع) لفظی معنے رحمت واسطے جملہ عالموں کے) کنایۃً - رسول خدا ؎

غم گناہوں کا نہ کھا اے دلِ حزیں -
رحمۃ للعالمیں پر دھیان کر

رحیم - (ع) (صفت) بہت مہربان - دیکھو رحمن -

رحیق (ع) مونث - شراب خالص - (رشک) ؎

رحیق ساغر توحید کا ہے نام شراب

رحیل (ع) مذکر - کوچ کوچ کرنا - ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا

رُخ - (ف) مذکر ۱ چہرہ (فقرہ) پورب کی طرف رُخ کرکے دیکھو فرق کے لئے دیکھو رخسار ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام ۳ عنقا کی طرح بڑا جانور ۴ (اردو) طرف - جانب - سمت - (فقرہ) یہ آندھی ہوا کا رُخ بتاتی ہے ۵ (اردو) میل - رجحان - توجہ ۶ سامنا (فقرہ) قبلہ رُخ کھڑے ہو جاؤ -

رُخ اُتارنا - دیکھو اُتارنا نمبر ۳۴

رُخ اُتر جانا - لازم - (امیر) ؎

تیوریاں ایسی چڑھیں اُترے رُخ شمس و قمر
نیچی آنکھیں ہوئیں تیغیں تو اشارے خنجر

رُخ بدلنا - ۱ بے مروت ہو جانا - رُکھائی کرنا - (جلیل) ؎

پھری جو نزع میں آنکھیں وہ بدگمان بولا
کہ آپ ہم سے کہاں رُخ بدل کے جاتے ہیں

۲. رو رفتہ رفتہ بدلنا۔ مُنہ پھیرنا۔ ؎

جدھر سے ہوتے تھے نظارہ ہائے یار ظفر
وہ رُخ بھی یار نے اپنے مکان کا بدلا

رُخ پانا۔ متوجہ پانا۔ بیشتر نفی کے ساتھ مستعمل ہے ؎

سفارش ہم تری کرتے بڑے داغ
کچھ اُن کا تجھ سے رُخ اچھا نہ پایا

رُخ پھرنا۔ ۱. کشیدہ ہونا۔ بے التفاتی ہونا۔ (آتش) ؎

پھرا ہے رُخ اُس بادشاہِ خوباں کا
کچھ اعتماد نہیں ہے مزاج سلطاں کا

۲. رخ بدل جانا۔

رُخ چھوٹنا۔ ہمت پست ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

بچپنا ہے مرے اشکوں سے جو رُخ چھوٹے ہیں
وہ دودھ کے دانت ابھی شبنم کے نہیں ٹوٹے ہیں

رُخ دے کر بات نہ کرنا۔ (عو) توجہ سے بات نہ کرنا۔
(عو) توجہ سے بات نہ کرنا۔

رُخ دیکھنا۔ توجہ دیکھنا (آتش) ؎

ذرہ کی طرح ہم نے بھی لڑائی آنکھیں
رُخ پُر نور جب اُس ماہ لقا کا دیکھا

(فقرہ) میں نے اُس روز آپ کا رُخ اپنی طرف نہیں دیکھا اس لئے کوئی تذکرہ نہ چھیڑا۔

رُخ کر جانا۔ ختم کھا جانا۔ مثال کے لئے دیکھو آگ پر سیدھا

رُخ کرنا۔ ۱. مُنہ کرنا۔ پھرنا ۲. توجہ کرنا۔ (ناسخ) ؎

ہٹ گیا ہے یہ کسی گیسو و رخسار سے دل
کہ کبھی رُخ نہ کروں گبرو مسلماں کی طرف

۳. نفی طلب کے ساتھ مستعمل ہے ۴. ارادہ کرنا (فقرہ) سال بھر سے اُس نے کلکتہ کا رُخ نہیں کیا ۵. کسی طرف جانا۔ کسی طرف متوجہ ہونا (اوج) ؎

رُخ کرتی اِدھر تھا نہ یہ مُنہ فوجِ دغا کا۔

دشوار سوئے خیمہ گزرنا تھا ہوا کا

رَخْت۔ (ف۔ بروزن تخت) مذکر۔ اسباب۔ اثاثہ۔ لباس (تلق) ؎

اِک اور رنگ کفن کا لیا کھٹکا ہمراہ
منزل گور میں یہ رخت سفر کیا ہوگا

رُخسار رخسارہ۔ (ف) مذکر۔ گال (نسیم) ؎

ظلمت میں مجھے جو کہا پہلو نظر آیا
رخسار چراغ شب گیسو نظر آیا

رُخ اور رخسارہ کا فرق۔ رخ کا اطلاق تمام چہرہ پر ہوتا ہے برخلاف رُخسار جس کے معنے گال کے ہیں اور مجازاً بمعنے رُخ مستعمل ہے۔

رَخْش۔ (ف) بالفتح۔ سپید اور سُرخ ملا ہوا رنگ۔ رستم کے گھوڑے کا رنگ ایسا ہی تھا اس وجہ سے اس کو رخش کہتے تھے۔ پھر ہر گھوڑے کو رخش کہنے لگے) مذکر ۱. گھوڑا۔ (زرنا) ؎

پیدا ہو جس سے رخش کسی شہسوار کا
آنکھوں کو انتظار رہا اُس غبار کا

۲. روشنی۔

رَخْشاں۔ (ف) بالضم۔ درخشاں۔ چمکنے والا

رَخْشندگی (ف) مونث۔ چمک

رُخصت۔ (ع۔ بضم و فتح دوم) (اجازت) مونث ۱. چھٹی مہلت۔ (داغ) ؎

عدم سے سب آتے ہیں یاں چار دن کو
نہیں ہوتی منظور رخصت زیادہ

۲. اجازت۔ (اوج) ؎

بیٹوں کی طرح آپ نے پالا ہے بہ شفقت
اب ہم سے چھٹوں میں جو ملے مرنے کی رخصت

۳. روانہ ہونا ۴. برطرفی۔ وداع ۵. جاؤ۔ روانہ ہو کی جگہ (داغ) ؎

وہ تشنہ لبی دلاتے ہی بولے کہ رخصت
نہیں ہے کو ملنے کی فرصت زیادہ

۶. خدا کی طرف سے بندے کو کسی کام میں تخفیف کی اجازت ہونا

رُخصت اتفاقی۔ وہ چھٹی جو کسی ناگہانی واقعہ یا ضرورت کے وقت مل سکتی ہے اور تنخواہ نہیں وضع کی جاتی۔

رخصتانہ۔ مذکر۔ وہ نقدی جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے عطا ہو۔ انعام رخصت۔ خلعت رخصت۔

رخصت دینا۔ اجازت دینا۔ چھٹی دینا۔ (جلال) ؎

ہجر میں صبر و تحمل کا تقاضا ہے یہی
جلد رخصت ہیں۔ دو کام تمہارا پنا لیکر

رخصت رعایتی۔ وہ رخصت جو ہر ایک ملازم کو سال بھر میں ایک ماہ کی مل سکتی ہے۔

رخصت طلب۔ (ف) صفت۔ جانے کی اجازت چاہنے والا۔ (شعور) ؎

وہ رُخ پہ ہاتھ پھیر کے بولا بڑھا ہو خط
رخصت طلب یہ حسن بیجا سے ہوگیا

رخصت کرنا۔ ۱ مسافر کو روانہ کرنا ۲ لڑکی کو شوہر کے گھر بھیجنا ۳ برطرف کرنا۔ (بدزبانی کی وجہ سے میں نے اُس ملازم کو رخصت کر دیا) ۴ (کنایۃً) ٹالنا۔ (فقرہ) ساہوکار کو اس وقت کچھ تھوڑا سا دے کر رخصت کر دو۔

رخصت لینا۔ ۱ اجازت لینا۔ (آتش) ؎

درِ فردوس پر رضواں سے رخصت کون لیتا ہے
سمجھتا ہوں میں کھیل اک پھاندنا دیوارِ گلشن کا

۲ چھٹی لینا۔

رخصت مانگنا۔ اجازت چاہنا۔ چھٹی مانگنا۔

رخصت ملنا۔ ۱ اجازت ملنا ۲ چھٹی ملنا ۳ موقوف ہونا

رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔ (شعور) ؎

ہم سے رخصت ہو کے وہ خورشید رو جس دم چلا
ظلمت شب ہوگئی بس صبح غم کی روشنی

(کنایۃً) مرجانا۔

رخصتی۔ مونث (لکھنؤ) ۱ دلھن کی روانگی ۲ وہ روپیہ جو وداع ہوتے وقت دیا جائے۔ سلامی۔

رخنہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) ۱ سوراخ۔ روزن۔ (آتش) ؎

نہیں روزن جو قصرِ یار میں پروا نہیں ہم کو
نگاہِ شوق رخنہ کرتی ہے دیوار آہن میں

۲ (اُردو) مزاحمت۔ خلل۔ فساد۔ فتنہ۔ (صبا) ؎

اے صنم تیری نگہ کے تیر سے
شرع میں زاہد کی رخنہ ہوگیا

رخنہ انداز۔ (ف) صفت۔ خلل ڈالنے والا۔

رخنہ اندازی۔ مونث۔ خلل ڈالنا۔ بھانجی مارنا

رخنہ بندی۔ (ف) مونث۔ سوراخ بند کرنا۔ فتنہ و فساد روکنا۔ (اجتہاد) پیغمبر صاحب نے سب کی اچھی طرح رخنہ بندی کر دی۔

رخنہ پڑنا۔ خلل پڑنا۔ (رشاد) ؎

رخنے ہزار محفلِ زنداں میں پڑ گئے
زہاد دیر و شیخ حرم یہ جہاں مسخرے ہوئے

خلل انداز ہونا ؎

یہ کہہ کے رخنہ ڈالے ہیں اُن کے نقاب میں
اچھے بُرے کا حال کھُلے کیا حجاب میں

رخنہ کرنا۔ ۱ سوراخ کرنا ۲ فساد کرنا۔ السیٹھ لگانا (آتش)

میری نگہ کے شک سے روزن کو جا شدگی
رخنہ یہ تمہیں یار کی دیوار سے آئے کیا

رخنہ کھلنا۔ سوراخ نکلنا (مصحفی) ؎

موج نسیم صحرا ہے آج عنبر فشاں
رخنہ کھُل گیا ہے دیوار بوستاں کا

رخنہ نکالنا۔ رخنے نکالنا۔ (کنایۃً عیب نکالنا) نکتہ چینی کرنا حیلہ حوالہ کرنا۔ عذر کرنا کسی کام میں

رخنہ نکلنا۔ نقص ظاہر ہونا۔ (جلیل) ؎

کھنچے جاتے ہیں دیوار دل کے روزن بدگمانی سے
ذرا سے وہم پر کیا کیا دلوں میں رخنے نکلتے ہیں

رد۔ (ع) بالفتح و تشدید بدوم۔ پلٹا دینا (اُردو میں تخفیف و تشدید مستعمل ہے) مونث دہلی میں مذکر ہے۔ نہ ماننا۔ پھیر دینا۔ واپس کرنا۔ (غالب) ؎

کیوں رد قدح کرے ہے زاہد
مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے

۲ تردید (فقرہ) اس کتاب کی رد لکھی گئی ہے۔ ۳ جھٹلانا ۴ باطل کرنا۔ (انیس) ؎

قتل پہ اُن کے ستمگار تو کد کرتے تھے
پر یہ کس خوبی سے ہر دار کو رد کرتے تھے

(مجازاً) بے اعتنائی۔ (جملہ معانی میں کرنا کے ساتھ)

ردِّ خلق صفت۔ مردود۔ (ضیا) ؎

وہ ردِّ خلق جہاں میں گر ڈوب کر مرے گا
مردہ مرا وبالِ دوش حباب ہوگا

ردِّ دعوت۔ مونث۔ دعوت نامنظور کرنا۔ (رشک) ؎

تری ردِّ دعوت کا شکوہ عبث ہے

ردِّ سلام۔ سلام کا جواب دینا۔

رد کر دینا۔ ہرا دینا۔ مات کر دینا۔ (شعور) ؎

رد کر دیا ترے لبِ رنگین نے لعل کو
ٹھنڈا چراغ دامنِ کہسار ہو گیا

رد و بدل۔ (مونث۔ دلی میں مذکر ہے) اُلٹ پلٹ پھیرنا بدلنا۔ ہیر پھیر کرنا۔ رفع کرنا۔ (فقرہ) تاجر نے مال زنانے میں بھیجا۔ عورتوں نے ردو بدل ہوئی۔ ایک چیز خریدی گئی۔ تکرار۔ بحث۔

(....) ؎

اس قدر چاہیے پیار دو بدل عاشق سے
ایک تیوری کے بدلنے میں تو ہے کام تمام

جنگ میں حملہ کرنا۔ اور توڑ کرنا۔ (انیس) ؎

ہاں بعد علی کم ہوئی جنگ و جدل ایسی
نہ تھا کبھی دیکھی نہیں ردو بدل ایسی

تبدیلی (ترجمہ) بعد کو نصاریٰ و یہود نے اس میں ردو بدل کیا ہے۔

ردّ و قدح۔ (قدح۔ بالفتح طعنہ دینا۔ عیب جوئی کرنا) مونث۔ وہ ٹیڑھی باتیں جو بحث اور تکرار میں ہوتی ہیں۔ بحث۔ تکرار۔ حجت۔ (....) ؎

پسند مکر ناداں سے ہے خطاب کیسے
ہے ردّ و قدح کی یہاں عادت خراب کیسے

لیکن یہاں میں رد و قدح بفتح دال قدح ہے (انشا) ؎

بنتے کام تجھ سے ہے اے جنوں نہ کہوں کسی کو نہ کچھ سنوں
نہ کسی کی رد و قدح میں رہوں نہ اکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں

ردوکد۔ مونث۔ حجت۔ مباحثہ۔ (ذوق) ؎

دشنام دو کہ بوسہ خوشی پر ہے آپ کی
رکھتے فقیر کام نہیں ردو کد سے ہیں

رد ہونا۔ (غلط ثابت ہونا۔ منسوخ ہونا۔ ٹوٹ جانا۔ دفع ہونا۔ باطل ہونا۔ (جلال) ؎

کہیں خیرات سے ہوتی ہے بلا عشق کی رد

بہ مقابلے میں پست ہو جانا (شعور) ؎

رنگ چمن ہی رد ہوا خوب یار سے
گویا کلی کبوتر اڑا سے نگار سے

ردّا۔ (فارسی میں ردہ بفتح اول دوم۔ مطلق صف۔ دیوار کی اینٹوں کی ایک قطار۔ اُردو میں بروزن کدا بتشدید دوم ہے) مذکر۔ اینٹ پر اینٹ رکھنا۔ یا مٹی کی ایک تہ پر دوسری تہ رکھنا جو تہ بہ تہ رکھی جاتی ہے۔ اس کو ردّا کہتے ہیں۔

ردّا جمانا۔ الزام رکھنا (شوق قدوائی) ؎

جما آؤں تھانے میں ردّا کڑا
کہ بندھ جائے قاری پہ اُلٹا دھڑا

ردّا رکھنا۔ ایک تہ کے بعد دوسری تہ رکھنا۔ چنائی پر چنائی کرنا۔ ایک دفعہ کھا کر دوسری دفعہ کھانا۔ (کنایۃً الزام رکھنا) (داغ) ؎

وہ کریں عذرِ وفا اچھی کہی
مجھ پہ ردّے رکھتے ہیں الزام کے

رداء (ع۔ بکسر اوّل ہمزہ در آخر۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث۔ چادر۔ (بحر) ؎

ہوا ہے عاشق گریاں غریق رحمت آج
کفن کے واسطے بھیجے ردا سحاب اپنی

ردائت۔ (ع۔ بفتح اوّل و ہمزہ) مونث۔ فاسد ہونا۔ خراب ہونا۔

ردلا۔ کھنڈلا۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ حقیر۔ نکما۔ خراب

ردّوے خدوے۔ (ہندی میں ردوا کھدوا ہے) صفت خراب۔ سفلے۔ کمینے (فقرہ) ایسے ویسے ردوے خدوے مارے مارے پھرتے ہیں۔

ردی۔ (ع۔ بروزن دلی بتشدید سوم جید۔ ردی) بروزن

رخصتانہ۔ مذکر۔ وہ نقدی جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے عطا ہو۔ انعام رخصت۔ خلعت رخصت۔

رخصت دینا۔ اجازت دینا۔ چھٹی دینا۔ (جلال) ؎

رہبر ہیں وہ ہر عمل کا تقاضا ہے یہی
حق رخصت ہمیں دو کام تھے اپنا لیکر

رخصت رعایتی۔ وہ رخصت جو ہر ایک ملازم کو سال بھر میں ایک ماہ کی مل سکتی ہے

رخصت طلب۔ (ف) صفت۔ جانے کی اجازت چاہنے والا۔ (شعور) ؎

وہ مرغ پہ ہاتھ پھیر کے بولا پڑھا جو خط
رخصت طلب یہ حضرت مسیحا سے ہو گیا

رخصت کرنا۔ ۱ مسافر کو روانہ کرنا ۲ لڑکی کو شوہر کے گھر بھیجنا ۳ برطرف کرنا۔ (بدزبانی کی وجہ سے میں نے اس ملازم کو رخصت کر دیا) ۴ (کنایۃً) ٹالنا۔ (فقرہ) ساہوکار کو اس وقت کچھ تھوڑا سا دے کر رخصت کر دو۔

رخصت لینا۔ ۱ اجازت لینا۔ (آتش) ؎

درِ فردوس پر رضواں سے رخصت کون لیتا ہے
سمجھتا ہوں میں کھیل اک پھاندنا دیوار گلشن کا

۲ چھٹی لینا۔

رخصت مانگنا۔ اجازت چاہنا۔ چھٹی مانگنا۔

رخصت ملنا۔ ۱ اجازت ملنا ۲ چھٹی ملنا ۳ موقوف ہونا

رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔ (شعور) ؎

ہم سے رخصت ہو کے وہ خورشید رو جس دم چلا
ظلمت شب ہو گئی بس صبح غم کی روشنی

(کنایۃً) مرجانا۔

رخصتی۔ مونث (لکھنؤ) ۱ دلھن کی روانگی ۲ وہ روپیہ جو وداع ہوتے وقت دیا جائے۔ سلامی۔

رخنہ۔ (ف) بالفتح و فتح سوم، ۱ سوراخ۔ روزن۔ (آتش) ؎

نہیں روزن جو قصر یار میں پروا نہیں ہم کو
نگاہِ شوق رخنہ کرتی ہے دیوار آہن میں

۲ (اردو) مزاحمت۔ خلل۔ فساد۔ فتنہ۔ (صبا) ؎

اے صنم تیری نگہ کے تیر سے
شرع میں زاہد کی رخنہ ہو گیا

رخنہ انداز۔ (ف) صفت۔ خلل ڈالنے والا۔

رخنہ اندازی۔ مونث۔ خلل ڈالنا۔ بھانجی مارنا

رخنہ بندی۔ (ف) مونث۔ سوراخ بند کرنا۔ فتنہ و فساد روکنا۔ (اجتہاد) پیغمبر صاحب نے سب کی اچھی طرح رخنہ بندی کر دی۔

رخنہ پڑنا۔ خلل پڑنا۔ (رشک) ؎

رخنے ہزار محفل زنداں میں پڑ گئے
زہاد و شیخ دو یہ جہاں مسخرے ہوئے

خلل انداز ہونا ؎

یہ کہہ کے رخنہ ڈالیے اُن کے نقاب میں
اچھے بُرے کا حال کھُلے کیا حجاب میں

رخنہ کرنا۔ ۱ سوراخ کرنا ۲ فساد کرنا۔ الجھیڑا لگانا (آتش) ؎

میری نگہ کے شک سے روزن کو جا شرم کا
رخنہ یہ قصر یار کی دیوار سے کیا

رخنہ کھلنا۔ سوراخ کھلنا (مصحفی) ؎

موج نسیم صحرا ہے آج عنبر فشاں
رخنہ کھُل گیا ہے دیوار بوستاں کا

رخنہ نکالنا۔ رخنے نکالنا۔ ۱ کنایۃً عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا ۲ حیلہ حوالہ کرنا۔ عذر کرنا کسی کام میں

رخنہ نکلنا۔ نقص ظاہر ہونا۔ (جلیل) ؎

جتنے جانے ہیں دیواروں کے روزن بدگمانی سے
ذرا سے وہم پر کیا کیا دلوں میں رخنے نکلتے ہیں

رد (ع) بالفتح و تشدید دوم۔ پلٹا دینا۔ (اُردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث دہلی میں مذکر ہے۔ ۱ نہ ماننا۔ پھیر دینا۔ واپس کرنا۔ (غالب) ؎

کیوں رد قدح کرے ہے زاہد
مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے

۲ تردید (فقرہ) اس کتاب کی رد لکھی گئی ہے ۳ جھٹلانا ۴ باطل ماننا ؎

قتل پہ اُن کے ستمگار تو کد کرتے تھے
پر یہ کس خوبی سے ہر وار کو رد کرتے تھے

۲ (مجازاً) رَد (جملہ معانی میں کرنا کے ساتھ)

ردِّ خلق صفت۔ مردود (صبا) ؎
وہ ردِّ خلق سمجھا ہیں گر ڈوب کر مرونگا
زندہ مرا وبالِ دوشِ حباب ہوگا

ردِّ دعوت ۔ مونث۔ دعوت نامنظور کرنا۔ (رشک) ؎
تری ردِ دعوت کا شکوہ عبث ہے

ردِّ سلام۔ سلام کا جواب دینا۔

رد کر دینا ۔ ہرا دینا۔ ماند کر دینا۔ (شعور) ؎
رد کر دیا ترے لبِ رنگین نے لعل کو
ٹھنڈا چراغ دامنِ کہسار ہو گیا

ردّ و بدل ۔ (مونث۔ دلی میں مذکر ہے) اُلٹ پلٹ پھیرنا بدلنا۔ واپس کرنا۔ دفع کرنا (فقرہ) تاجر نے مال زنانے میں بھیجا گھنٹوں ردّ و بدل ہوئی تب ایک چیز رکھ دی گئی ۲ تکرار حجت۔ (بحر) ؎

اس قدر چاہیے کیا ردّ و بدل عاشق سے
ایک تیوری کے بدلنے میں تو ہے کام تمام

۳ جنگ میں حملہ کرنا۔ اور توڑ کرنا۔ (انیس) ؎
اِل بعد علی کم تھی جنگ و جدل ایسی
تھی کبھی دیکھی نہیں ردّ و بدل ایسی

۴ تبدیلی (اجتہاد) بعد کو نصاریٰ نے و یہود نے اس میں ردّ و بدل کر دیا۔

ردّ و قدح ۔ (قدح۔ بالفتح طعنہ دینا۔ عیب چینی کرنا) مونث وہ ٹیڑھی باتیں جو بحث اور تکرار میں ہوتی ہیں۔ بحث تکرار۔ حجت (اوج) ؎

اپنے منکر ناداں سے ہے خطاب کیسے
ہے ردّ و قدح کی یاں عادت خراب کیسے

بولچال میں ردّ و قدر بفتح دال قدح ہے (انشا) ؎
مجھے کام تجھ سے ہے اے جنوں نہ کہوں کسی کو نہ کچھ سنوں
نہ کسی کی ردّ و قدح میں ہوں نہ اکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں

ردّ و کد۔ مونث۔ حجت مباحثہ۔ (ذوق) ؎
دشنام ردّ و کد بوسہ خوشی پر ہے آپ کی
رکھتے فقیر کام نہیں ردّ و کد سے ہیں

ردّ ہونا ۔ (غلط ثابت ہونا۔ منسوخ ہونا۔ ٹوٹ جانا یا دفع ہونا۔ باطل ہونا۔ (جلال) ؎
کہیں غیرت سے ہوتی ہے بلا عشق کی رد

۲ مقابلے میں پست ہو جانا (شعور) ؎
رنگ چمن ہی رد ہوا عیب یار سے
گویا گلی کو تراش دیئے نگار نے

ردّا ۔ (فارسی میں ردہ بفتح اول و دوم) مطلق صف۔ دیوار کی اینٹوں کی ایک قطار۔ اُردو میں بروزن کوّا بتشدید دوم ہے۔ ۲ ردّا۔ اینٹ پر اینٹ رکھنا۔ باہم کی ایک تہ پر دوسری تہ رکھنا جو تہ پر تہ رکھی جاتی ہے۔ اس کو ردّا کہتے ہیں۔

ردّا جمانا ۔ الزام رکھنا (شوق قدوائی) ؎
جما آؤں تھانے میں ردّا کڑا
کہ بندھ جائے قاری پہ اُلٹا دھڑا

ردّا رکھنا ۱ ایک تہ کے بعد دوسری تہ رکھنا۔ چنائی پر چنائی کرنا ۲ ایک دفعہ کھا کر دوسری دفعہ کھانا ۳ (کنایۃً الزام رکھنا) (داغ) ؎

وہ کریں عذر وفا اچھی کہی
مجھ پہ ردّے رکھتے ہیں الزام کے

رداء (ع) بکسر اوّل ہمزہ در آخر۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا۔ مونث۔ چادر۔ (بحر) ؎
ہوا ہے عاشق گریاں غریقِ رحمت آج
کفن کے واسطے بھیجے ردا سحاب اپنی

ردائت ۔ (ع بفتح اوّل و ہمزہ) مونث۔ فاسد ہونا۔ خراب ہونا۔

ردلا۔ کھنڈلا ۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ حقیر۔ نکما۔ خراب

رڈوے خڈوے ۔ (ہندی میں ردوا کھدوا ہے) صفت خراب۔ سفلے۔ کمینے (فقرہ) ایسے ویسے رڈوے خڈوے مارے مارے پھرتے ہیں۔

ردی ۔ (ع) بروزن ولی بتشدید سوم جید۔ ردی، بروزن

پیر تباہ (۲) صفت بگڑا ہوا۔ ناقص۔ خراب۔ نکما۔ ناکارہ (محسن) ؎

رذی جب ہوا پرچۂ آفتاب
کھلا قدر امتحان حساب

(فقرہ) آپ بیمار کی حالت رذی ہوگئی ہے۔

رذّی - (ا) (ع) بفتح یہ دال مکسورہ مونث۔ ناقص کاغذ۔ (۲) صفت۔ نکما۔

رذی کر دینا - بیکار کر دینا۔

ردیف - (ع) بروزن امیر (۱) وہ شخص جو ایک گھوڑے یا اونٹ پر پیچھے بیٹھے (۲) مونث وہ لفظ جو غزل یا قصیدے یا ابیات کے آخر میں قافیہ کے پیچھے بار بار آئے (۳) پیچھے کی فوج۔ حروف تہجی کی ترتیب سے جب الفاظ یا اشعار کہے جائیں تو ان کے واسطے بھی ردیف کا لفظ مستعمل ہے ؎

جلد اے جان کہیں جسم کی اب آپ ردیف
حسن کا شعر ہیں اور عیب کا ہے دھیان (خفیف)

ردیف باندھنا - ردیف کا موقع سے استعمال کرنا۔

ردیف بندھنا - لازم ؎

اس زمیں کا غفلتاً ہی تکلف ہے بشر
کہ ردیف غزل طرح نہ بیکار بندھی

ردیف چمکنا - ردیف کا لطف دینا۔ (شعور) ؎

باعث فروغ حسن ٹھہرا کمال عشق
چمکے ردیف خوب جو دے رنگ قافیہ

ردیف وار - ابجد کے حساب سے رکھا ہوا۔ حروف تہجی کی ترتیب سے۔

رذالا - (ع) رذالت بضم اول و فتح چہارم۔ و بفتح اول وزاے ہوز کسی لغت میں نہیں ہے۔ ہندوستان میں آخر ت۔ ہ یا الف سے بدل لی ہے) مذکر (مجازاً) ناقص۔ کمینہ کم ذات۔ رذالپن۔

رذالپن - مذکر کمینہ پن۔ سفلہ پن۔

رذالے کا لٹھ - (کنایۃً) منھ پھٹ۔ بے شرم بیباک گستاخ۔ بیحیا۔

رذالے کی جورو کو سدا طلاق - مثل کم ظرف کی دوستی کا کبھی اعتبار نہیں کرنا چاہیئے۔ کمینہ اور سفلہ کو اپنے عہد کا کچھ پاس نہیں ہوتا۔

رذالے کے ناخن ہوئے - مثل یعنے کمینہ صاحب اختیار ہو گیا۔ رذیل۔ (ع) صفت۔ سفلہ۔ کمینہ۔ کم ذات

رذیل کی دو نہ اشراف کی سو - کمینہ کی دو گالیاں بھی اشراف کی سو گالیوں سے بڑھ کر ہوتی ہیں۔

رذیلوں کی دوستی پانی کی لکیر - شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر۔ مثل۔ کمینوں کی بات کا بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔

رڑیانہ - (ھ) بالکسر [illegible]

رڑکنا - (ھ) کھٹکنا۔ چبھنا۔ (فقرہ) آنکھ میں کچھ رڑک رہا ہے۔

رز - (ف۔ بالفتح) رنگ کرنے والا جیسے رنگرز۔ ۲ انگور۔ اردو میں درخت رز۔ دختر رز یعنے شراب انگوری۔ شراب مستعمل ہے۔

رزّاق - (ع) - رازق کا مبالغہ ہے۔ یعنے خدائے تعالیٰ تمام مخلوق کو مناسب حال اور موافق روزی دیتا ہے) مذکر۔ رزق دینے والا۔ خدا جل شانہ کا نام۔

رزاقی - رزق رسانی۔

رزق - (ع۔ بالکسر۔ رزق کی دو قسمیں ہیں ایک محسوس جو جسموں کے واسطے ہے اور دوسرا معقول جو روحوں کے واسطے ہے) مذکر۔ روزی۔ خوراک۔ کھانا۔ پہونچانا۔ دینا کے ساتھ۔

رزق اُتارنا - رزق پیدا کرنا۔

رزق اُترنا - از خود سامان رزق ہو جانا یا غیب سے ملنے کی جگہ۔ (اسیر) ؎

مثل طفلی کے جوانی میں بھی بھوکے نہ رہے
شیر مادر کی طرح رزق مقدر اُترا

رزق پہونچنا - کھانا ملنا قدرت الٰہی سے (آتش) ؎

رزق ہر صبح پہونچاتا ہے مجھے بے منت
خون دل لخت جگر کی ہے تمہاری تیار

رزق کا کیڑا - اناج کھانے والا۔ (کنایۃً) انسان (حیات) ؎

جو رزق کا کیڑا ہو سٹے کیوں نہ اُسے رزق
رزاق سے پاتا ہے غذا سنگ میں کیڑا

رزق نوش کرنا۔ رزق کھانا۔ (شعور) ؎

جہاں میں سب ہیں مہمانِ طفیلی
کیا کرتے ہیں رزق آسیہ نوش

رِزَرْوْ ڈ (انگ) صفت مخصوص جن کو اور لوگ استعمال میں نہ لاسکیں۔

رِزَلْٹ۔ (انگ) مذکر نتیجہ امتحان نتیجہ

رَزْم۔ (ف۔ بالفتح) مونث۔ جنگ۔ معرکہ۔

رزمگاہ۔ (ف) مونث۔ میدانِ جنگ

رزمیہ۔ (ف) صفت۔ رزم سے نسبت رکھنے والا۔

رِزُولیوشن۔ (انگ۔ کسرِ اول و ضم دوم و سکون سوم) (بلا) مذکر۔ تجویز۔

رِزِیڈنٹ۔ (انگ) مذکر ۱ باشندہ ۲ شاہی وکیل جو کسی ریاست میں رہے۔

رَزِیڈنسی (انگ) مونث۔ وہ جگہ جہاں رزیڈنٹ رہے۔

رَس۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ شیرہ۔ عرق۔ دودھ ۲ گنے کا شیرہ ۳ جوہر۔ ست ۴ لونا (شرف) ؎

پیٹریاں میرے قفس کی شاخِ گل سے کم نہیں
لوچ یہ دیکھا نہ دیکھی ایسے رس کی تیلیاں

۵ دھات کے کشتے کو بھی رس کہتے ہیں ۶ (ہندو) منی۔ نطفہ ۷ آواز کی نرمی۔ آواز کی شیرینی (فقرہ) اُس کی آواز میں ذرا رس نہیں ۸ نشیلاپن۔ دیکھو آنکھوں میں رس ہونا۔

رس اُترنا۔ گھوڑے کے سُم سے مواد کا پانی نکلنا

رس بَٹا۔ صفت۔ مونث۔ خمار آلودہ۔ نشیلی۔ آنکھ کی صفت میں مستعمل ہے (جلیل) ؎

یہ کتنی ہیں مست ساقی کی رس بھری آنکھیں
کہ کوئی جام یہاں خالی از شراب نہیں

۲ (انگ۔ راسب بیری کا بگاڑا ہوا) مونث۔ مکوہ کی قسم کا ایک پھل اور اُس کا درخت

رس بھری آواز۔ دیکھو رسیلی۔

رس پڑنا۔ اناج میں دودھ پیدا ہونا۔

رَس چوس لینا۔ جوہر نکال لینا۔ چوس لینا۔ (داغ) ؎

گلشن میں ترے لبوں نے گویا
رس چوس لیا ہے کلی کا

رَس کی باتیں۔ (ہندو) میٹھی میٹھی باتیں۔ لگاوٹ کی باتیں۔

رس گھولنا۔ (کنایۃً) شیریں کلامی کرنا۔

رَس لینا۔ رس چوسنا۔ (داغ) ؎

رس کس سے لیا تری ہنسی کا
علم کا ہے رنگ پھیکا پھیکا

رس میں بِس ملا دیا۔ (ہندو) خوشی میں رنج پیدا کردیا

رِس۔ (س۔ بالکسر۔ ہندی میں بالضم بمعنے حرایس) مونث (ہندو) غضب۔ غصہ۔ ہٹ۔ ضد۔

رِسانا۔ (ھ) (ہندو) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔

رَس۔ (ف) بالفتح۔ رسیدن کا امر۔ مرکبات میں بمعنے کسی چیز پر پہونچنے والا مستعمل ہے۔ جیسے فریاد رس۔ داد رس

رَسا۔ (ف) ۱ کسی چیز تک پہونچنے والا۔ دور جانے والا۔ جیسے آہِ رسا۔ کامل داخل جیسے کامل رسا۔ زلفِ رسا (منیر) ؎

یوں تو خوش فکر ہیں اس معرکہ میں جمع منیر
عرش رس دیکھئے اب فکرِ رسا کس کی ہے

رسائی۔ (ف۔ بفتح اول) مونث۔ پہونچ۔ بار یابی دخل۔ مہارت۔

رسائی پانا۔ باریاب ہونا۔ (ناسخ) ؎

رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ رہا

رسائی پیدا کرنا۔ رسوخ حاصل کرنا۔ (آتش) ؎

ایسی رسائی بھی پیدا کے کھینچ کر
خلوت سے انجمن میں ہمیں یار لے چلے

رسائی پیدا ہونا۔ لازم

رَسْتا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی اور موٹی رسی۔

رسالت۔ (ع۔ بکسرِ اول و فتح چہارم) مونث۔ پیغمبری۔ پیغامبری۔ سفارت۔ (اسیر)

سوئے خلق قرآں ہے مکتوب خالق
ہوئی ختم سب پہ رسالت تمہاری

رسالتمآب پیغمبر صاحب۔ اس سے مراد ہوتی ہے ؎

اے دل نہ مجھ کو اس سے امید تو گناہ
ہے آسرا جناب رسالتمآب کا

رسالدار۔ مذکر۔ دیکھو رسالہ دار

رسالداری۔ مونث۔ دیکھو رسالہ داری ہے۔

رسالہ۔ (ع رسالۃ) کتاب۔ پیغام رسانی۔ مذکر ۲ چھوٹی کتاب۔ جلد۔ (مصنف) ؎

روز ازل کھلا نہ سبب تو نہ نصیب
مونس نے دیں زر تن کو رسالہ اُٹھایا

۳ گھوڑ سواروں کا دستہ۔ (داغ) ؎

کسی پر وہ آنکھیں صف مژگاں تو بڑھا کر
ہے نوک چو دو کش ہو رسالوں سے ہمارے

رسالہ دار۔ مذکر۔ رسالے کا افسر۔

رسالہ داری۔ رسالہ داری کا عہدہ۔ رسالے کی افسری۔

رَسان۔ (ف۔ بروزن کسان) صفت۔ پہنچانے والا جیسے مژدہ رسان۔ پیچ بھی رساں ۲ مونث۔ دیکھو رسائن نمبر ۱

رَساوَل (ہ) مونث۔ گنّے کے رس کی کھیر

رسائل۔ (ع) مذکر۔ رسالہ نمبر ۱ کی جمع

رسائن۔ (س) مونث ۱ وہ دوا جو کوئی دھات کشتہ کرکے بنائی جائے ۲ (مجازاً) آہنگی۔ دلّی میں اس جگہ رساں مستعمل ہے (مضحفی) رسان سے سمجھایا تمہاری سمجھ میں نہیں آتا تو کیا۔

رَسپانڈنٹ (انگ۔ بالفتح۔ انگریزی ہے) مقابل ہے مذکر۔ اپیلانٹ کا فریق مخالف۔

رُستخیز۔ (ف) بالضم۔ حاصل بالمصدر رستن کا بمعنی شئے اگنا۔ اُٹھنا) مونث (کنایۃً)، قیامت

رَستگار۔ (ف بالفتح) صفت۔ نجات پانے والا۔ رہائی پانے والا۔

رستگاری۔ (ف) مونث۔ رہائی

رُستم (ف۔ بالضم) ایران کا مشہور پہلوان جو زال بن سام کا بیٹا۔ اور زابلستان کا حاکم تھا۔ زال کا لقب دستان یا داستان تھا اس وجہ سے رستم کو رستم دستاں کہتے ہیں۔ (جلال) ؎

یقین ہے رستم دستاں کا دم فنا ہو جائے
جو آپ دست بقبضہ ہوں کے برسر کین

چاہ رستم رستم کے بھائی نے ایک کنواں کھودا تھا جس کو ہر قسم کے ہتھیار ڈال کر خس پوش کر دیا تھا۔ رستم اسی میں گر کر مر گیا (ذوق) ؎

دلبران محبت کو خلش سے اس کی مژگاں کی
پس مردن لحد میں بھی ہے عالم چاہ رستم کا

۲ (مجازاً) بڑے بہادر۔ زبردست۔ جانج کی جگہ مستعمل ہے ۳ دیکھو جیپارستم۔

رستم خاں۔ رستم کا سا لا صفت۔ (طنزاً) بہادر۔ شیخی باز۔ لڑنے والا۔

رستم کی دھاک۔ رستم کا رعب اور ہیبت۔ ؎

مردے سے بہتر ہے نام مرد ہیچ ہے یہ مثل
پہلوانی سے ہے شو سے رستم کی آتش دھاک ہے

رستم کی گور پر لات مارنا۔ (کنایۃً) بہادری کا جھوٹا دعوی کرنا۔ (شعور) ؎

لازم ہے اُس سے جنگ کرے جو مقابلہ
ناداں ہے لات مارے جو رستم کی گور پر

رستم ہونا (مجازاً) بڑا بہادر ہونا۔ (آتش) ؎

ثابت قدم نہ کو ہے نفس کشی شرط
بے زور کو مارے ہوئے رستم نہیں ہوتا

رُستمی (ف) مونث بہادری۔

رستمی دکھانا۔ بہادری دکھانا۔

رستہ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو راستہ (ذوق) ؎

احاطہ سے فلک کے ہم تو کب کے
نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا

یہ لفظ بمعنے تدبیر اور موقع مستعمل ہے۔

رستہ بتانا۔ راہ بتانا (ناسخ) ؎

تیری مسجد میں بھٹک کر آرہے ہم مے پرست
زاہدا رستہ بتا دے خانۂ خمّار کا

۲ (کنایۃً) ٹالنا۔ رخصت کر دینا (امانت) ؎
لگا کے راہ پہ لایا ہے وہ رقیبوں کو
پہونچ کے گھر مجھے رستہ بتائے گا پھر کیا

رستہ بند ہونا۔ راہ بند ہونا۔ روک ہونا۔ (رشک) ؎
تو ڈر جو زاہد تجھے نہیں ہیں صلح کا رستہ ہے بند
میرے ساتھ جھاڑیے کا لے شوخ پر فن تو ڑ کر

رستہ بھٹکانا۔ رستہ بھلانا۔ گمراہ کرنا۔

رستہ بھول کے نکل آنا۔ جو شخص اتفاقیہ آجائے اُس سے بطور شکوہ کہتے ہیں کہ کیا تم رستہ بھول کے ادھر نکلے۔
(شوق قدوائی) ؎
کاہے کو سمجھ بوجھ کے آتے مرے گھر تم
کیا بھول کے رستہ نکل آئے ہو ادھر تم

رستہ پانا۔ جانے کو راہ ملنا۔ (ذوق) ؎
قلزمِ سے گذرنے دے سے ہم تو
نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا

۲ (کنایۃً) تدبیر ہاتھ آنا۔

رستہ پر لگا دینا۔ صحیح راہ پر کر دینا۔ (انیس) ؎
جس سمت تجا ہوں اُسی رستہ پہ لگا دے
کیا دور ہے خالق ہمیں بچھڑوں سے ملا دے

رستہ پکڑو۔ راہ لو چلتے پھرتے نظر آؤ۔

رستہ پہاڑ ہو جانا۔ دیکھو پہاڑ ہو جانا۔

رستہ پھٹنا۔ ایک رستے سے دوسرا راستہ نکل آنا۔ راستہ بدلنا۔ راستہ پھرنا (معروف) ؎
اُدھر خود بخود کھنچا جائے ہے دل
الٰہی اللہ کو یہ رستہ پھٹے ہے

رستہ پھرنا۔ رستہ بدلنا۔ رستہ مڑنا۔

رستہ چلتا۔ صفت۔ مذکر۔ مسافر۔ راہگیر۔

رستہ چلتے۔ راہ چلتے۔ (شوق قدوائی) ؎
آتے جاتے لوگوں سے پلکوں کے اشارے ہوتے ہیں
آپ تو رستہ چلتے میرے حق میں کانٹے بوتے ہیں

رستہ چلنا۔ راہ طے کرنا۔

رستہ دکھانا۔ راہ دکھانا۔ تدبیر بتانا۔ (فقرہ) ابتدا میں دنیا کی شہرت اور ناموری اور تفریح طبع نے مجھے مختلف کاموں کے رستے دکھلائے۔

رستہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ (بحر) ؎
انتظار یار رہتا ہے یہی
زندگی جب تک ہے رستہ دیکھئے

۲ تدبیر سوجھنا۔

رستہ روکنا۔ سدِّ راہ ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎
تو نہ ڈر آہ نہ پہونچے گی خدا تک ہرگز
راستہ عرش کا روکے ہیں دعائیں میری

رستہ سمجھ میں آنا۔ (ذوق) ؎
نہ پایا خاک بھی رستہ سمجھ میں عمر رفتہ کا
مگر سمجھے تو داغ معصیت کو نقش پا سمجھے

رستہ سوجھنا۔ تدبیر سوجھنا۔

رستہ نکال دینا۔ (کنایۃً) سختی کر کے دینا۔ کبھی ناک کے ساتھ اور کبھی منہ کے ساتھ مستعمل ہے۔ (رشک) ؎
تم ناک رگڑ واتے رہے پیرِ مغاں سے
سب ناک کے رستے سے کرامات نکالی

رستہ کاٹ کے جانا۔ رستہ کاٹ کے چلنا۔ کترا کے جانا رستہ بچا کے چلنا۔ (داغ) ؎
وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اس لیے مجھ سے
کہ کچھ کہے نہ یہ خانہ خراب رستے میں
(منیر) ؎
مانع نہیں بوسے کے لیے آپ کی زلفیں
یہ سانپ مرا رستہ کاٹا نہیں کرتے

رستہ کترانا۔ رستہ کاٹ کر جانا۔

رستہ کٹا ہونا۔ راستہ چھوٹا ہونا۔

رستہ کٹنا۔ ۱ راستہ طے ہونا ۲ ایک راہ سے دوسری راہ نکلنا۔

رستہ کھلنا۔ (کنایۃً) تدبیر ہاتھ آنا (فقرہ) بارے پوچھ پچھ کا راستہ تو کھلا۔

رستہ گھیر کر کھڑا ہونا۔ راہ روک کر کھڑا ہونا۔ (جرأت)

دیکھ مجھ کو آپ دریچوں کا منھ پھیر کے
یہ دوانا کس لیے بیٹھا ہے رستہ گھیر کے

رستہ گھیرنا۔ سدِ راہ ہونا۔

رستہ لو۔ رستہ پکڑو ؎

بحر درباں بے مروت ہے
ہو چکی راہ گھر کا رستہ لو

رستہ لینا۔ رستہ اختیار کرنا۔ کسی طرف جانا (امیر) ؎

مدینے کی طرف جائیں کہ ہم لیں کعبہ کا رستہ
نظر آتا ہے ان دونوں گھروں میں ایک ہی جلوہ

رستہ ناپنا۔ (کنایۃً) جلد واپس چلا جانا۔

رستہ نکالنا۔ (کنایۃً) تدبیر نکالنا۔ راہ نکالنا (رشک)

مری تلاش کے ہرکارہ ہیں جہاں پیما
تمہارے گھر کا بھی راستہ نکالیں گے

رستہ نکلنا۔ لازم

رستہ نہ ملنا۔ موقع نہ ملنا۔ جگہ نہ ملنا (امیر) ؎

آنے کا نکیرین کو رستہ نہیں ملتا
کیا حوروں کے بھرمٹ ہیں مزارِ شہدا میں

رستے پر آنا۔ راہِ راست پر آنا۔ سیدھی راہ پہ آنا۔ گمراہ نہ ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ قابو میں آنا ۲؎ درست ہونا۔ نیک بننا۔

رستے سے کٹ جانا۔ کچھ راہ چل کر دوسری راہ جانا (بحر) ؎

ہمراہ میرے کوں چڑھا کوہ عشق پر
فرہاد ایک نیند میں رستے سے کٹ گیا

رستے لگانا۔ طریق بتانا۔ (داغ) ؎

ہے یہی راہِ منزلِ مقصود
خوب رستے سے لگا دیا تو نے

رستے میں۔ بیچ میں۔ (داغ) ؎

پھر پیام بر اپنا خراب رستے میں
دیا نصیب نے اچھا جواب رستے میں

رستے میں پڑا پانا۔ (کنایۃً) بے زحمت کے پاتا۔ (منیر) ؎

مرغوب تھی محنت سفرِ عشق میں ایسی
رستے میں پڑا پاتے تو آرام میں رہتے

رستے میں ملنا۔ اثنائے راہ میں ملاقات ہونا

رُستنی۔ (اُگنے والی چیز۔ سبزہ ÷

رَسَد۔ (ف)۔ بفتح اول و دوم۔ معانی نمبر ۱ و ۴ میں فارسی ہے) مونث ۱؎ حصہ۔ قسمت (فقرہ) آم حصۂ رسد سب کو مل گئے ۲؎ جنس۔ غلہ ۳؎ اردو ذخیرہ اور آذوقہ جو قافلہ یا لشکر کے ہمراہ ہو۔ (انیس) ؎

موقوف اُسی دن سے ہوئی تھی رسد آنی
لشکر میں ہوئی شاہ کے غلہ کی گرانی

۴؎ مطابق۔ مناسب (فقرہ) حصۂ رسد سب کو بانٹ دو ۵؎ کاروانِ غلہ۔ سامانِ لشکر۔

رَسَد پہونچانا۔ سامانِ خوراک فوج یا لشکر میں پہونچانا

رَسَدی۔ صفت حصے کے مطابق۔

رَسکوک (بالفتح وضم سوم وسکونِ چہارم معروف) مذکر جوہریوں کی اصطلاح میں چھوٹا مروارید۔ مرجان۔

رُسُل۔ (ع) مذکر۔ رسول کی جمع۔

رسم۔ (ع۔ بالفتح۔ آئین۔ نشان) مونث۔ بیگمات مذکر بولتی ہیں (اختر شاہ اودھ) ؎

ایسے تو نہیں ہیں آپ ناداں
دُنیا کا یہ رسم ہے مری جاں

۱؎ دستور۔ رواج۔ (جان صاحب) ؎

رسم یہ ہے نگوڑا مار نیا
اُلٹا دینا پڑا ہے خون بہا

یا میل جول۔ (مراسم جمع) ۲؎ روش۔ عادت۔ طور۔ طریق ۳؎ ایک کھیل کا نام جس میں ایک شخص دوسرے سے پوچھتا ہے۔ کہ تم نے کیا کھایا۔ وہ جواب میں کسی ایسے طعام یا شیرینی

یا میوے کا نام لیتا ہے کہ اُس میں یا تو رسم کے تینوں حرف ہوں یا کوئی حرف نہ ہو دونوں میں سے جو شخص ایسا لفظ نہیں بتا سکتا ہے ہار جاتا ہے۔ (بحر) ؎

دلبروں میں بیوفائی کی اگر ہوتی نہ رسم
بیٹھ کر اغیار میں کیوں رسم دلبر بولتے

رسم اُٹھانا۔ عادت اور رواج کے خلاف کرنا۔ (فقرہ) ہم نے اپنے یہاں سے یہ رسم اُٹھا دی۔

رسم اُٹھنا۔ لازم۔

رسمُ الخط۔ (ع) مذکر۔ املا۔

رسمُ المُہر۔ (ہندوستان کی دفتری اصطلاح تھی) مونث وہ رقم جو مُہر کرتے وقت دفتر شاہی میں رعایا سے لی جاتی تھی۔

رسم و رواج۔ مذکر۔ دستور۔ قاعدہ۔

رسم و راہ۔ مونث ڈھنگ۔ دستور۔ ربط و ضبط۔ میل جول۔ بستاؤ۔ (اُٹھ جانا۔ پڑ جانا۔ ہونا کے ساتھ) (ظفر) ؎

ہم اُن سے مانگتے بوسہ بھی نقد دل دے کر
جو لین دین کی کچھ رسم و راہ پڑ جاتی

(آتش) ؎

دنیا سے رسم و راہ محبت کی اُٹھ گئی

رسم و راہ پڑ جانا۔ دہلی کا محاورہ ہے۔ لکھنؤ میں رسم و راہ ہو جانا ہے۔

رسمی۔ صفت۔ عام۔ معمولی۔ متوسط درجے کا۔ رواجی جس کا رواج ہو۔ جیسے علوم رسمی۔

رسمیات۔ مونث۔ رسمیں (فقرہ) عوام اگر اہل تہذیب کی رسمیات سے بیخبر ہوں تو مقام تعجب نہیں۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔

رَسمَسا۔ (ھ) صفت مذکر۔ تر کسی قسم کے پانی سے ہو یا پسینہ سے۔

رِسمَسانا۔ معشوق کا نانسے بستر پر اینڈنا۔ جوانی کے رس میں ڈوبا ہوا۔ کھوکھلانا۔ (ھ) تر ہونا۔

رسمی۔ صفت مونث۔

رَسَن۔ (ف۔ یہ لفظ فارسی اور عربی میں مشترک ہے) مونث رسّی۔ (اسیر) ؎

یوسف کو زنخداں سے نکالے کی وہ زلف
اس کنویں سے یہ کسی ہاتھ رسن چڑھتی ہے

رَسَن باز۔ (ف) صفت۔ نٹ جو رسّیوں پر تماشا دکھاتا ہے۔ (رشک) ؎

رشتۂ عشق سے ناموش رسائی پائی
کچھ رسن باز سے ہم لوگ سوا کھیل گئے

رِسنا۔ (ھ۔ بالکسر) ۱ ٹپکنا۔ چونا۔ (فقرہ) گھڑا رِستا ہے ۲ (ہندو) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔

رَسنا بَسنا۔ (ع) رہنا سہنا۔ پھولنا۔ پھلنا۔ فارغ البالی سے گزرنا۔ (فقرہ) نیا مکان خریدنا۔ مبارک ہو خدا کرے خوب رِسو بسو۔

رَسوا۔ (ھ۔ بفتح اوّل و دوم و نیز بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ایک تلخ دوا کا نام۔

رُسوخ۔ (ع۔ استوار۔ مضبوطی۔ تالاب کے پانی کا زمین میں جذب ہو جانا) مذکر ۱ رسائی۔ ربط ضبط ۲ اعتماد۔ اعتبار۔ (فقرہ) کلکٹر کے یہاں پیشکار کا بڑا رسوخ ہے۔

رسُول۔ (ع۔ بفتح اوّل و ضم دوم و سکون سوم معروف۔ رُسُل۔ جمع) مذکر ۱ خدا کی طرف سے بھیجا ہوا۔ وہ نبی جو خدا کی طرف سے کتاب لائے ۲ قاصد۔ نامہ بر۔

رسول۔ نبی کا فرق۔ رسول صاحب کتاب ہوتا ہے اور اُس کو مستقل کتاب دی جاتی ہے۔ نبی۔ عام ہے اس میں وہ پیغمبر بھی شامل ہیں جن کو کتاب اور شریعت ملی اور جن کو نہیں ملی۔

رسُولُ اللہ (ع۔ مذکر۔ خدا کا رسول)

رسُول زادی۔ مونث۔ رسول کی بیٹی۔

رسُول شاہی۔ مذکر ایک قسم کے آزاد فقیر۔

رسولی ڈاڑھی۔ وہ ڈاڑھی جو رسول شاہی فقیر رکھتے ہیں۔ اس ڈاڑھی میں صرف ٹھوڑی کے نیچے بال ہوتے ہیں۔ اس لیے ہر ایسی ڈاڑھی کو رسولی ڈاڑھی کہتے ہیں۔

رَسَولی۔ (ھ۔ بفتح اوّل و دوم و کسر سوم) مونث۔ (دہلی)

ایک قسم کی تیوڑی۔

رُسُوم۔ (ع) ۱ مذکر رسم نمبر ا کی جمع ۲ شادی بیاہ کی رسمیں ۳ (منشی اھد) سرکاری خرچہ۔ سرکاری حق۔ کورٹ فیس کا خرچہ اسٹامپ کی فیس چندہ یا محصول جو کسی حصہ زمینداری سے موافق رواج کے واجب الوصول ہو ؎

دے نقدِ جاں اسیر کہ قصہ تمام ہے
جلاد کی کچہری میں داخل رسوم کی

معنی نمبر ۱ میں بطور مفرد مستعمل ہے ۴ مذکر قاعدے دستور طریقے (انیس) ؎

جاری تھے وہ جوان کی عبادت کے تھے رسوم

رَسُوئی۔ (ھ) (ہندو) مونث ۱ کھانا۔ (پکانا کے ساتھ) ۲ کھانا کھلانے اور پکانے کی جگہ۔

رسوئیا۔ (ھ) صفت کھانا پکانے والا۔

رسی۔ (ھ) مونث ۱ موٹی ڈوری ۲ (عو) (کنایتہً) سانپ عورتیں شب کو سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اور رسی کہتی ہیں۔ (ڈسنا کے ساتھ) (رنگین) ؎

رات کو لیتی ہو رسی کا نام
تم کچھ اتا جی بنتی سی ہو

(جان صاحب) ؎

یاد ہے رسی کے ڈسنے کا نہیں منتر مجھے

۳ سو فٹ کا لمبا پیمانہ ۴ (کنایتہً) عمر۔ زندگی۔

رسی بٹنا۔ رسی کو بل دینا۔ (کنایتہً) حیلہ بہانہ بنانا۔ (داغ) ؎

دل کو پھنسا کے بل بھی ہیں دیتے کہ چھٹ نہ جائے
رسی بٹی ہے آپ نے زلفِ دراز کی

رسی تڑانا۔ اس سرعت سے دوڑنے کے لیے مستعمل ہے کہ کوئی چیز روک اور اڑنہ ہو سکے (ترجمۃ القرآن) اگر کہیں پناہ پائیں تو رسی تڑا کر اس کی طرف دوڑ پڑیں۔

رسی جل گئی بل نہیں کھلا۔ رسی جل گئی ینٹھن نہیں گئی۔ رسی جل گئی بل نہیں گیا۔ مثل دولت اور عزت جاتی رہی غرور اور سرکشی نہ گئی۔ (جان صاحب) ؎

رسی جل جاتی ہے رسی کا نہیں بل جاتا۔
بات مد کرتے ہیں ہر وقت میاں نام پسند

(شوق قدوائی) ؎

بعد فنا بھی پھیر لیا ہے لحد میں منہ
رسی تو جل گئی مگر اینٹھن نہیں گئی

رسی دراز کرنا۔ (کنایتہً) مہلت دینا۔ اغماض کرنا۔ عمر زیادہ کرنا۔ (رند) ؎

خلق خدا کو ہوتی ہیں اس سے اذیتیں
ظالم کی رسی کر نہ تو اے آسماں دراز

رسی دراز ہونا۔ ۱ رسی کا طویل ہونا۔ لانبا ہونا۔ ۲ (مجازاً) مہلت ملنا۔ ڈھیل ہونا۔ عمر زیادہ ہونا۔ زندگی بڑھ جانا۔ (ذوق) ؎

پہونچا ہے شب کمند لگا کر وہاں رقیب
سچ ہے حرامزادے کی رسی دراز ہے

۳ (مجازاً) انتہا ہونا۔ (اسیر) ؎

تجھ کو نہیں زوال زمانے کو ہے زوال
رسی ہے تیرے ظلم کی اے آسماں دراز

رسی ڈھیلی چھوڑنا۔ آزادی دینا۔ نگرانی کم کرنا۔

رسی کا سانپ بنانا۔ بے اصل بات کو بڑا کر کے دکھانا۔ (رضا) ؎

خود ذکر زلف چھیڑ کے برہم کیا انھیں
رسی کا سانپ ہم نے بنایا غضب کیا

رسی کوتاہ ہونا۔ (عو) (کنایتہً) عمر کم ہونا (جان صاحب)

رسی دراز عمر کی کوتاہ ہو چکی
در گور لے دراز کا کس کا خیال ہے

رسیاں تڑانا۔ (کنایتہً) آزادی کا خواہشمند ہونا (بحر)

گو رسیاں تڑاوں رہائی محال ہے
ذہری کمند ہو کے وہ زلفِ دوتا لگی

۲ کمال بیزاری ظاہر کرنے کے لیے۔ (فقرہ) اب بیوی کا یہ حال ہے کہ سسرال کے نام سے رسیاں تڑاتی ہیں

رَسِیا۔ (ھ) صفت۔ شوقین۔ رنگیلا۔ طرح دار

رسیانا - (راہ پر لگانا)

رسید - مونث۔ ۱ پہونچنا آدمی۔ خط یا کسی چیز کا۔ (فقرہ) اگر سے پہونچ کر اپنی رسید سے مطلع کرنا ۲ نوشتہ جس میں کسی چیز کے وصول ہونے کا مضمون ہو ۳ گنجفہ کی بازی میں کسی کو سر ہو پہنچنا (داغ) ؎

تیرے بدخواہ تہیدست ازل لیسے ہیں
گنجفے میں بھی حریفوں کو نہ ہرگز ہو رسید

رسید کرنا - (کنایۃً) لگانا۔ مارنا (جلیل) ؎

حسرت نے بڑھ کے سینہ پہ برچھی رسید کی
ناوک نکل گیا جو ہمارے قریب سے

رسید ہونا - گنجفہ کی بازی میں سر آنا۔ (فقرہ) رسید ہونے کے بعد جتنے اکلو ہوں سب کو کھیل جانا پڑتا ہے۔

رسیدہ - (ف) صفت ۱ (میوے اور پھل کے لیے) پختگی کی حد پہونچا ہوا ۲ کمال پر پہونچا ہوا۔ جیسے عمر رسیدہ ۳ مبتلا جیسے اجل رسیدہ۔ آفت رسیدہ کا بل (قدر) ؎

کعبۂ مقصود رسیدہ فقیر
بیٹھ گیا آ کے قریب امیر

رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گزشت - (ف) مقولہ اُس وقت کہتے ہیں۔ جب کوئی انسان مصیبت ناگہانی سے بچ جائے۔

رسیلا - (س) صفت مذکر ۱ عرق دار۔ رس دار۔ شاداب ۲ بانکا۔ خوش وضع۔ خوش طبع (امیر) ؎

نکیلے تم ہو جیلے تم ہو رسیلے تم ہو البیلے
پھر اور دل کو میں رکھ چھوڑوں کس جوان کیلئے...

رسیلاپن - (ھ) مذکر رسیلا ہونا۔

رسیلی - (ھ) صفت مونث

رسیلی آنکھ - مونث۔ پیار کی آنکھ۔ مخمور آنکھ۔ لگاوٹ بھری آنکھ (بحر) ؎

نشہ کی چتون رسیلی آنکھ ہے
شب کی بدمستی چھپانا کیا ضرور

رسیلی آواز - مونث دلوں میں تاثیر کرنے والی آواز۔ بچوں اور عورتوں کی آواز اکثر سُریلی اور رسیلی ہوتی ہے اور بعض گویوں کی آواز میں مشق سے رسیلا پن آجاتا ہے۔ (امیر) ؎

عجب عالم ہے اُس کا وضع سادی شکل بھولی ہے
کھبی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے

رسیور (انگ۔ بکسر اوّل و دوم و سکون سوم فتح چہارم) وہ شخص جس کے سپرد بحکم عدالت دیہات کی تحصیل وصول کرنا اور حساب داخل کرنا ہو

رشتہ - (ف) بالکسر، مذکر ۱ تاگا ۲ قرابت۔ اِس معنے میں مستند فارسیوں کے کلام میں نہیں پایا گیا ؎

تار ایک ہی ہے سبحہ و زنار کا امیر
اسلام و کفر میں بھی ہے رشتہ قریب کا

۳ ایک مرض کا نام جس میں ڈورے کی طرح کا ایک مادہ جسم انسان سے نکلتا ہے ۴ (اردو) لڑی نظم۔

رشتۂ آواز - (ف) مذکر آواز کا رشتہ سے استعارہ کرتے ہیں مراد مسلسل آواز سے ہوتی ہے۔ (امیر) ؎

وہ مکش ہوں برس جو عمر کا میری گزرتا ہے
گرہ دیتا ہے ساقی رشتۂ آواز قلقل میں

رشتہ بر پا - (ف) صفت۔ پاؤں میں ڈورا بندھا ہوا (امیر) ؎

رشتہ بر پا مجھے صیاد نے آزاد کیا
تا الجھ کر کسی کانٹے سے بیاباں میں رہوں

رشتۂ تاک (ف) مذکر۔ انگور کی رگیں۔

رشتۂ جاں (ف) مذکر۔ (کنایۃً) سانس چلنے کا سلسلہ (رشک) ؎

آدمی دیکھا نہیں اِس شکل وحشتناک کا
رشتۂ جاں تک نہیں تیرے گریباں چاک کا

رشتہ جوڑنا - (ع) نکاح کرنا۔ شادی کرنا۔ نسب کا سلسلہ ملانا۔

رشتہ دار (ف) صفت قرابتی ناتہ دار۔ بھائی بند۔

رشتہ داری - (ف) مونث۔ قرابت۔ ناتہ۔

رشتۂ شمع - (ف) مذکر۔ وہ ڈورا جو شمع کے اندر ہوتا ہے اور جلایا جاتا ہے۔

رشتہ کرنا۔ رشتہ کرنا۔نسبت کرنا۔تعلق پیدا کرنا۔بیاہ کرنا
رشتہ ناتہ۔ مذکر۔قرابت۔میل جول۔
رشحہ (ع۔رشحہ۔بالفتح و فتح سوم۔فارسیوں نے ت کو ہ سے بدل دیا) مذکر۔ٹپکنا۔پانی جو کسی جگہ سے ٹپکے۔
رشد۔ (ع۔بالضم) مذکر۔ہوش سنبھالنا۔(فقرہ) وہ سن رشد پر پہونچ کر بے تمیز ہوگیا (۲) ہدایت پانا۔(امیر) ؎

مدبار سید الشہدا میں جگہ ملی۔
پہونچا حد کمال کو رشد اس رشید کا

رشک۔ (ف۔بالفتح) مذکر (۱) غیرت۔ جیسے رشک حور۔ رشک یوسف۔ رشک پری۔ یعنے ایسا خوبصورت جس کے حسن و جمال پر حور۔یوسف۔پری کو بھی رشک آئے (۲) حسد۔
رشک آنا۔ کسی عروج ترقی۔خوش نصیبی دیکھ کر کسی کو ملال ہونا (ناسخ) ؎

رشک آتا ہے جو ناسخ بخت بلبل پر مجھے
جب کھلا غنچہ مرا ٹکڑے گریباں ہوگیا

رشک سے جلنا۔ کسی کا رسوخ یا اعزاز دیکھ کر رنج کرنا۔
(فقرہ) مجھ سے ان سے کچھ مطلب نہیں لیکن وہ رشک سے جلتے ہیں۔
رشک کھانا۔ رشک کرنا۔(شعور) ؎

جب سے دیکھی پشت لب پر سبزۂ خط کی بہار
کہربا نے رشک کھایا دانہ عناب پر

رشوت۔ (ع) مونث۔ناجائز نذرانہ۔(دینا۔لینا۔کھانا کے ساتھ)
رشوت خور۔ رشوت خوار (ف) صفت۔رشوت لینے والا۔
رشوت ستانی (مونث)(ف) رشوت لینا۔
رشی۔ (س) صفت۔خداپرست۔عابد۔
رشید۔ (ع۔بروزن امیر) صفت (۱) ہدایت یافتہ (۲) تعلیم یافتہ تربیت یافتہ۔ جیسے شاگرد رشید (۳) خداتعالےٰ کا نام
رصاص۔ (ع) مذکر۔رانگ۔
رصدگاہ۔ (ف۔عربی میں رصد بالفتح و بفتح اول و دوم (۱)
گھات (۲) آنکھ لگا کر دیکھنا (۳) دیکھنے والے) تاروں کے دیکھنے کا مینار۔
رضم۔ رضی اللہ عنہ کا مخفف۔
رضا۔ (ع۔رضاء بکسر اول۔خوشنودی۔ وبفتح اول خوشنود ہونا فارسیوں نے بمعنے اجازت بھی استعمال کیا) مونث (۱) خوشنودی (۲) اجازت رضامندی (۳) رخصت۔ فرق کے لیے دیکھو تسلیم
رضا پانا۔ (عو) اجازت پانا۔ (اوج) ؎

خدا کے فضل سے ہر ایک امید بر آئی
حکم نہ پایا تو میدان کی رضا پائی

رضاکار۔ (اُردو) صفت مذکر۔ والنٹیر۔ وہ شخص جو رفاہ عام کے لیے کوئی خدمت اپنے ذمے لے
رضامند (ف) صفت خوشنود۔ راضی
رضامندی (ف) مونث۔منظوری۔خوشنودی
رضا و رغبت سے۔ آپ سے۔اپنی خواہش سے
رضاعت (ع۔بفتح اول و نیز بکسر اول) مونث دودھ پلانا بچوں کو
رضاعی بھائی۔ مذکر۔ برادر رضاعی۔
رضاعی بہن۔ مونث۔ وہ بہن جس کی شرکت میں ماں یا دایہ کا دودھ پیا ہو۔
رضائی۔ مونث۔ رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دولائی جو ہندوستان میں جاڑے کے فصل میں استعمال کی جاتی ہے۔ یہ لفظ ہندوستان میں بنایا گیا ہے۔ ہندوستان کے فارسی شعرا نے بھی اشعار میں باندھا ہے ؎

ز تشریف حکمت نہ کردیم عریاں
چو بیضہ بود پوشش ما رضائی

ظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ چیز پہلے پہل رضا نے بنائی اا انھی کے نام سے اس کا نام رکھا گیا۔ (رشک) ؎

روا تھی ردائے شکیب و توکل
رضائے خدا تھی رضائی علی کی

رضوان۔ (ع۔بالکسر) مذکر (۱) بہشت کے داروغہ کا نام (۲) رضامندی۔خوشنودی جیسے رضوان اللہ علیہ۔ معنے

میں عربی ہے۔

رضوان اللہ علیہ ۔ دیکھو رضی اللہ عنہ

رضوی ۔ رضویہ (ع) صفت ۔ امام علی موسیٰ رضا سے منسوب

رضی ۔ (ع ۔ بروزن غنی) صفت ۔ خوشنود ۔ رضی اللہ عنہ (ع ۔ خدا اُس مرد سے راضی ہو) پیغمبر صاحب کے اہل بیت اماموں اور اصحاب کے ناموں کے بعد تعظیماً کہتے ہیں ۔ مرد کے لیے عنہ اور عورت کے لئے عنہ کی جگہ عنہا مستعمل ہے ۔

رضیع (ع) صفت ۔ ۱ رضاعی بھائی ۲ طفل شیر خوار

رضینا بالقضا ۔ (ع) ہم حکم خدا پر راضی ہوئے (بحر) ؎

ہر ستم ہے یہی قول رضینا بالقضا
حیف ہے شکوہ کرے چاہنے والا تجھ کو

رطب (ع ۔ بالفتح مذکر) خشک کا ضد ۲ (ع بضم اول و فتح دوم) مذکر ۔ تر خرما ؎

لیتے ہی بوسہ میوۂ لب کا ہوا ہیں بجر
شاید کہ ہدیے کی گرہ تھی رطب تھا

رطب و یابس ۔ (ع) صفت ۔ تر و خشک ۔ بُرا بھلا نیک و بد (قلق) ؎

رطب و یابس رنج جھیلا گردش افلاک کا
یا بھنور پانی کا ہوں میں یا بگولا خاک کا

رطب اللسان ۔ (ع) صفت ۔ تر زبان ۔ مدّاح ۔ (رشک)

گل کے مسی سوسنستان کسی دن مسکرا
ہر گل سوسن ترا رطب اللسان ہو جائیگا

رطل ۔ (ع ۔ بالکسر و بالفتح پرتگالی زبان میں ارتل ہے) مذکر ۱ اٹھائیس تولے ساڑھے چار ماشے کا وزن ۔ ایک رطل کا وزن چھتیس روپے کے برابر ہوتا ہے ۲ شراب کا پیمانہ جام شراب ۔

رطل گراں ۔ (ف) مذکر بڑا پیمانہ (ظفر) ؎

ساقی ہے نشہ آنکھوں میں عموں سے ہلکا
نظروں میں ہے اک رطل گراں پھول سے ہلکا

رطوبت ۔ (ع ۔ بضم اول و سکون دوم معروف و فتح سوم) مونث ۔ تری ۔

رطوبت اصلیہ مونث ۔ وہ تری جو خلقی طور پر عضو بدن میں ہوتی ہے ۔

رعایا ۔ (ع ۔ بفتح اول) مونث رعیت کی جمع ۔ اردو میں بطور مفرد و بکسر اول مستعمل ہے (فقرہ) آپ کی رعایا بڑی سرکش ہے ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

قبضہ ہے سب کا مملکت نظم بیت پر
بافیض بس رہی ہے رعایا جہان کی

رعایت ۔ (ع ۔ بکسر اول و فتح چہارم ۔ کسی چیز کی نگہداشت کرنا) مونث ۔ ۱ لحاظ ۔ خیال ۔ (فقرہ) آپ نے اسی رعایت سے آج کا قصد سفر ملتوی کر دیا ۲ مناسبت ۔ (فقرہ) آپ شراب کی رعایت سے آفتاب کا لفظ شعر میں لائے ۳ مہربانی توجہ ۔ طرفداری ۔ (فقرہ) انصاف میں کسی کی رعایت نہیں ہونا چاہیے ۔

رعایتی ۔ وہ جس کی طرف داری کی جائے ۔

رعایتی رخصت ۔ مونث ۔ وہ چھٹی جس میں تنخواہ نہ وضع کی جائے ۔

رعب ۔ (ع ۔ بالضم ۔ خوف) مذکر ۔ خوف و دبدبہ ۔ شان و شوکت ۔ دھاک ۔ (بٹھانا ۔ بیٹھنا ۔ جانا ۔ چھانا کے ساتھ)

رعب باندھنا ۔ رعب جمانا ۔ دھاک بٹھانا ۔ (بحر)

تمہارے قد نے قیامت سے ایسا رعب باندھا ہے
قدم بھر بھی قدم آگے نہیں بڑھتا قیامت کا

رعب داب ۔ مذکر ۔ دھاک ۔ ہیبت ۔

رعب دار ۔ صفت ۔ خوفناک ۔ ڈراونا ۔

رعب ماننا ۔ خوف میں آ جانا ۔ دہشت میں آ جانا ۔ (ناسخ) ؎

قیس کوئی مانتا ہے رعب آواز جرس
سننے والا ہے مری زنجیر کی جھنکار کا

رعد ۔ (ع ۔ بالفتح مذکر) ۱ ایک ابر کے دوسرے ابر سے ٹکر کھانے کی آواز ۔ ۲ بادلوں کے چلانے والے فرشتے کی آواز ۔ (گونجنا ۔ گرجنا کے ساتھ) (جادۂ تسخیر) بجلی کوندتی ہے ۔ رعد گڑگڑاتا ہے ۔

رَعشہ - (ع - رَعشۃ - بالفتح) مذکر - تھرتھراہٹ - کپکپی - ایک بیماری کا نام جس میں ہاتھ پاؤں خود بخود کانپنے لگتے ہیں - (پڑنا - ہونا کے ساتھ)

رعشہ اندام (ف) صفت - وہ شخص جس کے بدن پر رعشہ پڑا ہو مثال کے لیے دیکھو کلیجہ ہل جانا -

رعشہ دار (ف) صفت - کانپنے والا (مصحفی) ؎

بیمار کا ترے جو بدن رعشہ دار تھا
دیکھا تو بعد مرگ کفن رعشہ دار تھا

رعشہ دار آواز - مونث - وہ آواز جو تھرتھرا کر منہ سے نکلے

رعشہ دار آواز ہیں لے تحریر پڑھنا شعر کا
فصل بداہیہ ہے جیسے ہے غنا تحریر میں

رَعنا - (ع - رعناء) بناؤ سنگار کرنے والی عورت - فارسیوں نے رعنا بمعنے زیبا - خوشنما - چالاک بکلمہ تکبر استعمال کیا - اور نیز ایک پھول کا نام جو باہر زرد اور اندر سرخ ہوتا ہے) صفت - زیبا - خوشنما -

رعنائی - (ف) مونث - خود آرائی - زیبائی

رعنا زیبا (لکھنؤ) مذکر ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام

رُعونت - (ع - اپنا سنگار کرنا - فارسیوں نے بمعنے تکبر و غرور استعمال کیا) مونث - تکبر - غرور (جانصاحب) ؎

فوج ہو مجھ کو محبت اس کی
زہر لگتی ہے رعونت اس کی

رعیت - (ع - بفتح اول و کسر دوم و تشدید سوم مفتوح - بفتح عین غلط ہے - اصلی معنے وہ چیز جس کی نگہبانی چرواہا کرے رعایا - جمع -) مونث - ۱ وہ جو کسی حاکم کا ماتحت ہو - ۲ آسامی کاشتکار - وہ شخص جو بغیر کرایہ کے کسی کے مکان میں رہتا ہو -

رَغبت - (ع) مونث - خواہش - میل - رجحان -

رغبت آنا - رجحان ہونا - میلان ہونا (راسخ) ؎

خلد ہے باغ کہن حور ہیں معشوق کہن
ہائے واعظ تجھے کس چیز پہ رغبت آئی

رغبت کی آنکھ سے دیکھنا - پسند کرنا - (آتش) ؎

طاقت ہے کس کی دیکھے جو رغبت کی آنکھ سے
اس فتنہ و فساد کی بنیاد کی طرف

رفاقت - (ع - بفتح اول و چہارم بکسر اول غلط ہے) ہمراہی کرنا) مونث ۱ ہمراہی ۲ میل جول - اتحاد - وفاداری - خیرخواہی (فقرہ) مرتے دم تک رفاقت نہ چھوڑی -

رِفارمر - (انگ) صفت - اصلاح کرنے والا -

رِفاہ - (ع) مونث - آرام - تن آسانی - نیکی - بھلائی - بہبودی (اسیر) ؎

رہے گا خلق میں جاری اگر نہ آپ کا فیض
شکستہ حال ہے خلقت رفاہ کیا ہوگی

رفاہ عام - رفاہ خلائق - مونث لوگوں کی بہبودی -

رفاہیت - (ع - بفتح اول و کسر سوم و فتح چہارم) مونث رفاہ - ظہوری نے بتشدید چہارم مفتوح کہا ہے (ع) کہ دارد رفاہیتش کوچہ بند

رُفت رُوب - (ف - بروزن جستجو ے) مونث - جھاڑو دینا - (رشک) ؎

صاف کرتے کرتے ہم کھو دیا دل کا نشان
مل گیا مٹی میں گھر افراط رفت و روب سے

رفتار - (ف) بالفتح) مونث ۱ چال ۲ روش جیسے رفتار زمانہ - رفتار اُڑانا - چال کی نقل کرنا - وضع کی نقل کرنا - (شعور) ؎

کیوں کر اڑوائے کبک کی رفتار چاندنی

رفتار و گفتار - مونث - طور طریق چال چلن -

رفت و آمد - (ف) مونث - آمد و رفت -

رفت و گزشت - صفت - گیا گزرا (ہونا کے ساتھ) (شرف) ؎

رفت و گزشت بھی ہوا وحشت کا ولولہ
سوزن بہائے چاک دگریباں خرید لے

رَفتگی - مونث - بیخودی - (رشک) ؎

چمن میں حیرانی ہے کبک محبل و دشت وحشت میں
ہماری رفتگی سے مہوشوں کی خوش خرامی سے

رفتہ - (ف) صفت - بیخود - عاشق (جلال) ؎

وہ چلیں کہ نظر مری میت کے ساتھ
چلتے ہیں۔ رفتہ رفتار کا

رفتہ رفتہ۔ (آہستہ آہستہ، مندرجۂ جلال) ؎
رفتہ رفتہ قیدیٔ زلف دوتا آزاد ہوں
چھوڑیے دو چار دل دو چار بنے دیجیے

رفتگان (ف) (جمع رفتہ کی) گزرے ہوئے۔ مرے ہوئے۔ (تعشق) ؎
اس واسطے کہ تم سے کریں ذکر رفتگاں

رفرف۔ (ع) مذکر۔ وہ سواری جس پر پیغمبر صاحب معراج میں سوار ہوئے تھے۔ (دبیر) ؎
رفرف بھی اس انداز سے ذرہ نہیں جاتا
یوں تخت سلیمانؑ بھی ہوا پر نہیں جاتا

رفض۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ سردار کو چھوڑنا۔ رافضی ہونا۔ اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے۔

رفع۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بلند کرنا۔ اٹھا لینا۔ دور کرنا۔ جیسے رفع حاجت کرنا۔ پیشاب پاخانے جانا۔

رفع دفع کرنا۔ یہ اور اس کے بعد کے محاورے میں رفع دفع فتح اول و دوم ہی بول چال میں ہے) دور کرنا۔ ہٹانا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ جھگڑا مٹانا۔

رفع دفع ہونا۔ لازم (رضا) ؎
بس آؤ عید کا دن آج ہے گلے مل لو
کہ کل کی رات کے جھگڑے رفع دفع ہو جائیں

رفع شر۔ رفع فساد۔ مذکر۔ شر دور کرنا۔ فساد دور کرنا۔

رفع یدین (ع) مذکر۔ نماز میں تکبیر کہتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا۔

رفعت۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم بالفتح غلط ہے) مونث بلندی۔ اونچائی۔ مرتبہ کی بلندی (صبا) ؎
عاشق قدموں پس مرگ یہ رفعت ہوگی
ساق پا عرش کی شمع سر تربت ہوگی

رفق۔ (ع) بالکسر۔ مونث۔ نرمی

رفقا۔ (ع۔ رفقاء) مذکر۔ رفیق کی جمع)

رَفل۔ (انگ۔ رائفل کا بگاڑا ہوا) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱۔ ایک قسم کی بندوق (سحر) ؎
موج ہوا کے ہاتھوں میں کرچیں لگی ہوئی
غنچوں کی رفلیں لیکن پانی چڑھے ہوئے

(اختر شاہ اودھ) ؎
بنی تھی وہ ایک رفل دونالا
منھ اس کا ہے جیسا پاٹا نالا

۲ مونث۔ ایک قسم کی باریک تن زیب۔

رفل پڑنا۔ (کنایۃً) اچانک صدمہ ہونا (صبا) ؎
بغیر یار میں گلگشت میں ہلاک ہوا
رفل پڑی جو کوئی غنچہ باغ میں چٹکا

رفل چلنا۔ رفل کا چھوٹنا۔ سر ہونا (منیر) ؎
چمن لالہ کے کمرے میں چٹکتا ہے گلاب
مال کرتی میں قواعد ہوئی چلتے ہیں رفل

رَفو۔ (رفوء۔ بالفتح اور آخر میں ہمزہ بشکل واؤ تھا۔ فارسیوں نے بفتح اول وضم دوم و سکون واؤ معروف و بحذف ہمزہ استعمال کیا۔ اردو میں بھی اسی طرح ہے) مذکر۔ پھٹے ہوئے کپڑے میں تاگے بھرنا۔ ایک قسم کی سلائی۔ تاگوں سے پیوند کرنا (کرنا ہونا کے ساتھ) (ناسخ) ؎
چاک اگر مجھ سوختہ کا ہے گریباں ناصحا
کھینچئے شمع سوزاں سے رفو ہو جائے گا

رفو چکر میں آجانا۔ حیران ہو جانا۔ ششدر ہو جانا۔ ۲ مصیبت میں پھنس جانا۔ پرانی زبان ہے۔ دیکھو دیباچہ نوراللغات۔

رفو چکر ہونا۔ چل دینا۔ بھاگ جانا۔ (عالم) ؎
جس طرف دیکھتی تھی بھر کے نظر
ہوش ہو جاتے تھے رفو چکر

۲ سرگرداں ہونا۔

رفو کاری۔ مونث رفو کرنا۔ پھٹے ہوئے کو سینا

رفو کھلنا۔ رفو کے تاگے کا ٹوٹ جانا۔

رفوگری۔ مونث۔ رفوگر نے کا پیشہ۔ رفو کا کام

رَفیدہ - (ف - بروزنِ کشیدہ) مذکر۔ بھوسہ بھری ہوئی گول گدی جس پر روٹی رکھ کر تنور میں لگاتے ہیں ۲۔ (اُردو) گول اور بد وضع پگڑی۔

رَفیع - (ع - بروزنِ وسیع) صفت - بلند

رفیع الشان - صفت بڑے مرتبہ والا۔

رفیق - (ع بروزن کریم) ہمسفر - ہمراہی۔

رُفقاء - جمع) صفت ۱۔ ساتھی - ہمسفر ۲۔ مددگار دوست ۳۔ خیرخواہ - مصاحب - ہم نشین

رقابت - رِقاب - (ع - بفتح اوّل و چہارم اور بکسر اوّل غلط ہے - انتظار کرنا - نگہبانی) مونث - ایک معشوق کا دوسرا یار ہونا ۲۔ چشمک - دشمنی جو بوجہ کسی معاملت کی شرکت کے ہو -

رقابت کی آگ - مونث جلن جو رقابت کی وجہ سے ہوتی ہے - (جلیل) ؎

سچ تو یہ ہے آگ ہوتی ہے رقابت کی بری
تجھ کو موسیٰ نے جو دیکھا طور جل کر رہ گیا

رَقّاص - (ع - بروزن شداد - زمین پر پاؤں مارنے والا - بادگیر) مذکر - رقص کرنے والا

رَقّاصہ - (ع - رقاصت - عرب کا ایک کھیل -) مونث) رقص کرنے والی - یہ لفظ اس معنے میں عربی یا فارسی نہیں ہے۔

رقاصِ فلک - (ف) کنایۃً - زہرہ سے مراد ہوتی ہے

رقبہ - (ف) زمین متعلق (یہ) مذکر - زمین کے عرض اور طول کے ضرب دینے سے جو حاصل ہو رقبہ ہوا -

رقت - (ع - بالکسر و تشدید دوم دوم مفتوح پتلا ہونا - مہربان ہونا - رسیوں نے بمعنی نرمی و مجازاً بمعنے گریہ استعمال کیا) مونث ۱۔ پتلا ہونا مینی کا پتلا ہونا - (ہونا کے ساتھ) ۲۔ گریہ - (آنا - ہونا کے ساتھ) ۳۔ گریہ (آنا - ہونا کے ساتھ) (بحر)

نکل آتے ہیں آنسو اُس کو رقت آ ہی جاتی ہے

رقص - (ع - بالفتح) مذکر - ناچ - اصول موسیقی کے موافق تھرکنا - (امیر) ؎

میخانے میں دو رستے گلہ رنگ نہیں ہے
اندر کے اکھاڑے میں ہے یہ رقص پری کا

رقصِ بسمل - (ف) مذکر - (کنایۃً) تڑپنا - ہاتھ پاؤں مارنا - ذبح کیے ہوئے جانور کا پھڑکنا - (بحر) ؎

رقصِ بسمل کا دکھاتا ہے تماشا اضطراب

رقصِ درختان - (ف) مذکر - ہوا کے زور سے درختوں کی ٹہنیوں اور پتیوں کا ہلنا۔

رقصِ صنوبر : (ف) مذکر - ہلنا اور جنبش کرنا صنوبر کا۔

رقصِ طاؤس (ف) مذکر ۱۔ مور کا مست ہو کر ناچنا ۲۔ ایک قسم کا ناچ جس میں پشواز کے دامن پھیلا کر مور کی طرح ناچتے ہیں - (آتش) ؎

موسم گل کی ہوا پنوا کے مے رکھتی ہے مست
رقص دکھلا دیتا ہے ابر کرم طاؤس کا

رقص کرنا ۱۔ ناچنا ۲۔ (کنایۃً) خوشی منانا - (صبا)

اللہ رے ترے کشتۂ بیداد کا رتبہ
جنت میں ہیں دیکھ کے حوروں نے کیا رقص -

رقص و سرود (ف) مذکر - ناچ رنگ - گانا بجانا۔

رقص و غنا - ناچ گانا - (امیر) ؎

روز تجویز ہوئی رقص و غنا کی محفل
نام اس بزم کا رکھا گیا عشرت منزل

رقصاں - (ف) صفت - رقص کرنے والا۔

رُقطاء (ع - بالفتح) مونث - ایک صنعت کا نام کہ نثر یا نظم میں ایک حرف منقوط اور دوسرا غیر منقوط ہو جیسے (ع)

غمزۂ شوخ آں صنم بکشد

رُقعہ - (ع) رُقعت - بالضم و فتح سوم - کپڑے کا ٹکڑا کاغذ کا ٹکڑا جس پر کچھ لکھیں) مذکر ۱۔ چھوٹا خط - (اختر شاہ اودھ) ؎

ٹھہرا کے یہ دل میں اس نے تدبیر
رقعے کیے سب کو اُس نے تحریر

۲۔ وہ کاغذ جو پیام نسبت کے واسطے حسب و نسب لکھ کر اُس لڑکی کے گھر بھیجتے ہیں - جس سے نسبت کرنا ہوتی ہے - (آنا - جانا کے ساتھ) ۳۔ کسی تقریب یا شادی

میں بُلانے کا اطلاعی رنگین پرچہ۔ (آنا کے ساتھ) ۲ پیوند۔ تھگلی۔ (منیر) ؎

مضمون خط میں رقعۂ دلق گدا کے ہیں

بول چال میں بیشتر بتشدید میم و حذف عین یعنے رُقّعہ ہے۔

رُقعات۔ (ع) مذکر۔ خطوط کا مجموعہ

رَقم۔ (ع بفتح اوّل و دوم خط و نوشتہ۔ رقوم جمع بالفتح لکھنا۔ مذکر مستعمل ہے۔ ایران میں بادشاہوں کے نوشتہ کو رقم کہتے ہیں) مونث ۱ روپے کے وہ نشان یا ہندسے جو الفاظ کا اختصار کرکے بنائے گئے ہیں۔

لفظ جس کا اختصار کیا گیا۔	صورت جو قرار دی گئی
عدد	عصہ ر
عددان	عصا ر
ثلاثہ	سہ ر
اربعہ ر	للعہ ر
خمسہ	صہ صہ ر
ستہ	سہ ر
سبعہ	سعہ ر
ثمانیہ	ۓ ر
تسعہ	لعہ ر
عشرہ	عہ ر

۲ ہندسہ۔ (داغ) ؎

میری قسمت سے پڑے کچھ غلطی روز حساب
سب کہیں کاتب اعمال رقم بھول گئے

۳ (اصطلاح بادشاہان ہند) جواہر مرصّع ۴ کل تعداد۔ (فقرہ) ہزار روپے کی رقم ماری گئی ۵ قسم جنس۔ ڈھنگ طور طریق ۶ مال دولت۔ قیمتی چیز۔ (داغ)

سے کے دل آپ جگر چھوڑ گئے سینے میں
اک رقم یاد رہی ایک رقم بھول گئے

تھہرنا زہو نہ کیونکر لیا ہے داغ کا دل
یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ اتھنا رہوتا

۷ لکھنا۔ تذکیر و تانیث مفعول کی روایت سے ہوتی ہے جیسے اُس نے حال رقم کیا۔ کیفیت رقم کی۔

رقم زن۔ رقم سنج۔ رقم طراز (ف) صفت لکھنے والا تحریر۔

رقم سائر۔ رقم سواتے۔ مونث۔ ابواب وہ آمدنی جو علاوہ مالگذاری کے زمیندار کو وصول ہوتی ہے۔

رقم کرنا۔ لکھنا۔ تحریر کرنا۔

رقم وار۔ تفصیل وار۔

رقم ہونا۔ لکھا جانا (امیر) ؎

رقم ہو نام میرا دفتر خاصان داور میں۔

رقیب۔ (ع۔ بروزن امیر محافظ۔ نگہبان) مذکر دو شخص جو ایک معشوق رکھتے ہیں۔ تو ہر ایک کو دوسرے کا رقیب کہتے ہیں۔ حریف ہم پیشہ۔ دشمن۔ (غالب) ؎

شوق ہر رنگ رقیب سروساماں نکلا
قیس تصویر کے پردے میں بھی عریاں نکلا

رقیق (ع) بروزن امیر صفت ۱ پتلا ۲ نرم۔ ملائم جیسے رقیق القلب۔

رقیمہ۔ (ع۔ رقم۔ نوشتہ۔ رقیمہ۔ زن عاقلہ جو پارسا اور صاحب عفت ہو) مذکر۔ خط۔ رقعہ۔

رقیمۂ نیاز۔ رقیمۂ وداد۔ اُردو خطوں میں اپنے نام سے پہلے بجائے نیازمند یہ الفاظ لکھ دیا کرتے ہیں۔

رکاب۔ (ع۔ بکسر اول معنے نمبر۱ میں عربی ہے فارسیوں نے معنے نمبر۲ و ۳ میں بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ وہ آہنی حلقہ جو گھوڑے کی زین میں دونوں طرف لٹکتا رہتا ہے۔ سوار اُس پر پاؤں رکھ کر گھوڑے پر چڑھتا ہے۔

(بحر) ؎ سمندِ عشق جنازہ رواں سواری ہے
دہانِ گور سمجھتے ہیں ہم رکاب اپنی

۲ بادشاہوں کی سواری کا گھوڑا ۳ لما سا ہشت پہل پیالہ ۴ اُس لفظ کو کہتے ہیں جو ورق کے دوسرے صفحہ کے نیچے اور صفحہ اوّل کے ابتدا میں لکھا جاتا ہے تاکہ ترک مل جائے۔

رکاب پر پاؤں رکھے ہونا۔ سفر پر آمادہ ہونا۔ رخصت پر آمادہ ہونا۔

رکاب تھامنا - کوئی شخص گھوڑے پر سوار ہونے لگتا ہے تو اُس کا خادم رکاب تھامے رہتا ہے۔ (منیر) ؎

اِک اُس کا جب کرے قصدِ سواری روزِ جنگ
باگ قنبر پکڑے جبریلِ امین تھامے رکاب

رکاب دار - (ف) ۱ بشر اُس شخص کو کہتے ہیں جو ہر قسم کے حلوے اور مربّے بناتا ہے) مذکر۔ ۱ اعلیٰ درجے کا کھانا پکانے والا باورچی ۲ رکاب پکڑ کر گھوڑے پر چڑھانے والا نوکر۔ بادشاہوں کی سواری کے ساتھ کھانا لے کر چلنے والا ملازم۔

رکاب ڈوال - مونث۔ وہ چمڑا جس میں رکاب لٹکتی رہتی ہے۔

رکابِ سعادت مونث۔ بادشاہ یا رئیس کے گھوڑے کے ہمراہ۔ (شعور) ؎

عرض رکابِ سعادت میں جو کوئی دوڑے
دکھائے لطف ہوائے بہشت بے تاخیر

رکاب میں - ہمراہ (انیس) ؎

حیدر نے دی صدا کہ اِدھر دل حزیں بھی ہے
زہرا بھی ہے رکاب میں روح الامیں بھی ہے

رکاب میں پاؤں رکھنا - (کنایۃً) سوار ہونا گھوڑے پر۔

رکابی - (ف۔ بکسرِ اوّل) مونث۔ تھالی۔ تشتری۔ چوڑا لمبا ش

رکابی سا - منہ۔ چوڑا چکلا منہ۔ بدہیئت گول منہ۔

رکابی مذہب - صفت۔ وہ شخص جو طمع سے کبھی اِدھر کبھی اُدھر ہو جائے۔ (متلّون یقین۔

رکاکت - (ع۔ بضمِ اوّل و فتحِ چہارم) مونث۔ سستی۔ ضعیفی۔ بے غیرتی۔ سفلہ پن (فقرہ) اِن کی ہر بات میں رکاکت ہوتی ہے۔

رکاؤ - ۱ مذکر۔ ۱ رُک۔ توقف (ذوق) ؎

رکاؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں
کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں

۲ تعریض۔ مزاحمت ۳ رنجش آزردگی۔ ان معانی میں رُکاوٹ فصیح ہے۔

رُکاوٹ - (ھ) مونث۔ دیکھو رُکاؤ۔

رکشا بندھن (ھ) مونث۔ ۱ راکھی باندھنے کی رسم ۲ وہ تہوار جس میں ہندو اپنے ہاتھوں میں کلاوہ راکھی بندھواتے ہیں۔

رکعت - (ع) بروزن وقعت۔ رکعات۔ جمع مونث مستعمل ہے) مونث نماز کا اِس قدر حصّہ جس میں رکوع بھی آجائے۔ نماز میں دو یا تین یا چار رکعتیں ہوتی ہیں۔

رُکن - (بالضم) کسی چیز کا جزوِ اعظم۔ مکان کی چھوٹ کی دوار جس پر مکان کی بنیاد رکھتے ہیں۔ (ارکان جمع) مذکر۔ ۱ ستون ۲ سرِ اہلکار۔ کارندہ ۳ ضروری جز جیسے نماز کا رکن ۴ (اصطلاحِ عروض) کم سے کم دو اجزا لے اور زیادہ سے زیادہ تین کے مرکب ہونے سے جو لفظ بنے اُس کا نام رکن ہے۔ ارکان دس ہیں ۱ فعولن ۲ فاعلن ۳ مفاعیلن ۴ مستفعلن ۵ فاعلاتن ۶ فاع لاتن ۷ مفعولات ۸ مس تفع لن ۹ مفاعلتن ۱۰ متفاعلن۔

ان کو اصول افاعیل بھی کہتے ہیں۔ (امیر) ؎

کہتے ہیں جس کو بہی و پیچ و تاب غم
یہ چار رکن مصرعۂ زلف دوتا کے ہیں

رکن رکین - (ف) صفت۔ مضبوط رکن۔ بڑا رکن

رکن یمانی - (ف) مذکر۔ کعبہ شریف کے رکنوں میں سے ایک رکن کا نام ہے۔

رُکنا - (ھ) لازم ۱ ٹھہرنا۔ دم لینا۔ جیسے گھوڑا چلتے چلتے رک گیا ۲ کسی امر سے باز رہنا۔ (فقرہ) زید برابر مار رہا تھا پولیس کو دیکھ کر رک گیا ۳ کشیدہ ہونا۔ کھنچنا (فقرہ) تم مجھ سے کیوں رکے ہو ۴ کسی چیز کا آہستہ آہستہ کسی چیز سے نکلنا۔ (فقرہ) لوٹے سے رک رک کر پانی نکلتا ہے ۵ پس و پیش کرنا ۶ بند ہونا۔ مسدود ہونا ۷ ادھورا رہنا۔ ناتمام رہنا۔ (غالب) ؎

زخم گر تھم گیا لہو نہ تھما
کام گر رک گیا روا نہ ہوا

رُکوانا - (ھ) رکنا کا متعدی المتعدی۔ دیکھو روکنا

رکوع ۔ (ع) مذکر۔ (مسلمان) عاجزی سے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر نماز میں جھکنا۔ (شفاعت ونجات) ؎

کہ سیپارۂ دل کا ہر اک رکوع
گر سجدہ میں بالکل لی خشوع

رکھا رکھایا۔ صفت۔ ۱ باسی ۲ رکھا ہوا (فقرہ) ترتر پراٹھے بیٹوں کے واسطے اور بچا کھچا رکھا رکھایا ان بیچاروں کے واسطے۔

رکھا رہنا۔ کسی مقام سے رکھی ہوئی چیز کا نہ اٹھایا جانا (فقرہ) میرا بستر رکھا رہا کسی نے نہ اٹھایا ۲ بیکار جانا۔ بے اثر ہونا۔ کچھ کام نہ آنا۔ فاعل مونث ہو تو رکھی رہنا مستعمل ہے (رشک) ؎

حسن اس بت کا جو دیکھو عشق کی نیت ہے تم
زاہد رکھی رہے یہ حسن نیت کی نماز

(عاشق) ؎

کچھ کام نہ آئی خود پسندی
رکھی ہی رہی وہ عقل مندی

رکھانا۔ (ھ)۔ (عم) رکھوانا

رکھانی۔ (ھ) مونث۔ بڑھئی کا ایک آلہ

رکھائی۔ (ھ) مونث۔ بے التفاتی۔ بے پروائی۔ بے مروتی

رکھائی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ بدمزاجی ظاہر کرنا۔

رکھائی کی لینا۔ (لکھنؤ) بدمزاجی ظاہر کرنا۔ بے پروائی کرنا

رکھت۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح دوم) مذکر ایک سر کا نام

رکھ پت رکھایت۔ یعنے جو اوروں کی عزت کرتا ہے لوگ اس کی عزت کرتے ہیں۔ عزت کرو عزت پاؤ۔

رکھ چھوڑنا۔ جمع رکھنا۔ (فقرہ) میرا مال اپنے پاس رکھ چھوڑو۔

رکھ دینا۔ متعدی۔ ہار مان کر ہتھیار ڈال دینا۔

رکھ رکھاؤ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ دیکھ بھال خاطرداری کا برتاؤ (رضا) ؎

اب نکلتے نہیں وہ سیر کو بھی
ہے یہ سب رکھ رکھاؤ دشمن کا

۲ خبرگیری نگہداشت۔ (فقرہ) بچوں کا رکھ رکھاؤ مشکل ہے

رکھ کے کہنا۔ (پر کے ساتھ) کسی پر ڈھال کر کوئی بات کہنا۔ (منیر) ؎

دل بول اٹھا جو اس نے کہا رکھ کے غیر پر
غائب ضمیر پر بھی ہیں حاضر جواب تھا

رکھ لینا۔ ۱ لے لینا (فقرہ) سفر میں کچھ کھانا ساتھ رکھ لو ۲ (پر کے ساتھ) الزام پر رکھنا۔ متواتر وار کرنا (داغ) ؎

بیل برس پڑتے ہیں کیا ایسے وفاداروں پر
رکھ لیا تو نے تو عشاق کو تلواروں پر

رکھنا۔ (ھ) (اس کا ماضی رکھا بتشدید کاف فصیح ہے بغیر تشدید عورتوں کی زبانوں پر ہے۔ (اوج) ؎

میں ہوں وہ عبد خاص خدا اہل فضل وجود
حمید رکھا ہے ماں نے مرا نام اوجود

۱ دھرنا۔ ٹکانا ۲ بچانا۔ خیرداری کرنا۔ جیسے خدا رکھے تو کون چکھے ۳ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ پاس رکھنا (ناسخ) ؎

بھا گئی کون سی وہ بات دل کی ورنہ
نہ کمر رکھتے ہیں کافر نہ دہاں رکھتے ہیں

۴ عاید کرنا جیسے الزام رکھنا ۵ (پر کے ساتھ) چھوڑنا۔ ملتوی کرنا۔ موقوف رکھنا۔ (فقرہ) یہ کام کل پر رکھو (مجروح) ؎

تو خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا
برا بھلا یہیں ہو جائے فیصلہ دل کا

۶ دفن کرنا۔ قبر میں اتارنا ۷ رہن رکھنا ؎

جن کو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سوائے ظفر
میکدہ کی کیچ تک عمامہ رکھ کر پی گئے

۸ لگا دینا۔ جیسے زخم پر پھاہا رکھ دو ۹ لانا پیش کرنا۔ جیسے کتاب آگے رکھو ۱۰ ڈالنا۔ مدخولہ بنانا۔ صحبت کرنا (جان صاحب) ؎

مفت رکھا نہ ایک کوڑی دی

۱۱ دبا لینا۔ قابض ہو جانا ۱۲ روکنا۔ ٹھہرانا (فقرہ) زید نے چار روز گھر پر رکھا ۱۳ قیمت مقرر کرنا ۱۴ تعزیہ رکھنا ۱۵

ملازم رکھنا بھرتی کرنا ۱۷ بچے نکالنے کے لیے انڈوں کو قاعدے سے رکھنا ۱۸ بھبنٹ چڑھانا نذر کرنا ۱۹ ٹالنا ۲۰ سپرد کرنا ۲۱ شرط پر لگانا ۲۲ کسی ظرف میں کوئی چیز ڈالنا ۲۳ پرورش کرنا۔ پالنا۔ جیسے جانور رکھنا۔ کبوتر رکھنا ۲۴ قبول کرنا (فقرہ) اُس نے میرا تحفہ رکھ لیا ۲۵ کرنا۔ جیسے آرزو رکھنا۔ ضد رکھنا ۲۶ (کنایۃً) تصرف میں لانا۔ (حد) ؎

اگرچہ دختر رز کی سے عتسب ورپے
جو جو سو ہو پڑے اسے اب تو یار رکھتے ہیں

۲۷ چرانا۔ خیانت کرنا ۲۸ (کنایۃً) ترک کرنا۔ (صبا) ؎

وہ مست ہیں ادھر تو رکھتے نہیں ہیں ساغر
مغرب سے ہاں نمایاں جب آفتاب ہوگا

رَکھوالا ۔ (ھ) مذکر (عو) محافظ۔ نگہبان۔ کھیت کی نگہبانی کرنے والا۔

رکھوالی ۔ (ھ) مونث۔ (عو) ۱ محافظت ۲ محافظت کی اُجرت۔

رکھوالی کرنا ۔ محافظت کرنا (فقرہ) تم تو پھینک پھانک بھی ہو اور میں بیٹھی رکھوالی کروں

رکھوا لینا ۔ رکھوانا۔ (ہ) رکھنا کا متعدی المتعدی ۱ چھین لینا۔ (فقرہ) پچاس روپے اس وقت رکھوا لیجے۔ دیکھو رکھنا ۲ واپس لینا۔ (حالی) ؎

نبھ سکیں لیکن نہ آخر تک یہ خاطر داریاں
جو دیا تو نے وہ آخر ہم سے سب رکھوا لیا

رُکھ چڑھا ۔ دیکھو روکھ۔

رِکھونچا ۔ مذکر۔ مونگ یا ماش کی دھوئی ہوئی دال پیس کر ابال لیتے اور ٹکڑے کر کے پکا کر کھاتے ہیں۔

رکھی ہے ۔ (طنزاً) موجود ہے۔ اُس جگہ کہتے ہیں۔ جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ اب نہیں ہے۔

رَکیک ۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت ناچیز۔ گھٹیل۔ ادنے درجہ کا۔

رَکین ۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ استوار محکم جیسے رکن رکین۔

رگ ۔ (ف) بالفتح۔ معنے نمبر ا میں فارسی ہے) مونث ۱ جسم کی وہ نلی جس میں خون رہتا ہے ۲ پٹھا ۳ پھول یا پتے کا ریشہ ۴ آنکھ کا ڈورا ۵ اصل۔ ذات۔ نسل ۶ تار۔ تاگا ۷ (کنایۃً) (دودھ پلانے والی گائے) اثر

رگِ ابر (ف) مونث۔ بادل کی سیاہ دھاری۔

رگ اترنا ۔ ۱ ضد دور ہونا۔ غصہ فرو ہونا۔ دیکھو رگ چڑھی ہونا ۲ آنت کا فوطے میں اُتر آنا۔

رگ پٹھے سے واقف ہونا ۔ اصل نسل اور عادات سے واقف ہونا۔ ذات بنیاد سے آگاہ ہونا۔

رگ پھڑکنا ۔ رگ میں حرکت ہونا۔ (بحر) ؎

جذب وحشت نے دکھایا اثر مقناطیس
رگ پھڑکتے نہ لگی دیر کہ فصاد آیا

۲ (کنایۃً) ہونے والی بات سے آگاہ ہو جانا۔ (منیر)

حسرت جو بڑھی دل و جگر کی
رگ پھڑکی ہر ایک نیشتر کی

رگ پھولنا جوش خون سے ایسا ہوتا ہے۔

رگِ جاں ۔ (ف) مونث۔ وہ بڑی رگ جس سے تمام رگوں میں خون پہونچتا ہے (بحر) ؎

مرگ کو زیست ہمارا دل ناداں سمجھا
تیغ جلاد کے ڈورے کو رگ جاں سمجھا

رگ چڑھنا ۔ کسی رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ (میر) ؎

ناتوانی میں جو تڑپا رنگ گریہ جم گیا
چڑھ گئی جو رگ رگِ ابر بہاری ہو گئی

رگ چڑھی ہونا ۔ برہم ہونا (شوق قدوائی)

آپ میں آئے تو وہ لطف ملاقات بھی ہو
رگ چڑھی ہے جو اتر جائے تو کچھ بات بھی ہو

رگ دبنا ۔ (کنایۃً) قابو ہونا۔ دباؤ ہونا۔ (فقرہ) خالد سے زید کی رگ دبتی ہے۔ وہ مقابلہ کیا کرے گا۔

رگ رگ سے واقف ہونا ۔ ہر ایک جز سے واقف ہونا۔

رگ رگ میں کوٹ کے بھرنا۔ کسی صفت کا کامل طور پر کسی میں ہونا ؎

ہیں حرفیتیں بھری تری رگ رگ میں کوٹ کے
تیری طرح سے رنگین و ٹھیلی نہیں ہوں میں

رگ زن۔ (صفت۔ فصد کھولنے والا۔

رگ طنبور۔ (ف) مونث۔ طنبور کے تار۔

رگ کا منھ کھُل جانا۔ فصد کھلوانے میں خون زیادہ آتا ہے تو کہتے ہیں کہ رگ کا منھ کھُل گیا ہے۔ (شاد) ؎

شوق مژگاں یہ ہے جب ہم فصد کھلوانے لگے
نوک نشتر دیکھتے ہی منھ رگوں کا کھُل گیا

رگ کھڑی ہونا۔ رگ پر ورم آجانا۔

رگ کھُلنا۔ جب نشتر رگ پر لگ جاتا ہے۔ بہُت خون نکلتا ہے۔ (رشک) ؎

رگ غلط دعوی نشتر وحشت سے کھُلی
ریم دخول موجزن آنکھوں سے دم چند رہا

رگ گردن۔ (فارسی میں معنے غرور و سرکشی)۔ مونث رگ جان۔

رگ غیرت۔ مونث (کنایۃً) حمیت کا جوش۔ غیرت کا جوش۔ رگ ملنا۔ فصد کھولنے کے لیے فصاد رگ ڈھونڈھتا ہے جب رگ مل جاتی ہے اُس سے قریب نشتر دیتا ہے۔ (شعور) ؎

عشق میں موے کمر کے مجھ کو سودا ہوگیا
کیا تعجب ہے جو رگ ملتی نہیں فصاد کو

رگ وپے۔ (ف۔ پے پٹھا) (امیر) ؎

جوش ادصاف نبی کا ہو رگ وپے میں اثر

رگ وپے سے واقف ہونا۔ رگ رگ سے واقف ہونا۔ اصلیت سے واقف ہونا (راسخ) ؎

بال کی کھال نکالیں کے تمھارے بیکاں
یہ تو واقف ہیں رگ وپے سے ایسے

رگ وپے میں دوڑ جانا۔ ہر ہر رگ میں اثر کر جانا۔ سرایت کر جانا۔ (دبیر)

یہ آب دم تیغ نہ ٹھہرا کسی شے میں
نشّے کی طرح دوڑ گیا ہو رگ وپے میں

رگ وریشہ۔ رگ و پٹھا۔ اصل۔ نسل۔ خو بو۔ (فقرہ) شرارت تو اِس کے رگ و ریشہ میں پڑی ہوئی ہے ۲ (کنایۃً) حسب و نسب۔

رگوں میں دوڑنا۔ رگوں میں جلد جلد پہونچنا۔ (شاد) ؎

ضیق النفس نہ کیوں ہو کثرت ہے حسرتوں کی
کیوں کر رگوں میں دوڑے دم بند ہے لہو کا

رگی بگیلا۔ (یائے معروف) صفت مذکر ۱ ہندی۔ ہٹیلا۔ سرکش۔ مُفسد ۲ وہ کپڑا جس کے تار اوپر اُبھر آئے ہوں ۳ موٹی رگوں کا پانی ۴ گوشت کو کہتے ہیں جو صاف نہو ۵ بدذات۔ شریر۔ معانی نمبر ۴-۳ میں بیشتر رگیلا ہی مستعمل ہے۔

رگیلی۔ صفت مونث۔ (عو) بدذات عورت۔

رگیں مرنا۔ رگوں کی قوّت جاتی رہنا۔

رگیں نکل آنا۔ (کنایۃً) بہت دُبلا ہونا

رگڑ۔ (ہ۔ بفتح اوّل و دوم) مونث ۱ خفیف زخم وہ نشان جو دو چیزوں کے باہم ٹکرانے یا رگڑنے سے ہو جاتا ہے۔ (امیر) ؎

کب گور میں خنجر کی رگڑ یاد آئی
کب روح سُوے کوچۂ جلاد نہ آئی

خنجر یا چھُری کا مذبوح کے گلے پر رگڑنا۔

رگڑ دینا ا گھِس دینا جیسے صندل رگڑ دو۔

رگڑ کھانا۔ رگڑ لگنا۔ گھِسا لگنا۔ ٹکرانا۔

رگڑا ۱ (ہ) مذکر ۱ خراش۔ کسی چیز سے کسی چیز کا ل کر گھِس جانا (رشک) ؎

رگڑے خنجر کے ہیں الفنہ علاج عشاق

۲ جھنگ گھوٹنا ۲ (لکھنؤ) ایک پتنگ کی ڈور سے دوسرے پتنگ کے ڈور پر رگڑے پڑنے سے کٹنے کا نشان ہو جاتا

ہے اس کو بھی رگڑا کہتے ہیں (بحر) ؎

پتنگ لڑتے ہیں ہم سے جو آنکھ لڑتی ہے
جگر پہ دیتی ہے رگڑے نگاہ کی گردش

۵ پیسنا ۶ (کنایۃً) (لکھنؤ) سخت گیری ۔ نزاع ۔

رگڑا بتانا ۔ زمین پر گرا کر گھسا دینا ۔ (فقرہ) ایسا رگڑا بتایا کہ عمر بھر نہ بھولیں گے ۔

رگڑا جھگڑا ۔ مذکر ۔ فساد ۔ نزاع ۔ بحث ۔ تکرار ۔ لڑائی بھڑائی (انشا) ؎

مجھ میں اور آپ میں رہتے ہیں جو رگڑے جھگڑے
آپ ہی اُن کو نبیڑیں تو نبٹ سکتے ہیں

رگڑا دینا ۔ کسی چیز کو دوسری چیز پر رگڑنا ۔ (شرف) ؎

بے کینہ ہوں میں تو گردن میری کٹنے کی نہیں
لاکھ رگڑے دو کبھی جو خط پڑے تلوار کا

رگڑنا ۔ (ھ) ۱ گھسنا ۔ (فقرہ) وہ زہر مہرہ رگڑتا ہے ۲ صاف کرنا ۔ مانجنا ۔ چھیلنا ۔ رندہ کرنا ۳ گھوٹنا جیسے بھنگ رگڑنا ۴ حیران کرنا ۔ ستانا ۵ آہستہ آہستہ ملنا (کسی چیز کا کسی چیز پر) گھسنا ۔ دیکھو ایڑیاں رگڑنا ۔

رگید رگاد کر ۔ گھیر گھار کر ۔ مار پیٹ کر

رگیدنا ۔ (ھ) متعدی گھیر کر بھگانا ۔ پیچھا کرنا ۔ (فقرہ) کتے نے ہرن کو رگیدا ۔

رگیل ۔ (بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول) (لکھنؤ) ۔ ۱ وہ خانگی کبوتر جو صحرا کو دانہ کھانے کے لیے جاتے ہیں اور واپس آتے ہیں ۲ ہرجائی مرد ۳ مہمل چیز ۔

رگیلا ۔ دیکھو رنگ

رلا ملا ۔ (ھ) صفت مذکر (دہلی) ملا جلا

رُل مِل جانا ۔ مخلوط ہو جانا ۔ کمال اتحاد ہو جانا

رُلانا ۔ (ھ) ۱ رونا کا متعدی (فقرہ) تم نے بچے کو رلا دیا ۲ کسی کو کوئی صدمہ روحانی یا جسمانی اس طرح پہونچانا کہ وہ رو دے ۔ (ذوق) ؎

آنا تو خفا آنا جانا تو رلا جانا
آنا ہے تو کیا آنا جانا ہے تو کیا جانا

رُلنا ۔ (ھ) رولنا کا لازم ۔ خاک میں رل جانا ۔ ترا ہونا ۔ (شاد) ؎

وہ صید ہوں جس کو کتوں نے بھی نہ پوچھا
رُلتی پھریں مرے پر گلیوں میں ہڈیاں

رُلنا گھُلنا ۔ (ع) رُلنا ۔ (کنایۃً) قریب مرگ ہونا (فقرہ) دانت نکلنے کے زمانے میں تو موت ہی کا سامنا تھا رُلنے گھُلنے کا وقت آگیا تھا ۔

رُلوانا (ھ) ۱ رلانا ۔ (انیس) ؎

فرمایا کہ رلواؤ نہ مجھ سوختہ جاں کو

۲ تلوار درست کرنا ۔

رَم ۔ (ف ۔ بالفتح) (مذکر) وحشت اور گریز ۔ نفرت (کرنا کے ساتھ) (اسیر) ؎

کیا کروں مدح ترے اسپ کی اے شاہسوار
شیر کی آنکھ ہے رم آہوئے صحرائی کا

رم بھول جانا ۔ چوکڑی بھول جانا ۔

رم خوردہ ۔ رم زدہ ۔ رم کردہ ۔ رم دیدہ (ف) صفت ۔ بھاگا ہوا ۔ وحشت زدہ ۔

رَم ۔ (انگ ۔ بالفتح) مونث ۔ گڑ کی شراب ۔ ٹھرا

رِم ۔ (انگ ۔ ریم ۔ بالکسر و سکون یائے معروف) مذکر کاغذ کے بیس دستوں کا بنڈل

رَمّال ۔ (ع) مذکر علم رمل کا جاننے والا ۔ جوتشی ۔ نجومی ۔

رُمّان ۔ (ع) مذکر ۔ انار ۔

رُمانی ۔ (ع) صفت ۔ رمان سے منسوب ۔ انار کے رنگ کا ۔

رَمانا ۔ (ھ) ۱ سما دینا ۔ (فقرہ) خدا نے تمہاری محبت میرے دل میں رمائی ۲ اختیار کرنا ۔ جیسے اس نے جوگ رمایا ۳ دیکھو دھونی رمانا ۴ (عم) گھمانا ۔ پھرانا گم کرنا ۔

رُومال ۔ دیکھو رومال ۔

رَمبھانا ۔ (ھ) (ہندو) گائے بھینس کا بولنا

رمتا۔ صفت۔ گھومنے والا۔

رمتا جوگی۔ رمتا فقیر۔ وہ ہندو فقیر جو مارا مارا پھرتا ہے اور کہیں ٹھیرتا نہیں۔

رم جھم (ھ۔ ہر دو لفظ بالکسر) مونث۔ (ع) بارش کی خفیف آواز۔

رم جھم مینھ برسنا۔ زور سے مینھ کا برسنا۔

رم جھول۔ رم جھولا۔ (ھ) (ہندی) مذکر پازیب۔

رمچیرا (ھ) مذکر (ہندو) غلام۔ مونث۔ کے لیے رمچیری ہے۔

رمد۔ (ع) مذکر۔ آنکھ کی بیماری کا نام جس سے آنکھیں سُرخ رہتی ہیں۔

رمز۔ (ع) بالفتح۔ رموز جمع۔ معنے نمبر ۱ میں عربی ہے) مونث ۱۔ اشارہ۔ لب۔ آنکھ۔ ابرو۔ منھ سے ہو یا کسی اور طرح ۲۔ یا۔ اشارہ۔ کنایہ ۳۔ پیچدار بات (صبا) ؎

غوطے کھلواتی ہیں کیا رمزیں تری اسے بحرِ حسن
تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں

۴۔ راز ۵۔ نکتہ۔ باریکی ۶۔ نوک۔ جھوک ۷۔ طعنے ۸۔ علامت۔ نشان۔ جیسے لغات کے رموز ۹۔ مخفی بات پوشیدہ بات۔ (میر حسن) ؎

یہ آپس میں رمزوں کی باتیں ہوئیں
اشاروں کی باہم جو گھاتیں ہوئیں

۱۰۔ معاملہ۔ بات ۱۱۔ پہلو دار بات ۱۲۔ مغزِ سخن۔ مراد منشا۔

رمز پہچان جانا۔ اصلی مطلب سمجھ جانا۔ (رجان صاحب) ؎

ہیں یہ رمز آپ کی پہچان گئی
تم بھی کہتے ہو کہ مردوں میں طرحدار ملا ہیں (رجان صاحب)

رمز پھینکنا۔ طعنہ دینا۔ اشارۃً کسی کو بُرا کہنا۔

رمز چلنا۔ اشارہ کنایہ ہونا۔ آوازے کسے جانا

رمز شناس (ف) صفت۔ اشارہ پہچاننے والا

رمز کی باتیں۔ بھید کی باتیں۔ طعنے۔ باریک باتیں

رمز مارنا۔ رمز پھینکنا۔

رموز۔ (ع) رمز کی جمع لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث

رموز پھینکنا۔ آوازہ کسنا۔ پردے پردے میں طعن کرنا۔ (شاد) ؎

رموز پھینک تو اس طرح دیکھ بھال کے پھینک
جو پھینک غیر پہ آوازہ مجھ پہ ڈھال کے پھینک

رموز تھوڑے۔ آوازے توازے

رموزیں چھانٹنا۔ (ع) نوک جھونک کی باتیں کرنا (رجان صاحب) ؎

شیخانی کی یہ پوتیاں آ کر ہمارے پاس
چھانٹیں رموزیں بیٹھ کے دلبر ہمارے پاس

رمضان۔ (ع) بفتح اول و دوم۔ رمض۔ جلانا۔ زمین کی تپش سے پاؤں کا جلنا۔ یہ مہینہ مسلمانوں کے عقائد میں گناہوں کو جلا کر نیست و نابود کر دیتا ہے۔ یا اس مہینہ میں تشنگی کی شدت بہت تکلیف دیتی ہے۔ یا اس وجہ سے یہ نام رکھنے کے وقت یہ مہینہ شدت گرما میں واقع ہوا تھا۔ رمضان نام رکھا گیا) مذکر نواں قمری مہینہ جس میں مسلمان روزہ رکھتے ہیں۔ (سالک) ؎

دکان مے فروش پہ سالک پڑا رہا
اچھا گذر گیا رمضان بادہ خوار کا

عوام بسکون دوم و اظہار نون بولتے ہیں۔ لیکن اس کے مرکبات یعنے رمضانی اور رمضان خاں فصحا کی زبان پر بھی بسکون دوم ہے۔

رمضان کے نمازی محرم کے سپاہی۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو چند دنوں کوئی فعل بطور نمائش کرے۔

رمق (ع) بفتح اول و دوم۔ بقیہ جان) مونث۔ (مجازاً) ہر ایک۔ تھوڑی سی چیز۔ بہت کم۔ ذرا سا۔

رمقے۔ صفت۔ تھوڑی سی (ظفر) ؎

اپنے بیمار کی آئے وہ عیادت کے لیے
جب یہ جانا کہ ہو جان اس میں تو شاید رمقے

رمل - (ع) بالفتح (۱) مذکر - ایک علم کا نام جس میں ہندسوں اور خطوط وغیرہ کے ذریعہ سے غیب کی بات دریافت کرتے ہیں - نجوم - جوتش ۔ (۲) بفتح اول و دوم - لفظی معنے بوریا بُننا - مونث - علم عروض کی بحروں میں سے ایک بحر کا نام جس کا وزن آٹھ دفعہ فاعلاتن ہے - اس بحر میں ہر ایک وتد درمیان دو سبب کے اور دو سبب درمیان دو وتد کے ہیں گویا اسباب اور اوتاد باہم ایک طرح سے بُنے ہوئے ہیں -

رملا - (ھ) صفت مذکر - ریلا گھیلا - مونث کے لیے رملی

رمنا - (ھ) سنسکرت رم - گشت لگانا) لازم (۱) پھرنا - گھومنا - سیر کرنا (۲) بسنا - سمانا (۳) کہیں کا کہیں چلا جانا - نکل جانا (۴) رہ پڑنا - چھاؤنی چھانا - (فقرہ) وہ ایسے رم گئے کہ اٹھنے کا نام نہیں لیتے (شاد) ؎

دم لیا دنیا سے جا کر خضر نے
رم گیا اس جا سے اس جا رم رہا

(۵) مذکر - چراگاہ - رمنا چراگاہ - وہ جگہ جہاں جانوروں کی بہت آمد و رفت رہے - شکارگاہ - وہ جگہ جہاں بادشاہ وحشی جانوروں کو سیر و شکار کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں (۶) مذکر - وہ جگہ جہاں کسی کی آمد و رفت روز مرہ اور ہمیشہ رہتی ہے - (جلیل) ؎

شوخ چشموں کا ہے رمنا سبزہ زار دل مرا
روز دو دو چار آہو ادھر آنے لگے

رمی جمار - (ع - جمار) بکسر اول - جمرہ کی جمع - چھوٹی کنکریاں) مونث - حاجی منا میں پہونچ کر ایک مقام پر کنکریاں مارتے ہیں - اس کو رمی جمار کہتے ہیں - (محسن) ؎

گرتے ہوئے ٹوٹ کر ستارے
ہیں رمی جمار کے اشارے

رمیدگی - (ف) مونث - وحشت - تنفر

رمیدہ (ف) صفت - رم کیے ہوئے - بھاگا ہوا - وحشی - (شاد) ؎

وہ رمیدہ ہوں کہ جس کے چھو گئی میری ہوا
تیز تر برگِ خزانی سے وہ پتا ہو گیا

رمیم - (ع - بروزن کریم) صفت - گلی ہوئی بوسیدہ کہنہ -

رن - (ھ - بالفتح) مذکر (۱) جنگِ عظیم (۲) میدان جنگ - مقتل (۳) (عم) جنگل - بیابان -

رن باس - (س) مذکر (ہندو) راجا کا زنانخانہ

رن بن - (ہندی) مذکر جنگل بیابان -

رن بولنا - میدان جنگ سے آواز نکلنا - (انیس) ؎

رونے کی چار سو تھی صدا بولتا تھا رن
غل تھا حرم پہ شہ کے لاشے ہیں بے کفن

رن پر چڑھنا - جنگ میں شریک ہونا - جنگ کرنا - (انیس) ؎

وہ جور تھا نالیوں سے جو توسن پہ چڑھا تھا
اسوار تو اسوار فرس رن پہ چڑھا تھا

رن پڑنا - جنگِ عظیم ہونا - بہت سے آدمیوں کا مارا جانا - (اسیر) ؎

گلستاں میں جو ترا قفل بدن پڑتا ہے
بلبل آپس میں یہ لڑتے ہیں کہ لا رن پڑتا ہے

رن جیت - (ھ) املا اردو میں رنجیت) صفت (ہندو) فاتح

رن کھن - (ھ) مذکر قتل عام - (شرف) ؎

ارادہ بھی کبھی ہرگز نہ قتل عام کا کرنا
رہو تم نازنینوں میں تمہیں رن کھن سے کیا مطلب

رن ہلا دینا - متعدی

رن پٹنا - میدان جنگ میں لاشہ پڑ چلا (آتش) ؎

پکار اٹھا دل دشمن کی طرح رن پٹ کے
دو ز در شور سے نو آندھیاں اجیس ملے

رن - (انگ) بالفتح مذکر - دوڑ جھپٹ

رنج - (ف) بالفتح - بیماری - آزردگی - قہر - محنت) مذکر

۔ دکھ ۔ درد ۔ ملال ۔ سوگ ۔ آزردگی ۔ افسوس ۔ پچھتاوا۔
رنج آنا۔ ملال ہونا۔ (ذوق) ؎

اور تری خاطرِ اقدس پہ کبھی آئے نہ رنج

رنج اُٹھانا۔ صدمہ برداشت کرنا۔ (ناسخ) ؎

اُٹھائے کس قدر یوسف نے رنج کنعاں چھوڑ کر

رنج بھولنا۔ صدمہ و ملال اور تکلیف کا دل سے محو ہونا۔
رنج پالنا۔ رنج مول لینا۔ ؎

دل میں جگہ جو دی ہے غمِ ہجر کو شرف
لختِ جگر کھلا رہے اور جان پال رنج

رنج پہونچانا۔ اذیت دینا۔ ملول کرنا۔
رنج پہونچنا۔ صدمہ ہونا۔ ملال ہونا۔
رنج دیکھنا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ رنج سہنا۔ (جان صاحب) ؎

جو جوان رنڈی سے ہیں دل لگاتے
تو رنج دو ہی بیشتر دیکھتے ہیں

رنج دینا۔ آزردہ کرنا۔ ستانا۔ بیزار کرنا۔
رنج سہنا۔ رنج برداشت کرنا۔
رنج کرنا۔ افسوس کرنا۔ کڑھنا۔ غم کرنا
رنج کھانا۔ (کنایۃً) رنج برداشت کرنا۔ (سحر) ؎

بالکل تپِ فرقت میں غذا چھوٹ گئی ہے
کھانا تو کہاں رنج بھی کھایا نہیں جاتا

رنج کھینا۔ (عو) (لکھنؤ) رنج برداشت کرنا۔
رنج کھینچنا۔ صدمہ برداشت کرنا (بحر) ؎

کو بہ گردی کی طرف رنج نے ایسا کھینچا
رنج کھینچے کبھی تلوے سے نہ کانٹا کھینچا

رنج لینا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ (ناسخ) ؎

لیتے ہیں رنج مرشدِ کامل فقیر کا
مہتاب میں ہے داغ جلن آفتاب میں

رنج مٹنا۔ تکلیف دور ہونا۔
رنج مول لینا۔ خدا واسطے اپنے سر کوئی دکھ لینا۔ (داغ) ؎

اپنے حق میں یہ زہر گھول لیا
طعنے دیدے کے رنج مول لیا

رنج و محن۔ (ف) مذکر۔ دکھ ۔ مصیبت ۔ (امانت) ؎

پچھے بھول گئے رنج و محن یاد آیا
رو دیا میں نے قفس میں جو چمن یاد آیا

رنج ہلکا ہو جانا۔ رنج میں تخفیف ہو جانا۔
رنج ہونا۔ غم ہونا۔ افسوس ہونا۔ آزردگی ہونا۔ ان بن ہونا۔ (صبا) ؎

مانگئے بوسہ تو کہتا ہے وہ ترکِ بد مزاج
منہ سنبھالو رنج ہو جائے گا اس تقریر میں

رنجش۔ (ف) آزردگی ۔ رنج (ماندہ) مونث۔ ان بن ۔ بگاڑ ۔ ناخوشی ۔ (داغ) ؎

اس شکایت نے یہ قباحت کی
کہ بڑھی رنجش قیامت کی

رنجور۔ (ف) اصل میں رنج ور تھا۔ جیم کو ضمہ دے کر واو ساکن کر دیا۔ صفت۔ بیمار۔ افسردہ۔
رنجیدگی۔ (ف) مونث۔ غم۔
رنجش۔ رنجیدہ (ف) صفت۔ غمگیں۔ خفا۔ اُداس۔ بیزار۔ ناخوش۔
رنجیدہ خاطر (ف) ناراض۔ ناخوش۔
رنجک۔ (س) مونث۔ بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے میں آگ دینے کے واسطے رکھی جاتی ہے۔ فقرہ۔ بندوق نہ چلی رنجک اُڑ گئی۔
رنجک اُڑانا۔ بندوق یا توپ کے پیالے کی بارود میں آگ لگانا۔ (شعور) ؎

لازم ہے کثرتِ آہ کی بندوق نالہ کو
رنجک کا پیشتر ہی سے اُڑانا ضرور تھا

رنجک اُڑنا۔ لازم۔ رنجک پلانا۔ رنجک رکھنا۔ رنجک ڈالنا۔
رنجک چاٹ جانا۔ بارود جب آگ پکڑتی اور

بندوق یا توپ نہیں چلتی ہے تو کہتے ہیں کہ رنجک چاٹ کر رہ گئی ۔

رنجک دان۔ مذکر۔ رنجک رکھنے کا ظرف۔

رِند۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ آزاد بے قید

رندانہ۔ (ف) صفت۔ رند کی طرح کا۔

رند مشرب۔ رند مشرب (ف) صفت۔ آزاد وضع۔ بد وضع۔

رندی (ف) مونث۔ رندوں کا کام۔ لامذہبی۔ بے دینی۔ بدکاری۔

رَند۔ (بالفتح س میں رندہ سوراخ) مذکر۔ وہ سوراخ جو قلعے کی دیوار میں اس غرض سے رکھتے ہیں کہ غنیم پر اندر سے بندوق کا فیر کریں (رشک) ؎

جھانکا اس نے مجھے اس ڈھب سے کہ گولی ماری
آنکھ بندوق بنی رند بنا روزن اس کا

رندنا۔ (ھ) لازم ۱ پامال ہونا۔ روندا جانا۔ چلا جاتا۔

رندنا۔ (بالفتح) صاف کیا جانا۔ رندہ کیا جانا۔

رَندہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بڑھئی کا دندانہ دار لکڑی صاف اور ہموار کرنے کا۔ (پھیرنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تختے پر رندہ ہو گیا۔

رُندھنا۔ (ھ) ۱ پامال ہونا۔ پسنا۔ (صبا) ؎

تری رفتار سے دل کا عجب احوال ہوا
رندھ گیا۔ پس گیا۔ مٹی ہوا پامال ہوا

۲ غمگیں ہونا۔ (انیس) ؎

کیا ہے کہ رندھی جاتی ہوں گھٹتا ہے مزاجی

۳ گھر آنا۔ جیسے بادل رندھنا۔

رندھیر۔ (ھ) (ہندی) صفت۔ بہادر۔ شجاع۔ دلیر

رنڈ۔ (س) ۱ ارنڈ کا درخت ۲ (س۔ بالضم) جسم بے سر ۳ (ھ۔ بالفتح) رانڈ کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔

رنڈاپا۔ (ھ) مذکر۔ وہ زمانہ جو عورت پر بیوہ ہونے کے بعد گزرے۔

رنڈاپا کاٹنا۔ بیوگی کا زمانہ بسر کرنا۔

رنڈاپا کٹنا۔ لازم۔

رنڈ سالا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لباس جو عورت کو بیوہ ہونے پر شوہر کے ماتم میں پہناتے ہیں۔ ہندوستان کی رسم ہے کہ جب عورت بیوہ ہو جاتی ہے تمام کنبے کی عورتیں جمع ہو کر سفید جوڑا پہناتی ہیں اور چوڑیاں وغیرہ جو سہاگ کی چیزیں کہلاتی ہیں توڑ ڈالتی ہیں (پہنانا۔ پہننا کے ساتھ)

رُنڈوا۔ (س) مذکر۔ وہ مرد جس کی بیوی مر گئی ہو۔

رُنڈ منڈ۔ (ھ) (ہندی) صفت ۱ چار ابرو کا صفایا کیے ہوئے ۲ وہ درخت جس کی شاخیں اور پتے نہوں صرف تنہ رہ گیا ہو۔

رنڈی۔ (س) مونث ۱ عورت۔ اس معنے میں عورتوں کی زبان پر ہے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

بولی ہنس کر وہ غیرت حور
کچھ خبر ہے رنڈی چلی تجھ سے دور

۲ کسبی۔ زن بازاری ۳ ناچنے کا پیشہ کرنے والی عورت۔

رنڈی باز۔ صفت۔ تماش بین۔ عیاش

رنڈی بازی۔ مونث ۱ تماش بینی ۲ زناکاری۔ عیاشی۔

رنڈی رکھنا۔ زنا کرنا

رنڈی کرنا (عو) رنڈی رکھنا۔ (میاں صاحب)

تم نے رنڈی نہیں کی دل کیا میرا پامال

رنڈیا۔ (ھ) بیوہ عورت (جان صاحب)

تھی سہاگن ہو گئی اب سامنے رنڈیا [illegible]

رُنگھا۔ رُنگھی۔ رُنگا۔ رُنگی۔ (دہلی) صفت۔ روانسا۔ روانسی (داغ) ؎

پھول ہنستے ہیں ہماری قبر پر
کیوں مرنگی شمع تربت ہو گئی

رنگ۔ (انگ) مذکر ۱ چھلا ۲ حلقہ۔

رَنگ (ف) ۱؎ سبز۔ سُرخ۔ زرد۔ سیاہ وغیرہ ۲؎ مکر و حیلہ ۳؎ عیب ۴؎ روش۔ آئین ۵؎ خوشی و خرمی ۶؎ رونق ۷؎ قمار و حاصل قمار۔ ہندی میں بمعنے سیر مستعمل ہے۔ مذکر ۱؎ رنگت روپ (فقرہ) زید کا رنگ کالا ہے ۲؎ طرز روش۔ انداز۔ (داغ) ؎

اس چمن میں گو ہر رنگ سبزہ بیگانہ ہے
گل ہے رنگیں ہو ہیں اپنے رنگ کے دیوانہ ہو

(جلیل) ؎

کوئی ایسا نہ طائر کو حسین جس میں ہو
تیری رفتار کا جادہ ہے نرالی گفتار کا رنگ

۳؎ ناچ۔ راگ گانا۔ کھیل کود۔ جیسے ناچ رنگ ۴؎ وہ چیز جس سے رنگتے ہیں ۵؎ حال۔ احوال۔ کیفیت (فقرہ) تمہاری طبیعت کا رنگ نہیں کھلتا ۶؎ بہار۔ رونق و خوبصورتی۔ (امانت) ؎

سرمہ کھٹک رہا ہے نزاکت سے آنکھ میں
تیغ نگاہ یار میں بھی آج رنگ ہے

سماں۔ (امانت) ؎

کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہے صبح دم
صحن چمن میں راگ کا ہر سمت رنگ ہے

۷؎ مانند۔ نظیر۔ (امانت) ؎

مہندی لگا کے خلق کو تم نے کیا ہلاک
پامال کون کون بہ رنگ حنا نہیں

۸؎ روغن۔ وارنش ۹؎ خوشی۔ خوشحالی۔ لطف۔ مزہ۔ (شوق قدوائی) ؎

کہتے ہیں چمن کے پھول بوٹے
ہو رنگ جو تو بہ آج ٹوٹے

۱۰؎ دستور۔ رسم۔ قاعدہ ۱۱؎ قسم جیسے گھوڑے کا رنگ کبوتر کا رنگ۔ (رشک) ؎

بہار کے لیے بلبل کا حوصلہ دیکھو
ہزار رنگ کے گل کھائے چار دن کے لیے

(جان صاحب) ؎

نگوڑی سر کھلی آندھی میں کیوں کھڑی ہے تو
ہزار رنگ کی ہوتی ہے اس غبار میں دھج

۱۲؎ تماشا۔ سیر۔ (ع) ؎

عاشق کو دکھاتی ہے عجب رنگ جوانی

۱۳؎ ہنسی مذاق۔ چہل ۱۴؎ گنجفہ کی آٹھوں بازیوں کا نام۔ چوسر کی آٹھوں نردوں کا نام (رجز) ؎

مقدر کا پانسا بدلتا نہیں
فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں

۱۵؎ سبز جوڑ ۱۶؎ لطف۔ مزہ۔ شغل۔ (امانت) ؎

چھیڑتے ہیں مجھے در پردہ شب وصل رقیب
راگ کے رنگ میں صلواتیں سنوا دیتے ہیں

۱۷؎ اعتبار۔ نشہ۔ قوت۔ (فقرہ) اب اس معاملے نے رنگ پکڑا ہے ۱۸؎ مکر و حیلہ۔ جیسے رنگ کا گانٹھنا ۱۹؎ برتاؤ (داغ) ؎

ایک ہی رنگ ہے سب میں یہ تماشا کیسا
کوئی کیسا ہے کوئی چاہنے والا کیسا

رنگ آبدار ہونا۔ چمکیلا ہونا۔

رنگ آمیزی (فارسی میں رنگ آمیز۔ نقاش) مونث۔ نقاشی۔ مصوری۔ عبارت آرائی۔

رنگ آنا۔ رنگ چڑھنا۔ رونق آنا۔ پھیکا پن جاتا رہنا۔ (فقرہ) رنگریز کیا کرے میلے کپڑے پر کہیں اچھا رنگ آتا ہے۔

رنگ اُترنا۔ رنگ جاتا رہنا۔ روغن جاتا رہنا۔ چہرے کا متغیر ہو جانا۔

رنگ اُٹھانا۔ رنگ قبول کرنا کی جگہ۔ (صبا) ؎

خونباری فراق سے گل پوش ہو گئے
کپڑوں نے رنگ خون جگر کا اٹھا لیا

رنگ اٹھنا۔ چوسر کی گوٹ کا سب خانے طے کرنے کے بعد کامیابی سے اٹھنا۔ (شعور) ؎

ماننے کی برائی ہے تو ہر جائے گی بازی
بد رنگ تو کیا رنگ بھی جاناں نہ اٹھیگا

رنگ اچھالنا۔ رنگ پھینکنا۔ رنگ ڈالنا (فقرہ)

لوگ ہولی میں خوب رنگ اُچھالتے ہیں۔
رنگ اُچھلنا۔ لازم (جلال) ؎
خوفشاں آنکھوں کو فوارے کے جو تم دیکھتے سیر
خوب اِن دونوں میں ہم رنگ اُچھلنے دیتے
رنگ اُداس ہونا۔ رنگ کا آبدار نہ ہونا۔ رنگ کا پھیکا ہونا۔ (ناسخ) ؎
رنگِ گل اِس قدر اُداس نہیں
رنگ اُڑانا۔ رنگ زائل کرنا۔ اپنی فروغ یا شوخی سے دوسرے کو بے رنگ کرنا۔ (ناسخ) ؎
تیری بہار نے یہ اڑائے گلوں کے رنگ
دن رات جوش باغ میں ہے ماہتاب کا
۲ طرز اڑانا۔ طرز سیکھ لینا۔ انداز اڑانا۔ (فقرہ) شاد نے میر کا رنگ اُڑایا۔
رنگ اڑ جانا۔ رنگ اترنا۔ رنگ جاتا رہنا۔ رنگ پھیکا پڑ جانا ۲ (کنایۃً) چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ (بحر) ؎
اڑتا ہے عاشقوں کا تری اردلی میں رنگ
ہولی کا جیسے کھیلتے ہیں ہر گلی میں رنگ
رنگا رنگ۔ رنگ برنگ مختلف رنگوں کا۔ طرح طرح کا۔ (ناسخ) ؎
دیکھا ہر گلشن میں گورے سانولے کالے سفید
خوب نظارہ کیا گلہائے رنگا رنگ کا
رنگا رنگ ہونا۔ رنگین ہونا۔
رنگ کے آنا۔ (عو) کوئی خصوصیت رکھنا کی جگہ بولتی ہیں۔
رنگا ہوا۔ رنگ کیا ہوا ۲ (کنایۃً) عارفِ کامل۔
رنگا ہوا سیار (کنایۃً) وہ شخص جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔
رنگائی۔ مونث۔ رنگنے کی اُجرت۔
رنگ اکھڑنا ۱ بے رونقی ہونا۔ بے رونق ہو جانا حال خراب ہو جانا۔ (ناسخ) ؎
اُف رے اُف رے تری شوخی کہ بنا کھیل بگڑ جائے
اللہ اللہ رے تلون کہ جما رنگ اُکھڑ جائے
۲ اتر جاتا رہنا۔ کنایہ ہے کسی کی بے رنگی اور بے رونقی سے کسی انجمن یا محفل میں۔
رنگ اور ہونا۔ دوسرا انداز ہونا (مصحفی) ؎
بلبل کے ترانوں سے ہو رنگ اور چمن کا
انداز اُڑائے وہ اگر میرے سخن کا
رنگ باندھنا۔ سماں باندھنا۔ (منیر) ؎
ترانہ سنجی بلبل نے رنگ باندھا ہے
عروسِ باغ کو ہے وجد جھومتی ہے نسیم
رنگ بدل جانا ۱ متغیر ہونا کسی چیز کے رنگ کا ۲ روش تبدیل ہو جانا۔ وضع بدل جانا ۳ انقلاب ہونا۔
رنگ بدلنا۔ ایک رنگ سے دوسرا رنگ تبدیل کرنا ۲ طرز بدلنا۔ تبدیل وضع کرنا (بحر) ؎
نقشہ کھنچنے نہ دیا یار نے بدلے سو رنگ
پھر گیا گھر کو خجل ہو کے جو بہزاد آیا
۳ انقلاب ہونا ایک رنگ سے دوسرا رنگ ہو جانا ۴ حالت بدلنا۔ (حالی) ؎
ہر اک سانچے میں ڈھل جاتے ہیں وہ
جہاں رنگ بدلا بدل جاتے ہیں وہ
رنگ برنگ کا۔ فارسی میں رنگ برنگ طرح طرح کا مختلف رنگوں کا۔
رنگ بگڑنا ۱ رنگ کا خراب ہونا۔ بے رونقی ہونا۔ بدرنگ ہونا ۲ حالت متغیر ہونا۔ پتلا حال ہونا (صبا) ؎
نیرنگ آسماں سے جمیگا تھا کا رنگ
بگڑے گا خاک و آتش و آب و ہوا کا رنگ
رنگ بنانا۔ درجہ بنانا۔ ؎
اے مصحفی گریباں سارا لہو سے تر ہے
یہ رنگ اپنا ظالم تو نے کہاں بنایا
رنگ بندھنا۔ کسی جگہ رونق پکڑنا۔ زیبا ہونا۔ (بحر) ؎
ہمارے داغ چمک کر ابھی مٹا دیتے
بندھا ہوا ہے ترے ہاتھ لوزن کا رنگ

آسماں چھانا (امیر) ؎

چلمنوں تک تو کسی کی ہے رسائی معلوم
رفتہ رفتہ یہ بندھے رنگ کہ چلمنے تقسیم

رنگ بھرا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جو رنگ کا زیور بناتا ہے

رنگ بھرنا۔ نقشے یا تصویر میں موقع موقع سے رنگ آمیزی کرنا۔

رنگ بھریا (ھ) مذکر جست کے کھلونے بننے والا

رنگ بھنگ کرنا۔ لطف بگاڑنا۔

رنگ بھنگ ہونا۔ لازم۔

رنگ بے رنگ ہونا۔ کسی عالم یا حالت کا خراب ہو جانا۔ (آتش) ؎

دل بہت تنگ رہا کرتا ہے
رنگ بے رنگ رہا کرتا ہے

رنگ پاشی۔ مونث۔ رنگ کھیلنے کی رسم جو ہولی کے دوسرے روز ہوتی ہے۔ اور اس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں۔

رنگ پتلا ہونا۔ حال بے حال ہونا۔ (آتش) ؎

تم جو مے خانے میں نہیں آتے
مئے گل رنگ کا ہے پتلا رنگ

رنگ پختہ ہونا۔ رنگ کا ایسا پکا ہونا کہ دھونے سے نہ چھوٹے۔

رنگ پر آنا۔ رونق پر آنا۔ بہار پر آنا۔ (امیر) ؎

نشۂ بادہ ہوا غازۂ رخ گلگوں کا
رنگ پر اور ترا باغ جوانی آیا

۲ زوروں پر ہونا۔ تیز ہونا۔ رونق پکڑنا (امیر) ؎

مضموں نئے بندھے گل رخسار یار کے
آتی چلی ہے اپنی طبیعت بھی رنگ پر

رنگ پر ہونا۔ بہار پر ہونا۔ رونق پر ہونا۔

رنگ پکا ہونا۔ رنگ کا پختہ اور مستقل ہونا۔

رنگ پکڑنا۔ رنگین ہونا۔ رنگ چڑھنا۔ (کنایۃً) رونق پکڑنا۔ با رونق ہونا (آتش) ؎

ترے شہیدوں کے آگے نہ رنگ پکڑے گا
ہزار رنگ سے ہو لالۂ گلستاں سرخ

رنگ پھر جانا۔ رنگ کا لگایا جانا کسی چیز پر۔

رنگ پھوٹنا۔ رنگ کا ایک طرف سے دوسری طرف ظاہر ہونا۔ (برق) ؎

دم مے کشی پھوٹ نکلا یہ رنگ
صراحی تمہارا گلا ہو گیا

رنگ پھیرنا۔ رنگین کرنا۔ وارنش کرنا۔

رنگ پھیکا پڑنا۔ رنگ مدھم ہونا۔ رونق کم ہونا رنگ اداس ہونا۔ بے لطف ہونا۔ (ناسخ) ؎

جو رنگ تجھ میں ہے کہاں اس میں
کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا

رنگ پیدا کرنا۔ رنگینی طبیعت یا رنگینی مزاج کے اعتبار سے کوئی ڈھنگ اختیار کرنا ؎

فکر رنگیں نے تیری اے آتش
کیسے کیسے کیے ہیں پیدا رنگ

رنگترا۔ ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی۔ یہ نام محمد شاہ بادشاہ رنگیلے کا رکھا ہوا ہے

رنگ ٹپکنا۔ رنگ کا تراوش کرنا کسی خاص حالت میں۔ خاص حالت ظاہر ہونا۔ (آتش) ؎

مثل شفق چرخ وہ جب آئے لب بام
رنگ اثر اس نالۂ شب گیر سے ٹپکے

رنگ ٹھہرنا۔ رنگ کا پائدار ہونا۔ نہ اڑنا۔

رنگ جل جانا۔ رنگ کا سیاہ ہو جانا۔ تاثیر آفتاب غم و غصہ یا خون کے سیاہ ہو جانے سے چہرے پر تیرگی چھا جانا۔ (ناسخ) ؎

تو ہے وہ آفتاب جو پرتو پڑے ترا
جل جائے لالہ زار کا گلنار رنگ

رنگ جمانا۔ بنیاد ڈالنا۔ اثر ڈالنا۔ (رند) ؎

پان اُس شوخ کو کھلاتے ہیں
اپنا رنگ اس طرح جماتے ہیں

رونق دینا۔ (آتش) ؎
مستیٔ عشق کیف سے لاکھ گوں نہیں
اس رنگ پر جما نہیں سکتا خمار رنگ

رسوخ پیدا کرنا۔ (رند) ؎
ہم نے جو رنگ جمایا تھا کسی سے نہ مٹا
غیر نے جوڑ توڑ مارے تھے وہ بیکار پڑے

رنگ جمنا۔ رنگ آنا۔ رنگ قائم ہونا ۲ اعتبار پیدا ہونا۔ کسی کا کسی جگہ کچھ فروغ ہونا (امانت) ؎
یار کی مسی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں
کالا منھ نیلم کرے اُتا کے رو ذیل ہیں

۳ نظروں میں بھلا معلوم ہونا (امانت) ؎
رنگ جمتا نہیں لالے کا پھر اُے غنچۂ گل
وا چمن میں جو ترے بند قبا ہوتے ہیں ؎

۴ بنیاد پڑنا۔ رسائی پیدا ہونا۔ (امیر) ؎
جمے تا رنگ اُس در پر سگ دربان کا جگ ٹوٹے
کئی اندازکی جوڑ توڑ پچھایا چاہیے پہلے

رنگ چڑھانا۔ رنگ نکلنے کے واسطے کسوم کو بھگو کر چھوانا ۲ رنگنا۔ رنگین کرنا ۳ وارنش کرنا۔ روغن کرنا۔ رونق دار بنانا ۴ مخمور کرنا ۵ سماں باندھنا ۶ اپنا سا بنانا۔ ۷ معرفت یا خدا شناسی کا مزہ ڈالنا۔

رنگ چڑھنا۔ لازم ۱ رنگ دار ہونا ۲ با رونق ہونا۔ چمکدار ہونا۔

رنگ چمکانا۔ رنگ کی رونق اور آب و تاب بڑھانا۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا۔ (ذوق) ؎
حسن گل مہتاب نے جوش گل سیراب نے
کیسا باغ میں چمکا دیا نور سحر رنگ شفق

رنگ چمکنا - ۱ نکھرنا۔ رنگ کی آب و تاب بڑھ جانا ۲ شہرت زیادہ ہونا۔ عزت زیادہ ہونا (آتش) ؎
رنگ چمکا اس قدر اس قاتل احباب کا
بند آخر کو نکلنا ہو گیا مہتاب کا

رنگ چوکھا آنا۔ گہرا رنگ آنا۔

رنگ چونا۔ رنگ ٹپکنا۔

رنگ چھا جانا۔ رنگ کا کسی مقام پر محیط ہو جانا (ذوق) ؎
گلشن میں گویا چھا گیا نور سحر رنگ شفق

رنگ چھپا ہونا۔ رنگ شوخ ہونا (آتش) ؎
ہزار بچۂ مرجاں کا چھپا ہو رنگ
وہ دل رُبائی دست حنائی مشکل ہے

رنگ چھڑکنا۔ رنگ کے چھینٹے دینا۔

رنگ دار۔ (ف) صفت۔ رنگین۔

رنگ دکھانا۔ ۱ کیفیت دکھانا۔ لطف دکھانا ۲ حالت دکھانا۔ (ناسخ) ؎
دکھلاتی ہے چمن میں جو فصل بہار رنگ
وحشت یہ مجھ سے کہتی ہے صحرا کے خار رنگ

۳ طرز دکھانا۔ (آتش) ؎
اک بوٹے سے قد کا ہے زمیں نقش جو بیٹھا
دل رنگ دکھاتا ہے عقیق شجری کا

۴ اثر ظاہر کرنا۔ (بحر) ؎
دورۂ آخر میں کیفیت نہیں
رنگ کیا دکھلائے تلچھٹ دیکھئے

رنگ دگرگوں کرنا۔ خراب کیفیت پیدا کرنا۔

رنگ دگرگوں ہونا۔ خراب حالت ہونا۔ بری کیفیت ہونا (شعور)
شاید پیام آیا گلزار میں خزاں کا
کچھ رنگ ہے دگرگوں گل ہائے بوستاں کا

رنگ دیکھنا۔ ۱ کیفیت یا حالت کا مشاہدہ کرنا۔ (ذوق) ؎
کیا کیا دکھانہ رنگ ہم نے لے ذوق
یوں بھی دیکھا جہاں کو وول بھی دیکھا

۳ سیر دیکھنا ۔ بہار دیکھنا ۴ نتیجے پر نظر ڈالنا ۵ ہوا دیکھنا
رُخ دیکھنا ۔ (فقرہ) جدھر کا رنگ دیکھا اُدھر ڈھل گئے
۶ حال، احوال یا اثر دیکھنا ۔ جیسے دوا کا رنگ دیکھنا ۔
رنگ دینا: ۱ رنگینی ظاہر کرنا ۔ (ناسخ) ؎

تیرے آگے ابر میں یخ چھپائے آفتاب
اے پری کیا رنگ دیتی ہے حنا برسات کی

۲ لطف دینا ۔ مزہ دینا (اسیر) ؎

جب تلک اُس گل عارض کے نہ باندھے مضموں
رنگ محفل میں کبھی اپنی غزل نے نہ دیا

۳ بات بنا دینا ۔ چلا کر دینا ۔ (فقرہ) تم نے جو کہا تھا اُسی کو رنگ دے کر میں نے کہہ دیا ۔
رنگ ڈالنا ۔ پانی میں گھولا ہوا رنگ کسی پر ڈالنا ۔
رنگ ڈھنگ ۔ مذکر ۱ چال چلن ۔ برتاؤ ۔ عادت (فقرہ) پہلے رنگ ڈھنگ لڑکے کا دیکھ لو پھر نسبت کرنا
۲ حالت ۔ کیفیت ۔ (تسلیم) ؎

جب سے عطا ہوا ہمیں خلعت حیات کا
کچھ اور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا

رنگ ڈھنگ ملنا ۔ انداز اور وضع کا مشابہ ہونا کسی سے ۔ (داغ) ؎

ملتے ہیں کچھ کچھ اُس بت کمسن کے رنگ ڈھنگ
آتا ہے پیار اِس دل ناکردہ کار پر

رنگ رچانا: ۱ شادی رچانا، کسی خوشی کی تقریب کا سامان مہیا کرنا ۲ رنگین بنانا ۔
رنگ رچنا ۔ رنگ کا بخوبی اتر کر جانا ۔ رنگت بیٹھنا (سودا) ؎

ڈوبا ہے شفق بیچ صنم پنجۂ خورشید
یا مہندی کا ہاتھوں میں ترے رنگ رچا ہے

رنگ رسیا (ہ) صفت ۔ رنگیلا ۔ عیاش ۔
رنگ رلیاں ۔ مؤنث ۔ ہنسی چہل ۔ عیش و نشاط ۔ مزہ ۔ لطف ۔ (ظفر) ؎

خون سے پھر اُن کے رنگیں ہم نے گلیاں دیکھیاں (دیکھیں)
رنگ محلوں میں جنھوں نے رنگ رلیاں دیکھیاں (دیکھیں)

رنگ رنگ کا ۔ طرح طرح کا ۔ مختلف رنگ کا مختلف وضع کا ۔ (منیر) ؎

محفل میں شمع کان میں موتی چمن میں پھول
جلوہ دکھا رہا ہے وہ بت رنگ رنگ کا

رنگ رنگنا ۔ کسی رنگ میں کپڑا رنگین کرنا ۔ مثال کے لیے دیکھو رنگریز ۔
رنگ روپ ۔ رنگ روغن ۔ مذکر ۱ چمک دمک (بحر) ؎

خدا کے فضل سے تم پر وہ رنگ روغن ہے
بدن پر آنچ لیے ہوتے جو دل پھسل جلے

(شرف) ؎

گلشنوں میں یہ رنگ و روپ کہاں
لاجواب اے نگار کیا کہنا

۲ چہرا مہرا ۔
رنگ و روپ پانا ۔ صورت دار ہونا ۔ خوش وضع ہونا (فقرہ) تم نے خوب رنگ روپ پایا ہے
رنگ روپ نکالنا ۔ بہار پر آنا ۔ چمک دمک ، باہم پہنچانا ۔
رنگ روپ نکلنا ۔ رنگ روغن نکلنا ۔ لازم
رنگریز (بر وزن پرہیز) کپڑے رنگنے والا (آتش) ؎

مضموں مندھے ہیں بوقلموں روئے یار کے
رنگریز بن کے فکر نے رنگے ہزار رنگ

اہل ایران اس جگہ رنگ رز بغیر تحتانی بولتے ہیں ۔ یہ رز رزیدن کا اسم فاعل سماعی ہے ۔ جس کے معنے رنگنا ۔ رنگریز کو فارسی سمجھنا غلط ہے ۔ کیونکہ ریختن کے معانی پھینکنا گرانا ہیں رنگنا نہیں ہیں ۔ (تحفۃ الاحرار جامی) ؎

رنگرز باغ توئی باغ ما
کارگر صنعت صباغ ما

رنگ زرد ہونا ۔ رنگ پیلا پڑ جانا ۔ بیماری خوف یا

شرم سے یہ حالت ہوتی ہے (ناسخ) ؎
تیرے دانتوں کو جو دیکھا ہو گئے ہیرے سفید
نمک ملاحت رنگ ہے کھمراج کا

رنگ ساز۔ (ف۔ مصوّر۔ نقاش) مذکر۔ میز۔ کواڑ کرسی وغیرہ پر رنگ کرنے والا۔

رنگ سرخ و سفید ہونا۔ چہرے کا رنگ گلاب کی طرح سرخی اور سفیدی مائل ہونا۔ (ناسخ) ؎
ہونٹ اودے سبز خط آنکھیں سیاہ
چہرے کا سرخ و سفید اے یار رنگ

رنگ سرخ ہونا۔ گلابی رنگ ہونا۔ (آتش) ؎
لکھا جو ہے جواب خط شوق یار نے
قاصد کا مثل رقعۂ شادی ہے رنگ سرخ
غصہ یا خوشی کی حالت میں چہرے کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

رنگ سفید پڑنا۔ چہرے کی سرخی جاتی رہنا۔ فکر سے ہو یا خوف یا نقاہت سے یا کسی صدمہ اور تکلیف سے (امانت) ؎
دو قدم فرط نزاکت سے نہیں چل سکتا
رنگ ہو جاتا ہے اُس کا دم رفتار سفید

رنگ سفید کرنا۔ رنگ کاٹ دینا۔ (ناسخ) ؎
ہوئے رولے سے مرے دیدۂ بیدار سفید
بلکہ اشکوں نے کیا رنگ شب تار سفید

رنگ سفید ہونا۔ چہرے کی سرخی جاتی رہنا۔

رنگ شکستہ۔ (ف) اُڑا ہوا رنگ۔ منہ پر جب ہوائیاں اُڑنے لگتی ہیں۔ اُس سے رنگ شکستہ مراد لیتے ہیں۔ رنگ شوخ ہونا۔ رنگ کا گہرا اور چمکدار ہونا۔

رنگ فق ہونا۔ کسی صدمہ یا خوف یا حیرت یا شرم سے چہرے کا رنگ متغیر ہو جانا۔ (رشک) ؎
دیکھے اگر یہ رنگ سخن فق ہو رنگ گل
بلبل اگر سنے مرے اشعار چپ رہے
بیشتر اس جگہ "رنگ فق سے ہونا" بھی تھا۔ اب عوام کی زبان ہے (انیس) ؎
رنگ سرخ گلنار ہو گیا فق سے۔
ایک ضرب میں باطل کو جلا دیا حق نے

رنگ کاٹنا۔ کھار یا ترشی سے رنگ اُڑانا۔

رنگ کٹنا۔ رنگ اُڑنا۔ رنگ زائل ہونا۔ ترشی سے رنگین کپڑے کی رنگت زائل ہونا۔ (بحر) ؎
سلاخ باندھ کے اتنا ترش نہ ہو دیکھو
کٹے کہیں نہ کھٹائی سے بانکپن کا رنگ
۲۔ شرم یا خجالت سے رنگ کا متغیر ہونا۔ (ناسخ) ؎
ہوتے ہیں تیرے آگے گل سرخ یاسمن
کٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ
۳۔ (چوسر بازوں کی اصطلاح) گوٹ کا مارا جانا۔ (ناسخ) ؎
رنگ تو کیا کٹ گئے ہیں دیکھنے والوں کے سر
تیغ سی ہے چال اس محبوب چوسر باز کی

رنگ کچا ہونا۔ رنگ کا ناپائدار ہونا۔ رنگ کا اُڑ جانا (برق) ؎
مہر تاباں ماہ تاباں ہو گیا تیرے حضور
رنگ کچا دھوپ سے لے مہر انور ہو گیا

رنگ کرنا۔ رنگ چڑھانا۔ رنگ پھیرنا۔ رنگنا۔ ۲۔ خوش نما بنانا۔

رنگ کندن ہو جانا۔ رنگ سنہرا ہو جانا۔ (بحر) ؎
دھوپ میں جب یار نکلا رنگ کندن ہو گیا
جب عرق آیا اُسے روغن کھنچا اکسیر کا

رنگ کھلنا۔ کسی چیز پر یا چہرے پر رنگ کا موزوں اور نمایاں ہونا۔ رنگ کا زیب دینا۔ (صبا) ؎
کہتے ہیں لوگ غنچۂ مژگاں کی پھبتیاں
کھلتا دست یار میں کتنا حنا کا رنگ
۲۔ سیاہی مائل رنگ کا سفیدی مائل ہونا۔ ضعف یا نزاکت یا کسی دوا کے استعمال سے یا جوش جوانی سے (غالب) ؎
ہو کے عاشق وہ پری رُخ اور نازک بن گیا
رنگ کھلتا جائے ہے جتنا کہ اُڑتا جائے ہے۔

رنگ کھیلنا ۔ آپس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالنا (سحر) ؎

سندو چلو اُبھار کے زاہد کو لے چلیں
نوروز میں وہ کھیل سے ہیں گلی میں رنگ

رنگ لانا ۔ رنگ پکڑنا ۔ رنگین ہونا ۔ اچھا دکھائی دینا (ناسخ) ؎

جس دن سے ہے گلال اُڑانے کا تجھ کو شوق
تیرے شہید ناز کا لایا غبار رنگ

۲ نئیں لانا چھلّہ بنا کرنا ۔ تکرار کرنا ۔ (ظفر) ؎

لگاوٹ سے لگانا سب غیر اُن کے باغ میں ہیں
وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں تیں نے کیا لگایا

۳ بدو کرنا ۔ بُرائی کرنا ۔ (داغ) ؎

امیری دل آشفتہ رنگ لاکے رہی
تمام طرۂ طرار تار تار کیا

۴ تماشا دکھانا ۔ اثر دکھانا ۔ مزہ چکھانا ۔ (غالب) ؎

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن

۵ مختلف وضع سے اپنے تئیں ظاہر کرنا ۔ (امیر) ؎

دیکھ صحرا میں سماں لالۂ صحرائی کا
رنگ لایا ہے لہو یہ ترے سودائی کا

۶ خباثت باطن ظاہر کرنا ۔ شورش برپا کرنا ۔ فساد پر آمادہ ہونا ۔ (امیر) ؎

اشک پر سُرخی ابھی سے ہے تو آگے دیکھئے
رنگ لاوے گی یہ کیسے کیسے دیدۂ تر دیکھئے

مکر پھیلانا ۔ فریب کرنا ۔ (شوق) ؎

اب یہاں کوئی جال پھیلاؤ
رنگ کچھ اس سے اور بھی لاؤ

رنگ لینا ۔ رنگنا ۔ کسی کو اپنے ڈھنگ پر بنا لینا ۔

رنگ مارنا ۔ نرد مارنا ۔ جیتنا ۔ بازی لے جانا ۔ (آبرو) ؎

کھیلی تھی رات چوسر گویا ہوا تھا پیارا
بارے رقیب سارے ہم نے ہی رنگ مارا

رنگ ماند ہونا ۔ رنگ پھیکا ہونا ۔

رنگ مٹانا ۔ روپ کھونا ۔ (بحر) ؎

ملا ہوا ہے تعصب کا چہروں پر روغن
مٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ

رنگ مٹنا ۔ کسی چیز کے رنگ کا بے رونق ہو جانا ۔ ۲ کنایۃً ، اثر جاتا رہنا ۔ وقعت جاتی رہنا ۔

رنگ مٹی ہونا ۔ آب و تاب نہ رہنا ۔

رنگ محل ۔ مذکر ۔ وہ مکان جس میں بادشاہ یا اُمرا عیش مناتے ہیں ۔ (سحر) ؎

وہ رند ہوں میں دختر رز گھر میں پڑی ہے
دل شیشہ محل ہے تو اسی رنگ محل کا

رنگ نما طرز ملانا ۔ رنگت کا مشابہ ہونا ۔

رنگ میں بھنگ : خوشی میں بے لطفی ۔

رنگ میں ڈوبنا ۔ رنگ میں شرابور ہونا ۔ عیش و نشاط کا جوش ہونا ۲ کسی کے طرز پر ہونا ۔ (سحر) ؎

مرشد کامل ہے فن عشق میں سب بے نظیر
جو ہے اُس کے رنگ میں ڈوبا ہے قیصر باغ میں

رنگنا ۔ (ف) ۔ بروزن فعلن و فاعلن ۔ جب اُس کے مشتقات میں کاف ساکن ہو تو دونوں طرح بولنا اور نظم کرنا درست ہے (ناسخ) ؎

میرے تن زار سے ہو زنار
رنگ لے جو وہ طفل برہمن زرد

اور کاف متحرک ہو تو بروزن فعلن ہی بولنا چاہیے جیسے نون کا مخلوط رکھنا واجب ہے ۱ رنگ چڑھانا ۔ رنگین کرنا کسی چیز کو ۲ جانا بنانا ۔ جیسے تم بات خوب رنگتے ہو (آتش) ؎

رنگریزوں کے فکر نے رنگے ہزار رنگ

اس میں رنگے کا لفظ بسبب اظہار نون کے خلاف محاورہ سمجھا جاتا ہے ۔

رنگ نکالنا ۔ خوش نما ہو جانا ۔ خوبصورت

ہو جانا۔ جوانی پر خوب رنگ نکالا (ناسخ) ؎

تمھارے چہرۂ تاباں نے یہ نکالا رنگ
کہ آفتاب ہے زرد اور ماہتاب سفید

۲ طرز نکالنا ۳ کسی دوسری چیز سے رنگ پیدا کرنا۔ (آتش) ؎

کالی ہوئی شوخی سے ترے ہاتھ کی مہندی
یہ رنگ نیا پنجۂ مرجاں سے نکالا

رنگ نکلنا ۱ کسی چیز میں رنگ جھلکنا۔ نمایاں ہونا ۲ نکھرنا (شرف) ؎

یارب وہ برق طور بھلا دے کلیم کو
ایسا جلوہ گر کرے اس کا نکل کے رنگ

رنگ نکھرنا۔ رنگ کا صاف ہونا۔ (منیر) ؎

رنگ نکھرا جوبن اُمنگا فتنے برپا ہو چلے
قابل تعظیم ہے اُٹھتی جوانی آپ کی۔

رنگوانا۔ رنگنا کا متعدی المتعدی۔ (ناسخ) ؎

تری تیغ ادا سے گل ہوئے قتل
کپڑے رنگوائیں باغباں سیاہ

رنگوائی۔ مونث۔ رنگائی

رنگ و بو۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) کروفر۔ شان و شوکت رونق (امیر) ؎

پھول اے بلبل نہ پھولوں پہ دو روزہ بہار
ایک جھونکے میں ہوا سب رنگ و بو ہو جائے گا

رنگ و روغن۔ مذکر۔ رنگینی اور چمک کسی ایسی شے کی جس میں دُہنیت ہو (آتش) ؎

حقیقت ہم سے پوچھے کوئی اس عشق مجازی کی
بہت دیکھا ہے تصویر گلی کے رنگ و روغن کو

رنگ ہونا۔ انداز ہونا۔ طرز ہونا (صبا) ؎

یہ رنگ ہوگا حشر کو مشتاق یار کا
جیسے کہ عید کو رخ روزہ دار سرخ

رنگ ہے۔ کیا کہنا کی جگہ تعریف کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ دعائے تسخیر) نوشاہ کے جوڑا پہنتے ہی رنگین مزاج
پکارے رنگ ہے نوروز کی عید ہے۔

رنگت۔ مونث ۱ چہرے کا رنگ۔ کپڑے کے اوپر کا رنگ ۲ سلوپ ۳ حالت۔ کیفیت (ناسخ) ؎

ہے یہی رنگت حنائے پائے جاناں کی اگر
پنجۂ مرجاں ہر اک نقش قدم ہو جائے گا۔

رنگت اُتارنا۔ رنگت کی نقل کرنا۔ (رشک) ؎

مردم دیدۂ عاشق میں عجب صورت گر
نظر آئی تری صورت کہ اتاری رنگت

رنگت آنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگ چڑھنا۔

رنگت اُڑجانا۔ رنگ اُڑجانا

رنگت بدلنا۔ رنگ بدلنا۔ رنگت پھوٹ نکلنا۔ رنگ پھوٹ نکلنا
(ناسخ)

پھوٹ نکلی ہے سویدا کی جو رنگت اے صنم
صاف آتا ہے نظر بایاں ترا پہلو سیاہ

رنگت چھوٹنا۔ رنگ اُڑنا
(منیر) ؎

سیکڑوں شوب پڑیں تب بھی نہ چھوٹے رنگت

رنگت سفید ہونا ۱ رنگ سفید ہونا ۲ چہرے کا رنگ سفید ہونا پریشانی اور اضطراب سے۔ (رشک) ؎

کو بچن سن نے ترا رونا تو ہو رنگت سفید
نوح کا طوفاں ابھی آجائے جوئے شیر ہیں

رنگت شوخ ہونا۔ رنگ شوخ ہونا۔

رنگت عنبر ہونا۔ شرم یا ندامت سے چہرے کا رنگ بدل جانا ؎

یار تیری زلف کی تعریف سن کر شرم سے
غیر رنگت ہو گئی کافور عنبر ہو گیا

رنگت کھلنا۔ چہرے کے رنگ کا بارونق ہو جانا۔ (داغ) ؎

مہتاب پر گمان ہوا آفتاب کا
رنگت جو تیری نشے میں اے مہ لقا کھلی

رنگت لانا۔ رنگ ظاہر کرنا (رشک) ؎

اے گلِ تازہ اگر ڈالے تو کانٹوں کا اچار
شیشۂ گل سے ابھی ملائے ہماری رنگت

رنگت نکالنا۔ متعدی۔ رنگت نکلنا۔ چہرے کا رنگ شاداب ہونا۔ (داغ) ؎

خوشی میں ہم نے یہ شوخی کہیں نہیں دیکھی
دمِ عتاب جو رنگت تری نکلتی ہے

رنگروٹ۔ (انگ۔ ری کروٹ۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و ضم سوم و چہارم و سکون پنجم معروف) مذکر۔ نیا سپاہی نیا بھرتی کیا ہوا۔

رنگشت۔ (ھ) مذکر۔ سبز پتے کا عرق

رنگیلا۔ (بروزن بجیلا) صفت مذکر۔ بانکا۔ چھیل چھبیلا۔

رنگیلی۔ صفت مونث۔

رنگین۔ (ف۔ رنگ کیا ہوا۔ خوب۔ خوش آئند) صفت ۱ رنگ دار ۲ رنگیلا ۳ خوش طبع۔ زندہ دل۔ جیسے رنگین مزاج ۴ آراستہ ۵ رنگ برنگ گوناگوں ۶ شوخ ۷ سُرخ ۸ دل پسند خوش آئند۔ جیسے رنگین غزل۔ رنگین عبارت

رنگین ادا۔ (ف) صفت۔ طرح دار۔

رنگیں زباں۔ (ف) صفت۔ شوخ زبان۔

رنگین سخنی۔ (ف) مونث خوش بیانی۔

رنگین مزاج۔ (ف) صفت۔ خوش طبع۔ ہنس مکھ۔ زندہ دل

رنگینی۔ (ف) مونث۔ رنگین ہونا۔ کلام میں شوخی ہونا

رنگینیٔ سخن۔ مونث۔ کلام کا رنگین ہونا۔

رنگینیت۔ (عم) مونث۔ یہ لفظ غلط ہے صحیح رنگینی ہے۔

رُو۔ رستا سے امر کا صیغہ۔

رُوانسا ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ (فقرہ) تم ہنسی مذاق میں رو پڑتے ہو روانسے ہو جاتے ہو۔

رو بیٹھنا۔ ناامید ہونا۔ بیٹھنا۔ ناامید ہونا۔ کھو بیٹھنا۔ ضائع کر دینا۔ (مومن) ؎

کہیں دل کو بھی تو نہ کھو بیٹھے
کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے

رو پڑنا۔ رونے لگنا۔ (فقرہ) میں نے حال پوچھا تو مُنھ سے کچھ نہ کہا اور رو پڑا۔

رو پیٹ کر بیٹھ جانا۔ صبر کر لینا (انشا) ؎

کہاں صبر و تحمل آہ ننگ و نام کیا شے ہے
میاں رو پیٹ کر ان سب کو ہم اک بار بیٹھے ہیں

روتی پیشانی۔ روتی صورت (رضا) ؎

ہر گھڑی روئیں کیوں نہ قسمت کو
پائی ہے ہم نے روتی پیشانی

روتی صورت۔ (کنایۃً) وہ شخص جو ہر وقت اندوہگیں اور ملول رہتا ہو۔ (ناسخ) ؎

دیکھ لیتا ہوں میں اپنی روتی صورت دشت میں
جا بجا اشکوں کا تھالا ہے سفر میں آئینہ

روتی صورت بنانا۔ ایسی صورت بنانا جس سے یہ ثابت ہو کہ عنقریب رو دیا چاہتا ہے۔

روتے پھرنا۔ فریاد کرنا۔ کہتے پھرنا (رضا) ؎

روتے پھرتے ہیں سب سے میرا دکھ
غیر بھی کتنے بے محبت ہیں

روتے روتے آنکھیں لال ہونا۔ زیادہ رونے سے آنکھیں سُرخ ہو جاتی ہیں ؎

نہ کیوں کر روتے روتے لال ہو جائیں مری آنکھیں
شبِ فرقت میں اے ناسخ خیالِ روئے گلگوں ہے

روتے کیوں ہو کہا صورت ہی ایسی ہے۔ مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو ہر وقت روتی صورت بنائے رہے۔ (ذوق) ؎

دکھانے کو نہیں ہم مضطرب حالت ہی ایسی ہے
مثل ہے رو رہے ہو کیوں کہا صورت ہی ایسی ہے

روتے ہی جنم گزرا۔ تمام عمر روتے گزری۔ (شوق قدوائی)

گُل ہو کے میں کیا ہنستا ایسا نہ تھا غم میرا
شبنم کی طرح گزرا ہے روتے ہی جنم میرا

رو دینا۔ رونا۔ عاجز ہونا۔ دب جانا۔ ہمت ہار جانا یا یک دفعہ مجبور ہونے لگنا۔ خفا ہونے لگنا۔ ہار ماننا۔ برداشت نہ کر سکنا۔

احوال گریہ سُن کے مرے یار نے کہا
اے لو ابھی سے عشق میں اس نے تو رو دیا

رو ڈالنا۔ آنسو بہا دینا۔

رو رو کے۔ نہایت دقت سے۔ بمشکل

رو رو کے کاٹنا۔ مصیبت کے ساتھ گزارنا۔ بمشکل اوقات بسر کرنا (فقرہ) قید کا زمانہ رو رو کر کاٹا۔

رو کے دل خالی کرنا۔ رو کر دل کی بھڑاس نکالنا۔ (امیر)

کثرت رنج سے رو رو کے نہ کر دل خالی
یہ بھرا گھر نہ اُجاڑ اس کو بسا رہنے دے

رو کر اُٹھنا۔ رو کے اُٹھنا۔ نہایت رنج و یاس میں رو دینا اور اٹھ کھڑے ہونا۔ (ناسخ) ؎

طرفہ گل اس باغ میں ہے اور شبنم ہے عجیب
ہنس کے جو بیٹھا تری محفل میں وہ رو کر اُٹھا

(آتش) ؎

حالت نزع میں صورت کوئی بچنے کی نہیں
اُٹھ گیا رو کے جو آیا ترے بیمار کے پاس

رونا دھونا۔ رُونا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ماں باپ وطن کے آخر کار
(فقرہ) بیٹھے رو دھو کے چار و ناچار

(فقرہ) نسیمہ رو دھو چکی تو آکر پھوپھی کے قدموں پر گر پڑی

رَو۔ (ف۔ بالفتح) ۱۔ راہ۔ روش ۲۔ (مرکبات میں) رَونده۔ (چلنے والا) جیسے راہرو۔ گرم رَو۔ تیز رَو۔ سبک رَو ۳۔ مونث۔ پانی کا بہاؤ۔ دھارا۔ (ظفر) ؎

لاکھ تم منع کرو جب کہ یہ بھر آئے گا دل
ناصحو آنسوؤں کی چشم میں رَو تھم دے گی

۴۔ جوش۔ ولولہ (فقرہ) آپ اپنی رَو میں کسی کی نہیں سنتے ۵۔ بھیڑ۔ انبوہ۔ جیسے آدمیوں کی رَو ۶۔ دُھن۔ خیال۔ راہ چلنے کا خیال ہو یا کسی مضمون کا خیال۔

رُو۔ روئے۔ (ف) مذکر ۱۔ مُنھ (برق) ؎

خار خار غم سے روئے شادمانی پھر گیا
تو جو مجھ سے ... بہار زندگانی پھر گیا

(مجازاً) بمعنے رُخسار۔ جیسے ماہرو ۲۔ مونث۔ سبب۔ وجہ باعث۔ بنیاد۔ (فقرہ) اس دستاویز کی رُو سے تمہارا بیان غلط ہے ۳۔ ابرہ۔ آگا۔ اس کپڑے کی رُو پشت یکساں ہے ۴۔ (کنایۃً) سطح۔ بساط۔ تختہ۔ جیسے روئے زمیں ۵۔ توجہ میلان (رشک) ؎

جو تری زلف کو ہے روئے عداوت مجھ سے
کوئی کافر نہیں کرتا ہے مسلمان کے ساتھ

رُو براہ (ف۔ آمادہ) صفت۔ اصلاح کیا ہوا۔ درست

رُو برُو۔ (ف) مقابل۔ سامنے۔ آگے۔ (آنا۔ کرنا۔ لانا۔ ہونا کے ساتھ)

رُو بصحت۔ (ف) صفت صحت کی طرف مائل۔ (بحر) ؎

رو بصحت ابھی ہو جاؤں جو وہ منھ دکھلائے
دل میں فرقت کی ہے دھڑکن خفقاں کچھ بھی نہیں

رُو بقفا۔ (ف) صفت۔ سر جھکائے ہوئے۔ (شرف) ؎

اس قدر تجھ سے ہے محجوب گنہگار ترا
عذر خواہی کے لیے رو بقفا حاضر ہے

رُو بہ ہوا۔ ہوا کی طرف۔ ہوا کی سمت

رُو پاک۔ (ف) مذکر۔ رومال۔

رُو پوش (ف) مُنھ چھپائے ہوئے۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

رُو پوشی۔ (ف) مونث۔ مُنھ چھپانا۔ غائب رہنا۔

رُوداد۔ روئداد (ف) مونث ۱۔ ماجرا۔ احوال۔ کیفیت۔ سرگزشت۔ (شرف) ؎

سر پھوڑنے کو تم تھے جو فرہاد نے پھوڑا
روداد ہماری ہوئی روداد کسی کی

۲۔ (اُردو) عدالت کی کارروائی

رُودار۔ صفت وجیہ۔ شکیل۔

رُو داری۔ (ف) کسی کی موجودگی کی شرم، مونث وجاہت لحاظ۔ پاس

(محسن) ؎

اس کی رواداری سے اللہ نے بخشا ہم کو

ہے شفاعت کی سند خطِ شفیعا ہم کو

رُو در رُو - (دہلی) مُنھ پر - علانیہ کسی کے روبرو۔

رُو رعایت - مونث - طرف داری - لحاظ - (فقرہ) انصاف کرنے میں رو رعایت نہیں کی جاتی ہے -

رُو سفید - (ف) صفت - گورے چہرے کا - (قدر) ؎

ظاہر میں رُو سفید ہوں باطن میں تیرہ دل
باہر تمام دن ہے تو اندر تمام رات

روسیاہ - روسیہ - (ف) صفت کالے منھ کا - (کنایۃً) گنہگار - ذلیل - کمبخت - (جلال) ؎

احسان خوفِ پُرسشِ روزِ جزا کے ہیں
رنگت سفید ہوگئی مجھ رُو سیاہ کی

۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (میرؔ) ؎

آبلے جیسے ستارے ہیں مرے دل کے بیچ
بس نہ اِس چرخ سیہ رو سے رہا ہوں بن جل

۳ آفتاب کی صفت میں بھی مستعمل ہے (میرؔ) ؎

شامِ شبِ وصال ہوئی یاں کہ اُس طرف
ہونے لگا طلوع ہی خورشید روسیاہ

روسیاہی (ف) مونث - (کنایۃً) ذلت رسوائی - بدنامی - (ناسخ) ؎

غم نہیں گر روسیاہی ہو خدا کے سامنے
سُرخ رو ہوں اُس بُتِ ناآشنا کے سامنے

رُوشناس - (ف) صفت جان پہچان - واقف کار - (تعشق) ؎

شادی سے آگیا جو کبھی کوئی روشناس
دن کٹ گیا تو شب کو بڑھا اور بھی ہراس

روشناسی - (ف) مونث - واقف کاری - صاحب سلامت -

رُوکار - مونث - اگلا حصّہ - سامنے کا حصّہ (فقرہ) کوٹھی کی روکار بہت اچھی ہے -

رُوکش (ف) صفت - مُقابل حریف - (داغ) ؎

رُوکش اُس کا کیا گُلِ فردوس
وہ نزاکت وہ رنگ و بو ہی نہیں

رُوگرداں - (ف - اعراض کرنے والا) مذکر ۱ بے دماغ کپڑا جس کا رُو اور پُشت یکساں ہو ۳ مُنھ پھیرنے والا ناراض - ناخوش - منحرف - (شرف) ؎

رُعب روئے آتشیں سے جب یہ رُوگرداں ہوا
نور تیرا ہوگیا پشت و پناہ آفتاب

روگرداں کرنا - رُخ پلٹنا - نیچے کا رُخ اُوپر کرنا - اُلٹ دینا پلٹ دینا -

رُوگردانی - (ف) مونث - مُنھ پھیرنا - انحراف کرنا -

روئے زمین - زمین کی سطح (ذوق) ؎

وہ ہیں میں گیسوئے موج محیطِ اعظم وحشت
کہ ہے گھیرے ہوئے روئے زمیں کو پیچ و خم میرا

روئے سخن (ف) مذکر - خطاب - اشارہ - (غالبؔ) ؎

روئے سخن کسی کی طرف ہو تو روسیاہ
کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے

روئے کتابی - (ف) مذکر - کسی قدر لانبا چہرہ - (شعور)

خال و خط نے کردیا روئے کتابی کو صحیح -
شک نہیں رہتا ہے باقی نقطہ اعراب سے

رُومال - (ف میں دستمال ، رُوپاک) مذکر ۱ منھ پونچھنے کا کپڑا ۲ وہ شالی اُونی یا سوتی کپڑا جو تکونا اوڑھا جاتا ہے - (صبا) ؎

دولت فقر ہوئے منعم اگر کملی ہو -
فخر کیا ہے جو دو شالہ ہوا رُومال ہوا

۳ دیکھو تلوار کا رومال -

رُومال اوڑھنا - شالی رومال کا کاندھے یا کمر پر ڈالنا (منیر) ؎

جلالت قدر کی حاصل ہوئی رومال جب اوڑھا
نہیں ہے اُس کی جالی نقش ہے اس میں جلالی کا

رومال پر رومال بھگونا - (کنایۃً) اِس قدر رونا کہ رُومال تر ہوجائیں -

رُومال جھلنا - کھیاں اُڑانے یا ہوا دینے کے لیے رومال

چلانا۔ (بحر) ؎

سرِ محفل ارشاد ہوتا ہے مجھ کو
تو میٹھا ہے رومال جھلتا نہیں ہے

رومال سے رومال بدل جانا۔ بھائی چارہ کرتے ہیں تو رومال بدل لیتے ہیں۔ (کنایۃً) گاڑھی دوستی ہوجانا۔ (رشک) ؎

درویشوں سے نفرت نہ کرو اوڑھ کے رومال
ایسا نہ ہو رومال سے رومال بدل جائے

رومال ہونا۔ (کنایۃً) خلعت میں رومال عطا ہونا۔ (آتش)

جب قتل کیا ہے کسی عاشق کو تو واں
جلّاد کی تلوار کو رومال ہوا ہے

رومالی۔ مونث۔ اوڑھنی۔ لڑکیوں کے اوڑھنے کا دوپٹا ۲ میانی کا کپڑا ۳ وہ تین گوشوں کا کپڑا جو پہلوان ورزش کرتے وقت باندھ لیتے ہیں ۴ گلوبند ۵ وہ رومال جو عورتیں سر سے باندھ لیتی ہیں ۶ ایک قسم کا کبوتر ۷ مگدر کی ایک قسم کی ورزش۔

رومالی سویاں۔ جو بہت باریک ہوتی ہیں۔

رونمائی۔ (ف۔ میں رونما ہے) (اردو) مونث ۱ وہ نقدی جو خاوند کے رشتہ دار دلہن کا منھ دیکھ کر دیتے ہیں۔ (دینا کے ساتھ) (شعور) ؎

ہو تری شادی میں جس دم آرسی مصحف رسم کی
رونمائی دے تجھے تصویرِ پشتِ آئینہ

۲ نذر۔ منھ دکھائی (جلال) ؎

وہ تم کو وصل میں کیا رونمائی میں دیتا
کہ جس کے دل سے اک ارمان تک نکل نہ سکا

رونمائی لینا۔ منھ دکھائی لینا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

اللہ رے حسن کی صفائی
لی مہر سے اس نے رونمائی

رونق ببیں و حال مپرس۔ (ف) صورت سے حال ظاہر ہے ۲ صورت سوال کی جگہ مستعمل ہے۔ (رشک)

رونق ببیں و حال مپرس اپنی ہے غزل
ہوتا ہے آدمی دم فرط سخن سفید

روا۔ (ھ۔ بروزنِ صفا) مذکر ۱ سوجی ۲ بارود کا دانہ ۳ سونے یا چاندی کا ذرہ ۴ ریت کا ذرہ ۵ مصری یا گھی وغیرہ کا دانہ ۶ چھرا جو پازیب میں آواز کے واسطے ڈالتے ہیں۔

روے دار۔ صفت دانہ دار خستہ۔

روا۔ (ف۔ بروزنِ ہوا) ۱ جائز۔ مباح۔ (جاننا۔ سمجھنا۔ رکھنا کرنا کے ساتھ) ۲ (مرکبات میں) پورا کرنے والا۔ جیسے حاجت روا ۳ جاری کرنے والا۔ نافذ کرنے والا جیسے فرماں روا۔

روادار۔ (ف) صفت۔ کسی فعل کا مباح اور جائز رکھنے والا

رواداری۔ مونث۔ کسی فعل کا رعایت سے جائز رکھنا۔

روا ہونا۔ کام چلنا۔ کام کا درست ہونا۔ مثال کے لیے دیکھو رکنا میں غالب کا شعر۔

روائی (ف۔ بروزنِ ہوائی۔ مرکبات میں مستعمل ہے) پورا کرنا۔ جیسے حاجت روائی۔

رواج۔ (ع۔ بفتح اول۔ فارسی بکسر اول بولتے ہیں) مذکر۔ عام دستور۔ معمول۔ (پانا۔ پڑنا۔ دینا کے ساتھ) (سحر) ؎

سانپ سے اژدہا ہی چوٹی
پایا موباف نے رواج اچھا

رواجی۔ صفت۔ رسمی۔ معمولی۔

روا روی۔ (فارسی میں رَوارَو تیز جانا ہلچل) مونث۔ جلدی۔ بھاگا بھاگ (شاد) ؎

روا روی پہ ہے ہر موج بحر عالم میں
جو دم بھر آئے حباب تو ذرا ٹھہر جاتا

۲ سرسری۔

رواسا۔ روانسا۔ (نونِ غنّہ) صفت مذکر۔ رونے پر آمادہ۔ ناراض۔ رنجیدہ۔

رواق۔ (ع۔ بکسر اول وضم اول) مذکر۔ مکان کا چھجا سائبان۔ محل۔ ایوان۔

رواں۔ (ھ) (ع) مذکر ۱ رونگٹا۔ باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں ۲ چھوٹے چھوٹے ریشے جو پشمینے میں ہوتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

شلم صاف کے قریں سے ہے کمر

یا ہے نخل پہ رواں محمل کا
۳ ترکاری یا پھل کے اوپر کا باریک خار ۴ باریک بال جو
طیور کے بچوں کے پروں سے پیشتر ظاہر ہوتے ہیں۔
رواں بدلنا جانور کا پرانے بال جھاڑ کر نئے بال نکالنا۔
رواں رواں۔ ہر ایک رونگٹا۔
رواں رواں کانپنا۔ نہایت خوف سے جسم کے ہر
بال کا کانپنا۔ دیکھو رویاں
رواں۔ (ف۔ بفتح اوّل و دوم۔ جاری۔ بہتا ہوا۔ نفس
ناطقہ۔ جان۔ روح۔ یہ لفظ بضم اوّل بمعنے روح غلط ہے)
صفت ۱ جاری۔ چلنے والا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
جیسے آب رواں یا خنجر کا حلق پر رواں ہونا ۲ تیز
جیسے تیغ رواں ۳ منجا ہوا۔ مشق پر چڑھا ہوا۔ (داغ)
انکار رقیب سے بھی ہو گا
یہ فقرہ تمھیں رواں بہت ہے
۴ سمنے کے بغیر کسی کتاب کا سبق۔ پڑھنا۔ بغیر ہجے
لگائے پڑھنا ۵ موجودہ۔ فی الحال۔ جیسے سال رواں
رواں پڑھنا۔ بغیر ہجے لگائے پڑھنا۔ بغیر معانی عبارت
پڑھنا۔
رواں دواں۔ صفت دوڑ کر۔ خراب خستہ۔ (رشک)
اس کے گھر کا پتہ نہیں لگتا
ہو رہے ہیں رواں دواں قاصد
رواں دواں پھرنا۔ (ع) مارا مارا پھرنا۔ آوارہ
پھرنا۔
رواں کرنا ۱ جاری کرنا ۲ صاف کرنا۔ مشق کرنا ۳ تیز
کرنا۔ باڑ رکھنا ۴ چلانا۔ پھیرنا (فقرہ) گردن پہ خنجر رواں
کیا۔
رواں ہونا۔ لازم۔ رواں سا۔ دیکھو رواسا
روانگی۔ مونث۔ بھیجنا۔ روانہ ہونا۔ ارسال۔ چالان
روانہ (ف رواں۔ جلد) جانے والا۔
روانہ کرنا۔ بھیجنا۔ رخصت کرنا۔ روانہ ہو چکنا۔ مرجانا
انتقال کرنا (فقرہ) سنجیدہ نے آکر دیکھا تو بھائی کبھی کا رخصت
ہو چکا تھا چیخ مار کر گر پڑی۔ **روانہ ہونا**۔ لازم۔ جانا۔
روانی۔ (ف۔ اصول موسیقی کی ایک قسم) مونث
بہاؤ۔ تیزی۔ ظفر ؎
ظفر میں کیا کہوں عالم طبیعت کی روانی کا
(امیر) ؎
روانی سے چلتا نہیں حلق پر
تری چال خنجر بھی سیکھنے لگا
روایات۔ روایت کی جمع۔ لکھنو میں مذکر۔ دہلی میں
مونث
روایت (ع۔ بکسر اوّل و فتح چہارم) مونث کسی کی
بات نقل کرنا۔ سرگزشت۔ (امیر) ؎
کہیں تم کو ہم حور یا روح سمجھیں
بہت مختلف ہے روایت تمھاری
روباہ۔ روبہ۔ (ف) مونث۔ لومڑی ۲ (کنایۃً) بزدل
(انیس) ؎
روباہ طرح دینے سے کیا شیر ہوئے ہیں
روباہ بازی۔ (ف) مونث مکاری۔ فریب دہی۔ فطرت
(بحر) ؎
مرگیا میں عاشق چشم آہوؤں کو دیکھ کر
مجھ سے کی روباہ بازی دشت وحشتناک نے
روبکار۔ (ف) سامنا۔ مذکر تحریری حکم پروانہ
روبکاری۔ مونث۔ مقدمہ کی پیشی۔ مقدمہ کی سماعت
(غالب) ؎
دل و مژگاں کا جو مقدمہ تھا
آج پھر اس کی روبکاری ہے
روبل۔ مذکر۔ روس کا ایک سکہ جو امریکہ کے ڈالر کے
برابر ہوتا ہے۔
روپ۔ (ھ) مذکر ۱ صورت۔ شکل۔ بھیس۔ وضع۔ ڈھنگ
۲ حسن۔ آب و تاب۔ رونق ۳ جلوہ۔ تجلی ۴ وہ شخص
جو مرغوب اور پسندیدہ ہو ۵ تصویر ۶ سوانگ ۷
چاندی۔ روپا کا مخفف ۸ ایک بات سے دوسری بات

کی طرف پلٹا کھانا ۔ طرز (صبا) ؎

پیری میں جوانی کے لیے ہاتھ ملے گا
اک روپ پہ غافل نہیں رہنے کی سدا تک

روپ بدلنا۔ بھیس بدلنا۔ صورت بدلنا۔ (شاد) ؎

فلک ہر روز لاتا ہے نیا روپ
بدلنا ہے یہ کیا بہروپیا روپ

روپ بگاڑنا۔ بدصورت کرنا۔ بے رونق کرنا۔

روپ بنانا۔ روپ بھرنا۔ اپنی اصلی صورت کے خلاف دوسری شکل میں نمایاں ہونا۔ صورت اور وضع کا بدلنا (شاد) ؎

پتنگوں کو لگی بھڑکی جو دل کی
ستی کا شمع محفل نے بھرا روپ

روپ پانا۔ صورت نظر آنا ۔ مشاہدہ میں آنا وضع اور صورت کا۔

روپ پر ہونا۔ رونق پر ہونا۔ (صبا) ؎

روپ پہ ہے یار کا باغ جوانی دیکھیے

روپ چھانا۔ حسن پر ہونا۔ آب و تاب ہونا۔ (شاد)

حسینوں کے جوبن پہ چھایا ہے روپ
نہ ایسا سنا ہے نہ دیکھا سوانگ

روپ دکھانا۔ صورت دکھانا۔

روپ رس۔ مذکر۔ (ہندو) چاندی کا کشتہ

روپ رکھنا۔ آب و تاب رکھنا۔

روپ لانا۔ مختلف وضع میں ظاہر ہونا ۔

روپ نکالنا۔ نکھرنا۔ چمکنا۔ آب و تاب ظاہر کرنا (بحر) ؎

باہر نکل کے روپ نکالا ہے آپ نے
پردے میں تو کچھ اور ہی عالم یہ حجب تھا

روپ نکلنا۔ رنگ و روغن آب و تاب چمک دمک ظاہر ہونا۔ (مہر حسن) ؎

نہانے سے نکلا عجب اس کا روپ
نکل آتی ہے جیسے بدلی سے دھوپ

روپا۔ (ھ) (ع) مونث ۱ چھچھوندر ۲ چاندی

روپلی۔ (واؤ غیر ملفوظ) (ع) مونث تصغیر سے روپے کو کہتے ہیں۔ (ع)

ارے تو جاں صاحب بک گیا کیا نو روپلی پر

روپہلا ۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) صفت مذکر۔ چاندی کے رنگ کا۔ جیسے روپہلا موباف ۔

روپہلی ۔ (ھ) صفت مونث

روپے۔ (ھ۔ واؤ لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا) اسم اور جمع روپیہ کی (قدر) ؎

گھوڑوں کے بکنے سے وہ پانا روپے
بازکا پھنسنا وہ اڑانا روپے

روپے کو روپیہ نہ سمجھنا۔ روپے کی قدر نہ کرنا۔ روپے کی حقیقت نہ جاننا۔

روپے کے چار آنے۔ کسی خرید و فروخت وغیرہ کے معاملے میں ایسا گھاٹا ہونا ہے کہ اصل رقم بھی چہارم رہ جائے۔ (آتش) ؎

لے کے دل کو چار بوسوں پر دیا اک یار نے
ہم نے سمجھا اک روپے کے ہاتھ چار آنے لگے

روپے گاڑنا۔ روپیہ جمع کرنا۔ (رشک) ؎

دل فغان و آہ روپے گاڑتے نہیں
صندوق کا کہاں ہے خزانہ زمین میں

روپے گز: ایک روپیہ کا ایک گز۔ (جان صاحب) ؎

اوئی، ناڑھا نہ سمجھو کچھ روپے گز لائی ہے ماما
یہ کچی ہے کہ پکی ہے ذرا دیکھوں لگن دھوتا

روپے والا۔ صفت ۔ مالدار۔ دولت مند

روپیہ۔ روپیا۔ (ھ۔ واؤ غیر مخلوط) مذکر چاندی کا سکہ اس کی جمع روپوں بھی ہے۔ (قدر) ؎

مال کا آنا وہ روپوں کا شمار
خلق میں سر بات کا وہ اعتبار

روپیہ اتار دینا۔ روپیہ کسی کے ذمہ کر دینا ۔ مثلاً تم سے نہیں ہو سکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اتار دو

ہیں اُس سے وصول کرلوں گا۔

روپیہ اُٹھانا۔ دولت خرچ کرنا۔ (فقرہ) بیجا روپیہ اُٹھانے کا یہی نتیجہ ہے۔

روپیہ اُٹھنا۔ دولت صرف ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) تقریب میں بہت روپیہ اُٹھا۔

روپیہ اُڑانا۔ دولت ضائع کرنا۔ اسراف کرنا۔

روپیہ اُڑنا۔ لازم۔

روپیہ بھُنانا۔ روپیہ تڑوانا۔ روپیہ خردہ کرنا۔ روپے کو پیسوں یا ریزگاری سے بدلنا

روپیہ بھُننا۔ لازم (داغ) ؎

لگ گئی آگ ایسی دولت کو
کہ روپے بھنتے ہیں چنوں کی طرح

روپیہ پڑنا۔ روپیہ دیا جانا۔ (فقرہ) چار طرف سے روپیہ پڑ رہا ہے۔

روپیہ پیسا۔ مذکر۔ دھن دولت۔

روپیہ پیسا ہاتھ کا میل ہے۔ مثل۔ دیکھو روپیہ ہاتھ کا میل ہے۔ (فسانۂ عجائب) روپیہ پیسا ہاتھ کا میل ہے اُس پر جو میل کرتے ہو کتنے دن کھاؤ گے۔

روپیہ ٹھیکری کرنا۔ روپیہ کنکری کر دینا۔ روپے کو ٹھیکری کے برابر سمجھ کر بے پروائی سے اُڑانا بے دریغ روپیہ صرف کرنا۔

روپیہ جوڑنا۔ دولت جمع کرنا۔

روپیہ کو روپیہ نہ سمجھنا۔ (ع) روپیہ کی حقیقت نہ جاننا

روپیہ ہاتھ کا میل ہے۔ روپیہ قابلِ قدر چیز نہیں

روتی پیشانی۔ روتی صورت۔ دیکھو رو۔

رُوٹ۔ (ھ) مذکر۔ بڑی روٹی۔ موٹی روٹی جو ہاتھی کے لیے پکاتے ہیں۔

روٹ بوٹ۔ مذکر۔ بڑی روٹی اور پکے ہوئے گوشت کے ٹکڑے رکھ کر نیاز دلاتے ہیں۔

روٹر۔ (انگ) انگلستان میں اخبارات کو تار کی خبریں دینے کی ایجنسی کا نام ہے۔

روٹھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خفا۔ ناراض۔

روٹھا راٹھی۔ (ھ) مونث۔ خفگی۔ رنجیدگی۔ شکر رنجی

روٹھنا۔ (ھ) ۱ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ آزردہ ہونا۔ ۲ (لکھنؤ) چھوٹے کا بڑے سے آزردہ ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کیا مجھ سے خفا ہو مری جان
کس بات پہ روٹھی ہو میں قربان

روٹھے پیچھے۔ (دہلی) روٹھنے پر۔ روٹھنے کے بعد۔

رُوٹی۔ (ھ) مونث ۱ نان ۲ (مسلمان) مردے کے چہلم کا کھانا ۳ غذا۔ رزق (انیس) ؎

اب قید کی تکلیف اُٹھائی نہیں جاتی
روٹی بھی کئی روز سے کھائی نہیں جاتی

(منیر) ؎

تو دیکھ کس نے کس کا نالا ہے
روٹی اللہ دینے والا ہے

روٹی اُڑ جانا۔ رزق ناپید ہونا (جان صاحب) ؎

اُڑ گئی روٹی نصیبوں نے اُڑائی ہے یہ خاک
حسن کے اب بدلے برستے اجی انگارے ہیں

روٹی بنانا۔ (ہندو) روٹی پکانا۔ روٹی کرنا۔

روٹی پر بوٹی رکھ کے کھانا۔ (کنایۃً) بے تکلف ہونا (جان صاحب) ؎

سو تمھارے کسی سے میں نے نہ رکھ کے روٹی پہ بوٹی کھائی
اگر نہ مانو تو اٹھا لوں تیسوں کلام صاحب ابھی منگا کر

روٹی پر روٹی رکھ کر کھانا۔ (ع) (کنایۃً) اطمینان سے زندگی بسر کرنا۔ فارغ البالی سے زندگی بسر کرنا۔

روٹی چپڑنا۔ روٹی پر روغن لگانا۔

روٹی دال۔ (ع) (کنایۃً) ۱ نان نفقہ (جان صاحب) ؎

ایسا نکھٹو پلے سے میرے بندھا ہوا
اُلٹا پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا

۲ معمولی غذا۔

بر) ؎

اگر اشیا میسر ہیں تو خود محتاج ہیں قیدی
بڑی نعمت جو روٹی دال مل جائے بآسانی

ٹی دال سے خوش۔ (کنایۃً) صفت آسودہ (فقرہ)
ے بھائی روٹی دال سے خوش دوسرا ایک ایک محتاج
ناج۔
ٹی دینا۔ (عو) ۱ برادری کو کسی تقریب پر کھانا کھلانا
انا کھلانا۔ پرورش کرنا۔ (جان صاحب) ؎

یں جا بیٹھوں گی میکے میں کروں کیوں روز کے فاقے
ابھی نام خدا دینے کو روٹی سارا کنبہ ہے

ٹی ڈالنا۔ (عو) روٹی پکانا۔
ٹی سے لگنا۔ کہیں سے کسی کا رزق روزمرہ مقرر
ہانا۔
ٹی کا مارا۔ صفت مذکر۔ بھوکا۔ کنگال۔ فاقہ زدہ
ٹی کپڑا۔ نان و نفقہ۔ کھانے اور کپڑے کا خرچ۔
ن صاحب) ؎

روٹی کپڑا مجھ کو لکھ دیں عمر بھر کے واسطے

ٹی کپڑے کی خبر لینا۔ خوراک اور پوشاک کی خبر
ی کرنا۔
ٹی کرنا۔ (ہندو) ۱ روٹی پکانا ۲ (عم) روٹی دینا نیز
ٹی کمانا۔ رزق حاصل کرنا۔ (فقرہ) ان کو کس نوکری
ں کرنی۔ روٹی نہیں کمانی۔
ٹی کو رونا۔ رزق نہ ملنے کا افسوس ہونا۔ رزق کی
ش میں پھرنا۔
ٹی والا۔ صفت نانبائی روٹی پکانے والا۔ بیچنے والا۔
ٹی وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو۔ جس قدر جلد ممکن
سکے چلے آؤ۔ بیشتر ہندوستانی غذا کے بیچ میں پانی پیتے ہیں
وٹیاں توڑنا۔ (کنایۃً) مفت کی روٹیاں کھانا۔ دوسرے
سر کھانا۔
ٹیاں لگنا ۱ تنور میں روٹیاں پکنا ۲ (کنایۃً) شامت آنا
ہار آنا۔ (شوق قدوائی) ؎

لگی ہیں موے کو بہت روٹیاں
میں کتوں سے نچواؤں گی بوٹیاں

روٹیوں پر پڑنا۔ دوسرے کی روٹیوں پر گزر کرنا۔
روٹیوں کا مارا۔ صفت مذکر۔ بھوکا۔ کنگال۔ قحط زدہ
روجھ (ھ) مذکر دعی نیل گائے
روجی۔ رذجیاں۔ مونث۔ وہ کیڑے جو پرندوں کے پروں
میں پیدا ہو جاتے ہیں۔
روح۔ (ع) مونث ۱ جان ۲ (علم طب) وہ لطیف بھاپ
جو دل سے پیدا ہو کر انسان کی زندگی اور حس و حرکت کا باعث ہوتی
ہے ۳ (اردو) ست۔ جوہر۔ (داغ) ؎

کدورت سے بری ہے جو محبت پاک ہوتی ہے
یہی وہ عطر ہے جو روح ٹھہرے نہ میں بن کر

۴ (اردو) دل اندرونی خواہش۔ نیت۔
روح آنا۔ روح پڑ جانا۔ (آتش) ؎

پری شیشے میں اتری کیسے با قالب میں روح آئی
عجب انداز سے آغوش میں وہ نازنین آیا

روح اٹکنا۔ دم اٹکنا۔
روح افزا۔ روح پرور (ف) صفت۔ فرحت بخشنے والا
تازگی بخشنے والا (محسن) ؎

ریحان بہشت روح پرور
خلق حسن شگفتہ منظر

روح القدس (ع)۔ قدس بضم اول و دوم و نیز بالضم
مذکر۔ جبرئیل۔ (غالب) ؎

پاتا ہوں اس سے داد کچھ اپنے کلام کی
روح القدس اگرچہ مرا ہمزباں نہیں

روح الامین (ع) مذکر۔ جبرئیل کا لقب۔
روح اللہ۔ (ع) مذکر۔ لقب حضرت عیسیٰ
روحانی۔ (ع) میں بتشدید شم بمعنے صاحب روح ہے
فرشتوں اور جنات پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ اردو اور
فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت روح سے نسبت رکھنے
والا۔ غیر جسمانی پاک صاف۔ مقدس۔ جیسے روحانی تعلیم

روحانیت - مونث - روحی قوت -

روح بھاگنا - متنفر ہونا (امیر) ؎

کہتے سے تنفر روح بھاگے جام مینا سے

روح بھٹکنا - روح کا مشتاق ہونا۔ کسی سے ملنے یا کسی چیز کے دیکھنے کو بہت جی چاہنا۔ جان کا جسم سے نکلنے کے بعد گمراہ ہونا۔ (ناسخ) ؎

بعد مرنے کے جہاں روح پھر گئی بھٹکی
اے جنوں تو نے دکھایا وہ بیاباں مجھ کو

روح پرواز کرنا - جان نکلنا -

روح پڑنا - جسم میں جان پڑنا -

روح پھڑکانا - متعدی -

روح پھڑکنا - روح کا بیتاب ہونا۔ کمال تفریح ہونا۔ (محسن) ؎

زندہ ہوئیں صورتیں رقم کی
اور روح پھڑک گئی قلم کی

روح پگھل جانا - روح تحلیل ہو جانا - قوت جاتی رہنا (جان صاحب) ؎

پگھل گئی تری دوروز کے بخار میں روح

(شعور) ؎

خاک تک ہو جو نہ بے برگ و نوا کے گھر میں
روح تحلیل ہو فاقوں سے غذا کے گھر میں

روح پھونکنا - جان ڈالنا - (جلیل) ؎

پھول ہیں تازہ دم لیسے کہ ہنسے دیتے ہیں
روح پھونکی ہے صبا نے دم عیسیٰ بن کر

روح تازہ کرنا - خوش کر دینا - (جلال) ؎

قبر پر رکھ کے مری روح کو تازہ کر دے
جان صدقے ترے مرجھائے ہوئے ہاروں پر

روح تازہ ہونا - لازم

روح تحلیل کرنا - قوت سلب کرنا۔ (شرف) ؎

روح کو تحلیل کرتی ہے جدائی آپ کی

روح تحلیل ہونا - لازم -

روح ترسنا - روح کا خواہشمند ہونا۔ کسی چیز کے لیے کمال بیتابی ظاہر کرنے کو مستعمل ہے۔ (امیر) ؎

وطن کے دیکھنے کو روح مدت سے ترستی ہے

روح تڑپنا - روح کا بیقرار ہونا (شرف) ؎

اسیر ہو کر کبھی [illegible] روح تڑپتی ہے
[illegible]

روح تھرانا - خوف یا رعب سے جان نکل جانا۔ ؎

[illegible] ہیں تڑپ و لرزو [illegible]
جسم تو [illegible] طرف چاہیئے تھرائے روح

روح خوش ہونا - میت کی روح کا محظوظ ہونا۔ زندوں کی نذر نیاز اور کار خیر سے (ناسخ) ؎

روح میری خوش نہ ہوگی اور پھولوں سے کبھی
کوئی میری قبر پر کفش صنم کے لائے گل

روح دوڑنا (کنایۃً) کسی چیز کا طلبگار رہنا۔ خواہشمند ہونا (آتش) ؎

داغ کھلنے نے مزہ ایسا دیا ہے عشق میں
دوڑتی ہے روح اس پر جس شجر میں داغ ہے

روح ڈالنا - جان ڈالنا (شرف) ؎

قدرت نے روح ڈالی ہے اک مشت خاک میں

روح رخصت ہونا - بدن سے جان نکل جانا۔ (ناسخ)

میری قسمت میں نہ تھا داغ جدائی دیکھنا
روح رخصت ہو گئی پہلے وداع یار سے

روح رواں - مونث جانے والی روح (شرف)

آغوش میں جو آئے تو آرام جاں ہوئے
جب دم ہوئے روانہ تو روح رواں ہوئے

۲ اصل چیز۔ وہ شخص جس کی ذات پر دار و مدار کسی کام کا ہو (فقرہ) سکریٹری کلب کی روح رواں ہے -

روح قبض کرنا - موت کے فرشتے کا انسان کے جسم [illegible] روح نکالنا

روح قبض ہونا - (کنایۃً) بہت خوف ہونا۔ (فقرہ) سفر کا نام سن کر تمہاری روح قبض ہوتی ہے -

روح کانپنا۔ جان کا لرزنا خوف سے (آتش) ؎

چشم تر سے کانپتی ہے قالب خاکی میں روح
کس طرح کشتی نشیں کو ڈر نہ ہو گرداب کا

روح کو گھر سے نکالنا۔ جاہلوں کی ایک رسم۔ میت کے دفن کرنے کے بعد عوام یہ خیال کر کے کہ ابھی روح مکان میں موجود ہے۔ اس کو گھر سے نکالتے ہیں۔ (شاد) ؎

جب جیتے جی نہ پوچھا پوچھیں گے کیا مرے پر
مُردے کی روح کو بھی گھر سے نکالتے ہیں

روح کھینچنا۔ لازم (داغ) ؎

ہمارا درد دیکھا جائے کس سے
ہمیشہ روح کھنچتی ہے دوا کی

جان نکلنا۔

روح کھینچنا۔ سَت نکالنا۔

روح گھبرانا۔ کمال گھبراہٹ کے لیے مستعمل ہے (شعور) ؎

ہجر کی رات مرے حق میں بلائے جاں ہے۔
دل کے ڈھلنے ہی نہ کس طرح گھبرائے روح

روح لگی ہونا۔ روح لگی رہنا۔ روح کا مشتاق ہونا۔ (جان صاحب) ؎

نوچ مرے دشمنوں کی یاد میں روح

روح للچانا۔ کمال خواہشمندی کے لیے مستعمل ہے۔ (شعور) ؎

روح سے بھی ہے ترا نام خدا جسم لطیف
کیوں نہ انساں کی ترے حسن پہ للچائے روح

روح ملنا۔ دلی محبت ہونا ؎

منافقوں کی طرح جوڑے ہے دل معروف
نہیں ہے ایسے مسلمان سے اپنی ملتی روح

روح نکالنا۔ ست نکالنا ۲ جوہر نکالنا ۳ مار ڈالنا۔ روح قبض کرنا۔

روح نکلنا۔ دیکھو روح پرواز کرنا۔

روح ہوا ہونا۔ (کنایۃً) خوف زدہ ہونا۔ (بلبل)

قہر عاشق کی ادا سی بھی بلا ہوتی ہے
شمع کہتی ہے مری روح ہوا ہوتی ہے

رُوحی فِداک۔ (ع) - میری روح تجھ پر فدا ہو) عرب کا قاعدہ ہے کسی سے خوش ہوتے ہیں تو یہ کلمہ کہتے ہیں۔

رُود۔ (ف) مذکر۔ ندی۔ نہر۔ نالا۔ (میر) ؎

رونے کا جوش ایسا آنکھوں کو ہے تعینہ
جیسے ہو رود کوئی برسات میں ابلتا

رُودبار (ف) وہ مقام جہاں بہت سی نہریں جاری ہوں۔ بڑی نہر

رودہ (ف) مذکر۔ آنت۔ انتڑی۔

روڈ (انگ) مونث۔ سڑک

روڑا۔ (ھ) مذکر ۱ اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا ۲ قدیم باشندہ (فقرہ) بندہ بھی دہلی کا روڑہ ہے ۳ پنجاب کے کھتریوں کی ایک ذات

روڑا اٹکانا۔ روک پیدا کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔

روڑی (ھ) مونث۔ کنکر پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو پکی سڑکوں میں کنکروں کے نیچے بچھائے جاتے یا عمارتوں کی بنیاد کے نیچے کوٹے جاتے ہیں (کوٹنا۔ کٹنا کے ساتھ)

روڑھا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ کھردرا۔ وہ چیز جو نرماہٹ اور لوچ نہ رکھتی ہو۔ وہ بچہ جس کی صورت پر آثار بھولے پن کے نہ پائے جاتے ہوں۔

روڑھاپن (ھ) مذکر کھردرا پن۔

روڑھی باتیں۔ خشک باتیں جن میں شوخی نہ ہو (مؤلف)

روڑھی روڑھی نہ کیجیے باتیں
ابھی تو بھولی بھولی صورت ہے

روز۔ (ف) مذکر۔ دن۔ وقت۔ زمانہ ۲ (اردو) ہر روز۔ آئے دن۔ ہمیشہ (فقرہ) تم روز بازار جاتے ہو ۳ (اُردو) روزینہ۔ دیکھو روز مینا۔

روز آخر ہونا۔ دن کا ختم ہونا۔

روز افزوں۔ (ف) صفت۔ جو چیز روز بڑھے جیسے حسن روز افزوں۔ (امیر) ؎

خدا کا فضل روزِ مزدوری ہے جس پہلکی کا ہی کو

روزِ امید و بیم - (ف) مذکر۔ روزِ حشر

روزانہ (ف) جو چیز کسی کو ہر روز دی جائے۔ ہر روز ہمیشہ ۲ روزینہ

روزِ بازار - (ف) مذکر (کنایۃً) رونق۔ گرم بازاری۔ (داغ)

سارے محشر میں تمھیں تم نکلے۔
روزِ بازار تھا دیبائی کا

روزِ بد - (ف) مذکر۔ روز سیاہ۔

روزِ بد دکھانا - (کنایۃً) مصیبت میں ڈالنا۔ (امیر)

دکھلایا اہلِ شام کو جیم تم نے روزِ بد

روز بٹنا - مزدوری تقسیم ہونا۔ روزینہ تقسیم ہونا۔ (بحر)

تنخواہ گالیوں کی نہ چڑھ کر ملی کبھی
جب سو کے اٹھے نوکروں میں روز بٹ گیا

روز بروز - (ف) مسلسل۔ پے در پے

روزِ پسین - (ف) مذکر۔ عمر کا آخری دن۔ قیامت کا دن

روزِ جزا - (ف) مذکر۔ اعمال کے بدلا ملنے کا دن۔

روزِ قیامت - روزِ حساب۔ روزِ حشر (ف) مذکر۔ روزِ قیامت۔

روز روز - ہر روز۔

روزِ روشن - (ف) مذکر صبح۔

روزِ سیاہ - روزِ سیہ (ف) مذکر۔ مصیبت کا دن۔ ادبار اور بداقبالی کا زمانہ (دکھانا۔ دیکھنا کے ساتھ)۔ (سحر) ؎

چشم نرگس کو نہ دکھلائے خدا روزِ سیاہ

روزِ سیہ لانا - آفت میں ڈالنا۔ مصیبت میں مبتلا کرنا (رند) ؎

دل کو پھر کاکل میں الجھاتے ہیں ہم
سر پہ پھر روزِ سیہ لاتے ہیں ہم

روزِ شمار (ف) مذکر۔ روزِ قیامت **روزِ قیام**۔ روزِ قیامت (ف) مذکر۔ قیامت کا دن۔ (محسن) ؎

ہوئے دلفگارانِ روزِ قیام

قدم بوس آدم علیہ السلام

روز کا - ہر روز کا۔ ہر وقت کا۔ (داغ) ؎

چھیڑ معشوق سے بیجے تو ذرا تھم تھم کر
روز کے نامہ و پیغام برے ہوتے ہیں

روز کا قصہ - ہر گھڑی کا جھگڑا۔ (داغ) ؎

میرے مرنے کی خبر سن کے کہا خوب ہوا
روز کا قصہ گیا روز کی تکرار گئی

روز کنواں کھودنا روز پانی پینا - (کنایۃً) روز کمانا روز کھانا۔

روزگار - (ف) جہاں۔ دنیا۔ زمانہ۔ نوکرت۔ شغل) مذکر زمانہ :- جیسے تب روزگار۔ (مومن) ؎

اے چرخ چاہیے سے رہے روزگار کو
کیا جانئیں روزگار تمنا نہیں رہا

(اردو) نوکری۔ چاکری۔ پیشہ۔ شغل۔ (داغ) ؎

کب میسر ہو روزگار ایسا
اور ملے نامدار ایسا

روزگار اور دشمن بار بار نہیں ملتے - مثل موقع کو غنیمت جاننا چاہیے۔

روزگار پیشہ - صفت۔ نوکری پیشہ

روزگار چمکنا - قیمت کا یاور ہونا ؎

کس روش پھولے نہ اپنے پیرہن میں اے نسیم
ان دنوں چمکا ہوا کچھ روزگار لالہ ہے

روزگار چھوٹنا - نوکری چھوٹنا۔

روزگار کرنا - کوئی پیشہ یا تجارت کرنا۔ نوکری کرنا

روزگار لگنا - نوکر ہونا۔

روزِ محشر - (ف) مذکر۔ روزِ قیامت

روز مرہ - (یہ لفظ فارسی الاصل نہیں ہے۔ مرہ عربی بار۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ہے) ۱ وجہ معاش ۲ محاورات و الفاظ جو اہل زبان کے زبان پر ہوں) ۳ صفت۔ ہر روز۔ بلاناغہ ۴ مذکر۔ دیکھو بول چال کا ذٹ لوٹ۔ (سحر) ؎

یہ عاشق کو دیتا ہے بھرے نئے
یہ سنواتا ہے روز مرے نئے

روزِ میدان - (ف) مذکر - روزِ جنگ - (امیر) ؎
سپاہی روزِ میدان جیسے لڑتا ہے سپاہی سے

روزنامہ - روزنامچہ - (ف) مذکر - وہ کاغذ جس میں ہر روز کا حال یا ہر روز کا حساب لکھا جائے - (مومن) ؎
جنازے میں حسرت کا کاندھا دیے
ہر اک مردے کا روزنامہ لیے

۲ - وہ کاغذ جس میں پٹواری ہر روز کا کام لکھتا ہے ۳ پولس کی روزانہ کارروائی اور تحقیقات کی رپورٹ - معنی ۲ میں روزنامچہ ہی مستعمل ہے۔

روزِ نخست (ف) مذکر مخلوقات کی پیدائش کا پہلا دن (داغ) ؎
روزِ نخست لیں مری آہوں نے چٹکیاں
تنگ اس لیے فلک کا ازل سے کبود ہے

روز و شب - (ف) مذکر رات دن - ہمیشہ

روزینہ - (ف) ہر روز کا خرچ جو روز بروز ملتا رہے روز مرہ کا خرچ - یومیہ - وظیفہ - پنشن - تنخواہ - جو رقم کسی کو ہر روز مزدوری یا اُجرت میں دی جائے (آتش)
شام کو ملتا ہے روزینہ ہر اک مزدور کا

(شعور) ؎
روزینہ بند کر نہ وضیع و شریف کا
اس ظلم سے نہ گردنِ ہر خاص و عام کاٹ

روزینہ دار - (ف) صفت - پنشن خوار - تنخواہ دار

روزن - (ف بالضم و فتح سوم) مذکر ۱ روشندان ۲ سوراخ - چھید - شگاف - (مومن) ؎
زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہے چارہ گر
بند تیر یار سے سینہ کا روزن ہوگیا

روزہ - (ف - بالضم و فتح سوم) مذکر ۱ صبح صادق سے لے کر شام تک کھانے پینے اور جماع سے پرہیز کرنا ۲
(امیر) :

تیس دن سے پلائی ساقی نے
ایک روزہ مرا قضا نہ ہوا

۳ (اردو) فاقہ - جیسے آئی تو روزی نہیں تو روزہ

روزہ اُچھلنا - (عو) (دہلی) روزے میں کوئی جھنجھلا کر باتیں کرتا ہے - تو کہتی ہیں کہ روزہ اُچھلا ہے - لکھنؤ میں اس جگہ روزہ چڑھنا ہے۔

روزہ اِفطار کرنا - روزہ کھولنا (منیر) ؎
دیتا نہیں ابرِ رحمت اِک جرعۂ آب
افطار کرے زمین کیوں کر روزہ

روزہ بہلنا - لازم

روزہ پر روزہ رکھنا فلسفہ بر فاقہ کرنا -

روزہ تڑوانا - متعدی

روزہ توڑنا - کوئی ایسا فعل کر لینا جس سے روزہ فاسد ہوجائے - (ناسخ) ؎
شیشۂ مے نے یونہیں روزہ ہمارا توڑا

روزہ ٹوٹنا - لازم -

روزہ چڑھنا - (لکھنؤ) روزہ اُچھلنا - روزہ چکنا - روزہ اُچھلنا - (فقرہ) کہیں روزہ چکتا ہے یہاں عید چک رہی ہے خدا خیر کرے۔

روزے چھڑانے گئے نماز گلے پڑی - مثل - جب ایک آفت سے بچنے کی فکر میں دوسری آفت سر پڑے - اُس وقت بولتے ہیں (قدر) ؎
گئے تھے روزے چھڑانے گلے پڑی ہے نماز
گھرے ہیں مسجدوں میں بادہ خوار عید کے دن

روزہ خوار - (ف) صفت روزہ نہ رکھنے والا -

روزہ خور - صفت روزہ خوار

روزہ دار (ف) صفت روزہ رکھنے والا -

روزہ رکھنا - (فارسی میں روزہ داشتن) صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک روزے کی نیت سے کھانے پینے اور جماع سے باز رہنا (کنایۃً) مسلسل فاقے کرنا -
(غالب) ؎

افطار صوم کی جسے کچھ دست گاہ ہو
لازم ہے اُس بشر کو روزے رکھائے
جس پاس روزہ کھول کے کھانے کو نہ ہو
روزے کو وہ نہ کھلائے تو ناچار کیا کرے

روزے سے ہونا۔ روزہ دار ہونا۔ (رشک) ؎
عید ہر روز مناتے نہ بگڑتا جو فلک
ابھی روزے سے ہیں ماہِ رمضان میں ہم تم

روزہ کشائی۔ (دہلی) مونث۔ ۱ افطاری (داغ) ؎
قسمت ہی میں زاہد کے ہیں دن رات کے فاقے
کیا پیرِ مغاں روزہ کشائی نہیں دیتا
۲ روزہ کھلوانے کی تقریب۔ (ہجر) ؎
زاہد دعوتِ رنداں ہے شراب و کباب
کبھی میخانے میں بھی روزہ کشائی ہو جائے

روزہ کھانا۔ ماہِ صیام میں کوئی روزہ چھوڑ دینا۔ دیکھو روزہ رکھنا۔

روزہ کھل جانا۔ روزہ افطار ہو جانا۔

روزہ کھولنا۔ روزہ افطار کرنا۔ (کنایۃً) عہد توڑنا۔ (فقرہ) آپ نے بڑی بڑی رقموں پر آنکھ نہیں ڈالی چار پیسے پر روزہ کھولا۔

روزہ کھلوانا۔ روزہ کھولنا کا متعدی۔

روزۂ مریم۔ (ف) وہ روزہ جو حضرت مریم نے حضرت عیسیٰ کی پیدایش کے روز رکھا تھا۔ اور زبان سے کلام نہیں کرتی تھیں۔ (کنایۃً) خاموشی

روزے خور۔ رمضان میں روزے نہ رکھنے والا۔

روزی۔ (ف۔ بالضم) مونث۔ ۱ رزق۔ حصہ۔ نصیب ۲ (اردو) روزگار۔ ملازمت۔ (فقرہ) خدا سب کی روزی لگی رکھے۔

روزی پر گردش آنا۔ ملازمت چھوٹ جانا۔

روزی جاری رکھنا۔ رزق کا سلسلہ قائم رکھنا۔ (رشک) ؎
وہ موحد ہوں کہ دن رات ہے رازق سے دعا
ایک سرکار سے روزی مری جاری رکھنا

روزی دینا۔ رزق بہم پہونچانا۔ روزی رساں

روزی رساں۔ (ف) صفت۔ رزق دینے والا۔ پروردگار

روزی کا ٹھیکرا۔ مذکر۔ رزق کا ذریعہ (منیر) ؎
کاسۂ دل گم ہوا کیوں کر بیش یارب شراب
لُٹ روزی کا ہماری ٹھیکرا ملتا نہیں

روزی کرنا۔ (عو) لکھنؤ۔ دینا۔ نصیب کرنا (فقرہ) خدا اس سے زیادہ روزی کرے۔

روزی کھلنا۔ ذریعۂ رزق پیدا ہونا (جان صاحب)
اپنے اللہ سے ہر دم ہے یہ بندی کی دعا۔
روزی مردوں کی کھلے پھر کہیں تلوار بندھے

روزی کی مار۔ رزق کی تکلیف۔

رڈسا۔ (ھ) مذکر۔ ایک صحرائی جڑی۔ بوٹی۔

رُؤساء (ع) بضم اول وفتح ہمزہ کہ بصورت واؤ لکھا جاتا ہے۔ بروزنِ شرفاء) مذکر رئیس کی جمع۔ سردار۔ عمائد

روستائی۔ (ف) مذکر۔ باشندۂ دیہہ۔ دہقان۔ جیسے سلامِ روستائی بے غرض نیست۔

روسپنگی۔ (ھ) صفت۔ مٹی اور کم فصلی زمین

رَوِش (ف۔ بفتح اول وکسرِ دوم) مونث ۱ طور۔ طریق تراش۔ خراش۔ ڈھنگ۔ (امیر) ؎
اِس روش سے وہ چلے گلشن میں
بچ گئے پھول صبا لوٹ گئی
۲ باغ کی پٹری۔

روش بگڑنا۔ وضع بگڑنا۔ انداز بگڑنا۔ (داغ) ؎
ہر اک سے میڑھ کی چلتے ہیں بڑی ہے روش اپنی
تمہاری چال سے ملتا چلا ہے کچھ چلن اپنا

روشن۔ (ف بالضم وفتح سوم تاباں۔ عربی میں روشن بالفتح بمعنے روزن ہے) صفت چمکتا ہوا۔ صاف ۲ کشادہ جیسے روشن مکان ۳ ظاہر عیاں واضح۔ (منیر) ؎
کلیم کے ید بیضا سے ہو گیا روشن
چراغ لے کے جو ڈھونڈو خدا کی راہ ملے

روشن تاب۔ (ف) صفت۔ بہت چمکنے والا۔
روشن جبیں۔ (ف) کنایۃً۔ خوبصورت (محسن) ؎
جلو میں غلامانِ روشن جبیں
روشن چوکی۔ مونث۔ ایک قسم کے باجے والوں کی چوکی
روشندان۔ (ف۔ وہ روزن جو روشنی آنے کے واسطے مکان بناتے ہیں) مذکر۔ دھواں نکلنے یا روشنی آنے کا روزن
روشن دل۔ (ف) صفت۔ عقلمند زود فہم۔ عارف
روشن دماغ۔ (ف) صفت ۱ ۔ ں دماغ ۲ دارو دی نذکر۔ ناس۔ مُلاس۔
روشن سواد۔ (ف) صفت۔ خوشنویس۔
روشن ضمیر۔ (ف) صفت۔ روشن دل۔
روشن ضمیری۔ (ف) مونث۔ عقلمندی۔
روشن کرنا ۱ جلانا۔ جیسے چراغ روشن کرنا ۲ چمکانا ۳ ظاہر کرنا۔
روشن گہر۔ (ف) صفت۔ نیک طینت
روشن نگاہ۔ بادشاہوں کے سامنے کوئی شخص حاضر ہوتا تھا تو نقیب یہ کلمہ کہتے تھے۔ (شعور) ؎
نقیب کہتے ہیں روشن نگاہ جن کے حضور
خدا نخواستہ ان کی نظر ادھر سے پھرے
روشن نہاد۔ (ف) صفت۔ نیک اصل۔ نیک طینت
روشن ہونا۔ ظاہر ہو جانا۔ کھل جانا۔ نتیجہ نکل آنا (شعور)
روشن بہ خوبی در یکتا سے ہو گیا
قطرہ بزرگ قدر میں دریا سے ہو گیا
دیکھو روز نام مہند شعل۔ صبح۔
روشنائی۔ (ف۔ روشنی) مونث لکھنے کی سیاہی۔ (محسن)
روشنائی تھی یہی مہر نبوت کے لیے
روشنائی اٹھانا۔ روشنائی غیب کرنا۔ (فقرہ) کیا خراب جاذب ہے روشنائی نہیں اٹھاتا۔
روشنی۔ (ف۔ تاب۔ فروغ۔ ضیا) مونث ۱ نور۔ چمک۔ ذنک (پھیلنا۔ جاتی رہنا۔ وغیرہ کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) رونق آبادی۔ (فقرہ) تمہارے دم کی روشنی ہے ۳ نور چشم۔ (فقرہ) آنکھ کی روشنی جاتی رہی اب کچھ سوجھتا نہیں۔
روشنی اداس ہونا۔ دیکھو اداس۔
روشنی پڑنا۔ چمک پڑنا۔ کسی چھپی بات کا ظاہر ہو جانا
روشنی دکھانا۔ شمع دکھانا۔ (شرف) ؎
تمہاری بزم کے پروانوں کے جو پائے چراغ
جلو میں ساتھ رہے روشنی دکھائے چراغ
روشنی ڈالنا۔ چمک ڈالنا۔ کسی مخفی امر کو واضح کرنا
روشنیِ طبع۔ (ف) مونث ذہانت۔ ملتاعی (رشک) ؎
سچ یہ ہے روشنی طبع بلا ہوتی ہے
چاند کا حسن جو ہوا نقص بھی در کار ہوا
روشنی گل ہونا۔ چراغ یا شمع کا گل ہونا۔
رَوْضَہ۔ عربی میں روضہ بالفتح و فتح سوم۔ باغ۔ باغیچہ سبزہ زار۔
روض و ریاض۔ جمع) مذکر۔ باغ جیسے روضۂ رضواں ۲ مقبرہ جس پر گنبد بنا ہوتا ہے ؎
گرچہ ہوں ہند میں لیکن مجھے تا چرخ بروم
روضہ حیدر کرار نظر آتا ہے
۳ لکڑی کا بنا ہوا بکس جس کو عورتیں لیے پھرتی ہیں۔ اور حضرت بی بی کا روضہ کہتی ہیں۔
روضہ خواں (ف) وہ شخص جو منبر پر بیٹھ کر وہ کتاب پڑھے جس میں معرکہ کربلا اور مصائب اہل بیت اطہار کا ذکر ہو۔ پیشتر صرف کتاب روضۃ الشہدا پڑھی جاتی تھی۔ اس وجہ سے روضہ خواں کہنے لگے۔
روضہ خوانی۔ مونث۔ مصائب اہل بیت پڑھنا
نہالِ گل پہ عنادل کے چہچہے تھے قدر
کہ روضہ خوانی سے منبر پہ روضہ خوانی کی
روضۂ رضواں۔ (ف) مذکر (کنایۃً) بہشت
روضہ کی جالی۔ اکثر روضوں کے تین جانب یا دو جانب دروازے کی جگہ روزن دار دیوار بناتے ہیں اس قدر حصے کو جس میں روزن ہوتے ہیں جالی کہتے

ہیں۔ (ناسخ) ؎

اپنے روضہ کی جو جالی ہم نے دیکھی بعد مرگ
یاد اس دم آگئے روزن تری دیوار کے

روغن (ف۔ بالفتح۔ بروزن کو دن چکناتی) مذکر۔ ۱ تیل۔ گھی۔ (کھینچنا، کھنچوانا۔ نکلنا۔ نکالنا کے ساتھ) (وزیر) ؎

قطرے میری گر بیار اُن کی ہو گئیں آنکھیں
تصدق کے لیے کھنچواؤں روغن آنکھ کے تل کا

۲ (اُردو) وارنش۔ لُک۔ (گویا) ؎

تیرے عکسِ رُخ سے ہے خوشبو مسی کے پھول ہیں
روغنِ گل بن گیا ہے صاف روغن ڈھال کا

۳ چمک دمک۔ آب و تاب۔ جیسے رنگ و روغن۔

روغن اُڑ جانا۔ پالش جاتی رہنا۔ جو چمک روغن سے پیدا ہو جاتی ہے اس کا جاتا رہنا (رند) ؎

کیا ہے گی جو نہیں تصویر کے چہرے پہ چمک
ہم بھی دیکھیں گے اُڑے گا نہ یہ روغن کب تک

۲ چہرے پر جو چمک شباب کی ہوتی ہے اس کا جاتا رہنا۔

روغن پانی میں ڈالنا۔ پانی میں تیل ڈالنا۔ ایک قسم کا ٹوٹکا ہے منہ کی جھڑی لگتی ہے تو پانی میں تیل ڈالتے ہیں۔ تاکہ بارش بند ہو جائے۔ (ذوق) ؎

وعدہ ہے آنے کا اس کے ابر کھل جائے تو آئے
ڈالتا ہوں دم بدم آنسو اٹھ کے روغن آب میں

روغن پھرنا۔ لازم۔

روغن پھیرنا۔ متعدی پالش کرنا چمکانا۔

روغنِ تلخ۔ (اُردو) مذکر۔ کڑوا تیل۔

روغن چڑھانا۔ چمک دار کرنا۔ جلا دینا۔ ظاہری حالت اُجلی کر دینا۔

روغن دار۔ صفت۔ روغن چڑھا ہوا ظرف

روغن داغ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کڑچھا جس میں گھی وغیرہ داغ دیتے ہیں (فقرہ) ضرورت کے وقت روغن داغ یا کڑچھا نہ ملا۔

روغن زرد (اُردو) مذکر۔ گھی گائے کے دودھ کا۔

روغن سیاہ۔ (اُردو) مذکر۔ چراغ کا کڑوا تیل۔

روغن فروش۔ (ف) صفت۔ تیلی۔

روغنِ قاز ملنا۔ (فارسی روغنِ قاز مالیدن کا ترجمہ۔

روغنِ قاز۔ راج ہنس کی چربی جو نہایت آبدار اور چکنی ہوتی ہے (کنایتہً) چکنی چپڑی باتیں بنا کر دم دینا۔ (امیر)

نہ جاتا تھا اُس تک کبوتر دل کر
روانہ کیا روغنِ قاز مل کر

روغن کھنچنا۔ لازم۔

روغن کھینچنا۔ تیل نکالنا۔ (راسخ) ؎

اشک خوں شرم گناہاں سے نکال
دیدۂ تر روغنِ اکسیر کھینچ

روغن گر (ف) صفت۔ تیلی۔

روغنِ گندہ بیروزہ اگرچہ بانان خوردن گندہ است لیکن ایجاد بندہ است۔ (ف) اس وقت بولتے ہیں۔ جب کوئی اپنی جدید بات پر جو بیہودہ ہو ناز کرے۔

روغنی۔ (ف) صفت ۱ وہ روٹی جس کے خمیر میں روغن ملایا ہو۔ یا جس پر روغن چڑھا ہو۔ ۲ (اُردو) وارنش کیا ہوا پالش کیا ہوا۔ (منیر) ؎

شب کو چمکتی ہے تری تصویر روغنی

۳ (لکھنؤ) مذکر۔ ہوائی کا مرغ۔

روغنی روٹی۔ مونث۔ وہ روٹی جس کا خمیر روغن ڈال کر بناتے ہیں۔

رُوک (ھ) مونث۔ آڑ۔ احاطہ بندی۔ بند۔ ممانعت مناہی۔ مزاحمت اٹک۔ اٹکاؤ۔ (داغ) ؎

مرا خیال تو آنے دیا نہ تم نے مگر
ہوئی نہ روک دلِ مبتلا کے آنے کی

روک تھام۔ مونث انسداد۔ ایسی تدبیر جس سے کوئی معاملہ نہ بڑھے۔ بیماری نہ بڑھنے کی تدبیر ۲ روک ٹوک ؎

پہلے اے داغ کچھ نہ ہوش آیا
دل کی اب روک تھام ہوتی ہے

روک ٹوک۔ مونث۔ ممانعت۔ مزاحمت۔ پوچھ گچھ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مونس) ؎

پھر تو نہ وہ بیناں تھی نہ وہ روک ٹوک تھی
سب مٹ گئی سا اگری کی جو نوک تھی

روک رکھنا۔ ٹھہرا لینا۔ باز رکھنا۔ پکڑ رکھنا۔ کسی چیز کا دینا یا بیچنا ملتوی رکھنا۔

روک روک کے۔ ٹھہر ٹھہر کے۔ احتیاط سے۔

روکنا۔ (ھ) باز رکھنا کسی فعل سے منع کرنا (فقرہ) تم مجھے نہ روکتے تو میں ضرور مارتا ۲ کسی خیال سے باز رکھنا ۳ راستہ بند کرنا ۴ لٹکانا۔ ٹھہرانا۔ (فقرہ) گاڑی روکو تو ایک بات کہوں ۵ منع کرنا۔ بات کاٹنا ۶ پردہ کرنا احاطہ کرنا ۷ نہ دینا ۸ بچاؤ کرنا۔ وار بچانا ۹ قبضہ کرنا ۱۰ دبا میں دبنا ۱۱ راستہ بند کرنا ۱۲ پھنسانا۔ الجھانا ۱۳ بچانا حفاظت کرنا۔ جیسے بُری صحبت سے روکنا ۱۴ چھیڑنا۔ ہنسی کرنا ۱۵ ساکن کرنا۔ حرکت نہ کرنے دینا ۱۶ بات کے ساتھ مقرر کرنا۔ نسبت کرنا ۱۷ معاملہ قابو سے نہ جانے دینا ۱۸ سنبھالنا۔ (فقرہ) شہتیر گرا تھا تم نے روک لیا ۱۹ گھیر لینا۔ جیسے ساری جگہ تم نے روک لی۔ میں اپنا اسباب کہاں رکھوں ۲۰ پردہ ڈالنا۔ چھپانا ۲۱ حریف کی ضرب کو کسی چیز پر لینا۔

روکڑ (ھ بضم اول و فتح سوم) مونث ۱ روپیہ پیسہ۔ نقد دھن دولت ۲ تحویل۔ نقد روپیہ جو کسی تحویل میں ہو۔ اس قیمتی چیز کو بھی کہتے ہیں جو نقد روپیہ کی طرح استعمال ہو سکے

روکڑ بکری - مونث۔ وہ فروخت جو نقدی ہوئی ہو۔

روکڑ بہی۔ (ھ) مونث وہ کتاب جس میں نقدی کا حساب کتاب درج ہو۔

روکڑیا۔ مذکر۔ (ہندو) خزانچی۔ تحویل دار

رُونگن - رونگھن۔ (ھ۔ بالضم و فتح سوم) مونث۔ گھاتا اوپر۔ علاوہ کسی چیز کی وہ مقدار جو اُس کے خریدنے کے بعد بلا قیمت اوپر سے لے لیں۔

روکنا۔ دیکھو روک

رُوکھ۔ (ھ) مذکر۔ (ع) درخت۔

روکھ چڑھا (ع) مذکر۔ بندر۔ بوزنہ۔ عورتیں صبح کو بندر کا نام نہیں لیتی ہیں رُکھ چڑھا کہتی ہیں۔ زبانوں پر بغیر واؤ ہے۔

رُوکھا۔ (ھ۔ بالضم) صفت مذکر ۱ خشک۔ سوکھا۔ چیب زبان کا ضد ۲ سادہ ۳ بے تکلف۔ بیمزہ ۴ پھیکا۔ دال سالن یا نمک کے بغیر ۵ اُکھڑ۔ ترشرو۔ ناخوش (مصحفی)

ہو کے رُوکھا وہ یوں لگا کہنے
کیا کرے گا بھی جا نہیں ملتا

۶ بد خلق۔ کج خلق ۷ بے گھی کا (منیر)

لذّت کی زبان سے جدائی ٹھہری
رُوکھے کھانے سے آشنائی ٹھہری
گھی کی صورت نظر نہیں آتی منیر
شیر کنجشک کی ملائی ٹھہری

۸ اس چیز کے واسطے بھی کہتے ہیں جو بغیر کسی چیز کے تنہا کھائی جائے۔

رُوکھا پھیکا۔ صفت مذکر۔ (کنایتہً) آزردہ۔ بدمزہ۔ (رنگین)

مجلس میں ہو گئے تم ایک دن میں رُوکھے پھیکے
رُکنا کچھ اس طرح سے لازم نہیں ہنسی میں

مونث کے لیے رُوکھی پھیکی۔

روکھا جواب - صاف جواب۔ کسی کام سے صاف انکار (دینا کے ساتھ)

روکھا سوکھا۔ صفت۔ خراب۔ بے سالن کا۔

روکھا سوکھا کھا کر گزارہ کرنا۔ تنگدستی کی حالت میں بسر کرنا۔

روکھا کھانا۔ صرف روٹی کھانا۔

روکھا ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ کج خلق ہونا۔ اکھڑنا۔ بدمزاج ہونا خفا ہونا

شیخی جو بگھاری میں نے بھولے سے منیر
روکھی ہونے لگیں ابالی دال

رُوکھی (ھ) صفت مونث

رُوکھی روٹی۔ روٹی جس کے ساتھ کھانے کو کوئی اور چیز

روکھی روکھی باتیں - وہ باتیں جن سے رنجش ظاہر ہو ؎

پڑتی نہیں کانوں میں مزے کی باتیں
اب سنتے ہیں تجھ سے روکھی روکھی باتیں
کہتا ہے مینڑے لب ناں یہ بتا
کیا ہو گئیں تیری چکنی چپڑی باتیں

روکھی سوکھی - صفت مونث - بری اور خراب غذا وغیرہ ؎

روکھی سوکھی جو پائی کھاتے ہیں
جو مصیبت پڑی اٹھاتے ہیں

روکھے سوکھے ٹکڑے - مفلسی کی غذا (بحر) ؎

نعمت دُنیا سے سیری بنیا پیدا کرے
اپنے روکھے سوکھے ٹکڑوں میں مزا پیدا کرے

روگ (ہ) مذکر ۱ دُکھ درد - بیماری ۲ (کنایۃً) وبال جنجال خلاف طبع چیز ۳ جھگڑا - فتنہ - فساد ۴ مشکل ۵ دقت تکلیف ۶ عیب - نقص - (فقرہ) اس لڑکے میں یہ بڑا روگ ہے کہ کسی کا کہا نہیں مانتا ۷ عذابِ جان - سوہانِ روح

روگ آنا - جانوروں میں بیماری پھیلنا

روگ بسانا - (عو) اپنے پیچھے جھگڑا لگا لینا ۲ دشمن بنا لینا ۳ بُری عادت ڈال لینا - روگ پالنا - روگ بسانا ۱ کوئی مرض پیچھے لگا لینا - (کنایۃً) جھگڑا پیچھے لگا لینا ؎

علاج کرتے ہو اب دردِ عشق کا اے داغ
کہا تھا کس نے کہ یہ روگ پالتے جاؤ

روگ پیدا ہونا - آزار پیدا ہونا -

روگ پیدا ہونا - آزار پیدا ہونا

روگ دھوگ - (ہ) مذکر - جھگڑے - مصیبتیں (شرف) ؎

رونا پیچھے خدا کرے عشق فنا کرے
سب روگ دھوگ ہیں ترے بیمار الگ

روگ راج (ہ) مذکر (مجازاً) تپ دق

روگ کاٹنا - جھگڑا چکانا - قضیہ پاک کرنا - دُکھ دینے والی چیز کو دفع کرنا

روگ کا گھر - روگ کی جڑ - بیماری کا سبب

روگ لانا - فیل لانا - جھگڑا کرنا - (صبا) ؎

بدمزاجی دلِ بیمار کی لاحول ولا
روگ لایا تو بہت دق وہ مسیحا ہوگا

روگ لگانا ۱ کوئی مرض پیچھے لگا لینا ۲ کوئی ناپسندیدہ امر اختیار کرنا - ؎

لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرات
ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن

روگ لگنا - کسی بیماری کا مرض ہو جانا ۲ جھگڑا پیچھے پڑنا - ۳ لت پڑنا - عادت ہونا -

روگ ہے - جھگڑا ہے - مصیبت ہے - (صبا) ؎

قیدِ مذہب واقعی اک روگ ہے
آدمی کو چاہیے آزاد ہو

روگی - روگیلا - (ہ) صفت ۱ دائم المرض ۲ جھگڑالو ۳ کوڑھی - دوسرا لفظ واغیر ملفوظ سے بول چال میں ہے

رول (انگ) مذکر - وہ فہرست جس میں ترتیب وار نام لکھے ہوتے ہیں -

رول ، (انگ) مذکر ۱ قاعدہ - ضابطہ - دستور ۲ (انگریزی رولر کا بگاڑا ہوا) لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا - (فقرہ) رول ترچھا ہے لکیریں ترچھی بنتی ہیں ۳ (انگ - رولنگ) سطروں کا نشان - (کرنا کے ساتھ)

رول - (ہ) مونث - کتری ہوئی چھالیا جو ناقص ہو -

رولا (ہ) - بالفتح ۱ مذکر (ہندو) ۱ غل شور جھگڑا بکھیڑا بغاوت - (ڈالنا - کرنا - مچانا کے ساتھ) ۲ آدمیوں کا مجمع جو بہ ارادۂ فساد کہیں جمع ہو -

رولن - (ہ) مونث - (عو) وہ چیز جو رولنے کے بعد رہ جائے - چھٹن - رولنا - (عو) پھٹکنا - جدا کرنا - چھانٹنا - (نفیس) ؎

اُس صف سے گئی بیچ میں اُس غول کے آئی
مٹ کر نہ بڑھے پھر وہ جنھیں رول کے آئی

۲ جمع کرنا - اکٹھا کرنا - گوہر اور جواہر کو خاک سے اٹھانا - (بحر) ؎

رولتا موتی جو کرتا گنہگاری خیر کی

ہُن برستا میں اگر باراں رحمت مانگتا

۲ کمانا فائدہ حاصل کرنا۔ (فقرہ) آج کل وہ خوب روپیہ رول رہا ہے ۳ صاف کرنا۔ ہموار کرنا۔ زندہ کرنا ۵ چن لینا۔

رولی (ھ) مونث۔ ایک سرخ مرکب چیز جس سے ہندو تلک لگاتے ہیں۔

رُومال۔ دیکھو رو۔

رُومٹا۔ (عو)۔ دلی۔ مذکر۔ رونگٹا بدن کا۔

رُومن۔ رُومن کیرکٹر (انگ) پہلا مونث۔ دوسرا مذکر۔ انگریزی حروف میں اُردو یا ہندی کا لکھنا۔

رومن کیتھلک۔ (انگ) مذکر۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ جو مسیحؑ اور مریم کے بت یا تصویر کی پرستش کرتا ہے۔

رَوَنا (ھ) مذکر ۱ (عو) وہ ملازم جو عورتوں کا کام کاج کرنے کو دروازے پر رہتا ہے۔ (رنگین) ؎

خبر کو زنانی کے بھیجا تھا میں نے
گیا اور کے گھر دِوانا رَوَ نا

۲ وہ کاغذ جس پر مال کی تعداد۔ لانے والے کا نام۔ چیز کا نام۔ محصول درج ہو ۳ پروانۂ راہ داری۔

رَوْنا۔ (ھ) مذکر ۱ گھنگرو یا جھانجھ کے اندر دانے جن کی حرکت سے آواز نکلتی ہے ۲ (ہندو) گونے کے بعد جورو کو اپنے گھر لانا۔ بیاہ کے بعد تیسری مرتبہ جورو کو گھر میں لانا۔

رُونا۔ (ھ) ۱ آنسو بہانا ۲ شکایت کرنا۔ گلہ کرنا۔ جھینکنا (حجات) ؎

ترستے آستانِ یار پر جبہہ سائی کو
کہاں تک روئیں ہم طالع کی پشت نارسائی کو

۳ سوگ کرنا (غالب) ؎

حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں
مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں

۴ واویلا کرنا۔ فریاد و فغاں کرنا (میر) ؎

راہِ دورِ عشق میں ہوتا ہے کیا
آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا

۵ افسوس کرنا۔ تلف شدہ چیز کا رنج کرنا۔ (ظفر) ؎

ضبطِ بُکا محال ہے یعقوبؑ کے لیے
آنکھوں کو روئیے جو مقدّر دکھلائے رنج

۶ ذکر پھیلنا۔ افواہ ہونا (جرأت) ؎

بہایا جب مری آنکھوں سے دریا
تو اس رونے کا کیا رونا نہ ہوگا

۷ پچھتانا ۸ صدمہ اٹھانا ۹ دُکھ بیان کرنا۔ جیسے دکھڑا رونا ۱۰ رونے کی شکل بنانا ۱۱ (کنایۃً) بُری طرح پڑھنا۔ بدآوازی سے بولنا۔ کلام کو بگاڑ کر پڑھنا ۱۲ مذکر شکوہ گلہ۔ صدمہ ؎

خشک آنکھیں روتے روتے خوفِ عصیاں سے ہوئیں
پھر بھی رونا ہے جلالؔ اس کا کہ دامن تر رہا

۱۳ مذکر۔ گریہ وزاری۔ ماتم نوحہ۔ افسوس۔ رنج شکوہ۔ (مومن) ؎

وہ ہنسے حسن کے نالۂ بلبل کا
مجھ کو رونا ہے خندۂ گل کا

۱۴ مذکر۔ صدمہ ۱۵ صفت مذکر۔ ہر بات پر رونے والا۔ وہ بچہ جو بہت روتا ہو۔ مونث کے لیے رونی ہے۔ دیکھو آنکھوں کا رونا۔

رونا آنا۔ دل بھر آنا۔ افسوس ہونا (امانت) ؎

رونا آتا ہے مجھے دیکھ کے صورت تیری

رونا بند کرنا۔ اشکباری موقوف کرنا (ناسخ) ؎

دلا ہر چند ساحر منھ کو اکثر بند کرتے ہیں
مرا رونا بھلا دیکھوں تو کیوں کر بند کرتے ہیں

رونا پڑنا۔ ماتم ہونا۔ کہرام مچنا۔ (فقرہ) ان کے گھر میں کل سے رونا پڑا ہے۔

رونا پیٹنا۔ مذکر ۱ گریہ وزاری۔ ماتم۔ کہرام ۲ ماتم کرنا

رونا چلا آنا۔ رونا آنا۔ (انیس) ؎

منھ دیکھ کے صغرا کا چلا آتا ہے رونا

رونا دھونا۔ مذکر۔ بہت رونا ؎

صبر کر اپنے مقدّر کے لکھے پر اے بحر

روئے دھونے سے بھلا ہوگی یہ تحریر سفید

رونا رلانا۔ رونا دھونا۔ خود رونا اور دوسرے کو رلانا (داغ) ؎

کہاں ندیم شبِ ہجر میں رفیق کہاں
سدھارے اپنے گھروں کو وہ رلا کے مجھے

رونا رونا۔ دکھڑا بیان کرنا۔ شکوہ کرنا۔ (سودا) ؎

تیرے داسوختہ سے خالی نہیں پایا کوئی
شمع بھی آگے مرے اپنا ہی رونا روئی

رونے پر آنا۔ رونے پر آمادہ ہونا۔ (رشک) ؎

میں وہ گریاں ہوں کہ برسوں ابر کی جا تھا ہو
رونے پر آئے مہینہ بھر جو ساون کی طرح

رونی صورت۔ رونی شکل۔ غمگین صورت (سحر) ؎

نکالو غیروں کو دورِ شراب سے باہر
یہ رونی صورتیں بزمِ سرور کے لائق

رونے کا تار باندھنا۔ برابر روئے جانا۔ (ذوق) ؎

ترا ہنسنا جو یاد آیا بر نگ قہقہہ مینا
تو میں نے تار رونے کا رہے ہچکیاں باندھا

رونے کا تار توڑنا۔ رونا موقوف کرنا۔ (ناسخ) ؎

برسوں دہانِ زخم سے ہنستے رہے ہیں ہم
اک عمر رونے کا بھی نہ اب تار توڑیے

رونے کی جگہ۔ رونے کا مقام۔ افسوس کرنے کا مقام (انیس) ؎

میری غربت یہ ہے اس وقت جگہ رونے کی

(امیر) ؎

پھولوں سے کہہ صبا یہ خوشی کی جگہ نہیں
رونے کا ہے مقام ہنسی کی جگہ نہیں

روئے دینا۔ رو کر اظہارِ غم یا خوشی کا کرنا (جلیل) ؎

دمِ نظارہ ہمارے خوشی کے روئے دیتے ہیں
نہیں آنسو بھرا ہے شربتِ دیدار آنکھوں میں

رَوَنْد۔ (بالفتح و سکون نون غنہ۔ انگریزی راؤنڈ کا بگاڑا ہوا) مونث۔ طلایہ۔ رات کا گشت۔ گشت۔ سپاہیوں یا چوکیداروں کا گشت ۲ وہ لوگ جو حاکم کی طرف سے اہلِ شہر کی نگہبانی کے لیے رات کے وقت چار طرف گشت کرتے ہیں (پھرنا کے ساتھ) سحر ؎

وہ روندوں کا پھرنا وہ میلے کی دھوم
تماشائیوں کا سڑک پر ہجوم

رَوْند ڈالنا۔ پامال کر دینا۔ تلووں کے نیچے مل ڈالنا۔

رَوْندَن۔ (ھ۔ بروزن کُودَن) مونث۔ پامالی ۔ تلووں کے نیچے کچلا جانا۔

روندن میں آنا۔ پامال ہونا۔ روندا جانا۔

روندنا۔ (ھ) پامال کرنا۔ پاؤں سے کچلنا

روندی ہوئی زمین۔ پامال زمین۔ دیکھو زمین۔

رُوں۔ روں۔ مونث ۱ سارنگی کی آواز ۲ بچے کے رونے کی آواز۔

رُوں رُوں ریں ریں (ھو) مونث ۱ بچوں کے رونے دھونے کی آواز ۲ سارنگی کی آواز

رونق (ع) کسی چیز کی خوبی۔ تلوار یا چھری کی آب) مونث ۱ چمک۔ زیبائش۔ خوبی ۲ تازگی۔ طراوت (فقرہ) مریض کا اضمحلال جاتا رہا۔ منہ پر رونق آگئی ۳ آبادی۔ چہل پہل۔ بہار۔ لطف۔ کیفیت (مومن) ؎

وہ کوچہ ہے اشکِ خوں سے گلزار
رونق ہے یہ ساری اپنے دم کی

رونق آجانا۔ آب و تاب پیدا ہو جانا۔ (غالب)

ان کے دیکھے سے جو آجاتی ہے رونق منہ پر
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

رونق افروز۔ (ف) صفت۔ رونق بڑھانے والا۔

رونق افروز ہونا۔ مجازاً۔ تشریف لانا۔ کسی بڑے آدمی کا آنا ؎

قبر پر شاید وہ ہوں گے رونق افروز اے جلال
آج کچھ کل کی سی اداسی شمعِ محفل میں نہیں

رونق افزا۔ رونق فزا (ف) صفت۔ رونق بڑھانے والا۔

رونق بازار - (ف) صفت (کنایۃً) مشہور (مصحفی) ؎

یوسف سے اپنے عہد میں کچھ کم نہیں ہے تو
تیرا بھی حسن رونقِ بازار ہو گیا

رونق دار - (ف) صفت - پُرلطف - پُربہار - آراستہ آبادار -

رونقِ محفل - (ف) مذکر (کنایۃً) حسن

رُونگٹا - (ہندی میں واؤ معروف سے اُردو میں واؤ مجہول سے) مذکر - باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں چھوٹے چھوٹے ریشے جو پشمینے میں ہوتے ہیں - ڈاڑھی مونچھ کے وہ بال جو ابتدا میں بہت باریک نمایاں ہوتے ہیں رونگٹا رونگٹا دعا دیتا ہے - شکریہ ادا کرنے کے واسطے کہتے ہیں - (قدر) ؎

اپنے آقا کو نہ میں جاگتے سوتے بھولا
رونگٹا رونگٹا دیتا ہے دعا آٹھ پہر

رونگٹا میلا ہونا - صدمہ پہونچنا - (رشاد) ؎

یہ نازکی ہے بنائے جو گُل وہ گُل تکیہ
نہ رونگٹا بھی ہو میلا روئی کے گالوں کا

رونگٹے کھڑے ہونا - بدن کے روئیں کھڑے ہونا خوف یا دانتوں کے نیچے خاک یا ریت آنے سے (کنایۃً) ڈرنا - کانپنا - (منیر) ؎

سردی کا خوف دیکھو عُریانی میں
کمل کے بھی رونگٹے کھڑے رہتے ہیں

رونگٹے نکلنا - روئیں نمودار ہونا (بحر) ؎

نکلے جو رونگٹے گئی رخسار کی بہار

رُوہت - (ھ - بضم اوّل و سکونِ دوم معروف و فتح سوم) مونث - نرمی - تازگی - چہرے کی رونق ؎

مُنھ سے مُنھ کس کے ملا تو نے جو روہت آئی -
بحر دیکھو آئینہ صورت کبھی ایسی تو نہ تھی

روہت پھر جانا - چہرے یا جسم پر نرمی اور تازگی و رونق آجانا -

روہانسا - (ھ) صفت مذکر - آنکھوں میں آنسو بھر لانے والا - مونث کے لیے روہانسی

روہٹا (ھ - واؤ غیر ملفوظ) روئی کا بازار

روہڑ - (ھ) مذکر - موٹا - دھانگا - (کنایۃً) صفت - بدصورت آدمی بھدا

روہو - (ھ) مذکر - ایک قسم کی مچھلی (میر) ؎

بہت ناسے کھوسے نکالے گئے
بحیروں سے روہو نکالے گئے

روئی - (ھ) بروزن موئی و نیز بروزن پوری) مونث - پنبہ صاف کی ہوئی کپاس ، صفت - ملائم - نرم - (جان صاحب) ؎

گدگدا روئی سا وہ پیٹ ملائم شفاف

روئی تومنا - روئی کو تار تار کرنا انگلیوں سے -

روئی دار - صفت وہ کپڑا جس کے اندر روئی پڑی ہو

روئی دوئی - دو آدمیوں کے ساتھ لیٹنے کی گرمی اور روئی کی گرمی سے موسمی سردی میں تسکین ہوتی ہے (بحر) ؎

یاد آتے ہیں مزے روئی دوئی کے مجھ کو
پھر بغل گرم ہو پھر موسم سرما آئے

روئی دُھننا - روئی دھنکنا - روئی کو تانت سے صاف کرنا - روئیں روئیں جُدا جدا کرنا

روئی کا پہل - دُھنکی ہوئی روئی کا کسی قدر حصہ جو ہاتھ سے چوڑا کیا گیا ہو - (آتش) ؎

آتش قدم وہ ہوں مری ٹھوکر جو کھائے کوہ
پتھر ہوں نرم ہو کے روئی کے پہل تمام

روئی کا کبوتر - لڑکے کھیل میں روئی کے ٹکڑے اڑاتے ہیں اور اس کو روئی کا کبوتر کہتے ہیں (رند) ؎

بڑی جان اُڑنے لگا میرے بیٹے
جو روئی کا تو نے کبوتر بنایا

روئی کا گالا - دُھنکی ہوئی روئی کی مقدار جو جمع کی گئی ہو ؎

اُڑتے پھرتے ہیں سحر روئی کے گالوں کی طرح
آہ وارفتہ رفتار غضب ہوتی ہے

نہایت سفید اور ملائم چیز سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (جان صاحب)

سفید ہوگیا سر جیسے روئی کا گالا
کہیں شباب کا کوئی نشاں نہیں باقی

۲ نہایت ہلکی اور سُبک چیز کے واسطے کہتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

پارہائے سنگ مرمر روئی کے گالے ہوئے

روئی کی طرح توم ڈالنا۔ (عو) ایک ایک عیب ظاہر کرنا۔ دھجیاں اڑا دینا۔ (شوق) ؎

بکھنا کیسی دھوم ڈالوں گی
روئی کی طرح توم ڈالوں گی

روئی کی طرح دھننا (کنایۃً) پرزے پرزے اڑانا خوب مارنا۔ خوب پیٹنا۔

رویاء۔ (ع۔ بضم اول وسکون واو معروف۔ یہ واؤ درحقیقت ہمزہ ہے۔ فارسی اور اردو میں بحذف ہمزہ آخر مستعمل ہے) مذکر۔ جو کچھ خواب میں دکھائی دے جیسے عالمِ رؤیا

رویائے صادقہ۔ مذکر سچا خواب

رُوِی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ شعرائے عجم نے بہ تخفیف استعمال کیا ہے) مذکر۔ وہ حرف جو سب سے پیچھے قافیہ میں مکرر آئے۔ جیسے تنزیل اور تبدیل کے بیچ لام

رویا کرنا۔ اکثر رونا۔ شکوہ کرنا۔

رویاں۔ (لکھنؤ) مذکر۔ دیکھو رواں (امیر) ؎

میرے پانی کے اگر خاک چھٹے بدلی سے
ایک رُویاں نہ ہو میلا مری بارانی کا

(رشک) ؎

روئیں کا کہیں نام نہیں تیرے بدن میں

رویاں میلا ہونا۔ صدمہ پہنچنا۔ رنج ہونا۔ ملال ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے (امیر) ؎

کیا خوب ہے آندھی کی طرح آتے جو دولت
رویاں بھی نہ میلا ہو گلیم فقرا کا

روئیں۔ مذکر۔

روئیاں۔ رواں کی جمع۔

روئیں دار۔ صفت۔ وہ چیز جس میں روئیں ہوں

روئیں کھڑے ہونا۔ رونگٹے کھڑے ہونا (جلال) ؎

اللہ رے خوف پرسشِ اعمال بعد مرگ
لرزاں ہے گور روئیں کھڑے سب کفن کے ہیں

رؤیت (ع۔ رُؤیت۔ بضم اول وسکون ہمزہ و فتح سوم۔ دیکھنا۔ جاننا) مونث۔ دیدار۔ صورت نظر آنا نظارہ

رویت ہلال۔ (ف) مونث۔ چاند نظر آنا۔ (امیر) ؎

ابرو پہ اس کے آگئی اڑ کر ہوا سے زلف
کیا رویت ہلال سیاہی میں آگئی

روئیدگی (ف) مونث۔ نمو۔ نباتات۔

روئیں تن۔ (ف) روئیں۔ دھات کا۔ مس قلعی میں ملا ہوا۔ مذکر۔ اسفندیار پسر گشتاسپ کا لقب۔ کہتے ہیں۔ اس کے جسم پر تیغ و تبر کارگر نہیں ہوتے تھے۔ ۲ صفت وہ جس کے جسم پر تیغ و تبر کارگر نہ ہو۔ (اوج) ؎

عنقا شکوہ کوہ تواں سربسر ہے
روئیں تن و قوی دل و سندان جگر ہے

ریویو۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ تقریظ، رائے زنی نظرثانی۔ تجویز ثانی۔

رَوِیّہ۔ (ع۔ بروزن صَبِیّہ۔ عربی میں فکر و اندیشہ فارسی میں روِیہ۔ رَو۔ رفتن سے امر کا صیغہ۔ یہ امر کے آخر میں حاصلِ مصدر بنانے کی غرض سے) مذکر طریقہ۔ دستور وضع۔ چال چلن (فقرہ) اس گھر کا رَوِیّہ اچھا نہیں ہے۔

رَہ۔ (ف) مونث راہ کا مخفف۔ (ظفر)

زخم سینہ کی مرے پٹی اگر کھل جائے گی
بند ہے جو وہ رہ خونِ جگر کھل جائے گی

رہگزری۔ صفت۔ راہ پر گزرنے والا۔ (شعور) ؎

وہ غیرتِ خورشید جو آتا ہے لبِ بام
دہشت سے اٹھا سکتے نہیں رہگزری آنکھ

رہنمول۔ (ف) صفت۔ ہادی۔ راہ دکھلانے والا۔
رہنمونی۔ (ف) مونث۔ ہدایت۔
رہ نورد۔ دیکھو راہ نورد
رہوار۔ دیکھو راہوار
رہا۔ (ف) صحیح بفتح اوّل زبانوں پر بکسر اوّل ہے) صفت ۱ چھوٹا ہوا۔ نجات پائے ہوئے ۲ (قانون) وہ ملزم۔ جو بوجہ کافی ثبوت بہم نہ ہونے کے چھوڑ دیا جائے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) رہائی۔ (ف) مونث۔ خلاصی۔ نجات۔ فراغت۔ معافی۔ (پانا۔ دینا۔ وغیرہ کے ساتھ)
رہا جانا۔ برداشت ہونا۔ (فقرہ) یہ کہے بغیر نہیں رہا جاتا کہ آپ نے بڑا ظلم کیا ؎

مصحفیؔ اس گھڑی میں حیراں ہوں
تجھ سے کیوں کر رہا گیا ہوگا

۲ چھوٹا جانا۔ (فقرہ) اصلی بات لکھنے سے رہی جاتی ہے۔
رہا سہا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے رہی سہی ۱ بچا کھچا۔ (داغ) ؎

جنوں کے ہاتھ سے تارِ نفس بچائے خدا
رہا سہا یہی دے کے تار باقی ہے

(فقرہ) ہواخوری نے رہی سہی پردہ کی بھی پردہ دری کی ۲ رشتہ ناتہ کا حامی۔ مددگار۔
رہانا۔ (ھ۔ بفتح اوّل) چکی یا سِل میں خوب پسنے کے واسطے دانت تیز کرانا۔
رہاؤ (ھ) (عم) مذکر۔ وقفہ
رہاؤ۔ (ھ۔ بروزن رتالو) صفت۔ (عم) پائدار
رہائش۔ (عم) مونث۔ قیام۔ بود و باش۔ سکونت گنجائش ۲ ضبط۔ برداشت۔
رُہبان۔ (ھ۔ بالضم راہب کی جمع۔ صاحب برہان نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد ہے۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد و جمع دونوں طرح مستعمل ہے) مذکر۔ قوم نصاریٰ کا زاہد۔

رہبانیت۔ (ع۔ بالفتح وکسر نون وتشدید یائے تحتانی) مونث۔ نصاریٰ کے عابدوں کا ترک لذات کے ساتھ پرہیزگاری کرنا۔ ترک دینا۔
رہ پڑنا۔ قیام پذیر ہونا۔ (جلیل) ؎

دل میں آئے تھے سیر کرنے لو
رہ پڑے وہ سمجھ کے گھر اپنا

دیکھو رہ جانا۔
رہٹ۔ (ھ۔ بفتح اوّل و دوم) مذکر ۱ وہ چرخ جس کے ذریعے سے کنویں کے اندر سے پانی نکالتے ہیں ۲ ہنڈولا گرہٹا۔ (رہا کھا) مذکر۔ چرخہ۔
رہٹی۔ (ھ) مونث چھوٹا رہٹ ۲ کچھ معمول باندھنا۔
رہٹی باندھنا۔ (ہندو۔ عو) معمول مقرر کرنا۔ (رنگین) ؎

طبیعت جب کہ بندی کی ڈگانا جان پر ہٹی
تب اُس کمبخت نے اُس بات کی اک باندھ لی رہٹی

رہٹی چلانا ۱ قسط پر دینا۔ ایک رقم بدفعات ادا کرنا ۲ چرخی چلانا۔
رہجانا۔ (تلفظ کے لیے دیکھو سیہ کے تحت میں داغ کا شعر) ۱ ٹھہر جانا۔ رہ پڑنا۔ (آتش) ؎

شب ہوئی جس کوچے میں بستر لگا کر رہ گیا

۲ رُک جانا۔ تامل کرنا۔ (ناسخ) ؎

نہ کر پرواز ابھی اے طائر جاں اک دم رہ جا
وہ باہر آنے پر ہی کبوتر بند کرتے ہیں

۳ کسی چیز کا چھوٹ جانا ۴ باقی رہنا بچ رہنا۔ (ناسخ) ؎

عمر بھر وحشت میں گر صحرا نوردی کی تو کیا
سیر کے قابل جو تھا دل کا بیاباں رہ گیا

۵ باز رہنا کسی کام سے (رع) ؎

ہاتھ قاتل کا مرے خنجر تک آکر رہ گیا

۶ ناتمام رہنا ۷ ناکامیاب ہونا۔ (فقرہ) زید اس سال امتحان میں رہ گیا۔ (جلیل) ؎

رہ گئے تم آنکھوں ہی آنکھوں میں زاہد سے اُڑا
دختِ رز کی دیکھو اچھی نگہبانی ہوئی

کسی ایک مقام سے دوسرے مقام کو نہ جا سکنا۔ (فقرہ) وہ
سرا میں رہ گئے تم آگے چلے آئے ۱۰۔ نہ اٹھایا جانا کسی چیز کا
اُس جگہ سے جہاں وہ پڑی ہو۔ (ناسخ) ؎
قافلہ منزل میں جا اُترا جرس یاں رہ گیا
۱۱۔ چوکنا۔ خطا کرنا۔ کسی کام میں کمی کرنا۔ (برق) ؎
جس طرح چاہو مجھے پیس کے پامال کرو۔
نہیں ممکن کہ کسی چال میں بندہ رہ جائے
۱۲۔ ہار جانا۔ (رند) ؎
اُنڈا پھر آج دیدۂ گریاں کے سامنے
کس دن میں تجھ سے ابرِ گہربار رہ گیا
۱۳۔ عاجز ہونا (غالب) ؎
تھک تھک کے ہر مقام پہ دو چار رہ گئے
۱۴۔ ہاتھ پاؤں یا دھڑ شل ہو جانا ۱۵۔ اقرار پانا رحم میں ٹھہرنا
جیسے پیٹ رہ جانا ۱۶۔ عالمِ حیرت میں اپنے مقام پر بیخود
ہو جانا۔ (ناسخ) ؎
شب جو اُلٹی اُس نے روئے حیرت افزا سے نقاب
چاندنی مثلِ سفیدی رہ گئی دیوار پر
رہ تو سہی۔ کلمۂ ارہ۔ صبر کر۔ تھم جا۔ دھمکی دینے کو کہتے
ہیں۔ (رنگین) ؎
بڑبڑاتی ہے تو کیا صبح کو کل رہ تو سہی
ہڈی ہڈی تری کرواتی ہوں میں چور دلا
رہتی دنیا تک۔ (ع) تا قیامِ دنیا (جادۂ تسخیر) ؎
بلائیں لے کے کہا کہ بچے تو رہتی دنیا تک سلامت ہے
رہ رہ کر۔ ٹھہر ٹھہر کے۔ بار۔ بار۔ گھڑی۔ گھڑی۔ جیسے
رہ رہ کے اُس کی یاد آتی ہے۔ رہ رہ کے درد اٹھتا
ہے۔
رَہْچولا۔ (ھ) مذکر۔ خوشامد
رَہْڑو۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھکڑا۔ بہل ۲۔ بچوں کو
کھڑا ہو کر چلنا سکھانے کی گاڑی
رَہْس۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایک قسم کا ناچ۔ کرشن
جی اور گوپیوں کا ایک قسم کا ناچ۔ اُردو میں بالفتح مستعمل ہے

(سحر) ؎
وہ کوٹھیوں میں محل بیگمات کمروں میں
وہ جم کے رہس کی پریوں کا تخت پر آنا
رَہْکلا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱۔ چھوٹی توپ۔ توپ
رکھنے کی گاڑی ۲۔ ایک قسم کی بہل۔
رَہْن۔ (ع۔ اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے) مذکر۔ گرو
مال۔ یا زمین کا گرو رکھنا۔ (رکھنا۔ چھڑانا کے ساتھ)
رہن در رہن۔ مرتہن کا مال مرہونہ کو دوسرے کے پاس
رہن کر دینا۔
رہن نامہ۔ مذکر۔ رہن کی دستاویز
رَہِین۔ (ع) صفت۔ گرو رکھی ہوئی شے ۲۔ مرہون۔ (رشک)
رہینِ منّتِ برقِ بلا ہوں۔
کہ یہ شمعِ مزارِ بے کساں ہے
رہنا۔ (ھ۔ بالفتح۔ لازم ۱۔ ٹھہرنا۔ بسنا۔ قیام کرنا (فقرہ)
تم کس مکان میں رہتے ہو ۲۔ چھوٹنا۔ باقی بچنا (داغ) ؎
اب کیا رہا ہے جس پہ رقیبوں کا ڈر کریں
ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے
۳۔ پائدار ہونا۔ دیرپا ہونا۔ (فقرہ) یہ کمبل بہت دنوں
رہے گا ۴۔ برقرار رہنا۔ یکساں زندگی بسر کرنا (بحر) ؎
جن سے ہے اُن سے رہے یہ بات چیت
مجھ سے ایسی گفتگو اچھی نہیں
۵۔ کھڑا رہنا۔ قایم رہنا۔ جیسے مینار رہ گئے گنبد گر پڑا۔
۶۔ بے حس و حرکت ہو جانا۔ جیسے ہاتھ رہ گئے ۷۔ سے (کے
ساتھ) باز رہنا (رشک) ؎
دل ہی دل میں بجا یادِ بتاں رہتی ہے۔
حرکت سے جو زباں اپنی یہاں رہتی ہے
۸۔ بسر ہونا۔ گزر ہونا۔ (فقرہ) کہو اچھی طرح رہے ۹۔ گنا
جانا۔ حساب میں آنا۔ (فقرہ) تم سے الگ ہو کر ہم کہیں کے
نہ رہے ۱۰۔ ملتوی ہونا (ناسخ) ؎
ملاقات باہم رہے حشر پہ
کہاں میں کہاں تو کہاں لکھنؤ

۱۰ باقی رہنا - ادا نہونا - (فقرہ) تمھارے چار روپے رہ گئے ہیں

۱۱ عورت کا مرد کے پاس رہنا (جان صاحب) ؎

رہی باشارہ مردوں سے جاکے ان اشرفی خانم

۱۲ کٹ جانا - (رشک) ؎

دلدار قاتل کا خطا ہو یہ غلط ہے اسے تیغ
سخت جانی کے سبب سے ہی خطا وار رہا

۱۳ تھمنا - صبر کرنا - (داغ) ؎

گزاری ہیں نے ساری رات یہ کہہ کر وہ اب آئے
ذرا اے چشم تر تھمنا ذرا اے دل جگر رہنا

۱۵ کوئی کام لازمی طور پر کرنا کی جگہ - (داغ) ؎

ہماری سخت جانی بس نہ ٹھہری کھیل ہی ٹھہرا
قسم ہے تم کو گردن پر چھری تم پھیر کر رہنا

۱۶ (ہیں کے ساتھ ہیں) مبتلا رہنا (داغ) ؎

اٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری
کہیں تو ان بھلاوے میں رہنے بیداد گر رہنا

۱۷ رک رہنا - ٹھہر جانا - (داغ) ؎

اُن سے شہرت نہ کبھی مجھ سے طبیعت نہ رکی
جانے والے نہ کبھی اسے دل ناشاد رہے

۱۸ نصیب نہونا - (شرف) ؎

لن ترانی کی صدا آنے لگی پردے سے
کیا قیامت یہ ہوئی آج بھی دیدار رہا

رہنا سہنا - گزر بسر کرنا -

رہنے بھی دو - بات بنانے کی ضرورت نہیں - باتیں نہ بناؤ (داغ) ؎

رہنے بھی دے یقین ہے مجھ کو
تو نے قاصد ادا پیام کیا

رہنے دینا ۱ رکھ چھوڑنا - جیسے کتاب اپنے پاس رہنے دو ۲ بچا چھوڑنا ۳ ہاتھ نہ لگانا ۴ جانے دینا - بس رہنے دو زیادہ باتیں نہ بناؤ - اس معنے میں رہنے دو - رہنے دیجیے بھی مستعمل ہے -

رہے نام اللہ کا - خدا کے سوا سب فانی ہیں - یہ مقولہ کسی کے مرنے یا کسی چیز یا رتبہ کے زوال کے وقت بولتے ہیں - (میر) ؎

گیا حسن خوبان دل خواہ کا
ہمیشہ رہے نام اللہ کا

رہی یہ بات - یہ بات باقی رہی -

رہیں جھونپڑوں میں خواب دیکھیں محلوں کا - مثل
مفلسی میں تو انگری کی امنگ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں - (فقرہ) بیوی - اے دیکھنا ننھی کے ابا ملکہ جو مر گئیں - ان کی جگہ تخت پر کون بیٹھا - میاں - خیر تو ہے - رہیں جھونپڑے میں الخ - اس سے ہم کو تم کو مطلب - قاضی کیوں دبلے شہر کے اندیشے سے -

رؤف (ع) - بہت شفقت کرنے والا - رافت سے مبالغہ کا صیغہ ہے - مذکر - خدائے تعالیٰ کا نام -

رئی (ھ بروزن کئی) مونث ۱ دودھ متھنے کا اوزار - (پھیرنا - چلانا کے ساتھ) ۲ گرد و غبار جو آسمان پر ہو - (چھانا کے ساتھ)

رئیس - (ع) - بروزن قمیص مذکر - سردار فرماں روا

رئیس البدن (ع) مذکر - تمام جسم کا سردار (شعوں) ؎

خالق نے رئیس البدن اعضا کا کیا ہے
کیوں کر نہ کرے سجدۂ شکرانہ ادا سر

رئیس با اختیار - وہ رئیس جس کو گورنمنٹ سے مالی اور ملکی اختیارات ملے ہوں

رئیس خود مختار - وہ رئیس جو ملکی انتظامات میں کسی کا ماتحت نہو -

رئیس زادہ - مذکر - رئیس کا بیٹا -

رئیس زادی - مونث رئیس کی بیٹی -

رئیسہ - مونث

رے - حرف ندا - تنہا مستعمل نہیں ہے - اللہ رے - اُف رے لی - ترکیب سے مستعمل ہے

رے واو زیر و زبر ہونا - دفع ہونا - روا نہ ہونا - (انشا) ؎

بو وسوسے سے ھاو زبر تدبر جو مکاوٹ رکھے

کیوں وہ دنیا میں رہے جس سے تجھے پیسِ زنہو

ری پبلک - (انگ) مونث - جمہوری سلطنت -

ریا - (عربی میں ریاء تھا - فارسیوں نے بحذفِ ہمزہ استعمال کیا) مونث (دورنگی - ظاہر داری - دنیا سازی و رشک) ؎

طاعت میں ریا جو تجھ سے ناشی ہوگی

پرسش میں غضب کی جاں خراشی ہوگی

ریا - نفاق کا فرق - ریا کہتے ہیں کسی چیز کی اظہار خوبی کے قصد کرنے کو باوجودیکہ اس کا باطن قبیح و بد ہو - اظہارِ طاعت جس کے پردے میں شیخی اور غرور کی معصیت ہو ریا ہے - اور اظہارِ ایمان جس میں در پردہ کفر ہو - نفاق ہے -

ریاکار - (ف) صفت - منافق - مکار - زمانہ ساز

ریاکاری - (ف) مونث - مکاری - فریب -

ریائی (ف) صفت - ریاکار

ریاح - (ع) مذکر - دہلی میں مونث - ریح کی جمع -

ریاحین - (ع - بفتح اول وکسرِ چہارم وسکون یائے معروف - بکسر اوّل غلط ہے) مذکر - ریحان (بالفتح) کی جمع - مذکر - خوشبودار پھول - مجازاً مطلق پھولوں کے واسطے مستعمل ہے

ریاست - (ع) مونث [1] سرداری - افسری [2] اردو راج - عملداری -

ریاست بے سیاست نہیں ہوتی - مقولہ حکومت کے لیے انتظام اور رعب ہونا ضروری ہے -

ریاض - (عربی میں روضۃ کی جمع - فارسی - بمعنے مفرد استعمال کرتے ہیں - مذکر [1] باغ - (امیر) ؎

دل اپنا زیرِ سایۂ امید و بیم تھا

جس دن جحیم تھا نہ ریاضِ نعیم تھا

[2] (اردو) محنت - مشقت - (فقرہ) میں نے بڑا ریاض کرکے بچے کو تعلیم دی ہے (انیس) ؎

کچھ تو ملے مجھے بھی ثمر اِس نہال کا

صدقے گئی ریاض ہے اٹھارہ سال کا

ریاضت - (ع - رکھ اٹھانا) مونث [1] زہد - نفس کشی [2] محنت مشقت - (جان صاحب) ؎

ہاں بچے جو بہن کے ہوئے بانی میرے

مل گئی خاک میں بیکار ریاضت ٹھہری

[3] مشق - مہارت [4] ورزش [5] مزدوری - پیشہ وری - ریزہ ریزی - معانی نمبر ۳ ۴ میں اردو ہے -

ریاضی - (ع) مونث ایک علم کا نام جس میں علم ہندسہ - علم حساب - علم نجوم - علم موسیقی - علم جبر و مقابلہ - علم جر اثقال شامل ہیں [2] ریاضت کرنے والا (شرف) ؎

نوخیز ہی مرتلہے تعشق کا ریاضی

کامل کہیں ہوتا ہے یہ مشکل ہے فن ایسا

ریاضی داں - (ف) صفت - علم ریاضی جاننے والا -

رَیب - (ع) مذکر - شک و شبہ جیسے - لاریب -

ریت - (س - بکسر اول وسکون دوم مجہول) مونث - بالو - ریگ -

ریت آنا - پیشاب میں ریت نکلنا -

ریت کے ذرّے گننا - (ع) (کنایۃً) فضول کام کرنا

ریت کی موجیں - ریت کے تودے جو تیز ہوا چلنے سے ہو جاتے ہیں -

ریتل - (س) (ریتلی) صفت - وہ زمین جس میں ریت زیادہ ہو -

ریتا - (س) مذکر - ریت کی زمین - وہ ریگ جو دور سے مانند پانی کے نظر آتی ہے -

ریتیلا - (ہ) صفت - بھوڑکا - کرکرا -

ریت - (س - بکسر اوّل وسکونِ دوم معروف) مونث رسم و رواج - دستور -

ریت - رسم - رِیت رُسوم - (ع) مذکر - وہ خاص رسمیں جو نکاح کے بعد یا وداع کے وقت دولھا دولھن کے

ساتھ برتی جاتی ہیں۔ (جان صاحب) ؎

ہو چکے جب کہ سارے ریت رسوم
پھر ہوئی چوسنے والیوں کی دھوم

ریتنا۔ (ھ) ١ ریتی سے گھسنا۔ ریزہ ریزہ کرنا ٢ صاف کرنا رندہ کرنا ٣ رنگ مال کرنا ٤ رگڑنا۔ گھیسے لگانا ٥ سارنگی کے بیسے) بجانا۔

ریتی۔ (ھ۔ بکسر اوّل و سکون دوم مجہول وکسر سوم) مونث ١ سوہن۔ ریتنے کا اوزار ٢ ریتلی زمین۔ ریگ (انیس)

وہ دھوپ وہ لو اور وہ جلتی ہوئی ریتی

ریٹ (انگ۔ یائے مجہول) مذکر۔ نرخ۔

ریٹھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے درخت اور اس کے پھل کا نام جس سے اونی ریشمی کپڑے اور ریال وغیرہ صاف ہوتے ہیں۔

ریجھ۔ (ھ) مونث۔ طبیعت کی پسندیدگی۔

ریجھ بوجھ۔ (ھ) مونث۔ (ع) ریجھ

ریجھنا۔ (ھ) بکسر اول وسکون دوم معروف وسکون سوم وچہارم) لازم۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ لٹو ہونا نہایت پسند کرنا۔ خوش ہونا۔ (فقرہ) وہ یہ گھڑی دیکھتے ہی ریجھ گئے۔

ریجھیں گے تو پتھر ماریں گے۔ مثل۔ یعنی تکلیف دینے کو ہی محبت جانتے۔ اکثر مزاج کی نسبت بولتے ہیں

ریچھ۔ (ھ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف وسکون سوم وچہارم۔ مذکر بھالو۔

ریچھ کا بال بہت ہے۔ مقولہ ریچھ کا بال دفع نظر بد کے لیے بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔

ریح۔ (ع۔ بکسر اول وسکون دوم معروف) مونث ١ ہوا۔ باد ٢ پاد۔ معنے نمبر ١ میں ریاح جمع اور معنے نمبر ٢ میں ارواح جمع ہے۔ اور دونوں جمعیں مذکر مستعمل ہیں۔

ریحی۔ (ع) صفت۔ ریح سے منسوب۔

ریحان۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ١ ایک خوشبودار پودے کا نام تازبو اس کے بیج کو بھی ریحاں کہتے ہیں ٢ سبزہ۔ ہر ایک خوشبودار گھاس۔ گل سرخ کے سوا سب پھول ٣ (مجازاً) شراب۔ اس معنے میں مونث ہے ٤ ایک قسم کے خط کا نام۔ معنے نمبر ٤ میں فارسی ہے۔ تخم ریحاں بولنا بر تانیث کے ساتھ ہے

ریخ۔ (س۔ ریکھا۔ لکیر) مونث ١ لکیر۔ مسی منجن یا پانوں کے رنگ کا نشان جو دانتوں میں پڑ جاتا ہے۔ (جمنا کے ساتھ) ٢ (ف۔ بر وزن بیخ) جڑ۔ بنیاد۔ جڑ۔ طاقت توانائی۔

ریخیں۔ مونث۔ مسی۔ منجن اور پان کے رنگ کی سیاہ دھاریاں جو دانتوں کی جڑوں میں یا دانتوں کے بیچ میں پڑ جاتی ہیں۔ (ظفر) ؎

عجب آیا نظر عالم یہیں اللہ اللہ
ریخیں ان دانتوں میں کیں جو مسی کے بابت

ریخیں ڈھیلی ہو جانا۔ دہشت اور خوف کے باعث بے طاقت اور بے حواس ہو جانا

ریختہ۔ (ف۔ بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وسکون سوم و فتح چہارم ١ وہ شے جو قالب میں ڈال کر بنائی جائے ٢ دو یا زیادہ زبانوں سے مخلوط کلام وہ معنے جو بے تکلف سمجھ میں آجائیں۔) مذکر ١ زبان اردو کے اشعار۔ اب اس معنے میں متروک ہے۔ (جرأت) ؎

طبع کہہ اور غزل ہو جو نظیری کا جواب
ریختہ یہ جو پڑھا قابل اظہار نہ تھا

پہلے شعرا اردو کو ریختہ کہتے تھے۔ کیوں کہ مختلف زبانوں نے اُسے ریختہ کیا ہے۔ جیسے دیوار کو اینٹ مٹی چونا سفیدی وغیرہ سے پختہ کرتے ہیں۔ یا یہ کہ ریختہ کے معنے ہیں گری پڑی پریشان چیز۔ چوں کہ اس زبان میں عربی فارسی ترکی وغیرہ کئی زبانوں کے الفاظ شامل ہیں۔ اس لیے ریختہ نام رکھا ٢ استرکاری کا مسالہ پختہ عمارت (ناسخ) ؎

سب زمینیں ہیں نئی بتیں ہیں لے یار نئی
روز یاں ریختے کی اٹھتی ہے دیوار نئی

ریختی - مونث - وہ نظم جو عورتوں کی بولی میں لکھی جائے
ریداس (ھ) مذکر - چماروں کے فرقے کا موجد جو بڑا گیانی مشہور تھا۔
ریڈیکل - (انگ) صفت مذکر - انگلستان کے مدبروں کا ایک پولیٹکل فرقہ ہے جو نہایت آزاد ہے۔
ریڑھ (ھ) مونث کمر کی درمیانی ہڈی۔
ریڑھ پیٹنا - (عو) (دہلی) پُرانی وضع اختیار کرنا لکیر پیٹنا۔
ریڑھیں لٹکنا - (لکھنؤ) غریبوں کے جسم پر لباس کا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر لٹکنا۔
ریز - (ف) ۱ ریختن کا امر ۲ ٹکڑا کسی چیز کا - مونث ۱ مرکبات میں اس کے پہلے اور اسما آتے ہیں تو معنے فاعلیت کے دیتا ہے - جیسے اشک ریز - آنسو بہانے والا - خوں ریز خون بہانے والا ۲ پرند کا چہکنا۔
ریز کرنا - توتے یا مینا کے بچوں کا پڑھنے سے پیشتر چیں چیں کرنا - پرندوں کا چہچہانا - (بحر) ؎

اے غیرتِ گل اب تو ذرا غنچۂ دل کھول
آخر ہوئی شب مُرغِ سحر کرنے لگے ریز

ریزش - (ف - بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سوم کنایۃً - انعام بخشش) مونث - ناک سے پانی بہنے کا مرض زکام - نزلہ ۲ گرنا - جھڑنا - (امیر) ؎

میں وہ مُرغِ بے پر و بال ہوں جسے اپنی ریزش پر سے خوشی

ریزگاری - مونث خوردہ روپے کے حصے۔
ریزگی - مونث ۱ ریزگاری ۲ چھٹپن - کُترن - کھُرچن -
ریزگی لڑکے - (دہلی) ننھے لڑکے
ریزہ - (ف) مونث ۱ وہ چیز جو بہت چھوٹی ہو ۲ کودک - بچہ ۳ وہ چیز جو دوسری چیز سے ٹوٹ کر گرے) مذکر ۱ پرزہ - پارچہ ۲ ریشمی کپڑے کا تھان۔ ۳ نوچی نوعمر ۴ عمدہ اور سڈول صندوق ۵ ٹکڑا (فقرہ) کنکر کا ریزہ آنکھ میں پڑ گیا۔
ریزۂ قلم - (ف) مذکر - قلم کا تراشہ

ریزہ ریزہ کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
ریزہ ریزہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا
ریس - (ھ - بر وزن فیس) (دہلی) مونث (عو) برابری - رشک حرص - ہوس - (حالی) ؎

خلق کرتی تھی ہماری ریس رسم و راہ میں
کر دیا تھا علم نے سب کے لیے ہم کو مثال

تم اُس کی کیا ریس کر سکتے ہو وہ تم سے ہر طرح اچھا ہے۔
ریسمان (ف) بکسر اوّل و سکون دوم مجہول) مونث - رسی ڈوری۔
ریش - (ف) بکسر اوّل و سکونِ دوم معروف) مونث ڈاڑھی ۲ (ف - بالکسر و یائے مجہول بمعنے زخم و جراحت و زخمی و مجروح) اُردو میں صرف مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے دل ریش
ریشا ئیل (ف) صفت بڑی اور لمبی ڈاڑھی والا
ریش بابا - (ف) مذکر - انگور کی ایک قسم
ریش بچہ (ف) مذکر - ٹھوڑی کے اوپر بال۔
ریشخند - (ف) مذکر - (کنایۃً) تمسخر کرنا - ہنسی جو براہ تمسخر ہو (فقرہ) بے غیرتی کو دخل نہ دو جس میں ریشخند کی نوبت آئے
ریش قاضی - (ف) مونث - شراب چھاننے کا کپڑا جو صراحی کے منہ پر لگا رہتا ہے - شراب کی صافی - (ناسخ) ؎

نہ پائی ریش قاضی تو لیا عمامہ مفتی
مزاج ان مے فروشوں کا کیا ہی لاابالی ہے

ریشِ مرسل (ف) مونث - لٹکنے والی ڈاڑھی (محسن) ریشِ مُرسَل کو نبوّت کا رسالہ کہیئے
ریشم - مذکر - ابریشم کا مخفف ۱ وہ تار جو ریشم کے کیڑے کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے ۲ تخ
ریشم کی گانٹھ - ریشم کی گرہ جو بڑی دشواری سے کھلتی ہے - (جرأت) ؎

اب کھلے کیا رشتۂ الفت پڑی ریشم کی گانٹھ
دیکھو کہتا ہوں نہ سمجھو سہل اُلجھانا مرا

ریشمی - صفت - ریشم کا بنا ہوا۔

ساتھ برتی جاتی ہیں۔ (جان صاحب) ؎

ہو چکے جب کہ سارے ریت رسوم
پسر ہوئی چوسنے والیوں کی دھوم

ریتنا - (ھ) ۱ ریتی سے گھسنا۔ ریزہ ریزہ کرنا ۲ صاف کرنا رندہ کرنا ۳ ریگ مال کرنا ۴ رگڑنا۔ گھسے لگانا ۵ سارنگی کے لیے) بجانا۔

ریتی - (ھ - بکسر اول وسکون دوم مجہول وکسر سوم) مونث ۱ سوہن۔ ریتنے کا اوزار ۲ ریتلی زمین۔ ریگ (انیس)

وہ دھوپ وہ لو اور وہ جلتی ہوئی ریتی

ریٹ (انگ - یائے مجہول) مذکر۔ نرخ۔

ریٹھا - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے درخت اور اس کے پھل کا نام جس سے اونی ریشمی کپڑے اور بال وغیرہ صاف ہوتے ہیں۔

ریجھ - (ھ) مونث۔ طبیعت کی پسندیدگی۔

ریجھ بوجھ - (ھ) مونث - (ع) ریجھ

ریجھنا - (ھ) بکسر اول وسکون دوم معروف وسکون سوم وچہارم) لازم۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ لٹو ہونا نہایت پسند کرنا۔ خوش ہونا۔ (فقرہ) وہ یہ گھڑی دیکھتے ہی ریجھ گئے۔

ریجھیں گے تو پتھر ماریں گے۔ مثل۔ یعنی تکلیف دینے کو ہی محبت جانتے۔ اکثر مزاج کی نسبت بولتے ہیں

ریچھ - (ھ - بکسر اول وسکون دوم معروف وسکون سوم وچہارم - مذکر بھالو۔

ریچھ کا بال بہت ہے۔ مقولہ ریچھ کا بال دفع نظر بد کے لیے بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔

ریح - (ع - بکسر اول وسکون دوم معروف) مونث ۱ ہوا - باد ۲ پاد - معنے نمبر ۱ میں ریاح جمع اور معنے نمبر ۲ میں ارواح جمع ہے۔ اور دونوں جمعیں مذکر مستعمل ہیں۔

ریحی - (ع) صفت - ریح سے منسوب۔

ریحاں - (ع - بالفتح) مذکر ۱ ایک خوشبودار پودے کا نام نازبو اس کے بیج کو بھی ریحاں کہتے ہیں ۲ سبزہ۔ ہر ایک خوشبودار گھاس۔ گل سرخ کے سوا سب پھول ۳ (مجازاً) شراب۔ اس معنے میں مونث ہے ۴ ایک قسم کے خط کا نام۔ معنے نمبر ۴ میں فارسی ہے۔ تخم ریحاں بولی پر تانیث کے ساتھ ہے

ریخ - (س - ریکھا۔ لکیر) مونث ۱ لکیر۔ مسی منجن یا پانوں کے رنگ کا نشان جو دانتوں میں پڑ جاتا ہے۔ (جمنا کے ساتھ) ۲ (ف - بروزن میخ) - جڑ - بنیاد - جڑ - طاقت توانائی۔

ریخیں - مونث - مسی - منجن اور پان کے رنگ کی سیاہ دھاریاں جو دانتوں کی جڑوں میں یا دانتوں کے بیچ میں پڑ جاتی ہیں۔ (ظفر) ؎

عجب آیا نظر عالم ہمیں اللہ اللہ
ریخیں ان دانتوں میں ریخیں جو مسی کے باعث

ریخیں ڈھیلی ہو جانا۔ دہشت اور خوف کے باعث بے طاقت اور بے حواس ہو جانا

ریختہ - (ف - بکسر اول وسکون دوم مجہول وسکون سوم وفتح چہارم ۱ وہ شے جو قالب میں ڈال کر بنائی جائے ۲ دو یا زیادہ زبانوں سے مخلوط کلام وہ معنے جو بے تکلف سمجھ میں آجائیں۔) مذکر ۱ زبان اردو کے اشعار۔ اب اس معنے میں متروک ہے۔ (جرأت) ؎

طبع کہہ اور غزل ہو جو نظیری کا جواب
ریختہ یہ جو پڑھا قابل اظہار نہ تھا

پہلے شعرا اردو کو ریختہ کہتے تھے۔ کیوں کہ مختلف زبانوں نے اسے ریختہ کیا ہے۔ جیسے دیوار کو اینٹ مٹی چونا سفیدی وغیرہ سے پختہ کرتے ہیں۔ یا یہ کہ ریختہ کے معنے ہیں گری پڑی پریشان چیز۔ چوں کہ اس زبان میں عربی فارسی ترکی وغیرہ کئی زبانوں کے الفاظ شامل ہیں۔ اس لیے ریختہ نام رکھا ۲ استرکاری کا مسالہ پختہ عمارت (ناسخ) ؎

سب زمینیں ہیں نئی بندشیں ہیں اے یار نئی
روز یاں ریختے کی اٹھتی ہے دیوار نئی

ریختی - مونث - وہ نظم جو عورتوں کی بولی میں کہی جائے

ریداس (ہ) مذکر - چماروں کے فرقے کا موجد جو بڑا گیانی مشہور تھا۔

ریڈیکل - (انگ) صفت مذکر - انگلستان کے مدبروں کا ایک پولیٹکل فرقہ ہے جو نہایت آزاد ہے۔

ریڑھ (ہ) مونث کمر کی درمیانی ہڈی -

ریڑھ پیٹنا - (عو) (دہلی) پرانی وضع اختیار کرنا لکیر پیٹنا۔

ریڑھیں لٹکنا - (لکھنؤ) غریبوں کے جسم پر لباس کا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر لٹکنا -

ریز - (ف) ۱ ریختن کا امر ۲ ٹکڑا کسی چیز کا - مونث ۱ مرکبات میں اس کے پہلے اور اسما آتے ہیں تو معنے فاعلیت کے دیتا ہے - جیسے اشک ریز - آنسو بہانے والا - خوں ریز خون بہانے والا ۲ پرند کا چہکنا۔

ریز کرنا - توتے یا مینا کے بچوں کا پڑھنے سے پیشتر چیں چیں کرنا - پرندوں کا چہچہانا - (بحر) ؎

اے غیرتِ گل اب تو ذرا غنچۂ دل کھول
آخر ہوئی شب مرغ سحر کرنے لگے ریز

ریزش - (ف - بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سوم کنایۃً - انعام - بخشش) مونث - ناک سے پانی بہنے کا مرض زکام - نزلہ ۲ گرنا - جھڑنا - (امیر) ؎

میں وہ مرغ بے پر و بال ہوں جسے اپنی ریزش پر سے خوشی

ریزگاری - مونث خوردہ روپے کے حصے -

ریزگی - مونث ۱ ریزگاری ۲ چھٹپن - کمسنی - لڑکپن -

ریزگی لڑکے - (دہلی) ننھے لڑکے

ریزہ - (ف - مونث ۱ وہ چیز جو بہت چھوٹی ہو ۲ کودک - بچہ ۳ وہ چیز جو دوسری چیز سے ٹوٹ کر گرے) مذکر ۱ پرزہ - پارچہ ۲ ریشمی کپڑے کا تھان۔ ۳ - نوچی نوعمر ۴ عمدہ اور سڈول صندوق ۵ ٹکڑا (فقرہ) کنکر کا ریزہ آنکھ میں پڑ گیا۔

ریزۂ قلم - (ف) مذکر - قلم کا تراشہ

ریزہ ریزہ کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

ریزہ ریزہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا

ریس - (ہ - بروزن فیس) (دہلی) مونث (عو) برابری - رشک حرص - ہوس - (حالی) ؎

خلق کرتی تھی ہماری ریس رسم و راہ میں
کر دیا تھا علم نے سب کے لیے ہم کو مثال

تم اُس کی کیا ریس کر سکتے ہو وہ تم سے ہر طرح اچھا ہے۔

ریسماں (ف، بکسر اوّل و سکون دوم مجہول) مونث - رسّی ڈوری -

ریش - (ف) بکسر اوّل و سکونِ دوم معروف) مونث ڈاڑھی ۲ (ف - بالکسر و یائے مجہول بمعنے زخم و جراحت و زخمی و مجروح) اُردو میں صرف مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے دل ریش

ریشائیل (ف) صفت بڑی اور لمبی ڈاڑھی والا

ریش بابا - (ف) مذکر - انگور کی ایک قسم

ریش بچہ (ف) مذکر - ٹھوڑی کے اوپر بال -

ریشخند - (ف) مذکر - (کنایۃً تمسخر کرنا - ہنسی جو براہ تمسخر (فقرہ) بے غیرتی کو دخل نہ دو جس میں ریشخند کی نوبت آئے

ریش قاضی - (ف) مونث - شراب چھاننے کا کپڑا جو صراحی کے منھ پر لگا رہتا ہے - شراب کی صافی - (ناسخ) ؎

نہ پائی ریش قاضی تو لیا عمامۂ مفتی
مزاج ان مے فروشوں کا کیا ہی لاابالی ہے

ریشِ مرسل (ف) مونث - لٹکنے والی ڈاڑھی (محسن)

ریشِ مُرسَل کو نبوّت کا رسالہ کہئے

ریشم - مذکر - ابریشم کا مخفف ۱ وہ تار جو ریشم کے کیڑے کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے ۲ تخم

ریشم کی گانٹھ - ریشم کی گرہ جو بڑی دشواری سے کھلتی ہے - (جرأت) ؎

اب کھلے کیا رشتۂ الفت پڑی ریشم کی گانٹھ
دیکھو کہتا ہوں نہ سمجھو سہل اُلجھانا مرا

ریشمی - صفت - ریشم کا بنا ہوا -

ریشہ۔ (ف۔ بروزن پیشہ) مذکر ۱ رگیں درختوں کی ۲ پھونسڑا - سوت کا تار ۳ آم کے پھل میں جو تار ہوتے ہیں۔ ان کو بھی ریشہ کہتے ہیں۔

ریشہ دار۔ وہ چیز جس میں پھونسڑے ہوں۔

ریشہ دوانی۔ (ف) مونث شرارتیں کرنا۔ فساد ڈالنا (قدر) ؎

مجنوں کے سوز غم نے ریشہ دوانیاں کی
دو لکڑیاں رگڑ کر لگتی ہے آگ بن میں

ریشہ خطمی۔ صفت (کنایۃً) خوش۔ بہت ہنسنے والا۔ (فقرہ) کتا جو دور سے کتیا کو نر سمجھ کر جھپٹا اور جب نزدیک پہونچا ریشہ خطمی ہو گیا۔ ——

ریغیل۔ (بکسر اوّل و سکون دوم مجہول و فتح سوم) صفت دبلا۔ پتلا۔

ریفرشمنٹ (انگ) مذکر وہ شے جو تفریح طبع کے لیے پی جائے یا کھائی جائے۔

ریفیوزڈ۔ (انگ) صفت۔ انکاری

ریکھا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ لکیر۔ تحریر۔ نشانِ خط۔ ۲ قسمت کا لکھا۔ تقدیر۔ نصیب

ریگ۔ (ف) مونث ۱ ریت۔ بالو ۲ وہ ریگ جو گردہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔

ریگ دان۔ (ف) مذکر ریگ رکھنے کا ظرف

ریگستان۔ (ف) مذکر رتیلا میدان۔

ریگِ گردہ۔ (ف) مونث۔ وہ ریگ جو گردہ سے آتی ہے۔

ریگ مال۔ مذکر۔ وہ چیز جس سے دھات کو صاف کرتے ہیں۔ ایک قسم کا شیشے کا کاغذ

ریگ ماہی۔ (ف) مونث۔ سقنقور۔

ریگِ رواں۔ (ف) مونث چمکتی ہوئی ریت جو پانی کی طرح بہتی ہوئی نظر آتی ہے۔ (مصحفی) ؎

گرم سفر رہے پر منزل کو ہم نہ پہنچے
آوارگی نے ہم کو ریگ رواں بنایا

ریگولیشن۔ (انگ) مذکر۔ قاعدہ ضابطہ

رِیل۔ (انگ۔ بروزن نیل) مونث۔ پھرکی۔ جس پر سوت یا تاگے لپٹے ہوں۔ پھرک

ریل۔ (انگ۔ بروزن تیل) ۱ مذکر۔ لوہے کی پٹڑی جس پر ریل گاڑی چلتی ہے ۲ (اردو) ریل گاڑی ۳ (ھ) مونث۔ افراط۔ انبوہ۔ (قدر) ؎

طایروں کی ریل کی ریل اک طرف
اور چرندوں کی کلیل اک طرف

۴ (انگ) مونث۔ لوہے کی سلاخ۔

ریلوے۔ (انگ) ریل کی سڑک۔ ریل کا محکمہ

ریلوے ریگولیٹر۔ (انگ) مونث۔ ریلوے کا وقت صحیح دینے والی گھڑی

ریلوے گائڈ۔ (انگ) مونث۔ ریلوے کے اوقات و کرایہ وغیرہ بتلانے والی کتاب

ریلا۔ (ھ) مذکر ۱ رَو۔ سیلاب ۲ دھکا ۳ دھار ۴ مجمع۔ جیسے میلے میں بڑا ریلا تھا۔ (قلق) ؎

شہر والوں کا ساتھ ریلا تھا
لبِ دریا بس ایک میلا تھا

ریل پیل۔ (ھ) مونث۔ دھکم دھکا ۲ بہتات۔ کثرت جیسے آج کل آموں کی ریل پیل ہے۔ (شاں) ؎

دلِ حزیں پہ مقرر ہے فوجِ غم اُمڈی
سپاہ اشک کی خالی یہ ریل پیل نہیں

ریلم ریلا۔ باہم ایک دوسرے کو دھکیلنا۔ کسی چیز کا افراط سے آنا۔

ریلنا۔ (ھ۔ بکسر اوّل و یائے مجہول) ریلا دینا۔ دھکا دینا پیچھے سے ہٹانا۔

ریم۔ (ف بروزن بیم) مونث۔ پیپ

ریمارک۔ (انگ) کسی چیز پر رائے یا خیال ظاہر کرنا

ریمائنڈر۔ (انگ) مذکر۔ یاد داشت یاد دہانی۔

ریمیا۔ (ف) بروزن کیمیا) مونث۔ ایک علم ہے جس کے عمل سے آدمی جہاں چاہے جا سکتا ہے۔

رینٹ - (ھ۔ بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وسکون سوم غنّہ) مذکر۔ گاڑھا پانی جو ناک سے نکلتا ہے۔

رینڈھا پھیلانا - (عو) جھگڑا برپا کرنا۔ (جادہ تسخیر) بیٹے یہ رینڈھا پھیلا کر کیسے غٹر غٹر سن رہے ہو۔

رینڈھنا - (ھ) پکانا، اُبالنا۔ کھانا تیار کرنا۔

رینڈی - (لکھنؤ) مونث ۱ بیجوں کا مجموعہ جو خربوزے کے تراشنے سے نکلتا ہے ۲ خراب اور چھوٹا خربوزہ۔

ریڑھی - (ھ۔ بروزن تیزی) مونث۔ ارنڈ کا بیج

ریں ریں - مونث ۱ بچوں کے رونے کی آواز ۲ مسلسل آواز ۳ سارنگی کی آواز۔

رینکنا - (ھ۔ بروزن سینکنا) لازم۔ گدھے کا بولنا

رینگ - (ھ) مونث۔ ایک قسم کا باریک کپڑا

رینگٹا - (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ گدھے کا بچہ ۲ (کنایۃً) جانوروں کا دبلا پتلا چھوٹا بچہ۔

رینگنا - (ھ۔ بروزن سینکنا) لازم ۱ آہستہ آہستہ چلنا۔ جوں کی چال چلنا۔ (فقرہ) خدا خدا کر کے ریل رینگی ۲ کیڑے۔ جوں۔ چیونٹی وغیرہ کے چلنے کے لیے مستعمل ہے۔

رینی - (بالفتح۔ رَین۔ رات) سے بنایا ہے) صفت (لکھنؤ) وہ سدھا ہوا پرند جو راتوں کو بولے جیسے رینی بلبل

رینی بلبل - وہ بلبل جو رات کو بولے

رینی - (ھ۔ بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وکسر سوم) مونث ۱ کسم کو کپڑے میں رکھ کر پانی کے ذریعے سے رنگ چوانے کو رینی کہتے ہیں ۲ چھوٹی دیوار جو قلعہ کے گرداگرد بناتے اور اس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ رکھتے ہیں۔

رینی ٹپکانا - متعدی۔

رینی ٹپکنا - لازم۔ کسوم سے رنگ ٹپکنا۔

رینی چڑھانا - بھیگے ہوئے کسوم کو رنگ نکالنے کے لیے کپڑے میں رکھ کر لٹکانا۔

رینی - چڑھنا۔ لازم

ریوڑ - (ھ۔ بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وفتح سوم) مذکر۔ بھیڑوں اور بکریوں کا غول۔

ریوڑی - (ھ۔ بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وضم ہمزہ جو بشکل واؤ ہے وکسر چہارم) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو گٹوں پر تل جما کر بناتے ہیں۔

ریوڑی کے پھیر میں آجانا - (عو) ۱ کسی لالچ یا طمع کے سبب سے مصیبت میں گرفتار ہونا (جان صاحب)

ریوڑی کے پڑی پھیر میں گنا سی مری جان
حلوائی نے ارمان تو تل بھر نہ نکالا

۲ (دہلی) چند دوست ایک جگہ اکٹھا ہوتے ہیں تو باہم ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ تم کتنی ریوڑیاں کھاؤ گے اس طرح کہ پہلے ایک پھر ایک ایک گنا پھر اس سبب سے کوئی نہ کوئی اس میں سے بول اٹھتا ہے کہ ہم اس طرح دس دفعہ کھا سکتے ہیں ریوڑیاں کھانے کی نوبت آتی ہے تو کھاتے کھاتے منھ دکھنے لگتا ہے اور یار لوگ قہقہہ لگاتے اور چڑاتے جاتے ہیں کہ اب ریوڑی کے پھیر میں آگئے ۳ (لکھنؤ) حیرت میں آجانا۔

ریوڑیاں سی بٹ جانا - (کنایۃً) فوراً خرچ ہو جانا (فقرہ) مہینہ بھر تک قرض کا پھیر رہا تنخواہ آئی اور ریوڑیاں سی بٹ گئی پھر وہی بنیے کی منت اور خوشامد

ریول - (ھ) مذکر۔ خانگی کبوتروں کا صحرا میں جا کر چرنا

ریولیا - (ھ) صفت کبوتر خانگی جو صحرا میں جا کر دانہ کھا کر واپس آئے۔

ریہ - (بکسر اول وسکون دوم وسوم۔ فارسی میں یائے معروف سے ہندی میں یائے مجہول سے) ایک قسم کی کھاری مٹی۔ اُردو میں یائے مجہول سے بول چال میں ہے۔

ریہڑ - (ھ) مذکر۔ بنجر اراضی جس میں ریہ ہو۔

ریہو - (ھ) مونث۔ (عو) روہو۔

ز

مونث. حساب جمل میں اس کے سات عدد ہیں

زا- (ف) زائیدن مصدر کا امر- الفاظ کے آخر میں مل کر کبھی فاعل کے معنے دیتا ہے- جیسے فتنہ زا- فتنہ پیدا کرنے والا- کبھی مفعول کے معنے دیتا ہے- جیسے ہندو زا- ولایت زا- ہندوستان میں پیدا ہوا- ولایت میں پیدا شدہ-

زاج- (ف) مونث- سجّی

زاجِ سفید- (ف) مونث- پھٹکڑی-

زاجِر (ع) صفت مذکر- جھڑکنے والا-

زاد- (ف) صفت ۱ زائیدہ جیسے آدمی زاد ۲ (ع) مذکر- اس لفظ کے مرکبات میں تذکیر و تانیث مضاف الیہ کے اعتبار سے ہوتی ہے ۱ راہ کا توشہ (رشک) ؎

ہم سے عملِ نیک جو دو چار بھی ہوتے
ہنگام سفر زادِ سفر خوب نکلتا

زاد بوم- (ف) (اضافت مقلوب) مونث- جائے پیدائش- وطن-

زادِ راہ (ف) مونث- توشۂ راہ- راہ کا خرچ- بیشتر بغیر اضافت بول چال میں ہے- (تسلیم) ؎

دی دکھا یار نے جو وقت سفر
میں یہ سمجھا کہ زادِ راہ ملی

(امیر) ؎

دمِ اخیر تو ظالم ذرا نگاہ سے
کچھ اس غریب مسافر کو زادِ راہ ملے

زادِ سفر- (ف) مذکر- دیکھو زادِ راہ-

زادِ عقبیٰ- مذکر- وہ عملِ نیک جو آخرت میں کام آئے- (داغ) ؎

خدا تو ہر طرح سے بخشے گا رونے والوں کو
کہ ہر گز زادِ عقبیٰ کچھ مہیا ہو نہیں سکتا

زادہ- (ف) صفت- جنا ہوا- زائیدہ- جیسے حرامزادہ- زادی- صفت مونث- جنی ہوئی- جیسے شہزادی

زار- (انگ) مذکر- شہنشاہِ روس کا لقب-

زارینہ- (انگ) مونث- روس کی ملکہ کا خطاب-

زار- (ف) صفت ۱ ضعیف- جیسے تنِ زار ۲ نکال جیسے عاشق زار ۳ کسی شے کی کثرت کے واسطے بھی اس

لفظ کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے لالہ زار۔ زعفران زار۔ ۲ بمعنے
رنج و غم ۔ ۳ (کنایۃً) فریفتہ (قلق) ؎
رشتے کی طرح دُرِ دنداں کا تیرے زار ہُ
ساکن ہے کوچہ گُہرِ آبدار کا
زار زار رونا۔ زار و قطار رونا۔ بہت رونا اس طرح
رونا کہ آنسوؤں کی قطار بندھ جائے۔ ؎
غالبِ خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں
روئیے زار زار کیا کیجئے ہائے ہائے کیوں
زار و نزار۔ (ف) صفت۔ دُبلا پتلا۔ ضعیف۔
ناتواں۔
زار و نزار رونا۔ دیکھو زار زار رونا۔
(جان صاحب) ؎
اور لے کر چلے وہاں سے کہار
روتی جاتی تھی میں تو زار و نزار
زار نالی۔ (ف) فریاد۔ (قدر) ؎
بیشک ہوتے وہ واقفِ ناحق تھی زار نالی
کیوں بولے حضرتِ دل کیا تم مری زباں تھے
زاری۔ (ف) مونث ۱ گریہ۔ (دم) رونا پیٹنا ۲ الحاح
اظہارِ عاجزی و بیکسی کے واسطے مستعمل ہے۔
زاغ۔ (ف) مذکر۔ کوّا۔ زاغِ کماں (ف) مذکر۔ کماں کے
گوشہ کی نوک۔ (ذوق) ؎
کہے مرغِ دل لے کاش میں زاغِ کماں ہوتا
کہ تا شاخِ کماں پر اس کی میرا آشیاں ہوتا
زال۔ (ف) صفت ۱ بوڑھا۔ سفید بالوں والا۔ بیشتر
عورت کے واسطے بولتے ہیں جیسے پیرزال ۲ رستم کے
باپ کا نام۔ اس کو زالِ زر بھی کہتے ہیں۔ (قدر) ؎
کہیں رستم کی لڑائی کہیں سہراب کی رزم
سام کا حال کہیں واقعۂ زالِ زر
زالِ دنیا۔ مونث۔ (کنایۃً) دنیا جس کی صحیح عمر
کسی کو نہیں معلوم۔ (قلق) ؎
زالِ دنیا دے رہی ہے نوجوانوں کو فریب

حیلہ سازی پہ ہے کیا دل شیرِ اس روباہ کا۔
زانو۔ (ف) مذکر۔ جانگھ۔ گھٹنا۔ ران۔ پہلو
زانو بدلنا۔ نشست میں زانو کا بدلنا۔
زانو بہ زانو۔ زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا۔ (شرف) ؎
لاکھ معشوقوں کے ہے زانو بہ زانو کا مزا
ڈھونڈتا تھا اس لیے پہلو تری دیوار کا
زانو پوش۔ وہ کپڑا جو کھانا کھاتے وقت گھٹنوں پر ڈال
لیتے ہیں۔
زانو پر سر جھکانا۔ کنایہ ہے فکر اور غور میں مبتلا ہونے
سے۔
زانو پر سر جھکنا۔ لازم (ناسخ) ؎
نام روشن ہے زمانے میں مرا اشعار سے
سر جھکا جب فکر میں زانو پہ میں خاتم ہوا
زانو پر سر رکھنا۔ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ متفکر ہونا۔
(شعور) ؎
ہیں منفعل جو عشق کی بازی کو ہار کے
زانو پہ سر کو رکھتے ہیں ہم چال چوپ کے
زانو پر سر ہونا۔ (کنایۃً) فکرمند ہونا۔ (ناسخ) ؎
فکر سے میں نہیں خالی غمِ جاناں میں کبھی
کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی
زانو پر ہاتھ مارنا۔ (کنایۃً) تعجب کرنا کی
جگہ (سودا) ؎
دیوانے پن ہمارے کا گر ذکر چل پڑے
زانو پہ ہاتھ مار کے مجنوں اُچھل پڑے
زانو پیٹنا۔ افسوس یا حالتِ رنج و الم کا ظاہر کرنا۔
زانو تہ کرنا۔ (فارسی زانو تہ کردن کا ترجمہ) باادب بیٹھنا
مؤدب بیٹھنا۔
زانو جمانا۔ پٹری جانا۔ گھوڑے پر جم کر بیٹھنا۔
زانو توڑنا۔ (دہلی) ادب سے بیٹھنا۔
زانو تولنا۔ (دہلی) زانو بدلنا۔
زانو ٹیک کے نذر دینا۔ دربارِ شاہ دکن میں یہ طریقہ

ہے کہ جب بادشاہ کرسی پر رونق افروز ہوتا ہے اہلِ دربار جو قواعد سے واقف ہیں سیدھا زانو زمین پر ٹیک کر نذر پیش کرتے ہیں۔

زانو دبا کے (کنایۃً) پاس بیٹھ کے۔ بہت قریب۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

جا بیٹھی پری دبا کے زانو
اک سوتی تھی غزالہ گرم پہلو

زانو سے سر اٹھانا۔ فکر سے فراغت پانا ؎

کیا سخن سنجی سے حاصل جو سخنداں ہی نہیں
زانوئے فکر سے لے تاسخ بس اپنا سر اٹھا

زانو کے تلے دابنا کسی کی چھاتی پر زانو رکھ کر سارے بدن کا زور دینا تاکہ جنبش نہ کرے (ذوق) ؎

ہیں نہ تڑپا جو دمِ ذبح تو باعث یہ تھا۔
زر ہا نظرِ عشق کا آداب مجھے
ورنہ وہ شوخ کہ جو گل سے بھی نازک ہو سدا
لیوے اس طرح سے زانو کے تلے داب مجھے

زانی - (ع) صفت مذکر۔ زنا کار مرد

زانیہ۔ صفت مونث۔ زنا کار عورت

زاویہ مذکر ۱؎ کونا۔ گوشہ ۲؎ (اقلیدس) دو خط مستقیم کے ایک نقطہ پر ملنے سے جو کونا پیدا ہو اُسے زاویہ کہتے ہیں۔

زاہد۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو رغبت دُنیا اور مال و جاہ نہ رکھے۔

زُہّاد۔ جمع۔ مذکر مستعمل ہے۔

زاہدِ خشک۔ (ف) مذکر وہ عابد جو عشق الٰہی کی دولت سے بے بہرہ ہو۔ (مُنیر) ؎

کوڑی بھی نہ خرچ کی بنے زاہد خشک
کیا مفت میں ہم تارک لذات ہوئے

زائچہ۔ (ف) مذکر۔ وہ کاغذ جو نجومی بچہ کی پیدائش کے وقت بناتے ہیں ۲؎ رمل کی شکلیں جو رمال قرعہ ڈال کر رکھتے ہیں (بنانا۔ کھینچنا کے ساتھ۔ (داغ) ؎

کھینچ یوں رمّال میرا زائچہ
شکل کی جا یار کی تصویر کھینچ

زائد۔ (ع) صفت۔ زیادہ۔ فضول۔ بڑھا ہوا۔ بچا ہوا۔

زائر۔ (ع) صفت۔ زیارت کرنے والا۔ زیارت کو جانے والا۔

زائل (ع) صفت۔ دُور ہونے والا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

زائیدہ (ف) صفت۔ پیدا کیا ہوا۔ جنا ہوا۔

زبان۔ (ف۔ بفتح اول و نیز بضم دوم۔ پہلوی میں ظن تھا۔) مونث ۱؎ جیبھ۔ بول چال۔ روزمرّہ (اوج) ؎

شہرت ہر ایک شہر میں ان گفتگو کی ہے
دلی کا ہے مذاق زباں لکھنؤ کی ہے

۲؎ وہ بولی جس کے ذریعے سے انسان اپنے دل کی بات ظاہر کر سکے ۳؎ بدزبانی (سحر) ؎

کہیں مُنھ کی کھلوائے گی یہ زبان

۴؎ اقرار۔ وعدہ۔ دیکھو زبان دینا ۵؎ کبھی استعارہ کرکے زبانِ تیغ اور زبانِ خنجر سے تیغ اور خنجر مراد لیتے ہیں ۶؎ بیان کرنے کا انداز (امیر) ؎

شمع کی آتش زبانی پر نہ جا
اور ہوتی ہے زبان گفتار کی

قلم کا وہ حصّہ جس سے لکھتے ہیں۔

زبان آبِ کوثر سے دھوئی ہونا۔ (کنایۃً) زبان کا پاکیزہ ہونا۔ (شرف) ؎

ہوئے لاریب اپنے وقت کے آتش بھی فردوسی
خدا بخشے زبان دھوئی ہوئی تھی آبِ کوثر سے

اس محاورہ میں دھوئی ہوئی کی جگہ دُھلی ہوئی کہنا ٹکسال باہر ہے۔

زبان آشنا ہونا۔ زبان کا خوگر ہونا کسی بات کا۔ (ذوق) ؎

کب وہ گزرتے ہیں سرلاف وگزاف سے۔
جن کی کہ آشنا ہے زبان لام کاف سے

زبان آلودہ ہونا۔ (ف۔ زبان آلودن بہ چیزے۔ کنایۃً بات کرنا) زبان پر کسی بات کا آنا۔ (محسن) ؎

شنا سے دوسرے کی ہو نہ آلودہ زباں میری

زباں آنا۔ بولی آنا۔ انداز بیان سیکھنا۔ (امیر) ؎

ہزار طوطی و بلبل نے مشق پیدا کی
خراب کو آئی نہ اُس کو مری زباں آئی

زباں آور۔ (ف) صفت (کنایۃً) شاعر۔ فصیح خوش بیان (رشک) ؎

بات منہ سے پھر نکلنے کی نہیں
مجھ کو ہر دم اے زبان آور نہ چھیڑ

زبان اُلٹنا۔ زبان کا مقصود کے موافق گردش کرنا۔ بولنے پر قادر ہونا۔ (بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل) ؎

بیان حالت دل میں یار ہو نہ سکی
زباں کبھی نہ دم عرض مدعا اُلٹی

۲ زبان بدلنا۔ کہے سے مکر جانا۔

زبان اُلجھنا۔ زبان لڑکھڑانا۔ ادائے مطلب پر زبان کا قادر نہ ہونا۔ (غافل) ؎

گفتگو زلف کی اُس کی جو کبھی آتی ہے
بات کرنے میں زباں میری اُلجھ جاتی ہے

زبان اُدلا ہونا۔ زبان اکڑ جانا۔ (سودا) ؎

آگے جاتا نہیں ہے اب بولا
ہوگئی ہے زبان بھی اولا

زبان بدلنا۔ زبان پلٹنا۔ زبان پھرنا۔ مکرنا۔ اقرار سے پھرنا۔ عہد توڑنا۔ کوئی بات کہہ کے اُس بات کا انکار کرنا۔ (رشک) ؎

اُن کا مزاج غیر جو آکر بدل گئے
کچھ کہہ کے وہ زبان برابر بدل گئے

زبان بڑھنا۔ بدزبانی بڑھنا۔ (فقرہ) مرض ہو الاحق دوا کی نہیں سر وہ کھلتا گیا زبان بڑھتی گئی۔

زبان بگاڑنا۔ (کنایۃً) زبان خراب کرنا۔ بیہودہ الفاظ زبان پر لانا۔

زبان بگڑنا۔ زبان خراب ہونا۔ کنایۃً گالی گلوج کی عادت ہونا۔ (آتش) ؎

لگے منھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا

زباں بند۔ (ف) صفت۔ وہ تعویذ جو دشمنوں کی زبان روکنے کے واسطے لکھا جائے۔

زباں بند رہنا۔ کچھ نہ بولنا۔ (شعور) ؎

محال ہے کہ رہے بند شاعروں کی زبان
فرشتوں کو بھی جواب سوال دیتے ہیں

زباں بند کرنا۔ بات نہ کرنے دینا۔ خاموش کر دینا۔ (ناسخ) ؎

زباں یوں میری دزدان سخن نے بند کر دی ہے
کہ رستے بند ہو جاتے ہیں۔ جیسے خوف رہزن سے

۲ جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے خلاف کہنے پر کسی کی زبان نہ چلنے دینا ۳ خاموش ہو جانا۔ (فقرہ) زباں بند کرو فضول نہ بکو۔

زبان بند کرو۔ چپ رہو۔ بیہودہ نہ بکو۔

زبان بند ہونا۔ بولنے بات کرنے سے عاجز ہونا۔ خاموش ہونا۔ (ناسخ) ؎

شب فرقت میں ہم پھرتے ہیں نالاں
زباں ہوتی نہیں مثل جرس بند

۲ زبان کا یاری نہ دینا۔ قوت گویائی کا سلب ہو جانا۔ زبان اینٹھ جانا ۳ جادو یا تعویذ کے زور سے کسی کے خلاف نہ کہہ سکنا۔

زبان بندی۔ (ف) مونث۔ (قانون) ۱ اظہار اور بیان گواہاں کا قلم بند کرنا۔ حلف ۲ خاموشی۔ سکوت۔ خاموش کرنا (کرنا کے ساتھ)

زبان پر۔ اقرار پر۔ وعدے پر (جلیل) ؎

کس کو خبر یہ تھی کہ نہ پوچھو گے بات بھی
ہم نے تو دل دیا تھا تمہاری زبان پہ

زبان پر آسکنا۔ بیان ہو سکنا۔ زبان پر آنا۔ بات کہی جانا۔

ناسخ ؎

غیر حق آتی نہیں ہرگز زباں پر کوئی بات

بلا بے سمجھے بوجھے کچھ کہنا (داغ) ؎

سننا ہے کون ان کی بھلا شوق وصل میں

آتا ہے جو زبان پہ فرماتے جاتے ہیں

زباں پر آئی ہوئی بات کاٹ دینا۔ ناتمام بات کو کاٹ دینا (اوج) ؎

دہان زخم کو جوہر سے داب دیتی تھی

زباں پہ آئی ہوئی بات کاٹ دیتی تھی

زبان پر انگارا رکھ دینا۔ بدزبانی اور بیہودگی کی سزا (ہجر) ؎

ہم نے کبھی جو داغ جگر کا کیا ہے ذکر

انگارا رکھ دیا ہے کسی نے زبان پر

زبان پر جاری ہونا۔ بولا جانا۔ (ناسخ) ؎

جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے جاری زبان پر

زبان پر چڑھنا۔ حفظ ہونا۔ ازبر ہونا۔ ورد زبان ہونا۔ بولنے کی مشق ہونا (آبحیات) رنگین استعارات اور مبالغہ کے خیالات گویا مثل تکیہ کلام کے زبانوں پر چڑھ گئے ہیں۔

زبان پر چھالے پڑنا۔ زبان پر آبلے پڑنا۔ (ناسخ) ؎

بندھ گیا مضمون جو اس کے روئے آتشناک کا

پڑ گئے چھالے زبانِ کلک گوہربار پر

زبان پر چھٹی کا دودھ آنا۔ (کنایۃً) پچھتانا۔ (شرف) ؎

مرجائے گا زبان پر دودھ آئے گا چھٹی کا

تو جوئے شیر لاکر فرہاد کیا کرے گا

دیکھو چھٹی کا دودھ یاد آنا۔

زبان پر حرف نہ لانا۔ زبان سے شکوہ نہ کرنا (امیر) ؎

کوئی سختی ہو کوئی ہو تجھ پہ بلا کبھی حرف گلہ زباں پہ نہ لا

نہیں راست طریق سوائے رضا نہ قدر سے بگڑ نہ قضا سے گزر

زبان پر دھرا ہونا۔ زبان پر موجود ہونا کسی بات کا بغیر فکر و تامل کے یاد ہونا ؎

معروف اس طرح سے کہی تو نے یہ غزل

تھی یہ غزل دھری ہوئی گویا زبان

زبان پر دھرنا۔ زبان پر رکھنا۔ مزہ چکھنا۔

زبان پر زبان بدلنا۔ ایک بات پر قائم نہ رہنا۔ (معروف) ؎

خنجر مجھے لگاتے ہی انکار کر گیا

قاتل نے کیا زبان کو بدلا زبان پر

زبان پر سر دیتے ہیں۔ عہد کے پورا کرنے میں دریغ نہیں کرتے (عظیم) ؎

پاس سخن نہیں ہے یہاں اس کی شان پر

مانند خامہ دے جو سر اپنا زبان پر

زبان پر فیصلہ ہونا۔ دیکھو فیصلہ۔

زبان پر کانٹے پڑنا۔ زبان خشک ہو جانا (ذوق) ؎

تپ محبت میں سخت جانی کا یہ اثر ہے دل تپاں پر

کہ شکل سوہان پڑ گئے ہیں ہزاروں کانٹے مری زبان پر

زبان پر لانا۔ منہ سے کہنا۔ بیان کرنا (عارف) ؎

لاؤں زباں پہ مطلب دل کیا مجال ہے

میں کیا کہوں فقیروں کی صورت سوال ہے

زبان پر مہر ہونا۔ زبان بند ہونا۔ کچھ نہ بولنا۔ بشیر زبان پر مہر لگی ہے۔ بول چال میں ہے۔

زبان پر نام آنا۔ کہ اس کا نام زبان پر آجائے۔ (امیر) ؎

ہو کوسنے سے اُن کے جو صدمہ ہو جان پر

خوش ہوں کہ میرا نام تو آیا زبان پر

زبان پر ہونا۔ ازبر ہونا۔ خوب یاد ہونا۔ (شعور) ؎

دل میں مری جگہ زباں پر مرا کلام

شاعر کہیں مقیم ہیں نظم سخن کہیں۔

زبان پکڑنا۔ بات کہتے سے روکنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بول پڑنا۔ (صبا) ؎

کیوں کر نکالوں منہ سے میں حرف وصال یار

جو دانت ہے زبان پکڑتا ہے ہجر میں۔

بات کی گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (ناسخ) ؎

تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زبان

شمع ہے لیکن اُسے تکلیف کی حاجت نہیں

زباں پلٹنا۔ دیکھو زبان بدلنا۔ (فقرہ) صریحاً تم نے کہا لیکن اب زباں پلٹتے ہو۔

زبان پھوٹنا۔ (کنایۃً) بولنا۔ (قدر) ؎

کیا تعجب ہے کہ شیشے کی بھی پھوٹے جو زباں
باتیں کرنے لگے توتے کی طرح ہر بوتل

زبان پھڑنا۔ زبان کا حرکت کرنا (داغ) ؎

اُس کے آگے زبان مشکل سے
دہن نامہ بر میں پھرتی ہے۔

اِس جگہ بیشتر زبان کھلنا استعمال ہے۔

زبان پھیرنا۔ دیکھو زبان بدلنا۔

زبان پیدا کرنا۔ زبان حاصل کرنا (جان صاحب) ؎

پہاڑی دیسی ہُوے کوّے قاؤں قاؤں کریں
نہ مُنھ دکھاؤں جو پیدا کریں زباں میری

زبان تالوے سے لگانا۔ دیکھو تالوے سے

زبان تتلانا۔ زبان کا لکنت کرنا۔ دیکھو تتلانا۔

زبان تراشنا۔ (لکھنؤ) کسی زبان کو آراستہ کرنا۔ (سحر) ؎

نہ قصہ ہے کوئی نہ کچھ داستان
تراشی ہے کیا لکھنؤ کی زبان

زبان تر ہونا۔ زبان کا بیان کرنے پر قادر ہونا۔ (صبا) ؎

خدا کے واسطے کلمہ بتوں کا پڑھ واعظ
زبان تر ہے ابھی اختیار باقی ہے

زبان تڑاق پڑاق چلانا۔ زبان تڑ تڑ چلانا متعدی۔ زبان تڑاق پڑاق چلنا۔ زبان تڑ تڑ چلنا۔ جلد جلد بولنا طراری اور بیباکی سے کچھ کہے جانا۔ مثال کے لیے دیکھو تڑاق پڑاق

زبان تک آنا۔ کہا جانا (ناسخ) ؎

اُس زلف کے اوصاف زباں تک نہیں آتے

زبان تک لانا۔ کچھ کہنا۔ (آتش) ؎

سرگزشت اپنی زباں تک اپنی لا کر رہ گیا۔

زبان تلے زبان ہونا۔ زبان کے نیچے زبان ہونا۔ (عو) ایک بات پر قائم نہ ہونا۔ (نکہت) ؎

نہیں سخن کا ترے مجھ کو اعتبار اے گل
برنگ غنچہ زباں ہے زبان کے نیچے

زبان تھامو۔ چُپ رہو۔ بات نہ کرو (معروف) ؎

کرو مجھ سے نہ اتنی بدزبانی بس زباں تھامو
وگرنہ میں بھی گویا ہوں نہیں کچھ مہرباں گونگا

زبان تھکنا۔ (کنایۃً) زیادہ باتیں کر کے چُپ ہو جانا (داغ) ؎

آخر تھکی زبان گھسیں اپنی انگلیاں
اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں

زبان تیز ہونا۔ زبان کے جلد جلد چلنے کی تعریف میں کہتے ہیں (منیر) ؎

موزباں دہر بھی مدح اُس موذی کے ہیں
وصف گیسوئے سیہ میں ہے زبانِ مار تیز

زبان تیغ سے جواب دینا۔ تلوار مارنا (قدر) ؎

بوسہ ابرو کا جو مانگا چُپ ہوا کھینچی نہ تیغ
کاش مجھ کو وہ زبانِ تیغ سے دیتا جواب

زبان توتلنا۔ بچے کی زبان کا صاف ہونا۔ صحیح بولنے کا ربط پڑنا۔ (شعور) ؎

جو چاہا کرے وعدۂ وصل ناداں
نہ اُس کی زباں وقتِ تقریر توتلی

زباں ٹیڑھی۔ دیکھو ٹیڑھی زبان۔

زبان توتلنا۔ بچے کی زبان کا صاف ہونا۔ صحیح بولنے کا ربط پڑنا (شعور) ؎

جو چاہا کرے وعدۂ وصل ناداں
نہ اُس کی زباں وقت تقریر توتلی

زبان ٹیڑھی۔ دیکھو ٹیڑھی زباں۔

زبان جلانا۔ گرم گرم چیز کھا لینا جس کو زبان نہ سہہ سکے اُس وقت طنزاً کہتے ہیں جب زبان پر کلمۂ سخت آتا ہے یا بے بات کہی جاتی ہے یعنے ایسی زبان جلا دینا چاہیئے۔ (آتش) ؎

اپنی زبان کو بلبل اندوہگیں جلا
یا برقِ نالہ سے قفسِ آہنیں جلا

زبان جل جائے۔ بد دُعاء ؎

زباں جل جائے گر اب سے تمھارا کچھ گلہ نکلے
مگر یہ تو کہوں گا تم کو کیا سمجھا تھا کیا نکلے

زبان جلنا۔ گرم گرم چیز کا کھایا جانا (ناسخ) ؎
سوزِ غم سے اس قدر جلتا ہوں میں ہنگامِ قتل
پڑ گئے چھالے جلی خوں سے زبان شمشیر کی

زبان جھڑ پڑے۔ (عو) کوسنا۔

زبان چاٹنا۔ مزیدار چیز کھا کر دیر تک مزا لیتے رہنا (امیر)
زبانِ تیغ نہ چاٹے دہانِ زخم کو کیوں
ٹپک رہا ہے مزا خون سے شہیدوں کے

زبان چار ہاتھ کی ہونا۔ دیکھو چار ہاتھ کی زبان

زبان چرب ہونا۔ زبان تیز ہونا۔ (جان صاحب)
بُوا ولایتِ شیراز کی ہو تم بلبل
میں طوطی ہند کی پر چرب ہے زباں میری

زبان چلانا۔ زبان کو حرکت دینا۔ (کنایۃً) بد زبانی کرنا۔ بد تمیزی کے کلمات کہنا۔

زبان چلنا۔ زبان کا جلد جلد حرکت کرنا۔ جلد جلد باتیں کرنا (ذوق) ؎
کیا زباں چلتی ہے اُس بزم میں بدگویوں کی
مُنھ میں اُن کے یہ زباں ہے کہ الٰہی مقراض

۲ کھانا نوش کرنا۔ اس معنے میں صرف یہ مقولہ سُنا گیا ہے۔ زبان چلے ستّر بلا ٹلے ۳ بیہودہ گوئی کرنا۔ گالیاں بکنا۔ (امانت) ؎
اب چٹکیاں جو لوگے تو ہم دیں گے گالیاں
پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے

۴ سلب کے ساتھ۔ بولنا۔ بات کرنا۔ (ظفر) ؎
حالِ دل کیوں کر کریں اپنا بیاں اچھی طرح
روبرو اُن کے نہیں چلتی زباں اچھی طرح

زبانِ حال سے کہنا۔ حالتِ موجودہ سے ظاہر کرنا۔ حالت سے بے کہے ظاہر کرنا۔ (ناسخ) ؎
کہہ رہا ہے باغ میں ہر گل زبانِ حال سے
مبتلائے خارِ غم رہتا ہے جو خندہ دار ہے

زبانِ خامہ (ف) مونث۔ قلم کا وہ حصّہ جس میں شگاف دیتے ہیں۔ (محسن) ؎
اسرارِ نہاں کے لکھنے میں آئیں
گو دونوں زبانِ خامہ مل جائیں

زبان خراب کرنا۔ زبان سے بیہودہ الفاظ نکالنا

زبان خراب ہونا۔ بد زبان ہونا۔ (جان صاحب) ؎
کرے گی اُجڑی چٹوری خصم کا گھر پھونک کر
ابھی سے کلموہی سوسن کی ہے زبان خراب

زبان خشک ہونا۔ شدّتِ تشنگی کی علامت ہے ۲ (کنایۃً) بہت باتیں کرنے یا کچھ کہنے کا کنایہ ہے۔ (داغ) ؎
خشک ہوتی ہے زبان زاہد کی استغفار سے
منھ میں بھر آتا ہے پانی دامنِ تر دیکھ کر

زبانِ خلق نقارۂ خدا۔ (ف) مثل۔ جو بات خلقت کی زبان پر جاری ہوتی ہے وہ اکثر صحیح نکلتی ہے۔ (ذوق) ؎
بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو
زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

زبان دابنا۔ بولنے بات کرنے سے روکنا منع کرنا ۲ کہنے کہتے رُک جانا

زبان داب کے کہنا۔ زبان دبا کے کہنا۔ چپکے سے کہنا۔ دبی زبان سے کہنا۔ آہستگی سے کہنا۔

زبان خنجر کی طرح چلنا۔ دیکھو زبان قینچی کی طرح چلنا (امیر) ؎
وقتِ انکار زباں چلتی ہے خنجر کی طرح
خون اقرار کا کرتے ہیں مگرنے والے

زبان دان۔ (ف) صفت کسی زبان کا ماہر

زبان دانی۔ (ف) علم زبان۔ کسی زبان کی بخوبی وقفیت اور اُس کے کمال تک رسائی (فقرہ) اہلِ زبان ہونا اور چیز ہے اور زباندانی شئے دیگر۔

زبان دانتوں تلے دابنا۔ زباں دانتوں میں دابنا۔ (کنایۃً) حیرت کرنا۔ افسوس کرنا ۲ افسوس کرنا ۳ کچھ کہہ

کے پچھتانا۔ (ناسخ) ؎

زباں دانتوں تلے دابی اُس نے یہ نظر آیا
کہ ہے اک پارۂ یاقوت بھی اس سلک گوہر میں

(قدر) ؎

سُنے گا باغ میں میری اگر فغاں صیّاد
دبا کے دانتوں میں رہ جائے گا زباں صیّاد

زباں دانتوں سے کاٹنا۔ کنایہ ہے انتہائی دیوانگی کا (آتش) ؎

قصدوں سے تو سودا نہ گیا حسنِ بتاں کا
دانتوں سے مگر کاٹنا باقی ہے زباں کا

زبان دبا جانا۔ کہتے کہتے رُک جانا۔ (شوق قدوائی) ؎

جو تو مجھ سے بدگماں ہو یا تو شرماتے ہو تم
کہتے کہتے کچھ زباں کو جو دبا جاتے ہو تم

زبان دراز (ف) نون غنّہ۔ صفت۔ گستاخ۔ منہ پھٹ

زباں دراز کرنا۔ زبان کھولنا۔ بات بڑھا کر بیان کرنا۔ (امیر) ؎

گلشن میں کیا کروں ہیں زبانِ فغاں دراز
غنچہ دہن دریدہ ہے سوسن زبان دراز

زبان دراز ہونا۔ لازم (رشک) ؎

کب تک زبانِ شکوہ نہ ہوگی زباں دراز
اپنی زبان دیکھ ذرا او زباں دراز

زباں درازی (ف۔ نون غنّہ) گستاخی۔ بدزبانی (کرنا کے ساتھ)

زبان درست ہونا۔ صحیح زبان بولنا۔ مہذب بول چال ہونا۔ (داغ) ؎

اس کو درستیِ دلِ عاشق سے کیا غرض
جس بدزباں کی نہیں اب تک زباں درست

زبان دے کے پلٹنا۔ اقرار کرکے بعد کو انکار کر جانا۔ (امیر) ؎

تھا ابھی وصل کا اقرار ابھی ہے انکار
بارک اللہ زباں دے کے پلٹنے والے

زبان دیکھنا۔ بدزبانی۔ بکنا۔ مثال کے لیے دیکھو زباں دراز ہونا۔

زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ کرنا (سحر) ؎

یہ مال مال ہے کیا جان تک تو حاضر ہے
زبان دے چکے اب قول تم سے ہارے ہیں

زبان رکھنا۔ بدزبان ہونا۔ بولنے اور جواب دینے کی طاقت رکھنا۔ (صبا) ؎

گالیاں جیکا سنوں کیوں سائل وصلت نہوں
تم زباں رکھتے ہو کیا بندہ زباں رکھتا نہیں

زباں رنگین ہونا۔ دیکھو رنگین زباں۔

زبان روکنا۔ متعدی۔ بھلا کہنے سے منع کرنا ۲ لازم کہتے کہتے رُک جانا۔ بُرا بھلا کہنے سے باز رہنا۔

زباں زد۔ (ف۔ نون غنّہ۔ روزمرہ۔ محاورہ) صفت۔ مشہور۔ معروف۔ (امیر) ؎

ہر شہر میں ہوئی ہے یہ داستاں زباں زد

زبان سادی ہونا۔ دیکھو سادی زباں

زبان سمجھنا۔ بولی سمجھنا۔

زبان سنبھالو۔ بیہودہ نہ بکو۔ بدزبانی نہ کرو۔ اُس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بدزبانی کرنے پر آمادہ ہو۔

زباں سنبھالنا ۱۔ خاموش رہنا زبان کو قابو میں رکھنا۔

جیسے وہ تند کرے گا تو یہ ہوجائے گا بند
کہہ دے گلچیں کہ زباں اپنی سنبھالے بلبل

۲ بیہودہ گفتگو سے باز رہنا۔ (امانت) ؎

اب بوسہ پر یہ گالیاں اللہ کی پناہ
کچھ میں بھی اب کہوں گا زباں کو سنبھالئے

زباں سنسی سے کھینچ لینا۔ دیکھو سنسی سے زبان کھینچ لینا۔

زبان سوکھنا ۱۔ پیاس سے زبان کا خشک ہوجانا ۲ زبان

کا عاجز ہو جانا (فقرہ) شیخ صاحب کی تعریف کرتے ہوئے
زبان سوکھتی ہے۔

زبان سے اقرار دینا۔ قول کرنا۔ عہد کرنا (صبا) ؎

عجیب بات ہے بوسہ بھی تم نہیں دیتے
دیا تھا وصل کا اقرار کس زباں سے ہیں

زبان سے بیٹا بیٹی پرائے ہوتے ہیں۔ (مثل) انسان
کو زبان کا بڑا پاس رکھنا چاہیے۔

زبان سے پھول جھڑنا۔ (و) طنزاً۔ غیر مناسب کلام
یا تعلّی کے کلموں کے واسطے مستعمل ہے۔

زبان سے خندق پار۔ مثل۔ شیخی ہی شیخی ہے کر کچھ نہیں
سکتے۔

زبان سے زبان لڑنا۔ ایک قسم کی مساس ہے جو اثنائے
مباشرت میں کرتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

جب تھیں باہم زبانیں وصل میں بولا صنم
ناتواں ہے تو مگر تیری زباں میں زور ہے

زبان سے نکالنا۔ بیان کرنا ۔ کہنا ۔ تلفظ کرنا۔

زبان سے نکلنا۔ کہا جانا۔ کہنے میں آنا۔ (فقرہ)
بات زبان سے نکلی پرائی ہوئی ۔ بلا ارادہ منھ سے کوئی
بات نکل جانا یا تلفظ ادا ہونا۔

زبان سیکھنا۔ بولی سیکھنا۔ (امیر) ؎

حوریں کیوں کر تری زباں سیکھیں
لب و لہجہ کہیں بدلتا ہے

زبان سینا۔ منھ سے نہ بولنا۔ چپ رہنا۔

زبانِ شمع۔ (ف) مذکر۔ شمع کا گل۔ (رشک) ؎

زبانِ شمع کٹوائی مگر سرفرازی نے

زبانِ شیریں۔ (ف) میٹھی بولی

**زبان شیریں، ملک گیری۔ زبان ٹیڑھی ملک
بانکا۔** مثل۔ ذ اصل میں مُلک بالضم ہے۔ لیکن اس مثل میں
زبانوں پر مُلک بضم اول و فتح دوم ہے، شیریں زبانی سے
دنیا مطیع و مسخر ہو جاتی ہے۔ اور بدزبانی سے سب بیزار
ہو جاتے ہیں۔ ؎

مثل شاہد ہے یہ اے شاد ہم کج مج زبانوں کی
زباں شیریں مُلک گیری زباں ٹیڑھی مُلک بانکا

زبانِ شیشہ۔ (ف) مونث۔ شیشہ کے منھ سے عرق یا شربت
نکلتے وقت جو دھار بندھتی ہے اُسے فارسی میں زبان شیشہ
کہتے ہیں (ذوق) ؎

شیشۂ مے کی یہ درازِ زباں
اُس پہ ہے یہ ستم کہ پنبہ دہاں

زبان فرفر چلنا۔ جلد جلد زبان کا چلنا۔ (عالم) ؎

ساقی چلنے لگی زباں فر فر
کر دیا اِک جہاں کو زیر و زبر

زبان قاصر ہونا۔ زبان کا عاجز ہونا۔ (سحر) ؎

ارسطو اگر دیکھتا اُس کی شان
تو کہتا کہ قاصر ہے میری زبان

زبان قلم ہونا۔ زبان کٹ جانا (ذوق) ؎

سو بار جوں قلم ہو زباں شمع کی قلم
اک حرف ہو نہ مثل زبان قلم نصیب

زبان قینچی سی چلنا۔ زبان قینچی کی طرح چلنا۔ (کنایۃً) تیزی
سے گفتگو کرنا۔ فرفر زبان چلنا۔ لگاتار بولے جانا۔ (رشک) ؎

سب پر تری زبان تو قینچی سی چل چکی
جا تو نکال کر سر اہل قلم تراش

(معروف) ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف
قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف

زبان کا پلٹے کھانا۔ مکرنا۔ (داغ) ؎

وہ جب اوپری دل سے کرتے ہیں وعدہ
تو کھاتی ہے پلٹے زباں کیسے کیسے

زبان کا پھوہڑ۔ (دہلی) صفت زبان دراز ؎

زبان کا ٹانکا ٹوٹ جانا۔ (عو) کنایۃً بدزبان ہو
جانا۔ (فقرہ) جوتیاں مارنے کی کیا بات ہے ہاتھ بیچا
ہے ذات نہیں بیچی نہ زبان کا ٹانکا ہی ٹوٹ گیا۔

زبان کا چٹکا۔ زبان کا چسکا - زبان کا مزہ۔ چٹورپن

نا معیار چیزیں کھانے کی عادت (آتش) ؎

علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا
چھڑائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چسکا

زبان کا چٹورا۔ زبان کی چٹوری - وہ شخص جو لذیذ کھانوں کا عادی ہو۔ (نجیب) ؎

مجھے بھاتا ہے چٹخارے کا سالن
یہ البتہ چٹوری ہوں زباں کی

زبان کاٹ کے پھینک دینا۔ (محاورہ) بدعہدی نہ کرنا کی جگہ مستعمل ہے (امیر) ؎

آئے جو زباں پہ شکوۂ یار
ہم کاٹ کے پھینک دیں زباں کو

زبان کاٹنا۔ ایک قسم کی سزا جواب متروک ہے ۲ جو کچھ زبان سے نکل گیا ہے اُس پر پچھتانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (جلیل) ؎

ہیں سوز دل چھپانے میں کم شمع سے نہیں
کاٹو زبان آہ جو آئے زبان پر

زبان کا گل افشانی کرنا۔ (کنایتہً) شیریں سخنی کرنا۔ (شاد) ؎

کر رہی ہے زباں گل افشانی
بات کہنے پہ پھول جھڑتے ہیں

زبان کا میٹھا۔ صفت۔ شیریں کلام۔ منافق کھوٹا

زبان کاٹیے۔ بدلنے کی سزا دینا کی جگہ پر بولتے ہیں (بحر) ؎

وہ اور ہیں جو تمھارے ستم سے نالاں ہیں
زبان کاٹیے آئے جو تا زباں فریاد

زبان کٹ جائے۔ ایک طریقہ کی قسم ہے ؎

کٹ جائے زباں نام محبت جو لیا ہو
تحقیق تو فرمائیں جب ارشاد کریں آپ

زبان کٹ گرے۔ (عو) بددعا۔ (شوق قدوائی) ؎

یہ منھ اور یہ باتیں یہ لو اور یہ دھیان
سڑے منھ گرے کٹ کے تیری زبان

زباں کٹنا۔ لازم۔ دیکھو زبان کاٹنا۔ (غالب) ؎

بات پر واں زبان کٹتی ہے
وہ کہیں اور سنا کرے کوئی

زبان کتر لینا۔ زبان کاٹ لینا۔ ؎

بوسہ کے بہانے سے زباں اس نے کتر لی
کیا تم نے شرف منھ سے نکالا سخن ایسا

زبان کرنا۔ (فارسی زبان کردن کا ترجمہ) سخت کلامی کرنا بُرا بھلا کہنا۔ (داغ) ؎

تعریف غیر سن کے جو میں نے دیا جواب
اس بات پر خفا ہیں کہ ہم سے زبان کی

زبان کُند ہوئی جاتی ہے۔ اُس وقت کہتے ہیں جب انسان کو کچھ کہنے کا موقع نہ ملے۔

زبان کو کوے لے گئی۔ (عو) جو شخص بات کا جواب نہ دے اُس کی نسبت کہتے ہیں یعنے گونگا ہو گیا۔ (کُو کُو۔ کوا)

زبان کو بس میں رکھنا۔ زبان کو روکے رہنا۔

زبان کھلنا۔ ۱ زبان سے الفاظ کا نکلنا۔ گویائی آنا۔ بچے کا بولنے لگنا۔ (رند) ؎

کھلی ہے کُنج قفس میں مری زباں صیاد
میں ماجرائے چمن کیا کروں بیاں صیاد

۲ بدزبانی پر آجانا۔ (شوق) ؎

کیا کھلی ہے زباں جم جم سے
صاف صاف اب تو کہتے ہو ہم سے

۳ منھ سے بات نکلنا۔ (جرأت) ؎

شور و فغاں ہی پہ بس اپنی زباں کھلتی ہے
آنکھ کمبخت یہ سوتے میں کہاں کھلتی ہے

۴ لسانی طاقت کا پیدا ہو جانا۔

زبان کھلوانا۔ متعدی المتعدی۔ بدزبانی میں دلیر کرنا چھپی ہوئی بات ظاہر کرانا۔

زبان کھولنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (رشک) ؎

رکھوں زبان بند کہاں تک جواب میں
اتنی نہ کھول اے بُتِ بیداد گر زباں

۲ کچھ کہنا۔ (قدر) ؎

سُن کے مرغابیوں نے صورت کبکِ دری
مارکر اک قہقہہ اس رنگ سے کھولی زباں

۳ گویائی عطا کرنا۔ (ناسخ) ؎

کھول دیتا ہے زباں وہ گنگ مادرزاد کی

۴ گویائی کی قوت حاصل ہونا۔ (آتش) ؎

برنگ شمع ہم دل سوختوں نے بزم عالی میں
زبان کھولی نہ لیکن بات کرنے کا محل پایا

۵ عیب نکالنا۔ زبان درازی کرنا ؎

زباں کھولیں گے مجھ پر بدزباں کیا بدشعاری سے
کہ میں نے خاک بھر دی اُن کے منہ میں خاکساری سے

۶ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ اُف کرنا۔ (امانت) ؎

توڑنے پر پھول ہم کو دیں ہزاروں گالیاں
دور ہے تیرا لوٹی کب کھول سکتا ہے زباں

۷ کلام کو طول دینا

زبان کھینچنا۔ (فارسی زبان از قفا بدر کردن) گدی کے پیچھے سے زبان نکال لینا۔ (شعور) ؎

زبانیں کھینچی جائیں گی گلے بھی ریتے جائیں گے
قلم شاں سے جو اُن کے گنج کے چاقو نکلتے ہیں

زبان کے آگے خندق نہیں۔ کوئی کسی کی زبان نہیں بند کرسکتا۔

زبان کے آگے کھائی خندق برابر ہے۔ (مثل) جو مُنھ میں آیا سو بک دیا۔

زبان کی بات۔ کسی خاص شخص کی کہی ہوئی بات۔ (داغ) پیغامبر کی بات پر آپس میں رنج گیا۔

میری زباں کی ہے نہ تمھاری زباں کی ہے

زبان کے چٹخارے لینا۔ خوش ذائقہ چیزیں کھا کر زبان کو چٹکارنا۔

زبان کی لوچ۔ لب ولہجہ۔ عوام اس جگہ زبان کی لچک کہتے ہیں۔

زبان کے نیچے زبان۔ دیکھو زبان تلے۔

زبان کیلنا۔ افسوں یا منتر سے کسی کا مُنھ بند کرنا (آتش) ؎

زبان کیلنے کا نقش مُنھ بھرائی ہے
دہان غنچہ کو رکھتی ہے مُشتِ زر خاموش

دیکھو کیلنا۔

زبان گدی سے کھینچنا۔ پُرانے زمانے کی سزا (رشک) ؎

گدی سے کھینچتا ہے وہ بیداد گر زباں

زبان گھس جانا۔ کچھ کہتے کہتے زبان کا تھک جانا۔ (برق) ؎

زبان گھس گئی اپنی خدا خدا کرتے

زبان گیر (ف۔ نون غنہ۔ جاسوس وہ شخص غنیم کی طرف کا جس سے لشکر کی کیفیت معلوم کریں) صفت۔ اعتراض کرنے والا۔

زبان گیری (ف۔ نون غنّہ۔ جاسوس کا کام) مونث گرفت کرنا۔ اعتراض کرنا (رشک) ؎

بارے قصہ نہیں آپس میں زبانگیری کا
یہ غنیمت ہے کہ ہیں اہلِ زباں ہم تم

زبان لال ہونا۔ (کنایۃً) زیادہ کہنے سے عاجز ہونا کی جگہ ؎

زبانِ ناطقہ ہے لال غنچہ و گل کی
کہاں سے شکوۂ بلبل ہزار بار کریں

زبان لڑانا۔ (کنایۃً) زبان کرنا۔ (جلیل) ؎

ستم ہے غیر کی چاہت کا ہوتا ہے بیاں ہم سے
جو کچھ کہئے تو کہتے ہیں لڑاتے ہو زباں ہم سے

۲ زبان سے زبان لڑانا۔

زبان لڑنا۔ لازم (قدر) ؎

بے زبانوں سے جب زبان لڑے
سرکشی سے میرا دھیان لڑے

زبان لڑکھڑانا۔ زبان کا لغزش کرنا یا لکنت کرنا۔

زبان لینا۔ اقرار لینا۔ عہد لینا۔ (داغ) ؎

پھر نہ آتا اگر کوئی بھیجے

نامہ بر سے زبان سیتے ہیں

زبان مروڑنا۔ (دہلی) زبان ملنا۔

زبان مقال (ف) مونث۔ زبان کی گفتگو۔

زبان ملانا۔ گستاخی سے بات چیت کرنا (رشک) ؎

لے مدشک گل سیاہ زبانوں سے کرحذر
سوسن سے بار بار ملا یا نہ کر زبان

زبان ملنا۔ بولی کا مشابہ ہونا۔ انداز بیان کا مشابہ ہونا۔ (جلیل) ؎

حصّہ میں اپنے کیوں نہو مضموں فراق کا
ملتی بھی ہے کسی سے ہماری زباں کہیں

زبان منھ سے باہر نکالنا۔ متعدی

زبان منھ سے باہر نکلنا۔ پیاس کی شدت میں ایسا ہوتا ہے۔ (امیر) ؎

پی کے آب دم شمشیر ہے اب تک بھی پیاس
منھ سے باہر ترے کشتہ کی زباں نکلی ہے

زبان منھ میں رکھنا۔ گویائی کی قدرت رکھنا۔ (فقرہ) کچھ کہو گے تو آخر ہم بھی زبان منھ میں رکھتے ہیں کچھ نہ کچھ ضرور جواب دیں گے۔

زبان منھ میں نہ رکھنا۔ کچھ نہ کہنا۔ (صبا) ؎

پاس رسوائی سے منھ میں زباں رکھتا نہیں
چشم تر رکھتا نہیں لب پر فغاں رکھتا نہیں

زبان منھ میں نہونا۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو سخت بات کا جواب نہ دے اور سکوت کرے۔ (ذوق) ؎

ہمارا پی کے لہو تیرے تیر کا سوفار
یہ چپ ہوا ہے کہ گویا نہیں زباں منھ میں

زبان موٹی پڑجانا۔ زبان موٹی ہو جاتی ہے تو گفتگو کرنے میں تکلف ہوتا ہے۔

زبان میں بھدرک نہونا۔ (عو) کبھی کچھ کہنا کبھی کچھ کہنا۔ ایک بات پر قایم نہ رہنا۔

زبان میں روانی ہونا۔ (شعور) ؎

وہ روانی زبان تیغ میں ہے
دہن زخم لاجواب ہوئے

زبان میں سانپ کاٹے۔ (عو) کوسنا۔

زبان میں فرق ہونا۔ قول و قرار پر قایم نہ رہنا (ناسخ) ؎

راست گو کون ہے ایسا کہ زباں میں ہو نہ فرق
شمع کی طرح مرا سر ہو جو سر بار جدا

زبان میں قفل لگانا۔ (کنایۃً) کچھ نہ کہنا۔ خاموشی اختیار کرنا ؎

آتش سخن کی قدر زمانے سے اٹھ گئی
مقدور ہو تو قفل لگا دیں زباں میں ہم

زبان میں کانٹے پڑنا۔ پیاس کی زیادتی سے زبان کا خشک ہو کر کھردرا ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

مثل ماہی پڑ گئے کانٹے زباں میں پیاس سے
پر نہ ہمت نے کیا منت کش دریا مجھے

زبان میں کھجلی ہونا۔ (عو) تکرار کرنے کو جی چاہنا۔ کچھ کہنے کو جی چاہنا۔

زبان میں کیڑے پڑجائیں۔ (عو) بددعا۔ (داغ) ؎

کیڑے پڑ جائیں زباں میں یا خدا
ناصح بدمغز بھیجا کھا گیا

زبان میں لکنت آنا۔ زبان تتلانا۔ (ناسخ) ؎

آگئی لکنت زباں میں سنتے ہی تقریر کو

زبان میں لگام نہیں۔ جب کوئی شخص بدتمیزی کی باتیں کرتا۔ اور بغیر پاس ادب جو منھ میں آئے کہہ جاتا ہے تو کہتے ہیں اس کی زبان میں لگام نہیں (شوخ) ؎

نہ بیہودہ بک اس طرح کے کلام
زباں ہیں نہیں تیری مطلق لگام

زبان میں لوچ ہونا۔ (عو) بولنے میں چھوٹے بڑے کا لحاظ ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے

زبان ناطقہ (ف) مونث بولنے والی زبان۔ مثال کے لیے دیکھو زبان لال ہے۔

زبان نکالنا۔ دیکھو زبان کھینچنا۔ زبان منہ سے باہر کرنا

۳ (مو) زبان درازی کرنا بیہودہ باتیں منھ سے نکالنا۔ (محشر)

دم ہیں جھڑکی ہے دم میں گالی ہے
تو نے یہ کیا زباں نکالی ہے

زبان نِکل پڑنا۔ زبان کا مُنھ سے باہر نکل آنا۔

زبان نکلنا۲۔ زبان کا مُنھ سے باہر آجانا۔ زیادہ پیاس سے اکثر ایسا ہوتا ہے۔

زبان نِکلوانا۔ زبان نکالنا کا متعدی المتعدی (رشک) ؎

چوسے تھے تیرے ہونٹھ نکلوا مری زباں

زباں نہیں رہتی ہے۔ کہے جاتا ہے بے کہے نہیں مانتا ؎

آہ و فغاں ہی کرتا رہا تو تو مصحفی
تیری زباں نہ ایک دم اے نوحہ گر رہی

زباں نہ کھُلنا۔ مُنھ سے بات نہ نِکلنا۔ ؎

کہاں تلک نہ پہونچتی دعا اجابت کو
امیر ہائے ہماری زبان ہی نہ کھلی

زباں ہارنا۔ وعدہ کرنا۔ عہد کرنا ؎

نہ مُنھ موڑینگے راہِ عشق میں سر دینے سے ہرگز
صنم ہم روزِ اوّل ہی زباں کو تجھ سے ہارے ہیں

زبان ہکلانا۔ زبان کا بولنے میں لکنت کرنا۔

زبان ہلانا۱۔ کہنا۔ بولنا۔ بات کرنا (امانت) ؎

خاموش ہجر یار میں جلتا ہوں رات دن
میں شمع ساں زبان ہلاؤں مجال کیا

۲ اشارہ کرنا۔ حکم کرنا۔ مانگنا۔ (جرأت) ؎

اک دم میں نالۂ دلِ ہفت آسماں ہلادے
فرمائشِ فغاں پر گر وہ زباں ہلا دے

(نظیر) ؎

اے دل کہیں تو جاکے نہ اپنی زباں ہلا
مانگ اُس سے جس کے ہاتھ سے تو پیٹ بھر کھا

زباں ہلانے سے کام نکلتا ہے۔ بے گفتگو صرف اشارہ کرنے سے مقصد حاصل ہوتا ہے۔ (مصحفی) ؎

کبھی تو ہنس کے لیا کر تو نام عاشق کا
زباں ہلانے سے نکلے ہے کام عاشق کا

زبان ہلنا۔ زبان کا حرکت کرنا۔ (بحر) ؎

مجال کیا جو کہے گُل سے حالِ دل بُلبل
ہلی زباں کہ چلّایا باغباں خاموش

زبانی۔ صفت۔ مُنھ کی کہی ہوئی جیسے پیغام ۲ سُنی سنائی ۳ ظاہری۔ مُنھ دیکھے کی بناوٹ کی۔ (داغ) ؎

کہو تو ابھی چیر کر دل دکھائیں
محبت ہماری زبانی نہیں ہے

۴ حفظ۔ ازبر (فقرہ) پُوری کتاب زبانی سناؤ (قدر) ؎

قصہ ہمارے سوز کا ہے یاد شمع کو
تم کو سنائے گی وہ زبانی تمام رات

زبانی امتحان۔ مذکر وہ امتحان جو تقریر کرا کے لیا جائے۔ اور تحریری نہ ہو۔

زبانی باتیں۔ وہ باتیں جو زباں سے کہی جائیں اور اُس پر عمل نہ کیا جائے۔

زبانی پڑھنا۔ حفظ پڑھنا۔ بے دیکھے پڑھنا۔

زبانی تکے۔ اوپری باتیں زبانی جمع خرچ

زبانی جمع خرچ۔ خیالی پلاؤ۔ خالی باتیں بنانا۔ کچھ کر کے دکھانا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) داغ نے زبانی خرچ بھی کہا ہے (داغ) ؎

کھُلا کب مدعا اس کے بیاں سے
زبانی خرچ تھا خالی زباں سے

زبانی کہنا۔ بذریعہ تقریر مکالمہ کرنا۔ (ذوق) ؎

خط دیکے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے
پر اُس نے رکھ دیا دہنِ نامہ بر پہ ہاتھ

زبانی وعدہ۔ وہ وعدہ جو زبان سے کیا جائے۔

زبانہ۔ (ف) مذکر۔ شعلہ۔ لو۔ آگ کی لپٹ۔ (رشک) ؎

زبانہ ہے زباں اپنی لگی ہے آگ تالو میں

۲ (اردو) وہ چھوٹا سا زبان کی شکل کا حصہ جو کچلے کے بیچ میں ہوتا ہے۔

زبانہ کش۔ (ف) صفت۔ شعلہ نکالنے والی۔ شعلہ پیدا

کرنے والی (مومن) ؎

میں آہ زبانہ کش جو کھینچوں
باندھے ہے ابھی حصار آتش

زبدہ - (ع - زبدۃ - بالضم و فتح سوم مسکہ - خلاصہ) صفت - چیدہ - برگزیدہ - منتخب -

زبر - (ف) بفتح اوّل و دوم ۱ اوپر ۲ بالا ۳ فتحہ) مذکر فتح پیش ۴ صفت طاقتور - زور آور - بوجھل - گراں

زبر ہونا - غالب ہونا - طاقت یا وزن میں زیادہ ہونا

زبردست (ف) صفت - غالب - طاقت ور - قوی - جابر - ظالم -

زبردستی - مونث - جبر ظلم - زیادتی - (کرنا کے ساتھ) ۲ بالجبر ۳ ناحق -

زبردست کا ٹھینگا سر پر - مثل - غالب سے زور نہیں چلتا اُس کی ماننا پڑتی ہے (شوق قدوائی) ؎

روز وہ چڑھ کے برس جاتے ہیں
میرے گھر پر ہے مثل سچ کہ زبردست کا ٹھینگا سر پر

زبردست کے بیسوں بسوے - مثل - قوی ہمیشہ غالب رہتا ہے -

زبردست مارے اور رونے نہ دے - مثل - اُس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص زیادتی کرکے شکوہ نہ کرنے دے -

زبرجد - (ع) مذکر - ایک قسم کا زمرد - پنّا -

زبس - بہت - (آتش) ؎

اک بوٹے سے قد کا ہے زبس نقش جو بیٹھا
دل رنگ دکھاتا ہے عقیق شجری کا

دیکھو ازبس -

زبور - (ع - بفتح اوّل - اصلی معنے لکھا ہوا - نوشتہ) مونث - آسمانی کتاب جو حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی -

زبون - (ف - عاجز - ضعیف - خوار) صفت ۱ خراب تباہ ۲ (عو) نحس - منحوس ۳ (لکھنؤ) مادہ کبوتر جو بدرنگ

اور لاغر ہو ۴ وہ عورت جو ضعیف اور بدقطع ہو -

زٹل - مونث - لغو اور بیہودہ بات - جھینی بات - بڑھ جھک بے اصل مبالغہ - (مارنا - ہانکنا کے ساتھ)

زٹل قافیے - بے تکی باتیں - بے اصل باتیں - (اُڑانا کے ساتھ) (صفدر) باتیں واعظ بہت بناتا ہے - کیا زٹل قافیے اڑاتا ہے)

زٹلی - صفت - گپ ہانکنے والا ؎

کیا وعظ کو واعظ کے کریں گوش ہم اے شاد
بیفائدہ سننا ہے زٹلی کی زٹل کا

جعفر زٹلی جو مشہور مسخرہ تھا -

زٹلیا - (لکھنؤ) پوچ باتیں کرنے والا - بے معنی طول طویل قصے بیان کرنے والا -

زجاج - (ع) مذکر - کانچ - آبگینہ

زجر - (ع - باز رکھنا) مونث - سرزنش - جھڑکی - دھمکی

زجر و توبیخ - مونث - ڈانٹ ڈپٹ

زچ - (بالکسر) صفت ۱ عاجز - تنگ - دق - (کرنا، ہو کے ساتھ) ۲ مونث شطرنج کے بادشاہ کو بغیر شہ کے کوئی گھر نہ رہے - اور کوئی مہرہ بھی نہ چل سکتا ہو - اُس وقت کہتے ہیں کہ بازی زچ ہوگئی - بادشاہ زچ ہوگیا

زچہ - (ف - بفتح اوّل و دوم - اُردو میں زچہ بتشدید دوم مفتوح بھی ہے) مونث - وہ عورت جس نے بچہ جنا ہو چالیس دن تک زچہ کہلاتی ہے - اس کی جمع زچائیں ہیں

زچہ کی جان کا رہتا ہے ڈر اے جان جننے میں
خدا ہی کام ہے رنڈی کے آتا ایسی مشکل میں

زچہ خانہ - وہ مقام جہاں بچہ پیدا ہوتا ہے - (ناسخ) ؎

نال گڑتا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی
جو زچہ خانہ ہے وہ ایک روز ماتم خانہ ہے

زچہ گیریاں - مونث - زچہ خانہ کے گیت

زحاف - (ع - گرجانا - زحافات - جمع - مذکر مستعمل) مذکر - (اصطلاح - عروض) وہ تغیر جو اصول میں ہوگیا ہو کمی سے یا زیادتی سے -

زحل (ع) مذکر ایک ستارے کا نام جو نحس سمجھا جاتا ہے۔ سنیچر۔ (دریا) ؎

اتنا بلند پہ تو تیغ اجل سُہا
مریخ آتشی ہوا آبی زحل ہوا

زحمت (ع۔ رنج۔ انبوہ) مونث۔ کلفت۔ تکلیف۔ محنت مشقت (اٹھانا کے ساتھ)

زحیر (ع۔ بروزن امیر) مونث پیچش کا مرض

زخّار (ع) بہت بھرا ہوا پانی ہے۔ فارسی میں بہت شور کرنے والا۔ صفت۔ موجیں مارتا ہوا۔ لہریں لیتا ہوا سمندر دریا وغیرہ کے لیے مستعمل ہے دیکھو ذخار۔

زخم (ف۔ مذکر۔ گھاؤ۔ (پڑنا۔ پکنا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) نقصان خسارہ۔

زخم آلا ہونا۔ دیکھو آلا نمبر ۲۔

زخم اُٹھانا۔ زخم کی تکلیف برداشت کرنا۔ (اسیر) ؎

ہزار زخم جگر پر اٹھائے بلبل نے
دیا ہزار دہن سے جواب خندۂ گل

زخم اچھا ہونا۔ زخم کا انگور بندھ کر کھرنڈ اکھڑ جانا اور درد و تکلیف کچھ باقی نہ رہنا۔

زخم باندھنا۔ زخم کو کپڑے کی پٹی سے باندھنا۔ (ناسخ)

نہ نکلی بات منہ سے کھا کے اک تلوار قاتل کی
دہان زخم نے گویا مرا زخم دہاں باندھا

زخم بولنا۔ زخم کے ٹانکے ٹوٹنا۔ (قدر) ؎

ٹانکے ٹوٹیں گے تو آئے گی صدائے الفراق
زخم بولے گا شور الاماں ہو جائے گا

زخم بھر چلنا۔ زخم کے کھرنڈ بندھنے کا آغاز ہونا۔ (ناسخ)

مرحمت سے کی نظر قاتل نے جو غصہ کے بعد
زخم جتنے تھے ہمارے خود بخود وہ بھر چلے

زخم بھرنا۔ گھاؤ کا اچھا ہو کر برابر ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

زخم دل کے بھر گئے ابروئے قاتل دیکھ کر
بخت نے میرے لیے خنجر کو مرہم کر دیا

زخم پر مشک چھڑکنا۔ مشک چھڑکنے سے زخم تازہ ہو جاتا ہے۔ (کنایۃً) ایذا دینا۔ (ناسخ) ؎

چھڑک کر مرے زخم پر مشک بولا
گل زخم ہیں واہ کیا رنگ و بو ہے

زخم پر نمک چھڑکنا۔ (کنایۃً) دکھ میں دکھ دینا۔ ستائے ہوئے کو ستانا۔ رنج زیادہ کرنا۔ (آتش) ؎

شب فرقت میں اس کان ملاحت کے تصور نے
نمک چھڑکا ہے زخم دیدۂ بیدار پر کیا کیا

زخم پڑ جانا۔ زخم پیدا ہو جانا۔

زخم پکنا۔ زخم میں پیپ پڑ جانا۔

زخم تازہ ہونا۔ نیا صدمہ ہونا۔ نیا زخم لگنا۔ (ذوق)

روز آفتیں نئی ہیں دل پر محن کے ساتھ
جب دیکھو زخم تازہ ہے زخم کہن کے ساتھ

زخم جھیلنا۔ زخم کھانا۔ پرانا محاورہ ہے (میر) ؎

زخم جھیلے داغ بھی کھائے بہت
دل لگا کر ہم تو پچھتائے بہت

زخم چرّانا۔ زخم میں خشکی کے سبب سے درد ہونا (شرف)

اے دل یہ تیغ ناز کے چرّاتے ہیں زخم
راحت کی اصل کیا ہے اس ایذا سے ناگہاں

زخم خشک ہونا۔ زخم کا کھرنڈ بندھنے پر ہونا۔ (آتش) ؎

خوں ہوا جاتا ہے دل کیا دیدۂ تر خشک ہو
روز ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو

زخم خفیف۔ (ف) مذکر۔ ہلکا زخم

زخم خنداں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) کھلا ہوا زخم جو سیا نہ گیا ہو۔ (شاد)

یہ دنیا وہ بیت الحزن ہے جہاں
ہر اک زخم خنداں لہو رو گیا

زخم دار (ف) صفت۔ مجروح۔

زخم دامن دار۔ مذکر۔ بڑا زخم۔ (قدر) ؎

بھر نہیں سکتے سلیماں بھی ترے سایل کا منھ
کیا رفو آسان ہے اس زخم دامن دار کا

زخم دھونا۔ زخم کا مواد پانی سے صاف کرنا۔

زخم دینا۔ گھائل کرنا۔ صدمہ پہونچانا۔ ضرر پہونچانا۔ آزار دینا (جلیل) ؎

زخم پہ جو زخم قاتل نے دیا مرہم ہوا

زخمِ زبان (ف) بد زبانی کا اثر (جلیل) ؎

بھر جاتے ہیں سب زخم سنان و تبر و تیر
اک زخمِ زباں ہے جسے بھرنا نہیں آتا

زخم سینا۔ زخم کو ٹانکے دینا۔

زخم کا انگور۔ دیکھو انگور

زخم کا پانی۔ رطوبت جو زخم میں ہوتی ہے۔ (رشاد) ؎

شہید تیغ دزدیدہ نگہ ہوں
نہ کیوں کر زخم دل پانی چرائے

زخم کا چور۔ زخم کا باہر سے خشک ہونا اور اندر سے خراب ہونا۔ (آتش) ؎

جنبش مژگاں لبوں پر کھینچ لائی جاں کو
زخم دل کے چور کو نشتر سے پیدا کر دیا

زخم کا رونا۔ (کنایۃً) زخم سے پانی نکلنا۔

زخم کاری۔ (ف) مہلک زخم (ناسخ) ؎

کوئی اے سفاک ایسا ناتواں ہوتا نہیں
زخم کاری ہے لہو اپنا رواں ہوتا نہیں

زخم کا مسکرانا۔ زخم کا ہنسنا۔ (کنایۃً) زخم کے ٹانکے ٹوٹ جانے سے زخم کا بڑھ جانا۔ ؎

گھڑیوں رو دے ہیں ہم اے میر لہو
زخم کوئی جو مسکرایا ہے

(ذوق) ؎

سینہ و دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہیں
ہنستے دو چارہ گر ہنستے ہی گھر بستے ہیں

زخم کا منھ۔ دہانِ زخم (آتش) ؎

زخموں کے منھ کھلے نہیں جنت کے در کھلے

زخم کا ہوا دینا۔ زخم بہت بڑھ جاتا ہے تو ہوا دینے لگتا ہے۔ (انیس) ؎

جس وقت ہوا دینے لگا زخم جگر کا
سینے میں رُکا آکے دم اُس رشک قمر کا

زخم کو ٹانکے لگانا۔ زخم سینا۔ (ناسخ) ؎

میرے زخم دل کو اگر ٹانکے لگانا ہے تجھے
پہلے اے جراح ڈورا یار کی تلوار کا

زخم کھانا۔ مجروح ہونا۔ (ذوق) ؎

تیغ بیداد کے سامنے جا کر
زخم منھ پر جوان کھاتے ہیں

۲ صدمہ اٹھانا۔ (غالب)

عشرت پارۂ دل زخم تمنا کھانا
لذت ریش جگر غرق نمکداں ہونا

زخم کھلنا۔ زخم کا پھٹ جانا۔ (آتش) ؎

پھل ملا ہے یہ تری تیغ سے ہم کو اے ترک
پھوٹ کی طرح سے ہر زخم ہے کھل کھل جاتا

زخم کے ٹانکے۔ زخم کا بخیہ۔ (ناسخ) ؎

میرے زخموں کے اگر ٹانکے تجھے منظور ہیں
اے بت خونریز اپنے پیرہن کے تار کھینچ

زخم کے ٹانکے کاٹنا۔ زخم مندمل ہونے کے بعد جراح زخم کے ٹانکے کاٹ ڈالتے ہیں۔ (داغ) ؎

جراح میرے زخم کے ٹانکے نہ کاٹ ڈال
رہ رہ کے گدگدا دے کہ ایذا بھی کم رہے

زخم لگانا۔ متعدی۔

زخم لگنا۔ لازم۔ تیغ تبر۔ برچھی وغیرہ کسی حربے سے مجروح ہونا۔

زخم میں صوف بھرنا۔ اندمال کے واسطے زخم میں کپڑا یا روئی رکھ دیتے ہیں۔

زخم میں نمک بھرنا۔ زخم میں نمک بھرنے سے زیادہ ایذا ہوتی ہے۔ (امیر) ؎

مزہ ملا یہ مجھے دل کی بیقراری میں
کہ بھر رہا ہوں نمک اپنے زخم کاری میں

زخم ہرا کرنا۔ گھاؤ کو تازہ کرنا۔ صدمہ پہونچانا۔ گزشتہ رنج یاد دلانا۔ (وزیر) ؎

مرہم سبز لگاتے ہیں جو وہ
میرے زخموں کو ہرا کرتے ہیں

زخم ہرا ہوجانا۔ (قدر) ؎
زخم گل باغ میں یک لخت ہرے ہوجائیں

زخموں کی بدھی۔ زخموں کا نشان (آتش) ؎
جوشِ وحشت میں کیا میں نے گریباں چاک چاک
بدھیاں زخموں کی پہنائیں گلے کے ہار کو

زخمی۔ (ف) صفت ۱ خستہ۔ مجروح۔ چوٹ کھایا ہوا۔ (کرنا۔ ہونا۔ کے ساتھ) ۲ شعرا بمعنے عاشق استعمال کرتے ہیں۔ ضمائر کے ساتھ۔ (شرف) ؎
قیامت آئی ہے مریخ ٹھہرتا ہے
تمہارے زخمی سے کیا جانے کیا خدا کیسا

زخودرفتگی، آپے سے باہر ہونا (ہلال) ؎
کھودیتی ہے دنیا سے زخودرفتگیِ عشق
اس راہ میں گم ہو کے پھر انساں نہیں ملتا

زخودرفتہ۔ دیکھو ازخودرفتہ۔

زخودفراموش (صحیح ازخودفراموش ہے) صفت۔ آپے سے باہر جو اپنے حواس میں نہو (اختر شاہ اودھ) ؎
بیخود ہوئے کتنے کتنے بیہوش
کتنے ان میں زخود فراموش

زخمہ۔ (ف) مذکر۔ ہر وہ چیز جس سے ساز بجاتے ہیں۔ مضراب۔ نقارہ کی چوب۔

زد۔ (ف ۱ مارا ۲ چوٹ) مونث ۱ نشانہ۔ ضرب ۲ چوٹ صدمہ ۳ نشانے کا سامنا ۴ نقصان۔ ضرر (فقرہ) مفت میں سو روپے کی زد پڑی۔

زد پر چڑھنا۔ نشانہ پر ہونا۔ (ناظم) ؎
دل سے اے جان کے دشمن نہ اُتارا ہوتا
چڑھ گئے تھے ہم اگر زد پہ تو مارا ہوتا

زد پر ہونا۔ ٹھیک نشانہ پر ہونا۔

زد پڑنا۔ نقصان ہونا۔ خسارہ ہونا۔

زدوکوب۔ (ف) مونث۔ مار پیٹ۔

زدہ۔ (ف) ۱ مارا ہوا۔ ضرب رسیدہ ۲ اصطلاح علم لغت وہ حرف جو ساکن ہو۔

زر۔ (ف) مذکر ۱ سونا۔ طلا۔ روپیہ۔ پیسا۔ دولت ۲ پھول کے اندر کا زرد زیرہ۔

زر اصل۔ سرمایہ۔ وہ رقم جو اوّل سے کام میں لگائی جائے یعنی جس میں سُود اور منافع شامل نہو۔

زر افشاں۔ زرفشاں۔ (ف) بخشش۔ عطا۔ سخاوت۔ زر نثار کرنا۔ صفت ۱ اس کاغذ کو کہتے ہیں جس پر سونے کے ورق ریزہ ریزہ کرکے چھڑکے ہوتے ہیں اور جو تقریبات کے خطوط میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ۲ چمک دار (قدر) ؎
زر افشاں تاج ہے خورشید کے سر پر جب تک
جب تلک تیغ ہلالی ہے گلے میں ہیکل
۳ روپیہ عطا کرنا۔

زر افشانی۔ مونث روپیہ عطا کرنا۔

زر احمر (ف) سونے کی اکسیر (رشک) ؎
اللہ رے آپ کی نظر کیمیا اثر
تانبے کو بارہا زر احمر بنا دیا

زر اندود (ف) صفت سونے کی ملمع کی ہوئی جیسے سقف زر اندود۔

زرباف۔ (ف) صفت۔ زربفت بنانے والا ۲ (اردو) مذکر۔ تاروں کا بنا ہوا کمخواب۔

زربافی (ف) صفت سنہرا بنا ہوا۔

زربافت۔ زربافتہ۔ ف) مذکر۔ زربفت زری کا کپڑا

زربالائی۔ مذکر۔ وہ رقم جو علاوہ تنخواہ کے ملے۔

زر بر سر فولاد۔ (فولاد) نہی نرم شود۔ (ف) مثل۔ یعنی روپیہ دینے سے سنگ دل بھی مہربان ہوجاتا ہے۔

زربفت۔ (ف۔ زربافت کا مخفف۔ مونث۔ وہ کپڑا جو بادلہ اور ریشم سے تیار کیا جاتا ہے۔ (منیر) ؎
دھوکا چمک کا نالۂ اغیار پر نہ کھاؤ
زربفت جھوٹی بیچتے ہیں برقِ آہ کی

زر بل نہ زور بل۔ مقولہ نہ روپیہ ہے نہ بدن میں طاقت

زرِ بیعانہ۔ مذکر۔ وہ روپیہ جو بطور بیعانہ دیا جائے۔

زرِ پاک عیار (ف) مذکر۔ زرِ خالص۔

زر پرست۔ صفت۔ لالچی بخیل۔

زرتار۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جو سونے کے تاروں سے بنائی گئی ہو جیسے طرۂ زرتار

زرِ توفیر۔ (ف) مذکر۔ بہت روپیہ فاضل روپیہ۔

زرِ جعفری۔ (ف) مذکر۔ خالص سونا۔ جعفر برمکی وزیر ہارون رشید کی طرف منسوب ہے۔ جس نے صاف سونے کا استعمال کیا تھا۔ زر چھنکنا۔ (لکھنؤ) روپیہ کا چھن چھن بولنا۔ (منیر)

کیسۂ تن میں چھنکتا ہے زرِ داغِ جنوں
مال بولا اضطرابِ دل جو افزوں ہوگیا

زرِ خالص (ف) مذکر۔ خالص سونا۔

زر خرید (ف) خریدا ہوا غلام یا لونڈی) صفت۔ روپیہ دے کر خریدا ہوا۔

زرخیز (ف) بکسر خا صفت وہ زمین جو منافع دینے والی ہو۔ شاداب بہرہ

زردار۔ (ف) صفت مالدار۔

زردوز۔ (ف) صفت ۱ وہ شخص جو زری کا کام کرے ۲ وہ چیز جس پر زری کا کام ہو جیسے کفش زردوز

زردوزی۔ (ف) صفت۔ مونث۔ سلمے۔ ستارے اور کلابتوں سے کام کرنا۔ سلمے ستارے کا کام۔

زر دوست۔ (ف) صفت۔ بخیل۔ لالچی۔

زرِ ڈگری۔ مذکر۔ ڈگری کا روپیہ۔

زرِ رہن۔ مذکر۔ وہ روپیہ جس کے عوض جائداد مکفول ہو

زرریز۔ (ف) صفت زرخیز۔

زرِ سرخ۔ (ف) مذکر۔ اشرفی۔ طلا۔

زرِ سفید۔ (ف) مذکر۔ روپیہ۔ چاندی۔

زر سے تول کر لینا۔ کسی چیز کے ہموزن سونا چاندی دے کر اس چیز کو لے لینا۔ (آتش) ؎

دوست رکھتے ہیں جوان مرد اہل جوہر یار کو
تول کر زر سے سپاہی لیتے ہیں تلوار کو

زرِ ثمن۔ مذکر۔ وہ روپیہ جو قیمت میں ملے۔

زرِ ضمانت۔ مذکر۔ ضمانت کا روپیہ۔

زرِ طلا۔ (ف) مذکر زرِ خالص۔

زرِ عیار (ف) مذکر۔ زرِ طلا۔

زرِ قلب۔ (ف) مذکر۔ کھوٹا سونا۔ کھوٹا روپیہ (منیر) ؎

سنگ در پر نہیں رکھتے ہیں رقیب اپنا سر
اس کسوٹی سے زرِ قلب کیا کرتے ہیں۔

زر کا جوڑنا۔ رشوت جو کسی کو دے کر کام نکالا جائے

زرِ کامل عیار (ف) مذکر۔ زرِ خالص۔

زر کٹتا ہے۔ روپیہ برستا ہے۔ (نکہت) ؎

سیم بر کیوں مرے ملنے سے مکر کٹتا ہے
زرد ی رنگ رخ زرد سے زر کٹتا ہے

زرکش۔ (ف) صفت۔ ۱ وہ شخص جو سونے چاندی کے تاروں سے کلابتون بناتا ہے ۲ وہ کپڑا جس کو تار طلائے نقرہ سے بنا ہو۔

زرکوب۔ سونے چاندی کے ورق بنانے والا ۲ (اردو) وہ چیز جس پر سونے کے پتر لگائے گئے ہوں (رشک) ؎

جوہر خود خواراکش سے بڑھ سکتے نہیں
کاٹ ہو تلوار میں کیا قبضہ زرکوب ہے

زرکوبی (ف) مونث۔ چاندی سونے کے ورق بنانا۔

زرگر۔ (ف) مذکر سنار

زرگری۔ (ف) مونث ۱ سنار کا پیشہ ۲ (اردو) وہ ساختہ زبان جس میں ایک حرف یا دو حرفوں کے بعد بیچ میں ے لاکر بولتے ہیں۔ (نکہت) ؎

حرف زرِ سخن سے ہے حاصل تو نگری
کرتا نہیں کلام کوئی غیر زرگری

۳ (جنگ کے ساتھ) نمائشی جھوٹ موٹھ کی لڑائی

زرِ گل۔ (ف) مذکر۔ پھول کے اندر کا زیرہ۔

زر لٹنا۔ دولت لٹنا

زرِ مالگزاری۔ مذکر۔ سرکاری خراج کا روپیہ۔

زرِ مطالبہ۔ مذکر۔ مطالبہ کا روپیہ۔

زرِ نقد۔ مذکر۔ نقد روپیہ۔ روکڑ

زرِ ناب (ف) مذکر ۱ خالص سونا ۲ (کنایۃً) آفتا

زرنگار (ف) صفت ۔ وہ چیز جس پر سنہرا کام کیا ہو۔
زر نیست عشق میں میں۔ مثل ۔ مفلسی میں کوئی نمود کا کام نہیں ہو سکتا۔
زری۔ مونث ۔ سونے کے تار چاندی کے تار جس پر سنہرا ملمع کیا ہو ۔ کلابتوں کا بنا ہوا کپڑا ۔ گوٹا ۔ کناری وغیرہ ۔
زری باف۔ صفت سونے کے تار بنانے والا ۔ سنہری بیس بنانے والا۔
زری کونا۔ مونث ۔ (کُہنہ زری) ۔ پرانی زری ۔
زریا کھتی۔ مذکر ۔ وہ روپیہ جو کسی کو پاتا ہو ۔
زریں۔ (ف ۔ تخفیف وکش بیدرا) صفت ۱ وہ چیز جس پر سلمے ستارے کا کام ہو ۔ سنہرا ۔ (کنایۃً) بیش قیمت ؎

بارِ خاطر ہے سبک وضعوں سے رسمِ اختلاط
رشوت کو اقرار ہے رائے زریں یار کا

زریں کلاہ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جس کے سر پر سنہری ٹوپی ہو ۲ (مجازاً) آفتاب ۔
زرا۔ دیکھو ذرا
زراعت۔ (عربی زرع بالفتح کھیتی کرنا ۔ فارسیوں نے زراعت بفتح اول وچہارم بنا لیا ہے) مونث ۔ کھیتی ۔ کھیتی کرنا ۔ کاشتکاری ۔ (کرنا کے ساتھ)
زراعت پیشہ۔ صفت وہ جس کا پیشہ کاشتکاری ہو ۔
زرد۔ (ف) صفت ۱ پیلا ۔ سنہرا ۲ آفتاب کی صفت میں مستعمل ہے ۔ (رشک) ؎

شاید گیا فلک تک اثر تیرے عشق کا
ہے جرم آفتاب جو اے رشک ماہ زرد

زرد آلو۔ (ف) مذکر ۔ خوبانی
زرد آندھی۔ مونث ۔ ایک قسم کی آندھی جس کے گرد و غبار میں زردی محسوس ہوتی ہے (آنا کے ساتھ)
زرد آب۔ (ف) بروزن غرقاب) مذکر ۱ ایک خلط کا نام جس کو صفرا کہتے ہیں ۲ پیپ
زرد پڑ جانا۔ پیلا پڑ جانا ۔
زرد چوب (ف) مونث ۔ ہلدی ۔

زرد رو۔ صفت ۔ ہراساں ترساں ۔ (بحر) ؎

اشرفی کے پیٹ کی جڑ ہے بشر کی احتیاج
زرد رو انسان کو کرتی ہے زر کی احتیاج

شرمندہ (رشک) ؎

کلی چنپا کی بوئے تیز سے ہے زرد رو
بوئے تن کے یاس سے چنپا کلی شرمندہ ہے

۳ (اردو) بے حیا ۔ شامتی ۔
زرد روئی (ف) شرمندگی ۔ خجالت
زردہ۔ (ف) مذکر ۱ زرد رنگ کا گھوڑا ۲ میٹھے چاول زرد رنگ کے مزعفر ۳ (دہلی) پان کے ساتھ کھانے کا تمباکو دیکھو تمباکو ۴ زرد کوڑی ۵ کبوتر جس کی آنکھیں زرد ہوتی ہیں ۔
زردہ پھسکنا۔ (دہلی) دمبدم خشک تمباکو کھانا ۔ (رنگین) ؎

گوری کو ترستی ہیں ہوں تم زردہ پھسکنی ہو
دوگانہ کس بھیانک پن سے تم بیر سے پھسکتی ہو

زردہ لگانا۔ دیکھو پردہ میں زردہ لگانا
زرد ہو جانا۔ پیلا پڑ جانا ۔ طول مرض سے ہو یا کسی صدمہ سے یا شرم اور خوف سے ؎

ہو گیا کیوں زرد ناسخ کیا کہوں
ہے زمانہ کا عجب اے یار رنگ

زردی۔ مونث ۱ پیلا پن ۔ پیلا رنگ ۔ (چھانا کے ساتھ) (محسن) ؎

زردی چھائی ہوئی رخساروں پر
سرسوں پھولی ہوئی انگاروں پر

۲ انڈے کی زردی ۳ پھول کے اندر کا زیرہ ۴ (ع) اشرفی ۔
زرتشت۔ **زردشت**۔ (ف ۔ بروزن انگشت) مذکر ۔ فیثا غورث کا شاگرد ۔ منوچہر کی نسل سے شاہ گشتاسپ کے زمانہ میں ایک حکیم تھا جس نے نبوت کا دعویٰ کیا اور دین آتش پرستی نکالا ۔ مجوس اس کو پیغمبر

جانتے ہیں اور اس کی کتاب ژند کو الہامی کتاب خیال کرتے ہیں۔

زرغل (بالکسر و فتح سوم) صفت لاغر۔ حقیر۔ ناکارہ چیز

زرق برق۔ (ف زرق و برق۔ (کنایۃً) طمطراق ۔ کرّوفر) صفت ۱ شان و شوکت (امیر) ؎

زرق برق آپ کی بے وجہ نہیں
درد دل کو مرے چمکائیے گا

۲ بھڑکیلا۔ چمک دار۔ (فقرہ) دولھا زرق برق کپڑے پہن کر آیا۔

زرنیخ۔ (ف۔ بالکسر و کسر سوم و سکون یائے معروف) مذکر۔ ہڑتال۔

زرہ۔ (ف۔ بکسر اوّل و دوم و اعلان ہائے ہوّز) (فیضی) ؎

در معرکہ کہ جلوہ دہ شد
جوشن ز خدنگ او زرہ شد

مونث۔ فولاد کا حلقہ دار کرتا جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔ (برق) ؎

رہتی ہیں آنکھیں لگی دل چھپ کے ہے ایسا بدن
یار کے بر میں زرہ ہے دیدہ ہائے حور کی

زرہ پوش (ف) وہ شخص جو زرہ بکتر پہنے ہو۔

زٹ۔ (ھ۔ بالکسر) مونث ۱ دیوانوں کی سی باتیں واہی تباہی باتیں۔ (مارنا ہانکنا کے ساتھ) ۲ زٹ (عاشق) ؎

کچھ کہیئے وہی بس ایک زٹ ہے
نفرت ہے مجھے یہ میری چڑ ہے

زٹی۔ صفت۔ بیہودہ گو۔ بکواسی۔

زشت۔ (ف۔ بالکسر) صفت۔ برا۔ بدشکل۔ بدنما۔

زشت خو۔ (ف) صفت۔ بدخصلت (اوج) ؎

عرب میں دھوم تھی ایسا تھا جنگ جو بے باک
سلاح شو تو منند زشت خو بے باک

زشت خوئی۔ (ف) مونث۔ خصلت کا خراب ہونا۔

زشت رو (ف) صفت بدصورت

زشت روئی (ف) مونث۔ صورت خراب ہونا۔

زعفران۔ (ع بالفتح و فتح سوم)۔ اط لبن۔ زعفرانو۔ انگریزی (سفرن) مونث۔ ایک قسم کا نہایت خوش بو دار زرد رنگ کا پھول۔ جس کے کھیت کی نسبت لوگوں کا خیال ہے کہ اس میں جا کر آدمی بغیر ہنسے نہیں رہتا (آتش) ؎

زردی نے میرے رنگ کے مجھ کو رلا دیا
ہنسوائے جو کسی کو یہ وہ زعفران نہ تھی

زعفران زار۔ (ف) صفت وہ مقام جہاں زعفران کثرت سے ہو۔ وہ مقام جہاں زرد رنگ کثرت سے ہو (محسن) ؎

رخ حور ہیں زردی نمودار ہو
زمیں حشر کی زعفران زار ہو

زعفرانی۔ صفت۔ زعفران کے رنگ کا زرد۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

جوڑے تھے گلوں کے زعفرانی
اپنا بھی لباس ارغوانی

زعفران کا کھیت۔ کہتے ہیں زعفران کا کھیت دیکھ کر بے اختیار ہنسی آجاتی ہے۔ (کنایۃً) ایسا مقام جہاں خود بخود جوش مسرت سے ہنسی آئے (فقرہ) آج تو بات بات پر ہنسی چلی آتی ہے۔ کیا زعفران کا کھیت دیکھ آئے ہو یا قہقہہ زار ہو۔

زعم۔ (ع۔ بالضم و نیز بالفتح) مذکر ۱ گمان۔ ظن۔ (برق)

رہتا ہے اب خیال جو پہلوئے یار کا
بازو پہ اپنے زعم ہے بازوئے یار کا

۲ (ا۔ دو) غرور (رنگین) ؎

ہے جیسے زعم نوجوانی کا

اس کو کیا غم ہے ناتوانی کا۔

زغال - (ف) مذکر۔ سیاہ کوئلا آگ کا جو روشن

ہو۔

زغن - (ف) مذکر۔ بروزن چمن) مونث

چیل۔ (میر) ؎

زغن ان بنوں میں نہ پائی گئی
نہ مقتول کی لاش اٹھائی گئی

۲۔ زغند کا مخفف (شاد) ؎

ہوں وہ سرگرداں نہ گردش سے کبھی فرصت ملی
سرلگا پھرنے اگر پاؤں زغن میں رہ گیا

زغند - (ف - بروزن سمند) مونث - چوکڑی۔

کود - پھاند - (بھرنا کے ساتھ) (اوج) ؎

اترا زغند بھر کے یہاں اور وہاں اڑا
کیسی زمین رنگ رخ آسماں اڑا

زفاف - (ع - بکسر اول) مذکر - عروس و داماد

کو ہم بستر کرنا۔ جیسے شب زفاف۔

زفیل - (بروزن کفیل - عربی میں زفیر - ادپر کا

دم کھینچ کر منہ سے زور کے ساتھ آواز نکالنا)

مونث - سیٹی۔ وہ آواز جو کبوتر باز منہ میں انگلی رکھ کر

نکالتے ہیں - (بحر) ؎

موذن کو زفیل اپنی جو وہ صیاد دکھلا دے
کہے تکبیر ایسی مرغ بسم اللہ بسمل ہو

زفیل دینا - سیٹی بجانا - سیٹی دینا (انشا) ؎

اپنے کوٹھے پہ کچھ اس ڈھب سے زفیلا کہ مری
لے گیا جان اڑا ایک کبوتر والا

زقند - (زغند سے بگڑا ہوا ہے) مونث

جست۔

زقوم - (ع - بروزن تنور - فارسی میں بغیر تشدید

بھی مستعمل ہے) مذکر - تھوہڑ۔

زک - (بروزن شک - عربی میں بالفتح و تشدید

کاف ناتوانی آہستہ آہستہ قدم رکھنا) مونث

۱ سبکی - خفت - ذلت - شرمندگی ۲ ہار ہزیمت

شکست ۳ نقصان - خسارہ

زک اٹھانا - زک پانا - زک کھانا - خفت

اٹھانا - ہار ماننا - نقصان اٹھانا - (صابر) ؎

اب دل کو لگاتے ہیں ذرا سوچ سمجھ کر
دو چار جگہ پہلے جو زک پائے ہوئے ہیں

(نصیر) ؎

چمن میں اس کی کمر نے یہ کل لچک کھائی
کہ شاخ گل نے سر ہمسری سے زک کھائی

زک دینا - ہرانا - شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا - نقصان

پہونچانا۔

زکاوت - دیکھو ذکاوت

زکاء (ع - بفتح اول) مونث - بڑھنا - افزوں ہونا -

زکام - (ع) مذکر - بیماری جس میں ناک سے پانی بہتا ہے

(ہونا کے ساتھ)

زکام بگڑنا - نزلہ بند ہو جانا۔

زکریا - (ع) مذکر - ایک مشہور پیغمبر کا نام جو آرے

سے چیر ڈالے گئے۔

زکوٰۃ - (ع - تلفظ زکات - اس لفظ کا الف واو کی

صورت میں اور ت گول لکھی جاتی ہے) مونث ۱

کسی شخص کے پاس کوئی مال بڑھنے والا ضرورت اصلیہ

سے فاضل سال بھر تک رہے تو اس کو چالیسواں حصہ

مال کا راہ خدا میں دینا چاہیے۔ اور اس چالیسویں

حصے کے راہ خدا میں دینے کا نام زکوٰۃ ہے ۲ (اردو

عاملوں کی اصطلاح) کسی اسم یا دعا کا معینہ تعداد میں

ان قیود کے ساتھ پڑھنا جو عاملوں نے مقرر کئے ہیں

نقش کی بھی زکوٰۃ دیتے ہیں - (بحر) ؎

تسخیر وہ پری ہو یہی آرزو رہی
اس نقش حسن پہ جان مری دی زکوٰۃ بہ

۳ صدقہ - خیرات۔

زکی - (ع - بتشدید یا - بروزن غنی) صفت - فسادات سے

پاک۔ نیک۔

زلال۔ (ع۔ زلال۔ ایک کیڑا ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے۔ اُس جگہ کا پانی صاف ہوتا ہے عرب اُس برف کو پھوڑ کر صاف ٹھنڈا پانی پیتے ہیں۔ مجازاً آب سرد و شیریں و صاف) مذکر۔ صاف پانی۔ شیریں پانی سرد پانی۔ نتھرا ہوا صاف پانی۔ دیکھو آب زلال۔

زلال نوش (ف) صفت صاف صاف پانی پینے والا۔ (صبا) ؎

شراب صاف مبارک زلال نوشوں کو
فقیر مست ہوں میں مستحق ہوں تلچھٹ کا

زلزلہ۔(ع) زلزلۃ۔ بالفتح وفتح سوم و چہارم) مذکر۔ زمین کا کانپنا۔

زلزلہ آنا۔ بھونچال آنا۔ (آتش) ؎

زمیں کو زلزلہ آیا جو میری بیقراری سے

زلزلہ برپا ہونا۔ ہلچل ہونا۔ (شعور) ؎

نالوں سے مرے گھر میں جو برپا ہے زلزلہ
کیا در کے بیل پائے ہیں کم پائے پیل سے

زلزلہ پڑ جانا۔ ہلچل پڑ جانا۔ کھلبلی پڑ جانا۔

زلزلہ چڑھنا۔ زلزلہ آجانا۔ (ذوق) ؎

دیوانہ ترا قید سے ہستی کے جو چھوٹا
چڑھ جائے گا اک زلزلہ صحرائے عدم کو

زُلف۔ (ف) بالضم عربی میں زُلُف بضم اوّل و دوم رات کا حصّہ) مونث۔ کاکل۔ گیسو، گندھے ہوئے سر کے بال۔ (بننا۔ بنانا۔ سنوارنا۔ سنورنا وغیرہ کے ساتھ) (آتش) ؎

آئینہ نہیں دیکھتے زلفیں نہیں بنتیں
کمسن ہے وہ عالم ہے ابھی بے خبری کا

زلف لہرانا۔ زلف کے بالوں کا ہوا میں ہلنا (امیر) ؎

جھجک جاتے ہیں وہ سایہ سے اپنے روز روشن میں
اندھیری رات میں زلفوں کے لہرانے سے ڈرتے ہیں

زُلفین۔ عربی داں فارسیوں نے زلف کا تثنیہ بنالیا ہے (خواجہ نظامی) ؎

گرا و یختے از زد برآرد بدوش
دو لخت سست زُلفین بیں گرد گوش

اردو میں زلف کی جمع نون غنہ سے ہے۔

زُلفیں چھوڑنا۔ ایسی زلفیں بڑھانا کہ لٹکتی رہیں۔ (صبا) ؎

زُلفوں کو نہ چھوڑ تو بڑھا کر
نازک ہے گرے گا جھونک کھا کر

زلفیں رکھنا۔ دراز کرنے کی نیت سے زلفوں کا نہ کٹوانا۔

زلفیں لٹکنا۔ زلفوں کا دراز ہوکر پاؤں کی طرف آویزاں ہونا۔

زَلّہ (ع۔ زلّۃ بالفتح) مذکر۔ آگے کا۔ بچا ہوا کھانا جس کو کمینے اُٹھا لیتے ہیں۔ بالضم غلط ہے۔

زلّہ رُبا۔ (ف) صفت۔ (کنایتًہ) خوشہ چین۔ فایدہ اُٹھانے والا۔ فیض حاصل کرنے والا

زلّہ ربائی (ف) مونث خوشہ چیں۔

زُلیخا۔ (ع۔ بروزن سُوَیدا بضم اوّل و فتح لام صحیح و بفتح اوّل و کسر دوم بروزن چلیپا غلط) مونث۔ عزیز مصر کی بیوی جو حضرت یوسفؑ پر عاشق ہوگئی تھی۔

زمام۔ (ع۔ بکسر اوّل۔ مُہارِ شتر خصوصًا و عنانِ اسپ عموماً) مونث۔ باگ نکیل۔

زماں۔ (ف۔ ع۔ بروزن آماں ازمنہ۔ جمع) مذکر۔ روزگار۔ وقت۔ جیسے رستمِ زماں۔

زمانہ۔ (ف) روزگار۔ زماں میں ہ زیادہ ہے) مذکر۔ روزگار۔ وقت۔ (فقرہ) اب بے فکری کا زمانہ نہیں رہا تم کو چونکنا چاہیئے ۲ عرصہ۔ مدت میعاد۔ (بحر) ؎

وہ بندوبست ہمارا اب ان کے گھر میں نہیں
زمانہ تھا کبھی اپنا اسے زمانہ ہوا

۳ رت - موسم - فصل - (فقرہ) دیکھئے جاڑے کا زمانہ کس طرح بسر ہوتا ہے۔ ۴ عہد - راج - حکومت - (فقرہ) سکندر کے زمانہ میں ایسی ناانصافی حیرت انگیز ہے۔ ۵ دَور دَورہ - (داغ) ؎

کیا سکھائے گا زمانہ کو فلک طرز جفا
اب تمہارا ہے زمانہ کوئی تم سے سیکھ جائے

۶ جگ - قرن ۷ دَور - گردش ۸ دُنیا - عالم - (فقرہ) سارا زمانہ ان کو مانتا ہے ۹ خلائق - مخلوق - دنیا کے لوگ (اسیر) ؎

دیکھا ہمیشہ مور و مگس کو شکر کے گرد
دولت ہے جس کے پاس اُسی کا زمانہ ہے

زمانہ آنکھوں سے گزر چکا ہے - بہت تجربہ ہو چکا ہے۔

زمانہ اُلٹ پلٹ ہونا - زمانہ زیر و زبر ہونا۔ (شاد) ؎

بدلے جو وہ متلوّن مزاج تو
ہو منقلب جہان زمانہ اُلٹ پلٹ

زمانہ اُلٹ جانا - انقلابِ عظیم ہو جانا۔ (انیس) ؎

آساں نہیں کچھ منہ پہ جواں مردوں کے آنا
تلوار جو کھینچیں تو اُلٹ جائے زمانہ

زمانہ اُمڈنا - مخلوق کا کسی جگہ جمع ہونا (اختر شاہ اودھ)

دروازہ پہ شور شادیانہ
اُمڈا ہوا سیر کو زمانہ

زمانہ ایک رنگ پر نہیں رہتا - کسی کی حالت یکساں نہیں رہتی۔ (شعور) ؎

رہتا نہیں زمانہ کبھی ایک رنگ پر
معزول جانیے جسے منصوب دیکھئے

زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز - (ف) مقولہ اس وقت بولتے ہیں جب کسی کو اپنی وضع یا مرتبے کے خلاف اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے کسی شخص کی خوشامد درآمد یا کسی ادنیٰ شخص سے معاملت کرنا پڑے

زمانہ بدلنا - انقلاب ہونے کی جگہ (داغ) ؎

آسماں دوست ہو گیا تیرا
اب زمانہ بدل نہیں سکتا

زمانہ برتا ہے - (کنایۃً) تجربہ کار ہونا کی جگہ۔ (داغ) ؎

زمانہ ہم نے دیکھا ہے زمانہ ہم نے برتا ہے
ہمیں دیتے ہیں وہ دھوکے ہمیں بہلاتے ہیں

زمانہ بسر ہونا - وقت گزرنا۔ (رشک) ؎

خاک سر پر ڈالتا ہوں عشق زلف یار میں
یوں زمانہ زندگی کا اب بسر ہونے لگا

زمانہ بھر - تمام دُنیا۔

زمانہ بھر کا دشمن - تمام دنیا کا دشمن - سب سے بڑا دشمن - (اسیر) ؎

لگا کر تجھ سے دل حاصل ہوا یہ اے وفا دشمن
زمانہ بھر کا ہیں دشمن زمانہ بھر مرا دشمن

زمانہ بھر کی - کل زمانے کی - ساری دنیا کی - (شاد) ؎

پس فنا بھی مکدر دلی نہ دور ہوئی
جنوں میں خاک زمانہ بھر کی چھانی ہو

زمانہ پلٹنا - انقلاب ہونا - (داغ) ؎

زمانہ کو پلٹتے دیر کیا لگتی ہے یہ سمجھو
بھروسا ہم کریں تم پر جو دُنیا کا بھروسا ہو

زمانہ پھر جانا - لوگوں کا مخالف ہو جانا (انیس) ؎

پھر جائے زمانہ نہ وہ حضرت سے پھریں گے

زمانہ تہ و بالا ہونا - دیکھو زمانہ زیر و زبر ہونا۔

زمانۂ جاہلیت - مذکر - شروع اسلام سے پہلے کا وقت زمانہ جاہلیت کہلاتا ہے - ان دنوں میں عرب کے لوگ دین و مذہب کچھ نہیں جانتے تھے۔

زمانہ چرے ہونا - (کنایۃً) تجربہ کار ہونا - (شاد) ؎

طوطی خط دکھا کے ہمیں کیا چرائیں گے

مثل خضر ہیں ہم بھی زمانہ چرے ہوئے

زمانہ چھاننا - کمال جستجو کرنا - (شاد) ؎

اے دُرِ یکتا جنابِ خضر نے
اِک مجھے پایا زمانہ چھان کر

زمانہ دیکھ ڈالا - بہت تجربہ کار ہے - (داغ) ؎

کہوں کیوں کر کہ دنیا میں تمھیں جنبل دیکھتا ہو
زمانہ دیکھ ڈالا ہے مری آنکھوں نے تم کیا ہو

زمانہ دیکھنا - (کنایتہً) تجربہ کار ہونا - (امیر) ؎

کنایے جانتے ہیں آپ کی گھاتیں سمجھتے ہیں
زمانہ ہم نے دیکھا ہے یہ سب باتیں سمجھتے ہیں

زمانہ دیکھے بیٹھے ہیں - بہت تجربہ ہے - (داغ) ؎

دوست دشمن کو وہ کیا جانے ابھی کمسن ہیں
ہم سے پوچھے کوئی بیٹھے ہیں زمانہ دیکھے

زمانہ زیر و زبر ہونا - زمانہ تہ و بالا ہونا - (کنایتہً) انقلاب عظیم ہونا (شرف) ؎

دُنیا تمام ہوگی قیامت وہ ڈھائیں گے
ہوگا زمانہ زیر و زبر دو گھڑی کے بعد

(صبا) ؎

دیکھ پچھتائے گا تو کیوں مجھے تڑپاتا ہے
آفت آئے گی زمانہ تہ و بالا ہوگا

زمانہ ساز - (ف) صفت - خود غرض - ظاہرداری برتنے والا -

زمانہ سازی - (ف) مونث - خوشامد ظاہرداری بناوٹ - مکاری (کرنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؎

کہتا نہیں ہیں زمانہ سازی کی
آپ نے کم تری نوازی کی

زمانہ سے اُٹھنا - ناپید ہو جانا - نیست و نابود ہو جانا ؎

باقی نہ مصحفی کا رہا خاک بھی نشان
نقش قدم کی طرح زمانہ سے اُٹھ گیا

زمانہ سے اُڑ جانا - ناپید ہو جانا - (داغ) ؎

اُڑ گئی یوں وفا زمانے سے
کبھی گویا کسی میں تھی ہی نہیں

زمانے سے برکت اُٹھ جانا - دیکھو برکت اُٹھ جانا -

زمانہ کی گردش - انقلاب زمانہ (نسیم) ؎

نسیم اپنے ہی احسانوں سے گردش ہے زمانہ کی
رواں کشتی پہ آتا ہے نظر ہر نخل ساحل کا

زمانہ کا گر پڑنا - زمانہ کا متوجہ ہو جانا - راغب ہونا (امیر) ؎

ٹوٹ کر کس کان سے موتی کا دانہ گر پڑا
ڈھونڈنے آنکھوں سے جو سارا زمانہ گر پڑا

زمانہ گزرنا - عرصہ ہونا (جلیل) ؎

کیا قیامت تھا وہ جلوہ کہ زمانہ گزرا
وہی ہنگامہ ہے سر راہ گزر ہے کہ جو تھا

زمانہ موافق ہونا - ٹھاٹ یاور ہونا - اقبال ساز گار ہونا (انیس) ؎

باندھے ہیں کمر ظلم و تعدی پہ منافق
نے دوست ہے دنیا نہ زمانہ ہے موافق

زمانہ نازک ہے - ایسا زمانہ آیا ہے کہ عزت آبرو سنبھالنا دشوار ہے ؎

میر صاحب زمانہ نازک ہے
دونوں ہاتھوں سے تھامیے دستار

زمانہ نظر میں اندھیر ہونا - پریشانی میں کچھ نہ سوجھنا (انیس) ؎

اندھیر زمانہ ہوا بانو کی نظر میں

زمانہ ہوا - عرصہ ہوا - مدت ہوئی -

(امیر) ؎

نہ چونکا مرا بخت خفتہ امیر
پھنکا صورِ محشر زمانہ ہُوا

زمانے سے کھونا۔ نکما کر دینا۔ بیکار کر دینا۔
(شرف) ؎

رسائی شاہِ خوباں تک نہ ہونے دی نہ ہونے دی
زمانے سے ہمیں کھویا خدا سمجھے مقدر سے

زمانے کا پلٹے کھانا۔ زمانے کا رنگ بدلنا۔ زمانے کا کروٹ بدلنا۔ دِگرگوں ہونا زمانے کی حالت کا۔
(ناسخ) ؎

رنگ بدلا ہے زمانے نے عجب کیا ہے اگر
مُشک ہو جائے سفید اور کافور سیاہ

(جلیل) ؎

دن جو دشمن کے پھرے میرے بھی پھرنا چاہیئے
کیا زمانہ ایک ہی کروٹ بدل کر رہ گیا

(آبحیات) ایک زبان کو دوسری زبان سے ایسا بے معلوم جوڑ لگایا ہے کہ آج تک زمانے نے کئی پلٹے کھائے ہیں۔ مگر پیوند میں جنبش نہیں آئی۔

زمانے کا حال دیکھنا۔ زمانے کا رنگ دیکھنا۔
(رشک) ؎

ہر حال میں ضروری ہے اے رشک شکرِ حق
اپنا مزاج دیکھو زمانے کا حال دیکھو

زمانے کا رُخ دیکھنا۔ زمانے کا میلان دیکھنا۔ (فقرہ) میں نہیں چاہتی کہ لڑکیاں پُرانی لکیر کی فقیر بنی رہیں زمانہ کا رُخ دیکھ کر کام کرو۔

زمانے کا رونا۔ ہر شخص کا غم کرنا۔
(رشک) ؎

حال ایسا ہے کہ روئے گا زمانہ مجھ پر
مرثیہ میری مصیبت کا کہا جائے گا

زمانے کا زمانہ۔ کُل لوگ۔ سب لوگ
(رشک) ؎

ایک میں ہوں تو زمانے میں ہوں ضرب مثل
تجھ کو دل دے کے زمانے کا زمانہ چوکا

زمانے کا فرصت دینا۔ کروہات سے نجات پانا کی جگہ (غالب) ؎

دکھاؤں گا تماشا دی اگر فرصت زمانے نے
مرا ہر داغِ دل اک تخم ہے سروِ چراغاں کا

زمانے کا کروٹ لینا۔ انقلابِ زمانہ ہونا۔
(قلق) ؎

ہمارے ساتھ کسی شب وہ بے کہے سوتا
کبھی زمانے نے ایسی کوئی نہ لی کروٹ

زمانے کا لہو سفید ہونا۔ آپس میں محبت نہ رہنا۔

زمانے کا ورق اُلٹ جانا۔ زمانہ بدل جانا زمانہ کا درہم و برہم ہونا (فقرہ) مجھے کیا معلوم تھا کہ اس طرح یکایک زمانے کا ورق اُلٹ جائے گا۔

زمانے کی آب و ہوا بدل جانا۔ انقلابِ زمانہ سے مراد ہے۔ (ناسخ) ؎

آب و ہوا۔ زمانے کی کیسی بدل گئی
جب سے ہوا ظہور مُعلّے جناب کا

زمانے کی راہ۔ زمانے کا دستور۔ زمانے کا چلن
(شعور) ؎

وہ اختیار کر جو زمانے کی راہ ہو۔
ٹکڑی سے ہو جُدا تو کبوتر تباہ ہو

زمانے کے موافق۔ موجودہ زمانے کی وضع کے مطابق۔

زمانے کی ہوا برخلاف ہونا۔ زمانے کا ناموافق ہونا (آتش) ؎

اس قدر مجھ سے زمانے کی ہوا ہے برخلاف
کیا عجب ہوئے حنا ڈالے بدن میں آبلے

زمانے کی ہوا پھر جانا۔ زمانے کا ناموافق ہونا

زمانے کی ہوا دیکھنا۔ لوگوں کا رجحان طبعی دیکھنا
(مصحفی) ؎

ہنستا ہے پریشانی عاشق پہ جو ہردم
اس گل نے زمانہ کی ہوا کو نہیں دیکھا

زمانے کی ہوا کھانا۔ (کنایۃً) زندہ رہنا۔
(شعور) ؎

نعش عاشق جو اٹھائے کوئی وہ کہتے ہیں
اور کھالے یہ زمانے کی ہوا رہنے دے

زمانیاں۔ (ف) زمانے کے لوگ۔
(اوج) ؎

گریہ جوش دل و رجاں فشانیاں کب تک
یہ شکوہ ہائے زماں و زمانیاں کب تک

زمرد۔ (ف۔ بضم اول و دوم و سکون رائے مشدد مفتوح اردو میں بفتح اول و ضم دوم و تشدید سوم مفتوح مستعمل ہے) مذکر۔ ایک سبز رنگ قیمتی پتھر کا نام ہے کہتے ہیں زمرد کو دیکھ کر سانپ اندھا ہو جاتا ہے۔ دیکھو آب زمرد۔
(محسن) ؎

عیاں ہے کہکشاں یا نقش محراب منقش ہے
فلک ہے یا کلس رکھا ہے چھوٹا سا زمرد کا

قد۔ مقصد۔ وغیرہ قافیے ہیں۔

زمردیں۔ (ف) فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا ہے۔
(خاقانی) ؎

کامروز نگین خاتم ماست
ایں خاتم زمردیں کہ بالاست

صفت۔ سبز۔ ہرا۔

زُمرَہ۔ (ع۔ زُمْرَۃ) مذکر۔ آدمیوں کی جماعت۔ گروہ۔ (فقرہ) یہ بھی تو باغیوں کے زمرے میں تھے۔

زَمزَم (ع) مذکر ۱ بیت اللہ کے کنویں کا نام ۲ (اردو) اس کنویں کے پانی کو بھی زمزم کہتے ہیں (ع)

سلام لکھتا ہوں میں حرم میں قلم سے زمزم ٹپک رہا ہے

زمزمی۔ مونث ۱ آب زمزم رکھنے کا ظرف ۲ مذکر۔ وہ شخص جو حاجیوں کو آب زمزم دیتا ہے۔

زَمزَمہ۔ (ع میں زمزمۃ۔ جو آواز دور سے آئے فارسیوں نے بمعنے نغمہ و سرود استعمال کیا ہے) مذکر۔ نغمہ۔ (مومن) ؎

ہوگیا سن کر نوید وصل شادی مرگ میں
لب تلک یہ زمزمہ آیا کہ شیون ہوگیا

زمزمہ پرداز۔ زمزمہ پیرا۔ زمزمہ خواں۔ زمزمہ سنج۔ (ف) صفت راگ گانے والا۔

زمزمہ پردازی۔ زمزمہ پیرائی۔ زمزمہ خوانی۔ زمزمہ سنجی۔ (ف) مونث۔ راگ گانا۔
(اوج) ؎

وہ اُن کی زمزمہ پردازیاں وہ چہکاریں
زمیں پہ کیوں نہ عنادل سر ہلا کے ماریں

زمزمہ کا لچھا۔ (موسیقی) پیچ دار آواز جو جو گویے نغمہ میں نکالتے ہیں۔
(منیر) ؎

وہ گٹکری کی چمک زمزمہ کا وہ لچھا
اُڑاتے ہیں شب مہ میں کترکتر کے کرن

زمستاں۔ (ف) بفتح اول و کسر دوم۔ زم سردی۔ ستاں۔ کثرت اور ظرفیت کے معنے دیتا ہے۔ مذکر۔ موسم سرما۔

زَمَن۔ (ع۔ بہ وزن چمن۔ (ازمان جمع) روزگار۔ وقت۔

زمہریر۔ (ع۔ زم۔ سرمائے۔ سخت۔ بریر۔

کرنے والا) مذکر۔ کرۂ ہوا کا وہ طبقہ جو نہایت
سرد ہے۔

زمی ۔ (ف) مونث ۔ زمین ۔
(اوج) ؎
چاہا کہ ذرہ مہر ہو اور آسماں زمی
اسلام کے جبیے میں پڑ جائے بھی

زمین ۔ (ف ۔ زَم ۔ سردی ۔ ین ۔ نسبت
کا کرۂ خاک کا نام رکھا) مونث ۱ وہ خاکی
کرہ جس پر ہم لوگ رہتے ہیں ۲ غزل کی ردیف
قافیہ اور وزن۔
(امیر) ؎
گلشن کسی نے مول لیا ہے کسی نے گھر
ہم نے زمین شعر جہاں میں خرید لی
۳ (اُردو) سطح زمین ۴ (اُردو) خاک ۔ مٹی
دھول ۵ (اردو) ہر عطر کا مادّہ جیسے صندل
کی زمین ۔
(سحر) ؎
صحن گلزار رہے پھولوں سے معطر ایسا
شرم سے عطر میں ڈوبی ہے زمیں صندل کی
۶ کاغذ یا کپڑے کی اصل سطح ۔ (فقرہ) اس
چھینٹ کی زمین سُرخ ہے اور سفید بوٹیاں
بنی ہوئی ہیں ۷ زمین کا ٹکڑا ۔ ؎
اے جان آسمان پہ بندی کا ہو دماغ
خالق جس بن آباد میں کر دے زمیں مجھے

زمین آسمان ایک کرنا ۔ (کنایتہً)
چھان مارنا ۔ کمال کوشش کرنا ۔
(قدر) ؎
میں کیا ہوں طائر سدرہ کو پھانس لائے گا
کرے گا ایک زمیں اور آسماں صیاد

زمین آسماں پر ٹھکانا نہونا ۔ (بات کی
نسبت) بے تکی بات کہنا کی نسبت استعمال ہیں
سہے ۔
(ذوق) ؎
لگا کے باتوں میں اُن کو لائیں جو حرف مطلب کا کچھ زباں پر
تو ایسی کہہ دیں ٹھکانا جس کا لگے زمین پر نہ آسماں پر

زمین آسمان جھکانا ۔ در بدر پھرانا ۱
(کنایتہً) دیوانہ بنانا ۔ (فقرہ) حسینوں کا جھول
جھول کر گانا پینگوں کا گھٹنا بڑھنا عاشقوں کو زمین
آسمان جھکاتا تھا۔

زمین و آسمان چھاننا ۔ کمال تلاش کرنا
(قدر) ؎
نہ تم سا ذرہ پرور ہے نہ تم سا مہر پرور ہے
بہت چھانے ہیں ہم نے بھی زمین و آسماں یوں

زمین آسمان کا فرق ۔ بہت بڑا فرق
(دبیر) ؎
خوبی کو اس کے چہرے کے کیا پہنچے آفتاب
ہے اُس میں اُس میں فرق زمین آسمان کا

زمین آسمان کے قلابے ملانا ۔
نہایت مبالغہ کرنا ۔ لاف زنی کرنا ۔
(ذوق) ؎
قلابے آسمان و زمیں کے ملا نہ تو
اس مہروش کے ملنے کی ناصح بنا صلاح

زمین آسمان ملانا ۔ کمال مبالغہ کرنا
(داغ) ؎
نشیب و فراز اُن کو سمجھائے کیا کیا
ملائے زمیں آسماں کیسے کیسے

زمین آسمان میں پتا نہیں ۔ کہیں پتا نہیں
(امیر) ؎
راحت کو ڈھونڈھتا ہے عبث تو جہان میں
اس کا زمیں میں ہے نہ پتا آسمان میں

زمین اُٹھانا ۔ کاشت کے لیے آراضی دینا آراضی
کا لگان پر دینا

زمین اُٹھنا۔ آراضی کا ٹھیکہ یا کرایہ پر دیا جانا ۲ زمین کا بویا جوتا جانا۔

(آتش) ؎

آسماں سے کسے اُمید ہے سرسبزی کی
ہوں وہ اُفتادہ زمیں جو نہ اُٹھی دہقاں سے

زمین اُفتادہ۔ (ف) گری پڑی زمین۔ بن بوئی زمین۔

زمین بلند ہونا۔ غزل کی بحر کا سخت ہونا۔ دشوار ہونا۔

زمین بوس۔ (ف) (کنایۃً) حاضر ہو کر آداب بجا لانا ۲ صفت وہ شخص جو زمین چومے (ہونا کے ساتھ)

زمین بیٹھنا۔ زمین کا دھنس جانا۔

زمین پامال ہے۔ جس ردیف، بحر اور قافیہ میں کثرت سے غزلیں ہوتی ہیں تو کہتے ہیں کہ زمین پامال ہے۔

زمین پاؤں سے لگ رہی ہے۔ بسبب آمد و رفت کے راہ دور دراز نزدیک معلوم ہوتی ہے۔

(جرأت) ؎

لگ رہی تھی اپنے پاؤں سے زمیں جس در کی آہ
سر پہ سایہ کو نہیں پاتے ہیں اب اس در کے ہم

زمین پاؤں کے نیچے سے نکلی جاتی ہے

زمین پاؤں کے نیچے نہیں تھمتی۔ زمین پاؤں کے نیچے نہیں ٹھہرتی۔ بُرا وقت ہے۔ بُرا زمانہ ہے کوئی ساتھی نہیں ہے۔

(محسن) ؎

یہ سوچ کر کچھ فکر جمتی نہیں
زمیں پاؤں کے نیچے تھمتی نہیں

(شرف) ؎

معاذ اللہ جس دم وہ پری رو حشر ڈھائے گا
زمیں اُس وقت ٹھہرے گی نہ دم بھر پاؤں کے نیچے

زمین پر پاؤں رکھ کے نہ چلنا۔ (کنایۃً) غرور کرنا۔ نازاں ہونا۔

(آتش) ؎

اب پاؤں رکھ کے وہ نہیں چلتے زمین پر
اک اک کڑے کے ساتھ دو دو چھڑے بجے

زمین پر پاؤں رکھنا۔ کھڑا ہونا۔ پیادہ پا چلنے کا ارادہ کرنا۔

(ناسخ) ؎

زمیں پہ پاؤں کس انداز سے رکھتا ہے اے ظالم
رواں ہے ساتھ ہر نقشِ قدم تک بیقراری سے

زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ دیکھو پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔

زمین پر چڑھنا۔ دیکھو زمین چڑھنا۔

زمین پر ڈھیر ہو جانا۔ زمین پر گر پڑنا۔

زمین پر قدم نہ رکھنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔

(اسیر) ؎

کس توقع پہ زمیں خاک گڑیں
وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے

زمین پست ہونا۔ غزل میں بحر ردیف قافیہ کا مبتذل ہونا۔ (سحر) ؎

پست ہو کیسی زمیں عالی طبیعت چاہیئے
شاعر اچھا ہو نکل ہی آتے اشعار خوب

زمین پکڑنا۔ مستقل ہو کر کوئی جگہ اختیار کرنا۔ جم کر بیٹھنا

(نصیر) ؎

اُٹھاؤں خاک تجھے طفلِ اشک آنکھوں سے
کہ تو نے دیدۂ دانستہ اب زمیں پکڑی

زمین پھٹ جائے اور میں سما جاؤں۔ (دعا) نہایت شرمندگی اور زندگی سے بیزار ہو جانے کی جگہ بولتے ہیں۔ ناگہانی موت آ جائے۔ (سودا) ؎

دیکھے ہے مُنھ ترا تو یہ کہتا ہے رشک سے

یارب زمیں پھٹے تو سماجائے آفتاب

میں کی جگہ وہ بھی مستعمل ہے۔

زمین پھٹنا۔ شق ہونا زمین کا۔

زمین تلے اوپر ہونا۔ ہلچل پڑنا۔ فتنۂ عظیم برپا ہونا

زمیں ٹل جائے اور یہ نہ ٹلے۔ (کنایتہً) ایسی مصیبت کے وقت کہتے ہیں جو کسی طرح نہ رُکے ۲ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنی جگہ سے جنبش نہ کرے ۳ اس حکم کی نسبت کہتے ہیں جس کی تعمیل لازمی ہو۔

زمیں ٹھنڈی ہونا۔ ردیف قافیہ کا چست نہ ہونا (آزاد) پھر فرمایا ہم بھی غزل لکھ دیں بھلا یاد تو ہے کہ یوں نشست دیتے ہیں۔ زمین ٹھنڈی ہے تو ہو کلام بے اُصول تو نہ ہو۔

زمیں جھکانا۔ آوارہ پھرانا۔ (صبا) ؎

گردِ غم نے زمیں جھکائی

چھوڑا مجھے خاک میں ملاکر

زمیں چڑھا ہوا۔ گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو چلنے میں مشاق ہو۔ (قدر) ؎

زمیں چڑھا ہوا گھوڑا اُسی کو کہتے ہیں

فلک کی طرح زمیں گرد ہے اُسی کا غبار

زمیں چڑھنا۔ گھوڑے کا مسافت طے کرنے میں مشاق ہونا۔ گھوڑے کا مسافت زمیں کی اس طرح طے کرنا کہ مثلاً روز اول ایک کوس دوسرے روز دو کوس جائے اور اسی طرح آہستہ آہستہ اور بتدریج مشق اُس کی رہروی کی بڑھتی جائے اور مسافتِ بعیدہ کا طے کرنا سیکھے۔

(جلال) ؎

بچپن ہے اسپ تازہ وادا تازہ مشق ہیں

اے چرخ ابھی زمیں پہ گھوڑے چڑھے نہیں

زمیندار۔ (ف۔ نون۔ غنہ حاکم۔ سردار) مذکر مالک آراضی۔

زمینداره۔ مذکر ۱ دیہات ۲ حقِ زمینداری۔

زمیندارنی۔ مونث۔ زمیندار کی عورت۔

زمینداری۔ مونث۔ جاگیرداری۔ پٹی داری۔

زمینداری دوب کی جڑ ہے۔ مثل زمینداری بہت پائدار ہوتی ہے۔

زمین دکھانا۔ ۱ پٹکنا۔ گرا دینا۔ دے مارنا۔

(اسیر) ؎

کیا عجب مجھ کو جو اسپ عمر دکھلائے زمیں

یہ بہت منھ زور ہے میں شہ سواروں میں نہیں

۲ نیچا دکھانا۔ پچھاڑنا

زمیں دوز۔ (ف۔ نون غنہ) ۱ ایک قسم کا خیمہ ۲ محکم۔ مضبوط) صفت۔ زمین میں دھنسا ہوا۔ زمین میں چھپا ہوا۔ جیسے زمیں دوز قلعہ۔

زمین دیکھنا۔ (کنایتہً) (عو) قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔

(ناسخ) ؎

کثیف جانا ہے دیکھو نہ آسماں کی طرف

مجھے یہ ڈر ہے مبادا کہیں زمیں دیکھو

۲ نیچا دیکھنا۔ شرمندگی اُٹھانا۔

(اسیر) ؎

اسیر ایسی ہے ابلقِ ایام میں شوخی

زمیں دیکھیں گے وہ دعوے ہے جن کو شہسواری کا

۳ (کنایتہً) زمیں میں دفن ہونا۔

(ذوق) ؎

خوش خوش وہ مقبروں کی جاکر زمین دیکھے

۴ کسی مقام کی زمیں کا نظارہ کرنا۔

زمیں سخت آسماں دور۔ (ف) مثل۔ بے بسی کے مقام پر بولتے ہیں

(میرحسن) ؎

جدائی تری کس کو منظور ہے
زمیں سخت ہے آسماں دور ہے

زمین سر پر اٹھا لینا۔ بہت شور و غل کرنا۔
(...ن) ؎
سر کے بل جاؤں جو نقشِ قدم سرور پر
سارے شہر کی زمیں صاف اٹھا لوں سر پر

زمیں شستہ ہونا۔ ردیف۔ قافیہ۔ اور وزن کا
شگفتہ نہ ہونا۔ ؎
ہے زمین شستہ میں برباد کاوش لے امیر
جیسے ریگستان میں چاہ اکثر بنے اور ٹوٹ جائے

زمین سہل ہونا۔ ردیف قافیہ۔ بحر کا آسان ہونا
(امیر) ؎
ہو زمیں لاکھ سہل لیکن امیر
ہوتے ہیں اچھے شعر مشکل سے

زمیں سے آنکھ لگنا۔ (کنایتہً) راہ تکنا
(نصیر) ؎
جوں نقشِ پا زمیں سے آنکھ اپنی لگ رہی ہے
شاید سراغ پاؤں یارانِ رفتگاں کا

زمیں سے پیٹھ لگنا۔ (کنایتہً) قرار پانا۔ بیقراری
رفع ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔
(ذوق) ؎
لگی بھی گر زمیں سے پیٹھ تیرے تفتہ جانوں کی
تو مثلِ برق اٹھ بھاگیں گے پھر وہ بیقراری سے

زمین شعر۔ (ف) مونث۔ ردیف۔ بحر۔
قافیہ غزل کا۔

زمین شگفتہ ہونا۔ ردیف۔ بحر اور قافیہ کا
ایسا موزوں و مناسب ہونا کہ اچھے شعر نکلیں یا
کہے جائیں۔

زمین طرح کرنا۔ ردیف۔ بحر اور قافیہ
کا معین کرنا۔

زمین طرح ہونا۔ لازم۔

زمین غیر مزروعہ۔ مونث۔ افتادہ زمین
وہ زمین جس میں کاشت نہ کی جائے۔

زمین قند۔ مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔

زمین کا پاؤں پکڑنا۔ کسی مقام سے جانے
نہ پانا۔ قصداً یا اتفاقاً قیام ہو جانا۔
(آتش) ؎
پاؤں پکڑے ہیں زمیں نے یہ ترے کوچے کے
رہ صد سال سمجھتے ہیں اب اس کام کو ہم

زمین کا پاؤں تلے سے سرک جانا۔
زمین کا پاؤں تلے سے نکل جانا۔ ۱۔ کسی
حادثے یا صدمہ کی خبر دفعتہً سن کر حواس ٹھکانے
نہ رہنا۔ ۲۔ کنایہ ہے کسی کے ساتھ نہ دینے سے
وقت مدد پر۔
(بحر) ؎
میدانِ عشق میں نہ کوئی ساتھ دے سکا
طبقہ زمیں کا پاؤں تلے سے سرک گیا
اس جگہ زمین کا پاؤں کے نیچے ٹھہرنا بھی کہتے ہیں۔
(ناسخ) ؎
سرو دیکھیں گے جو اس سروِ خراماں کا خرام
پھر نہ ٹھہرے گی زمین صحنِ گلشن زیرِ پا

زمین کا پیوند کرنا۔ دفن کر دینا۔
دفنانا۔

زمین کا پیوند ہو۔ (ع) ناپید ہو۔ زمین میں
گڑ جائے۔

زمین کا پیوند ہونا۔ ۱۔ نیست و نابود ہو جانا ۲۔ مر جانا
دفن ہونا ؎
پیوند ہو زمین کا جس روز کہ یہ جاں
مٹی تم اپنے ہاتھ سے یا بوتراب دو

**زمین کا تختہ الٹ جانا۔ زمین کا طبق الٹ
جانا۔** (کنایتہً) انقلاب عظیم ہو جانا۔
(بحر) ؎

خدا کرے مغفرت ہماری لحد بھی تین دن ہیں بھاری
غضب ہے اس دل کی بیقراری الٹ نہ جائے طبق زمیں کا

زمین کا کھا جانا۔ زمین کا بوسیدہ کر دینا کسی چیز کو جو اس میں دفن ہو۔ نیست و نابود کر دینا۔
(امیر) ؎

ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے
زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

زمین کا کھا لینا۔ کوئی چیز زمین کے اندر رہنے سے بوسیدہ ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں زمین نے کھا لیا
(ناسخ) ؎

کھا لیتی ہے زمیں بھی مری پشتِ استخواں
کیا شکایت آسمانِ تفرقہ پرداز کی

زمین کا گز۔ (کنایۃً) صفت مارا مارا پھرنے والا۔ ہمیشہ سیر و سیاحت میں رہنے والا۔

زمین کا گز بننا۔ زمیں کا گز ہو جانا۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا۔ خوب سیاحی کرنا۔
(اسیر) ؎

ناپی یہ حسینوں نے تری راہِ محبت
گز بن گیا ہے غیرتِ شمشاد زمیں کا

زمین کا مالک۔ زمیندار۔

زمین کا نہ آسمان کا۔ نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا نہ دین کا نہ دنیا کا۔
(نصیر) ؎

بیٹھے نہ وہ زمین کی ہے نہ ہے آسماں کی بات
سمجھے ہے قیس گوز شتر سارباں کی بات

زمین کو آسماں کر دینا۔ پست زمیں کو بلند کر دینا۔
(شعور) ؎

دکھا شعور برشتہ بلند پروازی
زمین شعر کو کر آسمانِ مرغ کباب

زمین کھا گئی کہ آسمان۔ کوئی چیز دفعۃً غائب ہو جاتی ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں۔
(نکہت) ؎

تُو تو نشانِ دل ناتواں نہیں معلوم
زمین کھا گئی یا آسماں نہیں معلوم

زمین کے برابر ہو جانا۔ خاک ہو جانا۔ خاکساری کی راہ سے اپنے آپ کو زمین کی طرح پست اور بے وقعت سمجھنا۔ (آتش) ؎

گوش عارف میں یہ گورستاں سے آتی ہے صدا
آسماں ہے وہ زمیں کے جو برابر ہو گیا

زمین کی پوچھنا آسماں کی کہنا۔ سوال کچھ جواب کچھ
(وزیر) ؎

اگر زمین کی پوچھی فلک کی اُس نے کہی
یہ اُن کا آدمی اچھا فرشتہ خو آیا

زمین کی طنابیں کھنچ جانا۔ مسافت کم ہو جانا کی جگہ۔

زمین کی طنابیں کھینچ دینا۔ بُعد مسافت کم کر دینا
(امیر) ؎

طنابیں کھینچ دے یارب زمینِ کوے جاناں کی
کہ میں ہوں ناتواں اور دن ہے آخر دور منزل ہے

زمین کی کہنا۔ آسماں کی کہنا۔ (کنایۃً) بے تکی بات کہنا۔
(شوق قدوائی) ؎

وہ کئے تو آخر کہاں کی کہی
زمیں کی کہی آسماں کی کہی

زمیں کے نیچے بھی اِس قدر ہے جتنا زمیں پر ہے۔ بڑا عیار چالاک فتنہ گر ہے۔
(شاد) ؎

جہاں ہو زیر و زبر نہ کیوں کر فلک وہ گردش میں فتنہ گر ہے
زمیں کے نیچے بھی اِس قدر ہے کہ جتنا او پر زمین پر ہے

زمین گرم ہونا۔ بحر ردیف قافیہ کا چست ہونا۔

(آزاد)

ہم نے کہا زمیں تو گرم ہے مگر تاثیر ٹھنڈی ہے

زمین گھس جانا۔ زمین کو خفیف نقصان پہونچ جانے کی جگہ۔ طرح سے کہتے ہیں یعنے چلنے یا کھڑے رہنے سے کچھ نقصان نہیں ہوگا۔

(شعور) ؎

اتنی نفرت ہے عبث اپنے تماشائی سے
گھس نہ جائے گی زمیں مجھ کو کھڑا رہنے دے

زمیں گیر۔ (ف) صفت (کنایۃً) وہ چیز جو اپنی جگہ سے جنبش نہ کر سکے۔

(اوج) ؎

اُن موجوں سے پابستۂ زنجیر ہیں دونوں
کس طرح خراماں ہوں زمیں گیر ہیں دونوں

زمین مزروعہ۔ مونث۔ جوتی ہوئی زمین۔

زمیں میں ٹھکانا نہ آسماں میں۔ کہیں ٹھکانا نہیں ہے۔ خانماں برباد ہے۔

(شاد) ؎

ہوا کی طرح معلّق ہوں خانماں برباد
زمیں میں ہے ٹھکانا نہ آسماں میں ہے

زمیں میں گاڑنا۔ زمین میں دفن کرنا۔

زمیں میں گڑ جانا۔ زمین میں دھنس جانا۔ زمین میں دفن ہونا۔

(امیر)

ہوا ہے بے روح جب سے پیکر نہیں ہے پیر چرخ کبیر
زمیں میں گڑ کر گئے فلک پر چڑھا دُا پنا اُتار ہی ہے

۲ (مجازاً) نہایت شرمندہ ہونا۔

(جرأت) ؎

بعد مرگ اعمال سے اپنے جو کھینچا انفعال
آخر اس شرمندگی سے ہم زمیں میں گڑ گئے

زمین ناپنا۔ راہ نوردی کرنا۔

(بحر) ؎

ہفت کشور کی زمیں ناپتے پھرتے ہیں ہم
پاؤں گز بن گئے بادیہ پیما ہو کر

زمیں نکالنا۔ غزل کے لیے ردیف۔ قافیہ وزن تلاش کرنا (رشک) ؎

اے رشک یہ زمیں نکالی ہے برق نے
تب تو چلک دیکھ ہے قوافی بلا کے ہیں

زمین و زماں۔ تمام زمانہ۔

(اوج) ؎

یہ رونق آج زمین و زماں سے اٹھتی ہے
نبی کی زیارت جہاں سے اٹھتی ہے

زَن۔ (ف) مونث۔ عورت

(جان صاحب) ؎

مکّار زنوں سے تُو اللہ بچائے

۲ زوجہ جیسے زن مرید ۳ مرکبات میں۔ (الف) مارنے والا۔ کرنے والا۔ جیسے برہمزن

(ب) وہ چیز جس پر ضرب پہونچائی جائے۔ جیسے قط زن۔

زن۔ زر۔ زمین۔ مشہور ہے کہ یہ تینوں لفظ فتنہ انگیز اور شرارت خیز ہیں۔

(معروف) ؎

ہر جگہ ان تین کا ہو جہاں میں سب فساد۔
یعنی یہ ہیں تین چیزیں فتنہ زن۔ زر۔ زمیں

زنِ مدخولہ۔ مونث۔ گھر میں ڈالی ہوئی عورت

زن مرید۔ (مذکر۔ جورو کا مطیع۔

زنِ منکوحہ۔ مونث۔ وہ عورت جس کے ساتھ نکاح ہوا ہو۔

زن زن۔ تیزی سے چلنے کے واسطے۔ (فقرہ) گاڑی زن زن نکل گئی۔

زن سے۔ تیزی سے (نفیس تلوار کی صفت) ع۔

زن سے کبھی اُس سمت کبھی سَن سے اُدھر تھی

زنا۔ (ع) مذکر۔ حرام۔ بدکاری۔

زنا بالجبر۔ مذکر۔ زبردستی حرام کرنا۔

زناکار۔ (ف) صفت۔ زنا کرنے والا۔ بدکار

زناکاری مونث۔ زنا۔ بدکاری

زَنّاٹا۔ (ھ) مذکر ۱؎ سنسناہٹ۔ سائیں سائیں۔ ۲؎ کسی منجمد چیز کے زور سے پھینکنے کی آواز ۳؎ بہت تیزی ظاہر کرنے کے لیے۔ (فقرہ) اُس طالب علم نے زنّاٹے سے سبق سُنایا ہے

(شوق قدوائی) ؎

زنّاٹے سے جارہے تھے رہگیر
جس طرح کڑی کمان سے تیر

زَناخ ۱؎ مرغ یا کبوتر وغیرہ کے سینے کی ہڈی جو دو شاخ ہوتی ہے۔

زناخ توڑنا۔ (بیگمات قلعہ) سینۂ مرغ کو باہم مل کر توڑنا ۲؎ (کنایتہً) سہیلی بنانا۔ ہمراز بنانا۔

(رنگین) ؎

شاید کہ اُس نے اور سے توڑی کہیں زناخ
دریافت ہوگیا مجھے اُس نازنین کا بھید

زناخی۔ مونث۔ (عو) اوباش عورتوں کی اصطلاح ہیں اُس عورت کو کہتے ہیں جو دوسری عورت کے ساتھ زناخ توڑ کر اُس کی ہمدم و ہمراز بنے سہیلی۔ گوئیاں۔

(رنگین) ؎

ہے زناخی مری وہ لال پری
ہو جسے دیکھ کر نڈھال پری

۲؎ (عو) نگوڑی۔

(جان صاحب) ؎

کرتی ہے کنگھی چوٹی بڑھاپے میں بیگیا
رتی زناخی جل گئی سین نہ بل گیا

زُنّار۔ (ع)۔ دھاگا جو مجوس اور ترسا گلے میں ڈالتے ہیں یہ لفظ یونانی زبان میں بھی اسی معنے میں ہے) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ وہ تاگا جو ہندو گلے میں ڈالے رہتے ہیں ؎

کافر ہوا ہوں پی کے مے عشق اے وزیر
زنّار مجھ کو چاہیئے موج شراب کا

(رشک) ؎

بیخود یہ تیری راہ میں تھے شیخ و برہمن
تسبیح گر پڑی کہیں زنّار گر پڑی

مولف کی رائے میں تانیث کو ترجیح ہے۔

زُنّار بند۔ زُنّار دار۔ (ف) صفت۔ برہمن جو زنّار باندھے۔

زنازن۔ تیزی سے۔ (فقرہ) تعقبیں زنازن کھنچ گئیں۔

زناشوئی۔ (ف) مونث۔ مباشرت۔ زن و شو کے تعلقات

زنانہ۔ مذکر ۱؎ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے زنخا۔ ہیجڑا ۲؎ پردہ نشین عورتوں کے رہنے کا مکان (فقرہ) مردانہ مکان تیار ہوگیا زنانہ باقی ہے ۳؎ پردہ دار عورتیں جیسے یہاں زنانہ ہے کوئی غیر مرد نہ آئے ۴؎ پردہ ۵؎ صفت۔ نامرد۔ ڈھیلا۔

زنانہ کرانا۔ پردہ کرانا۔

زنانہ کرنا۔ مردوں کو ہٹا دینا

(شوق) ؎

ہٹ گئے سب زنانہ کر دیا
باغ میں اُن کو لا اُتروا دیا

۲؎ عضو تناسل کٹوا کر ہیجڑا بنا دینا

زنانہ مدرسہ۔ مذکر۔ لڑکیوں کا مدرسہ

زنانہ مکان۔ عورتوں کے رہنے کا مکان۔

زنانہ مُنتری۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کریں

زنانی ۱؎ عورت۔ جیسے زنانی سواریاں اُتری ہیں ۲؎ زن سے منسوب۔ جیسے زنانی پوشاک

زنانی بولی۔ مونث۔ عورتوں کی زبان

زنانی پوشاک۔ مونث۔ عورتوں کی پوشاک۔

زنبق - (ع۔ تلفظ زَنبق بروزن ابلق) مذکر ۱ ایک قسم کا سفید پھول ۲ ایک قسم کا مرہم۔

زنبور - (تلفظ زَنبُور - فارسی میں بالفتح - عربی میں بالضم - شہد کی مکھی) مذکر ۱ بھڑ - شہد کی مکھی

(انشا) ؎

بس کہ زنبوروں جوپس کے موے
زرد شالی لحاف سارے ہوئے

۲ سنسی کی طرح کا ایک آلہ جس کا منھ آگے سے گول ہوتا ہے ۳ (فارسی میں زنبورہ - زنبورک) چھوٹی توپ جو اکثر اونٹوں پر لدی ہوتی اور بادشاہ کی سواری کے ساتھ چھوٹتی جاتی ہے۔

زنبورچی - صفت - زنبور چلانے والا - توپچی

زنبورک - (ف) مونث - دیکھو زنبور نمبر ۳

زنبور کا چھتّا - وہ چھتا جو زنبور بناتی ہے۔

زنبورہ - (ف) مذکر دیکھو زنبور نمبر ۳ ۲ ایک قسم کا باجا۔

زنبیل - (ف - تلفظ - زنبیل - بروزن قندیل) مونث - ٹوکری - جھولی - کاسہ گدائی -

زنجبیل - (ع) مونث - سونٹھ ۲ بہشت کی ایک نہر کا نام -

زنجیر - (ف بروزن قندیل) مونث ۱ کنڈی (کھٹ کھٹانا - کھڑکھڑانا کے ساتھ) ۲ بیڑی - (ڈالنا کے ساتھ) ۳ لڑی - سلسلہ (لوہے کا (ڈالنا کے ساتھ)

(شعور) ؎

وہاں چاند سورج ترے سر کا ٹوٹا
جویاں میرے اشکوں کی زنجیر ٹوٹی

۴ گلے کی زنجیر ۵ گھنٹال کی زنجیر ۶ جنبز کی زنجیر و بٹنوں کی زنجیر ۷ فیل کے ساتھ تعداد کے واسطے مخصوص ہے ۸ (اردو) گھڑی کی زنجیر

زنجیر تڑانا - (کنایۃً) آزادی یا رہائی کی خواہش میں بیتاب ہونا -

(شعور) ؎

میانِ ابر سیہ ہے یہ حالِ برقِ تپاں
کہ پیلِ مست تڑاتا ہے جس طرح زنجیر

۲ کمال جوش میں بھرا ہونا - کمال غصہ میں بھرا ہونا

زنجیر توڑنا - دیوانگی کو جوش یہاں تک بڑھ جانا کہ زنجیر آہنی توڑ ڈالنے میں بھی کوئی تکلیف نہ ہو

(آتش) ؎

توڑے زنجیر ہستی مثل تار عنکبوت
آج کل جوش جنوں کا اپنا لوہا تیز ہے

زنجیر دینا - کنڈی چڑھانا -

(شعور) ؎

دستِ نازک سے جو کھلنے میں ہوئی اب تاخیر
دی ہے یہ کس نے در یار کی زنجیر الٹی

زنجیر ڈال دینا - زنجیر پہنانا - دیوانے کے ہاتھ پاؤں میں -

(ناسخ) ؎

ڈال دی معبود نے زنجیر بہر انتقام
جب ہمارا ہاتھ سوئے زلفِ پیچاں ہو گیا

زنجیر سے باندھنا - زیادہ مضبوطی کے خیال سے رسی کی جگہ زنجیر کی بندش کرنا -

(ناسخ) ؎

بندہ ہے مضموں نہ میری وحشت سر زد کا
مثلِ سودائی کوئی باندھے اگر زنجیر سے

زنجیر عرش کھڑکانا - (کنایۃً) دعا کی قبولیت حاصل کرنا - مراد حاصل کرنا خدا تعالی سے

(شرف) ؎

خیالِ زلف میں زنجیر عرش کھڑکا دی
ترے کرم سے یہ قسمت ہوئی رسا میری

زنجیر کرنا - (فارسی میں زنجیر کردن) گرفتار کرنا - اسیر کرنا - (لکھنؤ) بزنجیر کرنا کسی کا۔

(جرأت) ؎

مرنا ہی اُس کے حق میں بہتر ہے
کوئی کہتا ہے دیوانہ ہے یہ زنجیر کرو

زنجیر کھڑکانا - زنجیر کو دے دے مارنا زنجیر سے آواز نکلے (ذوق) ؎

رخصت اے جوش جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے

کوئی شخص دروازہ بند پاتا ہے تو زنجیر کھڑکاتا ہے اس غرض سے کہ آنے والے کی اطلاع ہو جائے۔

زنجیر کھولنا - چڑھائی ہوئی زنجیر اتار دینا۔ بندش موقوف کرنا۔

(ذوق) ؎

کہتے ہے وا لب غنچہ زبہار سخن
چمن میں موج تبسم کی کھول کر زنجیر

زنجیر کی جھنکار - زنجیر کی آواز

(ناسخ) ؎

قیس کوئی مانتا ہے رعب آواز جرس
سننے والا ہے مری زنجیر کی آواز کا

زنجیر کی کڑی - حلقۂ زنجیر۔

زنجیر لگانا - زنجیرہ کا نصب کرنا ۲ زنجیر چڑھانا۔

زنجیر لگنا - لازم - زنجیر چڑھنا - زنجیر بند ہونا -

(صبا) ؎

گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے
میری وحشت سے انھیں خفقان ہی رہتا ہے

زنجیرہ - (ف) مذکر بنا ہوا ڈورا جو زنجیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے ۲ کپڑے یا کسی اور چیز پر حلقہ دار سلسلہ بناتے ہیں - اور اُس سلسلہ کو زنجیرہ کہتے ہیں - لہریا کنٹھا۔

زنجیرہ بندی - مونث (کنایۃً) ایک چیز کا دوسری چیز کے واسطے لازم ہونا۔

زنخا - (ف میں زنخ - زن) ۱ وہ شخص جس کی عورتوں کی سی بات چیت اور حرکات ہوں ۲ زنانہ ۳ نامرد - بزدل۔

زنخداں (ف) مونث - ٹھوڑی -

زنداں - (ف) مذکر - قیدخانہ

(امیر) ؎

غالب ہے روح کی کیا خاک ہو عالم میں قدر
کوچ یوسف نے کیا خالی یہ زنداں ہو گیا

زنداں خانہ - (ف) مذکر زنداں

زندانی - (ف) صفت - قیدی -

(مصحفی) ؎

اب تلک جیتے رہے ہیں جو تیرے زندانی
وہاں انھیں مژدہ دیدار پہونچتا ہوگا

زندگانی - زندگی - (ف - بالکسر و فتح سوم) مونث - حیات - عمر۔

زندگی آخر ہونا - موت کا وقت قریب آنا

(ناسخ) ؎

ہوگئی آخر شب فرقت میں ساری زندگی
عہد پیری میں کیا میں نے نظارہ صبح کا

زندگی بسر کرنا - عمر گزارنا۔

زندگی بھاری ہونا - زندگی دوبھر ہونا۔

(رشک) ؎

زندگی قید جنوں میں نہیں بھاری اے عشق
کر بلا مجھ کو گلا طوق گرانبار پسند

زندگی بھر - عمر بھر۔

زندگی پہ خاک - زندگانی پہ خاک - ایسی زندگی پہ لعنت

(اوج) ؎

ہوئے ہیں قلب و جگر چاک تیرے بعد
ہے زندگانی دنیا پہ خاک تیرے بعد

زندگی تلخ کرنا - ایسی تکلیف دینا کہ جینے کا مزہ نہ رہے۔
(آتش) ؎
کرتا ہے زندگی کو تمہارا حجاب تلخ

زندگانی تلخ ہونا - زندگی تلخ ہونا۔ لازم
(داغ) ؎
تیری چاہت ہے زہر لی خدا جانے اثر کیا ہو
ابھی سے زندگی ہے تلخ آگے کیا خبر کیا ہو

زندگی حرام ہونا - زندگی تلخ ہونا۔ دیکھو حرام ہونا

زندگی دو بھر ہونا - زندگی وبال ہونا۔
(شاد) ؎
زندگی ہوتی جو دو بھر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا

زندگی سے بیزار ہونا - **زندگی سے تنگ آنا** - یا **تنگ ہونا** - **زندگی سے سیر ہونا**۔ **زندگی سے دل سیر ہونا** - جینے سے بیزار ہونا -
(غالب) ؎
زندگی سے بھی مرا جی ان دنوں بیزار ہے
(انیس) ؎
سیر جہاں کے شوق میں تھا زندگی سے سیر
(ناسخ) ؎
دل ہمارا زندگی سے سیر ہے

زندگی سے خفا ہونا - جینے سے بیزار ہونا
(رشک) ؎
وہ خفا رہتے ہیں ہر دم گنۂ الفت پر
زندگی سے یہ گنہگار خفا ہو کہ نہ ہو

زندگی سے ہاتھ اُٹھانا - زندگی سے مایوس ہونا
مرگ پر آمادہ ہونے کی جگہ
(رشک) ؎
کوچۂ قاتل میں بیٹھا رشک کیا بے فائدہ
پاؤں رکھا زندگی سے ہاتھ اٹھانے کے لیے

زندگی سے ہاتھ دھونا - مرگ پر آمادہ ہونا
(آتش) ؎
پاؤں رکھتا ہے جو آتش کوچۂ جلاد میں
زندگی سے ہاتھ دھو کر مرگ کا آمادہ ہے

زندگی شرط ہے - اگر زندہ رہے۔ کی جگہ مستعمل ہے
(شرف) ؎
زندگی شرط ہے اپنے دل زدہ کہاں جاتے ہیں
مجھ تلک بھی انھیں لے آئیں گے لانے والے

زندگی کاٹنا - زندگی بسر کرنا

زندگی کا جواب دینا - موت کے آثار نظر آنا -
(ذوق) ؎
ایسا نہ ہو کہ آتے ہی آتے جواب خط
قاصد جواب زندگی مستعار دے

زندگی کا مزہ - لطف زندگی

زندگی کے دن بھاری ہونا - زندگی دو بھر ہونا
(ہجر) ؎
ہوئے ہیں ایسے مجھے زندگی کے دن بھاری
کسی سے لاش بھی اُٹھے یہ احتمال نہیں

زندگی کے دن بھرنا - **زندگی کے دن پورے کرنا** - زندگی بسر کرنا تکلیف اور رنج میں۔
(ناسخ) ؎
اپنا نہیں پاس جس پہ مرتے ہیں
فرقت ہی میں زندگی کے دن بھرتے ہیں

زندگی گزرنا - عمر بسر ہونا۔
(ذوق) ؎
گزرتی ہوگی بآرام زندگی میری

زندگی مستعار - چند دن کی زندگی - مثال کے لیے دیکھو زندگی کا جواب دینا -

زندگی موت کسی کے ہاتھ ہونا - (کنایتہً) کامل اختیار رہونا -
(امیر) ؎
طائر رنگ حنا ہوں چمن ہستی میں۔

زندگی موت ہے مرے صیاد کے ہاتھ

زندگی میں ۔ حیات میں ۔ جیتے جی

زندگی وبال ہونا ۔ جینا دوبھر ہونا ۔

(امیر) ؎

نمود خطِ رُخ یار سے ہے خوف آمیز
کہ خضر کو بھی کہیں زندگی وبال نہ ہو

زِندہ ۔ (ف ۔ بالکسر) صفت ۱ جیتا ۔ ذی حس (فقرہ) نائی نے زندہ ناخون کاٹ لیا ۲ (آگ کے لیے) مشتعل سلگنے والی ۳ تروتازہ سرسبز ۔ شاداب

زندہ باد ۔ (ف) دُعا ۔

(جلال) ؎

چلا جو مرحلۂ شوق کو میں طے کرنے
پکارتا خضرِ شوق زندہ باد آیا

زندہ باش ۔ (ف) دعا ۔ سلامت رہو ۲ شاباش مرحبا کی جگہ بھی کہتے ہیں ۔

زندہ پیر ۔ مذکر ۔ وہ شخص جو زندگی میں تعظیم و تکریم کا مستحق ہو ۔

(شرف) ؎

لکھی جاتی ہے طاعت جو اطاعت ان کی کرتے ہیں
وہ زندہ پیر ہو جاتے ہیں جو لوگ اُن پہ مرتے ہیں

زندہ درگور (ف) صفت ۔ کمال ایذا اور تکلیف میں مبتلا ۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

نہ خانے میں ہوں زندہ درگور
باقی نہیں ایک روزن مور

زندہ دِل ۔ (ف) صفت ۔ خوش طبع ۔ خوش مزاج ظریف ۔

(امیر) ؎

یہ آرزو ہے کہ اُن کے شہید کہلائیں
وہ زندہ دل ہیں کہ مرتے ہیں اعتبار پہ ہم

زندہ دِلی (ف) مونث ۔ خوش طبعی ۔ ظرافت ؎

زندگی زندہ دلی کا ہے نام
مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں

زندہ کرنا ۔ زندگی بخشنا ۔ فرحت دینا ۔

(شرف) ؎

بیدم تھے دردمند انھیں زندہ کر دیا

زندہ نہ چھوڑنا ۔ مار ڈالنا ۔

زندہ ہونا ۔ کسی دھات کے کشتے کا اپنی اصلی حالت پر آجانا ۔

(ذوق) ؎

ذکرِ دُنیا نفس مردہ کو ہوا آب حیات
مر کے یہ سیماب پھر زندہ دوبارہ ہوگیا

زندے ۔ مذکر ۔ زندہ لوگ

(رشک) ؎

زندے آتے ہیں یہاں مُردے ہیں مردود جہاں
سمجھے گھر باغِ جناں دعوے بیجا ہے یہی

زِندیق ۔ (بالکسر ۔ زندی کا معرب ۔ زند ۔ نام زردشت کی کتاب کا ۔ ی نسبت کی (زنادِقہ جمع) صفت بے دین ۔ کافر ۔ وہ شخص جو خدا کی وحدت کا قائل نہ ہو

زنگ ۔ (ف ۔ بروزن رنگ) مذکر ۱ لوہے کا میل (فقرہ) چاقو میں زنگ لگ گیا ہے (بیٹھنا کے ساتھ)

(ذوق) ؎

صفائی دل کی یہی ہے کہ دل میں جگہ نہ دے کدورت
کہ بیٹھ جائے گی بالضرورت اس آئینہ میں زنگ ہو کر

گھنٹی

(ناسخ) ؎

میری لیلیٰ کو یاں اگر لے آئے
باندھوں نلقے میں زنگ سونے کا

۳ افریقہ کے ایک ملک کا نام ۴ کدورت

زنگ آلود ۔ زنگ آلودہ ۔ زنگ خوردہ

(ف) صفت۔ مورچہ لگا ہوا۔

زنگ آنا۔ زنگ لگنا

زنگ کا کھا جانا۔ مورچہ سے لوہے کا بوسیدہ اور ناکارہ ہو جانا۔

(ناسخ) ؎

زنگ کھا جائے نہ چکنا ہیں اگر تلوار کو

زنگ لگنا۔ مورچہ لگنا۔

زنگ نکلنا۔ مورچہ دُور ہونا

(آتش) ؎

زنگ شمشیر نہ نکلے جو جگر تک پہونچے

زنگی۔ (ف) صفت۔ مُلک زنگ کا باشندہ۔ حبشی۔

زنگی ہڑ۔ مونث۔ کالی ہڑ۔ چھوٹی ہڑ

زنگار خوردہ۔ (ف) صفت۔ زنگ خوردہ

زنگار کا پھاہا۔ اِس پھاہے سے زخم کی آلائش کٹ کر نکل جاتی ہے۔

(شرف) ؎

لخت دل بہنے لگے کٹ کٹ کے پھوڑے کی طرح

داغ ہجر آخر کو پھاہا ہو گیا زنگار کا

زنگاری۔ (ف) صفت۔ زنگار کے رنگ کا سبز۔ ہرا ۲؎ آسمان کی صفت پر مستعمل ہے

(آتش) ؎

رہی نشو و نمائے سبزہ گورِ غریباں پر۔

ہوئے چرخِ زنگاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے

زنگولہ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ جرس۔ گھنٹا

(قلق) ؎

انسان کا دمِ نزع نہیں ہوتا گھنگرو

زنگولہ یہی ہے کہ پیک اجل کا

زنہار۔ زینہار (ف۔ امان۔ پناہ) کلمہ تاکید اور تنبیہ کا۔ ہرگز ۲؎ نفی کی تاکید کے لیے آتا ہے۔

(دبیر) ؎

صفدر نے کہا کوئی کسی کا نہیں زنہار

۳؎ کبھی اثبات کی تاکید کے لیے بھی آتا ہے۔

(غالب) ؎

اے تازہ واردانِ بساطِ ہوائے دل

زنہار اگر تمھیں ہوسِ نائے و نوش ہے

زُوّار۔ (ع بالضم بروزن گفّار) صفت۔ زائر کی جمع۔ زیارت کرنے والے

زوال۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ کمی۔ گھٹاؤ۔ اُتار۔ تنزّل جیسے ہر کمال کو زوال ہے ۲؎ ترقی اور عُروج کا جاتا رہنا۔

زوال کا وقت۔ وہ وقت جب آفتاب خطِ نصف النہار سے ہٹے۔ دوپہر کے بعد کا وقت۔

زوال پذیر۔ (ف) صفت فنا ہونے والا۔ تغیر پذیر

زوائد ع زائدہ کی جمع) مذکر فضول۔ خارج از بحث۔ باتیں۔

زَوج۔ (ع۔ بالفتح۔ ازواج جمع) مذکر جفت۔ جوڑا عورت اور مرد کے جوڑے سے ہر ایک کو زوج کہتے ہیں۔ اہل لغت کی رائے ہیں جو لوگ شوہر کو زوج اور بیوی کو زوجہ کہتے ہیں۔ خطا کرتے ہیں۔ کیونکہ عربی میں دونوں کے واسطے فرداً فرداً زوج مستعمل ہے۔ لیکن اُردو میں زبانوں پر زوج بمعنے شوہر اور زوجہ بمعنی بیوی ہے ۲؎ وہ عدد جس کی تنصیف بغیر کسی کسر کے ہو سکے جیسے چار کا عدد۔

زوجہ۔ مونث۔ جورو۔ بیوی۔

زوجہ مطلقہ مونث۔ طلاق دی ہوئی عورت

زوجہ منکوحہ۔ مونث بیاہی ہوئی عورت

زوجیت۔ مونث۔ زوج سے مصدر بنالیا ہے۔ جورو بننا۔ شوہر بننا۔

زوجیت میں لانا۔ عقد کرنا نکاح کرنا۔

زوجین۔ (زوج کا تثنیہ) مذکر۔ زن و شوہر

زود۔ (ف) صفت شتاب جلد

زود آشنا (ف) صفت۔ بہت جلد گھل مل جانے والا جلد یار بن جانے والا

زود پشیمان۔ (ف) صفت جلد پچھتانے والا۔

زُود رس - زُود فہم (ف) صفت - تیز فہم
زُود رنج (ف) صفت - جلد خفا ہو جانے والا -
(امیر) سے

جھکتے ہیں سر کے دیر تہ تیغ کیں نہو
وہ شوخ زود رنج ہے چیں بر جبیں نہو

زُود رنجی (ف) (مونث) ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا -
(شعور) سے

زود رنجی اس قدر بیجا ہے اے آئینہ رو
کیوں مکدر ہے سوال بوسہ کچھ گالی نہیں

زُود فریب - زُود لاغر - مثل وہ شخص جو اپنی رائے جلد جلد بدل دے - اور ایک رائے پر قائم نہ رہے -
(شعور) سے

زُود فریب نہیں کوئی ہم سا
مست تعبیر عیش خواب ہوئے

زُود فہمی - (ف) مونث - تیز فہمی -
زُود نویس - (ف) صفت - جلد لکھنے والا -
زُور - (ع - بروزن نُور) مذکر - دغا - فریب مکر -
(نظیر) سے

شیطاں بھی آدمی جو کرتا ہے مکر و زور
اور ہادی رہنما ہے سو ہے وہ بھی آدمی

زور - (ف - بروزن گور) مذکر ۱ قوت - توانائی ۲ قابو اختیار بس -
(غالب) سے

عشق پر زور نہیں ہے یہ وہ آتش غالب
کہ لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بنے

(آتش) سے

یہ زور آتش رنگ حنا نے گرمی کی
تری ہتھیلی کا تل صورت سپند ہوا

۳ بیڈھب عجیب و غریب - انوکھا -
(ناسخ) سے

غیر کو نامہ ہے سرنامہ ہے میرے نام کا
مہرباں زور تم نے ستم ایجاد کیا

(ناسخ) سے

میکشی مجھ سے چھڑاتا ہے بزور
ساقیا زاہد بھی کوئی زور ہے

۴ خوب - اچھا - عمدہ
(جرأت) سے

یار کا آستاں پایا ہے
زور دل نے مکان پایا ہے

۷ زبردستی (فقرہ) یہاں زور نہیں ظلم نہیں انصاف کی عدالت ہے ۸ کوشش - سعی - جدوجہد - (فقرہ) اس جگہ کے لیے آپ نے بڑا زور لگایا ۹ (شطرنج) وہ سہارا جو ایک مہرے یا پیادے کو دوسرے مہرے یا پیادے سے ہوتا ہے -
(صبا)

دُنیا تمام بازی شطرنج باز ہے
مہروں کی طرح ایک کے ہے ایک زور پر

۱۰ سہارا - حمایت
(قلق)

بے ابر رند پیتے نہیں واعظو شراب
کرتے ہیں یہ گناہ بھی رحمت کے زور پر

نمبر ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ میں اُردو اور نمبران ۳ - لغایتہ ۵ میں متروک ہے -
زور آزمانا - طاقت دکھانا - زور دکھانا -
(ذوق) سے

یہ ایسا کونسا انداز گفتگو ہے ذوق
کہ جس پہ زور طبیعت تم آزماتے ہو

زور آزمائی (ف) مونث - طاقت آزمانا - قوت دکھانا (فقرہ) مجھ سے ناتواں سے کیا زور آزمائی کرتے ہو کسی پہلوان زور آور سے لڑو تو جانیں -
زور آنا طاقت آنا - توانا ہونا -
زور آور - (ف) صفت [illegible] -

زور آوری - (ف) مونث - طاقت - توانائی ۲ زبردستی۔

(امیر) سہ

بحر شوق کی زور آوریوں کو دیکھا
آنچل آیا ہے کہاں ڈھل کے تیرے شانے سے

زور ازوری - (ع) مونث - زبردستی

زور بازو - (ف) مذکر - اپنی ذاتی قوت سہ

کبھی شیریں نہ دل سے کوہکن نے کوہ کو کاٹا
محبت یہ نہیں ہے زور بازو اس کو کہتے ہیں

زور باندھنا - (ہ) قوت پکڑنا۔

(ظفر) سہ

اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے زور
پہلے تو نوک اُن کی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی

زور بل - (ع) مذکر - قوت - مثال کے لیے دیکھو زور ڈھہ جانا۔

زور پر - کمال پر - انتہا پر - ترقی پر ۲ دیکھو زور نمبر ۹ -

زور پڑنا - ۱ بوجھ پڑنا - دباؤ پڑنا ۲ طاقت صرف ہونا - زیادہ محنت پڑنا ۳ مجبور کیا جانا - دبایا جانا

زور پکڑنا - قوت حاصل کرنا۔

زور پہونچنا - مدد پہونچنا -

(ذوق) سہ

پہونچا کمک لشکر یاراں سے ہے یہ زور
ہر نالے کی ہے دشت میں دریا پہ چڑھائی

زور پیدا کرنا - طاقت بڑھانا -

(آتش) سہ

اپنی آنکھوں میں وہی تو نازنین ہے اے صنم
نعل اُٹھا اب زور پیدا کر کے یا لگدر اُٹھا

زور توڑنا - زور مٹانا - گھمنڈ مٹانا - قوت زائل کرنا

(انیس) سہ

زور اُن کے ہر اک ضرب میں اللہ نے تولے
توڑیں جو صفیں بُت اسد اللہ نے توڑے

زور جتانا - حکومت دکھانا - دباؤ ڈالنا - طاقت ظاہر کرنا۔

(آتش) سہ

فراق یار کو اے صبر زور تو نہ جتا
پچھاڑتا ہے جس کو ہے پہلوان گھنتا

زور چلانا - زبردستی یا رعب سے کوئی کام لینا۔

زور چلنا - بس چلنا - قابو چلنا۔

(مومن) سہ

جو بھر جائے اس بیوفا سے تو جانوں
کہ دل پر نہیں زور چلتا کسی کا

زور دار - (ف) صفت ۱ قوی ۲ جوش میں بھرا ہوا جیسے زور دار تقریر ۳ وہ پتنگ جس کے اڑنے میں ڈور خوب تنی رہے اور جھول نہ پڑے

زور دکھانا - غلبہ دکھانا۔

(رشک) سہ

زنجیر اُسے چاہیے جو زور دکھائے
کافی ہے ترے زار کو زنجیر کی تصویر

زور دینا - ۱ شطرنج کے پیادے یا مُہرے کو کسی دوسرے مہرے یا پیادے کا سہارا دینا - زور بڑھانا -

(ذوق) سہ

نالوں کو جو دے زور حمایت تیری

۲ کسی لفظ کے تلفظ کو خاص لہجہ سے ادا کرنا جس سے یہ ظاہر ہو کہ یہ لفظ قابل توجہ ہے

زور ڈالنا - ۱ دبانا - مجبور کرنا - تنگ کرنا - دباؤ ڈالنا ۲ کسی طرف زیادہ طاقت دکھانا - جیسے فوج کا کسی خاص مقام پر زور ڈالنا۔

زور ڈھہ جانا - غرور جاتا رہنا۔

(شاد) سہ

تو آسماں ناز قوت نہ کر
یہاں سام کا زور بل ڈھ گیا

(کہ گیا سہ گیا۔ ردیف قافیہ)

زور زور۔ زور سے۔ زور زور سے ۱ طاقت سے۔ تیزی سے۔ جیسے مینہ زور سے برسا ۲ سختی سے۔ جیسے زور سے تھپڑ مارا۔ (فقرہ) زور زور سے پاؤں ڈالو۔

زور شور۔ تیزی و تندی چڑھاؤ۔ شدت۔ جوش و خروش۔ جیسے دریا کا زور آج کل بڑھا ہوا ہے۔

(شرف) سے

در کی طرف نگاہ ہے آنکھوں میں روح ہے
کس زور شور پر ہے ترا انتظار آج

زور شور سے ۱ بڑی طاقت سے۔ جوش و خروش سے ۲ شان و شوکت سے۔

زور شور کا۔ بھاری جوش و خروش کا۔ نہایت شدت کا۔

(اسیر) سے

مشتاق صدائے قلقل مینا کا وقت ہے
اُٹھا ہے ابر باغ میں کس زور شور کا

زور ضابطہ۔ (ع) مذکر۔ جبر۔ زبردستی۔ اس ترکیب میں ضابطہ کی ب ساکن ہی بول چال میں ہے۔

زور طبع۔ زور طبیعت۔ (ف) مذکر۔ مضمون پیدا کرنے کی قوت۔

(رشک) سے

ناتوانی میں مرا زور طبیعت دیکھ کر
تیری آنکھوں کی قسم عیسے کی نبضیں چھٹ گئیں

زور ظلم۔ (ع) مذکر۔ سختی۔ زیادتی

زور قلم۔ مذکر۔ تحریر کا زور۔

(داغ)

قاصد مگر اغیار کا لکھا ہے جواں حال
پاتا ہوں وہاں زور قلم اور زیادہ

زور کا صفت۔ پُرجوش ۲ بلند۔ جیسے زور کی آواز۔

زور کرنا۔ طاقت آزمانا ۲ کوشش کرنا ۳ دو پہلوانوں کا باہم لڑنا ۴ بڑھنا ترقی پر ہونا

(اختر شاہ اودھ) سے

کی درد جگر نے مہربانی
کرنے لگی زور ناتوانی

زور گھٹانا۔ طاقت کم کرنا۔

زور گھٹنا۔ طاقت کم ہونا۔

زور لگانا۔ طاقت صرف کرنا ۲ ڈھکیلنا۔ ٹھیلنا آگے بڑھانا۔ ہاتھ لگانا ۳ مدد کرنا ۴ سعی کرنا۔ کوشش کرنا

(رضا) سے

نبض مریض ڈوب کے ابھری نہ شام غم
اُمید دل نے زور لگایا تو کیا ہوا

۵ ہمت کرنا۔

زور مارنا۔ کمال کوشش کر کے اپنی ساری قوت صرف کر دینا

(ذوق) سے

نہوا پر نہوا میر کا انداز نصیب
ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا

زورمند۔ (ف) صفت۔ طاقت ور۔

زور میں آنا۔ زور میں بھرنا۔ طاقت میں بھرنا کمال قوت پر ہونا۔

زور نکال دینا۔ قوت گھٹا دینا۔ کمزور کر دینا غرور مٹا دینا۔

زور نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا

(اوج) سے

کی عرض ہاں اسی کی تو ہے فکر میں غلام
چلتا نہیں ہے زور مقدر سے یا امام

زوروں پر چڑھنا ۱ نہایت زور آور اور تیار ہونا طاقت میں بھرنا۔

(ذوق) سے

دکھا نہ جوش و خروش اپنا زوروں پہ چڑھ کر
گئے جہان میں دریا بہت اُتر چڑھ کر

۴ طغیانی پر آنا۔ جوش و خروش ہونا۔ جیسے پانی زوروں پہ چڑھا ہے ۲ حد کمال کو پہونچنا ؎

سانس بھی سینہ میں اب اٹکے ہے میری سانس سے
کیا ہی زوروں پر چڑھی ہے ناتوانی ان دنوں

۳ جوانی میں اُبھرنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ توانا اور قوی ہونا
(ناسخ) ؎

وہ سہی قد کہ کے درزش خوب زوروں پر چڑھا
کہہ رہا ہے سرو کو جڑ سے اُکھاڑا چاہیئے

۵ گھمنڈ میں ہونا۔ اترانا۔
(ظفر شاہ ۱۰۰۰) ؎

زوروں پہ چڑھے ہوئے تھے وہ سوار
وسم سے بڑھے ہوئے تھے وہ سوار

زوروں پر ہونا۔ ترقی پر ہونا۔ جوش میں ہونا
(جلیل) ؎

ہے شام سے زوروں پہ یہاں پنجۂ وحشت
اے چرخ خبردار گریبان سحر سے

زَوْرَق۔ (ف) مونث ۱ چھوٹی کشتی
(ناظم) ؎

آہ طوفاں یہ اُٹھا زورق دیں بیٹھ گئی

۲ کشتی نما ٹوپی۔ اِس معنے میں زورقی بھی مستعمل ہے۔

زُوف۔ تف۔ لعنت۔ یہ کلمہ لعن طعن کے لیے مستعمل ہے۔
(رشک) ؎

یاد بھولے سے نہ آئی دین کی
زوف اے حرص دُنیا زوف ہے

زُوف زاف کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔
(نکہت) ؎

جو ہم نظارۂ رُخسار صاف کرتے ہیں
تو آئینہ کو بہت زوف زاف کرتے ہیں

زِہ۔ (ف) بالکسر ۱ جننا۔ جیسے درد زہ ۲ ڈوری فیتہ جو دامن آستین اور گریبان کے کنارے ٹانکتے ہیں۔
(رشک) ؎

حشر میں ہاتھ ہمارا ہے گریباں اُس کا
ہم کو مارا ہے دکھا کر زہ داماں جس نے

۳ مونث۔ کمان کا چلّہ
(انیس) ؎

ترکش کشا کمان کیانی سے زہ گری
شرما گیا وہ خود اُٹھا یہ زہ گری

زِہگیر۔ (ف۔ بروزنِ دل گیر) مذکر۔ سینگ یا ہڈی کی بنی ہوئی انگوٹھی کی مثل ایک شے ہوتی ہے جس کو انگوٹھے میں پہنتے اور کمان کی زہ کو پکڑ کر کھینچتے ہیں۔
(مونس) ؎

زرہ کوئی سرکش نہ شمشیر نہ چھوٹا
نہ جب کوئی ترکش کوئی زہگیر نہ چھوٹا

زِہار۔ (ف۔ بروزنِ ازار) مونث شرمگاہ۔ جیسے موئے زہار

زُہْد۔ (ع) مذکر۔ تقویٰ۔ پرہیزگاری۔ دنیاوی چیزوں سے بے رغبت ہونا۔
(انیس) ؎

اب وہیں محبانِ خوش اقبال علی کے
ہوتا ہے بیاں زہد کا احوال علی کے

زہر۔ (ف۔ بروزنِ قہر۔ معانی نمبر ۱-۲ میں فارسی ہے) مذکر ۱ سَم ۲ (کنایۃً) خشم۔ غضب۔ صفت۔ (مجاز) تلخ۔ کڑوا ۳ صفت۔ ناگوار۔ بُرا۔ (فقرہ) اُس کا بولنا مجھ کو زہر معلوم ہوتا ہے۔
(ناسخ) ؎

فراقِ یار میں سیرِ چمن ہے زہر مجھے
کھلائے گی ابھی افیون کو کنار کی شاخ

۴ صفت۔ مُہلک۔ قاتل۔ مضر۔ (فقرہ) بیمار کے حق میں گھی زہر ہے ۵ آزار رساں۔

(ناسخ) ؎

ہیں جو صاحب درد اُن کو زہر ہے سامانِ عیش۔
موت کا سامان زخمی گنتے ہیں مہتاب کو

زہر آلود - زہر آلودہ - (ف) صفت۔ زہر ملا۔ زہر کا بجھا ہوا۔

زہراب (ف) - وہ پانی جس میں ڈال کر شوربیت اور تلخی رفع کی گئی ہو ۱ کنایۃً غم و غصہ ۲ کنایۃً پیشاب مذکر ۱ زہر آلود پانی

(ظفر) ؎

ترے بھیگے ہوئے گیسو سے یہ بوندیں نہیں جھڑتیں
دہانِ مار سے زہراب جاں میں ٹپکتا ہے

(کنایۃً) غم و غصہ

(غالب) ؎

جوہر تیغ بسر چشمۂ دیگر معلوم
ہوں میں وہ سبزہ کہ زہراب اُگاتا ہے مجھے

زہر اُتارنا - زہر کا اثر دفع کرنا

زہر اُترنا - زہر کا اثر دفع ہونا

(امیر) ؎

زہر اُس کا جب چڑھا تو اُترتا نہیں کبھی

زہر اُگلنا - (کنایۃً) ۱ فتنہ انگیز باتیں کہنا - جلی کٹی کہنا - اظہار قہر و غضب کرنا -

(آتش) ؎

خط یادگار چھوڑ چلے گیسوانِ یار
یہ سانپ چلتے چلتے بلا زہر اُگل چلے

(ظفر) ؎

کیا کیا غضب سے زہر اُگلتے ہو تم ولے
اک حرف منھ سے کہتا نہیں یہ غلام تلخ

(۲) زہر منھ سے نکالنا -

(امیر)

گماں خط سبز کا ہے بیجا تمام ہے سبز جلد عارض
بھنگ افعی تمھارے گیسو بلا کا کچھ زہر اُگل رہے ہیں

دشمنی نکالنا - بدلہ لینا ۴ لگائی بجھائی کرنا -

(داغ) ؎

دیکھئے کیا ہو الہی مرے نامہ کا جواب
پاس اُن کے ہیں بہت زہر اُگلنے والے

زہر باتیں - بیجا باتیں -

(رشک) ؎

کیا مزہ ہے جو محبت میں حلاوت نہ رہے
زہر باتیں نہ سُنا ہو کے ترش رو ہم کو

زَہرباد (ف - خناق) مذکر - ایک مرض کا نام - بیشتر گھوڑے اور ہاتھیوں کے خصیوں میں ورم ہو جاتا ہے اُس کو زہر باد کہتے ہیں -

زہر بونا - (کنایۃً) جدائی کرنا - برائی یا فساد کی بنیاد ڈالنا -

(قدر) ؎

ہندیوں کا یہ زہر بویا ہے
اس میں اک تہ کی بات گویا ہے

زہر بھرانا - دیکھو دل میں زہر بھرا ہونا -

زہر بھری آنکھ - شوخ آنکھ - غصہ بھری ہوئی نظر -

(ذوق) ؎

دیتی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری
عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے

زہر بھری باتیں - فتنہ و فساد کی باتیں -

زہر پھیلنا - زہر چھٹکنا - زہر کا اثر جسم میں پھیل جانا سرایت کر جانا -

(بحر) ؎

پھر یاد آگئی مجھے ناگن سی زلف یار
پھر زہر عشق سارے بدن میں چھٹک گیا

(ناسخ) ؎

سانپ لہراتے ہیں نہیں آثار موت
کف نہیں دریا میں پھیلا یہ زہر مارِ موج

زہر نیلیا - مذکر - سم قاتل -

زہر چڑھنا۔ زہر کا اثر ہو جانا۔ مثال کے لیے دیکھو زہر اترنا۔

زہر خند۔ (ف) مذکر۔ وہ ہنسی جو غصے ناگواری اور شرمندگی سے ہو۔

زہر دار۔ صفت۔ زہریلا۔

زہر دینا۔ زہر کھلانا پلانا۔ زہر سے مارنا۔

زہر قاتل۔ (ف) مُہلک زہر

زہر کا پتلا۔ صفت مذکر۔ سراپا زہر۔ بڑا مُفسد شریر۔

(رشک) ؎

گو ہوا شیریں سخن پر زہر کا پُتلا ہے تو
رنگ سیرت جان کر ہوں، رنگ صورت دیکھ کر

زہر کر دینا۔ زہر کرنا۔ (حق کے ساتھ) بُرا کرنا۔

(شوق) ؎

اے لو افیون کھائی قہر کیا
اور یہ اپنے حق میں زہر کیا

۲ ناگوار کر دینا۔ بدمزہ کر دینا۔ ہضم نہ ہونے دینا۔ تلخ کرنا۔ دال میں نمک زہر کر دیا ۳ (عو)۔ (غصہ اور نفرت سے) کھا لینا کی جگہ۔

زہر کھانا۔ ۱ بس کھانا۔ مرنا ۲ (کنایۃً) رشک کرنا حسد سے جلنا۔

(ضمیر) ؎

یہ عالم اُس کے خطِ سبز نے دکھایا ہے
کہ جس کو دیکھ کے عالم نے زہر کھایا ہے

۳ دشمنی کرنا۔ بغض نکالنا۔ ؎

سبھوں کو مے ہمیں خوناب دل پلاتا تھا
فلک ہمیں پہ تجھے کیا زہر کھانا تھا

۴ (پر کے ساتھ) دانت رکھنا۔

(مومن) ؎

یہ کس لیے کہ آنکھیں چھپائے ہوئے
اسی دن پہ تھے زہر کھائے ہوئے

زہر کی پڑیا۔ (کنایۃً) مُفسد۔ شریر۔ فتنہ انگیز۔

(شعور) ؎

چشم مخمور نے دیکھا جسے جی سے کھویا
سبزہ ہونے پہ بھی یہ زہر کی پڑیا نکلی

زہر کی چھری۔ صفت۔ (کنایۃً) فتنہ انگیز۔

زہر کی گانٹھ۔ صفت۔ (کنایۃً) فتنہ انگیز

(ذوق) ؎

عدو سے نیش زنی ہر دم ہے ہے دے دے ایذا
یہ موذی زہر کی ہے گانٹھ بچھو اس کو کہتے ہیں

زہر کے گھونٹ۔ بہت ناگوار۔ تلخ۔

(امانت) ؎

سخت جانی سے غم ہجر میں تنگ آیا ہوں
زہر کے گھونٹ مجھے آب بقا ہوتے ہیں

زہر کے گھونٹ پینا۔ زہر کے گھونٹ نگلنا۔ مجبور ہو کر غصہ ضبط کرنا۔ دل ہی دل میں پیچ و تاب کھانا۔

(ذوق) ؎

عوض کیں بادہ نوشی کے مجھے آج
پڑے یہ زہر کے سے گھونٹ پینے

(رشک) ؎

نگلنا زہر کے گھونٹ الفتِ ابرو سے بہتر تھا
جو آ لگی پڑتی ایسی آپ کی تلوار پہلے سے

زہر گھولنا۔ زہر ملانا۔ بدزبانی یا فتنہ و فساد کی باتوں سے۔

(رشک) ؎

شیریں زبانیوں میں سُنیں تلخ گوئیاں
وہ زہر گھول دیتے ہیں باتوں میں قند کے

زہر گیا۔ (ف) ایک قسم کی گھاس جو زہریلی ہے

زہر لگنا۔ بُرا لگنا۔ بے حد ناگوار گزرنا۔

(صبا) ؎

زہر لگتی ہے فضا برسات کی ساقی کے بغیر

زہر مار۔ صفت زہر کا اثر دور کرنے والی چیز۔

زہر مار کرنا ۔ (فارسی میں زہر مار کردن ۔ غیر مرغوب چیز کھانا) مجبوراً کھانا ۔ کسی چیز کے کھانے یا پینے کی نسبت (اپنے حق میں یا غیر کے حق میں حقارت یا آزردگی سے) کرنے کے لیے مستعمل ہے

(امانت) ؎

ڈستی ہے سانپ بن کے مرے دل کو وہ غذا
کرتا ہوں عشقِ زلف میں گر زہر مار کچھ

(فقرہ) دو چار نوالے زہر مار کر کے کھڑا ہو گیا ۔

زہر معلوم ہونا ۔ ناگوار ہونا ۔ (فقرہ) مگر خدا معلوم مجھ کو تمہارا یہ کھیلنا کا زہر معلوم ہوتا ہے

زہر ملا دینا ۔ زہر گھول دینا ۔ فتنہ و فساد کی باتوں سے کسی بات کو ناگوار کر دینا ۔

زہر میں جانا ۔ لازم (کنایۃً) بُرائی ہو جانا ۔

(داغ) ؎

جب وہ سنتے ہیں بنا لیتے ہیں مُنھ
مل گیا کیا زہر میرے نام میں

زہر مُہرہ ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کے پتھر کا نام جو زہر جذب کر لیتا ہے ۔

زہر مُہرہ خطائی ۔ (ف) مذکر ۔ شہر خطا کا زہر مہرہ جو نہایت عمدہ اور خوش رنگ ہوتا ہے ۔

زہر میں بجھانا ۔ تلوار یا چھری کی دھار کو زہر آلود پانی میں خاص ترکیب سے بجھاتے ہیں ۔ زہر بجھے ہوئے ہتھیار کا زخم اچھا نہیں ہوتا ۔

(نصیر) ؎

تو نے کیا زہر میں قاتل یہ بجھائی ہے تیغ
ہر گُل زخم شہیداں جو ہرا لگتا ہے

زہر میں بجھا ہوا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ جلد اثر کرنے والا زہر کی آنچ دیا ہوا ۔

زہر میں بجھنا ۔ لازم

زہر نوش ۔ (ف) صفت ۔ بلا نوش ۔

(ذوق) ؎

کوئی زہر نوش مجھ سا نہیں ہو چکا ذوق ورنہ
شجرِ زقوم دوزخ میں بھی خشک دودھ ہوتا

زہر ہلاہل ۔ (ف) ۔ مذکر ۔ قاتل زہر ۔ ہلاک زہر ۔

زہریلا ۔ صفت مذکر ۔ زہر دار ۔ فتنہ انگیز ۔

زہریلی ۔ صفت مونث ۔

زَہرہ ۔ (ف بالفتح و فتح سوم) مذکر

۱ پِتّا ایک اندرونی عضو کا نام

۲ (کنایۃً) دلیری شجاعت

۳ لقب حضرت فاطمہؓ کا

زہرہ آب ہونا ۔ زہرہ پانی ہونا

(کنایۃً) خوف زدہ ہونا ۔ حوصلہ پست ہونا ۔

(غالب)

گھر سے بازار میں نکلتے ہوئے
زہرہ ہوتا ہے آب پانی کا

(رشک) ؎

وہ معنی فصل بارش میں جہاں گا یا ملار
پانی پانی زہرۂ گردوں کا زہرہ ہو گیا

زہرہ پھٹنا ۔ (کنایۃً) جی دھڑکنا ۔ حسد سے جلنا ۔

زُہَرہ ۔ (ع ۔ زہرۃ ۔ بالضم و فتح سوم ۔ سپیدی ۲ خوبی ۳ ستارۂ ناہید) مونث

۱ ایک ستارے کا نام جو تیسرے آسمان پر ہے ۔

(صبا) ؎

دم رقص اُس نے جو کی زلف وا
تو زُہرہ اسیر سلاسل ہوئی

زُہرہ جبیں ۔ (ف) صفت معشوقوں کی صفت میں کہتے ہیں ۔ ماہ پیکر

زَہے ۔ (ف ۔ بکسر اول و دوم) مذکر ۔ کلمۂ

تحسین و آفریں۔

(جلیل) سے

اے عذر ہے قسمت کہ لیلیٰ ملنے آئی تھی ستے
کس کو یہ امید تھی کہ صحرا چمن ہو جائے گا

زہے نصیب۔ خوش اقبالی۔ اچھے نصیب کے لیے کہتے ہیں۔

(داغ) سے

یاد در کوئے یار کا چکر زہے نصیب
لیتے ہیں اپنے پاؤں کی اکثر بلائیں ہم

زیاد۔ (ف۔ بکسر اوّل) زیادہ کا مخفف۔

(عشق) سے

وہ بوسے عین یہ مرے دل کی مراد ہے
جینا ہے شاق مرگ کی حسرت زیاد ہے

زیادت۔ (ع) مونث

۱ (اصطلاح) کلمہ میں ایک یا زیادہ حرفوں کا زیادہ کرنا۔ جیسے بھیڑ چال سے بھیڑیا چال۔

۲ زیادتی بڑھانا۔ اضافہ کرنا

زیادتی۔ (ف۔ زیادت کا مزید علیہ) مونث ۱ کثرت۔ افراط ۲ (اردو) جبر ظلم۔ زبردستی۔ (کرنا کے ساتھ)

زیادہ۔ (فارسیوں نے عربی زیادۃ سے بنایا ہے) صفت۔ افزوں۔ فاضل۔

زیادہ تر۔ بہت زیادہ۔ بیشتر۔

زیادہ برین نیست۔ (ف) اس سے زیادہ کیا ہوگا۔

زیادہ حد آداب۔ یہ فقرہ عرضی یا عریضہ کے آخر میں لکھتے ہیں یعنے زیادہ لکھنے سے ادب مانع ہے۔

(منیر) سے

ہو چکا ختم اب تو ہر مطلب
اے قلم لکھ زیادہ حد ادب۔

زیادہ ستانی۔ (ف) مونث۔ اپنے حق سے زیادہ لینا۔

زیادہ سے زیادہ۔ حد درجے کا۔

زیادہ طلبی۔ مونث معمول سے زیادہ کسی چیز کا چاہنا۔

زیادہ کرنا۔ ۱ بڑھانا۔ پیشتر کی حالت سے زیادہ کرنا

۲ (کنایتہً) دسترخوان بڑھانا

زیادہ گو۔ (ف) صفت۔ بات بڑھا کر کہنے والا۔ بادہ گو

زیادہ گوئی۔ (ف) مونث۔ مبالغہ۔ فضول باتیں۔ (کرنا کے ساتھ)

زیادہ ہونا ۱ فاضل ہونا۔ بڑھنا

۲ باقی بچنا

۳ ختم ہونا تمام ہونا۔ اُٹھایا جانا۔

(فقرہ) دسترخوان زیادہ ہو گیا تب آپ آئے۔

زیادہ ہے۔ (عو) برکت ہے۔ نہیں ہے۔ کسی فقیر کو جواب دینا ہوتا ہے۔ تو رد سوال کے واسطے یہ فقرہ کہتی ہیں۔

زیارت۔ (ع۔ بکسر اوّل و فتح چہارم) مونث۔ کسی متبرک مقام یا چیز یا آدمی کا دیکھنا۔

(اوج) سے

یہ رونق آج زمین و زماں سے اٹھتی ہے
ترے نبی کی زیارت جہاں سے اٹھتی ہے

(کرنا کے ساتھ)

۲ (اردو) کسی بزرگ کا مقبرہ

۳ (اردو) سلام۔ (پڑھنا کے

ساتھ)

(سحر) ؎

بعد مرنے کے خط آیا طلب کا میری
قبر پر پڑھتے ہیں سب جائے زیارت نامہ

زیارت گاہ ۔ مونث ۔ درگاہ ۔ آستانہ متبرک مقام

زیاں ۔ (ف) مذکر ۔ نقصان ۔ خسارہ ۔

(غالب) ؎

فائدہ کیا سوچ آخر تو بھی دانا ہے اسد
دوستی ناداں کی ہے جی کا زیاں ہو جائے گا

زیب ۔ (ف ۔ بروزن سیب) مونث ۔ زینت ۔ آرائش خوش نمائی ۔ رونق

(امیر) ؎

تجھ سے اے رشک چمن زیب چمن بڑھتی ہے
سرو کی طرح ہر اک شاخ چمن بڑھتی ہے

زیب تن کرنا ۔ کسی چیز کو پہننا ۔ جسم پر لگانا ۔ جیسے تمغہ زیب تن کرنا ۔ پوشاک زیب تن کرنا ۔

زیب دینا ۔ موزوں ہونا ۔ خوش نما ہونا رونق کا باعث ہونا ۔

(غالب) ؎

ہے جو صاحب کے کف دست پہ یہ چکنی ڈلی
زیب دیتا ہے اسے جس قدر اچھا کہئے

زیب گوش کرنا ۔ کوئی بات سنانا ۔

زیب و زینت ۔ مونث آراستگی ۔ بناؤ سنگار

زیب و زیں ۔ (ف) مونث آراستگی

زیبا ۔ (ف) بالکسر و یائے مجہول) صفت ۱ زیب دینے والا ۔ موزوں ۔ خوش نما ۔
(فقرہ) تم کو ایسی کج ادائی زیبا نہیں

زیبایش ۔ (ف) مونث ۔ آرائش ۔ زینت خوش نمائی ۔

زیبائی ۔ (ف) خوبی ۔ خوش نمائی ۔

زیبق ۔ (ع ۔ بالکسر و یائے معروف و فتح سوم مذکر ۔ سیماب ۔ پارہ ۔

زیتون ۔ (ع ۔ بروزن میمون) مذکر ۔ ایک مشہور درخت کا نام جس کے روغن کو زیت کہتے ہیں ۔

زیٹ ۔ (ع ۔ (بروزن بیٹ) مونث باوہ گوئی ۔ (اڑانا کے ساتھ)

زیٹک ۔ (بروزن ڈیپک) لکھنؤ ۔ صفت
۱ بے حمیت ۔
۲ کوتاہ قد

زید ۔ عربی نام ہے ۔ عمرو ۔ بکر کی طرح فلاں شخص کی جگہ مستعمل ہے ۔ مثال کے لیے دیکھو عمرو

زیر ۔ (ف ۔ بالکسر و یائے معروف) مونث مدھم آواز ۔ دھیمی آواز ۔ نیچا سُر ۔

زیر و بم ۔ (ف) ۔ مذکر ۔ نیچا اونچا سر ۔

زیر ۔ (ف ۔ بالکسر و یائے مجہول) مذکر ۔
۱ کسرہ
۲ صفت ۔ نیچے
۳ ۔ صفت کمزور ۔ کم طاقت ۔

زیر انداز ۔ (ف) مذکر ۔ وہ کپڑا یا چمڑا جو حقے کے نیچے حفاظت کے واسطے بچھا دیتے ہیں ۔

زیر بار ۔ (اردو) صفت ۔ بوجھ میں دبا ہوا ۔ مقروض ۔ مدیون ۔ (ہونا کے ساتھ)

زیر بار کرنا ۔ کسی قسم کا بار کسی ذات پر عاید کرنا ۔ یہ بار زر نقد صرف کرانے سے ہو یا اپنے

احسان اٹھوانے سے۔

(غالب) ؎

پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں
سر زیر بارِ منتِ درباں کئے ہوئے

زیر باری ۔ مونث۔
۱۔ قرضے میں مبتلا ہونا
۲۔ پریشانی جو زیادہ مصارف کی وجہ سے ہو۔

زیر بند ۔ (ف) مذکر۔ گھوڑے کا تنگ ۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹھ کے نیچے باندھا جاتا ہے۔

زیر پائی ۔ (اردو) مونث۔ (لکھنو) ایک قسم کی زنانی جوتی ۔ سلیپر۔

(ناسخ) ؎

یہ ترقی پر ہے ہر دم حسن اُس محبوب کا
ماہ کامل زیر پائی کا ستارہ ہو گیا

زیر تجویز ۔ (اردو) صفت ۔ تجویز کے دوران میں ہونا ۔ کسی معاملے میں غور ہونا۔

(فقرہ) مقدمہ میں بحث ہو چکی ہے ۔ اب زیر تجویز ہے۔

زیر جامہ ۔ (ف ۔ پاجامہ) مذکر۔ وہ کپڑا جو گھوڑے کی پیٹھ پر ڈالتے اور اُس پر چار جامہ رکھتے ہیں۔

زیر حراست ۔ صفت ۔ جو حوالات میں ہو

زیر حکومت ۔ ماتحت ۔ زیر فرمان

زیر دست ۔ (ف) صفت ۔ ماتحت عاجز ۔ مغلوب ۔ کمزور ۔ کم طاقت۔

زیر ران ۔ صفت ۔ قابو میں ہو جانا جانور کا۔

زیر سایہ (ف) حمایت میں
۱۔ پناہ میں ۔ ہمسایہ میں
۲۔ قریب میں ۔ پاس

(غالب) ؎

مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیے
بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیے

زیر کرنا ۔ مغلوب کرنا ۔ فتح کرنا ۔ پچھاڑنا

(شوق) ؎

مجھ سے دبتا نہیں کمبخت نہ مغرور ہے شوق
اے لحد تو ہی جو چاہے تو اُسے زیر کرے

زیر لب ۔ (ف) (کنایتہً) آہستہ۔ پوشیدہ تبسم ۔ جیسے سخن زیر لب و تبسم زیر لب ۔

(شوق قدوائی) ؎

وصل ممکن ہے کہ اُمید وفا کہتی ہے کچھ
زیر لب اُس کے تبسم کی ادا کہتی ہے کچھ

زیر لب کہنا ۔ (فارسی زیر لب گفتن کا ترجمہ) آہستہ کہنا۔

زیر مشق ۔ (ف) مذکر۔
۱۔ وہ چمڑا یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں۔
۲۔ صفت ۔ (اردو) ہاتھ پر چڑھا ہوا رواں ۔ مثال کے لیے دیکھو زیر نظر رکھنا

زیر نظر رکھنا ۱۔ حراست میں رکھنا
۲۔ نگاہ کے نیچے رکھنا ۔ بار بار دیکھتے رہنا۔

(آزاد) تم دیکھتے ہو کہ میں ہمیشہ اپنے کلام کو زیر نظر رکھتا ہوں ۔

(امیر) ؎

کہتے ہیں سنگ در پہ مرے سجدے تا کجا

کچھ زیر مشق یہ پے خطِ جبیں نہیں

زیر نگیں ۔ (ف) تصرف میں ۔ حکومت میں ۔ مطیع و مسخر ۔ اس کا اطلاق ملک یا کشور کے لیے ہوتا ہے ۔

زیر و بالا ۔ (ف) مذکر ۔ نیچے اوپر

زیر و زبر ۔ (ف) ۱ کسرہ و فتحہ ۔
۲ صفت ۔ تہ و بالا ۔ اُلٹ پلٹ تباہ ۔ درہم برہم (کرنا ہونا کے ساتھ)

(آتش) ؎

آفت ہے کوئی ذکر فقیرانہ ہمارا
اک نعرۂ ہو میں دو جہاں زیر و زبر ہے

زیرے دل ۔ پیٹ شیر ہوتے ہیں ۔
مثل ۔ بچوں ہی سے جگرے ہوتے ہیں ۔ ادنیٰ سے اعلیٰ ہوتے ہیں ۔

زیریں ۔ (ف) صفت ۔ نیچے کا ۔ پائیں ۔

زیرک ۔ (ف ۔ بالکسر و یائے معروف و فتح سوم) صفت ۔ دانا ۔ دانش مند ۔
(اجتہاد) پیغمبر صاحب جیسا زیرک آدمی جس نے حقانیت کے بل پر صرف باتوں سے ایک عالم کو اپنا ہم خیال بنا لیا ۔

زیرکی ۔ (ف) مونث ۔ عقل مندی ۔ دانائی ۔

زیرہ ۔ (ف) بروزن کھیرا) مذکر ۔
۱ ایک خوش بودار باریک بیج کا نام ۔
۲ (اردو) زیر گل

(بحر) ؎

بحر و بر میں سب کو تری ذات سے اُمید ہے
دُرِ صدف میں قطرہ زیرہ غنچہ میں زر ہو گیا

زیست ۔ (ف ۔ بالکسر و یائے معروف و سکون سوم و چہارم) مونث ۔ زندگی ۔ حیات ۔

زیست بھاری ہونا ۔ زندگی تلخ ہونا ۔

(منیر) ؎

سخت جانی ہو گئی نازک مزاجی کو مضر
شیشۂ دل پس گیا جب زیست بھاری ہو گئی

زیست بھر ۔ زندگی بھر ۔ عمر بھر ۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

ساتھ آپ کا کیا میں چھوڑوں گی
ہمراہ میں زیست بھر رہوں گی

زیست حرام ہونا ۔ زندگی حرام ہونا ۔ زندگی ناگوار ہونا

(غالب) ؎

مے ہی پھر کیوں نہ میں پیے جاؤں
غم سے جب ہو گئی ہو زیست حرام

زیست سے خفا ۔ زیست سے بیزار
صفت ۔ وہ جس کو زندگی دو بھر ہو ۔

(قلق) ؎

بے خطا کون دل آزار خفا تھا تجھ سے
عمر بھر تو جو قلق زیست سے بیزار رہا

(شعور) ؎

اخلاص یہ نیا ہے کہ طوقِ گلو ہیں ہاتھ
ہم زیست سے خفا ہیں منانے ہم کو گیا

زیست کے دن بھرنا ۔ زندگی کے دن پورے کرنا ۔ موت کا زمانہ قریب ہونے کی جگہ ۔

(داغ) ؎

اک غل ہے کہ دن زیست کے بھرتا ہے یہ گھوڑا

زیادہ گو۔ (ف) صفت۔ بات کو بڑھا کر کہنے والا۔ یاوہ گو۔

زیادہ گوئی۔ (ف) مونث۔ مبالغہ۔ فضول باتیں۔ کرنا کے ساتھ۔

زیادہ ہونا۔ فاضل ہونا۔ باقی بچنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ اٹھایا جانا (فقرہ) دستر خوان زیادہ ہو گیا اب آپ آئے۔

زیادہ ہے۔ (عو) برکت ہے۔ نہیں ہے۔ کسی چیز کے جواب دینا ہوتا ہے تو ردو دال کے واسطے یہ فقرہ کہتی ہیں

زیارت۔ (ع) بکسر اول و فتح چہارم (مونث) کسی متبرک مقام یا چیز یا آدمی کا دیکھنا۔ (اوج) ؎

یہ دولت آج زمین و زماں سے اٹھتی ہے
ترے نبی کی زیارت جہاں سے اٹھتی ہے

ذکر پانے کے ساتھ۔ (۲) (اردو) کسی بزرگ کا مقبرہ (۳) (اردو) سلام پڑھنا کے ساتھ۔ (تسلیم) ؎

بعد مرنے کے خط آیا ہے طالب کا میری
قبر پر پڑھتے ہیں سب جائے زیارت نامہ

زیارت گاہ۔ (ف) مونث۔ درگاہ۔ آستانہ۔ متبرک مقام

زیاں (ف) مذکر۔ نقصان۔ خسارہ (غالب) ؎

فائدہ کیا سوچ
دوستی ناداں کی ہے جی کا زیاں ہو جائیگا

زیب۔ (ف) بروزن سیب (مونث) زینت۔ آرائش خوشنمائی رونق (امیر) ؎

تجھ سے لے رشک چمن زیب چمن بڑھتی ہے
سرو کی طرح ہر اک شاخ سمن بڑھتی ہے

زیب تن کرنا۔ کسی چیز کو پہننا۔ جسم پر لگانا جیسے خلعہ زیب تن کرنا۔ پوشاک زیب تن کرنا

زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ خوشنما ہونا۔ رونق کا باعث ہونا (ناسخ) ؎

ہے جو صاحب کے کف دست پہ یہ چکنی ڈلی
زیب دیتا ہے اسے جس قدر اچھا کہیے

زیب گوش کرنا۔ کوئی بات سنانا۔

زیب و زینت۔ مونث۔ آراستگی۔ بناؤ سنگار۔

زیب و زین (ف) مونث۔ آراستگی۔

زیبا۔ (ف) بالکسر و یائے مجہول (صفت) زیب دینے والا موزوں خوشنما۔ (فقرہ) تمکو ایسی کج ادائی زیبا نہیں۔

زیبائش۔ (ف) مونث۔ آرائش۔ زینت۔ خوشنمائی

زیبائی۔ (ف) خوبی۔ خوشنمائی۔

زیبق۔ (ع) بالکسر و یائے معروف و فتح سوم (مذکر) سیماب

زیتون۔ (ع) بروزن میمون (مذکر) ایک مشہور درخت کا نام جس کے روغن کو زیت کہتے ہیں۔

زیٹ۔ (ع) بروزن بیٹ (مونث) یاوہ گوئی۔ اڑانا کے ساتھ۔

زینک۔ (ع) بروزن دیک (لکھنؤ) صفت بے حمیت۔ کوتاہ قد

زید۔ عربی نام ہے۔ عمرو بکر کی طرح فلاں شخص کی جگہ مستعمل ہے مثال کے لئے دیکھو عمرو۔

زیر۔ (ف) بالکسر و یائے معروف (مونث) زمم آواز۔ دھیمی آواز نیچا سُر۔ زیر و بم۔ (ف) مذکر۔ نیچا اور اونچا سُر۔

زیر (ف) بالکسر و یائے مجہول (مذکر) کسرہ۔ (صفت) نیچے۔ (صفت) کمزور۔ کم طاقت۔

زیرانداز۔ (ف) مذکر۔ وہ کپڑا یا چمڑا جو حقہ کے نیچے حفاظت کے واسطے بچھا دیتے ہیں۔

زیربار۔ (اردو) صفت۔ بوجھ میں دبا ہوا۔ مقروض۔ مدیون۔ ہونا کے ساتھ۔

زیربار کرنا۔ کسی قسم کا بار کسی کی ذات پر عاید کرنا۔ یہ بار زر نقد صرف کرانے سے ہو یا اپنے احسان اٹھوانے سے۔ (غالب) ؎

پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں
سر زیر بار منت دربان کئے ہوئے

زیرباری۔ مونث۔ قرضے میں مبتلا ہونا۔ پریشانی جو زیادہ مصارف کی وجہ سے ہو۔

زیربند (ف) مذکر۔ گھوڑے کا تنگ۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹھ کے نیچے باندھا جاتا ہے۔

زیرپائی (اردو) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی زنانی جوتی سلیپر (ناسخ) ؎

یہ ترقی پہ ہے ہر دم حسن اس محبوب کا
ماہ کامل زیرپائی کا ستارہ ہو گیا

زیرتجویز۔ (اردو) صفت۔ تجویز کے دوران میں ہونا۔ کسی معاملے کا طے نہیں ہونا۔ (فقرہ) مقدمہ میں بحث ہو چکی ہے اب زیر تجویز ہے۔

زیر جامہ (ف) پاجامہ (مذ) وہ پیراہن جو کمر کے نیچے پہنا جائے۔ اور اس کو پاجامہ کہتے ہیں۔

زیر جراحت۔ صفت۔ جو [illegible] ہو۔

زیر دست۔ صفت۔ زیر فرمان

[illegible] وقت [illegible] مکرِ [illegible]

زیر زبان۔ صفت۔ جو ہونٹوں پر ہو

زیر سایہ (ف) حمایت میں۔ پناہ میں۔ سایہ میں۔ پاس

(غالب) ؎ مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیے
بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیے

زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ فتح کرنا۔ پچھاڑنا ؎

مجھ سے بہانہ ہیں کمبخت کہ مغرور رہے شوخ
اے محمد تو بڑی جو چاہے تو اسے زیر کرے

زیر لب (ف) (مذ) آہستہ۔ پوشیدہ تبسم۔ جیسے سخن زیر لب
تبسم زیر لب۔ (شوق قدوائی) ؎

وصل ممکن ہے کہ امید دلا کہتی ہے مجھے
زیر لب اس کے تبسم کی ادا کہتی ہے مجھے

زیر لب کہنا۔ (فارسی زیر لب گفتن کا ترجمہ) آہستہ کہنا۔

زیر مشق۔ (ف) مذکر۔ وہ کاغذ یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں۔ صفت (اردو) جو مشق پر چڑھا ہوا۔ (دوسری) مثال کے لئے دیکھو زیر نظر رکھنا۔

زیر نظر رکھنا۔ حفاظت میں رکھنا۔ نگاہ کے نیچے رکھنا۔ بار بار دیکھتے رہنا (آزاد) ہم دیکھتے ہو کہ میں ہمیشہ اپنے کلام کو زیر نظر رکھتا ہوں (میر) ؎

کہتے ہیں سنگ در پہ مرے سجدے تا کجا
کچھ زیر مشق یہ پیکے نط جبیں نہیں

زیر نگیں (ف) تصرف میں۔ حکومت میں۔ مطیع و مسخر۔ اس کا اطلاق ملک یا کشور کے لئے ہوتا ہے۔

زیر و بالا۔ (ف) مذکر۔ نیچے اوپر

زیر و زبر (ف) (بکسرہ و فتحہ)۔ صفت۔ تہ و بالا۔ الٹ پلٹ تباہ۔ درہم برہم۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (آتش) ؎

آفت ہے کوئی ذکر فقیرانہ ہمارا
اک نعرہ ہو میں دو جہاں زیر و زبر ہے

(زیر دل سے ستیر ہوتے ہیں۔ مثل بچوں کی سے بڑے ہوتے ہیں اونی سے اعلیٰ ہوتے ہیں

زیر پیر (ف) صفت۔ نیچے کا [illegible]۔

زیرک (ف) بالکسر و یائے معروف و فتح سوم۔ صفت۔ دانا۔ دانشمند۔ ہوشیار (پیر صاحب) [illegible] زیرک آدمی جیسے تھا نیست کے بل پر صرف باتوں سے ایک عالم کو اپنا ہم خیال بنا لیا

زیرکی (ف) مونث۔ عقلمندی۔ دانائی

زیرہ (ف) (بروزن کھیرا) مذکر۔ ایک خوشبودار بارک بیج کا نام (اردو) زیرگل۔ (ریحر) ؎

بکھرو پھر سب کہ تیری ذات ایسی ہے
در معدن میں قطرہ زیر غنچہ میں زر ہو گیا

زیست۔ (ف) بالکسر و یائے معروف و سکون سوم و چہارم) مونث۔ زندگی۔ حیات۔

زیست بھاری ہونا۔ زندگی تلخ ہونا۔ (منیر) ؎

[illegible] ہوئی نازک مزاجی کو غضب
شیشۂ دل بھی گیا جب زیست بھاری ہو گئی

زیست بھر۔ زندگی بھر۔ عمر بھر (اختر شہنشاہ اودھ) ؎

ساتھ آپ کا کب میں چھوڑوں گی
ہمراہ میں زیست بھر رہوں گی

زیست حرام ہونا۔ زندگی حرام ہونا۔ زندگی دشوار ہو۔ (غالب)

مرے ہی پھر کیوں نہیں پیچھے جاؤں
تم سے جب ہوگئی ہو زیست حرام

زیست سے خفا۔ زیست سے بیزار۔ صفت۔ وہ جس کو زندگی دوبھر ہو ؎

بے عطا کون دل آزار خفا تھا مجھ سے
عمر بھر تو جو متعلق زیست سے بیزار رہا

(شعور) ؎ افلاس یہ زیبا ہے کہ طوق گلو ہیں ہاتھ
ہم زیست سے خفا ہیں مناتے ہو تم کو کیا

زیست کے دن بھرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ موت کا زمانہ قریب ہونے کی جگہ (داغ) ؎

اک غم ہے کہ دن زیست کے بھرتا ہے یہ گویا

پانی کی طرف رخ جب کرتا ہے یہ گھوڑا

زیل - بروزن میل - فارسی - زیر کا بگڑا ہوا - مونث - وہ تار جو ہونٹوں کی آواز سے مشابہ ہو - یعنی آواز - رشک ؎

گھنگرو کا حق و صف کیونکر ہو ادا

حال یہ دل پر کم نہیں آواز زیل سے

زین (ف) بالکسر و یائے معروف - مذکر - چار جامہ - وہ گدا جو گھوڑے کی پیٹھ پر رکھا جاتا ہے (ع) بالفتح معنی آرائش - زینت کرنا - جو زیب (زین) - زین

پوش - (ف) مذکر - زین کے اوپر ڈالنے کا کپڑا -

زین سر - زین کسنا - چار جامہ سامنے ڈالنا -

زین - ادمی گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہونا

دیوار کسنا - زین کھینچنا - گھوڑے کی پیٹھ پر رکھ دینا

زین ہونا کس جانا زین کا گھوڑے کی پیٹھ پر رکھ دیا جانا ؎

دم بھی ابھی ہمارا نکلنے نہ پایا تھا

آتے ہی اپنا تو سن عمر رواں پہ زین ہوا

زینت - ع - بالکسر و یائے معروف و فتح سوم - مونث - زیب و زینت کا فرق - زینت کا اطلاق ان چیزوں پر ہوتا ہے جن سے آدمی اپنی آراستگی کرتا ہے جیسے لباس فاخرہ یا زیور وغیرہ

زین خاں - مذکر - گھوڑوں کا ایک مرض - رشک ؎

کیا ترے سر آ چڑھے چاروں کے چاروں الاماں

شاہ دریا - شاہ سند - زین خاں - نجح یاب

زیب زینت - مونث - (کنایۃً) یاوہ گوئی -

زینہ - (ف) - مذکر - سیڑھی -

زینے کے ڈنڈے - وہ ڈنڈے جس پر قدم رکھ کر سیڑھی پر چڑھتے ہیں

زینہ لگانا - سیڑھی لگانا - رشک ؎

مل گئی عشق مجازی سے حقیقت کی راہ

پر گئے بام پہ ہم زینہ لگا کر گھر میں

زینہار - (ف) - دیکھو زنہار -

زیور - (ف) بالکسر و یائے مجہول و فتح سوم مرکب ہے زیب و ور کلمہ نسبت سے - مذکر - گہنا - پاتا - پہننا - پہنانا کے ساتھ - پھولوں کا زیور - (کنایۃً) زیب و زینت

زیور بڑھانا - زیور اتارنا - (بجر) ؎

بڑھاؤ زیور گل آ کے میرے پھولوں میں

زیورات - مذکر - زیور کی جمع -

زیور توڑنا - عورتیں شوہر کی لاش پر زیور توڑ ڈالتی ہیں - مومن ؎

یاد نہ آئی کہ مری لاش پہ زیور توڑا

پر رہا تار آنسوؤں کا تشنۂ جوہر توڑا

یہ زیب تھا دہنا بہت یاد پڑتے تھا داغ میرا ہے

زیب کمر میں دندن کی زرد تار زیوریں

ژ

ژ - مونث - اس کو زائے فارسی اور زائے عجمی کہتے ہیں - ہندی اور عربی میں یہ حرف نہیں ہے - حساب جمل میں اس کے سات عدد فرض کئے گئے ہیں

ژاژ - (ف) صفت - بیہودہ گو - ژاژ خائی (ف) مونث - بیہودہ گوئی

ژالہ - (ف) مذکر - اولا - تگرا -

ژالہ باری - (ف) مونث - اولے پڑنا -

ژالہ زدگی (ف) دو ژالہ باری

ژرف (ف) صفت - گہرا اور عمیق

ژند (ف) بروزن چند - بہت پرانی فارسی - زرتشت کے زمانے کی زبان - زرتشت کی ایک کتاب کا نام جسے آتش پرست آسمانی کتاب خیال کرتے ہیں

ژولیدہ - (ف) صفت - درہم برہم پریشان -

ژولیدہ مو (ف) بکھرے ہوئے بال -

س

مذکر - عربی کا بارھواں - فارسی کا پندرھواں - اردو کا اٹھارواں حرف اس کو سین مہملہ اور سین غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں - حساب جمل میں اس کے ساٹھ عدد فرض کئے گئے ہیں - یہ حرف ہندی الفاظ کے اول میں خوب اور نیک کے معنے دیتا ہے اور ہمیشہ مضموم ہوتا ہے - جیسے سُڈول - سُگند - اور آخر میں معنے مصدری دیتا ہے جیسے مٹھاس کھٹاس -

سا - (ف) حرف تشبیہ - سان اور آسا کا مخفف - بمعنے مثل مانند - سائیدن کا امر - حرف تشبیہ (مثل - مانند - جیسے تم سا (ناسخ) ع

دیکھکر غور تیہد باتھ برا چوہم غش ہو گئے

۲ فرط اشکر زنت ظاہر کرنے کیلئے (داغ) ۱۵

نقش محبوب ہیں جیسا ازمیر ے

۲ گویا (فقرہ) اتنا سا ایک ہوے بیابان بہہ گیا ۳ سائیدن کا امر جیسے

مشک سا ۴ زاید حسن بلا کے ہے دشمن، ؎

جو نہ سا فرش فرشتہ ہیکل،

کہ منت اس کا بہشت خلد نکل۔

۵ (ہ) مذکر۔ اس آواز کا نام جو پہلے ہر سے نکلتی ہے ساتوں سروں کی آوازوں کے نام یہ ہیں: ۱ سا ۲ رے ۳ گا ۴ ما ۵ پا ۶ دھا ۷ نی۔

سابر (ہ۔ بفتح سوم) مذکر ۱ بارہ سنگا ۲ وہ سفید یا زرد رنگ چمڑا جو ہرن یا بارہ سنگے کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے ۳ نقب زنی کا آلہ۔

سابع (ع) صفت مذکر۔ ساتواں۔ ساتواں حصہ ہے موئث کے لئے سابعہ۔

سابق (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ اگلا۔ پہلا۔ سبقت لیجانیوالا۔

سابق الذکر۔ (ع) صفت مذکورہ بالا۔ مذکورہ بالا جس کا ذکر پہلے ہو چکا۔ سابقاً۔ (ع) پہلے۔ اول دفعہ۔ قبل ازیں۔

سابق دستور۔ قدیم دستور کے مطابق۔

سابق میں۔ زمانۂ گزشتہ میں

سابقہ۔ (ع) سابقۃ۔ سابق کا موئث۔ فارسی میں سابقہ بمعنے پیشی ہے۔ سوابق جمع) مذکر ۱ واسطہ معاملہ ۲ جان پہچان رُڈ لتاکے ساتھ (مومن)

تربت میں نکیرین سے کیا بنتی ہے دیکھیں

جلسہ ہے نیا سابقہ ہے پہلے پہل کا

پڑا ہے سابقہ کس کو پہ گردِ سے کیوں زند

میں دیکھتا ہوں تمہیں دربدر کئی دن سے

(فقرہ) خدا ان سے سابقہ نہ ڈالے

سابقہ پڑنا۔ معاملہ پڑنا۔ کام پڑنا۔ واقفیت ہونا

سابقین۔ (ع) مذکر۔ اگلے زمانے کے لوگ۔ پرانے آدمی۔

سابودانہ۔ مذکر۔ سا گودانہ۔ ایک قسم کی خوراک

سات (ہ) صفت۔ ۷۔ سہ۔ سپتا (ز) سنسکرت۔ (س) سپت (ہ) سیتھ بیری، موئث۔ (کنایتہ) چند شریر آدمی جو کسی کی آزار دہی کے واسطے متفق ہو جائیں (فقرہ) سب کی سب آسی باورچی خانہ میں اکٹھا تھیں میرا ذکر نکلا اور بڑا بھلا کہنا شروع کیا۔ نواب صاحب میرے ساتا دہن میں پھنسنے کی کیفیت سنا گئے۔ سات اقلیم۔ ہفت اقلیم (غالب) ؎

سات اقلیم کا حاصل جو فراہم کیجئے

تو وہ لشکر کا ترے نعل بہا ہوتا ہے

سات بھائی۔ ایک قسم کی چھوٹی چڑیاں جو اکثر سات سات ساتھ رہتی ہیں۔

سات پارچے کا خلعت۔ بادشاہوں کی طرف سے دیا جاتا تھا (مومن)

قلم اور سیں کا مدحت نگار خلعت سے دی

کہ ساتوں پارچے ٹھیک لئے اسکے جسم اطہر پر

دیکھو خلعت۔

سات پانچ۔ موئث۔ (کنایتہ) چالاکی۔ حیلہ بہانہ۔ مکروفریب۔ (فقرہ) سیدھے آدمی ہیں اُن کو سات پانچ نہیں آتی۔ (صبا) ؎

رندوں کو کچھ غرض نہیں اس سات پانچ سے

زاہد رہیں شمار میں روزِ حساب کے۔

سات پانچ کرنا ۱ جھگڑا نکالنا۔ حجت کرنا۔ تکرار کرنا (داغ) ؎

روزِ حساب کیا نہیں کہنا کا سات پانچ

عیاریوں میں وہ بُت پُرفن تو پانچ ہے

۲ عذر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ (احسان) ؎

آٹھ نو اشعار پھر کہہ سات پانچ احسان نہ کر

اس سے بہتر سن چکا ہوں شعر تر دو چار کے

سات پانچ کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ۔ (ہ) مثل۔ کئی آدمیوں کی مدد سے کام پورا ہو جاتا ہے۔

سات پانچ لانا۔ الجھنا۔ حجت کرنا۔

سات پانچ مل کیجے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج۔ مثل۔ صلاح و مشورہ سے کام کرنے میں خفت نہیں اٹھانا پڑتی ہے

سات پانچ نہ جاننا۔ (کنایتہ) سیدھا ہونا۔

سات پردے۔ آنکھ میں سات پردے ہوتے ہیں (رشک) ؎

سات پردوں میں بھی کرتیں تجھے رسوائے جہاں

آٹھواں پردہ نہ پاتیں جو حیا کا آنکھیں،

۲ سات آسمان ۳ سانس کے سات پردے۔

سات پردے لگنا۔ (ع) طنزاً۔ اس عورت کی نسبت کہتے ہیں جو بے پردہ پھرا کرتی ہو۔ اور مقدور والی ہو جائے۔ تو پردہ کرلے لگے

سات پردوں (یا سات قفلوں) میں رکھنا۔ کمال حفاظت کرنا۔ بہت احتیاط سے رکھنا۔ ؎

سات پردوں میں رکھوں اُس کو چھپا
آئے گر آنکھوں میں وہ نورِ نظر

سات پردوں میں چھپ کر بیٹھنا۔ ایسی جگہ چھپ کر بیٹھنا کہ پتہ نہ چلے (شوق بہرائچی) ؎

سات پردوں میں نہ جب تک کہ وہ چھپ کر بیٹھے
آنکھ پھیرے بھئی خورشید سے ذرا تجلّی سے

سات پشت۔ مونث۔ سات پیڑھی۔ (کنایتاً) تمام خاندان۔ تمام نسل (منیر) ؎

جنس شباب کا یہ کبھی قدرداں نہ تھا
گردوں کی سات پشت میں کوئی نوجوان نہ تھا

سات پشت کٹنا۔ کُل کنبہ خاندان کی بیخ جاتا (منیر) ؎

ایسے تن پیٹ کے مزے پہ جانا کیا
جس سے کٹ جائے سات پشت کی ناک

سات پھیرے۔ مذکر۔ (ہنود) سات طواف جو آگ کے گرد کئے جاتے ہیں وہ سات چکر جو دولہا دلہن بوقت شادی کرتے ہیں اور اس سے عقد کا بندھنا مُراد ہوتا ہے۔

سات پیڑھی۔ مونث۔ سات پُشت۔ (جان صاحب) ؎

یہ سات پیڑھیوں کے ہوا بعد اتفاق
کُنبہ میں بیگما کے دو ہاجو نظر پڑا

سات توؤں سے منہ کالا کرنا۔ سات توؤں کی سیاہی سے منہ کالا کرنا (عو) نہایت نفرت کے موقع پر بولتی ہیں۔ کمال ذلیل کرنا (فقرہ) اب وہ یہاں آنے کا نام لے تو سات توؤں سے منہ کالا کر کے نکال دوں۔

سات توؤں کی کالک منہ کو لگ جانا۔ کمال رسوائی ہونا (جان صاحب) ؎

موت کے منہ کو لگی سات توؤں کی کالک
میرے چولہے میں اُسی نے تو انگارا تھونسا

سات جہنم۔ جہنم کے سات طبقے ہیں۔ (منیر) ؎

نہ سمجھو ہے حقیقت گریۂ عشقِ مجازی کو
یہی ہے وہ شرر ساتوں جہنم جس سے جلتے ہیں

سات خط۔ (فارسی میں ہفت خط) کنایہ ساتوں اقلیموں اور اُن ساتوں خطوں سے جو جامِ جمشید میں تھے۔ مذکر۔ خوشنویسوں کے سات خط مشہور ہیں۔ اس معنی میں فارسی میں ہفت قلم ہے۔ مراد حسب ذیل خطوط ہیں ۱ ثلث ۲ محقق ۳ توقیع ۴ ریحان ۵ رقاع ۶ نسخ ۷ تعلیق۔

(امیر) ؎ سبزۂ رُخ سے کنائی پر کیا خوب ہے تمہارا خط
کہ سات خطوں سے بھی ہے بڑھ کے یہ پیارا خط

سات دریا۔ یعنی بحر اخضر۔ بحر عمان۔ بحر قلزم۔ بحر بربر۔ بحر ظلمات۔ بحر روم۔ بحر اسود۔ (ناسخ) ؎

یہ جو آنکھ پر یاں ہے اشک کا یم
کہ ساتوں دریا ہیں قطرے سے کم

سات دریا دربار۔ (عو) فوج۔ خدا نہ کرے کسی جگہ (منیر) ؎

میرے رونے کی خبر ہو گر نہ پہنچے نوح تک
سات دریا درمیاں وہ بھی طوفاں میں نہ تھا

سات دفعہ صدقے اتارنا۔ بہتر صدقہ اتارنے کے وقت صدقے کی چیز سات دفعہ سر کے گرد پھراتے ہیں۔

سات دھار ہو کر نکلنا۔ (عو) غذا کا ہضم نہ ہونا۔ اور دستوں کے ذریعہ سے نکل جانا (راسخ) ؎

لگ گئی تیری نظر وہ ہوئے نکلا سات دھار
اے نصیرن کل جو سرے کے سب کھایا ہوا

سات دھار ہو کر نکلے (عو) بددعا۔ کوسنا۔ سات سُر۔ مذکر۔ علم موسیقی کے ساتوں سُر یعنی کھرج۔ رکھب۔ گندھار۔ مدھم۔ پنچم۔ دھیوت۔ نکھاد۔

سات سکھی کاپی۔ ایک نر چڑیا کا نام جس کے ساتھ سات مادہ رہتی ہیں۔ نشان کے لئے دیکھو سات سہیلیاں۔

سات سمندر۔ مذکر۔ (مجازاً) ۱ دنیا کے کل بحر اعظم ۲ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل۔

سات سمندر پار۔ بہت دور۔ (شوق قدوائی) سات سمندر پار ہے کعبہ سوچو اے مسجد والو آؤ چلیں کبھی چار قدم ہے دروازہ بتخانے کا

سات سنگار۔ مذکر۔ عورتوں کی سات آرائشیں ۱ مہندی ملنا۔ ۲ سرمہ لگانا ۳ پان کھانا ۴ مسی کی دھڑی جمانا ۵ سر گوندھنا ۶ چوڑی پہننا ۷ افشاں چُننا۔ زیور پہننا لیکن ہندوؤں میں سولہ سنگار مشہور ہیں۔

سات سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی۔ مثل۔ کثرت سے گناہ کر کے

آمادہ ہونے کی جگہ۔

سات سہاگنوں کا ہاتھ لگوانا۔ سات سہاگنوں کو کھانا کھلا کر اور سات سہاگن عورتوں سے شگون نیک کے واسطے بیاہ کا جوڑا سلوانا یا کھیر کا کھانا کھلانا۔

سات [illegible] بہن ساتھ [illegible] اور جو ایک طرح کا [illegible] (تنانا)

بھٹے تو ما [illegible] کو [illegible] پایا۔
چھوڑیں نہ [illegible] ساتھ ساتھ کا [illegible]

سات سہیلیوں کا جھومکا۔ مذکر۔ پروین۔ عقد ثریا۔

سات قرآن درمیان ہونا۔ (ع) قسم۔ خدا نہ کرے۔ [illegible] کہ حضرت کے خاندان کو بدنام کرنے والی ہو (ان) آپ سے [illegible] درمیان بہت ملاقات تھی۔

سات گھر بھیک مانگنا۔ (کنایۃً) در بدر بھیک مانگنا (داغ) ؎

[illegible] انداز سے تا [illegible] مانگتی ہے
سات گھر بھیک یہ ماشوق گدا مانگتی ہے

سات ماموں کا بھانجا۔ (کنایۃً) بہت لاڈلا۔

سات ماموؤں کا بھانجا بھوکا پکارے۔ مثل۔ (اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو باوجود بہت سے رشتہ دار ہونے کے بیکس رہے۔ یا کسی نسبت بھی بولتے ہیں جو باوجود خوش حالی کے ناشکر گزار ہو۔

ساتواں۔ صفت۔ ہفتم سات سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے ساتواں درجہ۔

ساتواں۔ پورے سات۔

ساتویں۔ صفت۔ ساتویں تاریخ۔

ساتویں آسمان پر مزاج ہونا۔ (کنایۃً) بہت اترانا۔ بڑا گھمنڈ کرنا۔

ساتر۔ (ع) صفت مذکر۔ چھپانے والا

ساتگین۔ (ف) مجوب۔ مذکر۔ (مجازاً) شراب کا پیالہ۔

ساتھ۔ (ہ) مذکر۔ ہمراہ۔ ہمراہی۔ رفاقت۔ شرکت۔ ساجھا۔ میل ملاپ۔ (لکھنؤ) کبوتروں کی ٹکڑی (برق) ؎

اسی صورت سے ہم ہردم جو خطِ شوق بھیجیں گے
اڑے گا ساتھ دروازے پر اس گل کے کبوتر کا

ساتھ اس کے۔ مزید براں۔ علاوہ اس کے۔

ساتھ چھوٹنا۔ ہمراہی اور رفاقت سے کسی کا جدا ہونا۔ (ناسخ)

دم بھر میں چھوٹ جاتے ہیں سو سو برس کے ساتھ

ساتھ چھوڑنا۔ متعدی۔ (امیر) ؎

ساتھ والوں نے ساتھ چھوڑ دیا
دور ہے پاؤں کے جھٹکو منزل سے

ساتھ دینا۔ اعانت کرنا۔ پانا۔ حمایت کرنا۔ شریک رنج و راحت رہنا۔ (نوٹ) مصیبت میں کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا۔ (قدر) ؎

ساتھ [illegible] جسمانی جان کوں
یہ وہ ہے وقت کہ سایہ بھی جدا ہوتا ہے

ساتھ [illegible] ہمراہی کرنا۔ (جگر) ؎

[illegible] میں ساتھ ایک صبا بھی نہ دے سکا
سو بار بڑھ گیا میں وہ سو بار رہ گیا

ساتھ رکھنا۔ رفاقت میں رکھنا۔ (ہ) سب۔ (ع)

[illegible] ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں

ساتھ رہنا۔ ایک جگہ رہنا۔ ہمراہ رہنا۔ عورت کا مرد سے آشنائی رکھنا۔ [illegible]

ساتھ ساتھ ہمراہ (آتش) (ع)

پھرتے ہیں اس بہار بہ مستوں کے ساتھ ساتھ

ساتھ ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ پاس پاس چلنا۔

ساتھ ساتھ رہنا۔ ہمراہ رہنا۔ ساتھ سلانا۔ ہم بستر کرنا (شعور) (ع)

ان کو تصویر خیالی سے حیا آتی ہے
طالب وصل کو پھر ساتھ سلانا کیسا

ساتھ کا کھیلا۔ صفت مذکر۔ بچپن کا دوست۔ مونث کے لئے ساتھ کی کھیلی۔ (رشک) ؎

ہاتھ پاؤں کا دم نکلتا ہے
ساتھ کھیلے ہوئے بچھڑتے ہیں

ساتھ کے لئے بھانت چھوڑا جاتا ہے۔ مثل۔ اچھے رفیق کے لئے اپنے نفع کی پروا نہیں کی جاتی۔

ساتھ گھسیٹنا۔ جبراً ساتھ لینا۔ شریک کرنا۔ (جلیل) ؎

مجھکو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف
دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو

ساتھ لگ لینا۔ ہمراہ ہو لینا۔ ساتھ ہو جانا۔

ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ ساتھ پھرنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ سہ

نگاہ جمع دشمنوں ۔۔۔

وہ لے کے ساتھ لگی پھرتی ہے ۔۔۔ چمن

ساتھ لگائے لانا۔ ہمراہ لانا۔ دبیر سہ

باغ جہاں میں لائے کہاں سے لگا کے ساتھ

ساتھ دے کر ڈوبنا۔ (نائبہ) کسی کو تباہی میں اپنے ساتھ شریک کرنا۔ (ولیم)

غیر کو ساتھ لے کے ہم ڈوبے

آپ نے ضد دلا کے دیکھ لیا

ساتھ لینا۔ ہمراہ لینا۔

ساتھ نبھنا۔ نباہ ہونا۔

ساتھ والا۔ ہمراہی۔ ساتھ رہنے والا۔

ساتھ والی۔ کسی کی ساتھی۔

ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو لینا۔ شریک ہو جانا۔

ساتھ ہونا۔ ہمراہ ہونا۔ ہمراہی ہونا۔ شریک ہونا۔

ساتھ ہی ساتھ۔ ایک ساتھ۔ ایک ہی سلسلے میں ساتھ کے ساتھ۔

ساتھی۔ ہمراہی۔ مددگار۔ رفیق۔ (جلال) سہ

امید صبر و تحمل سے دل کو بھی تھی

نہ ساتھ دے سکے فرقت میں چل دیے ساتھی

موتی شد کے لئے ساتھن ہے تو ایک ساتھی۔ (رشک) سہ

دن رات نہ رکھ گا یوں پاس تیرے زلف

ساتھی نہیں آتے مہ و خورشید گہن میں

ساتھی سنگتی۔ مذکر۔ (ع) ہمراہی۔ رفیق۔ (فقرہ) شاید اس ان کے ساتھی سنگتی اور کچھ رنگ لائیں۔

ساٹا (ہ) مذکر (ہندو) ۱ عوض۔ معاوضہ۔ ہنڈی کا پائی پیوں بن

ساٹن۔ (انگ) میں بکسر سوم ہے۔ اردو میں بفتح سوم بانون پیہہ ہے، مذکر۔ اطلس۔

ساٹھ۔ (ہ) صفت۔ ۶۰۔ سہ۔

ساٹھا (ہ) مذکر ساٹھ برس کا آدمی

ساٹھا پاٹھا۔ (پاٹھا۔ جوان ہاتھی) وہ شخص جس کے ساٹھ برس کی عمر میں قوے اچھے رہیں۔ ساٹھا پاٹھا ہیں کبھی۔ مقولہ۔ ساٹھ برس تک

مرد جوان رہتا ہے اور تیس سال کی عورت شرمنے لگتی ہے

ساٹھی۔ (ع) مونث ایک قسم کا چاول جو ساٹھ دن میں تیار ہوتا ہے، بیان کی ہے

سات۔ (ہ) سال کا ایک مشہور لکڑی جس کی کشتیاں بنتے ہیں۔ ۔۔۔ کا پیڑ جس سے طور دل کو عقل کرتے ہیں۔

ساجد۔ (ع) صفت مذکر۔ سر جھکانے والا۔ سجدہ کرنے والا۔

ساجھا۔ (ہ) ۔۔۔ حصہ۔ ۔۔۔

ساجھا۔ (ہ) مذکر کسی کام میں شریک ہونا۔ شرکت۔

ساجھا ٹوٹ جانا۔ شرکت نہ رہنا

ساجھا کرنا۔ شرکت کرنا۔

ساجھا لڑنا۔ (دہلی) ۔۔۔ ہو جانا۔ کوئی تدبیر ہاتھ آ جانا۔

ساجھا لگانا۔ حصہ لگانا۔ شرکت کرنا۔

ساجھی۔ (ہ) صفت۔ شریک۔ حصہ دار۔

ساجھے کا کام برا۔ مقولہ۔ شرکت کے کام میں اکثر فساد ہو جاتا ہے۔ (جلال)

یوں کی سوت بڑی ساجھے کا ہے کام برا

اس کا آغاز برا اس کا ہے انجام برا

ساجھے کی ہانڈی چوراہے پر پھوٹتی ہے۔ مثل۔ حصہ داری کے کاموں میں نزاع ضرور ہوتی ہے۔ جب ساجھے کی بابت باہم تکرار ہو اس وقت بولتے ہیں۔

ساچق۔ (ت) بکسر سوم۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے مونث۔ بری۔ رسم حنابندی شادی سے ایک دن پہلے کچھ ٹھلیاں اور شیرینی اور دلہن کا لباس و نقل دولہا کے گھر سے دلہن کے گھر لے جاتے ہیں۔ اس کو ساچق کہتے ہیں۔ ساچق میں اشیا کے ذیل ہوتی ہیں چھپرکھٹ۔ آرائش کے تخت۔ شلیم جس میں گنگا جمنی سات مچھلیاں تار سے بند ہوتی ہیں۔ صندوقچہ سہاگ پڑا۔ کشتیوں میں ریت کا جوڑا جو تکتو کا جوڑا۔ ریشمی کپڑوں کے تھان۔ کاغذی کشتیوں میں میوہ گلاب جو یا چندن تیل پھلیل۔

ساحر۔ (ع) بکسر سوم، مذکر جادوگر۔

ساحرہ۔ (ع) مونث جادوگرنی۔

ساحری۔ مونث جادوگری

ساحل۔ (ع) بکسر سوم، مذکر۔ دریا کا کنارہ

ساخت۔ (ف۔ ۔ دہاں) گھوڑے کا زین و زیور۔ مونث (بناوٹ ترکیب۔ (فقرہ) اس مکان کی ساخت اچھی ہے۔ بنائی ہوئی بات۔ فریب

ساختگی (ف) بناوٹ۔ بیشتر مرکب مستعمل ہے جیسے ساختگی

ساختہ (ف) ساختہ۔ آمادہ۔ مستعد۔ صفت۔ مصنوعی۔ جعلی۔ نقلی۔ بنایا ہوا۔

ساختہ پرداختہ۔ صفت۔ بنایا ہوا سنوارا ہوا۔ دستور، وقت پر دشمن ہیں اپنے ساختہ پرداختہ۔

سادات۔ (ع)۔ ساد یعنے سیّد کی جمع سادۃ۔ سادت کی جمع سادات یعنے سادات جمع الجمع سائد کی ہے۔ سید کی جمع الجمع نہیں ہے۔ مذکر۔ سید کی قوم۔ وہ قوم جو حضرت علیؓ کی اولاد بطن حضرت فاطمہ رضؓ سے ہو۔

سادس۔ (ع) صفت مذکر چھٹا۔ ششم۔ مونث کے لئے سادسہ

سادگی (ف) مونث (صفائی۔ سادہ روئی) بے تکلفی۔ راست بازی۔ صاف دلی۔ وہ حالت جو بغیر نمائش اور تکلف ہو۔ سادہ لوحی۔ بھولا پن۔ بے ہنری۔

سادہ۔ (ف)۔ بے نقش و نگار۔ صاف۔ بے گیاہ۔ بے ریش نادان۔ صفت مذکر (بے ریش) صاف۔ بغیر لکھا ہوا۔ وہ چیز جس میں آرائش زیبائش نہ ہو۔ بے ہنر۔ بے سلیقہ۔ بھولا بھالا۔ خالص۔ بے میل۔ صاف دل۔ بے تکلف۔ بغیر ترکاری کا گوشت۔ وہ جس میں نقش و نگار نہ ہوں۔ وہ جس میں گوٹے کناری کا کام نہ ہو۔ بے وقوف ؎

ترک کرتا ہے عشق سادہ رو ناسخ
زاہد بے دیں بھی کتنا سادہ ہے

ناسخ، (برق) ؎

چھپ رہے خوف شب فرقت سے کیا شمع و چراغ
شق اطلس بے فلک تاروں سے سادہ ہو گیا

سادہ پرکار۔ (ف) مذکر (کنایتہ) شوخ و عیار معشوق۔

سادہ پن۔ سادہ پنا۔ مذکر۔ سادگی۔ بھولا پن۔

سادہ دل۔ (ف) صفت۔ صاف دل۔ بھولا بھالا (ع) ؎

وہ سادہ دل ہوں کہ تا وقت واپسیں مجھکو
گمی ہوئی ہے بُت بے وفا کے آنے کی

سادہ دلی۔ (ف) مونث۔ بھولا پن کم عقلی۔ صاف دلی۔

سادہ رخ۔ سادہ رو۔ سادہ عذار (ف) صفت (کنایتہ) جوان بے ریش۔ بیشتر معشوق کے لئے مستعمل ہے۔ (شاد) ؎

کس طرح سادہ رو نہ کہیں منہ پہ صاف صاف
دنیا میں عیب پوش کوئی آستیں نہیں

سادہ سالن۔ وہ سادہ گوشت جو گھی میں بھون کر پکائیں اور جس میں ہلدی، مرچ، نہ ترکاری۔ اسی کو قصبات میں قورمہ کہتے ہیں۔

سادہ طور۔ (ف) صفت (کنایتہ) بے تکلف آدمی

سادہ کار۔ صفت۔ وہ سنار جو سونے چاندی پر سادہ اور نفیس کام بنائے

سادہ کاری۔ مونث۔ سادہ کار کا کام۔

سادہ کاغذ۔ مذکر۔ کاغذ جس پر کچھ لکھا نہ ہو۔ (محسن) ع
سادہ کاغذ درِ تب مہر درخشاں ہے آج
۲ وہ کاغذ جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو۔

سادہ لوح (ف) صفت۔ بے وقوف۔ بھولا بھالا۔

سادہ لوحی۔ (ف) مونث۔ بے وقوفی۔ بھولا پن ؎

ہماری سادہ لوحی کام آئی
حساب روز محشر پاک نکلا

سادہ مزاج۔ صفت۔ وہ جس کے مزاج میں تکلف اور بناوٹ (نہ ہو)

سادہ مزاجی۔ مونث۔ صاف دلی۔ سادگی

سادہ وضع۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی وضع میں تکلف نہ ہو۔ کور۔

سادہ وضعی۔ مونث۔ سادگی۔

سادی۔ مونث۔ (۱) پتنگ کی ڈور جس پر مانجھا نہ ہو۔ (۲) صفت۔ بھولی بھالی۔ بے تکلف۔ نادان۔ کوری۔ صاف جس پر نقش و نگار بنے ہوں یا جس میں تکلف اور بناوٹ نہ ہو۔

سادی جگہ۔ وہ جگہ کاغذ کی جہاں کچھ لکھا نہ ہو۔ (ناسخ) ع
دیوان میں سادی ہی جگہ چھوڑ دی میں نے

سادی خو۔ (کنایتہ) معمولی عادت (مومن) ؎

چوری سے اٹھیں دل اسے بلائیں ڈالیں
ان سادہ رخوں کی یہ تو سادہ خو ہے

سادی زبان۔ بے بناوٹ کی زبان۔ (جان صاحب) ؎

نسیم ہے آپ کا سعدی تو ہینا رنگیں ہے
تمہاری سادی ہے رنگین ہے زبان میری

سادی وضع۔ ایسی وضع جس میں تکلف نہ ہو۔

سادے دن۔ وہ زمانہ جب برسات نہ ہو۔ وہ زمانہ جب کوئی تہوار یا تقریب نہ ہو۔ (فقرہ) صبح ہی بھائی اقبال کو نال پر پانی کراپنے جن اٹھا بیٹے ہوں تو سادے ہی دنوں میں ان کی عادت ہے۔ نہیں رہی اور پھر آج کل تو سر پر برسات آرہی ہے۔

سادے کپڑے۔ وہ کپڑے جس میں گوٹا کناری ٹنکا ہوا اور جن کی رنگت میں شوخی نہ ہو۔ (میر) ؎

چمک بڑھتی ہے جیتے یا جیتے سادے کپڑوں کی
تری زردی نے پائی ہے عجب تو پرچشکی میں

سادھو (س) صفت۔ زاہد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔

سادھنی (س) مونث۔ سادھو کا مونث۔ وہ زاہدہ عورت جو سادھوں کے پاس رہے

سادھن (ہ) ۔ سنبھالنا۔ روکنا۔ تھامنا۔ جیسے وہ مال پھینکتا ہوں تم سادھ لینا۔ اختیار کرنا۔ جیسے جپ سادھنا۔ مشق کرنا۔ قراولت کرنا۔ جیسے مسٹر کم نے سادھ لیا ہے کا ملانا۔ مانوس کرنا۔ ایسا کرنا کہ ادھر ادھر بھٹکے نہیں۔ جیسے ابھی گھوڑا ہم سادھنا ضروری ہے

سادھنی (ہ) دیکھو سادھو

سادھو (ہ) صفت۔ پارسا پرہیزگار۔ صاف دل۔ ناگر جوگی بیراگی

سادھو بھیس۔ (۱) کنایتہ مکار۔ فریبی۔

سار (ف) ۱۔ اونٹ۔ جیسے ساربان۔ ۲ سر جیسے نگونسار۔ ۳ سر چوکا نے سے بڑے۔ ۳ مثل۔ مانند۔ جیسے خاکسار ۵ جگہ۔ جیسے نمک سار ۶ کثرت کے معنی میں جیسے کوہسار مثلاً خسار ۷ صاحب خداوند۔ جیسے شرمسار

ساربان (ف) مذکر۔ شتربان۔

سار (ہ) (ہندی) وزن۔ قیمت۔ گن۔

سار جاننا۔ (ہندو) گن جاننا۔ قدر پہچاننا۔

سارا (ف) خالص۔ یہ لفظ زعفران اور مشک کے صفات میں آتا ہے (ا) صفت۔ خالص ۲ (ہ) اردو کا عدد۔ پورا ۲ (ہ) کل تمام۔ سب۔ میاں بخر مرحوم اس معنے میں استعمال نہیں کرتے تھے (عالم) ؎

رکھی گئی دیر تھی دھرا سارا بار

سارا سامان ہو گیا تیار
۳ (گنوار) سالا کے معنے میں بھی بولتے ہیں۔ مونث کے لئے ساری

سارا پیرا (ہ) کل۔ (فقرہ) ان کا بس نہ تھا کہ تراب ملے کو سارا زمین نگل جائیں۔

سارا جہان سر پر اٹھالیا۔ بہت شور و غل کرنے کی جگہ۔ بہت خفا ہونا۔

سارا دھن جاتا دیکھئے تو آدھا دیجئے بانٹ (ہ) جب کل اسباب کا نقصان ہوتا دیکھے تو کل کا خیال چھوڑ کر جتنا ہاتھ لگے اسی پر قناعت کرنے کے محل پر بولتے ہیں

سارا زمانہ۔ سب لوگ (مصحفی) ؎

سنا ہو مرا چھوڑ دیا تونے تو مجھ سے،
خاطر سے تری سارا زمانہ نہیں ملتا

سارا کھیل تقدیر کا ہے۔ نوشتہ تقدیر پورا ہو کر رہتا ہے

سارا گاؤں جل گیا کانے منگیے پانی دے۔ مثل سب کچھ برباد ہو گیا۔ افراد کی تمنا باقی ہے۔

سارا گھر سر پر اٹھالینا۔ کمال شور و غل مچانا۔

ساری خدائی۔ کل مخلوقات۔ (جرأت) ؎

خدا نا کردہ جو اس بت سے اور مجھ سے لڑائی ہو
نہ ہووے صلح پھر گر درمیاں ساری خدائی ہو

ساری خدائی ایک طرف جورو کا بھائی ایک طرف۔ یہ مثل زن مریدوں کی نسبت بولی جاتی ہے۔

ساری خدائی کا جھوٹا۔ بہت جھوٹ بولنے والا۔ (ذوق) ؎

سراکسست ہے قول آشنائی کا جھوٹا
وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا

ساری خدائی کا دماغ گھس رہا۔ کمال غرور ہونا کی جگہ (داغ) ؎

کروں بستار کیا اپنی دکانا کی رکھائی کا
دماغ آسمانوں میں گھس رہا ساری خدائی کا

ساری خدائی کا کام۔ کاروں کی کثرت کے لئے مستعمل ہے (ریاض) ؎

رسول خاں ہی کو بھیجو ای جان ہے گھر
تمہیں تو ساری خدائی کا کام رہتا ہے

ساری خدائی کی باتیں آنا۔ سب باتوں کا علم ہونا (ترا) ؎

بتوں کو آتی ہیں ساری حنائی کی باتیں۔
یہ راہ و رسم محبت مگر نہیں معلوم

ساری دیگ میں ایک ہی چاول ٹٹولتے ہیں۔ مثل۔ جزو سے کل کا حال معلوم ہوجاتا ہے۔

ساری رات میاں تالی ایک بچہ بیائی دیکھو رات بھر بیائی

ساری زلیخا پڑھی اور یہ نہ معلوم ہوا کہ زلیخا عورت تھی یا مرد۔ مثل۔ ان کے مطلب نہ سمجھنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ عورت تھی یا مرد کی جگہ زن بود یا مرد بھی مستعمل ہے۔

ساری عمر بھاڑ ہی جھونکا۔ ساری عمر ایسے کاموں میں ضائع کی جن سے کچھ فائدہ نہیں ہوا

سارے (کل) تمام۔ (رشک) ؎

سارے امراض ہوں اے شافی مطلق اچھے

سارے جہان کا ٹھوکنا۔ سب لوگوں کا برا بھلا کہنا

سارے جہان کا چھٹا ہوا۔ صفت۔ مذکر بڑا چالاک۔ صبا ؎

ہرچند و آرغ ایک ہی عیار ہے مگر
دشمن بھی تو چھٹے ہوئے سارے جہاں ہیں

مونث کے لئے سارے جہان کی چھٹی ہوئی۔

سارے دن ادنی ادنی رات کو چرخا پونی مثل (عو) اس شخص کی نسبت بولتی ہیں۔ جو وقت پر کام نہ کرے اور بے وقت کام کرے۔

سارے دھڑ کی سوئی نکالے تو کوئی نہیں آنکھ کی سوئی نکالے تو سب کوئی۔ دیکھو آنکھوں کی سوئیاں نکالنی رہ گئی ہیں۔

سارے زمانہ کی بلا سر لینا۔ سب جھگڑے اپنے ذمے لینا (ہجر) ؎

جو طلبگار رہیں دنیا کے بڑے ان کے دماغ
اپنے سر سارے زمانے کی بلا لیتے ہیں

سارے شہر میں اونٹ بدنام۔ مثل۔ جو شخص بدنام ہوجاتا ہے سب الزام اسی کے سر لگتے ہیں۔

سارٹیفکٹ۔ (انگ۔ سرٹیفکٹ) مذکر۔ سند۔ خوشنودی یا کارگزاری کی چٹھی۔

سارجنٹ (انگ) جمعدار۔ داروغہ فوج کا

سارس (ہ) (فتح سوم) مذکر۔ مشہور جانور۔ کہتے ہیں کہ یہ پرندہ ہمیشہ اپنے جوڑے کے ساتھ رہتا ہے۔ ایک مر جائے تو دوسرا بھی جان دے دیتا ہے۔

سارس کی سی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی۔ مثل یعنی دونوں نکمے ہیں۔

سارسری۔ مونث۔ ایک زیور کا نام۔

سارق (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ چور۔

سارنگ (ہ) مذکر (۱) دیپک کی ایک راگنی کا نام (۲) لکھنؤ۔ شہد کی بڑی مکھی۔

سارنگ کا چھتا چھیڑنا۔ (کنایتہ) کسی کو چھیڑ کر اپنے سر بلا لینا۔ جو شخص چھتے کو چھیڑتا ہے یہ مکھیاں اس کے چمٹ جاتی ہیں اور ڈنک مار کر ایذا پہنچاتی ہیں۔ (ہجر) ؎

دل اس کی زلف میں الجھا ہے میرے سر بکھیڑا ہے
الٰہی الاماں سارنگ کے چھتے کو چھیڑا ہے

سارنگی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کے باجے کا نام۔ سارنگی کا لہرا۔ سارنگی کی ایک گت۔ (ہجر) ؎

جان واسب میں نہ گھنگھرو نقش جاناں دیکھ کر
مجھ کو گھنگھرو اس کی سارنگی کا لہرا ہوگیا

سارنگی کے بول۔ دیکھو بول۔

سارنگیا۔ صفت۔ سارنگی بجانے والا۔

ساری۔ (ع) صفت۔ سرایت کرنے والا۔ اثر کرنے والا۔ (رشک) ؎ سارے امراض ہوں اے شافی اچھے
مرض عشق دلوں میں یونہیں ساری رکھنا

(ہ) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے اکثر ہندو عورتیں آدھی باندھتی آدھی اوڑھتی ہیں۔ (فارسی میں ساری ہے) سارا کا مونث

سارھو۔ (ہ) مذکر۔ سالی کا خاوند۔ ہم زلف۔

سارھی۔ (ہ) ساڑھی کا مخفف۔ فصل ربیع جس میں گیہوں چنا، مٹر، مسور، جو وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں۔

ساڑھے (ہ) نصف۔ آدھا۔ جیسے ساڑھے تین۔ ایک کے ساتھ ساڑھے نہیں کہتے۔ ڈیڑھ کہتے ہیں اور دو کے ساتھ ساڑھے نہیں کہتے ڈھائی کہتے ہیں۔ دیگر تمام اعداد کے ساتھ ساڑھے کہتے ہیں جیسے ساڑھے تین۔ ساڑھے چار۔

ساڑی۔ (دہلی) دیکھو ساری نمبر۲

سازؔ۔ (ف) مذکر۔ سامان۔ اسباب۔ (رشکؔ) ؎
زینت سے حسن ناز وادا اور بڑھ گیا
زیور نہیں یہ ساز ہے تیری گمند کا

۲ مزامیر۔ جو مطرب سرود کے وقت بجاتے ہیں۔ یعنی سارنگی طبلہ ڈھولک وغیرہ (رکیؔ) ؎
فرقت میں غمی نے چھیڑا اہل نالاں کو
ناساز ہوا ہمکو محفل میں جو ساز آیا

۳ جنگ کے ہتھیار۔ سامان جنگ۔ ۴ امر کا صیغہ۔ الفاظ کے ساتھ مرکب ہوکر کبھی فاعل کے معنی دیتا ہے
جیسے کارساز۔ کام بنانے والا۔
زنجیر ساز۔ زنجیر بنانے والا۔ کبھی مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے
خداساز یعنے خدا کا بنایا ہوا۔
دست ساز۔ ہاتھ کا بنایا ہوا ۵ میل جول۔ سازش۔ ربط ضبط۔
وہ میل جول جو کسی کی مخالفت میں ہو (ذوقؔ) ؎
ناساز ہے جو ہم سے کسی سے یہ ساز ہے
کیا خوب دل ہے واہ ہمیں جس پہ ناز ہے

۶ درستی۔ سرانجام (نسیمؔ) ؎
مرسوم تھے جس طرح کے انداز
شادی کا خوشی خوشی کیا ساز

اب اس معنے میں قلیل الاستعمال ہے۔ صفت۔ سازگار۔ موافق۔ جیسے طبیعت ناساز ہے ۷ مثل۔ مانند۔ تناسب۔ تال میل ۸ (اردو) موافقت۔ میل ملاپ۔ (داغؔ) ؎
ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں
ناز والے نیاز کیا جانیں

۹ (اردو) ناچنے کا سامان جیسے پیشواز وغیرہ ۱۰ (اردو) صدری کے اوپر کا فیتہ۔ گھنڈیاں وغیرہ ۱۱ (اردو) بندوق کا سامان (رشکؔ) ؎
دل کو لگتے ہیں بارود گولی کی طرح
ساز کیا بندوق کا رکھتے ہو اپنے ساز میں

۱۲ (اردو) گھوڑے کا ساز یعنے لگام۔ زین۔ زیر بند۔ کاٹھی وغیرہ لگانا کے ساتھ ۱۳ (اردو) گاڑی اور اکے کا ساز یعنے وہ چیزیں جن کی ضرورت گھوڑا جوتنے میں ہوتی ہے ۱۴ وہ زیور جس سے کوتل گھوڑے کو آراستہ کرتے ہیں۔

سازباز۔ مذکر۔ سازش۔ میل ملاپ۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ (فقرہ) دونوں میں سازباز ہوکر یہ چال چلی گئی ہے۔

ساز چھیڑنا۔ ساز بجانا شروع کرنا۔ (دآتش) ؎
چھیڑئے ع اب نہ ساز تو مطرب کو چھیڑئے

سازسفر۔ (ف) مذکر۔ سامان سفر ؎
بے سرو سامان رواں ہو گیا تبلاؤ رند
کوچ ہے اور فرصت ساز سفر ملتی نہیں

سازش۔ (ف) مونث۔ کسی کے خلاف میل جول۔ لگاؤ۔ (فقرہ) دربان کی سازش سے چوری ہوئی۔

سازش کرنا۔ میل کرنا۔

سازشی۔ صفت۔ میل کرنے والا۔ فریبی۔

سازکا پردہ۔ ساز کی ترکیب مجموعی کا کوئی جز جو معین آواز دیتا ہے۔ (ناسخؔ) ؎
گر کوئی پڑھنے لگے بزم غنا میں میری نظم
کان کا پردہ دہیں بن جائے پردہ ساز کا

ساز کرنا۔ میل کرنا۔ سازش کرنا (مصحفیؔ) ؎
آسان نہیں ہے تنہا دراس کا باز کرنا
لازم ہے پاسباں سے اسکو ساز کرنا

سازگار (ف) صفت۔ مبارک۔ موافق۔ لائق۔ یہ گھوڑا اس کو سازگار نہیں۔

سازگاری۔ (ف) مونث۔ موافقت۔ نباہ۔

ساز ملانا۔ ساز چھیڑنا۔ ساز کا راگنی یا راگ کے مطابق کرنا ؎
پڑھ چکے ہیں دعائے توبہ سحر
ساز مطرب اٹھا یہاں نہ ملا۔

ساز ملنا۔ لازم

سازندہ۔ (ف۔ موافق) مذکر۔ سازنگیا۔ طبلچی۔

سازوار (ف) صفت۔ سازگار۔ مبارک مسعود۔ (جانصاحبؔ) ؎
بنی ہے جان پہ میری تو دل لگاتے ہیں
یہ عشق لوگو کسے سازوار ہوتا ہے

سازداری۔ (ف) مونث۔ سازگاری۔

سازوبرگ (ف - کنایۃً) اسباب و ساماں (بحر) ؎

سازوبرگ آخرکار اپنی گرانباری ہے
دیکھ یہ گل کہ رستا رخ کو پڑتا سے ہیں

سازوساماں (ف) مذکر درستی - ترتیب - لوازم - تیاری
مستعدی (ارشاد) ؎

سازوساماں طرب کچھ نہ اگر ہاتھ آیا
جھانجھ ہوکر کفِ افسوس ہی مل جاؤنگا

سازہونا - سازش ہونا - میل ہونا (رند) ؎

گو گھلادے یا جلادے مثلِ شمع
سوزسے بے یار مجھکو ساز ہے

سار - (ہنگ) مذکر - شوربا - چٹنی (۲) مونث - جورو
با قاعدہ کی ماں۔

ساس پان - (انگ) مذکر - ایک قسم کی دیگچی۔

ساس کے آگے بہو کی برائی - مثل - کسی کی تعریف اس کے دشمن کے
سامنے کوئی قدر نہیں رکھتی - دوست کی برائی دوست کے آگے بیجا ہے۔

ساسانی - (ف) مذکر - شاہان ایران کا ایک خاندان ہے
جو ساسان بن بہمن کی اولاد ہے۔

ساسرلیٹ - ساسن لیٹ - (انگ - سارس نٹ کا بگاڑا)
مونث ایک قسم کا عمدہ باریک ریشمی کپڑا جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے

ساسنا (ہ - سنسکرت - شاسنا) (ہندی) جرمانہ کرنا۔
دھمکی دینا۔

ساطع (ع) صفت - بلند - سواطع - جمع۔

ساطور (ع - بروزن کافور) مذکر - بڑی چھری - خنجر

ساعت (ع - بفتح سوم - ساعات - جمع - مذکر مستعمل
ہے) مونث - گھنٹہ - ڈھائی گھڑی - لحظہ - لمحہ - پل (منیر) ؎

تجھکو بلا رہی ہے شبِ قدر زلفِ یار
جا جلد اے دعا یہی ساعت اثر کی ہے

(۲) گھڑی - جو وقت بتاتی ہے ؎

ناتوانی سے جو ہر پھر کے وہیں آتا ہوں
پاؤں نے سوزنِ ساعت کی ہے پائی گردش

(۳) معین وقت - ساعت ٹلنا - وقت مقررہ کا ٹلنا - موت کے
وقت کا ٹلنا ؎

اے قدرِ عبث موت تجھے کھلتی ہے
ساعت بھی حساب سے کہیں ٹلتی ہے

ساعت ٹھہرانا - وقت متعین کرنا - تقریب یا سفر یا کسی اور امر کا۔

ساعت دیکھنا - کوئی کام کرنے کے لئے اچھا برا وقت دیکھنا سعد
ونحس دیکھنا (منیر) ؎

ہر گھڑی آتی ہے کانوں میں یہ آوازِ جرس
کون دنیا سے سفر کرتا ہے ساعت دیکھکر

ساعت نیک پوچھنا - کسی کام کے لئے اچھی ساعت دریافت کرنا
(شعور) ؎ بدگمانی سے ہوا غصّہ برہمن کیوں گرم
ساعت نیک جو پوچھی تو قیامت آئی

ساعد - (ع - بکسرِ سوم) انسان اور مرغ کا بازو - فارسیوں نے کلائی
کے معنی میں استعمال کیا ہے - تذکیر و تانیث مختلف فیہ - ہاتھ کی کلائی -
ہاتھ کے پہنچے سے کہنی تک کا حصہ (سالک) ؎

صبح وا عظ سے بیاں کی روشنی شمع طور
خواب میں دیکھا تھا شب کو میں نے ساعد یار کا

(ابحر) ؎ جہاں کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح
اگرچہ ساعدِ معشوق آستیں میں ہے

ترجیح تانیث کو ہے۔

ساعی - (ع) صفت - کوشش کرنے والا - دوڑ دھوپ کرنے والا

ساغر (ف) - بروزن لاغر - مذکر - شراب کا پیالہ۔

ساغرِ جم - (ف) دیکھو جامِ جم۔

ساغر چڑھانا - پیالہ پی جانا (رشک) ؎

حاجتِ غازہ تجھے کیا ساغرِ صہبا چڑھا

ساغر چلنا - شراب کا دور چلنا (درد) ؎

ساقیا گو لگ رہا ہے چل چلاؤ
جب تلک بس چل سکے ساغر چلے

ساغر چھلکنا - ساغر کا لبریز ہوکر چھلکنا - (کنایۃً) ختم ہو جانا (منیر) ؎

ذرا یہی ہے نہ چھلکے ساغرِ عمر
ہے مئے ناب کا قطرا یہ پسینہ

ساغرکش - (ف) صفت - شرابخوار۔

ساغری ۔ (لکھنؤ) گھوڑے کی مقعد۔ (ناسخ) ؎

پیتا ہوں ساغرے ساقی جو میں پیاپے
صدچاک اس الم سے زاہد کی ساغری ہے

سافل (ع) صفت مذکر۔ نیچے والا۔ زیر۔
سافلین۔ جمع جیسے اسفل السافلین۔

ساق ۔ (ع) مونث۔ (۱) پنڈلی۔ (ناسخ) ؎

زانو کی طرح صاف ہیں اس حور کی ساقیں
آئینہ کی رانیں ہیں تو بلور کی ساقیں

(۲) درخت کا تنہ۔ ٹونڈی۔ ساگ پات کا ڈنٹھل
ساق بلوریں (ف) مونث۔ بلور جیسی پنڈلی۔ گوری پنڈلی۔
ساق عرش۔ (ف) مونث۔ عرش کا پایہ۔

ساقط (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ گرنے والا۔ گرا ہوا۔ متروک۔
ساقط کرنا۔ (حمل کے لئے) گرانا۔ نکالنا۔ (۲) مرتبہ یا وزن سے گرانا۔
(۳) نامنظور کر دینا۔
ساقط ہونا۔ لازم۔ (۱) اسقاط ہونا۔ (۲) مرتبہ یا وزن سے گر جانا۔ (۳) گم ہو جانا
جاتا رہنا۔ جیسے مطلب ساقط ہو گیا۔ (۴) زائل ہو جانا۔ جیسے حق
ساقط ہو جانا۔

ساقن (بفتح سوم) وہ بازاری عورت جو حقہ اور بھنگ پلاتی ہے۔

ساقول ۔ دیکھو ساہول

ساقی ۔ (ع) مذکر۔ (۱) پانی پلانے والا۔ شراب پلانے والا۔ (۲) (اردو) حقہ
پلانے والا۔ (۳) (اردو) کنایۃً۔ معشوق۔ (گویا) ؎

مے بھی ہے مینا بھی ہے ساغر بھی ہے ساقی نہیں
جی میں آتا ہے لگا دیں آگ میخانہ کو ہم

ساقی ازل۔ (ف) کنایۃً خدائے تعالیٰ (قدر) ؎

وہ رند ہوں مے مانگوں جو ساقی ازل سے
خود شکل ہو کشتی کی عیاں دست دعا سے

ساقی کوثر۔ (ف) مذکر۔ حضرت رسالت پناہ صلعم سے مراد
ہوتی ہے۔ اور اہل تشیع حضرت علیؑ سے مراد لیتے ہیں ؎

رو رو کر دیا کر شہید کربلا کی پیاس پر
جاتا ہے اے رشک کے اکبر ساقی کوثر کے پاس

ساقیا۔ اے ساقی۔

ساکت ۔ (ع) صفت۔ خاموش۔ چپ۔ بے حس و حرکت۔

ساکن ۔ (ع۔ بکسر سوم) سکان جمع۔ (۱) معنے باشندگان۔ (۲) وہ حرف
جس پر جزم ہو۔ غیر متحرک۔ (۳) باشندہ۔

ساکہ (ہ) ستائیس مراتب ہیں جو کچھ ہندو ایک جگہ بیٹھ کر اپنے
نامور بہادروں کے متعلق دل بہلانے کے لئے گا گا کر بیان کرتے ہیں
مثلاً آلا اودل کی لڑائی۔

ساکھ ۔ (ہ) مونث۔ بھرم۔ اعتبار۔ عزت۔ آبرو۔ نیکنامی۔ (۲) آن
بان (اردو) ؎

گو بن دن کی بیاہی ہیں نو لاکھ سے لڑے
لیکن خدا گواہ بڑی ساکھ سے لڑے

ساکھ جانا۔ عزت جانا۔ اعتبار جانا۔ (جان صاحب) ؎

ساکھ جس کی کبھی نہ جانے دی
اس مہاجن نے یہ سکا را لوٹ لیا

ساکھا ۔ (ہ) مذکر۔ (۱) ایکا۔ دل ہونا اور متفق ہونا چند آدمیوں کا کسی
کام پر یکدل۔ اتفاق۔ (۲) لڑائی۔ (۳) ساکھ (قدر) ؎

خلق میں ساکھا بھی بڑھا اس قدر
لاکھوں روپے گننے لگے نام پر

ساکھا ڈالنا۔ (ہندو) لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد برپا کرنا۔

ساکھو (ہ) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی مضبوط اور
پائیدار ہوتی ہے۔

ساگ (ہ) مذکر۔ سبزی۔ ساگ پات۔ مونث بقولات (فقرہ)
ہندو عموماً کسی طرح کا گوشت نہیں کھاتے اور ساگ پات پر قناعت
کئے ہوئے ہیں۔

ساگر۔ (س۔ بفتح سوم) مذکر۔ سمندر

ساگو۔ (انگ) ایک درخت کا نام۔

ساگو دانہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا دانہ جو ساگو سے بناتے ہیں۔

ساگون ۔ (ہ) بضم سوم و سکون چہارم معروف نیز بفتح سوم و
سکون چہارم) مونث۔ ایک قسم کی مضبوط لکڑی۔

سال (ہ) مذکر۔ (دہلی) ایک درخت کا نام۔ لکھنؤ میں ساکھو کہتے
ہیں (۲) تختے کا چھید۔ سوراخ (۳) کانٹا (۴) ایک قسم کی مچھلی (۵) گیدڑ۔ سیار
معنی نمبر ۲ میں مونث ہے۔

سال ۔ (ف) ، مذکر ۔ برس۔
سالِ آئندہ ۔ آنے والا سال۔
سالِ الٰہی ۔ یہ سال اکبر بادشاہ کے جلوس کی یادگار میں تاریخ
بس پہلے سو ربیع الثانی ۹۶۳ھ سے شروع ہوا ۱۳۴۳ھ مطابق
۳۷۲ الٰہی کے ہے۔
سالانہ ۔ (ف) ، ہر سال ۔ سال بسال ۔ (۲) (اردو) وہ وظیفہ یا
شاہرہ یا جاگیر کی آمدنی جو سال تمام پر ملے۔
سالانہ رپورٹ ۔ برس دن کے اہم واقعات اور کارگزاری کی
رپورٹ جو ہر ایک سررشتہ کا حاکم اپنے افسرِ اعلیٰ کے پاس بھیجتا ہے۔
سال بسال ۔ (ف) ، ہر سال ۔ سالانہ
سال بھاری ہونا ۔ (۱) نجوم کی اصطلاح ۔ سال کا منحوس
ہونا۔ سال کا تکلیف سے بسر ہونا۔ جیسے (اختر شاہ اودھ) سے
رمالوں نے سچ کہا تھا واری
ہے چودھواں سال تم پہ بھاری
سال بھر ۔ تمام سال
سال بھر میں سخی سوم برابر ہو جاتے ہیں۔ سخی کا مال بچا اور سوم
کا مال بیجا خرچ ہو جانے سے دونوں سال بھر میں برابر ہو جاتے ہیں
سال پلٹنا ۔ سال پورا ہونا۔ دوسرا سال شروع ہونا (فقرہ)
لیکن سال نہ پلٹنے پایا تھا کہ قلعی کھلا اور راز کھلا۔
سال پیوستہ ۔ تیورس سال
سال تمام ۔ اخیر سال۔
سال جلالی ۔ (ف) ، سال شمسی جو جلال الدین ملک شاہ
سلجوقی کی طرف منسوب ہے۔ ۳۶۵ ¼ دن کا ہوتا ہے۔ اس
میں ہر مہینے کے تیس دن شمار کرتے اسفندار کے اخیر میں پانچ دن
بڑھا دیتے اور چوتھے برس چھ دن زیادہ کرتے ہیں۔ دیکھو جلالی۔
اسی کو فارسی یزدجردی بھی کہتے ہیں۔ ۱۹۲۶ء مطابق ۸۴۸ جلالی
کے ہے۔
سالِ حال ۔ اس سال۔
سالخوردہ ۔ (ف) ، صفت پرانا ۔ کہنہ ۔ تجربہ کار۔
سال رومی ۔ یہ سال سکندر کے عہد سے شروع ہوا۔ ۱۹۲۶ء
میں سال رومی ۲۲۳۷ تھا۔ مہینے حسب ذیل ہیں۔ تشرین اول
تشرین آخر ۔ کانون اول ۔ کانون آخر ۔ شباط ۔ آذار ۔ نیسان ۔ ایار ۔
تموز ۔ آب ۔ ایلول۔
سال شمسی ۔ مذکر۔ وہ سال جس کا حساب سورج کی چال پر کیا
جاتا ہے۔ اس کا حساب حضرت عیسیٰ کی پیدائش سے شروع ہوتا
ہے۔ تین سو پینسٹھ دن۔ پانچ گھنٹے۔ اڑتالیس منٹ۔ ساڑھے
سینتالیس سیکنڈ کا ہوتا ہے۔ عموماً تین سو پینسٹھ دن کا سال شمار
کیا جاتا ہے۔ جو سن چار پر تقسیم ہو جائے۔ اس میں ایک دن بڑھا
کر فروری کو انتیس دن کا شمار کرتے ہیں۔ مہینے حسب ذیل ہیں
جنوری ۔ فروری ۔ مارچ ۔ اپریل ۔ مئی ۔ جون ۔ جولائی ۔ اگست ۔ ستمبر
اکتوبر ۔ نومبر ۔ دسمبر۔
سال عیسوی ۔ سال شمسی۔
سال فصلی (ف) ، مذکر۔ وہ سال جو فصلوں کے اعتبار سے
حساب کیا جاتا ہے۔ ۵ اگست ۱۹۲۵ء مطابق پہلی بھادوں
۱۳۳۳ فصلی ہے۔ مہینے حسب ذیل ہیں۔ چیت ۔ بیساکھ ۔ جیٹھ
اساڑھ ۔ ساون ۔ بھادوں ۔ کنوار ۔ کاتک ۔ اگہن ۔ پوس ۔ ماگھ ۔
پھاگن۔
سال قمری ۔ مذکر۔ وہ سال جو چاند کی چال پر شمار کیا جاتا ہے۔
یہ سال تین سو چون دن آٹھ گھنٹے پینتالیس منٹ کا ہوتا ہے۔ یہ سال
پیغمبر صاحب کے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کرنے کی تاریخ
سے شروع ہوا۔ اسی وجہ سے اس کو سال ہجری بھی کہتے ہیں مہینوں
کے نام حسب ذیل ہیں۔ محرم ۔ صفر ۔ ربیع الاول ۔ ربیع الآخر ۔
جمادی الاولیٰ ۔ جمادی الآخرے (یا جمادی الثانی) رجب شعبان
رمضان ۔ شوال ۔ ذیقعد ۔ ذی الحج۔
سال کبیسہ ۔ مذکر۔ وہ تیرہ مہینوں کا برس جو تین سال کے بعد
آتا ہے جسے لوند کا سال کہتے ہیں۔
سال ساکا ۔ جب راجہ سالباہن نے راجہ بکرماجیت پر فتح
پائی اپنا سال جاری کیا ۱۹۲۶ء مطابق ۱۸۴۸ ساکا کے ہے
سال سمبت بکرمی ۔ یہ سال راجہ بکرماجیت سے منسوب ہے۔
۱۹۲۶ء مطابق ۱۹۸۲ سمبت کے ہے۔
سالگرہ ۔ (ف) ، مونث ۔ عمر طبعی کے ہر نئے سال شروع ہونے
کی تاریخ۔ سلاطین و امرا اس دن جشن کیا کرتے ہیں۔ ہندوستان

ہیں سالگرہ کے دن ہر سال ایک کلاوے میں بچے کی عمر یاد رکھنے کے لئے گرہ لگا دیتے ہیں اور نذر و نیاز و فاتحہ کے بعد شیرینی تقسیم کرتے ہیں۔ (دبیر) ؎

تیرے سے زخمی یہ ہوگا تری ماں روئے گی
اس کی دنیا میں یہی سالگرہ ہوئے گی

سالِ گزشتہ۔ پچھلا سال۔ گزرا ہوا سال۔

سالِ ہجری۔ دیکھو سالِ قمری۔

سالہ (ف) صفت۔ سال سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے دو سالہ۔ سہ سالہ۔ سالہا سال۔ برسوں۔ مدتوں۔ سالیانہ سال۔ فارسی سالانہ کا بگڑا ہوا ہے۔ دیکھو سالانہ نمبر ۲ (دبیر) ؎

ہمیشہ ملکِ جنوں اپنے پاس نام رہا
خراجِ عمر ہوا سالیانۂ زنجیر

سالینہ۔ سالانہ کا بگڑا ہوا۔ (علم) وہ رقم جو سالانہ کسی کے سے واجب

سال نکوست از بہارش پیداست۔ (ف) مثل۔ ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔ اس جگہ بولتے ہیں جب بچپن میں کسی لڑکے سے فعل سرزد ہوتا ہے یا جب کسی کام کے اچھے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔

سالا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ جورو کا بھائی ۲ بطور گالی استعمال میں ہے۔

سالار (ف) مذکر۔ سردار۔ افسر۔

سالارِ بیت الحرام۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے مراد ہے۔

سالارِ جنگ۔ فوجی افسروں کا خطاب۔

سالک۔ (ع)۔ ۱ راہ چلنے والا ۲ (اصطلاح صوفیہ) وہ شخص جو تقرب خدائے تعالیٰ کا طالب ہو اور عقل معاش بھی رکھتا ہو۔

سالگرام۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک کالے رنگ کا پتھر جو دریائے گنڈک سے ملتا ہے ۲ ایک مورتی جو ہندو پوجتے ہیں۔

سالم (ع)۔ آفت اور عیب سے نجات والنے والا۔ (صفت) ۱ صحیح سلامت۔ تندرست ۲ محفوظ ۳ (اردو) کامل۔ ثابت۔ پورا ۴ (اصطلاح عروض) رکن اور بحر کا نام۔ اس لئے کہ زیادت و نقصان اور زحافات اور فروع سے ان کو چھٹکارا ہے۔

سالماً و غانماً۔ (ع)۔ آؤ صحیح و سالم اور مالِ غنیمت لئے ہوئے۔ خوشی اور تعظیم کے اظہار کے واسطے مسافر یا مہمان کے گھر میں داخل ہونے کے وقت استعمال ہوتا ہے۔

سالن۔ (ھ)۔ بفتح سوم، مذکر۔ ۱ پکا ہوا گوشت ۲ روٹی کے ساتھ کھانے کی نمکین ترکاری۔

سالنا (ھ)۔ بکسرِ لام۔ ۱ لکڑی میں چھید کرنا۔ کانٹا چبھونا۔ کھودنا۔ ۲ (مجاز) (کنایۃً) تکلیف دینا۔

سالو (س)۔ مذکر۔ ایک قسم کا سرخ کپڑا۔

سالواہن۔ ایک مشہور راجہ کا نام جو حضرت مسیح سے سات سو برس [illegible] ہوا اور دکن میں اس کا سمبت اب تک جاری ہے۔

سالوتری۔ (س)۔ بفتح پنجم، مذکر۔ چوپایوں کا علاج معالجہ کرنے والا۔

سالوس۔ (ف)۔ بروزن ناموس، صفت۔ وہ شخص جو اپنی ظاہری وضع سے لوگوں کو دھوکا دے۔ مکر و فریب۔ دھوکا۔

سالی۔ (ھ) مونث۔ جورو کی بہن

۔ آدھی بنالی سالی پوری ہوئے۔ مثل (ھو) جورو کی بہن سے بے تکلفی ہو جاتی ہے

سام (ع)۔ مذکر۔ ۱ نام نوح علیہ السلام کے بڑے بیٹے کا ۲ نام رستم پہلوان کے دادا کا ۳ ورم جو کہ سر پر ہو جاتا ہے جیسے سرسام۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔

سامان۔ (ف)۔ مذکر۔ ۱ اسباب۔ چیز بست۔ (فقرہ) بنگلے سے میرا سامان لے آؤ ۲ (اردو) ہتھیار۔ اوزار۔ مسالا۔ جیسے جنگ کا سامان ۳ فارسی میں تلوار وغیرہ اوزار کے تیز کرنے کا آلہ ۴ (اردو) بندوبست۔ درستی۔ اصلاح (فقرہ) آج آپ روانگی کے کام میں مصروف ہیں ۵ (دہلی) ہوش و حواس ۶ آثار۔ علامت (شعور) ؎

گر کبھی وصل کا ساماں نظر آیا ہم کو
خواب میں یار نے ٹھوکر سے جگایا ہم کو

سامان بندھنا۔ بندوبست ہونا۔ تیاری ہونا کسی چیز کے مہیا ہونے کے آثار ظاہر ہونا۔ (جرأت) ؎

بس توانائی دل و تن کی دلیری گئی کھل
عشق اور تن میں جب جنگ کا سامان بندھا

سامان بننا۔ سامان ہونا۔ بندوبست ہونا۔ (رشک) ؎

ہجر میں جس دم بنے سامان آہ و گریہ کا
آبرو نے ابر اڑ سے بگڑ سے ہو برسات کی

سامان کرنا۔ کسی چیز کی درستی کے اسباب مہیا کرنا۔ تیاری کرنا۔ (راسخ) ؎

وحشت دل حشر کا کرتی ہے ساماں ہر برس
صبح محشر چاک کرتا ہے گریباں ہر برس

سامان میں آنا۔ (دہلی) لپیٹے میں آنا۔ ہوش میں آنا۔ غصہ فرو ہونا۔ ۲ قبضہ میں آنا۔

سامدرک۔ (س) بضم سوم و سکون چہارم و کسر پنجم۔ مونث وہ علم جس کے ذریعے سے ہاتھ پاؤں کی لکیریں دیکھ کر انسان کے برے بھلے طالع کا حال دریافت کرتے ہیں۔

سامری۔ (ع) میں تشدید تھا۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا۔ مذکر۔ اس شخص کا نام جس نے حضرت موسےٰ کے زمانے میں بچھڑا بنا کر بنی اسرائیل سے اس کی پرستش کرائی۔

سامری فن۔ مذکر۔ (کنایۃً) جادوگر (ذوق) ؎

ملا کر ساقیان سامری فن آب میں
کرتے ہیں جادو سے اپنے آگ روشن آب میں

سامع۔ (ع) بکسر سوم۔ صفت۔ سننے والا۔

سامعہ۔ (ع) سامعت۔ مونث۔ سننے کی قوت۔

سامعین۔ (ع) مذکر۔ سننے والے

سامنا (ھ) مذکر۔ مقابلہ۔ لڑائی۔ جنگ۔ (بحر) ؎

آپ ہے آئینہ سنگین بھی جس کے روبرو
سامنا ہے آج میرے دل کو اس رفاک کا

۲ آنکھ۔ روبرو۔ روبرو پیش ہونا کی جگہ۔ (امیر) ؎

آج تو ہے اس کی فرقت میں بلا کا سامنا
آ گیا قاتل تو کل ہوگا خدا کا سامنا

۳ ملاقات۔ برابری۔ گستاخی۔

سامنا بندھنا۔ خیال جمنا۔ خیال میں سامنا ہونا (رشک) ؎

سامنا محراب ابرو کا بندھا میرا نہ ہیں
عمر بھر میں آج ہی میں نے باطہارت کی نماز

سامنا پڑنا۔ مقابلہ ہو جانا۔ روبرو آ جانا۔ (آتش) ؎

سامنا جو پڑ گیا ہوش اڑ گئے بیخود ہوا
جام چشم یار بیہوشی کا ساغر ہو گیا

سامنا روکنا۔ سامنے آ کر کھڑے ہو جانا۔ بیچ میں آ جانا۔ (آتش) ؎

سامنا رخ کا نہ وہ زلف پریشاں روکے

سامنا کرانا۔ کسی امر کی تصدیق کے لئے ایک کا دوسرے کے سامنے پیش کرنا۔

سامنا کرنا۔ کسی کے روبرو ہونا۔ ۲ (کنایۃً) مقابلہ کرنا۔ مقابلے پر آنا۔ لڑنا۔ (بحر) ؎

اژدر نہ آ سکا کبھی چوٹی کی چوٹ پر
افعی نے سامنا نہ کیا ایک بال کا

۳ تکرار کرنا۔ مباحثہ کرنا۔ (داغ) ؎

دل اگر چاہے کہ روکوں کب رکے طفل سرشک
آج کل کرتے ہیں لڑکے سامنا استاد کا

سامنا ہونا۔ چار آنکھیں ہونا۔ ملاقات ہونا۔ (شعور) ؎

اے پری رو نہ منھ چھپا مجھ سے
ہو گیا اب تو سامنا میرا

۲ مقابلہ ہونا (ناسخ) ؎

کیا فروغ حسن ہے ہوتا ہے دعوا صبح کا
سامنا جس روز ہوتا ہے تمہاری شام کو

۳ بے پردگی ہونا۔ (فقرہ) کوٹھے سے ان کے مکان کا سامنا ہوتا ہے (راسخ) ؎

روز محشر ہو گیا ہے سامنا
دیکھئے وہ ہو کے برہم کیا کریں

سامنے۔ روبرو۔ مقابل (فقرہ) کوٹھی کے سامنے باغ ہے۔ ۲ ہوتے ہوئے۔ موجودگی میں۔ (فقرہ) باپ کے سامنے تمہاری بات کوئی نہیں پوچھتا۔ ۳ سیدھ میں۔ (فقرہ) راہ کیا پوچھتے ہو سامنے چلے جاؤ ۴ بالمواجہ (فقرہ) ان کے سامنے سب حال کہہ دیا۔ دیکھو آمنے سامنے

سامنے آنا۔ مقابل ہونا۔ (فقرہ) لڑکوں سے کیا بولتے ہو برابر والے کے سامنے آؤ۔ (امیر) ؎

اس چشم مست کا ہے اشارہ ہر ایک سے
آئے تو سامنے کوئی ہشیار ہی سہی

روبرو ہونا۔ منہ دکھانا (فقرہ) کیا دیکھا آج پہلی ہی تدبیر سے سامنے آئیں۔ پیش آنا۔ کئے کا عوض ملنا۔ (فقرہ) اشتہار کیا سامنے آیا۔ اس جگہ بیشتر آگے آنا بولتے ہیں ؎

آتش زر ماہ دستر میں رائج کیا ہوں
سامنے آیا مرے مقدر کا [illegible]

سامنے پڑنا۔ اتفاقیہ سامنے آجانا۔ مزاحم ہونا۔ کسی کے سر ہو جانا۔ سامنے ٹھہرنا۔ مقابل ہونا۔ مقابلہ کی برداشت کرنا (ترنم)

ٹھہرا نہ کوئی تیرے جنوں کے سامنے
جب سامنے گیا مری تقدیر پھر گیا

سامنے جانا۔ روبرو جانا۔ (امیر) ؎

مدتوں کھینچا ہے تصور ان تیوروں کے عشق میں
شرم آتی ہے خدا کے سامنے جاتے ہوئے

سامنے دھر لینا۔ آگے دھر لینا۔ سامنے سے اٹھ جانا۔ روبرو نہ رہنا۔ دنیا سے اٹھ جانا۔ مر جانا کسی کی زندگی میں۔ (آتش) ؎

سامنے سے اٹھ گئی ہیں کیسی کیسی صورتیں
روئیے کس کس کو اور کس کس کا ماتم کیجئے

سامنے سے ٹلنا۔ سامنے سے ہٹنا۔ روبرو نہ رہنا (ذوق) ؎

سامنے سے مرے ٹلتا نہیں ناصح جب تک
مغز کھاتا ہے دو چار گھڑی خوب نہیں

سامنے سے سرکانا۔ متعدی۔ سامنے سے سرک جانا۔ سامنے سے ہٹ جانا (شعور) ؎

یار آئے نہ کسی باغ میں اور آئے گھٹا
سامنے سے مرے اس وقت سرک جائے گھٹا

سامنے کا۔ آگے کا۔ موجودگی کا۔ جیسے زید کی عمر ہی کیا ہے وہ تو میرے سامنے کا بچہ ہے۔

سامنے کرنا۔ روبرو کرنا۔ پیش کرنا۔ دکھانا۔ مقابل کرنا۔

سامنے کی آنکھیں پھوٹیں۔ دیکھو آنکھیں پھوٹیں۔ (مومن) ؎

سب قہر خدا اسی پر ٹوٹیں
آنکھیں مرے سامنے کی پھوٹیں

سامنے کی بات۔ روبرو کا ذکر۔ موجودگی کا حال جیسے جی بات (داغ) ؎

بات کرنی بھی نہ آتی تھی تمہیں
یہ ہمارے سامنے کی بات ہے

سامنے کی چوٹ۔ آگے کی چوٹ۔ کھلی ہوئی بات [illegible]
[illegible] ؎

[illegible] سامنے کی [illegible]
[illegible]

[illegible] ؎

[illegible]
[illegible]

سامنے ہونا۔ روبرو ہونا۔ مقابل۔ آ [illegible] سامنے [illegible]
سامنے بیٹھے [illegible] کے برابر [illegible] سامنے [illegible]
سامنے ہونا۔ روبرو ہونا۔ [illegible] کسی سے پردہ نہ کرنا۔
(مستعمل) ؎

مجھے تو حجاب کسی سے میرے سامنے نہ ہونے
حجاب اٹھ کے بھی پردہ نہ جان [illegible]

[illegible] گستاخی سے پیش آنا۔ دعوت جنگ دینا۔ مقابلے کو تیار رہنا (فقرہ) اس کے حریف بہت ہیں مگر کوئی سامنے نہ ہوسکا۔

سامی (ع) صفت۔ بلند۔ عالی۔ (رشک) ؎

کہاں آزاد ہو کر جیئے سرکار سامی سے

[illegible] (ع) مونث۔ زرخیز اور قابل زراعت زمین۔

سان (ف) مخفف فسان کا۔ مانند۔ مثل۔ طرز۔ روش (مونث) ۔ باڑھ رکھنے کا پتھر (ناسخ) ؎

اس بت کی آفتاب پرستی بجا ہے
تیغ نگہ کو چاہیئے سان آفتاب کی

مانند۔ مثل۔ اس معنی میں نون غنہ ہے۔ (ناسخ) ؎

ہوں وہ سودائی اگر قتل مجھے کر کے چلے
سایہ سان خون بیہ بھی چلے جلاد کے ساتھ

اب اس معنے میں اردو میں تلیل کا استعمال ہے۔ دھار۔ باڑھ۔ جنگلی بید کی ایک قسم۔ ذبح کئے ہوئے جانور کے وہ اعضا جن سے کباب بناتے ہیں۔ (ع) مذکر۔ ردبلی سناٹا۔ (فقرہ) سارے شہر میں سان ہوگیا۔ صفت۔ تیز کرنے والا۔ زنگ دور کرنے والا (ناسخ) ؎

از صفائے رنگ لگ رہا تھا
اسکے لئے سان ہے دزارت

سان پر چڑھانا۔ (صاف) تیز کرنا سان کے ذریعہ سے (رشک) ؎
تونے رکھی سان پر تلوار گر
شہر گوش ہیں تو سستان ہے

سان پر لگنا ۔ سان پر چڑھنا ؎
تھی مجھی پر اسے ہاتھوں کی صفائی منظور
سان پر لگ کے نہ کبھی تیغ صفاہاں آئی

سان چڑھانا ۔ باڑھ دینا (کنایتہً) تیز کرنا۔

سان چڑھنا۔ لازم (لکھنو) سان پر چڑھنا (ہجر) ؎
سان چڑھ کر بھی چلے گی نہ وہ ابرو کی طرح
تیغ رہ جائے گی ٹوٹے ہوئے بازو کی طرح

سانبھر (ہ) (ن غنہ) مذکر ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل سے نکلتا ہے۔

سانپ (ہ ۔ نون غنہ) مذکر ۔ مار ۔ ناگ سانپ کے پانچ دانت ہوتے ہیں ۔ (ہجر) ؎
پنجۂ رنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا

سانپ اتارنا ۔ سانپ کا زہر دفع کرنا ۔ (فقرہ) تم سانپ اتارنا جانتے ہو۔

سانپ اور چور دبے پر چوٹ کرتے ہیں ۔ مقولہ یعنی دونوں مایوسی کی حالت میں حملہ کرتے ہیں ۔ (ذوق) ؎
زیردستی پر بھی ہے موذی سے لازم احتراز
جب دبے گا سانپ کاٹے گا مقرر زیر پا

سانپ بچھو سمجھنا (کنایتہً) موذی سمجھنا ۔ باعث ایذا سمجھنا ۔ (جان صاحب) ؎
سانپ بچھو سمجھو اس کو بھیجو صاحب مجھے
میرے میکے کا تمہارے گھر میں جو اسباب ہو

سانپ چھاتی پر پھرنا ۔ دیکھو چھاتی پر سانپ

سانپ ڈسے ۔ بددعا (شوق قدوائی) ؎
ڈھٹائی تو دیکھو کہ آئی نہ لاج
ڈسیں سانپ اسکو گرے اس پہ گاج

سانپ سا لوٹنا ۔ کمال بیتابی ظاہر کرنے کے لئے (داغ) ؎
سانپ سا لوٹ رہا ہوں شب ہجراں کیا کیا
لہریں لیتا ہے خیال خم گیسو دل میں

سانپ سا لہرانا ۔ سانپ کی طرح جنبش کرنا ۔ (کنایتہً) صدمہ ہونا ۔ رشک ہونا ۔ اضطراب ہونا ۔

سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے اپنی بانبی میں سیدھا چلتا ہے (مثل) ان کی نسبت بولتے ہیں جو اپنوں سے بڑا سلوک کرے۔ (جان صاحب) ؎
لاکھ ٹیڑھا ابھی گو سانپ ہے باہر چلتا
ہے مثل سیدھا وہ ہے بانبی کے اندر چلتا

سانپ سے کھیلنا ۔ سپیرے سانپ سے کھیل کر تماشا دکھاتے ہیں جو خطرے سے خالی نہیں ۔ (کنایتہً) خطرناک انسان سے ربط ضبط پیدا کرنا (رشک) ؎
زلف کی محبت میں کیوں برہم کروں کالا جال
سانپ سے کھیلا کروں دن رات سودائی نہیں

سانپ کا بچہ سنپولیا ۔ کم عمر بہت خطرناک ہے ۔

سانپ کا پاؤں دیکھنا ۔ جب کوئی شخص ناممکن باتیں کرتا ہے تو اس سے کہتے ہیں کہ کیا تم نے سانپ کا پاؤں دیکھا ہے۔

سانپ کا پٹارا ۔ وہ پٹارا جس میں سانپ والے سانپ رکھتے ہیں ۔ (شعور) ؎
جو حباب اس میں آشنا کا تھا
واقعی سانپ کا پٹارا تھا

سانپ کا پھپھولا ۔ سانپ کا چھالا ۔ سانپ کے منہ کا آبلہ جس میں زہر ہوتا ہے ؎
خوش ہوا اے ناسخ پھپھولا میں نے توڑا سانپ کا

سانپ کا پھوڑا ۔ ایک قسم کا دنبل جو کچھ مار کی صورت ابھرا ہوتا ہے ۔ کہتے ہیں یہ دنبل ضحاک بادشاہ ملک ایران کے دونوں شانوں پر ہوا تھا ۔ (ناسخ) ؎
غیر کو ہے مشورہ مجھ کو جو ہے سودا ئے زلف
مثل ضحاک اس کے شانوں میں ہو پھوڑا سانپ کا

سانپ کا تماشا ۔ جو سپیرے کرتے ہیں ۔

سانپ کا راستہ کاٹنا شگون بد ہے۔ (شوق قدوائی) ؎

بد ہے شگون خیر نہیں عشق زلف میں
اک ناگن آج کاٹ کے رستہ نکل گئی

سانپ کا سونگھ جانا۔ (عو) سانپ کا ڈس جانا (ناسخ) ؎

تسنیم کاکل پیچاں سے میں جو اُلجھ گیا
تو آپ کہنے لگے اس کو سانپ سونگھ گیا

۲۔ (کنایۃً) دم بخود ہو جانا۔ خاموش ہو جانا۔ (فقرہ) یہ حالت سنتے ہی اسے سانپ سونگھ گیا۔

سانپ کا کاٹا۔ سانپ کا ڈسا ہوا (تسنیم) ؎

چھیڑ مت زلف کے مارے کو لے دریا میں پھینک
سانپ کے کاٹے کو دیتے ہیں بہا تسنیم ندی

سانپ کا کاٹا پانی نہیں مانگتا ہے۔ سانپ کا کاٹا بہت جلد مر جاتا ہے۔

سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔ مثل۔ کوئی مصیبت زدہ اسی قسم کی ادنیٰ تکلیف سے بھی ڈرتا ہے (جرأت) ؎

چمن میں دیکھ کر گیا سنبل کو وہیں اس زلف کا مارا
مثل ہے سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا ہے

سانپ کا کھیلنا۔ سانپ کا کاٹا ہوا منتر کے زور سے باتیں کرتا ہے اس کو سانپ کا کھیلنا کہتے ہیں (محسن) ؎

سروں پر ہمارے ہمارے گناہ
لگے کھیلنے مثل مار سیاہ

سانپ کا لہرانا۔ سانپ کا خمیدہ ہو کر رینگنا۔ (آتش) ؎

گیسوئے مشکیں رخ محبوب تک آنے لگے
چشمۂ خورشید میں بھی سانپ لہرانے لگے

سانپ کا من۔ سانپ کا دل۔ عوام کا خیال ہے کہ رات کو من اگلتا ہے۔ جو چاند کی مانند چمکتا ہے جس کے ہاتھ آتا ہے اس کو بادشاہ بنا دیتا ہے۔ اور تمام آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔ (اگلنا کے ساتھ) (تسنیم) ؎

تمہارا خال رخ زلفوں میں جب سے سیمتن چمکا
تعجب ہے کہ دو مار سیہ میں ایک من چمکا

(رشاد) ؎ زلف شبگوں میں چاہیئے دُر گوش
رات کو سانپ من اگلتے ہیں

سانپ کا منتر۔ وہ منتر جو مار گزیدہ پر دم کرتے ہیں (ملیح)

پڑھوا اس زلف کا مضمون جو میں سحر بیان
ہے یقیں شعر وہیں سانپ کا منتر ہو جائے

سانپ کھلانا۔ سانپ کو جادو یا منتر کے زور سے تسخیر کرنا کسی کے سر پر منتر کے زور سے سانپ کی روح بلوانا ؎

زلف کو شانہ نہ کیجئے تو نکہت معروف
سانپ کھلاتے ہیں اس کو نہ دو پر کھلا

(کنایۃً) خطرناک کام کرنا یعنی شخص سے میل جول کرنا جس سے ہر وقت خطرہ نقصان کا ہو۔

سانپ کی چھتری۔ مونث۔ کُکُرمتا۔

سانپ کے پاؤں سانپ ہی میں ہوتے ہیں۔ مثل۔ بدذات کی بدی کا حال نہیں کھلتا۔

سانپ کی سی کیچلی سی جھاڑنا۔ نکھرنا۔ صاف اور ستھرا ہونا۔ بیمار کا صحت پانا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) ؎

کھل گیا جو بات تو عاشق چلے دل وار کے
سانپ کی سی کیچلی جھاڑی ہے زلف یار نے

سانپ کی طرح پھن اٹھا کر رہ جانا۔ (سانپ اپنے من کے لئے پھن مارتا ہے اور پھر حاصل نہیں کر سکتا) (کنایۃً) کوشش کر کے ناامید رہ جانا۔ تابو نہ چلنا

سانپ کی طرح زمین پکڑنا۔ سانپ زمین پکڑ لیتا ہے تو پھر جنبش نہیں کرتا۔ (شوق قدوائی) ؎

نہ ظالم ہلا لاکھ میں نے کہا
زمیں سانپ کی شکل پکڑے رہا

سانپ کی کاٹے کی لہر۔ مار گزیدہ کبھی کبھی جنبش میں آتا ہے اس کو لہر کہتے ہیں ؎

فرقت ساقی میں یہ موج شراب
سانپ کے کاٹے کی ناسخ لہر ہے

سانپ کی لکیر۔ سانپ کے چلنے کا نشان جو زمین پر پڑ جاتا ہے۔ (ناسخ) ؎ مانگ سب کہتے ہیں جس کو سانپ کی ہے لکیر

سانپ کیلنا۔ بہ زور افسوں سانپ کو کاٹنے سے باز رکھنا۔

(آتش) ؎

بجوں گا گیسوئے عنبر بار کو تو سانپ کو بانسوں سے کیلا
لیا مجھ چشم سیہ کا بوسہ سکار ہیں نے کیا بڑا بن کیا

سانپ کے منہ میں ۔ (کنایۃً) مرض ہلاکت میں خطرناک جگہ میں (داغ) ؎

باندھ کر شکیں خیال زلف دلبر سے چلا
سانپ کے منہ میں مرا مجھ کو مقدر لے چلا

سانپ کے منہ میں چھچھوندر ۔ نگلے تو اندھا اگلے تو کوڑھی (مثل) بولتے ہیں ایسے فعل جس کو کر کے پچھتانا ہو (فقرہ) امیر کو انگلینڈ کا سفر گز چکا پہنچا بات یا سانپ کے منہ میں چھچھوندر رائج

سانپ کے نیچے کا بچھو ۔ (کنایۃً) موذی ۔ ظالم ۔ (داغ) ؎

سانپ کالا ہے اگر وہ گیسوئے عنبر فشاں
سانپ کے نیچے کا بچھو زیر ابرو خال ہے

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے ۔ (مثل) دفع شر بھی ہو جائے اور کوئی نقصان بھی نہ پہنچے ۔ علامت درجہ کی ہے کام نکلنے کی جگہ بولتے ہیں (فقرہ) سمجھدار وہ ہے جو اس کام کو خوبی اور خوش اسلوبی سے انجام کو پہنچائے سانپ مرے نہ لاٹھی ۔ الخ ۔

سانپن ۔ (ھ) مونث ۔ (۱) ناگن ۔ (۲) ایک لانبی بالوں کی لکیر یا بھونری جو بعض آدمیوں کی پشت پر اور گھوڑے کی پال کے نیچے ہوتی ہے یہ منحوس سمجھی جاتی ہے ۔ (شعور) ؎

ابلق چرخ کی بھونری نہیں رکھتی ہے جواب
کہکشاں عیب میں سانپن سے بھی بالا نکلی

سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کر ۔ (مثل) کسی بات کا علاج بر محل کرنے میں غفلت کرنے اور جب وقت گزر جائے اس کی تدبیر میں فضول سعی کرنے کے محل پر بولتے ہیں یعنے مطلب ہاتھ سے جاتا رہا اب افسوس سے کیا فائدہ ؎

خیال زلف دوتا میں نصیر پیٹ کر
گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر

سانپ نے نہیں کاٹا ۔ (کنایۃً) نشہ نہیں ہے (شعور) ؎

بھولا ہوں یاد زلف کو رخ کے خیال میں
دن کاٹتا ہوں سانپ نے کاٹا نہیں مجھے

سانپ والا ۔ مذکر ۔ سپیرا ۔

سایا ۔ (ھ) مذکر ۔ (مہندو) سوگ ماتم ۔

سانٹ ۔ سانٹھ ۔ (ھ ، نون غنہ) مونث ۔ (مہندو) رسی جس میں گرہ پڑی ہوئی ہو ۔ گرہ ۔ گتھی ۔ سازش ۔

سانٹ گانٹھ ۔ مونث ۔ سازش ۔ دہلی میں اس جگہ سانٹ سانٹ مستعمل ہے ۔

سانٹ لینا ۔ کسی شخص کو اپنی طرف کر لینا ۔ مخالف کے آدمی کو توڑ لینا ۔

سانٹھ مار ۔ صفت ۔ ہاتھی لڑانے والا ۔

سانٹھ ملانا ۔ سازش کرنا ۔ (غالب) ؎

ہاں جو اس تو رکی تھی لبس کی گانٹھ
گھر میں سب ملا رہی تھی سانٹھ

سانٹا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مذکر ۔ چابک ۔ چمڑے کی تسمہ بندھی ہوئی لکڑی جس سے بیل ہانکتے ہیں ۔ (۲) آنکس ۔

سانٹھنا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) (۱) دھاگے میں جوڑ لگانا ۔ موافق کر لینا (فقرہ) کسی اہل کار کو سانٹھو تو کام چلے

سانجھ ۔ (ھ ۔ نون غنہ) (مہندو) مونث ۔ سورج ڈوبنے کا وقت

سانجھی ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مونث (مہندو) دسہرے کے دنوں میں مندروں میں زمین پر نقش و نگار بناتے اور اس کو سانجھی کہتے ہیں ۔

سانچ ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مذکر (مہندو) سچ ۔ صحیح

سانچ کو آنچ نہیں ۔ سانچ کو آنچ کیا ۔ (مثل) سچ بولنے میں ضرر نہیں (مصحفی) ؎

جلنے سے شوق دل کے سبب بچ گیا خلیل
وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ

سانچی بات سعد اللہ کہے سب کے من سے اترا رہے ۔ (مثل) سچی بات کہنے والے سے سب ناخوش ہوتے ہیں ۔

سانچا ۔ (ھ ۔ بروزن بالکا) مذکر ۔ قالب ۔ ڈھانچا ۔ وہ ڈھانچا جس میں گولی وغیرہ ڈھالتے ہیں ۔

سانچے میں ڈھالنا ۔ قالب میں ڈھال کر بنانا ۔ کسی چیز کے قوام یا مادے کو قالب میں ڈھال کر منجمد کرنا ۔ بعدہٗ قالب

دور کرنے سے جو پیکر تیار ہو اُسے سانچے میں ڈھلا ہوا کہتے ہیں۔ ۲
(کنایۃً) سڈول اور خوبصورت بنانا۔ (داغ) ؎

تمہیں کہو کہ کہاں تھی یہ شوخ یہ ترکیب
ہمارے عشق نے سانچے میں تمکو ڈھال دیا

سانچے میں ڈھلا ہونا۔ سانچے میں ڈھلنا۔ لازم۔ (ناسخ) ؎

شعلے قارس دو ادرسش تدبیر سانچے میں ڈھلے
کس تفاوت ہے میان دلبران تنگ و شوخ

سانچے میں ڈھل جانا۔ (کنایۃً) ہر وضع کے مطابق ہو جانا
(ظفر) ؎ ہر ایک سانچے میں جا کے ڈھل جاتے ہیں
جہاں رنگ بدلا بدل جاتے ہیں

سانحہ۔ (ع) سانحۃ۔ بکسر سوم و فتح چہارم۔ مذکر۔ ظاہر ہونے
والا۔ پیش آنے والا۔ حادثہ۔ واقعہ۔ اردو میں بری بات کی
نسبت مخصوص ہے۔ (دبیر) ؎

مصائب اور تھے پر دل کا جانا
عجب ایک سانحہ سا ہو گیا ہے

سانڈا (ھ) مذکر۔ وہ رسا جو گائے اور بھینس دوہتے وقت
لاتوں میں باندھ دیتے ہیں تاکہ دولتی نہ مارے۔

سانڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ بیل یا گھوڑا جو گابھن کرنے کے لئے
رکھا جائے۔ وہ بیل جسے کسی دیوتا کے نام پر آزاد کر دیتے ہیں۔ اور
وہ بے روک ٹوک پھرا کرتا ہے۔ شخصی کی قدر خصیہ دار۔ صفت۔
موٹا تازہ۔ (کنایۃً) عیاش۔

سانڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ گوہ کی قسم کا ایک جانور اس کی
چربی گٹھیا کے مرض میں مالش کرتے ہیں اور بطور طلا استعمال کرتے
ہیں۔

سانڈے کی اولاد۔ (عو) ہر اس کی نسبت کہتی ہیں جو بہت کم
خوراک ہے (فقرہ)۔ ان کی اماں دلی ہیں کچھ کھاتی پیتی تھوڑی
ہیں۔ ہوا پھانک کر جیتی ہیں۔ سانڈے کی اولاد ہیں
سانڈے کا تیل بیچتے ہیں۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں
جو ایسی باتیں کرے جن سے قوت جرائیہ کا اشتعال ہو۔

سانڈنی۔ (ھ۔ نون اول غنہ) مونث۔ سواری کی اونٹنی جو تیز رفتار
ہوتی ہے۔

سانڈنی سوار۔ صفت۔ ناقہ سوار۔

سانڈیا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ اونٹ کا بچہ یا گٹھا بننے کا بیلن۔

سانس۔ (ھ) بر وزن بانس۔ مونث۔ اہل دہلی مذکر بھی بولتے
ہیں۔ نفس۔ پھونک۔ وہ ہوا جو جاندار کے منہ سے نکلتی ہے (امیر) ؎

بڑھا ہجر میں اس قدر ضعف دل
مجھے سانس لینی بھی مشکل ہوئی

(ظفر) ؎ ٹھنڈی ٹھنڈی جو کبھی سانس ہے آتی جاتی
دل میں ہے آگ سی اور لگاتی جاتی

(؟) ؎ دشمن جیسے کو تیرے سانس دبا رکھا ہے
ورنہ ہمسا ہم کو بحر میں کب کھاتا ہے

اور چونکہ ہوا نکلنے کی جگہ منکا ت (فقرہ)۔ حقہ کی نے میں سانس
پڑ گئی ہے۔

سانس اٹکنا۔ دم رکنا۔ دم اٹکنا۔ سانس رک رک کر نکلنا ؎

کیا کرے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد
سینے میں ہوگی سانس اڑی دو گھڑی کے بعد

سانس اکھڑنا۔ سانس کی آمد و رفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا۔ یہ
حالت ہانپنے سے اور نزع کی حالت میں ہوتی ہے۔ (دبیر) ؎

زین العباس پاؤں میں زنجیر پڑ گئی
بیڑی جو چبھ گئی تو چلے سانس اکھڑ گئی

(انیس) ؎ سانس اکھڑے گی جس وقت تو فرماؤ گی
ہچکیاں لے کے تمہیں یاد کروں گی

سانس اوپر کو چڑھنا۔ سانس کا اوپر کی طرف کھنچنا۔ رکنا جیسا
نزع کا عالم ہونا (مصحفی) ؎

سانس سینے سے کچھ اوپر کو چڑھی جاتی ہے
وقت آیا ہے مگر آج برا یہ اپنا

سانس بھرنا۔ اوپر کا دم لینا۔ ہانپنا۔ اس جگہ سانس بھر جانا
استعمال میں ہے۔

سانس پانا۔ (کنایۃً) موقع پانا۔ آسرا پانا۔

سانس پھولنا۔ ہانپنے لگنا۔ جلدی جلدی چلنے اوپر چڑھنے خواہ
بوجھ اٹھانے سے۔

سانس ٹوٹنا۔ سانس کے چلنے میں فرق آنا۔

سانس ٹھہرانا۔ سانس روکنا ؎

سینہ و دل کو ذرا اپنی سانس ٹھہراؤ
شرف وطنے۔ ہو دیں کا کبھی تفسانہ کرو

سانس چڑھنا۔ سانس پھولنا۔

سانس چلنا۔ سانس کا آنا جانا۔ ؎

سانس چلتی نہیں سینہ میں شعور
جس طرح بند گھڑی ہوتی ہے

سانس چرانا۔ سانس کھینچ کر روک لینا۔ مردہ بن جانا۔

سانس دیکھنا۔ بیمار کی حالت ردی ہوتی ہے تو اس کی سانس دیکھتے ہیں کہ مسلسل جاری ہے یا اکھڑ گئی یا نہیں آتی (ظرف)۔

منہ ڈھانکتا تھا کوئی کوئی دیکھتا تھا سانس
شب بھر یہ حال سن کے مری داستاں کا

سانس ڈکار نہ لینا۔ مال ہضم کر جانے کے آثار ظاہر نہ ہونے دینا۔ (فقرہ) وہ دن دہاڑے کسی کو مال کے لوٹ لیں اور سانس ڈکار لینا چہ معنی دارد۔

سانس رکنا۔ دم بند ہونا۔ سانس لینے میں سانس کا تنگی کرنا۔

سانس روکنا۔ منہ بندی۔ دم روکنا۔

سانس سینہ میں اڑنا۔ (کنایۃً) جانکنی ہونا۔ دیکھو سانس اڑنا۔

سانس کا روگ۔ دمہ

سانس کا شمار ہونا۔ نزع کا وہ وقت جب سانسیں گنی جاتی ہیں۔ (اوج) ؎

ہے سانس کا شمار بس اب وقت ہے اخیر
گر شدت عطش سے ہوا جاں بحق صغیر

سانس کھینچنا۔ زور سے سانس لینا۔ عذر کرنا۔ شکوہ کرنا۔ اس معنی میں سلب کے ساتھ مستعمل ہے (رند) ؎

سر نہ سرکا تو جو دم بھرتا ہے جانبازی کا
سانس بھی بلکہ تہ خنجر خونخوار نہ کھینچ

سانس گننا۔ دم شماری کرنا۔ نزع کے وقت سانس کی آمد و رفت دیکھنا (داغ) ؎

میں سانس گن رہا ہوں عدو سے ہائے یار
واں کچھ کا کچھ حساب ہے یاں کچھ شمار ہے

سانس لینا۔ سانس اوپر کی طرف کھینچنا اور چھوڑنا (جرأت) ؎

درد دل سے جو دم لگا رکنے
سانس لینا مجھے محال ہوا

سانس لینے کی فرصت۔ (کنایۃً) تھوڑی سی فرصت۔ ؎

آدمی درد محبت سے کبھی بچتا نہیں
سانس لینے کی بھی فرصت بشر ملتی نہیں

سانس نہ لینا۔ (کنایۃً) بات نہ کرنا۔ خاموش رہنا (شوق قدوائی) ؎

شام سے تا صبح وہ سوئیں تو آہ کھینچ لوں
سانس بھی میں صبح سے تا شام لے سکتا نہیں

(کنایۃً) چلا دم جاتا کہ دم نہ لینا۔ نہ ٹھہرنا (داغ) ؎

سانس تک لیں گے نہ باہر کہیں بیٹھانے سے
عہد اس رشتے سے اب باندھیں گے پیمانے سے

سانس نہ نکلنا۔ (دہلی) سانس نہ لینا۔ کبھی اف نہ کرنا۔ برداشت کرنا (دیکھو الٹی سانس۔ ٹھنڈی سانس)

سانسا۔ (ھ۔ نون غنہ۔ بروزن ہانسا) مذکر (عو) تفکر۔ اندیشہ۔ خوف۔ خطرہ (میر) ؎

مر گئے دم کب تلک رکتے رہیں
یار ے جی کے ساتھ سب سانسے گئے

(سیج بچار۔ (فقرہ) ذرا سی بات پر گرفت کبھی دانتا کلکل کبھی سانسا کبھی چیں چپڑ۔

سانسا چڑھنا۔ (دہلی) فکر دامنگیر ہونا (فقرہ) جہاں بیٹی جوان ہوئی ماں باپ کو سانسا چڑھا۔

سانسی (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ مشہور خانہ بدوش قوم جو جرائم پیشہ ہے۔

سانک (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ برچھی۔ نیزہ۔ بھالا۔ آنکس۔

سانکر۔ سانکری۔ (س۔ نون غنہ بتشدد) مونث۔ زنجیر۔ ایک قسم کا عورتوں کا زیور۔ صفت۔ مصیبت۔ چست۔

سانگ (س۔ شنکو۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک نوکدار آلہ جس سے کنواں کھودتے ہیں۔ ہاتھی کا آنکس۔

سانگ۔ (ھ۔ مذکر) بھیس۔ کسی کی نقل بنانا۔ بھیس بدلنا کھیل تماشا۔ راس لیلا۔ مضحکہ۔ تمسخر۔ مزاح۔ (علی) ؎

گو دہن کی صورت ہے یہ سیرت نہیں اس کی
یہ دین ہے یا دہن کا ہے سانگ بتا دو

۳ کرتب۔ (صبا) ؎

جانے بیلے ہیں دو مرد کون کے ساتھ
سانگ دیکھو گردش افلاک کے

فریب۔ شعبدہ (بحر) ؎

معشوق کیا بنے گا بناوٹ سے خشک مغز
اک سوانگ ہے جو کاٹھ کی پتلی سنور گئی

بیشتر معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۵ میں سوانگ اور بقیہ معانی میں سانگ مستعمل ہے۔ سانگ بنانا۔ روپ بھرنا۔ نقل کرنا۔ تمسخر کرنا۔ ہنسی اڑانا۔

سانگ بننا۔ روپ بھرنا۔ نقل کرنا۔ تماشا بننا۔ کوئی روپ بھر جانا۔ بھیس بدل کر کوئی تماشا دکھانا۔

سانگ بھرنا۔ روپ بھرنا۔ نقل بنانا۔ بھگل کاٹھنا۔ دھوکہ دینا

سانگ رچانا۔ تماشا کرنا۔ کھیل کرنا۔ روپ بھرنا (شعور) ؎

زور تقدیر سے نہیں چلتا
سانگ ہم لاکھ لاکھ کرتے ہیں

۲ مسخراپن کرنا۔ سانگ لانا۔ بھگل کاٹھنا۔

سانگ لانا۔ فیلسوفی کرنا۔ فیل کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ (جرات) ؎

در تک آوے وہ کسی صورت تماشا دیکھئے
اتنی خاطر جا کے کیا کیا سانگ واں لاتا ہوں میں

۲ روپ بھرنا (آتش) ؎

گہ تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سناں
لاتی ہے سوانگ یار کی مژگاں نئے نئے

سانگ مچانا۔ کھیل تماشا کرنا۔ مسخراپن پھیلانا۔

سانگی (ہ) مذکر۔ سوانگ بھرنے والا۔ مونث بیل گاڑی کے آگے کا وہ حصہ جس کے دونوں طرف لکڑیاں باندھ کر جالی سی بن دیتے ہیں تاکہ اسباب نہ گرنے پائے۔ گاڑی بان کے بیٹھنے کی جگہ۔ گاڑی کا جوا۔

سان گمان۔ (ہ) (ع) مذکر۔ وہم و خیال
سان نہ گمان۔ ناگاہ (دفعتہً)۔ یکایک (فقرہ) ان کے آنے کا سان گمان نہ تھا آج کیونکر آ گئے۔ (رشاد) ؎

(یو نہی) اشک کی ہے جھڑی لگی مری چشم تر سے ہر آن ہے
یہ عجیب لطف ہے ابر کا کہیں سان ہے نہ گمان ہے

سانتا۔ (ہ) (گوندھنا) سلنا۔ ملنا جیسے آٹا سانتا۔ گارا سانتا
۲ بھ لینا۔ آلودہ کر لینا۔ (فقرہ) تم نے بے فائدہ سنی میں ہاتھ سان لئے۔ ۳ شریک کر لینا۔ پھانسنا۔ شریک حال کرنا۔ شریک جرم کرنا۔ (بحر) ؎

ساتھ مستوں کے مفت میں ناحق
دختر رز کو سان بیٹھے ہیں

اس معنی میں سان لینا فصیح ہے۔

سانواں۔ (نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا چاول۔

سانولا۔ (ہ) نون غنہ۔ واو لکھا جاتا ہے اور ہمزہ مضموم کی طرح پڑھا جاتا ہے۔ صفت مذکر سیاہی مائل رنگ نمکین۔ سبزہ رنگ۔ (دنی) مونث کے لئے سانولی۔

سانولا سلونا۔ (کنایتہً) سلونا۔

سانولا ہو جانا۔ رنگ کالا پڑ جانا۔

سانولی صورت۔ نمکیں صورت (رانخ) ؎

وصیت حسن لیلےٰ کو یہ کی تھی عشق مجنوں نے
یہ قسمت ہمیشہ سانولی صورت پہ مرتے ہیں

سانی۔ (ہ) مونث۔ کھلی ملا ہوا بھس۔ (ادنیٰ) کھیتی باڑی اور باغ کا کام کرنے والا کاشتکار۔

ساورن۔ (انگ) مذکر۔ گنی۔ اشرفی۔

ساوڑی۔ (ہ) مونث۔ غلے کی مٹھی جو کھلیان میں سے فقیروں۔ جوگیوں اور برہمنوں کو دیتے ہیں

ساون۔ (ہ) مذکر۔ ہندی قمری چوتھا مہینہ (اختر شاہ اودھ) ؎

اس وقت عجیب اک مزہ تھا
ساون کیا رنگ دے رہا تھا

ساون بھادوں۔ مذکر۔ وہ مکان جس میں چاروں طرف باریک باریک جالیاں لگی ہوئی ہوں اور اس میں نظر ٹکرانے سے بارش کی سی کیفیت نظر پڑے۔ (صبا) ؎

دونوں آنکھیں مری رونے میں ہیں ساون بھادوں

ایک بھادوں کی گھٹا ایک گھٹا ساون کی

۳ ایک قسم کی آتشبازی ۔ ۴ (دہلی) دھوپ چھاؤں

ساون بھادوں ملنا ۔ ساون سے بھادوں ملنا ۔ ساون کے مہینہ کا تمام ہو کر بھادوں کا شروع ہونا ۔ اُن روز بیشتر بارش ہوتی ہے ۔ مجاز بہت بارش ہونا ۔ (جلال) ؎

جو ئیں اشک پر آنکھو لگتے ہی آنکھیں
لگے ملنے ساون سے بھادوں ابھی سے

ساون کی جھڑی ۔ وہ شدت کی بارش ۔ جو ساون میں ہوتی ہے ۔ (داغ) ؎

داغ فرقت سے مرے دل میں جلن پڑتی ہے
جوش گریہ ہے کہ ساون کی جھڑی پڑتی ہے

ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھے ۔ مثل ۔ ہر شخص اپنے حال کے موافق سب کی حالت خیال کرتا ہے ۔ (تلق) ؎

جو کہ ہوتا ہے اندھا ساون کا
سوجھتا ہے اسے ہرا ہی ہرا

ساون کی جھڑی ۔ ماہ ساون کی بھدوں کا علے الاتصال ہونا ۔ (رشک) ؎

بے آتش مے بزم ہے اے یار خدا سرد
ساون کی جھڑی لگ گئی چلتی ہے ہوا سرد

ساون کے جھولے ۔ دیکھو جھالا (شوق قدوائی) ؎

یہ ساون کے جھولے یہ کالی گھٹا
جوان سے ہٹا تو کدھر دل بٹا

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے ۔ مثل ۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا حال ہمیشہ یکساں رہتا ہو ۔

ساونی ۔ (ہ) مونث ۔ ۱ فصل خریف ۔ ۲ ایک قسم کا پھول جو ساون کے مہینہ میں کھلتا ہے ۔ (ذکی) ؎

جب دوپٹا سرخ رنگوا تا ہے ساون میں وہ شوخ
ساونی پر اوس پڑ جاتی ہے ۔ ہر برسات میں

۳ وہ مٹھائی ۔ آم ۔ ترکاری ۔ میوہ وغیرہ جو ساون کے مہینہ میں جوڑے کے سامان کے ساتھ دولہا کے گھر سے دلھن کے گھر بھیجا جاتا ہے (رشک) ؎

تیرے اپنوں کو مبارک ساونی کا بھیجنا
لذت دنیا تو پائے اب کے ساون کی طرح

۴ (ہندو) ساون کی پورن ماشی ۵ ساون کے گیت ۔ (امیر) ؎

جب چمن میں آ گیا مستوں کو ساون کا خیال
ساونی گاتی ہوئی آئی گھٹا برسات کی

ساونت ۔ (ہ) مذکر ۔ دلیر ۔ بہادر ۔ شجاع ۔ (انیس) ؎

ساونتوں کو پسپا کیا جراروں کو مارا

ساونٹا ۔ ساونٹا ۔ (ہ) ۔ نون غنہ ۔ واو لکھا جاتا ہے اور ہمزہ مضموم کی طرح پڑھا جاتا ہے ۔ صفت ۔ مستعد ۔ آمادہ ۔ ایک جگہ پر جمع ۔ (ترجمۃ القرآن) منتر آدمی مسلمانوں پر چھاپہ مارنے کے ارادے سے جبل تنعیم کی راہ اترے مسلمان ساونٹے تو تھے ہی انھوں نے ان کو گرفتار کر لیا ۔

ساہ ۔ (ہ) مذکر ۱ تاجر ۔ مہاجن ۔ ساہوکار ۔ ۲ دکاندار ۔ ۳ صراف ۴ مالدار ۵ عزت دار ۔ ۶ بھلا مانس ۔ شریف ۷ عزت کا خطاب یا لقب جو مہاجنوں اور بنیوں کو دیا جاتا ہے ۸ صفت ۔ کھرا ۔ دیانتدار ۔

ساہ جوگ ۔ ہنڈی ۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ حامل کو مل جائے

ساہا ۔ (ہ) مذکر ۔ (ہندو) (دہلی) ہندوؤں کے شادی کے دن سہاگ ۔ لگن ۲ وقت ۔ سماں ۳ کھیتی کاٹنے کا وقت ۔

ساہا چکنا ۔ (ہندو) بہت سے بیاہ شادی ہونا ۔

سائل ۔ ساہول ۔ (ہ) ۔ ترکی میں ساقول ۔ ساقل) مذکر ۔ پنسال جس سے معمار جگہ کی کجی معلوم کرتے ہیں ۔

ساہو (ہ) صفت ۔ خیر خواہ دوست ۔ وہ جو چور نہ ہو ۔ ساہو کتا ۔ وہ کتا جس کی پیٹھ پر بال نہیں ہوتے ۔

ساہوکار ۔ (ہ) مذکر ۱ دیکھو ساہ ۲ روپے کا قرض دینے والا ۔ ۳ صفت ۔ ایماندار ۔ (فقرہ) چوری کر کے ساہوکار بنتے ہو ۔

ساہوکارا ۔ (ہ) مذکر ۔ لین دین کی جگہ ۔ صرافہ

ساہوکاری ۔ (ہ) مونث ۔ سوداگری ۔ لین دین ۔ دیانت داری صرافی ۔ کھرا پن ۔

ساہل ۔ دیکھو ساہل ۔

ساہی ۔ (ہ) ۔ بروزن ماہی) مونث ۔ ایک جانور کا نام جس کے تمام جسم پر کانٹے ہوتے ہیں ۔ (منیر) ؎

وادی دہشت میں وحشی آنکھوں کے بل چلتے ہیں
خار مژگاں ہیں اسی جنگل کے ساہی کے لئے

(تھا ہی)۔ سابی قافیہ۔ عورتوں کا خیال ہے جس گھر میں سابی کا کانٹا ہوتا ہے وہاں خانہ جنگی ہوتی رہتی ہے۔ (رشاد) ؎

یار و اغیار رہیں ہر وقت لڑائی ہی رہی
بدن زار مرا سابی کا کانٹ ٹھہرا

دیکھو سیہ۔ عورتوں کے خیال میں جو شخص سابی کا کانٹا ناگھ کر آتا ہے وہ بھی لڑا کرتا ہے۔ (رشاد) ؎

بچا کر ہم نحیفوں کو رقیبوں سے بگڑتے ہیں
کبھی سابی کا کانٹا ناگھ کرتے ہیں لڑتے ہیں

سائی (ہ) مونث۔ ۱۔ بیعانہ۔ وہ نقدی جو کسی معاملہ کے طے ہونے کے بعد اصل قیمت سے پیشتر دی جائے۔ ۲۔ وہ روپیہ پیسا جو کسی چیز کے بنوانے کے لئے پیشگی دے دیں۔ ۳۔ وہ روپیہ جو نلیٹ گلنے سے پہلے سازندوں کو بطور پیشگی دیا جائے۔ (ف) سائیدن گھسنا سے بنا ہوا۔ گھسنا۔ گھسانا۔ جیسے جبیں سائی۔

سائبان (ف) مذکر۔ ۱۔ وہ چیز جو چھپر کے مشابہ مکان خیمہ وغیرہ کے آگے دھوپ کی شعاع یا مینھ کی بوچھار سے بچنے کے واسطے ڈال لیتے ہیں۔ ۲۔ مکان کے آگے جو کپڑے یا بانات کا تنگیر اکھڑا کرتے ہیں۔ اس کو بھی سائبان کہتے ہیں۔ (ذوق) ؎

وہ میگوں ایوان ترا وہ سائبان رنگین کھنچا
ہیں وام اب جس سے صفار دئے سحر رنگ شفق

سائر (ع) ۱۔ باقی۔ تمام۔ سیر کرنے والا۔ ۲۔ صفت۔ پھرنے والا۔ گردش کرنے والا۔ (فقرہ) جب دیکھئے میر صاحب ار شہنشاہ میں وسیر سائر ہیں۔ ۳۔ تمام۔ کل۔ (فقرہ) سائر مخلوقات آپ کی مطیع ہے۔ ۴۔ (اردو) ... ہمزہ کی جگہ ی سے ہے۔) مونث۔ چنگی

سائر خرچ۔ مذکر۔ متفرقات خرچ۔ عارضی اور غیر معمولی خرچ۔ دفتر کا متفرق خرچ۔

سائر و دائر۔ (ع) صفت۔ پھرنے والا اور گردش کرنے والا۔ ... آ جانا ... مشہور

سائس سئیس بروزن رئیس (ع)۔ سائس بروزن باعث۔ سیاست کرنے والا گھوڑے کا نگہبان۔ مذکر۔ گھوڑے کی خدمت کرنے والا۔

سائسی۔ مونث۔ گھوڑے کی خدمت کا کام یا پیشہ۔

سائسی علم دریاؤ۔ مثل (اس مثل میں علم کا عین و لام بکسر ہی زبانوں پر ہیں) ہر علم و ہنر میں خاص از ہیں۔

سائکل (انگ) مونث۔ وہ دو پہیوں کی گاڑی جس پر بیٹھتے ہیں اور جس کو پاؤں کی حرکت سے چلاتے ہیں۔

سائل (ع) بکسر سوم۔ معانی نمبر ۱ تا ۳ میں عربی ہے۔ ۱۔ پوچھنے والا۔ سوال کرنے والا۔ ۲۔ چاہنے والا۔ (فقرہ) میں آپ کی امداد کا سائل نہیں ہوں۔ ۳۔ جاری۔ بہنے والا۔ جیسے خون سائل۔ ۴۔ فقیر۔ بھیک ... (فقرہ) سائل دیر سے کھڑا ہے۔ تم کچھ نہیں دیتے۔ ۵۔ امیدوار۔ آسرا ... والا۔ عرضی دینے والا۔ درخواست کرنے والا۔

سائیں (ہ) سنسکرت سوامی۔ ہندی میں بلفظ سان ایں) مذکر۔ ۱۔ درویش۔ خدا شناس۔ ۲۔ گدا۔ بھکاری۔ ۳۔ درویش اس کلمے سے دوسروں کو خطاب کرتے ہیں۔ ۴۔ ہندی میں خدا۔ مالک۔ آقا۔ شوہر کے معنی میں مستعمل ہے۔ ۵۔ مسلمان ایک قسم کے گدڑی پوش فقیر کو کہتے ... ؎

کیا ہیں تکیہ سے سائیں کو نڈی سونٹا چھوڑ کر
... ہے کیسری بوٹی نہیں ... زر

سائن بورڈ (انگ) بکسر سوم۔ مذکر۔ وہ تختہ جس پر نام لکھتے یا اشتہارات چسپاں کرتے ہیں۔ وہ تختہ جس پر اسکولوں میں طالب علموں کو تعلیم دیتے ہیں۔

سائنس (انگ) مونث۔ علم دفن۔

سائیں سائیں (ہ) یائے مجہول تلفظ میں سا کے بعد نون غنہ کی آواز ہے) مونث۔ ہوا چلنے کی آواز۔ (فقرہ) آج تو سائیں سائیں ہوا چل رہی ہے۔

... سائیں کرنا جیم میں سنسنا ... ہونا ضعف ... کا گراں ہونا۔ (ذوق) ؎

مرا جی ہے کرنے لگا سائیں سائیں

۲۔ جنگل میں جب ہوا چلتی ہے تو پتوں کی حرکت سے آواز نکلتی ہے اس کو سائیں سائیں کرنا کہتے ہیں۔ (مانیس) ؎

وہ دشت ہولناک جو کرتا تھا سائیں سائیں

۳۔ عموماً ویرانی برسنا۔ وحشت برسنا کی جگہ استعمال میں ہے (انجم) ؎

اب مکاں سائیں سائیں کرتا ہے

سایا (پرتگالی) مذکر۔ میموں کی گھیردار پوشاک۔

سایہ (ف) معانی تمہرا۔ سہ میں فارسی ہے) مذکر چھاؤں۔ پرچھائیں پرتو۔ ۲ (مجازاً) حمایت۔ ۳ دو جن بھوت پریت۔ (جانصاحب) ؎

بخار سایہ کلہے تم کو اے پری خانم
کبھی ہے آتا کبھی بیشتر نہیں آتا

۴ صحبت کا اثر۔ (طل عاطفت) (انیس) ع

وہ دونوں پسر ماموں کے سایہ میں جواں ہوں

۵ وہ تیرگی اور سیاہی جو تصویر میں مصور جابجا دیتے ہیں یا فوٹو میں قدرتی طور پر آجاتی ہے۔ (دبیر) ؎

بحر ارژنگ جہاں کا نہ تماشائی ہو
حسن کا سایہ ہے بلا اس میں وہ تصویریں ہیں

۶ (مضمونوں کی اصطلاح) وہ ہلکی سیاہی جو سفید کئے ہوئے تانبے میں نقص رہ جانے کی وجہ سے ترشی یا سیل یا تیزاب بہہ جانے یا امداد زمانہ سے آجائے۔ **سایہ اتارنا**۔ آسیب دفع کرنا (رشک) ؎

نگاہ قہر کے آسیب نے وحشی کیا مجھ کو
مرا سایہ اتارو دامن چشم ترحم سے

سایہ اترنا۔ (کنایۃً) جن پری کا اثر زائل ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو سر سے سایہ اترنا۔ سایہ کا اوپر سے نیچے آنا۔ (ناسخ) ؎

دوپہر سے ترے کوچہ میں ہم آکر بیٹھے
ہوگئی شام نہ دیوار کا سایہ اترا

سایہ اٹھنا۔ مربی سرپرست کا مرجانا (انیس) ع

میں دھوپ میں ہوں جب سے اٹھا آپکا سایہ

سایہ افگن (ف) صفت۔ سایہ ڈالنے والا۔

سایۂ بال ہما (ف) مذکر۔ کہتے ہیں جس شخص پر سایہ ہما کا پڑجاتا ہے وہ بادشاہ ہوجاتا ہے ؎

سایۂ بال ہما کیا ڈھونڈھتا ہے اے امیر
بیٹھ زیر سایۂ دیوار قیصر باغ میں،

سایہ بن کر ساتھ رہنا۔ (کنایۃً) کبھی جدا نہ ہونا۔ (جلیل) ؎

عشق کا کل سے نہ چھوٹے گی کبھی جان جلیل
عمر بھر ساتھ رہے گا ترے سایہ بن کر

سایہ پروردہ۔ (فارسی میں سایہ پرور۔ سایہ پروردہ) صفت لاڈلا۔ خانہ زاد غلام۔

سایہ پڑنا۔ کسی چیز کا سایہ زمین وغیرہ پر پڑنا۔ ۲ (کنایۃً) پرچھاواں پڑنا۔ صحبت کا اثر ہونا۔ کسی کی خو بو حاصل کرنے کے لئے مستعمل ہے (ناسخ) ؎

سرو پر سایہ پڑا تیرا جو موزوں ہوگیا
میرے سایہ کے اثر سے بید مجنوں ہوگیا

سایہ پیسا جاتا ہے۔ کنایہ ہے کمال مجمع اور بھیڑ ہونیکا (شاد) ؎

پسا جاتا ہے سایہ ہے یہ مجمع کوئے قاتل میں
سروں پر پھر رہی ہے تیغ خالی کردے لوگو نکلے جاتے ہیں

سایہ کھٹکا رہنا۔ دور دور رہنا کی جگہ (دہبا) ؎

کسی نے معرکۂ عشق میں نہ ساتھ دیا
ہمارا سایہ رہا ہم سے تیر بھر کھٹکا

سایۂ تیغ میں نیند آنا۔ خطرہ کی حالت میں نیند آنا (امیر) ؎

کتنے آرام طلب ہیں جسم بھی
سایۂ تیغ میں نیند آتی ہے

سایہ چڑھنا۔ سایہ کا بلند چیزوں پر پہنچ جانا (قدر) ؎

کچھ میں سایہ ہوں کہ چڑھ جاؤں گا
زیر دیوار مکاں آنے دو

سایۂ خدا۔ (ف) (کنایۃً) بادشاہ۔

سایہ دار۔ (ف) صفت۔ اس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس کا سایہ پڑے۔ جیسے درخت سایہ دار۔ ۲ وہ شخص جس کو آسیب ہو۔

سایہ ڈالنا۔ (کنایۃً) اثر ڈالنا فیض صحبت سے مستفید کرنا۔ (داغ) ؎

ناتوانی سے رسا تھیں ہو گیا لیلیٰ تک
ہے بدولت سایہ اگر ڈال دے محمل اپنا

سایہ ڈھلنا۔ جھٹپٹے کا وقت ہونا۔ ۲ سایہ اتر جانا۔ زوال کے وقت سایہ ڈھلتا ہے۔ (ناسخ) ؎

ترے پاسباں سے نہ بچ ہوسکے کھنچ کے خنجر
ترے در کا سایہ ڈھل کر مرے حق میں ڈھال ہوتا

سایہ رہنا۔ چھاؤں رہنا۔ ۲ سر پر کسی بزرگ کا قائم رہنا۔

سایہ زدہ (ف) صفت۔ آسیب زدہ۔

سایہ کرنا۔ چھاؤں کرنا۔

سایہ گستر۔ (ف) صفت۔ التفات کرنیوالا۔ متوجہ۔ مہربان۔

سایہ نہ ہونا۔ (کنایۃً) کسی شے کا مطلق نشان نہ ہونا۔ (قدر) ؎

مٹ چکا پھر کہیں سایہ نہ تھا
عقل یہ کہتی تھی کہ آیا نہ تھا؛

سایہ ہونا: صحبت کا اثر ہونا؛ حمایت ہونا۔ مہربانی ہونا؛ آسیب زدہ ہونا (رند) ؎

گزرتی ہے تا منزل سے تمہاری
پری کو بھی سایہ ہوا چاہتا ہے

سایہ تلے آنا۔ کسی کی حمایت میں آنا۔ حفاظت میں ہونا

سایہ سے بچ کر چلنا۔ کمال احتراز کرنا (بحر) ؎

سایے سے تمہارے بچ کے چلتے
دیوانہ بنانے کو بلا ہو ؎

سایہ سے بھاگنا۔ سایہ سے بھڑکنا۔ کسی چیز سے انتہائی وحشت ہونا۔ ڈر ہونا۔ (آتش) ؎

جو دیوانہ ہے صحرا میں وہ بھاگے گا ہے سایہ سے
سوارِ شیر میں مجنوں ہوں افعی تازیانہ ہے

سایہ سے جلنا۔ نفرت کرنا۔ (داغ) ؎

ملے محشر میں گر مجھ کو یہ کافی ہے سزا اس کو
کہ یارب وہ بت کافر مرے سایہ سے جلتا ہے

سایہ سے دور دور رہنا۔ کسی کی صحبت سے متنفر رہنا کی جگہ۔

(داغ) ؎ ہوئی یہ میرے جنوں کی ڈراؤنی صورت
کہ سایہ ساتھ بھی آیا تو دور دور رہا

سایہ سے وحشت ہونا۔ سایہ دیکھ کر بھڑکنا (ناسخ) ؎

وہ جنوں تھا جو برنگ سایہ تیرے ساتھ تھے
سب ہی اب تو ترے سایہ سے ہے وحشت ہمیں

سایہ کی طرح ساتھ پھرنا۔ سایہ کی طرح ساتھ ساتھ پھرنا۔ ہر وقت ساتھ پھرنا۔ (آتش) ؎

سائے کی طرح سے مرے پھرتا ہے ساتھ ساتھ
عشق اُس پری جمال کا ہمزاد ہو گیا

(صبا) ؎ زلفِ جاناں سے کچھ سوجھے ہے ہوا سرگشتہ
سائے کی طرح مرے ساتھ شبِ تار پھری

سائے کی طرح ہونا۔ کسی وقت جدا نہ ہونا (ذوق) ؎

ساتھ ان کے ہیں ہم سائے کے مانند ولیکن
اس پر بھی جدا ہیں کہ لپٹنا نہیں آتا

سائے میں آجانا۔ آسیب کا عمل ہو جانا۔

سائے میں بیٹھنا۔ چھاؤں میں بیٹھنا۔ (کنایۃً) حمایت میں آنا۔

سب (ھ) (ا) سارا۔ کل۔ تمام۔ ہر ایک۔ ہر طرح۔ ہر قسم کا ۔ پورا۔ کامل۔ تمام۔ مشترک۔ ۵ بالکل۔ سراسر۔ عام لوگ۔

سب ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔ دیکھو ایک تو سب کے سب۔

سب جگہ۔ ہر جگہ۔

سب جھوٹ بالکل غلط ہے۔ (ذات) ؎

ناتوانی کی گلوگیر تضا ہو سب جھوٹ
ہم نے جب تار نکالا تو گریبان نکلا

سب چیز کی لہر بہر ہے (عو) کسی چیز کی کمی نہیں۔ سب چیزیں موجود ہیں۔

سب دن چنگے تہوار کے دن ننگے۔ (عو) مثل جو شخص وقت پر عمدہ پوشاک اور زیور نہ پہننے سے شرمندگی اٹھائے۔

سب دن خدا کے ہیں۔ اس موقع پر بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہو کہ سعادت و نحوست کسی دن پر موقوف نہیں۔ خدا کی مرضی پر موقوف ہے۔ (ذوق) ؎

نیک و بد سب دن خدا کے ہیں لکھی جس دن کی ہو
ہم کو دنیا فرامش کیا قضا وہ دن کرے

سب دھان بائیس پسیری (مثل)، سب سے یکساں برتاؤ ہونا کی جگہ جہاں برے بھلے چھوٹے بڑے کی تمیز نہ کی جائے۔

سب سمیت۔ سب کے ساتھ۔ کل ملا کر۔

سب سے بھلی چپ (مثل) خاموشی خوب چیز ہے۔

سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہنا۔ سب سے جدا ہو کر بس خدا ہی کے ہو جانا کی جگہ۔

سب طرح سے حاضر ہونا۔ سب طرح سے موجود ہونا۔

سب طرح سے تیار۔ سب طرح سے موجود۔ لڑنے مرنے پر تیار (اختر شاہ اودھ) ؎

گر تعصب فساد وہ کریں گے

موجود ہوں سب طرح سے ہیں بھی
(ایضاً) ؎ جب تم نے نہ کی ہماری خاطر
پھر میں بھی ہوں سب طرح سے حاضر

۲ جان و مال سے مدد کرنے کو تیار۔

سب کا۔ عام لوگوں کا ہر ایک کا سب کا بھلا ہو۔ دعا ؎

شکر ہے داغ کامیاب ہوا
حق تعالیٰ بھلا کرے سب کا

سب کا سب۔ کل تمام۔ سرتا پا (فقرہ) وہ سب کا سب نگل گیا۔ (ناسخ) ع

دوست دشمن سب کے سب ہیں نقش مثل نسیم

سب کچھ۔ سب چیز۔ ہر ایک چیز۔ سب۔ (ذوق) ؎

ہم تو تمہاری یاد میں سب کچھ بھلا چکے

۲ کل حال (فقرہ) سب کچھ کہا مگر ایک بات کہنا بھول گیا۔

سب کچھ تیا میاں کی بخ بخ نہ گئی (مثل) بنگال ہو گئے پھر بھی غصہ اور شیخی نہ گئی۔

سب کچھ ہو ہوا کر۔ سب معاملہ طے ہو کر کارروائی ختم ہونے کے بعد۔

سب کو ایک آنکھ دیکھنا۔ سب کو ایک نظر دیکھنا۔ سب کو یکساں سمجھنا۔ کسی کے ساتھ خصوصیت یا طرفداری نہ کرنا (ذوق) ؎

خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو ایک آنکھ
روشن ضمیر ملتے ہر ایک نیک و بد سے ہیں

سب کو ایک لاٹھی ہانکنا۔ ہر ایک سے یکساں برتاؤ کرنا بغیر تمیز درجے اور مرتبے یا حیثیت کے۔

سب کوئی۔ ہر شخص۔ ہر ایک۔ اب قلیل الاستعمال ہے ؎

تیر تھے زندگی ہیں سب کوئی
قبر پر کیوں نہ آئے اب کوئی

سب کہنے کی باتیں ہیں۔ سب دکھاوٹ کی باتیں ہیں۔ اصلیت کچھ نہیں ہے (جلیل) ؎

سنا کرتے ہیں معشوقوں پہ آنا حضرت دل کا
نہ آتے ہیں نہ جاتے ہیں یہ سب کہنے کی باتیں ہیں

سب کہیں۔ ہر جگہ۔ سب کے داتا رام (مثل) (ہندو) خدا سب کا

رازق ہے۔

سب گنون پورا۔ صفت۔ لائق۔ ہوشیار (فقرہ) لڑکا اللہ رکھے سب گنون پورا ہے۔ انگریزی فارسی سب پڑھا ہوا ہے۔

سب گنون پوری کوئی نہ کھو لنڈ دری (مثل) چالاک اور عیار عورت کی نسبت بولتے ہیں (فقرہ) اُٹھی اور منہ ہی منہ میں بُڑ بُڑاتی ہوئی سیدھی ہوئی سب گنون پوری الخ اتنا کچھ اللہ نے دیا تھا۔ مگر شیخی کہاں جاتی وہ تو بغل ہی میں تھی۔

سب ہاتھ سمیٹے ہیں (مو دہلی) تمہارے بغیر کسی نے کھانے میں ہاتھ نہیں ڈالا۔ سب انتظار کر رہے ہیں۔

سبھوں۔ سب۔ اب متروک ہے۔

سبھی۔ سب ہی کا مخفف (داغ) ؎

کہوں حال دل تو کہیں اس سے حاصل
سبھی کو خبر ہے سبھی جانتے ہیں

سبھی کچھ۔ سب کچھ۔ (دبیر) ؎

تجھ سے مانگوں میں تجھی کو کہ سبھی کچھ مل جائے
سو سوالوں سے یہی ایک سوال اچھا ہے

سب۔ انگ۔ بالفتح۔ نائب۔ پیشکار۔ ماتحت۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔

سب آفس۔ (انگ) مذکر۔ دفتر ماتحت۔ مفصلات کا ڈاک خانہ

سب انجینیر (انگ) مذکر۔ میر عمارت کا نائب

سب آرڈینیٹ جج۔ سب جج۔ مذکر۔ وہ حاکم دیوانی جو جج کا ماتحت ہوتا ہے۔

سب انسپکٹر (انگ) مذکر۔ انسپکٹر کا نائب۔ تھانہ دار۔ کوتوال

سب اوورسیر (انگ) اوورسیر کا نائب۔

سب پوسٹ ماسٹر (انگ) مذکر۔ وہ افسر جس کے تحت میں محکمہ ڈاک کا سب آفس ہے۔

سب ڈویژن۔ (انگ) مذکر۔ ضلع کا ایک حصہ۔

سب رجسٹرار (انگ) مذکر۔ رجسٹرار کا نائب۔

سَبّ (ع) مذکر۔ گالی۔ اردو میں سب و شتم کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

سب و شتم۔ (ع) سَبّ گالی۔ برا کہنا۔ شتم۔ گالی۔ مذکر۔ گالی

دنیا۔ برا بھلا کہنا۔

سبا۔ بلقیس کے شہر کا نام جس کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے مع تخت طلب کیا۔ اور اس کو اپنے نکاح میں لیا۔ یہ شہر یمن کے ملک میں ہے۔

سَبَّابَہ (ع) ۔ سَبابت (مونث) کلمہ کی انگلی۔ وہ انگلی جو انگوٹھے کے پاس ہے۔

سُباس (س) ۔ سواس (ہندی) مونث۔ خوشبو۔

سِباق ۔ (ع) دوڑنے میں سبقت لے جانا۔ فارسی اردو میں سیاق کا مترادف ہے۔ مذکر۔ علم و حساب کی مہارت (فقرہ) کل صاحبزادے صاحب سیاق و سباق سے واقف نہیں سرکاری ملازمت کیونکر کریں گے۔ دیکھو سیاق۔

سبب (ع) ۔ بفتح اول و دوم رسی وہ چیز جو رسی سے پیوستہ ہو۔ پیوند۔ خویشی۔ اسباب جمع (مذکر) (۱) اصطلاح علم عروض، کلمہ دو حرفی اگر دوسرا حرف ساکن ہو تو سبب خفیف اور اگر متحرک ہو تو سبب ثقیل ہے۔ (۲) اصطلاح حکما (وسیلہ) ۔ وہ چیز جس سے دوسری چیز کا وجود حاصل ہو۔ (۳) (اردو) باعث۔ وجہ (فقرہ) اسی سبب سے آج ڈاک نہیں آئی۔ (امیر) ؎

دل تو میں نذر کر چکا اے جان
اب سبب کیا ہے مہربانی کا

(۴) حجت۔ دلیل (۵) ذریعہ۔ وسیلہ۔ واسطہ۔ (فقرہ) تمہارے سبب سے نوکری ملی۔ فرق کے لئے دیکھو دلیل۔

سَبت (ع) بالفتح (مذکر) سنیچر کا دن۔

سُبحان۔ (ع) ۔ سبحان اللہ (ع) ۔ سبحان مصدر ہے مشتق سبح سے۔ خدا کی پاکی سے یاد کرنا۔ پاک۔ سبحان اللہ منصوب ہے فعل محذوف کی وجہ سے۔ پاک ہے اللہ۔ پاکی سے یاد کرنا ہوں میں خدا کو (۱) تعجب کا کلمہ۔ (فقرہ) سبحان اللہ باغ ہستی کی عجب بہار ہے (۲) تحسین و آفرین کا کلمہ (الف) کوئی خوشنما چیز یا پاکیزہ شکل دیکھ کر یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (ذوق) ؎

وہ کہے صلّ علیٰ یہ کہے سبحان اللہ
دیکھیں مکھڑے پہ جو تیرے مہ و اختر سہرا

(ب) اچھا شعر سن کر داد دینے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ طنز سے بھی مستعمل ہے (امیر) ؎

یہ تقضا ہے کہ واہ آپ کی سبحان اللہ
صف اشتی ہے جو مسجد میں جناب آتے ہیں

(فقرہ) آپ نے مطلب خوب سمجھا۔ سبحان اللہ (۳) فرط لذت یا خوشی میں بھی یہ کلمہ زبان پر آتا ہے۔ (فقرہ) سبحان اللہ باغ کیا بہشت ہے تعجب دو طرح ہوتا ہے۔ ایک اچھی جگہ ایک بری جگہ۔ عرب دونوں جگہ سبحان اللہ بولتے ہیں۔ اردو میں تعجب کے مقام پر اچھی جگہ سبحان اللہ اور بری جگہ لاحول کا استعمال ہے۔

سبحان تیری قدرت (کلمہ تعجب) (نظیر)

سب مست ہو رہے ہیں سبحان تیری قدرت
بستر پکارتے ہیں سبحان تیری قدرت

مقام تعجب اور تضحیک میں بھی بولتے ہیں (سحر) ؎

سبحان تیری قدرت ہر بات میں ہے صنعت
معشوق بے دہن کو کیا خوش بیان بنایا

سبحانی۔ صفت خدائے تعالیٰ سے منسوب ہے۔ جیسے ظل سبحانی۔

سُبحہ (ع) ۔ سبحت۔ بالضم و فتح سوم (مونث) تسبیح کے دانے تسبیح (ناسخ) ؎

فصل گل تیار ہے میکشوں کا دور دور
سبحہ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی

امیر نے مذکر کہا ہے۔

سبحہ میرے ہاتھ میں ہے دانہ انگور کا

تذکیر کو ترجیح ہے

سبحہ گرداں (ف) (صفت) تسبیح پڑھنے والا۔

سَبد (ف) ۔ بفتح اول و دوم (مونث) ٹوکرا۔ ٹوکری۔ ڈالی نذر کی۔

سبز (ف) ۔ بالفتح (صفت) ہرا۔ کچا۔ تازہ۔ شاداب خشک کے خلاف۔ دیکھو خط سبز بستر

سبزان چمن۔ (ف) ۔ مذکر۔ باغ کے درخت۔

سبز باغ دکھانا (کنایۃ) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ (قدر) ؎

ہم کو یوں سبز باغ دکھلا کر

اپنے شہ سے ہو سُرخ رو جا کر

سبز بخت (ف) صفت ۔ (کنایۃً) خوش نصیب ۔ نیک بخت

سبز بختی (ف) مؤنث ۔ خوش اقبالی ۔ (بحر) ؎

جب تک تھا دورِ ساغر سے لب بہ لب تھے
تب تک تھی سبز بختی رہتے تھے ہم چمن میں

سبز پا ۔ (ف) صفت ۔ بدبخت ۔

سبز پری ۔ ایک پری کا نام ۔ (کنایۃً) شراب ۔ ۲ ہر خوبصورت سبز چیز ۔

سبز پوش ۔ (ف) صفت ۔ سبز لباس والا ۔ (کنایۃً) زاہد ۔ ماتمی ۔

سبز پھوڑا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا کبوتر جس کے سبز پروں کے بیچ میں سفید پر ہوتے ہیں ۔

سبز پیشانی ۔ صفت ۔ جو نظاہر اچھا معلوم ہو ۔

سبز شیرازی (لکھنؤ) مذکر ۔ ایک قسم کا شیرازی کبوتر

سبز فام (ف) صفت ۔ سبز رنگ ۔ (کنایۃً) معشوق (رشک)

خزاں میں بھی نہیں اترتا جو رنگ حسن بہار
اسیرِ دامِ خط سبز فام ہوتا ہے

سبز قدم ۔ (ف) صفت ۔ بدبخت ۔ منحوس وہ شخص جس کا کہیں آنا جانا منحوس ہو (رنگین) ؎

آئے وہ پھر بھی گئے دیکھو ابتک نہ پھری
اپنے بازار جو کہ سبز قدم پا ان گئی

سبز قدمی ۔ (ف) مؤنث ۔ نحوست ۔ بدبختی ۔ آنے کی نحوست (شاد) ؎

جہاں بستے ہیں خلل ہو ہماری سبز قدمی سے
پھلانے نہیں پاتی کہ وہ گلشن اجڑتے ہیں

سبز گھوڑا ۔ مذکر ۔ (کنایۃً) بھنگ ۔

سبز مکھی ۔ مؤنث ۔ ایک طرح کی سبز رنگ کی مکھی ۔

سبز مکھی ۔ سبز رنگ کا مکھی کبوتر ۔ دیکھو مکھی ۔

سبزوار ۔ مؤنث ۔ مرغی کی قسم جس کے سر پر چوٹی ہوتی ہے اور دو مغز ہوتے ہیں ۔

سبز ہونا ۔ ہرا ہونا ۔ سرسبز ہونا ۔ پھلنا پھولنا (میر) ؎

سبز ہوتی ہی نہیں یہ سرزمین
تخم خواہش دل میں تو بوتا ہے کیوں

سبزہ ۔ (ف) ۔ معانی نمبر ۱ ۔ ۳ میں فارسی ہے ۔ مذکر ۱ روئیدگی نباتات ۔ ۲ نیل کنٹھ ۔ ۳ زمرد ۔ پنّا ۔ ۴ ایک قسم کا آم ۔ ایک قسم کا خربوزہ ۔ ۵ کان کا ایک سبز رنگ کا زیور (مصحفی) ؎

رشک جو آنکھوں سے نکلا دانۂ انگور تھا
یاد آتا ہے یہ کس کے کان کا سبزہ مجھے

(کنایۃً) پلکوں کے لئے بھی مستعمل ہے ۔ (سحر)

تراوٹ آتی ہے آنکھوں میں دیکھ یاران
ہرا ہرا نظر آتا ہے سبزہ مژگان

۷ وہ گھوڑا جس کی سفیدی مائل بسیاہی ہو ۔ (بحر) ؎

پہن لیا کبھی جھالا تو اڑ چلا جوبن
جمال یار کے سبزہ کو تازیانہ ہوا

۸ (اردو) وہ سبزی جو ڈاڑھی مونچھوں کے نئے بال نکلنے سے چہرہ پر نمایاں ہوتی ہے (قدر) ؎

بوند پانی کی نہیں چاہِ ذقن میں موجود
سبزہ کیونکر ترے عارض پہ ہرا ہوتا ہے

سبزہ آغاز (ف) صفت ۔ نوخیز ۔ نوجوان ۔ (جان صاحب) ؎

اٹھتی کونپل ہے جوانی کا نیا ہے انداز
ہونٹھ بیٹھے ہیں میں بھیگتی سبزہ آغاز

سبزہ آنا ۔ سبزہ آغاز ہونا (بحر) ؎

کس کے گلبرگِ لبِ شیریں پہ سبزہ آگیا
چیونٹیوں نے پر نکالے ہیں بسانِ عندلیب

سبزہ اُگنا ۔ گھاس جمنا ۔ سبزہ کا پیدا ہونا ۔ نکلنا ۔

سبزۂ بیگانہ (ف) مذکر ۔ خودرو سبزہ ۔ وہ سبزہ جو بے موقع اُگتا ہے ۔

سبزہ چمکانا ۔ گھوڑے کو تیز دوڑانا ۔ (محسن) ؎

چرخ پر بجلی کی چل پھر سے نظر آتا ہے
سبزہ چمکائے ہلاتا ہوا ابر چھپا بادل

سبزۂ خط (ف) مذکر ۔ رخساروں پر بالوں کے اگنے سے جو سبزی نمودار ہوتی ہے اس کو سبزۂ خط کہتے ہیں (محسن) ؎

سبزۂ خط سے ہوا ہونے لگی سرخیٔ لب

چمن حسن سے لال اُٹھ گئے بن کر ہریل

سبزۂ خط نکلنا۔ خط نکلنے کا آغاز ہونا رخسار پر (ناسخ) ؎

مانند دانۂ خال پہ ہم خاک میں ملے
نکلا اسی کا سبزۂ خط کھیت اب رہے

سبزۂ خوابیدہ۔ (ف) مذکر۔ وہ سبزہ جو کسی قدر نکل کر خمیدہ ہو جائے (شعور) ؎

ذم گلگشت قیامت ہے صدائے خلخال
باغ میں سبزۂ خوابیدہ کو بیدار نہ کر

سبزہ رنگ (ف) صفت۔ گندمی رنگ (کنایۃً) معشوق (دبیر) ؎ طوطا چشمی سبز رنگوں پر ہے ختم
بے مروت بے وفا یہ ذات ہے

سبزہ روندنا (دہلی) سبز گھاس پر پھرنا۔ نباتات کو پامال کرنا۔ (فقرہ) آخری چار شنبہ کو سبزہ روندنا اچھا ہوتا ہے۔

سبزہ زار (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں سبزہ کثرت سے ہو۔

سبزۂ شمشیر۔ (ف) مذکر۔ وہ رنگت جو اصیل تلوار کے جوہر میں ہوتی ہے (بحر) ؎

خضر کو بھی ہو تمنا گل جراحت کی
جو اس کے سبزۂ شمشیر کی لہک دیکھیں

سبزہ لگنا۔ سبزہ اُگنا۔ سبزہ پیدا ہونا۔

سبزہ لہکنا۔ سبزہ کا سرسبز ہونا۔ (شاد) ؎

سدا رنگ یہ چمکتا رہا
ہمیشہ یہ سبزہ لہکتا رہا

سبزہ لہلہانا۔ سبزہ کا سرسبز ہونا دیکھو لہلہانا (قدر) ؎

لہلہاتا ہے وہ سبزہ کہ ٹھہرتی نہیں آنکھ
مخمل سبز پہ جس طرح ہو خواب مخمل

سبزۂ نوخیز۔ (ف) مذکر۔ وہ سبزہ جو نیا نکلا ہو (قدر) ؎

چرخِ اول ہے ستاروں سے زمین گلشن
ہے زمیں سبزۂ نوخیز سے چرخِ اول

سبزے کا آغاز۔ خط نکلنے کا آغاز رخساروں پر۔

سبزی (ف) مؤنث (۱) سبزے منسوب۔ سبز رنگت (۲) ساگ پات ترکاریاں (۳) (اردو) بھنگ رپیا۔ گھوٹنا۔ گھٹوانا کے ساتھ (صبا) ؎ فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں
کبھی ٹکڑا ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیوں کا

(میر) ؎ سست ہیں سے لیے سبزی سیر کو نکلے اگر
کیوں نظر آئے نہ پھر بازار کا بازار سبز

(۴) وہ رنگت جو اصیل تلوار کے جوہر میں ہوتی ہے (بحر) ؎

کمر باندھے ہوں مرنے پر تمنائے شہادت ہو
حسام یار کی سبزی سے گل پھولے تو جنت ہو

سبزی چھاننا۔ (متعدی) (میر) ؎

قاضی سے جا کے در رقص ہیں کوئی کہے
سبزی قلندروں کی ذرا چھان جایئے

سبزی چھننا (کنایۃً) بھنگ پینا۔ بھنگ کا پینے کے واسطے چھانا جانا ؎

جو ہے سبز رنگ ساقی کریں مت اس کے خط کی
پچھنے قدر آج سبزی یہ ہمیں چڑھی ہوئی ہے

سبزی فروش۔ (ف) صفت۔ سبزی بیچنے والا (اردو) بھنگ بیچنے والا۔ ساگ پات بیچنے والا۔

سبزی منڈی۔ مؤنث۔ وہ جگہ جہاں سبز ترکاریاں اور تازے میوے بکتے ہیں۔

سبط (ع) بالکسر اولاد بیٹے یا بیٹی کی۔

سبطین (ع) سبط کا تثنیہ حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ سے مراد لیتے ہیں۔

سبطِ اکبر۔ امام حسنؑ سے مراد ہوتی ہے

سبط اصغر۔ امام حسینؑ سے مراد ہوتی ہے۔

سبع (ع) بالفتح صفت، سات۔

سبع سیارہ۔ سبعہ سیارہ (ع) مذکر۔ سات سہیلیوں کا جھمکا۔ سات سیارے یعنی گردش کرنے والے تارے حسب ذیل ہیں۔ قمر۔ عطارد۔ زہرہ۔ شمس۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل۔ (رشک) ؎

ہے یہ روشن سبعہ سیارہ تک گردش میں ہیں
اور شکوہ کیا کروں چرخ ستم ایجاد کا

سبع المثانی۔ سبع مثانی (مثانی۔ جمع مثنیٰ۔ بالفتح وفتح سوم کی مثنیٰ معدول اثنان کا ہے) مؤنث (کنایۃً) سورۂ فاتحہ جس میں

سبع المثانی ساتُ آیتیں ہیں۔ اس سورت کو سبع مثانی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ ہر دوگانہ میں دوبار پڑھی جاتی ہیں۔ یا اس وجہ سے کہ دوبار نازل ہوئی ایک مرتبہ مکہ میں اور دوسری مرتبہ مدینہ میں۔

سبق (ع)۔ بالفتح (اول ودوم)۔ گھوڑ دوڑ میں اور تیر اندازی میں شرط وغیرہ بدنا۔ اسباق جمع۔ فارسیوں نے معنی کے لئے بالفتح یُشتق دوم استعمال کیا ہے۔ اردو میں بفتح اول ودوم زیادہ پڑھتے۔ اتنا کتاب کا حصہ جو ہر روز آگے پڑھایا جائے۔ (برق) ؎

دی ہوان جب کہ عشق نے سبق تو گیا
پھٹی ملی سبق جو مجھے تو ہو گیا

دیڑھنا پڑھانا کے ساتھ (اردو) پند نصیحت۔ سنز روبیٹا لینا کے ساتھ۔ (جلیل) ؎

تمہاری بے وفائی ہم نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے
دیا ہے وہ سبق تم نے کہ اب تک یاد کرتے ہیں

(غالب) ؎ لیتا ہوں مکتب غم دل میں سبق ہنوز

سبق بر زبان ہونا۔ دیکھو بر زبان۔

سبق بھول جانا۔ سبق فراموش ہو جانا۔ ؎

تو اگر قیس کا استاد ہے وحشت میں شعور
بھول جائیں سبق نار تو ایک بار سبق تھا

سبق پڑھانا۔ تعلیم دینا۔ درس دینا۔ (راسخ) ؎

طرار سے کیفر کے بر سر عقت کے ہوش اڑاتے ہیں
ٹھہر کے عمر رواں کو سبق پڑھاتے ہیں

(کنایۃً) پٹی پڑھانا۔ بہکانا۔ دم دینا۔ (فقرہ) کسی نے اس کو سبق پڑھا دیا ہے۔ میری ایک بات نہیں مانتا۔

سبق پڑھنا۔ (کنایۃً) کسی سے کچھ سیکھنا۔ (امیر) ؎

وفا منظور اس کو بھی نہیں ہے اسکی فرقت میں
سبق پڑھنے چلی ہے عمر اس سے بے وفائی کا

سبق پڑے نہیں۔ قطعاً ناواقف ہونے کی جگہ (شعور) ؎

معجز بیان بھی ہو تو نہ گردن ہلائیں وہ
تحسین آفرین کا سبق جو پڑے نہیں

سبق دیکھنا۔ مطالعہ کرنا۔

سبق رواں ہونا۔ سبق ایسا یاد ہونا کہ بے تکلف سنا دیں (نیر)

اس بحر حسن نے جو کیا آج امتحان
اطفال اشک کو سبق اپنا رواں نہ تھا

سبق لینا۔ سبق پڑھنا۔ (ذوق) ؎

کتاب محبت میں اے حضرت دل
بتاؤ کہ تم کتنا لیتے سبق ہو
کہ جب آن کر تم کو دیکھا تو وہی
لئے دست افسوس کے دو ورق ہو

کچھ سیکھنا۔ عبرت حاصل کرنا۔ (فقرہ) آپ کو اس کارروائی سے سبق لینا چاہیئے۔

سبق ہونا۔ عبرت ہونا۔ پڑھایا جانا۔

سبقت (ع)۔ بفتح اول ودوم۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا۔ مؤنث۔ کسی سے آگے بڑھنا۔ بڑائی۔ بزرگی۔ ترجیح (امیر) ؎

بہ رہ دئے وصل میں منہ رکھ کے شانے یار پہ ہم
کرتے گئے سبقت ابر خو بہار پہ ہم

تیزی۔ پیش قدمی۔ فوقیت۔ (مونس) ؎

جلدی وغا میں شیوہ آل نبی نہیں
سبقت کبھی ہمارے بزرگوں نے کی نہیں

سبقت کرنا۔ پہل کرنا۔ ابتدا کرنا۔ (داغ) ؎

بھلا دکھائیں تو گوبازی میں سبقت دہ کرتا ہے
ادھر ہم بھی ہیں توسن پر ادھر وہ بھی ہیں توسن پر

سبقت لے جانا۔ آگے بڑھ جانا۔ شرف حاصل کرنا۔ فوقیت لے جانا۔ غالب آ جانا۔ (ناسخ) ؎

جگر ہوتا ہے ٹکڑے ٹکڑے ... کی شمشیر ...
... گلرنگ ... سبقت آتا ہے

سبک (ف) ایرانی بضم اول وفتح دوم اور عوام بضم دوم بولتے ہیں۔ صفت۔ ہلکا۔ خفیف۔ نازک۔ تیز۔ چست جیسے سبک دست۔ (کنایۃً) بے عزت۔ (غالب) ؎

بے اعتدالیوں سے سبک سب میں ہم ہوئے

بے تعلق۔

سبکبار (ف) صفت۔ ہلکے بوجھ والا۔ (کنایۃً) فارغ البال۔ مجرد۔ اکیلا۔ ہلکا پھلکا۔

سبکبال (ف) سبکبار (دیکھو) براق کی نسبت ۔
اس تیزی سے آئے وہ سبکبال
پیچھے رہیں کاتبان اعمال

سبک جاں (ف) (دہلی) صفت ۔ سبکبار (نسیم دہلوی)
لو فراغت ہوگئی کیسا سبک جاں ہوگیا
چاک دامن ہوگیا ٹکڑے گریباں ہوگیا

سبک خیز (ف) صفت چست و چالاک ۔ تیز رفتار ۔

سبک دست (ف) صفت ۔ ہاتھ کے کاموں میں جلدی کرنے والا ۔ تیز دست ۔

سبک دستی (ف) مونث ۔ ہاتھ کی پھرتی ۔

سبکدوش (ف) صفت ۔ جس سے بار (کچھ بوجھ) نہ ہو ۔ آزاد مجرد ۔ بے تعلق ۔ فارغ ۔ بری الذمہ ۔ فرصت پانے والا ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (امیر) ؎
کاندھا ابھی جنازے کو دینا ہے جان من
کیا کاٹ کر سر آپ سبکدوش ہوگئے
(تو بہ النصوح) خیر صاف الٹ گئے ۔ سبکدوش کیا ۔

سبکدوشی (ف) مونث ۔ آزادی ۔ بے تعلقی ۔

سبک رو ۔ سبک رفتار (ف) صفت ۔ تیز رفتار ۔

سبک روح (ف) وہ شخص جس کا جسم لطافت میں مثل روح کے ہو ۔

سبک روحی (ف) مونث ۔ طبیعت کی لطافت (محسن) ؎
سبک روحی یاروں کو دکھلاؤں میں
کہ بو ہو کے غنچے سے اڑ جاؤں میں

سبک روی (ف) مونث ۔ رفتار کی تیزی ۔

سبکسار (ف) صفت ۔ بے وقار ۔ کم قیمت ۔

سبکساری (ف) مونث ۔ ہلکا پن ۔ چھچھورا پن ۔ ذلت خفت ۔

سبک سر (ف) صفت ۔ کمینہ ۔ اوچھا ۔ کم حوصلہ ۔ احمق (غالب) ؎
وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سر گراں کیوں ہو

سبک سری (ف) مونث ۔ کمینہ پن ۔ حماقت

سبک سیر (ف) صفت ۔ تیز رفتار ۔

سبک عنان ۔ (ف) صفت ۔ تیز جانے والا ۔ ہرکارہ یا گھوڑا ۔

سبک کرنا ۔ ہلکا کرنا ۔ شرمندہ کرنا ۔ (رشک) ؎
بے نشاں مجھ کو سمجھتے ہیں نشان پائے مور
اب سبک کرنے لگا میرا تن لاغر مجھے

سبک گام (ف) صفت تیز رفتار ۔
کی ہے تو اشہب سبک گام
تا صبح بہار کشور شام

سبک گزرنا ۔ عمر کا آرام کے ساتھ گزرنا ۔ (قدر) ؎
کیا سبک عالم میں گزری جب تلک زندہ رہا
پیچ جو پوچھو ہڈیوں میں اک ہوا تھی میں نہ تھا

سبک مزاج ۔ (ف) صفت ۔ متلون المزاج ۔

سبک وضع ۔ (ف) صفت ۔ بد وضع ۔ اوچھا ۔ مثال کے لئے دیکھو زیریں ۔

سبک ہونا ۔ ہلکا ہونا ۔ فارغ ہونا ۔ بری الذمہ ہونا ۔ بے وقعت ہونا ۔ ناقص ہونا ۔ (شعور) ؎
موزونی کلام میں ہیں لاکھ حسن و قبح
مضموں سبک ہو گر نہیں لفظ ثقیل سے

خفت ہونا ۔ حقیر ہونا ۔ (ناسخ) ؎
سرمہ کو بھی جگہ نہ ملی جس کی آنکھ میں
اغیار سر گراں ہیں کہ اس پر گراں نہیں

سبکی ہلکت بفتح اول ضم و دوم میم ۔ اردو میں بہ سکون دوم مستعمل ہے) مونث ۔ ہلکا پن (ناسخ) ؎
سبکی سے آسمان پہ گیا پلۂ ہلال
زیب زمیں ہے پلۂ ابروئے بے مثال

۲ خفت ۔ ذلت ۔ رسوائی ۔

سُبکنا ۔ (ہ) (دہلی) سسکی بھرنا ۔

سُبکی ۔ (ہ) بالضم ۔ (دہلی) مونث ۔ ہچکی ۔ روتے وقت اوپر کی سانس جھٹکے کے ساتھ لیتے ہیں اس کو بھی سسکی کہتے ہیں

سبکیاں لینا۔ رونے کے بعد ہچکیاں لینا

سبکیاں بھرنا ہچکیاں لینا

سَبَل (ع) بفتح اول و دوم، مذکر۔ موتیابند (محسن) ؎

نور کی پتلی ہوئی پردۂ ظلمت میں نہاں

چشمِ خورشید جہاں میں ہیں آثار سبل

سُبُل (ع) مذکر۔ سبیل کی جمع۔ روشن راہیں

سَبَّل (ہ) مذکر۔ (دہلی) آلۂ نقب زنی۔

سبو (ف) بفتح اول (نیز بضم اول) مذکر۔ گھڑا۔ مٹکا۔ ٹھلیا (امیر) ؎

گوارا شرب سے کیا زاہد ناقص کو ہو ساقی

بھرے پانی تو مٹی میں سبو سے جام ملتا ہے

سبوچہ (ف) مذکر۔ چھوٹا گھڑا۔

سبودان۔ مذکر۔ وہ ظرف جس پر ٹھلیا یا صراحی رکھتے ہیں۔

سبورا۔ (اردو عربی صابورہ کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ وہ چڑی آلہ جس سے عورتیں اپنی چال سنواتی ہیں۔

سبوس (ف) بفتح اول وضم دوم) مونث۔ بھوسی۔ چوکر

سبھ (س شبھ) صفت (ہندو) مبارک۔ مسعود۔

سبھ گھڑی (ہ) مونث۔ نیک ساعت۔

سبھ لگن۔ (ہ) مونث (نیک ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔

سبھا۔ (ہ) (ہندو) مونث۔ جلسہ۔ انجمن۔ جماعت (ناظم) ؎

جب کیا رقص کا اس نے آہنگ

راجہ اندر کی سبھا لوٹ گئی

سبھا بگاڑ۔ (س) صفت۔ ساری محفل کے خلاف بولنے والا

سبھاگی۔ (س) صفت۔ خوش قسمت۔ بھاگوان۔

سبھاؤ (ہ) سنسکرت۔ سُوبھاؤ۔ حالت) مذکر۔ عادت خو۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔

ستہیا (ہ) مذکر (ع) فرصت۔ چھٹی۔ اطمینان۔ دیکھو اپنا سُتیا کرنا

سبیل (ع) بروزن امیر۔ راہ۔ راہ روشن۔ اہل سخن نے معانی ذیل میں استعمال کیا۔ راستہ۔ طریقہ۔ وسیلہ۔ سبب، تدبیر۔ (نکالنا۔ کرنا کے ساتھ) ؎

کچھ نکال اپنے لئے ذوق نکلنے کی سبیل

وقف ہر چیز کا اور خصوصاً پانی دودھ اور شربت کا۔ اردو میں اُس جگہ کو بھی کہتے ہیں جہاں پانی یا دودھ یا شربت تقسیم کرنے کے لئے رکھتے ہیں۔ (پلانا۔ رکھنا۔ لگانا کے ساتھ) (ناسخ) ع

بھر کے مشکیں آہوں کی اب پلا یئے سبیل

(محسن) ؎ میدانِ حشر میں ہے جو رندان تشنہ کام

پیر مغاں سبیل لگا دے شراب کی

(داغ) ؎ کیا بھیڑ میکدے کے ہے در پر لگی ہوئی

پیاسوں سبیل ہے سرکو تر لگی ہوئی

سبیل پکارنا۔ سبیل رکھنے والے صدا دیتے ہیں کہ سبیل پی لو۔ سبیل کا اعلان کرنا۔

سبیل پلانا۔ پانی یا شربت کسی کے نام پر پلانا۔ بیشتر حضرت امام حسینؑ کے نام پر سبیل پلاتے ہیں۔

سبیل رکھنا۔ کسی جگہ پانی اور آبخورے وغیرہ اس لئے رکھنا کہ مسافر پانی پئیں

سپّا (ہ) مذکر۔ ٹیپ ٹاپ۔ ڈھب۔ ڈھنگ۔

سپا لڑانا۔ متعدی۔ ٹیپ جمانا۔ ڈھنگ ڈالنا۔

سپا لڑنا۔ لازم۔ موقع ملنا۔ رسائی ہونا۔

سپا لگانا۔ سپا مارنا۔ (دہلی) پھندا لگانا۔ جال ڈالنا۔ نشانہ لگانا۔

سپاٹ (ہ) صفت۔ برابر۔ ہموار۔ وہ چیز جو گھس کر یکساں ہو جائے۔ ۲: صاف۔ سادہ۔

سپاٹا (ہ) مذکر۔ دوڑ۔ جھپٹ۔ شوق (ع)

گیا اک سپاٹے میں کوسوں نکل

۲: سیر تماشہ۔

سپاٹا بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔ اُڑجانا۔ جلد جلد بڑھنا۔

سپاٹا لگانا۔ سپاٹا مارنا۔ دوڑ لگانا دور تک۔ دھاوا مارنا۔ ۲: پرندے کا اڑجانا۔

سپارش (ف) مونث۔ سفارش۔

سپارہ (ف) سیپارہ کا مخفف۔

سپاری۔ سپیاری (ھ) مونث۔ ڈلی، چھالیا۔ اس معنی میں لکھنؤ میں قلیل الاستعمال ہے۔ بیرز کراس معنی میں لکھنؤ میں سپاری ہے۔

سپاس۔ (ف) مذکر۔ تعریف۔ شکر گزاری

سپاس گزاری۔ (ف) مونث۔ اظہار احسان مندی کرنا، شکریہ ادا کرنا۔

سپاس نامہ (ف) مذکر۔ اڈریس۔ تحریری شکریہ۔

سپاہ (ف) مونث۔ فوج۔ لشکر۔ (امیر) ؎

پڑے ہیں کشتے تری تیغ آبدار کے گرد
کنارے نہر کے جیسے سپاہ پڑتی ہے

سپاہگری (ف) مونث۔ سپاہی کا کام، پیشہ۔

سپاہی (ف) لشکری۔ مذکر۔ فوجی آدمی۔ پیادہ۔ چپراسی۔

سپر۔ بکسر اول وفتح دوم (ف) مونث۔ ڈھال۔ پھری (صبا) ؎

تیغ حسن یار کی کب تاب لائے آفتاب
منہ پہ لینے کے لئے کس دن سپر ملتی نہیں

۲۔ (اردو) (مجازاً) آڑ۔ پناہ۔ حفاظت۔ اوٹ۔ (امانت) ؎

قتل بھی ہونے نہ دیں گے رشک سے اغیار کو
تیغ پھینکو گے ان پر ہم سپر ہو جائیں گے

سپر انداختہ۔ (ف) (کنایۃً) عاجز۔ (انیس) (ع)

گردوں سپر انداختہ تھا سامنے اس کے

سپر اندازی (ف) مونث۔ ہتھیار ڈال دینا۔

سپر پھینکنا۔ سپر ڈال دینا۔ (فارسی۔ سپر افگندن و سپر انداختن کا ترجمہ) ہتھیار ڈالنا۔ خوف سے یا ہار مان کر (کنایۃً) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔

سپرد (ف) بکسر اول وضم دوم وسکون سوم۔ صفت۔ کسی کے قبضہ میں دیا ہوا۔ سونپا۔

سپرد کرنا۔ سونپنا۔ حفاظت میں دینا۔ (فقرہ) جا، بیٹا خدا کے سپرد کیا۔ قبضہ میں دینا۔ امانت رکھنا۔ حوالے کرنا (فقرہ) کل مال تمہارے سپرد کیا ہے۔ حراست میں دینا۔ (فقرہ) مجرم کو پولس کے سپرد کر دیا۔

سپردگی۔ (ف) مونث۔ تحویل۔ تفویض۔ حوالات۔ حراست

سپردگی میں لینا۔ حراست میں لینا۔ قبضہ میں لینا۔

سپردم بتو مایۂ خویش را تو دانی حساب کم و بیش را۔ (ف) فقرہ دوسرے کو سیاہ سفید کا مالک کر دینے کی جگہ مستعمل ہے۔

سپرد نامہ (ف) سپردگی کی تحریر۔

سپرداسپردانی۔ (س) بفتح اول و دوم، ناچنے والی کے ساتھ والے جو طبلہ سارنگی بجاتے ہیں۔ لکھنؤ میں رائے ہندی سے بولتے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ (انگ۔ سپرنٹنڈنٹ) مذکر۔ ناظر۔ داروغہ۔ مہتمم۔ سربراہکار۔

سپرنٹنڈنی۔ (انگ) صفت۔ داروغہ۔ مہتمم۔ نگراں

سپریم کورٹ (انگ) مونث۔ صدر عدالت۔ شاہی عدالت جس میں منصفات کا فیصلہ قانون انگلستان کے موافق ہوتا تھا۔

سپڑ سپڑ۔ مونث۔ پتلی چیز کے کھانے کی آواز کتے کے کھانے کی آواز۔ جوتیاں چٹخاتے ہوئے چلنے کی آواز

سپڑ سپڑ کر کے کھانا۔ کتے کی طرح کھانا۔

سپڑنا (ھ) لازم۔ تمام ہو جانا۔

سپستان (ف) بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم نیز بکسر اول، اصل میں سگ پستان تھا کیونکہ کتیا کے تھنوں سے مشابہ ہوتا ہے۔ مذکر۔ لہسوڑا۔

سپلی (ھ) مونث۔ چھوٹا سوپ

سپنا (ھ) یہ لفظ صحیح بالضم ہے۔ مذکر (ہندی) خواب۔

سپند۔ مذکر۔ دیکھو اسپند۔ (امیر) ؎

یہاں کسی کا دکھا دل ہیں درد مند ہوا
جلا ہیں آگ پہ نالاں اگر سپند ہوا

سپنڈا مذکر۔ ہندوؤں میں سات پشت تک کا رشتہ دار۔

سپوت (ھ) مذکر۔ سعادت مند بیٹا۔ (طنزاً) نالائق بیٹا۔

سپوتوں کے کپوت اور کپوتوں کے سپوت (مثل) بڑوں کی نیک اور نیکوں کی بد اولاد ہوتی ہے۔

سپولا۔ سپولیا۔ (ھ) مذکر۔ سانپ کا تازہ نکلا ہوا بچہ۔ (شادؔ) ؎

نہیں دو زلفیں کا کل میں ذخل کالوں کا
سپولیہ ہے ہر ایک بال گوڑیالوں کا

دہلی میں سپولیا۔ لکھنؤ میں سپولا مستعمل ہے۔

سپہ ۔(ف) ، سپاہ کا مخفف

سپہ (اد) ۔ (ف) ، لشکر کا سردار (اختر شاہ اودھ) ؎

داہنے تو پیادہ اور بائیں سوار
آگے وہ سجے ہوئے سپہ دار

سپہ سالار (ف) ۔ مذکر ۔ فوج کا بڑا افسر ۔

سپہ گری دیکھو سپاہ گری ۔

سپہر ۔ (ف) بکسر (ل و دوم) مذکر ۔ آسمان ۔ (اسیر) ؎

سپہر کینہ جو دیکھا ہو! جلنے ناوں کا
فیل بے جگر کب سامنا کرتا ہے بھالوں کا

سپہر برین (ف) ، مذکر ۔ کنایۃً نواں آسمان جو سب آسمانوں کے اوپر ہے ۔

سپیاری ۔ دیکھو سپاری ۔

سپید ۔ (ف) بکسر اول و دوم یائے مجہول اردو میں بفتح اول و کسر دوم زبانوں پر ہے ۔ لکھنؤ میں بیشتر سفید مستعمل ہے ۔ صفت (۱) گوارا (اردو) کورا ۔ سادہ ۔ بے لکھا جیسے سفید کاغذ (۲) (اردو) خوف زدہ جس کا خوف یا ضعف سے رنگ اڑ گیا ہو ۔ (اسیر) ؎

رستم پہ زال کا ہے گماں سب جہان کو
ایسا ہے تیرے رعب سے اے جنگجو سفید

سپید پڑ جانا ۔ چہرہ کا رنگ اڑ جانا خوف یا غم سے خون خشک ہو جانا ۔

سپید پلکا ۔ مذکر ۔ وہ کبوتر جس کا رنگ سفید ہوتا کالا دم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوتے ہیں ۔

سپید کرنا ۔ اجلا کرنا ۔ تانبے کو سنکھیا کی مدد سے جوڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا ۔

سپید و سیاہ عالم ۔ (ف) کنایۃً برائی بھلائی ۔ نشیب و فراز ترقی و تنزل (دبیر) ؎

کہاں نجات سپید و سیاہ عالم سے
نہ چین دیگی یہ شام و پگاہ کی گردش

سپید سیاہ کا اختیار ۔ کامل اختیار ۔ بنانے بگاڑنے کا اختیار (شعور) ؎ حاصل ہے اختیار سپید سیاہ کا
کیا دل نے چشم یار کو مختار کر دیا

سپیدہ سیاہ کرنا ۔ مختار کل ہونا کی جگہ معروف ؎

ہیں اپنے کشور دل کا تمہیں کیا مختار
تم اب سپید کرو آ کے یا سیاہ کرو

سپیدہ ۔ (ف) ، مذکر ۔ صبح صادق کی روشنی (اسیر) ؎

مصور ہوں میں عاشق قامت رعنائے دلبر کا
مرے نقشہ کو لازم ہے سپیدہ صبح محشر کا

(۲) ایک قسم کی دوا وہ سفوف جو چہرے پر ملتے اور بچوں کی آنکھیں آشوب ہوتی ہیں تو آنکھ میں لگاتے ہیں اور اس کو سفیدہ کبھرنا کہتے ہیں (۳) تصویروں میں بھی سپیدہ بھرتے ہیں (شعور) ؎

شعاع مہر تاباں کا قلم ہو دست مانی میں
بھرے تصویر جاناں میں سپیدہ روز روشن کا

سپیدہ صبح ۔ (ف) ، مذکر ۔ کنایۃً ۔ سپیدی جو قبل طلوع آفتاب کے نمودار ہوتی ہے ۔

سپیدی (ف) ، مونث (۱) بیاض ۔ صباحت (۲) روشنی ۔ نور ۔ صبح کی روشنی (۳) (اردو) قلعی ۔ پتھر کا پھکا ہوا چونا ۔ سنگ مرمر کا چونا (ناسخ) ؎ شب جو الٹی اس نے روئے حیرت افزا سے نقاب
چاندنی بن کر سفیدی رہ گئی دیوار پر ۔

معانی نمبر ۳ ۔ ۴ میں بیشتر زبانوں پر سفیدی ہے ۔ (۴) (اردو) بیضہ مرغ کے اندر کا سپید حصہ ۔

سپیدی آمد ۔ بال سفید ہونا ۔ بڑھاپا آنا (منیر) ؎

آئی سپیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے
کہ اٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے

سپیدی پھرنا ۔ لازم ؎

آمد آمد ہے آج کس کی داغ
یہ سفیدی جو گھر میں پھرتی ہے

سپیدی پھیرنا ۔ سپیدی کرنا ۔ متعدی دیوار یا مکان وغیرہ پر چونا پھیرنا ؎

کہتی پھرتی ہے یہ آنکھوں میں کسی کی تصویر
کر سپیدی تم آئینہ خانہ میں مہماں کے لئے

سپیرا (اردو) ، مذکر ۔ سانپ پالنے والا ۔ سانپ کھلانے والا ۔

ست ۔ (ہ) بالفتح ، مذکر (۱) زور ۔ بل ۔ طاقت (۲) دوا کا جوہر ۔

ہ دع جیسے لوبان کا ست (نکالنا نکلنا کے ساتھ) ست کا مخفف
۳ (ہندو) ایمان۔ دھرم۔ سچ کا لب لباب۔
ست بچن (مذکر) ہندو۔ سچا قول۔ سچی بات
ست بچن کا نوکر (ہندو) خوشامدی۔ ہاں میں ہاں ملانے والا
ست بھیڑا (ہ) مذکر۔ ملا جلا۔ دوغلہ۔ مخلوط النسل۔ وہ سالن
جس میں مختلف ترکاریاں پڑی ہوں۔
ست بھی (ہ) مونث۔ سات بیٹوں کی ماں کثیر الاولاد عورت
ست پر رہنا۔ (ہندو) اپنے سچ پر قائم رہنا۔ قول نہ ہارنا۔ عصمت
قائم رکھنا
ست جگ۔ (ہ) مذکر۔ دنیا کے وجود کے چار مقررہ قرنوں میں
سے پہلا قرن جس میں سچ اور ایمان داری کے سوا دوسری بات نہ تھی
۲۔ اوپر کی ساتویں دنیا ملاء اعلے۔
ست چڑھنا۔ یعنی ہونے کو جی چاہنا۔ مرنے پر مستعد ہو جانا۔ ولولہ
پیدا ہونا۔ (فقرہ) اُن کو اس بلا کا ست چڑھا کہ بے تحاشہ تھی پرانی
تہذیب چھوڑ کر کبیر کبیر پکارنے لگے۔
ست چھوڑ دینا۔ ہمت ہار دینا۔
ست خصمی۔ مونث (ہ) وہ عورت جو بہت سے خصم کر چکی ہو۔
(کنایتہً) وہ جایداد جو کسی کی ملکیت نہ ہو اور اُس پر ہر شخص
کو اختیار ہو۔
ست کھنڈا۔ (ہ) صفت۔ سات منزل کا مکان (رشاد) ؎

الٰہی جیسے کئے اس نے قصر تن مٹی
فلک کا خاک میں یونہی یہ ست کھنڈا مل جائے

۲ مذکر۔ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل۔
ست گت۔ مونث۔ بری گت۔
ست لڑا (ہ) مذکر۔ سات لڑی کا رسا۔ ایک زیور کا نام
جس میں سات لڑیاں ہوتی ہیں۔
ست ماسا۔ ست واسا۔ (ہ) یون خفہ صفت وہ بچہ جو
ساتویں مہینے پیدا ہوا ہو۔ ۲ ایک رسم کا نام جو پہلے حمل کے ساتویں
مہینے برتی جاتی ہے۔ دیکھو گود بھرنا۔
ست منزلا۔ صفت۔ سات درجوں کا اونچا مکان۔
ستمی (ہ) ہندو۔ مونث۔ چاند کی ساتویں تاریخ۔

ست نجا۔ (ہ) فارسی میں ست دنج (دہلی میں سترنج)
ہے۔ مذکر۔ سات قسم کا ملا ہوا غلہ۔ سات قسم کا ملا ہوا اناج۔ وہ
غلہ جو سات اناج ملا کر پکایا جائے۔ صفت (مجازاً) ملا جلا۔ گڈ مڈ
دوغلہ۔ مخلوط النسل۔
ست نکل جانا۔ طاقت جاتی رہنا۔ کنگال ہو جانا۔ اصلی جوہر
نکل جانا۔
ستنیڑی ست پر جان ہونا۔ (عو) کمال کمزور ہونا۔
ستونتی (ہ) صفت۔ مونث۔ پاکدامن۔
ستا (ہ) مذکر۔ گنجفے یا تاش کا وہ پتا جس پر سات نقطے خواہ
علامتیں ہوں ۲ پچیسی کی سات کوڑیاں جو چت گریں۔
ستار (ع) صفت۔ مذکر۔ خدائے تعالے کا نام ۲ پردہ
پوش۔ عیب ڈھانکنے والا۔
ستار (ف) دت اصل میں سہ تار۔ مذکر۔ ایک باجے کا نام۔ بجانا
چھیڑنا کے ساتھ (رند) ؎

چھیڑ در پردہ جان عاشق سے
اس پری کا ستار کرتا ہے

ستار اتارنا۔ ستار کا کھونٹی ڈکم کر دینا۔
ستار باز (ف) صفت۔ ستار بجانے والا۔
ستار بازی (ف) مونث۔ چھوٹا ستار۔ ستار بجانا۔
ستاری۔ (اردو) مونث۔ چھوٹا ستار
ستاری بولنا۔ ستاری کا بجنا۔ (جان صاحب) ؎

اچھی کھوئے الغوجاری دوگانا
نہ کیوں بولے ابھی ستاری دوگانا

ستاری کے بول۔ مذکر۔ وہ بول جو ستاری سے نکلتے
ہیں۔ (ہجر) ؎

تیری باتوں سے کب اچھے ہیں ستاری کے بول
تیرے ہونٹوں سے مگر بھی خوش آواز نہیں

ستاریہ۔ صفت۔ ستار باز۔
ستارہ (ف) بروزن شمرارہ (معانی نمبر ۱ میں فارسی ہے اردو
میں بکسر اول ہی زبانوں پر ہے۔ مذکر۔ تارا۔ ۲۔ طالع۔ قسمت۔ تقدیر
اقبال (میر) ؎

آستاں کی کسی کی خاک ہوا
آسماں کا بھی کیا ستارہ تھا

۳ سفید نشان جو گھوڑوں کی پیشانی پر ہوتا ہے ۴ وہ گول گول سنہرے رو پہلے ٹکڑے جو ٹوپیوں جوتیوں چوڑیوں وغیرہ پر چمک کے واسطے لگاتے ہیں۔ (جڑنا۔ ٹانکنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

تھا فلک حیرت میں تا بتے یا سیارے ہیں
تیری جوتی کے جو کل چمکے ستارے رات کو

(جان صاحب) ؎ دمبدم ٹوٹ گئے ہیں اس سے ستارے جھڑتے
اے بی مہتاب نئی گویا ہوائی انگیا

۵ ایک قسم کی آتشبازی (رند) ؎

اڑتے ہر آہ میں شرارے ہیں
چھوٹتے گنج کے ستارے ہیں

۶ (اردو) بندوق کی ٹوپی کا وہ حصہ جو گول اور سفید ہوتا ہے ۷ افشاں میں جو گول گول چمکدار ٹکڑے ہوتے ہیں ان کو بھی ستارے کہتے ہیں (امیر)

گرتے افشاں سے جو ستارے دیکھے
چاندنی رات میں جھڑتے ہوئے تارے دیکھے

۸ زنجیر جو گلے کا ایک زیور ہے اس میں جو گول گول چمکدار ٹکڑے ہوتے ہیں ان کو بھی ستارے کہتے ہیں (جان صاحب) ؎

سچ کہا مہرن نے یہ روشن ہے تاروں سے سوا
ہر ستارا چاندنی خانم میری زنجیر کا

ستارہ ابھرنا۔ ستارہ کا نمودار ہونا۔ (امیر) ؎

یہ لپٹے داغ نہیں ان رات جن کا ایک عالم ہے
ستارے ڈوبتے ہیں دن کو راتوں کو ابھرتے ہیں

ستارہ اچھا ہونا۔ مقدر اچھا ہونا۔ اقبال کا زمانہ۔

ستارہ اوج پر ہونا۔ اقبال مند ہونا۔ بلند طالع ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎ وہ زہرہ جبیں نصیب در ہے
طالع کا ستارہ اوج پر ہے

ستارہ اور ہونا۔ (کنایۃً) عروج ہونا۔ اقبال کا زمانہ ہونا۔

مہجنوں میں گذرتی ہے جلیل
آج کل اپنے ستارے اور ہیں

ستارہ برگشتہ ہونا۔ طالع کا خلاف ہونا۔ بداقبالی کا زمانہ ہونا (شاد) ؎

غیر سے چھپ کر ملا وہ ماہ پارہ کھل گیا
میری قسمت کا برگشتہ ستارہ کھل گیا

ستارہ بلند ہونا۔ ستارہ کا اونچا ہونا۔ طالع یاور ہونا۔ (وزیر) ؎ تجھے جو بام پر اے ماہ رو کھڑے دیکھا
فلک سے آج ستارہ مرا بلند ہوا

ستارہ بھاری ہونا۔ نجوم کی رو سے منحوس ہونا کسی ستارے کا کسی کی نسبت۔ (آتش) ؎

ہمرہ غیر گیا چاندنی کی سیر کو یار
ہو گیا مجھکو ستارہ مہ کامل بھاری

ستارہ پیشانی۔ (ت) صفت۔ وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر اتنی سفیدی ہو جو سر انگشت سے چھپ جائے۔ ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے۔

ستارہ ٹوٹنا (کنایۃً) بندوق کی ٹوپی کا گھوڑے کی زد سے ٹوٹ جانا اور بندوق کا چل جانا۔ (منیر) ؎

مثل ابلیس جلا غیر نشانہ سے ترے
آج بندوق کی ٹوپی کا ستارہ ٹوٹا

تارے کا ٹوٹنا۔ (شاد) ؎

جوانی کی گئی شب صبح پیری ہے حسینوں کی
ستارے ٹوٹتے ہیں یا ڈر دنداں گرتے ہیں

ستارہ جبیں۔ دیکھو ستارہ پیشانی (داغ) ؎

رخش فلک ستارہ جبیں اور یہ مہ جبیں
وہ کوزہ پشت اور یہ جواں بخت و نازنیں

ستارہ جھلملانا۔ جب رات ختم ہونے لگتی ہے ستارے جھلملاتے ہیں یعنی تاروں میں خفیف سی جنبش نظر آتی ہے (شاد) ؎

جوانی کی شب آخر ہو گئی دنداں میں جنبش ہے
رمیدہ صبح پیری ہے ستارے جھلملاتے ہیں

ستارہ چمکنا۔ ستارہ کا روشن ہونا۔ اقبال یاور ہونا (فائق) ؎

صبح اقبال و سعادت کا ستارہ چمکا

ستارہ چھپنا۔ ستارہ کا غائب ہونا۔

ستارہ دان (ت) صفت۔ ستارہ شناس۔

ستارہ دم دار۔ ستارہ دُنبالہ دار (ف) وہ ستارہ جس کے دم ہوتی ہے۔

ستارہ ڈوبنا۔ ستارہ کا غروب ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو ستارہ ابھرنا۔

ستارہ سازگار ہونا۔ اقبال کا یاور ہونا۔ (راسخ) ؎

ستارہ جو اگر سازگار
وہ بے پردہ پھیری ہی ستاری کی

ستارہ سنبلہ میں ہونا۔ (کنایتاً) بدقسمتی کا زمانہ ہونا۔ (داغ) ؎

منہ چھپایا ہے اس نے زلفوں میں
سنبلہ میں مرا ستارہ ہے

ستارہ شناس (ف) صفت۔ نجومی۔

ستارہ صبح (ف) زہرہ

ستارہ کی گردش۔ طالع کی گردش

ستارہ کی نظر سیدھی ہونا۔ (کنایتاً) اقبال یاور ہونا۔ (بحر) ؎

یاور اگر اپنے ستارے کی نظر سیدھی ہے
روبرو آئے گا تو آنکھ کا تارا ہو کر

ستارہ گردش میں آنا۔ (کنایتاً) برے دن آنا

ستارہ گردش میں ہونا طالع کا برگشتہ ہونا۔ بدبختی اور گردش ایام ہونا ؎

ستارہ اپنا گردش میں ہے آتش اس کی گردش سے
فلک کی تنگ دستی سے ہماری تنگدستی ہے

ستارہ ملنا۔ مذاق ملنا۔ مزاج اور طبیعت موافق ہونا (عشق) ؎

جاتا ہے آسماں پہ کس اشتیاق سے
اس کا ملا ہوا ہے ستارہ براق سے

ستارہ نکلنا۔ ستارہ کا نمودار ہونا (ذوق) (ع)

ستارہ نکلا ہے پیچھے ہلال کے کیا

ستارہ نیک ہونا (ع) طالع کا اچھا ہونا (اختر شاہ اودھ) ؎

خوش وقت ہو کہ ماہ پارا
طالع کا نیک ہے ستارہ

ستاری۔ ستالی۔ (ہ) س۔ ستا۔ دھاگا۔ آری۔ سوجا (مونث) چماروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چمڑے میں چھید کرتے ہیں،

ستاسی۔ (ہ) بتخفیف ونیز بتشدید دوم، صفت ۸۷

ستان (ف) بروزن نشان، مرکبات میں مستعمل ہے یعنی والا۔ جیسے ہندستان، ۲ وہ جگہ جہاں کسی چیز کا بہت انبوہ ہو، جیسے گلستان

ستانا۔ (ہ) متعدی، تکلیف دینا۔ رنج دینا۔ حیران کرنا پیچھے پڑنا۔

ستانوے۔ (ہ) بتشدید ونیز بتخفیف دوم، صفت ۹۷

ستاؤ (ہ) مذکر۔ اپنے کو ستانا۔

ستاور (ہ) مونث۔ ایک دوا کا نام

ستاون (ہ) صفت ۵۷

ستائیس (ہ) صفت ۲۷

ستائش (ف) مونث۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ حمد وثنا (انیس) ؎

کس حسن سے سب پر ہے ستائش اب دھنک
اعدا کو دکھاتے ہیں وفا بدر ما حسد کی

ستائشگر۔ (ف) سراہنے والا۔

ستائشگری (ف) مونث تعریف۔

ستتر (ہ) صفت ۷۷

ستت جانا (ہ) دبلا ہو جانا۔

ستد (ف) مونث۔ لینا۔ اردو میں داد وستد کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

ستر (ع) بالفتح۔ چھپانا۔ بالکسر پردہ۔ پوشش۔ جمع استار وستور (اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر۔ چھپانا۔ جیسے ستر عورت ہو عورت خواہ مرد کا وہ مقام جس کا پردہ واجب اور اس کے ننگا کرنے سے شرم آتی ہے جیسے ستر دکھانا ۲ پردہ۔ حجاب جیسے ستر کرنا۔

ستر پوش۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس سے ستر چھپاتے ہیں

ستر پوشی۔ (ف) مونث۔ ستر چھپانا۔

ستر دکھانا۔ شرمگاہ دکھانا۔

ستر عورت۔ (ع) عورت۔ آدمی کے بدن کا وہ حصہ

جس کا کھولنا موجبِ شرم ہے، مذکر۔ چھپانا۔ اُس حصہ کا جس کا دکھانا شرم کا باعث ہے۔ مقامِ مخصوص۔

سَتّر (ہ) صفت (ہ ۔ عدد) ۷۰ کثرت ظاہر کرنے کے لیے بھیجے سیکڑوں (فقرہ) ایک نہیں ستر بلا ٹالے (امیر) ؎

ملکِ عدم کی آمد و شد کا ہے کیا شمار
ستر جہاں میں آئے بہتر چلے گئے

سترا ور بہتر۔ بیشتر بہتر کا عدد کثرت ظاہر کرنے کے لیے اس طرح بتاتے ہیں۔ (ابن الوقت) یوں تو سنتے تھے کہ مسلمانوں میں ستر اور دو بہتر فرقے ہیں۔

ستر چوہے کھا کے بلی حج کو چلی (مثل) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو عمر بھر اخلاقی جرم میں بسر کرکے تائب بنے۔

ستر سنانا۔ کثرت سے برا بھلا کہنا۔ کثرت سے گالیاں دینا۔ (رجا نصاحب) ؎

گن گن کے ان کے نھنے بڑوں کو بکھانوں گی
مجکو کہیں گے ایک تو ستر سناؤں گی

سَتّر وَاں۔ صفت۔ مذکر۔ ستر حصوں کا ایک حصہ۔ مونث کے لئے سترویں۔

ستر ہزار۔ کثرت ظاہر کرنے کے لئے (امیر) ؎

عشاق کی کمی نہیں معشوق چاہیئے
ہووے کا قدرداں تو ستر ہزار دل

سترا بہتر۔ صفت۔ مذکر (کنایۃً) بہت بوڑھا۔ ستر بہتر سال کی عمر کا آدمی جس کی عقل زائل ہوگئی ہو۔ تخفیف حرف عدم زبانوں پر ہے۔ مونث کے لئے ستری بہتری ہے۔

ستری بہتری باتیں۔ بدحواسی کی باتیں جو بڑھاپے کے سبب سے ہوں۔

سَتْرَگ - (ف) - بروزن بزرگ، صفت عظیم۔ بزرگ اہم کام۔

سُتْرَہ - (ع) مذکر وہ لکڑی۔ یا کوئی اور چیز کم سے کم ایک انگلی کے برابر موٹی ایک گز یا اس سے زیادہ اونچی جو بعض صورتوں میں نماز پڑھنے والا اپنے سامنے رکھ لیتا ہے مسجد میں اور ایسی جگہ جہاں لوگوں کا سامنے سے گذرنا ہوتا ہو۔ سترہ کی ضرورت نہیں۔

سَتْرَہ (ہ) صفت ۔ ۱۷ ۔ (دہلی میں تلفظ بغیر تشدید عام ہے)

سترھواں۔ صفت۔ مذکر۔ سترہ سے نسبت رکھنے والا (دہلی) سترھواں ہے۔

سترھویں۔ صفت مونث ۔ ۱۷ تاریخ ۔ وہ جس کا نمبر سترہ ہو۔ (ہنود) میت کی وہ رسم جو سترہ روز بعد کی جاتی ہے حضرت نظام الدین اولیا کا عرس جو سترہ شوال کو ہوتا ہے حضرت امیر خسرو کا عرس جو سترہ ربیع الآخر کو ہوتا ہے۔

سَتْرِی - (ہ) مونث۔ صرافوں کی اصطلاح میں دو روپے کو کہتے ہیں۔

سَتلی ۔ (ہ) مونث ! سن کی باریک ڈوری۔ صرافوں کی اصطلاح میں پانچ روپیہ کو کہتے ہیں۔

سِتَم (ف) بروزن شکم، مذکر۔ ظلم۔ بے انصافی (مصحفی)

کوئی ہمیشہ گرفتارِ غم نہیں ہوتا
ستم تو ہوتے ہیں پر یہ ستم نہیں ہوتا

: غضب۔ قیامت ! بڑا۔ (فاضل) ؎

نالاں ستائیوں ہی ایک جہاں جس کے ہاتھ سے
باندھی جفا پہ اس نے کمر اب ستم ہوا

: (اردو) اندھیر۔ بیجا (اسیر) ؎

سامنا کیا دل شکستہ سے ہو چرخِ پیر کا
ٹوٹ جاتا ہے لڑائی میں ستم شمشیر کا

ستم اٹھنا۔ ظلم برداشت ہونا۔ (ذوق) ؎

لکھئے اسے خط میں کہ ستم اٹھ نہیں سکتا
پر ضعف سے ہاتھوں میں قلم اٹھ نہیں سکتا

ستم ایجاد۔ صفت۔ ایسا ظالم جس کی ذات سے ظلم کی بنیاد پڑی ہو۔ بڑا ظالم (کنایۃً) معشوق۔

ستم برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ آفت ڈھانا۔

ستم پرور۔ (ف) صفت۔ ظالم۔ بے انصاف۔

ستم توڑنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ فتنہ اٹھانا۔ ظلم کرنا۔ کمال کئی کرنا۔ بہت خفا ہونا (مذنب) ؎

ستم کیا کیا شب فرقت میں تونے مجھ پہ توڑا ہا
سزا ہے تیری اے دل تجھ پہ جو کچھ ہو سو تھوڑا ہے

ستم ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ کمال مصیبت پڑنا (سحر) ؎

جب کبر مغموم کا دم لوٹتا ہے
سب کہتے تھے سرور پہ ستم ٹوٹتا ہے

ستم ٹوٹے (عو) دعائے بد۔ آفت آئے۔ مصیبت میں گرفتار ہو (شوق) ؎

جھوٹے کی جان پہ ستم ٹوٹے
شاہ عباس کا علم ٹوٹے

ستم جوتنا۔ (عو) اندھیر برپا کرنا۔ (جان صاحب) ؎

ان خواصوں کے دو دھگڑوں نے پھر جوتا ستم
پھر اسی صورت سے ڈھیلے رات بھر آنے لگے

ستم جھیلنا (عو) جور و جفا کی برداشت کرنا۔ (جان صاحب) ؎

مری پتھر کی چھاتی تھی ستم میں نے جو یہ جھیلا

ستم دیدہ۔ ستم رسیدہ۔ ستم زدہ۔ ستم کش (ف) صفت۔ مظلوم (جلیل) ؎

تیری بنیاد جب نہ تھی اے چرخ
ہم ستم کش تھے وہ ستمگر تھا

ستم ڈھانا ا ظلم کرنا۔ نہایت تشدد کرنا۔ (جلیل) ؎

نہال شمع میں کیا خوشنما اک پھول آیا تھا
ستم ڈھایا نسیم صبح نے بادِ خزاں ہوکر

۲ غضب کرنا۔ کوئی عجیب کام کرنا۔ (جلیل) ؎

ادھر صبا نے یہ گل کھلایا چمن میں کلیوں کو گدگدا کر
ادھر ہنسی نے ستم یہ ڈھایا کہ منہ لیا چوم اس حسیں کا

ستم شعار۔ (ف) صفت۔ وہ جس کو ظلم کرنے کی عادت پڑ گئی ہو (ضمائر اور اشارے کے ساتھ معشوق) (داغ) ؎

کیوں اے ستم شعار وہ کہنا بھی یاد ہے۔
تجھ سے دعا کرے تو خدا سے دعا کرے

ستم ظریف (ف) صفت۔ ظرافت کے پردے میں ظلم کرنے والا۔ وہ ظریف جس کی ظرافت کے ساتھ شوخی اور شرارت بھی ملی ہو۔ (غالب) ؎

میں نے کہا کہ بزم ناز چاہیئے غیر سے تہی
سن کے ستم ظریف نے مجھ کو اٹھا دیا کہ یوں

ستم ظریفی (ف) مؤنث۔ پردۂ ظرافت میں ستمگری۔

ستم کرنا ا ظلم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ برا کرنا۔ افسوس کے قابل کوئی کام کرنا۔ ۲ کوئی انوکھی بات کرنا۔ تعجب کا فعل کرنا۔ (جلیل) ؎

اُس ترک سے ہوں ترکِ جفا کا متوقع
واللہ ستم کرتی ہے امید دل بھی

ستم کش (ف) صفت۔ مظلوم۔

ستم گستر (ف) صفت۔ بڑا ظالم

ستم کیش۔ ستمگار۔ ستمگر۔ (ف) صفت۔ ظالم۔ مردم آزار دیکھو ستم دیدہ۔ ۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) ؎

کج ایسی نہ تھی آگے مرے یار کی رفتار
سیکھا ہے مگر چرخ ستمگار کی رفتار

(امیر) ؎

گلبدن خاک میں کیا کیا ہی ملے تونے
عقل پر تیری پڑیں پتھر ستمگر تھہر

ستم ہونا ا ظلم ہونا۔ تشدد ہونا۔ سختی ہونا۔ غضب ہونا۔ برا ہونا۔ ۲ آفت نازل ہونا۔ (امیر) ؎

کیا کہوں کیسا ستم غفلت سے مجھ پر ہوگیا
قافلہ جاتا رہا میں صبح ہوتے سو گیا

۳ افسوس ہونا۔ غم ہونا۔ (جرأت) ؎

ہے ستم جس سے کہ دل اپنا ملا
وہ کبھی آنکھ ملاتا ہی نہیں

۴ انوکھا آدمی ہونا۔ نہایت چالاک ہونا۔ کسی فن میں یکتا ہونا ۵ کسی فن یا چالاکی میں یکتائے روزگار ہونا۔

ستمبر (انگ۔ سپ ٹمبر) مذکر۔ انگریزی نواں مہینہ جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس مہینہ کی ۲۳ تاریخ سے ابتدا موسم سرما کی ہوتی ہے۔

ستنا (ہ) لازم ا صاف ہونا۔ کھنچنا۔ سمٹنا۔ (کنایۃً) ۲ پتلا ہونا۔ دبلا ہو جانا۔ جیسے پیٹ ست گیا۔ گال ست گئے ۳ نوچا جانا۔ (فقرہ) جیسے سب پتے ست گئے۔

ستو۔ (ہ) بھنے ہوئے اناج کا آٹا۔ بیشتر بھنے ہوئے جو کے آٹے

کے واسطے مستعمل ہے۔ نعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) ستو کھلے۔

ستو باندھ کے پیچھے پڑنا۔ (کنایۃً) کسی کام میں دل لگا کے مسلسل محنت کرنا۔ پوری تیاری سے کسی کام کے درپے ہونا۔ سر ہو جانا۔ (اودھ پنچ) اُن میاں بخار صاحب البتہ ستو باندھ کر پیچھے پڑے ہیں۔ ہر ہفتہ سینکڑوں کو عدم آباد پہونچاتے ہیں۔

ستو گھولنا۔ ستو پر پانی ملانا۔ (عم) بے فائدہ اور فضول گفتگو کرنا۔

ستواں (ف) صفت۔ ستی ہوئی۔ پتلی۔ نازک جیسے ستواں ناک۔

ستوانا۔ (ہ) متعدی۔ صاف کرانا۔ جیسے دری ستوانا۔ ملوانا جیسے پیٹ ستوانا۔ یکوانا۔ جیسے پتے ستوانا۔

ستودہ (ف) بکسر اول۔ بروزن فرزدہ، صفت۔ سراہا ہوا۔ تعریف کیا گیا۔ نیک جیسے ستودہ صفات۔

ستودہ کار (ف) صفت۔ نیک۔ نیک خصلت (ذوق) ؎

بتلایا سب نے نام محمد کا ایک بار
یعنی یہ ہے امیر محمد استودہ کار

ستور (ف) بروزن حضور بکسر اول وفتح دوم غلط ہے، مذکر۔ چارپایہ خصوصاً گھوڑا خچر بیل۔

ستون (ف) بضم اول و دوم، مذکر۔ پیلپایہ۔ رکن۔ منارہ (منیر) ؎

سر پر اٹھا لیا فلک بے ثبات کو
قد بشر ستون ہے قصر حباب کا

ستہ (ع) مذکر۔ حساب کا ایک عمل

ستھرا (ہ) (ف) صفت۔ مذکر۔ پاک۔ صاف۔ نفیس

ستھری۔ صفت۔ مونث۔

ستھری آواز۔ صاف آواز۔

ستھری زبان۔ صاف زبان۔ پاک زبان (جان صاحب) ؎

ستھری زبان نظم میں کر دیتے اُس کی ہم
عیاشی مردوانہ رہا پر ہمارے پاس

ستھرا شاہی۔ مذکر۔ ستھرا شاہ فقیر کا پیرو گروہ۔

ستھرائی۔ (ہ) مونث۔ (۱) صفائی۔ نفاست۔ خوش سلیقگی (طبیعت کی صفائی۔ (۲) جھاڑو (دینا کے ساتھ) کہت

فلک کرتا ہے سنگ آستاں پر جبہ فرسائی
فلک تار خطوط مہر سے کرتا ہے ستھرائی

ستھرائی پھیرنا۔ (عو) ۱ جھاڑو دینا۔ ۲ (کنایۃً) برباد کرنا لوٹ کر لے جانا۔

ستھراؤ (ہ) مذکر۔ مقتولوں کا ڈھیر۔ قتل عام (رشک) ؎

ستھراؤ تیغ ابرو نے حمد ارنے کیا
میدان صاف یار کی تلوار نے کیا

بہت سے مکانوں اور عمارتوں کا گر پڑنا۔

ستھراؤ پڑنا۔ مُردوں کا بچھونا بچھ جانا۔ کھیت پڑنا (ظفر) ؎

انداز سے جدھر وہ قدم پاؤں پڑ گیا
کوسوں اُدھر دلوں ہی کا ستھراؤ پڑ گیا

ستھراؤ کرنا۔ مُردوں کا ڈھیر لگا دینا۔ (امیر) ؎

ابرو کی جنبش نے یہ ستھراؤ کئے ہیں
مارا نہیں اس نے کوئی تلوار سے اب تک

۲ منہدم کرنا۔

ستھراؤ ہو جانا۔ لازم ۱ کشتوں کا ڈھیر لگ جانا ۲ بہت سی عمارتوں کا ڈھے جانا۔

ستہ۔ (ع) مذکر۔ چھ۔

ستہ متناسبہ (ع) مذکر۔ حساب کا ایک عمل

ستھنا (ہ) مذکر (ہندو) پائجامہ ۲ (عو) گوشت کے ساتھ شکرقند پکاتی اور اس کو ستھنا کہتی ہیں۔

ستھیا۔ ستیا۔ (ہ) مذکر۔ آنکھوں کا حکیم۔ کحال۔

ستی (ہ) ۱ صفت۔ وہ عورت جو کمال محبت کے ساتھ اپنے خاوند کے ہمراہ جل مرے۔ ۲۔ بکسر اول وتشدید دوم کسوں مونث زن حبشی۔

ستی ہونا۔ عورت کا اپنے شوہر کے فراق میں جل کر مرجانا۔

ستیاناس (ہ) ستیا۔ ایمان۔ سچ۔ طاقت۔ زور، مذکر (عو) ناس۔ تباہی۔ (شوق) ؎

دھیان اک اک سے بدگمانی کا
ستیاناس ہو جوانی کا

ستیاناس جانا۔ ستیاناس ہونا (عو) ٹوٹنا پھوٹنا۔

خراب ہو جانا۔

ستیاناس جائے۔ (ع) کوسنا۔ تباہ و برباد ہو۔ (فقرہ) موئے، تیرا ستیاناس جائے۔ یہاں سے اجڑ۔

ستیاناس کرنا۔ ستیاناس کھونا۔ (ع) خراب کرنا۔ برباد کرنا۔

ستیاناسی (ع) مونث۔ ایک درخت کا نام جس میں بہت سے کانٹے ہوتے ہیں۔ ۲ صفت۔ اجاڑ کرنے والا۔ برباد کرنے والا۔

ستیز۔ ستیزہ۔ (ف) مذکر۔ لڑائی جھگڑا۔

ستیزہ کار۔ (ف) صفت۔ لڑنے والا۔ جنگی آدمی۔

سٹ (ع) فوراً جلدی سے۔ اردو میں سے کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) تلوار او ار چھوڑ دو۔ بندوق سے جاؤ آدمی میں بیٹھ کر سٹ سے مار دو۔

سِٹ (انگ) مذکر۔ ۱ مجموعہ۔ ۲ دانتوں کی بتیسی۔ ۳ بٹن کا مجموعہ۔ ۴ چار کرسی چھ پیالیوں کا مجموعہ۔

سٹ۔ (ع) (دہلی) مونث۔ ۱ سازش۔ ۲ تدبیر۔ ڈھب۔

سٹ لڑانا۔ ربط پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ لکھنؤ میں تدبیر لڑانا ہے۔

سٹا (ع) مذکر۔ جوار کا خوشہ۔ بھٹا۔

سٹا (ع) ۱ اقرار نامہ جو زراعت کے متعلق لکھا جائے جس کی رو سے پیداوار میں شرکت ہوتی ہے۔ ۲ دوستی۔ محبت

سٹا بٹا (ع) مذکر۔ سازش۔ مکر فریب۔

سٹے بٹے لڑانا۔ سازشی کارروائی کرنا۔ سازش کرنا۔

ٹا بہی۔ وہ بہی جس میں سٹے لکھے جاتے ہیں۔

سٹاسٹ (ع) مونث۔ لگاتار کوڑے یا چھڑی مارنے کی آواز (میر حسن) ؎

گلے میں پہنتا وہ ہنس ہنس کے ہار
سٹاسٹ وہ پھولوں کی چھڑیوں کی مار

سٹاک (ع) مونث۔ چھڑی سے مارنے کی آواز۔

کا۔ (ع) مذکر۔ آواز جو چھڑی مارنے سے نکلتی ہے۔ یہ دونوں لفظ چابک یا چھڑی کی آواز کے لئے مستعمل ہے

سٹانا۔ (ع) عم۔ ملانا۔ بھڑانا۔ جوڑنا۔ چسپاں کرنا۔

سٹاؤ۔ مذکر عم۔ چسپیدگی۔

سٹپٹا جانا۔ سٹپٹانا (ع) حیران ہونا۔ کسی امر میں گھبرانا۔ چھکے چھوٹنا۔ اوسان جاتے رہنا۔ (ظفر) ؎

دیکھتے ہی عشق کو گئی عقل سٹ پٹا
دل کو ہوئے آفریں یہ جو ڈٹا سو ڈٹا

۲ خراب ہونا۔ بگڑنا۔

سٹر پٹر (ع) مونث۔ خفیف کام۔ چھوٹا موٹا کام۔ متفرق کام کاج۔ (فقرہ) اسی سٹر پٹر میں دن پورا ہو جاتا ہے۔

سٹر پٹر کرنا۔ (ع) چھوٹا موٹا کام کرنا۔ بیکار رہنا۔

سٹ سٹ۔ مونث۔ سٹا سٹ۔ جلد جلد۔

سٹک (ع) مونث ۱ پتلی سٹک چھڑی جو ایک طرف موٹی دوسری طرف پتلی ہوتی ہے۔ ۲ پتلا سانپ۔ ۳ چھوٹا پیچوان (رشک) ؎

اے مغنی لطف سے خالی نہیں نلیاں کی
تیرے ہونٹوں تک جو پیچوان کی سٹک ہو جائیگی

سٹکانا۔ (ع) متعدی۔ چھپا کر غائب کر دینا۔ ۲ کوڑا بید مارنا (فقرہ) اس نے چار کوڑے سٹکائے۔

سٹک جانا۔ سٹکنا (ع) کھسک جانا۔ بھاگ جانا۔ چپکے سے چلا جانا۔ روپوش ہو جانا۔ (فقرہ) وہ اس خبر کی سن گن پاتے ہی اندھیرے میں چپکے سے سٹک گئے۔

سٹکنی (ع) چٹکنی۔ مونث۔ دروازے کی بلی۔

سٹکا (ع) مذکر۔ چھوٹی بندوق جو گلے میں لٹکاتے ہیں۔

سٹلّا سٹلّی۔ (ع) بیہودہ بک بک ۱ پہلا مذکر۔ دوسرا مونث ۲ صفت۔ بیہودہ۔ کم حیثیت۔

سٹلو (ع) مونث۔ بیہودہ عورت۔ بے سلیقہ عورت۔

سٹنا۔ (ع) لازم ہندی۔ گھٹنا۔ سازش کرنا۔ ۲ مل جانا چپکنا۔ جڑنا۔

سٹھ۔ (ع) ۱ صفت۔ ساٹھ کا مخفف۔ ۲ صفت (ہندو) جاہل۔ بے وقوف۔

سٹھ جانا (دہلی) سٹھیا جانا۔

سٹھیا جانا۔ سٹھیانا۔ (دہلی میں اس جگہ سٹھیا جاتا ہے) ساٹھ برس کے اوپر کا ہو جانا۔ عقل جاتی رہنا۔ جب آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے اور حواس بجا نہیں رہتے تو کہتے ہیں۔ سٹھیا گیا ہے (راحت) ؎

کچھ خیر ہے بڑے میاں سٹھیا گئے ہو کیا
لڑکوں کے ساتھ کھینے تم گیڑیاں چلے

سیٹھانی (ھ) مونث۔ سیٹھ کی عورت۔

سٹھّی (ع) مونث (ماڑ) ۔ آدمیوں کا مجمع (جان صاحب) ؎
جہاں پڑھتی ہوں مردوں کی سٹھی سی ہے لگ جاتی
یہ محمد بڑھیا کا کاتا ہے جوانوں کا تماشا ہے

سٹھنی (ھ) پنجابی۔ سٹھنیا۔ گیا) مونث۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھنوں کو دی جاتی ہیں (رانشا) ؎
سٹھنی کے عوض تو نے جو تیار کی گالی
گالی ہے وہ کچھ اور ہی اسرار کی گالی

سٹھورا (ھ) مذکر۔ پنجیری جو زچہ کو کھلاتے ہیں اس میں سونٹھ پڑتی ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا۔

سٹھی (ھ) (دہلی) مونث۔ دیکھو ساٹھی۔

سٹی (ھ) مونث۔ حواس۔ اوسان۔

سٹی بھول جانا سٹی گم ہونا۔ اوسان جاتے رہنا سٹپٹا جانا (رند)
سن کے یہ خوش الحانیاں کس غنچہ دہن کی
سٹی ہے جو بھولی ہوئی مرغان چمن کی

سِٹّی۔ (انگ) مذکر۔ شہر۔

سَج۔ (ھ) بالفتح۔ مونث۔ آرائش۔ انداز (انیس) ؎
لاکھوں میں یہ اس سج کا جواں ہم میں نہیں ہے

سج دھج۔ مونث۔ بناؤ سنگار آراستگی انداز (ظفر) ؎
کٹ جائے ابھی آرہ غیرت سے چمن میں
سج دھج یہ اگر دیکھے شمشاد تمہاری
(داغ) ؎ دیکھے جو تیرے قد کو قیامت تو کہے یہ
سج دھج ہی اور ہے یہ سراپا ہی اور ہے

سَجّادَہ (ع) سجادۃ۔ جائے نماز پیشانی پر سجدہ کا نشان۔ مصلےٰ (اردو) درویشوں یا بزرگان دین کی مسند۔

سجادہ نشین۔ (ف) صفت۔ کسی بزرگ کی گدی پر بیٹھنے والا۔ کسی بزرگ کا خلیفہ۔

سجا سجایا۔ سجی سجائی۔ پہلا مذکر کے لئے دوسرا مونث کے لئے صفت۔ آراستہ۔ مہیّا۔

سُجانا۔ (ھ) پھلانا۔ آماس کر دینا۔ (فقرہ) یہ دوا زیادہ سجاتی ہے

سجانا۔ (ھ) (دہلی) ترتیب سے لگانا۔ آراستہ کرنا۔ لکھنؤ میں سجنا ہے۔

سجاوٹ۔ (ھ) مونث۔ آراستگی۔ بناؤ۔ زیبائش۔ (رنگین) ؎
ہے اچھی میری دوگانہ کی سجاوٹ خاصی
پھبتی رنگ غضب تسپہ کچاوٹ خاصی

سِجدَہ (ع) سجدۃ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ زمین پر سر رکھنا خدا کے سامنے سر جھکانا۔

سجدۂ سہو۔ (ف) مذکر۔ اہل اسلام کے نزدیک نماز میں بعض ارکان کی کمی یا زیادتی سے نماز کے بعد دو سجدے کئے جاتے ہیں جن سے نماز پوری ہو جاتی ہے۔

سجدۂ شکر۔ (ف) مذکر۔ خدائے تعالیٰ کا شکریہ بذریعہ سجدہ ادا کرنا (کرنا کے ساتھ)

سجدۂ شکرانہ۔ شکرانہ کا سجدہ (رشک) ؎
سر جو کاٹا تو مُصلائے زمیں پر پھینکو
سجدۂ شکرانہ قضا ہوتا ہے

سجدۂ شکر بجا لانا۔ سجدہ شکر ادا کرنا۔ خدا کے لئے شکرگزاری کا اظہار کرنا۔

سجدہ گاہ۔ (ف) مونث۔ سجدہ کرنے کی جگہ (اردو) خاک شفا یا لکڑی وغیرہ کی گول ٹکیا جس پر اہل تشیع نماز کے وقت سجدہ کرتے ہیں (وزیر) ؎
نہیں اٹھتا ہے سر سجدہ سے میرا
مگر ہے سجدہ گہ اُس خاک پا کی

سجدہ گزار (ف) صفت۔ سجدہ کرنے والا۔

سجع۔ (ع) بالفتح۔ مذکر۔ لغوی معنی کبوتر اور قمری کی آواز ۲ (اصطلاح علم بدیع) وہ عبارت جس کے فقروں کے آخری کلمات قافیہ رکھتے ہوں یا بصورت قافیہ واقع ہوں ۳ وہ فقرہ نظم یا نثر کا جس میں کسی انسان کا نام کچھ معانی ظاہر کرے۔ (آب حیات) ایک شخص نے آکر کہا کہ میرے دوست کا نام غلام علی ہے اور باپ کا نام غلام محمد آپ سجع کہہ دیجئے۔ ذوق نے یہ سجع کہا۔ پدر غلام محمد پسر غلام علی۔

سجع گو (ف) صفت. نثر میں ہم وزن اور ہم قافیہ لکھنے والا۔

سجل (سنسکرت) سجت. اچھا. ہندی میں بکسر اول بفتح دوم ہے. فصحا کی زبانوں پر اردو میں بکسر دوم ہے. صفت. عمدہ. نفیس. درست (صبا) ؎

نکل جو روح خانۂ تن ہو گیا خراب
ممکن نہیں مکان سجل بے مکیں رہے

۲ بکسر اول و دوم و تشدید سوم. فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے. مونث. مہر کیا ہوا خط یا سند. وثیقہ. دستاویز۔

سجنا (ہ) ۱ لازم. زیب دینا. موزوں ہونا. آراستہ ہونا. مرتب ہونا ۲ متعدی. موزوں کرنا. زیب تن کرنا. آراستہ کرنا (ناسخ) ؎

کیا آمد محتسب ہے ساقی
منڈیں جو شیشے سجی ہے

(انیس) ؎

پوشاک سپاہ شہ کے ہیں جنگ کے ہتھیار
سر کھولے ہوئے گرد تھے سب غیرت گلزار

سجوانا (ہ) متعدی. درست کرانا. آراستہ کرانا (عشق) ؎

تھریا قوت ترے واسطے سجوائے ہیں

سجی سجائی. صفت. مونث. آراستہ پیراستہ۔

سجنجل (ردو) زبان کا لفظ ہے. مذکر. آئینہ. منتہی الارب میں **سجنجل** بر وزن سفرجل معانی ذیل میں لکھا ہے. آئینہ و پگھلا ہوا سونا چاندی یا زعفران۔

سجود (ع) بضم اول و دوم. مصدر بمعنی عاجزی کرنا. بہار عجم میں بکسر اول و بفتح اول لکھا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ بعض ایرانی بضم اول بولتے ہیں. ۲ مذکر. سجدہ کرنا. سجدہ. (محسن) ؎

کیا شوق دل سے وہ پیارا سجود
کہ تھا ورد سبحان ربی درود

سجھانا (ہ) متعدی. آگاہ کرنا. جتانا. کھولنا. ظاہر کرنا. دکھانا. (رند) ؎

خاکساری نے یہ ترکیب سجھائی ہے مجھے
چومے نقش قدم اس کے کف پا ہو کر

سجھائی دینا. متعدی. نظر آنا. ثابت ہونا. خیال میں گزرنا۔

سجی (ہ) مونث. ایک قسم کے کھار کا نام جس سے کپڑے دھوتے ہیں۔

سجیلا (ہ) صفت. مذکر. آراستہ پیراستہ. بناٹھنا. بانکا. مونث کے واسطے سجیلی ہے. مثال کے لئے دیکھو رسیلا۔

سچ (ہ) صفت. مذکر ۱ راست. حق. درست ۲ مذکر (ذ ق) صدق ۳ (تابع فعل) بجا. درست. البتہ. واقعی (ظفر) آمد حق (آنر)

سچ بولنا. سچ کہنا. واقعی بات کہنا. جھوٹ نہ بولنا۔

سچ پوچھو. سچ پوچھئے. واقعی بات یہ ہے. بیشک ؎

سچ پوچھئے تو لفظ انا الحق تو کبر ہے
منصور ہے وہی جو سر دار چپ رہے

سچ ٹھہرانا. سچ قرار دینا۔

سچ سچ بولو. ٹھیک کہو جھوٹ نہ بولو. صحیح بات کہو۔

سچ کا زمانہ نہیں. صداقت کی قدر نہیں ہے. (مصحفی) ؎

کہئے جو جھوٹ تو ہم ہوتے ہیں کہہ کے رسوا
سچ کہئے تو زمانہ یارو نہیں ہے سچ کا

سچ کہئے. ٹھیک ٹھیک کہئے. (شعور) ؎

توڑ جوڑ آپ کو ہیں یاد بہت سچ کہئے
توڑا کیا صنم بس تم میں جوڑا کیجئے گا

طنزاً بھی مستعمل ہے۔

سچ ماننا. صحیح باور کرنا۔

سچ مچ. فی الحقیقت. واقعی. (محسن) ؎

کہانی تھیں دنیا کی بیوپاریاں
یہ سچ مچ بہشت اور وہ گلکاریاں

۲ ہو بہو. (میر حسن) ؎

وہ جوگن جو سچ مچ تھی زہرہ جبیں
سو مجلس میں آئی لئے ہاتھ بیں

سچ ہے. بجا ہے. درست ہے. بیشک. (ذوق) ع

سچ ہے ترا مزا دے کی رسی دراز ہے

سچا (ہ) صفت. مذکر. ۱ راست گو. صادق ۲ وفادار جیسے سچا دوست ۳ بے میل. کھرا جیسے سچا گوٹا ۴ ہر معدنی

جوہر کو جو اصلی ہو سچا کہتے ہیں جیسے سچا موتی ۳ نہایت مضبوط جو خراب نہ ہو۔ جیسے سچا پیچ سچا قفل ۴ کھرا بے کھوٹ خالص ۵ ایماندار جیسے سچا فقیر ۶ مخلص۔ بے کپٹ۔ بے ریا۔

سچا ہونا۔ سچا کاروبار۔ ٹھیک ٹھیک معاملہ کھرا کھرا حساب۔

سچاپن۔ مذکر۔ راستبازی۔ دیانتداری۔ وفاداری راست گوئی۔

سچا جوڑ چلنا۔ چال چلنا (شطرنج) چال چلنا۔ (منیر) ؎

خون لاکھوں کا کرتی ہیں بر جھنکار سے
خوب سچا جوڑ چلتی ہیں تمہاری جوڑیاں

سچا جوڑا۔ کھرا کھرا مدار جوتا ۲ چوڑیوں کا جوڑا جس میں پکے تار ستارے منقش وغیرہ ہو۔ (جانصاحب) ؎

نیلا پیلا یسا شاہانہ دولھن کو چاہئے
سچا جوڑا جوڑیوں کا لادے اے منہیار سرخ

سچا گانا۔ اصول موسیقی کے مطابق گانا گانا۔ (جانصاحب) ؎

سے کا خیال سر کا نہ ہے تان کا لے
میں سچا گا رہی ہوں یہ دیتا ہے تم غلط

سچا موتی۔ اصلی موتی جو مصنوعی نہ ہو۔

سچائی (ھ) مونث۔ راستی صداقت۔ دیانت۔ اصلی ہونا جیسے موتی کی سچائی۔ **سچی** (دہی) میں بغیر تشدید دوم بھی ہے، صفت۔ مونث ۱ راستباز۔ ۲ راست جیسے سچی بات ۳ کھری۔ خالص۔ بے میل۔

سچی تول۔ (ہندو) مونث۔ پوری تول

سچی چوڑیاں۔ دیکھو سچا جوڑا نمبر ۲۔

سچی قاب سچی چینی کی رکابی۔ جو زہر ملی ہوئی چیز رکھنے سے شق ہو جاتی ہے (جانصاحب) ؎

زہر شیریں ہی نے کھلانے میں ملایا دیکھ لو
چینی خانہ سے منگا کے باجی سچی قاب اب

سچی ہانک بولنا۔ برجستہ سچی بات کہنا جو بے موقع ہو۔ (رشد) ؎

جو رہائی ہی چاہے وہ رہا گفتہ رہو
ہنستے ہیں طوطی قفس میں ہانک سچی بول کے

(فقرہ) ایک امیر کبیر کے آگے اس کی ذاتیات کے متعلق جرأت کے ساتھ سچی ہانک بول اٹھنا۔ سچ تو یہ ہے اپنی آپ شامت بلانا ہے۔

سچے مر گئے جھوٹوں کو تپ بھی نہیں آئی۔ جھوٹ بولنے والے کی نسبت کہتے ہیں۔ یعنی جھوٹے کو کوئی نقصان نہیں پہونچتا،

سچیت (س) صفت (دہلی) ہوشیار۔

سچیتی۔ (س) مونث (دہلی) ہوشیاری۔

سحاب (ع) مذکر۔ ابر (صبا) ؎

عروج اہل کرم کے لئے ہے دنیا میں
کس آبرو سے ہوا پر سحاب ہوتا ہے

سحبان (ع) عرب کا مشہور فصیح و بلیغ شاعر جس کے باپ کا نام وائل تھا۔ اس کو سحبان وائل بھی کہتے ہیں۔

سحر (ع) بالکسر۔ مذکر۔ جادو۔ ٹونا۔ طلسم۔

سحر آمیز (ف) صفت۔ مرغوب۔

سحر باز۔ (ف) صفت افسونگر۔

سحر بیاں (ف) صفت۔ فصیح و بلیغ۔ خوش تقریر

سحر بیانی (ف) مونث۔ خوش بیانی۔

سحر چلنا۔ دیکھو جادو چلنا۔

سحر حلال۔ (ف) مذکر (کنایۃً) کلام فصیح و موزوں۔

سحر ساز (ف) صفت جادوگر۔

سحر سامری۔ (ف) مذکر۔ وہ جادو جو سامری کو معلوم تھا۔ اور جس کے وسیلے سے اُس نے گوسالہ بنایا تھا جو بولتا تھا ؎

کون سحر سامری کا نام لیتا ہے جلیل
چل رہا ہے ان دنوں جادو نگاہ یار کا

سحر کر دینا۔ جادو کر دینا۔ (کنایۃً) مطیع کر لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

لیکن وہ غزالا پر فن ہے
سحر اس نے کچھ ایسا کر دیا ہے

سَحَر (ع) بفتح اول و دوم۔ وہ وقت جب تھوڑا حصہ رات باقی ہو۔ طلوع فجر سے پہلے وقت کو سحر اور اس وقت کے کھانے کو سحور کہتے ہیں (مونث) صبح (تسلیم) ؎

پچھلے پہر جو ملنے گیا شوق سے کبھی
گھر چھوڑ کر وہ پہلے سحر سے نکل گیا

۲۔ صبح ۔

لگایا ہے صبوحی ہم نے واعظ کو
ہے کو روزوں میں ہر روزہ سحر کی تلاش

سحر کے بعد بعض فصحا کو کا لفظ حذف کر دیتے ہیں۔ (داغ) ؎

رات کی رات کا مہماں ہے مریض ہجراں
صبح ہونے تو کیا آئے سحر تک بھی نہیں

سحر آنا۔ سحر کا نمودار ہونا۔ (داغ) ؎

جا شب ہجر وہ سحر آئی
تو ہی جانے گی پھر اگر آئی

سحر پکڑنا۔ (دہلی)۔ صبح کرنا۔ صبح تک صحیح وسالم زندہ رہنا۔

سحر خند۔ (ف)، صفت۔ صبح کی طرح ہنستا ہوا۔ خوش۔

سحر خیز۔ (ف)، صفت۔ صبح سویرے سوکر اٹھنے والا۔

(مومن) ؎ پروانہ ہے عابد سحر خیز
ہر ذرہ غدک شمس تبریز

سحر خیزیا۔ (اردو)، چور۔ اچکا جو صبح کی پڑی پڑائی چیزیں اٹھا لے جائے۔

سحر دم۔ علے الصباح (شاد) ؎

شب وصلت جو وہ زلفوں پہ افشاں چن آتے ہیں
سحر دم منہ اندھیرے چھانوں میں تاروں کی جاتے ہیں

سحر کس کا منہ دیکھنا۔ لوگوں کا اعتقاد ہے اگر صبح کو سو کر اٹھ کر نیک بخت یا خوش نصیب کا منہ دیکھے تو تمام کام مسطور ہو جائیں اور بخیل یا بدبخت کا منہ دیکھے تو تمام کام بگڑ جائیں ؎

شعور حمد میں دن جو روتے ہی گذرا
سحر کس کا منہ اٹھ کے اے یار دیکھا

سحر گاہ (ف)، علی الصباح۔

سحر گہی (ف)، مونث۔ رمضان کے دنوں کا وہ کھانا جو رات کو پچھلے پہر کھاتے ہیں۔ (سحر) ؎

سحر گہی میں صبوحی ڈھلائی ہر روزہ
صیام میں بھی نہ یہ ننھے شراب ملا

عورتوں کی زبانوں پر سرگہی ہے۔

سحور (ع)، مونث۔ سحری۔ سحر گہی۔

سحر ہو جانا (کنایۃً) خاتمہ ہو جانا۔ (ذوق) ؎

مقابل اس رخ روشن کے شمع گر ہو جائے
صبا وہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے

اس جگہ لکھنؤ میں صبح ہو جانا اور دہلی میں تڑکا ہو جانا مستعمل ہے اور سحر ہو جانا متروک ہے۔

سحری۔ مونث۔ سحر گہی۔ زبانوں پر بیشتر بالفتح ہے (رنگین)

اٹھتے ہی پچھلے پہر رات کو کم کر سحری
شوق سے رکھیو تو کل میں نرے داری روزہ

سحق۔ (ع)۔ بالفتح۔ مذکر۔ پیسنا۔ کھرل میں گھسنا۔ کوٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔

سخا سخاوت۔ (ع)۔ سخا۔ جوانمردی، مونث۔ سخی ہونا۔ فیاضی۔ بخشش ؎

ہم تو اس شاہ کے مداح ہیں خرجس ہیں
شان بلند کی ہے اور سخا حاتم کی

(انیس) ؎ ہمت اسی نے دی یہ سخاوت اسی نے دی
فاتوں میں مجکو صبر کی طاقت اسی نے دی

سخت (ف)۔ بالفتح) سست کا مقابل۔ ۱ بخیل۔ ۲ بسیار۔ ۳ مشکل۔ ۴ محکم۔ ۵ بہت چبھنے والا۔ (گزا جو رم نہ ہو) صفت۔ ۱ کڑا۔ نا ملائم (فقرہ) یہ زمین سخت ہے۔ ۲ مشکل۔ کڑی۔ جیسے یہ کام سخت ہے۔ یہ منزل سخت ہے۔ ۳ مضبوط۔ ۔برہم۔ ان کا مزاج سخت ہے۔ ۴ بہت بُرا ؎

سخت کافر تھا جس نے پہلے میر
مذہب عشق اختیار کیا

۵ تنگی کرنے والا۔ (فقرہ) وہ نمبر دینے میں بہت سخت ہے۔ ۶ بہت۔ بسیار۔ (فقرہ) تمہارے دفعتاً چلے جانے سے سخت تعجب ہوا۔ سنگ دل۔ کڑا۔ جیسے اس کا دل سخت ہے۔ منحوس۔ جیسے سخت دن۔ ۷ تیزی۔ (تو بۃ النصوح) دھوپ بھی نہایت سخت تھی۔

سخت بات۔ کڑی بات۔ ناگوار بات (صبا) ؎

سخت باتوں کا تری کیا دیں جواب

بحث ہوئی وہ بد ذاتی اچھی نہیں

سخت بے انصاف ۔ کمال ۔ بڑا اندھیر۔

سخت بے ایمانی ۔ بڑی دغا ۔ بڑا فریب

سخت بے چین ہونا ۔ کمال بے چینی ہونا (جرأت) ۔

کیوں نہ لرزاں ہو سراپا تن لاغر میرا

سخت بے چین ہے بر میں دل لاغر میرا

سخت جاں ۔ (ف) سنگدل بیرحم ۔ صفت جس کی جان مشکل سے نکلے (کنایۃً) بے حیا۔ سختی میں زندہ رہنے والا (انیس)

دنیا میں مجھ سا کوئی نہ ہوئیگا سخت جاں

مجکو اجل بھی بھول گئی یا شہ زماں

۲ کمال جفاکش ۔

سخت جانی ۔ (ف) بیمہری ۔ سنگدلی ۔ مونث ۔ جفاکشی (داغ) ؎ دوسرا پورا پڑا قاتل کا ہاتھ

سخت جانی کا مزہ جاتا رہا

سخت جواب ۔ کڑا اور نا ملائم جواب ۔ (فقرہ) کئی دفعہ میں ایسے سخت جواب دیئے کہ وہ میرا منھ دیکھ کر چپ ہو گئے

سخت دل ۔ (ف) صفت (کنایۃً) بیمہر ۔ سنگدل ۔

سخت دلی ۔ (اردو) مونث ۔ بیرحمی ۔ سنگدلی ۔

سخت دن ۔ مذکر ۔ مصیبت کے دن ۔ فعل جمع میں آتا ہے ۔

سخت دن آنا ۔ مصیبت اور بد اقبالی کا زمانہ آنا ۔

سخت زمین ۔ کڑی زمین ۔ مضبوط ۔ محکم زمین ۔ شعراجب غزل کے ردیف اور قافیے مشکل ہوتے ہیں تو کہتے ہیں زمین سخت ہے ۔

سخت سست کہنا ۔ برا بھلا کہنا ۔ جھڑکنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔

سخت کلامی ۔ مونث ۔ بدزبانی ۔ گستاخی ۔

سخت گوئی ۔ مونث ۔ بدزبانی ۔

سخت گھڑی ۔ منحوس وقت ۔ مشکل کا وقت ۔ (ذوق) ؎

کیوں ہمنے دیا دل بت بے مہر کو سنگدل اپنا

کمبخت ہم اس سخت گھڑی کو نہیں پاتے

سخت گیر ۔ (ف) صفت ۔ ظالم ۔

سخت گیری ۔ سختی کرنا ۔ (توبۃ النصوح) سخت گیری خود ہماری عادت نہیں ہے ۔

سخت لگام ۔ (ف) صفت (کنایۃً) سرکش گھوڑا ۔

سخت مشکل ۔ صفت ۔ نہایت دشوار ۔ (ناسخ) ؎

نکل جانا بدن سے جان کا آسان ہے مجھکو

نکلنا کوچۂ قاتل سے لیکن سخت مشکل ہے

۲ مونث ۔ بڑی دشواری ۔ کمال دقت (پڑنا ۔ ہونا کے ساتھ)

سختی ۔ (ف) مونث ۔ ۱ نرمی کی ضد ۔ کڑاپن (فقرہ) اُس کے پیٹ میں سختی ہے ۲ مضبوطی ۳ استقلال ۴ دشواری دقت ۵ بے رحمی ۔ سنگدلی ۶ بدمزاجی ۔ اکھڑپن ۷ ظلم ۔ زیادتی ۔ سخت گیری ۸ کمال ۹ تاکید (فقرہ) حاکم نے مسل کی طلبی میں سختی کی ۱۰ تندی ۔ تیزی ۱۱ تنبیہ ۔ ڈانٹ ۱۲ عسرت ۔ تنگی ۔ افلاس (فقرہ) اس نے سختی میں یہ دن بسر کئے ۱۳ مصیبت

سختی اٹھانا ۔ ظلم کی برداشت کرنا ۔ مصیبت جھیلنا ۔ (امیر) ؎

عجب کیا گر اٹھا کر سختی فرقت ہو ٹکڑے

کوئی لوہا نہیں پتھر نہیں انسان کا دل ہے

سختی ایام ۔ مونث ۔ دنوں کی گردش (امیر) ؎

محفوظ کوئی گردش ایام سے نہیں

عشاق سخت جان ہیں تو معشوق سنگدل

سختی سے ۔ ۱ بمشکل ۔ دشواری سے ۲ تندی اور بدمزاجی سے (فقرہ) حاکم کی سختی سے سب تنگ آ گئے ۳ درشتی سے ۔ بیرحمی سے ۔

سختی سے پیش آنا ۔ بیرحمی کا برتاؤ کرنا (فقرہ) اُستاد کو اپنے شاگردوں کے ساتھ ایسی سختی سے پیش آنا زیبا نہیں ۔

سختی سے دن گزرنا ۔ تکلیف سے بسر ہونا (قدر) ؎

مجھ پہ سختی سے دن گذرتے ہیں تو اور وہ لوگ چین کرتے ہیں ۔

سختی کرنا ۔ درشتی کرنا ۔ زیادتی کرنا ۔ تنبیہ کرنا ۔ تاکید کرنا ۔

سختی کی گرہ آنا ۔ مصیبت کا زمانہ آنا (داغ) ؎

میری قسمت کی طرح رہتی ہے بل کھائی ہوئی

زلف پر بھی کیا ہے سختی کی گرہ آئی ہوئی

سختیاں کھینچنا ۔ سختی برداشت کرنا ۔ سختیاں جھیلنا ۔ (صبا)

سختیاں کچھ مرنے کی ہوس میں کھینچ لیں
اور آہیں آمد و رفت نفس میں کھینچ لیں ۔

سخن (ف) بضم اول و دوم و نیز بضم اول و فتح ثانی و بفتح اول و ضم ثانی ۔ مذکر ۔ کلام ۔ بات چیت (شعور) ؎

بے دماغی سے ہے یہ اُس شہ خوبی کا سخن
ہو فرشتہ بھی تو آئے نہ یہاں دور رہے

(۲) قول ۔ عہد ۔ (رند)

بات سے اپنی پھریں تو ن یہ مردوں کا نہیں
ہو سو ہو ایک ہم اُس سے سخن ہارے ہیں

(۳) شعر ، جیسے سخن در یا است ، شعر نظم ۔ مقولہ (فقرہ) جیسے ان کا سخن یاد ہے ۔

سخن آرا ۔ (ف) صفت ۔ (کنایۃً) ؎

اے شعور سخن آرا تو نہیں طالب زر
نہ کر ہے مصاحب کو جدا رہنے دو

سخن آفریں (ف) (کنایۃً) شاعر کامل ؎

شعور کیوں نہ کریں آفریں سخن تحسین
کہ اس زمین میں یہ غزلیں انتخاب کہیں

سخن پرداز (ف) صفت (کنایۃً) شاعر

سخن پرور ۔ (ف) عمدہ گفتگو کرنے والا ۔ اپنی بات کی پچ کرنے والا ۔

سخن پروری ۔ (ف) ، بات کی پچ (کرنا کے ساتھ) (رواں) ؎

بات دیکھو کروں میں قائل ہے ناصح
مگر بات کیلئے سخن پروری ہے

سخن تکیہ ۔ مذکر ۔ لکھنوی تکیہ کلام (ناسخ) ؎

ہر سخن کے ساتھ لب پر نالۂ جانکاہ ہے
تیری فرقت میں سخن تکیہ ہمارا آہ ہے

سخن تلخ ۔ ف ۔ مذکر ۔ ناگوار کلام

سخن چیں (ف) مذکر ۔ ادھر کی ادھر کہنے والا ۔ نکتہ عیب نکالنے والا ۔

سخن چینی (ف) ۔ مونث ۔ عیب نکالنا چغلی ۔

سخن داں ۔ سخن سرا ۔ سخن سنج ۔ سخن ور ۔ (ف) مذکر شاعر فصیح

سخن دانی ۔ سخن سرائی ۔ سخن سنجی ۔ سخنوری ۔ (ف) مونث ۔ شاعری ۔ خوش بیانی ۔

سخن درمیان میں لانا ۔ گفتگو کے بیچ میں کچھ کہنا (اختر شاہ اودھ) ؎

شکووں کا سخن نہ درمیاں میں لاؤ
کہنا مانو ہمارا باز آؤ

سخن در یا است (ف) اس میں کلام ہے ۔ اس میں شبہ ہے ۔

سخن دینا ۔ قول دینا ۔ اقرار کرنا ۔

سخن رس (ف) بات کی تہ کو پہونچنے والا (کنایۃً) شاعر ۔

سخن ران ۔ (ف) صفت ۔ شاعر صاحب فہم ۔ مثال کے ہے دیکھو دفتر منتخب ۔

سخن ساز (ف) صفت ۔ چرب زبان ۔ باتیں بنانے والا ۔

سخن سازی ۔ (ف) مونث ۔ چرب زبانی ۔ جوڑ توڑ باتوں کی چالاکی ۔

سخن سرسبز ہونا ۔ گفتگو میں غلبہ پانا ۔ (شعور) ؎

خدا کے فضل سے ہوں خضر زادۂ مضمون
نہ ہو حریف سخن کا کبھی سخن سرسبز

سخن شناس (ف) صفت ۔ بات کی تہ کو پہونچنے والا ۔ قدردان سخن ۔

سخن شنو (ف) صفت ۔ نصیحت ماننے والا (ہجر) ؎

سخن شنو ہیں میرے کان اثر پذیر ہے دل
ہزار شکر ممیز ہوں خود پسند نہیں

سخن طراز (ف) صفت (کنایۃً) شاعر

سخن طرازی (ف) مونث ۔ شاعری ۔

سخن فہم (ف) صفت ۔ دانا ۔ عاقل (کنایۃً) شاعر

سخن فہمی (ف) مونث شعر کا سمجھنا ۔

سخن کا پورا (ف) صفت ۔ بات کا پکا ۔ قول کا سچا ۔

سخن کرنا۔ بات کرنا۔ نصیحت کرنا (شعور) ؎

ملائم علی ہوں جو میان چمن آنکھیں
ہوں گل کے کھڑے کان کریں وہ سخن آنکھیں

سخن کوتاہ (ف) القصہ۔ قصہ کوتاہ۔ (حالی) ؎

سخن کوتاہ دار العلم پر تو قوم کے نازاں
جو کر اس کا ایک اک ذرہ تنو سا متن ڈن ہیپے

سخن گرم۔ (ف) مذکر۔ رنگین بات (رشک) ؎

جب سے سب گرمی بازار سخن سرد ہوئی
سخن گرم تمام اہل سخن بھول گئے

سخن گستر (ف) صفت (کنایۃً) شاعر۔

سخن گستری (ف) مونث۔ شعر کہنا۔

سخن گو (ف) صفت۔ شاعر۔ خوش بیان

سخن گوئی (ف) مونث۔ شاعری۔

سخن گوئی مشکل نہیں سخن فہمی مشکل ہے (مقولہ) شعر کہنا آسان ہے شعر سمجھنا مشکل ہے۔

سخن لب پر لانا۔ کچھ کہنا (انیس) ع

جو دل میں ہے وہ لب پہ سخن لا نہیں سکتے

سخن مرداں جان دارد۔ (ف) مقولہ۔ مردوں کا قول پکا ہوتا ہے۔

سخی (ع) بتشدید یا۔ جوانمرد (صفت) فیاض۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید دیا ہے۔

سخی داتا۔ صفت۔ بڑا فیاض (امیر) ؎

زاہدوں کو چھپ کے دے آئے ہو پیر مغاں
اور ہی کچھ اب تمہارا اے سخی داتا ہے رنگ

سخی بن جانا۔ (نوبۃ النصوح) لوگوں کا دستور بھی ہے کہ دوسرے کی آمدنی جانچنے میں سخی بن جاتے ہیں۔

سخی سوم۔ سال بھر میں برابر ہو جاتے ہیں (مثل) سخی اور سوم کا حساب کتاب سال بھر میں یکساں ہو جاتا ہے یعنی سخی کا مال بجا صرف ہوتا ہے اور سوم کا بے جا۔

سخی سے سوم بھلا جو ترت دے جواب۔ مثل انتظار میں رکھنے سے انکار بہتر ہے۔

سخی کا بیڑہ پار ہے۔ مقولہ۔ سخی کی مشکل آسان ہے۔

سخی کا سر بلند ہے۔ سخاوت سے بڑی عزت ہے۔

سخی کے مال پر پڑے اور سوم کی جان پر۔ مثل یعنی سخی کی بلا مال سے ٹل جاتی ہے اور سوم کی بلا جان پر بنا دیتی ہے۔

سخیف (ع) صفت۔ بے ہودہ۔ ذفقرہ) تم خواہ مخواہ سخیف تاویلیں کرتے ہو۔

سد (ع) بالفتح وتشدید دوم۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا ہے۔ مذکر۔ روکنا۔ (برق) ؎

یہ عہد دولت ساقی میں سد باب رہا
کہ محتسب بھی یہاں بر سرِ حساب رہا

بمونث۔ دیوار۔ (محسن) ؎

پچھے تم مجھ سے کیوں سب ہنستے میں نناخن نکلتی ہیں
تمہارے پردے میں عالم ہے ذوالقرنین کی سد کا

(ناظم) ؎ میرے شیون سے فقط قصر فریدوں نہ گرا
سد اسکندر اورنگ نشیں بیٹھ گئی

سد باب (ف) مذکر کسی بات کی قطعی روک (رکرنا ہونا کے ساتھ) (جلال) ؎

یہاں جو قصد دعا وقت اضطراب ہوا
در قبول پکارا کہ سد باب ہوا

سد راہ (ف) صفت۔ مزاحم

سد راہ ہونا مزاحم ہونا۔ روک ہونا (مصحفی) سد راہ اتنا ہوا ضعف کہ ہم آخر کار آنے جانے سے بھی اس کوچہ کے معذور ہوئے

سد رمق (ف) صفت (کنایۃً) تھوڑی سی چیز۔ تھوڑی (داغ) ؎ نزع میں آؤ تو اس کو بھی تصدق کر دیں

جان اک سد رمق ہم نے بچا رکھی ہے

سد رومش۔ سد سکندر۔ سد یاجوج۔ (ف) مونث۔ کالنے کی دیوار جو سکندر نے شمالی وحشیوں کے روکنے کے واسطے لاؤ ترکستان یعنے تاتار اور چین کے بیچ میں بنائی تھی (کنایۃً) کمال مضبوط اور پائدار (ظہیر) ؎

یہ کسی صورت سے دنیا برد ہو سکتی نہیں
سد اسکندر ہے یاں تعمیر پشت آئینہ

(رشک) منہ کھڑی رہتی ہے ایسی ترے جیرانوں کی
کہ یعنہ بچھے ہے سد سکندر باصرہ

(عاقل رشعور) ؎

وصل کی شب بھی دیدار میسر نہ ہوا
آئینہ بیچ میں کب سدِ سکندر نہ ہوا

سدا . ہیں . (عو) ہمیشہ . ؎

سدا دیدہ بازی ہی سے شاد گزری
تماشا ان آنکھوں نے کیا کیا نہ دیکھا

سدا برت . (ہ) برت بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و دوم مذکر لنگر . دائمی خیرات .

سدا بہار . صفت . ہمیشہ سرسبز رہنے والا . (داغ) ؎

ایسی سدا بہار حسینوں کی ہے بہار
کس باغ کے نہال ہیں یہ کس چمن کے پھول

: ایک گھاس کا نام جو ہمیشہ سبز رہتی ہے : مؤنث پھول جو کسی فصل سے مخصوص نہ ہو اور ہر فصل میں کھلے

سدا پھل . (ہ) صفت . وہ درخت جس میں ہمیشہ پھل رہیں . وہ درخت جس میں ہر سال پھل آئیں .

سدا رہے نام اللہ کا . اس عالم کی سب چیزیں فانی ہیں

سدا سہاگ . (ہ) ایک قسم کا فقیر جو شوہردار عورتوں کی طرح رنگین لباس اور چوڑیاں پہنتے ہیں اور مسی ملتے ہیں . ایک قسم کا پھول .

سدا سہاگن . مؤنث ایک قسم کی چڑیا کا نام : (کنایۃً) کسبی قحبہ : (ر) دیکھو سدا سہاگ نمبر ۱.

سدا کا روگی . صفت . وہ ہمیشہ بیمار رہے

سدا کسی کی نہیں رہی . (مثل) ہمیشہ کسی کا زمانہ موافق نہیں رہا .

سدا گلاب . مذکر . ایک قسم کا سرخ گلاب جو بارہ مہینے پھولا کرتا ہے . (سحر) ؎

بہار حسن خداداد کو زوال نہیں
سدا گلاب کے رخ پھول میں بنگال نہیں

سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں . (مثل) فریب ہمیشہ نہیں چلتا .

سدر . دیکھو سدرہ بدھ .

سدرۃ المنتہیٰ (ع) سدرہ . بیری کا درخت منتہی انتہائی . مذکر ساتویں آسمان پر بیری کا بہت بلند درخت جہاں جبرئیل کا وہی مقام ہے پیغمبر صاحب کے سوا اور کوئی منش اس سے اوپر نہیں گیا .

سُدس (ع) مذکر . چھٹا حصہ .

سدہ (ع) سدہ . وہ سودہ غلیظ جو سخت پڑ کر آنتوں میں گرہ کی شکل کا ہو جاتا ہے

سدھ . (ہ) (ہندی) صفت . ٹھیک . بجا . مکمل

سدھ کرنا . (ہ) منتر یا جادو میں کمال حاصل کرنا . پورا کرنا . پکا کرنا . بنیاد ڈالنا . کامیابی حاصل کرنا .

سدھ ہونا . لازم . مراد حاصل کرنا

سُدھ (ہ) مؤنث . (ہندی) یاد داشت . تمیز . آگاہی . ہوش . (داغ) ؎

ادھر کی سدھ کبھی ذرا لے یہ میر لینا
خدا کے واسطے جلدی مری خبر لینا

علم واقفیت . دھیان . ہوشیاری . چوکسی . توجہ . غور . التفات . فکر تدبیر .

سدھ بدھ . (ہ) مؤنث . عقل و شعور . تمیز . ہوش ؎

ہم دونوں کو کچھ اس بن سدھ بدھ نہیں باعزات
دل ہم سے بے خبر ہے ہم دل سے بے خبر ہیں

سدھ بدھ لینا . خبرگیری کرنا

سدھ بدھ نہ رہنا . کچھ خبر نہ رہنا .

سدھ بدھ کھونا . بدحواس ہو جانا .

سدھ بدھ رکھنا . خیال رکھنا . یاد رکھنا . نگرانی رکھنا .

سدھ لینا (ہندی) خبر لینا . خبرگیری رکھنا . (شعور)

کیا غم جو میری سدھ نہ تنا ذک کرنے لے
غفلت یہ ہے کہ ناک کی اپنے خبر نہ لے

سدھ نہ ہونا . خیال نہ ہونا . دھیان نہ رہنا .

سدھا . مذکر صفت . مانوس کیا گیا

سدھا . سدھایا . صفت . مذکر . سدھا . (راسخ) ؎

شب وصال ہو ذن ہویا ہو مرغ سحر
سب سے سدھائے ہیں یہ جانور اذاں کے لئے

سدھارنا (ع) (ہندی) سنوارنا۔ درست کرنا۔ ٹھیک بنانا۔ سر دھ۔ درست بنانا (فقرہ) مولوی صاحب نے شاگرد کو خوب سدھارا

سدھارنا (ع) (ہ) رخصت ہونا۔ روانہ ہونا۔ محبت اور تعظیم کے موقع پر جانے کی جگہ کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

دہ سدھارے ہیں گر مجھکو ہیں یہ کشمکش
ضبط نے کھینچا ادھر دل سوئے دلبر چلا۔

۲ (کنایۃً) دنیا سے رخصت ہونا۔ مرجانا۔ (زہیر) ؎

جو رہے یوں ہی غم کے مارے ہم
تو یہی آج کل سدھارے ہم

سدھارو (ع) چلو۔ رخصت ہو (رات شا) ؎

کہا اب خیر سے گھر کو سدھارو
کی کا مفت ... کم جی نہ مارو

سدھانا (ع) (ہ) جانوروں کے لئے سکھانا۔ تعلیم کرنا مانوس کرنا۔ ہلانا۔ گھوڑے کو قدم باز بنانا (نظیر) ؎

مدت میں اب اس بچے کو ہے ہم نے سدھایا
پڑنے کے سوا تاج ہمیں ہے اس کو سکھایا

سدھرنا۔ (ع) (ہندی) سنورنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا راستی پر آنا۔ مرتب ہونا۔ تیار ہونا۔ (فقرہ) یہ کام مجھ سے نہیں سدھرتا۔

سدھنا (ع) سادھنا کا لازم۔ مانوس ہونا۔ شایستہ ہونا (فقرہ) مجھے ایک سدھا ہوا کتا درکار ہے۔

سدھوانا۔ سادھنا کا متعدی۔ درست کرانا۔ بنوانا۔ نکلوانا جانور کو درست کرانا۔

سدھنا۔ (ع) لازم (ہندی) صاف ہونا میل دور ہونا۔ (سونے چاندی وغیرہ دھات کے لئے)

سدھوانا۔ (ع) متعدی

سدھوری (ہندی) میں سدھور اور سادھو اس معنی میں ہیں۔ تقبلات۔ لکھنؤ۔ مونث۔ وہ سات طرح کا پکوان جو ساتویں مہینے میں دلہن کے میکے سے میوے اور چند قسم کی ترکاریوں کے ساتھ آتا ہے دلہن کی گود ترکاریوں وغیرہ سے بھری جاتی ہے۔ حمل کے ساتویں مہینے حاملہ کا میکے سے سسرال آتا۔ لکھنؤ میں اس معنی ہیں۔ بیگمات کی زبانوں پر سدھوز اور دہلی میں سدھور سدھوڑا ہیں۔

سدی۔ (س) مونث۔ ہندی مہینے کا دوسرا ... اجالا۔ بڑھتے چاند کا وقت۔

سدسے۔ تعزیے کا علم۔ دیکھو شدّہ

سدیا (ع) مونث۔ لال کی مادہ

سُدیش (س) مذکر۔ ملک۔ وطن

سدیشی (ع) صفت۔ ملک کا۔ وطن کا۔

سڈول (ع) رشو۔ اچھا۔ ڈھال۔ صورت شکل۔ صفت خوش وضع۔ زیبا۔

سڈھال (ع) (دہلی) سڈول

سَر (انگ) خطاب کرنیکا کلمہ۔ حضور۔ جناب کی جگہ ایک معزز انگریزی خطاب۔

سُر (ع) مذکر۔ بڑی نرکھی ۲ (ہندی) حروف علت جو سنسکرت یا ہندی میں آتے ہیں ۳ وہ آواز جو ناک سے سانس نکلنے میں ہوتی ہے (دہلی) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو سُر کہتے ہیں ۵ آواز۔ تال۔ موسیقی والوں نے آواز کی بلندی پستی کے سات درجے مقرر کئے ہیں ہر ایک کو سُر کہتے ہیں۔ (درد) ؎

بلند اور پست سب ہموار ہیں اپنی نظروں میں
برابر ساز میں ہوتا ہے جوں سُر زیر و بم کا

سُر جمانا (دہلی) سُر ملانا۔

سُر گھٹنا بڑھنا۔ سُر کی آواز گھٹنا بڑھنا۔ (شعور) ؎

آہنگ ساز حیرت کیا سوز عشق بھی
ہم بھی سُروں کی طرح گھٹے اور بڑھے نہیں

سُر ملانا۔ (لکھنؤ) آواز ملانا۔ ساز کا سُر کے موافق کرنا۔ دہلی میں سُر جمانا ہے

سُر ملنا۔ آواز ملنا۔ تال ملنا تال میل ہونا۔

سریلا۔ دیکھو سریلا۔

سر ۔ سِرّ ۔ اسرار۔ جمع فارسی اور اُردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے، مذکر، بھید، راز۔ (رشک) ؎

پڑا ہیں جا کے گوشے یار میں
سر کسے بتلاؤں میں اُفتاد کا

سر الست، دیکھو الست (۲) ؎

صوفی کہاں سے واقف سر الست ہیں
ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں

سِرِّ حق، پوشیدہ راز۔ (ذوق) ؎

معلوم نہیں کس کے دہن ہے کہ نہیں ہے
لب ذوق بھی اس سر حق کو نہیں پاتے

سرِ مخفی (ف) صفت۔ پوشیدہ اور مکمل بھید۔ (رشک) ؎

گنجینۂ عشق ہے سر مکن در کا ہے
زبانی بہر نعت پر دسخن در کلہ ہے

سر (ف) بالفتح۔ سنسکرت میں شر۔ بالکسر سر پڑنا گلے کا ہار ہونا۔ فارسی معانی اور فارسی ترکیبوں میں سر بالفتح ہے۔ اُردو محاورات میں بالکسر بھی فصیح ہے۔ دیکھو سر ہونا بمعنی تمہارا یہی بھی بیگمات کی زبانوں پر بالکسر ہے (انیس) ؎

بالائے زین تیغ سے کٹ کٹ کے گرے سر
اک چشم زدن میں صف اول ہوئی آخر

دیکھو سر گرنا، مذکر، کھوپری جیسے سر منڈانا۔ گردن تک سر کا حصہ۔ جیسے سر کاٹ ڈالا، تا فی کس۔ (فقرہ) نیز اسم ہر ایک کو انعام دیا۔ کسی چیز کا بالائی حصہ۔ چوٹی۔ جیسے سر کوہ۔ سر دیوار۔ عنوان پیشانی۔ (محسن) ؎

سر زبان خدا کا خط طغرا کہیے
کلک تقدیر کا یا خط شفیعا کہیے

کسی چیز کی جانب۔ جیسے سر آغاز، سر انجام۔ میل۔ خواہش جیسے سر کار۔ اول۔ شروع۔ ابتدا۔ جیسے از سرتاپا۔ مراد سامان کا۔ جیسے سر و سامان (اردو) ذمہ۔ جیسے مکان کی مرمت کرنا میرے سر رہا۔ (جلیل) ؎

فلک کے سر بھی الزام تھا خون شہیداں کا
تمہاری جان سے دور اب تمہارا نام لیتے ہیں

(اردو) بالفتح تاش یا گنجفہ کا پتا جو اس غرض سے کھیلا جاتا ہے کہ اپنا دوسرا پتا مکمل کر سکیں۔ (اردو) مرتبہ میں بڑھ کا پتہ۔ جیسے اکّا بادشاہ بیبا۔ کسی چیز کا کنارہ جیسے سر بازار، سر دربار (امیر) ؎

گرم خرام ناز ہو تم یہ تو دیکھو لو
کس کا پڑا ہوا ہے سر رہگزار دل

سر پُر خیال، ذہن (ذوق) ؎

چھلکی آنکھ شب جو حلقۂ زنجیر کی جو بھری
طلسم خواب میری تھا سر زلف الم میرا

(انگریزی ملک کھیلنے والوں کی اصطلاح) دیکھو پانسہ۔ دیکھو اپنا سر رکھنا۔ ان کا دغیرہ کے ساتھ (ہجا نصاحت) ؎

بیوں کو چاندنی خانم کا سر اوڑھنی کیا غارت
زنانی رات بھر میں تیری شبنم کو دولائی کو

(سود خوروں کی اصطلاح) صاحب تیسہ۔ وہ شخص جو سود خواروں کا سر دار ہو۔ سود (اردو) صحن عشق۔ (صبا) ؎

زاہد کو سر زلف سیہ فام نہیں ہے
مومن کی توجہ طرف شام نہیں ہے

دماغ۔ (ان لوقت) جیسے خیالات اور خیر خواہی۔ دو چیزیں ایک سر میں کیونکر جمع ہو سکتی ہیں۔ سردار۔ جیسے سر پنچ۔

سر آپڑنا۔ الزام ذمہ آنا۔ سر پر مصیبت آنا۔ آفت آنا۔ (شوق) ؎

جو عزت کے سر آبنے تو کہو
ابھی یا اسے مارو یا مر رہو

سر آمی (ف) فی کس۔

سر آغاز (ف) سر انجام کا مقابل، مذکر۔ عنوان، پیشانی جو جلی قلم سے لکھی جاتی ہے۔

سر آمد (ف) صفت۔ سردار۔ برگزیدہ (رشک) ؎

پایا گیا ہے تجھے شمشاد قدوں کا سردار
وہ مجھے راست نگاہوں کا سر آمد سمجھا

سر آنا۔ لازم۔ بھوت۔ پریت کا اثر سر پر ظاہر ہونا۔ پریت کے آنا۔ ؎

خدا ہے قدر پہ بھرا، مطلب ہے وہ قاتل
یہ حکم ہے کہ سر آئے اگر ادھر آئے

(عو) سر پر دار کرنا۔ سر کی چوٹ چلنا۔

سر آنکھوں پر۔ بسر و چشم منظور۔ شوق سے۔ (داغ) ؎

بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر
مہرباں آپ کی خفت مرے سر آنکھوں پر

سر آنکھوں پر بٹھانا۔ کسی کی عزت اور قدر دانی کرنا (بحر) ؎

کوئی نہ سر پر بٹھائے اب نہ آنکھوں پر
ہمارے اٹھ گئے دنیا سے قدرداں کیا کیا

سر آنکھوں پر بیٹھنا۔ کمال محبت سے کسی کے متعلق کہتے ہیں یعنی میری عین خوشی ہے (رشاد) ؎

میری سر آنکھوں پہ بیٹھیں حضرت ناصح جو آئیں
پر جو میں سمجھوں نہ وہ پھر مجھکو سمجھائیں گے کیا

سر آنکھوں پر رکھنا۔ کمال تعظیم کرنا کی جگہ۔ (ابن الوقت) پیٹ صاحب کا حکم میں نے سر آنکھوں پر رکھا

سر آنکھوں سے۔ بسر و چشم۔ برضا و رغبت۔ کسی کام کی بجا آوری منظور ہونے کی جگہ۔ (گلزار نسیم) ؎

خیر اب بھی جو رفع شر کو چاہو
سر آنکھوں سے چل کے جبہ سا ہو

سر اتارنا سر کاٹنا (برق) ؎

ہاتھ قاتل کا اٹھا جس پر قدم پر گر پڑا
سر اتارا یار نے جس کا وہ ممنون ہو گیا

سر اتروانا۔ سر کٹوانا (جرأت) ؎

بام پر چڑھ کر نہ ہر ایک سے لڑاؤ آنکھ جی
تم نے منظور ہیں اب سر اتروانے کئی

سر اٹھا کر چلنا (کنایۃً) غرور کرنا۔ اترانا (ناسخ) ؎

سر اٹھا کر جو چلا اس دشت وحشت خیز میں
پا زلفوں سے وہیں خار مغیلاں ہو گیا

سر اٹھانا (۱) جھکی ہوئی گردن اٹھانا۔ گردن سیدھی کرنے یا اوپر کی کوئی شے دیکھنے کی غرض سے (امیر) ؎

سبزۂ رہ مجھے قسمت نے کیا دانۂ نصیب
سر اٹھاتے ہی میں اس باغ میں پامال ہوا

(۲) دھوم مچانا۔ شور و غل کرنا (فقرہ) آج لڑکوں نے ایسا سر اٹھایا ہے کہ کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی (۳) سر کو ہٹانا۔ گردن سرکانا (فقرہ) ذرا تکیے سے سر اٹھاؤ (۴) (کنایۃً) فتنہ برپا کرنا۔ شور و شر کرنا (امانت) ؎

سر اٹھایا ہے جنوں نے عشق زلف یار میں
پاؤں میں ڈرکا رہے زنجیر بھاری ان دنوں

(۵) سرکشی کرنا۔ بغاوت کرنا (ذوق) ؎

کبھی جو سر اٹھایا ہے تو جوں اشک سر مژگاں
زمیں کو جائے گا سر جھک کے اپنا شرمساری سے

(۶) اترانا۔ غرور کرنا (بحر) ؎

سر اٹھایا جو بگولے نے پریشان ہوا
خاک ہو خاک کے پتلے کو سزاوار گھمنڈ

(۷) مقابل ہونا۔ منہ سامنے کرنا (امیر) ؎

زخم جس سے تری تلوار کا کھایا نہ گیا
سر کبھی اس سے شہیدوں کا اٹھایا نہ گیا

سر اٹھانے کی فرصت نہیں ذرا بھی فرصت نہیں (شوق قدوائی) ؎

کیا کبھی نیت مری کعبہ کے جانے کی نہیں
لیکن اس کے در سے فرصت سر اٹھانے کی نہیں

سر اٹھانے نہیں دیتا۔ ایک دم کی فرصت نہیں دیتا (مصحفی) ؎

دمبدم سینے میں نالہ ہے دم سوز آہ
سر اٹھانے کی نہیں دیتا ہے یہ کیا درد ہے آہ

سر اٹھنا۔ سر کا جنبش کرنا (شعور) ؎

زانوئے تفکر سے کبھی سر نہیں اٹھتا
شل ہو گئی کیا عاشق دلگیر کی گردن

سر اجلاس۔ بھری کچہری میں۔ حاکم کے روبرو۔

سر اڑانا۔ سر کاٹ ڈالنا (برق) ؎

سر اڑانا جو ترے پاؤں سے چھو جائے سر
ہاتھ لگ جائے اگر ہاتھ لگانا مجھ کو

سر اڑ جانا۔ سر اڑنا۔ سر کٹ جانا (بحر) ؎

فرقت ساقی میں موج نشہ خنجر ہو گئی
شیشۂ گردن سے اپنا کاسۂ سر اڑ گیا

سراسم (ف) اسم دار (بحر) ؎

آ گئے یہ طور نہ تھا اب جو غضب ہوتا ہے

کنڑ لک ایک سراسم طلب ہوتا ہے۔

سرافراز (ف) مذکر۔ سربلند۔ متکبر (شاد) ؎

سرافراز کو ڈر نہیں عیب جو کا
اسی پہ پڑا جس نے گردوں پہ تھو کا

سرافرازی۔ (ف) مونث۔ سربلندی۔ تکبر

سرافگندہ (ف) صفت۔ سرنیچے ڈالے ہوئے۔ (کنایۃً) خجل سراسیمہ۔ پریشان۔

سراکسانا۔ (دہلی) سراٹھانا۔ سرہلانا۔ سرکشی کرنا (آب حیات): زمانہ جس کی حکومت سے کوئی سر نہیں اکسا سکتا۔ اس کا آنا نوت بالکل اس کے بھلاف ہے۔

سرآنا (دہلی) سر اونچا کرنا۔

سرالگ کر دینا۔ مار ڈالنا۔ قتل کر ڈالنا (توبۃ النصوح) گھر میں گھس تو او میان سے نکال چاہتا تھا کہ بیٹے کا سرالگ کر دے

سرانجام۔ (ف) سرزا سے ہے، مذکر۔ انجام کار۔ تکمیل۔ انتظام۔ بندوبست (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (دانیں) ؎

وہ دشت نوردی وہ غم و صدمۂ آلام
منزل پہ بھی ممکن نہیں راحت کا سرانجام

سرانداز۔ (ف) صفت۔ ناز، نخوت سے چلنے والا۔ سرنیچے کر کے چلنے والا۔ (تعشق) ؎

کب طور برق تیغ سرانداز میں نہیں
کیونکر یہ بے بنیا زہراک ناز میں نہیں

مونث۔ اور معنی۔ گھونگھٹ۔

سراندازی۔ (ف) مونث۔ ناز اور غرور سے چلنا۔

سرانصاف (دہلی) برسرِ انصاف (نسیم دہلوی) ؎

ہٹ ہو چکی بس اب سر انصاف آئیے
انکار پھر رہے گا مری جاں تمام رات

سرانگشت۔ (ف) بغیر اضافت بھی فارسی میں مستعمل ہے، مذکر۔ انگلی کے اوپر کا حصہ (جلال) ؎

ملتے ہیں جیسی اور بھی مہندی مگر اے شوخ
جو بن سرانگشتِ حنائی نہیں دیتا

سر اونچا کرنا۔ عزت بخشنا۔ مغرور کرنا۔ (غافل) ؎

دار کو کیونکر نہ جانے پایۂ معراج وہ
لاکھ میں اونچا کیا اُس نے سرِ منصور کو

سراوندھانا۔ سرنیچا کرنا۔

سرباز۔ (ف) صفت جان پر کھیلنے والا۔ بہادر۔ (روغ)

دیکھیں تری طاقت تری تلوار کی برش
دو چار اگر اور ہوں سرباز ہمیں سے

سربازی (ف) مونث۔ بے خوف ہو کر بہادری کا کام کرنا (راسخ) ؎

سربازیاں شباب کی پیری میں ہو چکیں
ہوتا کبھی ہتھیلی پہ وہ سر اجل میں ہے

سربازار۔ (ف) (کنایۃً) علی الاعلان۔ مجمع میں (امیر) ؎

فی الحقیقت یہ بھی کم گلزارِ جنت سے نہیں
حوریں پھرتی ہیں سربازار قیصر باغ میں

سربازار بیچ لینا۔ کنایہ ہے کسی کے کمال مطیع ہونے اور دوسرے کے مختار کامل ہونے کا۔ (قدر) ؎

حسن کے بندے ہوئے ہیں آزما لوا ہے تو
بیچ لو چاہو ہمیں چل کر سربازارِ عشق

سربالیں۔ (ف) مذکر۔ سرہانے

سربام (ف) مذکر۔ لب بام۔

سرباندھنا۔ (پٹے بازوں کی اصطلاح) سر کا نشانہ باندھنا (دعو) سر گوندھنا: گھوڑے کی باگ اس طرح ہاتھ میں لینا کہ گھوڑے کا سر چلتے وقت سیدھا رہے۔ دائیں بائیں مائل نہ ہو۔

سَربُر (ف) بروزن۔ وزیر۔

سربار یعنی بارِ سر کا مخفف صفت۔ غالب۔ فوقیت رکھنے والا (ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ)۔

گر تم سے ہوا وہ حازم سفر
بتلاؤ تم اس سے ہوگے سربر

سرِبرآوردہ۔ صفت۔ افسر۔ سردار۔

سربراہ (ف) صفت۔ منتظم۔ مہتمم۔

سربراہکار۔ مذکر۔ منتظم۔ مہتمم۔

سربراہی (ف) مونث۔ اہتمام۔ انتظام۔

سر برہنہ (ف) دیکھو برہنہ سر۔

سر بڑا سردار کا، پیر بڑا گنوار کا۔ علم قیافہ کا قاعدہ ہے۔

سر بزانو (فارسی میں سر بزانو نشستن۔ منہ جھکا کر بیٹھنا۔ ۲ مراقبہ میں سر جھکا کر بیٹھنا ۳ کنایۃً غم یا فکر کی حالت میں سر جھکا کر بیٹھنا، زانو پر سر رکھے (کنایۃً) نادم متفکر (شعور) ؎

ہے پری پیکر کو خود بینی سے نفرت آج کل
سر بزانو کیوں نہ ہو تصویر پشت آئینہ

سر بزمیں (ف) صفت۔ سر جھکائے ہوئے (محسن) ؎

دمِ مدحت پیشانی میں ہوتا ہے قلم سر برزمیں

سر بستہ۔ (ف) صفت۔ مخفی۔ پوشیدہ چھپا ہوا (سخن مضمون۔ معنی نکتہ کے لئے) مخلق سوشوارت ونامہ کے لئے، ملفوف پیچیدہ۔ (ظرف کوزہ شیشہ خانہ کے لئے) ناکشادہ (احوال راز کے لئے) مخفی، پوشیدہ۔

سر بسر (ف) برابر۔ مساوی۔ یکساں (کنایۃً) تمام (رارح) ؎

ہمہ تن بخت بد کا چکر ہوں
سر بسر گردش مقدر ہوں

سر بصحرا۔ (ف) صفت۔ دیوانہ وار

سر بک بک کے کھانا۔ دیکھو بکتے بکتے سر کھا جانا ؎

جب کہ رنگین کے یہاں آنے کی سنتی ہے خبر
اپنا سر بک بک کے کھا جاتی ہے اُردا بیگنی

سر بکف۔ (ف) صفت جان دینے پر تیار۔ مثال کے لئے دیکھو سر گزار۔

سر بگریباں (ف) صفت فکر اور اندیشے میں مبتلا نادم شرمندہ (غالب) ع۔

نا طقہ سر بگریباں کہ اسے کیا کہئے

سر بلند (ف) صفت۔ معزز۔ ممتاز۔ عالی مرتبہ (کرنا ہونا کے ساتھ)

سر بلندی (ف) مونث۔ عزت۔ فخر۔

سر بند۔ (ف) (کوچہ بند) ناز کی واقفیت ۳ پٹی جو عورتیں سر پر باندھتی ہیں، صفت سر بمہر۔ (ابن الوقت) ہزار کا نوٹ (نوبل صاحب کا دیا ہوا سر بند رکھا ہوا تھا۔

سر بمہر۔ (ف) صفت۔ مہر کیا ہوا۔ بند۔ (ہجر) ؎

کھلے گا یار کا جوڑا نہ کی جنس جنوں
نہ سر بمہر رہے گا خزانۂ زنجیر

سر بھاری ہونا۔ سر کا نزلے یا زکام کے باعث بھاری معلوم ہونا۔

سر بیچنا۔ (کنایۃً) جان خطرے میں ڈالنا۔ (آتش) ؎

وہ سودا ہے تری زلفوں کا جس کو
سپاہی بیچتے ہیں سر بیچکر مول ؛

۲ کنایۃً۔ فوجی نوکری کرنا۔

سر بیگار ہونا۔ کسی کے ذمے کوئی ایسا کام ہونا جو اس کو ناگوار ہو۔ (جلیل) ؎

یہ کہکر جسم کا پشتارہ پھینکا روح نے آخر
مرے سر مفت کی آٹھوں پہر بیگار کیسی ہے

سر پاؤں۔ ابتدا۔ انتہا۔ ٹھکانا۔ آغاز و انجام کسی امر کا (معروف) ؎

آج بھی اس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں
اب تلک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں

دیکھو سر پیر۔

سر پاؤں پہ دھرنا۔ دیکھو پاؤں پہ سر رکھنا۔ (جرأت) ؎

ہاتھ سینے پہ دھرے پھرتے نہ یوں بے سر و پا
حک جو سر کو بھی ترے پاؤں پہ دھر ملتے ہم

سر پاؤں نہ ہونا۔ ٹھور ٹھکانا نہ ہونا۔ مہمل ہونا۔ ابتر ہونا (معروف) ؎

آج بھی اس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں
اب تلک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں

سر ٹپکنا۔ سر پٹکنا۔ (اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے) سر دے دے مارنا تلملانا۔ (اسیر) ؎

کر کے گلگشت گیا کون گل اپنے گھر کو
سر پٹکتی ہے صبا باغ کی دیواروں سے

۲ واپس کرنا۔ اُلٹا پھیرنا (اسیر) ؎

شام فراق دے گئی تھی جنس جاں قضا

دیکھا جو صبح کو تو مرے سر پٹک گئی

بے سود کوشش کرنا۔ کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ (امانت)

عدم میں خاک اڑائی کہاں کہاں بھٹکا
بندھا مگر کا نہ مضموں ہزار سر پٹکا

بہت منت سماجت کرنا۔ (مومن) ؎

چارہ گر زنداں میں اس کے آستاں سے لے گئے
ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا

۳ افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا (جرأت) ؎

تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے
غمزدے روتے تڑپتے سر پٹکتے رہ گئے

۴ جھنجھلانا۔ خفا ہونا۔ (توبۃ النصوح) اس نے آکر دیکھا تو بہتیرا سر پٹکا مگر کیا ہوتا تھا۔

سر پر ۱ بہت قریب (فقرہ) امتحان سر پر ہے اور تم نے اب تک ایک کتاب بھی نہیں پڑھی! ۲ ذمے (فقرہ) میرے سر پر بار قرض کا ہے۔ سر پر آ پڑنا۔ ذمے پڑنا۔ (داغ) ؎

منظور کس کو ہے جو اٹھائے بلائے عشق
جب سر پہ آ پڑے تو کہو کوئی کیا کرے

سر پر آ پہونچنا۔ نہایت قریب آجانا۔ نزدیک آجانا ؎

اب تلک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی
ہو رہا پہونچی تلق فصل زمستاں سر پر

سر پر آ چڑھنا۔ چھاتی پر آ موجود ہونا۔ پیچھے پڑ جانا (عارف)

شامت ہے کس کی منہ جو تو نے نہ موڑ لیا (؟)
جو شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آ چڑھے

سر پر آرے چلنا۔ دیکھو آرا چلنا۔

سر پہ آنا۔ قریب آنا۔ نزدیک آنا (شعور) ؎

کوئی ساعت میں گزر جائے گا بانسوں پانی
سر پہ آئی ہے یہ برسات کہ رقت آئی

سر پر آفت۔ دیکھو آفت۔

سر پر آنکھیں نہ ہونا۔ (عوا) کنایۃً بے عقل ہونا۔ (فقرہ) سچ پوچھتے ہو تو بے چاری ماما کا کیا قصور سر پر آنکھیں ہی نہیں تو کیا کرے۔

سر پر اٹھانا۔ سر پر اٹھا لینا۔ جب کوئی بہت شور و غل کرتا ہے تو کہتے ہیں تم نے مکان سر پر اٹھا لیا۔ گھر۔ بیابان۔ زمین وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے۔ (جرأت) ؎

ہمسائے کہتے ہیں یوں گھبرا کے غل سے میرے
اس نے تو سارا محلہ سر پہ اٹھا لیا ہے

(مرآۃ العروس) غرض حسن آرا سارے گھر کو سر پر اٹھائے رہتی ہے ۲ سر پر اٹھا لے جانا۔ سر پر رکھ کے لے جانا۔ مع کر ساتھ لے جانا (زاغ)

اس عمارت کو نہ تو سر پہ اٹھا لے جائے گا
دیکھ اے غافل ذرا مسکن ہے تیرا زیر پا

سر پر اجل یا موت کا ہنسنا۔ (موت کے آثار نمایاں ہونا) (شعور) ؎

وجہ رونے کی نہ ہم سے پوچھو
سر پہ ہنستی ہے اجل کیا کہیے

سر پر اجل کھیلنا۔ (اجل کی جگہ قضا یا موت بھی کہتے ہیں) موت سر پر سوار ہونا۔ شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ (جرأت) ؎

گئے جب اس کے گھر تو چاہیے کیا قتل ہونے کو
اجل یاں کھیلتی ہے سر پہ واں تیغ آزمائی پر

(شوق قدوائی) ؎ خدا کی قسم ہے بلا کا ڈر آج
قضا کھیلتی ہے مرے سر پر آج

سر پر احسان دھرنا۔ کسی کو احسان مند بنانا۔ سر پہ احسان کرنا (داغ) ؎

شب وعدہ آجاؤ ورنہ قضا
مرے سر پہ احسان دھر جائے گی

سر پر احسان رہ جانا۔ احسان کا بدلہ نہ ہو سکنا ؎

حسرت پابوس قاتل دل سے نکلی وقت قتل
تیغ کا ناسخ سرے سر پر یہ احسان رہ گیا

سر پر احسان کرنا۔ کسی کو احسان مند بنانا۔ (نثار) ؎

روٹھا ہوا بیٹھا تھا کب مجھ سے وہ ملتا تھا
احسان کیا سر پر بجلی کے چمکنے نے

سر پر احسان ہونا۔ لازم (درند) ؎

لطف فرمایا قدم رنجہ کیا شاد کیا
مہرباں آپ کا احسان ہمارے سر پر

سر پر اللہ کا کلام لینا۔ قرآن کی قسم کھانا (رند)، ؎

بات تم نے نہیں کی غیر سے کل
سر پر اللہ کا کلام تو لو

سر پر بار لینا۔ ذمہ داری لینا۔ (ذوق)، ؎

فرشتے جس سے جاتیں نلک ہوئے شبنم جس
وہ بارِ عشق سر پر حضرت انسان لیتے ہیں

سر پر بال ہونا۔ (کنایۃً) مجال ہونا۔ منہ کی طاقت ہونا (فقرہ) کس کے سر پر اتنے بال تھے کہ اسنت سے کرتا۔

سر پر بٹھانا۔ کمال تعظیم و تکریم سے پاس بٹھانا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا (داغ)، ؎

مُرید لے شیخ صاحب آپ کو سر پر بٹھائیں گے
بٹھاتے ہیں بھلا ایسوں کو کم ہیخوار پہلو میں

سر پر بلا آنا۔ سر پر مصیبت آنا۔

سر پر بلا لانا۔ متعدی (شعور)، ؎

سرِ عاشق پہ بلا لائے جو دستار بندت
باندھو تو یونہی نئے رنگ کے اے یار بندھے

سر پر بلا نازل ہونا۔ سر پر مصیبت نازل ہونا۔ سر پر مصیبت آنا (امیر)، ؎

بولا فلک کا مہر جو زلف اس کی دا ہوئی
نازل ہمارے سر پہ یہ کالی بلا ہوئی

سر پر بننا۔ مصیبت میں پھنسنا (نصیر)، ؎

جاناں خطِ پشتِ لبِ شیریں کو ترے دیکھ
کیا بن گئی طوطیٔ شکر خوار کے سر پر

سر پر بوجھ پڑنا۔ کسی کا ممنون ہونا۔ فکر مند ہونا۔ ذمہ داری پڑنا۔ بار پڑنا۔

سر پر بوجھ لینا۔ ذمہ داری لینا۔ بار لینا۔ (بحر)، ؎

کون دنیا میں بٹاتا ہے کسی کا درد و دُکھ
کون سر پر بوجھ لیتا ہے کسی مزدور کا

سر پر بولنا۔ منتر کے زور سے سانپ کے کاٹے ہوئے کا باتیں کرنا (بحر)، ؎

پوچھا تھا کُشتۂ گیسو کا حال لے عاملو
ڈس گئے تھے اس کو جو کالے وہ سر پر بولتے

سر پر بھوت سوار ہونا۔ (کنایۃً) کمال غصہ ہونا۔ پاگل ہونا۔ بدحواس ہونا۔ (شوق قدوائی)، ؎

نہ لینا نہ دینا فقط چل پکار
سڑی ہے کہ ہے بھوت سر پر سوار

سر پر بیٹھنا۔ کنایۃً۔ کمال عزت و تعظیم کا برتاؤ کیا جانا کی جگہ۔ (جلال)، ؎

آپ محفل میں قدم رنجہ تو فرماتے کبھی
دیکھیں کون آنکھیں بچھاتا کس کے سر پر بیٹھتے

سر پر پاؤں رکھ کر اڑ جانا۔ سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ جانا۔ (کنایۃً) بہت جلد بھاگ جانا (ظفر)، ؎

دھوپ میں جلتے جنوں جوں جوں زمیں پہ پاؤں تھے
جوں بگولا بھاگے ہم سر پہ رکھ کر پاؤں سے

(مومن)، ؎ بےخودی میں نہ بات کا سر پاؤں
اڑ گئے ہوش رکھ کے سر پر پاؤں

سر پر پاؤں رکھنا۔ (کنایۃً) بہت جلد بھاگ جانا۔

سر پر پاؤں کا جوتا ٹوٹنا۔ خوب پیٹا جانا۔ اتنا پیٹا جانا کہ مارتے مارتے جوتیاں ٹوٹ جائیں۔ (جان صاحب)، ؎

کھا گئی بوٹ چرا کر تو بہا نشک مارا
سر پہ باندی کے مرے پاؤں کا جوتا ٹوٹا

سر پر پتھر ڈھونا۔ (کنایۃً) کمال زحمت برداشت کرنا بڑی تکلیف سے زندگی بسر کرنا۔ (بحر)

سر کی پگڑی کو سمجھتے تھے جو بارِ سنگین
ہم نے دیکھا انھیں ڈھوتے ہوئے سر پر پتھر

سر پر پڑنا۔ (دہلی) ذمے ہونا۔ (فقرہ) یہ نقصان بھی ہمارے سر پہ پڑے گا۔ اس جگہ لکھنؤ میں سر پڑنا بولتے ہیں۔ گزرنا بیتنا۔ (فقرہ) جس کے سر پر پڑتی ہے وہی جانتا ہے۔ مصیبت آنا۔ بلا نازل ہونا۔

سر پر پہاڑ گرانا۔ دفعۃً مصیبت ڈالنا۔ (ناسخ)، ؎

سر پر پہاڑ ان کے نہ لے آسمان گرا
جو برگِ گل کو سمجھے کہ سنگِ گراں گرا

سر پہ پہاڑ گرنا۔ لازم۔ سر پہ پیچ پڑنا۔ سر پہ مصیبت آنا (برق) ؎

پڑے عشق گیسو میں سر پہ پیچ
کہ بل کھانے میں سلسلہ ہو گیا

سر پہ تھال پھرنا۔ (کنایۃً) بڑا مجمع ہونا۔ بھیڑ بھاڑ ہونا (داغ) ؎

ذرا دیکھو تو مشتاقوں کا مجمع سوزنِ در سے
ہوئی ہے بھیڑ بھاڑ ایسی کہ پھرتی سر پہ تھالی ہے

سر پہ ٹوٹنا۔ سر پہ مار کو توڑا جانا۔ (راسخ) ؎

جام ٹوٹے ترے سر پر تو بلا سے واعظ
میکدے سے تری توبہ تو سلامت آئی

سر پہ ٹیکا ہونا (کسی قسم کی ناموری کا تاج ہونا ۲ عزت پانا۔ کسی کا کام کسی شخص پر منحصر ہونا۔

سر پہ جن چڑھنا (بھوت پریت کا سر پر آنا ۲ کنایۃً۔ سر پہ غصہ سوار ہونا۔ ضد یا ہٹ پر قائم ہونا۔ (کنایۃً) خبط ہونا (آتش)

موسم گل ہے جنوں ہے شور و شر پیدا انوں
جن چڑھا رہتا ہے دیوانوں کے سر پہ ان دنوں

سر پہ جن سوار ہونا۔ (کنایۃً) سر پہ جن چڑھنا (محصنات) مبتلا کے سر ان دنوں ایسا جن سوار تھا کہ اس کی عقل ہی ٹھکانے نہ تھی۔

سر پہ جن کھیلنا۔ آسیب کا سر پر کھیلنا۔ (شعور) ؎

ہوتا ہے اس پری کو گمانِ شہید ناز
جن کھیلتا ہے سر پہ اگر حاضرات میں

سر پہ جنون چڑھنا۔ سر پہ جنون سوار ہونا (کنایۃً) مجنون ہونا دیوانہ ہونا (آتش) ؎

پیادہ پا ہوں پری کی تلاش میں پھرتا
جنوں کو رکھتی ہے سر پہ مرے سوارِ بہار

۲ کمال غصہ ہونا

سر پہ جہان بھر کا بکھیڑا اٹھا لینا۔ بڑا جھگڑا مول لینا (رشک)

خال بھی جس نے پیار کیا تیری زلف کو
سر پہ جہان بھر کا بکھیڑا اٹھا لیا

سر پہ چڑھا رہنا۔ مسلط رہنا غالب رہنا۔ (انیس) ؎

ہر معرکہ میں دین کے آگے بڑھے رہے
مرکب کی طرح کفر کے سر پہ چڑھے رہے

سر پہ چڑھا رہنا۔ سر پر اٹھانا۔ سر پہ عزت کے ساتھ رکھنا کمال عزت کرنا (قدر) ؎

مانند زلف کیوں نہ پریشاں رہا کروں
سر پہ چڑھا کے تو نے گرایا ہزار حیف

منہ لگانا۔ یار بنانا۔ (امانت) ؎

چڑھانا ضعف سے مانی کا کب سر پر گوارا ہے
تپ غم نے ترے بیمار کا چہرہ اتارا ہے

۲ گستاخ بنا لینا بے ادب بنانا (جرات) ؎

ہنستا دلِ صد چاک پہ یوں دستۂ گل آہ
اتنا نہ وہ گلرو جو اسے سر پہ چڑھاتا

سر پہ چڑھنا۔ منہ لگنا۔ (امانت) ؎

بل لیا کرتی ہے عشاق سے جاناں سر پر
چڑھ گئی ہے بہت اب زلف پریشاں سر پر

گستاخ ہونا۔ نہایت بے ادب ہونا۔ (صابر) ؎

نہ منہ لگائیں گے وہ خطا کی طرح دشمن کو
مثال زلف چڑھا سر پہ یہ رذالا عبث

۳ اوپر چڑھنا۔ سوار ہونا۔ مسلط ہونا۔ (امانت) ؎

شیشے میں اس پری کو اتار لے پڑھ کے بادِ کس
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان بھیجئے

اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ (غالب) ؎

سر پہ چڑھنا تجھے پھبتا ہے پر اے طرف کلاہ
مجھکو ڈر ہے کہ نہ چھینے ترا لمبر سہرا

سر پہ چکیاں چلنا۔ سرہانے کرخت آواز کا شور بلند ہونا (آتش)

تا صبح نیند آئی نہ دم بھر تمام رات
تو چکیاں چلیں مرے سر پر تمام رات

سر پہ چلانا۔ پاس آ کر شور کرنا (جان صاحب) ؎

سر پہ باندی جو مرے آ کے تو چلاتی ہے
میں نے جانا اری چنڈیا تری کھجلاتی ہے

سر پہ چھپر رکھنا۔ (کنایۃً) ۱ بار گراں سر پہ رکھنا۔ کسی قسم کا بوجھ ڈالنا۔ ذمے ڈالنا۔ (معروف) ؎

عکس مژگاں کا پڑا میری تو اے نازک بدن
ہنس کے بولا آپ کے تو سر پہ چھپر رکھ دیا

سر پر بن منت بنانا ۔ الزام لگانا (میر) ؎
دم نہ مارا تیروں کی بوچھاڑ میں میں نے مگر
میرے سر پر اس نے یہ مبری کا چھپر رکھ دیا

سر پر چھت اٹھا لینا ۔ (کنایۃً) بہت شور و غل کرنے کے لیے مستعمل ہے ۔ (جان صاحب) ؎
چھت اٹھا لی سر پہ قہقہے مار کے
مردوے ہیں قہقہہ دیوار کے

سر پر خاک اڑانا ۔ سر پر خاک ڈالنا ۔ (کنایۃً) ماتم کرنا نوحہ کرنا (میر) ؎
کوئی سر پہ ڈالے ہے اس غم سے خاک
کسی نے کیا ہے گریباں کو چاک

(معروف) ؎ یاد کر صبح چمن میں نفس سرد مری
سر پہ خاک اپنے اڑاتی ہے صبا میرے بعد

خاک کی جگہ مٹی بھی مستعمل ہے ۔

سر پر خون چڑھنا ۔ سر پر خون سوار ہونا ۔ کبھی قاتل کے چہرے سے آثار خون کرنے کے ظاہر ہونے لگتے ہیں اور کبھی قاتل سے ایسے افعال سرزد ہوتے ہیں جن سے اس پر شبہ ہونے لگتا ہے اور کبھی وہ خود لوگوں سے قتل کا حال کہتا پھرتا ہے ۔ ان سب صورتوں میں کہتے ہیں کہ سر پر خون چڑھا ہے یا سر پر خون سوار ہے (اسیر) ؎
دستار سرخ کیوں سر صیاد پر نہ ہو
بلبل کا خون سر پہ ہے اس کے سوار آج

دیکھو خون سر پر چڑھنا ۔

سر پر خون لینا ۔ دیکھو خون ۔

سر پر خون ہونا ۔ گناہ قتل ذمے پڑنا (ناسخ) ؎
خون لاکھوں بے گناہوں کے ترے سر پر ہے
اے بت سفاک تو کچھ کم نہیں تیمور سے

سر پر دست شفقت رکھنا ۔ (کنایۃً) پناہ میں لینا (شرف) ؎
مفت برباد ہوا چاہ کے معشوقوں کو
دست شفقت نہ کسی نے مرے سر پر رکھا

سر پر دھرنا ۔ ذمے ڈالنا ؎
حاسدوں نے ظفر مرے سر پر
پوچھو بہتان دھر کے کیا پایا

سر پر دھمال ہونا ۔ سر پر شور و غل ہونا ۔ ہنگامہ ہونا ۔ کسی پر بہت سا بوجھ پڑنا ۔ بہت زحمتیں سر پر ہونا ۔ (نگہت) ؎
انقلاب دہر سے از بسکہ جاں پامال ہے
گردش گردوں سے سر پر روز و شب دھمال ہے

دیکھو دھمال ۔

سر پر ڈھول بجانا ۔ (کنایۃً) شور و غل کرنا (توبۃ النصوح) اب نصوں کے سر پر ڈھول بجاؤ کچھ خبر نہیں ۔

سر پر رکھ لینا ۔ دیکھو سر پر اٹھانا ۔ (ذوق) ؎
دل شوریدہ سر نے خاک اڑا کر
بیاباں رکھ لیا سر پر اٹھا کر

سر پر رکھنا ۔ سر پر اٹھانا ۔ تعظیماً کوئی چیز اٹھا کر سر پر رکھ لینا (کنایۃً) کمال تعظیم کرنا ؎
ہاتھ جرأت کے جو کل سنگ در یار لگا
کبھی چھاتی سے لگایا کبھی سر پر رکھا

۲. ذمہ ڈالنا ۔

سر پر روز سیہ لانا ۔ (کنایۃً) کمبختی لانا ۔ شامت لانا (رند) ؎
سر پہ عشاق کے کیا روز سیہ لاؤ گے
بال کھولے جو چلے آتے ہو اکثر بام پر

سر پر رہنا ۔ ہر وقت پاس رہنا ۔ نگراں رہنا ۔ (ناسخ) ؎
مرے سر پہ رہتی ہے تیغ اجل بھی
پہل کر کہیں تیغ قاتل پہل کر

سر پر رہنا ۔ ہر وقت پاس رہنا ۔ نگراں رہنا ۔ (ناسخ) ؎
مرے سر پہ رہتی ہے تیغ اجل بھی
پہل کر کہیں تیغ قاتل پہل کر

سر پر زمین اٹھا لینا ۔ دیکھو زمین سر پر اٹھا لینا ۔

سر پر سایہ رکھنا ۔ سرپرست کا صحیح و سلامت رکھنا ۔ وہ نہیں

جاں نثار پکارے شہ کونین بیک آن
اللہ مرے سر پہ رکھے آپ کا سایہ

سر پہ سایہ رہنا ۔ لازم (محسن)، ؎
سایہ نہ تھا محمد کے تن اطہر کے لئے
میرے سر پر ہے اسی کا سایہ

سر پہ سایہ ہونا ۔ (کنایتہً) والی وارث کا زندہ ہونا ۔ کسی سرپرست کا زندہ ہونا ۔ کسی بزرگ کا زندہ ہونا ۔

سرپرست (ف) مہماندار ۔ خادم ۔ تیماردار ۔ (صفت) مربی مددگار ۔

سرپرستی (ف) مہمانداری ۔ تیمارداری ۔ مؤنث ۔ ولایت نگرانی ۔

سر پر سفیدی آجانا ۔ بڑھاپے سے بالوں کا سفید ہوجانا (ہجر)، ؎
سر پہ سفیدی آگئی ساقی معاف رکھ
اس صبح کی بہار نہ کھو شام مینا سے

سر پر سنیچر سوار ہونا ۔ (کنایتہً) شامت آنا ۔ دیکھو سنیچر ۔

سر پر سوار رہنا ۔ مسلط رہنا ۔ ساتھ نہ چھوڑنا ۔ (صبا)، ؎
سودا جو تھا دماغ میں گیسوئے یار کا
کالی بلا رہی مرے سر پر سوار روز ۔

سر پہ سوار کرنا ۔ مسلط کرنا (داغ)، ؎
زبان یار سے نکلی صدائے بسم اللہ
جنوں کو جب سرِ شوریدہ پہ سوار کیا

سر پہ سوار ہونا ۔ لازم ۱ سایہ ہونا کسی آسیب کا ۔ کسی بات کی دھن ہونا (آتش)، ؎
سودائے زلف میں ہے جو کچھ حال کیا کہوں
رہتا ہے رات دن مرے سر پہ سوار سانپ
۲ جنون کا غلبہ ہونا ۔ مسلط ہونا (فقرہ) کوتوال ہر وقت سر پر سوار ہے ۔

سر پر سودا چڑھنا ۔ کسی چیز کی دھن ہونا ۔ خبط (جان صاحب)، ؎
دیوانی ہوگئی پری خانم ہے آج کل
سر پر چڑھا ہے رنڈی کے سودا شراب کا

سر پہ سہنا ۔ برداشت کرنا ۔

سر پر سے صدقے اتارنا ۔ سر پر سے وارنا ۔ دیکھو صدقہ اتارنا ۔
(انیس)، ؎ صدقے ترے سر سے اتارے جو کوئی
بل کھائی ہوئی زلفوں پہ وارے جو کوئی
اب اس جگہ سر سے صدقے اتارنا ۔ سر سے وارنا ۔ بیشتر مستعمل ہے ۔

سر پہ سے نکلنا ۔ سر پر سے نکلنا ۔ (کنایتہً) بہت قریب سے نکلنا (داغ)، ؎
محفل میں بٹھایا انہیں پھر کھینچ کے دامن
وہ چھپ کے چلے تھے مرے سر پر سے نکل کر

سر پہ شیطان چڑھنا ۔ سر پہ شیطان سوار ہونا ۔ (کنایتہً) غصہ چڑھنا ۔ ہٹ ہونا (ذوق)، ؎
نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا
برے کام کی طرف رغبت ہونا ۔ ۲ کمال شرارت پہ آمادہ ہونا (شوق قدوائی)، ؎
جو چلتا نہیں وہ تو کیا اختیار
کہ شیطان ہے اس کے سر پہ سوار

سر پہ عذاب لینا ۔ دیکھو سر عذاب لینا ۔

سر پہ غل مچانا ۔ دیکھو سر پہ چلانا ۔

سر پہ قدم ۔ تواضع و تکریم سے مہمان کے ہاتھوں ہاتھ لینا کی جگہ ۔ (آتش)، ؎
مرے دل میں خیال یار اگر تشریف فرما ہو
قدم آنکھوں کے اوپر سر کے اوپر ایسے مہماں کا

سر پہ قدم لینا ۔ (کنایتہً) کمال تعظیم کرنا ۔ (ناسخ)، ؎
وہ چلے ناز سے محشر نے لئے سر پہ قدم
پاؤں پڑنے کو سر راہ قیامت آئی

سر پہ قرآن اٹھانا ۔ قرآن کی قسم کھانا (ناسخ)، ؎
مصحف رخ کا جو بوسہ میں منکر ہوا
مجھ سے کہتا ہے کہ اب قرآن تو سر پہ اٹھا

سر پہ قرآن رکھنا ۔ قرآن کی قسم دینا ۔ (نصیر)، ؎
بوسہ نہیں سوتے میں ترے رخ کا لیا ہے
قرآن نہ رکھ عاشق دلگیر کے سر پر

سر پر قیامت آنا۔ سر پر قیامت ٹوٹنا۔ سر پر آفت آنا۔ مصیبت آنا۔ (قدر) ؎

بیٹھے بٹھلائے ہوئی آفت بپا مت کیسی
سر پہ ٹوٹی ہے الٰہی یہ قیامت کیسی

(مصحفی) ؎ کس کس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اس فتنہ نہاں کا

سر پر قیامت برپا کرنا۔ سر پر آفت لانا۔ سر پر ہنگامہ برپا کرنا (ذوق) ؎

مقتل عشاق کو وقت قتل اے ذوق
سر پہ برپا ہیں کشتوں کے قیامت نہ کرے

سر پر قیامت ہونا۔ سرہانے ہنگامہ و شور کرنا۔ کمال ظلم ہونا۔ (غالب) ؎

اُس فتنہ خو کے در سے اب اٹھتے نہیں اسد
اس میں ہمارے سر پہ قیامت ہی کیوں نہ ہو

سر پر کالی ہانڈی رکھنا۔ (ہندو۔ عو) (کنایۃً) رسوا ہونا شرمندہ ہونا۔

سر پر کفن باندھنا (کنایۃً) ہر وقت مرنے پہ مستعد رہنا۔

(میر) ؎ مشتاق مرگ کون ہے مجھ سا جہاں میں
باندھے ہوئے میں سر پہ ہمیشہ کفن رہا

سر پر کوئی نہیں ہے۔ کوئی مددگار اور مربی نہیں ہے (ناسخ) ؎

ان میں سے ہر اک گلشن جنت کا مکیں ہو
مظلوم ہوں اب سر پہ مرے کوئی نہیں ہے

سر پر کھڑا ہونا۔ سامنے موجود ہونا نہایت قریب آجانا۔ بہت پاس ہونا (جلال) ؎

کہوں درد نہاں میں سے کیوں کر
اجل ہٹتی نہیں سر پر کھڑی ہے

سر پر کھیلنا۔ سر پر آنا۔ قریب آنا۔ (بحر) ؎

کیوں کر بہ دشت میں جی ہار بیٹھے
سر پہ ہمارے کھیل رہی ہے بلائے رنج

۲ جان پر کھیلنا (داغ) ؎

محبت میں اے دل نہ ڈر سر پہ کھیل
وہ بازی نہیں یہ کہ ہر جائے گی

پریوں یا بھوت جن کا سر پر آکر باتیں کرنا۔ (میر) ؎

دیکھ لیں صورت اگر اس طفل بازی گوش کی
جان کیسی اپنے سر پر کھیلیں پریاں تو سہی

دیکھو سانپ کا کھیلنا۔

سر پر گٹھری رکھنا۔ سر پر بوجھ رکھنا (نیر) ؎

سر پر نہ رکھے شرم کی گٹھری کو رات بھر
رخت حیا اٹھایئے گردن اٹھایئے

سر پر لاد کے لے جانا۔ مرتے وقت سر پر گناہ کا بار لے جانا (محسنات) لاکھوں مظلمے جن کو بندگان خدا مرتے وقت اپنے سر پر لاد لے جاتے ہیں۔

سر پر لادنا۔ کسی کے ذمے ڈالنا۔ (توبۃ النصوح) وہ چاہتے ہیں کہ دین کا ٹوکرا زبردستی ہم لوگوں کے سر پر لاد دیں۔

سر پر لگانا۔ (کنایۃً) سر پر دھول یا جوتی مارنا (اکبر) ؎

واعظ کے سر پہ ایک لگائی تڑاق سے
پھر ہاتھ مل رہے ہیں کہ اچھی پڑی نہیں

سر پر لئے پھرنا۔ سر پر رکھ کر گشت کرنا۔ (ذوق) ؎

ہم تبرک ہیں بس اب کرنے زیارت مجنوں
سر پہ پھرتا ہے لئے آبلۂ پا ہم کو

سر پر لے جا کر کھڑا کر دینا۔ سامنے کھڑا کر دینا۔ رو برو کھڑا کر دینا (ابن الوقت) جان نثار نے سب کو نوبل صاحب کے سر پر لے جا کر کھڑا کر دیا۔

سر پر لے جانا۔ کوئی بار اپنے ساتھ لے جانا (رند) ؎

سر پہ لیجانا نہیں ہم کو اٹھا کر زیر خاک
جمع کر کے مال کو کیا مثل تاروں کیجئے

۲ کسی کے قریب لے جانا۔ سرہانے لے جانا۔

سر پر لینا۔ سر پر اٹھانا۔ اپنے ذمہ لینا (جرأت) ؎

کیا سنا قصۂ فرہاد نہ تو نے کمبخت
ایسی آفت بھی کوئی سر پہ بشر لیتا ہے

سر پر موت کا کھیلنا۔ دیکھو سر پہ اجل (شاد) ؎

سخت جانی کی حقیقت کیا تہ تیغ رواں

کھیتی گر موت سر پہ پھر گئی تھا کچھ نہ تھا

سر پر محشر بپا رہنا۔ سر پر غل شور ہوتا رہنا (صبا)، ؎

سونے دیا نہ قامتِ جاناں کی یاد نے

محشر بپا رہا مرے سر پر تمام رات

سر پر نہ رہنا۔ (کنایۃً) کسی مربی یا بڑے بوڑھے کا نہ رہنا۔ کسی مددگار کا نہ رہنا۔ (جانصاحب)، ؎

کھلتی ہے جبھی ٹھوکریں کھانے کی حقیقت

سر پر جو کوئی چاہنے والا نہیں رہتا

سامنے موجود نہ رہنا۔ (فقرہ) جب تک سر پر نہ رہو گیا مقدور جو لاج نیز دور کام آرہیں۔

سر پر نقارہ بجنا۔ شور و غل ہونا۔ ہنگامہ برپا کرنا (نکہت)، ؎

سر پر نقارہ بجے گو فتنۂ محشر اٹھے

تکیۂ زانوئے دلبر سے نہ اپنا سر اٹھے

سر پر وارنا۔ سر پر سے وارنا۔ نچھاور کرنا۔ سر پر نثار یا صدقہ کرنا

سر پر وبال لینا۔ اپنے ذمے عذاب لینا۔

سر پر ہاتھ پھیرنا۔ (کنایۃً) دلاسا دینا۔ شفقت اور مہربانی سے پیش آنا۔ (نصیر)

مجنوں کے نہ کیوں چاٹتا تلوے سگِ لیلےٰ

پھیرے تھا سدا ہاتھ وہ چمکار کے سر پر

۲ (کنایۃً) لوٹنا (فقرہ) اس ظالم نے اس کے سر پر خوب ہی ہاتھ پھیرا۔

سر پر ہاتھ دھر کے (رکھ کے) رونا۔ کمال پشیمانی اور افسوس کے ساتھ گریہ و بکا کرنا۔ پچھتانا ؎

اے دوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ

ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ

سر پر ہاتھ دھرنا۔ رکھنا۔ سرپرست بننا۔ اپنی حمایت میں لینا (محسن)، ؎

درماندہ ہوں خستہ حال ہوں بیکس ہوں

سر پر مرے ہاتھ رکھ مجھے بر پا کر،

۲ (کنایۃً) کسی کے سر کی قسم کھانا۔ (جلال)، ؎

کل نہ تھا شکوہ تمہارا بخت کے شاکی تھے ہم

اب تو باور آئے گا لو ہاتھ سر پر رکھ دیا

۳ کسی کی دلجوئی کرنا۔ ۴ (کنایۃً) سلام کرنا۔

سر پہ ہونا۔ ذمے پڑنا۔ سر ہونا۔ ۲ حامی اور مددگار ہونا۔ قریب ہونا (امیں)، ؎

اس تفرقے میں خلق کا حاجت روا تو ہے

اچھا جو کوئی سر پہ نہ ہوگا خدا تو ہے

۳ قریب ہونا۔

سر پڑنا۔ ذمہ پڑنا۔ (داغ)، ؎

وہ رد کھیں غیر سے تو ہم منا ہیں

پرائی آفت اپنے سر پڑی ہے

۲ حصے میں آنا۔ ۳ پیچھے پڑنا۔ (رویائے صادقہ) ہم جیسے لوگ جن کو انگریزی نہیں آتی بڑے عہدوں پر ہیں تو لیسے سر پڑ کر نوکری کرنی کیا ضرور۔

سر پڑے کا سودا۔ مجبوری کا سودا۔ ذمے پڑے کا معاملہ۔

بلائی دیدہ و دانستہ اے شوق اپنے سر کس نے

ہے سودا سر پڑے کا یہ محبت زلفِ پیچاں کی

سر پکڑ کر بیٹھنا۔ مغموم اور سوگوار بن کے بیٹھنا۔ رنج و الم کی صورت ظاہر کرنا۔ (راسخ)، ؎

بیٹھے رہیں خمار میں سر پکڑے کب تلک

ساقی ہمارے ہاتھ میں دستِ سبو نہیں

سر پکڑ کے رونا۔ سر پر ہاتھ دھر کے رونا۔ (نصیر) ؎

پڑے ہیں ٹھوکروں میں کاسۂ سر بادشاہوں کے

الٰہی روئیے کس کا سر پکڑ کر تاج سلطانی

سر پکڑ کے رہ جانا۔ کمال افسوس کرنے اور تعجب کرنے کی جگہ

سر پکڑنا (دہلی) تسلی دینا۔ مدد دینا۔ ۲ (عو) سر کو بوجھل بنانا۔

سر کو جکڑ لینا (فقرہ) دوا نے حلق سے اترتے ہی سر پکڑ لیا۔

سرپنچ۔ مذکر۔ پنچوں کا سردار

سرپوش (ف) مذکر۔ ڈھکنا۔ ڈھکن۔ وہ کپڑا جو خوان پر ڈالتے ہیں۔ (قدر)، ؎

جب اٹھے گا جوش سے بن جائے گا وہ آفتاب

جب اڑے گا غم سرپوش آسماں ڈھل جائے گا۔

سرپوش کھل گیا۔ (کنایتہً) راز پوشیدہ ظاہر ہو گیا۔ (نکہت) ؎

لے کا وشِ خیال مژہ جوش کھل گیا

ٹوٹا جو دل کا آبلہ سرپوش کھل گیا

سر پھٹ جانا۔ سر پھوٹنا۔

سر پھٹا پڑتا ہے۔ سر پھٹا جاتا ہے۔ سر اور آنکھوں میں بشدت درد ہونے کی جگہ مستعمل ہے۔

سر پھٹول (مونث) سر پھوڑنا (رشاد) ؎

کرنے کو سر پھٹول جس کو کہ کہہ دے ہیں

جب میں پکارتا ہوں فسر بر دیوتا ہے

(کنایتہً) لڑائی بھڑائی۔ (۲) (عو) صاحب سلامت کی جگہ مستعمل ہے۔

سر پھرانا۔ زیادہ بکواس سے اپنے سر میں اور سننے والے کے سر میں دوران پیدا کرنا (آتش) ؎

پھرتا ہے عبث واعظ سر اپنا کہ رندوں سے

تکلف برطرف یاں لاابالی کا رہنا نہ ہے

(کنایتہً) سمجھانے کی کوشش کرنا۔

سر پھرا ہے۔ خبط ہوا ہے۔ جنون ہوا ہے۔ (مومن) ؎

کون سی بات ہے جس بات پہ جائے گا کوئی

سر پھرا ہے کہ ترے پاس پھر آئے گا کوئی

سر پھر جانا۔ دوران سر شروع ہو جانا۔ دماغ پریشان ہو جانا (جرأت) ؎

کیوں میں اپنے جو برگشتہ طالعوں کی بدی

تو سامنے کا نہ پھر کیونکہ سر بھلا پھر جائے

سر پھرنا۔ دوران سر ہونا (اختر شاہ اودھ)

کچھ مجھکو مرض نہیں ہوا ہے

سر جھوٹے پر مرا پھر گیا ہے

۲ دماغ میں فتور آنا۔ عقل نہ رہنا کی جگہ۔ دیکھو سر پھرا ہے

سر پھوٹنا۔ سر کا زخمی ہو جانا۔ پتھر یا اینٹ یا لکڑی وغیرہ کی چوٹ سے (رشک) ؎

سر پھوٹیں تیری راہ میں یا ٹوٹیں ہاتھ پاؤں

رکھتے نہیں خیال سر و پا درست مست

۲ (کنایتہً) مار کٹائی ہونا۔ مار پیٹ ہونا۔

سر پھوڑنا۔ سر دے مارنا۔ (مصحفی) ؎

اسیر مر گئے لاکھوں قفس میں پھوڑ کے سر

کہا جو آکے کسی نے بہار آئی ہے

۲ پتھر یا اینٹ یا اور کسی سخت چیز پر اس طرح سر مارنا کہ خون ہو جائے ؎

سر پھوڑنا وہ غالبؔ شوریدہ حال کا

یاد آ گیا مجھے تری دیوار دیکھ کر

۳ (کنایتہً) رشک یا غم کے باعث اپنے آپ کو ہلاک کرنا (امانت) ؎

پھوڑتا ہے کوئی سر دیکھ کے پیشانی یار

تیغ ابرو پہ کوئی جان کو کرتا ہے نثار

جوتی پیزار کرنا۔ لڑنا جھگڑنا ۵ (کنایتہً) فریاد کرنا۔ (امیر) ؎

وہ تو سنتا نہیں میں دادخواہی کیا کروں

کس کے آگے جا کے سر پھوڑوں الٰہی کیا کروں

سر پھوڑے ڈالنا۔ سر پھوڑنے میں عجلت اور مستعدی کرنا (ناسخ) ؎

آپ میں دیوانہ پھوڑے ڈالتا ہوں اپنا سر

دست نازک سے نہ پھیرا اے صنم پتھر اٹھا

سر پھیرنا۔ سرکشی کرنا۔ کہا نہ ماننا۔

سر پیٹ کے رونا۔ روتے وقت کمال اضطراب سے سر پیٹتے جاتے ہیں۔ (رند) ؎

فرق آئے گا جو کچھ رندوں کے سامانوں میں

مغبچے روئیں گے سر پیٹ کے میخانوں میں

سر پیٹنا۔ اپنے ہاتھ سے اپنے سر پر ضرب مارنا۔ غم و غصہ سے ہو یا رنج اور افسوس سے یا جنون کی حالت میں۔ (رنگین) ؎

یہی جی میں آتی ہے سر پیٹ لوں

یہ غصہ دلاتی ہے دائی کی بات

نہاں زلف میں اے نصیرؔ پیٹا کر

گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر

(غالب) ؎ بیکاریٔ جنوں کو ہے سر پیٹنے کا شغل

جب ہاتھ ٹوٹ جائیں تو پھر کیا کرے کوئی

(کنایۃً) ماتم کرنا کسی میت کے غم میں۔ (آتش) ؎

پٹنا سر اپنے ماتم میں عزیز دیار کا
قلعۂ کہنہ لحد کی فتح کا نقارہ تھا

سر پیٹو۔ دیکھو پٹنا سر پیٹو۔

سرپیچ (ف) مذکر۔ پگڑی۔ پگڑی کے اوپر کا چھوٹا کپڑا۔ ایک قسم کا زیور جو پگڑی میں باندھتے ہیں۔ (میرحسن) ؎

سروں پر دھرے پیچ سمول کے
خوشی سے ہوئے گل کل پھول کے

سر پیر نہ ہونا۔ مہمل ہونا۔ ابتدا اور انتہا نہ ہونا (عاشق) ؎

اور یوں تو ہر طرح کی ہے سیر
کچھ اصل نہ جس کی ہے نہ سر پیر

سر پیر ہونا۔ ابتدا انتہا ہونا ؎

صفت میں سراپا نہیں کہتا اشعار
پر مری بندش اشعار کا سر پیر تو ہے

سرتاب (ف) صفت۔ سرکش۔ نافرمان

سرتابی۔ (ف) مؤنث۔ نافرمانی۔

سرتاقدم۔ سر سے پاؤں تک۔ بالکل۔ (جلیل) ؎

اپنے دل سوختہ کو تم نے دیکھا ہوگا۔
داغ ہی داغ وہ سرتا بقدم ہے کہ نہیں

سراپا (ف) سر سے پاؤں تک۔ اول سے آخر تک۔ بالکل۔ (رند) ؎

ذکر کس کا کیجئے ہر ایک ہے حرف نادرست
کیا پڑھوں میں صفحۂ عالم ہے سرتا پا غلط

سرتاج۔ (ف) مذکر (مقتبس از اردو) تاج سر۔ آقا۔ مالک۔

سرتاج بنانا۔ سردار بنانا۔ فخر خاندان یا باعث عزت تصور کرنا۔

سرتاسر (ف) سربسر۔ بالکل۔ تمام۔

سرتراش (ف) مذکر۔ حجام۔

سرتراشنا۔ سر کاٹنا۔ (شعور) ؎

کس پہ خون کی چھینٹیں پڑیں نہ لے قاتل
سر ذبح نہ تو ہا خنجر تراشش کے پھینک

سرتراشی (ف) مؤنث۔ بال منڈوانا۔ جس کو ہندوستان میں حجامت کرانا کہتے ہیں۔

سر تسلیم جھکانا۔ سر تسلیم خم کرنا۔ فرماں برداری کرنا۔ راضی برضا ہونا۔ (ذوق) ؎

جھکائے ہے سر تسلیم ماہ نو پر وہ
غرور حسن سے کس کا سلام لیتے ہیں

سر تسلیم خم ہے۔ راضی برضا ہونے کی جگہ۔ (آتش) ؎

گر بخشے رب سے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا
سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے

سر تن سے اتارنا۔ سر کاٹنا۔ (انیس) ؎

چھوڑ دو نہ اب اک ایک کا سر تن سے اتار دو

سر توڑ کر (کنایۃً) بالجبر۔ زبردستی (جانصاحب) ؎

جمنیہ کا میں توڑ کے سروں گی دیکھنا
غائب جہاں نما پہ مرا جام ہو گیا

سر توڑ کر لینا۔ زبردستی وصول کر لینا۔ جبراً لینا۔

سر توڑنا۔ سر کو زخمی کر ڈالنا۔ (بیت سے رتاخ) ؎

دیکھ کر چوٹی کو ایڑی تک جو بل کھانے لگا
سنگ پارے یا سے میں نے توڑا سانپ کا

(کنایۃً) زور توڑ دینا۔

سر تھام کے بیٹھ جانا۔ سر پکڑ کے بیٹھ جانا (انیس) ؎

ابر دتک اتر کر جو آئی ظلم کی شمشیر
سر تھام کے سب بیٹھ گئے خاک پہ شبیر

سر تھام لینا۔ کمال بے چینی اور اضطراب و فکر کی حالت میں سر پکڑ لیتے ہیں (شوق قدوائی) ؎

کبھی دل کبھی تو جگر تھام لے
کبھی دونوں ہاتھوں سے سر تھام لے

سر تھپ جانا۔ لازم کسی کے ذمے الزام آجانا۔ کسی کے ذمے پڑنا (فقرہ) تمہارا خون تو میرے سر تھپ جائے گا۔

سر تھکانا۔ (کنایۃً) خوب سمجھانا۔

سر تھوپ لینا۔ اپنے ذمے لینا۔ (فقرہ) اس دن کا الزام بھی پورا نہیں تو آدھا پاؤ اپنے ہی سر تھوپ لیا۔

سر تھوپنا۔ کسی کے ذمے کرنا۔

سر تیز۔ (الف) برو زن پرہیز۔ صفت۔ تند۔ تیز (ہر نوک دار شے کے لئے) (انیس) ؎

ابرو ہیں کہ سر تیز سروہی کلب ہے مالا

(کنایۃً) معشوق کی مژگاں ۔ مذکر ۔ نیزہ۔

سر ٹکرا کے مر جانا۔ (کنایۃً) پڑ کر مر جانا۔ (ہجر)

نوبت سی نہ صبح شب وصل یار کی
ٹکرا کے سر میں مر گیا پہلی ہی نور میں

سر ٹکرانا / سر ٹکر پر رکھنا۔ کسی سخت چیز پر سر کو پٹک کر (آتش) ؎

اٹھ کے دیوار لحد سے مردے ٹکراتے ہیں سر
اک قیامت ہے صنم عالم تری رفتار کا

۲۔ کمال جستجو کرنا۔ (فقرہ) تم نے نوکری کے واسطے ہر ضلع میں سر ٹکرایا لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ (ہجر) ؎

راحت نصیب ہم کو بے زحمت اے کریم
ٹکرا کے سر بہشت میں داخل ہوئے تو کیا

سر ٹوٹنا۔ سر کا پارہ پارہ ہونا۔ سر کا زخمی ہونا۔

سر ٹیکا ہونا۔ کسی کا کام کسی پر موقوف ہونا۔

سر جانا۔ سر کٹنا (داغ) ؎

مرا سر گیا ایک ہی وار میں
ہوس تجھ کو اے جنگجو رہ گئی

(گنجفہ کی بازی میں) سر کرنا۔ کسی کے ذمے پڑنا۔ (شوق قدوائی) ؎

ہم بھی کچھ سمجھے جو وہ کھول کے زلفیں آیا
کس کے سر جاتی ہیں دیکھیں یہ بلائیں تیری

معنے نمبر ۲ میں سر بالفتح ہے۔

سر جائے بات میں فرق نہ آئے۔ مقولہ۔ قول پورا کرنا چاہیئے اگرچہ جان پر بن جائے (اختر شاہ اودھ) ؎

جیتے جی نہ تم پہ آنچ آئے
سر جائے مگر نہ بات جائے

سر جوڑ کے بیٹھنا۔ صلاح مشورہ کے لئے پاس پاس بیٹھنا۔

سر جوڑنا / سر ملانا۔ (کنایۃً) جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ اتفاق ہونا ایکا ہونا۔ (حالی) ؎

دو چار کے دس پانچ کے بس کا نہیں یہ کام
سر جوڑ کے اس کام میں سب زور لگا دو

۲۔ باہم سازش کرنا۔ کسی کے خلاف صلاح و مشورہ کرنا۔

سر جوش (ف)۔ شوربا جو اول جوش کھا چکا ہو۔ مجازاً خلاصہ (صفت) منتخب۔ عمدہ۔ جیسے سر جوش بادہ سر جوش (اختر شاہ اودھ) ؎

تھی بسکہ شراب عشق سر جوش
یہ کہتے ہی ہو گئی وہ بے ہوش

سر جھاڑ منہ پہاڑ۔ صفت۔ دیوانہ وار۔ وحشیانہ۔ (نکہت) ؎

شام شب فراق ہے یا درد آہ ہے
سر جھاڑ منہ پہاڑ بلا ہے سیاہ ہے

سر جھاڑنا۔ (عم)۔ کنایۃً کنگھی کرنا۔

سر جھکانا۔ سر نیچا کرنا۔ سجدہ کرنا۔ انکسار کرنا ؎

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے

سر جھکاتا ہی نہیں ناسخ خدا کے سامنے
ہے یہی اس کی سزا سجدہ کرے اصنام کو

شرم یا غیرت سے گردن نیچی کرنا (وزیر) ؎

سر جھکائے رہا سدا گردوں
کیا کیا تھا جو شرمسار رہا

۲۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔ پشیمان ہونا۔

سر جھکنا / سر نیچا ہونا۔ کنایہ ہے شرمندگی یا عجز سے۔ (امیر) ؎

جھکے کیونکر نہ خفت سے مرا سر اہل محشر میں
مرا اعمال بد سے پلۂ میزاں سلامی ہے

(ناسخ) ؎ عاشق کی سعادت ہے جو سر اس کا جھکا ہے
قاتل تری تلوار نہیں بال ہما ہے

کنایہ ہے کسی کے کچھ ممنون ہونے سے بھی۔

سر جیب خجالت سے نکالنا۔ متعدی۔ سر جیب خجالت سے نکلنا۔ شرمندگی اور انفعال دور ہونا۔ (داغ) ؎

نہ کبھی جیب خجالت سے یہاں سر نکلا
قیس دیوانہ تھا جامہ سے جو باہر نکلا

سر چکنا (دہلی) سر منڈھنا ذمے ڈالنا۔ (اجتہاد) اگر یہ غیر زبردستی کوئی بات ہمارے سر چکتا تو ہم نے اس کی گردن اڑا دی ہوتی۔

سر چڑھا۔ صفت۔ مذکر۔ منہ لگا۔ گستاخ۔ مغرور۔ مونث کے لئے سر چڑھی۔

سر چڑھا کر پٹکنا۔ عزت دینے کے بعد ذلیل کرنا (ہجر) ؎

خدا کرے کہ ہمیشہ یہ رد سیاہ رہیں
چڑھا کے سر ہمیں زلفوں نے خاک پر پٹکا

سر چڑھانا۔ دیکھو سر پر چڑھانا۔ سر پر عزت کے ساتھ رکھنا (اسیر) ؎

رکھو مت سر چڑھا کے دلبرونکے گوندھے بالونکو
کھلانا کھینا مشکل بہت ہے ایسے کالوں کو

۔ مصاحب بنانا منہ لگانا۔ یار بنانا (وزیر) ؎

ترا گیسو بہت بل کھا رہا ہے
بگاڑا تو نے ظالم سر چڑھا کر

۔ گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا (امیر) ؎

منہ لگایا تمہیں ہم نے یہ اسی کی ہے سزا
سر چڑھایا تمہیں ہم نے یہ ہماری ہے خطا

۴ سر قربان کرنا۔ سر نذر کرنا (امیر) ؎

لوٹ مشہد کو میں جو آؤں گا
تیغ قاتل کو سر چڑھاؤں گا

سر چڑھ کر، سر چڑھکے۔ سر پر آ کر۔ سر ہو کر۔ نڈر ہو کے۔ بیباک ہو کے۔ بغیر کسی اشتعال کے خود چھیڑ خانی کر کے۔

سر چڑھکے بولنا۔ بھوت پریت کی شکل میں نمایاں ہونا۔ آپ سے آپ ظاہر ہو جانا۔ چھپائے نہ چھپنا (نسیم) ؎

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے
جادو۔ جو سر پہ چڑھکے بولے

(شوق قدوائی) تلووں سے تو لاکھ ملے یہ خون ہے یہ سر چڑھکے
آج تلے پڑ جائے لیکن رنگ کسی دن لائے گا

سر چڑھکر لڑنا۔ خواہ مخواہ چھیڑ خانی کر کے لڑنا (توبۃ النصوح) جناب کی قسم ہرگز میں نے پہل نہیں کی وہ سر چڑھکر مجھ سے لڑا۔

سر چڑھنا۔ دیکھو سر پر چڑھنا۔ مصاحب بننا۔ یار بننا۔ منہ لگنا (مصحفی) ؎

شیریں بہت چڑھی تھی سر اس کے سو آخرش
کم آب زخم تیشہ ہوا کوہکن تمام

۔ گستاخ ہونا۔ نڈر ہونا (امیر) ؎

گرد اڑی عاشق کی تربت سے تو جھنجھلا کر کہا
واہ سر چڑھنے لگی پاؤں کی ٹھکرائی ہوئی

۳ کشتی۔ مقابلہ کرنا (ہجر) ؎

سر نہ چڑھنا لکشوں کے نہیں صورت پہ نے
سب نکل جائے گا اے چرخ ستمگار گھمنڈ

۴ سر کے اوپر رکھا جانا۔ اترانا۔ گھمنڈ کرنا (نکہت) ؎

دیکھو مت ہو آب فوارہ ترانے پر اچھل
جو کہ سر چڑھتا ہے گرتا ہے وہ منہ سر کے بل

۵ قرضے کا زیادہ ہوتا جانا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (نقرہ) اتنا بچوں کو منہ نہ لگاؤ کہ بات بات پر سر چڑھیں۔ سوار ہونا۔ (بد پرہیز) چڑھنا۔ سر میں اثر کرنا۔ جیسے تمباکو یا تیز ذردہ سر کو چڑھ گیا۔

سر چشمہ (ف۔ بدون اضافت) مذکر۔ وہ مقام جہاں سے چشمہ نکلتا ہے۔ پانی نکلنے کی جگہ۔

سر چپٹانا۔ متعدی۔ (جان صاحب) ؎

مجھے سودا ہے کیا جو تیل مل کر سر کو چپٹا ڈوں
نہائی ہوں ابھی تو سر کے بالوں کو نچوڑا ہے

سر چپنا۔ سر کے بالوں کا چپک جانا۔

سر چکرانا۔ سر کا گھومنا۔ (فقرہ) ترکاری بیٹھی بنا رہی تھی کہ سر چکرانے لگا۔

سر چلا جاتا ہے (عو) درد کے مارے سر گرا پڑتا ہے سر قابو میں نہیں ہے۔

سر جنگ (ف) مونث۔ ہاتھی کی ضرب جو آنکس کے ساتھ کسی کے سر پر ماری جائے۔ (جڑنا۔ مارنا۔ کھانا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

سلطنت کی نہ طمع چرخ زبردست کر کہ
کوئی سر جنگ نہ جڑ دے کہیں افسر کے عوض

سرچنگ اجل کھانا (کنایۃً) موت کا صدمہ اٹھانا۔ (شعور) ؎

رخ کرے ہستی فانی کی طرف پھر کیونکر
ایک بار جو سرچنگ اجل کھائے روح

سرچوٹ (ع) صفت۔ نہایت بار خاطر۔ چڑ (رنگین) ؎

سادی ہے کا مرے سرچوٹ ہے اب جی میں یہ ہے
کہ بس اک ڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل

۲ چوٹ۔ لاگ۔ (ناظم) ؎

رگِ جاں رہتی ہے مشتاق اسی نشتر کی
شیشۂ دل کو ہے سرچوٹ اسی پتھر کی

سرچیرنا۔ (دہلی) سر پھوڑنا۔ زبردستی کرنا۔ سر ہونا (سید ردمنوی)

کوہکن سرچیرنے سے کام بننے کا نہیں
دیکھ تو چین جبیں موج جوئے شیر کو

لڑنا جھگڑنا۔ جوتی پیزار کرنا۔ اڑنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔

سر حاضر ہے۔ جان دینے میں عذر نہیں ہے۔ (ذوق) ؎

گر جھکے تیغ تری سر بھی حاضر ہے کہ ہم
ایسے مرتے ہیں کہ تعظیم تو دے دشمن سے

سرحد (ف) حد۔ تبتسر بد وال ہے لیکن فارسیوں نے تخفیف اسے دال کیا ہے) مونث۔ حد فاصل۔ کنارہ۔ انتہا (امیر) ؎

زمانہ بھر کی ایذاؤں سے چھٹی مر کے ملتی ہے
لحد کہتے ہیں جس کو ہے وہ سرحد کشور غم کی

سرحشر۔ سر محشر عین محشر میں۔ (راسخ) ؎

سر حشر چھپتے پھرو گے کہاں
دل زار تم پر ابل جائے گا

(راسخ) ؎ مرے چاک گریباں سے سر محشر وہ کہتے ہیں
ہمیں ہم ہیں جو یہ منہ پھٹ نہ ہو تیرے گواہوں میں

سرحلقہ (ف) مذکر۔ رئیس اور جماعت کا سردار۔

سر خالی کرنا۔ بک بک کے یا غل شور سے دماغ خالی کرنا۔ (شعور) ؎

تنگ کر رکھا ہے خود الفت گلو نے مجھ کو
نالہ ملتا ہے یا نہ کرے سر خالی

سرخط۔ (ف) مذکر۔ قبالہ۔ کرایہ نامہ۔ وہ کاغذ جس پر نوکری کی تاریخ کی یاد داشت لکھتے ہیں۔ (مومن) ؎

نیا ڈھب اور سوجھا امتحاں کا
کہ سرخط ہے ضمیر کشتہ داس کا

۲ (اردو) ملکیت کی سند۔

سرخوش (ف) صفت۔ شراب سے مست۔ خوشحال۔ (مصحفی) ؎

سیراب آ گئے مجھ سے قدح اور قدح سے ہم
سرخوش گلوں کی بو سے قدح اور قدح سے ہم

سرخوشی۔ (ف) مونث۔ نشہ۔ شراب کا سرور۔

سرخیل۔ (ف) مذکر۔ سرگروہ۔ سرغنہ۔

سردرختی۔ مونث۔ ایک قسم کا آنکس جو درختوں پر لگایا جاتا ہے۔

سردرگریبان۔ دیکھو سر بہ گریباں۔ (ذوق) ؎

حلقۂ گیسو میں دیکھی کس کے رخسار کی تاب
شب مہ ہالہ نشیں سر در گریباں ہی رہا

سردست۔ (ف)۔ اس وقت۔ ابھی۔ (فقرہ) سردست اسی قدر فہمائش کافی ہے آئندہ اگر ضرورت ہوئی اور کارروائی کی جائے گی۔ (رشک) ؎

نہ ہوگی دیر قدم بوس یار ہونے میں
کہ ہم تو آج سردست پا گئے موقع

۲۔ فوراً۔

سردفتر۔ (ف) مذکر۔ میر منشی۔ دفتر کا افسر۔ (اوج) ؎

نامی تھا نائیوں میں وہ سردفتر عناد
کہتے تھے سب یزید سے بانی فساد

سر دکھانا۔ عو۔ جوئیں دکھانا۔

سر دکھانا۔ سر پھرانا۔ درد سر پیدا کرنا۔

سر دکھنا۔ درد سر ہونا۔

سردوال۔ (ف) مونث۔ وہ چمڑے کی چیز جو گھوڑے کے منہ پر اس غرض سے چڑھاتے ہیں کہ لگام اٹکی رہے۔

سردھرا۔ (ہ) مذکر۔ مربی۔ بڑا بوڑھا۔ سرگروہ

سردھرنا۔ کسی کے ذمہ لگانا۔ (داغ) ؎

مفت الزام میرے سر دھرنا
یہ خطاب تصور سے مرنا

سر دھننا۔ (کنایتہً) بہت افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ تلملانا۔ ماتم کرنا۔ اسیر: ؎

خداوند سے ابلق ایام مجھ کو میں وہ بیکس ہوں
کہ ساتوں چرخ سر دھنتے ہیں میری پائمالی پر

۲ سر ملانا قہر و غضب میں یا حسرت و افسوس میں (اسیر): ؎

سر کو دھننے نہ دیا ہاتھوں کو ملنے نہ دیا
ضعف نے ایک بھی ارمان نکلنے نہ دیا

۳ (کنایتہً) کمال فکر کرنا (قدر): ؎

شام غربت کسے اس بعد نے دکھلائی ہے
اپنا سر دھنتے ہیں یاران وطن کیا باعث

سر دھونا۔ سر کے بالوں کو کھلی یا مٹی وغیرہ ڈال کر پانی سے دھونا تاکہ صاف ہو جائیں اور روغنیت اور میل نہ رہے۔ عورتیں نہانے کو سر دھونا کہا کرتی ہیں۔ (توبۃ النصوح) اب بھی اتنا تھا کہ جس دن سر دھویا دو چار روز تک کی نماز ضرور پڑھ لیا کرتی تھی۔

سر دے مارنا۔ سر دے دے مارنا۔ سر پٹکنا (رشک): ؎

شانہ ساں صد چاک ہم نے استخوان سر کئے
اپنا سر راتوں کو ہم زلف رسا سے مار کر

سر دینا۔ (فارسی میں سر دادن) اسر قربان کرنا۔ جان پر کھیلنا (اختر شاہ اودھ): ؎

کام آئے گی کب یہ فوج آخر
سر دینے کو سب کے سب حاضر ہیں

۲ سر اندر رکھنا۔ (مثل) اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں کا کیا ڈر۔

۳ تاش یا گنجفہ کی بازی میں چلنا۔ معنی نمبر ۱-۲ بالکسر اور معنی نمبر ۳ میں بالفتح ہے۔

سر دیواروں سے ٹکرانا۔ گھبراہٹ ظاہر کرنے کے واسطے (رند): ؎

جب تری فرقت میں گھبراتے ہیں ہم
سر کو دیواروں سے ٹکراتے ہیں ہم

سر ڈالنا۔ ذمے ڈالنا (فقرہ) دکان کا انتظام دوسروں کے سر ڈال کر میں تماشا دیکھا کیا۔

سر ڈوب۔ صفت۔ (سر تا پا غرق۔ شرابور۔ میر): ؎

تلوار کس کے خون میں سر ڈوب ہے تری
یہ کس اجل رسیدہ کے سر پر ستم ہوا

۲ سر سے اونچا پانی (۲) وہ شخص جو کسی کیفیت میں محو ہو۔ وہ چیز جو کسی رنگ میں ڈوبی ہو۔

سر ڈھانکنا۔ کوئی کپڑا سر پر ڈالنا۔ (عو) ازالہ بکر کرنا (شاد): ؎

چھپاؤں واعظو کیا نے پڑی ہے سر کھلی ہیں
وہ بجوار ازل ہوں در رحمت رند کا جس نے سر ڈھانکا

سر ڈھکنا۔ لازم (جان صاحب): ؎

تیروں مرے بدن سے لہو ہاں نکل گیا
سر کیا ڈھکا کہ زور پہ جنیاں نکل گیا

سر ڈھکی۔ (لکھنؤ) (عو) مونث شب زفاف (کنایتہً)

بیاہ (انشا): ؎

یوں سر ڈھکی ہوتے تجھے کیا چاہیے بھلا
لوٹا ہے تو نے اس بڑے آنچل کی اوڑھنی

سر راہ (ف) راہ کے سرے پر۔ راستے میں۔

سر رشتہ۔ (ف) مذکر، مقصود۔ اردو میں زبانوں پہ سر رشتہ ہے: مذکر: دفتر۔ محکمہ۔ کچہری۔ دستور۔ رواج معمول۔ تدبیر۔ چارہ۔ (رند): ؎

کس طرح کاٹیں تاسف سے نہ ہم پشت دست
ہاتھ سے کھو بیٹھے ہیں سر رشتہ تدبیر ہم

سر رشتۂ آواز۔ (ف) مذکر۔ آواز کا رشتہ سے استعارہ کرتے ہیں: ؎

آہ موزوں تجھے گلشن میں نہ کرنی تھی اسیر
مفت سر رشتۂ آواز عنادل توڑا

سر رشتہ دار۔ مذکر مہر دفتر۔

سر رشتہ داری۔ مونث۔ سر دفتر کا عہدہ۔ سر دفتر کا کام

سر رنگنا۔ سر لال کرنا (علم) سر کو لہولہان کر دینا۔

سر رو۔ (فارسی) سرا ادرے پر دو زن تا گوشے)۔

سونث۔ ایک رگ کا نام جس کی فصد لینے سے مراد چہرہ کا خون آتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو سرار۔

سر رہنا۔ سر سلامت رہنا۔ جان سلامت رہنا۔ (درد) ؎

جان پہ کھیلا ہوں میں میرا جگر دیکھنا
سر رہے یا نہ رہے مجھکو ادھر دیکھنا

بڑی کوشش کرنا۔ پیچھے پڑ جانا۔ زندہ رہنا۔ (دبیر) ؎

تمام یا تو رسے مشتاق ہیں شبیر پر دیز
اس مکے سر دیجئے خون سر زرا دور سے

سر زانو پہ جھکانا۔ دیکھو زانو۔

سر زدنی۔ صفت۔ جان سے مار ڈالنے کے لائق۔

سرزمین۔ (ف) مونث۔ ملک۔ ولایت۔ اقلیم۔

سرزندگانی۔ زندگی کی ہوس (راسخ) ؎

دنائے جوانی عبث ہے عبث
سرزندگانی عبث ہے عبث

سرزنش۔ (ف) مونث۔ ملامت۔ برا بھلا۔ لعنت ملامت (ناسخ) ؎

یہی پاؤں جاتیں ہیں اے دشت غربت
کواں ساتھ تاروں نے کیا سرزنش کی

سرزنی۔ مونث۔ کوشش۔ سعی۔

سرزور۔ (ف) صفت۔ سرکش۔ نافرمان۔ گمراہ۔

سرزوری۔ (ف) مونث۔ سرکشی۔ گمراہی۔ دھینگا دھینگی

سبز (ف کنایتہً۔ زندہ۔ تروتازہ۔ عیش میں معروف۔ مالدار۔ کامیاب) صفت۔ لہلہاتا۔ ہرا بھرا۔ کامیاب (فقرہ) چیف کورٹ سے آپ کا مقدمہ سرسبز ہوا۔ خوش خرم۔ بھرا پرا۔ آباد۔ (منیر) ؎

دوست سر سبز رہیں آپ کے دشمن پامال
ذکر ہوئے سو رنج و غم و محنت کا

(غالب) (رسخ) ؎

حضور پھول سے رنگ۔ شجر ہوں کیا سرسبز
بھلا ہو سنگ کی کیا بادہ اور پر شراب

سرسبزی (ف) مونث۔ تازگی۔ طراوت۔ (لالہ رو)

کامیابی (رشک) ؎

کشفی دشمن سرسبزی ہے
سرو تن تنکے بگڑ جاتا ہے

۳۔ فارغ البالی۔ خوش حالی۔

سر سفید ہونا۔ سر کے بالوں کا پک جانا۔ بوڑھا ہونا (بحر) ؎

لحد میں گرے جب ہوا سر سفید
پڑی دھوپ ایسی کہ تیورا گئے

سر سکھانا۔ بالوں کی نمی دور کرنا۔

سر سلامت رہے۔ (کنایتہً) زندہ رہے۔ صحیح و سالم رہے
سر سلامت ہے۔ زندہ ہے صحیح و سالم ہے (تلق) ؎

نہیں پروا ہمارے قتل سے گر تم کو نفرت ہے
بہت مل جائیں گے قاتل بلا سے سر سلامت ہے

سر سہرا رہنا۔ باعزت ہونا۔ سرداری حاصل ہونا (داغ) ؎

تبا لس دن تن مجنوں میں یہ رشتہ رگ جاں کا
جنوں تیرے ہی سر سہرا رہا تار گریباں کا

سر سہرا ہونا۔ کسی کام کی درستی یا عمدہ سرانجام کا کسی شخص پر موقوف ہونا۔ کسی پر کسی کا دارومدار ہونا (ذوق) ؎

اے جواں بخت مبارک تجھے سر پہ سہرا
آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا

کسی کے سر سہرا ہونا دارومدار ہونا کے معنوں میں اس وجہ سے ہے کہ دولہا کے سر پر سہرا ہوتا ہے اور برات کا دارومدار دولہا ہی پر ہے۔

سر سہلانا۔ سر پر ہاتھ پھیرنا (مصنات) امام کا عمامہ اتار دس بیس تڑا تڑ رسید کئے امام سر سہلاتا ہوا بھاگا۔ پیار یا خوشامد سے بھی سر سہلاتے ہیں۔ تلو پتو کرنا۔ تعریف کرنا۔ خوشامد کرنا۔

سر سہلائے بھیجا کھائے۔ مثل دوست بنکر نقصان پہونچانا۔ دوستی کے پردے میں دشمنی کرنا۔ اس مقام پر بولتے ہیں۔ جب کوئی بظاہر کسی پر شفقت کرے اور بباطن کچھ ضرر پہونچائے (قدر) ؎

گلے مل کے ہے اس کے عدو کی دشمن جانی

کہ سر سہلائے بھی کھائے وہ تیغ صفا ہانی
بعض اساتذہ نے اس مثل میں تھوڑا سا تصرف بھی کیا ہے (مصحفی)۔ ؎

وہ گرچہ عاشقوں کا ہے کلیجی
پہ سر سہلا ہی کے کھاتا ہے یہ بھی

سر سے (کنایۃً) کمال تعظیم سے (رشاد)۔ ؎
پاؤں کیا وہ کشتنی ہوں جادۂ مقتل کہیں
طے کردوں جو سر سے یہ میدان کیا ہر کچھ نہیں

سر سے آسیب اتارنا۔ (کنایۃً) خوف و وہم دور کرنا۔ غصہ دور کرنا۔

سر سے آسیب اترنا۔ (لازم)۔ (منیر)۔ ؎
سر سے آسیب ان کے اترا خوف روز حشر کا
نقش پائے یار جو چالاک دھو کر پی گئے

سر سے اتارنا۔ سر سے وارنا۔ (دبیر)۔ ؎
تکتا ہے پھاڑ پھاڑ کے آنکھیں وہ رات کو
چاندی کا اپنے سر سے مریجاں اتار چاند

جن پری یا بھوت کا اثر سر سے دفع کرنا۔

سر سے اتروانا۔ متعدی ؎
پریاں بھی میں نے سر سے اتروائیں بارہا
اترا نہ سر سے زلف کا سایہ کسی طرح

سر سے بلا ٹلنا۔ دیکھو بلا سر سے۔

سر سے بوجھ اتارنا۔ سر سے بوجھ ٹالنا (کسی بار اور ذمہ داری سے سبکدوشی حاصل کرنا۔ دفع الوقتی کرنا
لایا رنگین کو ساتھ اپنے کہ آیا پیغام
سر سے اک بوجھ سا یہ تو نے ا

سر سے بوجھ اترنا۔ لازم۔

سر سے بوجھ باندھنا۔ (دہلی) ناحق کا خرچ اپنے ذمہ لینا۔

سر سے بیگار ٹالنا۔ (کنایۃً) بیدلی سے کام کرنا۔

سر سے بیگار ٹلنا۔ سر سے عذاب ٹلنا۔

سر سے پانی۔ دیکھو پانی سر سے۔

سر سے پاؤں تک۔ ابتدا سے انتہا تک۔ بالکل۔ تمام (فقرہ) یہ مضمون سر سے پاؤں تک غلط ہے۔ (امیر)۔ ؎
تم نے ترے مجھ زیبا سر سے پاؤں تک
رگ رگ پکارتی ہے کہ نشتر سے کیا کہیں

سر سے پاؤں تک آگ لگنا۔ سر سے پاؤں تک لگنا۔ تن بدن غصہ سے بھر جانا۔

سر سے پاؤں تک بلائیں لینا۔ تمام جسم کی بلائیں لینا (ذوق)۔ ؎
جو کھل کر ان کی زلفیں بال آئیں سر کے پاؤں تک
بلائیں آ گئے لیں سو سو بلائیں سر سے پاؤں تک

سر سے ٹیک جانا۔ زبردستی کسی کے ذمے ڈالنا۔ (دبیر) گردتیا (دبیر)۔ ؎
دل ملنے سے پھر سر سے سر سے ٹیک گیا
کیا کہہ دیا رقیب نے کیا جی میں کھٹک گیا

سر سے پہاڑ ٹالنا۔ (کنایۃً) سر سے مصیبت ٹالنا (دبیر)۔ ؎
آداب بزم یار کا اٹھتا نہیں ہے بوجھ
سر سے پہاڑ ٹالئے گردن اٹھائیے

سر سے پھرنا۔ سر پہ نثار ہونا۔ سر کے گرد پھرنا۔ (شعور)۔ ؎
ہمائے خوش ہیں گی۔ علم شاہ حسن کا ہے
بشکل چتر فلک دور دور سر سے پھرے

سر سے پیدا ہونا۔ سر کی طرف سے بچہ کا پیدا ہونا
تار ہیں سجدہ معبود میں ناسخ مصروف
سر سے ہم واسطے ہوتے ہیں سب انساں پیدا

سر سے تنکا اتارنا (کنایۃً) خفیف احسان کرنا (شعور)۔
یار احسان سے سبکدوش ہوئے ہو سکے نہ ہم
سر سے تنکا بھی کسی نے جو اتارا ہوگا

سر سے تنکا اتارنے کا احسان۔ ن۔ تھوڑے سے احسان کا شکر گزار ہونا۔ (ذوق)۔ ؎
آنا راتو نے تو سر تن سے اس شامت کے مارے کا
لئے احسان مانوں سر سے میں تنکا اتارے کا

سر سے توڑنا۔ سر پر مار کے توڑنا (صبا)۔ ؎

لائے اگر فراق میں آنسو آفتاب کے
ساقی کے سر سے تو ٹیے شیشے شراب کے

سر سے ٹالنا۔ متعدی۔

سر سے ٹلنا۔ پیچھا چھوٹنا۔ دفع ہونا (رشاد) ؎

فرہاد سے پوچھے کوئی الفت کی بلا کو
جب بھینٹ میں لی جان ہی تب سر سے ٹلی ہے

سر سے جانا۔ کمال تعظیم سے جانا۔ سر کے بل جانا ؎

یارب وہ دن دکھا کہ یہ مژدہ ہو شہر میں
سر سے نیر روضۂ شبیر تک گیے

سر سے جن اتارنا۔ (کنایۃً) وحشت دور کرنا، غصہ دھیما کرنا (بحر) ؎

ہم اپنے سر سے یہ وحشت کا جن اتارینگے
کسی کے سر کا اگر ہاتھ آگیا تعویذ

سر سے چلنا۔ (کنایۃً) کمال اشتیاق سے چلنا، تعظیم کے لئے۔ (داغ) ؎

نقش پائے یار پر رکھئے بھلا کیونکر قدم
سر سے کوئے یار میں چلنے کی ہے عادت ہمیں

سر سے حاضر۔ مودب دلجوشی کی جگہ جانے کے واسطے مستعمل ہے۔ ہونا کے ساتھ (آتش) ؎

سر سے حاضر منقبت میں بے تامل ہو گیا
مدح حیدر سے کمیت خامہ دلدل ہو گیا

سر سے سایہ اترنا۔ جن دیو پری بھوت کا اثر دور ہونا مثال کے لئے دیکھو سر سے اتروانا۔

سر سے سایہ اٹھنا۔ کسی بزرگ یا مددگار کا فوت ہو جانا (فقرہ) کچھ میرے ہی سر سے باپ کا سایہ نہیں اٹھا دنیا جہان میں یہی ہوتا آیا ہے۔

سر سے سر جوڑنا۔ سر سے سر ملانا۔

سر سے سر دا ہلہے۔ (عو) سر کے ساتھ پگڑی ہے۔ سردار کے ساتھ فوج ہے۔

سر سے صدقے اتارنا۔ دیکھو سر پر سے ؎

بعد کشتن نعش راسخ کی اگر پامال ہو
سر سے صدقے لے مجتبوں سفاک اتارے ہاتھ پاؤں

سر سے قدم تک بلائیں لینا۔ (عو) کل بدن کی بلائیں لینا (امیں) ؎

رو رو کے جو ہم پاؤں پہ سجان کے جھکائیں
کیا پیار سے لیں سر سے قدم تک وہ بلائیں

سر سے کفن باندھنا۔ دیکھو کفن سر سے باندھنا۔

سر سے کنارہ کرنا۔ جان دینا۔ (رشاد) ؎

عشق امیدیں کیا سر سے کنارہ ہم نے
تیغ کے گھاٹ اتارا نہ ہوا تھا سو ہوا

سر سے کنواں کھودنا۔ (عو) (دلی) نہایت مشقت سے کام کرنا۔ ناممکن کام کرنا۔ (فقرہ) میں یہی جان ماروں سر سے کنواں کھودوں تمہارے بھلا ہی نہیں۔

سر سے کھیل جانا۔ زیست سے دست بردار ہو جانا۔ مرنے پر کمر بستہ ہو جانا۔ (شوکت) ؎

میں ہاتھ اس مار کاکل کو بتاں کے کب لگاتا ہوں
نہ جب تک ہمدمو میں اپنے سر سے کھیل جاتا ہوں

سر سے کھیلنا۔ جن دیو پری یا بھوت کے اثر سے سر کو جنبش دینا۔ آسیب زدہ کا سر ہلا ہلا کر چیخنا (ذوق) ؎

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے

سر سے گزرنا۔ جان سے گزرنا۔ ہلاک ہو جانا۔ زندگی سے دست بردار ہونا (نصیر) ؎

شمع کے زیر قدم ہے منزل اقلیم عشق
سر سے جو گزرے اُسے کیا ہے سفر یہ دور کا

(۲) سر سے اوپر ہو جانا۔ ڈباؤ پانی ہو جانا۔ (داغ) ؎

حشر میں سر سے گزر جائے گا طوفاں جس کا
وہ ہماری ہی خجالت کا پسینا ہوگا

(۳) (کنایۃً) کسی معاملہ کا انتہا پر پہونچ جانا۔

سر سے لگانا۔ تعظیم اور محبت سے پیار کرنا (فقرہ) میں نے ٹوکا تو چاہیے کہ بی خالہ سب کاموں کو چھوڑ چھاڑ سر سے لگاتیں آنکھوں پر رکھتیں تو بہ پروا بھی نہ کی۔

سر سے لگنا۔ سر سے لگی ہونا۔ گماں پر افروختگی ہونا۔
بہت ناگوار گزرنا (میر) ؎

سر سے ایسی لگی ہے اب کہ جلے جاتے ہیں
متصل شمع سے رونے میں گلے جاتے ہیں

سر سے مارنا۔ ناخوش ہوکر کوئی چیز کسی کو واپس
کرنا (انشا) ؎

بی بی منگلانی جو سی لائی تھیں آئی نہ پسند
بھمائی نے وہ سر ان کے سے ماری انگیا

۲ سر پر مارنا۔ اٹھا کر پھینک دینا۔ (معروف) ؎

ہیں گنجفہ ماروں گا ابھی غیر کے سر سے
پھر دادھر پھینکی اگر آنکھ بچا کر

۳ کراہت کے ساتھ سپرد کرنا بے دل سے کوئی چیز دینا
بے فائدہ ذمے ڈالنا۔ (امانت) ؎

پریشان تھا جو رکھتا تھا سے منظور دنیا ہیں
تری زلفوں کو مانع نے ہمارے سر سے مارا کر

۴ سر سے لگانا۔ سر سے لگ رہنا (میر) ؎

کہاں تک لے سر سے مارا کروں میں
نہ پہونچا مرا ہاتھ اس کی کمر تک

سر سینگ ہونا۔ سر میں سینگ ہونا۔ کوئی خاص بات
ہونا۔ (فقرہ) بے وقوف کے کیا سر سینگ ہوتے ہیں۔
(بنات النعش) محتاج کے سر پر کیا سینگ ہوتے ہیں۔

سر سے وارنا۔ سر پر سے نثار کرنا (رشک) ؎

تشنگانِ زخم اتارا چھری سے سر
پانی ہمارے سر سے ہیں وار کر دیا

سر سے وبال اترنا۔ کسی جھگڑے سے سبکدوشی ہونا۔
(میر) ؎ کرم سے سبیل ایسی کوئی نکال
کہ یہ مشکل ہو سر سے اترے وبال

سر سے ہوش جانا۔ عقل نہ رہنا (راسخ) ؎

ہوئی مذمت مے رشک سے پیے ناصح
کہ سر سے ہوش گئے عقل میں فتور آیا

سرشار (ف) وہ چیز جو سر سے چھلکے۔ (کنایۃً) بہت
جیسے خندہ سرشار۔ نشۂ سرشار (صفت) لبریز۔ لبالب
نشہ میں چور۔ مست۔ بے خود۔ اس نشے میں شعرائے عجم
کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ (صائب) ؎

مخمور از نگاہِ تو سرشار میکنند
بدمست را عتاب تو ہشیار میکند

(شہیدی) ؎ میکشو سرخ ہیں آنکھیں جو تمہاری شاید
شب تمہیں ساقی سرشار نے سونے نہ دیا

سرِ شام (فارسی میں سرِ شب معنے اوّلِ شب) شام
کی ابتدا میں۔ (رشک) ؎

کب زلف کے غم میں سینہ کوبی
نوبت سرِ شام کی تھمی ہے

سرِ شام سے۔ (عو) شام کی ابتدا سے (منیر) ؎

زلفوں کو ہٹا کر رخ انور سے شبِ وصل
کہتے ہیں سرِ شام سے اب رات نہیں ہے

سر صدقے۔ (عو) بلا سے۔ کچھ پروا نہیں کی جگہ خوش دلی
سے کہتی ہیں۔ (معروف) ؎

جو گم ہوا ہے مرا تم سے دل تو سر صدقے
نہ کیجئے ذکر تم آپ اس کے بار بار خفیف

سر عذاب لینا۔ ذمے جھگڑا لینا۔ کسی مشکل کام یا ایسے
امر کو اپنے ذمے لے لینا جس کے انجام میں مصیبت اور
خرابی ہو۔ (اپنے کے ساتھ مستعمل ہے) (امیر) ؎

پروانوں کے جلانے کا انجام ہے بُرا
لیتی ہے اپنے سر پہ عبث یہ عذاب شمع

سرغزل (ف) مذکر۔ غزل کا مطلع۔ وہ غزل جو دیوان
میں عمدہ اور اعلیٰ ہو۔

سرغنہ (ف) عظیم۔ بزرگ (مذکر) سرگروہ۔

سر فدا کرنا۔ جان دینا۔ کسی کی حمایت میں جان دینا
(دبیر) ؎ کیا رحیمی ہے کہ غصہ نہیں آتا ہے ذرا
کیا کریمی ہے کہ سر کرتے ہیں مست پہ فدا

سرفراز (ف) صفت۔ سربلند۔ ممتاز۔

سرفراز کرنا۔ سرفراز فرمانا۔ عزت دینا۔ درجہ بڑھانا

ترقی دینا؛ کسی کے مکان پر کسی معزز کا جانا۔ تشریف لانا کی جگہ۔ (آتش) ؎

فرش گل کو بھی قدم سے اپنے کیجیے سرفراز
گل کبھی سبزے کی طرح پامال ہو رفتار سے

۳ ازالۂ بکر کرنا۔

سرفرازنا۔ (لکھنؤ) عزت دینا۔ رونق دینا (شرف) ؎

کریں گے دفعتہ تصویر خانہ اپنی رحمت کا
وہ جس دم سرفرازیں گے گنہگاروں کی محفل کو

سرفرازی۔ (ف) مونث ۱ جاکی بلندی۔ مرتبہ کی بلندی۔ ۲ (ع) ازالۂ بکر (جان صاحب) ؎

خاک کی اپنی جوانی کیا نہیں ہیں جانتی
مارے والی سرفرازی کے لیے بیتاب ہو

سرفروشی۔ (ف) مونث (کنایۃً) جانبازی۔ دلیری شجاعت۔

سرقفلی۔ (ف) مونث۔ وہ رقم جو کرایہ داروں سے علاوہ کرایہ کے لیتے ہیں اور وہ گویا قفل کھولنے کی اجرت ہوتی ہے داخل کرایہ نہیں ہے۔ (مراۃ العروس) ایک مکان خالی تھا ایک روپیہ ماہوار کرایہ پر اس کو ٹھہرا لیا بلکہ سرقفلی دے کر سرخط لکھدیا۔

سرقلم کرنا۔ سر کاٹنا۔ سر جدا کرنا۔

سرقلم ہونا۔ لازم۔ (رند) ؎

زیادہ تر ہو فروغ انجمن میں مردوں کو
مثال شمع جو سر ہو ہزار بار قلم

سرقلیان (ف) مونث۔ چلم۔

سر کا بوجھ اتارنا۔ (کنایۃً) بری الذمہ ہونا۔ کسی کام کا بے پروائی سے کرنا (امیر) ؎

گڑھے میں گور کے پھینک آئے اقربا مجھکو
سلوک خاک کیا سر کا بوجھ اتار آئے

سر کا بوجھ اترنا۔ کسی امر سے فارغ ہونا۔ سبکدوش ہونا۔ (کنایۃً) کسی کے تقاضے سے سبکبار رہنا (وعدہ ایفا کرکے سبکبار ہونا (ناسخ) ؎

ہم تو حاضر ہوئے لیکن نہ کیا تو نے قتل
تن سے اترا جو نہ سر بوجھ تو سر کا اترا

سر کا بوجھ ٹالنا۔ سر کا بوجھ ڈالنا۔ بے دلی سے کوئی کام کرنا (میر) ؎

شیخ کی تو نماز پر مت جا
بوجھ سر کا سا ڈال آتا ہے

اب سر کا بوجھ ٹالنا زیادہ استعمال میں ہے۔

سر کا پسینہ پاؤں کو آنا۔ سر کا پسینہ پاؤں پر آنا۔ دیکھو پاؤں کو سر کا پسینا آنا (شاد) ؎

وہ مجرم ہوں جو مثل شمع شرم آتی ہے رہ رہ کر
مرے سر کا پسینا پاؤں پر آتا ہے یہ بہہ کر

سر کاٹنا۔ سرقلم کرنا۔

سر کا چھدا اتارنا۔ (ع) دیکھو چھدا اتارنا۔ (ابن الوقت) مرت تھا پٹول وہ بھی اپنے سر کا چھدا اتارنے کے لئے۔

سر کا نہ پاؤں کا۔ صفت۔ بے سر و پا۔

سر کا وبال (کنایۃً) (دوکھ) (رشک) ؎

کیا جانتا تھا قارون زر بخل کی بدولت
سر کا وبال ہوگا جی کا عذاب ہوگا

سرکٹ (سرکٹ) (انگریزی circuit) چکر۔ دورہ۔ مذکر۔ تبدیلی کی رضامندی۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے۔ (ملنا۔ ملانا کے ساتھ) ۲ دفتر جہاں ملازموں کے چہرے لکھے جاتے ہیں اور جہاں ان کی داد فریاد سنی جاتی تھی (رشک) ؎

میرا ہی کاٹ سر نہیں سرکٹ میں جاؤں گا
فریاد قتل غیر مرے سر کے ساتھ ہے

سرکٹ ملانا۔ جب کوئی سرکاری ملازم کسی دوسرے مقام کے سرکاری ملازم سے تبادلہ کرنا چاہتا ہے تو اوں کو دوسرے کی رضامندی حاصل کرنا پڑتی ہے۔ اس کو سرکٹ ملانا کہتے ہیں۔

سرکٹا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جس کا سر کٹا ہو۔ مونث کے لیے سرکٹی ہے۔

سرکٹنا۔ اس جگہ سرکٹوانا فصیح ہے۔ دیکھو سرکٹوانا۔
سرکٹنا۔ ۱ سر میں زخم آجانا۔ ۲ سر قلم کرنا۔ ہلاک ہونا
سرکٹوانا۔ مقتول ہونا (آتش) ؎

کٹواتی ہے سر شمع جو ثابت قدمی سے
آنسو بھی نہ اندیشۂ گلگیر سے ٹپکے

سرکچلنا۔ ۱ سر کسی چیز سے مل ڈالنا ۲ (کنایۃ) اصلی قوت زائل کر دینا۔
سرگردگی۔ (ف) مونث۔ سرداری۔
سرگردہ۔ (ف) صفت۔ سرگروہ۔ افسر۔ منتخب۔ (ایک)

مجھکو سرکردۂ عشاق کیا الفت میں
یار بھی کوئی حسینوں کا سرآمد ملجائے

سرکرنا۔ (فارسی میں سرکردن) شروع کرنا۔ توپ بندوق چھوڑنا۔ انجام کو پہونچانا۔ ۱ فتح کرنا (منیر) ؎

سرکرے گی سیہ شوق اگر ملک وصال
مڑنے تو ملے گی زبانوں کی لڑائی کیا کیا

۲ شروع کرنا (غالب) ؎

جب کہ میں کرتا ہوں اپنا شکوۂ ضعف دماغ
سرکرے ہے وہ حدیثِ زلف عنبر بار دست

۳ چھوڑنا۔ چلانا۔ فیر کرنا جیسے بندوق یا توپ سر کرنا ۴ زبردست یا زبردست کو گنجفہ کا ورق پہونچانا کہ بازی کا سلسلہ قائم رہے کیونکہ جب تک ایک دوسرے کو سر نہیں کرتا گنجفہ نہیں کھیلا جاتا تینوں کھلاڑیوں میں سے ایک کا پہلے پتا ڈالنا ۔۔۔ پھر دوسرا پھر تیسرا پتا ڈالتا ہے (نکہت) ؎

پا گیا میں قتل کا ایمائے پیر کا
سرکیا جو گنجفہ میں بازی شمشیر کا

۵ سر اندر گھسیڑنا۔ جیسے دیوار میں سر کر دوں گا۔ (دہلی) گلے مڑھنا۔ زبردستی دینا۔ (دہلی) فسے کرنا۔ ذمہ دار بنانا جیسے آج بھی دو بازیاں اُن کے سر ہیں ۷ بھڑانا۔ لڑوا دینا (فقرہ) تم نے اسے ناحق مرے سر کر دیا۔ ۸ (ہندو۔ جو) چوٹی گوندھنا۔
سرکس۔ (انگ) اکھاڑہ۔ دائرہ، مذکر۔ وہ تماشا

جس میں زورآزمائی کے مختلف طریقے دکھائے جاتے ہیں
سرکش۔ (ف) صفت۔ باغی۔ نافرمان۔ منہ زور۔ جو کسی سے نہ دبے۔
سرکشی۔ (ف) مونث۔ بغاوت۔ نافرمانی۔
سرکو آنا۔ (دہلی) پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔
سرکوب۔ (ف) جیسے سرچنگ، صفت۔ گوشمالی کرنے والا۔
سرکو بتانا۔ (پٹے بازوں کی اصطلاح) سر کی طرف اشارہ کرنا۔ (ذوق) ؎

پرکار صفت رخش کو کاوے پہ لگا کر
اک وار سر شانہ کیا سر کو بتا کر

سرکوبی۔ (فارسی) مونث۔ سرکچلنا۔ تادیب گوشمالی۔

سرکورے استرے سے منڈوانا۔ متعدی المتعدی۔
سرکورے استرے سے مونڈنا۔ زبانوں پہ کورے استرے سے سر مونڈنا ہے۔ دیکھو کورا۔
سرکہاں پھوڑوں (کنایۃ) کہاں تلاش کروں کس سے فریاد کروں۔ (دبیر) ؎

خاک پا اس کی ۔۔۔ صندل بھی پر ملتی نہیں
سرکہاں پھوڑوں دوائے دردسر ملتی نہیں

سرکھانا۔ (کنایۃ) غل مچانا۔ ستانا۔ بک بک کے۔ (جلیل) ؎

مے تو جائز نہیں یہ جائز ہے
روز کھاتا ہے میرا سر واعظ

سرکھاؤ۔ (عو) دیکھو اپنا سر کھاؤ۔ اس معنے میں غائب کے لئے سر کھلے ہے۔
سرکھپ (صفت) (کنایۃ) ہمہ تن کسی کام میں مصروف۔ (انشا) ؎

ہے ہم سے یہی ہوسکتا جو کچھ نہ کیا ہوگا
نیوں سے جفاکش نے فرہاد سے سرکھپنے

سرکھپانا۔ سرکھپی کرنا۔ کسی کام میں بہت فکر کرنا۔ (غالب) ؎ فکر دنیا میں سر کھپاتا ہوں

میں کہاں اور تیغ دیاں کہاں

۲ بک بک کرنا۔ (توبۃ النصوح) اتنا اصرار کر رہی ہوں اور تم دیے تمہارے پیچھے سر کھپا رہی ہوں

سرپچی۔ مونث۔ کمال فکر و کوشش۔ (شاد) ؎

چھٹا غم سے سر پھوڑ کر کوہکن

بڑی سرپچی سے کڑی سہہ گیا

سر کھجانا۔ (کنایۃً) شامت آنا۔ مار نے کو جی چاہنا۔ (براَت) ؎

بزم رنداں میں شیخ آیا ہے

اب تو اس کا بھی سر کھجایا ہے

سر کھجانے کی مہلت نہیں۔ (عو) مطلق مہلت نہیں (فقرہ) تم دیکھتے ہو کہ چار پہر مجھے سر کھجانے کی مہلت نہیں۔

سر کھلا۔ صفت مذکر۔ برہنہ سر۔ مونث کے لئے سر کھلی۔ (غالب) ؎ صبح آیا جانب مشرق نظر

اک نگار آتشیں رخ سر کھلا

سر کھولنا: سر ننگا کرنا۔ (توبۃ النصوح) لڑکی سر کھولے ہوئے بیٹھی ہے تم کو ایسی کیا جلدی ہے۔ ۲ چوٹی کھولنا۔ سر کے بال پھیلانا۔

سر کھینچنا: سرکشی کرنا۔ طول پکڑنا (درد) ؎

محبت نے تمہارے دل میں بھی اتنا تو سر کھینچا

قسم کھانے لگے تب ہاتھ میرے سر پہ دھر بیٹھے

سر کی آفت ٹلنا۔ اپنی مصیبت دور ہونا۔ (بحر) ؎

ٹل گئی غیر کے سر پر مرے سر کی آفت

میرے آڑے بخدا میری رفا میں آئیں

سر کی ٹلی جان پر آئی۔ کسی کی آفت دوسرے کی جان پر آنا کی جگہ (بحر) ؎

مجھ پر بجا زکلا ہوئے غیر پر وہ گرم

آئی کسی کے سر کی ٹلی میری جان پر

سر کی سوں۔ (عو) سر کی قسم۔ اب متروک ہے۔

سر کی قسم۔ مونث۔ (دینا۔ کھانا کے ساتھ مستعمل ہے) ان کے۔ تمہارے۔ میرے۔ تیرے کے ساتھ۔ دیکھو تمہارے سر کی قسم۔ (رشک) ؎

لفظ غائب سے قسم کھاؤں تو مصحف کی قسم

اب سخن تکیہ ترے سر کی قسم ہو جائے گا

سر کی کھانا۔ سر کی مار کھانا (شاد) ؎

غم نہیں خسرو کی صورت جان پر کھیلے ہیں ہم

کوہکن نے لی جو تیشہ کی تو سر کی کھائے گا

سر کے بل۔ سر کے سہارے۔ (فقرہ) وہ سر کے بل گرے ۲ ادب اور تعظیم کے ساتھ۔ (جانا چلنا وغیرہ کے ساتھ) (محسن) ؎ سر کے بل جاؤں جو نقش قدم سرور پر

سارے محشر کی زمیں رکھ لوں اٹھا کے سر پر

(رشک) ؎ کوئے جاناں میں اگر پاؤں دھرے ہوں تھک جائیں

سر کے بل راہ چلا آنکھوں کے بل بیٹھ گیا

سر کے ساتھ ہے۔ دم سے وابستہ ہے (معروف) ؎

میرے سر کے ساتھ ہے یہ درد سر جب تک ہے سر

سر جو کوئی کاٹ ڈالے تب یہ درد سر مٹے

سر گالا منھ بالا۔ مثل (سر سفید ہو گیا مگر منھ پر جوانی برستی ہے) بڑھاپے میں جوانوں کی سی حرص کرنے والے کے واسطے بولتے ہیں

سرگراں (ف) صفت ۱ خفا۔ غصہ ور۔ ۲ متکبر ۳ مست مخمور۔

سرگرانا۔ سر تن سے جدا کرنا۔ (داغ) ؎

چمک کے تابوں سے راہ عالم دکھاتی تھی

اٹھا کے قہر کا طوفان سرگراتی تھی

سرگرانی (ف) مونث ۱ خمار۔ سر کا بھاری ہونا۔ (برق)

پاؤں پر رنگ تو جما یا ہے

سرگرانی کہیں حنا نہ کرے

۲ کشیدگی۔ خفگی ۳ (مجازاً) افسوس۔ افسردگی۔

سرگرداں۔ (ف) صفت ۱ سراسیمہ۔ حیران۔ پریشان ۲ قربان۔ صدقے ۳ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (مومن) ؎ آڑے مرنہ میں افلاک میں کیوں سرگرداں

کب ہوا ایسے شریروں کو تری بزم میں بار

سرگردانی (ف) مونث - پریشانی - حیرانی - تشویش - فکر - نیگزرا۔

سرگرم (ف) صفت - چالاک - محنتی (ہونا کے ساتھ)۔ توبۃ النصوح - ہر شخص اپنے فرائض منصبی کے ادا کرنے میں سرگرم تھا۔

سرگرمی - (ف) مونث - تیزی - گرم جوشی؛ مستعدی چالاکی - کوشش بلیغ۔

سرگرنا - سر کا زمین کی طرف جھکنا۔ ؎

پہلے کیوں لے داغ آن پی گئے زمانے
سر پکڑ کر اب جو ہے فریاد میرا سر گرا

(قافیے تیغ و شمشیر میں)

سرگروہ - (ف) مذکر - سردار - رئیس جماعت

سرگریباں میں ڈالنا (کنایۃً) متفکر ہونا - شرمندہ ہونا (ریاض) ؎ جوبن لٹا رقیبوں میں جب آئی کچھ نہ شرم

بیٹھے ہیں آج سر وہ گریباں میں ڈال کے

اب گریباں میں منہ ڈالنا بیشتر استعمال میں ہے۔

سرگریبان میں ہونا - (کنایۃً) متفکر ہونا (ناسخ) ؎

فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی
کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی

سرگزار - (ف) صفت - جانباز - (داغ) ؎

جو سرگزار ہو میدان میں سر بکف آئے
سنبھل کے خیمہ شبیر کی طرف آئے

سرگزشت - (ف) مونث - گزرا ہوا حال - واقعہ - حادثہ - ماجرا - (مومن) ؎

کہا جو میں نے کہ مت پوچھو سرگزشت میری
تب آپ جانیں کہ ہوتی ہے کیسی دل کی لگی

سرگشتگی (ف) مونث - حیرانی - پریشانی - آوارگی - (۲) آفت - مصیبت - نحوست۔

سرگشتہ - (ف) صفت - حیران بھٹکا ہوا۔

سرگنجا کرنا - اس قدر مارنا کہ سر پر بال نہ رہیں (کنایۃً) مفلس کرنا۔

سرگوشی (ف) مونث - کانا پھوسی - کان میں آہستہ آہستہ بات کہنا (کنایۃً) غیبت - چغلی - بدی (مصحفی) ؎

عاشق سے بے وفائی اس گل کا ہے وتیرہ
سرگوشی صبا پھر ہونے لگی پذیرا

(کرنا کے ساتھ)

سرگوندھنا - عورتوں کے سر کے بالوں کو گوندھنا - چوٹی کرنا۔

سرگھٹنوں میں دینا (عو) (کنایۃً) رنجیدہ ہونا - فکرمند ہونا - شرمندہ ہونا۔

سرلڑانا - سر سے سر کو ٹکرانا۔

سرلڑنا - سر سے سر کا ٹکرا جانا (ذوق) ؎

محیط فوج میں ڈوبے کبھی ابھر کے لڑے
صفیں الٹ گئیں باہم سر اہل شر کے لڑے

سرلشکر - (ف) صفت - فوج کا سردار۔

سرلگانا - کسی کے ذمے کرنا (شرف) ؎

مجھ سے لگاوٹ آپ کی شمشیر کرتی ہے
مرتا ہوں اس پہ اس کو مرے سر لگائیے

سر قریب سے جانا - سر پھرا دینا (شرف) ؎

برسوں سے بیقرار ہے تسکین کیلئے
جھکئے ذرا جگر سے مرے سر لگائیے

سرلگنا - الزام آنا۔

سرلوح - (ف) مذکر - کتاب کے پہلے صفحہ پر جو بسم اللہ کی جگہ جو نقش و نگار کرتے ہیں ان کو سرلوح کہتے ہیں۔

سرلینا - ذمہ لینا - (اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) دیکھو اپنے سر لینا۔

سرمارتے پھرنا - سر ٹکراتے پھرنا - سرگرداں رہنا

سرمارنا - سر مغزن کرنا - سمجھانا (فقرہ) استاد سر مار کر تھک گیا تمہاری سمجھ میں کچھ نہیں آیا - چیخنا - چلانا - دق کرنا - حیران کرنا (مصحفی) ؎

وا نہیں ہوتا کسی کے منہ پہ ہرگز در ترا

یاں جو آتے ہیں چلے جاتے ہیں وہ سر مار کے

۲سر دے مارنا۔ (کنایۃً) کمال کوشش کرنا (ذوق) ؎

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے پر
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا

۳خفگی سے واپس کرنا۔ (امیر) ؎

کوئے قاتل میں اگر جاتا نہیں
پھیر دے قاتل سرے سر مار خط

۴کسی کام میں بہت سی تدبیریں کرنا۔ کمال کوشش کرنا۔ جان لڑانا۔ (رنگین) ؎

مارا پتھر پہ سر او سینے پہ پتھر مارا
پر ترا دل نہ ملا ہم نے بہت سر مارا

۵ذمے ڈالنا۔ (داغ) ؎

اے محبت دلِ آشفتہ کا سودا دیکھا
اس کی زلفوں سے لیا اور مرے سر مارا

سَرمایہ۔ (ف) ۔ مذکر۔ پونجی۔ (امیر) ؎

کیا ہے آنسوؤں نے نعمت دنیا سے مستغنی
سمجھتا ہوں میں ان دانوں کو سرمایہ توکل کا

سرمایہ دار۔ (ف) صفت۔ صاحب ثروت۔ مال دار

سر مٹکانا۔ طعن و طنز سے سر ہلانا۔

سر مڑھنا۔ زبردستی کسی کے ذمے لگا دینا۔ (فقرہ) انھوں نے یہ خراب دو شالہ میرے سر مڑھا۔

سرمست۔ (ف) صفت۔ متوالا۔ وہ جو نشہ میں چور ہو۔

سَرمشق۔ (ف) بغیر اضافت، مذکر۔ استاد کا لکھا ہوا قطعہ ہو یا کوئی اور عبارت یا حروف جس کو روبرو رکھ کر مشق کرتے ہیں۔

سَرِ معرکہ۔ عین معرکہ میں۔ (شعور) ع

توپ چلتی ہے سر معرکہ کم تر خالی

سَرِ مغزن۔ (لکھنؤ) مونث (ع) بے فائدہ بک بک۔ (فقرہ) دن بھر کی سر مغزن میں ذاکر کی آواز بیٹھ گئی۔

سر مغزن کرنا۔ (لکھنؤ) فکر اور تردد کرنا کسی کام میں

سَرِ مُکھ سنانا۔ روبرو برا بھلا کہنا۔ (جان صاحب) ؎

رگھن آئی گئے کوئوں کو جن گامیوں سے جی
سر مکھ سنائیں سوت وہ بن کر ہائے چاس

سَرمکھ ہونا۔ (لکھنؤ) مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ روبرو ہونا (بحر) ؎

اس کی ابرو سے جو سر مکھ ہو ہلال
پھینک دے تلوار لوہا مان کر

ہندی میں سنمکھ ہے

سر منڈاتے ہی اولے پڑے۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کام کے شروع ہوتے ہی خرابی واقع ہو جاتی۔ ؎

سر منڈاتے ہی پڑے یہ اولے
کہ کلاہ نمدی پہنے نگی شال کے مول

سر منڈانا۔ (نون اول غنہ) ۱ سر کے بال منڈوانا۔ ۲ (فقرا اور جوگی سر منڈاتے ہیں) جوگی بننا۔ فقیر بننا۔ (طپش) ؎

نہیں ممکن رہائی قید سے اس زلف مشکیں کی
قلندر ہو گئے بھی اس کے پیچھے سر منڈا کر

۳ دھوکے میں آ کر لٹ جانا

سر منڈوا دینا۔ مرتے بیوہ عورت کا سر منڈوا دیتے ہیں ۲ ایک قسم کی سزا۔ (جان صاحب) ؎

اک گنوارے سے منڈواؤنگی بی سوت کا سر
دشمنوں کا مری ٹیڑھا اگر اک بال ہوا

سَرمُو۔ (ف) صفت۔ بال کی نوک کے برابر۔ رتی بھر حبہ بھر (فقرہ) دونوں خطوں میں سرمو فرق نہیں ہے (امیر) ؎

آنکھ چلمن کی طرف سے نہ ہٹی پر سر مو
خوب دیکھا تو ہوئی نخل تمنا کی نمو

سر مونڈا۔ (دال غیر ملفوظ) (ع) مذکر۔ نگوڑا ۱ وہ شخص جس کے سر کے بال منڈے ہوئے ہوں۔

سر مونڈا جانا۔ ایک قسم کی تعدیہ ہے۔ (رشک) ؎

کوئے جاناں میں نہ پہونچے کیوں نہ مونڈا جائے سر
حاجیو تم پر طواف کعبہ کی تقصیر ہے

سر مونڈنا۔ سر کے بال اتارنا۔ ۲ (کنایتہً) ٹھگنا

لوٹنا

سرمونڈی۔ مونث (عو) نگوڑی۔

سربمیدان مقابلہ میں۔ معرکہ میں رہنا، ؎

پاؤں پڑتا ہوں ذرا کھینچ لے خنجر قاتل
امتحاں قبر کا میرا سربمیداں ہو جائے

سر میلا ہونا۔ (عو) حیض سے ہونا۔

سر میں آگ لگی تلوؤں میں بجھی کمال طیش آنا کی جگہ (دستور) ؎ سر میں آگ پہنچ لگی جا کے بجھی تلووں میں
جسم و جاں شمع صفت تا بہ سحر کچھ بھی نہیں

سر میں بال ہونا (عو) مار کھانے کی طاقت ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (فقرہ) کس کے سر میں اتنے بال ہیں جو موٹر کا خرچ برداشت کرے۔

سر میں تیل پڑنا۔ سنگار کے لئے سر میں تیل ڈالتے ہیں (داغ)،

شب وعدہ گزر چکی آدمی
اب سنا ہے کہ سر میں تیل پڑا

سر میں خاک ڈالنا۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔

سر میں خناس سمانا۔ کنایہ ہے کمال غرور سے (اجتہاد) بعض کے سر میں ایسا خناس سمایا کہ خدائی کا دعوے کرنے لگے۔

سر میں درد اٹھنا۔ دیکھو درد اٹھنا۔

سر میں دھمک ہونا۔ دیکھو دھمک (داغ) ؎

اس نزاکت پہ نہ کیا وہ ہماری فریاد
غنچہ چٹکے تو کہے سر میں دھمک ہوتی ہے

سر میں سفیدی آنا۔ (کنایتہً) بال سفید ہو جانا۔ (ذوق)

صبح صادق کے ہے گو سر میں سفیدی آگئی
لیکن اس پیری میں طلا صادق ہے ایسی اشتہا

سر میں سودا ہونا۔ کسی بات کی دھن بندھنا۔ خبط ہونا۔ (نقد) ؎ بہ خانہ داری جنون کا ل جہاں کا رنگ دیکھو اے دل
چمن میں تنکے چنیں عندلیب جو سر میں سودا ہوا آشیاں کا

سر میں ہوا بھرنا۔ دھن سمانا (امیر) ؎

شریعت کا تابع فدائے رسول
بھری سر میں اسکے ہوائے رسول

سرنام۔ صفت مشہور۔ نامی۔ ممتاز۔

سرنام کرنا۔ مشہور کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔

سرنامہ۔ (ف) مذکر۔ مکتوب الیہ کا وہ پتا اور نشان جو خط کے لفافے پر یا چٹھی کے شروع میں لکھتے ہیں (جلال) ؎

قاصد مرے نامہ کا جواب اور وہ لکھتے
خط میرا ہی بھیجا مجھے سرنامہ بدل کر

سرنائے (ف) مونث۔ نفیری۔ بگل۔

سر نکالنا۔ (کنایتہً) نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا۔ (انیس) ؎ تھا نہ شور تا بعالم بالا زمین سے
دیکھو سر آسماں نے نکالا زمین سے

سرنگوں (ف) صفت۔ اوندھے منہ۔ سر کے بل۔ شرمندہ۔ مجبور۔

سر ننگا کرنا۔ سر برہنہ کرنا۔

سر ننگے۔ برہنہ سر۔ (ناسخ) ؎

سر ننگے بے سبب نہیں دشت جنوں میں ہم
باندھی ہے پہاڑ پہاڑ کے دستار پاؤں میں

سرِ نو۔ (ف) نئے سرے سے۔ (رشک) ؎

سرِ نو یار نے گھر غیر کی آنکھوں میں کیا
منظرِ چشم ہمارا یہ پرانا ٹھہرا

سر نوانا۔ سر جھکانا۔ عاجزی کرنا۔ سر تسلیم خم کرنا۔

سرنوشت (ف) مونث۔ خط پیشانی۔ تقدیر۔ حکم ازلی۔

سرنوشت میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا (رند) ؎

پھرتا نہ کس طرح سے محبت میں در بدر
یہ ٹھوکریں لکھی تھیں مری سرنوشت میں

سر نہ اٹھانے دینا۔ دم بھر کی مہلت نہ دینا (مصحفی) ؎

دم بدم سینے میں نالہ ہے دم سرد ہے آہ
سر اٹھانے نہیں دیتا ہے یہ کچھ درد ہے آہ

۲۔ سرکشی کا موقع نہ دینا۔ ابھرنے نہ دینا۔ ۳۔ بولنے بات کرنے کی فرصت نہ دینا۔

سر نہ پاؤں۔ سر نہ پیر۔ آغاز نہ انجام بے ترتیب۔

سر نہوڑانا۔ سر نیچا کرنا۔ حجاب یا شرمندگی سے۔ دہلی میں اس جگہ سر نواتا۔ (شاد) ؎

اے جواں تن کر نہ چل جس دم بڑھاپا آئیگا

ہر کس و ناکس کے آگے جھک کے سر نہوڑائیگا

سر نہیں اٹھ سکتا۔ (کنایتہً) بار احسان سے سبکدوشی نہیں ہو سکتی آنکھیں چار نہیں ہو سکتیں۔ (ذوق) ؎

اتنا ہوں تری تیغ کا شرمندۂ احسان

سر میرا ترے سر کی قسم اٹھ نہیں سکتا

سر نہیں یا سر ہی نہیں۔ حتی الوسع اپنے حق کو ضائع نہ ہونے دیں گے۔

سر نیچے۔ (ف) مونث۔ مہنال۔ سر نیچا کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (کنایتہً) اداس ہونا۔ سر خم کرنا۔ بھولے پن سے یا ندامت یا شرمندگی یا حجاب سے (جلیل) ؎

یہ جو سر نیچا کئے بیٹھے ہیں

جان کتنوں کی لئے بیٹھے ہیں

سر نیچا ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ مغلوب ہونا۔ غرور ڈھ جانا۔

سر وبال دوش ہونا۔ سر دینے پر آمادہ ہونا۔ سر کا جسم پر رکھنا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (ذوق) ؎

وبال دوش ہے اس ناتواں کو سر لیکن

لگا رکھا ہے ترے خنجر و سناں کے لئے

سر و پا۔ (ف) مذکر۔ پاؤں سے سر تک۔

سر و پا کی خبر نہیں۔ بالکل بے ہوش اور بدحواس ہے (قدر) ؎

کچھ سر و پا کی خبر مجھکو نہیں مانند قیس

آشیاں سر پر بنالیں طائران کوئے دوست

سر و تن کی خبر ہونا۔ خبردار ہونا ؎

سر بار تن زار ہے تن عار سرائے رخشک

البتہ مجھے اتنی خبر ہے سر و تن کی

سر و چشم پر۔ کمال فرمانبرداری سے منظور ہے کی جگہ (تو بتہ النصوح) حضور کا عتاب غلاموں کے سر و چشم پر۔

سر ورق۔ (ف) مذکر۔ کتاب کا پہلا ورق۔

سر و ساماں۔ (ف) مذکر۔ اسباب۔ سامان ؎

بے سیاہی نہ چلا کام قلم کا اے ذوق

رو سیاہی سر و ساماں ہے سیہ کاروں کا

سروکار۔ (ف) سر مبل۔ کار۔ کام۔ مذکر۔ علاقہ۔ لگاؤ۔ غرض۔ مطلب۔ (امیر) ؎

صاف دو ہاتھ سر ہی سے اگر مل جاتے

پھر مجھے تم سے نہیں مجھ سے سروکار نہ تھا

سروکار رکھنا۔ واسطہ رکھنا (شعور) ؎

رکھیں نہ بعد مرگ سروکار آشنا

کب ہو سر بریدہ سے دستار آشنا

سر ہاتھ پر رکھنا۔ سر ہتھیلی پر دھرنا۔ سر ہتھیلی پر رکھنا۔ قتل ہونے پر آمادہ ہونے کا کنایہ ہے ؎

سرفروشوں نے جو نذرانے سنا دی

ہاتھ پر رکھے ہوئے ہیں سر گیا

(شاد) ؎ قتل ہونے پہ مرے بیٹھے ہیں

سر ہتھیلی پہ دھرے بیٹھے ہیں

(سحر) ؎ سر شمع کی مانند ہتھیلی پہ دھرا ہے

کب رحم مرے حال پہ جلاد کریگا

سر ہتھیلی پر رہنا۔ لازم۔ (شرف) ؎

معشوق کہتے ہیں مجھے جانباز و سرفروش

لازم ہے مجھکو بھی کہ ہتھیلی پہ سر رہے

سر ہتھیلی پر لئے بیٹھنا۔ سر ہتھیلی پہ لئے پھرنا۔ جان دینے پر آمادہ ہونا۔ (جلیل) ؎

اس توقع پہ کہ ہیں وہ بلوائیں

سر ہتھیلی پہ لئے بیٹھے ہیں

(امیر) ؎ ہائے قاتل نہیں ملتا کہیں شمشیر بکف

سر ہتھیلی پہ لئے پھرتے ہیں مرنے والے

سر ہتھیلی پر لینا۔ جان دینے پر تیار ہونا۔ (شاد) ؎

دوست بھی ہوں تو ہتھیلی پہ لئے ہوں سر کو

امتحاں کھینچ کے شمشیر نگہ کر دیکھیں
سر ہتھیلی پہ ہونا۔ جان دینے پر تیار ہونا۔ جان سے بے پروا ہونا۔ (رواج) ؎

سر بازیاں شباب کی پیری میں ہو چکیں
تا ہم کبھی ہتھیلی پہ وہ سر بغل میں ہے

سر ہلانا۔ متعدی۔ سر کو جنبش دینا۔ انکار کی غرض سے ہو یا تعریف کے لئے۔ یا ثبوت پر بہت سر پر ہے۔

سر ہلنا۔ لازم۔ سر کا جنبش کرنا۔ پیرانہ سری سے ہو یا کسی کی تعریف کرنے کے لئے یا کسی امر کے انکار کے واسطے ہو۔

سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ درپے ہونا۔ (داغ) ؎

دیکھتے ہی مشکل راز دل سے باہر ہو گئے
پھر نہ وہ ٹلے جس بات کے سر ہو گئے

۲ چمٹنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ (داغ) ؎

شکوہ کرتا تو خدا جانے وہ کیا کرتے غضب
یوں نے کی تعریف وہ الٹے مرے سر ہو گئے

۳ نہایت مصروف ہونا۔ جیسے کسی کام کے سر ہو جانا۔ ۴ ذمے پڑ جانا۔ چمٹنا۔ گلے پڑنا۔ ۵ حجت کرنا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ ۶ تہمت لگنا۔ الزام لگنا۔ ۷ مہم کے لئے فتح ہونا۔ اس معنے سر یا فتح ہے۔ ۸ کھلنا۔ بل کھلنا۔ (غالب) ؎

کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک
آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک

اب اس معنے میں متروک ہے۔ ۹ شروع ہونا۔ جیسے نالہ سر ہونا۔ گریہ سر ہونا۔ اب اس معنے میں قلیل الاستعمال ہے۔ ۱۰ ایک بار دوسرے کی گردن پر پڑنا۔ ۱۱ بندوق توپ گولے وغیرہ کا چھوٹنا۔ ۱۲ گنجفہ کا پتا سر ہونا۔

سروں پر تھالی پھرنا (کنایۃً)۔ بڑا مجمع ہونا۔ بھیڑ ہونا۔ (شاد) ؎

پیسا جاتا ہے سایہ ہے یہ مجمع کوئے قاتل میں
سروں پر پھرتی ہے تھالی کھوے لوگوں سے چھلتے ہیں

سری۔ دیکھو بعد سرّی کے۔

سرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام جو بہت اونچا ہوتا ہے۔

سرا۔ (ف) سرا۔ سرائے۔ سراییدن کا امر۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے نغمہ سرا۔ ۲ خانہ۔ جیسے مہمان سرائے۔ مونث ۔۔ فرخانہ۔ (اسیر) ؎

در سوزاں میں ہمارے نہ قدم رکھئے غم
کوئی گر رہا مسافر یہ سرا جلتی ہے

عوام سرائے بولتے ہیں۔

سراپردہ۔ (ف) سرا خانہ۔ مذکر۔ بارگاہ شاہی۔ ۲ وہ قناتیں جو خیمہ کے گرداگرد لگا دیتے ہیں۔ خیمہ شاہی۔ خیمہ۔ (امیر) ؎

گردباد بھٹکے سراپردۂ دریں کا ہے
یہ جنوں خانہ بد وحشی ہیں یہ گھر کس کا ہے

سراچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا خیمہ۔ چھوٹا مکان۔ محلسرا۔ قناتیں (داغ) ع

خیمے کیسے استادہ سراچے بھی لگائے

سرارو ی۔ (ف) بروزن شنگرفی۔ مونث۔ ایک رگ کا نام جس کی فصد امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ اردو میں سرِ رو ہے۔ (رشک) ؎

خود مرض کرتا رہا اس بے سر و پا کا علاج
آپ سے وا رگ کی فصد سراروہ ہو گیا

سرا کٹنا۔ (کنایۃً) بڑا حریص۔ (شعور) ؎

بے بہا گیں لقمہ دست امیر و غریب سے
یہ بے ادب حریص ہی کتنے سرا کے ہیں

سرا کا کتا ہر مسافر کا یار۔ مثل۔ مطلبی لوگ ہر ایک کے ساتھ لگ جاتے ہیں۔

سرا۔ (ھ) مذکر۔ کنارہ۔ ابتدا۔ آغاز۔ انتہا۔ اول آخر۔

سرے پر۔ کنارے پر
سرے سے۔ کنارے سے

سرے سے دہرانا۔ ابتدا سے سب باتیں مکرر کہنا۔ (دیگر) ؎ بس اب جانے دو جو گزری سو گزری بخشئے عامل

جو ڈہراؤں سر بسے پھر لڑائی کا سرا نکلے
سرے کا شر ندع کا۔ کنارہ ہے گا۔
سرے دالا۔ آخری

سَراب۔ (ف) بروزن شراب۔ بضم اول غلط ہے۔ صاحب بہار عجم کہتا ہے کہ یہ لغت عربی ہے، تذکیر وتانیث مختلف فیہ ترجیح تانیث کو ہے۔ ریتلی زمین جو جاڑے سورج کی چمک سے پانی کا دھوکا دیتی ہے۔ دھوکا۔ دھوکہ (منیر) ؎
دھوکا ہے سارے خشک وتر روزگار میں
دریا اگر حباب ہے۔ صحرا سراب ہے

سَراپ (س) مذکر۔ (ہندو) لعنت۔ بد دعا (دینا کے ساتھ)

سراپا۔ (ف) مذکر۔ اس نظم کو کہتے ہیں جس میں سر سے پاؤں تک ہر عضو کی تعریف ہوتی ہے۔ صفت۔ از سرتا پا تمام۔ سب۔ بالکل (رشک) ؎
تیری وصاف ہے سوسن تری بینا نرگس
وہ سراپا ہے زباں یہ سراپا چشم
(مصحف) صدر میں پہونچی میں جھنڈے چڑھی اتری عزت
آپ کے ہاتھوں سراپا مری توقیر ہوئی
۳۔ مذکر۔ پورا خلعت۔

سَرّاٹا۔ (ھ) مذکر۔ تیز ہوا کی آواز

سِراج۔ (ع) مذکر۔ چراغ۔ آفتاب۔

سَرّاج (ع) عربی میں پیشہ کے تعلق سے جو لقب پیشہ وروں کو دیئے جاتے ہیں وہ اکثر اسم مبالغہ کے وزن پر لاتے ہیں) مذکر۔ زین ساز (حالی) ؎
حکومت ملی ان کو صفار تھے جو
امامت کو پہونچے وہ قصار تھے جو
وہ قطب زماں ٹھہرے عطار تھے جو
بنے مرجع خلق نجار تھے جو
ابو الفقس یاں اٹھے سراج کتنے
ابو الوقت ہو گزرے حلاج کتنے

سرادھ۔ (ھ) سنسکرت میں شرادھ، مذکر۔ (ہندو) مرے ہوئے بزرگوں کی یاد میں کھانا دینے کی رسم

سَراسَر۔ (ف) صفت۔ اِس سرے سے اُس سرے تک تمام۔ بالکل (فقرہ) تمہارا بیان سراسر غلط ہے۔

سراسری۔ سرسری۔ صفت۔ روا روی۔ کوئی کام بے توجہی سے کرنا۔ روا روی میں کوئی کام کرنا)۔ لکھنؤ میں سرسری دہلی میں سراسری ہے۔ (رانت) ؎
پڑے وہ پیچ نہ مجھ پر کہ اب بلا میں پھنسوں
تمہاری زلف کا سودا سراسری ہو جائے
دیکھو سرسری۔

سراسری (اردو) مونث۔ ایک قسم کا زیور جو عورتیں پیشانی پر پہنتی ہیں

سراسیمگی۔ (ف) مونث۔ پریشانی۔ اضطراب۔

سراسیمہ۔ (ف) سر+آسیمہ۔ پریشان، صفت حیران پریشان۔ مضطرب۔ گھبرایا ہوا۔

سُراغ (ف)۔ پاؤں کا نشان، مذکر کھوج۔ نشان۔ ٹھکانا۔ پتا پانا۔ لگانا۔ لینا۔ ملنا کے ساتھ) (داغ) ؎
ترا کے دل کوئی چلتا ہوا ہے اے ہمدم
سراغ چور کا ہر اک مقام پر لینا
(صبا) ؎ عرش اعلیٰ پہ فکر عالی ہے
ہم نے پایا سراغ کس کا ہے
سُراغ چلنا۔ کھوج ملنا۔ پتا ملنا۔
سراغ رساں۔ مذکر۔ پتا لگانے والا۔ تلاش کرنے والا
سراغ رسانی۔ مونث۔ تلاش۔ جستجو۔ پتا معلوم کرنا
سُراغی۔ مذکر۔ جاسوس۔ مخبر۔
سرافیل۔ دیکھو اسرافیل۔

سُراگائے۔ (ھ) س۔ سُرَبھی گئو) مونث۔ ایک قسم کی گائے جو بیشتر تبت تاتار۔ کوہ ہمالیہ میں پائی جاتی ہے۔ جس کی دم کے چنور بنائے جاتے ہیں۔

سِرانا۔ (ھ) لکھنؤ، متبرک چیزوں کو دریا میں بہانا یا دفن کرنا۔ تعریف۔ تشریح۔ قرآن شریف اور نذر دنیاز کی چیزوں کے واسطے مستعمل ہے اس جگہ دہلی

میں ٹھنڈا کرنا ہے۔

سَراوَن (ھ) مذکر۔ وہ لکڑی جس سے کھیت کے نئے زمین کی مٹی ہموار کرتے ہیں۔

سَراوَگی (ھ) مذکر۔ جین مت کا پیرو

سَراہنا (ھ) تعریف کرنا۔ (رند) ؎

ستم شعار جفا پیشہ بے مروت ہے

سراہیے جگران کے تو تجھ کو پیار کریں

سِرایَت۔ (ع) بکسر اول (و فتح چہارم) مونث۔ گھسنا پیٹھنا۔ رچنا۔ تاثیر کرنا۔ جذب ہونا۔ نفوذ۔ (کرنا کے ساتھ) (ذوق) ؎ سرایت کچھ جو خون کو کن کر جائے پتھر میں

نکلے لعل ہی پتھر کی جا کہسار دامن سے

سُرب۔ (ت) بالضم، مذکر۔ سیسہ

سَربَھنگی۔ (ھ) مذکر۔ ہندو فقیروں کا ایک فرقہ جو حلال و حرام اور ذات پات میں تمیز نہیں کرتا۔

سَرپَت۔ (ھ) مونث۔ (لکھنو) ایک قسم کی گھاس (جلال) ؎

جسے سہرکی لگائی کھیل میں نیزہ اُسے مارا

سرو ہی بن گئی جب ہاتھ میں قاتل نے سرپت لی

سرپتا۔ (ھ) مذکر (لکھنو) سرپت

سَرپَٹ۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے کی ایک قسم کی تیز دوڑ (ڈالنا، بتنا) تیز پڑھنا۔ تیز لکھنا۔ (پھینکنا۔ دوڑانا۔ دوڑنا کے ساتھ) (منیر) ؎

خاک اڑانے کو مری جان ہوا ہوتی ہے

پھینکتا ہے کبھی گھوڑے کو جو سرپٹ کوئی

(دیامی) قرآن پڑھنے والا پڑا رینگ رہا ہے اور اردو خواں سرپٹ چلا جاتا ہے۔

سرپھوکا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس جو مصفی خون ہے۔

سُرت۔ (ھ) مونث۔ خبر۔ خیال۔ یاد۔ ہوش۔ (فقرہ) بیلی ذات اور ایسی بدتمیز کسی چیز کی سرت ہی نہیں

سُرتا (ھ) صفت۔ مذکر (ہند و)۔ ہوشیار۔ چالاک۔ عقلمند۔ چوکنا۔ (نصیر) ؎

جیسے سرتا کسی صیدی کا کبوتر نہ پر

لاگ سے دنے کی سو بار اٹھے اور بیٹھے

(اذ بین) مذکر وہ گول پتھر جس پر ہندو صندل گھس کر لگاتے ہیں۔

سرتا پرتا (ھ) (عو) مذکر۔ سرانجام دینا کسی کام کا (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

سُرتی۔ (ھ) (ہندو) صفت مونث۔ دیکھو سرتا ۲ مونث۔ تاکو کا بڑا وہ ۳ مونث۔ دانائی۔ ذہانت ۴ مونث دید۔

سَرجَری۔ (انگ) مونث۔ جراحی۔

سَرجَن۔ (انگ) مذکر وہ ڈاکٹر جو جراحی بھی کرے

سُرخ (ف) معنی نمبرا میں فارسی ہے، صفت۔ لال۔ چہچہا ۲ مونث۔ گھنگچی۔ رتی۔ ماشہ کا آٹھواں حصہ (بقالوں کی اصطلاح) تیز گراں (فقرہ) آجکل نیل کا بھاؤ سرخ ہے ۳ مونث۔ گنجفہ کی ایک بازی کا نام مثال کے لئے دیکھو سفید۔

سُرخ بادہ (فارسی میں سرخ باد) مذکر۔ ایک مرض کا نام۔

سُرخ بتی باندھنا۔ سرخ رنگ کی باریک دستار باندھنا۔ سپاہیوں اور بانکوں کا۔ (آتش) ؎

سیل آرائش چراغ حسن کو دیگا فروغ

سرخ بتی باندھے گا وہ دلستاں بالائے سر

سُرخرو۔ (ف) صفت۔ لال چہرے والا ۲ کامیاب خوش۔ عزت۔ آبرو حاصل کرنے والا ۳ با آبرو (تو بہ النصوح) خدا تم کو دنیا اور دین دونوں میں سرخرو رکھے۔

سرخرو کرنا۔ عزت دینا۔ (شرف) ؎

سرخرو ہم نے کیا حشر میں بھی قاتل کو

خون بھرا جا کے خدا کو نہ کفن دکھلایا

سرخرو ہونا۔ کسی کے یہاں عزت پانا۔ (ناسخ) ؎

غم نہیں گر رو سیاہی ہو خدا کے سامنے

سرخرو ہوں اُس بُتِ ناآشنا کے سامنے

سُرخروئی۔ (ف) مونث۔ عزت۔ آبرو۔ حرمت۔ اعتبار۔ کامیابی۔

سُرخ و سفید۔ (کنایتہ) سونا چاندی (قدر) ؎

لوٹ ہو دیکھ کر نہ سرخ و سفید

اس بچوں کا یہ لعب و ندا ہے

۲ (کنایتہ) وہ چہرے کی رنگت جس میں سفیدی کے ساتھ سرخی ملی ہوئی ہے (آتش) ؎

سرخ و سفید رنگ سے ہوتا ہے آشکار

وہ جسمِ نازنیں ہے عبیر اور گلال کا

سرخ و سفید ہونا۔ گوری رنگت پر سرخی نمایاں ہونا۔ تندرستی اور جوانی کی علامت ہے۔

سُرخا۔ مذکر۔ ۱ ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ ۲ ایک قسم کا کبوتر ۳ (عم) شراب۔ (فقرہ) آج تو سرخے پر سوار ہو ۴ ایک قسم کا آم جس کا چھلکا سرخ ہوتا ہے۔

سرخ ہونا۔ ۱ لال ہونا ۲ میوے کا پک جانا ۳ غصے میں لال ہونا۔ (صفدر) ؎

سرخ ہوتے تو ہو لیکن رہے آنچل رخ پر

بھنکتا ہو نہ کوئی طالبِ دیدار آنکھیں

سُرخی۔ (ف) بمعنی نمبر ۱، مونث ۱ لال رنگت ۲ سرخ روشنائی ۳ پکی ہوئی اینٹیں۔ نیم پختہ اینٹ کی راکھ (محسن) ؎

سرخی کتا کے خونِ شہیدانِ عشق کی

اے آسماں زمیں کی مٹی خراب کی

دکنانا۔ کوٹنا۔ کٹنا۔ کے ساتھ۔ اختر شاہ (اودھ) ؎

سرخی روشوں پہ وہ کٹی تھی،

گویا جسدِ دل کچھی ہوئی تھی

۴ قلمی کتابوں پر وہ عبارت جو جلی قلم یا سرخ روشنائی سے ہر باب یا فصل پر لکھ دیتے ہیں۔ (کنایتہ) عنوان (محسن)

یا ایہا النبیّ علیٰ وجہک السّلام

سرخی کتاب دیں میں ہے ہر ایک باب کی

سرخی قائم کرنا۔ عنوان قائم کرنا۔

سُرخاب (ف) مذکر۔ ایک آبی پرند کا نام جو رات بھر اپنی مادہ سے جدا رہتا ہے اور ایک دوسرے کو پکارتا اور نہایت بےچین رہتا ہے۔ اس کی محبت مشہور ہے جب نر مادہ سے کوئی بچھڑتا یا مرجاتا ہے تو پھر جوڑا نہیں لگتا۔ (ناسخ) ؎

شام سے تا صبح دیتے ہو مجھے رنجِ فراق

کیا رہا اب آدمی میں فرق اور سرخاب میں

(بحر) ؎ آئی خزاں ہزار کا دل آب ہو گیا

روز و صالِ گل شبِ سرخاب ہو گیا

سُرخاب کا پر لگا ہے۔ کسی شخص میں کوئی نئی یا انوکھی بات ہونے کے متعلق کہتے ہیں۔

سرخاب کا پر ہونا۔ انوکھی بات ہونا۔ خاص جوہر ہونا۔ فوقیت ہونا۔ ترجیح ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ یا سوال کے طور پر استعمال میں ہے۔ (محسن) ؎

کوئی شاخ آہوؤں کی جلوہ گری میں تو نہیں

کوئی سرخاب کا پر کبک دری میں تو نہیں

(عاشق) ؎ ایسا سرخاب کا پر آپ میں کیا ہے بلبل

گل تو کانٹوں میں تمہیں خار ہو کیا باعث

سرد۔ (ف) بالفتح، صفت ۱ ٹھنڈا ۲ بےجان۔ ناخوش۔ بےمزہ ۳ بےرونق۔ جیسے بازار سرد ہونا ۴ (کلام کے لئے) پھیکا ؎

غزل کا ہر شعر گرم تر ہے کلام رشکِ آتش و شرر ہے

یہ صحبتِ مہر کا اثر ہے کہ سرد اس کا سخن نہ دیکھا

۵ (کنایتہ) ٹھنڈی آہ کے لئے بھی مستعمل ہے۔ (آتش)

رنج حجابِ یار کیا آہ سرد نے

کھوئے نسیمِ صبح نے بندِ قبائے گل

سرد آنا۔ سدا رہوں۔ (دہلی) ۱ ٹھنڈا پڑنا ۲ سست ہو جانا۔

سرد بازاری۔ مونث۔ بازار سرد ہونا۔ کسی چیز کی مانگ نہ رہنا۔ کسی چیز کی پرسش نہ ہونا۔ (راسخ) ؎

بنایا صنعتِ کو دم کے دم میں بھرنے تاری

دعائے بےاثر کی جب ہوئی کچھ سرد بازاری

سردگرم۔ مذکر۔ نشیب و فراز۔ اونچ نیچ۔ (فقرہ) شیخ صاحب بڑے تجربہ کار سردگرم دیکھے ہوئے ہیں۔

سردگرم جھیلنا۔ انقلاب زمانہ کا تجربہ کرنا۔ (شعورا)

سرد و گرم زمانہ جھیل کے ہم
طالع ماہ و آفتاب ہوئے

سردمہر (ف) صفت۔ بے رحم۔ بے مروت۔

سردمہری۔ (ف) مونث۔ بے رحمی۔ بے مروتی۔ (داغ)

سردمہری سے زمانہ کی ہوا ہے دل سرد
رکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی

سرد ہوجانا: ٹھنڈا ہوجانا۔ گرمی دفع ہوجانا۔ مرجانا۔ (داغ)

جب یار سوا گرم تڑپ کر ہیں ہوا سرد

سرد ہوجانا: متحیر ہوجانا۔ (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں بیٹے کی جدائی کا حال سن کر سرد ہوگئی۔

سردی۔ (ف) مونث۔ بمقابل گرمی کا۔ بے مہری۔ بے رحمی۔ ٹھنڈک۔ خنکی۔ دلگتا کے ساتھ۔ جاڑے کا موسم۔ زکام۔ (لکھنؤ) سردی کی تپ۔ وہ تپ جو لرزے کے ساتھ ہو۔

سرد یانا۔ (لکھنؤ) سردی کھاجانا۔ (فقرہ) پڑے پڑے سرد یا گئے۔ دگنا۔ شکست پڑنا۔ مضمحل ہوجانا۔ (فقرہ) اب معاملہ سرد یا گیا۔ دیکھو سردانا۔

سردی پڑنا۔ جاڑا پڑنا۔ ٹھنڈ ہونا۔

سردی پہونچنا۔ سردی کا اثر ہونا (ذوق)

سردی پہونچے ہے عاشق کے جگر تک
معشوق کا گر ہاتھ میں ہے دست حنائی

سردی چڑھنا۔ جوڑی چڑھنا۔

سردی دینا۔ ٹھنڈک پہونچانا۔ (انیس)

دھوتا تھا دل کے داغ چمن لالہ زار کا
سردی جگر کو دیتا تھا سبزہ کچھار کا

سردی کا موسم۔ جاڑے کا موسم۔

سردی کھانا۔ جاڑے کا اثر ہونا۔ جاڑے کی تکلیف برداشت کرنا۔

سردی گرمی سے بچانا۔ گرم و سرد موسم یا ہوا یا مکان سے محفوظ رکھنا۔

سردی ہونا۔ زکام ہونا۔ افسردگی ہونا۔

سرداب سردابہ۔ سرد اوو لعت۔ اس کا معرب عربی بکسر ہے۔ مذکر۔ تہ خانہ۔ دالان۔ قبر جو تہ خانہ کھود کر خالی پاٹ دیتے ہیں

سردار۔ (ف) مذکر۔ سرغنہ۔ افسر۔ (اردو) بڑا سردار۔ سرداری۔ (ع) مونث۔ سردار کی عورت۔ گھر کے مالک کی عورت۔ خانہ مالک کی عورت

سرداری۔ (ف) افسری۔ حکومت

سرَدَل (ع) (بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ چوکھٹ کے اوپر کا پیشانی۔ چوکھٹ کے اوپر کی لکڑی جس میں کواڑ کی بالائی چول رہتی ہے۔

سردوال دیکھو سرد۔

سَرْدَہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا نہایت شیریں خربزہ جس کا مغز سبز رنگ کا ہوتا ہے۔

سَرْدَئی (اردو) صفت۔ نہایت گہرا سبز رنگ۔

سرو۔ دیکھو سر۔

سَرزد ہونا۔ واقع ہونا۔ ظہور میں آنا۔ بیشتر خطا یا کسی ناپسند یا فعل کے وقوع پر مستعمل ہے جیسے گناہ سرزد ہوا۔ جرم سرزد ہوا۔

سرزدہ۔ (ف) صفت۔ بے خبر۔

سِرس۔ سِرسا۔ (ہ) مذکر۔ ایک درخت کا نام۔ (ذوق)

ہے دوائی اس شجر کے واسطے تازہ خزاں
پتے چکر رہگئیں خالی سرس کی پھلیاں

سرسام (ف) بالفتح سر۔سام۔ یونانی زبان میں ورم۔ آماس۔ مذکر۔ ایک مرض کا نام جس سے انسان کے دماغ میں ورم ہوجاتا ہے۔ (ذوق)

ہذیاں تپ زوالی سے بکنے لگا رقیب
نکلا مرا بخار اسے سرسام ہوگیا

سرسامی۔ (ف) صفت وہ جو سرسام میں مبتلا ہو۔

سَرسُتی۔ (ھ۔س) سُرسوتی، مونث۔ ایک دیوی کا نام۔ زبانت۔ راگ۔ علم و ہنر کی دیوی کا نام۔ ایک گنگی کا نام

سرسبز۔ دیکھو سرسبز

سَرسَر۔ (ھ) مونث۔ سائیں سائیں کی آواز۔ صفت۔ تیز چلتی ہوئی چیز کے واسطے مستعمل ہے (بنات النعش) دیکھی کیا ہوں کہ سر سر زمین پاؤں کے نیچے سے نکلی جاتی ہے۔

سَرسَرانا۔ (ھ) بالفتح، (جوں یا چیونٹی وغیرہ) کا بدن پر آہستہ آہستہ چلتے معلوم ہونا۔ ہوا کا لہرانا۔ ہوا کا سائیں سائیں کرنا۔ کسی رقیق چیز کے جوش کھاتے وقت پانی کی آواز دینا۔ سینکنے کی آواز دینا۔ (فقرہ) دیگدان میں پانی سرسرانے لگا۔ سوجوں یا درختوں میں جان پڑنا۔ (ذنق آنا۔ روپ آنا) ہلکی ہلکی ہوا آنا۔ ہلکی ہلکی سانس آنا (فقرہ) رات کو حبس رہا ہوا تھا۔ ابھی صبح ہونے کچھ سرسرائی ہوا کی وجہ سے درختوں کے پتوں کا اگر کھانے آواز دینا۔

سرسراہٹ (ھ) مونث۔ سانپ کے چلنے یا کسی کیڑے کے رینگنے کی آواز۔ رسی کے گھسٹنے کی آواز۔ پکتے ہوئے پانی بولنے کی آواز۔ پتوں کے رگڑ کھانے کی آواز۔ جنبش جنبش۔ منوط (عوام لکھنؤ) وہ رطوبت جو گوشت یا کھچڑی پکنے میں مقدار سے زیادہ رہ جائے۔

سُرسرانا۔ (ھ) سردی سے کانپنا۔

سَرسَری (ف) صفت۔ بے سوچے سمجھے کام کرنا (دیکھو سرسری) مجمل طور پر جلدی سے۔ بے سوچے سمجھے۔ بے پروائی سے۔ بے فکر و تامل۔ جیسے سرسری تحقیقات۔ (برق) ؎

رقم جو وصف رخ یار سرسری ہو جائے
ضیا سے مطلع خورشید خاوری ہو جائے

مونث۔ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے۔ عدالت خفیفہ۔ اردو۔ عو۔ عورتیں اس غرض سے کہ دوسرا شخص ان کی باہمی بات چیت نہ سمجھے عبارت کی ہر لفظ کے اول حرف کی جگہ سین بولتی ہیں اور اس کو سرسری کہتی ہیں۔

سرسری اختیارات۔ مذکر۔ اختیارات حکم نافذ کرنے کے بغیر کامل تحقیقات کے۔

سرسری بات۔ آسان کام۔ (توبۃ النصوح) میرا آنا اور چلا جانا ایک سرسری بات ہے۔

سرسری سا کام۔ آسان کام۔ غیر ضروری کام۔

سرسری طور پر۔ آسان طریقہ پر (توبۃ النصوح) اور عزیز و اقارب جن سے وہ ایسے سرسری طور پر جدا ہو تھے جیتے جی ان کو نہ دیکھ سکے گا۔

سرسری نالش۔ وہ نالش جو عدالت خفیفہ میں ہو۔

سرسری نظر کرنا۔ کسی چیز کو جلدی دیکھنا۔

سُرسُری (ھ) مونث۔ ایک قسم کا سرخ کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے۔ ایک کیڑا جس کے کاٹنے سے جلن پیدا ہوتی ہے۔ آتشبازی کی چھچھوندر۔ معمولی خیز ش منوط

سُرسنگا (مذکر) ایک باجے کا نام۔ (منیر) ؎

ہر ایک گھر میں ہے بزم نشاط و محفل عیش
کہیں رباب کہیں ہیں سرسنگا ارگن

سروتی۔ دیکھو سرستی۔

سَرسوں۔ (ھ) سرشف مونث۔ رائی کی قسم کے ایک تخم کا نام۔ دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانا

سرسوں پھولنا۔ (کنایۃً) زردی کا عالم نظر آنا۔ (محسن) ؎

زردی چھائی ہوئی رخساروں پر
سرسوں پھولی ہوئی انگاروں پر

سرشت (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم، مونث۔ خمیر۔ طبیعت۔ خو۔ مزاج۔

سررشتہ (صحیح سررشتہ ہے) مذکر۔ دفتر۔ محکمہ کچہری۔ جیسے عدالت مال کا سررشتہ۔ دستور۔ رواج۔ طریقہ۔ (فقرہ) یہاں کا سررشتہ اور ہی کچھ ہے۔ اہلکار۔ (فقرہ) سب سررشتہ خراب ہو رہا ہے۔

سررشتہ دار۔ صفت۔ سردفتر میر منشی۔ (منیر) ؎

کم نہیں ہے طلائے زردی رخ
مانگے رشوت سررشتہ دار اگر

سرشتہ داری۔ مونث۔ سرشتہ دار کا عہدہ۔

سرشک۔ (ف) بکسر اول ودوم ونیز بفتح اول۔ اصل میں سرشک بمعنی آنسو کا قطرہ تھا، مذکر۔ قطرہ۔ آنسو۔ (ذوق)

سرشک دیدہ استقبال کو تا سینہ آئے

سرشک باراں (ف) مینہ کے قطرے۔

سرطان۔ (ع) بفتح اول ودوم وسوم (فارسی والے بسکون دوم بھی)، مذکر۔ ایک بڑی کیکڑی کا نام جو پیٹ سے چھوٹا کیکڑی یا بچھو سے مشابہ ہوتا ہے۔ آسمان کے چوتھے برج کا نام۔ (مومن)

اژدہائے خط سر ارض الہی

سرطان پکڑے نہ چھوٹتا ہی

ایک پھوڑے کا نام جو نہایت سخت ہوتا ہے اور اس میں سرخ اور سبز رگیں سرطان کے مانند نظر آتی ہیں۔

سُرعت۔ (ع) بالضم، مونث۔ جلدی۔ تیزی۔ پھرتی (مونس)

سرعت تو اس سمند کی ہے جابجا بندھی

یاں تازہ رنگ سے ہے منت پابندی

سرعت۔ عجلت کا فرق۔ سرعت۔ کسی کام کا جلد کرنا تھوڑے وقت میں، جو محمود ہے۔ عجلت۔ کسی کام کا جلد کرنا قبل از وقت۔ جو مذموم ہے۔

سَرَف۔ (ع) بالفتح، مذکر۔ بے ہودہ خرچ۔ فضول خرچی۔ زیادہ خرچ۔

سُرفہ۔ (ف) بالضم وفتح سوم، مذکر۔ کھانسی۔

سَرِقہ۔ (ع) سرقۃ بالفتح وبفتح اول وکسر دوم، مذکر۔ چوری۔ دوسرے کے مضمون یا شعر کو اپنے کلام میں شامل کر لینا۔

سرقہ بالجبر۔ مذکر۔ جبر سے مال لے لینا۔

سرکار۔ (ف) کارخانہ۔ بادشاہی کچہری۔ گورنمنٹ۔ مجازاً حاکم۔ ہندوستان کے اہل دفتر کی اصطلاح میں وہ آبادی جس میں کئی پرگنے شامل ہوں، مونث۔ اور بادشاہی عدالت یا وہ محکمہ جہاں چند آدمی برسر کار رہیں یا دکانیں۔ کسی رئیس کی ریاست۔ سردار۔ آقا۔ (ناسخ)

خوش رہو تم جو اگر سرکار پہ میری ہوں کی نہیں

ڈھونڈ لیں گے اپنی بھی کوئی سرکار نئی

سلطنت۔ حکومت۔ گورنمنٹ (داغ)

بھیجے رہے طلب انہیں ... دیا

ایک سرکار لی ... سوغات ...

اب برٹش گورنمنٹ کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ خصوص جاہل عوام معشوق کو بھی کنایۃً سرکار کہتے ہیں۔ (دردی)

باغ جو جائے گا بہ صبیہ مست تھا

پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج

صوبہ کا ایک حصہ (انگریزی)۔ کسی کام کا اہتمام کرنے والا۔

سربراہ کار۔ (کنایۃً) تعظیماً۔ گھر۔ گھر کا مالک (مرآۃ العروس) حسن آرا نے کہا مجھ سے تو تم نے کسی گھر کا نام نہیں لیا۔ اس سرکار کے نام سے لائی ہو۔

سرکار چمکنا۔ دربار کا پر رونق ہونا (بحر)

... ہوئی ہے آج وہ سرکار تمہاری

پریوں نے کیا رشک سلیمان کا دربار

سرکار دربار۔ بادشاہی کچہری

سرکار دربار چڑھنا۔ سرکار دربار کرنا۔ کچہری میں نالش کرنا دعویدار ہونا۔

سرکار دکھانا۔ عدالت دکھانا (کنایۃً) نالش دائر کرنا یا نصاحت ...

کس دن کے لئے رکھی ہو ... کی نکالو

جھنڈے پہ چڑھاؤ مجھے سرکار دکھاؤ

سرکاری (ف) داروغگی۔ سربراہی۔ مختاری۔ صفت سرکار سے منسوب۔ سرکار کا منصبی جیسے سرکاری کام۔ شاہی حاکمانہ جیسے سرکاری حکم ہے یا آقا کا۔

سرکاری آمدنی۔ مونث۔ گورنمنٹ کا خراج۔

سرکاری اہل کار یا سرکاری ملازم۔ مذکر۔ گورنمنٹ کا ملازم۔

سرکاری عملداری۔ مونث۔ گورنمنٹ برطانیہ کی حکومت

سرکاری کاغذ۔ مذکر۔ اسٹامپ کا کاغذ۔ پرامسری

نوٹ۔

سرکاری کام۔ مذکر۔ آفس کا کام۔ دفتر کا کام۔

سرکاری مال۔ مذکر۔ سلطنت کے متعلق مال۔

سرکاری ذطیفہ۔ مذکر۔ وہ وظیفہ جو سلطنت کی طرف سے دیا جائے۔

سَرکانا۔ (ہ) بالفتح، ۱ہٹانا۔ ایک طرف کرنا۔ الگ کرنا۔ کھسکانا۔ ۲کسی کام کی تاریخ بدلنا۔ ملتوی کرنا۔ ۳غائب کردینا۔ چھپا دینا۔ (فقرہ) پڑوسیوں نے آدمی کر مال سرکا دیا۔ ۴ اڑا دینا۔ چپکے سے دوسرے کا مال کسی کو دے دینا۔ ۵ (عم) رشوت میں دینا۔ (فقرہ) دو روپے سرکا دیئے۔ وہ کام بن گیا

سَرکل۔ (انگ) بالفتح، مذکر۔ حلقہ۔ احاطہ۔ صوبہ۔ دائرہ

سرکلر۔ (انگ) بالفتح وضم سوم وفتح چہارم، مذکر۔ گشتی پروانہ

سرکنا۔ سرک جانا۔ (ہ) لازم۔ دیکھو سرکانا نمبر ۱ و ۴۔ پیچھے ہٹنا۔ ایک طرف ہو جانا۔

سرکوانا۔ (ہ) سرکنا کا متعدی المتعدی۔ (شرف) ؎

ہم ایسے باثروت نہیں انہیں کو بھی سرکوائیں
کوئی دشمن بھی رکھوائے جو نشتر پاؤں کے نیچے

سَرکُنڈا۔ (ہ) مذکر۔ سینٹھا

سرکنگبین۔ (ف) بالکسر وفتح سوم سکون چہارم وپنجم وکسر ششم وسکون ہفتم۔ سرکہ + انگبین۔ شہد اس کا معرب سکنجبین ہے، مونث۔ سرکے کا شربت (ظفر) ؎

میری دوا تو شربت دیدار یار ہے
نسخے میں کیوں طبیب نے سرکنگبیں لکھی

سِرکہ۔ سرکا۔ (ف) مذکر۔ گنے یا انگور کا شیرہ جسے سڑا کر خمیر اٹھا دیتے ہیں سرکہ بن جاتا ہے اس کا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے۔ (اٹھنا اٹھانا کے ساتھ، دیکھو اٹھنا۔ اٹھانا

(منیر) ؎ بزم شب وصال ہوئی شورش سرشک
سرکہ محفل صحبت شیر و شکر ہوا

سرکہ پیشانی۔ سرکہ جبیں۔ (ف)، صفت (کنایۃً) بےدماغ۔ ترش رو۔ تیوری چڑھائے ہوئے (شعور) ؎

تمہاری سرکہ پیشانی سے دانت اپنے کھٹے ہو گئے
نہ جرأت پائی کچھ کہنے کی جب چین جبیں دیکھی

(منیر) ؎ سرکہ جبیں شراب کے پینے سے ہوتے ہیں تو
جاری کیا ہے خوب طریقہ جواز کا

سِرکی۔ (ہ) بالکسر، مونث۔ ایک قسم کی گھاس کی لکڑی جس سے سوپ۔ چک اور پیاں بناتے ہیں

سُرگباشی۔ (ہ۔ ف) سُرگ۔ بہشت، صفت (متروک) جنت میں رہنے والا۔ مرحوم۔ مغفور۔ یہ لفظ ہندو مردے کے واسطے مستعمل ہے۔

سُرگم۔ (ہ) بالفتح وفتح سوم، مونث۔ راگ کے ساتوں سروں کا مجموعہ

سرگہی۔ (عو) دیکھو سحر گہی۔

سرگین۔ (ف) بالکسر وکسر سوم، مذکر۔ گوبر۔

سرما۔ (ف)۔ بالفتح، مذکر۔ جاڑا۔ سردی کا موسم۔

سرمائی۔ مونث ۱جاڑا وال ۲ صفت۔ جاڑے کا۔

سرمہ۔ (ف) بالضم، مذکر۔ انجن۔ (دینا۔ کھینچنا۔ کھلانا۔ لگانا کے ساتھ)، نشان اور معنی کے لئے دیکھو آنکھوں میں سرمہ۔ سرمہ کھانے سے انسان گونگا ہو جاتا ہے۔ ۲ صفت نہایت باریک۔

سرمہ آلود۔ (ف)، صفت۔ سرمہ لگی ہوئی۔ وہ آنکھیں جن میں سرمہ لگا ہو۔

سرمہ آواز۔ (ف)۔ سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے صفت (کنایۃً) آواز بند کر دینے والا (شعور) ؎

مہر خاموشی ہے لب پر بند ہیں آنکھیں مری
کس کے کاجل کا تصور سرمہ آواز ہے

سرمہ بنانا۔ سرمہ تیار کرنا (کنایۃً) بہت باریک کرنا (ناسخ) ؎

فکر ہے بیتابی عاشق کی چشم دوست کو
بہر مدے برق نے سرمہ بنایا طور کا

سرمہ بھری آنکھیں۔ آنکھیں جن میں سرمہ خوب کھلا ہوا ہو۔ (امیر) ؎

وہ سرمہ بھری آنکھیں فتنہ ہیں کہ جادو ہیں
کتنوں کو لگا رکھا کتنوں کو سلا رکھا

سرمہ پھیلنا۔ لگے ہوئے سرمہ کا رطوبت کی وجہ سے اپنی جگہ سے بڑھ جانا۔ (راسخ) ؎

مضمون ہے نیا تری زلفوں کا ادپری
پھیلا ہوا ہے گالوں پہ سرمہ شباب کا

سرمۂ چشم (ف)، کنایۃً، پیارا، عزیز۔

سرمۂ چشم عزیزاں نہ بنایں لے چسپ
کیا بنا خاک غبار دل احباب بنا

سرمہ دانی۔ (فارسی میں سرمہ دان تھا) مونث۔ سرمہ رکھنے کا ظرف۔

سرمہ در گلو (ف)۔ سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے، صفت۔ خاموش، چپ۔ (درد)

ہوں مدعی دیدہ سے چشم تو میں سرمہ در گلو
پھر کیوں زلف بے نہ پریشان کر مجھے

سرمہ دلوانا۔ سرمہ دینے کا متعدی المتعدی (نسیم) ؎

سرمہ آنکھوں میں زمیوں سے ڈو ہوئے لگے
پیس ڈال اے گردش لیل و نہار اب کے ہیں

سرمۂ دنبالہ دار (ف)، مذکر، اُس سرمہ کو کہتے ہیں جس کا خط آنکھ کے کوئے سے کنپٹی کی طرف بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

سرمہ دینا۔ دیکھو آنکھوں میں سرمہ

سرمہ ڈالنا (ہند)، سرمہ لگانا۔

سرمہ ڈھلکنا۔ سرمہ بہنا۔

سرمہ پھیلنا۔ سرمہ بہہ کر پھیل جانا۔

سرمہ سا (ف)۔ سا مخفف۔ آسا بمعنی مانند) صفت سرمہ کے مانند باریک ۲ آنکھ کی صفت میں مستعمل ہے۔ یعنی وہ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔ (راسخ) ؎

وہ چشم سرمہ سا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں
خرام فتنہ زا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں

سرمۂ سلیمانی۔ وہ سرمہ جسے آنکھوں میں ڈالنے سے دنیا کی مخفی چیزیں نظر آنے لگیں۔

سرمہ کرنا۔ نہایت باریک کرنا۔ (جلیل) ؎

دل سرمہ کرتی ہے گردش اس آنکھ کی
اسعل ہے اس پہ ہوتا کہ منظر ہوں میں

سرمہ کھانا۔ سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) کنایۃً خاموشی اختیار کرنا۔ ؎

دیکھ کر آنکھوں کو اس کی متصل
ان دنوں سرمہ کھا بیٹھے ہیں ہم

سرمہ کھلانا۔ (کنایۃً) خاموش کر دینا۔ (امیر) ؎

سرمہ سے گردگرد تری کھلائے اس کو
حضرت شور قیامت کا پیا رکھا ہے

سرمگیں۔ (ف۔ اردو میں اکثر مستعمل ہے) صفت۔ سرمہ آلود۔ (امیر) ؎

سرمگیں آنکھ دکھا کر وہ جلا دیتے ہیں
سحر کے پردہ میں اعجاز مسیحائی ہے

سرمہ گھالنا۔ (ہند) سرمہ ڈالنا۔

سرمہ ہونا۔ نہایت باریک ہونا۔

سرمہ کا ڈورا۔ سرمہ کی تحریر۔ سرمہ کی لکیر جو آنکھوں کے اندر کھینچتے ہیں۔ (داغ) ؎

تیرہ بختوں کا خط تقدیر دیکھ
آنکھ میں اس سرمہ کی تحریر کھینچ

دیکھو ڈورا نیز تحریر کا شعر۔

سرمہ کا قلم۔ مذکر۔ پنسل۔ (ذوق) ؎

اس نے جو خط قلم سرمہ سے لکھا ہم کو
لکھا ایک خموشی ہے یہ گویا ہم کو

سرمئی۔ سرمہ کے رنگ کا۔

سَرَن (س، ہندو) مونث۔ پناہ۔

سَرْنا (ف) مخفف سورنا کا، مونث۔ نفیری۔

سُرَنگ۔ (ہ) مونث۔ نقب۔ زمین دوز راستہ۔ وہ زمین کے اندر کی نالی جس میں بارود بھر کر دشمنوں کو یا پہاڑ کو اڑاتے ہیں۔ لگانا۔ لگنا۔ کھودنا کے ساتھ۔ (اسیر)

نہیں ہے غم جو مرے ہاتھ قبر تنگ لگی
کہ باغ خلد میں اس جائے سے سرنگ لگی

۲ صفت۔ لال۔ سرخ ۳ مذکر لال خواہ تیلیا خواہ لاکھی رنگ

کا گھوڑا۔ (پھینکنا کے ساتھ مثال کے لئے دیکھو پھینکنا
فارسی میں کرنگ سرخ رنگ کا گھوڑا۔ اکبر بادشاہ نے
کرنگ کی جگہ سرنگ نام رکھا۔ کیونکہ ہندی میں کہ بدی
کی علامت ہے اور سُ اچھائی کی ۲) صفت۔ اچھے رنگ
کا۔ خوش رنگ۔

سرنگ اڑانا (کسی سوراخ یا کسی زمین دوز نالی میں
بارود بھر کر اڑانا ۲) سرنگ گھوڑا تیز دوڑانا۔

سرنگ لگانا ۱) سوراخ کرنا۔ نقب لگانا ۲) (کنایۃً)
خبر لگانا۔ (۳) اندر اندر کھوج لگانا ۴) (کنایۃً) جڑ کھودنا۔ بنیاد
کھوکھلی کرنا۔ بیخ کنی کرنا۔

سرنگی۔ سرنگیا۔ صفت۔ سرنگ لگانے والا۔ سراغ
رساں۔

سرو۔ (ف) بالفتح، مذکر۔ ایک مشہور درخت کا نام
قد کی تشبیہ بھی دیتے ہیں۔ شعرا قمری کو سرو کا عاشق
باندھتے ہیں۔ (امیر) ؎

عشق قمری کو ہوئے سرو گلستاں کیونکر
ابر پیدا نہیں طاؤس ہو رقصاں کیونکر

سرو آزاد (ف) سرو کی ایک قسم جو سیدھا اور اونچا
چلا جاتا ہے۔ اس میں پھل نہیں آتا اور کجی بھی نہیں آتی
اس وجہ سے آزاد کہتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

سرو آزاد سے ہیں شرمندہ
سرنگوں ہیں جو باردار درخت

سرو بالا (ف) سرو قامت (کنایۃً) محبوب (دبیر) ؎

منعلت اس سرو بلند کی بہت بڑھ کر بیاں کیجیے
بلند ایسے بندھیں مضموں زمیں کو آسماں کیجیے

سرو چمن۔ سرو خراماں۔ سرو رواں۔ سرو سمن اندام
سرو قامت۔ سرو گل اندام۔ (ف) کنایۃً۔ محبوب
معشوق۔ (صبا) ؎

صبحدم گلگشت کو آیا ہے وہ سرو رواں
سبزۂ خوابیدہ ہو بیدار قیصر باغ میں

سرو رعنا (ف) سرو خوش نما و آراستہ (کنایۃً)
معشوق۔

سرو چراغاں (فارسی میں صد چراغ و چل چراغ
ہے یہ لفظ فارسی دانان ہند کی ایجاد ہے)۔ مذکر
لکڑی کے ٹکڑوں سے سرو کی شکل بناتے ہیں اور
اس کی شاخوں پر چراغ روشن کرتے ہیں۔ (آتش) ؎

کیا ہی عالم زوالِ حسن خوباں کا کروں
روشنی جاتی رہی سرو چراغاں رہ گیا

سرو سہی۔ (ف) سہی، بکسر اول و دوم۔ سیدھا
وہ سرو جس کی دونوں شاخیں سیدھی، اوپر کو چلی گئی
ہوں۔ مجازاً محبوب۔

سرو قد۔ (ف) جب کوئی شخص سیدھا کھڑا ہوتا
ہے تو کہتے ہیں کہ سرو قد اٹھا۔ (منیر) ؎

مارو فصل سے دیوار کی حاجت نہ رہی
سرو قد سایہ کھڑا ہونے لگا اپنے بھل

۲) (کنایۃً) معشوق (صبا) ؎

سرو قدوں سے اگر پالا پڑے
خوب سیدھا بلغ میں شمشاد ہو

سرو قد اٹھنا۔ تعظیم کے لئے کھڑا ہو جانا (شرف) ؎

قفس میں دیکھی یہ تاثیر آہ بلبل کی
کہ سرو قد پئے تعظیم باغباں اٹھا

سرو قد تعظیم دینا۔ سیدھا کھڑا ہو کر تعظیم دینا (رند) ؎

ہے یہ قدر و منزلت دیوانے کی تیرے پری
سرو قد تعظیم دیتا ہے سلیماں دیکھ کر

سرو مینا۔ (ف) سرو کا شیشۂ شراب سے استعارہ
کرتے ہیں۔ (منیر) ؎

میکدہ کو شانِ عالی سایۂ قد سے ملی
سرو مینا آج بڑھتے بڑھتے طوبیٰ ہو گیا

سرو ناز (ف) مذکر وہ سرو جس کی شاخیں ہر طرف
مائل ہوں (کنایۃً) محبوب۔

سرواہ۔ دیکھو سیرواہ۔ مذکر۔ سرہانے اور پائنتی کی
پٹیوں کو کہتے ہیں جو پلنگ میں ہوتی ہیں۔

سردا ۔ (ہ) مذکر (ہندی) پیالہ ۲ (علم) سال ۳ (لکھنؤ ۔ عو)
فرضداری ۔ (کرنا کے ساتھ) ۴ (ہ بالضم) مذکر ۔ (ہندی) پوچے کے لئے
آگ میں گھی ڈالنے کا چمچہ ۔

سَرْوَا ہا ۔ (ہ) مذکر ۔ (عو) سر و سال ۲ وارث

سَرُوپ ۔ (ہ) مذکر ۔ روپ ۔ شکل و شباہت ۔
خوبصورتی ۔

سَرُوتا (ہ) مذکر ۔ چھالیا کترنے کا اوزار ۔ گنڈیریاں کاٹنے
کا اوزار

سروتی ۔ چھوٹا سروتا ۔

سرود ۔ (ف) بضم اول و دوم و سکون واو مجہول ۔ مذکر ۔
گیت ۔ نغمہ ۔ راگ ۲ (بفتح اول) ایک قسم کا باجا

سرود بستاں یاد دادن ۔ سرود بستاں (با) و دہانیدن ۔
(ف) مثل ۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی
ایسے امر کو بھول جائے جس میں پہلے مصروف ہو اور کوئی
دوسرا شخص کسی تقریب سے اس کو یاد دلا کر باعث تحریک
اور ترغیب ہو ۔

سَرْوَر ۔ (ف) بالفتح و فتح سوم ، مذکر ۔ سردار ۔ افسر
سرورِ کائنات (لفظی معنی سردار عالم) مذکر ۔ آنحضرت
صلعم سے مراد ہوتی ہے ۔

سروری ۔ (ف) مونث سرداری

سُرور ۔ (ع) مذکر ۱ خوشی ۔ فرحت ۲ (اردو) خفیف
سا نشہ (داغ) ؎

عدو کو دیکھ کے آنکھوں میں اپنی خون اترا
وہ بے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا

سرور رہنا ۔ سرور گھٹنا ۔ سرور ہونا ۔ خمار چڑھنا ۔ آنکھوں میں
سرخی جھلکنا ۔

سروس ۔ (انگ) بالفتح و کسر سوم ، مونث ۔ ملازمت
نوکری ۔

سروس بک (انگ) مونث ۔ وہ کتاب جس میں عمال اور
افسروں کے چال چلن اور مدت ملازمت وغیرہ لکھی
جاتی ہے ۔

سروش (ف) بفتح اول ، مذکر ۔ فرشتہ ۔ جبرئیل
فرشتہ غیب کی آواز ۔ الہام ۔ عموماً وہ فرشتہ جو پیام لائے
خصوصاً حضرت جبرئیل

سروش غیب (ف) مذکر ۔ ہاتف غیب آسمانی
آواز ۔

سرولا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کی شیرینی ۔

سروہی ۔ (ہ) بفتح اول و ضم دوم و کسر چہارم ایک
مشہور قصبہ کا نام جو راجپوتانہ میں کوہ آبو کے متصل
ہے ۲ اس مقام کی تلوار مشہور ہے ، مونث ۔ ایک قسم کا خنجر ایک
قسم کی دودھاری تلوار ۔

سرہانا (ہ) مذکر ۔ سر رکھنے کی جگہ ۔ وہ رخ جس طرف
تکیہ رکھ کے لیٹتے ہیں ۔ (آتش) ؎

عشق ہے آنکھوں کو تلوؤں سے مجھے ملنے کا
پائنتی یار کے ہو میرا سرہانا شب وصل

سَرَہَج ۔ (ہ) بالفتح و فتح سوم ، مونث ۔ سالے
کی جورو ۔

سرہنگ ۔ (ف) بروزن فرہنگ ۔ سر ۔ ہنگ ۔
سپاہ ۔ پہلوان ، مذکر ۔ فوج کا سردار ۔ پہلوان سپاہی
۲ (اردو) دل چلا

سِتَری (ع) صفت ۔ پاگل ۔ دیوانہ ۔

سَری (ف) مونث ۱ سر ری ۔ (سنسکرت) تیر
کے گز کو کہتے ہیں جو پیکان تیر کے آہنی خول میں دستہ کی طرح
پیوست ہوتا ہے (رند) ؎

اوکماندار مرے سینہ سے سب تیر نکال
دل میں جو ڈوب گئی ہو وہ سری رہنے دے

سِری ۔ (ہ) مونث ۱ ذبوح جانور کا سر ۲ (ہندو)
لچھمی کا نام ۔ دولت اور اقبال کی دیبی ۳ (ہندو) ایک
عزت کا خطاب ۔ حضور جیسے سری مہاراج ۴ چھ مشہور
راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام ۵ (دہلی) (کنایتہ) انداز
وضع قطع ۔ مزاج ۔ طبیعت (ابن الوقت) غدر کے دنوں
میں ہندو ستانیوں کے ہاتھ سے طرح طرح کی ایذائیں

ان لوگوں کو بھی جی ہیں اس سے دلوں میں غصہ بھرا
ہوا ہے اور سری کا ہوتا تو ملک میں گدھوں کا ہل پھروا کر بھی
بس نہ کرتا۔

سری باستم۔ سری واستو۔ کا یستھوں کی ایک قسم۔

سری پائے۔ مذکر۔ کلہ پائے۔

سری پھل۔ مذکر۔ ناریل۔

سری ٹیک (ھ)۔ عجز و انکسار کا کنایہ ہے۔ (رند) ؎

شیخ بھی مثل برہمن کے سری ٹیک کرے
بت وہ ہے جس کو کریں کافر و دیندار پسند

کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں زمین پر سر رکھ کر
الٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

سری ٹیک کرنا۔ (کنایۃً) تعظیم کرنا۔ (فقرہ) سلامتی
سے ہمارا شہر بھی کسی سے کم نہیں بڑے بڑے سری ٹیک
کرتے ہیں۔

سری راگ (ھ)۔ مذکر۔ راگ کی ایک قسم۔

سری صاف۔ (ف)۔ بفتح اول۔ مونث۔ ایک قسم
کی نفیس نہایت باریک ململ۔

سری کرنا۔ (ہنود) اکشتی کے نام سے ابتدا کرنا۔ کسی
دستاویز پر گواہی دینا۔

سری کشن۔ سری کرشن (ھ)۔ مذکر۔ کنھیا جی کا
لقب۔ (محسن) ؎

دیکھئے ہوگا سری کشن کا کیونکر درشن
سینۂ تنگ میں دل گوپیوں کا ہے بیکل

سرے۔ (عم)۔ عوام پیچھے کی کس۔ (فقرہ) آدمی سرے دو
پایے دو پہلے ہی۔ اول یا انتہائی حد پر۔ دیکھو سرا۔

سُرِیت۔ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم۔ عربی
میں سُرّیّۃ۔ بالضم و تشدید دوم و سوم۔ لونڈی جس کو اپنے
گھر بٹھائیں۔ سنسکرت میں سُرِیت مرخوذ۔ مونث وہ لونڈی
جسے اپنے تصرف میں لائیں۔

سریر۔ (ھ)۔ مذکر۔ (ہنود) بدن۔

سریر۔ (ع)۔ بروزن حریر۔ مذکر۔ تخت۔ مسند شاہی
گدی۔

سریر آرا۔ (ف)، صفت۔ تخت آراستہ کرنے والا۔
تخت نشیں۔

سریس۔ سریش۔ (ف)۔ بکسر اول و دوم (اردو میں) پانوں پر
بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول ہے مذکر ایک قسم
کی چپکنے والی چیز۔

سریع۔ (ع)۔ بروزن امیر۔ صفت۔ جلدی کرنے والا۔
تیز۔ مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام۔ اسباب خفیفہ اوتاد
سے مقدم آنے کے سبب وزن اور ترنم میں سرعت کھاتی
ہے۔ اس لئے بحر کا یہ نام رکھا۔

سریع الالتہاب۔ (ع)، صفت۔ جلد آگ پکڑ لینے
والا۔

سریع التاثیر۔ (ع)، صفت۔ زود اثر۔

سریع الزوال۔ (ع)، صفت۔ جلد زائل ہونے
والا۔

سریع السیر (ع)، صفت۔ تیز چلنے والا۔ مثال کے لئے
دیکھو قطب

سریع الفہم۔ (ع)، صفت۔ زود فہم

سریع الہضم۔ (ع)، صفت۔ جلد ہضم ہونیوالا

سُریلا۔ (ھ)۔ بضم اول و کسر دوم و سکون سوم معروف،
صفت۔ مذکر۔ خوش گلو۔ خوش آواز۔ رسیلے والا۔

سریلا گلا۔ مذکر۔ وہ گلا جو نغمہ سرائی سے مناسبت
رکھتا ہو۔ اور جس سے سب سُر ٹھیک ٹھیک ادا ہوتے
ہوں۔

سُریلی۔ (ھ) صفت۔ مونث

سُریلی آواز۔ وہ آواز جس میں سب سُر ٹھیک
ٹھیک پورے پورے ادا ہوتے ہوں اور قابو میں ہو
کہیں بہکنے نہیں۔

سُریں (ف)، مذکر۔ چوتڑ۔ پٹھا۔ (1)

سَتر (ع)۔ بالکسر، مونث۔ جنون، دیوانگی، باؤلاپن۔

سِتر بلا۔ سِتر بلا (ھ)، صفت۔ مذکر مونث کے لئے

سڑبلی۔ (لکھنؤ میں سڑبلا ہی زبانوں پر ہے) اہل علوں۔

سڑپن۔ سڑپنا (ھ) مذکر دیوانگی خبط۔

سڑ چھوٹنا۔ سڑ لگنا (دہلی) سودا اچھلنا۔ خبط ہونا۔

سڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دیوانہ پاگل۔ احمق۔

سڑا یا ملا۔ یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں۔ اور دیوانے اور مجنوں کے معنے میں مستعمل ہے۔

سڑان (ھ) مذکر۔ دیوانہ۔ مجنوں۔

سڑا ہوا۔ (ھ) صفت ادنیٰ۔ بے حقیقت (فقرہ) جس کی دادی گھر بیٹھے آدھے رسول آباد پر حکومت کرتی تھیں اور سارے حسین آباد پر راج تھا۔ آج اسی دادی کی پوتی موے سڑے ہوئے ٹوپی والے کے آگے آدمی آدمی پر ہاتھ پھیلاتی ہے۔ خدا جانتا ہے۔ میرے تو آنسو نکل پڑے۔

سڑن۔ (ھ) مونث۔ دیوانی۔ عورت۔ بے وقوف عورت۔

سڑی۔ صفت۔ پاگل۔ احمق۔ دیوانہ۔ مرد عورت دونوں کے لیے مستعمل ہے۔

سڑی سلطان۔ دیوانہ اور مجنوں (جان صاحب) ؎

زرد جوڑا تم جو پہنوگی ہنسےگی زعفران۔

دم کریگی ناک میں نذی سڑی سلطان دوز

سڑی سودائی۔ صفت۔ دیوانہ۔ مجنوں۔

سڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گلا ہوا بوسیدہ۔

سڑا گلا۔ صفت۔ مذکر۔ جس میں بو پیدا ہوگئی ہو۔ مونث کے لئے سڑی گلی۔

سڑانا (ھ) خمیر اٹھانا۔ گلانا۔ بوسیدہ کرنا۔ ۲ ڈال رکھنا رکھ چھوڑنا۔

سڑاند۔ سڑاہند۔ (ھ) مونث۔ بدبو۔ تعفن (آتا۔ اٹھنا کے ساتھ) اول دہلی میں۔ دوم لکھنؤ میں مستعمل ہے۔

سڑاندا۔ سڑاہندہ۔ (ھ) صفت۔ ۱ بدبودار۔ سڑا ہوا ۲ (کنایتہ) خراب نکما۔ (نکہت) ؎

اے صبا کہہ دے عروسان چمن کے روبرو

ہے سڑاندا منہ گل اس دہن کے روبرو

سڑنا۔ (ھ) بالفتح ۱ بدبودار ہونا۔ گل جانا۔ خمیر اٹھنا ۲ (کنایتہ) مدت تک پڑا رہنا (فقرہ) بدمعاش سال بھر جیل خانہ میں سڑا کیا ۳ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ کام کا نہ رہنا۔ ۴ (چوسر بازوں کی اصطلاح) جانبین میں سے کسی کا بازی نہ جیتنا۔

سڑی بساندی باتیں (ھ و انگی باتیں۔ ناگوار باتیں

سڑی سڑی باتیں۔ بے ہودہ فحش گالیاں۔ (فقرہ) وہ سڑی سڑی باتیں سنائیں گے کہ تم کو ان باتوں سے مرجانا بہتر تب بہتر معلوم ہوگا۔

سڑی کیچڑ۔ مونث۔ بدبودار۔ کیچڑ جو سڑکر سیاہ ہو جاتی ہے۔

سٹر اسٹر۔ (ھ) برابر لگاتار۔ شاسٹ۔ کوڑے یا قمچی کے متواتر مارنے کی آواز۔ کسی لچکدار چیز کے مارنے کی آواز۔

سڑاک۔ (ھ) مونث ۱ جلد۔ فوراً۔ تیزی سے ۲ قمچی یا چابک مارنے کی آواز۔

سڑاک سے۔ جلدی سے آواز کے ساتھ (فقرہ) سڑاک سے ایک قمچی ماری۔

سڑاکا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) دوڑنے میں تیزی کرنا کی جگہ مستعمل ہے۔

سڑپ۔ (ھ) بفتح اول و دوم و نیز بضم اول و دوم) مونث۔ کسی رقیق چیز کے پینے یا جلد جلد کھانے کی آواز۔

سڑپا۔ (ھ) مذکر۔ ایک ہی دفعہ میں پی جانے کی آواز (لگانا مارنا کے ساتھ)

سڑپنا۔ (ھ) بفتح اول و نیز بضم اول) کش کھینچنا۔ چوسنا۔ پینا۔

سڑ سڑ۔ سڑر۔ سڑر۔ (ھ) مونث۔ حقہ پینے کی آواز حقہ کی آواز۔ سڑ سڑ (ھ) مونث۔ دیکھو سڑا سڑ۔

سڑسڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک چھوٹا سا مٹی کا حقہ پیتے وقت اس میں سے سڑ سڑ کی آواز نکلتی ہے۔

سڑے ۔ جلدی سے (مصنف) اگر کوئی چیز مانع نہ ہو تو کمانی سڑسے دم کی دم میں ڈھیلی پڑ جائے ۔

سڑک ۔ (ع) بہ سڑک بفتح ول و دوم ۔ شارع عام ۔ سنسکرت میں سڑک راستے عرف سے (مونث) ۔ شارع عام شاہراہ ۔ (ظفر) ؎

زلف کے کوچہ سے بہتر ہے وہ مانگ کی راہ
اس میں سوخم ہیں یہ اک سیدھی سڑک جاتی ہے

سڑک آہنی ۔ (علم) لوہے کی سڑک ۔ ریل کی سڑک ۔

سڑک بندھنا ۔ کسی چیز سے سڑک بننا (مصحفی) ؎

تازگی رخصت گلگشت لے دیوے شاید
برگ گل سے جو سڑک باغ میں ہموار بندھے

سڑک چھڑکنا ۔ گرد بیٹھنے کے واسطے سڑک پر پانی چھڑکنا ۔ (بحر) ؎

ہم بھی چھڑکیں گے سر ہی کی سڑک ادفاتل
سر تو ہے گو کہ سبو اپنے سر دوش نہیں

سڑک نکالنا ۔ نئی سڑک بنانا ۔ راستہ جاری کرنا ۔

سڑک نکلنا ۔ لازم ۔

سُڑکنا ۔ (ھ) نگل جانا ۔ ہپ کر جانا ۔ ناک کی غلاظت اوپر کی طرف کھینچکر نگل جانے کے لئے مستعمل ہے ۔ ناس لینا ۔ ناک میں پانی یا دوا یا ناس پہونچانا ۔ تلوار میان سے سونتنا ۔ (کنایتہً) پانی کی طرح پی جانا ۔

سُڑکی ۔ (ھ) مونث ۔ کنکوے کے ڈورے کا دفعتہً چھوڑ کر ڈھیل دینا ۔

سڑن ۔ (ھ) مونث ۔ دیکھو سڑ ۔

سزا ۔ (ف) مونث ۔ لائق ۔ سزاوار ۔ موافق ۔ عوض ۔ بدلہ ۔ جزا ۔ اردو میں برائی کے بدلے کے لئے مستعمل ہے (اردو) تاوان ۔ جرمانہ ۔

سزا پانا ۔ بدی کا عوض پانا ۔ دکھ پانا ۔ جرمانہ یا قید بھگتنا ۔

سزا دلوانا ۔ قید کرانا ۔ جرمانہ کرانا ۔ بدی کا عوض دلوانا ۔

سزا دینا ۔ سیاست کرنا ۔ مارنا پیٹنا ۔ گوشمالی کرنا ۔ کیفر کردار کو پہونچانا ۔

سزا کا مزہ چکھنا ۔ سزا کی تکلیف سہنا ۔ سزا کو پہونچنا ۔ کیے کی سزا پانا (شوق قدوائی) ؎

کیا ہے حسن نے قید آئنے کی گھر میں انیس
سزا کو خوب وہ پہونچے ہیں خود نما ہو کر

سزا ملنا ۔ پاداش ملنا ۔

سزاوار ۔ (ف) صفت ۔ لائق ۔ مناسب ۔ مستحق ۔ قابل ۔ زیبا ۔ مبارک ۔ مسعود ۔

سزاوار ہونا ۔ موافق ہونا ۔ مبارک ہونا ۔ مسعود ہونا ۔ (معروف) ؎

جس طرح کہ مجھکو نہ بھلا چاہ کا کرنا
ہو دل کا لگانا نہ سزاوار تجھے بھی

سزایاب ۔ (ف) صفت ۔ سزا پانے کے لائق ۔ سزا پانے والا ۔

سزا یافتہ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو سزا پا چکا ہو ۔

سزاول ۔ (ف) مذکر ۔ سرکاری روپیہ وصول کرنے والا (اردو) تحصیلدار ۔

سزاولی ۔ مونث ۔ سزاول کا کام ۔

سسانڈ ۔ سسائنڈ ۔ (ھ) سیاند ۔ نون غنہ ۔ مونث مچھلی کی سی بدبو ۔

سست ۔ (ف) چست کا مقابل ۔ ناتواں ۔ کمزور ۔ کاہل ۔ مجہول (اردو) کم شہوت (اردو) اداس آزردہ ۔ افسردہ (اردو) دھیما (اردو) مضمحل ۔ نڈھال (اردو) کند ذہن ۔

سست اعتقاد ۔ ضعیف الاعتقاد ۔

سست پیمان ۔ (ف) صفت ۔ عہد شکن ۔ وعدے کا کچا ۔ سست رائے ۔ بے عقل ۔ بے وقوف ۔ نادان ۔

سست زمین ۔ دیکھو زمین سست ۔

سست قدم ۔ صفت ۔ دھیما چلنے والا ۔

سست کرنا۔ طاقت کم کرنا۔ زور گھٹانا۔ کاہل یا مجہول بنانا۔

سست ہونا۔ کاہل ہونا۔ مجہول ہونا۔ اُداس ہونا۔ غمگین ہونا۔ کم شہوت ہونا۔ کم رفتار ہونا

سستی۔ (ف) مونث۔ کاہلی۔ ڈھیلاپن۔ (کسی) کسل۔ چُستی کا نقیض۔ نامردی۔

سستی اتارنا۔ سستی توڑنا (کنایۃً) انگڑائی لینا۔

سستی کرنا۔ دیر کرنا۔ کاہلی کرنا۔

سَستا (ہ) صفت مذکر۔ ارزاں۔ کم قیمت۔

سستا بکنا۔ کم قیمت پر بکنا (محصنات) ماشاء اللہ قسمت تمہاری بڑی زبردست ہے مگر یہ بالکل سستا بک گیا۔

سستا چھوٹنا۔ کم قیمت پر بکنا۔ (امیر) ؎

دل تو بازار میں مہنگا ہی نہ سستا چھوٹے
کھوئی جائے کہیں کمبخت کہ جھگڑا چھوٹے

سستا سا۔ سستا سماں۔ مذکر ارزانی کا وقت۔

(داغ) ؎ دل ایک بوسے پر بھی گراں ہے تو پھیر دو
کچھ ایسی ویسی شے نہیں سستا سماں نہیں

سستا لگا دینا۔ کم قیمت پر فروخت کرنا۔ سستا بیچنا۔

سستا مال۔ ارزاں مال۔

سستا مولا۔ (ہ) صفت مذکر۔ گھٹیا۔ کم قدر۔ سستا کم قیمت۔ کم قیمت پر بیچنے والا۔ مونث کے لئے سستی مولی ہے۔

سستے چھوٹے۔ کم خرچ میں کام چل گیا۔ تھوڑے مواخذہ یا خفیف زحمت میں رہائی پائی۔ آسانی سے بلا دفع ہوئی (امیر) ؎

صبح شب وصال وہ بولے کہ واہ وا
کیا سستے چھوٹے تھکے کہ میرا قصور تھا

سستے میں۔ ارزانی کے موسم میں۔ ؎

یاد آئے عیش وصل سے اپنے روز ہجر
سستے میں بھولتا ہے گرانی کا سال کب

سُستی (ہ) صفت۔ مونث۔

سستی دکان۔ (ہ) وہ دکان جس پر چیز ارزاں ملے۔

سُستانا۔ سستا لینا (ہ) ماندگی۔ آرام لینا (م) دم لینا۔ تازہ دم ہونا۔

سُسَر۔ سُسرا (ہ) فارسی میں خسر سنسکرت میں شُوشُر۔ مذکر۔ بیوی کا باپ۔ خاوند کا باپ۔

(داغ) ؎ سسرا وہ کہیں ٹھہرے تو بھتیجے نہ لیں
دیتے ہیں رسولوں کی سدا عقد ثانی

(مراۃ العروس) بی اصغری تم کو میرے سر کی قسم جب تمہارے سسرے نہیں اور یہ سب معاملہ ہیں تو مجھ کو ضرور رہنے دینا۔ (حالی) ؎

بچے نہ شوہر کی نظر سسر کا دل میلا ہو
آنکھوں میں ساس اور نند کی کھٹکو نہ مثل خار ہم

(۲) ایک قسم کی گالی ہے۔ لکھنؤ میں سُسر اور دونوں معنی میں مستعمل ہے۔ قصبات اودھ میں بیشتر معنی نمبر ۱ میں سسر معنی نمبر ۲ میں سسرا بولا جاتا ہے۔

سسرال۔ (ہ) مونث۔ ساس یا سسرے کا گھر۔ خاوند یا جورو کی طرف کا کنبہ۔ (رسم) (قیفغان)

سسرال کا کتا۔ صفت (کنایۃً) وہ داماد جو خسر کی روٹیوں پر پڑا رہے۔ (جان صاحب) ؎

بری خانم بھونک کر خالی نہ کر اپنا دماغ
بے ادب رنڈی کا تھا کتا بن گیا سسرال کا

سُسرالیا (ہ) سسرال کا۔

سسری (ہ) مونث۔ (۱) ساس (۲) ایک قسم کی گالی۔

سُسکارنا (ہ) (۱) بچے کو منہ کی آواز سے پیشاب کرانا، بچے کو پیشاب کرانا (فقرہ) بچے کو سسکار کر پڑے نہ لگا (۲) ڈورے کتے کو کسی پر دوڑانا۔ اس معنی میں بالکل سِسکار ہے۔

سسکاری (ہ) بالکسر، مونث۔ سسکی۔ کتے کو چھوڑنے یا لپکانے کی آواز۔ اس معنی میں بالضم بھی ہے

سسکاری بھرنا۔ سسکی بھرنا۔ سسکا کرنا (عو) لکھنؤ۔ کنجوسی کرنا۔ (فقرہ) وہ ایک ایک پیسہ کے لئے سسکا کرتا ہے۔

سسکانا۔ (کنایۃً) تھوڑی تھوڑی چیز دینے کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) ماں سسکا سسکا کر چیز دیتی ہے۔

سسکا سسکا کے مارنا۔ (عو۔ لکھنؤ) (کنایۃً) ستانا۔ دق کرنا۔ (فقرہ) اس نے کیا کیا ہے جو تم بے فائدہ سسکا سسکا کے مارتے ہو۔

سسکتی۔ (ہ) صفت، مونث۔ روتی۔ بسورتی۔ منہ بناتی۔

سسکتی بھکتی۔ (ہ) مونث۔ (عو) کنجوس عورت۔ صفت۔ (عو) مقدار قلیل۔ بہت کم کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ (فقرہ) بیگم ایسی سسکتی بھکتی چیز لے کر کیا کریں گی

سسک سسک کر دم نکلنا۔ تھوڑا تھوڑا کرکے بڑی ایذا کے ساتھ دم نکلنا۔ (غافل) ؎

کیوں نہ نکلے سسک سسک کر دم
بسمل خنجر ادا ہیں ہم

سسکنا (ہ) ذرا ذرا سانس لینا۔ مرنے کے قریب ہونا (فقرہ) بچہ سسک رہا ہے کوئی دم کا مہمان ہے۔

سسکی (ہ) بالکسر، مونث۔ آہ سرد۔ کسی درد یا تکلیف کے باعث زبان بھینچ کر آواز نکالنے اور اس کو سسکی کہتے ہیں۔ پیہم سانس لے کر لڑکوں اور دردمندوں کے رونے پر بھی یہ لفظ بولتے ہیں۔

سسکی بھرنا۔ سسکی لینا۔ سسکیاں بھرنا۔ چپکے چپکے آہ آہ کرنا عورتوں کا۔ پیہم سانس لے کر رونا لڑکوں اور دردمندوں کا (رنگین) ؎

دیکھو جھٹکی تھی مری ایسی کیا پس کی بھری
جیسے گوئیاں لے جیا اتنی بڑی سسکی بھری

سسیاہند۔ دیکھو۔ بساند

سشن۔ (انگ۔ سیشن) مذکر۔ ۱ نشست۔ ۲ اجلاس ۳ عدالت۔ فوجداری۔ ۴ عدالت فوجداری کے اجلاس کا زمانہ۔

سشن جج (انگ۔ سیشنس جج) مذکر۔ وہ جج جو اسیسر یا جوری کے ذریعہ سے سنگین مقدمات فوجداری کا فیصلہ کرتا ہو۔

سطح۔ (ع) بالفتح ۱ چھت ۲ ہر چیز کا بالائی حصہ ۳ زمین پر بچھانا۔ وزیر نے مذکر کہا ہے ؎

یہ رووں میں فلک سے ملے سطح آب کا
پونہچاؤں آسماں پہ ستارہ حباب کا

لیکن بالاتفاق مونث ہے۔ ہر چیز کا بالائی حصہ (محسن) ؎

سطح افلاک نظر آتی ہے گنگا جمنی
روپ بجلی کا سنہرا ہے روپہلا بادل

۴ (علم ہندسہ کی اصطلاح) وہ چیز جس میں عرض و طول ہو مگر عمق مطلقاً نہ ہو۔

سطح آب۔ (ف) مونث۔ پانی کا بالائی حصہ۔ پانی کی چادر۔

سطح زمین۔ (ف) مونث۔ روئے زمین۔

سطح مستوی۔ (علم ہندسہ کی اصطلاح)۔ مونث۔ ہموار سطح۔

سطحہ۔ مذکر۔ سطح۔ طبقہ۔ (امیر) ؎

اگر ترک تعلق ہو سکے آساں ہو ہر مشکل
نہیں کشتی سے کم موجے کو سطح آب جیحون کا

سطر (ع) بالفتح ۱ خط کھینچنا۔ لکھنا۔ کسی چیز کی صف۔ قطار ۲ کتاب کی سطر۔ سطور (جمع)، مونث۔ لکیر۔ حرفوں اور لفظوں کی قطار جو ایک صف میں ہو۔ (برق) ؎

ماجرائے گریۂ فرقت اگر لکھنے لگوں
موج دریا سطر خط اے دلربا ہو جائے گی

سطر بندی۔ (ف) مونث۔ اس طرح لکھنا کہ اگر اوپر یا نیچے خط کھینچیں تو حرفوں کے دائرے یا مرکز یا کشش وغیرہ نہ کٹیں۔

سطوت۔ (ع) بالفتح و فتح سوم۔ قہر۔ سخت پکڑنا۔

مونث۔ دبدبہ۔ قہر۔

سَعَادَت۔ (ع) مونث۔ خوش قسمتی۔ اقبال مندی۔ نیکی بھلائی۔ شقاوت کے ضد۔ (وزیر) ؎

وحشت استخواں ہوں لے سگِ یار
اگر کھائے سعادت ہے ہما کی

سعادت مند۔ سعادت ور (ف) صفت۔ نیک بخت مطیع۔ وفادار۔ خدمت گزار

سعادت مندی (ف) مونث۔ نیک بختی۔ اطاعت۔

سَعْد (ع)۔ بالفتح۔ صفت۔ نیک۔ مبارک۔ نحس کا نقیض۔ چاند کی بائیسویں منزل کا نام ہے۔

سعدِ اکبر۔ (ع)۔ مذکر۔ ستارۂ مشتری۔

سَعدین۔ (ع)۔ بفتح اول وسوم۔ سعد کا تثنیہ، مذکر۔ زہرہ و مشتری۔ (چراغ کعبہ) ؎

وہ واسطۂ تقدیم و سعادت
سعدین فلک نشیں کا ثالث

سعی۔ (ع)۔ بالفتح۔ بحرکت حرف دوم غلط ہے۔ مونث۔ صفا مروہ کے پہاڑوں کے درمیان دوڑنا۔ (چراغ کعبہ) ؎

کیا سعی صفا سے رنگ فق ہے۔
سر سے پا تک عرق عرق ہے

۲۔ کوشش۔ دوڑ دھوپ۔ ۳۔ (اردو) سفارش۔

سعی اٹھانا۔ سعی اٹھوانا۔ کسی کی سفارش لانا۔ (منیر) ؎

خون شہید ناز کی اٹھوا رہے ہیں سعی،
شاید ہوئے ہیں رنگ حنا کو لقو پاؤں

سعی سفارش۔ مونث۔ کوشش۔ کہنا سننا۔

سعی کرنا۔ سفارش کرنا۔ کوشش کرنا۔ (مصحفی) ؎

ایک نے آگے مری سعی نہ کی قاتل سے
کیا کوئی دوست مرا گبرد مسلماں میں تھا

سعی لاحاصل۔ سعی نامشکور۔ (ف) مونث۔ بے نتیجہ کوشش۔

سَعِید۔ (ع)، صفت۔ نیک۔ نیک بخت۔ مبارک جیسے روز سعید۔ ساعت سعید۔

سَعِیر۔ (ع) مذکر۔ دوزخ کا بھڑکتا ہوا طبقہ۔

سِفَارَت۔ (ع) مونث۔ ایلچی گری۔ پیغامبری۔ ۲۔ (اردو) وہ گروہ جو صلح یا دوستی یا کسی امر کے فیصلے کے واسطے ایک سلطنت سے دوسری سلطنت کی طرف بھیجا جاوے۔

سِفَارِش۔ (ف)۔ مونث۔ بھلائی کا کلمہ کہنا۔ (تنویر) ؎

وساطت دی ہے جام بادہ کو چشم مروت نے
نگاہ مست نے سفارش دختر رز کی اٹھائی ہے

سفارش نامہ۔ (ف)۔ مذکر۔ سفارشی خط۔

سفارشی۔ صفت۔ وہ شخص جس کی سفارش کی گئی ہو۔

سفارشی ٹٹو۔ مذکر۔ وہ شخص جو لیاقت نہ رکھتا ہو۔ مگر سعی سفارش سے نوکر ہو گیا ہو۔ (رفعت) ۔ ؎، نہ لیاقت دیکھی نہ وجاہت سفارشی ٹٹوؤں کو آنکھیں بند کرکے بھرتی کر لیا۔

سفارشی چٹھی۔ سفارشی خط۔ پہلا مونث۔ دوسرا مذکر۔ وہ خط جو کسی سفارش کے لئے لکھا جائے۔

سَفَّاک۔ (ع)، صفت۔ خونریز۔ بے رحم۔

سفاکی۔ مونث۔ خونریزی۔ بے رحمی۔

سفال۔ (ع)۔ پستی۔ فارسی میں کوزہ شکستہ ٹھیکری عربی میں بضم اول ہے۔ سراج میں لکھا ہے۔ کہ بضم اول وکسر اول دونوں طرح صحیح ہے۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے، مذکر مٹی کا برتن ٹھیکری۔

سفال۔ (عربی میں سُفالت۔ بضم اول پستی۔ فارسیوں نے سِفال بروزن پیالہ بمعنے کوزہ شکستہ۔ ٹھیکری استعمال کیا۔ مذکر مٹی کا برتن۔

سفالی۔ سفالیں (ف) صفت۔ گلی۔ (صبا) ؎

قتل فرقت میں میں رند لاابالی ہو گیا
منہ سبوچی کا سب یاں جیب خالی ہو گیا

سَفَاہَت۔ (ع)، مونث۔ کمینہ پن۔ بے وقوفی۔

سِفت (ف)۔ بالکسر، صفت۔ غلیظ۔ گاڑھا کپڑا۔ موٹا کپڑا۔

سفت گیا ہو۔ مفت بھی ہو بڑے پنے کا بھی ہو مثل۔

مال معنت کی نسبت ہوتے ہیں۔

سفر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ مسافرت۔ شہر سے باہر جانا۔ روانگی۔ کوچ۔

سفر آخرت (ف) مذکر۔ مرجانا۔ ؎

شعور کچھ سفر آخرت میں کام آئے
دعائے خیر جو ممکن ہو پا رہا جا

سفر اندر وطن۔ (ف) اصطلاح تصوف۔ دیکھو عزلت اندر وطن۔ (جلیل) ؎

کر چلے ہیں آپ سے باہر مجھے اس کی تلاش
یہ سفر اپنا سفر اندر وطن ہو جائے گا

سفر اور سقر میں ایک نقطہ کا فرق ہے۔ مثل۔ اگر ایک نقطہ دیا جائے تو قاف ہو جائے گا۔ مثل ہے سفر میں بڑی تکلیف ہوتی ہے۔

سفر خرچ۔ مذکر۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کا خرچ۔

سفر کردہ۔ (ف) سیاح۔ تجربہ کار۔

سفر کرنا۔ سیاحت کرنا۔ روانہ ہونا۔ کوچ کرنا (ذوق) ؎

آخر چمن سے نکہت گل کر گئی سفر
خانہ بدوش کو نہیں الفت وطن کے ساتھ

مرنا۔ رحلت کرنا (میر) ؎

کیا جانوں بزم عیش کہ ساقی کی چشم دیکھ
میں صحبت شراب سے آگے سفر کیا

سفرنامہ (ف) مذکر۔ سفر کے حالات اور سرگزشت۔

سفر وسیلۂ ظفر۔ مقولہ۔ سفر کرنے سے فلاح حاصل ہوتی ہے۔ (انیس) ع

یہ سفر مجھکو وسیلہ ہے ظفر کا۔

سَفَری۔ (ف) صفت۔ مسافر۔ (بحر) ؎

روشن اعمال سیہ راہ عدم میں ہونگے
سفری ساز شب تارے جاتا ہے

(اردو) سفر سے منسوب جیسے سفری کپڑے۔

سفروائی۔ دیکھو سپردائی۔

سفر مینا۔ (انگریزی سیپرس اینڈ مائنرس کا بگاڑ ہوا۔ سیپرس سرنگ لگانے والے۔ اینڈ۔ اور۔ مائنرس سرنگ کھودنے والے) مونث۔ سرنگ لگانے اور کھودنے کا کام کرنے والی پلٹن کا نام۔

سفرہ۔ (ع۔ سفرۃ۔ بالضم و فتح سوم۔ دسترخوان۔ چونکہ سفرہ بالضم فارسی میں بمعنی مقعد تھا اس لئے دسترخوان کے معنی میں سفرہ بالفتح و فتح سوم کر لیا) مذکر۔ دسترخوان۔ توشہ دان۔

سُفرہ بندی۔ (لکھنؤ۔ عو) مونث۔ مالدار کے چالیسویں میں دو تھیلیاں ایک میں نقل دوسری میں میوہ ایک بکرے یا بکری کے ساتھ بھیجتی ہیں اور اس کو سفرہ بندی کہتی ہیں۔ یہ جمعرات و شنبہ یا جمعہ کو بھیجا جاتا ہے۔

سفری۔ مونث۔ (عم) امرود۔

سفل۔ (ع۔ بالضم و بالکسر پستی) مذکر۔ پھوک۔ فضلہ اردو میں بالضم و بضم اول و دوم زبان پر ہے۔ سُفلدان مذکر۔ وہ ظرف جو امیروں کے دسترخوان پر اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ کھاتے وقت ہڈیاں یا کسی چیز کا پھوک اس میں ڈالتے جائیں۔

سِفلہ۔ (عربی میں سفلت بکسر اول و سکون دوم بمعنے جمع ہے۔ بیننہ کمینے۔ فارسیوں نے بمعنے مفرد استعمال کیا سفلگان جمع) صفت کمینہ ناکس۔

سفلہ پرور۔ صفت کمینوں کو سر لگانے والا۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (امیر) ؎

کبھی راحت نہ پائی دور چرخ سفلہ پرور میں
نکل کر شیر کے منہ سے گرا میں کام اژدر میں

سفلہ پن۔ مذکر کمینگی نالائقی۔

سفلہ نوازی۔ کمینہ پر مہربانی کرنا (منیر) ؎

تلی ہے آتش حسن اندنوں سفلہ نوازی پر
تمہیں اے سوزہ دل بے اخس و خاشاک تا تا

سِفلی (ع) صفت سالیتی سے منسوب نیچے کا حصہ
(اردو) وہ منتر یا جادو جس میں شیطان یا روحانیات سے مدد لی جاتی

استعانت کی جائے۔ اس کو سفلی عمل کہتے ہیں۔

سفنا (ع) میں سفن تھا، مذکر۔ مچھلی یا نہنگ کی کھال پر جو سخت ابھرے گول گول ہوتے ہیں ان میں سے ہر ایک کو سفنا کہتے ہیں۔

سفوف (ع) بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف؛ مذکر پسی کٹی ہوئی چیز۔ پھنکی۔

سفید (ف) بفتح اول وکسر دوم صحیح اور بضم اول غلط ہے) صفت دیکھو سپید۔ سپیدہ۔ سپیدی۔ مونث۔ گنجفہ کی آٹھ بازیوں میں سے ایک کا نام (رشک) ؎

جو کھیں ہیں لب و دنداں دکھائے گنجفہ کے
سفید و سرخ کی بازی کو بھی غلام کرے

سفید پڑ جانا۔ چہرے کا رنگ زرد پڑ جانا۔ خوف یا غم یا بیماری سے۔ خون خشک ہو جانا۔

سفید بلکا۔ مذکر۔ وہ کبوتر جس کا رنگ سفید ہو اور دم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوں۔

سفید پوش (صفت) سفید کپڑے پہننے والا۔ بھلا مانس۔

سفید داغ۔ مذکر۔ وہ سفید دھبا جو جسم انسان پر خون کی خرابی سے ہو جاتا ہے۔

سفید کاغذ۔ مذکر وہ کاغذ جس پر کچھ لکھا نہ ہو۔

سفید کرنا۔ اجلا کرنا۔ تانبے کو سنکھیا کی مدد سے جوڑ بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا۔

سفید مٹی۔ مونث۔ کھریا مٹی۔

سفید و سیاہ۔ کل اختیارات کا اختیار۔ تصرف اور حکمرانی کا اختیار (آزاد) سفید و سیاہ موقوفی بحالی سب اسی کو جنگل زبان پر ہی۔

سفید و سیاہ دہر۔ (ف) مذکر۔ زمانے کا نشیب و فراز

سفید و سیاہ عالم۔ (کنایۃ) برائی بھلائی (جگر) ؎

کہاں بلت سفید و سیاہ عالم سے
نہ صبح دیکھی یہ شام و بیگاہ کی گردش

سفید و سیاہ کا اختیار ہونا۔ (کنایۃ) مختار کل ہونا (شعور) ؎

حاصل ہے اختیار سفید و سیاہ کا
کہہ دو نے چشم یار کو مختار کر دیا

سفید و سیاہ کرنا۔ مختار کل ہونا کل۔ (معروف) ؎

میں نے اپنے کشور دل کا تمہیں کیا مختار
تم اب سفید کرو گے یا سیاہ کرو

سفید ہونا (گورا ہونا) (کنایۃ) خوف یا غم سے چہرے کی رنگت سفید ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

گلعذاروں کی جو محفل میں آیا وہ گل سر
ہو گئے رنگ جو رخسار تو درجے سفید

بالوں کا سفید ہونا۔ بڑھاپا آ جانا ؎

سفید ہو گئے پیری میں بے خبر ہوتے
کہاں کی نیند مجھے پھٹ پڑی سحر ہوتے

سفیدہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا خربزہ۔ ایک قسم کا آم۔

سفیدی۔ دیکھو سپیدی۔

سفیر (ع) بروزن امیر۔ سفرا (جمع مذکر مستعمل ہے) مذکر ایلچی، قاصد۔

سفینہ (ع) سفینۃ۔ سفائن جمع مذکر مستعمل ہے۔ مذکر۔ کشتی (زہیر) ؎

دیدہ تر سے جو رونے میں مر گر دل ٹھہرا
بہتے بہتے یہ سفینہ لب ساحل ٹھہرا

وہ بیاض جو مولانی ہو۔ یا دانشمند کی بیاض (فقرہ) علم در سینہ باید نہ در سفینہ (اردو۔ انگریزی)۔

سمن پینا۔ (حکم طلب، کا بگاڑا ہوا) سرکاری اطلاع کا کاغذ جو مدعا علیہ یا گواہوں کے پاس جاتا ہے۔ (فقرہ) میرے نام اب تک کوئی سمن سفینہ نہیں آیا۔

سفیہ (ع) سفہا۔ جمع مذکر مستعمل ہے، صفت۔ کم عقل، بے وقوف۔

سقا (ع) سقاء۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا، مذکر پانی پلانے کا پیشہ کرنے والا۔

سقائی کرنا۔ (کنایۃ) پانی دینا۔ سقے کا پیشہ کرنا (رند) ؎

گور پر کون تھا پانی کا چھڑکنے والا

ابر رحمت نے مری خاک پہ سقائی کی

سقّہ کی بادشاہی۔ (کنایۃً) تھوڑے دن کی حکومت
نظام سقے نے ہمایوں بادشاہ کو ڈوبتے دیکھ کر نکالا اور صلہ
میں ڈھائی دن کی بادشاہی پاکر چمڑے کا سکہ جاری کیا تھا۔

سقایہ۔ سقاوہ۔ (عربی میں سقایۃ بکسر اول وفتح چہارم)
بر۔ خزانۂ آب۔ پانی رہنے کا مقام۔ پانی کا چھوٹا سا حوض

سقر۔ (ع) بفتح اول ودوم، مذکر۔ دوزخ۔

سقراط (بروزن چترات) یونانی ہے اس کا معرب
سقراط ہے) مذکر ایک مشہور حکیم کا نام۔ جو حضرت مسیح سے
۴۰۰ سال پیشتر یونان میں پیدا ہوا۔

سقط۔ (ع) بالفتح، مذکر۔ چوپایہ کی موت
سقط ہونا۔ چوپایہ کا مر جانا۔

سقطی نامہ۔ مذکر۔ وہ سرکاری فہرست یا رجسٹر جس میں
رسالے کے مرے ہوئے گھوڑے درج کیے جاتے ہیں۔

سقف۔ (ع) بالفتح۔ سقوف۔ جمع)، مونث۔ مکان کی
چھت (ناسخ)

اثر در کار ہے تو جا پہونچ عرش معلےٰ تک
نہیں سقفِ فلک اے نالۂ شبگیر تو ہے کی

سقفِ کج مدار (ف) مونث کنایۃً۔ آسمان (صبا)

اس سقفِ کج مدار کا کیا اعتبار ہے
یارب نکل کے جائیں کہاں آسماں سے ہم

سقفِ لاجورد۔ سقفِ مینا۔ (ف) مونث۔ کنایۃً۔
آسماں۔

سقم۔ (ع) بالضم وبضم اول ودوم۔ بیماری، مذکر۔ عیب،
نقص، خرابی۔ (ناسخ)

نہ رہے شائبہ معائب کا
نہ رہے سقم سہو کاتب کا

سقم نکالنا۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔

سقیم (ع) صفت۔ بیمار، (اردو) خراب۔

سقیم الحال (ع) صفت۔ ناتواں۔ کمزور۔ مریض۔
(توبۃ النصوح) رعیت کو بھی ایسا سقیم الحال کردیا کہ اب ان کے
پہنچنے کی امید نہیں۔

سقمونیا۔ (یونانی)۔ بالضم وضم سوم وسکون چہارم معروف
وکسر پنجم، مونث۔ ایک قسم کا گوند۔

سقن۔ سقنی۔ مونث پانی بھرنے والی عورت۔

سقنقور (رومی) بفتح اول ودوم وسکون سوم وضم چہارم
وسکون پنجم معروف، مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ ریگ
ماہی۔

سقوط (ع)، مذکر۔ گر پڑنا۔ خطا کرنا۔ کسی چیز کا وقت
یا حد کے خلاف ہونا۔ بھوک جاتی رہنا۔ جیسے سقوط اشتہا۔

سقیفہ بندی۔ (سقیفہ۔ بفتح اول وکسر دوم۔ سقیفہ
ایک پوشیدہ مکان تھا جس میں عرب کے لوگ بیہودہ مشوروں
کے واسطے جمع ہوتے تھے (کنایۃً) بیہودہ بات بنکی بات۔
فارسی میں سقیفہ بستن بمعنے بہتان باندھنا ہے)، مونث۔ بیہودہ
مشورہ۔ بہتان۔ (رشک)

حکم خدا ہے حق ہے اُدھر ہے جدھر علی
کیا غم سقیفہ بندیِ جمّ غفیر کا

سقیم۔ دیکھو سقم۔

سکا (ہ) مذکر کشتی کے نیچے چوب۔

سکار (س)، (ہندو)، مذکر۔ صبح تڑکا۔ بل کا وصول
ہونا۔

سکارا۔ (ہ) مذکر۔ وہ فیس جو ہنڈی سکارنے پر
لیتے ہیں۔

سکارنا (ہ) ہنڈی کا روپیہ ادا کرنا۔

سکان۔ (ع)، مذکر۔ ساکن کی جمع۔ باشندے۔ کشتی کا
دنبالہ۔

سکانِ سمٰوات (ف)، مذکر فرشتے۔

سکت (ہ) بفتح اول ودوم، مونث۔ (عو) دم۔ طاقت
قوت (رشک)

انگشت آرزو سے دوا آج گن تھی
بیمار درد چشم کو آئی سکت ہوئی

سکتر (انگریزی سکریٹری کا بگاڑا ہوا ہے)، مذکر۔

میر منشی۔ جس کو کوئی کام سپرد کیا جائے۔

سَکتہ (عربی سکتۃ)، مذکر۔ (۱) ایک بیماری کا نام جس میں حس و حرکت آدمی کی زائل ہو جاتی ہے۔ اور بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ (۲) (ف)، وہ ہائے ہوز جو ساکن پڑھی جائے اور کسی لفظ کے آخر میں واقع ہو۔ جیسے آمدہ رفتہ۔ خردہ کی ہائے ہوز۔ (۳) (ف) شعرا کی اصطلاح میں، وزن کا پورا نہ ہونا۔ شعر کا ناموزوں ہونا (بحر) ؎

جب لکھا حال کمر سکتہ نہ نکلا شعر سے
جب کیا وصف دہن عقدہ سخن میں پڑ گیا

سکتہ پڑنا۔ شعر کے وزن میں فرق آنا۔ کسی لفظ کا بحر سے بڑا ہونا۔

سکتہ ڈالنا۔ متعدی (داغ)؎

چڑھا کے تیوری سکتے نہ ڈالئے صاحب
کہ لاجواب ہے مطلع تمہارے ابرو کا

سکتہ ہونا: ۱ سکتہ کی بے ہوشی ہونا ۲ شعر کا کسی لفظ کی کمی بیشی سے ناموزوں ہونا ۳ حیرت ہونا۔ (فقرہ) اس عجیب واقعے کو سن کر سب کو سکتہ ہو گیا۔

سکتے کا عالم۔ حیرت۔ حیرت کا مقام۔ خاموشی کا عالم۔ (توبۃ النصوح) نصوح اس ساز و سامان کو تھوڑی دیر ایک سکتے کے عالم میں دیکھتا رہا۔

سُکڑا۔ (س) صفت، مذکر۔ خشک۔ سکڑا ہوا۔ مونث کے لئے سُکڑی۔

سکر۔ (ع)، مذکر۔ نشہ۔ مستی اور شراب کا

سکر (س)۔ بالضم (ہندو)، مذکر۔ زہرہ۔ ایک ستارے کا نام۔ جمعہ

سکڑ (ہ) لفظی معنے دور کا۔ یہ لفظ سکڑ دادا سکڑ نانا وغیرہ کی ترتیب سے اردو میں مستعمل ہے۔

سکڑ دادا۔ مذکر۔ دادا کا دادا۔ مونث کے لئے سکڑ دادی۔

سکڑ نانا۔ نانا کا دادا۔ مونث کیلئے سکڑ نانی

سَکَرات۔ (ع)۔ سکرۃ (بالفتح و فتح سوم) بمعنے بے ہوشی نزع کی تکلیف، کی جمع بفتح اول و دوم ہے)۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے، مونث۔ جانکنی کی تکلیف۔ (فقرہ) زید کو کئی روز سکرات رہی۔ (بحر) ؎

دیکھ لی مرگ سختی سکرات
صدمہ ہجر سے شدید نہیں

سکریٹری (انگ)، صفت۔ میر منشی
سکریٹری آف سٹیٹ۔ مذکر۔ ہندوستان کے معاملات کا منشی۔

سُکَڑ سُکَڑ کرنا۔ نزع کرنے میں خلل کرنا

سکڑنا: (ہ) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم (۱) سمٹنا بھینچنا۔ گھٹنا۔ اینٹھنا۔ (فقرہ) زید جاڑے سے سکڑا جاتا ہے۔ ۲ شکن پڑنا۔ چھٹنے پڑنا۔

سکسینہ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے کائستھ

سکٹ مان رانگ۔ سِک مَین (بیمار کو بگاڑا ہوا) صفت زردگی بیمار۔

سَکَن۔ (ع)۔ ساکن کی جمع
سکنی۔ مونث۔ مکانات کی جائداد۔

سَکنا۔ (ہ) فعل ناقص مرکبات میں مستعمل ہے، لائق ہونا۔ قابل ہونا۔ ممکن ہونا۔ جیسے آسکنا۔ کھا سکنا۔

سکنات۔ (ع)۔ بفتح اول و دوم و سوم۔ سکنۃ (بالفتح و فتح سوم بمعنے سکون و استقامت کی جمع) مذکر۔ سکون ٹھہرنا۔ (فقرہ) آپ کے حرکات و سکنات سے سب فل بر ہو گیا۔

سکنجبین۔ دیکھو سرکنگبین۔

سکندر (۱) یونان کے بادشاہ کا نام جو فیلقوس کا بیٹا تھا۔ اسے یونان سے ہندوستان بلکہ چین تک کے ممالک فتح کر لئے تھے ۳۲۳ سال قبل مسیح کے فوت ہوا۔ بعض اسی کو سکندر ذوالقرنین بھی کہتے ہیں۔ لیکن محققین کی رائے ہے کہ سکندر ذوالقرنین اور ہے (۲) (کنایۃً) خوش نصیب ۳ (سگنل کا بگڑا ہوا) دیکھو سگنل۔

سکندری (ف)، مونث۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھا کر سر کے

کرنا۔

سکندری کھانا۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا (انیس) ؎

طاقت یہ کس میں ہے جو لگے زد حیدری
دوڑے کمیت خامہ جو کھائے سکندری

سکنڈ - (انگ) دیکھو سیکنڈ۔

سکنہ (ع) - ساکنہ بفتح اول و دوم و سوم، مذکر ساکن
کی جمع۔

سکنی (ع) - بروزن طوبی)
سکنہ - بفتح اول و دوم و سوم، سکونت کی جگہ۔ گھر۔
سکوانا - دیکھو سنکوانا۔

سکوت - (ع) مذکر۔ خاموشی۔ چپ رہنا (فقرہ) ہر شخص سکوت
کے عالم میں دم بخود بیٹھا تھا۔

سکوت کرنا۔ ٹھہرنا۔ خاموش ہو جانا (تسلیم) ؎

آپ مجھ کو کہا گئے کیا کیا
میں نے ہر بات پر سکوت کیا

سکورہ - (ت) بضم اول و دوم و فتح سوم۔ اردو میں
سر اول زبانوں پر ہے۔ مذکر مٹی کا پیالہ۔
سکوری (اردو) مونث۔ مٹی کی پیالی۔

سکوڑ (ہ) مونث۔ سمیٹ کو یکجا ہونا۔ جسم کی کھال کا یا کپڑے
وغیرہ کا۔ کنایۃً ہے کسی سے کسی کی علیحدگی کا دیکھو سکیڑ۔
سکوڑنا۔ (ہ) ہاتھ یا پاؤں سمیٹ لینا۔ اس جگہ
سکیڑنا فصیح ہے۔

سکون - (ع) مذکر۔ آرام۔ قیام۔ ٹھہراؤ۔ (فقرہ) اب کسی
قدر سکون ہے۔ پہلی سی بے چینی نہیں ہے۔ جزم۔ حرف ساکن
کی مقررہ علامت۔

سکونت - (یہ لفظ ہندوستان میں سکون سے بنا لیا
ہے) مونث۔ بود و باش۔ قیام۔
سکونت پذیر ہونا۔ بود و باش اختیار کرنا۔ رہ پڑنا۔

سکھ - (ہ) مذکر۔ گرونانک کا مرید۔

سکہ - (ت) - مذکر۔ ٹھپا۔ وہ منقش لوہا جس سے روپے
اشرفی پیسے وغیرہ پہ مہر کرتے ہیں۔ ڈھلا ہوا زر جو ملک
میں چلے۔ طرز۔ روش۔ قاعدہ۔ دستور العمل۔ مہر شاہی۔
(اردو) حکم۔ حکومت۔ تحکم۔ رعب داب (جگر) ؎

ہمارے داغ کا سکہ ہے ہفت کشور میں
گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا

سکہ بٹھانا یا سکے بٹھانا۔ متعدی۔ حکومت جمانا۔ رعب داب
قائم کرنا (صبا) ؎

سکہ بٹھلائیں گے بازار قیامت میں ضرور
درہم داغ محبت کے بھنانے والے

دیگر ؎ ہم سا نکلا نہ کوئی کوئے وفاداری میں
سکے بٹھلا دیئے ہیں نقش کف پا ہو کر

سکہ بنانا۔ متعدی۔ سکہ ڈھالنا۔ چوری سے کھوٹا سکہ
تیار کرنا۔

سکہ بیٹھنا۔ لازم۔ رعب بیٹھنا۔ حکومت قائم ہونا (داغ) ؎

اس دل کا کوئی نقش وفا میں نہیں جواب
بیٹھا ہوا ہے سکہ ترے زر خرید کا

سکہ پڑنا۔ سکہ پر نام کھودا جانا (کنایۃً) رعب
بیٹھنا۔ (قدر) ؎

سلطان عاشقی کا سکہ اگر نہ پڑتا
دینار داغ غم کا اتنا چلن نہ ہوتا

سکہ جاری ہونا۔ کسی والی ملک کا روپیہ ملک میں
رائج ہونا۔ (آتش) ؎

دل جگر داغوں سے دونوں ہیں دوکان صراف کی
کشوروں میں ہے جاری سکہ سلطان عشق

رعب داب بیٹھنا۔ (راسخ) ؎

بھولوں کو نہ تاؤ کہ کمسن ہو تم
نہ ہو سکہ تیغ جاری ابھی

سکہ چلانا۔ سکہ جاری کرنا۔ سکے کا رواج دینا۔
سکہ چلنا۔ لازم (محسن) ؎

قلم رو میں محشر کی نام خدا
چلے گا تو سکہ اسی نام کا

سکہ عالی۔ (دکن) مذکر۔ ریاست نظام کا سکہ یا سکہ

رائج الوقت۔ (شعور) ؎

وہ بھی قسمت ہوں میں نقش نگیں کی طرح سے
سکۂ حالی مری بیکسی میں خالی ہوئے

سکۂ رائج الوقت۔ مذکر۔ وہ سکہ جو حال میں چلتا ہو۔

سکہ رائج کرنا۔ سکہ جاری کرنا۔ ؎

سکۂ اشعار پنے سب ہوئے رائج نہ شاد
جو ہوا ٹکسال باہر وہ چمن میں رہ گیا

سکہ رواں ہونا۔ سکہ چلنا۔ (منیر) ؎

رنج دیا عشق میں تھا حکم چشم مست
سکہ تمہاری تیغیوں کا کب رواں نہ تھا

سکہ زن (ف) صفت۔ سکہ ڈھالنے والا۔

سکہ زنی۔ (ف) مونث۔ سکہ ڈھالنا۔

سکۂ قلب۔ (ف) مذکر۔ مصنوعی سکہ۔ جھوٹا سکہ۔

سکہ لگانا۔ متعدی۔

سکہ لگنا۔ چاندی یا سونے یا تانبے کی مقررہ وزن کے ٹکڑوں پر بادشاہ وقت کا نام نقش کیا جانا (آتش) ؎

بے کمال عشق ہو دل پر نقش روئے دوست
سکہ لگنا غیر ممکن ہے طلائے خام کا

سکے پڑے ہونا۔ رعب ہونا۔ حکومت ہونا (صبا) ؎

بازار سرد ہے مہ کنعاں کا ان دنوں
سکے پڑے ہوئے ہیں مرے آفتاب کے

سُکھ۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ راحت۔ آرام چین۔ تندرستی۔ (شوق) ؎

ہے یہی لطف زندگانی کا
دیکھو سکھ اپنی نوجوانی کا

سُکھپال (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی پالکی جس میں امیروں کی عورتیں سوار ہوتی ہیں۔

سکھ پانا۔ (ھ) آرام پانا۔

سکھ تلا (ھ) (ہندو) مذکر۔ چمڑے کا وہ ٹکڑا جو جوتی کے اندر رکھتے ہیں۔

سکھ درشن۔ (ھ) مونث۔ ایک بوٹی کا نام۔

سکھ دکھ۔ آرام تکلیف۔

سکھ دیکھنا۔ آرام پانا۔ (شرف) ؎

کروں میں ترک دنیا یا جوانی کا میں سکھ دیکھوں
خدائی کا مزہ بھی دل کو ہے خوف خدا بھی ہے

سکھ فرمانا۔ سکھ کرنا (عو) آرام کرنا۔ امیروں کے سونے کے واسطے مستعمل ہے۔

سکھ نیند۔ آرام کی نیند۔ وہ نیند جس میں انسان غافل ہو جائے (رشک) ؎

چین کا گھر کوئی آرام کا گوشہ نہ ملا
ہائے سکھ نیند ہمیں قبر میں بھی آئی نہ

سکھی۔ (ھ) صفت (ہندو) دکھی کا ضد آسودہ۔

سِکھا شاہی۔ مونث۔ سکھوں کی عملداری جو بے انصافی اور ظلم غارت کا زمانہ تھی۔

سُکھانا۔ سُکھلانا (ھ۔ بضم اول) خشک کرنا۔ تری دور کرنا۔ رطوبت جذب کرنا (صبا) ؎

یار کیسی اوس پر طرح سفیدہ پڑ گئی
پڑ رہے گئے کوٹھے پہ ہم جو بال سکھلاتے ہوئے

(کنایۃً) کسی کو دیر تک بٹھائے رکھنا۔ سکھلانا کی جگہ سکھانا فصیح ہے (رشک) ؎

چمن پہ شبنم تر کا مزہ ہے اے گل تر
نہا کے بال سکھانے کو کون کہتا ہے

سِکھانا۔ سِکھلانا۔ (ھ) تعلیم دینا۔ پڑھانا۔ (دائم) ؎

کبھی غیروں کے بچوں میں مرے آڑے نہ آیا وہ
ہزاروں لاکھ سکھلاتی رہی۔ سینہ سپر ہونا

سدھانا۔ ڈھب پر لگا دینا۔ ہلانا۔ سکھانا فصیح ہے۔

سکھانا پڑھانا۔ تعلیم اور تربیت دینا (عو) ورغلانا۔ بہکانا (فقرہ) دشمنوں نے سکھا پڑھا کر بچے کو بدراہ کر دیا۔

سکھائے پوت دربار نہیں جاتے۔ (مثل) ایک وزیر ایک روز کسل مندی مزاج کا بہانہ کر کے خود دربار نہیں گیا۔ مگر صاحبزادے کو بھیج دیا چلتے وقت امور ذیل بطور ہدایت نامہ پڑھا دیئے (۱) پہلے بادشاہ پھر ولی عہد کو نہایت ادب اور محبت سے سلام کرنا کیونکہ وہ بڑے خواجہ اور یہ چھوٹے

تواجہ ہیں : تم وزیر کے بیٹے ہو کسی ایسے ویسے مقام پر نہ بیٹھ جانا جب بادشاہ اشارہ کریں تو کسی اونچی جگہ پر بیٹھنا : اگر کوئی بات بادشاہ پوچھے تو نہایت نرم اور میٹھی باتیں کرنا۔ صاحبزادے جاتے کے ساتھ ہی پکارے بڑے گھنٹیا تو ہوکا دھمکو، سلام چھوٹے گھنٹیا تو ہوکا دھمکو، سلام دیہے خواجہ تمکو سلام در چھوٹے خواجہ تمکو بھی سلام، بیٹھنے کا اشارہ پاتے ہی آپ لگے بلند مقام ڈھونڈھنے آخر ایک گوشہ میں سامان روشنی کے واسطے کوئی چیز ڈیوٹ کی قطع کی رکھی ہوئی تھی آپ اُچک کر اس پر بیٹھ گئے۔ بادشاہ نے محض اپنے لائق وزیر کی قدر افزائی کی وجہ سے مزاج پوچھا جواب ملا روئی ریشم یعنی سمور تاقم دریافت کیا کیا مشغلہ رہتا ہے۔ ارشاد ہوا یہی لڈو پیڑا برفی۔ اب تو بادشاہ سے نہ رہا گیا حکم دیا اس مردود مجنوں کو دربار سے نکال دو۔ گھر پہنچکر والد بزرگوار نے پوچھا کہیے کیسی گزری تو آپ فرماتے ہیں ابی بھی جائیے ابا آپ نے کس دیوانے کے پاس مجھے بھیجا تھا جو آپ نے سکھایا تھا سب بر کماں احتیاط سے عمل کیا مگر بادشاہ ہیں کہ کسی طرح خوش نہیں ہوتے پہلے ہم نے دونوں کو سلام کیا آپ نے خواجہ کہا تھا۔ ہم نے مارے محبت کے گھنٹیا کہا۔ بیٹھنے کی کوئی جگہ اونچی نہ تھی ایک کونے میں ڈیوٹ سب سے بلند رکھی تھی میں اس پر اُچک کر بیٹھ گیا۔ مزاج پوچھا میں نے کہا روئی ریشم سمور تاقم ان سے بڑھکر کون چیز نرم ہوگی وہی میں نے بتایا۔ مشغلہ پوچھا۔ لڈو۔ پیڑا۔ برفی کہا اس پر بادشاہ بہت خفا ہوئے آپ ہی فرمائیے اس سے میٹھی کون شے ہو سکتی ہے۔ وزیر نے سر پیٹ لیا اور کہا واقعی "سکھائے پوت" الخ۔ دوسرے کے بھرے سے کوئی کام کرنا اعتبار کے لائق نہیں ہے۔

سکھانے میں آنا۔ کسی کے کہنے میں آنا۔

سکھایا پڑھایا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے سکھائی پڑھائی۔ تعلیم اور تربیت دیا ہوا۔ بہکایا ہوا۔ (شرف) ؎

ملائکہ میں کہاں مادہ تھا پرستش کا
یہ سب سکھائی پڑھائی ہے گفتگو تیری

سِکَھر۔ (س)، مذکر، وہ جالی یا لٹکن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت میں لٹکا دیتے ہیں

سِکھَرن (س)۔ بالکسر و فتح چہارم، مذکر۔ شکر ملا ہوا دہی۔

سِکھی۔ (ھ) مونث (۱) سہیلی (۲) سدا سہاگ فقیروں کا گروہ جو زنانہ لباس پہنتا ہے (۳) ایک قسم کی پہیلی جس میں ایک بات کہکر مکر جاتے ہیں۔ کہہ مکری مثلاً سگری رین چھتین پر را کھا (تمام رات سینے پر رکھا)، رنگ رس سب دا کا چاکھا۔ (اس کا رنگ روپ لے لیا)، بھور بھئی جب دیا اُتار۔ (صبح کو اتار ڈالا)، اے سکھی ساجن ؟ ناسکھی ہار۔ اس کے موجد امیر خسرو ہیں۔

سُکیڑ۔ (ھ) مونث۔ سکڑ جانا۔ وہ حالت جو کسی چیز کے سُکڑ جانے سے پیدا ہوتی ہے۔

سُکیڑنا۔ (ھ) بضم اول و کسر دوم و سکون سوم مجہول چُست کرنا۔ بھینچنا۔ سمیٹنا۔ (ذوق) ؎

یہ تنگنائے دھر نہیں منزل فراغ
غافل نہ پاؤں حرص کے پھیلا سکیڑ تو،

سَکیلا۔ (ھ) مذکور۔ فولاد بے جوہر جس سے تلوار بناتے ہیں (۲) ایک قسم کی تلوار

سِکّین۔ (ع)، مونث۔ چھری۔

سَگ (ف)، مذکر (۱) کتا (۲) (ھ) ساگ کا مخفف۔

سگِ اصحاب کہف مذکر۔ دیکھو اصحاب کہف (امیر) ؎

سگِ اصحاب کہف انسان کے زمرے میں داخل ہے
بُرا بھی ہے تو اچھا ہے اگر اچھوں میں شامل ہے

سگ باش برادر خورد مباش۔ (ف) چھوٹے کو بڑے کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا چاہیئے۔

سگبان (ف)، مذکر۔ کتوں کی خبر گیری کرنے والا

سگ بُھتّا۔ (ھ) مذکر۔ ساگ کے ساتھ پکی ہوئی دال۔

سگِ تازی (ف)، مذکر۔ شکاری کتا۔ جو عربی نسل سے ہو۔

سگِ دُنیا۔ (ف)، مذکر (کنایۃً) دنیا کا طالب

ماہلی مذ ذوق، ؎

جس انساں کو سگ دنیا نہ پایا
فرشتہ اس کا ہم پایا نہ پایا

سگ دیوانہ (ف) مذکر۔ باؤلا کتا۔ (کنایتہ) بدمزاج آدمی

سگ زرد برادر شغال (ف) مثل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خرابی میں دوسروں کی مثل ہو۔

سگ نشیند بجائے کیپائی (ف) مثل رکیپائی یلاؤ بیچنے والا کمینہ کے اعلےٰ درجہ پر پہنچ جانے کی جگہ مستعمل ہے۔

سگ حضور بہ از برادر دور۔ (ف) مثل۔ جو شخص روبرو رہتا ہو وہ کیسا ہی ادنیٰ کیوں نہ ہو اس کی رعایت کرنا پڑتی ہے۔

سَگا۔ (ہ) صفت مذکر (۱) حقیقی۔ ایک ماں باپ کا۔ (۲) خویش و برادر و قریب کی جگہ مستعمل ہے۔

سگا بھائی۔ حقیقی بھائی۔

سگی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔

سِگار۔ (انگ) مذکر۔ چرٹ۔

سگاریٹ۔ (انگ) مذکر۔ ہلکا چرٹ۔

سِگال (ف) ۔ بروزن خیال بمعنے اندیشہ۔ فکر۔ گفتگو۔ (سگالیدن بمعنے اندیشہ کرنا۔ دشمنی کرنا۔ بڑا چیتنا سے بنایا ہے) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بدسگال۔

سَگائی۔ (ہ) مونث (ہندو) منگنی۔ نسبت (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

سَگَڑ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی۔

سُگندھ (ہ) بشگندھ (صفت (ہندو) خوشبو۔ مہک۔

سِگنل۔ (انگ) مذکر (۱) وہ نشان جس سے ریل گاڑی آنے کا پتہ ملتا ہے۔ (گرانا۔ گرنا کے ساتھ) (۲) اشارہ (دینا کے ساتھ)

سَگوتر۔ سگوترا (ہ) صفت مذکر (ہندو) قومی رشتہ دار۔ یک جدی۔ مونث کے لئے سگوتری۔

سُگھڑ (ہ) صفت۔ خوش سلیقہ۔ ہنرمند۔ اس کا املا سوگھڑ واؤ غیر ملفوظ سے بھی ہے۔ مذکر و مونث دونوں کے لئے مستعمل ہے۔

سگھڑاپا۔ سگھڑائی۔ (ہ) مذکر۔ سلیقہ۔ رنگین، ؎

لائی انگیا جو مرے واسطے سی مغلانی
اپنے سگھڑاپے پہ اترائی بہنی مغلانی

سگھڑ بھلائی (ہ) مونث (عو) (۱) دانشمندانہ خیرخواہی و دلسوزی (۲) (طنزاً) مفت کی بھلائی۔ خوشامد۔ چاپلوسی

سگھڑپن۔ (ہ) مذکر۔ ہنرمندی۔ ہوشیاری۔

سِل (ع) ۔ بالکسر پھیپھڑے کا زخم (مونث) ایک بیماری کا نام جس میں منہ سے خون آنے لگتا ہے۔ رند، ؎

طبیعت پھر اک بت پہ مائل ہوئی
دق ہوئی پھر وہی سل ہوئی

سِل (ہ) ۔ بالکسر (مونث) مسالا پیسنے کا پتھر۔ ناسیرا ؎

کئے یہ وار تھکے دست و بازوئے قاتل
ٹلی نہ سل مری جانب سے سخت جانی کی

سل بٹا۔ مذکر۔ سل کا بانٹ۔

سِلاَ۔ (ہ) (ہم) مذکر۔ وہ اناج کی بالیں جو ازخود گر پڑتی یا کھیت کٹ جانے کے بعد پڑی رہ جاتی ہیں۔ (بینا۔ چگنا کے ساتھ) اردو میں بیشتر سیلا زبانوں پر ہے۔ دیکھو سیلا نمبر ۳

سلاجیت۔ (ہ) سنسکرت شلاجیتو۔ بکسر اول شلا۔ پتھر جیتو۔ روح (مذکر) ایک سیاہ رنگ رقیق مادے کا نام جو پتھر سے نکلتا ہے

سِلاح ۔ (ع) بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط ہے اسلحہ۔ جمع (مذکر) ہتھیار اوزار۔ آلات جنگ۔ (ناسخ)، ؎

دیئے اُن کو سلاح بہر شکار
کہ ہے اُن کی سلاح بہر شکار

سلاح بند۔ صفت۔ مسلح۔

سلاح خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جہاں ہتھیار جمع رہیں۔

سلاح ساز۔ صفت۔ ہتھیار بنانے والا۔

سلاح شور۔ سلاح دار۔ (ف) بہادر سپاہی۔ ہتھیار بند، میگزین کا داروغہ۔

سَلاخ - (سنسکرت میں شلاک - سلائی - تیر - قلم - فارسی میں سلاک بروزن ہلاک - پگھلا ہوا سونا چاندی جو لوہے کے ظرف میں ڈالا جائے) مونث ۱ لوہے - چاندی - سونے کا پتلا گول ٹکڑا - (ظفر) ؎

بھری ہے آہ کی خونِ دل و جگر میں سلاخ
کہ لال کی ہے کوئی آتشِ سفر میں سلاخ

۲ لکیر - خط - دھار - جو سرکہ شراب یا کسی تیز چیز کے کھانے سے پڑ جاتی ہے - معنی نمبر ۲ میں - پڑنا - ڈالنا کے ساتھ مستعمل ہے
سلا رکھنا - (کنایۃً) مار ڈالنا - مثال کے لئے دیکھو سر بہ بھری آنکھیں -

سَلاسَت (ع) - نرم ہونا - ہموار ہونا) مونث - ۱ روانی - ہمواری - نرمی - ملائمت ۲ کلام کا ثقیل لفظوں سے پاک ہونا - آسانی سے پڑھا جانا - سادگی - صفائی -
سلاستِ زبان - (ف) مونث - نرم کلامی - شیریں گفتاری -

سَلاسِل (ع) - سلسلہ کی جمع - اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث - زنجیر - بیڑی (اسیر) ؎

بڑھ کے آئی ہے ادھر کاکل پیلے شاید
پائے مجنوں میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی

سَلاطِین (ع) ۱ مذکر - سلطان کی جمع ۲ (اردو) شہزادے پہلے بادشاہوں کی اولاد - شاہی خاندان کے بھائی بند -

سلام - (ع ۱ فرمانبرداری ۲ گردن جھکانا ۳ بے عیب ہونا ۴ بے آزار ہونا ۵ دعا ۶ خدائے تعالیٰ کا نام ۷ سلامتی - اصل میں مصدر ہے بمعنے سلامت لیکن خدائے تعالیٰ کے نام میں بمعنے سالم ہے - یعنے وہ جس کی ذات ہر طرح کے عیب اور نقصان سے سالم اور محفوظ ہے) مذکر ۱ تسلیم - بندگی - کورنش - رکھنا - کرنا کے ساتھ ۲ رخصت - خدا حافظ کی جگہ - (داغ) ؎

اے عشق رخصت اے ہوس و آرزو سلام
اپنا مقام آج سے دار بقا ہوا

۳ معاف رکھئے - باز آیا کی جگہ - (حبا صاحب) ؎

ہوں یہ تو چیز فقط گنتی گنانے کے لئے
ایسے توڑے کو سلام آئے ہیں خوانِ عبث

۴ خاتمہ نماز کا سلام (صبا) ؎

منہ موڑنا بتانِ حسیں سے حرام ہے
موقوف یہ نماز نہیں ہے سلام پر

۵ نا امیدواری اور مایوسی کے موقع پر بھی آتا ہے - (مصحفی) ؎

در یار ہو یا نہ ہو غرض سیا
اپنا تو سلام ہو چکا اب

۶ ایک قسم کی مدحیہ نظم جو غزل کے انداز پر ہوتی ہے - اور جس میں معرکہ کربلا کا ذکر ہوتا ہے - کہنا کے ساتھ - (مومن) ؎

زمانہ مہدی موعود کا پایا اگر مومن
تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرت کا

(کنایۃً) (کلام دینے کے لئے بھی سلام کہتے ہیں) (مومن) ؎

بندگی کام آ گئی آخر
میں نہ کہتا تھا کیوں سلام مرا

۷ پٹے کا سلام (رشک) ؎

سلام لیتا ہے اس ٹھاٹھ سے وہ قاتل مطلق
پٹے کا بانک کا جب جب سلام ہوتا ہے

سلام پہنچنا - سلام کا پیغام پہونچنا - (داغ) ؎

دیا رقیبوں کو تم نے پیام نام بنام
مری طرف سے کبھی پہونچے سلام نام بنام

سلام پھیرنا - نماز ختم کرنا - السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہ کے نماز ختم کرتے ہیں (منیر) ؎

پڑھیئے سلام پھیر کے تسبیح فاطمہ
سبحہ نظر میں عقد ثریا ہے نور کا

سلام پیام - سلام پیغام (ع و) مذکر - گفت و شنید - بات چیت - منگنی کی نسبت ذکر اذکار -
سلام جھک کر کرنا - دیکھو جھک کر -
سلام دینا: رخصت کرنا - دور کرنا - (آزردہ) ؎

ہے روز عید رنجش خاطر کو دو سلام
آ دو گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں

اب اس معنی میں متروک ہے۔ ۲۔ انگریزوں کی تقلید میں بعض انگریزی وضع کے لوگ جب کسی کو ملاقات کے لئے اندر بلاتے ہیں تو کہتے ہیں سلام دو۔ اور کبھی کسی چیز کے پہنچ جانے کا شکریہ ادا کرنے کے لئے سلام د کہتے ہیں۔

سلام روستائی بے طمع نیست ۔ سلام روستائی بے غرض نیست ۔ (ف، روستائی ۔ دیہاتی) مثل اس کی بابت بولتے ہیں جو کسی غرض سے بار بار آئے۔

سلامٌ علیک (ع) مجملاً سلام، تو سلامت رہے۔ مونث (بندگی ۔ تسلیم ۔ کورنش ۔ صاحب سلامت ۔ شناسائی ۔ (فقرہ) میری ان کی دور کی سلام علیک ہے

سَلَامٌ عَلَیکُم ۔ سَلَامٌ عَلَیکُم (ع) تم پر سلامتی ہو تم سلامت رہو) جب کوئی شخص کسی مجلس میں جاتا ہے یا کسی شخص سے ملتا یا رخصت ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے۔ جواب میں دوسرا وعلیکم السلام کہتا ہے۔

سلام قبول ہونا ۔ سلام منظور ہونا ۔ حاضری کی اجازت ہونا (مقدر) ؎

مزاج پوچھا جو کرتے تھے صبح و شام ہمارا
قبول ہوتا نہیں اب دہاں سلام ہمارا

سلام کرائی ۔ مونث ۔ وہ نقدی یا زیور جو دلھن کی طرف کے رشتہ دار دولھا کو رخصت کے وقت دیتے ہیں۔

سلام کرنا ۱ آداب بجا لانا ۲ (کنایۃً) ترک کرنا ۔ چھوڑنا۔
(داغ) ؎ تھی نہ تاب ستم تو حضرتِ دل
عاشق کو سلام کرنا تھا

۳ استادی ۔ بڑائی ۔ چالاکی یا ہنرمندی کا قائل ہو جانا۔
(امیر) ؎ پردہ اٹھاکے جب وہ دیدار عام کرتے
ایوب صبر کرتے تو ہم سلام کرتے

۴ رخصت ہونا ۔ خیرباد کرنا (داغ) ؎
صبر ٹھہرائے کب ٹھہرتا ہے
سب سے پہلے سلام کرتا ہے

۵ (طنز سے) الزام دینے کے لئے سلام کرتے ہیں (جمیلہ)
پیام ان کا جو آیا کہ ہم نہیں آتے

تو اٹھ کے در در پہ گئے مجھے سلام کیا

سلام کرنے والا ۔ سپید وار (غالب) ؎

ہم گریے سے بنے سلام کرنے والے
کرتے ہیں درنگ کام کرنے والے

سلام کہنا ۔ بندگی عرض کرنا کسی متوسط کے ذریعہ سے (غالب) مجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن اے ندیم
میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے

دیکھو سلام میرا۔

سلام دینا ۔ سلام کا جواب دینا ۔ سامنے یا زبان سے (نصیر) ؎

خدا کو کرتے ہیں نفرت سے جو بتاں سجدہ
ہمارا وہ بت کافر سلام لیتے ہیں

۔ (رکنایۃً) ملاقات ترک کرنا کی جگہ ۔ رخصت ہونا کی جگہ۔
(رنجر) ؎ وہ غیر سے ملیں تو ہمارا سلام لیں
ایسوں پہ ہوں نثار یہ ایسے بھی ہم نہیں

سلام نیاز ۔ عاجزی کا سلام (رشک) ؎

ہمت نہیں کسی سے یہ اس سرو ناز کو
دیا نہیں جواب سلام نیاز کا

سلام ہونا ۔ (کنایۃً) ملاقات ہونا (فقرہ) نواب صاحب کا سلام ہو لے تو پھر آپ کی باری آئے۔

سلام ہے ۔ باز آئے ۔ چھوڑا ۔ معاف کیجئے ۔ (ذوق) ؎
جاتے ہیں اب تو کوچۂ بت لالہ فام کو
اپنا تو بس سلام ہے دار السلام کو

۲ خدا محفوظ رکھے ۔ خدا کام نہ ڈالے ۔ (شوق) ؎
ہیں تو نعمتِ خدا ہوئی بدنام
ہم محبت کو آپ کی ہے سلام

سلامی (ف، معنی نمبر ۱ میں ف رسی ہے) مونث ۱ روپیہ جو دولھا اور دلھن کو سلام کرنے کی بابت دیتے ہیں ہندوستان میں زیور بھی سلامی میں دیا جاتا ہے (دیباچہ ساتھ) ۲ ہتھیاروں کو اٹھا کر سلام کرنا (فقرہ) بادشاہ کی سلامی کے لئے فوج کھڑی ہے ۔ ۳ بادشاہوں یا امراء

کی تعظیم کے لیے چند بار توپوں کا چھوٹنا۔ (دینا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ)

(منیر) ؎ سن کر صدائے خندۂ گل باغ میں کہا
بس بس نہ کوئی توپ سلامی کی فیر ہو

(سحر) ؎ سلامی توپ کی ہیں فرنگ بیتے ہیں
بہادری و شجاعت کا ہے یہ آوازہ

۳۔ تند رانہ۔ ڈھال۔ ڈھلواں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) کارنس کو سلامی کر دو۔ ۴۔ مجرائی۔ سلام کہنے والا۔ (داغ) ؎

اُس شاہ انبیا کے در کا ہوں میں سلامی
آیا سلام جس کو پہونچا پیام تیرا

۵۔ جھکنے والا۔ (نفیس) ؎

ہیں آپ دو ابرو یہ سلامی ہیں سب نشاں
تیغ زبان ہم جھکے ہوئے ہیں با ادب نشاں

سلامی اتارنا۔ متعدی۔ کسی بادشاہ یا رئیس با اختیار یا حاکم اعلیٰ کی تشریف آوری کا توپوں یا بندوقوں کے ذریعے سے اظہار تعظیم کرنا۔ (فقرہ) سپاہیوں نے سلامی اتاری امیر اُمرا جھروکوں کے نیچے آ کھڑے ہوئے۔

سلامی اُترنا۔ لازم۔ دیکھو ترم کی سلامی۔

سَلامَت۔ (ع)۔ بے گزند ہونا۔ بے عیب ہونا۔ رہائی پانا۔ فارسی میں یہ مصدر بمعنے مفعول یعنے مُسلّم مستعمل ہے۔ ۱۔ محفوظ۔ آفت اور صدمات سے محفوظ۔ صحیح۔ تندرست۔ زندہ ۲۔ پورا۔ کامل۔ ثابت۔ صحیح سالم۔ (فقرہ) شیشوں کا پارسل بحفاظت یہاں سے روانہ کیا گیا ہے۔ خدا کرے تمہارے پاس سلامت پہونچے ۳۔ بخیر و عافیت۔ تندرستی کے ساتھ (فقرہ) ہم جہاز پر صحیح سلامت کنارے پہونچے ۴۔ مبارک کی جگہ (فقرہ) ناک کٹی مبارک سر منڈا سلامت۔ ہر طرف سے مبارک سلامت ہونے لگی۔ اس معنے میں مبارک کے ساتھ مستعمل ہے

سلامت رو۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) اعتدال کے ساتھ انتظام کرنے والا۔ کفایت شعار۔

سلامت روی۔ (ف) مونث۔ میانہ روی۔ کفایت سے گزارہ کرنا۔

سلامت روی اختیار کرنا۔ کفایت سے بسر کرنا۔ میانہ چال چلنا۔

سلامت رہنا۔ ۱۔ صحیح سالم رہنا (غالب) ؎

تم سلامت رہو ہزار برس
ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

۲۔ برقرار رہنا۔ ثابت رہنا۔ کمی یا نقصان نہ ہونا۔ محفوظ رہنا (ناسخ) ؎

نہ ہوگی گرم صحبت بیکسوں کی خاکساروں کی
سلامت رہ نہیں سکتی ہے دم بھر آگ پانی میں

سلامتی۔ (منتخب) غیاث اللغات میں ہے کہ سلامتی صحیح نہیں ہے۔ سلامت خود مصدر ہے۔ اس میں یائے مصدری اضافہ کرنا بے ضرورت ہے۔ بہار عجم اور خیاباں میں ہے کہ فارسی والے بعض کلمات میں جامد ہوں یا مشتق عربی ہوں خواہ فارسی یائے زائدہ استعمال کرتے ہیں۔ جیسے خلاص۔ خلاصی۔ فضول۔ فضولی۔ سلامت۔ سلامتی۔ مونث۔ ۱۔ حفاظت بچاؤ اس معنے میں فارسی میں مستعمل ہے۔ (ملا شانی تکلو)

چہ فراغ یابی آنرا کہ تو سردی ز تیدش
چہ سلامتی کسے را کہ تو شنوی سلامش

۲۔ خیریت۔ عافیت ۳۔ صحت۔ تندرستی۔ آرام ۴۔ (عو) زندگی حیات۔ موجودگی۔ (فقرہ) تمہاری سلامتی میں سب کچھ دیکھ لیا۔

سلامتی پڑھنا۔ (عو) وہ کلمات دعا پڑھنا۔ جن میں خدا کے ازل سے ابد تک ہونے کا اقرار ہو۔ (فقرہ) الٹرکی سلامتی پڑھکر نیا ز دو۔

سلامتی سے (عو) ۱۔ خدا کے فضل سے (اختر شاہ اودھ)

تم عقل میں کم نہیں کسی سے
ہوشیار ہو اب سلامتی سے

عورتوں کا قاعدہ ہے جب کوئی اچھی بات کہتی ہیں تو پہلے لفظ شگون نیک خیال کر کے زبان پر لاتی ہیں (فقرہ) سلامتی سے کہاں گئے تھے۔ اس کے تو سلامتی سے چار بچے ہیں ۲۔ (طنزاً) ماشاءاللہ کی جگہ (فقرہ) سلامتی سے ابھی تک آپ کو خط لکھنا نہیں آتا۔ (منیر) ؎

عادت افیون کی ابھی تک ہے
پھر مدک بھی سلامتی سے ہے

سلامتی کا جام پینا۔ جام صحت پینا۔

سلامتی میں۔ (عو) صدقے میں، موجودگی میں۔ طفیل میں (جلال)۔ ؎

زندہ ہو تم جو حضرتِ دل اور وصلِ دوست
اک ہم سلامتی میں تمہاری نہیں نہیں

سلانا۔ سلا دینا۔ (ھ) ۱ سونا کا متعدی۔ نیند میں ڈالنا ۲ بچے کو تھپک تھپک کر سلانا ۳ زہر کھلا کر مار ڈالنا۔ گلا گھونٹ دینا۔ اس معنے میں بیشتر سلا دینا ہی مستعمل ہے (فقرہ) ظالم نے رستم کو ہمیشہ کے لئے سلا دیا ۴ (عو) (دہلی) دفن کرنا۔ (فقرہ) اس کا دل نہ دھڑکے تو کس کا دھڑکے بیچاری کی بچے تو اسی مرض میں سلا چکی۔

سِلانا۔ (س) سینا کا متعدی۔ بعض فصحائے متاخرین اس جگہ سلوانا ہی بولتے ہیں ۱ سلوانا۔ دوخت کرانا۔ (رشاد) ؎

نہیں محتاج رفو سینہ فگاری میری
زخمِ دل چاک قفس تھا جو سلایا نہ گیا

۲ (ہندو) ٹھنڈا کرانا ۳ (ہندو) پوجا کے پانی کو گھر کے دروازے کے دونوں کونوں پر ڈالنا ۴ تعزیہ دفن کرنا۔ اس معنی میں بیشتر سرانا مستعمل ہے۔

سلائی۔ (ھ) مونث ۱ سینے کی اجرت۔ سینے کا کام ۲ ٹانکا بیون ۳ ایک کیڑے کا نام جو اکثر ایکھ، مکئی یا جوار میں پیدا ہوتا ہے۔

سلائی۔ (ھ) بفتح اول بس۔ شلاکا، مونث ۱ سرمہ رگلنے کی گول پتلی سلاخ ۲ ایک جراحی آلہ کا نام جس کے ذریعے سے پیشاب لاتے یا کسی زخم میں دوا پہونچاتے ہیں۔ ۳ پتلی سلاخ۔ گوٹا بننے کا کانٹا۔ لکڑی کے اندر رکھنے کی تپلی جو اکثر لوہے کی ہوتی ہے ۴ موٹا سوا۔ ٹاٹ سینے کا سوا ۵ دیا سلائی ۶ وہ آلہ جس سے مشاطہ زلف بناتی ہے

سلائی پھرنا۔ لازم۔

سلائی پھیرنا۔ متعدی ۱ پہلے دستور تھا جب کسی مجرم کو اندھا کرنا منظور ہوتا سونے کی سلائی تندے پر خوب رگڑتے جب وہ گرم ہو کر جلتے لگتی فوراً آنکھوں میں پھیر دیتے جس سے بصارت زائل ہو جاتی تھی۔ گرم سلائی کے ذریعے سے اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ (نکہت)۔ ؎

کیا نظر اس سے ہو چشم تماشائی پھیری
شاخ نے دیدۂ نرگس میں سلائی پھیری

۲ کسی زخم میں سلائی گھمانا ۳ آنکھ میں سلائی گھمانا۔ سرمہ لگانا۔

سلب (ع) بالفتح۔ لیجانا، معدوم کرنا، نفی، مذکر ۱ دور کرنا۔ جذب کرنا جیسے سلبِ مرض کرنا۔ طاقت سلب کرنا ۲ چھین لینا جیسے سلبِ امتیازات ۳ نفی کرنا۔

سلبی۔ صفت۔ سلب سے نسبت رکھنے والا۔

سِلیٹ (ھ) بالکسر و فتح سوم، صفت ۱ صاف، ہموار ۲ وہ جس کے نقوش مٹ گئے ہوں۔ (امیر)۔ ؎

دو تعویذ ہیں جو سنے مصحفی وا نشا کے
واقعی سکۂ رائج ہیں ولیکن سلیٹ

۳ بے نور۔ اندھا ۴ (انگریزی سلیٹ کا بگاڑا ہوا) مونث سے ایڑی کی جوتی ۵ (انگریزی سلیپر کا بگاڑا ہوا)، مذکر (دم) وہ لکڑی کا تختہ جو ریل کی سڑک پر بچھاتے ہیں۔ معانی نمبر ۴۔۵ میں بیشتر سلیپٹ زبانوں پر ہے۔

سلجھانا۔ (ھ)۔ بالضم الجھانا کا ضد ۱ کھولنا۔ وا کرنا۔ جدا کرنا ۲ باریک اور پیچیدہ معاملات کا فیصلہ کرنا۔ تصریح کرنا۔

سلجھاؤ۔ سلجھاوا۔ (ھ)، مذکر۔ فیصلہ۔ عقدہ کشائی۔ توضیح وضاحت۔

سلجھنا۔ (ھ)، لازم ۱ الجھی ہوئی ڈور تاگے یا بالوں کا کھل جانا ۲ (کنایۃً) جھگڑے کا فیصل ہونا۔ (توبۃ النصوح) آپ کے بعد ترکہ و میراث کے ایسے جھگڑے پڑ گئے کہ آج تک نہیں سلجھے ۳ حل ہونا۔ گول بات کی تصریح ہونا۔ (فقرہ) یہ گتھی سلجھنا مشکل ہے۔

سلجھی ہوئی تقریر۔ صاف تقریر۔

سلح (ع)۔ بکسر اول و فتح دوم، مذکر۔ آلۂ حرب اوزار۔

سلح پوش (ف) صفت ۔ ہتھیار بند ۔ مسلح ۔
سلح خانہ ۔ (ف) مذکر ۔ سلاح خانہ
سلح شور ۔ دیکھو سلاح شور (ذوق) ؎
پھر ایک سلح شور بڑھا مائل پیکار
بد کیش و دغا کار و ستم پیشہ و مکار

سَلخ (ع) لغوی معنے پوست اتارنا ۔ کھال کھینچنا ۔ وہ روز جس کی شام کو چاند نظر پڑے ۔ قمری مہینے کا آخری دن ، مونث ، چاند رات ۔

سَلسَبِیل (ع) بروزن زنجبیل ، مونث ، جنت کی ایک نہر کا نام ۔

سلسلہ (ہ) صفت مذکر (ع) ، جب گوشت پلاؤ وغیرہ پانی اور پکی ہوئی چیز میں پکنے کے بعد پانی رہتا ہے تو اس کو سلسلہ کہتے ہیں ۔ مونث ۔ (کلمۂ) سلسلی : جب بدن پر تھوڑا پسینہ آجاتا ہے تو کہتے ہیں بدن سلسلا ہو گیا

سلسلانا ۔ (ہ) بالفتح و فتح سوم ۔ ا ۔ خفیف کھجلی ہونا ۔ جیسے ہتھیلی کا سلسلانا ۔ پھوڑے کا سلسلانا ۔ ۲ ۔ رینگنا ۔ کیڑوں کا پیٹ کے بل چلنا ۔ ۳ ۔ خفیف پسینا آنا ۔ ۴ ۔ پکتی ہوئی چیز میں رطوبت نمایاں ہونا ۔ سلسلاہٹ ۔ (ہ) مونث ا ۔ خارش کھجلی ۔ ۲ ۔ تھوڑا پسینا نکلنا ۔ زخم سے رطوبت نکلنا ۔ ۳ ۔ پکے ہوئے گوشت یا ترکاری وغیرہ کی رطوبت ۔

سَلَسُ البَول (ع) ۔ بفتح اول و کسر دوم و ضم سوم و سکون پنجم و فتح ششم سَلَس ۔ بفتح اول و کسر دوم ۔ نرم ۔ اردو میں بالفتح و ضم سوم زبانوں پر ہے ، مذکر ۔ ایک قسم کی مثانہ کی بیماری جس میں پیشاب قطرہ قطرہ نکلتا ہے ۔

سِلسِلہ (ع) ۔ سلسلہ معنی نمبر ا میں عربی ۔ معانی نمبر ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ میں فارسی سلاسل ۔ جمع ، مذکر ۔ ا ۔ زنجیر ۔ بیڑی ۲ ۔ قطار ۔ لڑی جیسے پہاڑ کا سلسلہ ۔ ۳ ۔ خاندان ۔ نسل ۔ پیران طریقت کا شجرہ کرسی نامہ ۔ ۴ ۔ ترتیب ۔ درستی ۔ (فقرہ) اب سلسلہ فہرست کا ٹھیک ہو گیا ۔ ۵ ۔ تعلق واسطہ ۔ ملازمت کا تعلق رملنا ہونا کے ساتھ (فقرہ) دو مہینے سے میرا سلسلہ ایک ریاست میں ہو گیا ہے ۔

سلسلہ بندی ۔ مونث ۔ صف بندی ۔ قطار بندی ۔ ترتیب ۔
سلسلہ بندی کی تقریر ۔ وہ تقریر جو مسلسل ہو (شعور) ؎
آتی ہے سلسلہ بندی کی یہ تقریر کسے
نہ کیا تم نے تو بستۂ زنجیر کسے
سلسلہ توڑ دینا ۔ ترک تعلق کر لینا (داغ) ؎
ہم عزیزوں کو چھوڑ دیں کیونکر
سلسلہ ان سے توڑ دیں کیونکر
سلسلہ ٹوٹنا ۔ جو کام مسلسل ہو رہا ہو ۔ اس میں فرق پڑنا ۔ (آتش) ؎
اڑ چکے پرزے جو ازتے کئے گریباں کے یہی
بس نہ اب سلسلۂ جنبش دامن ٹوٹے
سلسلہ جاری کرنا ۔ کوئی کام چھیڑنا ۔
سلسلہ جاری ہونا ۔ کسی کام کا لگاتار ہونا ۔
سلسلہ جنباں ۔ (ف) صفت ۔ تحریک کرنے والا
سلسلہ جنبانی ۔ (ف) مونث ۔ تحریک
سلسلہ چلنا ۔ نسل چلنا (تسلیم) ؎
اگر نہ ہوتی مسلسل وہ زلف عمر دراز
جنوں کے ناموروں کا نہ سلسلہ چلتا
۲ ۔ کسی بات کا مسلسل ہوتے رہنا ۔
سلسلہ دار ۔ وہ شخص جس کو کسی سے ملازمت وغیرہ کا تعلق رکھتا ہے ۔
سلسلۂ سخن ۔ (ف) مذکر ۔ بیان کا سلسلہ (توبۃ النصوح) پادری صاحب کا سلسلۂ سخن منقطع ہو تو کتاب مانگوں ۔
سلسلہ کوہ ۔ (ف) مذکر ۔ پہاڑوں کا سلسلہ
سلسلہ ملنا ۔ تعلق ظاہر ہونا ۔ واسطہ ظاہر ہونا (شعور) ؎
توڑ کر تلواریں تو لے ہیں وہ زنجیر و طوق
سلسلہ ملتا ہے یعنی موج کا گرداب سے
۲ ۔ خاندانی تعلق ہونا ۔ بیعت کا شجرہ ملنا ۔
سلسلہ منقطع ہونا ۔ سلسلہ ٹوٹنا
سلسلہ نکالنا ۔ تعلق پیدا کرنا کسی سے (آتش) ؎
لٹکا یا ہے زلفوں کو انھوں نے تری طرح

پریوں نے بھی ہے سلسلہ انسان سے نکالا

سلسلہ نکلنا۔ آغاز ہونا۔ راہ نکلنا (مکرر) ؎

ذکر گیسو پہ یار سے بگڑی
یہ لڑائی کا سلسلہ نکلا

سلسلہ دار۔ صفت۔ ترتیب وار۔ مرتبے کے مطابق۔ درجے کے موافق **مسلسل**۔

سلسلہ ہونا۔ تعلق ہونا (رند) ؎

دیوانہ قتیل زلف گرہ گیر سے ہو
سلسلہ زنجیر سے ہوا

سلطان (ع)۔ بالضم۔ والی۔ حجت۔ قدرت۔ مذکر۔ بادشاہ۔

سلطان جی۔ سلطان نظام الدین اولیا سے مراد لیتے ہیں۔

سلطانہ۔ مونث۔ ملکہ۔ شہزادی۔

سلطانی۔ صفت۔ شاہی۔

سلطانی بانات۔ مونث۔ ایک قسم کی رومی نہایت عمدہ دبیز بانات۔

سلطانی بلبل۔ ایک خاص رنگ کی بلبل جس کی چوٹی سیاہ اور پر سرخی مائل ہوتے ہیں۔

سَلْطَنَت (عربی میں سَلْطَنَت۔ تَسَلُّط۔ سلط۔ زبان دراز ہونا۔ سَلَاطَت۔ دراز دستی۔ زبان درازی۔ اسی سے سلطان بمعنے قہرمان بنا۔ فارسیوں نے سلطنت۔ بالفتح و ضم سوم و چہارم۔ بمعنے دراز دستی۔ زبان درازی۔ قہر و غلبہ استعمال کیا) مونث۔ بادشاہت۔ حکومت۔ دور دورہ۔ عملداری۔

سلطنت بیٹھنا۔ عملداری ہونا (بنات النعش) اماں لوگ اپنی جانیں لے کر نکل جاؤ جب سلطنت بیٹھے گی۔ دیکھا جائے گا۔

سلطنت جمہوری۔ دیکھو جمہوری سلطنت۔

سلطنت متحدہ۔ مونث۔ امریکہ کے وہ صوبے جن میں انگلستان سے کٹ کر آباد ہونے پر ہر ایک صوبہ بن کر شامل ہوا ہے۔

سلف۔ (ع) بفتح اول و دوم۔ اسلاف۔ جمع۔ (صفت) گزشتہ۔ اگلا۔ پہلے کا۔ (داغ) ؎

جن و ملک میں صبر حسینی کی دھوم ہے
مقتل میں انبیائے سلف کا ہجوم ہے

۲۔ اگلے زمانے والے۔ آبا و اجداد (داغ) ؎

سلف اُن کے وہ تھے خلف اُن کے یہ ہیں

سلف سے۔ ابتدا سے۔ اول زمانے سے۔ سابق سے۔ سلف سے ہوتی آئی ہے۔ سابق سے ایسا ہی ہوتا رہا ہے ؎

تمہیں نے داغ نرالے نہیں اٹھائے ستم
یہ تم ہیں سلف سے مرے یار ہوتی آئی ہے

سُلَف۔ بضم اول و دوم۔ عربی میں سَلَف۔ بفتح اول و دوم۔ ایک قسم کی بیع جس میں پیشگی قیمت دیتے ہیں۔

سُلْفَہ۔ بالضم و فتح سوم۔ ناشتہ۔ سودا۔ اسباب اردو میں یہ لفظ تنہا مستعمل نہیں۔ سودا کے ساتھ بولتے ہیں (فقرہ) بازار میں کچھ سودا سلف لینا تھا۔

سلفا (سُلْفَہ عربی میں وہ پوست جو ٹھوس ٹھوس کر موزے کے اندر میں بھرتے ہیں۔ فارسی میں سُلْفَہ بمعنے کھانسی ہے) مذکر پینے کا تمباکو جس کو ریزہ ریزہ کر کے چلم میں رکھتے اور اس پر آگ رکھ کر حقہ پیتے ہیں۔ دھتورے کے ساتھ ایسے بھرے ہوئے حقہ کو بھی سلفا کہتے ہیں۔ (شعور) ؎

میدوار ہیں ہم اٹھ گئے وہ دم دے کر
نہ گڑگڑی ہے نہ سلفا نہ پیچوان حقہ

۲۔ (دعم) چرس۔

سلفا اڑانا۔ سلفا بھر کے پینا۔ دم لگانا۔ کش لگانا۔ ۲ (دعم) خاک سیاہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ ۳ چرس پینا۔ چرس کا دم لگانا۔

سلفا کرنا۔ سلفا کر ڈالنا۔ جلا کر راکھ کر دینا۔ (دعم) اسراف کر ڈالنا۔ اڑا دینا۔

سلفا ہونا۔ جل کر خاک ہونا (دعم) برباد ہونا۔

سِلْفَچی۔ مونث۔ چلمچی۔ طشت۔

سِلک (ع) ۔ بالکسر ۔ رشتہ ۔ دھاگا ۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے لڑی استعمال کیا ۔ ؎

گوہر نظم وقار لے ترا قتا آنی
ساقی گرم بسلک گہر آمیختہ اند

مونث ! ہار ۔ موتیوں کی لڑی ۔ (ناسخ) ؎

نہلت دندان جاناں سے گہر ہیں آب آب
رشتہ سلک اپنی مژگاں کی طرح تر ہو گیا

۲ رشتہ ۔ دھاگا ۔ رشتہ مروارید ۳ ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ پرونا ۔ نظم ۔ سلسلہ ۔ قطار (رند) ؎

عشق دنداں نے پھرایا جوہری بازار میں
آبدار ایسی کوئی سلک گہر ملتی نہیں

شعورِ سخنداں دم فکر دنداں
نہیں لعت گر سلک تقریر ٹوٹے

سلک لآلی ۔ (ف) مونث ۔ مروارید کی لڑی ۔ (کنایتہ) دانتوں کی لڑی

سَلَنگ (ھ) صفت ۔ (عو ۔ دہلی) ! لگاتار ۔ برابر ۔ اس سرے سے اس سرے تک (فقرہ) ایک سلنگ دھجی اتار دو ۲ پورا کامل ۔ سالم ۔

سُلگانا ۔ (ھ) متعدی ! آگ روشن کرنا ۔ جلانا ۔ آگ پھونکنا آگ بھڑکانا (کنایتہ) ترغیب دینا ۔ فساد کی بنیاد ڈالنا ۳ (کنایتہ) ریخ دینا ۴ (حقہ کے لئے) اس قابل کرنا کہ پی سکیں (فقرہ) حقہ جلدی سلگاؤ ۔

سُلگنا ۔ (ھ) لازم ۔ جلنا ۔ دھواں نکلنا ۲ (کنایتہ) رشک و حسد سے جلنا ۔

سَلَم (ع) ۔ بفتح اول و دوم ، مونث ۔ کسی چیز کی قیمت پیشگی دے دینا ۔ اردو میں بیع سلم کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔

سَلما ۔ (ھ) ۔ بالفتح ، مذکر ۔ چاندی سونے کے تار جن کو بٹ کر اور بل دے کر لباس اور پاپوش وغیرہ میں لگاتے ہیں ۔

سلمے ستارے والا ! وہ شخص جو سلمہ ستارے فروخت کرے ۔

سَلِمنا ۔ (ع) ، ہم نے تسلیم کیا ہم نے مان لیا ۔ ؎

ہم پیرِ عشق دعشق اپنا ہادی

جو عشق کہے ذوق کہو سلمنا

سِلنا (ھ) لازم ۔ سیا جانا ۔ لکھنؤ میں یہ لفظ متروک ہے ۔ اور اس جگہ مشتقات میں بھی سیا جانا اور اس کے مشتقات مستعمل ہیں ۔

سَلنا (ھ) لازم سالنا کا ۔

سِلو ۔ (انگ) ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول ، صفت ۔ سست معمولی رفتار سے کم چلنے والا (فقرہ) یہ گھڑی آج سلو ہو گئی ہے ۔

سَلو (ھ) ، مذکر ۔ کٹا ہوا چمڑا ۔ جو دُور کی جگہ جوتی اور موٹ میں استعمال کیا جاتا ہے ۔

سلو کی سلائی ۔ چمڑے کی سلائی ۔

سَلو (ھ) سلّو کا مخفف ، صفت مونث (ہندو) پھوہڑ ۔ بے سلیقہ عورت

سِلوانا (ھ) ۔ بالکسر ، متعدی ! دوخت کرانا ۔ سلانا ۲ (بالفتح) چھید کرانا سوراخ کرانا ۔

سلوائی ۔ (ھ) بالکسر ، مونث ! سلوانے کی اجرت ۲ (ھ) بالفتح ، سوراخ کرانے کی اجرت ۔

سَلوی (ع) ، مذکر ۔ بٹیر کی ایک قسم

سَلوتری (ھ) ، مذکر ۔ گھوڑوں کا ڈاکٹر ۔

سِلوٹ ۔ (ھ) مونث ۔ شکن ۔ بل ۔ کپڑے کی شکن ۔ جھری (پڑنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؏

دل نیفے کی سلوٹوں پہ ہو غش

سُلوک ۔ (ع) ۔ راستہ چلنا ۔ اچھا برتاؤ کرنا ، مذکر ! (اصطلاح تصوف) حق تعالیٰ کا قرب چاہنا ۲ تلاش حق ۔ ۳ برتاؤ ۔ عمل ۔ رویہ ۴ بھلائی ۔ نیکی ۔ خیر خواہی ۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) اس وقت آپ نے ڈگری کا روپیہ ادا کرا کے قرقی سے مال چھوڑا دیا ۔ بڑا سلوک کیا ۵ خبر گیری روپے پیسے سے ۔

سلوک سے پیش آنا ۔ (دہلی) مل کر رہنا ملاپ رکھنا ۔

سلوک کرنا ۔ بھلائی کا برتاؤ کرنا ۔ نیکی کرنا ۔ روپے پیسے سے خبر گیری کرنا ۲ (دہلی) ملنا ملاپ کرنا ۔ صلح کرنا ۔

سَلونا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ نمکین۔ نمک آلود۔ ملاحت دار
نمک پارے کا ایک ہے کس کو کہتے ہیں لب شیریں
نہ ہیں آگاہ میٹھے سے نہ ہم واقف سلونے سے
۲۔ خوش رنگ۔ سانولا۔ گندمی رنگ۔

سلونی (ہ) صفت۔ مونث۔

سلونو (ہ)۔ دونوں واؤ مجہول سے اور بزیر واو اول معروف اور واو دوم مجہول سے، مونث۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ساون میں ہوتا ہے اور اس میں راکھی باندھتے ہیں۔ (دیکھو راکھی)۔

سِلہٹ۔ (بنگال کے ایک مقام کا نام جہاں کی نارنگی مشہور ہے۔ مونث۔ ایک قسم کی نارنگی

سلہج۔ دیکھو سرہج

سِلی۔ (ہ) س۔ شلا، مونث۔ ۱ پتھر کا چھوٹا ٹکڑا جس پر استرا چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں۔ ۲ درخت کے تنے کا تختہ۔ موٹا تختہ۔ ۳ بیوسا لا ہوا اناج۔ اس معنے میں بغیر تشدید لام ہے ۴ مرغابی۔ ایک آبی پرند۔

سِلی پٹ۔ دیکھو سلیٹ

سلیپر۔ (انگ۔ سلپر۔ کا بگاڑا ہوا) مونث۔ ۱ آرام پائی۔ بے ایڑی کی جوتی۔ ۲ (انگ۔ سل پر) مذکر۔ وہ تختے جو ریل کی سڑک پر لوہے کی پٹری جڑنے کے واسطے یا مکان کی چھتوں پر کڑیوں کے نیچے بچھاتے ہیں۔

سِلیٹ۔ (انگ) مونث۔ پتھر کی تختی۔

سَلیس (ع)۔ بروزن انیس۔ آسان۔ رواں۔ ہموار۔ وہ عبارت جس میں ثقیل الفاظ نہ ہوں اور آسانی پڑھی جائے۔

سلیس اردو۔ مونث۔ وہ اردو جس میں عام فہم الفاظ ہوں۔

سلیس گوئی۔ (ف) مونث۔ ایسے شعر کہنا جن میں مشکل الفاظ نہ ہوں۔ ؎
مجھے پسند ہے شوکت کی وضع گرچہ شعور
سلیس گوئی میں واقف کو کم نہیں اتقا

سَلیقہ۔ (ع) سلیقۃ۔ بروزن طریقت۔ سرشت۔ طبیعت (مذکر) ۱ تمیز۔ شعور۔ ہر ایک چیز کو اپنے اپنے اندازے اور جگہ پر رکھنے کی عقل۔ ہنر۔ دستکاری۔ جوہر۔ لیاقت۔ ۲ سجنیگ۔ تہذیب۔

سلیقہ دینا۔ تمیز سکھانا۔ (راسخ) ؎
سلیقہ ہم نے بتایا ستمگری کا تمہیں
تمیز ہم نے سکھائی شعور ہم سے ہوا

سلیقہ دار۔ سلیقہ شعار۔ سلیقہ مند۔ (ف) صفت تمیز دار۔ نیک سرشت۔

سلیقہ کی گفتگو۔ محبت کی گفتگو۔ فلاں کی گفتگو

سلیقہ مجلس۔ مذکر۔ نشست و برخاست کا طریقہ۔ لوگوں کے ساتھ برتاؤ کی قابلیت (مصنف)، اس کا سلیقہ مجلس بھی بہت ہی دلکش تھا۔

سَلیم۔ (ع) بروزن کریم۔ سادہ۔ درست، صفت ۱ حلیم۔ بردبار۔ ۲ صحیح درست جیسے عقل سلیم۔

سلیم الطبع۔ (ع) صفت۔ نرم دل۔ دانش مند۔ دور اندیش

سلیم شاہی۔ ایک قسم کی دلی والی خوبصورت اور کمزور جوتیاں (نقرہ) دلی کی سلیم شاہی پندرہ بیس دن کی پہنی اور سیدھا پاؤں الگ الٹا الگ تم ہی نے آج انوکھی نہیں پہنی۔

سُلیمان (ع)۔ بضم اول وفتح دوم۔ مذکر۔ حضرت داؤد کے بیٹے اور قوم بنی اسرائیل کے بادشاہ تھے تمام جن وانس ان کے تابع تھے۔ یہ بھی روایت ہے کہ کسی چیونٹی نے ان کی اور ان کے تمام لشکر کی دعوت کی تھی (مشہور) ؎
سلیمان زماں کو بھی جو سمجھے مور سے کمتر
مسخر وہ پری ہو کس طرح مور دو تحکم سے

سلیمانی (حضرت سلیمان کی طرف منسوب۔ مذکر۔ ایک قسم کے دو رنگے پتھر کا نام ۲ ایک قسم کا چورن جس کو سلیمانی نمک کہتے ہیں ۳ ایک قسم کا سفید فرما۔

سَم۔ (ہ)۔ بالفتح، مذکر۔ آواز۔ تال۔ سُر۔ موسیقی میں ضرب بائیں ٹھیکہ پر آواز کے موزوں ہونے کو تال اور آخر ضرب کے وزن کے ساتھ برابر ہونے کو سم کہتے ہیں روپیالکے

رشاد) ؎

ٹاپے میں بھی یہ ہے سُبس کی گرہ
زہر دینے کو یہ دیتا سُم رہا

سم ہو کے رہ جانا۔ (آخر ترب کو تا ست ظاہر نہیں
ہیں) (کنایۃً) کچھ نہ بولنا۔ گم صم ہو جانا۔ (داغ) ؎

نکلی پیامبر کی زباں سے نہ کوئی بات
کمبخت اس کے سامنے سم ہو کے رہ گیا

ف) مذکر۔ گھوڑے یا چوپائے کا کھُر۔ (میر) ؎

پھلے کہیں بدن کہیں پامال سر کئے
کشتوں کو روند روند کے سم خوں میں تر کئے

سم لینا۔ گھوڑے کا ٹھوکر لینا۔ ؎

وہ اوگھٹ راہ ہے اے مصحفی دشت محبت کی
کہ سم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر کیہ تا زدن کی

(ع) بالفتح وتشدید دوم فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید
رکبات میں بتشدید مستعمل ہے۔ مذکر۔ زہر قاتل۔ (آتش)

دنیا میں نیک سے ہے فزوں بد کا امتیاز
کیا کیا گراں نہ شہد سے قیمت میں سم ہوا

سَمّ اَلفار۔ (ع) سم۔ زہر۔ فار۔ چوہا) مونث سنکھیا۔
سمّ قاتل (ت) مذکر۔ زہر قاتل۔
سمّی۔ سم سے منسوب۔ زہریلا۔
سمیات۔ مذکر۔ زہر کی چیزیں۔ زہریلی چیزیں۔
سمیّت۔ (اردو) مونث۔ زہریلا پن۔ زہر کا اثر۔

(ع) سما۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر ہمزہ مستعمل ہے۔
ت۔ جمع، مذکر آسماں۔

سماے تا بہ سمک۔ اوپر کے طبقے سے نیچے کے طبقہ تک۔

؎ فراق میں جو کبھی مائل فغاں ہوتا
سماے تا بہ سمک شور الاماں ہوتا

دیکھو سمک۔

سماوی (ع) یائے مشدد سے فارسی اور اردو میں
بے تشدید ہے) صفت ۱ آسمان کی طرف منسوب ۲۔
اوپر کی۔ غیبی جیسے آفت ارضی و سماوی۔

سما۔ سماں (ع ۔ س ۔ سے) دہلی میں سما لکھنؤ میں سماں
ہے۔ مذکر ۱ وقت۔ زمانہ۔ دور۔ (میر حسن) ؎

عجب وقت ہے اور عجب ہے سماں
کرے دو گھڑی آ کے مجرا یہاں

۲۔ موقع محل۔ (میر) ؎

نہ میرے باعث اب شور و فغاں ہو
ابھی کیا جانیے یاں کیا سماں ہو

اب اس معنی میں متروک ہے۔ ۳۔ رت۔ موسم۔ فصل۔ برسات
جیسے سستا سماں۔ مہنگا سماں ۴ سال۔ برس جیسے ۵ کیفیت
عالم۔ حالت۔ بہار۔ رونق۔ آرائش۔ زیبائش۔ (امیر) ؎

خط میں کیا ہے سماں پسینے پر
موتی گویا جڑے ہیں سینے پر

۶ تماشا۔ نظارہ۔ سیر۔ (بحر) ؎

جب تمہارے کان کی بجلی چمک کر رہ گئی
میری آنکھوں نے سماں دکھلا دیا برسات کا

۷ راگ رنگ کا مزہ۔

سماں باندھنا۔ متعدی۔ رنگ جمانا۔ لطف پیدا کرنا پورا
پورا نقشہ کھینچ دینا ؎

لب جو کس نے رشک پری کا سماں باندھا
کہ تو نے دو ترانے گائے اور آب رواں باندھا

سماں بدل جانا۔ کیفیت بدل جانا۔ (ناسخ) ؎

کیا عجب ہے سماں بدل جائے
تجھ سے میں تجھ سے تو بہل جائے

سماں بندھنا۔ راگ یا ناچ کی کیفیت سے اہل محفل کا
محو ہو جانا۔ رنگ جمنا۔ دیکھو آنکھوں میں سماں بندھنا۔
سماں چھانا۔ کسی کیفیت کا طاری ہونا۔ (میر حسن) ؎

سماں شب کا آنکھوں میں چھایا ہوا
مزہ دل میں سارا سمایا ہوا

سماں دکھانا۔ عالم دکھانا۔ (بحر) ؎

نہا کے ہلنے بالوں کو جب نچوڑ لیا ہے
دکھا دیا ہے سماں موتیوں کے جھالوں کا

سَماج (س) مونث۔ سبھا۔ انجمن۔

سَماجت (ع) وحشتی۔ عیب دار ہونا۔ فارسیوں نے بہ معنی خوشامد استعمال کیا، مونث۔ خوشامد۔

سمادھ (س) مونث۔ ہندو سنیاسی جوگی کی قبر۔ مزار۔ راجاؤں کا مقبرہ۔

سماع (ع) سننا۔ ہر آواز جس کا سننا اچھا معلوم ہو۔ مذکر راگ سننا۔ جیسے محفل سماع۔

سماعت۔ (ع) بفتح اول و چہارم۔ مونث سننا۔ سننے کی قوت (فقرہ) اُن کی سماعت میں فرق آ گیا ہے۔

سماعت کرنا۔ سننا۔ توجہ کرنا۔ التفات کرنا۔ (عشرت) ؎

کسی جگہ بھی نہ بے رحم نے سماعت کی
کہاں کہاں مری فریاد لے پکار آئی

(۲) حاکم کا کسی مقدمہ میں کارروائی کرنا۔

سماعت قابل۔ جب کوئی مقدمہ کسی حاکم کے اختیار سماعت میں ہو تب تو کہتے ہیں کہ مقدمہ اس حاکم کے سماعت کے قابل ہے۔

سماعت میں فرق آنا۔ سماعت میں فرق ہونا کم سنائی دینا (سحر) ؎

بیکار تا لے صورت بلبل گئے تو کیا
کس سے کہیں گلوں کی سماعت میں فرق ہے

سماعت یکطرفہ۔ ایک فریق کی حاضری پر مقدمہ کی سماعت۔ یکطرفہ ڈگری۔

سماعی۔ (ع) بتشدید یا۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے۔ (۱) صفت سُنا ہوا۔ جو سننے پر موقوف ہو۔ (۲) اصطلاح علم صرف) وہ لفظ جو کسی قاعدے کے بموجب نہ بنا ہو۔ اہل زبان اس کو بولتے ہوں اور اُن سے سُنا گیا ہو۔

سَماق۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جو سفید اور نرم ہوتا ہے۔

سمان۔ دیکھو سما۔

سَمانا (ہ) (۱) گنجائش پانا کسی کا یا کسی چیز کا کسی چیز میں پورا آنا۔ ٹھیک آنا (فقرہ) لفافے میں خط نہیں سماتا (۲) اندر بیٹھنا (فقرہ) تیر ہڈی میں سما گیا (۳) گھر کرنا۔ بسنا ٹھننا۔ مدنظر ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے تمہارے دل میں آج کیا سمائی جو ادھر آ نکلے (۴) رچنا۔ بسنا۔ جیسے بو سمانا (۵) نظر نگاہ۔ آنکھ کے سمانا، پسند آنا۔ (جرات) ؎

تمام خوبی کی نہ خوبی رہی کبھی پیش نگاہ
ایسی کافر تری نظروں میں سمائی مستی

سماو۔ سماوار (ن) مذکر۔ وہ آہنی یا برنجی یا مسی چولہا جس میں پانی گرم کرتے ہیں۔

سموری۔ دیکھو سما۔

سمائی۔ (ہ) مونث گنجائش۔ وسعت۔ (رشک) ؎

تنگی سے سمائی نہیں جو حرف دہن کی
چپ سنتے ہیں تعریف لب کام و دہن کی

(۲) حوصلہ طاقت۔ برداشت۔ تحمل۔ (داغ) ؎

کیا غیر چھپائے گا ترا راز محبت
اوچھے کو خدا آنی سمائی نہیں دیتا

(۳) کمپت۔ (برق) ؎

دونوں عالم میں کہیں میری سمائی نہ ہوئی

(۴) رسائی پہونچ۔ داخلہ۔ شرکت (جانصاحب) ؎

ستیا کھن کھرے ہیں ہوا کائنات میں
لیکن سمائی سب کی ہے شیخوں کی ذات میں

سمبت (ہ) مذکر۔ ہندی سال۔ راجہ بکرماجیت کا جاری کیا ہوا۔ سال جو سنہ عیسوی سے ستاون سال پیشتر قائم ہوا تھا۔ یہ سال چیت سے شروع ہو کر پھاگن میں ختم ہوتا ہے (۲) ساکا جو راجہ شالباہن نے اس وقت جاری کیا۔ جب اس نے بکرماجیت کو شکست دی۔ ساکا ہندی میں لڑائی کو کہتے ہیں۔ یہ سال بھی چیت سے شروع ہوتا ہے یہ سنہ عیسوی سے ستتر برس بعد قائم ہوا۔

سَمپُٹ۔ (س)۔ بالفتح و فتح سوم۔ دولت۔ و بالفتح و ضم سوم صندوق جس کا ڈھکنا بند ہو۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم زبانوں پر ہے (۲) وہ ظرف جس میں دوائیں رکھ کر اور منہ بند کر کے مہوس نرم نرم آنچ پر رکھتے ہیں (جرات) ؎

وہ منحوس ہوں جو نکلے رو رہی بھی سمجھوں یہی
میرے پیٹ سے کوئی پارے کا جو ہر آ گیا

سمپٹی (ہ) مونث۔ تانبے کی کٹوری جس میں بند دیوالے کے لئے چندن رکھتے ہیں۔

سمت۔ (ع) بالفتح۔ راہ راست۔ نا سمجھوں نے اس کے معنے جانب طرف بھی استعمال کیا ہے۔ مونث۔ طرف۔ جانب۔ کسی مکان یا شہر وغیرہ کی۔ اردو میں بالکل ہری زبانوں پر ہے (محسن) ع

سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل

فصحا عام طور پر طرف کے معنے میں استعمال نہیں کرتے۔ یعنے یہ نہیں کہیں گے کہ میری سمت سے سلام کہہ دینا۔

سمت الراس۔ (ع) جانب سر۔ مذکر۔ وہ طرف جو سر کے اوپر ہے۔

سمٹ ۔ **سمٹن**۔ (ہ) مونث۔ شکن۔

سمٹ آنا۔ اکٹھا ہو جانا۔ یکجا ہو جانا۔ سکڑ جانا۔ سمٹانا۔ (ہ) متعدی۔ غیر فصیح ہے۔ اس جگہ سمیٹنا فصیح ہے۔

سمٹنا۔ (ہ) (۱) سکڑنا۔ (فقرہ) فرش سمٹ گیا ہے۔ برابر کردو۔ (۲) کام کا نمٹ جانا۔ ترتیب میں آجانا۔ ٹھیک ہو جانا۔ (فقرہ) اتنے دنوں کی محنت میں کام سمٹ گیا۔ (۳) اکٹھا ہو جانا۔ بکھرنا کا نقیض۔ (فقرہ) فوج نے سمٹ کر دوسری طرف سے حملہ کر دیا۔ (۴) چند چیزوں یا چند آدمیوں کا یکجا ہونا۔ (۵) سکڑ جانا۔ سکڑ کر۔ (شوق قدوائی)

دامن جو چھوا سمٹ گئی وہ
آنکھیں دکھلا کے ہٹ گئی وہ

سمٹی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا کپڑا جس کی بناوٹ کھیس کی سی ہوتی ہے (رشک) ع

جہاں وہ جاتے ہیں پوشاک ہو تو لانے کو
میا لئے ہوئے سمٹی کے تھان جاتی ہے

سمجھ (ہ) مونث۔ عقل۔ رائے۔ دانست۔

سمجھ آنا۔ لازم (۱) ہوشیار ہونا۔ سیانا ہونا (۲) عقل آنا۔ آنکھیں کھلنا (فقرہ) ساری جائیداد اڑا کر سمجھ آئی تو کیا۔

سمجھ اڑ جانا۔ عقل جاتی رہنا۔ (شوق قدوائی) ع

سمجھ اڑ گئی میری مت کھو گئی
میں اس گھر میں آکر سڑن ہو گئی

سمجھ الٹی ہونا۔ دیکھو الٹی سمجھ۔

سمجھ اوندھی ہونا۔ الٹی سمجھ ہونا۔ (ابن الوقت) اس عالم میں اس کی سمجھ بھی اوندھی تھی۔

سمجھ بوجھ۔ (ہ) مونث۔ فہم و فراست۔

سمجھ بوجھ کر (۱) دیدہ و دانستہ (فقرہ) تم نے سمجھ بوجھ کر میرے نقصان کے لئے یہ فعل کیا (۲) سوچ سمجھ کر (فقرہ) اس معاملے میں سمجھ بوجھ کر ہاتھ ڈالنا۔

سمجھ بوجھ لینا۔ (کنایۃً) حساب کتاب کر لینا۔ کسی بیٹی پوری کر لینا۔ (مراۃ العروس) عظمت نے بھی نگاہیں کر کے کہا میرے پاس بیٹی کا زیور ہے۔ اسی میں یہ لوگ اپنا اپنا سمجھ بوجھ لیں۔

سمجھ پر پتھر پڑنا۔ عقل خبط ہو جانا۔ جب کوئی بیہودگی کا کام کرتا یا ناسمجھی کی بات کہتا یا مطلب نہیں سمجھتا ہے اس سے یا اس کی نسبت کہتے ہیں۔ تمہاری سمجھ پر پتھر پڑے ہیں اس کی سمجھ پر پتھر پڑے ہیں۔ تمہاری سمجھ پہ پتھر پڑیں اس کی سمجھ پر پتھر پڑیں۔ (ذوق) ع

مجھے اے سنگدل آرام جان بتلا سمجھے
پڑیں پتھر سمجھ پر ایسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے

سمجھدار (صفت) (۱) سیانا۔ ہوشیار (۲) عقلمند۔ تجربہ کار

سمجھ کا پھیر۔ ناسمجھی (بنات النعش) یہ آپ کی سمجھ کا پھیر ہے۔

سمجھ کر۔ دیکھو سمجھ بوجھ کر۔

سمجھ میں آنا۔ خیال میں آنا۔ ذہن نشین ہونا (ذوق) ع

نہ آیا خاک بھی رستہ سمجھ میں عمر رفتہ کا
گر سمجھے تو داغ معصیت کو نقش پا سمجھے

سمجھا اور پتھر ہوا۔ اس ضدی کی نسبت بول چال ہے جو اپنی بات پر اڑا رہے۔

سمجھا بجھا کر۔ فہمائش کر کے (فقرہ) منصور اس کو سمجھا بجھا کر وہ سمجھا بجھا کر لے آئے گی۔

سمجھانا - (ف) متعدی ۱ ذہن نشین کرنا - (فقرہ) تم نے مطلب
سب سمجھایا ۲ مطلع کرنا - آگاہ کرنا - ۳ فہمائش کرنا - نصیحت
(غالب) ؎

حضرت ناصح گر آئیں دیدہ و دل فرش راہ
کوئی مجھکو یہ تو سمجھادو کہ سمجھائیں گے کیا

کرنا - تصریح کرنا - حل کرنا ۵ حساب کتاب دکھانا -
حساب دینا - ۶ ٹھہرلینا - ٹھیک بنانا - (فقرہ) یہ لڑکا شریر ہے
بیوں سے سمجھا دیگے تو سمجھے گا - (ریاض) ؎

نہ سمجھایا کریں رندوں کو ناصح
میں موقع سے سمجھا دیئے جائیں

تسلیم کرانا ۸ کان کھولنا - تنبیہ کرنا - دھمکانے ڈرانے
عمل پر مستعمل ہے - (فقرہ) ذرا اُن کو سمجھا دینا دشمن ان کی
فکر میں ہیں -

سمجھانا بجھانا - تشبیب و تسلی از سمجھانا - فہمائش کرنا -
ؔ ؎ خوب سمجھا بجھا کے آخر کار -
لے اڑیں اس کو دونوں وہ طرار

سمجھ کر - سمجھکے ۱ دیدہ و دانستہ - جان بوجھکے ۲ غور و تامل
(نصیر) ؎

کیا لال جڑے ہیں لب نوشیں میں تمہارے
قیمت کہو بوسہ کی مری جان سمجھکر

ہوشیاری کے ساتھ - (فقرہ) اس معاملے میں ذرا سمجھکر
قدم رکھنا - (رجب) ؎

اس پری کی راہ میں اے دل سمجھکر پاؤں رکھ
یہ حضرت ہر نقش قدم ہو جائے گا

سمجھنا - (ف) - اس کے بعض مشتقات میں نے علامت فاعل
ہے (آتش) ؎

عشق اس چاہ زنخداں کا ہوا جس دم سے
سمجھے یہ سمجھا کہ لحد میں دل بیتاب اترا

حذف نہیں ہے ؎

ہوں وہ طفل سمجھ گئی بیٹھا گلی کے دام سے اسیر
سمجھے سمجھا باغ عمر فرش مشت شرر ہو گیا ،

لازم ۱ جاننا - واقف ہونا - عقل میں آنا - (فقرہ) میں تمہاری باتیں
خوب سمجھتا ہوں ۲ لازم - سیکھنا - حاصل کرنا - معلوم کرنا (فقرہ)
مطلب تمہارے سمجھو ۳ متعدی - خیال کرنا - کوئی بات ذہن
میں لانا (داغ) ؎

ہم کو ہیں عشق میں غمخوار دل و جاں سمجھا
رنج کو راحت اور آزار کو درماں سمجھا

(ناسخ) ؎ میں خوب سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار
اے ناصح بے فائدہ سمجھاتے ہو مجھ کو

۴ متعدی - دل میں ٹھہرانا - ٹھاننا - قرار دینا (امیر) ؎

بخشا مجھے خالق نے فرشتوں سے یہ کہکر
جرم اس نے کئے ہیں مجھے غفار سمجھکر

۵ متعدی - سمجھنا - لینا - (فقرہ) اس کے دام میرے بھائی سے
سمجھ لینا ۶ عوض لینا - بدلہ لینا - (سے کے ساتھ) ؎

سمجھیں گے اُس بُت ناآشنا سے داغ
گر ایکبار اور خدا نے ملا دیا

۷ لازم - ذہن نشین ہونا - ذہن پر چڑھنا ۸ متعدی - - رنا -
پیٹنا - سزا دینا - باز پرس کرنا - (فقرہ) اس کو آنے دو میں
ایسا سمجھوں گا کہ عمر بھر یاد کرے گا - (ذوق) ؎

ہم نے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے
کہیں ایسا نہ ہو وے ہم سے وہ کافر دل سمجھے

۹ لازم - ماننا - تسلیم کرنا - قبول کرنا - (فقرہ) ہم سب سمجھا کر
تھک گئے وہ کسی طرح نہیں سمجھتا (داغ) ؎

کچھ تو تھی بات کہ ناصح کی نہ مانی کچھ بات
کچھ تو سمجھا جو دکھیہ دل ناداں سمجھا

۱۰ لازم - ہوشیار ہونا - مستعد ہونا (جرأت) ؎

سمجھکے گھر سے نکلیو تمہارے بہت گمراہ
کہ راہ دیکھتے ہیں کب سے داد خواہ تری

۱۱ لازم - سوچنا - فکر کرنا - (اسیر) ؎

جز برگ بیابان محبت میں نہیں کچھ
رکھنا قدم اے خضر خبردار سمجھ کر

۱۲ معنی سمجھنا - مطلب سمجھنا - ؎

نازکس بے فن شعر شعور سخن آرا
کہنے سے بجھنا ہے مجھے مشکل نظر آیا

سمجھنا بوجھنا۔ سمجھنا۔

سمجھنے والا۔ صفت۔ دانش مند۔ عقلمند۔

سمجھنے والے کی موت ہے۔ (مقولہ) دانشمند کو بڑی دقتوں کا سامنا ہوتا ہے۔

سمجھوتا۔ آپس میں سمجھکر کوئی فیصلہ کرنا۔

سمجھے۔ (۱) خیال میں آیا۔ دیکھا۔ ہوش آیا۔

سمجھے تو تیتر کا ہوجائے (مو) اُس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو نہایت ناسمجھ ہو۔

سَمَدْھَن (ھ) ہموزن دُلہن۔ س۔ سمبندھن۔ تعلق۔ رشتہ۔ مونث دولھا اور دلھن کی مائیں آپس میں ایک دوسرے کی سمدھن کہلاتی ہیں۔

سمدھی۔ (ھ) مذکر۔ دولھا یا دلھن کا باپ

سمدھیانہ۔ (ھ) مذکر۔ بیٹے یا بیٹی کی سسرال۔

سُمِرَن ۔ (ھ) بروزن گلشن، مونث۔ (کنایۃً) ورد۔ وظیفہ۔ یاد (۲) مالا وہ بلور کانچ وغیرہ کے دانے جو بطور تسبیح ہند واستعمال کرتے ہیں۔ جس میں ۳۰ دانے ہوتے ہیں۔

(میر حسن)، ؎
زمرد کی سمرن کو ہاتھوں میں ڈال
اور اک بین کاندھے پہ اپنے سنبھال

(۳) ایک قسم کا بازو کا زیور۔

سمرن جپنا۔ مالا پھیرنا۔ بار بار کسی کا نام رٹنا (ناسخ)، ؎
چشم دانا میں نہیں سہرے کی کلیاں ہرگز
بلکہ جپتا ہے ترے حسن کا سمرن سہرا

سمرنی (ھ) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و کسر چہارم، مونث۔ چھوٹی سی مالا۔ جس کو بعض ہاتھ میں رکھتے ہیں اور بعض خوبصورتی کے واسطے ہاتھوں میں پہنتے ہیں۔

رند نے بالضم و فتح سوم کہا ہے ؎
نہ دلا یاد او کسلسل اشک
سمرنی یار کی کلائی کا

سمع ۔ (ع) بالفتح۔ سننا۔ سننے کی قوت۔ کان، مونث۔ کان۔ سماعت دہلی میں مذکر ہے۔

سمع خراشی۔ مونث۔ بک بک کے دماغ پر نشان کرنا (فقرہ) آپ کی بہت سمع خراشی ہوئی معاف کیجیے۔

سمع مبارک۔ مونث۔ (فقرہ) یہ بات سمع مبارک تک کس نے پہونچائی۔

سَمَک ۔ (ع) مچھلی فارسی میں وہ مچھلی جو زیر زمین ہے (پہلے یہ خیال تھا کہ زمین ایک گائے کی پشت پر ہے اور گائے ایک مچھلی کی پشت پر ہے۔)

مونث۔ وہ مچھلی جو زیر زمین ہے (کنایۃً) سب سے نیچا طبقہ۔ دیکھو سماعرش (اوج)، ؎
جہاں میں آگ لگی تھی سمک سے تا بہ سما
جلا ہوا نظر آتا تھا دامن صحرا

سمن (ع) بروزن چمن، مونث۔ چنبیلی۔

سمن اندام۔ سمن بر۔ سمن رو۔ سمن سیما۔ سمن عذار (ف) صفت۔ (کنایۃً) معشوق کے صفات میں مستعمل ہیں۔

سمن سائے (ف) سایدن۔ پیسنا۔ زلف کی صفت میں مستعمل ہے۔ عارض پر رہتی ہے۔

سَمَن ۔ (انگ) سمنس کا بگاڑا ہوا (۱) اطلاع نامہ۔ طلبی کا پروانہ

سمن جاری کرنا۔ اطلاع نامہ مطابق قانون کے بھیجنا۔

سمن کی تعمیل۔ سمن کا اس شخص کے پاس پہونچ جانا جس کی طلبی ہو۔

سمند (ف) بروزن کمند، مذکر (۱) وہ بادامی رنگ کا گھوڑا جس کی ایال اور دم اور زانو سیاہ ہوں۔ زانو اور ہاتھ پاؤں کے بال سیاہ ہوں تو بھی سمند ہی ہے۔ (۲) گھوڑا۔ ؎
کھلا نشے میں جو پگڑی کا پیچ اس کے تیر
سمند ناز پہ ایک اور تازیانہ ہوا

سمند اٹھانا۔ گھوڑا تیز کرنا۔ (دبیر) ؎
ٹھیں پڑی سر ساحل جو اٹھاتے وہ سمند
ذائقہ پوچھتی ہو جو سے لب آب اپنا

سمند الف ہونا۔ دیکھو الف ہونا۔

سمند بگڑنا۔ گھوڑے کا شوخی کرنا۔ (شعور) ؎

اک سوار عرصۂ حسن و جمال ہیں
بگڑا سمند ناز تو ہم نے بنا دیا

سمند جولان کرنا۔ سمند کو جولانی دینا۔ گھوڑا تیز کرنا (قدر) ؎

وہ جب میدان باغ و راغ بالکل جان مارےگا
سمند فکر کو جب دے چکےگا خوب جولانی

سمند چمکانا۔ دیکھو چمکانا۔

سمند چھیڑنا۔ ایڑ دینا۔ گھوڑا تیز کرنے کے لئے۔ (صبا) ؎

چھیڑتا ہے کیوں سمند عمر کو
عرصۂ ہستی نہایت تنگ ہے

سمند ناز کو اک اور تازیانہ ہوا۔ مثل۔ شوخی اور شرارت کے لئے حیلہ ہاتھ آ گیا۔

سمندر (ف۔ مذ)۔ بر وزن قلندر۔ قاموس میں سمندر کو عربی قرار دے کر یہ معنی لکھے ہیں حیوان لکھا ہے جس کو آگ نہیں جلاتی، چوہے کی شکل کا ایک جانور جو آتش کدے میں پیدا ہوتا ہے اگر آگ سے باہر نکلے فوراً مر جاتا ہے۔ (نصیر) ؎

رزق دونوں کو ہی پہنچاتا ہے وہ روزی رساں
آب میں رہتی ہے ماہی اور سمندر آگ میں

سَمَنْدَر (ہ۔ مذ)۔ سنسکرت میں سَمُدر، مذکر۔ بحر۔ دریائے اعظم

سمندر بلونا۔ (ہندی) بڑے دریا کو چھان مارنا۔ نہایت تلاش کرنا۔ (میر) ؎

پایا نہ دل بہایا ہوا سیل اشک سے
میں پنجۂ مژہ سے سمندر بلو چکا

سمندر پار اتارنا۔ کالے پانی بھیجنا۔

سمندر پھل۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پھل۔

سمندر پھین۔ سمندر جھاگ۔ مذکر۔ وہ کف جو دریائے اعظم کے کناروں پر جم کر خشک ہو جاتا ہے۔

سمندر سوکھ (ہ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ ۲۔ صفت بہت پینے والا۔

سمندر سوکھ کو دریا کیا۔ مثل، بڑے مال مارنے والے کو تھوڑے نفع کی پروا نہیں ہوتی۔

سمندر کھار۔ مذکر۔ سنکھیا۔ ہڑتال۔

سمندر کے پار۔ (کنایۃً) بہت دور۔ (شوق قدوائی) ؎

آنسو بھرے ہیں دور رہی آنکھوں کو دیکھنا
بیٹھے ہوئے ہیں شوق سمندر کے پار وہ

سمندری۔ (ہ م) بحری، سمندر سے منسوب۔ جیسے سمندری سفر، سمندری لڑائی۔

سَمَنک (ہ)۔ بالفتح و فتح سوم، مونث گیہوں کا اندرونی حصہ جو ابال کر نکالا جاتا ہے۔

سموچا۔ (ہ ہ)۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم معروف، صفت۔ ثابت، پورا۔ کامل۔ سارا۔ (مصنف) افیون کا گولا سموچے کا سموچا نگل کر الگ جا پڑا۔

سمور (ع)۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم معروف، بحر الجواہر میں بالفتح و تشدید دوم لکھا ہے۔ مذکر۔ ایک نہایت باریک پشم والے جانور کا نام جس کی کھال سرخی مائل بہ سیاہی ہوتی ہے اس کی کھال کو جوڑ کر پوستین بناتے اور کھال کو بھی سمور کہتے ہیں۔ (رجب علی حبیب) ؎

ہم کریں آپ کو اس روز میں جھک کر سلام
آئیں گے محشر میں جب یہ اوڑھ کر سمور آپ

بیشتر زبانوں پر بغیر تشدید ہے۔

سموسا (ف) سنبوسہ۔ مثلث کی شکل کی ہر ایک شے۔ ایک قسم کی خوراک کا نام جو مثلث بنائی جاتی ہے۔ ۲۔ مذکر۔ تکونی شکل کا پکوان جس میں قیمہ ترکاری وغیرہ بھر کر تلتے ہیں ۲۔ دہرا کیا ہوا کپڑا جس میں تین گوشے پیدا ہوتے ہیں یہ چوکھونٹے رومال کو آڑا کر کے کندھوں پر ڈالنے کو بھی سموسا کہتے ہیں۔

سَموم (ع)۔ بفتح اول و ضم دوم، مونث۔ گرم ہوا جو قاتل ہو۔ (سالک) ؎

نسیم خلد سے بہتر سموم تھی یاس کی
یہ وہ چمن ہے کہ دنیا میں دھوم تھی یاس کی

(بضم اول و دوم)، مذکر۔ سم کی جمع۔ زہر۔

سَمونا (ہ)۔ (س۔ شمن) ملانا۔ ٹھنڈے اور گرم پانی کو ملا کر معتدل کرنا (مصحفی) ؎

جام کلفت ہو گیا بہر جنبل تو
یاں اشک گرم نے مرے دریا سمو دیا

۳۔ مختلف چیزوں کو ملا کر اعتدال پر لانا۔ (ذوق) ؎

آیا نہ اعتدال پر ہرگز مزاج دہر
میں گرچہ گرم و سرد زمانہ سمو گیا

سمویا ہوا۔ صفت ۱ نیم گرم۔ شیر گرم ۲ دو غلا۔ مخلوط النسل

سمی۔ (ع) صفت۔ ہمنام۔ مثل۔

سمیت۔ (ہ) (عو) ساتھ۔ ہمراہ۔ اکٹھا۔ ؎

اتنا عشق حقیقی کی یہی ہے اے رشک
تم جہاں آئے ہو دیکھا ہے تمہیں یار سمیت

سَمِینْت۔ (ہ) بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول۔ (مونث۔ (عو) ایک دوا کا نام جو فرج کی کشادگی تنگ کرتی ہے۔

سمیٹ لینا ۱ سمیٹنا ۲ الزام میں شریک کر لینا۔ الزام لگانا یا ان کو یہ شبہ ہو گا کہ تم سے محنت نہیں ہو سکتی بلکہ تمہارے ساتھ مجھ کو بھی سمیٹ لیں تو تعجب نہیں۔

سمیٹنا۔ (ہ) ۱ فراہم کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ اس جگہ سمٹانا غیر فصیح ہے۔ تنگ کرنا۔ سکیڑنا۔ سنبھالنا۔ جیسے دامن سمیٹنا ۲ انجام کو پہونچانا (فقرہ) سارا کام سمیٹ دیا۔ ۳ الزام لگانا۔

سَمِیْع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ بہت سننے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام۔

سن۔ (ع) مذکر۔ سال۔ اس کا املا سنہ ہے۔ (دبیر) ؎

سبق میں نے پڑھا استاد سے جس روز ابجد کا
کھلا میم محمد سے سن ہجوم احمد کا

دیکھو سنہ۔

سِن۔ (ع) بِسِن۔ بالکسر و تشدید نون۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے۔ مذکر۔ عمر۔ عمر کی مقدار (جلال) ؎

خوب بردیوں میں کیا ہم نے بسر سن اپنا
رات اپنی تھی کبھی اور کبھی دن اپنا

سن بلوغ۔ سن تمیز۔ سن شعور۔ مذکر۔ سمجھ کی عمر۔ جوانی کی عمر۔

سن تمیز کو پہونچنا۔ بالغ ہونا۔ سیانا ہونا (توبۃ النصوح) افسوس سن تمیز کو پہونچنے سے پہلے یہ تیتم کیوں نہیں ہو گئے۔

سن رسیدہ۔ (ف) صفت۔ بوڑھا۔ (توبۃ النصوح) طرہ یہ ہے کہ جس قدر حضرت سن رسیدہ ہوتے جاتے ہیں۔ مزاج جوان ہوتا جاتا ہے۔

سن رشد۔ (ف) مذکر۔ سن تمیز۔

سن ڈھل جانا۔ سن سے اتر جانا۔ شباب کے زمانے کا زوال پر آ جانا (فقرہ) یہ گھوڑا سن سے اترا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

سَن۔ (ہ) بالفتح۔ س۔ شَرْ۔ مونث ۱ ایک چھال جس کی رسی بناتے ہیں ۲ کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز۔ (فقرہ) سن سے گولی نکل گئی۔

سن سن۔ (ہ) مونث ۱ ہوا کی آواز۔ سنسناہٹ (سحر) ؎

لطف کیا ابر ہے کیا باغ ہے کیا سبزہ ہے
بوندیاں پڑتی ہیں چلتی ہیں ہوا میں سن سن

۲ تلوار چلنے کی آواز۔ (نفیس) (تلوار کی تعریف میں) ؏

سن ہو گئے چلتی ہوئی سن سن جدھر آئی

سن سے۔ جلدی سے۔ (تلفظ سے (شرف) ؎

اڑ گئی بے قدر انداز مری سہم کے روح
سن سے آئی جو ترے تیر کے پر کی آواز

سن سے جی ہو جانا۔ سن سے طبیعت ہو جانا (عو) ناگہانی بات سے صدمہ روحی پہونچنا کی جگہ۔ (قدر) ؎

ہوتی ہے سن سے طبیعت جو حسیں جھولتے ہیں
خیر سے کاٹ دے یہ فصل خدا ساون کی

سن سے نکل جانا۔ جلدی سے نکل جانا۔ زنّاٹے سے جانا۔ آواز کے ساتھ نکلنا۔ (ناسخ) ؎

دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا
جھونکا نسیم کا جو یہیں سن سے نکل گیا

سُن۔ (ہ) صفت ۱ بے حس و حرکت عضو (فقرہ) بیٹھے بیٹھے پاؤں سن ہو گئے (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ خاموش۔ چپ

چپ چیرا ت (داغ) ؎

سن پڑے رہتے ہیں بے یارا ندھیرے میں ہم
ہیں شب گور کے مانند ہماری راتیں

یہ حرف تنبیہ ہے جو دھمکانے اور خبردار کرنے کے موقع پر
بولتے ہیں اس غرض سے۔ سن۔ سنو۔ سنو ہی سنو تو بھی
مستعمل ہے۔

سن پانا۔ سن لینا۔ واقف ہو جانا (ظہیر) ؎

بیٹھا ہوا اُن کے جو سن پایا ہے آ کے مرے
سنتے ہی اس کے گھر میں ہوا بار پیچھے

سن لگا ہے سنا کسی بات کا۔ (آتش) ؎

عاشقوں سے جو سیجا نے سن پایا تابت
پوچھنے آتے ہیں ہر سب کو بیمار ندم

سن پڑنا۔ سنائی دینا۔ (قدر) ؎

سنو کہتے ہیں مگر سن پڑتا نہیں
کان اڑے جاتے ہیں بولوں کے مگر

سن رکھنا۔ خبردار ہو جانا (جلال) ؎

ہم مر کے بھی اٹھنے نہیں اس کی گلی سے
سن رکھے ذرا شور قیامت یہ ابھی سے

سن سنا چکنا۔ سن چکنا۔ (بنات النعش) ایک محلہ کا واسطہ
تھا میں بہت کچھ پہلے ہی سن سنا چکی تھی۔

سن کے پی جانا۔ برائی بھلائی سن کے جواب نہ دینا (شوق
قدوائی) ؎ تو کیا اب نہ باہر کہیں جاؤں میں
تو کیا جاؤں اور سن کے پی جاؤں میں

سن گن۔ (ہ) مونث۔ خفیہ خبر۔ بھید۔ اڑتی خبر۔ ناقابل
اعتبار خبر۔ در پردہ کسی کا سار سننا۔ راز کی بات چھپ کر
سننا۔ (میر) ؎

ہماری جان یوں پرسے گئی گو سن آئی
کہ اسکے آنے کی سن گن کچھ اب یہاں پائی

(پانا لینا کے ساتھ)

سن لینا۔ کان میں آواز پڑنا (فقرہ) میں نے یہ خبر سن لی
تھی۔ قبول کرنا (فقرہ) خدا نے میری فریاد سن لی۔

دیکھو سنا

سنا بیٹھنا۔ برا بھلا کہہ بیٹھنا (داغ) ؎

وہ جو چاہے ہیں سنا بیٹھتے ہیں
یوں نہیں آتی گالیاں آتے آتے

سنا جاتا ہے کہتے ہیں۔

دینا۔ کہہ دینا۔ (فقرہ) حاکم نے آج حکم سنا دیا۔
مطلع کر دینا (فقرہ) میں نے پہلے ہی سنا دیا تھا کہ تم کو ایسا
کرنا ہوگا۔

سنا سنایا۔ صفت۔ سماعی۔ دوسروں سے سنا ہوا (جہاں
ان کا ہو نہ یوں) کا حال سنا سنایا ہے کس قدر معلوم ہے

سنا نہیں جاتا۔ سننے کی تاب نہیں ہے ؎

سنا جاتا نہیں ہے داغ تیرا سوز دل ہم سے
نری آتش بیانی ہے نوائے آتش زباں جو ہو گا

سنتی سنانی خاک نہیں۔ کچھ بھی نہیں سنتی۔ مطلق
نہیں سنتی۔

سنو سنو جی۔ سنو تو سہی۔ ٹھہرو۔ صبر کرو (مومن) ؎

مدد کو ہم کو یہ کہہ کر کہ ہاں سنو تو کہو
وصال کا ہے ستم ہے ادا سنو تو کہو

یہ ذرا دھیان کرو۔ کان لگاؤ۔ کہنا مانو۔

سنی ان سنی کرنا۔ دعوا سنکر ٹال دینا۔

سنی سنائی۔ سنی ہوئی بات یاد ہوئی بات (داغ) ؎

سنی سنائی پہ ہرگز کبھی عمل نہ کرو
ہمارے حال کے اغیار دیکھتے جاو

سنی سنائی بات۔ سماعی بات۔ ناقابل اعتبار بات۔ افواہ
(داغ) ؎ تیری محشر خرامیاں دیکھیں
حشر ہے اک سنی سنائی بات

سنیئے۔ سنو تعظیم کے لئے ؎

سنیئے پھر اس نے زلف دراز
نیند کے جھونکے بلا سے آئیں گے

یہ کہا مانو (میر) ؎

سنیئے مری نہ دیکھئے بوسہ نصیب کو

ایسا نہ ہو گئے کہیں سیب ذقن میں داغ

دیکھو سنانا سُننا۔

سنا۔ (ع) ر سنا۔ بفتح اول، مونث۔ ایک پودے کا نام جس کی پتی جلاب میں استعمال ہوتی ہے۔

سناتن (ہ) بفتح اول وچہارم۔ س۔ سناتن قدیم۔ صفت قدیمی۔

سناتن۔ دھرم سبھا۔ مونث۔ قدیم ہندو مذہب والوں کی مجلس۔

سناٹا (ہ) مذکر۔ دریا کے چڑھاؤ کا شور۔ زور کی ہوا چلنے کا شور۔ پرندہ وغیرہ کے زور سے اُڑنے کی آواز (نصیر) ؎ جو پر تیر کا سنا ہٹ کرے سناٹا

ہم کہ جان نکل جائی تیرا کے کان کی

۲۔ بادو باراں کا شور غل (نظم) ؎

کل تو سناٹے سے مینہ برسا ہی کیا ساری رات

آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی بھی ہی لگی

۳۔ وہ صدمہ وحشت ناک جس کے سننے سے انسان ڈر جاتا ہو۔ ۴۔ حیرت۔ سکتے کا عالم (شرف) ؎

سناٹے مجھے آتے ہیں پڑھتا ہے کیا یہ

اک تیر یو لبقہ زنداں میں کرا ہو

۵۔ ہُکا عالم۔ ہر طرف خموشی چھا جاتی ہوئی۔ (محسن) ؎

سناٹے کا دم انیس و ہمدم

انفاس ہوا رفیق و محرم

۶۔ مکان کا آدمیوں سے خالی ہونا۔ کسی جگہ سے کسی جاندار کی آواز نہ آنا (جلال) ؎

کیا ہوا کیوں کوئی نالاں کسی کوچہ میں نہیں

اب تو سناٹا ہی دن رات وہاں رہتا ہے

سناٹا آنا۔ غشی طاری ہونا۔ ڈر جانا۔ سہم جانا۔ مثال کے لئے دیکھو سناٹا نمبر ۴۔

سناٹا بیتنا (ع)۔ عم۔ بالکل خاموش ہو جانا۔

سناٹا پڑنا۔ خاموش ہونا۔ ویرانہ پن ہونا۔ غل شور نہ ہونا۔ (عاشق) ؎

مرگیا کل قید میں جو تھا ہوادار آپ کا

آج سناٹا پڑا ہے خانۂ زنجیر میں

سناٹا گزرنا۔ حیرت ہونا۔ دہشت سے چپ ہو جانا۔ (داغ) ؎ خوگر رنج دبلا ہوں مجھکو کچھ پروا نہیں

تم کو سناٹا گزر جائیگا محشر دیکھ کر

سناٹے کا شور۔ زور شور کی بارش۔

سناٹے کی ہوا۔ زور کی ہوا۔ (نسا) ع

کیا ہی سناٹے ہی کی ہوا آئی

سناٹے میں آنا۔ حیرت میں ہو جانا۔ ڈرنا۔ (دشاد) ؎

شہر خموشاں میں جو ہوکا مکاں پاتے ہیں ہم

سوچ کر انجام سناٹے میں آجاتے ہیں ہم

سناٹے میں رہ جانا۔ حیرت میں ہو جانا (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں یہ حال سن کر سناٹے میں رہ گئی۔

سُنادھ (ہ) مذکر۔ برہمنوں کی ایک قسم۔

سُنار (ہ) س۔ زیبائش۔ نار۔ عورت، مذکر۔ گہنا بنانے والا۔

سنار کی کھالی اور درزی کے بند۔ مثل۔ سنار زیور کی تیاری میں کھالی کا عذر کرتا ہے۔ اور درزی یہ عذر کرتا ہے کہ ابھی بند نہیں لگے ہیں۔ ٹالنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

سنارٹھا۔ (ہ) مذکر۔ وہ مقام جہاں بہت سے سنار رہتے ہوں۔

سُناری۔ (ہ) مونث۔ پیشۂ زرگری۔ سُنار کی جورو۔ اس معنے میں سنارن بھی مستعمل ہے۔

سناسی (س) سنیاسی۔ صفت تارک الدنیا۔ ہنود فقیروں کا ایک فرقہ۔

سِنان (ف) بکسر اول۔ مونث۔ تیر کی نوک۔ بھالا۔ نیزے کے اوپر کا حصہ۔ (صبا) ؎

اے یار حال الفت ۔۔۔ دیدنی

کیسی جگہ ہیں تیر کی بہ سنان دیکھ

سُنانا۔ کان میں ڈالنا۔ کہنا (فقرہ) اس نے سبق سنایا۔ ۲۔ آگاہ کرنا۔ جتانا ؎

کسی کا ہے دل جانا صاحب پر آیا

یہ در پردہ کس کو سناتی ہے رنڈی

۔ گالیاں دینا۔ برا بھلا کہنا۔ (داغ) ؎

کوئی یار ساجب الجھتا ہے کچھ
سناتا ہے پیر مغاں صاف صاف

۔ کڑوی کسیلی۔ طعنہ دینا۔ (نظیر) ؎

جاتے ہیں خواہ مخواہ تو لگتے ہیں سنانے
کیا آئے ہو حضرت ہمیں قرآن پڑھانے

۔ قرآن شریف لوگوں کے سامنے یا تراویح میں پڑھنا۔ کسی کے روبرو گانا۔ کسی کے روبرو پڑھنا۔

سنانا ۔ (ع) اسم۔ بے فکر ہو کر سونا۔ سائیں سائیں کی آواز دینا۔

سُنائی۔ سناؤنی (ہ) مونث۔ پردیس میں مرنے کی خبر آنا۔ (آنا جانا کے ساتھ) (جرأت) ؎

ہر ایک نوشتہ سے یہ خطرہ ہے کہ واں سے
بُری نہ سنائی کہیں اے نامہ بر آئے

(رنگین) ؎

خواہش ہے میری تو مر جائے آ تو
سنائی تری تیرے گھر جائے آ تو

ہندو بیشتر سناؤنی بولتے ہیں۔

سنائی ۔ (ہ) مونث۔ فریاد رسی۔ سماعت۔ باریابی۔ رسائی۔ دیکھو بری سنائی۔ بے موقع بات کہی کی جگہ (ذوق) ؎

آتے ہی تو نے گھر کے پھر جانے کی سنائی
رہ جاؤں سن نہ کیونکر یہ تو بری سنائی

سنائی پڑنا۔ سنائی دینا۔ (رشک) ؎

آنکھیں جو دم نزع ہوئیں بند کھلے کان
آواز سنائی پڑی یاران وطن کی

سنائی دینا۔ سن پڑنا۔ سنا جانا (داغ) ؎

کس طرح سنو عذر ستم اس کی زباں سے
کچھ شور قیامت بھی سنائی نہیں دیتا

سُنبل (ف) بروزن بلبل۔ مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام۔ بالچھڑ۔ اس کو سنبل الطیب بھی کہتے ہیں۔ شعرا معشوقوں کے گیسو اور زلف سے تشبیہ دیتے ہیں (اسیر) ؎

اٹھاتے ہو عبث تم ذرہ تعزیر سنبل پر
کبھی بل کی حضور طرہ پر تم نہیں لینا

سنبلستان۔ (ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں کثرت سے سنبل لگے ہوں۔

سنبلہ۔ (ع) سنبلات بالضم و دوم و سوم و فتح چہارم۔ اس کی جمع ہے۔ مدت کی ہے معنی۔ ایک خوشہ گیہوں یا جو کا۔ مذکر (گیہوں یا جو کی بال) ۲ آسمان کے چھٹے برج کا نام جو خوشہ کی شکل کا ہے۔ دیکھو ستارہ سنبلہ میں ہوتا۔

سنبو۔ (ف) دیکھو سوسا

سُنبہ۔ (ف) سنبیدن سے (سوراخ کرنا)۔ مذکر (۱) سوراخ کرنے کا اوزار۔ (۲) وہ اوزار جو توپ میں بارود یا گولہ ڈال کر اوپر سے ٹھوکتے ہیں یا چوبی گز۔

سنبھالا (ہ) مذکر۔ وہ طاقت جو اکثر مریض کو موت سے پیشتر ہو جاتی ہے۔

سنبھالا لینا۔ مرنے آدمی کا کسی قدر ہوش میں آجانا۔ بعض دفعہ بیمار قریب مرگ ہوتا ہے تو مرنے سے کچھ پہلے ایسا سنبھل جاتا ہے۔ گویا اچھا ہو گیا۔ سب کو صحت کی امید ہو جاتی ہے پھر دفعتہً حالت بگڑ کر کام تمام ہو جاتا ہے۔ اس حالت کو کہتے ہیں کہ جو صحت معلوم ہوتی تھی وہ سنبھالا لیا تھا۔ (ذوق) ؎

بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا
لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا

سنبھالنا (ہ) ۱ تھامنا۔ پکڑنا۔ روکنا۔ سہارا دینا۔ دستگیری کرنا (فقرے) ٹوپی سنبھالو نہیں تو گر پڑے گی۔ میں نے دیگچی سنبھالی اس نے رکابی۔ وہ ڈوب چکا تھا تم نے عین وقت پہ سنبھال لیا ۲ نادرست چیز کو درست کرنا (فقرہ) بس کر طبیعت کو سنبھالو بچی کو مضبوط رکھو بگڑنے نہ دینا ۳ باز رکھنا۔ قابو میں رکھنا۔ (فقرہ) زبان سنبھال کر بولو ۴ اٹھانا۔ سمیٹنا۔ جیسے دامن سنبھالنا ۵ مرض بڑھنے نہ دینا (فقرہ) حکیم صاحب نے سنبھالے رکھا ۶ تولنا۔ وار کرنے کو اٹھانا جیسے تلوار سنبھالنا ۷ لٹھ سنبھالنا ۸ اٹھانا۔ ہاتھ میں اٹھانا (فقرہ) زید لکڑی سنبھال کر چلتا ہوا (قدر) ؎

لاکھ پتوں نے سنبھالیں چھتریاں
پر ہوا رفت نہال باغ تر

۷ گننا۔ شمار کرنا۔ (فقرہ) یہ روپیہ سنبھال لو۔ ۸ اہتمام کرنا (فقرہ) جیسے گھر سنبھالنا۔ سنبھل سنبھل کر۔ بہت تکلف سے۔ ٹھیر ٹھیر کے دم لیکے۔ (داغ) ؎

سنبھل سنبھل کے گرے تب کچھ دل بیتاب
الٰہی آج یہ صدمہ نئے بیان پر تھا

سنبھل کر۔ ہوشیار ہو کر۔ ہوشیاری سے۔ خبردار ہو کر (چراغ کعبہ) ؎

سنبھل کر ذرا حضرت تیز دم
ادب سے ٹھہرتے ہوئے سر قدم

۔ اصلاح تبدیل کرکے درست ہو۔ (فقرہ) طبیعت سنبھل کر بھر بگڑ گئی۔

سنبھلنا۔ (ھ) لازم۔ تھمنا۔ رکنا۔ گرنے سے بچنا۔ ٹھہرنا۔ ٹکنا۔ خبردار ہونا۔ چوکس ہونا۔ ۔۔۔ نہ ہونا۔ آرام ہونا۔ (داغ) ؎

سنبھالا ہے یہ بیمار آپ کا بیمار، بہت
سب کہتے ہیں مردے کو حیات خدا نے

۔ پنپنا۔ تازہ ہونا۔ رونق پکڑنا۔ (فقرہ) بیماری سے زید بہت ضعیف ہو گیا تھا حکیم صاحب کے علاج سے سنبھلا ۵ درست ہونا۔ بگڑنے خراب ہونے سے بچنا ۶ چلن درست ہونا۔ پھسلنے سے بچنا۔ گرنے سے بچنا۔ خراب حالت سے افاقہ ہونا۔ ۸ دم لینا۔ سستانا۔ ہوش میں آنا ۹ اصلاح تبدیل کرنا جیسے گھر سنبھالنا ۱۰ بگڑی ہوئی حالت یا چیز کا درست ہو جانا ۱۱ برداشت ہونا۔ (فقرہ) جیسے بوجھ سنبھلنا ۱۲ ہوشیار رہنا۔ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ دیکھو سنبھل کر ۱۳ عبرت پکڑنا۔ متنبہ ہونا۔ (ذوق) ؎

انسان اپنے جامہ سے باہر نکل کے چل
دنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل

۱۴ بچنا۔ محفوظ ہونا۔

سنبھلنے نہ دینا۔ فرصت نہ دینا۔ مہارت نہ دینا۔ دم نہ لینے دینا۔

سنبھالو۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام

سنپولا۔ سنپولیا۔ (ھ) نون غنہ۔ دیکھو سپولا۔ سپولیا۔
سنپیڑا۔ دیکھو سپیڑا۔

سُنّت۔ (ع) بالضم (و تشدید دوم مفتوح) لغوی معنے طور۔ طریق۔ (اصطلاح محدثین) قول فعل تقریر پیغمبر صاحب کی یا ان کے اصحاب اور تابعین کی۔ مونث ۲ راہ۔ روش دستور۔ جیسے سنت الٰہی ۳ (فقہ) وہ طریقہ جس پر پیغمبر اسلام اور صحابہ کرام نے عمل کیا ہو لازم و واجب نہ ہو۔ کرنا ہونا کے ساتھ (داغ) ؎

مبارک ہو یہ سنت اور رسم بیاہ شادی
ہوئی ہے آج بدرالدین رشک ماہ شادی

۴ وہ نماز کی رکعتیں جو فرض نہیں ہیں اور ان کو پیغمبر صاحب نے اکثر پڑھا ہے۔ (فقرہ) (نثر) تو پڑھ چکے ہیں سنتیں باقی ہیں۔

سنتا۔ (ھ) مذکر۔ ایک گیرن جو بیری کی جھیلنے والے کو سب گیریاں لگ جانے کے بعد بیتنے والا دیتا ہے تاکہ پھر کھیل شروع ہو۔

سنترا۔ مذکر۔ دیکھو سنگترا

سنتری۔ (انگ) سینٹ ری کا بگڑا ہوا۔ مذکر۔ پہرا دینے والا سپاہی۔ پاسبان۔ چوکیدار (سحر) ؎

ایسے بڑی بلائیں اب دل کو ہے تیرہ رنگ
در گلشن شہری کا مجھ کو پہرہ ہو گیا

سنتوکھ (ھ) (تشدید) مذکر۔ صبر۔ تسلی
سنتوکھی۔ صفت۔ صابر۔ قانع۔ خوشحال۔ دولتمند۔

سنٹر۔ (انگ) مذکر۔ مرکز۔
سنٹرل (انگ) صفت۔ مرکزی۔ درمیانی۔ متوسط۔

سنٹی۔ (ھ) بالفتح و کسر سوم۔ مونث۔ (۱) ایک پتلی شاخ۔ ۲ پتلی چھڑی۔ (مارنے کے ساتھ)۔

سنج (ف) بالفتح۔ سنجیدن کا امر، مرکبات میں وزن کرنے والا کے معنی ہو جاتے ہیں۔ جیسے سخن سنج۔ قافیہ سنج۔

سنجاب (ف) بالفتح۔ مذکر۔ ایک جانور کا نام۔ جو چوہے سے بڑا ہوتا ہے۔ اس کی کھال کی پوستینیں بناتے ہیں

سنجاف (بالفتح ۔ فارسی میں سنجاف بکسر اول ۔ حاشیہ، گوٹ ۔ جو کپڑوں کے کنارے زیبائش کے لئے لگاتے ہیں) مونث، چوڑی اور آڑی گوٹ ۔ حاشیہ ۔ ایک قسم کا کم عرض کپڑا جس کی گوٹ لگاتے ہیں ۔ (لگنا کے ساتھ) (معروف) ؎

سبزہ رنگ اس تیرے خط کے نکلنے سے نمایاں کمال
پستئی چادر پہ کب سنجاف نے دکھائی تھی

سنجافی ۔ صفت ۔ کنارے دار ۔ حاشیہ دار وہ کپڑا جس کے گرداگرد چوڑی گوٹ لگی ہو۔

سنجوگ ۔ (ھ ۔ بالفتح و ضم سوم و سکون چہارم مجہول) مذکر ۔ دوستی ۔ ملاقات ۔ میل ۔ ملاپ (رنگین) ؎

لوگوں نے بہت چاہا نہیں تو نہ ملیں پھر
ہونا تھا یہ میرا تیرا سنجوگ زنا خی

(۲) اتفاق ۔ دو آدمیوں کی ملاقات (جان صاحب) ؎

وہ آگرہ سے پانچ تو میں بھی ہوں تیسی ہوا
کیا ملا سنجوگ ہے مکار کا مکار سے

سنجھا ۔ (ھ) (ہندو) مونث ۔ شام ۔

سنجھا بتی کرنا ۔ (ہندو) شام کا چراغ جلانا ۔

سنجھا پھولنا ۔ (ہندو) شفق پھولنا ۔

سنجھلا ۔ (ھ) ۔ مونث ۔ مذکر ۔ منجھلے سے چھوٹا ۔ تیسرا بیٹا ۔ مونث کے لئے سنجھلی ۔ (جان صاحب) ؎

چھوٹی مری کھائیگی ہرے پان کا بیڑا
منجھلی کا نہ سنجھلی کا نہ ہے بیاہ بڑی کا

سنجیدگی (ف) مونث ۔ وقعت ۔ متانت وزن دار ہونا ۔ باوقعت ہونا ۔

سنجیدہ (ف) صفت ۔ موزوں جچا ہوا ۔ تُلا ہوا ۔ جیسے سخن سنجیدہ ۔ (۲) فہمیدہ ۔ متین ۔ مہذب (۳) جا بجا نشانہ لگانے والا ۔ قادر انداز (داغ) ؎

تیر جب بیٹھا مرے دل میں ترا زہ ہو گیا
اس سے یہ ظاہر ہوا قاتل بہت سنجیدہ ہے

(کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۔

سنجیدہ گفتار (ف) صفت ۔ جس کی باتیں خوش اور شیریں کلام ہوں ۔

سنجیالی ۔ (ھ) ۔ بروزن والی ۔ مونث (سینچنا ۔ سینچنے کی اخیر صورت)

سَنَد ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم تکیہ گاہ ۔ اسناد ۔ جمع مذکر مستعمل ہے ۔ مونث (۱) ثبوت ۔ نظیر ۔ دلیل ۔ تمثیل ۔ (دینا ۔ لانا ۔ مانگنا کے ساتھ) (۲) کارگزاری کا پروانہ ۔ سرٹیفکٹ جیسے کارگزاری کی سند ۔ وکالت کی سند (۳) وثوق ۔ اعتبار (دولئے صادق) اس وقت سند ہے اقرار کر لینے کی سند نہیں ۔ (داغ) ؎

یہ کیا کہا کہ غیر کو تجھ سے حسد نہیں
بن جاؤ تم گواہ تو اس کی سند نہیں

(۴) منشک ۔ خیال ۔ (۵) اجازت نامہ ۔ (انس) ؎

سیریں کریں گے گلشن عنبر سرشت کی
یہ مرثیہ نہیں ہے سند ہے بہشت کی

(۶) قابل اعتماد ۔ معتمد ۔ معتبر ؎

سند ہے جو کہ ہم کہیں وہی عادت
زبان ریختہ ہم اپنی زباں ہے

سند پکڑنا ۔ دلیل میں پیش کرنا (ابن الوقت) علماء نے قرآن کی آیتوں سے حدیثوں سے سند پکڑ پکڑ یا تاخ ابن الوقت کے کفر کے فتوے لکھ دیئے ۔

سند جاننا ۔ صحیح جاننا ۔ قابل اعتماد جاننا ۔

سند دینا ۔ ثبوت دینا ۔ نظیر دینا ۔

سند کارگذاری ۔ (اردو) کارگزاری کا سرٹیفکٹ ۔

سند گردانا ۔ معتبر سا کرنا ۔ نظیر میں پیش کرنا (توبۃ النصوح) چھوٹے بڑے سب اس کو سند گردانیں گے ۔

سند لانا ۔ مثال لانا ۔ ثبوت میں پیش کرنا دوسرے کا قول یا فعل تائید میں پیش کرنا ۔

سند مانگنا ۔ ثبوت چاہنا ۔ نظیر طلب کرنا ۔

سند یافتہ ۔ صفت ۔ وہ شخص جس کے پاس کسی امر کا سرٹیفکٹ ہو ۔

سند ۔ سند کی بنا پر ۔ تمثیل کی غرض سے

سِنداں ۔ (ف ۔ بروزن زنداں) (۱) آہنی مربع بستا

جس پر ہتھوڑے سے لوہا کوٹتے ہیں۔

سُندر۔ (ھ) بالضم و فتح سوم (سندر) صفت۔ خوبصورت۔ حسین

سندرس۔ (بضم اول و سکون دوم و ضم سوم و فتح چہارم۔ فارسی سندروس بالفتح و فتح سوم و ضم چہارم و سکون پنجم مجہول سے بگاڑ لیا ہے)۔ مذکر۔ ایک قسم کا گوند۔

سندری (ھ) مونث۔ اسسا کا ایک [illegible] جس سے سر ملانے اور تار چڑھایا کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی لکڑی جس کے پھاؤڑے بنتے ہیں۔

سُندس (ع) مذکر۔ ایک قسم کی باریک قیمتی دیبا۔

سندور (ھ) دیکھو سیندور۔ پنیسر زبانوں پر سیندور چاہیئے۔

سندوریا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ رنگ آم

سندرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گاں کی چوکھٹ عمارت پر کرتے ہیں (چھپر تا کرنا سے تو)

سندھ (ھ) مذکر۔ (سندو) [illegible] ایک صوبے کا نام ۲ بھیرویں راگ کی ایک راگنی کا نام [illegible] سندو [illegible] کا ہر

سَندیسا۔ (ھ) (سندیس) مذکر۔ پیغام۔ خبر (داغ) ؎

ٹر کے وہ حال مرا غیرت سے فرماتے ہیں
آئے ہیں آپ محبت کا سندیسا لے کر

سَندیھ (ھ) مذکر (سندہ) شک۔ گھبراہٹ۔ غم۔

سَنڈ (ھ) بالفتح (سانڈ کا مخفف) صفت۔ فربہ۔ موٹا۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ سنڈ مسنڈ بولتے ہیں۔

سنڈمسنڈ۔ سنڈ مسنڈا (ھ) اول صفت۔ مذکر و مونث دوسرا صفت مذکر۔ بہت موٹا۔ موٹا تازہ۔

سنڈا۔ صفت۔ مذکر۔ قوی ہیکل زور آور (انشا) ؎

چاہیے گر چوبِ غ سے تو وہ سنڈا
توڑ ڈالے سپہر کا انڈا

سنڈی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔

سنڈاس۔ (ھ) بالفتح۔ مذکر۔ وہ پاخانہ جو کوٹھے پر ہو اور اس کا بول و براز نیچے آ کر گرے اور مہتر مکان کے باہر سے کھلے۔ (۲) وہ پاخانہ جس کے صاف کرنے کا دہانہ گھر کے باہر دیوار کے اندر ہو۔

سنڈاسی۔ (ھ) مونث۔ انگیٹھی کے اوپر سے گرم ظروف اتارنے کا دستپنا۔ گرم لوہا پکڑنے کا آلہ

سنڈی کیٹ۔ (انگ بالکسر و کسر دوم و سکون پنجم مجہول) یونیورسٹی کے منتظمان مدارس کی جماعت۔

سنتری (ھ) نون غنہ۔ [illegible] دیکھو سنتری۔

سنسار۔ (ھ) (سنسار) مذکر۔ عالم۔

سنسان۔ (ھ) صفت۔ ویران۔ اُجاڑ۔ ویرانہ۔ غیر آباد جگہ۔ (داغ) ؎

یہ خانۂ دل جیسا سنسان نظر آیا
بستی کوئی اُجڑی ویران نکلتی ہے

۲ مہیب۔ خوفناک۔ بھیانک (دستان) ؎

یہ گھر سنسان یوں [illegible] ہے
کسی کو جس طرح سے جن لگے ہے

۳ وہ جگہ جہاں اداسی چھائی ہوئی ہو اور کہیں کوئی بولتا چالتا نہ ہو ؎

سنسان ہے کیا ہجر میں کاشانہ ناسخ
بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز

سنسکرت۔ (س) بالفتح و سکون دوم و سوم و کسر چہارم و پنجم۔ سنس۔ مقدس۔ کرت۔ زبان۔ بولی) مونث۔ آریا لوگوں کی اصلی زبان۔

سنسنانا (ھ) بالفتح و فتح سوم (جھنجھنانا) مصدر۔ ۱ در سستی کی کیفیت کا انسان کے ہاتھ پاؤں میں پیدا ہوجانا (آتش) ؎

کبھی دو جاتے ہیں گھبرا کے سنسناتے گاہ تھرّاتے
ترے کوچہ میں پائے رہرواں کیا کیا نہ پھرتے ہیں

۲ ڈرکنا۔ ۳ خوف زدہ ہونا۔ سناٹے میں آجانا (شوق قدوائی) ؎

سمجھاتے ہو انہیں سمجھیں مطلب
سُن ہو گئیں سنسنا گئیں سب

۲۔ کسی چیز کا زنّاٹے سے جانا ۔ ۳۔ وہ آواز نکلنا جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے یا پانی کے کھولنے سے ہوتی ہے۔

سنساہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ ۱۔ سرسراہٹ ۔ ۲۔ وہ آواز جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے ۔ خواہ پانی کھولنے میں ہوتی ہے۔ ۳۔ ضعف اور سستی کی کیفیت جو ہاتھ پاؤں میں پیدا ہوتی ہے ۔ (رہبر) ؎

بدن میں صبح سے تھی سنسناہٹ
الہیں سناہٹوں میں جی چلا تب

۴۔ آواز جو ہوا کے تیز چلنے سے پیدا ہوتی ہے۔

سنسنی (ھ) بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم ، مونث دیکھو سنسناہٹ نمبر ۳۔

سنسنی چھوٹنا ۔ ضعف کی کیفیت طاری ہونا ۔ بدن میں سنساہٹ ہونا۔

سنسی (ھ) بالفتح وکسر سوم ، مونث ۔ ایک اوزار کا نام جس سے لوہار یا سنار گرم چیز پکڑ کر آگ کے باہر لاتے اور اس سے تمام کر جوڑ لگاتے ہیں۔

سنسی سے زبان کھینچ لینا ۔ ایک ظالمانہ سزا (صبا) ؎

ایک کانٹا سا نکل جائے ہمارے دل سے
سنسیوں سے کوئی کھینچے جو زبان واعظ

سنک (ھ) لکھنؤ۔ مونث ۔ خبط ۔ جنون ۔ خفیف ہوا چلنا (شرف) ؎

سانس تھی میری سنک باد بہاری کی نہ تھی
تھا مرا لخت جگر لالہ گلستاں میں نہ تھا

دیکھو سنّا

سنک آنا ۔ جنون اچھلنا۔

سنک کھا لینا ۔ کوئی جنون کا کام اختیار کرنا (رشاد) ؎

وہ مجنوں ہوں جو لیتا ہوں سنک صحرانوردی کی
قدم لیتا ہے ہر کانٹا پھپھولے پاؤں پڑتے ہیں

سنک (ھ) مذکر ریٹ ۔ ناک کی غلاظت۔

سنک دینا ۔ **سنکارنا** (ھ) بالفتح ۔ ۱۔ آنکھ مارنا ۔ (امانت) ؎

شاید چمن میں آئی ہے ہدتا جو اوہ گل
سنکارنے غنچوں کو باد بہار کچھ

۲۔ اکسانا ۔ پیچھے لگا دینا ۔ (دبیر) ؎

مت آنکھ ہمیں دیجیے یوں مار دیا کر
عزت میں بلاں کو نہ سنکارا دیا کر

سنکانا (ھ) سنکارنا (آتش) ؎

ہر گیسواں نے یاد کو پھر آنکھ دی
اپنے یادوں کو سنکا یا ادھر

سنکر ۔ (ھ) بالفتح وفتح سوم ۔ دوغلا ۔ دوکھتی ۔ مذکر ۔ پیروفروش۔

سنکرن ۔ (ر) سنکر کی جورو ۔

سنکرانت ۔ (ھ) بالفتح ۔ دوسرا نون غنہ ہے ۔ مونث ۔ سورج کے ایک برج سے دوسرے برج میں جانے کا دن ۔ پہلی تاریخ ہندوؤں کا وہ تہوار ہو یا گڑ یا کہ ساون وغیرہ کی سنکرانت کو ہوتا ہے۔

سنکلپ (س) بالفتح وفتح سوم وسکون چہارم ۔ مذکر خیر خیرات ۔ وقف۔

سنکنا (ھ) بالفتح نون و دوم وسکون سوم ۔ لازم ہوا کا سرسر خفیف ہوا چلنا (فقرہ) آج ہوا سنکی ہے۔

سنکنا ، (ھ) بکسر اول ۔ ناک صاف کرنا ۔ ناک سے رینٹ نکالنا۔

سِنکنا (ھ) نون اول غنہ ۔ بروزن بکنا ۔ سینکنا کا لازم

سنکوانا (ھ) سینکنا کا متعدی المتعدی ۔ (شرف) ؎

درد دل رونے سے نہ سنکوانا
آگ ہے اس حرف کے پہلو میں

سنکونا ۔ (انگ) مونث ۔ ایک قسم کی کونین۔

سنکھ (ھ) بالفتح ، مذکر ۱۔ ناقوس ۔ بڑی کوڑی جسے ہندو اکثر دیوتاؤں کے آگے بجاتے ہیں (بجانا کے ساتھ) ۲۔ سو کرور۔

سنکھ تھکنا ۔ لازم۔

سنکھ پھونکنا ۔ سنکھ بجانا۔

سنکھنی (ہ) مؤنث۔ وہ عورت جس کا قد لمبا، بال لمبے اور جسم اوسط درجہ کا ہو۔ دیکھو پدمنی۔

سنکھیا (ہ) مؤنث (اسم) سمّ الفار (کنایۃً) ہر وہ چیز جو نہایت قاتل ہو۔

سنگ (ف) (بالفتح) پتھر (مجازاً) تمکین، وقار، وزن، گرانی، مذکر۔ پتھر۔ (ذوق) ؎

طوقِ آہن خواہشِ سلکِ جواہر ہو گیا
سنگِ طفلاں مجھ کو پارس کے برابر ہو گیا

سنگِ آستاں، سنگِ آستانہ (ف) مذکر، دہلیز۔ ایران میں عموماً دہلیز پتھر کی ہوتی ہے۔ (غالب) ؎

وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا
تو پھر اے سنگ دل تیرا ہی سنگِ آستاں کیوں ہو

سنگ آمد و سخت آمد (ف) لفظی معنی، نقد پر سے پتھر بھی گرا تو کمبخت بھاری ہو، کہاوت نہ آئے ہے (مثل) اس وقت بولتے ہیں جب کوئی کام چار و ناچار کرنا پڑے۔ (دبیر) ؎

سب ہیں کیوں رو گوں میں سنگِ فلاخن کی
ہاں اے پسر دہقاں سنگ آمد و سخت آمد

سنگِ آہن ربا (ف) یہ سنگِ آہن کش ہے، مذکر، مقناطیس۔

سنگِ اسود (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو کعبۃ اللہ کی دیوار میں نصب ہے اور جس کو مسلمان مقدس سمجھ کر چومتے ہیں۔ (عارف) ؎

درِ جاناں کا کیا پتھر ہے سنگِ اسود اے زاہد
جو ہم بھی چوم کر اس کو لگاتے اپنی آنکھوں سے

سنگِ بصری۔ مذکر۔ ایک قسم کا سفید پتھر جو شہر بصرہ میں پیدا ہوتا ہے۔

سنگِ بے نون۔ صفت (کنایۃً) سگ

سنگ پشت (ف) مذکر کچھوا

سنگِ ترازو (ف) مذکر ترازو کا باٹ۔

سنگ تراش (ف) مذکر۔ پتھر کاٹنے والا۔ پتھر کا کام بنانے والا۔

سنگ تراشی (ف) مؤنث۔ پتھر کا کام بنانے کا پیشہ۔ بت سازی۔

سنگِ تربت (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو قبر پر لگایا گیا ہو۔

سنگِ جراحت (ف) بکسر جیم و فتح حائے حطی۔ اردو میں بغیر اضافت اور بفتح جیم ہے، مؤنث۔ ایک قسم کا پتھر جس کو پیس کر زخم پر چھڑکنے سے خون بند ہو جاتا ہے۔

سنگ چٹانا۔ پتھر پر رگڑنا دھار تیز کرنے کو (مینا) ؎

وہ سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہ ہو جائے ترک
چٹالے سنگ ذرا یار [illegible] ہو جائے

سنگِ حوادث (ف) حادثہ کا سنگ یعنی استعارہ کہتے ہیں (رشک) ؎

وصلِ بت سنگِ حوادث سے کہیں بہتر تھا
شیشۂ دل مرا ٹوٹا بھی تو بے جا ٹوٹا

سنگِ خارا۔ سنگِ خارہ (ف) ایک قسم کا سخت پتھر جو نیلگوں ہوتا ہے۔

سنگدانہ (ف) مذکر۔ پرند کا معدہ جس میں اکثر کنکر لگا کرتے ہیں۔

سنگدل (ف) صفت کنایۃً بے رحم، جفا کار۔

سنگِ راہ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو راستے میں پڑا ہو اور آنے جانے والوں کو اس کی وجہ سے تکلیف ہو۔ (کنایۃً) صفت۔ سدِ راہ۔ مانع مزاحم (دبیر) ؎

بے طلعت تیرے کیونکر تجھ تک پہنچ سکیں ہم
ہیں سنگِ راہ اپنے کتنے یہاں سے واں تک

سنگریزہ (ف) مذکر۔ کنکر (رند) ؎

یاوری طالع کرے تو کیمیا کیا مال ہے
سنگریزہ ہاتھ میں لوں گا تو زر ہو جائے گا

سنگسار (ف) مذکر پتھراؤ کرنا۔ پتھر مار کر مار ڈالنا ایک قسم کی شرعی سزا تھی جس میں آدمی کو کمر تک زمین میں گاڑ کر پتھر مارتے اور اسی طرح اس کا کام تمام کر دیتے تھے۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

سنگساری (ف) مونث۔ وہ سزا جو آدمی کو کمر تک زمین میں گاڑ کر پتھراؤ سے دی جاتی تھی۔

سنگساز۔ مذکر وہ شخص جو چھاپے کے پتھر کو درست کرتا اور اس کی غلطیاں بناتا ہے۔ مصلح سنگ۔

سنگ ستارہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جس میں چھوٹے چھوٹے تارے چمکتے ہیں۔ (رشک) ؎

گناہ الفت انساں کی ہے سزا تو یہ ہے
کہ ہمکو سنگ ستارہ سے سنگسار کریں

سنگ سرخ (ف) مذکر ایک قسم کا پتھر جو نرم ہوتا ہے۔

سنگ سرمہ (ف) مذکر وہ پتھر جس کا سرمہ بنانے ہیں۔

سنگ سلیمانی۔ مذکر۔ سلیمانی نگ جو اکثر دو رنگا دھاری دار ہوتا ہے۔ سیاہ و سفید۔ بعض اس کی دو دستی لوگ اکثر تسبیح بنا کر گلے میں ڈالا کرتے ہیں۔

سنگ شجری (ف) فارسی لغات میں لکھا ہے کہ یہ ایک قسم کی مونث ہے جو دریا سے نکالنے کے بعد ہوا لگ کر پتھر ہو جاتا ہے۔ مذکر۔ عقیق شجری جس میں درختوں کے نقش بنے ہوتے ہیں۔

سنگ طفلاں (ف) مذکر پتھر جو لڑکے دیوانوں پر مارتے ہیں۔

سنگ فسان (ف) مذکر۔ وہ پتھر جس پر تلوار چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں۔ سان۔ اس معنے میں عوام بولتے ہیں۔

سنگ فلاخن۔ (ف) وہ پتھر جو فلاخن میں رکھ کے ہوا میں پھینکتے ہیں۔

سنگلاخ (ف) لاخ۔ وہ جگہ جہاں کوئی چیز کثرت سے پائی جائے۔ سخت پتھریلی مونث۔ پہاڑی زمین۔ دشوار اور سخت مشکل۔ ؎

شعر جو ہر چند سنگلاخ شعور
قدم جو رکھتے ہیں مشاق چل نکلتے ہیں

سنگ لرزاں۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جو ہلانے سے اس طرح لرزتا ہے جیسے کوئی لچک دار چیز۔

سنگ لوح۔ مذکر۔ وہ پتھر جو مزار کے سرہانے مُردے کا نام یا کوئی متبرک عبارت خواہ تاریخ وفات لکھ کر لگاتے ہیں۔ بعض لوگ قبر کے تعویذ کو بھی سنگ لوح کہتے ہیں۔ (راسخ) ؎

مرزا یہ قد لرا سے تیرے مزار
تو سنگ لوح اپنی جگہ سے سرک گیا

سنگ مثانہ (ف) مذکر۔ وہ سخت اور سفید پتھر جو پتھری کے مرض میں مثانہ کا نکلتا ہے۔

سنگ مثانہ۔ مذکر۔ پتھری جو آدمی کی پیشاب گاہ میں ہوتی ہے۔

سنگ مرمر۔ عربی میں مرمر ہے) مذکر۔ ایک قسم کا سفید پتھر۔

سنگ مقصود (ف) مذکر۔ سنگ لوح۔ سنگ مقصود۔ ایک قسم کا پتھر۔ (شعور) ؎

جوتے کھائی مرزا قسمت میں لکھا تھا کیا
سنگ مقصود سے روزی مری دانا کیا

(محسن) ؎

ہے انگوری الفتِ نرگس کی حلال ان سے
ترا ہے جام جم کو سنگ مقصود سے مقصد!

سنگ موسےٰ (ف) مذکر ایک قسم کا سیاہ پتھر۔

سنگ نشان (ف) وہ پتھر جو راستوں پر منزل کا فاصلہ سمجھنے کے لئے نصب کرتے ہیں (صبا) ؎

راہ حق میں ہر قدم پر کعبۂ مقصود ہے
سنگ سو در نیۂ سنگ نشان رکھتا نہیں

سنگ یشب۔ (ف) مذکر ایک قسم کے سبزی مائل قیمتی پتھر کا نام جسے گھسگرا اکثر ہول دل کے واسطے پیتے یا تختی بنا کر گلے میں ڈالتے ہیں۔

سنگین (ف) صفت۔ پتھر کا بنا ہوا۔ پتھر کی عمارت و بھاری۔ مضبوط۔ سخت۔ دیرپا۔ جیسے سنگین کام۔ سنگین سزا۔ سنگین نوبہ۔ (اردو) مونث۔ ایک قسم کا ہتھیار جو اکثر بندوق پر چڑھایا جاتا ہے۔ (ترکی زبان میں سنگو۔ برچھی نیزہ) (اردو) صفت۔ دبیز جیسے سنگین کپڑا۔

سنگین جرم۔ مذکر۔ وہ جرم جو سخت سزا کے قابل ہو۔ (توبۃ النصوح) اچھا بات کو کیا ہو سکتا ہے جرم سنگین ہے۔

(یاد) کو خیالات میں رکھو۔

سنگین دل۔ (ف) صفت۔ سخت دل۔

سنگین دلی۔ مونث۔ سنگدلی۔ بےرحمی۔ رشک ؎

سنت جانی مجھ میں ہے سنگین دلی پریوں
محبت ایسی ہے کہ پتھر جیسے ہو تیرے پاس

سنگینی۔ مونث۔ مضبوطی۔ سختی۔ گرانی۔ ٹھوس پن۔ گاڑھا پن

سنگ (ہ) بالفتح۔ (ہند) ساتھ۔ رفاقت۔ ہمراہ۔

سنگ ساتھ (ہند) رفاقت۔ صحبت۔ (فقرہ) اگر اب بھی یہ سنگ ساتھ رہا تو تعلیم و تربیت کا اثر ہونا ضروری ہے۔

سنگاتی (ہ) صفت۔ رفیق۔ ساتھی۔

سنگار (ہ) بروزن نگار) مذکر۔ آرائش۔ جو زیور و لباس کنگھی چوٹی سے ہو۔ زیب و زینت۔ آراستگی۔ رنگین ؎

کھٹک ہے آنکھوں میں میری اب تک وال اس کا ہو۔ بانی دھک دھک
نہ دید مجھ کو ہوئی ۔ بارک نہ ہوا اس کو سنگار آیا

سنگاردان۔ مذکر۔ وہ ظرف جس میں عورتیں سامان آرائش رکھتی ہیں۔ اختر شاہ اودھ ؎

آتے ہی سنگاردان مانگا
نکھری کیا کیا وہ شوخ زیبا

سنگار میز۔ مونث۔ انگریزوں کی وہ میز جس پر سامان آرائش رہتا ہے۔

سنگار کرنا۔ بننا۔ سنورنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔

سنگاسن۔ دیکھو سنگھاسن۔

سنگت (ہ) بالفتح و فتح سوم۔ مونث۔ (۱) رنڈی کے ساتھ کے لوگ۔ سازندے۔ زہیر حسن ؎

ادھر اور ادھر رکھ کے کاندھے پہ ہاتھ
چلی ناچتی گاتی سنگت کے ساتھ

(۲) مرثیہ خوان اور گویے کے ساتھ آواز ملانے والا۔ (۳) گویے کے سازندے۔ (۴) ہم صحبت۔ ہم جلیس۔ جیسے اچھی سنگت بری سنگت۔

سنگت ہونا۔ میل جول ہونا۔ رگھو رنجیم ؎

جوڑی جو ملی بنے بنی کی
سنگت ہوئی رنگ راگنی کی

سنگتی (ہ) مذکر۔ (ہند) رفیق۔ ساتھی۔

سنگترا (پرتگالی لفظ ہے۔ بالفتح و فتح چہارم) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی اور شیریں نارنگی۔ محمد شاہ نے خوشنما رنگ ہونے کی وجہ سے اس کا نام رنگترا رکھ دیا تھا۔

سنگتیا (ہ) (ہ) سنگت۔ سازندوں کا ساتھی۔

سنگر (ف) بروزن لنگر) مذکر۔ دیوار جو لڑائی کے موقع پر بنا لیتے ہیں۔ کانٹوں کی باڑھ جو باغ یا کھیت وغیرہ کے گرد حفاظت کے لیے بنا لیتے ہیں۔ دمدمہ۔ مورچہ۔ کھائی۔ خندق۔ ہجر ؎

خط جو نکلا تو اٹھی آئینہ رخ سے نقاب
زنگیوں نے حبشی فوج کا سنگر توڑا

سنگرینی (ہ) مونث۔ (ہ)۔ بدہضمی۔ دستوں کا آنا۔

سنگل۔ (انگ) سگنل کا بگڑا ہوا۔ دیکھو سگنل۔

سُن گُن دیکھو سن۔

سنگم (ہ) بروزن ہمدم۔ ہمراہ۔ رفیق۔ دو چیزوں یا دو آدمیوں کا میل۔ یہ لفظ سنسکرت میں بھی اسی طرح مستعمل ہے۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں دو مختلف درخت یا دریا ملیں۔

سنگوٹی (ہ) نون غنہ) مونث۔ (۱) وہ غلاف یا پیتل وغیرہ کا خول جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھاتے ہیں۔ (۲) چھوٹا سا سینگ گائے یا ہرن کا (فقرہ) اس بیل کی چھوٹی چھوٹی سنگوٹیاں ہیں۔ (۳) ہرن کے سینگوں کا بنا ہوا ہتھیار جسے اکثر پھکیت بانک کھیلتے ہیں۔ (۴) حیوانات کے فروخت کرنے کا محصول۔

سنگوڑی (ہ) نون غنہ) مونث۔ وہ شام جو سینگ پر چڑھاتے ہیں

سنگھ (ہ) بالکسر۔ شیر۔ آسمان کا پانچواں برج۔ مذکر۔ سکھوں چھتریوں، راجپوتوں کا عام خطاب۔

سنگھاڑا (ہ) نون غنہ) مذکر۔ ایک کانٹے دار پھل جو گھونگھے کی طرح لپٹا ہوا ہوتا ہے۔ (۲) (اصطلاح) تین روپے یا مثلث کی شکل جو کپڑوں میں ریشم یا سوت سے بطور نقش

زنگار سے ساتی ہیں۔

سنگھاڑا مچھلی۔ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی

سنگھاسن۔ (ہ) سنگھ بمعنی شیر۔ آسن گدی۔ مذکر (ہندو) شاہی تخت۔

سنگھانا۔ (ہ) سونگھنا کا متعدی (اُلٹا) فقرہ

سنگی (ہ) (بفتح [illegible]) مونث۔ ایک قسم کی [illegible] جس میں [illegible] پڑتا ہے [illegible] دیکھو **سینگی**

سنگھ (ہ) بفتح اول وضمہ دوم [illegible] ہندی میں **سنکھ** کہتے تھے اب اس [illegible] معنی [illegible] و مقابل [illegible]

[illegible] کہتے ہیں غنچہ [illegible] دل تھہ کر [illegible]

[illegible] کی تین۔

[illegible] معلوم کرنا۔ توجہ کرنا۔ [illegible]

[illegible] میں کوئے سنسان

[illegible] نس [illegible]

[illegible] سنو گے مقدمہ کی سماعت کرنا [illegible] سنا [illegible] ظفر [illegible]

شاگرد ہوئے ہیں ہم بھی اس سے
کچھ ہم کو بھی اس کو پل سے سنئے

[illegible] اٹھانا۔ (امیر) سہ

واعظ وعظ کی مجلس میں تو تنا ہی بڑ ست
کچھ اگر ہوش میں ہوتا تو تمہاری سنتا

سننے کے ساتھ سنتے ہی۔ (نور) سہ

خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سننے کے ساتھ
کوئی ناسخ کا جو مجھکو شعر تر آتا ہے یاد

سننے میں آنا۔ گوش گزار ہونا۔ (ناسخ) سہ

ڈر رہا ہوں بطے کا کہ سننے میں نہ آئے
ساقیا یہ نالۂ مرغ سحر کا وقت ہے

دیکھو سنوانا [illegible]

سنسنا (ہ) سانسنا کا لازم۔ آلودہ ہونا۔ دھبا لگنا (فقرہ)

تمہارے ہاتھ بھی سنے۔

سنوات۔ مذکر۔ دیکھو سنہ۔

سنوار (ہ) بروزن گنوار) مونث۔ بگاڑ کی ضد۔ سجاوٹ [illegible] اصلاح۔ (ہ) صحیح [illegible] باپ کی مار [illegible] نہیں سنوار [illegible] زعو [illegible] سنت۔ (رنگین) سہ

میری چھوڑ چھوڑ کر [illegible] کی سنوار
ٹھہرے [illegible] کی [illegible]

سنوارنا (ہ) درست کرنا۔ اصلاح کرنا [illegible] سجانا [illegible] رکانا سلیقہ سے [illegible] سنوارنا [illegible]

سنوارنا [illegible] ہونا [illegible]

سنوانا (ہ) [illegible] سنانا کا متعدی المتعدی (ہ) [illegible] سہ

الٰہی اس بت محشر و رستے ہو [illegible]
باز [illegible] ہو ابھی نیست از [illegible] ہو

سنوان (ہ) بفتح اول [illegible] وضمہ دوم) مذکر [illegible] دانتوں پر [illegible] کی جڑیں

سنہ (ع) اصل میں سنۃ بفتح اول و دوم و سوم یا سنوۃ بفتح اول و دوم و سوم تھا۔ مذکر سال۔ سنوات بفتح اول و دوم جمع۔ مذکر۔ سال۔ دیکھو سال۔

سنہ جلوس۔ مذکر۔ کسی بادشاہ کی تخت نشینی کا سال

سنہ رواں۔ مذکر۔ موجودہ سال۔

سُنہرا۔ (ہ) بضم اول وفتح دوم و سکون [illegible] صفت مذکر۔ سونے کے رنگ کا۔ زریں۔

سنہری۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ وہ چیز جو سونے کی رنگ کی ہو۔ نام ایک رنگ کا جسے طلائی بھی کہتے ہیں (ناسخ) سہ

وصف جب میں نے کئے تیرے سنہرے رنگ کے
خود بخود ہر صفحہ دیوان سنہری ہو گیا

جلال نے سرمایۂ زبان اردو میں لکھا ہے: یہاں لفظ سنہری کو یائے مجہول کے ساتھ یعنی بالاِ سنہرا پڑھنا خطا ہے۔ اس واسطے کہ سنہری نام ایک رنگ کا ہے [illegible] کی طرف خواہ شے مونث منسوب ہو خواہ [illegible] مذکر [illegible] اس کو یائے معروف کے ساتھ پڑھتے [illegible] رنگ اگر [illegible]

چینی دصابن وغیرہ کے ؎

سنہری رنگت۔ سونے کی سی رنگت۔

سنی (ہ) مونث۔ ایک قسم کا باریک نرم ملائم سن جسے اکثر گدوں میں بھرواتے ہیں۔

سُنّی (ع) بلاتشدید فارسی اردو میں تنہا بہ تشدید مستعمل ہے۔ مذکر۔ اہل سنت والجماعت۔

سنی اَن سنی کرنا۔ دیکھو انکرناں دینا

سنی سنائی۔ سنی ہوئی بات۔ یا ہوائی بات۔ (داغ) ؎

سنی سنائی پہ ہرگز کبھی عمل نہ کرو
ہمارے حال کے اغیار دیکھتے حیار

سنیئے یا سنو تعظیم کے لئے ؎

سنئے ہمرا فسانہ زلف دراز
نیند کے جھونکے یلانے آئیںگے

دیکھنا انوں میرا ؎

سنئے مری نہ دیجئے بوسہ رقیب کو
ایسا نہ ہو لگے کہیں سینے زقن میں داغ

سنیاسی (س) سنیاس۔ جوگ۔ فقیری۔ مذکر تارک الدنیا ہندو فقیروں کا ایک گروہ۔

سنیچر (ہ، س شنیش۔ سست۔ چر۔ رفتار۔ مذکر) ایک نہایت سست رفتار منحوس سیارے کا نام۔ زحل۔ شنبہ۔ ہفتہ۔ (کنایۃً) نحوست۔ ادبار۔ بدنصیبی (محسن) ؎

ڈوبے جاتے ہیں گنگا میں بنارس والے
نوجوانوں کا سنیچر ہے یہ بڑھوا منگل

سنیچر آنا۔ (بر کے ساتھ) نحوست آنا۔ ادبار آنا۔ زحل ستارے کا طالع میں آنا ؎

غیر ہفتہ کے دن آیا جو سفر سے معروف
میں نے جانا کہ بس اب مجھ پہ سنیچر آیا

سنیچر اترنا۔ (کنایۃً) نحوست دور کرنا۔ (شعور)

میری وادی میں پری زاد کا لشکر اترا
اب تو جنگل میں بھی منگل ہے سنیچر اترا

دیکھو پاؤں میں سنیچر سوار ہونا۔

سِنین۔ (ع) سَنَہ۔ بفتح اول و دوم کی جمع سِنین بفتح اول وکسر دوم و نیز بکسر اول و دوم دونوں طرح صحیح ہے۔ مذکر۔ سال۔

سُنیئن۔ (ف) تصغیر سنان کی۔ مونث نیزہ کے اوپر کا حصہ (اوج) ؎

پھر کہا تھا دار چلنے لگے جانبین سے
آخر مقابلہ ہوا تیر و سنین سے

سو (ف) مونث۔ سمت۔ طرف۔ جانب (امیر) ؎

تیز یوں دل ترے کوچے کی طرف جاتا ہے
جس طرح تیر کوئی سوئے ہدف جاتا ہے

(امیر) ؎ کب گور میں ہجر کی رگڑ یاد نہ آئی
کب روح سوئے کوچہ جلاد نہ آئی

سو۔ (ہ) کبھی ضمائر کبھی ضمیر کبھی خبر کے واسطے اس کو وہ کی جگہ (انشا) ؎

جو کچھ کہ عرض کیا ہے دکھاؤں گا میں
وہی نہ آپ سمجھیں یونہیں کلام میرا

(امیر) ؎ سنگ دہان کیا ہے کرم جو عذر ہے کیا
جن کمی ہوئی ہیں بندیاں سو حاضر ہیں

حرف علت اس لئے کیونکہ (درد) ؎

ہم یہ کہتے تھے کہ ناداں میں جو دل دیتے ہیں
دیکھیں تو چھین لے دل ہم سے وہ کون ایسا ہے
سو اب اک سبق کے ہے زیر قدم سراپا
سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے

کبھی کلام مابعد کو کلام ماسبق سے مسلسل اور مربوط کرنے کے لئے بھی یہ لفظ استعمال میں آتا ہے۔ جو کی جزا میں استعمال ہوتا ہے (داغ) ؎

ہم اپنے دل کے ہاتھوں سو درد و رنج و راحت ہیں
یہ سب حضرت کی خوبی ہے جو یہ کچھ ہیں سو حضرت ہیں

سونا سے امر کا صیغہ۔

سو اٹھ کے منہ دیکھنا۔ پہلے پہل صبح اٹھ کر سخی کا منہ دیکھنا مبارک اور کنجوس کا منہ دیکھنا منحوس خیال کیا جاتا ہے (جان صاحب) ؎

کٹا ہی صبح سے رو رو کے یہ دن شام تک شفق
اٹھے جو سو کے منہ دیکھا عجب کمبخت راحت کا

سو اٹھنا ۔ جاگ پڑنا۔

سُوالگ ۔ مزید براں۔

سو رہنا ۔ سونا۔

سَو (ھ) ۱) پانچ بیسی قبل اس لفظ کے جب کوئی اور عدد لاتے ہیں تو کبھی کبھی واؤ کو ی سے بدل دیتے ہیں (برجیس) ؎

سخاوت یہ اولی سی اُس شہ کی ہے

کہ اک دن دوشنبے لیئے سات سے

۲) کثرت کے معنے (بہت بہت زیادہ) (بحر) ؎

دشمن کو بھی نہ سو یہ بڑا روگ ہجر ہ

سو دن کے ہم علیل ہوئے ایک رات ہیں

دیکھو دیباچہ نوراللغات نمبر ۲ سو باتیں ۔ بہت باتیں ۔

(محسن) ؎ سو ہیں ایک نہ مانی آخر

مٹ گئی تیری جوانی آخر

سو بات کی ایک بات ۔ سمجھ بات ۔ قول فیصل (گلزار) ؎

کاوش تری بے ثبات ہے یہ

سو بات کی ایک بات ہے یہ

سو باتیں سنانا ۔ (کن تہ) لعنت ملامت کرنا ۔ برا بھلا کہنا ۔ کثرت سے لعنت ملامت کرنا ؎

پھر تو نے امیر اُس سے کی بات

سو باتیں ابھی سنا چکا ہے،

سَو بِسوے ۔ غالباً ۔ یقیناً (عاشق) ؎

فرقت کے الم سے کب ہوا ہو

سو بسوے یقین ہے یہ مجھکو

سو پچاس ۔ متعدد کی جگہ (راسخ) ؎

آئینہ خانہ ہے دل عشاق لے تو

تم سے دکھلا دیں تمہیں سو پچاس ہم

سو جان سے ۔ کمال رغبت سے ۔ جیسے سو جان سے عاشق سو جان سے قربان ۔ سو جان سے فدا ۔ سو جان سے نثار ۔ (رشک) ؎

ہزار بار ہو سو جاں سے فدا بلبل

جو دیکھ لے گل رخسار یار کی صورت

(امیر) ؎ جو لوگ مصطفےٰ پہ ہیں سو جان سے نثار

پیارے نبی کے وہ انہیں کرتے ہیں ہم بھی پیار

سو حیلے ہزار بہانے ۔ (کنایۃً) تدبیریں بہت ہیں ۔ (ابن الوقت) تم کو اگر اپنی جان دو بھر ہے تو مرنے کے سو حیلے ہزار بہانے ہم غریبوں کو زیر دستی اپنی اینچ میں کیوں گھسیٹتے ہو ۔

سو ڈر نے ۔ زیادتی یا ظلم کی جگہ استعمال ہے ۔ (امیر) ؎

زلف مجھ زار کو دکھائی واہ

آس پہ سو ڈرے جس میں جان تھو

سو دن چور کے ایک دن شاہ کا ۔ مثل ۔ چور اگر سو دن چوری کرکے سلامت رہتا تا ہم ایک نہ ایک دن پکڑا جائے گا ۔ جھوٹے کا جھوٹ ۔ فریبی کا فریب اور چور کی چوری پکڑے جانے کے موقع پر بولتے ہیں (مرأۃ العروس) اماں ایسی لوٹ تو مت مچاؤ ۔ سو دن چور کے تو ایک شاہ کا بھی نہ ہو کسی دن پکڑی جاؤ ۔

سو دو سو میں ۔ کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے ۔ (داغ) ؎

سنت جاتی ہے نے کیا داغ دیکھا چاہیئے

آج لائے ہیں وہ سود ۔ سو میں خنجر دیکھکر

سو رستے ہیں ۔ سو راہیں ہیں ۔ سو تدبیریں ہیں کثرت سے موقع اور تدبیریں ہونے کی جگہ ۔ (ذوق) ؎

نکہت گل کے نکل جانے کے سو رستے ہیں

سو سنار کی ایک لہار کی ۔ سو دن سنار کی ایک دن لوہار کی ۔ مثل زیر دست کی کوشش زبردست کے آگے محض بے فائدہ ہے یعنے کمزور کی سو ضربیں زبردست کی ایک ضرب کے برابر ہوتی ہے ۔ (نصیر) ؎

نہ کر دل کے دو ٹکڑے لگا کے ضرب یہاں تیغ آبدار کی ایک

تو کیا کہوں کہ وہ بولا کہ نہیں یہ مثل کہ سو سنار کی ہوتی ہے اور لہار کی ایک

سو سنانا ۔ کثرت سے برا بھلا کہنا (راسخ) ؎

بے وفائی یہ بھی عشاق کو تم

سو سناتے ہو غضب کرتے ہو

سو سننا ۔ بہت سی گالیاں سننا ۔ بہت برا بھلا سننا

(فقرہ) تم ایک کہو گے سو سنو گے۔

سو سو۔ بہت بہت۔ کثرت سے۔ جیسے سو سو کوس بھاگنا۔ سو سو گھڑوں پانی پڑنا۔

سو سو طرح۔ مختلف طریقے سے۔ (فقرہ) سو سو طرح سمجھایا مگر کچھ سمجھ میں نہیں آیا۔

(سو طرح کا) مختلف طریقے کا۔

سو سو نام دھرنا۔ (عو) بہت برا بھلا کہنا۔ نکتہ چینی کرنا (معروف) ؎

کیا غرورِ حسن ہے سو سو سخن ہے۔ دشنام
شیشہ شاہ گنعاں کو دھرکے سامنے

سو طرح کا۔ مختلف انداز کا۔ (اثیر) ؎

اسمِ اعظم پہ سلیماں کو آقا قدرتیں بہت
سو طرح کا اثر اللہ کے ہر نام میں ہے

سو کی ایک بات (کنایۃً) منتخب بات (داغ) ؎

مختصر واردات کہتا ہوں
سو کی میں ایک بات کہتا ہوں

سو کے سوائے کرنا۔ پچیس فی صدی کا نفع حاصل کرنا۔

سو مارے ننانوے سے بھول جائے یہ سو مارے ایک نہ گنے۔ مثل یعنے اس قابل ہے کہ برابر مار پڑتی رہے۔

سو من کا (کنایۃً) بہت بھاری ؎

کعبے سے نکلتے ہی یہ پتھر ہوئے بھاری
بت بن گئے سو من کے ترے گھر سے نکلکر

سو میں ایک۔ سو میں ایک آدھ۔ تعداد قلیل کے لئے یعنے بہت کم۔ (داغ) ؎

شکوہ ہے اس کے ہوئے بدنام سب
سو میں اگر ایک نے ایسا کیا

(جلیل) ؎ حسینوں کے مرقعے یوں تو نظروں سے بہت گزرے
مگر سو میں کہیں اک آدھ صورت دلنشیں نکلی

سو میں کہنا۔ علی الاعلان کہنے میں نہ جھجکنا۔ (شعور) ؎

بیکے تجھے کنار میں لطف اٹھاؤں پیار میں
سو میں کہوں ہزار میں مثل ترے حسیں نہیں

سو نکٹوں میں ایک ناک والا نکو۔ مثل۔ بہت سے بدوضع لوگوں میں ایک بے عیب پر بھی ضرور کچھ نہ کچھ عیب لگایا جاتا ہے۔

سو نیزے پانی چڑھانا۔ طوفان باندھنا۔ بہتان کرنا۔ تھوڑی سی بات کو مبالغہ سے بیان کرنا۔ بے اصل بات کو اصلی بات کے پیرائے میں ثابت کرنا۔ (ذوق) ؎

اشک آتے نہیں مژگاں پہ کہ یار رونے ابھی
پانی سو نیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا

سو ہاتھ کا کلیجا۔ خوشی میں حوصلہ بڑھنے کی جگہ مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

حال داغ ہوں تری زلفیں ہیں ہاتھ میں
سو ہاتھ کا کلیجا ہے۔ سو ہاتھ کا خیال

سو ہاتھ کی زبان۔ کنایہ ہے زبان درازی سے (داغ) ؎

سو ہاتھ کی زباں ہے تری گو دہاں نہیں
میں وہ غریب ہوں مرے منھ میں زباں نہیں

سو ہزار۔ کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

سَوَا (ھ) بفتح اول (صفت) ایک اور اس کا چوتھائی حصہ۔ جیسے سوا گز۔ سوا روپیہ۔ (۲) ایک چوتھائی زیادہ۔ جیسے سوا سو۔ (فقرہ) مغرب کے وقت سے پڑ کر سو گیا اور سوا پہر دن چڑھے سو کر اٹھو۔

سوا گز کی زبان (عو) بد زبانی کے لئے مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح) کنوار پنے ہی میں سوا گز کی زبان تھی۔

سوا نیزے پر آفتاب آنا۔ مسلمانوں کے عقیدے میں قیامت کے دن آفتاب کی گرمی بہت تیز ہوگی ایسا معلوم ہوگا کہ آفتاب زمین سے سوا نیزے کے فاصلے پر آگیا ہے۔ (کنایۃً) شدت کی گرمی پڑنا۔ نہایت مصیبت کا وقت آنا۔ (شفاعت دنجات) ؎

کرتی پر نہ کپڑا نہ سر پر نقاب
سوا نیزے پر آگیا آفتاب

سوائی (ھ) (صفت۔ مونث) سوا حصہ زیادہ)

سوایا (ھ) (صفت) ایک چوتھائی زیادہ یا زیادہ کے

اتر کو پہاڑ۔

سُوا (ہ۔ سُوآ) مذکر۔ بڑی سوئی جو استبدو میں توت

سِوا (ع) ۔ اِلا۔ حرف استثنا۔ ما علاوہ۔ بجز۔ بغیر (فقرہ) ۱۔ خدا کے سوا کسی کو نہیں مانتے۔ اس کی اضافت ہندی الفاظ کے ساتھ خلاف فصاحت ہے۔ عربی فارسی الفاظ کے ساتھ جائز ہے۔ اضافت کی حالت میں ی کی یاد کر دیتے ہیں۔ جیسے سوائے صبر کیہ چارہ نہیں ۲۔ زیادہ بڑھ کر۔ برق، ؎

کسی معشوق کو پایا نہ کبھی سر دست کم
ان میں جو ہوتا ہے دو ہاتھ سوا ہوتا ہے

سواحِل (ع) مذکر۔ ساحل کی جمع

سَواد (ع) مذکر۔ سیاہی۔ رنگ کی سیاہی۔ جیسے سواد شب ۲۔ سیاہ نقطہ جو دل پر ہوتا ہے ۳۔ جب مسافر کسی شہر کے متصل پہونچتا ہے دور سے ایک قسم کی سیاہی فضا میں نظر آتی ہے۔ اس کو بھی سواد کہتے ہیں۔ حوالی شہر ۔ (دبیر) ؎

سوا رہے زلف میں اک حور کی سودا یہ چمکا ہے
بیاض صبح جنت ہے سواد اپنے بیاباں کا

۴۔ پڑھنے لکھنے کا ملکہ جیسے سواد خط۔

سوادِ اعظم۔ (ف) مذکر۔ بڑا شہر عموماً اور مکہ معظمہ خصوصاً۔

سوادِ کفر۔ (ف) کفر کی سرحد۔ (شعور) ؎

سوادِ کفر سے ہی تیرہ بخت کب نکلا
کہ ندر زلف مجھے ہے خیال خام مجھے

سَواد (سواد۔ سُوآد) مذکر (ہندو) ذائقہ۔ مزہ۔ لطف (شعور) ؎ ابھی نہ بیٹھ کر کب خیال سر مد بھی
وہ خط پشت لب ہی مزے کا سواد ہے

سواد پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ عادت پڑنا۔

سواد لگنا۔ اچھا لگنا۔ خوش مزہ معلوم ہونا۔

سوار (ف) اصل میں اسوار تھا۔ اسپ بروزن سر۔ اسپ ۔ ... (انگریزی) ... مذکر۔ گھوڑے کا سوار۔ فارسی میں حیوانات کے سوار کو سوار کہتے ہیں۔ جیسے شتر سوار ... اسپ سوار ہندوستان کے فارسی دانوں نے ہر سواری پر بیٹھنے والے پر سوار کا لفظ بولا جیسے پالکی سوار ۲۔ چڑھنے والا۔ سواری پر بیٹھا ہوا ۳۔ گھوڑے کا سوار۔ رسالہ کا ملازم ۴۔ ... سمت ... ہے۔

سوار بنانا۔ سواری سکھانا۔

سوار کرنا۔ سواری میں بٹھانا۔ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا۔

سوار کرانا۔ کسی سواری میں بٹھانا۔

سوار ہونا۔ چڑھنا۔ اوپر بیٹھنا۔ ۲۔ جانا۔ رخصت ہونا۔ ۳۔ کسی کیفیت کا طاری ہونا جیسے خبط سوار ہونا۔ جنون سوار ہو جانا۔ (قصاد) ؎

عشق بتاں سوار جو ہو۔ سنگ اچھالئے
پتھر تلے سے ہاتھ کو اپنے نکالئے

سواری (ف) فارسی میں حیوانات کے واسطے اس کا استعمال ہے ۱۔ گھوڑے پر چڑھنے کا کام ۲۔ مرکب۔ سوار ہونے کی چیز یکہ۔ گاڑی۔ پینس۔ پالکی وغیرہ کے لئے مستعمل ہے (داغ) ؎ چشم عاشق میں پھر دیا دل شیدا میں پھرو
کیا ضرورت ہے کبھی تم نہ سواری رکھنا

۳۔ ہمرکاب (بحر) ؎

بنس لگی ہے کہاں جائے گا خیر تو ہے
جو ہمرکاب ہو تو سواری میں خیر خواہ چلے

۴۔ جلوس (شرف) ؎

سواری جاتی ہے دنیا سے کس خدا رس کی
پکارتے ہیں فرشتے قدم بڑھائے ہوئے

۵۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام ۶۔ وہ شخص جو سوار ہو (فقرہ) اس پر تین سواریاں بیٹھی ہیں۔ جمع میں بیشتر ثانی سواریوں کے لئے مستعمل ہے (فقرہ) یہاں سے سواریاں روانہ ہوئیں ۷۔ (ہو) تعزیہ کا جلوس۔

سواری آنا۔ کسی شخص کا سواری پر تشریف لانا (فقرہ) آپ کی سواری بہت دیر میں آئی (رجا نصاحب) ؎

کیا ہی خوش ہو کے یہ بیں لب پہ بزم ے
آپ کی ڈیوڑھی پہ جب آئی سواری مرزا

۲۔ سوار ہونے میں مشاق ہونا۔

سواری اُتروانا۔ جو عورت ڈولی گاڑی وغیرہ میں ہو اسے جا کر لانا۔

سواری باندھنا۔ گھوڑے کو داؤں کرنا۔

سواری دینا۔ سواری کا کام دینا۔

سواری کرنا۔ چڑھنا۔ سوار ہونا۔

سواری کسنا۔ سواری گانٹھنا۔ کشتی میں دبا بیٹھنا۔ آسن تلے دبانا۔

سواری لگانا۔ ڈیوڑھی میں ڈولی پالکی وغیرہ کا سوار ہونے کے لئے رکھنا

سواری لگنا۔ لازم۔

سواری لینا۔ سوار ہوتا۔ چڑھنا۔

سواری نکلنا۔ کسی شخص کا کسی قسم کی سواری پر سوار ہو کر نکلنا۔ (شعور) ؎

نذر کو ہیکلے گہر مردم آبی دوڑے
جب پری رو کی سواری لب دریا نکلی

سواری ہونا۔ کسی بادشاہ یا سردار یا امیر کا جلوس کے ساتھ سوار ہو کر نکلنا۔ (نصیر) ؎

علم ہے آہ اور آنکھوں سے فوجِ اشک جاری ہو
ترے عاشق کی جس جانب کو اے ظالم سواری ہو

۲۔ عورت کا پردے کی سواری میں بیٹھنا۔ سوار ہونا۔ گھوڑے پر پہلے پہل سواری ہونا۔

سواریاں۔ مونث۔ پردہ نشیں عورتیں۔ سوار ہونے والے جیسے ریل سے سواریاں اُتریں۔ اکے سے سواریاں اُتریں۔

سوار۔ (س) بالکسر۔ مونث۔ گھاس جو تالاب میں لگتی ہے

سوارت (س) سُو آرتھ۔ سو۔ اپنا۔ آرتھ۔ مقصد غرض، دعو، اچھے کام میں آنا۔

سوارت کرنا۔ استعمال میں لانا۔ کامیاب کرنا۔ سودمند کرنا۔ (فقرہ) خدا سب کی محنت سوارت کرتا ہے۔

سوارت لگانا۔ صحیح طور سے استعمال کرنا۔

سوارت لگنا۔ لازم۔

سوال (ع)۔ بضمہ دال و فتح ہمزہ کہ بصورت واو ہے چاہنا۔ مانگنا۔ پوچھنا۔ مذکر (۱) درخواست۔ التماس۔ طلب (۲) استفسار۔ پرسش (۳) ارادہ۔ التجا۔ آرزو (۴) ارادہ عرض معروض (۵) ارادہ۔ استغاثہ۔ (برق) ؎

ٹوٹنے نہ ایک بار بھی پرزہ رقم کیے
دونگا سوال حشر کے دن میں جواب کیا

(۶) ارادہ، گذارش۔ عرضداشت۔ درخواست (۷) ارادہ۔ بھیک کی درخواست (گویا) ؎

مانگوں خدا سے عشق بشیر و نذیر کا
رد کب کرے کریم سوال اک فقیر کا

(۸) امتحاناً کوئی بات پوچھنا (۹) مسئلہ

سوال از آسمان جواب از ریسمان (مثل)۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی الٹا سیدھا جواب دے (قدر) ؎

تکا تھا کوٹھا جو اس جوان کا تیر چھٹکے پھانسی پہ گو رہا لٹکا
کیا سوال ایک نے آسمان کا دیا جواب اک نے ریسمان کا

سوال بنانا۔ امتحان کے واسطے سوالات تیار کرنا۔

سوال پورا ہونا۔ مانگی ہوئی چیز کا ملنا (مراۃ العروس) جب تک میرا سوال پورا نہ ہوگا۔ خدا کی قسم جانے نہ دوں گی۔

سوال جرح۔ دیکھو سوالات۔

سوال جواب۔ دیکھو جواب سوال۔

سوال حل کرنا۔ مسئلہ حل کرنا۔ کسی مشکل امر کی تشریح کرنا۔

سوال خوانی۔ مونث۔ عدالت میں درخواستیں پڑھنا۔

سوال دیگر جواب دیگر۔ جب کوئی شخص سوال کے جواب میں ایسی بات کہے جو سوال سے تعلق نہ رکھتی ہو تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ (نصیر) ؎

اگر کہوں میں سنوار دو زلفیں تو وہ بگڑتے ہیں دیتے گالی
عجب نصیبوں کی کج روی ہے شامت سوال دیگر جواب دیگر

سوال دینا۔ عرضی دینا۔ استغاثہ کرنا (داغ) ؎

سر عدالت محشر جواب کیا دو گے

حود اِدھر خواہش نے تم پر کوئی سوال دیا
عمل کے واسطے کوئی مسئلہ دینا۔

سوال ڈالنا۔ رقم۔ مانگنا۔ التجا کرنا۔ درخواست کرنا۔ سوال رد کرنا: منظور نہ کرنا۔

سوال رد کرنا۔ سوال نامنظور کرنا۔ نہ دینا مانگی ہوئی چیز کا۔ حیف نہ دینا سوال ع۔ ؎

رد نہ کیجئے سوال بوسے کا
کر رہے انتساب بیت عارض

سوال کچھ۔ جواب کچھ سوال دیگر جواب دیگر۔ مشہور ؎

کرتا ہوں کچھ سوال وہ دیتا ہے کچھ جواب
اس وقت دل کہیں ہے مرا دلربا کہیں

سوال کرنا۔ مانگنا۔ طلب کرنا۔ چاہنا۔ زنانہ ؎

ہم صدیوں سے عیب ہے کرنا سوال کو
زلفوں سے مانگتی ہے کمر پیچ و تاب کو

۲۔ درخواست کرنا۔ پوچھنا ۳۔ استفسار کرنا۔ دریافت کرنا ۴۔ جاننے کی غرض سے کوئی بات پوچھنا ۵۔ التجا کرنا۔ منت کرنا۔

سوال کی صورت۔ ایسی وضع کہ دیکھ کر دوسرا شخص سمجھ جائے کہ کچھ مانگتا ہے ؎

مجھکو لباس فقر ہے عار اس لئے
آتی نہ تھی مجھے کہیں صورت سوال کی

سوال لگنا۔ (فقرا) مدت سے کسی چیز یا روپے پیسے کا سوال ہونا ؎

مدت ہوئی سوال لگا ہے منیر کا
ملتا ہے دیکھئے در دولت سے کیا جواب

سوال موصل الی المطلوب (ع) مذکر۔ مطلب تک پہونچانے والا سوال۔ ایسا سوال جس سے وہ مطلب نکلتا ہو جو پوچھنے والا چاہتا یا جس کی امید رکھتا ہو۔

سوالات (ع) مذکر۔ سوال کی جمع۔

سوالات جرح۔ وہ سوال جو مقدمہ کا ایک فریق باجازت حاکم عدالت مقابل کے فریق یا اس کے گواہوں پر کرتا ہے

سوامی (ھ) مذکر۔ آقا۔ مالک۔ گرو۔ جوگی۔ حضرت

سوانا سوانہ (ھ) مذکر۔ سرحد۔ کنارہ۔ بنیڑ۔ کھیت یا گاؤں کی حد۔

سوانا بندی کرنا۔ حد بندی کرنا۔

سوانح (ع) بفتح اول و کسرِ چہارم۔ لغتوں میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ سانحہ کی جمع۔ حادثے۔ واقعات۔ حادثات

سوانح عمری۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ سرگزشت۔ کسی شخص کی زندگی کا حال۔

سوانح نگار (ف) صفت۔ واقعہ نگار۔ اخبار نویس۔

سوانگ (ہ) وزن مانگ۔ دیکھو سانگ۔

سوانگی۔ صفت۔ شعبدہ گر۔

سوائے (ع)۔ بجز۔ استثنا۔ دیکھو سوا۔ (ہ) مونث وہ رقم منافع کی جو زمیندار کو لگان کے علاوہ وصول ہو۔ مثلاً پھل یا جنگل کی پیداوار کا محصول۔

سوائی (ھ) مونث ۱۔ وہ غلہ جو کاشتکاروں کو بیج کے واسطے اس شرط پر دیا جائے کہ غلہ کٹنے پر من کا سوا من دینا ہوگا ۲۔ اور ریت ملی ہوئی زمین جو سوا چاولوں کے اور فصلوں کے قابل ہو ۳۔ جب ایک پورا آدمی اور کمسن بچہ سواری میں بیٹھتا ہے تو اسکو سوائی سواری کہتے ہیں۔ روانصاحب ؎

کہار ویا کہاری ہوگئے تم بن بیاہی جیتی کی
سوائی ہے نہ ڈیوڑھی ہے سواری یہ اکہری ہے

سوایا (ھ) صفت۔ مذکر۔ ایک اور اس کا چوتھائی۔ ۲۔ ایک چوتھائی زیادہ۔ مونث کے لئے سوائی۔

سوایا ڈیوڑھا کرنا۔ اصل میں چوتھائی یا نصف اضافہ کرنا۔ (فقرہ) مجھے تو اچھی طرح یاد بھی نہیں سوائے ڈیوڑھے کر کرا نالش داغ دی۔

سوبر (ھ) مذکر۔ چاندی یا سونا جس میں میل ہو اور جو خالص نہ ہو

سوبڑا (ھ) صفت مذکر۔ سوبڑ ملا ہوا سونا یا چاندی

سوبھا (ھ) مونث۔ (ہندو) آرائش۔ آراستگی (فقرہ) سنجیدہ جھکی ہوئی بھی اسی طرف تھی کہ تھوڑی بہت برات

کی سوجھا سوجھتا ہے۔

سُوپ (ہ) انگ، مذکر (۱) شوربا۔ (۲) اناج پھٹکنے کا آلہ۔ (۳) پانی پہنچنے کا ٹوکرا۔

سوپ تو سوپ چھلنی کیا بولے جس میں بہتر سو چھید۔ مثل (ع) کسی مبتذل آدمی کے دخل در معقولات دینے کے موقع پر بولتے ہیں۔

سوپ سی داڑھی۔ داڑھی جو سوپ کی شکل کی ہو۔ بڑی داڑھی۔

سُوت (ہ) مونث (۱) وہ پانی جو دریا سے نکل کر کسی اور طرف جائے۔ (۲) وہ پانی جو کنویں اور تالاب سے جوش مار کر باہر نکل آئے۔ پانی نکلنے کی جگہ۔ پانی کا چشمہ۔ (ناسخ) ؎

بہتے ہیں عشق ذقن میں اشک آنکھوں سے رواں
دیکھنا پھوٹی ہے سوت آ کر کہاں اس چاہ کی

(۳) نکاس۔ نکلنے کی جگہ۔

سوت پھوٹنا۔ سوت نکلنا۔ چشمہ پھوٹنا۔ پانی کا چشمہ جاری ہونا۔ مثال کے لیے دیکھو سوت نمبر ۲۔

سوت جاری ہونا۔ پانی کی آمد قائم ہونا۔ چشمہ جاری ہونا۔

سوتی (ہ) مونث۔ چھوٹی سوت۔

سوتیں بہا دینا۔ چشمے جاری کر دینا۔

سُوت (ہ) مذکر (۱) تاگا۔ کچے دھاگے کا تار۔ (۲) معماروں کی اصطلاح میں وہ ڈورا۔ وہ خط جو تعمیر پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ اسی خط کے مطابق تعمیر کی جائے۔ (۳) انچ کا سولہواں حصہ۔ (۴) بہت باریک تاگا۔ جو القرآن کا ... ہوتا ہے۔ جن کی بیل چلتی ہے۔ (۵) وہ نقطہ جو لہسنیا پر ہوتا ہے لہسنیا کا اندرونی جوہر۔ (منیر) ؎

زمرد کی چھڑی ہے سبزۂ عارض سے ...
بنا کر سوت لہسنیا کا ڈورا تیری چتون کی

سوت اتارنا۔ چرخی یا اٹیرن پر سوت چڑھانا۔

سوت باندھنا۔ (۱) رقم، سیدھا خط ڈالنا۔ سیدھ باندھنا۔ (۲) شست باندھنا۔

سوت بوٹی۔ مونث۔ ایک قسم کا سوئی کا کام۔

مثال کے لیے دیکھو تار توڑ۔

سوت کی انٹی، یوسف کی خریداری۔ مثل (ع) تھوڑی سی بساط پر اتنے بڑے حوصلہ کی جگہ پر بولتے ہیں۔

سوت کے سوت ہو جانا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔

سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا۔ مثل جس امر کا سان گمان بھی نہ ہو اس میں خواہ مخواہ کج بحثی اور جھگڑا کرنا۔

سوتی (ہ) (۱) صفت۔ سوت کا بنا ہوا۔ (۲) (دہلی) چھوٹے بچوں کا کھیل۔ جن بچوں سے آپس میں شرط ہوتی ہے وہ ہر وقت ذرا سا تاگا منہ میں رکھتے ہیں تاکہ جس وقت کوئی شرط والا لڑکا کہے کہ "سوتی" تو فوراً زبان نکال کر وہ تاگا دکھا دیں اور شرط پوری ہو جائے۔

سُوت۔ سَوتَن (س) سا۔ ساپتی۔ سپتنی۔ زوجہ سنسکرت میں سپتنی کے معنی ہیں۔ ممکن ہے کہ سپتنی سے ہندی میں ستنی اور ستنی سے ستن اور ستن سے سوتن ہو گیا ہو۔ مونث۔ دوسری بیوی جو پہلی بیوی پر لائی جائے۔ ایک خاوند کی دو عورتیں باہم سوتن یا سوکن کہلاتی ہیں۔

سوت بھلی سوتیلا برا۔ مثل۔ سوت کی بہ نسبت اس کی اولاد زیادہ دشمنی کرتی ہے۔

سوت چون کی بھی بری۔ کہتے ہیں جادوگر چون سے پتلا بنا کر جادو کرتے ہیں۔ مثل سوکن کیسی ہی ناچیز ہو تاہم بری۔

سوتاپا (ہ) مذکر۔ وہ دشمنی جو دو سوکنوں میں ہوتی ہے۔

سوتاپا دینا۔ سوتاپے کی تکلیف دینا (جان صاحب) ؎

مجھے تو دیتے کو سوتاپا سکے باندی
مرا وہ اہلک ہے اس نوبہار کی صورت

سوتیا ڈاہ (ہ) مونث۔ وہ رشک و حسد جو ایک سوت کو دوسری سوت کے ساتھ ہوتا ہے۔ دیکھو سوتیلا۔

سُوتا (ہ) مذکر۔ سوت۔ پانی کی وہ شاخ جو کسی دریا یا تالاب سے کٹ کر بہتی چلی جائے۔

سوتے بہانا۔ کنایہ ہے کثرت سے پانی یا آنسو بہانے کا (منیر) ؎

مانند موج تیرتے ہی پھرتے ہیں خفتگان خاک

مجھ کو ہوا ہے خواب میں سونے سے بہت نفع

سوتا جاگنا۔ سوت کا تیزی سے جاری ہونا۔ سوت کا بند ہونے کے بعد پھر جاری ہونا (رشک) ؎

طوفان ہوگا آنکھوں سے سوتے جو جاگ اٹھے
دریا دکھا رہے ہیں۔ وانی عبث عبث

سوتا سنسار جاگتا پروردگار۔ رات کے سناٹے سے پرستش مراد ہوتی ہے۔ داستان گو رات کے سناٹے میں ہونے کو ان الفاظ سے ظاہر کرتے ہیں۔

سونک (ھ) مذکر (ہندو) بچے کے پیدا ہونے سے جو ناپاکی ہوتی ہے اسے سونک کہتے ہیں۔

سوتنا۔ سونتنا (ھ) ۱۔ متعدی کسی چیز یا عضو پر اس طرح پھیرنا کہ اوپر سے ہر یا نیچے آئے۔ جیسے پیٹ سونتنا۔ دبانا۔ بڑھ جانا۔ کلپ چڑھانا جیسے ڈورا سونتنا۔ کسونا جیسے شاخ کے پتے سونتنا۔ ۲ (عم) پونچھنا۔ صاف کرنا۔ جیسے سونک زنا۔ میان سے کھینچنا۔ جیسے تلوار سونتنا ۳ چوسنا۔ جذب کرنا۔ کھینچ لینا۔ جیسے پسینا سونتنا۔

سوتواں۔ ستواں (ھ) صفت۔ ستی ہوئی۔ پتلی۔ نازک۔

سوتواں ناک۔ پتلی ناک۔ پتلی اور خوبصورت ناک۔ (رنگین) ؎ بینی تری جوں الف عیاں ہے

تو میری بی ناک سوتواں ہے

سوتی بھڑیں جگانا۔ سوتی بھڑ جگانا۔ پرانے جھگڑے تازہ کرنا (ذوق) ؎

جو سوتی بھڑ باعث غوغا جگائے پھر
دروازہ گھر کا اس سگ دنیا سے پھر تو

سوتے جاگتے۔ ہر وقت۔ ہر حالت میں (شعور) ؎

فکر شعر و شاعری ہے ہم کو سوتے جاگتے
تکیہ پہلو سے مضموں کا پہلو سو گیا

سوتے جاگتے منہ دیکھنا۔ ہر وقت توقع رکھنا (بلبل) ؎

منہ ترا دیکھے جو سوتے جاگتے
صبح اس کی ہے اسی کی شام ہے

سوتے فتنے جگانا۔ سوتی بھڑ جگانا (داغ) ؎

وصل کی شب پہ ہر خواب آ تو دو وحشت اٹھے
سوتے فتنے کو جگانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

سوتے کا منہ کتا چاٹے۔ غافل سوتے آدمی کو کسی بات کی خبر نہیں ہوتی۔

سوتے لڑکے کا منہ چومنا۔ نہ خوش نہ باپ خوش۔ بلا خبر اطلاع نیکی کرنا رائگاں ہے۔ چھپ کر محبت کرنا بے کار ہے۔

سوتے مردے جگانا۔ فتنہ مستور پیدا کرنا۔ شور و شر کرنا۔ ہنگامہ کرنا۔ (مومن) ؎

گر خواب میں آن کر جگاؤ
سوتے مردے جگا دیں گے ہم

رستخیز۔ روز محشر کو مچنے سے مردے بیدار ہو جائیں گے۔ اس وجہ سے یہ محاورہ شور و شر و ہنگامہ محشر کے معنی میں مستعمل ہو گیا ہے۔

سوتے نصیب جاگ اٹھیں یا ہوا ہونا۔ بخت خفتہ بیدار ہونا کی جگہ (انشا) ؎

چھوڑا ہاتھی کو اپنے آگے
دشمنی کے نصیب سوتے جاگے

سوتیلا (ھ۔ یائے مجہول) صفت مذکر۔ وہ بیٹا جو سوت سے پیدا ہو۔ وہ بھائی جو سگی ماں سے پیدا نہ ہو۔ وہ باپ جو غیر حقیقی ہو۔

سوتیلی (ھ) صفت۔ مونث۔ وہ بیٹی جو سوت سے پیدا ہو۔ وہ بہن جو سگی ماں سے پیدا نہ ہو۔ وہ ماں جو سگی نہ ہو۔

سوٹ (انگ) مذکر جوڑا۔ جس میں ایک ہی رنگ کا پاجامہ اور اچکن ہو۔

سوجا (ھ) مذکر ۱ بڑی سوئی۔ سوا۔ ۲ صفت مذکر۔ سوجا ہوا اور ورم کیا ہوا۔ مونث کے لئے سوجی۔

سوجا پھولا۔ صفت مذکر (کنایۃً) منہ پھلائے۔ خفا۔ مونث کے لئے سوجی پھولی (میر حسن) ؎

حال میرا ان سے جو پوچھا کسی نے تو کہا
وہ ہی ہیں جو آ کے کل یاں بے قراری کر گئے
ہنس کے اور بھلے چنگے ہیں ان کو کیا ہوا

سوجے پھوڑے آپ سے تھے گلا گزاری کر گئے

سوج آنا ۔ سوج جانا ۔ ورم ہو جانا ۔

سوج کر کُپّا ہونا ۔ سوج کر کُمّہ ہونا ۔ بہت سوج جانا (صابر) ؎

منزلِ مقصود کیا راہ صعوبت ناک ہے
رفتہ رفتہ سوج کر پائے تعجب سا کُمّہ ہوا

سُوجَن ۔ (ہ) مونث ۔ ورم ۔ آماس

سوجن اُترنا ۔ ورم کم ہو جانا ۔

سوجن چڑھنا ۔ ورم پھیلنا ۔

سوجنا (ہ) ۱ ورم ہو جانا ۲ (کنایۃً) منہ کے ساتھ ۔ غصّے یا بدمزاجی سے منہ پھولنا ۔ مثال بات بات پر اس کا منہ سوجا رہتا ہے ۔

سوجنا پھولنا ۔ جسم کا سرد کر سوج جانا (شوق) ؎

سوجے پھوڑے کی کو ہیں تیاری ہے
صحبتیں رہتے نہیں کانٹوں سے ہم کو

۳ (کنایۃً) غفلت ۔ بُجبرہ ہونا ۔ مثال کے لیے دیکھو سوجا ہوا ۔

سو جانا ۱ بند ہو جانا ۲ (کنایۃً) سُن ہو جانا ۔ خون کی حرکت بند ہو جانا (آتش) ؎

کوئے مقصود سے یوں رکھتی ہے غفلت مجھے دور
جیسے سو جانے سے ہو جاتے ہیں بے کار قدم

سُوجھ ۔ (ہ) مونث ۱ نظر ۔ بینائی ۲ سمجھ بوجھ ۔

سوجھ بوجھ (ہ) مونث عقل و فہم دور اندیشی

سوجھ پڑنا ۔ دکھائی دینا ۔ سمجھ میں آنا ۔ (رابای) اماں جان کوئی بات نہ سوجھ پڑی اور مجھے کہاں جا پھنسایا ۔

سوجھتا کرنا ۔ دیکھو بینا سوجھتا کرنا ۔

سوجھتا نہیں ۱ نظر نہیں آتا ۔ دکھائی نہیں دیتا ۔ ۲ (کنایۃً) سمجھ میں نہیں آتا ۔

سوجھ سمجھ ۔ مونث ۔ عقل و بصیرت ۔

سوجھنا ۔ (ہ) ۱ نظر آنا ۔ دکھائی دینا (امیر) ؎

تمہیں حور اے شیخ جی سوجھتی ہے
مجھے رشک حور اک پری سوجھتی ہے

۲ کوئی بات خیال میں آنا ۔ ذہن میں آنا ۔ سمجھ میں آنا ۔ (امیر) ؎

دولت لٹا رہے ہیں وہ حسنِ شباب کی
کیا جانے کیا سمجھ کے یہ سوجھی ثواب کی

اس معنے میں بیشتر سوجھی یا سوجھتی ہے ۔ مستعمل ہے (فقرہ) ایک شخص تو مچھلی کی طرح پھڑک رہا ہے تمہیں ہنسی سوجھی ہے

۳ تمیز ہونا (داغ) ؎

بڑتی شباب میں منکر ماٰل کیا
ایسے میں سوجھتا ہے حرام و حلال کیا

۴ ذہن ہونا ۔ (تندرں) ؎

ٹھوکر لگا کے قبر کو کہتے ہیں وہ ذبیح
تم کو تو خوب سوجھتا ہے آرام آخرکی

۵ آنا ۔ معلوم ہونا ؎

نصیب سوجھتا ہے مکو وصلِ یار کا ہونا
خوشی نے منہ دکھایا ہے جدا کھا اپنی پھر کر

۶ (منفی) نظر ۔ (امیر) ؎

یہاں تو ہیں آنکھوں میں اندھیر دنیا
وہاں ان کو ہر سی سوجھتی ہے

۷ معلوم ہونا (امیر) ؎

بُرا وقت ۔ رزلوکہتے کیوں ۔ واعظ
بُرے کو بھلی بھی بُری سوجھتی ہے

۸ فکر پڑنا (امیر) ؎

جو کہتا ہوں اُن سے کہ آنکھیں ملاؤ
تو کہتے ہیں تم کو یہی سوجھتی ہے

سوجھی ۔ ذہن پیدا ہوئی ۔ جی میں خیال سمایا ۔ دور کی بات سمجھ میں آئی ۔ (امیر) ؎

چل کے دیکھ آئینہ خانہ میں ہیں کتنے تجھ سے
تجھ کو سوجھی ہے کہ میرا ہی جمال اچھا ہے

سوجی ۔ (ہ) مونث ۔ گیہوں کے مغز کا میدہ ۔ صفت ۔ مونث ۔ دیکھو سوجا ۔

سونچ (ہ) مذکر ۔ فکر ۔ خیال ۔ (قدر) ؎

وہ مرے خیال میں برگِ شجر طوبے ہے

یہ مرے سوچ میں ہے بیت المقدس کا در

(تردد۔ تذبذب) ؎

ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ
کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں

سوچ آنا۔ تردد پیدا ہونا (امیر) ؎

ذکر حشر آتا ہے قاتل تو یہ سوچ آتا ہے
ہائے اس روز تجھے کیسی ندامت ہوگی

سوچ بچار (ھ)، مذکر۔ فکر و تامل۔

سوچ بچار کے۔ دیکھ بھال کے۔ سوچ سمجھ کے۔

سوچ ساچ۔ سوچ

سوچ ساچ کے۔ سمجھ کے (رضا) ؎

دیکھا ہوا اس شیخ کو باتیں یہ وقت نزع
کچھ سوچ ساچ کے ملک الموت ٹل گیا

سوچ سمجھ کے۔ سوچ بچار کے۔

سوچ کرنا۔ فکر کرنا (فقرہ) تم اس کا سوچ نہ کرو۔ ردد ی نساکے: تعجب

سوچ لگا ہونا۔ متفکر ہونا۔ (مرآۃ العروس) مجھکو اس کا نہایت سوچ لگا ہے۔

سوچ لینا۔ سمجھ لینا۔ غور کر لینا۔

سوچ میں رہنا۔ فکر مند رہنا۔ فکر میں ڈوبا ہونا (فقرہ) جو کچھ ہونا ہے ہوگا۔ سوچ میں رہنے سے کیا فائدہ۔

سوچنا۔ (ھ) غور کرنا۔ دھیان کرنا۔ خیال کرنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ اس کا املا نون کے ساتھ یعنے سونچنا جائز ہے۔

سوچنا (ھ س) سوچ طہارت۔ طہارت کرنا۔ اجابت کے بعد آبدست لینا کے معنے میں مستعمل ہے۔ اس معنے میں نون غنہ کے ساتھ صحیح ہے۔

سوخت (ف) سوختن سے ماضی کا صیغہ (اردو) مونث جلی ؎

آپ کو سوخت غیر کو لذت
یہ مزہ بس کباب میں دیکھا

(گنجفے میں جب کوئی پتہ سر ہو اور اس کو کھیلنے والا وقت پر نہ کھیلے وہ پتا بیکار ہو جاتا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ سوخت ہو گیا (منیر) ؎

جل کے اٹھتے گنجفہ میں وہ تو ملتا رنگ بزم
سوخت ہوتا آفتاب ایسا تو کیونکر کھیلتے

سوخت کرنا۔ جلانا۔ ضبط کرنا۔ نذارد کرنا۔ جیسے بازی سوخت کرنا۔ سر سوخت کرنا۔

سوخت ہونا۔ ضبط ہونا۔ ضائع ہونا۔ (فقرہ) اس قصور میں ایک مہینہ کی تنخواہ سوخت ہوگئی۔

سوختگی۔ (ف) مونث۔ جلن۔ تکلیف۔ کلفت۔

سوختنی۔ (ف) صفت۔ جلانے کے قابل۔ جلنے کے قابل۔

سوختہ (ف) صفت۔ جلا ہوا۔ جھلسا ہوا۔ (ذوق) ؎

جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ تو
تو پھر جلے گا جب نہ کھلا کچھ بجھا ہوا

(کنایتہ) عاشق۔ افسردہ۔ پژمردہ۔ (درد) ؎

جلا مجھ سوختہ کا بس کہ بانا لیے تھا
آگ لینے گر گئے تھے یہ آنا کیا تھا

وہ بجھا سا کوئلہ یا اپلا جس میں جلد آگ لگ جاتی ہے (۲) (اردو) مذکر۔ وہ بارود میں رنگا ہوا کپڑا جس میں چقماق سے جلد آگ لگ جاتی ہے۔ (۳) (اردو) مذکر۔ (علم) جانب۔ بلاٹنگ پیپر۔

سوختہ بال۔ سوختہ جاں (ف) صفت (کنایتہ) عاشق۔ افسردہ۔ (رشک) ؎

رتبہ میں کم ہے بال سمندر سے اسے تو
دو زخ تمہارے سوختہ بالوں کے سامنے

(امیر) ؎

کوہ پر جا کے ہم سوختہ جاں بیٹھ گئے
گرمیاں کرنے کو پتھر سے شرارے نکلے

سوختہ بخت۔ سوختہ قسمت (ف) صفت۔ بدنصیب بدبخت (شعور) ؎

اس چمن میں سوختہ قسمت وہ ہیں
دانہ جل جاتا ہے جو بوتے ہیں ہم

سوختہ جگر۔ (ف) صفت (کنایتہ) عاشق۔

سوختی۔ مونث۔ (لکھنؤ) خفت۔ سبکی۔ رنج۔ ملال۔

سُود۔ (ف) مذکر۔ بیاج۔ نفع۔ فائدہ (غالب) ؎

تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ
جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا

۲۔ (اردو) بہتری۔ بھلائی۔ نتیجہ۔ ثمرہ (نفرد) آپ کی کوشش بے سود ثابت ہوئی۔

سود بہتا۔ (ف) مذکر۔ نفع نقصان۔

سود پر دینا۔ سودی چلانا۔ روپیہ منافع پر قرض دینا۔ بیاج پر روپیہ دینا۔

سود پر لینا۔ بیاج پر روپیہ لینا۔

سود خور۔ صفت۔ سود لینے والا۔

سود خوار۔ صفت۔ سود خور۔

سود خوری۔ مونث۔ سود لینا۔

سود در سود۔ جب سود ادا نہ ہوا اور سود کی رقم اصل میں شامل ہو کر اُس پر بھی سود نرخ معینہ سے لیا جائے اس کو سود در سود کہتے ہیں۔

سود کھانا۔ بیاج لینا۔ (جان صاحب) ؎

ہے منافع جو مسئلہ سے سوا
سود کھانا بھی اب حلال ہوا

سود لگانا۔ بیاج لگانا۔ سود پھیلانا۔

سودمند۔ (ف) صفت۔ فائدہ دینے والا۔ مفید۔

سودی۔ صفت۔ سود سے نسبت رکھنے والا۔

سودا۔ (ع) بالفتح۔ عربی میں سیاہ۔ ایک خلط کا نام۔ فارسی میں دیوانگی اور جو کچھ خریدیں۔ مذکر۔ چار (۴) اخلاط میں سے ایک سیاہ خلط کا نام۔ (امیر) ؎

چار اخلاط ہیں اندوہ و غم و رنج و الم
خون بلغم ہے مرے تن میں نہ صفرا سودا

۲۔ خبط۔ جنون۔ دیوانگی۔ (داغ) ؎

جو کرتے پیروی مجنوں کی ہم کیا ہم کو سودا تھا
مگر وہ دل میں بیٹھا لیلی محمل نشیں بنکر

۳۔ (کنایۃً) عشق۔ فریفتگی۔ (داغ) ؎

سر جاتا ہے سر سے ترا سودا نہیں جاتا
دل جاتا ہے دل سے تری الفت نہیں جاتی

۴۔ خرید و فروخت کا معاملہ۔ معاملہ۔ بیوپار (ظفر) ؎

دل کا زلفوں میں مری سہل ہو گیا یوں سودا
جیسے سستی کوئی بک جائے ہے نیلام کی چیز

(امیر) ؎ بوسہ مانگا لب شیریں کا رہ بہت تلخ ہوا
سچ ہے کڑوا ہے بہت راہ جدا کا سودا

۵۔ چیز جو بازار سے خریدی جائے۔ (امیر) ؎

لے کے دل یار نے بوسہ جو دیا سمجھا میں
سستے داموں مجھے ہاتھ آ گیا مہنگا سودا

۶۔ خیال۔ دھن (غالب) ؎

دل تو دل وہ دماغ بھی نہ رہا
شور سودائے خط و خال کہاں

سودا اُچھلنا۔ خبط سوار ہونا۔ جنون ہونا۔ (داغ) ؎

جب اس کوچے میں جاتا ہوں اچھلتا ہے مرا سودا
ذرا سر پھوڑ کر دیکھوں تو یہ دیوار کیسی ہے

سودا چمکنا۔ جنون بڑھ جانا۔ (ہجر) ؎

جس روز ملے پریزاد تو بے نقاب ہوگا
چمکیگا اپنا سودا داغ آفت سب کا

سودا بنانا۔ بھاؤ ٹھہرانا۔ نرخ یا قیمت طے کرنا۔

سودا بننا۔ سودا ہو جانا۔ خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا۔ (انشا) ؎

حسن کی جنس گراں نقد دو عالم کم و زن
نہ بنے گا نہ بنے گا نہ بنے گا سودا

سودا پٹنا۔ خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا۔

سودا پھرنا۔ لئے ہوئے مال کا واپس ہونا۔ (داغ) ؎

کچھ گرہ میں بھی ہے جو دل کے خریدار بنے
یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہیں ہے کر پھرنا

سودا ٹھیرنا۔ بھاؤ چکنا۔ نرخ قرار پانا۔ (نصیر) ؎

دل کا کیا مول بھلا زلف چلیپا ٹھیرے
تیری کچھ گانٹھ گرہ میں ہو تو سودا ٹھہرے

سودا چکنا۔ سودا پٹنا۔

سودا دلانا۔ کھانے پینے کی چیز دلانا۔ کوئی چیز دلوانا۔ (مومن)

سنگ ہیں جھولیوں میں لڑکوں کی
ان کو سودا دلا دیا کس نے

سودا دست بدست ہونا۔ کسی چیز کا فروخت ہو جانا اور نقد قیمت وصول ہو جانا۔

سودا زدہ۔ (ف) صفت۔ سودائی۔ دیوانہ (صبا) ؎

دل سودا زدہ میرا نہ چھوٹے گا نہ چھوٹے گا
ہر اک حلقہ ہے کالا پانی خانہ زلف شبگوں کا

سودا سر پر چڑھنا۔ دیکھو سر پر سودا۔

سودا سلف (دیکھو سلف) مذکر کھانے پینے کی چیز۔ وہ چیز جو بازار سے خریدی جائے (مراۃ العروس) کل کا موٹا کام اس ماما پر تھا۔ سودا سلف کپڑا اناج جو کچھ بازار سے آتا سب ماما کے ہاتھوں آتا۔

سودا کرنا۔ (فارسی میں سودا کردن سودا نمودن) خرید و فروخت کا معاملہ کرنا۔ مول تول کرنا۔ قیمت ٹھہرانا۔ (ظفر) ؎

دل کا سودا ہم کبھی کرتے نہ زلف یار سے
پر یہ شامت ہم نہ تھے واقف ضرر سے پیشتر

سوداگر۔ (ف) یہ لفظ فارسی ہے بضم اول و سکون دوم معروف۔ سود۔ منافع۔ گر۔ صاحب۔ زبانوں پر بافتح ہے۔ مذکر تاجر۔ بیوپاری۔

سوداگر بچہ۔ مذکر۔ تاجر کا بیٹا۔

سوداگر بچی۔ مونث۔ تاجر کی بیٹی۔

سوداگری۔ (ف) مونث۔ تجارت۔ بیوپار۔ کرنا کے ساتھ۔ (اردو) صفت۔ تجارتی۔ جیسے سوداگری مال۔

سودا لینا۔ کوئی چیز خریدنا۔ کوئی اسباب مول لینا۔

سودا ملنا۔ بکتی ہوئی چیز ملنا

سودا مول لینا۔ کوئی چیز خریدنا۔ بکھیڑا مول لینا (ناسخ) ؎

نقد دل دیتے ہیں اک محبوب بازاری کو آج
روز سودا مول لیتے ہیں سر بازار ہم

سودا ہو جانا۔ معاملہ طے ہو جانا۔ قیمت چک جانا۔ جنون ہو جانا۔

سودا ہونا۔ خرید و فروخت کا معاملہ ہونا۔ قیمت طے ہونا۔ (ناسخ) ؎

دیکھ لیتے ہیں خریدار ترے نقش پا
کیا ہوا بازار میں اے رشک گل سودائے گل

جنون ہونا۔ خبط ہونا۔ (داغ) ؎

دل میں نے دیا تھا اسے کچھ سمجھ کے اپنا
سودا تو مجھے عشق ناداں نہ ہوا تھا

وارفتہ عشق ہونا۔ فریفتگی ہونا ؎

تمام عمر ظفر ہم رہے پریشاں حال
کسی کی زلف کا سودا ہوا تو کیسا ہوا

سوداوی۔ (ع) بتشدید یا۔ سودا سے منسوب۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے۔ صفت۔ سودا سے منسوب۔ جیسے امراض سوداوی۔ وہ جس میں خلط سودا غالب ہو جیسے سوداوی مزاج

سودائی۔ (ف) تاجر و دیوانہ۔ صفت۔ دیوانہ۔ خبطی۔ (کنایتہً) عاشق۔ جیسے اس کا سودائی تمہارا سودائی۔

سودائی بنانا۔ دیوانہ بنانا۔ عاشق بنانا۔ (ناسخ) ؎

مجھکو سودائی بنایا ہے دکھا کر آنکھیں
تم دھتورے کا لیا کرتے ہو بادام سے کام

سودائے خام۔ (ف) مذکر۔ خیال خام (رشک) ؎

پختہ کاران عشق روئے زمیں
تیرا سودائے خام رکھتے نہیں

سوداوی مزاج (ف) وہ شخص جس کے مزاج میں خلط سودا اور خلطوں سے زیادہ ہو۔

سودائی ہونا۔ دیوانہ ہونا (آتش) ؎

سودائی ہے جو تیرے خط سبز رنگ کا
رہتا ہے اس کو آٹھ پہر نشہ بنگ کا

سُودہ (ف) مذکر۔ کسی چیز کا برادہ۔ وہ چیز جو گھسنے سے حاصل ہو۔ جیسے سودۂ الماس۔ سودۂ صندل۔

سودھنا۔ (ھ) متعدی (ہندی)، صاف کرنا۔ پاک کرنا۔ (صلت کا میل کچیل نکلنا کسی چیز میں بجاؤ دیکر۔

سوڑا (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی سی کا کھار۔

سوڈا واٹر۔ (انگ) مذکر۔ وہ کل کا پانی جو سوڈے کی لاگ سے بنایا جائے۔

سور (ھ) مذکر (۱) بہادر آدمی۔ دلیر۔ (ناسخ) ؎

گو محتسب آیا ہے مگر شیشے ہیں سرکش
ہوتی نہیں خم معرکے میں سور کی گردن

(۲) نابینا کو بھی کہتے ہیں۔

سورداس۔ ایک مشہور ہندی شاعر اور گویے کا نام۔ اب ہر اندھے کو سورداس کہتے ہیں۔

سورما۔ سورمان۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ بہادر۔ جری۔

سور اپنا بھاڑ نہیں پھوڑتا۔ مثل ایک شجاع جماعت کثیر پر غالب نہیں ہو سکتا۔ اس محل پر کہتے ہیں جب ایک آدمی پر چند آدمیوں کا ہجوم لڑائی میں ہو یا ایک شخص کو چند اشخاص در پیش ہو گئے ہوں۔

سُوَر (ھ) مذکر (۱) خوک۔ بد جانور۔ (۲) (اردو) (مجازاً) ایک کلمہ ہے عتاب قہر و غضب کا کہ کسی کے حق میں غصے کے وقت کہتے ہیں۔ حرامزادہ۔ شریر۔

سور کھایا ہے۔ حرام ہے۔

سورنی۔ مونث (۱) مادہ خوک۔ (کنایۃً) بہت بچوں کی ماں۔

سوُر (ف) مذکر جشن۔ شادی (۲) سرخ رنگ۔ اسی وجہ سے لالہ اور گل گلاب کو سوری کہتے ہیں (۳) سیاہی مائل خاکی رنگ جو گھوڑے یا خچر یا اونٹ کا ہو۔ اسی وجہ سے خود رنگ گھوڑے کو سمند کہتے ہیں۔

سَوَر (ھ) مونث (۱) زچخانہ: بچہ جننے کے بعد سے غسل کرنے تک کا زمانہ (۲) ایک قسم کی مچھلی۔ دہلی میں سوا نمبر (۲) میں رانے ہندی سے ہے۔

سوراخ (ف) مذکر۔ چھید۔ رخنہ (اسیر) ؎

تا سور کا عبث تجھے اے ترک ہے گماں
سوراخ یہ جگر میں ترے تیر سے ہوا

سوراخدار (ف) صفت۔ سوراخ رکھنے والا۔

سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔

سورت (ع) سُوَر بضم اول وفتح دوم جمع، مونث۔ قرآن مجید کے ایک سو چودہ بابوں میں سے ہر ایک کو سورت کہتے ہیں (ناسخ) ؎

ہے کمال معصف رخ چشم و ابروئے بتاں
ایک سورت نون کی ہے ایک سورہ صاد کا

سورتی: سورت کا باشندہ۔ مونث۔ سورت کا تمباکو جو نہایت کڑوا ہوتا ہے اور پان میں ڈال کر کھایا جاتا ہے۔

سورت۔ ہندوستان کے ایک بڑے شہر کا نام جو احاطہ بمبئی میں ہے۔

سورٹھ (ھ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

سورج (ھ) مذکر۔ آفتاب

سورج بنسی۔ مذکر۔ راجپوتوں کا ایک فرقہ

سورج چھپنا۔ آفتاب کا پنہاں ہونا خواہ بوجہ ابر کے یا بوجہ تاریکی شام کے (ناسخ) ؎

اب یہ خورشید جو چھپ جائے تو دن رات کہاں
تو ہی پنہاں ہو تو پھر کون بھلا پیدا ہو۔

سورج خاک ڈالنے سے چھپ نہیں سکتا۔ مثل۔ ظاہر بات کو چھپانا عبث ہے۔

سورج ڈوبتے۔ سورج ڈوبے۔ آفتاب کے غروب کے وقت۔

سورج ڈوبنا۔ آفتاب غروب ہونا۔

سورج کو چراغ دکھانا۔ دانا کو دانائی کی بات بتانا فعل عبث کرنا۔ (گلزار نسیم) ؎

آگے ان کے فروغ پانا
سورج کو چراغ ہے دکھانا

سورج کی کرن۔ شعاع آفتاب۔

سورج گرہن۔ سورج گہن۔ مذکر۔ جب چاند زمین اور آفتاب کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ جس سے آفتاب کی روشنی زمین تک نہیں پہونچ سکتی اس کو سورج گہن کہتے

ہیں (اسیر) ؎

رخصت ہوا وہ مہر تو تا شام صبح سے
اپنے سیاہ خانہ میں سورج گہن رہا

سورج مکھی۔ (ع) مونث (۱) ایک قسم کے زرد رنگ پھولوں کا نام جو آفتاب کے ساتھ اپنا رخ بدلتا جاتا ہے (بحر) ؎

حسن یک رنگی کہاں ہے عاشق و معشوق میں
کب ہوا سورج مکھی پر اعتدالِ آفتاب

(۲) ایک قسم کی چھوٹی سی پنکھیا طاؤس کی کلغی ہوئی دم سے شاید جس سے چہرے کی دھوپ بچاتے اور کبھی پنکھے کی طرح جھلتے ہیں (آتش) ؎

کھینچتا ہے آپ کو کیوں اس قدر دور آفتاب
سایہ کیجے سورج مکھی کا ہے کسی مہ پارہ پر

(۳) ایک قسم کی آتش بازی جس میں پٹاخے لگے ہوتے ہیں۔

سورج نکلنا۔ آفتاب کا طلوع ہونا۔

سورنجان۔ (ف) مونث۔ ایک دوا کا نام ہے۔

سورۃ۔ (فارسیوں نے سورۃ سے بنایا ہے) مذکر۔ سورت مثال کے لئے دیکھو سورت۔

سورۂ اخلاص۔ مذکر۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ عورتیں اس سورت کو منت کے واسطے مخصوص خیال کرکے نکاح کی تقریب میں دولہا سے آرسی مصحف کے وقت پڑھواتی اور قرآن شریف میں سے اس کے ہاتھ سے نکلواتی ہیں (ذوق) ؎

تا بہ او رہنے میں لپٹے اخلاص بہم
گوندھے سورۂ اخلاص کو پڑھکر سہرا

سورۂ تبارک۔ مذکر۔ قرآن شریف کی ایک متبرک سورت کا نام جس کو مانع عذابِ قبر سمجھتے ہیں

سورۂ نور۔ مذکر۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام

سورۂ یٰسین۔ (یا یاسین) قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ یہ سورت اکثر حلِ مشکلات کے لئے پڑھتے ہیں اور بالخصوص سختی موت کے دفع ہونے کے لئے حالت نزع میں بیمار کو سناتے ہیں۔ (امانت) ؎

مر گیا سن کے اُس رُوئے کتابی کا بیان
مجھکو ذکرِ مصحفِ رخ سورۂ یٰسین ہوا

سوز۔ (ف) بالضم بروزن روز۔ مذکر۔ سوزش۔ جلن۔ گونت درد۔ دکھ۔ (آتش) ؎

نالہ و آہ سے سبب سوز دل عیاں ہوتا
دلیل آگ کے ہونے کی ہو دھواں ہوتا

(۲) وہ اشعار جو مرثیہ خواں سُر کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ مرثیہ خوانی کا ایک طرز ؎

کچھ ہیں شاعر تو نہیں معنی بھی مرثیہ خواں
سوز پڑھ پڑھ کے محبوں کو رلاتا ہوں

سوزاں۔ سوزناک۔ سوزندہ۔ (ف) صفت۔ جلانے والا

(رشک) ؎ اے فلک برگیوں تپنچے آہ سوزاں کا داغ
ساکنان عرش اُبھرے مری فریاد سے

(تسلیم) ؎ دل میں داغ نامرادی سب پہ آہ سوزناک
دو رفیق بیکسی رکھتے ہیں تنہائی میں ہم

(دبیر) ؎ کہیں آگ آہِ سوزندہ نہ چھاتی میں لگا دیجے
خبر ہوتے ہی ہوتے دل جگر دونوں جلا دیجے

سوز خواں۔ صفت۔ ایک خاص طرز پر مرثیہ پڑھنے والا۔

سوز خوانی۔ مونث۔ ایک خاص طرز کی مرثیہ خوانی۔

سوزش (ف) مونث۔ جلن۔ (ظفر) ؎

بجھایا آنسوؤں نے چشم سے دریا تو کیا حاصل
فرو کب کسے میرے دل کی سوزش ہونے والی ہے

سوز و گداز۔ مذکر۔ وہ کیفیت جس سے متاثر ہوکر رقت طاری ہو۔ (داغ) ؎

شعر داغ آپ کو ہوئے لیکن
لطف سوز و گداز کیا جانیں
اختر کا حال سن کے ہوئے موم سنگدل
اس قہر کا بیان میں سوز و گداز تھا

سوزاک۔ (ف) سوز۔ جلن۔ آک۔ کلمہ نسبت۔ مذکر۔ ایک بیماری جس میں پیشاب سوزش کے ساتھ آتا ہے۔

سوزن (ف) بالضم و فتح سوم۔ صاحب لامع التوسنے بالفتح (فتح سوم لکھا ہے) مونث۔ سوئی۔ کپڑا سینے کا آلہ (برق) ؎

کاوش مژگاں سے چھلنی ہو گئے پائے نظر
سوزن عیسےٰ زبان خار صحرا ہو گئی

سوزن ساعت (ف) مونث۔ گھڑی کی سوئی۔ (رشاد) ؎

پاؤں نے سوزن ساعت کی بے پائی گردش

سوزن عیسےٰ۔ (ف) مونث۔ وہ سوئی جو حضرت عیسےٰ کے دامن میں الجھی ہوئی آسمان چہارم پر چلی گئی تھی۔ (ذوق) ؎

سیے جاتے ہیں کس سے زخم اس تیغ تبسم کے
کریاں کھلتے ہے بخیہ سوزن عیسیٰ مریم کا

سوزن کاری۔ مونث۔ سوئی کا کام۔

سوزنی۔ (ف) مونث ایک قسم کا دہرا یا روئی بھرا ہوا کپڑا جس پر سوئی کا باریک کام کیا ہوا ہو ایسے کپڑے کا لباس ہو یا فرش دونوں کو سوزنی کہتے ہیں (ناسخ) ؎

عاشق میں جو سوزن مژہ کے
اپنی اچکن بھی سوزنی ہے

۲ ایک قسم کا فرش جس پر سوئی کا باریک کام ہوتا ہے اور اس کو بچھا کر بیٹھتے ہیں (ذوق) ؎

تکلف منزل محبت نہ کر چلا چل تو بے تکلف
کہ جا بجا خارزار وحشت سے زیر پا فرش سوزنی ہے

سوس۔ (ع) مونث ۱ طیلیٹی ۲ (ف) سوسمار کا مخفف گوہ۔

سوسمار (ف) مونث ایک صحرائی جانور کا نام۔

سوسائٹی۔ (انگ) مونث ۱ انجمن ۲ صحبت میل جول

سوسن (ف) بالفتح و فتح سوم، مونث ایک قسم کا پھول جو نیلا ہوتا ہے۔ شعرا اس کے پھول کو زبان سے تشبیہ دیتے ہیں (اختر) ؎

مسی لگا کے سیر چمن کو جو آئے ہو
سوسن تمہارے ہونٹوں سے شرمائی جاتی ہے

سوسن آزاد (ف) ایک قسم کی سوسن (آتش) ؎

مسی سے ان لبوں کی تعلق جنھوں کو ہے
تھو کیں نہ کبھی سوسن آزاد کی طرف

سوسنستان۔ (ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں سوسن کے درخت کثرت سے ہوں۔

سوسنی۔ (ف) ۱ آسمانی رنگ کا گھوڑا ۲ صفت۔ نیلگوں۔ آسمانی۔

سوسو کرنا۔ (عو) جاڑے کے مارے کانپنا۔

سوسی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا رنگین دھاری دار کپڑا۔

سوغات (ت) عربی میں سوغ۔ تحفہ بھیجنا بعض لغات میں یہ لفظ ترکی لکھا ہے) مونث ۱ تحفہ۔ ہدیہ (آتش)

اے نسیم سحری ہمرا سیران قفس
تحفہ تر نکہت گل سے کوئی سوغات نہ تھی

۲ (اردو) انوکھی چیز۔

سوف صحیح سونپ ہے۔ دیکھو سونپ

سوفار (ف) مذکر۔ تیر کا وہ سوراخ یا شگاف جو تیر کی گز میں جس طرف سے کمان میں رکھتے ہیں اس جانب ہوتا ہے اور اسے چلاتے وقت چلّے میں رکھ کر چھوڑتے ہیں۔ تیر کی چٹکی (ناسخ) ؎

نیم خدنگ اے غنچہ لب دل میں ہوئے ہیں غرق سب
سینے کو شق کرتے ہیں تب سوفار آتا ہے نظر

۲ سوئی کا ناکا۔

سوفتہ (ہندی شبیتا کا بگاڑا ہوا ہے) (دہلی) مذکر فرصت مہلت۔ چھٹکارا۔ نجات (میر) ؎

سوفتہ سینہ زنی سے جو ہمیں یار ملے
کیا ہے ممکن جو گریباں میں پھر اک تار ملے

(اجتہاد) جہاز میں سوفتہ خوب تھا۔ دونوں میں وہی مذہبی تذکرے رہتے تھے۔

سوفسطائی۔ مذکر۔ حکما کا ایک گروہ جن کی اصول کی بنیاد وہم پر ہے اور حقائق کو نہیں مانتے۔

سوقی (ع) سُوق۔ بازار ۱ صفت۔ سوق سے منسوب بازاری۔

سوقیانہ۔ صفت۔ بازاریوں کا۔ عوام کا۔

سوک۔ (س)، مذکر۔ (ہندی) ۱ ستارۂ زہرہ۔ ۲ جمعہ۔

سوکن (ہ)۔ بالفتح و فتح سوم، مونث۔ سوت۔

سوکنوں کی جوڑی۔ ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت ٹکراتی ہے۔

سوکنا۔ (س)، جذب کرلینا۔ دیکھو سوکھنا۔

سوکھا (ہ)۔ واؤ معروف، صفت مذکر ۱ خشک ۲ دبلا پتلا ۳ روکھا پھیکا۔ جیسے سوکھا جواب ۴ مذکر۔ قحط۔ قحط سالی ۵ خشک تمباکو۔ ۶ بھنگ ۷ مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں بچے بہت دبلے ہوجاتے ہیں۔

سوکھا پڑنا۔ (عو)، قحط پڑنا۔

سوکھا ٹالنا۔ خشک جواب دینا۔ باتوں میں ٹالنا۔ صاف انکار کرنا۔

سوکھا ٹھنٹھ۔ خشک شدہ درخت بغیر شاخوں اور پتوں کا۔ سوکھا گدا (انشا)، ؎

اے موسم خزاں لگے اس سر کو تیرے آگ
بلبل اداس بیٹھی ہے اک سوکھے ٹھنٹھ پر

سوکھا جواب۔ خشک جواب۔ صاف انکار۔

سوکھا جواب دینا۔ صاف انکار کرنا۔ خشک جواب دینا۔

سوکھا جواب ملنا۔ لازم (جلیل)، ؎

اب سوال قتل پر ملنے لگا سوکھا جواب
آبداری کیا ہوئی قاتل تری تلوار کی

سوکھا سوکھا۔ صفت۔ مذکر ۱ خشک ۲ قطعی انکار کا جواب (شوق قدوائی)، ؎

پیاس ہی رہی نہ آب پایا
سوکھا ساکھا جواب پایا

۳ دبلا پتلا (جان صاحب)، ؎

سوکھا ساکھا گورا گورا
کسو کا گھر والا ہوگا

سوکھا سہما۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے سوکھی سہمی دبلا۔ پتلا۔ لاغر۔ نحیف۔ چپ چپ۔ خوف زدہ (نشا)، ؎

اُس پری کے رشک سے پیلے نہ کیونکر نپکرے
سوکھے سہمے قیس کا دل سے مٹا یہ غلغلہ

سوکھا لگنا۔ (عو)، دبلا ہوتا جانا۔ غم یا بیماری کے سبب بدن کا سوکھا جانا۔

سوکھ کر ٹھنٹھ ہوجانا | سوکھ کر کھڑنک ہوجانا | سوکھ کر کھنڈا ہوجانا — ۱ بہت خشک ہوجانا ۲ رطوبت دور ہوکر بہت خشک ہوجانا۔

سوکھ کر کانٹا ہوجانا | سوکھ کر تانت ہوجانا | سوکھ کر چھوارا ہوجانا — ۱۔ نہایت دبلا ہوجانا۔ (مسرور)، ؎

ناتوانی تیرے ہاتھوں سے یہ اب حالت ہے
ہوگئے سوکھ کے دونوں مرے بازو کانٹے

(جلال) ب، ؎ ترش رو ہونگے کبھوں جو رنڈی بازی چھوڑ دو
تھے وہ چمرشتہ ہوگئے اب سوکھ کر چھوارے سے

(نقاتی میں نکات بروزن نبات کہتے ضائع۔ خراب۔ عربی میں نقاطہ کسی رائگاں چیز کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔)

سوکھنا۔ (ہ) ۱ خشک ہونا۔ بے نم ہونا۔ بے رطوبت ہونا آگ سے یا آفتاب یا ہوا سے۔ (کنایۃً) دبلا ہونا خوف اور بیم یا رنج و فکر سے (آتش)، ؎

یہ جوش چشموں کے سوتے میں ہوں سوکھا
ہرن کی بھی نہ سوکھے اس قدر شاخ

۲ سکڑنا ۳ (کنایۃً) انتظار کی تکلیف برداشت کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) جواب کے انتظار میں دو گھنٹے سے سوکھ رہا ہوں۔

سوکھے استرے سے سر منڈوانا (پنجاب)، بغیر پانی لگائے سر منڈوانا تاکہ تکلیف زیادہ ہو۔ دیکھو "کورے استرے سے"۔

سوکھے ٹکڑوں پر کوؤں کی مہمانی (مثل)، شیخی خورے کی نسبت بولتے ہیں یا غریبی اور مفلسی میں شادی رچانا کی جگہ۔

سوکھے ٹکڑوں پر کوے اڑانا۔ تھوڑے سے دساہے پر ذلیل کام اختیار کرنا۔

سوکھے ٹکڑے۔ روٹی کے خشک ٹکڑے (کنایۃً) غریبوں کی غذا، ؎

رنج کی ناقہ مستی سے اللہ کی پناہ
کھاتا ہے سوکھے ٹکڑے بھگو کر شراب میں

سوکھے دھانوں پر پانی پڑنا ۔ سوکھے دھانوں پانی پڑنا ۔ مایوسی کی حالت میں مراد حاصل ہونا ۔ مراد بر آنا ۔ (زہیر) ؎

سوکھے دھانوں میں ہمارے کبھی پانی نہ پڑا
کبھی پوشاک پہنکر نہ وہ دھانی آیا

(قدر) ؎ ہوئی سرسبز کشت ایمانی
سوکھے دھانوں پہ پڑ گیا پانی

(عالم صاحب) ؎ انکے ملنے سے ہوئی زیست دوبارہ میری
یہ مثل پانی پڑا سوکھے ہوئے دھانوں میں

سوکھے ساون ۔ (رو کھے بھادوں (مثل) یہ زمین کی نسبت بولتے ہیں ۔ دائم المرض ۔

سوکھے آزار ۔ دیکھو سوکھا نمبر ۲ ۔

سوکھے گھاٹ اتارنا ۔ سوکھے گھاٹوں اتارنا ۔ محروم رکھنا باتوں میں ٹالنا ؎

اس بت نے بحر دولت دیدار دوان کی
پھر مجھکو سوکھے گھاٹ اتارا نہان میں

(قدر) ؎ دروندان نے آتارا مجھے سوکھے گھاٹوں
ایک قطرہ بھی دم نزع میسر نہ ہوا

سوکھے گھاٹ اترنا ۔ سوکھے گھاٹوں اترنا ۔ لازم ۔ محروم رہنا (ہجر) ؎

وائے محرومی نہ پہونچے چشمۂ مقصود تک
سوکھے گھاٹوں تشنہ کام دل کا اترا ہو گیا

سوکھی ۔ صفت ۔ مونث ۔

سوکھی الٹن ۔ مونث ۔ (کنایتہ) دبلی پتلی عورت ۔

سوکھی تنخواہ ۔ خشک تنخواہ ۔ جس میں اور کوئی بالائی آمدنی نہ ہو ۔

سوکھی روٹی ۔ مونث ۔ خشک روٹی ۔

سوکھی زبان ۔ خشک زبان (امیر) ؎

سارے بدن میں اب تو لہو بوند بھر نہیں
سوکھی زباں دکھائے تو خنجر سے کیا کہیں

سوکھی سنانا ۔ انکار کرنا ۔ (شعور) ؎

مجھکو سوکھی جو سناتا ہے بری لگتی ہے
یہ تو اچھی نہیں کچھ لے گل تر تیری بات

سوکھی سنائی ۔ جواب صاف یا (فقرہ) بارش نے اس دفعہ بالکل سوکھی تو نہیں سنائی ہاں بھادوں تک آنا کافی ضرور دی ۔

سوکھی کھانسی ۔ مونث وہ کھانسی جس میں بلغم نہ نکلے ۔

سوکھی کھجلی ۔ مونث ۔ خشک خارشت ۔

سوکھنا (ہ) واو مجہول ۔ جذب کرنا ۔ چوسنا ۔

سوکی (س) صفت ۔ شاہی (حرا) ؎

ملایم یہ پتے کہ سومی درخت
چمن راجہ اندر کی سوکی کا تخت

سوگ (ف) سنسکرت میں شوک ۔ ہندی میں بھی یہ لفظ سوگ ہے ۔ مذکر ۔ غم ۔ ماتم ۔ مردے کا ماتم ۔

سوگ اتارنا ۔ ماتم کا دور کرنا ۔ عورتیں اپنے مردوں کے ماتم میں چالیس روز تک پان کھانا مسی ملنا ۔ مہندی لگانا ۔ رنگین لباس اور چوڑیاں پہننا ترک کر دیتی ہیں (شرف) ۔ ؎

شہید ناز کا اپنے وہ شاید سوگ اتاریں گے
طلب ہے آئنہ سرمہ بھی رکھا ہے حنا بھی ہے

سوگ اتروانا ۔ متعدی المتعدی ۔

سوگ اٹھانا ۔ (ع) سوگ اتارنا ۔

سوگ بڑھانا ۔ سوگ اتارنا ۔

سوگ رکھنا ۔ غم اور ماتم کی حالت قائم رکھنا ۔ (مومن) ؎

کچھ غم نہ کریں یہ سوگ اس کا
دو دن بھی رکھیں نہ سوگ اس کا

سوگ کرنا ۔ سوگ منانا ۔ ماتم کرنا ۔ رنج و غم کی حالت میں رہنا ۔

سوگ میں بیٹھنا ۔ عورتوں کا اپنے مردوں کے ماتم میں ماتم کی صف پر بیٹھا رہنا ۔ (امیر) ؎

حسن مرنے کا یہی حسن مرے غم میں رہے
سوگ میں بیٹھے ادا ناز بھی ماتم میں رہے

سوگ نشین ۔ (ف) اردو ۔ صفت ۔ ماتم میں بیٹھنے والا ۔ امیرؔ ؎

جن جن کے پسر ہو گئے تھے دشت میں قرباں
ان سوگ نشینوں سے یہ پوچھے شہِ ذیشاں

سوگن ۔ (ه) بفتح سوم ، صفت ۔ غم زدہ عورت جو کسی کا سوگ کرتی ہو ۔

سوگوار ۔ (ف) ۔ صفت ۔ غمگین ۔ مغموم ۔ ماتمی ۔ ماتم کرنے والا مصیبت زدہ ۔ آفت زدہ ۔ (داغ) ؎

اجل کا نام لیں تقدیر کو روئیں بیٹھ کر سب
مرے قاتل کا چرچا کیوں ہو ہر سوگوار دل میں

سوگواری ۔ (ف) ، مونث ۔ ماتم داری ۔

سوگی ۔ (ف) ، صفت ۔ غمگین ۔ ماتم میں مبتلا ۔

سوگند ۔ یہ لفظ فارسی اور ہندی میں مشترک ہے ، مونث ۔ قسم ۔ دلانا ۔ دینا ۔ کھانا کے ساتھ ۔ محسن ۔ ؎

داؤد کے نغمہ ہائے دلبند
کھائی دم عیسوی کی سوگند

سول ۔ (ه) ، مذکر (ہندی) ، کانٹا ، پیٹ کا درد ، مونث ۔ برچھی کی نوک ۔

سِوِل ۔ (انگ) ، صفت ۔ فوجی کا نقیض ۔ ملکی ۔ مالی ۔ انتظامی ۔ سنجیدہ ۔ مہذب ۔

سول جج ۔ (انگ) ، مذکر ۔ دیوانی مقدمات کا فیصلہ کرنے والا حاکم ۔

سولزیشن ۔ (انگ) ۔ بکسر اول و دوم و سوم و چہارم و سکون پنجم مجہول و فتح ششم ، مذکر ۔ شائستگی ۔ تہذیب ۔

سول سرجن ۔ (انگ) ، مذکر ۔ اعلےٰ درجہ کا ملکی ڈاکٹر ۔

سِول سروس ۔ (انگ) ، مونث ۔ ملازمت کا وہ بڑا درجہ جس میں بڑے بڑے عہدہ دار شامل ہوتے ہیں : مذکر وہ امتحان جسے پاس کر کے بڑے بڑے عہدے پانے کا استحقاق ہوتا ہے ۔

سول کورٹ ۔ (انگ) ، مونث ۔ عدالت دیوانی ۔

سول لا ۔ (انگ) ، مذکر ۔ دیوانی قانون ۔

سول لسٹ (انگ) ، مونث ۔ ملازمانِ ملکی کی فہرست

سولہ ۔ (ه) ، صفت ۔ ١٦

سولہ گھٹی ۔ مونث ۔ لڑکوں کا کھیل زمین پر خطوط کھینچ کر سولہ ٹھکریاں رکھ کر کھیلتے ہیں ۔

سولہ سنگار ۔ دیکھو بارہ ابرن سولہ سنگار ۔ بہ صفت ۔

سولھواں ۔ سولہ سے نسبت رکھنے والا ۔

سولھی ۔ ایک قسم کا کھیل جو سولہ کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے ۔ (ه) مونث ۔ ؎

سب میل چھٹے رشتۂ الفت کی بدولت
سولھی ہے کسی سے نہ کہیں یا دفراموشی

جلال نے سولھی بکون لام لکھا ہے ، زبانوں پر بیشتر سولہی بروزن بولی ہوتی ہے ۔

سولی ۔ (ه) ، مونث ۔ پھانسی ۔ دار ۔ (ع) ۔ مجازاً ۔ مصیبت ۔ ہلاکت (فقرہ) مجھے تو اس گھر میں ہر وقت سولی ہے

سولی پانا ۔ سولی کی سزا پانا ۔

سولی پر بسر ہونا (کنایۃً) کمال اضطراب اور بے چینی میں بسر ہونا (داغ) ؎

قدِ جاناں کے تصور میں سحر ہوتی ہے
شبِ فرقت مری سولی پہ بسر ہوتی ہے

سولی پر بھی نیند آتی ہے ۔ مثل ۔ نیند مصیبت کی جگہ بھی آئے بغیر نہیں رہتی ۔ (ذوق) ؎

یادِ مژگاں میں مری آنکھ لگی جاتی ہے
لوگ سچ کہتے ہیں سولی پہ بھی نیند آتی ہے

سولی پر جان ہونا (عو) عذاب میں جان ہونا ۔ سخت مصیبت میں مبتلا ہونا ۔

سولی پر چڑھانا (عو) پھانسی پر چڑھانا ۔ نہایت تکلیف دینا ۔ اذیت پہونچانا (شاہ نصیر) ؎

آپ کے قد کو کہاں سرو سے دی ہے تشبیہ
اس گنہگار کو سولی پہ چڑھاتے کیوں ہو

سولی پر چڑھنا ۔ لازم ۔ سولی پر رکھنا ۔ (کنایۃً) بیتاب

گرنا ہے چین کرنا (شوق) ؎

کرے محبت نہ کوئی اے ستم
عاشقوں کو رام کے سولی پہ نہ کھینچ

سولی پر کاٹنا۔ (کنایۃً) کمال تکلیف سے بسر کرنا۔

سولی پہ کٹنا۔ (مرحوم معروف) ؎

صبح کو یہ شکوہ ہے سولی پہ کٹی ساری رات
شب وہ محفل میں اگر تھا تو محفل تک

سولی پر کھینچنا۔ سولی پر چڑھانا۔ کمال سزا دینا۔ (داغ) ؎

قامت دکھا کے آج صنوبر کو کر تسلیم
سولی پہ سرو باغ کو اے نونہال کھینچ

سولی پر کھنچوانا۔ سولی پر کھینچنا کا متعدی المتعدی۔

سولی پر نیند آنا۔ کمال اضطراب اور بے چینی میں نیند آنا (منیر) ؎

اس سرو قد کی یاد جگاتی ہے رات بھر
سولی پر آئے نیند یہ کہنے کی بات ہے

سولی پر ہونا (کنایۃً) کمال ایذا میں ہونا (راسخ) ؎

دل بیتاب سولی پر ہے عشق قد خوباں سے
ذرا سی جان پر صدمے قیامت کے گذرتے ہیں

سولی چڑھانا۔ پھانسی دینا۔ دار پر کھینچنا۔

سولی چڑھنا۔ پھانسی پانا۔

سولی دینا۔ سولی چڑھانا۔

سولی کھڑی ہونا۔ (کنایۃً) موت کا سامان ہونا۔ (رند) ؎

تقصیر وار ہوگا کہے گا جو حرف شوق
سولی کھڑی ہوئی ہے گنہگار کے لئے

سولی ملنا۔ سولی کی سزا ملنا۔ کمال ایذا ہونا (راسخ) ؎

اے اجل مژدہ کہ ارماں کو ملے گی سولی
لمبیاں لینے لگا ہے قد دلجو دل میں

سولی ہونا۔ پھانسی پانا۔ عذاب جان ہونا۔ (امیر) ؎

سولی ہوا ہے مجھ کو مرا بڑھ کے بولنا
منصور وار کشتہ ہوں حرف بلند کا

سوم (ع) صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔

سوم (ف) بکسر اول و ضم ہمزہ بشکل واؤ و سکون میم مرکب ہے سہ یم سے۔ یہ یم الفاظ عدد میں نسبت کے لئے آتا ہے۔ صفت۔ مذکر تیسرا۔ (ارود) مرنے کا تیجا۔ (امیر) ؎

عاشق کا سوگ چاہیئے زینت نہ کیجئے
چہلم تو کیا سوم بھی ابھی تو ہوا نہیں

معنی تبسم میں زبانوں پر تبسم ہے (منیر) ؎

بلبلوں کا سیوم ہے اے گل
کیوں ترے منہ سے پھول جھڑتے ہیں

سُومنات (ت) مذکر۔ ملک گجرات میں ایک تیرتھ تھا۔ اب ہاں ایک شہر ہے یہ لفظ ہندی میں سومنا تھ ہے جو سوم (یعنی قمر) اور ناتھ (یعنی خداوند) سے مرکب ہے۔ کیونکہ وہ بت قمر کی شکل کا بنا ہوا تھا۔ بعض کے نزدیک وہاں کے ایک بت کا نام ہے (مومن) ؎

ترا دیر ہے قبلہ کائنات
ترا کعبہ ہے مرجع سومنات

سوموار۔ (ہ) سوم۔ چاند، مذکر۔ (ہندو) دوشنبہ

سُوں (ہ) دہندو۔ ع۔ قسم کی جگہ۔ (ط) ؎

خدا کی سوں کوئی تم سا بھی بدلگام نہیں

سُوْن (ہ) واؤ معروف نون معلنہ، مونث۔ نفس۔ دم۔

سون کھینچنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ خبر نہ ہونا۔ ٹال دینا (انشا) ؎

یہ کارخانہ دیکھئے تک آپ دھیان سے
بس سون کھینچ جائیے یاں دم نہ ماریئے

سون کی لینا۔ (دھلی) دم نہ مارنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔

سُونا (ہ) مذکر۔ طلا۔

سونا اچھالتے چلے جاؤ۔ نہایت امن اور خوش انتظامی کی تعریف میں بولتے ہیں (انشا) ؎

پوچھی حقیقت اس نے اگر امن راہ کی
تو بولے سر جھکا کے وہ بجیسہ مدا رہیے
خطرہ نہ آپ کیجئے بس فیر شوق سے
سونا اچھالتے ہوئے گھر کو سدھاریئے

سونا جھونا (ع۔ جھونا تابع مہمل ہے) مذکر۔ سونا (فقرہ)

لونڈیاں باندیاں تک سونے چاندی میں لدی پھندی اتراتی پھرتی ہیں۔

سونا جلنے کے آدمی جلنے لگے۔ مقولہ جب تک سونے کو کسوٹی پر نہ لگائیں اور آدمی کے ساتھ صحبت نہ رکھیں دونوں کی صحیح حالت معلوم نہیں ہوتی۔

سونا چاندی۔ مال و دولت روپیہ پیسا۔

سونا چڑھانا۔ سونے کا ملمع کرنا۔ (صبا) ؎

نہ پہچان نگاہوں کے کشتوں کا رتبہ
مزار ان پہ سونا چڑھاتی ہے بجلی

سونا چڑھنا۔ لازم۔

سونا چڑھوانا۔ سونا چڑھانا کا متعدی المتعدی۔ (شعور) ؎

محبت ہے تو ہو مجھ کو زر نقد عنایت
سونا مری تصویر پہ چڑھواتے ہو ناحق

سونا چھوتے مٹی ہو۔ سونے میں ہاتھ ڈالو تو مٹی ہو۔ مثل (عو)۔ کسی کی بدنصیبی کی نسبت بولتے ہیں یعنے ہر کام میں ناکامیابی ہوتی ہے (شاد) ؎

اگر سونا چھوئیں ہو جائے مٹی بدنصیبی سے
چنیں اکسیر پارس خاک پتھر رول دیتے ہیں

(ناسخ) ؎ سونے میں ہاتھ ڈالوں تو مٹی ہو ہے مثل
ہو جائے راکھ یوں جو میں اکسیر ہاتھ میں

سونا چاندی۔ (کنایۃً) مال و دولت، روپیہ پیسا۔

سونا سگند۔ (عو) صفت اعلیٰ سونا۔ صاف کیا ہوا۔ (ناسخ) ؎

تنگ آئی جو بازو پر کوئی لٹ زلف پیچاں کی
کیا سونا سگند اس نے ترے سینے کے جوشن کو

[illegible]۔ اچھی نسل کا۔ اچھے خاندان کا۔

سونا کسانا۔ متعدی المتعدی (منیر) ؎

سونا کساؤں اشرفی داغ سجدہ کا
سنگ محک لگاؤں نیلے کشت میں

سونا کسانا۔ سونے کی جانچ کرنا۔ (بحر) ؎

کھوٹے ہیں طلائی رنگ والے
اس سونے کو بارہا کسا ہے

سونا لٹ مٹی نہ دینا۔ تمام ناواجب ہونے کی جگہ۔

سونا مکھی۔ (عو) اسم مونث۔ ایک قسم کا پتھر ایک قسم کی دوا۔

سونے بھونے میں لدا پھندا رہنا۔ (عو) بہت سا زیور سونے کا پہنے رہنا۔

سونے روپے کے چھلے۔ سونے اور چاندی کے چھلے۔ (طالب) ؎

بٹتے ہیں سونے روپے کے چھلے منظور ہیں
ہے جن کے آگے سیم و زر مہر و ماہ ماند

سونے سے گھڑوائی دگرانی۔ مستعمل ہے۔ اصل قیمت سے لاگت زیادہ ہے۔ لینے کا مال نہیں جتنا اس کے اوپر صرف ہو گیا۔

سونے کا پانی۔ وہ پانی جس میں سونا گلایا گیا ہو۔ ۲ وہ پانی جس میں سونے سے بجھاؤ دیا گیا ہو۔ ۳ سونے کا ملمع (صبا) ؎

مر گیا ہوں دیکھ کر رنگ طلائی یار کا
چاہیے سونے کا پانی قبر کی تعمیر میں

سونے کا توڑا۔ زنجیر طلائی۔ (ناسخ) ؎

دھوئے ہیں پائے حنائی آب جوئے باغ میں
پاؤں میں شمشاد کے سونے کا توڑا چاہیے

سونے کا ڈلا دیکھو ڈلا۔ (بحر) ؎

جب دکھا دیتے ہیں وہ اپنی طلائی رنگت
آنکھ کے ڈھیلے کو سونے کو ڈلا کرتے ہیں

سونے کا گھر مٹی ہو جانا۔ بنا بنایا گھر تباہ ہو جانا۔ (بحر) ؎

آپ کا دل میں رہا صرف زر برسات ہیں
ہو گیا مٹی مرا سونے کا گھر برسات میں

سونے کا نوالا (کنایۃً) عمدہ قیمتی غذا۔ عزت (کھلانا کھانا کے ساتھ) (برق) ؎

کہتے ہیں دیکے بوسہ طلائی جبیں کا
سونے کا اس نے تجھ کو نوالا کھلا دیا

سونے کا ورق۔ ورق طلا۔

سونے کی اینٹ۔ سونے کو لانبی اینٹ کی صورت میں ڈھال دیتے اور اس کو سونے کی اینٹ کہتے ہیں (ناسخ) ؎

سونے حسرت زر میں مٹوں کیا مناسب ہو

اگر لگ جائیں اینٹیں قریب دو چار سونے کی

سونے کی چڑیا۔ (کنایۃً) مالدار۔ دولتمند آدمی۔ (قدر) ؎

کف افسوس ملکے کہتا تھا
اڑ گئی ہائے سونے کی چڑیا

(۲) بیش قیمت چیز۔ نایاب نادر چیز۔ (وزیر) ؎

سیمبر مرغ نگہ سونے کی چڑیا ہو گئے
آنکھ اٹھا کر جو طلائی ترے جوشن دیکھے

سونے کی چڑیا اڑ جانا۔ دیکھو سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا۔

سونے کی چڑیا ہاتھ آنا۔ سونے کی چڑیا ہاتھ لگنا۔ بھولی چڑیا ملنا۔ کسی مالدار احمق کا قابو میں آنا۔ قیمتی شے حاصل ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

خوشی سے اچھل ہوگئی کیا کیا تجھے
ملی آج سونے کی چڑیا تجھے

سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا۔ مطلب فوت ہو جانے اور مالدار کے قابو سے نکل جانے کے موقع پر مستعمل ہے۔

سونے کے برابر تولنا۔ اس قدر قیمت لینا کہ اگر شے فروخت شدہ کے برابر سونا تولا جائے تو اس قیمت کا ہو۔ (ناسخ) ؎

نامۂ یار کے لکھنے کو مجھے ارزاں ہے
تول دے گر کوئی سونے کے برابر کاغذ

سونے کے سہرے سے بیاہ ہو (ع) دعا۔ ایسے دولتمند گھر میں بیاہ ہو کہ پھولوں کی جگہ سونے کا سہرا بندھے۔ مثال کے لئے دیکھو دودھوں نہاؤ پوتوں پھلو۔

سونے کے کانٹے میں تلنا۔ ٹھیک ٹھیک وزن کیا جانا۔ کمال مرغوب ہونا۔ (ناسخ) ؎

میری آنکھوں میں ہے عکس رخ روشن ان کا
سونے کے کانٹے میں تلنے لگا جوبن ان کا

سونے کی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا۔ فائدے کے لالچ میں کوئی جان جوکھوں میں نہیں پڑتا۔ لالچ کے لئے جان نہیں دیتے۔

سونے کی مار دینا۔ دولت دے کر سرکش کو ٹھنڈا کرنا۔ روپیہ دے کر زیر کرنا۔ مطیع کرنا۔ (ناسخ) ؎

نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اسے زر دے
نہ وہ بجلی ہے لوہے سے لے دل مار سونے کی

سونے کے محل اٹھانا۔ کنایہ ہے دولتمندی سے۔ (قدر) ؎

دیکھنا آج وہ دھن برسے گا انشاء اللہ
عزیا بند کے سونے کے اٹھائیں گے محل

سونے کے مول (ع) (کنایۃً) گراں۔ قیمتی۔ (جان صاحب) ؎

دیوٹ یہ جیسے پری خانم پہ مرد دے
سونے کے مول لوہے کی زنجیر ہو گئی

سونے میں پیلی موتیوں میں سفید۔ صفت۔ کثرت سے زر و جواہر پہنے ہوئے۔

سونے میں سہاگہ (سونے کی رنگت سہاگے سے کھلتی ہے) (کنایۃً) زینت اور رونق کا باعث۔ (فقرہ) ایک تو کمسنی اس پر نشہ سونے میں سہاگہ۔ اس جگہ سونے میں سہاگہ موتیوں میں دھاگہ بھی مستعمل ہے۔

سونے میں ہاتھ ڈالوں تو مٹی ہو۔ مثل۔ دیکھو۔ سونا چھوئے۔

سونا۔ (ف) جاگنے کا نقیض۔ آرام کرنا۔ تہلوہ کرنا۔ ہمبستر ہونا۔

سونا حرام کرنا۔ نیند اڑا دینا۔

سونا حرام ہونا۔ لازم۔ (ناسخ) ؎

یاد پری رخاں نے اڑائی لحد میں نیند
میں مرد عشق تھا مجھے سونا حرام تھا

سویا ہوا نصیب۔ بخت خفتہ۔ (داغ) ؎

ہمسائے جاگتے رہے نالوں سے رات بھر
سوئے ہوئے نصیب کو کیونکر جگائیں ہم

سونا۔ (ہ) صفت مذکر۔ اجاڑ۔ ویران۔ سنسان۔ خالی۔ (ہونا۔ کرنا کے ساتھ) (جلیل) ؎

یہ میخانہ ہے جو دم بھر کو بھی سونا نہیں ہوتا
ادھر دو چار بیٹھے ہیں ادھر دو چار بیٹھے ہیں

سونا پڑا ہے۔ اجاڑ ہے۔

سونا گھر بھوتوں کا راج۔ مثل۔ لائق نہیں ہوتے تو نالائقوں کا زور ہوتا ہے۔

سونپی (ہ) صفت مونث۔

سونپ سانپ دینا (ع) کوئی چیز کسی کے حوالے کرنا۔

سونپنا۔ (ہ) بالفتح وسکون دوم وچہارم (نون اول غنہ) سپرد کرنا۔ حوالے کرنا۔ (درد) ع، ہے

روز لیں دادر محشر کے سامنے فریاد

تجھی کو جو نہ سونپے وہ معاملہ دل کا

۲۔ امانت کی طرح رکھنا۔ ۳۔ مردے کو ایک مدت معینہ تک بے دفن کئے رکھنا۔ دفن کرنے کو سونپنا کہتے ہیں یعنی امانت رکھنا تاکہ نعش دوسری جگہ منتقل کر سکیں۔

سونٹا (ہ) دیکھو سوٹا۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ بولنا چال ہے۔

سونٹا (ہ) بالضم وسکون دوم و فتح دال وسکون سوم غنہ۔ مذکر ڈنڈا۔ لٹھ۔ دیکھو سوٹا۔

سونٹے سے ہاتھ ہونا۔ عو۔ ننگے ہاتھ۔ جن میں چوڑیاں وغیرہ کچھ نہ ہوں۔ جب ہاتھ میں چوڑیاں نہیں رہتیں یا زیور سے ہاتھ ننگے ہوتے ہیں تو تشبیہاً سونٹے سے ہاتھ کہتی ہیں۔ (فقرہ) ساری چوڑیاں ٹھنڈی ہو گئیں میرے سونٹے سے ہاتھ ہو گئے چوڑی والی آئے تو اور چوڑیاں پہنوں۔

سونٹے پڑنا۔ لاٹھیاں پڑنا۔ ڈنڈے سے پٹنا۔

سونٹے سے۔ (عم) بلا سے۔ کچھ پروا نہیں کی جگہ۔

سونٹھ (ہ) نون غنہ، مونث۔ سوکھی ادرک۔

سونٹھ بسانا۔ عو۔ (کنایۃً) عالم کے کھانے کا کوئی سامان لینا۔

سونٹھ کی ناس لینا۔ (کنایۃً) بے خبر ہونا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ برداشت کرنا۔ تحمل کرنا (مفتمد) وہ خبر ہی نہیں لیتے میری۔ سونٹھ کی ناس لئے بیٹھے ہیں۔

سونٹھیا۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) بخیل۔

سونجنا۔ دیکھو سوجنا۔

سوندھاہٹ (ہ) واو غیر ملفوظ۔ نون غنہ) مونث لکھنؤ سوندھی بو۔ مٹی کے تازہ ظرف کی۔ سوندھا پن۔

سوندنا (ہ) (ع) لازم کوئی چیز بھر جانا۔ متعدی ترکی یا کپڑے وغیرہ کا کسی چیز میں بھر دینا۔ (کنایۃً) اختلاط کرنا۔ یہ گوشت میں مسالا اچھی طرح ملانا۔ دیکھو سوندھنا۔

سوندھا (ہ) نون غنہ صفت مذکر۔ ... خوشبو ... ...

... استاد ہے

... مہک ... ...

سوندھ ... لگا کے ... ... کے بال ...

سوندھا پن۔ مذکر۔ سوندھی ... سوندھی خوشبو ... ... کے کھانوں میں یہ سنگی ... سوندھا پن ... ۔

سوندھاوٹ۔ سوندھاہٹ ... واو غیر ملفوظ مونث بو باس۔ خوشبو۔ سوندھاوٹ فصیح ہے۔

سوندھی (ہ) صفت مونث۔ دیکھو سوندھا نمبر ۲۔ مونث۔ (ہ) ... دھوبی کپڑے بھگونے کو میں کاٹتے ہیں۔ ... پکی کچری یعنی چھوٹی قسم کی پھوٹ ۳۔ مونث ... بڑی ناند جس میں دھوبی کپڑے بھگوتے ہیں۔

سوندھنا (ہ) بالضم و بالفتح ... گوندھنا ... کپڑے کو دھونے کے واسطے ملنا رگڑنا ... مٹی کے ظرف کو ... آٹے ... (فقرہ) بیچ ... کو ... گیہوں پھر آٹا ڈال کر سوندھنا ... سوندنا۔

سونڈ (ہ) مونث۔ ہاتھی کی لانبی ناک

سوں سوں (ہ) مونث۔ سانس کی آواز جو ناک سے نکلے۔

سوں سوں کرنا۔ ناک سے سانس نکالنا۔ ناک سے سوا لینا

سونف (ہ) بالفتح وسکون سوم غنہ۔ ہندی میں سونپ تھا۔ مونث۔ بادیان۔

سونگھا (ہ) بضم وسکون دوم معروف وسکون سوم غنہ۔ شکاری کتا جو شکار کی بو پہچانتا ہے ۲ (کنایۃً) مخبر۔ طرح

رسّال (ہ) ہندی۔ وہ شخص جو قوت شامہ کے ذریعے سے زمین کے اندر کا حال یعنی خزانہ، دفینہ، پانی وغیرہ دریافت کر لیتا ہے۔

سونگنا (ہ) دیکھو سونگھنا۔ متعدی المتعدی۔

سونگھنا (ہ) ناک سے بو باس معلوم کرنا۔ مہک معلوم کرنا۔

سونگھنے کو بھی نہیں۔ بالکل نایاب ہے۔ بالکل نہیں ہے۔ (داغ)

محتسب مالے حلب ہے کہاں سنت
سونگھنے کو بھی میسر مجھے انگور نہیں

سونگھنی (ہ) مونث (ہندی) انگلش، نسوار کی ڈبیہ۔

سونلانا (ہ) بالفتح و سکون نون غنہ۔ (لکھنؤ) بہت کالا سیاہ ہو جانا (صوبہ پورب میں) سانولا ہو جانا، کالا ہو جانا (انیس)

اتنے سنبل تھے نہ گرمی کی تعب کے
سونلا گئے تھے رنگ جوانان عرب کے

سوہا (ہ) صفت مذکر۔ لال، سرخ۔ تیز سرخ رنگ (کملی) ۲ مذکر۔ بھیروں راگ کی ایک قسم۔

سوہا (ف) سوختہ، وہ چیز جو جلا کر خاک کر دی گئی ہو۔

سوہا کرنا (مصدر) جلا کر خاک کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔

سوہان (ف) بروزن کوہان۔ اصل میں سویاں بروزن جویاں تھا۔ مذکر۔ ریتی۔ لکڑی یا لوہا صاف کرنے کا دھاردار آلہ (ظفر) ؎

ٹوٹی دست جنوں سے گر نہیں زنجیر پا
تو مری قسمت سے کیا سوہان بھی جاتا رہا

سوہان روح (ف) صفت۔ جان کو آزار دینے والا۔ ناگوار خاطر۔

سوہلا (ہ) مذکر۔ تعریف کا گیت۔

سوہلے، سوہلا کی جمع۔ وہ گیت جو عورتیں بیاہ کے دن یا زچہ خانوں میں یا جن دیوی کی تعریف میں گاتی ہیں (رنگین)

کون گاتی ہے سوہلے بلائے جیب دار
وہ چنچل تھی کا بھرتی ہے بہت دن دم

سوہن (ف) مذکر۔ سوہان کا مخفف۔ ریتی (زرد) ۲

ایک قسم کی مٹھائی جس کو حلوا سوہن کہتے ہیں۔

سوہن کرنا۔ رتوانا۔ سوہن کے ذریعے سے دھاردار کرانا (فقرہ) افریقہ کی عورتیں دانتوں کو سوہن کرا کے آرے کا بشکل بناتی ہیں۔

سوہن کرنا، ریتنا۔ سوہنا (ہ) فعل۔ ہندی۔ زیب دینا، بھلا معلوم ہونا۔ زیب تن ہونا۔

سوہی (ہ) مونث (ہندی) ۱) جھاڑہ ۲) ایک راگنی کا نام ۳) صفت۔ خوبصورت

سوء (ع) مذکر۔ بدی۔ مزاج کی تبدیلی خرابی کی طرف۔ بیماری ۲ مونث۔ خرابی۔ ابتری۔

سوء اتفاق۔ مذکر۔ موقع کی خرابی۔ (ابن الوقت) سوء اتفاق سے آج ہی تمام کو ابن الوقت کی صاحب کلکٹر سے مڈبھیڑ ہو گئی۔

سوء ادب۔ مذکر۔ بے ادبی۔

سوء مزاج (ع) مذکر۔ مرض۔ بیماری۔

سوء تدبیر۔ مونث۔ تدبیر کی خرابی اور نقص (فقرہ) یہ تو جب زیادتی تباہیاں ہیں جو تم نے اتنی سوء تدبیرے ہوئیں۔

سوء تنفس۔ مذکر۔ سانس کا بے قاعدہ جلدی جلدی چلنا۔

اے شرف سوء تنفس ہے یہ خدا کا دم ہجر
پھونک غفلت سے تیری وقت ہے ہوشیاری کا

سوء خلق (ع) مذکر۔ بدخلقی۔

سوء دماغ۔ مذکر۔ دماغ کی بیماری۔

سوء ظن۔ مذکر۔ بدگمانی۔

سوء ہضم (ع) مذکر۔ بدہضمی۔

سوئی (ہ) بروزن فعلی و بروزن نعل۔ مونث۔ ۱) وہ چیز جس سے کپڑا سیتے ہیں (چبھونا، چھیدنا کے ساتھ) (آتش) ؎

کس دن خلش ہوئی نہ کلیجے میں پھانس کی
مژگاں نے کب جگر میں چبھوئی سوئی نہیں

(بحر) ؎ تار بخیہ کیوں ہمارے زخم تک آتا نہیں
سوئی کے ناکے کو روکا کس کے گریباں چاک نے

۲ ترازو کا کانٹا ۳ گھڑی کی پانس اور نمبر نما کی سوئی جو حرکت

کرتی یا نشان بتاتی ہے ۲ اناج یا کسی اور چیز کا ریشہ جو اول
بھی اول نکلتا ہے (چھوٹا) نکلنے سے قبل (دیکھو) ؎

تن پہ دیکھی فصل گل سبزے کی جوتیں سوئیاں
رشک سے کانٹوں پہ لوٹے گا لقب ہے آسماں

سوئی پرونا۔ سوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا۔
سوئی کا بھالا ہو جانا۔ سوئی کا پھاوڑا ہو جانا۔ ذرا سی بات کا طول پکڑ جانا۔
سوئی کا کام۔ مذکر۔ سوزن کاری۔
سوئی کا ناکا۔ ...کا
سوئی کے ناکے سے اونٹ کا نکالنا۔ بہت ناممکن بات کر دکھانا۔
سوئیاں۔ بر وزن فاعلان و نیز بر وزن فعلات (رشک) ؎

دکھا کے غیر کو مژگاں کی سوئیاں کیا کیا
مرے جگر پہ وہ بیتاب چھلکیں کیا کیا

(جانثار) ؎ مجھ کو دیا نگوڑی نے جھکا کے سوئیاں
تن بدن میں ہیں مرے کچھ رہیں غم کی سوئیاں

سستیاں۔
سوئیوں کی طرح پرونا۔ (عو) دہلی۔ کنایہ۔ بخوبی کرنا۔ مثل
... نار فقرہ ایسی کنگک اور ایسی زندگی نہ ہو کہ سوئیوں ناک پروئے
کوئی صبح اٹھ کر تمہارا نام بھی نہ لے

سُویا۔ ہندی میں سوآ، مذکر۔ ایک خوشبودار ساگ کا نام۔
سوایا۔ (ہ) مذکر۔ سوا کا ... سوا سیر کا باٹ۔
سوّیاں۔ مونث (ہ) گیہوں کے میدے کو گوندھ کر تار نکالتے ہیں اور خشک کر کے بھون کر دودھ شکر وغیرہ ملا کے کھاتے ہیں۔ یہ لفظ بطور جمع مستعمل ہے مفرد اس کا مستعمل نہیں۔
سویاں مٹنا۔ سویاں توڑنا۔ سویاں بنانا۔
سویدا۔ (ع) بضم اول و فتح دوم اسود کا مونث سوداء اس کی تصغیر سویدا ہے، مذکر۔ وہ نقطۂ سیاہ جو دل پر ہے۔
(امیر) ؎ ہو گیا تیز جو ... جائے گا اب کیا سودا
دیکھ آنکھوں نے دل میں سمایا سودا

سُوِیر۔ (ہ) بفتح اول و کسرہ دوم و سکون سوم مجہول، ۱ اول، پہلے، قبل۔ اکثر تقریبات میں کہتا ہے سویر ہو تو جاتا ہے کہ جتنا دیر اس کا نتیجہ لازمی ضرور ہو کر رہے گا۔ سویر ہو تو
سویر ہو تو۔
سویرا۔ (ہ) مذکر سویر صبح تڑکا۔ مذکر۔ صبح ... ؎

... سے ہیں ... ہو
شب آرزو کا سویرا ہو

۲ اول وقت۔ اس جگہ بھی استعمال ہے جب کہنا ہو کہ کسی وقت نہیں گیا موقع باقی ہے (مثال) ابھی سویرا ہے جو کچھ تیاری کرنا ہو کر لو امتحان کے قریب کچھ نہ ہو سکے گا
سویرے۔ (ہ) اول وقت۔ صبح۔ تڑکے۔ (رشک) ؎

سویرے اذاں دی شب وصل میں
مؤذن کو کیا بے خبر ہو گئی

سویمبر۔ (ہ) س۔ شوہر۔ خود۔ بر۔ خاوند۔ مذکر۔ (ہنود) ہندوؤں کی اگلے زمانے کی وہ رسم جس میں لڑکی اپنے شوہر کا خود انتخاب کرتی تھی
سہ۔ (ف) فارسی میں ہائے مخفی سے ہے۔ ہائے ملفوظی سے بر وزن مہ و یہ بولنا غلط ہے۔ (مثل) مجنوں۔ جامی ؎
چو یک دو سہ روز جستجو کرد باز بہ نفرے سراغ او کرد
تقطیع میں بھی ہائے ملفوظ نہیں رہتی۔ مثلاً دایہ مہر ... بہر بلوغ ... پسر صفت تین۔ یہ لفظ صد کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو اس کی ہ ی سے بدل جاتی ہے اور سی صد ہو جاتا ہے۔ سیصد کہتے ہیں تین سو ہوتا ہے تیس سو کے معنے نہیں دیتا۔ فارسیوں کے یہاں سہ ہزار بمعنے تین سو یا تین ہزار ہے۔
سہ بندی۔ مذکر۔ ۱ وہ سپاہی جو سہ ماہی خراج وصول کرنے کو رکھا جائے ۲ مونث۔ وہ قسط یا تنخواہ جو تیسرے مہینے ادا کی جائے (عمر) کہو تمہارے یہاں کی سہ بندی بٹ گئی
سہ بندی کے پیادے کا آگا بھاری پیچھا ... (مثل) چند روزہ حاکم کا ہونا نہ ہونا یکساں ہے

سہ برگہ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پھول (چراغ کعبہ) ۔

یہ اُس کی سب رخ کی تشبیہ
اور ان سب برگہ ہے

سہ پہر (ف) مذکر۔ تیسرا پہر۔ دن کا وقت۔ عورتوں کی زبان ہے۔ اس جگہ سہ پہری بھی جانتے ہیں۔

تم ہی دیکھو کہ کل سے اس وائیں بیٹ ہو
بلا وجہ صاحب بگڑ گئے تو سہ پہری ہے

سہ پہلو (ف) صفت۔ تین پہلو کا۔
سہ پہلو (ف) تین پہلو کا۔ مذکر۔ ایک مہ کا شہر۔
سہ تختہ (ف) صفت۔ تختہ۔
سہ تن (ف) صفت۔ تین تن کا۔
سہ دری۔ مذکر۔ جہاں دو سے زیادہ محراب کا استعمال ہو یا پتھر وغیرہ سے عمارت چبوترہ یا ستون تیار کیا جاتا ہے۔ مصر عدہ لیتے ہیں۔

سہ درہ۔ مذکر۔ تین دروازوں کا چھوٹا کمرہ۔
سہ سالہ (ف) صفت۔ تین سال کا۔
سہ شنبہ (ف) مذکر۔ منگل۔ زیر دو شنبہ
سہ فصلہ صفت۔ سال میں تین بار پھل دینے والا درخت۔
سہ کرر (ف) تیسرا۔ تیسری دفعہ۔
سہ گانہ (ف) مذکر۔ تین بیٹے اور بیٹی کے جوڑے العیال پیتے ہیں۔

سہ گوشہ (ف) صفت۔ تین کونے کا۔
سہ ماہی (ف) صفت۔ سال کا چوتھا حصہ۔ تین مہینے۔ مؤنث۔ وہ رقم جو تیسرے مہینے۔
سہ منزلہ۔ صفت۔ اوپر نیچے تین درجوں کا مکان۔

سُہا (ف) مذکر۔ ایک چھوٹے ستارہ کا نام جو بنات النعش کے تین ستاروں میں سے دوسرے ستارے کے ساتھ ہے۔

سہانا (ہ) صفت۔ مذکر۔ پسندیدہ۔ مرغوب۔ دل پسند۔ پیارا۔ (۲) پسندیدہ ؛ سہنا۔ نیم گرم۔ مؤنث کے لئے سہانی۔

سہار (ہ) مؤنث (۱) برداشت۔ تحمل۔ سہنا (فقرہ)؛ تم سے تکلیف کی سہار مشکل ہے۔

سہارنا (ہ) (۱) رنج اور تکلیف برداشت کرنا۔ سہنا۔ برداشت کرنا (بحر) ۔

شراب عشق کی حدت سہار سکے کیونکر
یہ دل ناشر کا ہے کھوپڑی جھلکتی ہے

فاست الفرق ... کانوں کا گوشت خدا نے ایسا بنایا ہے کہ مطلق زیور نہیں سہار سکتے (۲) روکنا۔ تھامنا۔ روکنا

سہارا ... بوجھ ... تھوڑا ... کہ سکی
سہارا ہوئی مشکل معلوم ہوتی ہے

سہارا (ہ) مذکر۔ مدد۔ آسرا۔ بھروسہ۔ ٹیک (دوم) ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔ ... تو نیم (تس) ۔

... سی ... کا ... سہارا ہے
ناتوان کو بھی ہمارا سہارا ہے

(۲) اطمینان۔ تقویت۔ توانائی۔ قوت۔ ... (۳) ...

سہارا پانا۔ تقویت پانا۔ مدد پانا۔ قوت پانا۔
سہارا تکنا۔ آسرا ڈھونڈنا۔ مدد چاہنا۔
سہارا ٹوٹنا۔ آس ٹوٹنا۔
سہارا دینا۔ مدد دینا۔ تقویت دینا۔ امیدوار کرنا۔ (۲) تھامنا۔ ٹیک لگانا۔
سہارا ڈھونڈنا۔ آسرا تکنا۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ قوت ڈھونڈنا۔ مدد ڈھونڈنا۔ (آتش) ۔

تلازم عشق میں تنکے کا سہارا بھی ڈھونڈ رہا
آسرا وہ نہیں بیٹھے جو خدا رکھتے ہیں

سہارا کرنا۔ وسیلہ کرنا۔ ذریعہ کرنا۔ ٹھکانا بنانا۔ نوکر رکھوانا۔ مگر اوقات کا اطمینان کر لینا (فقرہ)؛ اتنے دنوں کی ملازمت میں انھوں نے جائداد خرید لی اور اپنا سہارا کر لیا۔

سہارا لگانا۔ سہارا دینا۔
سہارا لینا۔ پناہ لینا۔ (رند) ۔

بیٹھے تکیہ بھی لگا کر نہ کبھی اس دن سے
ہم فقیروں نے لیا جب سے سہارا تیرا

سہارا ہو جانا۔ تقویت ہو جانا (جلیل) ۔

اشک کے قطرے غنیمت ہیں قفس میں ہم ہو
آب و دانہ بند تھا کچھ تو سہارا ہو گیا

سُہاگ (ھ) مذکر۔ سوبھاگیہ۔ بھاگ۔ قسمت۔ خوشی۔ خوش قسمتی (۲) خاوند کی حیات کا زمانہ۔ جیسے تیرا سہاگ بنا رہے۔ جب تک خاوند زندہ رہے (۳) ایک قسم کے خاص گیت جو عورتیں شادی میں گایا کرتی ہیں۔ ؎

ادھر کانوں میں رنگ تھا ادھر یہ راگ
سحر ادھر گھوڑیاں اور سہاگ

(۴) محبت۔ ناز و نیاز جو عاشق و معشوق یا جورو خصم میں ہو (رشک) ؎

گالی نہیں ہے عمر لگانا سہاگ کا
جو چاہیے سو کہیے ہمکو سہاگ میں

(۵) وہ تمام خوشی کے زیور اور چیزیں جو سہاگن ہونے کی حالت میں عورتیں پہنتی اور استعمال کرتی ہیں جیسے مہندی مسی (۶) ایک مشہور عطر کا نام (۷) مبیتری کی بیل رت۔

سہاگ اتارنا۔ جب عورت رانڈ ہو جائے اس کی نتھ اتار کر چوڑیاں توڑنا۔ رنڈسالہ پہنانا۔

سہاگ اترنا۔ سہاگ کی چیزیں اترنا۔ بیوہ ہونا۔

سہاگ سہاگ۔ اپنی اپنی چولھے آگ دوسرے پانی (مثل) ظاہر داری بہت اور لینا دینا کچھ نہیں۔

سہاگ بھری۔ (ھ) مونث۔ خوش و خرم۔

سہاگ پٹارا۔ (ھندی) (ع) مذکر۔ وہ زیور کا ڈبا جو دولھا کی طرف سے دلھن کو دیا جاتا ہے اس میں کنگھی۔ شیشہ۔ مسی۔ ابٹنا وغیرہ ہوتا ہے۔ پنجاب میں سہاگ پٹاری کہتے ہیں۔

سہاگ پڑا۔ مذکر۔ کاغذ کا خوشنما پڑا جس میں خوشبو کی چیزیں رکھکر دلھن کے لئے بھیجتے ہیں۔ ساچق کے سامان میں سہاگ پڑا بھی ہے۔ (ذوق) ؎

دولھا دلھن کی ہے یہ علامت سہاگ کی
آیا ہے ایک سہاگ پڑا ابر کے آسمان

سہاگ رات۔ مونث۔ دولھا دلہن کے ساتھ سونے کی اول شب۔

سہاگ سیج۔ مونث۔ برات کا پلنگ جس پر دولھا دلھن سوتے ہیں۔

سہاگ کا عطر۔ جب عطر ... خوشبو دار ... کام آتا ہے ... روز ...

ہے عجب ... سہاگ کے عطر سہاگ
... ...

... ... رانڈ ... ہے۔

... معشوق کا ... ؎

... ...
... ... گئے

سہاگ کی رات۔ شب ... تخت کی رات۔

سہاگ گھوڑی۔ مونث۔ وہ شادی کے گیت جو دولھا کے گھر میں دلھن کی تعریف میں دولھا کی توجہ اور شوق بڑھانے کے واسطے گائے جاتے ہیں۔

سہاگن۔ (ھ) با فتح چہارم۔ مونث۔ وہ عورت جس کا خاوند زندہ ہو بعد رانڈ کا ہے ؎

رانڈ ہو کر کا ... دیکھے
نوحِ غم سوت کا ... سہاگن دیکھے

سہاگن رہو۔ (دعا) ... سہاگ قائم رہے۔

سہاگا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام جس سے سونا گلاتے ہیں (۲) لکڑی کا آلہ جس سے کسان کھیت کی مٹی کے ڈھیلے توڑتے ہیں۔

سہال (ھ) مذکر ایک قسم کی خستہ اور روغنی نمکین ...

سہالی (ھ) مونث۔ پوری۔ کچوری۔ چپاتی۔

سہالگ (ھ) بفتح اول و چہارم ... ساعت۔ لگن ... کا جمع ہونا۔ مونث۔ ہندوؤں کے بیاہ کا زمانہ۔

سِہام (ع) بکسر اول۔ سہم (تیر۔ حصہ) کی جمع (مذکر) حصے ٹکڑے۔ ... تیر ناوک۔

سُہانا (ھ) سہاونا ... مذکر۔ مونث کے لئے سہانی ... مرغوب۔ دل پسند۔ موزوں۔ مناسب۔ معقول۔ اچھا معلوم

نا۔ خوبصورت لائق۔ ریاض [illegible]

سہانا تھا کچھ ایسا [illegible] اس کا

کہ سایہ جانتی تھی دھوپ [illegible] کا

[illegible] دیکھ [illegible] کا [illegible]

[illegible] کر [illegible] آئی [illegible]

[illegible] توڑ [illegible] بہت [illegible]

وہ ٹھنڈی [illegible] اور وہ سہانی دھوپ

لازم [illegible] بھاتا [illegible]

نیم گرم ہونا۔

سہانا وقت۔ دن [illegible] کرتے [illegible]

زگی پیدا کرے [illegible]

سہانی سانجھ [illegible] یہ ہے اس وقت سے جو

قریب غروب آفتاب کے ہوتا ہے۔

سہاونی۔ [illegible] مونث۔ سڈول۔

سہاوُل (ہ) مذکر۔ معماروں کا [illegible] سے دیوار و عمارت کی راستی دریافت کرتے ہیں۔

سہائے (سنسکرت۔ مددگار)۔ اکثر ہندو کایستھوں کے ناموں کا جز ہوتا ہے جیسے گنگا سہائے۔ دیبی سہائے۔

سہتا۔ سہتا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے سہتی سہتی قابل برداشت نیم گرم ہو

سہج (بفتح اول و دوم) مذکر (ع) سہل۔ آسان آہستہ آہستہ

سہج کا۔ آسان [illegible] کوئی سہج سے کھانا [illegible] لیا تو کون سا کمال کیا۔

سہج سہج۔ سہج سے آہستہ آہستہ [illegible]

سہج میں۔ نرمی سے۔ آسانی سے۔

سہرا (ہ۔ بالکسر) مذکر (۱) وہ پھولوں کی لڑیاں جو دولہا دلہن کے سر پر سے منہ پر لٹکائی جاتی ہیں۔ عروس کے سونے کا سہرا بھی باندھتے ہیں (گوندھنا کے ساتھ) [illegible]

حور و غلماں کا اگر بزم طرب میں ہو گزر

سہرا دولہا کا یہ گوندھیں وہ دلہن کا سہرا

(۲) وہ نظم جو سہرا باندھنے کی تقریب میں شعرا کہتے ہیں (کہنا، لکھنا، گانا کے ساتھ) (ریاض) ؎

[illegible] بزم نوشہ میں

[illegible] خوب ہی کہا سہرا

(غالب) ؎ سہرا لکھ [illegible] تماشا [illegible]

دیکھا [illegible] پارہ [illegible] نہیں تجھ

[illegible] آفاق [illegible] کی

کا [illegible] کر [illegible] سہرا

[illegible] کے [illegible] مزار کے [illegible] پر لٹکا دیتے ہیں۔

[illegible] جنوں میں [illegible] مجھے [illegible]

مری تربت پہ سہرا ہو مرے تار گریباں کا

سہرا باندھنا۔ سہرا سر پر رکھنا۔ دولہا بننا۔ (ہجر) ؎

رات گزری ہمیں دولہا کی طرح فرقت میں

صبح کو آنسوؤں کے تار نے سہرا باندھا

سہرا بنانا۔ موتیوں یا پھولوں کی مسلسل لڑیاں بنانا کہ سہرے کی صورت ہو جائے۔ (ذوق) ؎

دُر خوش آب مضامین سے بنا کر لایا

واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا

سہرا بندھائی۔ مونث۔ سہرا باندھنے کا نیگ جو بہنوئی کو ملتا ہے۔

سہرا بندھنا۔ لازم۔

سہرا چڑھانا۔ لوح مزار پر سہرا لٹکانا۔ فوج کے نشان پر یا تعزیوں کے علم پر سہرا لٹکانا۔ (دبیر) ؎

تا [illegible] ہاتھ منہ سے نکالیں گے لخت دل

نوچ اُمڈ چڑھائے گی سہرا نشان پر

سہرا دکھانا۔ شادی دیکھنے کا موقع نصیب کرنا (فقرہ)۔ خدا کا شکر ہے جس نے آج ہم کو دونوں لڑکوں کا سہرا دکھایا۔

سہرا دیکھنا (عو) بیاہ دیکھنا۔ بیاہ رچانا (فقرہ) خدا تمہیں بیٹے کا سہرا دیکھنا نصیب کرے۔

سہرا سر ہونا۔ دیکھو سر سہرا ہونا (فقرہ) سب سے پہلے

اسلام نے غلامی کی روک ٹوک شروع کی اب تو اُن کا سہرا گوریز کے سر ہے۔

سہرا گوندھنا۔ سہرا بنانا۔ (ذوق) ؎

تلبئے اور نبی میں رہے اخلاص بہم
گوندھئے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا

سہرے جلوے کی۔ بیاہتا بیوی۔ دیکھو جلوہ (رجانصاحب) ؎

کیوں سوت کی ہیں آگ سے جل جل کے مرد لاکی
بول سہرے نہ جلوے کی جو کبیر ناہے جسروں کی

سہرے کے پھول کھلنا۔ دلہن بیاہ کا وقت آنا (نیم) ؎

دونوں دولھا دلہن خوشی سے ملیں
آہیں سہرے کے پھول جلد کھلیں

سہرے کی لڑی۔ عورتیں اس کا ٹوٹنا منحوس سمجھتی ہیں۔

(رجانصاحب) ؎ جو تیرے دمن دولھا کی سلامت مرا تھنکا
اچھا نہیں بی ٹوٹنا سہرے کی لڑی کا

سہرانا (ہ) مقدس چیز کو دریا میں بہانا (فقرہ) تم نے مہندی کس دن سہرائی۔ اس جگہ سرانا مستعمل ہے۔ دیکھو سرانا۔

سَہرَوَردِیہ (ت) صفت۔ فقرا کا ایک گروہ جو حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحؒ کی طرف منسوب ہے۔

سہری (ہ) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔

سہل (ع) بالفتح۔ زمین نرم۔ ہر چیز نرم۔ فارسی میں حقیر۔ آسان۔ صفت۔ آسان۔ سادہ کرنا۔ ہونا کے ساتھ

سہل الوصول (ع) صفت۔ آسانی سے وصول ہونے والا

سہل انکار۔ صفت کاہل۔ سست۔ حیلہ جو۔

سہل انکاری۔ مونث۔ تن آسانی۔ کاہلی۔ سستی۔ حیلہ جوئی۔

سہل ممتنع۔ صفت۔ ایسا سہل اور آسان کہنا جس سے زیادہ آسان کہنا دشوار ہو (رشک) ؎

مصرعے پکارتے ہیں یہ ہیں سہل ممتنع
آساں کہا ہے مسلک دشوار شاعری

سہلانا (جسم پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرنا۔ گدگدانا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ پچکارنا۔ تھپکنا۔

سہم (ف) مذکر۔ خوف۔ ڈر۔ انسان کے واسطے مستعمل ہے۔

سہم جانا۔ ڈر جانا۔ ہیبت چھا جانا (رتی) ؎

... ناتواں ہوا ... وہ پڑا جاتا ہے ...
... دیکھ ... بیتاب کار ہوتی ہے

سہم پڑھنا۔ خوف چھانا (فقرہ) اب تک اس کے واقعے کا سہم جیسے دل پر ہوا ہے۔

سہما صفت۔ مذکر۔ خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ چپ۔ مونث کے لئے سہمی۔

سہما سہما۔ صفت۔ مذکر۔ خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ چپ چپ ؎

سہمے سہمے نظر پڑے ہیں میسر
اُس کے الوار سے ڈرے کچھ تو

مونث کے لئے سہمی سہمی۔

سہمانا۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔

سہمگین۔ سہمناک۔ (ف) صفت ڈراونا۔ خوفناک

سہمنا۔ ڈرنا۔ ہیبت زدہ ہونا۔ خوف کھانا (فقرہ) بادل دیکھ کر مذ سہمے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

سہنا (ہ) بالفتح (صبر کرنا۔ برداشت کرنا جھیلنا اس معنی میں سہہ جانا۔ سہہ لینا بھی مستعمل ہیں ۲ مذکر ایک قسم کی تلوار جو تیغ زنی کی مشق کرنے کے لئے رکھتے ہیں۔

سہو (ع) بالفتح۔ فراموش کرنا۔ مذکر۔ بھول چوک۔ خطا۔ غلطی۔ فراموشی۔ غفلت (رند) ؎

لکھ دیتا وصل ہجر کی جا سرنوشت میں
اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا

سہو فرمانا۔ بھول جانا (داغ) ؎

حضرت جو سوغات سفر پائی تھی بی بی
ہم ریوں کو سہو نہ فرمائیو بی بی

سہو قلم۔ مذکر۔ لکھنے میں کچھ کا کچھ نکل جانا۔
سہو کتابت۔ مذکر۔ لکھنے کی غلطی۔

سہواً۔ (ع) بھولے سے۔ غفلت سے۔ بلا ارادہ۔

(رشک) ؎

نقش نہیں لکھی ہوئی ہیں جا بجا سے زیب میں
سہواً خطِ شکستہ کسی سے پڑھے نہیں

سہوا۔عمداً کا فرق۔سہواً میں فعل بجا ہوتا ہے لیکن جرأت اور ارادہ نہیں ہوتا۔عمداً اس جگہ مستعمل ہے جہاں فعل بھی جرأت اور ارادہ سے کیا جائے۔

سہولت (ع) بضم اول و دوم و سکون واو معروف و فتح چہارم)مونث۔نرمی۔آسانی۔عوام اس جگہ ہولیت بولتے ہیں۔

سہی یہ لفظ بھی فعل کا کام دیتا ہے کبھی فعل کے ساتھ آتا ہے۔اس کی نہ جمع ہے نہ تذکیر و تانیث (یہ لفظ دراصل سہی ہے جو سہنا کا ماضی ہے) ۱ صحیح ہے۔درست ہے۔بجا جو ہم سمجھتے ہو یا جو تم کہتے ہو وہی ہوگا کی جگہ (ع)

عشق مجھکو نہیں وحشت ہی سہی

۲ فرض کرو یا تسلیم کر لو۔مان لو۔(غالب) ؎

ہم بھی دشمن تو نہیں ہیں اپنے
غیر کو تجھ سے محبت ہی سہی

۳ شرط کے لئے۔جیسے آ تو سہی۔جا تو سہی ۴ تکمیل فعل کے لئے (فقرہ) میاں کھا تو سہی دیکھئے تکلف کر لینا ۵ تسلی خاطر کے لئے۔(غالب) ؎

ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے
بے نیازی تری عادت ہی سہی

۶ غنیمت ہے ؎

چھیڑ خوباں سے چلی جائے اسد
گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی

۷ تاکید کے واسطے (غالب) ؎

کچھ تو دے اے فلکِ ناانصاف
آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی

۸ سلسلہ قائم رکھنے کے لئے (غالب) ؎

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے
کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی

۹ بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے جیسے ہم تغیر ہی سہی (د ع)

تم نہیں اور سہی اور نہیں اور سہی

۱۰ اب ہی ہوگا (ع)

تم ہی پہ سہی اس بات کا جھگڑا کیا ہے

سہی نہیں۔سہی نہیں (فقرہ) بولو بیوی ہاں نا کا کچھ تو جواب دو چپ رہنے کی سہی نہیں۔

سہی (ف) بفتح اول وکسرہ دوم صحیح۔بکسر اول و کسرہ دوم غلط) صفت۔راست۔سیدھا موزوں۔جیسے سرو سہی۔

سہی بالا۔سہی قامت (ف) قد (ف) صفت۔کنایۃً معشوق (رحیا) ؎

تیرے سرو قد کا ہم کو جو پایا
ہوا سرو گلشن پیدا ہے ....

سہیل (ع) بضم اول و فتح دوم۔بکسر ثانی غلط ہے) مذکر۔ایک ستارے کا نام جس کی تاثیر سے ملک یمن میں چمڑا نہایت عمدہ تیار ہوتا ہے۔

سہیلی (ھ) (س) ....۔ساتھ والی سکھی) مونث۔ساتھ رہنے والی۔مصاحب۔ہمجولی لڑکی۔خواص۔سکھی۔وہ عورت جو عورت کی مصاحب ہو۔

سہیم (ع) بروزن کریم) صفت۔شریک۔حصہ دار۔

سہی (ھ) مونث۔ساہی۔

سئیس (ع) بروزن رئیس) مذکر سائیس۔

سی (ھ) مونث (۱) چٹنی سے پینے یا کسی چیز کے کاٹ کھانے یا تکلیف یا مرچ کی جلن سے آدمی سی کا لفظ کہتا ہے (۲) حرف تشبیہ۔مونث کے لئے۔مانند۔مثل۔دیکھو سا نمبر ۱۔۲۔۳۔ ...۔ میں کی جگہ (منیر) ؎

رات پھیلانے لگی دامن سیاہی کے لئے
دیکھکر محشر میں مجھکو تیری سی کہنے لگی

اس معنی میں میری اس کی تیری وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے۔

سی سی۔(ھ) مونث دیکھو (راسخ) ؎

لینے دے چٹکیاں مجھے پھر بھی
یاد دل کو وہ تیری سی سی ہے۔

سی سی کرنا۔جاڑے سے سو سو کرنا۔مرچوں کی تیزی

یا تکلیف کے باعث منہ سے آواز نکالنا

سی (ف) صفت۔ تین۔

سیپارہ۔ (ف) مذکر۔ قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ

سی دانہ (ف) مونث۔ ایک قسم کی تسبیح جس میں ۳۰ دانے ہوتے ہیں

سی صد (ف) دیکھو سہ۔

سیمرغ (ف) مذکر۔ ایک پرند کا نام جس میں بقول بعض تیس پرندوں کا رنگ اور بقول بعض تیس پرندوں کے برابر قد ہوتا ہے

سے (ھ) حرف جر۔ ۱ ابتدا کے لئے جیسے کل سے پرسوں تک گھر سے بازار تک ۲ ربط کلام کے لئے (ناسخ) ع

بہت خدا سے مجھ کو ہے لیکن واسطہ نصیب

دست خدا ہے نام مرے دستگیر کا

۳ کی کی جگہ (فقرہ) اس کتاب نے بہت کم پڑھے چھپتے کب کی ہے۔ ۴ بیشتر اس جگہ کی بھی مستعمل ہے جو بیان کے ساتھ ہم جملہ کے معنے دیتا ہے۔ (فقرہ) زید شریف قوم میں سے ہے ۵ سبب یا علت کے لئے (فقرہ) سو سواروں سے قلعہ لے لیا۔ ہاتھ سے قلم چھین کر ۶ علامت مفعول کے لئے (فقرہ) میں نے زید سے کہا خالد سے پوچھا۔ کہنا۔ بحث کرنا۔ دعا کرنا۔ عرض کرنا۔ درگزر کرنا۔ درگزر کرنا وغیرہ کے مفعولوں کے ساتھ سے علامت مفعول ہے ۷ ساتھ ہمراہ (فقرہ) سالن سے روٹی کھاؤ۔ ۸ میں نے محمود سے بہت اچھا سلوک کیا ۹ مقابلے کے لئے (فقرہ) زید خالد سے اچھا ہے ۱۰ پھر بعد کی جگہ (فقرہ) اب سے جھوٹ مت بولنا ۱۱ اوپر سے۔ جیسے کوٹھے سے گر پڑا ۱۲ طرف۔ جانب (فقرہ) مغرب سے ابر اٹھا یا اندر سے۔ (فقرہ) بکس سے روپیہ نکال لو ۱۳ کثرت اور مبالغہ کے لئے (صاحب) ع

ہے مراد داغِ دلِ سوزاں وہ پر نور آفتاب

جس سے ڈر کر بھاگتا ہے دور سے دود آفتاب

۱۴ علیحدگی اور دوری ظاہر کرنے کے لئے (ع)

تیر نکلا جو کماں سے تو گریزاں نکلا

۱۵ کبھی سے اور تک دو متضاد چیزوں پر آتے اور شمول کا فائدہ دیتے ہیں جیسے عالم سے لے کر جاہل تک اور بادشاہ سے لے کر فقیر تک ۱۶ کبھی محاورہ میں یہ لفظ محذوف ہوتا ہے

(ناسخ) جیت آئے قسمت سے جو یہ چلے

اپنی خوبی نہ تھی نہ اپنی دوستی چلے

۱۷ کبھی کسی چیز کے استعمال کرنے کے لئے بیکر کی جگہ بولتے ہیں (غالب) ع

سایہ کی طرح ساتھ پھریں سرو و صنوبر

تو اس قد دلکش سے جو گلزار میں آئے

۱۸ کی طرح کی مانند کی جگہ (ناسخ) ع

ہزاروں داغ سینے میں آفتاب سے چمکے

فرقِ ظلمتِ روزِ فراق میں آیا

۱۹ صورت میں کی جگہ (ذوق) ع

چل میکدے میں شیخ بسر کر مہ صیام

مسجد میں تنگ بیٹھا ہے کیوں اعتکاف سے

سے (ھ) شصت ساٹھ۔ مرکبات میں اعداد کے بعد آتا ہے (میر حسن) ع

سخاوت یہ ادنیٰ سی اس شہ کی ہے

کہ اک دن دو شالے دیئے سات سے

سیّئات۔ (ع) سیّئہ کی جمع۔ مذکر۔ برائیاں۔ گناہ۔ معاصی۔

سیّاح (ع) بالفتح و تشدید دوم) صفت۔ سیاحت کرنے والا۔ مسافر۔ سفر کرنے والا۔

سیاحت (ع) بکسر اول و فتح چہارم۔ مونث۔ سیر کرنا سفر کرنا۔

سیاحی۔ مونث۔ مسافرت۔ سفر۔

سیادت (ع) بکسر اول و فتح چہارم معنے نمبر ۱ میں عربی ہے) مونث ۱ بزرگی۔ سرداری (امیر) ع

خدام نے آداب سیادت نہ بھلایا

پردے کے لئے گرد تنا توں کو لگایا

۲ امانت۔ سلطنت۔ حکومت ۳ قوم سادات۔

سیار (ھ) مذکر۔ ایک جانور کا نام جو لومڑی سے بڑا اور بھیڑیے

سے چھوٹا ہوتا ہے۔ گیدڑ۔

سیاگی۔ مونث۔ سیار کی گری۔ سیار کی ہڈیوں کا ڈھانچہ۔ (ب) لب لباب۔ سے

سیار سنگی جو اکثر باندھ دو رستے بکر سے کے
تپ دستے پر پڑتے تلوار کا خطر

مشہور ہے جس شخص کے پاس سیار کی سینگی ہوتی ہے اس پر کوئی حربہ کارگر نہیں ہوتا لکھا ہے ایسے شخص کی تیغ شمشیر میں جس پر مار کا اثر نہ ہو۔

سیار کی لاٹھی۔ (ب) کم ہمت۔ مفلس

سیار (ع) بالفتح و تشدید دوم۔ صفت۔ گردش کرنے والا ستارہ۔

سیارات (ع) مذکر۔ سیارے۔ ستارے جو حرکت کیا کرتے ہیں بخلاف ثوابت کے۔

سیارہ (ع) سیارۃ، مذکر۔ وہ ستارہ جو اپنی حرکت گردش کرے۔ دیکھو سبع سیارہ۔

سیاست (ع) بکسر اول و فتح چہارم، فارسی والے مجازاً کہتے قتل کرنا۔ مارنا۔ باندھنا کے استعمال کیا، مونث ملک کی حفاظت اور نگہبانی۔ تنبیہہ جو سزا اور سزا دینے سے ہو۔ انتظام (امیر) سے

ظلم ہے آپ ہی مظلوم سیاست ایسی
سارے عالم میں ہے اک دھوم ریاست ایسی

(ب) رعب داب۔ قہر و غضب سختی۔ خوف۔ دہشت۔ سخت گیری (صبا) سے

عوض اللہ اس کا محکمہ میں حشر کے لیگا
کریگا جو سیاست حاکم ظالم رعیت پر

(ج) دھمکی۔ مار پیٹ۔ گوشمالی۔

سیاست مدن (ف) مونث۔ شہر کا انتظام۔

سیاست گر (ف) صفت۔ خونریز۔ سفاک۔

سیاسی۔ صفت۔ ملکی معاملات کے متعلق۔ ملکی انتظام کے متعلق۔

سیاق (ع) بکسر اول، مذکر۔ لغوی معنے ہانکنا، رواں کرنا چلانا۔ وہ ڈوری جو باز کے پاؤں میں باندھتے ہیں علم حساب میں زبان دانشمند دو سیاق کو ... ترتیب اور سرعت کے ساتھ حرکت دیتے ... یا اس باعث سے کہ حساب کی یادداشت بازی ... دری کی طرف حساب کو چھپنے سے روک دیتی ہے سب کے ... نو عدد کو سیاق کہنے لگے۔ (قلق) سے

پاس انھیں یہ رکھتے ہیں ہوتے دم شمار
سب سے الگ سیاق ہے چپکے حساب کو

(ب) مضمون کا ربط۔ طرز۔ ڈھنگ۔ ترتیب (فقرہ) سیاق عبارت سے ظاہر ہے کہ آپ کو دوسری طرف رجحان ہے۔

سیال (ع) صفت۔ رواں بہنے والا۔ رقیق۔ بہتہ بہنے والی چیز (علم طبعی) ہر وہ شے جو اپنی شکل بدل سکے جیسے پانی۔ پارہ۔

سیاں (ھ) مذکر۔ دوست۔ خاوند۔ شوہر۔ مالک

سیاں بھے کوتوال اب ڈر کاہے کا۔ جس جان پہچان یا دوست کے صاحب اختیار ہونے سے ڈر جاتا رہتا ہے۔

سیان (ھ) بکسر اول مذکر۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ چالاکی۔

سیان پت۔ سیان پن۔ سیان پنا۔ (ھ) اول مونث۔ دوم سوم مذکر۔ دانائی۔ چالاکی۔ زیرکی (ب) بن الوقت انگریزی عملداری سے پہلے نہ کوئی ترتیب کی پیمائش کرتا تھا اور نہ اقسام زمین دیکھتا تھا پچھلی جمع پر نظر کرکے بابت سیان پت کی تو سرسری طور پر درست حال دیکھ کر گاؤں پیچھے اٹکل پچو ایک جمع ٹھہرا دی

سیانا (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے سیانی۔ دانا۔ سمجھدار ہوشیار۔ عیار۔ چالاک (ذکی) سے

جب بات بناتا ہوں تو کھٹکے ہے مرا دل
ہے یار سیانا کوئی فقرہ نہ پہچانے گا

(ب) بالغ۔ سن تمیز کو پہنچا ہوا۔ (امیر) سے

گر رکھا تعویذ طفلی میں ہے
اب تو وہ لڑکا سیانا ہو گیا

(ج) ذیل ... مذکر۔ عامل۔ جھاڑ پھونک کرنے والا۔ آسیب اتارنے والا۔ گنڈا تعویذ کرنے والا (ظفر) سے

سزا کوئی سیانے لانے کوئی بلانے کوئی کھلائے

ہے کتا سیب لعنت کا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے

سیانکوا۔ (کن بہ) بڑا ہوشیار۔

سیانہو کوا گھا تا ہے۔ مثل۔ زیادہ ہوشیار سے اکثر خطا ہوتی ہے۔

سیاوُش (ف) سیاوش۔ سیاوش دونوں طرح ملفوظ ہے

حافظ۔

شاہ ترکان سخن مدعیاں میشنود

شرمے از مظلمہ خون سیاوشش باد

در دو ان۔

چو جنگ بدل سخت بیوسر شمہ

سیاوش بجنگ اندرون کشتہ شد

مذکر۔ کیکاؤس کے بیٹے کا نام جس پر سوتیلی ماں عاشق ہو گئی اور وہ اسی وجہ سے فراسیاب کے پاس جلا گیا ... باپ نے اُس کی خدمات ... [illegible] ... جس نے اپنی لڑکی ... [illegible] ...

علم سے سیاوش کو مروا ڈالا ... افراسیاب ...

خون سیاوش [illegible] دکھلائے گا

اس ظلم کا عوض ... [illegible]

سیاہ۔ (ف) سیہ [illegible] کالا۔ اضافت کے ... [illegible] جیسے سیہ مست۔ سیہ رُخ۔ جیسے سیاہ بخت

سیاہ بادام (کنایہ) محبوب کی آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں

سیاہ باطن (ف) صفت۔ بدباطن۔ بدکار۔ منافق۔

سیاہ بخت۔ (ف) صفت۔ بدنصیب

سیاہ بختی (ف) مونث۔ کم نصیبی۔

سیاہ پوش۔ (ف) صفت (کن بہ) ماتمی۔ سوگوار

سیاہ پوش ہونا۔ سوگ کرنا۔ ماتمی لباس پہننا۔

سیاہ تاب۔ سیہ تاب (ف) صیقل کئے ہوئے لوہے کو لیموں کے پانی اور آگ کی تپش سے سیاہ بنفشی رنگ کا کرتے اور اس کو سیہ تاب کہتے ہیں (صفت)۔ وہ چیزیں کی سیاہی میں چمک ہو

پہنے ہوئے جامہ سیہ تاب

پھرتا تھا وہ جیسے شب میں مہتاب

سیاہ دہن صفت۔ وہ گھوڑا جس کا منہ کالا ہو۔

سیاہ چشم (ف) صفت۔ کنایۃً بے مروت بے وفا۔

سیاہ خانہ۔ سیہ خانہ (ف) مذکر۔ خانہ ویران۔

سیاہ [illegible] ... مذکر۔ کالے [illegible] کے ... جانے پر [illegible]

[illegible]

[illegible] نہیں

سیاہ دل۔ سیاہ دل۔ سیہ دل۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بے مروت سنگدل۔

سیاہ [illegible] (ف) صفت [illegible] ذلیل ہونا۔

سیاہ روئی (ف) مونث [illegible] شرمندگی۔

سیاہ روز سیہ روز (ف) صفت۔ مصیبت زدہ۔

سیاہ روزگار [illegible] صفت [illegible] بدنصیب۔

سیاہ زبان (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی بددعا جلد اثر کرے۔ [illegible]

سیہ زباں ہے جو ... [illegible]

[illegible] کالا [illegible]

سیاہ سفید سیاہ سپید [illegible] برائی بھلائی ... ہونا۔ جو چاہنا کرنا۔

سیاہ صالح۔ سیہ صالح (ف) صفت۔ بدقسمت۔

سیاہ فام سیہ فام (ف) صفت کالا رنگ۔

سیاہ کار سیہ کار (ف) صفت [illegible]۔ بدکار۔ ظالم گنہگار۔

سیاہ کاری (ف) مونث۔ بدکاری۔ شوخی

سیاہ کرنا۔ کالا کرنا۔ کاغذ پر بہت لکھنا۔

سیاہ گوش (ف) مذکر۔ ایک درندے کا نام

سیاہ مست۔ سیہ مست (ف) صفت۔ بدمست نشے میں چور [illegible]

[illegible]

[illegible]

سیاہ مستی ۔ سیہ مستی (ف) مونث ۔ بدمستی ۔ مدہوشی

غالب ع ۔ پوچھو مت وجہ سیہ مستی ارباب چمن

سیاہ و سفید ۔ مشرق و مغرب ۔ مشارق و مغارب اور

نیک و بد ۔ بھلائی برائی ۔ مختار ہونا ۔

سیاہ ہونا ۔ بہت تنگی ہو جانا ۔ کالا ہو جانا ۔

سیاہہ (ف) مذکر ۔ دفتری اصطلاح ۔ وہ کچا روزنامچہ جس میں نقدی یا جنس ہر روز بطور یادداشت درج کرلیتے ہیں ۔

سیاہہ بہی ۔ مونث ۔ روزنامچہ جس میں روزمرہ کا خرچ اور آمدنی درج ہو ۔

سیاہہ دکھانا ۔ موت کی کثرت ظاہر کرنا ۔ موت کی تعداد ظاہر کرنا ۔ شمار کر دینا ۔ ؎

مارا دل دے کر ستم پہ کہ آنکھ اس کی نہ جھپکے گی

دکھلائی ترک چشم اس نے **سیاہہ** فوج مژگاں کا

سیاہہ نویسی (ف) مذکر ۔ موجودات شمار کرنے کا رجسٹر

سیاہہ کرنا ۔ رجسٹر میں درج کرنا ۔ کھاتے پر چڑھانا ۔

سیاہہ نویس ۔ صفت ۔ رجسٹر میں درج کرنے والا ۔

سیاہہ ہونا ۔ درج ہونا رجسٹر میں ۔ تو پتہ لگا (فلاں کو) فلاں کے گاؤں میں مالگزاری تمہارے نام **سیاہہ** ہوتی ہے ۔

سیاہی (ف) بروزن الٰہی مونث ۔ (۱) کالک ۔ (۲) روشنائی جس سے لکھتے ہیں ۔ (۳) تاریکی ۔ اندھیرا ۔ تیرگی ۔ (مصحفی) ؎

کیونکر کوئی نہ کرے دہشت سیاہی گور

ہوئے ہیں چاند کے ٹکڑے نہاں زمیں کے تلے

(۴) (اردو) کا جل ۔ (۵) داغ دھبا (کنایۃً) عیب ۔ نقص ۔ (داغ) ؎

سب عیب ایک اشک ندامت سے مٹ گئے

ساری سیاہی دھو گئی رونے سے نامہ کی

سیاہی چٹ ۔ سیاہی سوکھ ۔ (علم) مذکر ۔ جاذب کاغذ

سیاہی چڑھنا ۔ تاریکی کا افق میں نمودار ہونا (جلیل) ؎

یہ رات اتنی جو بڑھ گئی ہے سیاہی اتنی جو چڑھ گئی ہے

کہیں کھلا ہے ضرور جوڑا کسی کی گیسوئے عنبریں کا

سیاہی دوڑنا ۔ سیاہی پھیل جانا ۔ سیاہی چھا جانا (داغ) ؎

ابھی آئی ابھی چھپ گئی شب ہجراں اے جرأت

دوڑتی ہے ترے منہ پہ سیاہی کیسی

سیاہی دھو جانا ۔ سیاہی دور ہو جانا (کنایۃً) بدبختی دور ہو جانا ۔

(برق) ؎ دخل کیا پانی سے بختوں کی سیاہی دھو جائے

بارش اشک علاج شب دیجور نہیں

سیاہی ڈالنا ۔ دوات میں روشنائی ڈالنا ۔

سیاہی رواں ہونا ۔ روشنائی کو دوات میں ایسا رقیق ہونا کہ قلم کو لکھنے میں تکلف نہ ہو (آتش) ؎

طول شب فراق کا قصہ بیاں نہ ہو

خط یار کو لکھوں تو سیاہی رواں نہ ہو

سیاہی زدہ نیز (لکھنؤ) (کنایۃً) نکما ۔ بیکار آدمی ۔

سیاہی کا دبانا (کنایۃً) ہیبت ناک خواب دیکھ کر بیدار ہونا ۔ در حالت بیداری میں بھی خواب ہی کی سی کیفیت کرنا ۔ (ذوق) ؎

لگ گئی آنکھ جو سوتے میں تری زلفوں کے

شب سیاہی نے کئی بار دبایا مجھکو

سیاہی گرانا ۔ بدنامی ۔

سیاہی گرنا ۔ لازم ۔ روشنائی کا ٹپک پڑنا ۔

سیب ۔ سیو (ف) مذکر ۔ کسرہ اول و سکون دوم مجہول ۔ انگریزی ایک مشہور میوے کا نام ۔ شعرا معشوق کی ٹھوڑی سے تشبیہ دیتے ہیں اور سیب زنخداں کہتے ہیں (ناسخ) ؎

کبھی رنگ سے یوسف کو پہونچایا سیب

پاس اس کے جو ترا سیب زنخداں ہوتا

سیب آفتابی (ف) مذکر ۔ (ناقد) سیب ۔

سیپ (ھ) بروزن پیپ ۔ مونث ۔ صدف ۔ ایک قسم کا دریائی کیڑا جس کے اندر سے موتی نکلتے ہیں ۔ اور جس کو جلا کر چونا بھی بناتے ہیں ۔ (۲) ہندوؤں کے ایک خاص مرض کا نام جس سے دھبے پڑ جاتے ہیں ۔ (دکن) (۳) ایک قسم کا پتلی گٹھلی کا آم ۔ وہ آم کا پھل جو سب سے پہلے پکتا ہے ۔

سیپی (اردو) مونث ۔ دیکھو سیپ نمبر ا ۔

سیپی سا منہ نکل آیا ۔ (عو) چہرے کا بالکل دبلا اور

پتلا ہو جانا۔ چہرے کی ہڈیاں نمایاں ہو جانا۔ کمال لاغری کے لیے مستعمل ہے (فقرہ) دو ہی دن کے بخار میں سیٹی سامنے نکل آیا۔

سیٹت (ہ) مونث۔ پسینہ جو گرمی کے موسم میں انسان کی جسم اور کمر پر سے نکلتا ہے (ہجر) ۔

سیت اتموں سے جو نکلی تو وہ خوشبو پیسی
عطر گویا کہ نرگس نے حسن کا کھینچا

سینتا (س) مونث۔ راجہ رام چندر کی بیوی کا نام

سیتا پھل (ہ) مذکر۔ شریفہ۔ نگری۔ کمرہ۔

سنیل پانی (ہ)۔ سبیل ٹھنڈا۔ مونث۔ ایک قسم کی چٹائی جو چکنی ہوتی ہے۔

سیتلا (ہ)۔ بالکسر۔ یائے معروف۔ وسکون سوم۔ مونث۔ ہندو۔ چیچک۔

سیتلا کا کھا جانا (ہندو) مذکر۔ کنایۃً۔ شیر خوار بچے جو اکثر مرض چیچک سے فوت ہو جاتے ہیں۔ ان کی زندگی پر کم بھروسہ کیا جاتا ہے (جرأت) ۔

ہوا لڑکا جو کھا جا سیتلا کا
عجب احوال ہے ماتا پتا کا

سیتا منہ داغ۔ صفت۔ (ہندو) وہ شخص جس کے منہ پر چیچک کے نشان ہوں۔ مسلمان چیچک منہ داغ بولتے ہیں۔

سیتھ (ہ) ہندو۔ ابلے ہوئے چاول۔ بھیج۔

سیٹ (انگ) بالکسر و سکون یائے معروف مونث۔ نشست۔ بیٹھک۔ ایک آدمی کے بیٹھنے کے قابل جگہ۔

سیٹن۔ سیٹین (بالکسر و فتح سوم۔ امریکہ کے لفظ شیٹنگ بالکسر و کسر سوم و سکون چہارم و پنجم کا بگاڑا ہوا) مونث۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔

سیٹھ (ہ)۔ بالکسر و یائے مجہول۔ مذکر۔ دولتمند۔ مہاجن۔ کوٹھی وال۔ صراف۔ تھوک فروش۔ ایک عزت کا خطاب یا کلمہ جو بنیے بقال کے حق میں بولا جاتا ہے۔

سیٹھ کہا جانے صابن کا بھاؤ۔ مثل۔ اس جگہ بیشتر شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ زبانوں پر ہے۔ دیکھو شیخ۔

سیٹھا (ہ)۔ بالکسر و سکون یائے معروف۔ صفت۔ کرکرے مزہ پھیکا۔ بے نمک۔ پھیکا۔

سیٹھی۔ صفت۔ مونث۔

سیٹھا پن۔ (ہ) مذکر۔ پھیکا پن

سیٹھنا۔ دیکھو سیٹن۔

سیٹی (ہ) بالکسر یائے معروف۔ مونث۔ منہ کی ہوائی آواز۔ وہ آواز جو کبوتر اڑاتے وقت منہ سے۔ ۔ ۔ دو انگلیاں رکھ کر نکالتے ہیں۔ بجانا۔ دنیا کے سب تماشے وہ بھول آدمی کو تعجب زدہ کر جاتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔

سیٹی باز۔ مذکر۔ سیٹی بجانے والا۔

سیج (ہ)۔ بالکسر یائے مجہول۔ مونث۔ بستر۔ بچھونا۔ پلنگ۔ چارپائی۔ مذکر بحر ۔

اس کی سیج پر نہیں سوئی
میں ہوں یہ بھی خواب گاہ خوش

دامانے پھولوں کا فرش جس کو فرش خواب پر بچھانے میں دیر ہے

سو بچھایا کرے میں فرش جنت پر سیج کی بچھونی دے
کی تو میرے دل کی آس سے گزر کے رہ گیا

سیج بچھانا۔ پلنگ درست کر کے بچھانا۔ بستر درست کرنا۔

سیج بند۔ مذکر۔ وہ ڈوری جس سے پلنگ کے فرش کو چاروں پایوں پر کس کر باندھتے ہیں۔ پلنگ کی ڈوریاں (رنج) ۔

میاں بیا ہم آن سے پلنگ پر ہیں
ہے داشتہ سیج بند نہیں

سیج چڑھنا (کنایۃً) مرد اور عورت کا ہمبستر ہونا۔

سیج سجانا۔ پلنگ درست کرنا۔ بستر بچھانا

سیج سجنا۔ پلنگ آراستہ ہونا۔

سیج سنوارنا۔ سیج سجانا۔

سیج گاڑی۔ مونث۔ پالکی گاڑی۔

سینچنا (ہ) بالکسر و یائے معروف (ہندو) آبپاشی کرنا۔ پانی دینا۔ پانی سینچنا۔

سیحون (ت) مذکر۔ ملک تاتار میں ایک دریا کا نام۔

سیخ (ف) بالکسر و یائے معروف، مونث۔ آہن کی دو لائی اور گول سیخ جس پر کباب لگاتے ہیں۔

تانا سیخ نکالنا۔ (ظفر) ؎

نور چہرے سے ہیں گرد نقاب کے تار
زر (؟) لگی کرن آفتاب میں سیخ

سیخ پا ہونا۔ گھوڑے کا الف ہونا۔

سیخچہ (ف) مذکر۔ چھوٹی سیخ۔ لوہے کی پتلی سلاخ۔ ... کرنے کی چیز۔

سیخ کے کباب۔ قیمہ کو ... کر اس سے کباب سیخ پر بناتے ہیں۔

سیخی کباب۔ ... کے کباب، وہ کباب جو سیخ پر بھونے جاتے ہیں۔

سَیِّد (ع) بالفتح و یائے مشدد مکسور ... عربی ہے۔ مذکر۔ سردار ... حضرت فاطمہ کی اولاد جو حضرت علی سے ہیں ... سیدانی ... سید کہتے ہیں۔

سید الشہدا۔ مذکر ... حضرت امام حسین۔

سید زادہ۔ مذکر۔ سید کی اولاد۔ مونث کے لئے سید زادی۔

سیدانی (بالیائے ...) مونث۔ قوم سادات کی عورت۔

سیدی گانا۔ ڈھول جو سید سالار کے نام پر نذر کرتے ہیں ان کے سامنے ... (ریاض صاحب) ؎

سیدی جان گائے ... شیخ کا بکرا
تھنکار سمجھنا اے تم ... نہ کہنا

(ریاض صاحب) ؎

کروں جو اجڑے محلے میں گائے سیدی کی
ابھی تو بند ہے سب یہ رام رام کریں

سیدھ (ھ) بکسر و یائے معروف، مونث۔ راستی۔ سیدھا پن۔ سادگی (داغ) ؎

بھری حجاب ادا ہیں اس شوخ سیمتن میں
اک ... سادگی میں اک سیدھ بانکپن میں

... نشست۔ نشانہ۔ سامنے کی طرف۔ (فقرہ) ناک کی سیدھ پر چلے جاؤ۔

سیدھ باندھنا۔ (ف) نشانہ باندھنا۔ شست لگانا۔ کسی طرف جانے کا مستقل ارادہ کرنا۔ (فقرہ) زید نے کلکتہ کی سیدھ باندھی۔

سیدھ میں۔ سامنے۔ مقابل میں۔ خط مستقیم میں۔

سیدھا (ھ) بالکسر و یائے معروف ... صفت مذکر۔ برابر۔ راست۔ مستقیم۔ جیسے سیدھا ... میں گیا۔ (ذوق) ؎

وہ سیدھے گھر کو سدھارے ... میں ہم
پھرے بھٹکتے ... بدگمانی میں

۲۔ بھولا۔ (فقرہ) وہ سیدھا آدمی ہے ... پانچ ... جانتا۔ (شوق قدوائی) ؎

ہے تنگ ... پر تند کی پھبتی
کوئی ... شوق ہے کتنا سیدھا

... (فقرہ) یہ گھوڑی بڑی سیدھی ہے کبھی شرارت نہیں کرتی۔ ۳۔ سیدھی طرف کا ہاتھ ... سیدھی طرف کا پاؤں۔ ۵۔ ٹھیک۔ درست۔ باقاعدہ۔ (فقرہ) اب تم نے سیدھی بات کہی۔ ۶۔ آسان۔ سہل۔ (فقرہ) فلاں ... سیدھا مطلب ہے۔ ۸۔ مبارک۔ (فقرہ) سیدھے دن آتے ہیں تو سب کام بن جاتے ہیں۔ ۹۔ سامنے۔ مقابل۔ (فقرہ) سیدھے چلے جاؤ بنگلہ مل جائے گا۔ ۱۰۔ درس ... نہیں۔ سیدھا ... مذکر ... جس میں آٹا دال گھی نمک مرچ وغیرہ شامل ہیں۔

سیدھا الٹا۔ دیکھو الٹا سیدھا۔

سیدھا آنا۔ براہ راست آنا۔ سامنے سے آنا۔ ادھر ادھر نہ بھٹکنا (دہلی)۔ سامنا کرنا۔ مقابلے سے پیش آنا۔ ادھر ادھر نہ بھٹکنا (دہلی)۔ سامنا کرنا۔ مقابلے سے پیش آنا۔ (فقرہ) وہ تو بات کرنے سے سیدھا آتا ہے۔

سیدھا بنانا۔ راست بنانا۔ بغیر کجی کے بنانا۔ ٹیڑھ نکالنا۔ ۲۔ درست کرنا۔ ۳۔ تربیت کرنا۔ راہ پر لانا۔ (فقرہ) اس شریر لڑکے کو کسی اچھے استاد کے سپرد کر دو وہ چند روز میں سیدھا بنا دے گا۔ ۴۔ گوشمالی کرنا۔ سرکش کو سزا دینا (مومن) ؎

اے آہ ذرا بنا دے سیدھا

ہے تہ تیغ تری سمت کج ادائی

سیدھا بنانا۔ درست بنانا۔ کجی نکالنا۔ راہ پر آجانا۔ ٹھیک ہو جانا۔ (جان صاحب) ؎

پیچ کستی ہو اسد فاش مجھ سے موتی سب گو
سیدھے ہوگئے مجھ سے تم اپنے بانکپن پر

سیدھا بن جانا۔ اپنے آپ کو نادان ظاہر کرنا۔

سیدھا تیر سا۔ بالکل سیدھا۔ (داغ) ؎

سادگی پر دل میں آتے ہو سیدھے تیر سے
کی ادا کس درجہ ہوا کے بانکپن کے تور ز

سیدھا جنت میں جانا۔ بغیر حساب کتاب جنت میں جانا۔ (کنایۃً) یقینی بہشتی ہونا۔ (داغ) ؎

یاد میں ساقی کوثر کے ہوئے ہم پی کر
سیدھے جنت میں گئے خاصے مسلمان رہے

سیدھا جواب۔ وہ جواب جو پیچیدہ الفاظ میں نہ ہو۔

باتوں باتوں بند ہو گیا حسن زیر پیچ گو
ٹیڑھے سوال رد کیے سیدھے جواب کے

سیدھا جواب دینا۔ (کنایۃً) انکار کرنا۔ (روزمرہ) صاف نہ جس کے گھر میں بیری ہوتی ہے پتھر آیا ہی کرتے ہیں نہیں کرنا منظور۔ سیدھا جواب دیدیا۔ ایسا جواب دینا جس میں پیچیدگی نہ ہو۔

سیدھا رستہ۔ آسان طریقہ۔ آسان رستہ۔ (داغ) ؎

رہ الفت کو اک سیدھا سا رستہ ہم نے جانا تھا
مگر دیکھا تو اس رستے میں صدہا پیچ و خم نکلے

سیدھا رہنا۔ رستے کے مطابق۔ موافق رہنا۔ موزوں رہنا۔ (قدر) ؎

اے صنم مجھ سے خدا سیدھا رہے
میرا اگر تو پھر گیا تو کچھ سر گیا

سیدھا سا۔ صفت۔ غریب۔ مسکین۔ سیدھا بھولا۔

سیدھا سادا۔ سیدھا سادھا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ بھولا بھالا۔ وہ شخص جو سادہ مزاج اور بے فساد ہو۔ (داغ) ؎

چل گئی چال آپ کی ہم پر

سیدھے سے ہیں تھے آگے وہ تیرا

سیدھا کرنا۔ درست کرنا۔ کجی دور کرنا۔ (تسلیم) ؎

کیا ہے در کو سیدھا تک کی گردن نے
مرا نصیب ہے مگر راہ پہ نہیں آتا

(۲) کوئی چیز نشانے پر ٹھیک کرنا جیسے بندوق کا
توپ یا تلوار کو وہ نشانہ درست بیٹھے
(۳) بندوق چھتیانا۔ نشانہ لگانے کے لیے تیر یا بندوق کو مقابل کرنا۔ (مرزا شوق) ؎

تنہا ہی آہ نے دل خاک نکا دیکھو
سیدھے کرتا ہے وہ عزم کے ترکش کو ہی

سیدھا کرنا۔ گوشمالی کرنا۔ (جان صاحب) ؎

سیدھا کر دوں گی آج زور کو خوب سا
آنکھ اگر لڑنے پر ہو ترچھی کماں ہے

سیدھا گھر خدا کا۔ مثل۔ بے غیرت آدمی کی نسبت جو کرتے ہیں یا اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی مخصوص کے پاس بار بار دوڑ دوڑ کر جائے، یا کسی کو بار بار تکلیف دے۔ یا جو ہر حال کی حالت میں خدا کی یاد کرے۔ (ارشاد) ؎

بتوں سے تو پھر کعبہ کو نہ کا
مثل سچ ہے کہ سیدھا گھر خدا کا

سیدھا گھر کا رستہ لینا۔ فوراً چلا جانا۔ (ظفر) ؎

کچھ جواب اس نے دیا جو الٹا سیدھا
نامہ بر نے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا

سیدھا مسلمان۔ (کنایۃً) بھولا بھالا (میر) ؎

بتوں کے قد راست پر عشق ہونا ہے
یہ بیچارہ سیدھا مسلمان نکلا

سیدھا ہاتھ۔ داہنا ہاتھ۔

سیدھا ہونا۔ کجی دور ہونا۔ کجی نہ ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ سزا پانا۔ (صبا) ؎

سر تندوں سے اگر پالا پڑے
خوب سیدھا باغ میں شمشاد ہو

اس جگہ بیشتر۔ سیدھا ہو جاتا ہے۔ مؤنث کے لئے سیدھی

سونا۔ داغ ؎

یہ ٹیڑھی تو نہیں ہے کہ بگڑی ستم پر تم
تمہیں سے سیدھی ہوئی تمہاری ساری طرح

سیدھا پڑنا۔ نیک وضع اختیار کرنا ؎

سوتے تھے نہ سیدھے جو ان دنوں میں مسافر
گر اب مری جان ہوا سیدھا ہے گا

سیدھا ہونا۔ (۱) ... جو حال نقرہ ... والا ٹیڑھیاں سے کرنا ... کرنے کو سیدھے ہو گئے۔ ... (۲) ... درست ہونا۔ دیا ہوا ہونا۔ داغ ؎

ملا نٹکوں سے آپ کے کہتے ہیں یا ابھی ...
... سیدھا ہے سب

سیدھی (سدھ) صفت۔ مونث۔

سیدھی آنکھ۔ داہنی آنکھ جو علامت کی نشانی مہربانی کی نظر سے۔ داغ ؎

دو گھڑی دن ... ہے مجھ سے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب میں اسے دیا ... نکالا دیا رنج

سیدھی آنکھوں۔ (۱) خوشی خوشی۔ سلوک سے۔ بغیر بگڑے (نقرہ) ... سیدھی آنکھوں سے یہ نہیں نکل سکتا۔

سیدھی آنکھوں بات نہ کرنا۔ (دہلی) بگڑ کر بات کرنا۔ ... اس جگہ سیدھے منہ بات نہ کرنا ہے۔

سیدھی الحمد بھی پڑھنی نہیں آتی (دہلی) ... طریقہ سے الحمد نہیں پڑھ سکتا (ریا) پیغمبر کی امت میں بہت سے ناخواندہ ہیں جن کو سیدھی الحمد بھی پڑھنی نہیں آتی۔

سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا۔ مثل۔ ملایمت اور نرمی سے ہر کام نہیں نکلتا۔ اس شخص کے لئے بولتے ہیں جس سے لطف و نرمی سے کام نہ نکلے جب تک اس پر کچھ سختی نہ کریں۔ پوری مثل یوں ہے۔ "سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا جب تک ٹیڑھی نہ کیجیے۔"

سیدھی بات۔ بغیر غصے کی بات۔ سہل بات۔ صاف بات۔ رشک ؎

کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں
آپ کی پوشاک کو کپڑا ابھی آڑا چاہیے

رشک ؎ ٹیڑھے نہ ہو سیدھی بات ہے یہ
ہم بہت رہوں وہ گھات ہے یہ

داغ ؎ نہ سیدھی چال چلتے ہیں نہ سیدھی بات کرتے ہیں
دکھاتے ہیں وہ کمر دروں کو تن کر بانکپن اپنا

سیدھی باتوں کا الٹا جواب۔ ملایمت کی باتوں کا ٹیڑھا جواب۔ رشک ؎

امت نے سیدھی باتوں کے الٹے دیئے جواب
پیغمبر خدا کے نواسے کے ... پر

سیدھی چال۔ نیک روش۔ نیک طریق۔

سیدھی چال چلنا۔ سلامت روی اختیار کرنا۔ اچھا طریق اختیار کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو سیدھی بات نہ کرنا۔

سیدھی راہ۔ راہ راست۔ آتش ؎

نہ پستی و بلندی ہے نہ پیچ ... کے رستے
عدم کی راہ ... سیدھی ... ابھی

ترکیب ...

سیدھی راہ لینا۔ کسی جگہ جلد چلے جانے کے ... مستعمل ہے۔ ... ؎

سوغات حکیم کی وہ دبیت
پھر واں سے وہ سیدھی راہ لیں

سیدھی زبان۔ ملایمت سے گفتگو کرنے کے واسطے مستعمل ہے۔ جیسے سیدھی زبان سے بولو۔

سیدھی سادی۔ سیدھی سادی۔ صفت۔ ... عورت ... بھولی بھالی۔ صاف دل۔ صاف۔ جیسے سیدھی سادی عبارت۔

سیدھی سادی چال۔ سلامت روی کا طریقہ۔

سیدھی سنانا۔ کھری کھری کہنا۔ برملا ... بھلا کہنا۔ صاف گالیاں دینا۔ عاشق ؎

سیدھی سنائیں میں نے بھی ناصح کو برملا
اس نے جو الٹی الٹی سنائی تمام رات

اس جگہ سیدھیاں سنانا بھی مستعمل ہے۔ داغ ؎

اور [illegible] اب [illegible] ہے [illegible] جیار
[illegible] پھر دو چھینٹے بہت بدھیاں سنا کے مجھے

سیدھی [illegible] معمولی [illegible] [illegible] نکیلا
[illegible] بڑے [illegible] پوچھیں کہ سیدھی [illegible]
[illegible] کی خوب ہے [illegible] دل [illegible]

سیدھی [illegible] حسن [illegible] اپنا [illegible]
[illegible] ہے

[illegible] سیدھی [illegible] بات ہے اس [illegible]
[illegible]

[illegible] ایک [illegible] سیدھی [illegible]
[illegible] ہوتا [illegible]

[illegible] سیدھی [illegible] ہے [illegible]
[illegible] گردن [illegible]
[illegible] ملامت [illegible]
[illegible] (نفرہ) [illegible] سیدھی [illegible]

[illegible] نظر سیدھی طرف
[illegible] گر سیدھی طرف
[illegible] صاف [illegible] لاگ [illegible]

[illegible] ہے۔ ہم
[illegible] واعظ
[illegible] پردہ میں [illegible]
[illegible] گالیاں [illegible] آپ نے
[illegible] مزہ [illegible]
[illegible]
[illegible] ان کی [illegible]
[illegible] کی صبح سے تا شام [illegible]
[illegible] اپنا کام [illegible]
[illegible] (ذوق) [illegible]
[illegible] سیدھی نگاہوں پہ کرے جوں تیغ

سیدھی ہے نوک اس کی سب سے کم اور زیادہ
سیدھے دن [illegible] کا زمانہ ہونا (نفرہ) سیدھے دن
[illegible] بیت [illegible] گئی۔
[illegible] سیدھی طرح [illegible] (نفرہ) [illegible]
[illegible] کی [illegible] آدمی [illegible]
[illegible]

[illegible] کلام [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]

سیدی [illegible]

سیر [illegible] میلوں سے
[illegible] تعریف [illegible]
[illegible] نقرہ [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] لطف [illegible]
[illegible] باد [illegible]
سیر تو [illegible]
[illegible] دیکھنا [illegible] (نفرہ) [illegible] سیر نے [illegible]
سیر [illegible] پھرنا [illegible]
[illegible] دیکھ کر [illegible]
[illegible] سیر [illegible] سے رہ گیا ہو
(۶) (دہلی) ایک میلا جو برسات میں ہوتا ہے اور جس میں کثرت سے لوگ
جمع ہوتے ہیں۔
سیر دکھانا۔ سیر دکھلانا۔ تماشا دکھانا۔ (شعور) سے
دکھلائیں خوب نشہ مردانگی کی سیر
نگو زر خم دل کی جو کھینچیں شراب ہم
(۲) (کنایۃً) مزہ چکھانا۔ (ذوق) سے
سیر میں آپ کو دکھا دیتے
سب گھر آپ کا بجا دیتے
سیر دیکھنا۔ تماشا دیکھنا۔ بہار دیکھنا۔ لطف حاصل کرنا۔

[illegible] ہمزہ [illegible]

[illegible] مذکر۔ [illegible]

سیر کرنا۔ [illegible] باغ میں [illegible]

دل پڑ داغ ہے [illegible]

سیر [illegible] گلستاں [illegible]

[illegible] شاد [illegible]

[illegible] علیٰ [illegible]

کب [illegible]

[illegible] سیر [illegible] کی

[illegible]

جتنے [illegible]

جاں [illegible] کا [illegible]

[illegible] مونث۔ تماشا [illegible]

[illegible] کا [illegible]

[illegible]

[illegible] مذکر [illegible]

سیر (ف) بالکسر یائے مجہول، صفت۔ آسودہ [illegible]

[illegible] مستغنی [illegible]

[illegible] سیر ہو گیا [illegible]

جیسے سیر حاصل۔

سیر چشم (ف) صفت۔ [illegible]

سخی۔ حوصلے والا۔ فیاض۔ [illegible]

بنایا صانع عالم نے سیر چشم مجھے
مری نظر میں قوت [illegible] کا گنج مال نہیں

سیر چشمی۔ (ف) مونث۔ آسودگی۔ استغنا۔ [illegible] استغنا اور سیر چشمی جیسی علم سے حاصل ہوتی ہے نہ دولت سے ہوتی ہے نہ حکومت سے۔

سیر حاصل (ف) صفت۔ زرخیز۔ اچھی پیداوار کی اراضی جیسے سیر حاصل زمین۔

سیر غزل۔ مونث۔ وہ غزل جس میں اشعار کثرت سے ہوں۔

سیر ہونا۔ لازم۔ چھکنا۔ آسودہ ہونا۔ پیٹ بھرنا۔ طبیعت بھر جانا۔ [illegible]

[illegible] میں سیر [illegible]
[illegible] عقیق یمن کی ہے

[illegible] بیزار ہونا۔ دل بھر جانا۔ مستغنی ہونا۔ بے پروا ہونا۔

سیری (ف) مونث۔ [illegible] پیٹ بھرنا۔ نیت بھرنا۔ بیزاری۔ [illegible] مجھکو [illegible] سیری نہیں ہوتی ہے۔

سیر (ع) [illegible] مونث [illegible] جیسے [illegible] سیر [illegible] کے حال کا بیان۔

سیر (ف) مذکر۔ [illegible]

سیر (ع) مذکر۔ سولہ چھٹانک یا اسی روپے بھر کا وزن۔ ایک سیر وزن کا باٹ۔ عوام کی زبان پر سیری ہے۔

سیر بھر [illegible] وزن کی مقدار۔

[illegible] ہانڈی میں [illegible] سیر پڑا اور [illegible] مثل۔ کم ظرف کو جب ذرا سی بھی آمدنی ہوتی ہے [illegible] آپے سے باہر ہوا۔

سیر کے واسطے سوا سیر موجود ہے۔ مثل۔ زبردست کی سرکوبی کے لئے اس سے زیادہ زبردست موجود ہے۔

سیر میں پنسیری کا دھوکہ۔ مثل۔ چھوٹی رقم میں بڑے حصے کا غبن۔ (جان صاحب) [illegible]

یہ الٹا دھڑا سیر میں پنسیری کا دھوکہ
جاتی نہیں [illegible] ہرگز یہ غبن کی

سیر میں پونی بھی نہیں۔ مثل۔ جتنی مقدار درکار ہے اس کا قلیل سے قلیل حصہ بھی نہ ہونا کی جگہ۔

سیروں۔ سیر کی جمع۔ کثرت کے واسطے استعمال میں ہے (داغ) [illegible]

بڑھ گیا سیروں لہو ان کو جو آتے دیکھا
خود نہ پہچان سکا کہ مرا دل ہے وہی

سیر (ع) بالکسر یائے معروف، مونث۔ وہ اراضی جو زمیندار کی

خود کاشت ہیں جو۔

سیراب (ف) بالکسر و یائے مجہول۔ تشنہ کا ضد۔ صفت۔ پانی سے بھرا ہوا۔ تر و تازہ۔ شاداب۔ [illegible]

سیرابی (ف) مؤنث۔ شادابی۔ تر و تازگی۔

سیرت (ع) مؤنث۔ خصلت۔ عادت۔ طبیعت۔

سیرہ [illegible] صفت [illegible]

سیرو [illegible] سر پاؤں [illegible] دیکھو [illegible]

سیزدہ (ف) بالکسر و یائے مجہول و سکون دوم و سوم۔ صفت۔ ۱۳۔ تیرہ۔

سیزدہم (ف) صفت۔ تیرھواں۔

سیڑھی (ہ) بالکسر و یائے معروف و کسرۂ سوم۔ مؤنث۔ زینہ۔ درجہ۔

سیڑھی سیڑھی چڑھنا۔ (کنایتہ) درجہ بدرجہ ترقی کرنا۔

سیڑھی کا ڈنڈا۔ لکڑی کی سیڑھی کا ہر پایہ جس پر پاؤں رکھ کر چڑھتے ہیں۔

سیڑھی لگانا۔ کسی چیز سے ملا کر سیڑھی کھڑی کرنا۔

سیڑھی لگنا۔ لازم۔

سیس (ہ) بروزن ہیس۔ دیکھو سائیں۔

سیس پھول (ہ) سیس بروزن ہیس بمعنے سر) مذکر۔ سر کے ایک زیور کا نام۔

سیس ناگ۔ (ہ) مذکر۔ ناگوں کا بادشاہ۔

سیسا (ہ) بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ ایک دھات کا نام۔

سیسہ پلانا۔ (کنایۃً) کسی چیز کو مضبوط کر دینا۔ کسی چیز کو [illegible] کر دینا۔ (ذوق) [illegible]

لگے سیسہ پلانے مجھکو آنسو
کر دیا بنیاد غم محکم ابھی سے

سیسر (ہ) مذکر۔ [illegible] وہ تختہ جس میں تیر رکھ کر پھینکتے ہیں۔

سیف (ع) بالفتح [illegible] تلوار۔ جمع سیوف۔ [illegible]

[illegible]

دو کی [illegible] سے ضرب [illegible] چل گئی
[illegible] کی [illegible] چل گئی

[illegible] کام [illegible]

[illegible] کام کرتے [illegible]

[illegible]

[illegible] وہ شخص جس [illegible]

[illegible] زبان [illegible]

[illegible] تری آنکھیں
[illegible] آنکھیں

سیف زبان (ف) مؤنث۔ [illegible] زبان [illegible]

دریائے غضب [illegible] دکھایا
خنجر کا مزہ سیف زبانی نے دکھایا

سیفہ (ف) مذکر۔ [illegible] کاغذ کاٹتے ہیں۔

سیفی۔ مؤنث۔ وہ [illegible] جو کسی دشمن کے دفعیہ کے واسطے [illegible] ترکیب سے پڑھتے ہیں جب یہ عمل اُلٹا پڑتا ہے تو بربادی کا باعث ہوتا ہے [illegible] سیفی کا [illegible] کہتے ہیں۔ [illegible]

خوف مدت سے کبھی یوں [illegible] نہ تھا
سیفی الٹ پڑی ابھی چلہ [illegible] تھا

ایک دعا کا نام جس میں نہایت جلال کا مضمون ہے پڑھنا۔

کے ساتھ [illegible]

ہو گئے ہیں قتل ان کا نام سے کربلا سے
مجھکو سیفی یار کا اسم [illegible] ہو گیا

سیک۔ سینک (ہ) بالکسر یائے مجہول۔ بیشتر فصحا کی زبان پر سینک نون غنہ کے ساتھ ہے۔ مؤنث۔ گرمی۔ تپش۔ [illegible] جس سے درد اور ورم کی تکمید کرتے ہیں۔ سینکنے کا عمل۔

سینک پہونچنا۔ گرمی کا اثر سینکنے سے پہونچنا۔

[illegible] کو ... لکا ... سے ... [illegible] مصدر دُعود ... چھپ ... وقت ... [illegible] ... بھروسے ... [illegible] ... [illegible] سیک ... [illegible]

سیکڑا (ھ) ... سکون ... ہندی ... ایک سو ... کی ... جیسے ... [illegible]

سیکڑوں۔ سیکڑا کی جمع۔ کثرت ... [illegible] ... سیکڑوں گھڑے پانی پڑ گیا۔ ... [illegible] ... سیکڑوں ... [illegible]

سیکڑوں سنانا۔ کثرت سے ... [illegible] ... صلواتیں ... [illegible] سخن ... ؎

جل ... [illegible] ... سخن ...
... [illegible] ...

سیکڑوں سننا۔ لازم۔ (داغ) ؎

آخر ... ہو ... بیرِ دمِ ...
سیکڑوں ... کی ... [illegible]

سیکڑوں گھڑے پانی پڑ جانا۔ ... [illegible] ... ندامت ہونا۔ شرم سے ... آب آب ہونا۔ (جرأت) ؎

چیں اُس زلف سے قطرے جو گرے پانی کے
پڑ گئے سیکڑوں سنبل پہ گھڑے پانی کے

سِیکمان (انگ۔ سک مین) بیمار۔ نحیف کا بگڑا ہوا۔ صفت۔ نحیف۔ کمزور۔ لاغر۔ ... (رشک) ؎

نحیف زار ہوں اب میں ناتوانی سے
اٹھایا دل تنکا تو سیکمان ہوا

سیکنڈ (انگ) بالفتح و فتح سوم۔ صفت۔ دوسرا۔ دوسرے درجے کا۔ جیسے سیکنڈ کلاس۔ سیکنڈ ماسٹر۔ ۲ مذکر۔ ایک منٹ کا ساٹھواں حصہ (کنایۃً) پل۔ لمحہ۔

سیکھا پڑھا۔ صفت۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ۔ ہوشیار (شعور) ؎

آغازِ خط سبز ہے دیدِ سکوتِ لب
... ہونٹ ... [illegible] ... سیکھے پڑھے نہیں

مونث۔ ... سیکھی پڑھی۔

سیکھا سکھایا۔ صفت۔ مذکر۔ (مونث سیکھی سکھائی) ... [illegible] ... ؎

... [illegible] ... کے ہاتھوں سے ... شعور نے
سیکھے سکھائے ہم ہیں سکھت ... [illegible]

سیکھ لینا۔ تجربہ حاصل کرنا۔

سیکھنا۔ (ھ) تعلیم پانا۔ حاصل کرنا۔ پڑھنا (فقرہ) ... [illegible] سیکھنا ہے اس نے ... ڈھنگ سیکھے ہیں ۲ تجربہ حاصل کرنا۔ عبرت پکڑنا (فقرہ) آدمی ... سے سیکھتا ہے۔

سیل (ع) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ترجیح تانیث کو ہے) پانی کا زور۔ طغیانی۔ (ناسخ) ؎

... کرے جس دم وہ محبوب خدا
... سوکھوں نہ ... [illegible] کا

(سالک) ؎ کہتے تو کہتے ... میں حاتم پہ کیا کہوں
آئے سیل بہ گئی عرقِ انفعال کی

سیل دوڑنا۔ پانی کی رو کا تیزی سے کسی طرف جانا (رشک) ؎

جو جھکا تجھ سے بعض ... [illegible]
سیل دوڑی جدھر کو ڈھال ہوا

سِیل (ھ) بروزن کیل۔ مونث ۱ تری۔ رطوبت (فقرہ) دریا کے قریب ہے اس مکان میں سیل رہتی ہے۔ عورتیں اس جگہ سیلن بولتی ہیں ۲ شرم۔ حیا۔ مروّت۔ حجاب۔ لحاظ۔ دیکھو آنکھوں میں سیل ہونا ۳ ایک قسم کی مچھلی ۴ (رہیا کا زبان میں) مذکر۔ ... نیزہ ۵ مونث۔ اطفال کے مونچھوں کے بال۔

سیل کا کونڈا (ع۔ نون غنہ) مذکر۔ مونچھوں کا کونڈا جب بچوں کی مسیں بھیگنے لگتی ہیں تو عورتیں اس خوشی میں سویاں دودھ شکر ڈال کر پکاتی اور کونڈے میں رکھ کر اللہ میاں کی نیاز دلواتی اور سب کو کھلاتی ہیں (انشا) ؎

سیل کے کونڈے سی ... آج میں کیا اے ددا

دہ ہوئے سحر کا آ بسری گودی میں ہے!

سیلا ۔ صفت۔ مذکر۔ گیلا۔ رطوبت رسیدہ۔ تر۔ [illegible]

[illegible] کیفیت حقہ کے [illegible] جانب۔

[illegible] دیکھو [illegible]

[illegible] ہوا۔ نمناک ہونا [illegible]

[illegible] شکر سیل جاتی ہے۔

سیل کا گولا ۔ مذکر۔ ایک قسم کا آتشی گولا جس کے اندر [illegible] چھوٹے چھوٹے بہت سے [illegible] تو پ کے ذریعہ سے چلتے ہیں۔ جب یہ گولا سرخ ہوجاتا ہے تو دفعتہ [illegible] کی بارود میں آگ لگ کر پھٹ جاتا ہے۔ پھٹنے کے بعد گولے [illegible] ہیں۔ یہ لفظ انگریزی شیل کا بگڑا ہوا ہے۔

سیلا (ع)۔ بالکسر یائے مجہول۔ مذکر۔ ریشمی چادر جس کا دکن [illegible] واجد علی خاں صاحب :

شیخ خان نام ہے اس کا وہ ہے دکنی سوداگر

[illegible] ہوا باندھے جو ہے سیلا

[illegible] باندھنے کا ریشمی عمامہ۔ دیگر:

وہاں سب کی پگڑی اچھلتی رہی

سروں پر نہ بانکوں کے سیلے رہے

[illegible] قسم کا ابلا ہوا چاول۔

سیلاب (ف)۔ بالفتح۔ مذکر۔ پانی کی رو۔ طغیانی۔ پانی کا چڑھاؤ۔ (ناسخ):

میرے اشکوں کا فلک پر موجزن سیلاب تھا

ہالہ مہ کی جگہ شب حلقۂ گرداب تھا

سیلاب پی (لکھنؤ)۔ مونث۔ ہاتھ منہ دھونے کا طشت۔ (ناسخ):

ماہ کامل تیرے منہ دھونے کی ہے سیلابچی

آفتاب اے ماہ تاباں آفتابہ ہوگیا

سیلابی ۔ صفت۔ لفظی۔ رطوبت۔ زمین جو دریا کی طغیانی سے سیراب ہوتی ہے۔ طغیانی۔ طوفان۔

سیلان (ع)۔ مذکر۔ جاری ہونا۔ پانی یا خون کا۔

سیلانی (اردو)۔ صفت۔ سیر کا شوقین۔ مارا مارا پھرنے والا۔ وہ شخص جو ایک جگہ نہ ٹکے اور سیر تماشے میں مصروف رہے۔ (سے):

گل سیل سا ہونا [illegible]

[illegible] سیلانی ہے

[illegible] سیلانی [illegible]

سیل کھڑی (ہ)۔ بالکسر [illegible] مونث۔ سنگ [illegible]

سیلی (ہ)۔ [illegible] سر [illegible] گرتے [illegible] ضرب دست [illegible] کسی [illegible]

سیلی [illegible] مونث [illegible] ڈوری یا [illegible] گلے میں ڈالے [illegible] حسین بھی [illegible] کے واسطے [illegible] پہنتے اور گلے میں ڈالتے ہیں۔ دیگر:

[illegible] برگ [illegible] عشرت [illegible]

ہم فقیروں کے لیے سیلی ہے دعا کا [illegible]

[illegible] انسان کے پیٹ [illegible] سینے کے [illegible] کی سیلی کیر [illegible] ہوتی ہے۔ (آتش):

[illegible] کہ سیلی ہے شکم پر یار کے

تاک ہے یا چشمۂ کافور [illegible]

سیم (ہ)۔ بالکسر یائے مجہول۔ مونث۔ ایک قسم کی ترکاری

سیم (ف)۔ بالکسر یائے معروف۔ مونث۔ چاندی۔ (ذوق):

بہت کھری ہے تری سیم حسن کیا کہنا

ہرن کھری ہی لی ابرو جبین کے عوض

سیم اندام۔ سیم بر۔ سیمیں۔ سیم ذقن۔ (ف)۔ صفت۔ گورا چٹا۔ حسین خوبصورت۔ (کنایۃً) معشوق۔

سیمیں (ف)۔ سیم سے منسوب۔

سیمیں بدن۔ سیمیں تن۔ سیمیں رخ۔ سیمیں عذار۔ سیمیں زنخ۔ (ف)۔ صفت۔ معشوق کے صفات میں مستعمل ہے۔

سیماب (ف)۔ سیم۔ آب۔ مذکر۔ پارہ۔ سیماب آگ پر نہیں ٹھہرتا اور جلد تڑپ کر اڑ جاتا ہے۔ (کنایۃً) بیقرار۔ مضطرب۔ (ذوق):

دل بیتاب کو ہم سینے میں ٹھہرا نہ سکے
شعلہ خود دیکھتے ہی تجھکو وہ سیماب بنا

سیماب آگ پر ہونا (کنایۃ) سیماب کی طرح بے قرار ہونا۔ بیتاب ہونا۔ (راسخ) ؎

رات ایسا نقشہ یار بن بیتاب تھا
بستر گل پر نہ تھا میں آگ پر سیماب تھا

سیماب قائم ہونا۔ پارے کا قائم اثر ہونا (جرأت)

سیماب ہر طرح سے ہوا ت تم آگ پر
دل عاشق کی جان سے نہ ٹھہرا کسی طرح

سیماب کی خاصیت رکھنا۔ ایک جگہ قرار نہ پکڑنے کی جگہ۔

سیماب مارنا پارہ کو کشتہ کرنا۔

سیماب مرنا۔ لازم (ذوق) ؎

اکسیر دنیا نفس مردہ کو ہوا آبحیات
مر کے یہ سیماب پھر زندہ دوبارہ ہو گیا

سیمابی۔ سیمابیا۔ صفت کبوتر کے ایک رنگ کا نام (ناسخ)

ہیں یہ بیتابی کے مضموں کہ کسی رنگ کا ہو
خط کے بندھتے ہی سیمابی کبوتر ہو جائے

سیمرغ۔ دیکھو سی۔

سیمیا (ع) بالکسر و کسر سوم (مونث) علم طلسم جسکے ذریعے سے روح کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل کر سکتے ہیں۔ اور اشیاء موہوم جن کا حقیقت میں وجود نہ ہو لوگوں کو دکھا سکتے ہیں۔

سین (انگ) بمعنی سین، مذکر (۱) تھیئٹر کا پردہ جس پر جنگل پہاڑ وغیرہ کے نقشے بنے ہوتے ہیں (۲) موقع واردات۔ (فقرہ) ماں بیٹی کی لڑائی کا سین دیکھنے کے قابل تھا (۳) منظر تماشا (۴) (ع) مذکر۔ حرف کا نام۔ دیکھو س۔

سینری۔ (انگ) بالکسر و سکون سوم و کسر چہارم (مونث) (۱) تماشاگاہ کی تصویر۔ موقع (۲) فضا منظر بہار۔

سینین۔ (ھ) مونث۔ آنکھ مارنا (ترجمۃ القرآن) بیشک مجرم دنیا میں ایمان والوں کے ساتھ ہنسی کیا کرتے تھے اور جب ان کے پاس سے ہو کر گزرتے سینین چلاتے۔

سینا (ع) بالفتح و بالکسر ہمزہ در آخر و نیز بغیر ہمزہ) مذکر۔ شام کے ملک میں ایک پہاڑ ہے جس کو طور سینا اور طور سینین کہتے ہیں۔ اسی پہاڑ پر حضرت موسیٰؑ کو تجلی ربانی ہوئی تھی۔ اور خدا تعالیٰ سے ہم کلامی کا شرف بھی یہیں حاصل ہوا۔ اور دس احکام شرعی یہودیوں کی ہدایت کے واسطے۔

سینا (ھ) بالکسر یائے معروف (۱) دوخت کرنا۔ ٹانکا بھرنا رفو کرنا (۲) مذکر۔ (عو) سیون سلائی۔ دوخت۔ (فقرہ) اُن کا سینا مجھ کو پسند نہیں۔

سینا پرونا (۱) مذکر۔ (عو) سلائی کا کام۔ سینے سلانے کی چیز۔ (فقرہ) میں بچے کو سنبھالوں یا سینے پرونے کو دیکھوں۔

سینا (ھ) بالکسر یائے مجہول) انڈوں پر بیٹھنا پرندوں کا بچے نکالنے کے لئے (۲) (سنسکرت) مونث۔ فوج۔ لشکر۔

سینبھل (ص) مذکر۔ ایک بڑے کانٹے دار درخت کا نام جس سے ایک قسم کی روئی نکلتی ہے۔

سینت (ھ) بالکسر و یائے مجہول۔ بہ سکون دوم و سوم و چہارم نون غنہ (سبند) (۱) صفت۔ بلاقیمت (۲) بے وجہ (رشک) ؎

اے رشک چمن سینت سے میں نہ کہوں گا
برگ گل تر تیرے کف پا کو بنایا

سینت۔ میت۔ (عو) مفت۔

سینتالیس۔ (ھ) بالفتح و سکون دوم و سوم نون غنہ) صفت۔ ۴۷۔ ۴۷

سینت رکھنا (۱) حفاظت سے رکھنا (۲) ملتوی رکھنا کسی دوسرے وقت کے واسطے۔ (رضا) ؎

دل کا تقدمہ مرے پہلے ہو گا
سینت رکھا ہے ہم نے جتنے پہ

سینتنا (ھ) بالفتح و سکون دوم و سوم و چہارم) حفاظت سے رکھنا جوڑنا۔ جمع کرنا۔ علیحدہ کر کے رکھنا۔ ملتوی رکھنا۔ (۲) مار ڈالنا (۳) (عو) پاخانہ صاف کرنا۔

سینت کے رکھنا۔

سینتیس (ھ) بالفتح و سکون دوم و سوم و کسر چہارم و

سکون چہارم معروف) صفت۔ (...) صحت

سینٹر (انگ۔ بفتح سین و نون) مذکر۔ مرکز۔

سینٹرل (انگ) صفت۔ مرکزی۔ درمیانی۔ متوسط۔

سینٹھا (ہ) بالکسر۔ سکون دوم و سوم یائے مجہول نون غنہ۔ مذکر ایک قسم کی نیا در۔

سینچنا (ہ) نون غنہ۔ کھیت میں پانی دینا۔ درختوں باغوں میں پانی دینا۔

سیندور (ہ) بالکسر یائے مجہول بسکون دوم و سوم غنہ۔ سنسکرت مذکر۔ ایک سرخ رنگ کی دھات کا نام جسے اکثر ہندو عورتیں مانگ میں بھرتی ہیں اس کے کھانے سے نشہ کا زہر چڑھ جاتا ہے (ذوق) ؎

کہاں نصیب ہوئے ... کے جو
کیا شفق نے کھلا ... سیندور

(ذہیر) ؎

خفتہ میں ہو سہوں دہن لاجواب کا
سیندور کی ... تیرا لگن کا

سیندوریا۔ سیندور کے رنگ کا آم۔ اس کو سندوریا بھی کہتے ہیں۔ ایک قسم کا رنگ۔

سیندھ (ہ) نون غنہ۔ بالکسر۔ سکون دوم و سوم و چہارم یائے مجہول۔ مونث۔ ایک قسم کی کھڑکی جسے سونڈ بھی کہتے ہیں وہ سوراخ جو دیوار یا چھت میں چوری کے واسطے کیا جائے نقب۔ سیندھ دینا۔ لگانا کے ساتھ (دلگیر) ؎

لوٹے گی چشم یار کسی دن متاع دل
سینہ میں سیندھ دے گا وہ دزد نظر کبھی

سیندھ کٹ جانا۔ نقب کے ذریعہ مال کا نکل جانا (امیر مینائی)
جہاں کوئی بھاری گٹھری پوٹلی گرہ ہوئی چھوا اسے سیندھ کٹ گئی۔

سیندھا (ہ) نون غنہ۔ مذکر۔ پہاڑی نمک۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا کبوتر۔

سیندھی (ہ) مونث۔ کھجور کے درخت کا رس جس کے پینے سے نشہ ہوتا ہے۔

سینک (ہ) بالکسر یائے مجہول نون غنہ۔ دیکھو سیک (ہ) بالکسر۔ سکون دوم معروف و سکون سوم۔ مونث۔ جھاڑو کی تیلی یا تنکا۔ اگر کوئی ملال دانت کرید نے کی یا ناک کان چھید کر سینک رکھ دیتے ہیں تاکہ سوراخ بند نہ ہونے پائے۔ (...) ؎

سینک تیری ناک کی ... پڑی
عطر میں جان ... ہو ... ہوس
سینک کان کا دیکھی جھاڑ ... (...)
ہر عشق کو ... گل ... شک
سینکیں ... لئے ... کی

سینک پر روئی لپیٹ کر عطر میں ڈبوتے اور اس پر تھوڑی سی روئی لپیٹ کر سینک کو کان کے اوپر رکھتے ہیں وہ بھی سینک کہلاتی ہے۔

سینک کھڑی رہنا۔ گاڑھی بھنگ کی تعریف میں کہتے ہیں (...) ؎

... کی ... کوئی بات نہ ...
گاڑھی یہ پی بھنگ کہ سینک اس میں کھڑی ہو

ہو لکن ... دھاک بیٹھ جانا۔

سینکیا (ہ) صفت۔ دھاری دار جیسے سینکیا۔ گلبدن
سینکیا مشروع (...) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا چوڑیا۔ ڈوریہ۔
سینکڑا دیکھو سیکڑا۔
سینکنا۔ دیکھو سیکنا۔

سینگ (ہ) بالکسر یائے معروف۔ بسکون دوم و سوم غنہ و چہارم چوپایوں کی سر کی شاخ۔ (نشاط) ؎

پینے جو ہم تو چھپر نہ چھوٹے
بارہ سنگوں کے سینگ ٹوٹے

(۲) (علم) ھینگا ... خاص علامت۔ دیکھو سر سینگ ہونا۔

سینگ سمانا۔ گزر دیکھنا۔ موقع پانا۔ پناہ ملنا (فقرہ)
جہاں سینگ سمائے وہاں چلے جاؤ۔

سینگ کٹا کر بچھڑوں میں ملنا۔ بڑے عمر کے آدمی کا بچوں کی صحبت میں شریک ہونا۔ بڑا ہو کر چھوٹوں کی سی باتیں کرنا۔

سینگ مارنا ۔ کسی جانور کا سینگ سے مارنا ۔

سینگ نکالنا ۔ کسی جانور کے سینگ نمایاں ہونا جو جوان ہونے کی علامت ہے ۲ (کنایۃً) پاگل ہو جانا ۔

سینگرا (ہ) رس ۔ بالکسر یائے معروف ۔ بسکون دوم و سوم و چہارم نون غنہ ۔ مذکر ۱ بارہ سنگھے کا سینگ ۔ بارہ دراں ۲ سینگ کا بنا ہوا باجو منہ سے بگل کی طرح بجتا ہے ۔

سینگڑی (ہ) مونث ۔ بدل کی پھلی ۔

سینگی (ہ) ۔ بالکسر بسکون یائے معروف و نون غنہ و کسر چہارم ۱ مونث ۔ وہ سوراخ کیا ہوا سینگ جسے انسان کے بدن پر لگاتے ہیں ۔ بھری سینگی سے پچھنے مراد لئے جاتے ہیں ۲ ایک قسم کی مچھلی ۔

سینگی والی ۔ وہ کنجڑ عورت جو سینگیاں لگا کے کماتی ہے ۲ بد صورت عورت ۔

سینگیاں توڑنا ۔ سنگ بدن کھینچنا ۔

سینگیاں لگانا ۔ شاخیں لگانا ۔

سینبو (ہ) ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا کپڑا

سینہ (ف) ۔ صدر ۔ پستان ۔ مذکر ۱ چھاتی ۔ صدر ۔ گلو ڑی سے لے کر گردن تک کا حصہ (ابیر) ؎

آتی ہے صدائے دردِ جی سن کر
سینہ چھلنی ہے بانسلی کا

۲ حیوانات کا اگلا دھڑ جس میں دست ہوتے ہیں ۔

سینہ ابھار کر چلنا ۔ سینہ نکال کر چلنا ۔ سینہ تان کر چلنا ۔ اکڑ کر چلنا ۔ اترا کر چلنا ۔ ؎

جو چلے تو سینہ ابھار کر جو اٹھے تو ٹھوکریں مار کر
نئے آپ ہی تو جوان ہیں کوئی کیا جہاں میں جوان نہیں

سینہ ابھارنا ۔ چھاتیوں کا ابھار مردوں کو دکھانا (آتش) ؎

مشتاق ہمکناری ملتے ہیں ہاتھ کیا کیا
تن تن کے جب وہ اپنا سینہ ابھارتے ہیں

سینہ افگار ۔ (ف) صفت ۔ رنجیدہ (کنایۃً) عاشق ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎ یولا دل سے وہ سینہ افگار

انشا اللہ اے دل زار

سینہ بند (ف) ۔ مذکر ۱ انگیا (منیر) ؎

کچھ بھی لگاؤ چاہیئے پستاں سے عشق میں
نکلا حریف ہیں ترے سینہ بند سے

۲ گھوڑے کی پٹی جو تنگ کے اوپر کسی جاتی ہے ۳ وہ کپڑا جو بچوں کی رال ٹپکنے کے سبب کپڑے بچانے کے لئے سینے تک باندھ دیتے ہیں ۴ ایک سرمائی پوشش کا نام جس سے چھاتی گرم رہتی ہے ۵ نفنی کے نیچے کا وہ کپڑا جو عورت کے سینہ پر باندھا جاتا ہے ۔ معانی نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ میں فارسی ہے ۔

سینہ بسینہ (ف) ۔ سلسلے وار سینوں میں ۔ وہ بات جو خاندان میں ایک دوسرے کی بتائی ہوئی برابر چلی آئے ۔ وہ بات جو نسلاً بعد نسل ہوتی آئے ۔ مقابل میں ۔

سینہ پھٹنا ۔ دل پر صدمۂ عظیم گزرنا ۔ (امانت) ؎

مژگانِ جادۂ سرِ جا دیکھ کر سینہ جو پھٹتا ہے
رفو کرتا ہوں نوکِ خار سے صحرا کے دامن میں

سینہ پیٹنا ۔ دیکھو چھاتی پیٹنا ۔

سینہ جلنا ۔ دل پر صدمہ ہونا (رشک) ؎

یہ سب گریۂ یاس سوزِ دل سے نیل کی بوندیں
جلے آنکھوں پہ ہر سینہ تو چار آنسو نکلتے ہیں ۔

سینہ چاک ۔ (ف) (کنایۃً) غمگین ۔ عاشق ۔ (مصحفی) ؎

کس کے ماتم میں ہوئے ہیں گل ہزاروں سینہ چاک
بلبلیں کرتی ہیں کس کشتہ پہ شیون لے صبا

سینہ چاک ہونا ۔ صدمے کے مارے چھاتی کا پھٹ جانا (نصیر) ؎

ملا کیا حضرت آدم کو پہل جنت سے آنے کا
نہ کیوں اس غم سے سینہ چاک ہو گندم کے دانے کا

سینہ ریش (ف) ۔ صفت ۔ سینے پر زخم ڈالنے والا ۔ (داغ) ؎

وہ سینہ ریش حکایت ہے اہلِ زنداں کی
زباں پہ لا سکے طاقت نہیں یہ انساں کی

سینہ زن (ف) صفت ۔ وہ شخص جو غم یا ماتم میں سینہ زنی کرے ۔

سینہ زنی - (ف، مونث) چھاتی پیٹنا - ماتم [illegible] ۔ سے
چشم [illegible] زنی [illegible] کاری [illegible]
سر [illegible] بیمار لے [illegible] سینہ [illegible]

سینہ زوری - (ف) سینہ زور [illegible] - [illegible] زبردستی
ترشی [illegible] طاقت [illegible] ۔ سے
دل اڑا لے گئے کہلائے جو چین [illegible]
سینہ زوری اسے کہتے ہیں [illegible]

سینہ سپر - (ف) مرد میں [illegible] مقابل ہو [illegible] جرأت [illegible]
کرے گا تو جو [illegible] جنگ آزمائی
تو [illegible] سینہ [illegible] ہمیں [illegible]

سینہ سپر کرنا - (ف) سینہ سپر دن - میدان جنگ میں [illegible] ثابت قدم ہونا، صف جنگ میں [illegible] ہونا - بے خوف [illegible] ہو کر
مقابلے میں آنا - نشانہ [illegible] ہونا [illegible] ۔ سے
ہم وہ نہیں کہ جان کا خوف و خطر کریں + سمجھیں جو آپ تیغ [illegible] سینہ سپر کریں

سینہ سپر ہونا - آفت و بلاؤں کا نشانہ بننا - تمام خوف و
خطر [illegible] ہونا - سینہ [illegible] رہنا - روکی [illegible]
[illegible] جنت سے [illegible] دولت [illegible] کیوں نہ شق [illegible] ہے

سینہ شق ہونا - روکی [illegible] ۔
سینہ سیاہ - صفت - بد باطن

سینہ صاف - (ف) [illegible] سینہ صاف ہو [illegible]

سینہ فگار - (ف) صفت - رنجیدہ - غمگین -

سینہ فگاری - رنجیدہ ہونا - غمگین ہونا (اوج) ۔ سے
[illegible] تیغ [illegible] دکھلاتی [illegible] سینہ [illegible]

سینہ کاوی - (ف، مونث) سخت کوشش - نہایت مشقت ۔ سے
سینہ کاوی یاں کرے کوئی نہ جبتک اے ظفر
نامور ہو جو نگیں ایسا تو ہو سکتا نہیں

سینہ کباب - (ف) صفت - سینہ چاک -

سینہ کوبی - (ف) صفت - سینہ زنی -

سینہ کوٹنا - چھاتی پیٹنا - ماتم کرنا (میر) ۔ سے
دل جو تھا اک آبلہ پھوٹا گیا
رات کو سینہ بہت کوٹا گیا

سینہ کھول کر تلوار کے پاس جانا - (کنایۃً) کمال دلیر ہونا (آتش) ۔ سے

ہو [illegible] سے [illegible] کی [illegible] سے اُن کا
سینے کو [illegible] جو [illegible] تھے [illegible]

سینہ کھول [illegible] - [illegible] سینے سے [illegible]

سینے پر پتھر رکھنا - چھاتی پر پتھر رکھنا ۔ سے
[illegible] کہے [illegible] سے [illegible]

سینے پر سِل دھرنا - [illegible]
[illegible]
[illegible] تو [illegible]

سینے پر مُونگ دلنا - دکھ [illegible] ۔

سینے پر سانپ لوٹنا - سخت بیتابی یعنی چھاتی پر سانپ لوٹنا (شعر) ۔ سے
[illegible] ہے

سینے پہ ہاتھ دھرنا - سینے پر ہاتھ رکھنا - دل کو تھام لینا - [illegible]
[illegible] رکنا (ممنون) ۔ سے ہاتھ سینے پہ میں دھر دھر کے بہت بیٹھا کیا
[illegible] تری [illegible] دل نے [illegible] تعلق

(زبان) ۔ سے رکھا جب ہاتھ شفقت سے کبھی اپنے بھرے سینے پہ
[illegible] آتش رنگ حنا سے دل جلاتا ہے

سینے سے لگانا - دیکھو چھاتی سے لگانا - پیار کرنا (داغ) ۔ سے
شب فراق میں جو کچھ ہوئی ہے [illegible]
تری تصویر کو سینے سے لگا لوں تو کہوں

سینے کا اُبھار - مذکر - چھاتیوں کا ابھرنا (آتش) ۔ سے
[illegible] ہوں جو [illegible] دیکھ کے سینے کا ابھار
کہتے ہیں تو ڑ لے جن کو یہ وہ [illegible] نہیں

سینے میں آگ لگنا - سینے میں [illegible] ہونا - دل پر کمال صدمہ ہونا (انیس) ۔ سے
سینے میں لگی آگ پڑے [illegible]
[illegible] مگر خوف سے ہم کچھ نہیں [illegible]

سینے میں پر کھانا - (کنایۃً) [illegible] - رشک کرنا (شاد) ۔ سے
سخن گرم وہ سن جائیں ہمارے لیے شاد + آتش رشک سے جو سینے میں پر کھاتے ہیں

سینے میں پنکھے لگنا - (کنایۃً) بے چینی ہونا - اضطراب ہونا (جلیل) ۔ سے
دل و جگر کے دھڑکنے سے خاک [illegible] ہو
لگے ہیں سینے میں پنکھے ہوا نہیں آتی

سینے میں سانس سمانا - سکون ہونا - ہانپنا [illegible] ہونا ۔ سے
کردطے [illegible] شرف منزل محبت کی
سمائے سانس سینے میں ذرا جان آئے [illegible]

سینے میں مکی مارنا - (کنایۃً) ایسی بات کہنا جس سے [illegible] صدمہ پہنچے (نگین) ۔ سے

آج بگڑ کر وہ سدھا ایہ کہا کیوں سے
تو نے نکلی سی یہ کیوں سیتے میں رنی انا

سیہی (ف) - بروزن پیچی، مونث - جیسے پیٹن مانجے پلٹن دی تو ۔

سیمیہ (ان) - بکسر اول و واو، دوم معروف و کسر سوم و فتح یا سوم صفت - بڑا اچھا - وہ بڑی عمر یا تنخواہ یا عہدہ میں کسی سے بڑا ہو ۔

سیو (ف) - بروزن دیو، مذکر (دہلی) سیب ۔ اردو ۔ بیکنہ مکوان جو میٹھا اور نمکین بھی ہوتا ہے - نمی نمبر ۲ میں نحل ذیح ملر آتا ہے ۔

سیوا (ہ) (ہندی) مونث - خدمت - پرستش ۔

سیوا کرنا - خدمت کرنا - پرستش کرنا ۔

سیوتی - (ہندی) - بکسر اول و سکون دوم مجہول فتح سوم و کسر چہارم - اردو میں سکون سوم بروزن دیوتی ہے - مونث - ایک قسم کا سفید گلاب - نسترن (آتش) سے

مارا پڑا ہوں دیکھ کے اے سیوتی سا رنگ
لازم ہے جبریل تیں کو ہے نسترن کی شاخ

سیورا (لکھنؤ) (ہ) صفت - مٹی کا وہ ظرف جو پکا کر پک گیا ہو نیز اندر سے کچا ہو لکھنؤ - وہ شخص جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو ۔

سیوڑا - (ہ) صفت مذکر - ایک قسم کا ہندو فقیر جو لٹھے پاس سر پا منہ پر رکھتا ہے

سیوک - (ہ) مذکر (۱) نوکر چاکر - غلام (۲) پجاری (۳) مرید - چیلا ۔

سیون (ہ) بکسر اول و سکون دوم معروف و فتح سوم - مونث (۱) درخت - ٹانکا - سلائی (۲) آلہ تناسل کے نیچے کے حصہ میں جو گوشت کا جوڑ ہے اس کو بھی سیون کہتے ہیں ۔

سیون بٹھانا - ابھری ہوئی سیون کو دبا دینا (فقرہ) درزی سے کہنا سلوٹیں مٹا دے گا - اور سیون بٹھا دے گا ۔

سیونگ بنک - (انگ) - بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سوم سکون چہارم و پنجم) مذکر - وہ کوٹھی یا بنک جس میں بچت کا روپیہ مانند خزانہ سود پر جمع کرتے ہیں ۔

سیہ (ف) سیاہ کا مخفف - شعرا نے کہہ اور رہ کے قافیہ میں باندھا ہے (دل) سے وہ رشک حور شب کو کہیں جا کے رہ گیا
کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا
سایہ سے جس کے داغ پڑے ہیں زمین پر
یہ کون کج کمر سے ترے رو سیہ گیا

سیہ کاسہ - (ف) صفت (کنایۃً) - بخیل (۲) آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (سیہر) سے
جام خوں بن نہیں سکتا نہیں صبح کو آب
جب سے اس چرخ سیہ کاسہ کے مہمان ہوئے

سیہ کدہ - (ف) ویران مکان - عاجزی اور انکساری سے اپنے مکان کو بھی کہتے ہیں - غریب خانہ - (رشک) سے
میرے سیہ کدہ میں نہ پایا کبھی فروغ
فرقت کی رات آ کے ہوئے منفعل چراغ

سیہی - دیکھو ساہی ۔

سیہہ - سیہی (ہ) - بروزن سی ۔ دیکھو ساہی (ذوق) سے
جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں
کانٹا ہے گھر میں سیہہ کا یا گل کنیز کا

ش

مذکر - عربی کا تیرھواں، فارسی کا سولہواں حرف جسے شین معجمہ - نیز شین منقوطہ کہتے ہیں - حساب جمل میں اس کے تین سو عدد فرض کئے گئے ہیں (اسیر) سے کس طرح تو ام لڑائی میں نہ ہو فتح و شکست
شین ہے فتح میں بھی مد ہے بھی شمشیر کا

شاب - (ع) - بتشدید حرف سوم - فارسی میں تخفیف تشدید ہے مذکر - جوان (ناسخ) سے
اور امتحاں بتیر تو یہ آپ کا غلام
قائل نہیں ہے قبلہ کسی شیخ و شاب کا

شاباش - (ف) - شاد باش کا مخفف مونث - اردو میں اس کا مخفف شابش بیشتر عورتوں کی بول چال میں ہے - کلمہ تحسین و آفریں مرحبا - واہ واہ - کیا کہنا - خوش رہو - دعا کا کلمہ ہے (راسخ) سے
دست قاتل مرحبا شاباش کیا کہنا ہے واہ
بن گیا دست دعا صد آفریں صد آفریں
کبھی طنز سے بھی بولتے ہیں - (فقرہ) شاباش میاں شاباش خوب پڑھتے ہو ۔

شاباش دینا - آفریں کہنا (مرزا) سے
سرخرو رکھا اسے ایجاد نے ۔ دیکھ کر شاباش دی استاد نے

شاباشی - مونث تحسین و آفریں - پیٹھ ٹھونکنا دپانا دینا ملنا کے ساتھ)

شاپ - (انگ) مونث - دکان -

شاپور - (ف) مذکر ۱ ایک مصور کا نام جو خسرو پرویز کا ملازم تھا اور شیریں کی تصویر کھینچ کر لایا تھا ۲ شاہان ساسانی میں سے دوسرا بادشاہ جس نے ملک روم فتح کیا ۳ ایک مشہور پہلوان تھا -

شاخ - (ف) معانی نمبر ۲-۳-۴ میں فارسی ہے، مونث ٹہنی ڈالی جو تنا وغیرہ کے ساتھ - (شعور) سے

کرسی دنیا ہے آگے دیکھئے کیا گل کھلے ، شاخ جھوٹی کی خدایا خانہ زنجیر میں

۲ سینگ جانوروں کے خصوصاً ہرن کا سینگ - (ذوق) سے

رہتی ہے کشمکش میں بس اندر گ ، جفا
آخر کو زیر آرہ کٹی کرگدن کی شاخ

۳ چھوٹی یا بڑی ہر سے شئی جو ٹکڑا پارہ ٹکڑا - قاش - پھانک - جیسے جلیبی کی شاخ - سہال کی شاخ ۴ حصہ - جزو - (فقرہ) یہ مدرسہ کیننگ کالج کی شاخ ہے ۵ عیب - نقص ۶ کمان کی لکڑی (ذوق) سے

ہر صید کی مرے گئی ٹوٹ جس گھڑی
ٹوٹی کمان دلبر ناوک فگن کی شاخ

۷ کسی چیز کی نسبت جو کسی کی طرف کی جائے ۸ پخ - جھگڑا ۹ انوکھی بات ہنر - خوبی - عمدگی - (داغ) سے

کونسی خوبی نہیں تیرے قد آزاد میں
شاخ ہے کیا سرو میں طرہ ہے کیا شمشاد میں

۱۱ (لکھنو) ایک قسم کا پکوان جو میدے کی خمیر اور شکر ملا کر شاخ و شاخ کاٹ کر گھی یا تیل میں تل لیتے ہیں - شکر کی جگہ کبھی نمک ملاتے ہیں اور اس کو شاخیں کہتے ہیں ۱۲ نسل - اولاد (فقرہ) مخدوم صاحب کی شاخ قصبہ بھر میں پھیلی ہوئی ہے ۱۳ (ف) ایک قسم کا بادہ درکشف کا ظرف جس کو کمر میں باندھتے ہیں

شاخ آہو - (ف) دیکھو برات عاشقاں بر شاخ آہو - مونث ۱ ہرن کا سینگ ۲ (کنایۃً) انوکھی بات (محسن) سے

کوئی شاخ آہو داں کی جلوہ گری میں تو نہیں
کوئی سر خار کا پر یک درد میں تو نہیں

شاخچہ - (ف) مذکر ۱ چھوٹی شاخ ۲ (کنایۃً) تہمت - افترا -

شاخ دار - (ف) خالص کے معنی میں سبم ، قرھک لئے تمل ہی صفت ٹہنی والا - سینگ والا -

شاخ در شاخ - (ف) دور دراز - گوناگوں، صفت ، وون ،

کی جگہ (ناسخ) سے یا خدا زیر سمک سے تا اقتبضہ پہلے
شاخ در شاخ رہے تیرا عمل تا بہ حمل

۲ الجھا ہوا پیچ در پیچ -

شاخ دریا - (ف) مونث - دریا کا وہ حصہ جو اپنی وسط سے جدا ہو کر دوسری طرف بہتا چلا جاسے -

شاخ زعفران - (یہ محاورہ فارسی دانان ہند کا ہے) (جان ازاد)

بہ پیش جلوہ ادفیست مرخر د نوروز
بہ ملک ہند ادر شاخ زعفران بودی

مونث (کنایۃً) انوکھا نادر عجیب (موسی) سے

حوراں وہ سری تن کے ہنستے ہنستے لوٹ گئے ، اکل کے نہ نے بنی شاخ زعفران فیاد

شاخ زعفران سمجھنا - شاخ زعفران کرنا - انوکھا سمجھنا -

(انشا) سے بھلا رہے یہ دماغ سمجھا ہے
آپ کو شاخ زعفران تونے

(انعیہ) سے گئے ہے آپ کو کیا شاخ زعفران دیکھو
شگوفہ اور ہی لائے ہے اب کے بار بسنت

شاخسار - (ف) مذکر - وہ جگہ جہاں کثرت سے شاخوں والے درخت ہوں

شاخ لگانا - ٹہنی لگانا - قلم لگانا ۲ کسی کام کے ساتھ کوئی اور کام متعلق کرنا کسی کی طرف کسی مزید بات کی نسبت کرنا (آتش) سے

نظارہ تیرے بوٹے سے قد کا لگا گیا ، گل کس نہ ہوشیار کو دیوانہ پن کی شاخ

۳ پخ لگانا (جلیل) سے

شوق کا خون مرے دل میں ہوا جاتا ہے ، تم نے مہندی کی یہ کیا شاخ لگا رکھی ہے

شاخ لگنا - لازم ۱ ٹہنی لگنا ۲ کوئی مزید بات ہونا ۳ عیب ہونا (آمیر) سے

گل بد کر فخر تو نہیں یا بدمزگی ہے ، بہشتے میں غرض اک نہ اک شاخ لگی ہے

۴ کوئی تکلف یا عمدگی کی وجہ کسی چیز میں بالخصوص موجود ہونا (آتش) سے

سر مرے لگا کے آنکھ وہ دکھلائیں تو کہاں
خوش چشمی کی یہ شاخ لگی جو ہرن میں ہے

شاخ نبات - (ف) مونث - مصری کے کوزہ کی وہ لکڑی جو کوزہ بنانے کے واسطے اس کے آبخورہ میں لگا دیتے ہیں (رشک) سے

ہم کیا شاخ نبات نے بھی ، تجھ سا شیریں دہن نہ دیکھا

شاخ نکالنا - ۱ سینگ نکالنا ۲ ٹہنی نکالنا ۳ (کنایۃً) عیب لگانا - نکتہ چینی کرنا (وزیر) سے

تیرے سرمہ کی دنبالہ پیچ میں نے آنکھ ڈالی ہے
نہ ہو شاخ غزالاں یہی شاخ مسیح بیچ ہے
(۲) آتش سے مصرعے سرو میں ناکھیں ہی نکالوں شاخیں
باغ سوں نمول ہوتی ایری ۔ عنائی کا
۳ ایک شئے میں نئی بات نکالنا جس کا ساز پر آ نے ۔ بات نکالنا (نصیر) ۔
کیا شاخ نکالی ہے نئی اس میں جو ملال
دورہ سے کیا ساتھ ہوائے سرو رواں بیچ

شاخ نکلنا ۔ لازم ۔ (میر) ۔
کھینچی رہتی ہے اس ابروئے خم سے ۔ کوئی کیا تیغ تم پہ شاخ نکلی
شاخیں کھنچوانا ۔ شاخیں نکوانا ۔ سینگیاں لگوانا
شاخیں لگانا ۔ سینگیاں لگانا (ذوق) ۔
بیمار چشم دلبر آہو نگاہ کو ۔ شاخیں بھی گر لگائیں تو لے کر برن کی شاخ
۲ قلمیں لگانا ۔ درخت کی ٹہنیاں بونا ۔
شاخیں نکالنا ۔ ٹہنیاں نکالنا ۔ ۲ عیب جوئی کرنا (ذوق) ۔
شاخیں نکالوں سینکڑوں شاخ غزال میں ۔ دیکھوں جو تیرے سرو قد نونہال کو
۳ حجت کرنا ۔ تکرار کرنا (جان صاحب) ۔
میں نہ بولی نکالی شاخیں لاکھ ۔ پیچ گل پاؤں پہ ہزار گرے

شاخسانہ ۔ (ف) ۔ شاخسانہ ۔ شخسانہ ۔ مکر ۔ فریب ۔ دغا ۔ حیلہ ۔ فتنہ و فساد ۔ خود نمائی ۔ ایران میں فقیروں کا ایک گروہ ہے جس کا قاعدہ ہے کہ سینگ ہو یا مینڈھے کے شانے کی ہڈی کی رگڑ سے کروہ آواز نکالتے ہوئے دکانوں اور گھروں پر مانگتے پھرتے ہیں ۔ اگر پیسہ مل گیا تو خیر ورنہ چھری سے اپنے اعضا زخمی کرتے ہیں ۔ مجبور ہو کر لوگ ان کو کچھ نہ کچھ دے کر ٹال دیتے ہیں ۔ اس لئے فارسی میں شاخسانہ بمعنی دغا کے مستعمل ہو گیا ۔ ۲ تکرار ۔ حجت ۔ تکرار ۔ جھگڑا ۔ بحث (دلیل) ۔ درشک) ۔
شاخسانہ کو زمانے میں نے نکالا تھا جو آج
رات بھر زلفوں کو مرے پیچ و تاب آ گیا
۲ رخنہ ۔ عیب (آتش) ۔
نہ زلف یار کا خاکہ بھی کر سکا مانی
ہر ایک بال میں کہنہ شاخسانہ ہوا
۳ بدگمانی (سوز) ۔
کب دیا دل میں تری زلفوں کو
یہ بھی لوگوں کا شاخسانہ ہے
۴ ڈھکوسلا ۔ ڈھونگ ۔ فریب (رہبر) ۔
شک و سنبل کہاں وہ زلف کہاں ۔ شاعروں کے یہ شاخسانے ہیں

بات کے پینے (مصحفی) ۔
صریحا یہ زلف کیا کوئی سمجھے ۔ کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں
۵ حیلہ ۔ خودنمائی (ہجر) ۔
ہر ایک پیچ تہمت ہے نہ دل عاشق پہ ۔ ہے زلف یار بھی اک شاخسانہ زنجیر
شاخسانہ پیدا ہونا ۔ فتنہ برپا ہو جانا ۔ عیب نکل آنا ۔
شاخسانہ کھڑا ہونا ۔ لازم ۔
شاخسانہ نکالنا ۔ شاخسانے نکالنا ۔ حجت کرنا ۔ تکرار کرنا ۔ جھگڑا نکالنا ۔ ۲ نکتہ چینی کرنا (نصیر) ۔
رکھتے ہیں شاخسانہ ہی نکالے ہے سیاہ میں تو
باغ میں ترے سرو نے اڑائی ڈالی
شاخسانہ نکلنا ۔ شاخسانے نکلنا ۔ فتنے برپا ہونا (میر) ۔
شاخسانے ہزار نکلیں گے ۔ جو گیا اس کی زلف کا اک تار
۲ حجت ہونا ۔ تکرار ہونا ۔ ۳ نکتہ چینی ہونا ۔ ۴ الزام لگنا ۔

شاد ۔ (ف) ۔ بروزن باد ۔ خوش و خرم ۔ ۲ پُر ۔ جیسے شاداب ۔ ۳ صفت خوش خرم ۔ جیسے چشم ما روشن دل ما شاد ۔
شاد باش ۔ (ف) کلمہ تحسین و آفرین ۔ خوش رہو ۔ شاباش ۔
اے شاد باش اے شرف اللہ حواس پہ ۔ قاتل کے منہ کو ہم نے لیا رو برو تیغ
شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن ۔ (ف) زندگی سے بیزاری کے لئے مستعمل ہے
شاداب ۔ (ف) صفت ۔ تر و تازہ ۔ سرسبز ۔ سیراب ۔ ہرا بھرا ۔
شادابی ۔ (ف) مونث ۔ سیرابی ۔ تر و تازگی ۔
شاداں ۔ (ف) بروزن نالاں ۔ صفت ۔ خوش حال ۔ خوش وقت ۔
شادکام ۔ (ف) ۔ خوش حال ۔ کامیاب ۔
شادکامی ۔ (ف) مونث ۔ خوش حالی ۔ کامیابی ۔
شادماں ۔ شادماں ۔ (ف) ۔ ماں زائد یا ماندن کا مخفف ۔ بعض محققین کی رائے ہے کہ یہ ترکیب غلط ہے ۔ شاد بمعنی خوش ہے اس میں مضاف کی ضرورت نہیں اور ترکیب صفت کی صفت کے ساتھ ناجائز ہے ۔ اہل زبان نے صرف فیروز مند کی ترکیب جائز قرار دی ہے ۔ خواجہ نظامی کے مندرجہ ذیل شعر میں جو شاد مند واقع ہوا ہے اس کو ساز مند پڑھتے ہیں ۔
بفضل چنیں خرم و شاد مند ۔ کہ بستاں شدم زیر سرو بلند
صفت خوشی و خرم ۔
شادی ۔ (ف) ۔ مقابل غم ۔ ۱ خوشی ۔ ۲ جشن ۔ عید ۔ تہوار ۔ ۳ دعوت ۔ خوشی کی تقریب ۔ بیاہ (فقرہ) اسی مہینے تاریخ تمہارے پیارے بھائی کی کیمہ جیائی کی مقرر ہو چکی تھی لیکن تمہارے یہاں شرکت کی وجہ سے عذاب میں

پہلے پہل کی شادی ۔ شادیاں کا دوا ۔ دوما ۔ ولادت ۔ بچہ پیدا ہونے کی خوشی
۵ دیکھو شادی ۔

شادی خانہ آبادی ۔ بیاہ ہونے سے گھر آباد ہوتا ہے ۔

شادی رچانا ۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان شروع کرنا ۔

شادی رچنا ۔ لازم ۔ دقت ۔ سے
[illegible] ساری چُپ ہے [illegible] شادی رچی ہے

شادی کرنا ۔ ۱ بیاہ کرنا ۔ خوشی منانا ۔ جشن کرنا ۲ (لکھنؤ) گھر سے یا مکانات کا ورمت [illegible] ڈالنا ۳ دولہن نے [illegible] سکونت اختیار کرنے سے پہلے عزیزوں کو اس گھر میں کھانا کھلانا ۔ اس رسم کو نئے مکان کی شادی کہتے ہیں ۔

شادی باک ۔ (ف) ایک کلمہ ہے جو بیاہ یا ولادت وغیرہ کی مبارکباد دینے کے وقت کہتے ہیں ۔

شادی مرگ (ف) ۔ ترکیب مقلوب بغیر اضافت صفت ۔ وہ شخص جو افراط خوشی سے مرجائے ۔ (انیس دہلوی) سے
زخم کھل گئے سینوں پہ اہل بزم کے پو تھا جو شادی مرگ ہنس ہنس کر ماتم ہوا
۲ وہ موت جو افراط خوشی سے ہو (امیر) سے
تیرے [illegible] بھی زمانہ دہم و برہم ہوا تو پھر ہوں پہلی دشادی مرگ اک عالم ہوا
آتش نے با اضافت بھی کہا ہے لیکن صحیح بغیر اضافت ہے ۔
وہ دم ہیں شادی مرگ ہو جانا تیرے خط کے جواب میں دیکھا
شادی ہونا خوشی ہونا ۔ (امیر) سے
کبھی خندان ہوئے تو صورت گل ہو ہم کو شادی برائے نام ہوئی
۲ بیاہ ہونا ۳ (لکھنؤ) گھوڑے یا مکان کا فرخت ہونا ۔

شادیانہ ۔ (ف ۔ مرد) مذکر ۔ ۱ خوشی کا باجہ ۔ نوبت جو شادی میں بجائی جاتی ہے (بجانا کے ساتھ) سے شادیانہ سحر وصل کا پھر بجوانا
شب فرقت ابھی اے زندگی گزر جانے دو
۲ خوشی کے گیت (گانا کے ساتھ) ۔ مبارکباد ۔ (دماغ) سے
شادیانہ جو دیا ارشبواع نے دیا جب ملاقات کو نا شاد کی ناشاد آیا

شاذ ۔ (ع) بتشدید ذال ۔ کم ۔ نادر ۔ جو خلاف قاعدہ ہو ۔ صفت ۔ کم ۔ نادر ۔ انوکھا ۔ تاکید کے لئے شاذ شاذ بھی کہتے ہیں (شرف) سے
آبادیوں کی تیری شفا دل لگی نہیں کیا بیچتے ہیں درد عشق کے بیمار شاذ شاذ
۲ وہ لفظ یا ترکیب جو خلاف قاعدہ ہو ۔ ۳ کبھی کبھی ۔ اتفاقاً ۔ گاہے گاہے

شاذ و نادر ۔ کبھی کبھی ۔ گاہے گاہے ۔ اتفاق سے ۔

شارب ۔ (ع) صفت پینے والا ۔

شارح ۔ (ع بکسر سوم) مذکر ۔ شرح کرنے والا ۔ شرح لکھنے والا مصنف

شارع ۔ (ع بکسر سوم) مونث ۱ بڑی راہ ۔ سڑک ۔ اس معنی میں شوارع جمع ہے ۲ مذکر ۔ شریعت بنانے والا ۔ صاحب شرع ۔

شارع اسلام ۔ مذکر ۔ پیغمبر اسلام سے مراد ہوتی ہے ۔

شارع عام ۔ مونث ۔ عام راستہ ۔ شاہراہ ۔ وہ راہ جس پر لوگ [illegible] چلیں

شائک ۔ (ف) بفتح [illegible] بضم [illegible] غلط ہے ۔ [illegible] میناء ۔

شاستر ۔ (س) مذکر [illegible] ہندو [illegible] کی مذہبی کتاب یا اس کا مطالعہ

شاستری ۔ صفت ۔ شاستر جاننے والا ۔ پنڈت ۔ شاستر پڑھا ہوا ۔

شاطر ۔ (ع بکسر سوم) ۱ [illegible] چالاک ۔ شاطر ایسے ایسے حیلے کرنے والا جو آدمیوں کی عقل اور ذہن سے بالا ہوں ۔ عربی میں شاطر ۔ بیباک ۔ مکار [illegible] کی چالاکی سے آگے واقف ہوں ۔ [illegible] قاصد ۔ اور شطرنج کے معنی میں بھی مستعمل ہے) صفت ۲ وہ شخص جو کسی پر بار نہ ہو ۔ (فقرہ) میں [illegible] ہوا [illegible] بار شطرنج کا چہرہ کاٹنے والا ۔ چوسر میں مشاق (فقرہ) یہ بڑا شاطر چور ہے ۔ ۳ شطرنج باز ۴ چالاک ۔ عیار ۔

شاعر ۔ (ع بکسر سوم) مذکر ۔ شعر کہنے والا ۔ مونث کے لئے شاعرہ ہے ۔

شاعرانہ ۔ (ف) صفت (کنایۃً) مبالغہ آمیز (رشک) سے
نامہ مرا پڑھا تو کہا شاعرانہ ہے یہ قصہ مرا سنا تو کہا معتبر نہیں

شاعر غرا ۔ بڑا شاعر سے گویت ہے زمیں سحر ہو غزل بلند
پڑھتے ہیں شعر شاعر غرا کے سامنے

شاعری ۔ (ع) مونث ۔ شعر گوئی ۔ بیان میں مبالغہ کرنا ۔

شاعری کرنا ۔ مبالغہ کرنا ۔ شعر گوئی کرنا ۔

شاغل ۔ (ع بکسر سوم) صفت ۱ مصروف ۔ متوجہ ۔ کسی شغل میں مصروف ۲ (اردو) خدا کا ذکر کرنے والا (فقرہ) حافظ صاحب ذکر شاغل ہیں ۳ شغل کرنے والا

شافع ۔ (ع بکسر سوم) مذکر ۔ شفاعت کرنے والا ۔ سفارش کرنے والا ۔

شافع روز جزا ۔ جناب رسول خدا صلعم سے مراد ہوتی ہے ۔

شافعی ۔ (ع بکسر سوم و تشدید یا) مذکر ۱ اہل سنت کے چار اماموں میں سے ایک امام کی کنیت جن کے دادا کا نام شافع تھا ۲ امام شافعی کا پیرو ۳ امام شافعی کی طرف منسوب

شافہ ۔ (ع) میں شافۃ ۔ پاؤں کا زخم ۔

شیاف ۔ دوائیں جو کچا کر کے آنکھوں اور دیگر مقامات میں لگاتے ہیں مذکر ۲ وہ روئی کی بتی جو کسی دوا میں لت کر کے زخم کے اندر رکھتے ہیں ۔ دوا یا صابن کی بتی جو دبر میں پیخانہ کھل کر آنے کے لئے رکھی جاتی ہے (دینا لینا کے ساتھ) (جاں صاحب) سے
دوا سے مرض میں اضافہ ہوا تو بڑھا قبض بیکار شافہ ہوا

شافی - (ع) صفت - شفا دینے والا - تسکین دینے والا - جیسے آپ کے جواب شافی نہیں دیا
شافی مطلق - شافی حقیقی - مذکر - اصلی صحت دینے والا - خدائے تعالیٰ -

شاق - (ع) بتشدید قاف - فارسی و اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے (۱) -
صفت - دشوار - مشکل - ناگوار - دوبھر (امیر) ؎
دل کی بیماری سے طاقت طاق ہے ؛ زندگانی اب تو کرنا شاق ہے

شاق گزرنا - ناگوار معلوم ہونا - بُرا لگنا - دوبھر ہونا -

شاق ہونا - ناگوار ہونا -

شاقہ - (ع) - شاقہ - بتشدید سوم مفتوح - (۱) صفت مؤنث - دشوار - مشکل - سخت (ریاضت) - محنت شاقہ کے بعد چند روز آرام کیجئے -

شاقول - (ع) مذکر - ساہل -

شاکر - (ع) بکسر سوم - صفت - شکر کرنے والا - شکر گزار - صبر کرنے والا (قناعت) (ہم خدا پر شاکر ہیں)
شاکر کو شکر، موذی کو ٹکر - مثل - شاکر کو خدا کی طرف سے نعمتیں ملتی ہیں اور موذی کو تکلیفیں پہنچتی ہیں -

شاکی - (ع) بکسر سوم - صفت - شکایت کرنے والا -

شاگرد - (ف) بکسر سوم و سکون چہارم - خدمتگار - متعلم - مذکر - طالب علم -

شاگرد پیشہ - (فارسی میں عملہ) ہندوستان کے اہل دفتر کی اصطلاح میں عملہ کو کہتے ہیں (۲) نوکر چاکر - خدمتگار اور باہر کا کام کاج کرنے والے (۳) ان نوکروں کے رہنے کے وہ مکان جو کسی محل، کوٹھی یا بنگلہ وغیرہ کے متعلق قریب ہی بنے ہوئے ہوں

شاگرد رشید - (ف) مذکر - ہدایت یافتہ اور لائق شاگرد -

شاگرد کرنا - شاگرد بنانا - شاگردوں کے زمرے میں داخل کرنا -

شاگرد ہونا - تلمذ اختیار کرنا (۲) قائل ہونا - معتقد ہونا - استادی تسلیم کرنا -

شاگردی - (ف) - شاگردانہ - (۱) وہ پیسہ جو استاد بطریق انعام شاگرد کو دے (اردو میں یہ معنی نہیں ہیں) مؤنث - استادی کا مقابل - شاگرد ہونا -

شاگردی کرنا - کسی سے کام سیکھنا - تعلیم پانا -

شال - (ف) - اصل میں بمعنی گلیم تھا - پھر بمعنی اس پشمینہ کے ہو گیا جو کشمیر میں دنبے کے بالوں سے بنائی جاتی ہے (مؤنث) - اونی ریشمی چادر (ناسخ) ؎
سارے کپڑوں پر اوس پڑتی ہے ؛ شال بھی گرمیاں نہیں کرتی

شال اوڑھنا - شالی رومال اوڑھنا (منیر) ؎
شفق سرخ کی شال اوڑھ گیا پیر فلک
دے گئی ہے گل بستاں کو قبا سالگرہ

شال باف - شال بننے والا - مؤنث - ایک طرح کا سرخ ریشمی کپڑا -

شال بافی - (ف) مؤنث (۱) شال بننے کا کام (۲) شالباف - کپڑے کی طرف منسوب

شال دوز - (ف) صفت - شال پر بیل بوٹے بنانے والا - شال پر کام بنانے والا -

شالی - (ف) صفت - شال سے منسوب - شال کا جیسے شالی رومال (۲) مذکر - اودھ میں شال دوشالہ (دھان) دھان - سفید چادر -

شام - (ف) مؤنث (۱) سورج ڈوبنے کا وقت (۲) رات کا ابتدائی حصہ (امیر) ؎
ذریعہ نہ آئی میرے حساب کتاب کی ؛ اللہ شام بھی ہوئی روز حساب کی
(۳) (سریانی) مذکر - عرب کے شمال اور مصر کے مشرق میں ایک ملک ہے جس میں دمشق اور حلب مشہور شہر ہیں -

شام ابد - (ف) مؤنث - وہ شام جس کی کبھی صبح نہ ہو (محسن) ؎
نہ گیسو کا ثانی اور نہ رخ کا بدل ہو ؛ وہ شام ابد ہے یہ صبح ازل

شام اودھ - اودھ کی شام کی چہل پہل مشہور ہے - (رشک) ؎
دیکھیں کیا اے برہمنو ہم صبح بنارس شام اودھ
روئے بتاں سی صبح نہیں گیسوئے بتاں کی شام نہیں

شام پھولنا - شفق پھولنا - مغرب سے - شام کے وقت مغرب سے سرخی کا نمودار ہونا (وزیر) ؎
چوٹی میں وہ لپیٹے ہیں پھولوں کے ہار کو ؛ پھولی ہے شام کہہ دو صبح بہار کو

شام جوانی - (کنایۃً) آخری جوانی (امیر) ؎
یہ دن گزرے کہ امیری ہے نہ فقیری ہے ؛ نہ وہ ہے شام جوانی نہ صبح پیری ہے

شام دیکھنا نہ دوپہر دیکھنا - وقت بے وقت کا لحاظ نہ کرنا کی جگہ (امیر) ؎
کام پھیرے سے ہے تمہیں گھر گھر ؛ شام دیکھو نہ دوپہر دیکھو

شام صبح لگانا - حیلہ حوالہ کرنا (امیر) ؎
لیل و نہار وصل دکھاتا ہے تو دکھائے ؛ کیسی یہ آسماں نے لگائی ہے شام صبح

شام غربت - مسافر کی شام جو مصیبت میں بہت ایذا دہ ہوتی ہے (آتش) ؎
روح نے لطف بیاں میں چمن کا پایا ؛ شام غربت میں مزہ صبح وطن کا پایا

شام غریب - **شام غریباں** - (ف) مؤنث - غریب مسافروں کی شام جو بیشتر وحشت ناک ہوتی ہے - مصیبت کی شام - مفلسی کی شام (مصحفی) ؎
داغ سے روشن کیا میں نے بیاباں میں چراغ
میرے ہاتھ آیا ہے یہ شام غریباں میں چراغ
؎ خیر ہم شام غریبی کی سناتے ہیں جلیل
جس کے سائے میں غریبوں کی بسر ہوتی ہو

شام کا بھولا صبح کو آئے - دیکھو صبح کا بھولا (داغ) ؎

رُخ پر آیا دل نکل کر زلف سے ، صبح کو آیا ہے بھولا شام کا

شام کا صبح کرنا - دیکھو صبح کرنا۔

شام کی پوچھنا سحر کی کہنا - بے تکا جواب دینا کی جگہ ؎

معشوق کو یہ مخلص ہے مرباں سحر کی تو وہ شام کی پوچھیں تو یہ کرتا ہے سحر کی

شام کے مُردے کو کب تک روئیے - مثل (ہندو) عمر بھر کے جھگڑے کی کب تک شکایت کیجئے۔ (شام کو ہندو مردے کو گھر نہیں دیتے) (شاد) ؎

بیان زلفوں میں کہاں تک کیجئے ، شام کے مردے کو کب تک روئیے

شام گاہ - اف مونث - شام کا وقت۔

شام گھات - (پٹے بازوں کی اصطلاح) مونث جس طرف حریف وار کرے اسی طرف مقابل بھی وار کرے تو اس کو شام گھات کہتے ہیں۔

شام نہ دیکھنا - شام تک زندہ نہ رہنا (راوج) ؎

غل تھا کہ آ رہے شہادت کے تاج کی زندہ بچا چاند شام نہ دیکھے گا آج کی

شام و پگاہ - ہر وقت شام و صبح - مثال کے لئے دیکھو پگاہ۔

شام و سحر - دونوں وقت - ہر وقت۔

شام و سحر کرنا - (کنایۃً) حیلہ حوالہ کرنا۔ ٹالنا۔

شام و سحر ہونا - لازم (جلیل) ؎

چاند سورج کی طرح پھرتے ہیں یوں تو گھر گھر
ہم سے ملنے کے لئے شام و سحر ہوتی ہے

شام ہونے آئی - شام ہونے کا وقت قریب آیا ؎

جونک غافل شام ہونے آئی شاد اٹھ نوجوانی جاچکی دن ڈھل گیا

شامی - (سریانی) صفت۔ یا ملک کا رہنے والا۔ شام سے منسوب جیسے شامی کپڑا۔

شامی کباب - مذکر وہ کباب جو گوشت مع مسالا اُبال کر پیسنے کے بعد ٹکیاں سی بنا کر اور ڈورے باندھ کر تلے جاتے ہیں ملک شام کی طرف اسی کا رواج ہے (منیر) ؎

سوز خیال گیسوئے پُرپیچ و تاب ہے
پہلو میں دل نہیں ہے یہ شامی کباب ہے

شاما - (ع) مونث - ایک سیاہ رنگ خوش الحان چڑیا (محسن) ؎

صاف آمادہ پرواز ہے شاما کی طرح تو پر لگائے ہوئے مژگان صنم سے کاجل

شاماک - (ف) مونث - مرغوں کا سینہ بند (دیکھا) ؎

نذر کی جاں اپنی بحر عشق کے پیراک نے
گھاٹ پر باندھا کیا یار کی شاماک نے

شامپین - (انگریزی) جام پین لکھا جاتا ہے اور شامپین پڑھا جاتا ہے ... فرانس کے ایک شہر کا نام جو عمدہ شراب کے واسطے مشہور ہے) مونث ... ایک قسم کی شراب جو بیش قیمت ہوتی ہے ... ، نازنین اور ... [illegible] (اکبر) ؎

سر پہ سفید ... [illegible]
... [illegible] شامپین سے
... [illegible]
... [illegible] ہے کہیں ... [illegible]

شامت - (ع) ... [illegible] بدنصیبی ... [illegible] ؎

... [illegible] کے جھگڑا
... کہ تم اپنے ... [illegible] شامت مجھو

شامت آنا - بُرے دن آنا ... [illegible] ؎

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا ... شامت آئی
اٹھا اور اٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے

شامت اعمال - اف مونث - کئے کی سزا۔ گناہوں کی سزا۔ اعمال کی بُرائی (قدر) ؎

یہاں بھی شامت اعمال نے نہ چھوڑا ساتھ
سیاہ رنگ ہے تربت ... شامیانہ ...

شامت بھگتنا - کئے کی سزا پانا (محصنات) مگر عقیل کو تو اپنے اعمال کی شامت بھگتنی تھی۔

شامت زدہ - (اردو) صفت (ع) بدنصیب کمبخت کا مارا (نسیم) ؎

بے وجہ یہ دل زلف گرہ گیر میں الجھا
دیوانۂ شامت زدہ زنجیر میں الجھا

شامت سر پر کھیلنا ، **شامت سوار ہونا** - (ع) شامت آنا۔ بُرے دن آنا (فقرہ) سن تو مردار تجھ پر کیا شامت سوار ہے جو آئے دن خاوند سے لڑا کرتی ہے۔

شامت کا گھیرنا - (ع) شامت آنا۔

شامت کا مارا - صفت مذکر - خراب حال خستہ حال ؎

ساتھ اس شامت کے ملنے کے سرا پا تو نہ مار
اے ظفر دل تو اسیر زلف و کاکل ہو گیا

مونث کے لئے شامت کی ماری ہے۔

شامت کی مار - نصیبوں کی خرابی۔ کمال بدنصیبی ۔ کمبختی (داغ) ؎

نحوست نامے بیٹے ہیں مجھ سے بگڑ کے اہل
شامت کا ماجرا کہیں وہاں بھی نہیں

شامت کے دن ۔ مصیبت اور کمبختی کا زمانہ (ناسخ) ؎
الٰہی خیر ہو آنکھوں کے آنے شامت کے ہوتے ہیں
مری شامت کے دن سر پہ کھڑے معلوم ہوتے ہیں

شامت میں پڑنا ۔ نحوست میں مبتلا ہونا ۔ مصیبت میں گرفتار
ہونا ۔ دعاشق ہو کے سرِ زلف بتاں سکون ہے
شامت میں یہ دل ذات میں پھنسا دیکھئے کیا ہو

شامت ہونا ۔ نصیبوں کی برائی ہونا ۔ کمبختی ہونا ۔ درگت ۔
سبھوں سے ملتا ہے وہ شوخ مجھ سے ہے بیزار
یہ اور کچھ نہیں طالع کی میرے شامت ہے

شامتی ۔ صفت (ع) بدنصیب ۔ کمبختی کا مارا ۔

شامل
(ع بکسر سوم) ملا ہوا ۔ ساتھ ۔ اکٹھا ۔ شریک ۔

شاملات (اردو) یہ جمع اہل دفتر بنا و ... کی بنائی ہوئی ہے ۔ ساجھا ۔ حصہ داری ۔ وہ ملکیت یا جائیداد جو بہت سے لوگوں میں مشترک ہو (فقرہ) یہ جائیداد شاملات میں ہے ۔

شاملانی ۔ صفت ۔ مشترک ۔

شامل حال ۔ شریک حال ۔ (فقرہ) خدا کا فضل شامل حال ہے رہا (عم) باہم مل کر رہے ساجھے میں ۔

شامل کرنا ۔ ملانا ۔ شریک کرنا ۔ ملحق کرنا ۔ نسل میں ملانا ۔ پیوند کرنا ۔

شامل نسل ۔ صفت ۔ مقدمہ کے کاغذات کے ساتھ نتھی کیا ہوا ۔

شامل ہونا ۔ ملنا ۔ داخل ہونا ۔ شریک ہونا ۔ ملحق ہونا ۔

شامّہ ۔ (ع) ۔ شامّت ۔ مذکر ۔ سونگھنے کی قوت ۔

شامیانہ ۔ (ت) مذکر ۔ نگیرہ ۔ ایک قسم کا خیمہ ۔ سائبان ۔ (تاننا ۔ لگانا ۔ وغیرہ کے ساتھ) (امیر) ؎
مرگیا ہوں الفت قامت میں آہیں کھینچ کر
شامیانہ ہو مرے مرقد پہ قد آہ کا

شان
(ع) کام ۔ حال ۔ فارسی میں بمعنی قدر ، مرتبہ ، شکوہ ، مونث ۱ شوکت ۔ عظمت ۔ مرتبہ ۔ دبدبہ (محسن) ؎
آج کس شان سے خدام ادب آتے ہیں

۔ (بہار) خدا کے سان یوسف سے تمہاری شان افضل کی
کھی ۔ ۔ نقش ثانی سے حقیقت نقش اول کی

۲ حقیقت ۔ (فقرہ) یہ آیت حضرت علیؓ کی شان میں نازل ہوئی (داغ)
دیکھیں یوسف کو بٹھا کر ترے پاس
سورۂ یوسف ہے کس کی شان میں

۳ ۔ وقعت ۔ شان نزول ۔ عزت ۔ شرف ۔ ۴ ۔ توقیر ۵ قدرت ۔ طاقت (فقرہ) ۔ ... کی شان ہے جو چاہے کرے ۔ ۶ آن ۔ انداز ۔ طرز ۔ وضع ۔ صورت شکل (فقرہ) آج مرحبا ۔ عجیب شان سے محفل میں تشریف لائے ۔
... نہال شمع تھا بے برگ یا ثمر نکالا ہے
پر پروانہ سے اٹھتا ہے مجھ پہ ہی شان کا پتا

شان برسنا ۔ ۔ ۔ رعب اور دبدبہ نمایاں ہونا ۔ (داغ) ؎
کس کی محفل میں یہ ہوئی عزت
کیا برستی ہے شان دشمن پر

شان بڑھنا ۔ شان گھٹنا ۔ عزت بڑھنا ۔ قدر بڑھنا
رتبہ ۔ ۔ ڈھلی ساتھیے میں ڈھلکر جن کی جوانی
بڑھ کر اور بھی تھی ہر شان ازل اول

شان پانا ۔ انداز پانا (امیر)
میں نے بلائیں لیں شب فرقت کی بار بار
پائی جو شان کچھ تری زلف سیاہ کی

شان جانا ۔ رتبہ گھٹنا ۔ عزت میں فرق آنا ؎
وہ ۔ تم نے تو نوچی چیل رنگین
اس میں کیا تیری شان جاتی ہے

شان چوٹنا ۔ صفت مذکر ۔ مونث کے لئے شان چوٹی ۔
دور ۔ دل کی وضع طرح اختیار کرنے والا ۔

شانِ خدا ۔ مونث ۔ خدا کی عجیب قدرت (ظفر) ؎
پوچھا میں نے اس صنم سے کیا ہوا حسن شباب
ہنس کے بولا وہ صنم شانِ خدا تھی میں نہ تھا

شانِ خط (ف) مونث ۔ تحریر کا انداز (شعور) ؎
تو ما کاتب قدرت کو تکلف تھا نہیں
خطِ تقدیر میں شانِ خط گلزار نہ ہو

شان دار صفت ۱ باعظمت ۔ ذی رتبہ عالی شان ۔ بلند۔ جیسے شان دار دکان ۲ خوشنما جیسے شان دار پوشاک ۳ دھوم دھام کا جیسے شاندار جلوس ۔

شان دکھانا ۔ شان دکھلانا عظمت دکھانا قدرت دکھانا ۔

(آتش) دکھائی شان طالع بیدار حسن نے

یوسف عزیز خواب کی تعبیر سے ہوا ۲ انداز دکھانا

(ظریف) اللہ کی قدرت نظر آجاتی ہے مجھکو

جب شان خود آرائی کی دکھلاتے ہیں شوق

شان رہنا ۔ ٹیک رہنا ۔ بات رہنا ۔ وضع اور ثروت میں فرق نہ آنا ۔ (مسیح) ؎ شان آگے خاکسار کے سرکش کی کب رہے

پیدا ہو بو تراب تو کیا جو لہب رہے

شان شوکت ۱ رعب داب ۲ ٹھاٹ ۔ احتشام ۔

شان شوکت سے رہنا ۔ کروفر سے رہنا ۔

شان عبودیت ۔ بندگی کی شان جو مالک نے چاہا کیا اس پر اعتراض نہیں ۔ اس سے ناراضمندی نہیں ۔

شان گمان ۔ صحیح سان گمان ہے ۔ پڑھی لکھی عورتوں کی زبانوں پر شان شین منقوطہ سے ہے ۔ دیکھو سان گمان ۔

(توبۃ النصوح) کہیں شان نہ گمان اچھے خاصے چلتے پھرتے یکایک نعیمہ نے نالش کی پہلی ہی کلی میں جوہر خمسہ مختل ہوگئے

شان گھٹنا ۔ عزت یا عظمت میں فرق آنا (شوق قدوائی)

کچھ شان خدائی کی نہ گھٹ جائے الہٰی

شب ہجر کی ہوجائے اگر چار پہر کم

شان لگنا ۔ (طنزاً) (عو) ذلت لانے کا سبب ہونا (مومن)

سنو نہ تم تو مرے حال پر میں ہوں نہ ذلیل

کہ جس کی ذلت و خواری ہو تم کو شان لگی

۲ غرور پیدا ہونا (نصیر) ؎

کچھ امتیاز دلا جسکو نفانہ طفلی میں

ستم ہوا کہ جوانی میں اس کو شان لگی

شان ماری جانا ۔ عزت یا عظمت میں فرق آنا ۔

(فقرہ) آپ تھوڑی دیر کے لئے یہاں چلے آنے میں کیوں تامل کرتے ہیں کیا مجھ سے ملنے میں آپ کی شان ماری جائے گی

شان میں جھنتے آنا ۔ شان میں جھنتے پڑنا ۔ (کنایۃً) کسی کو کسی چیز سے ننگ و عار آنا (رند) ؎

مر چکا ہوں کیوں کلپتے ہو عبث میرے لئے

آئیے اب تو اگر جھینتے نہ ہوں شان میں

(نصیر) یہاں تک آتے ہوئے ہوجاتا کیا آن میں کیا

جھینتے پڑجائیں گے کچھ آپ کی اب شان میں کیا

شان میں بٹا لگنا ۔ (عو) عزت میں فرق آنا ۔ شان گھٹنا ۔

شان نکلنا ۔ شان یا ان ظاہر ہونا ۔ ادا نکلنا ۔ انداز ظاہر ہونا (جلیل)

نکلتی ہے اس میں بھی شان اک وفا کی

یونہیں تم دغا پر دغا دیتے جاؤ

شان نزول ۔ (ع) مونث کسی آیت قرآنی کے اترنے کا موقع ۔ (اوج) ؎

ہر ایک مصرعہ موزوں ہے آیت مقبول

کہ مدح آل محمد ہے جس کی شان نزول

شانزدہم ۔ (ف) صحیح شانزدہم ہے صفت ۔ سولھواں

شانہ ۔ (ف) مذکر ۱ کنگھی ۔ (مصحفی) ؎

پاتے ہیں زلف بنانے ہی پہ مائل اس کو

ہائے کب دو دو پہر ہاتھ میں شانہ نہ رہا

۲ کاندھا ۔ مونڈھے کی ہڈی (امیر) ؎

اے طالع بیدار میں سوتا ہوں خبردار

پہلو سے مرے ہو نہ جدا شانہ کسیکا

۳ کرتے انگرکھے وغیرہ کا وہ حصہ جو شانے پر رہتا ہے ۔ (رند) ؎

انگڑائیاں جو لیں مرے اس تنگ پوش نے

چولی نکل نکل گئی شانہ مسک گیا

شانہ اتر جانا ۔ شانے کی ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔

(عاشق) ہو حد سے زیادہ لطف نزاکت گزر گیا

کنگھی اٹھائی ہاتھ میں شانہ اتر گیا

شانہ اکھاڑنا ۔ شانے کی ہڈی کا جوڑ سے الگ کرنا

شانہ اکھڑنا ۔ لازم ۔

شانہ بیں۔ (ف) ایران میں بکری کے شانے پر تعویذ لکھ کر فال نکالتے ہیں ۱ صفت۔ فال نکالنے والا۔ (مصحفی) ؎

الجھا ہے کس کی زلف پریشاں میں دل مرا
اے شانہ بیں سمجھ کے ذرا شانہ دیکھنا

شانہ پھڑکنا۔ کندھے کا پھڑکنا۔ دوست کی ملاقات کا شگون سمجھا جاتا ہے ؎

شانہ یوں جو پڑا پھڑکتا ہے
کوئی آئے گا کیا حبیب مرا

شانہ رہ جانا۔ شانہ تھک کر شل ہو جانا (جلیل)

شب کو جو میرے گھر میں وہ جانانہ رہ گیا
زلفوں میں ایسا شانہ کیا شانہ رہ گیا

شانہ کرنا۔ کنگھی کرنا۔

شانہ لگانا۔ (کنایۃً) شانہ مار کر اشارہ کرنا (قدر)

ابر نے شانہ لگایا مہر کو
مہر نے سر سے اتارا تاج زر

شانہ ہلانا۔ کاندھا ہلا کر جگانا ۲ اہل تشیع گور میں مُردے کو رکھنے کے بعد اُس کا شانہ ہلا کر تلقین پڑھتے ہیں ؎

خیال خواب راحت ہے علاج اس بدگمانی کا
وہ کافر گور میں مومن مرا شانہ ہلاتا ہے

شانہ سے شانہ چھلنا۔ ہجوم خلائق کے باعث کاندھے سے کاندھا رگڑنا (کنایۃً) بڑا ہجوم ہونا۔ مجمع ہونا۔ (عالم)

سب کا شانے سے شانہ چھلتا تھا
گم جو ہو جاتا تھا نہ ملتا تھا

شاہ۔ (ف) اصل۔ خاوند۔ صاحب۔ بادشاہ شطرنج کا ایک مُہرہ۔ شطرنج کی کشت۔ داماد۔ ہر شے اور بزرگ چیز پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ (شاہان جمع) مذکر ۱ آقا۔ مالک۔ بادشاہ۔ بادشاہ رعایا کا آقا ہے۔ اس لئے اُس کو بھی شاہ کہتے ہیں ۲ فقیروں کا لقب ۳ نوشاہ۔ دولہا ۴ شطرنج کی کشت۔ اس جگہ شہ مستعمل ہے ۵ بڑا۔ عظیم جیسے شاہراہ۔ شاہ رگ ۶ وہ جو دوسروں سے ممتاز ہو جیسے شہ زور۔ شہپر۔ تاش اور گنجفے کا میر۔

شاہانہ۔ شہانہ (ف) صفت ۱ سلطانی۔ بادشاہوں کے موافق۔ بادشاہوں کے مانند نفیس جیسے شاہانہ جوڑیوں کا جوڑا۔ (جان صاحب) ؎

نیلا پیلا کیسا شاہانہ دلھن کو چاہیئے
سچا جوڑا جوڑیوں کا لا دے اے تہنار سُرخ

شاہانہ جوڑا۔ مذکر۔ دولھا کا سُرخ جوڑا۔ سُرخ پوشاک

شاہانہ مزاج۔ نازک مزاج کے معنوں میں مستعمل ہیں۔ (داغ) ؎ اس کے در پر جاکے ہوتا ہے گدا کو بھی یہ ناز

لوگ کہتے ہیں مزاج اس شخص کا شاہانہ ہے

شاہانہ وقت۔ (عو۔ دہلی) شام کا وقت (فقرہ) ساچق کا نشان شاہانہ وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو دیکھو شہانہ۔

شاہباز۔ شہباز۔ (ف) مذکر۔ بڑا باز جس سے بادشاہ شکار کرتے تھے (آتش) ؎

تو نے زلفوں کو اُلجھ پڑنے سے مُنڈوایا جو یار
شاہباز حسن بے باز و نظر آیا مجھے

شاہ بالا۔ شہ بالا۔ ف۔ شاہ۔ داماد۔ بالا۔ قد۔ ترکی اور اردو میں شہ بالا ہے (مذکر) برات میں کسی کمسن قریبی رشتہ دار کو عمدہ لباس پہنا کر دولہا کے پیچھے بٹھا دیتے اور شہ بالا کہتے ہیں۔

شاہ برہنہ۔ مذکر۔ (عو) عورتوں کا ایک فرضی جن۔ (رنگین)

کہیں طبق کوئی پریوں ہی کے اٹھاتی ہے
کہے ہے شاہ برہنہ سے کوئی دل کا غم

شاہ بلوط۔ مذکر۔ ایک قسم کا بلوط جو بہت شیریں ہوتا ہے۔

شاہ بیت۔ (ف) مونث۔ قصیدہ یا غزل کا بہترین شعر

شاہ پر۔ (ف) مذکر۔ پرندکے بازو کا سب سے بڑا پر۔ دیکھو شہپر۔

شاہ پسند ۔ مونث۔ ایک قسم کی دال۔ دیکھو مثال کے لئے (د)

شاہترہ۔ شہترہ۔ (ف) ترہ۔ بفتح اول و دوم ساگ

شاہ تیر۔ (ف) مذکر۔ بڑی کڑی۔

شاہ جی ۔ شاہ صاحب ۔ اعلیٰ درجے کے درویشوں کا لقب
(میر) ؎ ایک بوسہ ہم نے مانگا ماہ بولے واہ جی
چھوٹے منہ سے یہ نہ نکلا لیتے جاؤ شاہ جی

شاہ چھڑا ۔ ایک مشہور فقیر کا نام (رشک) ؎
زیور کے ناز اٹھائیں ہم اتنے کرشمے نہیں
یا میرے بتاں میں شاہ چھڑا ہیں چھڑے نہیں

شاہ خانم ۔ (ع) مونث (طنزاً) بڑے گھر کی عورت ۔ متکبرہ عورت ۔ (فقرہ) شاہ خانم کی آنکھیں دکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کر دو ۔ یعنے ایسی نازک مزاج اور متکبرہ ہیں کہ […] اپنی راحت کے لئے دوسروں کو بے وجہ تکلیف دینے سے پرہیز نہیں کرتیں ۔

شاہ حجازی ۔ پیغمبر صاحب سے مراد ہوتی ہے ۔ (ع)
کیا اے رشک حاجی الفت شاہ حجازی نے

شاہِ خاور ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) آفتاب ۔

شاہ دانہ ۔ (ف) مذکر ۔ بھنگ کا تخم ۔

شاہ درہ ۔ شہدرہ ۔ مذکر (ع) وہ آبادی جو شاہی جھروکوں یا محل خواہ قلعے کے نیچے واقع ہو ۔

شاہ دریا ۔ مذکر (ع) ایک فرضی جن کا نام جو ساتوں پریوں کا لاڈلا بھائی اور سکندر شاہ سے چھوٹا مانا گیا ہے (رنگین)
بلاؤں سر پہ ترے آج شاہ دریا کو
کہ دور ہوئے ترے دل کا سب یہ رنج و ملال

شاہراہ ۔ (ف) مونث ۔ بڑا راستہ ۔ شارع عام ۔

شاہ رگ ۔ شہ رگ (ف) مونث ۔ رگِ جاں ۔

شاہزادگی ۔ (ف) مونث ۔ شہزادے کی خورد سالی کا زمانہ ۲ (اردو) بے ہودہ غرور ۔

شاہزادہ ۔ شہزادہ ۔ مذکر ۔ ملک زادہ ۲ (ع) پیارا بیٹا ۔

شاہ زادی ۔ شہزادی ۔ مونث ۱ بادشاہ کی بیٹی ۲ کنولی کے پھول کا زرد زیرہ ۔

شاہِ زناں ۔ نام تھا دختر یزدجرد سلطان عجم کا جو ازواج مطہرات میں سے حضرت امام حسینؑ کی تھیں ۔
(انیس) ؎
آمادۂ نبرد تھی دونوں طرف کی فوج
نرغہ تھا بے قرار تھا شاہ زناں کا زوج

شاہسوار ۔ دیکھو شہ سوار ۔

شاہ صفا ۔ ایک فقیر کا نام ۔ (رشک) ؎
سیر اگھر فقر و خرابی نے کیا ایسا صاف
کہ ہو گی یہ صفا شاہ صفا کے گھر میں

شاہِ عباس کا علم ٹوٹے ۔ (حضرت عباسؓ حضرت علیؓ کے بیٹے کا نام ۔ حضرت امام حسینؑ کی ہمراہی میں یزید کی فوج کے ساتھ معرکۂ کربلا میں خوب خوب بہادریاں دکھائیں ۔ آپ علمبردار بھی تھے ۔ (ع) بد دعا ۔ حضرت عباس کے علم کی مار پڑے ۔ تباہ ہو برباد ہو (شوق) ؎
جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے
شاہ عباس کا علم ٹوٹے

شاہ گام ۔ شہ گام ۔ (ف گام ۔ قدم) مذکر گھوڑے کا ایک خاص قدم ۔ تیز قدم ۔ ایک قسم کی گھوڑے کی چال ۔ (ذوق)
سمندِ وحشت اپنا شرح گل کے تازیانہ سے
جنوں کی شاہراہ میں صدا شہ گام چلتا ہے

شاہِ لافتیٰ ۔ کنایہ ہے حضرت علی کرم اللہ وجہٗ سے ۔ دیکھو لافتیٰ الا علی ۔ (ع) ؎
سر کے سر اس کا لے کے جو تھے اور اشقیا
پیچھے چلے فراریوں کے شاہ لافتیٰ

شاہِ لولاک ۔ کنایہ ہے پیغمبر صاحب سے ۔

شاہ مرداں ۔ مذکر ۔ حضرت علیؓ کا لقب ؎
شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار
لافتیٰ الا علی لا سیف الا ذو الفقار

شاہِ مرداں کی لالڑیاں ۔ (دہلی) گاجریں ۔

شاہِ مشرق ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) آفتاب ۔

شاہِ مغرب ۔ (ف) کنایۃً ۔ ہلال اول ماہ ۔

شاہنشاہ ۔ شاہنشہ ۔ شہنشاہ ۔ شہنشہ ۔ (ف ۔ بہ قلب اضافت) مذکر ۔ شاہِ شاہاں کا مخفف ۔ بفتح اول و سوم و سکون چہارم ؛ مذکر ۔ بڑا بادشاہ جس کے ماتحت اور کئی بادشاہ ہوں ۔

شہنشاہ دو جہاں - خدا تعالیٰ سے مراد ہوتی ہے -

شاہنشاہی - شہنشہی - شہنشاہی - شہنشہی - (ف) مونث - سلطنت - حکومت - بادشاہی - (داغ) ؎

کونین کی اُنھیں کے لئے ہے شہنشہی
ہے دستِ حق پرست میں زرِ دیدِ الٰہی

شاہ نشین - شہ نشین (ف) مونث ۱ بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ ۲ (کنایۃً) بساط گران مایہ ۳ دالان کے اندر کا اونچا دالان جس کے چھپّے سے چھوٹے در ہوتے ہیں (نصیر) ؎

اگرچہ چھپ کر بیٹھا تھا وہ پردہ نشین چلمن
نگاہِ عاشقاں در پردہ لیکن شہ نشیں ہی تھی

شاہوار - شہوار - (ف) صفت - بادشاہوں کے لائق - نہایت عمدہ نفیس چیز - بیش قیمت جیسے درِ شہوار -

شاہی - (ف) صفت ۱ بادشاہی - شاہانہ ۲ مونث - بادشاہت - حکومت -

شاہد - (عربی میں بمعنے گواہ - شواہد - شہاد - جمع - فارسیوں نے بمعنے صاحبِ حُسن جمیل - خوشنما - استعمال کیا) ۱ گواہ جیسے شاہدِ عادل (ذوق) ؎

زبس ہے قادرِ مطلق وہ صانعِ ذیشاں
ہے اُسکی ذات پہ شاہد یہ عالمِ امکاں

۲ خوبصورت معشوق - محبوب -

شاہد باز - (ف) صفت - نوجوان لڑکوں یا حسین عورتوں سے زیادہ صحبت رکھنے والا ؎

ذوق ہے ایک رند شاہد باز
اُسکو کیا دخل یاں رسائی میں

شاہدِ بازاری - بازاری معشوق - طوائف (مصحفی)

جس آنکھ کو ہو رخنہ دیوار کی تلاش
پھر کیوں کرے وہ شاہدِ بازار کی تلاش

شاہدِ حال - (ف) مذکر - واقعے کا چشم دید گواہ -

شاہدِ عادل - (ف) مذکر - سچا گواہ -

شاہدِ غیب - (ف) مذکر (کنایۃً) خدائے تعالیٰ (محسن)

تھا کہ وہ جسم سر سے تا پا تھے شاہدِ غیب کا سراپا

شاہدِ لم یزل - (ف) (کنایۃً) خدائے تعالیٰ (محسن)

جہاں تا جہاں از ابد تا ازل
کشش مظہرِ شاہدِ لم یزل

شاہدِ مقصود - مقصود کا شاہد سے استعارہ کرتے ہیں (اندر)

چہرۂ شاہدِ مقصود دکھا دیتا ہے
آئینہ ہے ترے نامہ کا صفا کاغذ

شاہدی - مونث بیشتر گواہی کے ساتھ مستعمل ہے - شہادت - گواہی - (فقرہ) گواہی شاہدی کے جھگڑے میں کون پڑے -

شاہین (ف) ۱ ایک شکاری پرند - ترکی میں ترازو کی ڈنڈی عربی میں ایک قسم کا باجا) مذکر ۱ ایک سفید رنگ کے شکاری پرند کا نام ۲ (ت) ترازو کی سیدھی لکڑی جس میں دونوں پلے لٹکتے ہیں (اسیر) ؎

تیرے تیرے کوئی طائر نہ چھوٹا دہر میں
رہ گیا تو ایک شاہین ترازو رہ گیا

شائبہ - (ع) - **شائبت** - بالفتح (کسر ہمزہ و فتح چہارم) مذکر - آمیزش - آلودگی (غالب) ؎

تم سے بیجا ہے مجھے اپنی تباہی کا گلہ
اس میں کچھ شائبۂ خوبیٔ تقدیر بھی تھا

شائع - (ع) بکسر ہمزہ - فاش - آشکارا، فاش - آشکارا (فقرہ) یہ راز شائع ہو گیا ۲ چھاپ کر مشتہر کیا ہوا - (فقرہ) نومبر ۱۹۲۲ء میں نور اللغات کا پہلا حصہ شائع ہو گیا -

شائع کرنا - مشتہر کرنا - اشتہار دینا - چھاپ کر مشتہر کرنا

شائع ہونا - مشتہر ہونا - سب پر ظاہر ہونا -

شائق - (ع) بکسر ہمزہ - شوق میں لانے والا اور اپنا فریفتہ بنانے والا - کنایۃً معشوق - عجمیوں نے بمعنے مشتاق استعمال کیا (قاآنی)

مطیع درگہ او را زمانہ شائق خدمت
گدائے حضرت او را ستارہ عاشق فرماں

صفت - مشتاق - آرزومند - طلبگار - چاہنے والا -

شائقین - مذکر - جمع شائق کی -

شایاں - (ف) صفت - لائق - سزاوار - مناسب -

سوزناں۔ (فقرہ) وہ فعل کیجئے جو شایانِ شان ہو۔ (ہونا کے ساتھ)

شاید۔ (ف) اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کہنا ہو کہ عنقریب ایسا ہوگا (کسی بات کے ہونے نہ ہونے میں شک ظاہر کرنے کے لئے۔ مگر۔ غالباً۔ ممکن کی جگہ (امیر) ؎

باندھی ہے سے زیرِ فلک جھوٹ پکڑ کر
شاید بگڑ گیا ہے کہیں ہاٹ نیل کا

شاید و باید۔ دیکھو باید و شاید۔

شائستگی (ف) مونث۔ لیاقت۔ تہذیب۔ متانت۔ مروت۔ آدمیت۔ بھلمنسی۔

شائستہ۔ (ف) بکسر سوم۔ بروزن آہستہ صفت ۱ لائق۔ سزاوار۔ (محسن) ؎

بامیم احمد احمد بلا میم
شائستہ صد صلوٰۃ و تسلیم

۲ اہل۔ معقول۔ تعلیم یافتہ۔ متین۔ مہذب۔ خوش خلق ۳ تربیت یافتہ۔ سیدھا جو شرارت نہ کرے (فقرہ) یہ گھوڑا شائستہ ہے۔

شائگاں (ف) اصل میں شاہگاں۔ گاں۔ نسبت کا، صفت ۱ وہ چیز جو بادشاہوں کے لائق ہو ۲ وہ کام جو بادشاہ کے حکم سے بغیر اُجرت کریں۔ بیگار ۳ دیکھو قافیہ شائگاں ۴ دیکھو گنج شائگاں۔

شب۔ (ع) مونث۔ پھٹکری۔

شب۔ (ف) مونث۔ رات۔ بعض فصحا اس لفظ کے بعد کو حذف کرتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو دھم سے کودنا

شبِ اسریٰ۔ (ف) مونث۔ شبِ معراج (محسن) ؎

شبِ اسریٰ میں تجلی سے رُخِ انور کی
پڑ گئی گردنِ رفرف میں سنہری ہیکل

یہ نام قرآن شریف کی آیت سبحان الذی اسریٰ سے لیا گیا ہے۔

شب افروز۔ (ف) صفت ۱ رات کا روشن کرنے والا (کنایۃً) چاند ۲ مذکر۔ جگنو۔

شباشب (ف) راتوں رات۔ تمام رات۔

شبِ انتظار۔ وہ رات جو کسی کے انتظار میں کٹے۔

شبانگاہ۔ (ف۔ نون غنہ) رات کے وقت۔ شبانہ روز (ف) مونث بہار عجم نے اس لفظ کو غلط لکھا ہے لیکن عرفی کے کلام میں پایا جاتا ہے ؎

درین چه سود که ...
شبانہ روز ...

۲ رات دن۔ شب و روز۔ ہر وقت۔

شب باش۔ (ف) صفت۔ رات کو رہنے والا۔ (ذوق) ؎

شب باش اس جگہ ہوئے باحالتِ تباہ
تیار ہو کے جد بیا کو پے صبحگاہ

شب باش ہونا۔ رات کو رہنا۔ شب کو ہم صحبت ہونے کے واسطے رہنا۔

شب باشی۔ (ف) مونث۔ رات کا قیام۔

شب بخیر۔ (ف) کسی امر کے صبح کو کرنے کا قصد ہوتا ہے تو یہ کلمہ بطور دعا بولتے ہیں یعنی رات خیر سے گزرے (فقرہ) شب بخیر کل صبح کو ہم لوگ لکھنؤ پہنچیں گے (شرف) ؎

خوش ہو اے بلبل مبارک ہو یہ مژدہ شب بخیر
صبح کو دکھلائے صبا دآشیاں بے جائیگا

شبِ برات۔ (ف) بہ اضافت۔ مونث۔ ماہ شعبان کی پندرھویں رات۔ مسلمانوں کے عقائد کے مطابق خدا کے حکم سے اس شب عمر کا حساب اور تقسیم رزق کا کام ہوتا ہے۔ ہندوستان میں اس شب کو آتشبازی چھوڑتے اور روٹی حلوے پر بزرگوں کا فاتحہ کرکے تقسیم کرتے ہیں۔ یہ خوشی کا تہوار ہے اس وجہ سے رات کی خوشی کو شب برات اور دن کی خوشی کو عید سے تعبیر کیا کرتے ہیں۔ اردو بول چال میں بے اضافت ہے (ناسخ) ؎

رات کیوں ہیں اشک اپنے پھلجھڑی کی طرح
شب رقت شب برات نہیں

شبِ برات کا چاند۔ (ع) ماہ شعبان۔

شب بو۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا سفید پھول جس کی خوشبو رات کو نکلتی ہے اسکے درخت کو بھی شب بو کہتے ہیں

(ابھی) سے سورج نکھی کھلتی ہے سورج کی آنکھوں
شبو ہمارے باغ کی ہے خار خار صبح

شب بیدار - صفت - رات کو جاگ کر عبادت کرنے والا - تہجد گزار - رات بھر جاگنے والا - (مصحفی) سے
نوجوانی کھوئے یوں پیری میں غفلت پڑ گئی
صبح کو آتی ہے جیسے نیند شب بیدار کو

شب بیداری - مونث - شب خیزی - بیداری - بیخوابی

شب تاب - (ف) صفت - رات کو چمکنے والا - گوہر آبدار کی نسبت استعمال میں زیادہ ہے -

شبِ تار - شب تاریک - (ف) مونث - اندھیری رات -

شب جانا - رات جانا - **شب چراغ** - (ف) مذکر - ایک قسم کے لعل کا نام جو رات کو چراغ کے مانند چمکتا ہے -
(انیس) سے ہر سنگ ریزہ رشک دہ شب چراغ تھا
سے آتی ہوا یہ کس کے لبِ لعلیں کی اے امیر
ہیں لعل شب چراغ کے جوہر چراغ میں

شب خوابی - مونث - رات کو پہن کر سونے کے کپڑے
(جان صاحب) اوڑھ کر سوتی ہوں شبنم کا دوپٹا باغ میں
مجھ کو شب خوابی یہی اک گل چمن مرغوب ہے

شب خوانی - صفت - وہ داستان یا کہانی جو رات کو داستان گو پڑھا کرتے ہیں (شرف) سے
نیند آئی جاتی ہے آنکھیں ہوئی جاتی ہیں بند
ہو گئی ہیں شب خوانی کہانی وقت نزع

شبخوں - (ف) مذکر - رات کا حملہ - چھاپہ - رات کے وقت بیخبری میں دشمن پر حملہ کرنا -

شبخوں لانا - چھاپا مارنا سے
کس پہ شبخوں لائیگا کھلتا نہیں کچھ اے امیر
آج کل کیوں قرمزی وہ شوخ رنگواتا ہے رنگ

شبخوں مارنا - چھاپہ مارنا (منیر) سے
پان دیکھی کسے یہ سے ہوں بہنے یار پر
بوسہ نہ مار بیٹھے شب خوں [illegible] ستمگار پر

شبخیز (ف - بروزن پرویز) صفت - رات کو اٹھنے والا - شب بیدار ! آہ کی صفت میں مستعمل ہے - یعنی وہ آہ جو رات کو کی جائے - (مسرور) سے
وصل قسمت میں نہ تھا باب اثر تک جا کر
آہ شبخیز مجھے اور بھی رسوا کرتی

شبخیزی - (ف) مونث - شب بیداری -

شبخیزیا - مذکر - قزاق جو رات کو لوٹے -

شب درمیان ہونا - بیچ میں ایک رات کا وقفہ ہونا
(رند) سے سحر کو مہرباں اور وہ جانِ جاں ہے
وصال یار میں شب درمیان ہے

شبِ دیجور - (ف) مونث - اندھیری رات -

شبدیز - (ف - بروزن پرویز - ویز - یائے مجہول - رنگ - خسرو پرویز کے سیاہ رنگ گھوڑے کا نام - ہر سیاہ رنگ گھوڑے کو کہتے ہیں) مذکر - کالے رنگ کا گھوڑا - مشکی گھوڑا
(ناسخ) گھوڑے نالوں کے لگاتا ہوں قدم اٹھتا نہیں
کیا ہی شبدیز شب فرقت بھی اڑیل ہو گیا

شب دیگ - مونث - ایک قسم کا کھانا جس میں شلجم انڈے کباب وغیرہ خاص ترکیب سے منہ خام کر کے رات بھر دم آنچ پر پکاتے ہیں -

شبرنگ - (ف - سیاوش کا کالا گھوڑا - مطلق کالا گھوڑا) مذکر - مشکی رنگ کا گھوڑا -

شبرو - رات کا چلنے والا (کنایۃً) چور - کوتوال -

شبِ زفاف - (ف) مونث - تخت کی رات - دولھا دلھن کی اوّل رات -

شب زندہ دار - (ف) صفت - رات بھر جاگنے والا -
(شرف) ہد مر گیا ہے کونسا شب زندہ دار و صبح خیز
کیوں گریباں پھاڑتی ہے اے سحر کیا ہو گیا

شبستاں - (ف) مذکر - خلوت خانہ - حرم سرا - بادشاہوں کے سونے کی جگہ - مسجد کی وہ جگہ جہاں رات عبادت کرتے ہیں (ناظم) غیر کے گھر میں ہو گو شمع شبستاں ہو تم
تم سے روشن ہے تجھیں دیکھو شبستاں کس کا

شب سرخاب - دیکھو سرخاب -

شب شہادت - محرم کی نویں رات جس کی صبح کو حضرت امام حسینؑ شہید ہوئے -

شب ظلمات (ف) مونث - ظلمات کی رات جو بہت تاریک ہوتی ہے - دیکھو ظلمات -

شب عاشورہ - دیکھو عاشورہ -

شب غم - (ف) مونث - شب فرقت - (داغ) ؎

عمر کٹی ہے شب غم کی طرح

شب قدر - (ف - بہ اضافت) مونث - مسلمانوں کے عقائد کے مطابق ایک نہایت متبرک رات - اس شب کی تعین میں اختلاف ہے - اکثر کا اس پر اتفاق ہے کہ رمضان کی ستائیسویں شب شب قدر ہے (لمنا - پانا کے ساتھ)

(آتش) ؎ مبارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی
سحر تک مہ و مشتری کا قراں تھا

(اشرف) بہت دشوار ہے وابستگی زلف عنبر سے
شب قدر اے دل بیتاب ملتی ہے بقدر سے

شبکور - (ف) مذکر - وہ شخص جس کو رات کو نہ دکھائی دے -

شبکوری - (ف) مونث - رات کو نہ دکھائی دینا -

شب کی شب - رات کی رات - (مصحفی) ؎

دنیا میں ہم رہے بھی تو کم فرصتی کے ساتھ
جیسے سرا میں رہتا ہے انسان شب کی شب

شب گرد - (ف) صفت - رات کا پھرنے والا - کوتوال - شحنہ - **شب گشت** (اردو) رات کو گشت لگانے والا -

شبگون (ف - بروزن افسون) صفت - کالا - سیاہ

شبگیر (ف) **شبگیر** - اُس سفر کو کہتے ہیں کہ پہر ڈیڑھ گھڑی رات رہے چلیں - نالۂ شبگیر یعنے آہ و زاری آخر شب کی

(مومن) نہیں تاب و تواں آہ شبگیر
دعائے کردہ کی ہو جائے تاثیر

شب لیلۃ القدر - (ع) مونث - شب قدر - یہ لفظ غلط ہے - لیل کے معنی بھی شب کے ہیں - شب قدر اور لیلۃ القدر صحیح ہے -

شب ماندہ - صفت - رات کی باسی چیز -

شب ماہ - **شب ماہتاب** - **شب مہتاب** - (ف) مونث - چاندنی رات ؎

شب ماہ تھی مے و جام تھا چمن تھا لطف شباب تھا
کھلی آنکھ مرغ نے دی صدا کہ اٹھو اٹھو وہ تو خواب تھا

؎ پیری میں فیض گریہ معلا کیا ہے اور سوز
دریا کی سیر رہے تو شب ماہتاب تب

شب معراج - شب ماہین ۲۶ و ۲۷ رجب - دیکھو معراج

شب و روز - (ف) مذکر - رات دن - شبانہ روز -

شب وصال - **شب وصل** - مونث - معشوق سے ملنے کی رات ۲ وہ شب جس میں کسی کامل فقیر کا انتقال ہو - معنی ۲ میں شب وصل ہی مستعمل ہے -

شب یلدا - (ف) مونث - اندھیری رات جو کاٹے نہ کٹے - (ذوق) ؎

کھینچتی روز قیامت سے بھی ہے آپ کو دور
تیری زلفوں کی بلائیں شب یلدا لے کر

شبیں - (لکھنو) مونث - ۱۹ - ۲۱ - ۲۳ رمضان کی راتیں - اہل تشیع ان راتوں میں شب بیداری کرتے ہیں ان کا قول ہے کہ شب قدر ان تین راتوں میں مخفی ہے - اور واقعہ شہادت حضرت علیؑ بھی انہیں راتوں کے قریب ہو -

شبینہ - (ف - بروزن کمینہ) رات کا - باسی - مذکر - حافظ کا رمضان کی کسی ایک رات میں پورا قرآن شریف تراویح میں ختم کرنا -

شُبّاب - (ع) شاب کی جمع (او ج)

؎ امام دو جہاں سید شباب جناں
عالم علم لدن کاشف ستر ایماں

شباب - (ع - بفتح اول) جوانی - ہر چیز کی ابتدا - مذکر ۲ جوانی - بیس برس کی عمر سے چالیس برس کی عمر تک کا زمانہ -

(امیر) ؎ وہ کون تھا جو خرابات میں خراب نہ تھا
ہم آج پیر ہوئے کیا کبھی شباب نہ تھا

۲ عروج کا زمانہ - ترقی کا زمانہ - (فقرہ ، دسمبر میں جاڑے کا

شباب ہوتا ہے ۲ (ف) ایک پردۂ موسیقی کا نام۔

شباب اہل جنّت - حدیث شریف میں ہے کہ امام حسنؓ امام حسینؓ جوانان اہل جنت کے سردار ہوں گے۔
(بحر) عاشقو شیدا شباب اہل جنّت کے ہیں ہم
ہے کبھی پوشاک سبز اپنی کبھی پوشاک سرخ

شباب پھٹ پڑنا - جوانی پھٹ پڑنا۔ دیکھو پھٹ پڑنا (اسخ) پھٹ پڑا ہے میرے گریباں کا شباب
کچھ کے کچھ ہوگئے جوبن کے ابھرنے سے

شباب پھرنا - جوانی کا عود کرنا (نذیر) سے
ہیں آپ یوسف کنعاں جو شرع عالم میں
عروس دہر ہے زلیخا پھرا ہے اسکا شباب

شُباط - (رومی) مذکر۔ جاڑے کا آخری مہینہ جو ہندی میں پھاگن سے ملتا ہوا ہے۔

شبان (ف) بفتح اول) مذکر۔ چرواہا۔ گڈریا۔

شبانی - (ف) مونث۔ چرواہا پن۔ گڈریا پن۔

شباہت - (بفتح اول و چہارم) یہ لفظ عربی ہے اس ہندوستانیوں کا بنایا ہوا ہے ۱ مشابہت۔ صورت یا سیرت کی مطابقت ۲ رونق۔ (مصحفی) سے
آنے سے خط کے اور ہی کچھ رنگ ہوگیا
وہ شکل اس کی اور وہ شباہت کہاں رہی

شبد - (ہ) (ہندو) مذکر۔ لفظ۔

شبّر شبّیر - (اول بالفتح و تشدید بائے مفتوح۔ دوم بالفتح و تشدید بائے مکسور و سکون یائے معروف۔ برہان اور لطائف میں بائے فارسی سے ہیں) ہارونؑ کے صاحبزادوں کے نام ۲ پیغمبر صاحبؐ بڑے نواسے حسنؑ کو شبّر اور چھوٹے نواسے کو شبّیر کے لقب سے یاد فرماتے تھے۔ دیکھو شبّیر۔

شبکا (لکھنؤ) مذکر۔ شگاف جو کپڑے یا دیوار وغیرہ میں ہو (اشرف) سے
ایسا پھنسا ہے دل کہ شبکے ہیں جا بجا
کچھ اس میں حال بھی ہے اسے کیا رفو کریں

شبکہ - (ع) **شبکت** - بفتح اول و دوم و سوم۔ جال صیّاد کا

شبکات - بفتح اول و دوم جمع۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر۔ لوہے یا جست وغیرہ کے تاروں کا جال کبوتروں کے پکڑنے کا جال جو لکڑی میں بندھا ہوا اور شکل مثلث ہوتا ہے ۳ (ف) بڑا سوراخ۔

شبنم - (ف) بالفتح۔ اضافت مقلوب یعنی نم شب۔
شب (رات + نم۔ تری) مونث ۱ اوس ۲ (اردو) ایک قسم کا سفید اور نہایت باریک کپڑا۔ (وزیر) سے
آفتاب داغ سودا کو جو دیکھا اڑ گیا
جامۂ تن اے جنوں شبنم کا کرتا ہوگیا

شبنم کا رونا - (کنایۃ) شبنم گرنا۔ (جلیل) سے
چمن میں رونے سے شبنم کے پھول ہنستے ہیں
تجھے تو یہ بھی مری چشم تر نہیں آتا

شبنمی - مونث ۱ وہ کپڑا جو اوس سے بچنے کے واسطے سہری یا پلنگ پر تان دیتے ہیں ۲ مسہری۔

شبو - دیکھو شب۔

شبہ - (ع) مذکر مثل۔ مانند۔ تصویر۔ ڈھانچ۔

شُبہہ - (ع) شُبہَہ۔ بالضم و فتح سوم و سکون چہارم۔ پوشیدہ۔ شبہہ۔

شبہات - جمع۔ بضم اول و فتح دوم و سکون ہائے ملفوظ بر وزن گلہ بھی کہا ہے۔ (بدر چاچی)
بہانہ الیست غروب آفتاب را شام
صریح با تو بگویم کہ نیست شک و شبہ

مذکر شک۔ گمان۔ احتمال۔ دعویٰ کا ذکر نا۔ مٹانا۔ نکالنا۔ ہونا کے ساتھ (ناسخ) سے
شکل اس کی ایسی ہے دلچسپ گر پڑ جائے عکس
تا قیامت آئینے میں شبہہ ہو تصویر کا

شبہہ اٹھانا - شبہہ دور کرنا (رشک) سے
ظہور کیجیے اسے امام مہدی دیں
بٹھائے ہی حلوت اٹھائیے شبہہ

شبہہ کرنا - بدگمانی کرنا۔ شک کرنا۔

شبہہ مٹانا - شبہہ نکالنا۔ شک رفع کرنا۔

شبہہ گزرنا ۔ شک ہونا ۔

شبہہ ہونا ۔ احتمال ہونا ۔ گمان گزرنا ۔ شک ہونا ۔

شبیہ ۔ دیکھو شبہ ۔

شبیہ (ع) بکسر (فتح غیر فصیح) ۔ مانند ۔ فارسیوں نے بمعنے تصویر استعمال کیا ، مونث ۱ شابہ ۔ مثال ہمشکل ۲ تصویر کھینچنا کے ساتھ ، مثال کے لئے دیکھو فرد ۲ شباہت (رند)

چاند سورج کو تمہاری شکل سے نسبت ہی کیا
کچھ شبیہ اے غیرت شمس و قمر ملتی نہیں

شپ ۔ (ف) ۔ بالفتح ۔ جست و خیز کرنیوالا (صفت) ۔ جلد ۔ شتاب (فقرہ) کسی کو خبر نہ ہوئی وہ شپ سے نکل گیا ۲ (اردو) مونث ۔ قمچی وغیرہ کی آواز ۔ تلوار مارنے کی آواز (انیس) ؎

شپ سے جو پڑی سر پہ تو تن سے نکل آئی

شپ شپ ۔ (ف) میں شپ شپ ۔ شپاشاپ

شپاشپ ہے (صفت) ۱ جلد جلد ۔ جھپ جھپ ۲ متواتر تیز چلانے کی آواز ۔ متواتر تلوار چلانے کی آواز (انشا) ؎

چل ہٹ بھی پرے بجلی دل بادلوں کو لے کر
دہلا ہی دیا تیری تلواروں کی شپ شپ نے

شپ شپ ۔ (ف) مونث ۱ پیکان تیر کی مبہم آواز ۔ ۲ جس قدر جلد کوئی کام کرنا ۳ (اردو) چیز چیز جانے کی آواز ۔ [illegible] پانی کے چھپکے یا پانی میں گھسنے کی آواز ۵ (اردو) [illegible] قمچی یا سید یا تلوار مارنے کی آواز کسی لچکدار چیز کے مبہم [illegible] کی آواز (اردو) ؎

[illegible] ہاتھ سیف تیز شپاشپ اگر چلی
[illegible] زن میں [illegible] کر چلی

شپّہ [illegible] بالفتح و تشدید دوم بمعنے نشانہ فارسی میں شپہ تیر [illegible] لگانا ۔ اڑانا کے ساتھ ،

[illegible] مفتوح ۔ سریانی زبان کا لفظ ہے حسین [illegible] حسن کا لقب

[illegible] کا لقب ۔ (رانع)

[illegible] شوق

[illegible] علی

شپّرہ ۔ شپّر ۔ (ف) ۔ بالفتح و تشدید دوم مفتوح شب پرہ ۔ مذکر ۔ چمگادڑ (ذوق) ؎

نکلتے ہی آج کل نکل آتا ہے اس کا خط
عاشق پہ شپّرہ سے مگر [illegible] کا

شتا ۔ (ع) بکسر اول مذکر ۔ جاڑا ۔ جاڑے کا موسم جو ہندوستان میں وسط نومبر سے وسط فروری تک رہتا ہے ۔

شتاب ۔ (ف) ۔ جلد ۔ جھٹ پٹ ۔ بہ عجلت ۔

شتابان (ف) صفت ۔ تیزی کرتا ہوا ۔ جلدی [illegible] دوڑنے والا

شتاب کار ۔ (ف) صفت ۔ جلد باز ۔

شتابی ۔ (ف) شتاب کا [illegible] شیخ حجوری ؎

دلا گر [illegible] عمر پا باد بخشد درنگ
کہ [illegible] اضطراب آرد شتابیہائے ما

مونث ۱ جلدی ۔ تیزی (ذوق) ؎

قاتل سے کہہ دو شتابی سے دھو کہیں
خوں [illegible] تیرے خنجر میں گر کہیں

۲ (عو) اضطراب گھبراہٹ ۔

شتابا ۔ مذکر ۔ وہ کاغذ جس کو بارود میں تر کرکے خشک کرتے اور فلیتہ بارود کی جگہ استعمال کرتے ہیں ۔

شتالنگ ۔ (ف) بکسر اول و فتح چہارم ۔ مونث ٹخنہ ۔ ہڈی جو پیر اور پنڈلی کے جوڑ پر ہوتی ہے ۔

شتاہ ۔ (ع) ۔ شتاح [illegible] مونث ۔ بد وضع [illegible] ؎

بڑی شتاہ ہیں پی [illegible] ان [illegible] کے دیس سے
چلی ہیں گھر سے مردوں کو حیلہ ہے زیارت کا

جانصاحب نے شتہ بھی کہا ہے ؎

ایک ہی شتہ ہے [illegible] بھولی بھالی کی ہو
سونے سونے کیا لکڑے ہیں مجھے [illegible] دو

شتاہی ۔ مونث ۔ بےحیائی ۔ بےشرمی ۔

شتر ۔ (ف) بضم اول و دوم [illegible] ؎

دہن از لقمہ [illegible]
خاک افتادہ بر لبش [illegible] شتر

بضم اول و فتح دوم غلط ہے [illegible] مونث [illegible] ؎

ہر مسافر کو سبکساری سفر میں چاہیے
کیوں شتر بنتا ہے منعم خیمہ و خرگاہ کا

شتربان - (ف) مذکر - اونٹ ہانکنے والا - اونٹ والا -

شتر بے مہار - صفت - بے نکیل کا اونٹ - آزاد اونٹ جو قابو سے باہر ہوتا ہے ۲ (کنایۃً) آزاد - نڈر (نصیر) ؎

آتا تھا میکدہ پہ گیا کعبہ کی طرف
پیل سحاب بھی شتر بے مہار ہے

۳ (کنایۃً) آوارہ -

شترخانہ - (ف) مذکر - وہ مکان جہاں اونٹ رکھے جاتے ہیں

شتر سوار - (ف) مذکر - سانڈنی سوار - وہ سانڈنی سوار جو چٹھیاں پہونچاتا ہے -

شتر غمزہ - (ف) کنایۃً - فریب و بدی (مذکر) ۱ مکر - فریب دغا کی بشارت (ظفر) ؎

شتر غمزے کئے چرخ خمیدہ پشت نے کیا کیا
شتر ... مارے نالوں نے ... کی ناامیدی پر

۲ (کنایۃً) ناز بیجا نخرا (ذوق) ؎

عزیز و ناقۂ لیلیٰ کے دیکھو گے شتر غمزے
اگر مجنوں کو مل جائے گی خدمت سارباں کی

شتر غمزے اٹھانا - ناز بیجا برداشت کرنا (امیر) ؎

اٹھائے ہیں مجنوں نے لیلیٰ کی خاطر
شتر غمزۂ ساربان کیسے کیسے

شتر کینہ - (ف) - اونٹ عداوت کا بدلہ لیکر چھوڑتا ہے لہذا (کنایۃً) منافق کینہ ور ۱ وہ شخص جس کا کینہ اور کپٹ کبھی نہ نکلے بلکہ ہمیشہ دل میں رہے ۲ دلی عداوت - دلی دشمنی -

شتر گاؤ - (ف) مذکر - ایک چوپایہ کا نام جس کی گردن اونٹ سے اور کھر بیل سے مشابہ ہوتے ہیں -

شتر گربہ - (ف) گربہ - بلی، مذکر ۱ دو ناموافق چیزیں جن میں سے ایک بلند اور دوسری پست ہو - اصطلاح شعراء میں ایک ہی چیز کو تعظیم و تحقیر دونوں کے ساتھ ذکر کرنا شتر گربہ ہے (۲) کو شتر گربہ اس لئے کہتے ہیں کہ اونٹ اور بلی میں جو مناسبت ہے وہی صیغۂ جمع و مفرد و کلمات تعظیم و تحقیر میں بھی ہے - صیغۂ جمع و کلمۂ تعظیم بمنزلۂ شتر ہیں اور مفرد اور کلمۂ تحقیر بمنزلۂ گربہ - ایک جملے میں ان دونوں کا جمع ہونا محض نادرست ہے ; جیسے ہم کہتا ہوں (میں کہتا ہوں یا ہم کہتے ہیں کی جگہ . تم فرماتے ہو - (آپ فرماتے ہیں کی جگہ . تم برابر : اے یا چھوٹے کے لئے ہے اور فرمانا کمال تعظیم پہ دلالت کرتا ہے) اگر مختلف جملوں میں ہو اور وہ جملے ایک شعر میں نہوں تو جائز ہے . لیکن اس قسم سے بھی احتیاط کرنا چاہیئے (وزیر) ؎

آئیو دامن اٹھائے مدفن عشاق پر
ہاتھ لیجائے نہ کوئی تیرے دامان کی طرف

شتر مرغ - (ف) مذکر - ایک پرند کا نام جو بعض اعضا میں اونٹ سے مشابہ ہوتا ہے اور اس کے پر بھی ہوتے ہیں - جنوبی امریکہ میں پایا جاتا ہے -

شتر نال - مونث - ایک قسم کی چھوٹی توپ جو اونٹ کی پیٹھ پر لدتی اور اسی پر چلائی جاتی ہے -

شتری - (ف) صفت ۱ اونٹ کے رنگ کا جیسے شتری بانات ۲ اونٹ کے بالوں کا - جیسے شتری چغہ ۳ مذکر نقارہ جو اونٹ پر رکھ کر بجایا جاتا ہے -

شتم - (ع) مذکر - گالی - گالی دینا -

شجاع - (ع) - مشہور بضم اول ہے لیکن صحیح تینوں حرکتوں سے ہے) صفت - دلیر - بہادر - جری -

شجاعت - (ع) - بفتح اول و چہارم صحیح بضم اول غلط ہے) مونث - بہادری - دلیری (انیس) ؎

قوت اسی نے بخشی شجاعت اسی نے دی
اس عبد خاکسار کو عزت اسی نے دی

شجر - (ع) - بفتح اول و دوم) مذکر - درخت جس میں تنہ ہو -

(وزیر) ؎ کیوں نہ اسے شمشاد قد کہتے چمن آرا تجھے
سایہ سے ہر ہر قدم پیدا شجر ہونے لگا

شجر طور، شجر کلیم - (ف) مذکر - وادی ایمن میں کوہ طور کے پاس ایک درخت ہے جس پر حضرت موسیٰ کو تجلی ہوئی تھی - اس کو نخل طور بھی کہتے ہیں -

شجرہ - (ع) - بفتح اول و دوم و سوم - اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے) مذکر ۱ نسب نامہ - وہ کاغذ جس میں مورث اعلیٰ کی

کی دلالت ہے اور درج ہو (محسن) ؎

شجرہ پیرمغاں میں نکل آئیں شاخیں
حرمت دختر رز میں نظر آتا ہے خلل

۲ وہ کاغذ جس میں مشائخ اپنے پیروں کا نام اور سلسلہ لکھکر مرید کو دیتے ہیں ۔ (ناسخ) ؎

گر سلسلہ ہے گیسوئے مشکین مصطفےٰ
بے سایہ سرو شجرہ ہوا ہے پیر کا

۳ اصطلاح عروض ۔ رباعی کے بارہ اوزان ہیں علیحدہ علیحدہ مفعول کو ایک کی بیخ اور مفعولن کو دوسرے کی جڑ قائم کرکے باقی ذو بیخ کو شاخوں کی مثل لکھکر درخت کی شکل بناتے ہیں اور اسکو شجرہ کہتے ہیں۔

شجرہ تاج ۔ (قدیم) کلہ (ٹوپی) کا بگاڑا ہوا ہے ۔ مذکر ۔ پیروں کا شجرہ اور ٹوپی جو پیر کا مریدوں کو دیجاتی ہے ۔ یہ چیز بست بوریا بندھن ۔

شجرہ تلہ اٹھانا ۔ بستر باندھکر چلنے کی تیاری کرنا ۔ بوریا بندھنا سنبھالنا۔

شحم ۔ (ع) مونث ۔ چربی ۔

شحنہ ۔ (ع ۔ شِحنہ ۔ بالکسر و فتح سوم ۔ فارسیوں نے بالکسر استعمال کیا ۔ اردو میں زبان پر بالفتح ہے) مذکر ۔ محافظ شہر ۔ کوتوال ۲ (اردو) محافظ جو کھیت کی فصل کی حفاظت کرتا ہے ۔ چوکیدار ۔

شحیم ۔ (ع) بروزن کریم صفت ۔ موٹا جیسے زید شحیم ہے

شخص ۔ (ع) آدمی کا جسم ۔ بدن ۔

اشخاص ۔ جمع ، مذکر ۔ آدمی ۔ بشر (فقرہ) ایک شخص یہاں آیا

۲ (ایک کے ساتھ) فرد ۔ یکتا کے معنوں میں مستعمل ہے ؎

کیوں داغ کے نام آتے ہی نفرت ہوئی تمکو
اک شخص ہے وہ تم اسے سمجھے ہوئے کیا ہو

شخص ثالث ۔ مذکر ۔ وہ شخص جو دو میں فیصلہ کرائے سرپنچ ۔

شخص غیر ۔ مذکر ۔ اجنبی آدمی ۔

شخص واحد ۔ مذکر ۔ اکیلا آدمی ۔ تنہا آدمی ۔ جس کا کوئی مددگار نہ ہو ۔

شخصی (ع) ایک آدمی سے تعلق جیسے شخصی حکومت ۔

شخصیت ۔ مونث ۔ شیخی ۔ غرور ۔ شان (فقرہ) اُن کی ساری شخصیت نکل گئی ۔

شخصیت بگھارنا ۔ شخصیت جتانا ۔ شیخی مارنا ۔ ڈینگ کی لینا ۔ اترانا ۔

شد ۔ (ف ۔ گذرا ہوا) مونث ۔ کسی کام کی ابتدا ۔ آغاز ۔ بیشتر جنگ کی ابتدا کے لئے مستعمل ہے (فقرہ) شیر ہاتھی کی لڑائی مرغ کی پالی اور پیچ نہ سہی تو کنکوے ہی کی شد سہی ۔

شد آمد ۔ (ف) مونث ۔ میل جول ۔ رسم و راہ (اوج) ؎

ہم شد آمد و گفت و شنید سے باز آئے
ہم ایسے دوستوں کی باز دید سے باز آئے

شُدبُد ۔ مونث ۔ پڑھنے لکھنے کا تھوڑا سا ملکہ ۔ (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اس جملہ کے معنی ایک بچہ بھی جسے کچھ شدبد ہے فوراً بتادے گا ۔

شدنی ۔ (ف) مونث ۔ ہونے والی بات ؎

کرتے ہیں عبث یار ملامت مجھے آتش
مجبور ہے یہ خاک کا پتلا شدنی سے

۲ اتفاقی آفت ۔ (داغ) ؎

غیر محفوظ ہے ہر آفت سے
شدنی بھی تو عمر بھر نہ ہوئی

شدنی امر ۔ ہونے والی بات ۔ اتفاقیہ بات (صبا) ؎

شدنی امر میں یہ وہم و گماں کیا معنے
موت کے نام سے اتنا خفقاں کیا معنے

شُد ہو جانا ۔ مقابلہ کی شرط قرار پاجانا ۔ (فقرہ) توبہ توبہ کرکے کہتا ہوں چاہے کسی بات میں شد ہو جائے برس دو برس اکیلا سارے شہر کو جواب دوں ۔

شدہ شدہ ۔ رفتہ رفتہ ۔ آہستہ آہستہ ۔ درجہ بدرجہ (فقرہ) شدہ شدہ یہ خبر بادشاہ کو پہنچی ۔

شدا ۔ (ع) بر شدّ ۔ حملہ کرنا کسی پر ۔ شدّۃ ۔ ایک حملہ ۔

فارسی میں شدّہ۔ علم۔ نشان (مذکر) علم وہ جھنڈا جو شہدائے کربلا کی یادگار میں محرم میں نکالا کرتے یا تعزیوں کے ساتھ رکھتے ہیں چاندی کا پنجہ ایک لکڑی پہ لگاتے اور لال سبز کپڑے باندھتے اور اسکو شدّہ کہتے ہیں۔ (ملاحظہ) نکلنا کے ساتھ (فقرہ) سال تو یہ محرم کو شدّے نکلے۔

شدّاد۔ (ع) بالفتح و تشدید دال (قوم عاد) ایک بادشاہ عظیم القدر کا نام جس نے خدائی کا دعویٰ کیا اور بہشت کے نمونے پر ایک باغ بنوایا تھا جو باغ ارم کے نام سے مشہور ہے یہ باغ بارہ کوس کی وسعت میں بہت عمدہ اور عالیشان عمارتوں اور قسم قسم کے درختوں سے زینت دیا گیا تھا۔ جب باغ تیار ہو چکا یہ بادشاہ باغ دیکھنے گیا جیسے ہی دروازے پہ قدم رکھا اُس کی روح پرواز کر گئی (رشک) ؎

اکثر ہے دستکاری مردم خدا پسند
شداد ۔۔۔ ہے تو کعبہ بنائیں گے

شدائد۔ (ع) بکسر ہمزہ۔ شدیدۃ کی جمع (مذکر) تکلیفیں سختیاں۔ (فقرہ) امراض کے شدائد نے اُسکو بیکار کر دیا۔

شدّت۔ (ع) بالکسر و تشدید دوم مفتوح معنے میں عربی ہے (مونث) ۱ سختی۔ تکلیف۔ تنگی۔ زبردستی۔ جبر ۲ زور قوت۔ جیسے شدت کا نشہ ۳ زیادتی۔ کثرت۔ ترقی۔ غلبہ۔ (فقرہ) بارش کی شدّت سے سیلاب آگیا (مصحفی) ؎

صدمہ کچھ دل پہ نہو اُس کے خدا خیر کرے
حالت اس وقت تو شدت سے تباہ اپنی ہے

۴ تیزی۔ جوش۔ (فقرہ) آپ کو ہر معاملہ میں شدت کیوں ہو جاتی ہے۔

شدت سے ۱ زور سے سختی سے جیسے شدت سے لرزہ آیا۔ شدت سے پانی برسا ۲ کثرت سے۔ افراط سے (فقرہ) مقدمہ کی پیروی میں شدت سے روپیہ خرچ ہوا۔ وہ شدت سے احمق ہے۔

شدت کا۔ صفت۔ زور کا۔ بہت سا۔ سخت۔

شدت کرنا۔ ظلم کرنا۔ زبردستی کرنا کسی بات میں سختی کرنا ؎

نہ لڑنا صبح سے غالب کیا ہو اگر اس نے شدت کی
ہمارا بھی تو آخر زور چلتا ہے گریباں پر

شدّ و مدّ۔ (ع) میں شدّ۔ مضبوط کرنا۔ مدّ کشش یا ریلوں نے شدّ و مد معنے نمبر ا میں استعمال کیا (مونث) ۱ شان و شوکت۔ تکلف۔ دھوم دھام۔ (فقرہ) بڑی شدّ و مد سے برات چلی ۲ (اردو) شدت۔ زور۔ (داغ) ؎

تعریف حور اور پھر اس شد و مد کیساتھ
میری زبان نے مجھے مجنوں بنا دیا

شُدھ۔ (ھ) صفت۔ خالص۔ پاک۔

شدّہ (ف) مذکر علم۔ نشان ۲ (اردو) وہ علم جو تعزیوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔ دیکھو شدّا۔

شدید۔ (ع) بروزن امیر۔ سخت۔ دلیر (صفت) ۱ سخت مشکل کٹھن ۲ بہت زور کا۔ بہت زیادہ جیسے ضرب شدید۔

شدید العمل۔ (ع) صفت۔ جس کا کام سخت ہو۔ سختی کرنے والا۔

شدید العداوۃ (ع) صفت۔ سخت عداوت رکھنے والا۔

شرّ (ع) بالفتح و تشدید دوم۔ فارسی و اردو میں بلا تشدید ہے (مذکر) بدی۔ شرارت۔ برائی۔ جھگڑا۔ فساد۔ خرابی (گویا)

میں ہوا کون کرے گا واں شور
آپ کے کوچے سے اب شر ہی گیا

دہلی میں مونث ہے ؎

نہ تھا اُن سے ہمارا لڑائی کا دھیان
فقط باتوں باتوں میں شر ہو گئی

شر اٹھانا۔ جھگڑا برپا کرنا۔ فساد کی ابتدا کرنا۔

شر اٹھنا۔ لازم۔ **شر اڑ جانا**۔ جھگڑا مٹ جانا ؎

رشک نے مرنے سے پائی زیست عالم صفات
رہ گیا افسانہ قصہ مٹ گیا شر اُڑ گیا

شر بڑھانا۔ جھگڑا بڑھانا۔

شر بڑھنا۔ لازم (راسخ) ؎

منہ سنبھالو یہ گالیاں کیا خوب
نیر سے بڑھ چلا ہے شر دیکھو

شر انگیز - (ف) صفت - شریر - مفسد -

شر کرنا - شر اٹھانا -

شر و فساد - (ف) مذکر - جھگڑا - فساد -

شری - صفت - جھگڑالو - فسادی -

شرا - (ع) - شِرا - بکسر اول و ہمزہ در آخر - خریدنا - بیچنا (مونث) - خریداری - بیشتر بیع و شرا کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے (فقرہ) آپ سے بیع و شرا کی بات چیت کب ہوئی

شراب - (ع) - بروزن کباب - ہر رقیق شے جو پی جائے اور بمعنے مے و خمر مستعمل نہیں ہے (مونث) - نشہ پیدا کرنے والا عرق ہے (پینا پلانا کے ساتھ)

شراب ارغوانی - (دیکھو ارغوانی) -

شراب اڑنا - شراب کا خوب پیا جانا - (ظفر) ؎

یہ بزم میں نہیں ساقی شراب اڑتی ہے
ہماری دولت عمر شباب اڑتی ہے

شراب پرتگالی - شراب پرتگال - (ف) ملک پرتگال کی بنی ہوئی شراب جو بہت عمدہ ہوتی ہے اس کو پورٹ وائن بھی کہتے ہیں (امیر) ؎

گرا دی قیمت جام شراب پرتگال اس نے
بدا کی ساغر افلاس سے درد ملال اس نے

؎ وفور مے سے انشا کی عجب حالت ہے اے ساقی
شراب پرتگالی کے دیے منہ پر تریڑے جا

فارسی میں پرتگال کا ف عربی ہے ایک ملک اور ایک قوم کا نام ہے - چاہیں -

شراب چلنا - کسی جلسہ میں چند آدمیوں کا بیٹھ کر کچھ عرصہ تک شراب پینا - شراب کا پیالہ ایک کے پاس سے دوسرے تک اور دوسرے کے پاس سے تیسرے تک جانا (ناسخ)

صباح عید ہوئی ساقیا شراب چلے
نہ پیشتر کہیں ساغر سے آفتاب چلے

شراب خانہ - (ف) مذکر - شراب بکنے کی جگہ شراب ملنے کی جگہ -

شرابخوار - (ف) مذکر - میخوار - بادہ نوش

شرابخوار ہمیشہ خوار - مثل شرابخوار کی مذمت میں مستعمل ہے -

شرابخواری - (ف) مونث - مے نوشی -

شراب دوآتشہ - (ف) دو مرتبہ کشید کی ہوئی شراب جو تیز ہوتی ہے - زمین بمبئی اور ایران کی شرابوں میں اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے -

شراب طہور - شراباً طہورا - (طہور - بفتح اول و ضم دوم - سامان سوم معروف) مونث - وہ پاک صاف شراب جو بہشت میں ملے گی (غالب) ؎

زاہد نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو
کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی

(شاد) سنا ہے - حضرت مجھے کیا سر بہشت
شراباً طہوراً کہاں سے حرام

شراب کھینچنا - شراب ٹپکانا بھبکے سے ترکیب عملی کے ساتھ ؎

اے آتشک کھنچے گی گل نرگس کی شراب
رضوان کا مزاج سے تماشہ مزاج

شراب مقطر - ٹپکائی ہوئی شراب جو تیز ہوتی ہے

شراب وصل - وصل کا شراب سے استعارہ کرتے ہیں - یعنی ملاقات ؎

بادہ وصل پلاتے ہیں اسی کو وہ چھبیل
اپنا ہمرنگ جسے پہلے بنا لیتے ہیں

شرابی - (ف) ساقی - شراب دار - صفت - شرابخوار - متوالا -

شرابور - (اردو) صفت (لکھنؤ) تر بتر - بہت بھیگا ہوا (ناسخ) ؎ خم سے برسات میں اس درجہ وا جوش شراب
ہو گئی بادہ گلگوں سے شرابور گھٹا

دہلی میں سر تا پا شرابور بولتے ہیں -

شراٹا - (ھ) مذکر - زناٹا - ہوا کا سناٹا - زور سے مینہ برسنے کی آواز -

(انشا) ؎

شرارے اٹھ کے ہیں بادل گرج رہے ہیں
نقارے سے فلک پہ چھوٹ رہے ہیں

دیکھو پسینے کے شرارے۔ ۲۔ پانی یا پانی کی دھار زور سے نکلنا آنسو کے واسطے بھی مستعمل ہے (عاشق) ؎

سلطان جہاں پہ غم تھا طاری
شرارے تھے آنسوؤں کے جاری

شَرار۔ (ع)۔ آگ کی چنگاریاں۔ شرارہ کی جمع۔ صاحب قاموس نے بکسر اول لکھا ہے اور صاحب منتخب نے بفتح اول اور اسی طرح زبانوں پر ہے۔ فارسیوں نے بطور مفرد بمعنے چنگاری استعمال کیا۔ (طالب آملی) ؎

تا شرارے ندل سوختہ انگیختہ ام
استخواں بندی افلاک زہم ریختہ ام)

مذکر۔ آگ کی چنگاری (ناسخ) ؎

کبھی نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا مجھکو
ادھر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا

شرارہ۔ (ع۔ شرارۃ) مذکر۔ آگ کا پتنگا۔ (قدر) ؎

وہ برق طور تجلی آرا کلیم نے جس سے دم نہ مارا
بجھا ہوا تھا کوئی شرارہ صنوبر کے سنگ آستاں کا

شرارہ اڑنا۔ چنگاری اڑنا۔

شرارہ خیز۔ (ف) صفت۔ شرارے پیدا کرنے والا (داغ) ؎ شررہ خیز تھے جو ہر تو تابیں صاعقہ زا
سپاہ شام تھی چاروں طرف جو شعلہ کشا

شرارت۔ (ع۔ بدہونا۔ پتنگا) مونث ۱۔ بدی۔ ایذا رسانی۔ برائی۔ خرابی۔ بدنیتی ۲۔ شوخی۔ بیباکی۔ بدزبانی (امیر) ؎ طور پر برق تجلی سے جو نہ سنے ہوئے عشق
خوب دیکھا تو وہ تیری ہی شرارت نکلی

۳ دنگا۔ سرکشی۔ شور و غل۔

شرارۃ۔ (ع) شرارت سے شیطنت سے۔

شرارت کرنا۔ بدی کرنا۔ شوخی کرنا۔ دنگا کرنا۔

شرارتی۔ (ع) صفت۔ شریر۔

شرافت۔ (ع) مونث۔ بزرگی۔ اصالت۔ عالی نسبی

شرافت پناہ۔ ہندوستان کے دفتروں میں یہ کلمہ ماتحت افسروں کے واسطے بطور القاب پروانوں میں لکھا جاتا ہے۔

شراکت۔ (صحیح شرکت ہے۔ یہ لفظ فارسی شعرا کے کلام میں پایا جاتا ہے (قاآنی) ؎

وربہ تنہا نکنی رائے تجارت
من با تو شراکت کنم اے دوست بناچار

مونث۔ ساجھا۔ حصہ داری۔ اس لفظ کے استعمال سے فصحائے اردو احتراز کرتے ہیں۔

شراکت نامہ۔ مذکر (عم) شرکت نامہ۔ وہ دستاویز جس میں ساجھے کی کیفیت درج ہوتی ہے۔

شرائط۔ (ع۔ شریطۃ کی جمع) لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث۔ شرطیں۔ قیدیں۔

شرائط تمہیدی۔ ابتدائی شرطیں۔

شرائع۔ (ع) شریعت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

شرائین۔ (ع۔ بفتح اول۔ **شریان**۔ بالکسر کی جمع) مونث تمام جسم میں خون پہنچانے والی رگیں۔

شُرب۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ پینا۔ (صبا) ؎

شرب مے جام گل سے یاد آیا
ہوئی توبہ شکن بہار چمن

شُرب الیہود۔ لغوی معنے یہود کا شراب پینا۔ چونکہ مسلمانوں کے خوف سے یہودی چھپ کر شراب پیتے تھے، لہذا کنایۃً پوشیدہ شراب پینے کے معنی میں مستعمل ہے۔ (داغ) ؎ توبہ کا دکھلاتے ہو کر چھپ کے میکشی
اے شیخ یہ طریقہ شرب الیہود ہے

شَربت۔ (ع۔ ایک بار پینا۔ وہ مقدار جو ایک دفعہ پی لی جائے) مذکر ۱۔ شکر۔ مصری یا قند میں پکا ہوا عرق جیسے شربت عناب۔ شربت انار ۲۔ شکر خواہ قند وغیرہ پانی میں گھول لیتے اور اس کو شربت کہتے ہیں۔

شربت اچھو ہو جانا۔ دیکھو اچھو ہو جانا۔ (محسن)

جس کی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں نہ آئے
خلد میں شربت دیدارِ حق اچھو ہو جائے

شربت انارین - (انار - فارسی ہے اس کا تثنیہ بقاعدہ عربی غلط ہے، مذکر - انار ترش اور شیریں کا شربت -

شربت بنانا - قند یا شکر پانی میں گھولنا یا گھول کر قوام کر لینا۔ (آتش) ؎

باغ جہاں میں حق الصاف سے نہ گزرے
شربت بنایا بہر بلبل جو در دو پایا

شربت پلانا - ۱ قند گھولا ہوا پانی پلانا ۲ حجام کا نکاح سے پیشتر براتیوں کو شربت پلانا۔ بعض شہروں میں بعد نکاح کے پلایا جاتا ہے ۳ (ہندو) بات ٹھیرانا۔ سگائی کرنا۔ نسبت کرنا

شربت پلائی - مونث ۱ وہ نقدی جو ساچق یا برات کے روز دولھا اور دولھا کے رشتہ دار شربت پینے پر شربت کی تھالی میں ڈالتے ہیں ۲ (ہندو) وہ نیگ جو دولھا یا دلھن کی جانب سے نائی کو دیا جائے۔

شربت دیدار - دیدار کا شربت سے استعارہ کرتے ہیں (داغ) کوثر کو بھی دیکھوں نہ کبھی آنکھ اٹھا کر
سیری جو ترے شربت دیدار سے ہو جائے

شربت دینار - مذکر۔ ایک قسم کا مرکب شربت۔

شربت کے پیالے پر نکاح پڑھا دینا - شربت کے پیالے پر نکاح کر دینا۔ غریبوں کی طرح صرف شربت پلا کر نکاح کر دینا۔ (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں نے کہا آخر تمہاری مرضی کیا ہے شربت کے پیالے پر نکاح پڑھا دوں

شربت کے سے گھونٹ پینا - کسی کڑوی چیز کو مزے لے کر پینا (کنایۃً) کسی تلخ بات کو خوشی سے برداشت کرنا۔ (فقرہ) میں نے تم کو پہلے لکھا تھا کہ کیا منگنی چھوٹ جانا کوئی سہا بات نہیں تم نے اس کا جواب نہیں دیا۔ اور شربت کے سے گھونٹ پی کر رہ گئیں۔

شربت مرگ - (ف) کنایۃً موت (ذوق) ؎

شربت مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر
لیک ناکام اُسے آبِ بقانے رکھا

شربتی - (ف) ۱ زرد آلو ۲ ایک قسم کا رنگ جو شربت کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ۳ عقیق جس کا رنگ شربت کے مشابہ ہوتا ہے اس کو بھی شربتی کہتے ہیں) مذکر ۴ ایک طرح کا ہلکا زرد کسی قدر سرخی لیے ہوئے رنگ۔ ہار سنگار اور شہاب ملا کر بنایا ہوا رنگ ۵ ایک قسم کا نگینہ جو سرخ مائل بہ زردی ہوتا ہے ۶ ایک قسم کا میٹھا نیبو جسے میٹھا بھی کہتے ہیں ۷ مونث (ایک قسم کا نہایت باریک اور لطیف کپڑا) ۸ مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کا بڑا فالسہ۔ دہلی میں شکری فالسہ ہے (بحر) ؎

یہ اب آب خال رخ یاسے ہوئے
شکری جو تھے وہ شربتی اب فالسے ہوئے

۹ ایک قسم کا کبوتر۔ ۱۰ صفت۔ رسیلا۔ رس دار۔

شربتی ڈانک - دیکھو ڈانک۔

شرب - (ع) - پانی کی وہ مقدار جو سیرابی کے لئے کافی ہو، مذکر ایک قسم کی چھوٹی مشک۔ (ارج) ؎

ہر ایک خیمے میں رکھے ہوئے تھے نام بہ نام
پکھالیں چھاگلیں شربے سبو صراحی جام

شرح - (ع۔ بالفتح) مونث۔ بیان۔ اظہار۔ کھول کر کہنا ۲ تفسیر تشریح ؎

اے رشک اہل علم کو نقط کتاب ہے
اہل نظر کو ذرہ ہے شرح کتاب کی

(اردو) نرخ - در۔ قیمت۔ مول۔ بھاؤ۔ جیسے لگان کی شرح -

شرح آبپاشی - مونث۔ نہر کے پانی دینے کا نرخ

شرح بندی - مونث۔ میزان نرخ کا نقشہ۔

شرح چڑھانا - شرح لکھنا۔ کسی کتاب پر نوٹ لکھنا

شرح ذیل - نیچے لکھی ہوئی تفصیل۔

شرح کرنا - تفصیل بیان کرنا۔ کسی امر کو کمال وضاحت اور صراحت کے ساتھ کہنا یا لکھنا۔ (ناسخ) ؎

میں اکیلا اپنے غم کی شرح کر سکتا نہیں
کوئی مثل مرثیہ خواں چاہیئے بازو مجھے

۲ نرخ مقرر کرنا۔

شرح لگان - مونث - لگان کا نرخ۔

شرر - (ع - بروزن اگر) مذکر۔ آگ کی چنگاری، اڑتا شعلہ۔ (اسیر) ؎

یقین دل کو ہوا آگ کر شرر یا جہنم سے

شرر بار - (ف) صفت۔ چنگاریاں برسانے والا۔

(نیر) ؎ دریا میں دکھاتے ہیں آتش سیر چراغاں

رونے میں جو ہم کھینچتے ہیں آہ شرر بار

شرر فشاں - (ف) صفت۔ چنگاریاں اڑانے والا۔

شرط - (ع - بالفتح) عہد و پیمان۔ شروط (جمع) مونث۔ قول و قرار۔ وہ چیز جس پر کسی بات کا انحصار ہو۔ بازی۔ ناجیتنا کے ساتھ۔ (داغ) ؎

شرط بھی ہار کے پھر لی تمہاری شرط

جیت لی تم نے میں نے ہاری شرط

قاعدہ (فقرہ) شرط الفضل یہ ہے کہ آپ کسی کی طرف داری کریں تو لازم۔ (داغ) ؎

حضرت زاہد ہر اک نشہ کو عادت شرط ہے

مر نہ جائیں گے شراب چشمۂ کوثر سے آپ

ضرور ایسا ہوگا۔ کی جگہ۔ (انیس) ؎

ہے شرط کہ اس تیز زبانی کی سزا دوں

دوزخ کے زبانہ سے زبانوں کو جلا دوں

شرط ادا ہونا - اس کام کا ہونا جس کا ہونا لازمی ہو۔

شرف مغتنم ان پہ روح وقت قضا ہو تو جانیے

شرط وفا جو ہے وہ ادا ہو تو جانیے

شرط باندھ کے سونا - شرط بد کے سونا۔ جو شخص بہت سوتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں کہ شرط بد کے سویا ہے۔ (داغ) ؎

نصیب سوئے تو بیدار کوئی ہوتا ہے

کہ شرط باندھ کے مردے سے وہ تو سوتا ہے

(منیر) ؎ مردوں کو ہے غرور اگر اپنی نیند کا

سوئیں تو شرط بد کے ہمارے نصیب سے

شرط باندھنا - شرط بدنا۔ (فارسی میں شرط بستن) بازی لگانا۔ (داغ) ؎

لے تو چلا ہے ناصح ناداں پیام وصل

میں شرط باندھتا ہوں جو بے آبرو نہ ہو

(ظفر) ؎ خو تمہاری نہ جائے گی بدلی

اس میں جو چاہو ہم سے بد لو شرط

شرط بجالانا - شرط پوری کرنا (نکہت) ؎

جان بھی تو نہ بجا شرط رفاقت لائی

یاد اس قامت رعنا کی قیامت لائی

شرط پوری کرنا - عہد و پیمان پورا کرنا۔

شرط پوری ہونا - عہد و پیمان پورا ہونا (داغ) ؎

کام عشاق کا تمام کیا

خوب پوری ہوئی تمہاری شرط

شرط ٹھہرنا - باہم عہد و پیمان ہونا۔ (داغ) ؎

آج ٹھہری مری تمہاری شرط

وصل کی شرط بھی ہے پیاری شرط

شرط رفاقت - مونث۔ وہ عمل جو رفیق ہونے کے واسطے کرنا لازمی ہو۔

شرط لگانا - قید لگانا۔ شرط باندھنا۔ عہد و پیمان کرنا۔

(قدر) ؎ آپ کے سر کی قسم مرتے ہیں ابرو پہ ہم

شرط لگا دو تم ڈالے جو تلوار خط

شرط ہے - لازم ہے۔

شرط یہ ہے - اس شرط پر۔ اس اقرار پر۔ لازم یہ ہے۔

شرطی - صفت۔ اقرار کے۔ مشروط کسی شرط پر۔ (فقرہ) یہ سودا شرطی دیا ہے ناپسند ہو تو پھیر دینا (عو) ضرور۔ بیشک (رنگین) ؎

ہاتھ اب جان سے دھو نہ دل ملے گی شرطی

ہونی جو ہو وے سو ہو نیند ملے گی شرطی

شرطیں لگانا - قیدیں لگانا۔ (شاد) ؎

شرطیں جو بند گی میں لگانا روا ہوا

اے واعظو نماز نہ ٹھہری جوا ہوا

شرطیہ - (ع) شرطیہ - بالفتح و کسرہ سوم و سکون

یا نسے موصوف مشدّد و مفتوح، مذکر، اصطلاح منطق، وہ جملہ جس میں ایک کام کے ہونے پر دوسرا حکم لگایا جائے کہ (الرحا) از روئے شرط۔ جزو۔ (فقرہ) وہ آج شرطیہ جائیں گے۔

شرع - (ع) بالفتح راہ راست۔ وہ راہ راست جو خدا تعالے نے بندوں کے واسطے پیدا کی اور جس کا حکم فرمایا، مؤنث۔ آئین۔ مذہب۔ قانون محمدی۔

شرع پر چلنا - دین اسلام اور اُس کے قانون پر عامل ہونا۔

شرع شرہ - مؤنث۔ دیکھو تو۔ ہ، (ع) قانون شریعت (فقرہ) بس اب شرع شرہ بہت نہ چھانٹیے۔ اس جگہ عورتوں کی زبان پر شرع بفتح اول و دوم ہی ہے۔

شرع تورنے والی (طنزاً) عورتیا نہہ شریعت۔

شرع کے خلاف کرنا - قانون اسلام کے خلاف کرنا

شرع محمدی - مؤنث۔ مسلمانوں کا قانون۔

شرع محمدی مہر - مذکر۔ وہ مہر جو نکاح کے وقت شرع محمدی کے موافق مقرر کیا جائے۔

شرع محمدی نکاح پڑھانا - قانون اسلام کے موافق نکاح کر دینا۔ جس میں کسی قسم کی دھوم دھام اور باجا گاجا نہو

شرع میں شرم کیا - (عو) اس مثل میں شرع اور شرم دونوں لفظ بفتح اول و دوم بول چال میں ہیں، صاف بات کہہ دینے میں کچھ لحاظ نہیں کرنا چاہئیے۔ **شرعاً** (ع) از روئے شرع۔ قانون اسلام کے موافق۔

شرعاً و عرفاً (ع)، قاعدہ قانون اور رواج کی رُو سے (محمد) ؎

ہمسائگی کے شرعاً و عُرفاً حقوق ہیں

اسیر یہ طرّہ ہے کہ تو بھی ہے طرح خواں

شرعی (ع) صفت۔ شرع کے مطابق۔ قانون اسلام کے موافق جیسے شرعی لباس ۲ شرع پر چلنے والا۔

شرعی سجامہ - مذکر۔ ٹخنوں سے اونچا پجامہ۔

شرعی ڈاڑھی - مؤنث۔ شرع کے موافق ڈاڑھی جو ایک مشت اور دو انگشت ہوتی ہے۔

شرعی قسم - مؤنث۔ قسم جو باضابطہ قانون اسلام کے موافق ہو۔

شرعی قلتبان - (عم) کنایۃً نکاح پڑھانے والا۔

شرغا - (بالفتح) صفت۔ وہ گھوڑا جو سہ تا پا بادامی رنگ کا ہو اگر بدن کی ابلق اور دم مائل بزردی ہوں تو اسے بھی شرغا کہتے ہیں۔

شرف - (ع) بفتح اول و دوم صحیح و بسکون دوم غلط بزرگی۔ بلندی۔ جائے بلند۔ بزرگی۔ ترجیح۔ فوقیت خوبی۔ بھلائی (محسن) ؎

تشریف شرف کی ہے لم و کاست

تن کے قد راست پہ ہو ٹی راست

۲ اصطلاح نجوم کسی ستارے کا اپنے مقرر برج میں آنا۔ جیسے آفتاب کا شرف برج حمل میں ہے۔ قمر کا برج ثور میں عطارد کا برج سنبلہ میں۔ زہرہ کا حوت میں۔ مریخ کا جدی میں۔ مشتری کا سرطان میں۔ زحل کا میزان میں (رقلق) ؎

ساقی نے منھ لگایا نہ جام شراب کو

اس چاند میں شرف نہ ہو آفتاب کو

۳ عزت۔ افتخار جیسے شرف خدمت۔ شرف ملازمت۔

شرف لے جانا - سبقت لے جانا۔ (آتش) ؎

گُل پر شرف ترا گُل خوشرنگ لے گیا

قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا

شرف ہونا - ترجیح ہونا۔ بزرگی حاصل ہونا۔ (آتش) ؎

حیواں پہ آدمی کو شرف نطق سے ہوا

شکر خدا کرے جو زبانِ بشر کھلے

۲ کسی ستارے کا اپنے اعلی گھر میں داخل ہونا۔

شرفیاب - (ف) صفت۔ شرف حاصل کرنے والا۔ عزت پانے والا۔

شرفا - (ع) شرفاء۔ بروزن امرار، مذکر۔ شریف کی جمع

شرق - (ع) بالفتح، مذکر۔ آفتاب نکلنے کی جگہ۔ مشرق۔ پورب۔

شرق سے غرب تک - پورب سے پچھم تک۔ (محسن) ؎

ہے شرق سے غرب تک پریشاں
نور مبین پیر کنعاں

شرقی۔ (ع) شرقیہ۔ بیائے مشدّد مفتوح۔ وہ مقام جہاں آفتاب صبح کو پہنچے، شرق سے نسبت رکھنے والا۔ شرق کا۔ پورب کا رہنے والا۔

شرقی علوم۔ مذکر۔ وہ علوم جو ایشیا میں رائج ہیں۔

شرک۔ (ع) بالکسر، مذکر۔ خدا کی ذات و صفات میں کسی اور کو شریک کرنا۔

شرک جلی۔ (ف) مذکر۔ شرک ظاہر و صریح۔ جیسے بت پرستی۔

شرک خفی۔ (ف) مذکر۔ پوشیدہ شرک جیسے کسی آدمی کو حاجت روا سمجھنا۔

شرکا۔ (ع) بالکسر و ضم اول۔ شریک کی جمع) مونث شامل ہونا۔

شرکت۔ (ع) بالکسر و فتح سوم) مونث۔ شامل ہونا۔ ساجھا ہمراہی۔ (دو.ست)

دل میں بت کافر کے محبت نہیں ہوتی
ظلمت میں کبھی نور کی شرکت نہیں ہوتی

شرم۔ (ف) بالفتح، مونث (۱) حیا۔ غیرت۔ ندامت

کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب
شرم تم کو مگر نہیں آتی

(۲) (اردو) عزت۔ حرمت۔ لحاظ (فقرہ) میری ڈاڑھی کی شرم تمہارے ہاتھ ہے (۳) (اردو) خیال۔ لحاظ۔ پاس۔ (جرأت) ؎ قاتل نہ مجھ سے موڑیو منہ وقت ذبح تو
کچھ شرم کیجیو مری گردن جھکائے کی

شرم آلود۔ (ف) صفت۔ شرمگیں۔

شرم آنا۔ غیرت آنا۔ حیا آنا۔

شرما شرمی۔ شرم و لحاظ کے دباؤ میں۔ مروت کے باعث حجاب کے باعث۔ (فقرہ) جی تو نہیں چاہتا تھا لیکن شرما شرمی اقرار کر لیا ہے (۲) مونث۔ حجاب شرم و لحاظ ؎

چاہیے عاشق و معشوق میں گرما گرمی
وصل کی رات نہیں خوب یہ شرما شرمی

شرمانا۔ لازم۔ شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا (آتش)

تن محرورکا میرے پڑے اُس پر جو چھاداں
یقیں ہے موم شرما جائے آہن گدازی سے

(فقرہ) آپ یہ گفتگو سن کے شرمائے (۲) متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ ذلیل کرنا۔ (داغ) ؎

اُسے شرمائیں گے ذکر عدو پر
بہ قسمت سے حجاب آئے نہ لئے

شرماؤ۔ شرمالو۔ (ہ) صفت۔ بہت شرمانے والا۔ (ہ)یا ما ... لالٰے صادق۔ حضرت عثمانؓ کے حالات میں لکھا ہے کہ وہ بڑے ہی شرمالو تھے۔ شرمائی بلی کھسیانا نوچے۔ دیکھو کھسیانی بلی۔

شرم چہ کنی ست کہ پیش مرداں بیاید۔ (اردو) مثل۔ اس فعل پر بے حیا کے بولتے ہیں جو بے غرتی سے ہو۔

شرم حضور۔ شرم حضوری۔ (ف) مونث۔ سامنے کا لحاظ (۲) آنکھ کی شرم۔ منہ دیکھنے کی مروت (داغ) ؎

بخشے ہی جائیں شرم حضوری میں لاکھ جرم
دنیا میں کیا رہیں جو خدا روبرو نہ ہو

(توبۃ النصوح) لیکن جب کبھی تو لوگوں کی شرم حضور یا دکھاوے یا اتباع رسم کی وجہ سے معروف عبادت ہوا بھی تو کس طرح کہ دل کہیں تھا اور تو کہیں۔

شرم رکھنا۔ آبرو رکھنا۔ عزت بچانا۔ (میر) ؎

رکھیو تو مری شرم بڑھاپے میں خدایا

شرم رہ جانا۔ عزت و آبرو میں فرق نہ آنا۔

شرمسار۔ (ف۔ سار۔ صاحب) صفت۔ شرمندہ۔ (داغ) ؎ ذکر مہر و وفا تو ہم کرتے
پر تمہیں شرمسار کون کرے

شرمساری۔ (ف) مونث۔ شرمندگی۔

شرم سے پانی پانی ہونا۔ شرمندگی سے پسینے پسینے ہونا۔ نہایت شرمندہ ہونا (میر) ؎

دست ہمت اُس کا گر دُربار ہو
ڈوبی پانی شرم سے ہو وے سحاب

شرم سے ڈوب مرنا۔ غیرت کے مارے پانی میں ڈوب کر جان دینا۔ (ناسخ) ؎

روئے صاف اپنا دکھا دیتا مرا یوسف اگر
ڈوب مرتا شرم سے چاہِ ذقن میں آئینہ

شرم سے گڑنا - شرمندہ ہونا۔ (صبا) ؎
سخت جانی کے سبب شرم سے میں گڑتا ہوں
ہاتھ دکھ جائیں گے قاتل کو اذیت ہوگی

شرم سے ٹھنڈی ہو جانا - کنایہ ہے کمال شرمندگی سے (منیر) ؎
دیکھ کے مقتول کو [illegible]
[illegible] سے ہوگئی ٹھنڈی تو [illegible]

شرم سے گڑ جانا - نہایت شرمندہ ہونا۔ کہ [illegible] [illegible] سے اور منہ چھپانے کو جی [illegible] ہے۔

شرم سے منہ نہ دکھانا - مارے غیرت کے روپوش ہونا (ناسخ) منہ [illegible] دکھا نہیں سکتا ہے شرم سے
اس واسطے ہے پیٹھ ادھر آفتاب کی

شرم کرنا - شرمانا۔ لحاظ کرنا۔ عار کرنا۔ (غالب) ؎
ساقی گری کی شرم کرو آج ورنہ ہم
ہر شب پیا ہی کرتے ہیں مے جس قدر ملے

شرم کی بات - غیرت کی بات۔

شرم کی لینا - شرم کرنا۔ (امیر) ؎
شرم کی سب سے وہ خورشید لقا لیتا ہے
آئینہ دیکھ کے چہرہ کو چھپا لیتا ہے

شرم کے مارے - غیرت سے (ناسخ) ؎
[illegible] دیکھیں [illegible] شاید آبداری تیرے دانتوں کی
[illegible] شرم کے پانی سے ہے آپ گہر پیچی

شرمگاہ - [illegible] مونث - وہ مقام جس کا چھپانا اور پردے میں رکھنا واجب ہے۔ اندام نہانی۔

شرمگین - (ف) صفت۔ خجل۔ شرمندہ۔

شرمناک - (ف) خجل، اس فعل کی نسبت کہتے ہیں [illegible] شرم ہو (فقرہ) اس شرمناک حرکت سے خاندان [illegible] حرف آگیا۔

شرمندگی - (ف) بالفتح وکسر سوم وسکون چہارم وفتح پنجم) مونث۔ شرمندہ ہونا۔ ندامت۔ غیرت۔

شرمندگی اتارنا - خجالت مٹانا (بیان) انھوں نے شرمندگی اتارنے کو ہم پیشوں سے کہا کہ جلسا میں عطائی مرثیہ خواں ہوا، ویسے [illegible] [illegible] والے۔

شرمندگی اٹھانا - شرمندہ ہونا۔ خفت اٹھانا۔ رسوا ہونا۔

شرمندہ - (ف) - شرمیدن کا اسم فاعل۔ شرم اسم جامد ہے۔ [illegible] کبھی اسم جامد سے بھی اشتقاق کرتے ہیں بعض محققین جو اسم جامد سے اشتقاق کے قائل نہیں کہتے ہیں کہ شرمندہ مخفف ہے شرمندہ صاحب شرم۔ اصل میں شرم مندہ تھا [illegible] حذف کر کے ہائے تشبیہ آخر میں اضافہ کردی۔ صفت۔ نادم۔ ممنون۔ احسان مند (فقرہ) بندہ آج تک تمھاری ایک کوڑی کا شرمندہ نہیں۔

شرمندۂ احسان - صفت۔ احسان مند (ذوق) ؎
[illegible] ہوں تیری تیغ کا شرمندۂ احسان
سر میرا تیرے سر کی قسم اٹھ نہیں سکتا

شرمندہ کرنا - شرم دلانا۔ غیرت دلانا۔ خفیف کرنا۔ جھینپانا۔ ممنون احسان کرنا۔ (اشرف) ؎
لکھا ہے جو تقدیر میں ہوگا وہی اے دل
شرمندہ نہ کرنا مجھے تو دستِ دعا کا

شرمندہ ہونا - نادم ہونا۔ احسان مند ہونا۔ (غالب) ؎
دیتے ہیں نقشِ وفا وجہ تسلی نہ ہوا
ہے یہ وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہ ہوا

شرم نہیں آتی - شرم بھی نہیں آتی۔ قائل ہونا چاہیئے شرمندہ ہونا چاہیئے کی جگہ۔

شرم ہاتھ ہے - آبرو عزت آپ کے اختیار میں ہے۔ (داغ) ؎
ضعف سے اٹھتے نہیں دستِ دعا
اب ہماری شرم تیرے ہاتھ ہے

شرمیلا - (بالفتح وکسر سوم وسکون یائے معروف) صفت مذکر۔ شرم کرنے والا۔ حیادار۔ مونث کے لئے شرمیلی۔ (جلیل) ؎

جیسے شرمیلی دُلہن گردن جھکائے شرم سے
وہ ادا ہے خون میں ڈوبی ہوئی تلوار کی

شُروا۔ (بالضم) مذکر۔ (ع) شوربا۔

شروا پھلکا۔ (ع) شوربا اور پھلکا۔

شُرُور۔ (ع) بضم اوّل ودوم وسکون سوم معروف شر کی جمع۔

شروط۔ (ع) جمع شرط کی۔ عہد۔ پیمان۔ اقرار۔

شروع (ع) بضم اول ودوم وسکون سوم معروف۔ کسی کام میں پڑنا۔ اصطلاحی معنے ابتدا، مذکر۔ آغاز۔ ابتدا۔ اٹھان۔ اکرنا۔ ہونا کے ساتھ۔

شروع سے۔ ابتدا سے۔

شروع سے آخر تک۔ ابتدا سے انتہا تک۔

شروع کرنا۔ ۱ آغاز کرنا۔ جیسے کتاب شروع کرنا ۲ بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا۔ بنا ڈالنا (فقرہ) آپ نے لڑائی شروع کی۔

شروع ہونا۔ لازم (فقرہ) یہاں سے تمھارے گاؤں کی حد شروع ہوئی۔

شریان (ع۔ بالکسر۔ بالفتح۔ بالکسر افصح ہے) مونث۔ اُن چھوٹی چھوٹی رگوں کو کہتے ہیں جو ہر ایک رگ کے نیچے ہوتی ہیں اور اُن میں خون سے زیادہ روح ہوتی ہے۔

شریر۔ (ع) اشرار جمع، صفت۔ بدذات۔ عیب دار۔

شرّیت (عم) شرط۔

شرّیت بدنا۔ (عم) شرط بدنا۔

شریعت۔ (ع) بفتح اوّل وکسر دوم وسکون سوم معروف وفتح چہارم۔ راہ خدا کی بنائی ہوئی۔ دین۔ مونث۔ وہ قانون جو خدا کے بندوں کے واسطے مقرر فرمایا۔ دینی قانون۔ وہ قانون جس سے تزکیہ ظاہر ہوتا ہے۔ انصاف۔ طریقہ (امیر) ؎

حق پسندی نے کیا کام ترے دفتر کا
مہر کرنے ترے حکموں پہ شریعت آئی

شریف۔ (ع) مرد بزرگ قدر۔ اصیل۔ حاکم مکہ اشراف، شرفا۔ جمع، صفت ۱ بڑے رتبے کا۔ عالی خاندان۔ اونچے گھرانے کا ۲ بھلا مانس، بزرگ ۳ پاک۔ مقدس۔ تعظیم کا کلمہ ہے جیسے مزاج شریف۔ مکہ شریف ۴ مذکر مکہ کے حاکم کا لقب ۵ (انگ۔ شیرف سے بگڑا ہوا) فوج کا افسر۔

شریف زادہ۔ صفت۔ مذکر۔ اشراف کا بیٹا۔ مونث کے لئے شریف زادی۔

شریفہ۔ مذکر۔ ایک شیریں پھل کا نام۔

شریک۔ (ع) رفیق۔ شرکت رکھنے والا، صفت ۱ شامل، ملا ہوا، ملحق۔ (فقرہ) اس گاؤں میں میری پٹی بھی شریک ہے ۲ ساتھی۔ مددگار۔ رفیق (فقرہ) وہ ہر حال میں میرے شریک رہے ۳ حصہ دار۔ ساجھی (فقرہ) اس محال میں زید بھی پانچ آنے کا شریک ہے ۴ ہمسر۔ برابر کا (فقرہ) خدا کا کوئی شریک نہیں۔

شریک جرم۔ صفت۔ جرم میں شریک۔

شریک حال۔ صفت۔ دُکھ درد میں ساتھ دینے والا۔

(آتش) ؎ خار بھی میرے نصیبوں کا بیاباں میں نہیں
کیا شریک حال ہونگے کفن میں آبلے

شریک درد۔ صفت۔ دُکھ درد کا ساتھی۔ (امیر) ؎

شریک درد نہیں کوئی بڑھ کے آنکھوں سے
کہ ایک روتی ہے جب دوسری بھی روتی ہے

شریک رائے۔ صفت۔ رائے سے اتفاق کرنے والا۔

شریک رنج و راحت۔ صفت۔ دُکھ سُکھ کا ساتھی۔

شریک رہنا۔ شامل رہنا۔ اکٹھا رہنا۔

شریک شکمی۔ وہ شخص جو اندرونی طور پر کاشتکاری میں شریک ہو اور جس کے نام زمیندار کی طرف سے پٹا نہ ہو۔

شریک کرنا۔ ۱ شامل کرنا۔ ملانا ۲ ساجھی کرنا۔ حصہ دار بنانا ۳ ملحق کرنا۔

شریک ہونا۔ شامل ہونا۔ ملنا۔ ساتھ ہونا۔ (ناسخ) ؎

جس کو غمگیں دیکھتے ہیں اس کے ہوتے ہیں شریک
نالہ ہم کرتے ہیں سُن کر نالۂ زنجیر کو

۳ ضمیر نشا ۲ سا بھی ہونا۔

شَست (ف، بالفتح ۱ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ ۲ مضراب جس سے ساز بجاتے ہیں۔ اُردو میں بالکسر بول چال میں ہے، مونث ۱ ہدف۔ نشانہ۔ سیدھ ۲ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ (قدر) ؎

یا فلک نے شست ڈالی سو رماہی زمیں
یا زمیں نے ماہ پر پھینکی کمند امتحان

۳ وہ چھلا جسے دنری اور تیر انداز انگلی میں پہن لیتے ہیں۔

شست باندھنا۔ شست لگانا۔ سیدھ باندھنا۔ نشانہ درست کرنا (مصحفی) ؎

دل کو اپنے ہدفِ تیر بلا پاتا ہوں
اُس کماندار نے کیا شست ادھر باندھی ہے

(بحر) ؎

جال موجوں کے پڑیں یار جو دریا میں نہائے
مچھلیاں شست لگانے لگیں کانٹا ہو کر

شستگی (ف، بالضم و فتح سوم۔ مونث۔ الفاظ کی سلاست۔

شست وشو۔ (ف، مونث۔ نہانا دھونا۔ دھو کر صاف کرنا (صبا) ؎

تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر
اے نجس یہ شست وشو اچھی نہیں

ذکر نانے کے ساتھ،

شُستہ۔ (ف۔ بالضم، صفت ۱ دھویا ہوا۔ پاک وصاف۔ مانجھا ہوا صیقل کیا ہوا۔ جیسے شستہ زبان، شستہ گفتگو۔

شستہ ورفتہ۔ (ف، صفت۔ منجی ہوئی۔ پاک صاف تقریر یا گفتگو۔

شُش۔ (ف۔ بالضم، مذکر۔ پھیپھڑا۔

شَش (ف۔ بالفتح سنسکرت میں شست، صفت ۶۔ چھ۔

شش پہل۔ شش پہلو۔ (ف، صفت۔ چھ کونے کا۔

شش جہت۔ ف۔ جہت۔ بکسر اول و فتح دوم، مونث۔ پورب پچھم۔ اُتر۔ دکھن۔ اوپر۔ نیچے (کنایۃً) تمام عالم۔ اطرافِ عالم۔ (جرأت) ؎

تمہارے جلوے سے رشکِ جہاں ہوا یہ دیار
جو شش جہت میں نہیں ہے وہ لکھنؤ میں ہے

اس جگہ شش سو اور شش طرف بھی ہے۔

شش دانگ (ف، شش دانگ۔ ایک دینار کے برابر ہے، صفت۔ تمام۔ اور کل چیز۔ تمام دنیا۔

شش روز (ف، مذکر۔ دُنیا کی پیدائش کے دن۔ (محسن) ؎

روز طلوعِ صبحِ بینش
صبحِ شش روز آفرینش

شش رنگا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کا حلوا جو انڈوں اور شکر سے بناتے ہیں۔

شش عید کے روزے۔ مذکر۔ چھ روزے جو عید رمضان کے دوسرے روز سے متواتر چھ دن تک رکھے جاتے ہیں۔

ششم۔ (ف، چھٹا حصہ ۲ چھٹی چیز۔

ششماہی۔ مونث۔ نصف سال۔ (فقرہ) ایک ششماہی گزر گئی روپیہ وصول نہیں ہوا۔

شش وپنج۔ (ف، ہر وہ چیز جو معرضِ تلف میں ہو۔) مذکر۔ اُدھیڑ بن۔ فکر و اندیشہ۔ گھبراہٹ۔ حیرانی (نصیر) ؎

رہتا ہی ہے دل میں شش وپنج یار سے
آئینہ کیوں دوچار کیا ہم نے کیا کیا

شش وپنج میں پڑنا۔ اُدھیڑ بن میں مبتلا ہونا۔ فکر میں پڑنا۔

شش وپنج میں ہونا۔ فکر اور اندیشہ میں ہونا۔

شَشدَر۔ (ف مذکر ۱ وہ جگہ جہاں سے رہائی مشکل ہو ۲ تختہ نرد کی بازی میں چھ گھر ہوتے ہیں۔ جس وقت نرد تختے کے اخیر گھر میں جاکر بند ہو جاتی ہے اس وقت کھیلنے والا عاجز اور حیران ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے حیران کے معنے پر

لاق ہونے لگا (کنایۃً ہونا۔عالم) صفت۔ حیران۔ پریشان
جز۔ متحیّر۔ رہنا ہونا کے ساتھ۔ (ناسخ) ؎

ششدر سا رہ گیا ہوں دبار دیکھکر
دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھکر

ششکار۔ ششکاری ۔ (ف) مونث۔ شش ہہ کے کتّے کو کسی شکار پر دوڑانا۔ اس کا مصدر ششکارنا ہی

ششکار بتانا۔ ششکارنا ۔

شصت ۔ (رسم خط صاد سے ہے۔ فارسی میں شست تھا۔ اس کو معرب کیا ہے) صفت۔ ساٹھ ۔ ۶۰

شط ۔ (ع) دریا یا نہر۔ رود کا کنارہ۔ متقدمین نے مذکر ہے لیکن اب بالاتفاق مونث ہے۔ (مصحفی) ؎

کر دیں شہید ترے کس خط زمیں کے تھے
جب اُن کے خون کا بہتا ہو شط زمیں کے تلے

شطّاح ۔ (ع) بالفتح وتشدید دوم بے حیا۔ صفت (ع) دیکھو شتاہ۔

شطحیات ۔ (ع) بالفتح وکسر سوم وسکون چہارم شطح کی ۔ شریعت کے خلاف کلمات زبان پر لانا۔ واصلان الٰہی کا بے اختیاری کی حالت میں کوئی ایسا کلمہ زبان پر لانا جو خلاف شرع ہو جیسے منصور کا انا الحق کہنا۔

شطرنج ۔ فتح نگ (ع) اکثر لغات میں بالکسر بعض میں بالفتح بھی لکھا ہے۔ بالکسر لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ فعلل کے وزن پر کلام عرب میں کوئی لفظ بالفتح نہیں آتا۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ یہ لفظ سترنگ کا معرب ہے جو فارسی زبان کا لفظ مردم گیاہ کے معنے میں ہے۔ چونکہ یہ گھاس اور اسکی جڑ آدمی کی صورت سے مشابہ ہے اور اس کھیل کے اکثر مُہرے انسان کے نام پر ہیں اسلئے مجازاً سترنگ کہنے کے بعض محققین کی رائے ہے کہ یہ لفظ سنسکرت چترانگ (چترا چار۔ انگ۔ جسم۔ بدن) بمعنے چار رکن کا معرب ہے شاہ و فرزین کے علاوہ اس بازی میں بھی چار رکن پیل، گھوڑا۔ رُخ۔ پیادہ ہیں لہٰذا یہ نام رکھا گیا بعض کے نزدیک یہ لفظ ششدرنج (رنج گیا فکر اور رنج میں اس کھیل سے طبیعت ہلتی ہے) کا اور بعض کے نزدیک فارسی صد رنگ (رنگ معنی حیلہ۔ اس کھیل میں سیکڑوں حیلے کرنا ہوتے ہیں) کا معرب ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ یہ لفظ معرب شش رنگ کا ہے۔ شش رنگ سے مراد چھ مہرے یعنے رُخ۔ اسپ۔ پیل۔ پیادہ۔ فرزیں۔ شاہ ہیں اس صورت میں شش کا فتحہ بمقابلہ کسرہ کے اولٰے ہے) مونث ایک بازی کا نام (امیر) ؎

چال کو وضع جہاں پامال رکھتی ہے
نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے

شطرنج باز ۔ (ف) صفت شطرنج کھیلنے والا۔

شطرنج بازی ۔ (ف) مونث۔ شطرنج کھیلنا۔

شطرنج کا نقشہ ۔ دیکھو نقشہ (رویائے صادقہ)
اسی طرح بڑے سے بڑا شاطر شطرنج کے نقشہ میں خوب طبیعت لڑاتا ہے۔ مگر ایک سیدھا سا مقدمہ بیان کرو تو سمجھ نہیں سکتا۔

شطرنجی (ف) ۱۔ صفت ۔ ۲۔ شطرنج باز (اردو) مونث ایک قسم کا دبیز سوتی فرش۔ غالباً یہ لفظ ہندی شت رنگ (بہت سے رنگ والا) سے ہندوستان میں بنایا گیا ہے۔

شطرنجی باف ۔ صفت شطرنجی بنانے والا۔

شعار (ع) بکسر اول ۱۔ بدن سے لگا ہوا کپڑا جو اور کپڑوں کے نیچے پہنتے ہیں ۲۔ وہ (شعار) کا لفظ جس سے جنگی سپاہی اپنی فوج کے آدمی کو سوال کرکے پہچان لیتے ہیں۔ (فارسی والے لباس۔ دستور۔ عادت۔ طرز۔ روش کے معانی میں استعمال کرتے ہیں) مذکر۔ طور۔ طریقہ۔ چال۔ جیسے بدشعار۔ کرم شعار (سودا) ؎

کرے سو کیا آہ ناامیدی وہ ہر دو سے نہ جی پایا اپنا
نگر میں رہنا ہے جس کا شیوہ نہ سنگ پھرنا شعار اپنا

شعاع (ع) بضم اول۔ آفتاب کی روشنی۔ مونث۔ کرن۔ چاند سورج تلوار وغیرہ کسی روشن چیز کی چمک (کا عکس دبرق)

شب مہتاب شب وصل میں درکار نہ تھی
دھوپ نکلی تھی شعاع رخ دلدار نہ تھی

شعائر۔ (ع)۔ بفتح اول وکسر ہمزہ۔
شعیرۃ۔ بفتح اول کسر دوم وسکون سوم معروف وفتح چہارم کی جمع)، مذکر۔ قربانیاں اور عبادات جیسے شعائر حج
شعب۔ (ع)۔ بالفتح، مذکر۔ بڑا قبیلہ۔
شعبان۔ (ع)۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے اس مہینے میں جملہ امور متعلقہ مخلوقات منشعب اور پراگندہ ہوتے ہیں۔ اس لئے شعبان نام ہوا (مذکر۔ مسلمانوں کا آٹھواں قمری مہینہ
شعبانی۔ مونث۔ وہ حلوا جو شبرات میں بناتے اور تقسیم کرتے ہیں۔
شعبدہ۔ (عربی میں شعبذۃ۔ بالفتح وفتح سوم وچہارم ذال معجمہ سے سحر کرنا۔ شعبدہ دکھانا تھا۔ فارسیوں نے ذال منقوطہ کی جگہ دال مہملہ) کے بروزن بتکدہ کرلیا)مذکر وہ بازی جو سحر وجادو یا مکر وفن سے ہو۔ نظربندی۔ دھوکا فریب (سالک) ؎

دم بھر میں بگاڑا مجھے دشمن کو بتایا
اک شعبدہ ہے یہ فلکِ شعبدہ گر کا

شعبدہ باز۔ (ف) مذکر۔ وہ بازیگر جو تعجب انگیز کرتب دکھائے۔ بھان متی۔ مکار۔ دھوکے باز۔
شعبدہ بازی۔ مونث۔ نظربندی۔ چالاکی۔ مکاری
شعبدہ دکھانا۔ نیرنگیاں دکھانا۔ (داغ) ؎

عشق نے دکھلائے کیا کیا شعبدے
دل ادھر کھویا اُدھر پیدا کیا

شعبدہ کرنا۔ افسوں گری سے بے اصل بات کو اصل کر دکھانا۔ کرتب کرنا۔ (صبا) ؎

ٹھہرے نہ ٹھہرے وصل کی تدبیر دیکھئے
کیا شعبدہ کرے فلک پیر دیکھئے

شعبدہ گر۔ بازیگر۔
شعبہ۔ (ع)۔ شعبۃ۔ بالضم وفتح سوم۔ ہر شے کا ٹکڑا۔ مذکر۔ ٹکڑا۔ حصہ۔ شاخ (میر) ؎

بہت شعبۂ کوہ مشہور تھا
زبانوں پہ لوگوں کی مذکور تھا

وہ نہر جو کسی نہر سے نکالی جائے۔
شعر۔ (ع)۔ بالکسر (لغوی معنی) جاننا۔ کسی بات کی چیز کی واقفیت (اصطلاحی) سخن موزوں باقافیہ جو بالقصد کہا جائے۔ بعض کے نزدیک قافیہ کی شرط نہیں) مذکر۔ نظم۔ بیت۔
شعر بنانا۔ اصل شعر کہنا (توبۃ النصوح) سنتی ہوں کہ کلیم کو شعر بنانے کا بڑا شوق ہے۔
شعر تر۔ (ف) مذکر۔ پُرلطف۔ بامزہ شعر۔ مثال کے لئے ایکھو شعر کہنا۔
شعر خشک۔ (ف) مذکر۔ وہ شعر جس میں لفظاً و معناً کوئی خوبی نہ ہو۔
شعر خوانی۔ مونث۔ شعر پڑھنا۔
شعر ڈھل جانا۔ شعر کا بے ساختگی کے ساتھ موزوں ہو جانا ؎ اے داغ شعر ڈھل گئے نعت شریف میں
ہے فکر قافیہ نہ تردد ردیف کا
شعر فہمی عالم بالا معلوم شد۔ (ف) فیضی کا مقولہ۔ سعدی کا ایک بڑا مقبول شعر ہے ؎

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار
ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

فیضی کو اس شعر پر رشک تھا اور اس فکر میں تھا کہ اس سے بڑھا چڑھا شعر کہے آخر اس نے یہ شعر کہا ؎

بر ہر بُن مو کرہی بہم گوش
فوارۂ فیض اوست در جوش

یہ شعر کہکر بہت خوش ہوا صحن میں ٹہل رہا تھا اوپر سے گزری ایک چیل اُس نے جو بیٹ کی تو فیضی کے منھ پر پڑی۔ اس پر فیضی بولا شعر فہمی الخ طنزاً۔ سخن فہمی کا حال معلوم ہو گیا
شعر کہنا۔ شعر تصنیف کرنا ؎

ہر ایک شعر میں مضمون گر یہ ہے میرے
مری طرح سے کوئی ذوق شعر تر تو کہے

شعر گو۔ (ف) صفت۔ شعر کہنے والا۔ شاعر۔
شعر گوئی۔ (ف) مونث۔ شاعری۔

شعر لڑنا ۔ کسی شاعر کے شعر کا مضمون دوسرے شاعر کے مضمون کے مطابق ہونا ؎

کسی سے لڑے شعر کیونکر سحر
بیاں اور ہے یہ زباں اور ہے

شعر لکھنا ۔ شعر کا کسی جگہ لکھ دینا ۔

شعر نکالنا ۔ متعدی ۔ شعر کہنا ۔ ؎

شعر تر اتنے نکالے کہ بہا ئے دریا
اے ظفر طبع رواں نے تری طوفاں نکلا

شعر نکلنا ۔ لازم ۔ شعر کہا جانا ؎

نکلا نہ شعر قافیہ پیمار ہا بہت
مضمون نو کا بحر طبیعت رہ گیا

شعر و سخن ۔ مذکر ۔ شاعری کا مذاق ۔ شاعری ؎

جرأت غزل اب اور بھی کہہ تا زہ خلق میں
کہنے کو ہند سے کس شعر و سخن گیا

شُعرا ۔ (ع ۔ شعراء) مذکر ۔ شاعری جمع ۔

شَعشَعہ (ع) شعشعۃ ۔ بالفتح (فتح سوم و چہارم و سکون تا) مذکر ۔ چمک ۔ آفتاب کی روشنی ۔

شُعلہ (ع ۔ شعلۃ ۔ بالضم و فتح سوم) مذکر ۔ روشنی آگ کی لپٹ ۔ لو ۔ آنچ ۔

شعلۂ آواز ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) آواز باریک پر سوز جو دلوں میں اثر کرے ۔ (ذوق) ؎

محتسب شعلۂ آواز سے ڈر جاؤ نگا
گرچہ ٹوٹا دل آتش نفس جام شراب

شعلۂ آہ ۔ (ف) مذکر ۔ آہ کی گرمی ۔ آہ ۔

شعلہ اٹھنا ۔ شعلہ بلند ہونا ۔

شعلہ فشاں ۔ شعلہ فشاں ۔ شعلہ بار ۔ (ف) صفت ۔ شعلہ برسانے والی ۔ (میر) ؎

آگے تو کچھ اس سے آہیں گرم شعلہ فشاں تھیں
اب تو ہوئے ہیں میر اک ڈھیری خاکستر کی جل کر ہم

(ناسخ) ؎ مجھ ناتواں کی ہے ہر اک آہ شعلہ بار
خم گشتہ قد کماں ہے تیر شہاب کی

شعلہ بھبوکا ہونا ۔ آگ ہو جانا ۔ کمال غضبناک ہونا ۔ لال پیلا ہونا ۔ (امیر حسن) ؎

یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی
لگی کہنے ہے ہے بلا کیا ہوئی

شعلہ بھڑکنا ۔ شعلہ کا تیز ہونا ۔ (اکبر) ؎

چمکی جو برق میکدے پر مجھکو شک ہوا
شعلہ ہوائے آتش تر کا بھڑک گیا

شعلۂ تاک ۔ (ف) مذکر ۔ انگوری شراب ۔

شعلۂ جام ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) شراب ۔

شعلہ جوالہ (ف) مذکر ۔ گرد اگرد پھرنے والا شعلہ ۔ جلتی ہوئی بنیٹھی کا پیکر ۔

شعلہ خو ۔ (ف) صفت ۔ تیز مزاج ۔ غضبناک ۔ بد مزاج معشوق ۔

شعلہ رخ (ف) (کنایۃً) معشوق ۔ (اختر شاہ اودھ)

پروانے کا اپنے صورت شمع
اے شعلہ خو نہ دل جلاؤ

شعلہ رخسار ۔ شعلہ رو ۔ شعلہ عذار ۔ (ف) (کنایۃً) حسین معشوق

شعلہ زا ۔ (ف) صفت ۔ شعلہ دینے والا ۔ (اوج) ؎

اللہ رے برق ریزی شمشیر شعلہ زا
جل جل کے خاک ہو گئے اشرار جا بجا

شعلہ زباں ۔ (ف) صفت ۔ تیز زباں ۔

شعلہ زبانی ۔ (ف) مونث ۔ تیز زبانی ۔

شعلہ زن ۔ (ف) صفت ۔ شعلہ نکالنے والی چیز ۔ وہ چیز جس سے شعلے نکلیں ۔ (مومن) ؎

سر سے شعلے اٹھتے ہیں کس طرح روکوں کیا کروں
جل گیا جی ضبط آہ شعلہ زن کی فکر میں

شعلۂ یاقوت ۔ (ف) مذکر ۔ وہ چمک جو یاقوت سے پیدا ہوتی ہے ۔ (اوج) ؎

تھی سرخ خوں سے جو وہ صمصام جانستاں
ہوتا تھا صاف شعلۂ یاقوت کا گماں

شعور ۔ (ع) بضم اوّل و دوم و سکون سوم معروف، مذکر ۔ دانائی ۔ سلیقہ ۔ واقفیت ۔ تمیز ۔ پہچان ؎

ہوش کچھ جد میں کہتے تھے ہم اپنا
بیشک نہ شعر کہتے میں ہم کو شعور تھا

شعور آنا ۔ سلیقہ آنا ۔ (رشک) ؎

ہر دن بڑھا دل پہ نہ آہستہ آہستہ بھری پھیرو
شعور آتا ہے آہستہ آہستہ

شعور پکڑنا ۔ (ف) شعور آنا ۔ عقل کا تیز ہونا ۔ ہوش سنبھالنا ۔ ہوشیار ہونا ۔ تمیز سیکھنا ۔

شعور وار ۔ (اردو) صفت ۔ تمیز دار ۔ ہوشیار ۔

شعیب ۔ (ع) مذکر ۔ مدین میں ایک مشہور پیغمبر ہوئے ۔ حضرت موسیٰ مصر سے بھاگ کر انہیں کے پاس آئے تھے ۔ انہوں نے اپنی بیٹی صفورا کا نکاح حضرت موسیٰ سے کر دیا ۔

شغال ۔ (ف) بفتح اوّل ۔ مذکر ۔ گیدڑ ۔

شغالی ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا انگور جس کو گیدڑ بہت کھاتے ہیں ۔

شغب ۔ (ع) بالفتح و بفتح اوّل و دوم ۔ فتنہ و فساد ۔ مذکر ۔ اردو میں بفتح اوّل و دوم ہی مستعمل ہے (فقرہ) شور و شغب سے کیا فائدہ ۔ آہستہ آہستہ بولو ۔

شغف ۔ (ع) بفتح اوّل و دوم ۔ مذکر ۔ کمال محبت ۔ بے انتہا ۔ کمال دلچسپی ۔ (نواب) ؎

پھر اس دل کو نہ ہوگی جینے سے
اس کو مر جانے سے شغف ہوگا

شغل ۔ (ع) بالفتح و بالضم ۔ کام میں مشغول رکھنا ۔ کام ۔ بالضم و بضم اوّل و دوم ۔ کام ۔ مشغلہ ۔ اشغال ۔ جمع ۔ مذکر ۔ کام دھندا ۔

ہم نے کام جھگڑا جو نہ تھا دنیا میں
... دم چند رہا
... دل ... واہ
... از بیتا

یا پیشہ ۔ مشغلہ ۔ (ناسخ) ؎

شغل رونے کا نہ چھوٹا مجھ سے بعد از مرگ بھی
ابر ساں دامن ہوا پر قطرہ افشاں خاک ہے

یاد خدا کا بیان : (فقرہ) شاہ صاحب دن رات ذکر و شغل میں رہتے ہیں ۔ (اردو) نفر ہے جمع ۔

شغل کرنا ۔ (ف) کسی کام میں مشغول کرنا ۔ (کنایتاً) کھانے پینے حقہ نوشی کرنے کے لئے مستعمل ہے ۔

شفا ۔ (ع) شفاء ۔ بکسر اوّل و ہمزہ در آخر ۔ بفتح اوّل غلط ہے) مونث ۔ صحت ۔ تندرستی ۔

شفا پانا ۔ بیماری سے صحت حاصل کرنا ۔

شفا خانہ ۔ مذکر ۔ اسپتال ۔

شفا دینا ۔ صحت دینا ۔ اچھا کرنا ۔

شفا ہونا ۔ صحت ہونا ۔ تندرستی ہونا ۔ (امیر) ؎

مسیں کو دیکھا دوا ہو گئی
اشاروں سے جھ کو شفا ہو گئی

شفاعت ۔ (ع) بفتح اوّل و سوم ۔ خواہش کرنا ۔ اردو والوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ہے سفارش ۔ گنہگار کی بخشش چاہنا ۔ مونث ۔ سفارش ۔ گناہوں کی معافی کی سفارش ۔ (کرنا کے ساتھ) ؎

اسیر گنہگار پہ رحم کرنا
کہ یہ چاہتا ہے شفاعت تمہاری

شفاعت گر ۔ (ف) صفت ۔ سفارش کرنے والا ۔

شفّاف (ع) بالفتح و تشدید دوم ۔ صفت ۔ نہایت صاف جس میں آر پار نظر آئے ۔

شفّافی ۔ (اردو) مونث ۔ شفاف ہونا ۔

شفتالو ۔ (ف) بالفتح ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا آڑو ۔

شفتالوا ۔ مذکر ۔ کبوتر کا ایک رنگ ۔

شفتل ۔ (ف) بالفتح و فتح سوم ۔ صفت ۔ مونث (عو) بیہودہ ۔ نالائق ۔ بدکار عورت ۔ (رنگین) ؎

شفتلیں یوں جھپتیں نظروں میں تمہاری گویا
او پر کو جیسے اس طرح اتاری جاؤں

ارسی امو شفت ۔ بالفتح ۔ سوت جو کاتنے کے تکلے پر ہو ۔
بیشۂ ۔ بے حقیقت ۔ غالباً شفش سے بنایا گیا ہے ۔

شفعہ ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و تا در آخر ، مذکر ۔ وہ حق جو
بر یا زمین کی ہمسائگی سے حاصل ہوتا ہے ۔

شفق (ع) مونث ۔ سرخی جو طلوع آفتاب سے پہلے
ح کو اور غروب آفتاب کے بعد شام کو نمودار ہوتی ہے
بیشتر شام کی سرخی کے لئے مستعمل ہے ۔

شفق پھولنا ۔ شفق کا نمودار ہونا (داغ) ؎
بند کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا
لال وہ مجھ پر ہوا رونا بھی کم ہو جائے گا

شفق کا ٹکڑا ۔ صفت (کنایتہً) نہایت حسین ۔

شفق کھلنا ۔ اس جگہ بیشتر شفق پھولنا ہی مستعمل ہے
(داغ) بہر دعا وہ دست حنائی جو اٹھ گئے
طرفہ شفق زمیں پہ ... کھلی

شفقی ۔ (ع ۔ بتشدید یا) صفت سرخ رنگ والا ۔
شفق کے رنگ والا ۔

شفقت (ع ۔ بفتح اول و دوم و سوم ۔ فارسی
اردو میں بسکون دوم مستعمل ہے ۔ واعظ قزوینی نے
بتشدید سوم مفتوح بھی کہا ہے ؎
سربلندی آرزو داری شفقّت پیشہ کن
کایں علم را ریزش باران احساں پرچم ست
فارسیوں نے بیشتر بفتح اول و دوم و سوم ہی استعمال کیا
ہے ۔ مونث ۔ مہربانی ۔ غمخواری ۔ رحم ۔ (قدر) ؎
وہ شفقت اور عنایت کہاں
ہے کہیں اس غم کی نہایت کہاں

شفقت کرنا ۔ مہربانی کرنا ۔ اس میں کو علامت
مفعول کی جگہ پر مستعمل ہے (فقرہ) ماں باپ اپنی اولاد
پر زیادہ شفقت کرتے ہیں ۔

شفوقہ ۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم مجہول و
فتح چہارم ۔ (عم ۔ عو) شگوفہ کا بگاڑا ہوا ۔

شفوی ۔ (ع) صفت ۔ وہ حروف جن کا مخرج لب

ہے یعنی ب ۔ م ۔ و ۔ ف ۔)

شفیع (ع ۔ بروزن امیر) صفت مذکر ۔ ۱ دوسرے
کی شفاعت چاہنے والا ۔ ۲ شفعہ کا حق رکھنے والا ۔

شفیع جار ۔ مذکر ۔ وہ شفعہ کا حق رکھنے والا جو پڑوس
میں دوسری ملکیت رکھتا ہو ۔

شفیع خلیط مذکر ۔ وہ شفعہ کا حق رکھنے والا جو
جائداد مبیعہ کی ملکیت میں شریک ہو ۔

شفیع الامم ۔ (ع) مذکر ۔ امت کی شفاعت کرنے
والا ۔ پیغمبر اسلام کا لقب ہے ۔

شفیع محشر ۔ حشر میں شفاعت کرنے والا ۔ کنایہ ہے
آنحضرت سے ۔

شفیعا ۔ (بروزن کریما) مذکر ۔ دیکھو خط شفیعا ۔

شفیق ۔ (ع) صفت ۔ مہربان ۔ غمخوار ۔ پیارا ۔ ہمدرد

شق (ع ۔ بالفتح و تشدید دوم ۔ شگاف ۔ دراز ۔ چرنا ۔
فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت ۔ پھٹا ہوا ۔
شگاف پڑا ہوا ۔

شق القمر ۔ (ع) مذکر ۔ چاند کا شق ہو جانا (رند) ؎
تجھ میں بھی یوسف مرے ہے معجزہ ختم النبی
گر ہلی انگشت تو شق القمر ہو جائے گا

شق ہونا ۔ پھٹنا ۔ شگاف پڑنا ۔

شق ۔ ع ۔ بالکسر و تشدید دوم ۔ کسی چیز کا آدھا ۔ کسی
چیز کا ٹکڑا ۔ کسی چیز کا کنارہ ۔ جانب ۔ دوست ۔ رفیق ۔
فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث ۔ ۱ آدھا
ٹکڑا ۔ حصہ ۔ (فقرہ) آپ نے صرف ایک شق پر بحث
کی دوسری شق چھوڑ دی ۔ ۲ طرف ۔ جانب (فقرہ) مکان
کی ایک شق غیر محفوظ ہے ۔ ۳ قسم ۔ صنف ۔ ۴ رخ ۔ مثال
کے لئے دیکھو توپ کے مہرے ۔

شق نکالنا ۔ متعدی ۔ شبہ کرنا ۔ جھگڑا نکالنا ۔

شق نکلنا ۔ جھگڑا نکلنا ۔ شاخ نکلنا ۔

شقاوت ۔ (ع ۔ بفتح اول و چہارم ۔ بدانجامی)
مونث ۔ بدبختی ۔

شقائق ع۔ بفتح اول و کسر ہمزہ۔ یہ لفظ مفرد اور جمع دونوں کے واسطے مستعمل ہے، مذکر۔ گل لالہ۔ سُرخ پھول۔

شقہ (ع۔ شقۃ۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح) جامہ جو آگے سے پھٹا ہوا ہو۔ بالکسر ٹکڑا کاغذ، کپڑے وغیرہ کا۔ (۲) دو میں معانی ذیل میں بالضم و تشدید دوم مفتوح و ہاء آخر مستعمل ہے، مذکر۔ فرمان شاہی۔ وہ رقعہ جو بادشاہ امرائے حضوری یا اعلیٰ منصب داروں کو لکھتے ہیں اس کو شقۂ مزین بدستخط خاص بھی کہتے ہیں (اختر شاہ اودھ) ؎

وہ شقۂ خاص سر پہ رکھا
ہٹ کر کیا دو قدم پہ مجرا

۲ وہ رقعہ جو امرا اپنے سے کم رتبہ امیروں کو لکھتے ہیں۔ ۳ وہ کپڑا جو علم میں باندھتے ہیں۔ پھریرا (انیس) ؎

باہر حرم آتے ہیں رسول دوسرا کے
شقہ کوئی جھک جائے نہ جھونکے سے ہوا کے

شقی ۔ ع۔ بتشدید حرف آخر بروزن ولی۔ صفت۔ بدبخت۔ بدنصیب۔

شقیقہ ۔ (ع۔ شقیقت۔ بروزن طریقت۔ کنپٹی۔ آدھے سر کا درد) مذکر۔ آدھے سر کا درد۔

شک ۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم۔ شکوک جمع۔ مذکر مستعمل ہے۔ مذکر۔ شبہ (کرنا۔ ہونا۔ وغیرہ کے ساتھ)

شک آنا ۔ شبہ پڑنا ؎

پھر بھی چلے شمشیر گلے پر کہیں آتش
جلاد کو شک آتا ہے تقصیر میں میری

شک پڑنا ۔ شبہ پیدا ہونا۔ گمان ہونا۔ بدگمانی ہونا (آتش) ہوئی حجت مجھے غنچہ کے چٹکنے کی صدا
شک پڑا تھا دہن یار میں گویائی کا

شک جانا ۔ شبہ ہونا۔ شبہ دور ہونا (جرأت) ؎

تم پشیمان ہو گئے نہ کرتے تھے عرض حال
اب تو تمہیں یقین ہوا اب تو شک گیا

شک ڈالنا ۔ متعدی۔ شبہ پیدا کرنا۔

شک رفع کرنا۔ شک نکالنا۔ شک مٹانا ۔ شبہ دور کرنا۔

شکی ۔ ذا نواں فعل جس کا دن ایک طرف نہو۔

شکار ۔ (ف) مذکر۔ ۱ جانوروں کو مارنا۔ ۲ مارا ہوا جانور۔ ۳ وہ جانور جسکا شکار کرنا مقصود ہو۔ ۴ (مجازاً) مطیع۔ مغلوب۔ (اوج) ؎

چلا تھا بھاگ کے میں نے ہی اسکو گھیرا ہے
ادھر تو آ سینے یہ شکار میرا ہے

۵ (اردو) سونے کی چڑیا۔ ۶ (اردو) مفت کا مال۔ ۷ (کنایۃً) کھیل کا موسم۔

شکار بند ۔ مذکر۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی دم کے قریب چار جامہ کے پیچھے شکار لٹکا لینے یا ضروری سامان باندھنے کے واسطے لگا ہوا ہوتا ہے (رند) ؎

اس ترک شہسوار کو ہے جب سے ذوق صید
خالی شکار بند نہ نخچیر سے ہوا

شکار کرنا ۔ ۱ کسی جانور یا حیوان کا پکڑنا۔ شکار کرنے کے قاعدے سے (ناسخ) ؎

تو نے بالے کی مچھلی نہ زلفیں لٹکا
شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا

۲ (کنایۃً) قابو میں لانا۔ پھندے میں پھنسانا (داغ) ؎

آنکھ ہے ترک زلف ہے صیاد
دیکھیں دل کا شکار کون کرے

۳ (کنایۃً) فریفتہ کرنا۔ مطیع کرنا۔ مغلوب کرنا (مصحفی) ؎

شہباز سے نہیں کم کچھ ان بتوں کی آنکھیں
یہ لوگ جس کو چاہیں دم میں شکار کر لیں

۴ فریب سے لوٹنا۔ مثال کے لئے دیکھو داغ کا شعر شکار ہونا میں۔

شکار کو جانا ۔ صید کرنے کے ارادے سے جانا۔

شکار کھیلنا ۔ جانوروں کو مارنا۔ جانوروں کو پکڑنا۔

شکار کی ٹٹی ۔ ایک چھوٹی سی ٹٹی جس پر گھاس کھپا کر صیاد اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ (آتش) ؎

نیچی نگاہ ان کی ہے صیاد کی کمیں
ٹٹی شکار کی ہے حجاب بتاں نہیں

شکار کے وقت کتیا ہگاسی - مثل - کام کے وقت
حیلہ بہانہ کرنے والے یا عین موقع پر ٹل جانے والے کی نسبت
بولتے ہیں۔
شکارگاہ - (ف) مونث - ۱ شکار کھیلنے کا مقام - رمنہ
۲ کاغذ کی قندیل جس میں کاغذ کے گھوڑے ہاتھی وغیرہ چلتے پھرتے
نظر آتے ہیں۔
شکار مارنا - صید کرنا۔
شکار ہاتھ آنا - شکار ہاتھ لگنا - ۱ شکار کا جانور ہاتھ آنا
۲ حسب مراد کوئی شخص ہاتھ آنا - مفت دستیاب ہونا (امیر)
پرہم ہو پھنسا کے مرے دیکھو زلف یار
خوش قسمتوں کو آتے ہیں ایسے شکار ہاتھ
شکار ہونا - کسی جانور کا مارا جانا یا شکار میں پکڑا جانا۔
(قلق) ؎ ناوک عشق دل کے پار ہوا
طائر ہوش تک شکار ہوا
۲ جال میں پھنسنا - قابو میں آنا (میر) ؎
اُس کی نخچیر گہ سے روح الامیں
ہو کے آخر شکار نکلے گا
۳ عاشق ہونا - مفتوں ہونا - (داغ) ؎
بتوں کے کوچہ سے ہم دلفگار ہو کے چلے
شکار کرنے کو آئے شکار ہو کے چلے
شکاری - (ف) مذکر - ۱ شکار کرنے والا - صیاد ۲
وارد - صفت - شکار سے نسبت رکھنے والا - شکار کا کام
دینے والا ۳ وہ جانور جو شکار ہوا ہو۔
شکاری جانور - مذکر - شکار کرنے والا جانور۔
شکاری کتا - شکار مارنے والا یا شکار پکڑنے والا
کتا۔
شکال - (ف) - وہ گھوڑا جس کی تین ٹانگیں سفید ہوں
اور باقی جسم پر کوئی سا رنگ ہو - صفت - وہ عیب دار
گھوڑا جس کا دایاں ہاتھ یا بایاں پاؤں خواہ اسکے برعکس
سفید ہو۔
شکایت - (ع) - بکسر اول وفتح چہارم، مونث - ۱
گلہ - شکوہ ۲ (اردو) دکھ - مرض - تکلیف (فقرہ)
تم کبھی اچھے نہیں رہتے ایک نہ ایک شکایت چلی ہی
جاتی ۳ (اردو) برائی - بدی - دکھڑا - غیبت - (فقرہ)
تم نے مجھ سے کہا ہوتا خانگی سے ناحق شکایت کی۔
شکایت رفع کرنا - ۱ دکھ دور کرنا - تکلیف مٹانا -
اُس بات کو مٹانا جس کا گلہ ہو - شکایت اور گلہ کی تلافی
کرنا۔
**شکایت میرے سر آنکھوں پر - شکایت
سر آنکھوں پر** - یہ جملہ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی
بات کا گلہ شکوہ کرے - اور اس کا جواب نہ دیں بلکہ
تسلیم کریں۔
شکایت کرنا - ۱ دکھڑا رونا ۲ گلہ کرنا - بدی بیان کرنا
شکایت مند - (ف) صفت شکایت کرنے والا۔
شکایت ہونا - ۱ گلہ ہونا ۲ برائی بیان کی جانا -
۳ کسی مرض کا لاحق ہونا - (فقرہ) اُن کو درد دل سے زکام
کی شکایت ہے۔
شکر - (ع) - بالضم - نعمت حاصل ہونے کے بعد منعم کا
احسان ماننا - حصول نعمت کے سبب سے منعم کی تعریف کرنا
مذکر ۱ شکریہ ادا کرنا ۲ خدا کا شکر ہے کی جگہ (ذوق) ؎
شکر پردہ ہی میں اُس بت کو خدا نے رکھا
ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا
شکر ادا کرنا - شکر بجا لانا - شکر کرنا - شکریہ
ادا کرنا - احسان ماننا - کسی کے اچھے سلوک کی تعریف کرنا
کی نیکی کا ذکر کرنا - (ذوق) ؎
کھا کے زخم تیغ قاتل جو بجا لائے نہ شکر
کوئی بھی اُس سے زیادہ کافر نعمت نہیں
(ناسخ) غضب ہے شکر محسن کا بشر کرتے نہیں
ہے زبان برگ سے ہر گل ثنا خوان بہار
شکرانہ - (ف) - آنہ لیاقت کے معنی دیتا ہے، مذکر کسی
محسن کے احسان کا ذکر کرنا - شکریہ - (اختر شاہ اودھ)
شکرانہ ادا کیا خدا کا۔

۲ (اردو) وہ رقم جو کامیابی کے بعد علاوہ محنتانہ کے وکیل یا پیروکار کو دی جائے۔

انہ ادا کرنا۔ شکرگزاری کرنا۔

شکرانہ کرنا۔ شکر کرنا۔

شکرانۂ ساقیِ اجل کیا ہے آتش
لبریز ہے شوق سے پیمانہ ہے اُسکا

شکرِ خدا۔ خدا کا شکر۔

شکر شکوہ رہجانا۔ نیکی اور بدی کی یادگار باقی رہجانا (ناسخ) ؎

شکر و شکوہ ہے تو رہجائیگا ناسخ ہی
دوست دشمن کا وجود اک دن عدم ہو جائیگا

شکرِ صد شکر۔ شکر کی تاکید کے لئے (رشک) ؎

آج پھر حشر کیا اس نے دکھا کر قامت
شکر صد شکر غمِ وعدۂ فردا نہ رہا

شکر کر کے۔ صبر کر کے۔ بغیر گلہ شکوے عذر و حجت کے (ناسخ) ؎

جھوٹی بھی ملے تو شکر کر کے کھائیں
گر ہم سے کوئی کہے قسم کھا لیجئے

شکر کرنا۔ احسان ماننا ۲ راضی برضا ہونا۔

شکر کی جگہ ہے۔ شکر کا موقع ہے شکر کا محل ہے ؎

ہے شکر کی جگہ کہ خدا آپ مصحفی
محشر میں ہے گواہ مرے عشقِ پاک کا

شکر گزار۔ (ف) صفت۔ شکر ادا کرنے والا۔

شکر گزاری۔ (ف) مونث۔ شکر ادا کرنا۔

شکر نعمت۔ (ف) مذکر۔ مہربانی اور عنایت کا شکر

شکر ہے۔ کوئی مزاج پوچھتا ہے تو اُس کے جواب میں یہ کلمہ کہتے ہیں (داغ) ؎

پوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے غرور
کہتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا

شکریہ۔ (ع) شکریّۃ۔ مذکر۔ کسی کے احسان کا تعریف کے ساتھ اظہار۔

(محسن) ؎

ملے شکریہ میں اُس بت شکوہ کو خوانِ صد نعمت
یہ مہمانی ہوئی باغِ خلیل ابنِ آذر میں

بول چال میں بغیر تشدید ہے (انیس) ؎

فرماتے تھے ہر بار کہ جو مرضیِ باری
گر شکر یہ کرتے تھے کبھی گریہ و زاری۔

(ادا کرنا کے ساتھ) (فقرہ) اُنھوں نے تم پر احسان کیا ہے شکریہ ادا کرنا چاہئیے۔ (رند) ؎

زباں قادر ہے اُس کا شکریہ کیونکر ادا ہوگا
عنایت کا توجہ کی نظر کا مہربانی کا

شکر۔ (ف) بروزن اگر، نیز بروزن رہبر، مونث۔ کھانڈ بورا۔ (بحر) ؎

جب جوانی کی حلاوت پر کرتے ہیں بیاں
ذائقہ ہونٹوں کو مل جاتا ہے شکر و شیر کا

(مومن) ؎ کیا لبالب ہے ترے تنگ دہن میں شکر
دیجیو مجھکو بھی اے طفل حسیں تھوڑی سی

شکر پارہ۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی جو شکل مربع پارہ پارہ ہوتی ہے۔ (بحر) ؎

واہ کیا یار کے ہونٹوں کی میں تعریف کروں
جان پیاری نہیں جن سے شکر پارے ہیں

شکرتری۔ (یہ لفظ فارسی دانانِ ہند کی ایجاد ہے) مونث۔ سفید شکر (ذوق) ؎

ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوئے
شکر تھے لب پسینے سے شکرتری ہوئے

شکر خا۔ (ف) صفت۔ شیریں سخن۔ طوطی کی صفت میں مستعمل ہے (بحر) ؎

روح بھی یاد کرے گی مری شیریں سخنی
قبر پر بیٹھے گی طوطی شکر خا ہو کر

شکر خام۔ مونث۔ کچی کھانڈ۔

شکر خند۔ شکر خندہ۔ (ف) مذکر۔ مسکرانا۔ تبسم۔

شکر خواب۔ شکر خوابی۔ (ف) پہلا مذکر دوسرا مونث۔ میٹھی نیند سونا۔ (جلیل) ؎

کھول اچھی طرح آنکھ ذرا رنگ چمن دیکھ
اے نرگس مخمور شکر خواب کہاں تک

(ف۔م) سوئے ہو تو ادھر بھی نظر سے دیکھو
لوز بادام سی آنکھیں ہیں شکر خوابی سی

شکر خوار - (ف) صفت - شکر خا - مثال کے لئے دیکھو سر پر بننا -

شکر خورا - مذکر - ایک پرند کا نام جو شیرینی نہایت شوق سے کھاتا ہے (۲) (کنایۃً) نعمت کا خوگر - تر مال کھانے والا ؎

مجھکو پہونچی اُس شکر لب کی خبر
حق شکر خورے کو دیتا ہے شکر

شکر خورے کو خدا شکر دیتا ہے - دیکھو خدا -

شکر خورے کو شکر موذی کو ٹکر - مثل - اچھے کو نیک نتیجہ اور برے کو سزا ملتی ہے -

شکر رنجی - (یہ لفظ اہل ہند نے بنالیا ہے - فارسی میں شکر آب ہے) مونث - خفیف رنجش جو کبھی اتفاق سے دوستوں میں ہوجاتی ہے (ذہین) ؎

لب شیریں کو کہتا ہے نہیں کم نقل محفل سے
شکر رنجی انھیں باتوں پہ رہتی ہے مرے دل سے

شکر ریز (ف) صفت - فصیح و شیریں کلام - خوش طبع آدمی -

شکر ریزی (ف) مونث - میٹھی باتیں -

شکرستان (ف) مذکر - وہ جگہ جہاں شکر کثرت سے پائی جائے - (اندر) ؎

تیرے مداحوں میں جب سے نام میرا درج ہے
شکرستاں تو بنا میں طوطی ہندوستان

شکر سفید - (ف) مونث - شکر تری -

شکر سے منھ بھرنا - کسی خوشخبری کے شکریہ میں مٹھائی کھلانا - شیرینی کھلانا - منھ میٹھا کرنا (امیر) ؎

اگر آمد کسی محبوب کے خط کی سنائیگا
بھروں گا طوطی و مینا کا منھ ساتھی میں شکر سے

شکر شکن - (ف) صفت شیریں سخن -

شکر شیر ہونا - کنایۃً ہے کمال اختلاط سے -

شکر فروش - (کنایۃً) شیریں سخن - (امیر) ؎

شکر فروش ہے ہر طوطی شکر گفتار
نبات مصر کا پوچھیں ذائقہ کے سلفے ہوں

شکر قند - مونث - ایک قسم کی میٹھی ترکاری جو مولی کی مانند زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے - اور اسکو ابال کر یا بالو میں بھون کر کھاتے ہیں -

قند - اصل میں کند ہندی بمعنے جڑ تھا (فقرہ) شکر قند بازار میں آنے لگی -

شکر گفتار - (ف) صفت شیریں گفتار -

شکر لب - (ف) صفت - شیریں بیاں - (کنایۃً) معشوق -

شکر مقال - (ف) صفت شیریں زباں -

شکریں - (ف) صفت - شیریں -

شکریں گفتار - (ف) صفت - شیریں سخن (قدر) ؎

حروف ہیں کہ مٹھائی پہ چیونٹیاں دوڑیں
قلم ہے یا کوئی طوطیِ شکریں گفتار

شکرانہ - (بالفتح) مذکر - وہ خشکہ جس میں شکر اور گھی ڈال کر کھاتے ہیں - (سودا) ؎

دختر رز سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح
خوب کھلوائیں گے اے ملا تجھے شکرانہ ہم

شکرانہ - دیکھو شکر -

شُکرم - (انگ) مونث - ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی

شکرہ - (ف - بکسر اول و فتح دوم و سوم - اردو میں بالکسر و فتح سوم ہے) مذکر - باز کی قسم کا ایک شکاری پرندہ -

شکرہ پالنا - بار اپنے سر لینا - دیکھو پرائے ہاتھ پر شکرہ پالنا

شکری - (ف - رنگ سرخ کا نام) مونث - ایک قسم کا فالسہ جو نہایت شیریں اور بڑا ہوتا ہے - مثال کے لئے دیکھو - شربتی -

شکست - (ف) شکستن (توڑنا - ٹوٹنا سے حاصل مصدر) مونث - ٹوٹ پھوٹ - شکستگی - (فقرہ) شکست و ریخت کی مرمت ہونا ضروری ہے ۲ ہار - ہزیمت (ہونا کیساتھ)

شکست بند - ایک قسم کا چھلا جو ٹوٹتا ہے اور بند ہوجاتا ہے (بحر) ؎

رنگ حنا سے ہیں گئیں شاید کہ انگلیاں
چھلّے شکست بند کے ہیں پوروں پر - پہ

شکست پانا - زک پانا - زیر ہونا - ہار جانا - (ناسخ)

ہاں شکست دل نے برنگ شکست سنگ
بالائے سنگ شیشہ مرا بے فغاں گرا

شکست توبہ (ف) توبہ توڑنا - توبہ ٹوٹنا - (رشک)

زاہد وتوبہ کردں ہے آمد فصل بہار
آدمی ہر شکست توبہ تائب چاہیئے

شکست دینا - زک دینا - ہرا دینا (آتش) ؎

سرکشی آخر فرو مایہ کو دیتی ہے شکست
ٹوٹتا ہے بخل پر انجام خشت خام کا

شکست رنگ - (ف) (کنایۃً) رنگ اُڑ جانا (مصحفی)

تا گرچمن میں جب وہ گل اندام آگیا
گل کو شکست رنگ کا پیغام آگیا

شکست ریخت - مونث - ٹوٹ پھوٹ نقصان ہرجہ - (محصنات) روپیہ جسقدر ملا اُس سے مکانات اور دکانات کی شکست ریخت کی درستی کراکے کرایہ داروں کو بسا دیا -

شکست شیشہ (ف) مونث (کنایۃً) وہ آواز جو شیشہ ٹوٹنے سے ہوتی ہے -

شکست فاش - مونث - ایسی شکست جس میں کسی کو کلام نہو - بھاری شکست - (اختر شاہ اودھ) ؎

شہباز کا اُس کے مارا جانا
اور اُس کا شکست فاش پانا

شکست قیمت (ف) (کنایۃً) پہلے نرخ سے قیمت کا کم ہونا -

شکست کھانا - ہار جانا - (آتش) ؎

شکستوں پہ شکستیں چوٹ پہ چوٹ اس نے کھائی ہے
کھلونا ہے ہمارا دل تری طفلی کے عالم کا

شکستگی - (ف) مونث - ٹوٹ پھوٹ - گری پڑی'

شکستہ - (ف) صفت ۱ ٹوٹا ہوا - کسی قدر باریک کیا ہوا - گرا ہوا - بے رونق - خراب ۲ (اردو) مذکر - وہ خط جو گھسیٹ کر لکھا جائے اور اُس میں کسی قاعدے کی پابندی نہ ہو - دیکھو خط شکستہ -

شکستہ بال - شکستہ بازو - (ف) صفت - بےقوت بےکس - (اوج) ؎

دو نیم اُس نے کیا تو شکستہ بال ہن نے
سر اُس نے قطع کیا جسم پائمال اُس نے

شکستہ پا - (ف) صفت - چلنے سے معذور - بےبس'

شکستہ حال - (ف) صفت - محتاج - بیچارہ -

شکستہ حالی - (ف) مونث - خستہ حالی - پریشانی' محتاجی -

شکستہ خاطر - شکستہ دل - (ف) صفت - غمگین - رنجیدہ -

شکستہ نویس (ف) صفت - خط شکستہ لکھنے والا (منیر) ؎

حرف آگیا شکستگی دل کے لکھنے میں
ٹوٹے قلم ہزاروں شکستہ نویس کے

شکل (ع - بالفتح - مانند - صورت کسی چیز کی - اشکال - بالفتح جمع) مونث ۱ صورت - چہرہ - بھیس جیسے شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا ۲ مانند - مشابہ - مثل (جرأت) ؎

شکلیں باندھے ہے وہ ماہ میں یہ ڈرتا ہوں
شکل غزالاں نہ پڑ جائیں تمہیں سوراغ

۳ وضع - رنگ ڈھنگ - انداز (محسن) ؎

اس شکل سے نکلے وہ سبک رو
فانوس سے جس طرح کہ پرتو

۴ طور طریق (جرأت) ؎

ہوا نظروں سے وہ غائب تو ہم آنکھوں کو رو بیٹھے
کسی شکل اب نظر آتا نہیں اُس کا نظر آنا

۵ نوع۔ قسم (فقرہ) اب تو معاملے کی شکل ہی اور ہو گئی۔ ۶ نقشہ۔ ڈھچر۔ (فقرہ) آپ نے مکان کی شکل بہت ٹھیک بنائی ۷ ہیئت۔ صورت ۸ تدبیر۔ موقع (فقرہ) اس کار کی کوئی شکل نہیں نکلی ۹ حالت۔ گت۔ (داغ)

حیرت سے ترے دیکھنے والے کی ہے یہ شکل
جس شخص نے دیوار کو دیکھا اُسے دیکھا

۱۰ بناوٹ ۱۱ (اقلیدس) شکل وہ ہے جو ایک حد یا کئی حدوں سے محدود ہو ۱۲ وہ نقش جو رمالوں کے قرعے پر ہوتے ہیں (آتش) ؎

مطلب دیدار کی خاطر جو چھپکواؤں اُسے
منھ چھپائیں سعد شکلیں قرعۂ رمال سے

۱۳ مشابہت۔

شکل بدلنا۔ صورت تبدیل کرنا۔ وضع بدلنا۔

شکل بدیہیُ الانتاج (ع۔ اقلیدس)۔ (مؤنث)۔ اقلیدس کی پہلی شکل جو نتیجہ نکالنے میں زیادہ غور کی محتاج نہیں۔

شکل بگاڑنا۔ صورت بگاڑنا۔ چہرے کو بدروپ کرنا۔ بُری تصویر بنانا۔ (کنایۃً)، مارپیٹ کر بدصورت کر دینا۔

شکل بنانا ۱ خاکہ کھینچنا۔ نقشہ بنانا (فقرہ) ایک کاغذ پر مکان کی شکل بناؤ ۲ نقل کرنا۔ کسی صورت کا اختیار کرنا ۳ وضع بنانا۔ انداز بنانا (جان صاحب) ؎

بگڑ گیا ہوا معلوم تجھ سے یار ترا
زنانی شکل بنائے جو سوگوار آئی

۴ چہرہ بگاڑنا۔ مُنھ بنانا۔

شکل پکڑنا۔ صورت اختیار کرنا (اشک) ؎

جیسا محل ہو عشق پکڑتا ہے ویسی شکل
نرمی ہے برگِ گُل میں خلش نوکِ خار میں

شکل پہچاننا۔ صورت پہچاننا (راسخ) ؎

اُف رے حیرانی پریشانی مری
شکل تم نے بھی نہ پہچانی مری

شکل تو دیکھو (عو) (طنزاً) حوصلہ دیکھو۔ ہمت دیکھو (ذوق) ؎ شکل تو دیکھو مصوّر کھینچے گا تصویرِ یار
آپ ہی تصویر اُسکو دیکھکر ہو جائیگا

شکل چڑیلوں کی مزاج (یا دماغ) پریوں کا۔ بدصورتی پر غرور کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

شکل حماری۔ (ف) مؤنث۔ اقلیدس کے پہلے مقالہ کی بیسویں شکل۔ اس شکل کا نام حماری اس خیال سے رکھا گیا کہ جو ایسی آسان شکل بھی نہ سمجھے وہ نہایت احمق ہے۔

شکل دیکھا کرے۔ حیران ہو جائے۔ (داغ) ؎

ہو دمِ قتل وہ تصویر کا عالم ہم پہ
شکل دیکھا کرے جلّاد ہماری یارب

شکل زہر معلوم ہونا۔ صورت سے نفرت کرنا کی جگہ (توبۃ النصوح) مجھ کو اب اُن کی شکل زہر معلوم ہوتی ہے۔

شکل سے بیزار ہونا۔ کمال تنفّر ہونا۔ صورت دیکھنے کو جی نہ چاہنا ؎

اچھا اثر کیا مری اُلفت نے یار پر
لیتے ہی دل کے شکل سے بیزار ہو گیا

شکل عروسی۔ (ف) (اقلیدس) مؤنث پہلے مقالہ کی سینتالیسویں شکل۔ اسکی ظاہری شکل حجلۂ عروس کے مشابہ ہے۔

شکل کا کہنا۔ صورت کا دلالت کرنا۔ چہرے مُہرے سے ظاہر کرنا کی جگہ (شوق قدوائی) ؎

میں تو چپ اُسکی مروّت سے ہوں محشر میں مگر
شکل مجھ مظلوم کی پیش منہ کہتی ہے کچھ

شکل مامونی۔ مؤنث ۱ اقلیدس کے پہلے مقالہ کی پانچویں شکل۔ یہ شکل خلیفہ مامون رشید کو اسقدر پسند تھی کہ وہ اپنی ہر پوشاک پر اس کو بنواتا تھا۔

شکل میں لال لگے ہیں۔ دیکھئے ایسے کیا شکل میں لال۔

لگے ہیں۔ (جلال صاحب) سے

کون سے لال لگے شکل میں یاقوت کے ہیں
جو اہر کو بھی گویا [illegible] یہ عجائب صورت

شکل نکالنا۔ موقع نکالنا۔ کوئی تدبیر پیدا کرنا۔ [illegible] زخم [illegible]
یہ شکل [illegible] نکالی

صورت کو خوش نما کرنا۔

شکل نکلنا۔ موقع ہاتھ آنا۔ تدبیر ہو جانا۔ صورت کا [illegible] معلوم ہونا۔

شکل و شباہت۔ (ف) مؤنث۔ صورت۔ رنگ روپ۔

شکل و شمائل۔ (ف) مؤنث۔ صورت اور سیرت [illegible] (اکبر) سے

واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جوبن
آپ کی شکل و شمائل بھی ایسی تو نہ تھی

شکم (ف۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ پیٹ۔ بطن۔ (آتش) سے

ساقی شراب سے رہے قصرِ فلک بھرا
شیشے کی طرح مے سے شکم حلق تک بھرا

شکم پرور۔ شکم پرست۔ (ف) [illegible] صفت۔ پیٹ پالنے والا۔

شکم سیر۔ (ف) [illegible] صفت۔ پیٹ بھرا۔ آسودہ [illegible]

شکم سیر ہو کر کھانا۔ پیٹ بھر کر کھانا۔

شکمی۔ (ف) ۱ جانور کے پیٹ کا پوست جس سے [illegible] بناتے ہیں۔ ۲ پیٹ سے پیدا۔ پیٹ کا۔ صفت۔ [illegible] زاد۔ پیدائشی جیسے کسی اندھا ۳ بچ کا۔ اندرونی۔ [illegible] شریک ۴ اصطلاح اہلِ دفتر بندوبست [illegible] کاشتکار اسی کو اصلی کاشتکار سے لے کر جوتتے ہوئے۔

شکن (ف۔ بکسر اول و فتح دوم) [illegible] بل۔ ابر [illegible] جھول۔ چین۔ خم۔ [illegible] سلوٹ۔

[illegible]

یہ شانۂ دل نے صد چاک نے کیا سیدھا
شکن ذرا بھی نہ اس زلفِ عنبریں میں رہی

[illegible] ابھی ابھی اسیری میں تجھ سے شکستہ دل ہے
[illegible] شکن [illegible]

[illegible] میں [illegible] کا امر [illegible] میں مستعمل ہے [illegible] شکن۔ دل شکن۔

شکن در شکن۔ (ف) صفت۔ پیچ [illegible] زلف و گیسو کی صفت میں مستعمل ہے۔ (داغ) سے

[illegible] سے تیری طبیعت میں بل پڑا
کیا یہیں تھا زلفِ شکن در شکن کے پاس

شکنجہ۔ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم) مذکر ۱ [illegible] سزا دینے کا آلہ۔ (امیر) سے

[illegible] سے دبتوں کی ہے اطاعت عقل کی میں نے
شکنجہ چاہیے میرے لئے پاک گریباں کا

۲ جلد سازوں کے ایک پیچ دار اوزار کا نام جس میں کتابیں دبا کر کاٹتے ہیں۔ (آتش) سے

[illegible] گے جمع معنی فہم اجزائے پریشاں کو
شکنجے میں بہت کھینچیں گے آفت اپنے دیواں کو

۳ (کنایۃً) عذاب۔ دکھ۔ ایذا ۴ (اردو) روئی دبانے کی کل۔ کولھو پیلنے کا آلہ۔

شکنجے میں کھنچوانا۔ شکنجے کے ذریعہ سے عذابِ سخت میں مبتلا کرانا (آتش) سے

نام جس نے عشق کا روئے کتابی کے لیا
اس کو زلفوں نے شکنجے میں دو پیچوں نے لگا

شکنجے میں کھینچنا۔ [illegible] سزا دینا۔ طرف سے جبر دینا۔ نہایت تنگ کرنا۔ اذیت پہنچانا۔

شکور۔ [illegible] صفت۔ بہت شکر کرنے والا (رشک) سے

شکر خدا کہ عشق بتاں میں شکور ہوں
[illegible] میں جو رنج [illegible] سے ملا

۲ خدائے تعالیٰ کا نام۔

شکوک ۔ (ع) مذکر۔ شک کی جمع۔
شکوہ ۔ (ف) ۔ بالکسر (بفتح سوم۔ عربی میں شکوے بالفتح بروزن دعوے۔ گلہ کرنا۔ اردو والوں نے آخر میں ہ اضافہ کرلی) مذکر۔ گلہ۔ شکایت۔ کرنا کے ساتھ (سالک) ؎

چاک جگر و دل کا جب شکوہ بجا ہو،
یوسف کا زلیخا نے دامن تو سیا ہوتا

شکوہ گزاری (ف) مونث۔ گلہ کرنا (مصحفی) ؎

اس سے گلہ کیا ابھی ۔۔۔ سے گلہ کیا
اوقات یونہیں شکوہ گزاری میں کٹ گئی

شکوہ مند ۔ (ف) صفت۔ شکوہ کرنے والا۔
(جلال) گستاخیوں کے اس کے بہت شکوہ مند ہو
دل میرا مجھ کو دیدو اگر نا پسند ہو
شکوہ ۔ (ف) بضم اول و دوم و سکون واؤ مجہول۔ بکسر اول بمعنے ترس ہے) مونث۔ دبدبہ۔ شان (انیس)

ہر جا فرس شکوہ دکھاتا تھا طور کی
بجلی قدم قدم پہ چمکتی تھی نور کی

شکیب شکیبائی۔ (ف) بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول) اول مذکر دوسرا مونث۔ صبر۔ تحمل۔ بردباری (داغ) ؎

ضعف نے ایسا بٹھایا اس کی بزم ناز میں
میں نے یہ جانا مجھے حاصل شکیبائی ہوئی

شکیل ۔ (بروزن اصیل۔ عربی۔ فارسی لغات میں یہ لفظ نہیں ہے) صفت۔ صورت دار۔ خوبصورت۔ خوش وضع
شکیلہ۔ صفت۔ مونث۔ خوبصورت عورت۔
شگاف (ف) بکسر اول) مذکر۔ چیرا۔ درز۔ جھری۔ وہ خط جو قلم میں ڈالتے ہیں (اسیر) ؎

سوزش ذرقت کے لکھنے سے ورق جلنے لگے
جو شگاف کلک تھا باب جہنم ہوگیا

۲ صفت۔ جھری رکھنے والا (اوج) ؎

اس وقت بھی یہ شکل ہے سر سر در اُم
ما تھا شگاف عارض پُر نور پُر ورم

شگاف پڑنا ۔ پھٹ جانا۔
شگاف دینا۔ شگاف لگانا ۱ قلم کو چیرنا ۲ نشتر لگانا۔
شگرف (ف) صفت زیبا۔ عمدہ۔ نیک۔ عجیب۔ بزرگ
شگفت (ف) مونث ۱ تفریح (رشک) ؎

صحبت ہم جنس سے ہر اک کو ہوتی ہے شگفت
تو ہے گلشن کی دا ر میں ہوں عنادل کی طرف

۲ صفت۔ شگفتہ۔ خوش۔ (شرف) ؎

ہو رہتے تھے چمن میں غنچے شگفت ہونا نہ جانتے تھے
سکھا دیا انکو ہنسنا ۔۔۔ زخموں نے ساکر
(شرف) ؎ ہم وہ چمن تھے جب کہ گل آرزو تھے تم
ہر دم شگفت رہتے تھے گو تند خو تھے تم

۳ (ف۔ بکسر دوم) حیرت۔ تعجب۔
شگفتگی (ف) مونث ۱ پھول کا کھلنا ۲ خوشی۔ فرحت سرسبزی۔ شادابی۔
شگفتہ (ف) صفت ۱ کھلا ہوا۔ پھولا ہوا ۲ خوش
(امیر) ؎ تمھیں افسردہ پایا بجھ گیا دل
تمھیں دیکھا شگفتہ کھل گیا دل
۳ (کنایۃً) فرحت دینے والا ؎

اے جان اس روش سے شگفتہ ہیں میرے شعر
صحبت رہی نسیم کی برسوں بہار کی

شگفتہ بحر۔ شگفتہ زمین ۔ (مجازاً) مونث۔ وہ بحر جس کے اشعار میں دلبستگی اور طبیعت کی روانی پائی جائے
شگفتہ پیشانی صفت۔ ہنس مکھ۔
شگفتہ خاطر ۔ صفت۔ خوش مزاج۔ بشاش۔
شگفتہ دل۔ شگفتہ طبع۔ شگفتہ مزاج ۔ (ف) صفت۔ خوش مزاج (منیر) ؎

شگفتہ طبع و شگفتہ دل و شگفتہ مزاج
ہر اک کے ساتھ لگی پھرتی ہے بہار چمن

شگفتہ رو ۔ (ف) صفت ہنس مکھ۔ خندہ پیشانی
شگن ۔ (ف۔ بضم اول و دوم۔ شگون کا مخفف۔ یہ لفظ سنسکرت شگن (شُو۔ نیک گُن۔ اثر نتیجہ) سے

منحوس ہے) مذکر - فال۔ مبارک اور مسعود ساعت دیکھنا پرندوں کے اُڑنے سے ہو خواہ ان کی بولی سے، خواہ آدمیوں اور وحوش کے چلنے پھرنے یا کسی ذریعہ سے ؟ (اُردو) نیگ۔ نذرانہ۔

شگن بچارنا - (ہندو) فال دیکھنا۔

شگن کرنا - کسی کام کو اچھے وقت میں شروع کرنا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا۔

شگن لینا - فال لینا (ظفر) ؎

وہ آتے لب پہ دم ہم نے ان کے آنے کا
شگون سن کے کچھ آواز زاغ لے تو لیا

شگن ہونا - کسی کام کا اچھی ساعت شروع ہونا۔

شگنیا - شگونیا - مذکر - رمال - فالیہ - نجومی۔

شگوفہ - (ف) بکسر اول وفتح چہارم، مذکر - بغیر کھلا ہوا پھول، کلی ؟ (اُردو) عجیب - انوکھی بات - (آتش)

گل پھولے سماتے نہیں جامہ میں اپنے
اونیٰ یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا

۳ طرہ (قدر) ؎

بے دہنی اور شگوفہ ہوئی
عیب بھی صاحب میں ہنر ہو گیا

شگوفہ پھلانا - متعدی (بحر) ؎

دکھلا کے یہ بہار شگوفہ پھلائیں گے
اوڑھا ہیں دو شالہ گلنار بے سبب

شگوفہ پھولنا - اصلی معنے ہیں ؟ (کنایۃً) عجیب و غریب بات ظاہر ہونا (شاد) ؎

سیر لالہ دیکھتا ہے تو وہ لالہ آج کل
اک نہ اک گلشن میں پھولے گا شگوفہ آج کل

۳ فتنہ برپا ہونا ؎

شگوفہ کوئی پھولے گا یہ صحبت رنگ لائے گی
امیر اچھا نہیں ہے بیٹھنا ان گلعذاروں میں

شگوفہ چھوڑنا - (کنایۃً) کوئی فتنہ انگیز اور تعجب خیز بات کہنا - ایسی بات کرنا جس سے فساد برپا ہو - اور

آپ الگ رہے (ظفر) ؎

دل خوں ہوئے اک دم میں ہزاروں کے ستمگر
کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا

شگوفہ دکھانا - (کنایۃً) انوکھی معاملہ ظاہر کرنا۔

(جر) ؎ تحفۃ الذت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھ کو
دشمن جاں ہو گیا رکھے کا شگوفہ یہ لڑایا مجھ کو

شگوفہ کاری - (ف) مؤنث گل کاری -

(گلزار نسیم) ہر شاخ میں ہے شگوفہ کاری
ثمرہ ہے قلم کا حمد باری

شگوفہ کھلانا - متعدی - پھول کھلانا - بہار دکھانا (امانت) مکھیا فصل بہاری نے شگوفے سے کھلائے
معشوق میں پھرتے ہیں باز ارکسی

۲ انوکھی بات پیش کرنا ۳ (کنایۃً) فتنہ اٹھانا۔

شگوفہ کھلنا - لازم (جلیل) ؎

دیکھ بلبل کوئی گلشن میں شگوفہ نہ کھلے
بات کیا ہے جو دبے پاؤں صبا آتی ہے

شگوفہ لانا - انوکھی بات کرنا - فتنہ برپا کرنا - آفت لانا - (صبا) ؎

روپ پر ہے یار کا باغ جوانی دیکھیے
کیا شگوفہ لائے سینے کا ابھار اب کے برس

شگوفہ ہاتھ آنا - ہنسی اور تفریح کا موقع ملنا۔

(گلزار نسیم) اس نے تو گل ارم بتایا
لوگوں کو شگوفہ ہاتھ آیا

شگوفے نکالنا (کنایۃً) عیب نکالنا۔

شگون - دیکھو شگن۔

شل (ع) بالفتح وتشدید دوم - ہاتھ کا خشک ہو کر بیکار ہو جانا - اُردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت - تھکا ماندہ - وہ جس کے ہاتھ یا پاؤں رہ گئے ہوں۔

شل کر دینا - تھکا دینا۔

شل ہو جانا - کام سے تھک جانا - تھک کر چور ہو جانا ؎

سخت جانی کا بُرا ہو دل ہے شرمندہ نسیم
پھر گیا خنجر کا منہ شل ہو گئے بازوے دوست

شلجم۔ شلغم (فارسی میں شلغم بالفتح تھا اس کا معرب شلجم ہے) مذکر ایک ترکاری کا نام۔

شلجمی آنکھیں (دہلی) مونث۔ بڑی بڑی آنکھیں۔

شلک (ت۔ بالکسر و تشدید دوم مکسور) مونث۔ بندوقوں یا توپوں کی باڑھ جو سلامی کے واسطے یا کسی خوشی کے موقع پر چھوڑی جائے (امیر) ؎
میخانہ میں جو قلقل مینا کی ہے صدا
گویا یہ عید گاہ ہے شلک ہے عید کی

شلک اڑانا۔ باڑھ چھوڑنا۔ گپ اڑانا۔

شلنگ (انگ۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ چاندی کا انگریزی سکہ جس کا رواج انگلستان میں ہے۔ اور جو ۱۲ پنس کے برابر ہے۔

شلنگ بروزن خدنگ۔ کسی جگہ سے کودنا۔ پھلانگ جانا۔ دونوں قدم کے بیچ کا فاصلہ۔ مونث۔ … ترپ زقند۔

شلنگ بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔ اونچا اچھلنا (داغ)
جوش اُمڈ گئے ہوا کے بھری جس گھڑی شلنگ
آہو ہے جست و خیز میں ضیغم ہو وقت جنگ

شلنگیں بھرنا۔ شلنگیں مارنا۔ چھلانگیں مارنا اچھلنا کودنا۔

شلنگا۔ مذکر۔ دور دور کا ٹانکا۔

شلنگے بھرنا۔ شلنگے مارنا۔ دور دور ٹانکے لگانا سلائی میں (فقرہ) ماں کا پاجامہ پہنتے پہنتے گھٹنے پر سے نکل گیا۔ پھٹے ہی پہنے سیدھی کھونپ جر دو شلنگے مار لئے۔

شلوار۔ (ف۔ بالکسر بشل۔ بالکسر ران + وار۔ کلمہ نسبت) مونث پیجامے کے نیچے پہننے کا جانگیا۔ ازار۔ پیجامہ۔ (جرائت) ؎
بے تیغ ذبح ہم تو ہوتے ہیں دیکھ کر وہ
سائیں بھری بھری سی شلوار خضری کی

شلوکا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کرتا جو کمر تک ہوتا ہے اور اس کی آستینیں کہنی تک (ناسخ) ؎
ہجر میں لاغر بدن حد سے زیادہ ہو گیا
جو شلوکا تھا ہمارا وہ لبادہ ہو گیا

شلہ۔ (ت۔ بضم اول فتح دوم غیر مشدد) معنی نمبر ۲ میں بالضم و تشدید دوم مفتوح یعنی … ہیں۔ بالضم و تشدید دوم معنے ذیل میں … مذکر ایک … کا کھانا جو چاول گوشت کے شوربے میں بطور … پکاتے ہیں … تیلی کھچڑی۔ دہلی میں عوام … زبانوں پر شلہ ہے

شلیتہ (ع) بفتح اول و کسر دوم … یائے … فتح … مذکر … کا بڑا تھیلا۔

شماتت (ع) مونث۔ کسی کی خرابی پر خوش ہونا۔ خندہ زنی۔ (فقرہ) نقصان … شماتت ہمسایہ۔

شمار (ف۔ بالضم اول) مذکر۔ گنتی۔ تعداد۔ گننا ہونا کے ساتھ (داغ) ؎
شمار اپنی خطا اور کا جتا دوں
کہیں شاید حساب …

۲ (کنایہ) شامل کرنا کسی زمرے میں (حسرت) ؎
مشتاق بندہ … اگر ہوتا
کون اپنے عاشقوں میں ہم کو شمار کرتا

شمار دانے۔ وہ دانے جو تسبیح کے پھندے میں ہر … بکرہ کے حساب کے واسطے ہوتے ہیں۔ (ناسخ)
رو رو کے داغ گنتے ہیں غم ہجر یار کے
یہ قطرہائے اشک ہیں دانے شمار کے

شمار سے باہر۔ از حد ظاہر کرنے کے لئے بے حساب۔

شمار کنندہ۔ (اصطلاح حساب) لکھنے میں کسر دو عددوں سے ظاہر کی جاتی ہے ایک عدد اوپر ہوتا ہے دوسرا نیچے۔ بیچ میں ایک خط کھینچ دیتے ہیں اوپر کے عدد کو شمار کنندہ اور نیچے کے عدد کو نسب نما کہتے ہیں جیسے ۲/۵ یعنی منجملہ پانچ کے دو لے لئے۔

شمار میں نہ لانا۔ کچھ نہ ماننا۔ کچھ نہ سمجھنا (ناسخ)

صدمے اٹھانے والے ہیں روز فراق کے
کیا لائیں ہم شمار میں روزِ حساب کو

شمار نہ رہنا۔ شمار نہ ہونا۔ بے شمار ہونا (آتش) ؎
توفیق خیر کمتی ہے جو تیغ یار کی
زخموں تنے لگا نہ رکا نہ رہے گا شمار کچھ

شماری۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے۔ گننا۔ جیسے نفس شماری۔

شمال (ف) بفتح اول ۱ بایاں ہاتھ ۲ قطب شمالی کی سمت جانب عرب کے لوگ کعبہ کو ایک شخص قرار دے کر یہ تقدیر کرتے ہیں کہ اسکا منہ مشرق کی جانب اور پشت مغرب کی جانب ہے اور وہاں سے قطب شمالی بائیں ہاتھ پر واقع ہے اسلئے قطب شمالی کی سمت کو شمال کہتے ہیں ۳ عادت

شمائل۔ جمع بمعنی عادتیں۔ اور بائیں ہاتھ۔ مذکر۔ اُتر۔

شمال رو۔ شمال رویہ۔ صفت۔ وہ مکان جس کا رُخ اُتر کی جانب ہو۔

شمالی۔ صفت۔ شمال سے منسوب۔ اُتر کا۔

شمالی اضلاع۔ مذکر۔ وہ ضلعے جو شمال میں ہیں۔

شمالی ہوا۔ مونث۔ بادِ شمال۔

شمائل۔ (ع) بفتح اول وکسر ہمزہ۔ دیکھو شمال یا ... صورت وضع استعمال کیا شمیلہ کی جمع، مذکر عادتیں خصلتیں۔

شمامہ (ع) مونث۔ خوشبو جو کسی چیز سے سونگھیں۔

شمائم۔ (ع) بفتح اول وکسر ہمزہ شمیمہ کی جمع، مذکر خوشبوئیں جو سونگھی جائیں۔

شمر (ع) بالکسر جوانمرد، مذکر۔ یزید کے ایک سپہ سالار کا نام جو قاتل حضرت امام حسینؑ تھا ۲ (کنایۃً) مردود۔ شقی۔ ظالم۔

شمس۔ (ع) بالفتح۔ شموس۔ جمع، مذکر۔ سورج۔
(امیر) ؎ ذرے ہیں سیہ خانے سے ہم بے جو یہ دونوں
منہ پھیرے ہوئے شمس بھی جاتا ہے قمر بھی

شمسہ (ف) بالفتح ۱ تابدان ۲ سنہرا قرص جو قبہ یعنے کلس میں لگاتے ہیں، مذکر۔ ۳ چھوٹا پھندنا جو تسبیح میں لگاتے ہیں (ناسخ) ہنوز ہر دمیں پڑھوں اسپہ جو نام اپنے صنم کا
خورشید ابھی ہوں تری تسبیح کے شمسے
۴ قرص جو کلس پر لگاتے ہیں۔ (نفیس) ؎
قربان ضیاء پہ ملک و حور کا دل تھا
شمسے پہ تجلی تھی کہ خورشید خجل تھا

شمسی (ع) بتشدید حرف آخر۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے، صفت شمس سے منسوب جیسے شمسی سال جو سورج کی چال کے موافق قرار دیا گیا ہے ۲ (اردو) مونث۔ ششماہی کی تنخواہ۔ وہ نعمت جو چھ مہینے کے بعد سابق زمانے میں دیجاتی تھی۔ (جان صاحب) ؎
بی مہر نسا پاتی ہیں ششماہی کی شمسی
اک سال میں ہیں دیکھتی دو بار گھر اپنا
(ایضاً) ؎ بڑی خانم نے ستایا جو جان منلانی کی ہے باری
حضور آنکھوں نہ دیں شمسی یہ کیا نامہربانی ہے

شمشاد۔ (ف) بالکسر۔ اردو میں بیشتر زبانوں پر بالفتح ہے، مذکر۔ ایک خوش قد درخت جو سرو کی قسم ہے۔ اس درخت کی لکڑی سے کنگھیاں بھی بنائی جاتی ہیں معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (امیر) ؎
نہ یہ ساعد نہ یہ بازو نہ یہ آنکھیں نہ یہ ابرو
فقط تیرا ساقد ہے اور کیا شمشاد رکھا ہے

شمشو کرنا۔ (ع) فارسی میں سنگ شو تھا) چاول یا دال میں پانی ڈال ڈال کر نیچے بیٹھے ہوئے کنکر چننا۔

شمشیر۔ (ف) بالفتح۔ بروزن پنجہ۔ شم، دم۔ ناخن شیر۔ یہ سلاح شیر کے ناخن سے مشابہ ہے۔ اس وجہ سے یہ نام ہوا) مونث ۱ تلوار اصل میں یائے مجہول سے تھا۔ ایرانیوں کے لہجے میں یائے معروف سے ہو گیا ہے (میرزا صائب)
سہل مشمر ہمت پیران باتدبیر را
کز کماں بے بال و پر پرواز باشد تیر را
عقل کامل میشود از گرم و سرد روزگار
آب و آتش میکند صائب برش شمشیر را

اردو میں بھی مستند شعرا نے تدبیر و زنجیر کے قافیہ میں استعمال کیا ہے۔ (امیر) ؎

عاشقِ ابرو کی یوں تصویر کھینچ
سے مصوّر حلق پر شمشیر کھینچ

بعض شعرا نے شیر کے قافیہ میں یائے مجہول سے بھی کہا ہے (انیس) ؎

اب معرکہ آرا ہے دغا ہوئے گا وہ شیر
قبضہ میں ہے جس کے اسد اللہ کی شمشیر

دیکھو تلوار۔

شمشیر اُترنا۔ شمشیر کا کسی جسم میں گھسنا (شرف) ؎

دیکھو تو ذرا جھک کے مرے زخمِ جگر کو
اُتری ہے کہاں تک تری شمشیر کہاں سے

شمشیر برہنہ۔ (ف) صفت (کنایۃً) لڑنے پر تیار۔

شمشیر بکف۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو لڑنے مرنے پر تیار رہے۔

شمشیر تولنا۔ دیکھو تلوار تولنا۔

شمشیر دم۔ (ف)۔ اضافت مقلوب صفت شمشیر کی دم رکھنے والا (بحر) ؎

کیا ابھی دن سن میں اُس محبوب کے نام خدا
بارہ پر آنے دو قد شمشیر دم ہو جائے گا

شمشیر علم کرنا۔ شمشیر کو مارنے کے واسطے اُٹھانا۔ (انیس) ع۔ اب میں بھی علم کرتا ہوں شمشیر علی کی

شمشیر کا اُگلنا۔ شمشیر کا غلاف یا میان سے نکلا پڑنا (انیس) ؎

کس قہر سے دیکھا طرف لشکر بے پیر
بل آگیا ابرو پہ اُگلنے لگی شمشیر

شمشیر کا کھیت۔ میدانِ جنگ جہاں بہت سے کشتوں کی لاشیں پڑی ہوں (سودا) ؎

جو کہ ظالم ہیں وہ ہرگز پھولتے پھلتے نہیں
سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا

شمشیر کرنا۔ دیکھو تلوار کرنا۔

شمشیر کھینچنا۔ شمشیر کا نکالا جانا مارنے کے لئے۔ (راسخ) ؎

کھینچی جس وقت چمکی جلوہ نام خدا بنکر
تری شمشیر میں عالم ہوا بسم اللہ کی مد کا

شمشیر ہلالی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی تلوار جو کج ہوتی ہے (صبا) ؎

قتل مجھکو یار نے حسن و تواضع سے کیا
قامت خم گشتہ تصویر ہلالی ہوگیا

شمع (ع)۔ بفتح اول و دوم و سکون دوم بمعنے موم۔ فارسیوں نے بسکون میم بمعنے اس چیز کے جو چربی یا موم سے بنا کر روشن کرتے ہیں استعمال کیا) مونث۔ موم کی بتی۔ چربی کی بتی۔ شعرا کے خیال میں پروانے شمع پر عاشق ہیں (امیر) ؎

شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اُس پر قرباں
بلبلیں خانۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں

شمع ایمن۔ (ف) تجلّی نورِ حق کی جو موسیٰؑ کو وادی ایمن میں ایک درخت پر نظر آئی تھی۔

شمع بالیں۔ (ف) مونث۔ وہ شمع جو قبر کے سرہانے روشن کی جاتی ہے۔

شمع بڑھانا۔ (ع) شمع گل کرنا۔ (معروف) ؎

دمبدم اُس بُت طناز کا بڑھتا ہے حجاب
اب کوئی شمع کو محفل سے بڑھا کر لے جائے

شمع بڑھ جانا۔ شمع گل ہو جانا۔ (اشرف) ؎

خدا حافظ ہے تیرا یار نے برخاست کی اے دل
بڑھی جاتی ہیں شمعیں لوگ اُٹھے جاتے ہیں محفل سے

شمع ٹھنڈی کرنا۔ شمع کو دریا میں غرق کرنا (اشرف) ؎

سینکڑوں جان کے پروانے جلے ہیں تجھ سے
ٹھنڈا کیجے تجھے اے شمع لگن دریا میں

شمع جلتی کرنا (ع) منت ماننا۔ منت ماننے کے لئے شمع جلانا (جالنصاحب) ؎

کچھ نہیں اب سوجھتا دھگڑے پہ یہ پروانہ ہی
شمع جلتی ہیں کرونگی اس تری تقصیر پہ

شمع جھلملانا۔ شمع کا کم کم جلنا ؎

سانس رک جاتی ہے گل کرنے کو آندھی لے شرف
جھلملاتی ہے جو شمع زندگانی وقت نزع

شمع چڑھانا ۔ کسی مزار پر شمع چڑھانے کی منت ماننا اور مراد پوری ہونے پر شمع جلانا ۔ (منیر) ؎

درگاہوں میں جو شمع چڑھاتا ہوں کہتے ہیں
روشن ہے حال آپ کے سوز و گداز کا

شمع خاموش ہو جانا ۔ شمع کا گل ہو جانا ۔ (آتش) ؎

تاب دم مارنے کی کس کو ترے حضور
ہو گئی شمع تجلی ترے ہوتے خاموش

شمعدان ۔ (ف) مذکر وہ چیز جس میں موم کی بتی لگا کر جلاتے ہیں۔

شمع دکھانا ۔ اندھیرے میں دوسرے شخص کو روشنی کے لئے شمع جلا کر کھڑے ہونا یا ساتھ ساتھ چلنا ۔ (آتش) ؎

جستجوئے یار میں نکلوں اندھیرے میں اگر
راہ بتلانے پری مجھکو دکھائے حور شمع

شمع ڈھالنا ۔ پگھلی ہوئی چربی یا پگھلا ہوا موم قالب میں ڈال کر ترکیب معینہ کے ساتھ سرد کر لینا کہ شمع کی صورت ہو جائے (آتش) ؎

روشنی دیکھے گا یارب کونسا نیک پری
ڈھالتا ہے اپنی چربی سے ہر اک دیوانہ شمع

شمع رُو ۔ صفت منور اور نورانی چہرے والا ۔ (کنایۃً) معشوق اشارے یا ضمیر کے ساتھ ۔

شمع سحری ۔ (فارسی میں شمعِ سحر) کنایۃً صبح کاذب یا آفتاب، مونث ۔ وہ شمع جو جل بجھ جائے (مصحفی) ؎

بزم ہستی میں کچھ آسودہ نہیں ہم بیٹھے
مثل شمع سحری ہمکو سفر ہے درپیش

شمع عالمتاب (ف) کنایۃً آفتاب ۔

شمع کا آنسو ۔ دیکھو اشک شمع ۔

شمع کا آنسو دینا ۔ دیکھو آنسو دینا ۔

شمع کا چور ۔ وہ رخنہ جو جلتے وقت شمع میں ایک طرف گھل جانے سے پڑ جاتا ہے (ناسخ) ؎

بدعمل جو ہیں وہ باز آتے نہیں تعزیر سے
چور کو پروا نہیں گو ہے مثال دار شمع

شمع کار داشت برابر ہے ۔ مثل صاف باطن آگے پیچھے یکساں ہو گئے ہیں ۔

شمع کشتہ ۔ (ف) مونث بجھی ہوئی شمع ۔

شمع گل کرنا ۔ (فارسی شمع گل کردن کا ترجمہ) شمع بجھانا

ذرا جا کے خبر کر دے کوئی یا رب نوا سنجان گلشن کو
صبا نے لا دیا ہے گل ہماری شمع مدفن کو

شمع گل ہونا ۔ لازم ؎

اک دن ضرور گل ہے صبا شمع زندگی
لایا جو آندھیاں یونہیں دل کا غبار بند

شمع محفل ۔ صفت ۔ بیشتر معشوق کے لئے مستعمل ہے وہ شخص جس سے محفل کی رونق ہو ۔

شمع مُردہ ۔ (ف) مونث بجھی ہوئی شمع (ذوق) ؎

شمع مردہ کے لئے ہے دم عیسیٰ آتش
سوزش عشق سے زندہ ہوں محبت کے قتیل

شمع مزار ۔ (ف) مونث ۔ وہ شمع جو مزار پر جلائی جاتی ہے

شمع مومی ۔ موم کی شمع ۔

شمعی (ف) مذکر سبز رنگ مائل بہ سیاہی جس کو تیلیا مونگیا کہتے ہیں ۔

شملہ (ع) شملۂ بالفتح و فتح سوم ۔ ایک قسم کی چھوٹی چادر فارسیوں نے بروزن حربہ بمعنے کاندھے پر ڈالنے کی شال استعمال کیا، مذکر سر سے باندھنے کی شال ۔ ایک خاص قسم کی دستار ۔ طرہ ۔ عمامہ کا سرا یا چوٹی (برق) ؎

زیب و زینت رنج و غم وابستہ گیسو کو ہیں
پیچ جو سر پر پڑا شملہ ہمارا ہو گیا

شملہ مقدار علم ۔ مثل ۔ جتنا علم ہو اسی کی مناسبت سے دعویٰ زیبا ہے ۔

شملہ چھوڑنا ۔ شملہ لٹکانا ۔ (شور) ؎

چھوڑا ہے منے شملہ زرتار اب اگر
آ تو سمند ناز کو چمکا کے سامنے

شمول ۔ (ع) بضم اول و دوم و سکون سوم معروف
شامل ہونا ۔ محیط ہونا ۔ کسی چیز کو گھیر لینا ۔ مذکر ۔ شامل ہونا
(فقرہ) اُن کا شمول شعرا میں نہیں ہے ۔
شمہ ۔ (ع) شمّ ۔ بالفتح و تشدید دوم مفتوح ۔ لغوی
بو کے کسی چیز کو ایک بار سونگھنا ۔ فارسیوں نے بمعنی
کم ۔ تھوڑا استعمال کیا ۔ اسکا تلفظ بالکسر غلط ہے ۔
مذکر ۔ تھوڑا ۔ مقدار قلیل ۔
شمیم ۔ (ع) شم شمیم کے سونگھنا کے (معطر ہوا) مونث ۔ خوشبو
(امیر) ؎ شمیم گل میں جو بوئے یار کی ہوتی
ہوا کچھ اور نشہ بہار کی ہوتی
شنا ۔ (ف) بکسر اول مونث ۔ پیرنا ۔ پانی میں ہاتھ پاؤں مارنا
شناور ۔ (ف) صفت ۔ پیرنے والا ۔
شناوری (ف) مونث ۔ پیرنا ۔
شناخت (ف) شناختن کا حاصل مصدر ۔ مونث ۔ تمیز
پہچان ۔ واقفیت ۔ شناسائی ۔ (فقرہ) مجھے ان چیزوں کی
شناخت نہیں رہی ۔
شناخت کرنا ۔ پہچاننا ۔
شناس ۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے ۔ پہچاننے والا ۔
تمیز کرنے والا ۔ جیسے مردم شناس ۔ قدر شناس ۔ حق شناس ۔
شناسا ۔ (ف) صفت ۔ پہچاننے والا ۔ (ناظم) ؎
انساں جو نہ ہو جوہر معنی کا شناسا
آدم اسے ایک خاک کا پتلا نظر آیا
؎ جان پہچان ۔
شناسائی ۔ (ف) بفتح اول مونث ۔ جان پہچان ۔ صاحب
سلامت (داغ) ؎
جان کر انجان جب کوئی بنے
اجنبی ہونے کے رابرد شناسائی ہوئی
شناعت ۔ (ع) بفتح اول ... مونث ...
برائی ۔
شنبہ ۔ (ف) بالضم ... بالفتح ...
مستعمل ہے ۔ ... ہفتہ ... شنبہ

کے ساتھ ہیں سب میں بائے موحدہ فارسی میں مکسور ہے ۔
(نظامی) ؎ از دگر روز ہفتہ آں بہ بود
نام نیکش مگر کہ شنبہ بود
شنجرف ۔ شنگرف ۔ (ف) بالفتح و فتح سوم
وسکون چہارم ۔ عربی میں سنجرف سین مہملہ سے ہے ۔ مذکر
ایک سرخ رنگ کی دھات جو گندھک اور پارے کی
آمیزش سے تیار کی جاتی ہے ۔ (فقرہ) شنگرف بہت سرخ ہوتا ہے
شنگرفی ۔ صفت ۔ شنگرف کے رنگ کا سرخ ۔
شنگ ۔ (ف) مجازاً ۔ شوخ ظریف معشوق ۔ لفظ
شوخ کے ساتھ مستعمل ہے ۔
شنید ۔ (ف) شنیدن بروزن دیدن سے ماضی کا
صیغہ ۔ صفت ۔ سنا ہوا ۔ سننا ۔ جیسے گفت و شنید ۔
دید نہ شنید ۔
شنیدہ ۔ (ف) صفت ۔ سنا ہوا (امیر) ؎
میں نے اس سے یہ کہا تم جو یہ کرتے ہو بیاں
دیدہ ہے یا شنیدہ ہے یقیں ہے کہ گماں
شنیدہ کے بود مانند دیدہ (ف) مقولہ ۔ سنی ہوئی
بات کی وقعت دیکھی ہوئی بات کے مقابلہ میں نہیں ہو سکتی ۔
شنوا ۔ (ف) بالفتح و نیز بفتح اول و دوم ۔ صفت ۔ سننے والا
شنوائی ۔ (ف) بالفتح و بفتح اول و دوم شنیدن کا
حاصل مصدر ۔ مونث ۔ سماعت ۔ توجہ ۔ التفات (شرف)
شنوائی تو دیکھی ہے قیامت پہ خدا نے
کیوں داد طلب ہے مری فریاد ابھی سے
؎ بجز جو بات ہو مقبول بُری بھی اچھی
نغمہ وہ نالہ ہے جسکی شنوائی ہو جائے
شنیع ۔ (ع) صفت مذکر ۔ بد ۔ خراب ۔ جیسے فعل شنیع
شنیعہ ۔ (ع) صفت مونث ۔ جیسے افعال شنیعہ ۔
شو ۔ (س) مخلوقات کو فنا کرنے والا ۔ مذکر ۔ ہندوؤں کے
تین سب سے بڑے دیوتاؤں میں سے ایک دیوتا کا نام
جو ہلاک کرنے کی قدرت رکھتا ہے ۔ تین دیوتا یہ ہیں ۔
... برہما ۔ یعنی مخلوق کا پیدا کرنے والا ۔ شو مخلوقات کا

فنا کرنے والا ۲ وشنو۔ مخلوقات کی پرورش کرنے والا۔

شو راتری ۔ (س) مونث۔ ہندوں کے ایک بڑے تہوار کا نام جو شو کی یادگار میں پھاگن بدی چودس کو منایا جاتا ہے اس تہوار میں برت رکھتے اور خوشی مناتے ہیں۔

شوالا ۔ (ہ) شو + آلا۔ گھر (مذکر) مہادیو کا استھان۔ شوجی کا مندر (صبا) ؎

خاک اُس صنم کے کوچے کی اکسیر ہو گئی
کیسا مرے جنوں نے شوالا اٹھا لیا

شوال (ع) بروزن قوال۔ شول۔ بالفتح اٹھا یا جانا عرب اس مہینے میں سیر و شکار کے لئے گھر سے نکلتے ہیں اس لئے اس مہینہ کا نام شوال ہوا) مسلمانوں کا دسواں قمری مہینہ

شواہد ۔ (ع) مذکر شاہد کی جمع۔ ثبوت۔ مثالیں۔ گواہ (وجد) ؎ لازم ہے کہ اپنے ادعا پہ دم کروں

اس ایک ہی نکتہ کیے شواہد رقم کروں

شوب ۔ (عربی میں بالفتح ملجانا۔ فارسی میں بروزن چوب ۱ دستار ۲ مندیل ۳ شوبیدن کا حاصل مصدر) مذکر۔ دھوئے جانے کا فعل۔ دھلائی (نقرہ) یہ اچکن دو شوب میں پھٹ گئی

شوب پڑنا۔ شوب کھانا ۔ کپڑے کا ایک مرتبہ دھویا جانا۔ (داغ) ؎

شبنم سے شب ہجر کی ظلمت نہیں جاتی
سو شوب پڑیں تو بھی یہ رنگت نہیں جاتی

(شور) ؎ ملی ہے خاک وحشت میں بدن پر
نہ کھائے شوب پیراہن ہمارا

شوخ ۔ (ف) بالضم و سکون دوم مجہول ۱ بے باک۔ بے حیا چالاک (صفت) ۲ طرار۔ بے باک ۳ شریر۔ گستاخ۔ (نقرہ) اُستاد شوخ لڑکوں سے ناخوش رہتا ہے ۴ دل لگی باز ظریف ۵ (کنایتہً) معشوق (ایہام) کے ساتھ ؎

اے داغ سناتے غزل اس شوخ کو ہم بھی
گر شعر کوئی قابل انعام نکلتا

۶ چکیلا۔ تیز۔ بیشتر اس کا اطلاق بہت سرخ رنگ پر ہوتا ہے۔ (آتش) ؎

رنگِ گل سے خوں ہمارے آبلوں کا شوخ ہے
نقش پا سے ہوتا جاتا ہے گلشن زیر پا

۷ مذکر۔ (ہ) آنکھ کی تو لعیف میں)

شوخ چشم۔ شوخ دیدہ (ف) صفت ڈھیٹ بے حیا۔ بے شرم۔

شوخ چشمی ۔ (ف) مونث۔ بے حیائی۔ بے باکی گستاخی شرارت (ادا کے ساتھ) (میر) ؎

انھیں نے پردے میں کی شوخ چشمی
بہت ہم نے تو آنکھوں کی حیا کی

شوخ طبع۔ شوخ طبیعت ۔ (ف) صفت (کنایتہً) تیز طبع۔

شوخی ۔ (ف) بے باکی۔ چالاکی۔ اس کا اطلاق اُن چیزوں کے واسطے مخصوص ہے جن میں حرکت ہو (مونث) ۱ چلبلاپن (داغ) ؎ شوخی نے شرم ادائیں تری دو چھریاں ہیں
ایک چلنے کے لئے ایک نہ چلنے کے لئے

۲ شرارت۔ ظرافت ؎

شوخی تو دیکھو آپ ہی کہا آؤ بیٹھو میر
پوچھا کہاں تو بولے کہ میری زبان پر

۳ بے قراری۔ اضطراب (داغ) ؎

شوخی سے ٹھہرتی نہیں قاتل کی نظر آج
یہ برق بلا دیکھئے گرتی ہے کدھر آج

۴ بے ادبی۔ گستاخی ۵ رنگ کی تیزی چمک۔

شوخی کرنا۔ شوخیاں کرنا ۔ لڑکوں کا شرارت کرنا دنگا کرنا۔ (جان صاحب) ؎

بچے امیر کے اجی شوخی کریں ہزار
ان کو کوئی کہے یہ کسے کی مجال شوخ

(نقرہ) براق شوخی کرنے لگا۔ اس جگہ شوخیاں کرنا بھی ہے ۲ گھوڑے کا شرارت کرنا (آتش) ؎

کرتا ہے مجھ سے ابلق ایام شوخیاں
پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا

شودر ۔ (س) بالضم اول و سکون دوم معروف و سکون سوم

دیکھا ہے ہندی میں شُدر [illegible] ہندوؤں کی چوتھی ذات کی نسبت کہتے ہیں [illegible]

شور [illegible]

[illegible] غم [illegible]

[illegible] عناد [illegible]

[illegible]

[illegible]

۲ [illegible] الا [illegible]

کرنے والا [illegible] تو [illegible]

کا پانی شور [illegible] شور [illegible]

[illegible] قابل کاشت [illegible] صفت [illegible]

شوربخت [illegible]

[illegible]

شوربا - [illegible] آخر کی [illegible]

[illegible] فارسی میں [illegible] کھاری پانی (ظفر) ؎

دیا جو عشق نے [illegible]

تو نوش جان [illegible] مثال [illegible]

شور اُٹھانا - غل مچانا - شور کرنا ؎

دل میں پھر گریہ نے اک شور اٹھایا غالبؔ

آہ جو قطرہ نہ نکلا تھا سو طوفاں نکلا

شور اُٹھنا - غل ہونا - شور ہونا -

شور اُڑانا - دھوم پڑنا (منیرؔ) ؎

خال ابرو کا جو شور [illegible] گلرنگ اُڑا

غل پڑا زاغ کماں [illegible] اڑا

شوربخت - (ف) صفت - بدنصیب -

شوربختی - مونث - بدنصیبی -

شوربور (اردو) صفت - شرابور ؎

آج تیری گلی سے ظالم میرؔ

لہو میں شور بور آیا ہے

شور پڑنا - (عو) خفگی ہونا - فضیحتی ہونا (رنگینؔ) ؎

[illegible] جو [illegible] آئی تو گھر میں میرے

تو [illegible] شور پڑا

شور دلوانا - (عو) [illegible] (رنگینؔ) ؎

[illegible] دیکھو [illegible] سے [illegible]

شور [illegible] دلواتی ہے [illegible]

شور زمین - [illegible]

شور [illegible] - غل مچانا [illegible] -

شور [illegible] - [illegible]

شور مچانا - غل کرنا [illegible] -

شور محشر - [illegible] (امیرؔ) ؎

[illegible] آکر

[illegible] میں شور محشر

شور شور - [illegible] قیامت (کنایۃً) بہت

[illegible] ؎

با وقد بلند [illegible] کی [illegible]

شور [illegible] گواہ

شور و شر - مذکر - فتنہ و فساد - لڑائی دنگا - ہنگامہ - بلوہ -

شور و شغب - مذکر - غل شور (توبۃ النصوح) تھوڑے ہی دنوں میں گھر شور و شغب سے پاک - اور لڑائی جھگڑے سے صاف ہو گیا -

شور و شین - غل شور (تعشق) ؎

نکلی زمین گرم سے آواز شور و شین

آرام [illegible] کو نہ تھا [illegible]

شور ہونا - ۱ غل ہونا ۲ (عو) خفگی ہونا ۳ دھوم ہونا -

شوریت - ہندو [illegible] نے عربی قاعدہ سے [illegible] اضافہ کر کے مصدر بنا لیا ہے (مونث) کھاری پن

شوربا - **شوروا** - (ف) یا فارسی (با بمعنے آش ہے) مذکر - پتلا سالن - [illegible] گوشت کا پانی ۲ (اردو) [illegible] چیز کے لئے بھی مستعمل ہے -

شورش ۔ (ف) بروزن سوزش ۔ مؤنث ۔ شور و غوغا
فتنہ ۔ فساد ۔ شوریدگی ۔ پریشانی ۔ بلوہ ۔ ہنگامہ (فقرہ) نمک
کی شورش ۔ ایک ورد نہیں ہوئی تھی ۔ نمکین ہونا ۔

شورش برپا کرنا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ بغاوت کرنا
۔ کوشش کرنا ۔

شورش فرو ہونا ۔ فتنہ و فساد گھٹ جانا (اخبار الفضل)
جب لوگوں نے جو کچھ سمجھا ہے یوں ہی شورش بہت کچھ فرو
ہو چلی تھی ۔

شورہ ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا کھار جو اکثر بارود بنانے
بنانے میں کام آتا ہے یا اس سے پانی ٹھنڈا کرتے ہیں (فقرہ)
شورہ پانی کو ٹھنڈا کر دیتا ہے ۔ ایک گھاس کا نام ۔

شورہ پشت ۔ (ف) صفت ۔ سرکش ۔ نافرمان ۔ لڑاکا
جھگڑالو ۔

شورہ پشتی ۔ (ف) مؤنث ۔ شوخی ۔ کج ادائی ۔ مؤنث جنگجوئی
۔ لڑائی جھگڑا (فقرہ) آج کل بنیوں نے وہ شورہ پشتی اختیار
کی ہے کہ بڑے بڑوں کو آٹے دال کا بھاؤ معلوم کرا دیا ۔

شورہ گر ۔ (ف) صفت ۔ قلمی شورہ بنانے والا ۔

شورے کا پانی ۔ شورے میں ٹھنڈا کیا ہوا پانی ۔

شورے کی پتلی ۔ (کنایۃً) نہایت گوری عورت ۔

شورے کی قلمی ۔ (کنایۃً) صاف رنگ کی نوجوان عورت

شورے میں جھالنا ۔ شورے میں جھلانا ۔ پانی کی
صراحی کو شورے ملے ہوئے پانی میں ڈال کر ٹھنڈا کرتے ہیں

بے شک اس شور بختوں پر انھیں رہتی ہے رحمت کی نظر
آب حیواں کو یہیں شورے میں جھلتے دیکھا

(منیر) اس کیسے سرد مہری سے گاگر میں پلا کے کیوں
دی آبرو حضور نے شورے میں جھال کے

شورے ۔ (ع) بروزن بورا ۔ مذکر ۔ مشورہ (فقرہ) آپ نے
وکیل صاحب سے شورے کر لیا ہے یا نہیں (رشک) ؎

آہیں اس برگشتہ طالع کی یہ شورے کرتی ہیں
خرمن امید پہ بجلی گرا دیا چاہیئے

شوریدہ ۔ (ف) بالضم و کسر سوم و سکون چہارم

مروف و فتح پنجم) صفت ۔ حیران ۔ پریشان ۔ مجازاً
دیوانہ ۔ عاشق ۔ (داغ) ؎

پھر میرے شوریدہ پرجوش جنوں دیوانہ

شوریدہ بخت ۔ (ف) صفت ۔ بدبخت

شوریدہ حال ۔ (ف) صفت ۔ پریشان حال ۔ دیوانہ

شوریدہ خاطر ۔ (ف) صفت ۔ پریشان خاطر ۔ پریشان
حال ۔

شوریدہ دماغ ۔ **شوریدہ مزاج** ۔ (ف) کنایۃً
دیوانہ ۔ سودائی ۔

شوریدہ روزگار ۔ (ف) صفت ۔ بے سامان ۔

شوریدہ سر ۔ (ف) صفت ۔ دیوانہ ۔ سودائی ۔

(ذوق) اے دماغ بلبل شوریدہ سر یہ شوق زمزمہ کا
برسوں جماعت سے بانگ تحت دفوت برکا

شوریدہ سری ۔ (ف) مؤنث ۔ دیوانگی ۔ پریشانی ۔

شوشہ ۔ (ف) بروزن گوشہ ۔ ہر شے کا ریزہ ۔ چاندی
یا سونے کی شاخ ۔ ریگ کا لچھا ۔ وہ علامت جو شاندار
تیروں پہ بنا دیتے ہیں ۔ مذکر ۔ وہ علامت جو بانسے تیر کے
نیچے بنا دیتے ہیں جیسے شے کا شوشہ (رندانہ جاتی ہوئی)
لے مرے پر ہو نکلتے جیسے سین کا شوشہ ۔ میم کا شوشہ
(جان صاحب) بدریدہ ہے تیرا کھیل جیسا پڑھتی ہے لہسانے
چھپاتی اسی نہیں شوشہ بھی میم کا
فتنہ انگیز بات ۔ انوکھی بات ۔ چٹکلا ۔ (منیر) ؎
کاٹتے ہو ہمارے نام کے حرف
خوب شوشہ ہے زور فقرا ہے

شوشہ اٹھانا ۔ جھگڑا کھڑا کرنا ۔ نئی بات نکالنا ۔ فساد
اٹھانا ۔

شوشہ چھوڑنا ۔ فساد انگیز بات کہنا ۔ انوکھی
بات کہنا (قلق) ؎

ہو گیا غیروں سے آخر بزم خوباں میں بگاڑ
لے گئے تشریف تم تو ایک شوشہ چھوڑ کر

۲ شوخیاں کرنا۔ شرارت کرنا۔ (شوق قدوائی) ؎
آج سنبل کل بلا یہ سوئے گیسوں کاکل کو سانپ
لاکھ شوشے گر دہ تیرے سر کے چھوڑوں تو سہی

شوشہ دینا۔ فقرہ دینا (میر) ؎
بقوہ ہو کہ مکتوب ہو دیدہ ہے سراسر
شوشے نہیں دیتے ہیں کہ فقرہ نہیں کرتے

شوفر۔ (انگ) مذکر۔ موٹر چلانے والا ملازم۔

شوق۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ خواہش۔ آرزو۔ تمنا۔ اشتیاق (ذوق) ؎
یہ حیا ہے کہ شوق کہ قاصد بجائے مہر
آنکھ اپنی ہو نہ لفافۂ خط پہ لگی ہوئی
۲ رغبت۔ طبیعت کا میلان۔ (فقرہ) اب آپ کو بھی پتنگ بازی کا شوق ہوا ہے ۳ (اردو) شغل۔ مشغولی۔ کام۔ ؎
اے رند شوق جامہ دری پھر جھپک گیا
پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریباں تلک گیا
۴ (اردو) جوش۔ سرگرمی۔ (فقرہ) آپ نے بڑے شوق سے یہ تقریب کی ۵ (اردو) چاٹ۔ چسکا۔ امنگ (داغ) ؎
کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھا
پھر بھی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا
۶ (اردو) کلمۂ اجازت۔ کوئی چیز کھلانے یا حقہ پلانے کے وقت کہتے ہیں شوق کیجئے ۷ (اردو) دُھن۔ ترنگ (فقرہ) نواب صاحب کو آج کل شکار کا شوق ہو گیا ہے۔

شوق تیز ہونا۔ شوق بڑھنا (بنات النعش) میں نے اس خیال سے روک دیا کہ ان کا شوق خوب تیز ہو لے تب شروع کراؤں۔

شوق چرانا۔ (لکھنؤ) شوق بڑھنا۔ (فقرہ) کچھ ایسا شوق چرایا کہ ایک لٹھے کا تھان ساتھ لے ڈومنی سنجیدہ کے یہاں جا اتری۔

شوق داد الٰہی ہے۔ مقولہ۔ کسی چیز کی رغبت یا محبت بغیر تائید غیبی نہیں ہوتی۔

شوق ذوق۔ (اردو) مذکر۔ کسی کام کی سرگرمی۔ یاد خدا میں ہو خواہ کسی اور مشغلہ میں۔

شوق سے ۱ خوشی سے بےخوف۔ بے دھڑک۔ (فقرہ) آپ آنے میں تامل کیوں کرتے ہیں شوق سے چلے آئیے (رشک) ؎
شوق سے تیوری چڑھاؤ یہ ہے سوچ بچار
کون کہتا ہے کہ ماتھے پر شکن بیکار ہے
۲ دل سے۔ کمال رغبت سے (فقرہ) وہ میٹھی چیز شوق سے کھاتا ہے ۳ بے پروائی کے اظہار کرنے کے لئے۔ (فقرہ) مجھ کو کیا آپ شوق سے روپیہ اڑائیے۔

شوق میں ذوق دستوری میں لڑکا۔ مثل۔ ایک لطف چاہا دو لطف حاصل ہوئے۔ کوشش ایک کام کے لئے کی دوسرا مفت میں حاصل ہوا۔

شوق ہونا۔ کسی کام کرنے کو بے اختیار جی چاہنا۔

شوقین۔ (اردو) صفت ۱ خواہشمند۔ مشتاق شوق رکھنے والا۔ خوگر۔ لتیا (فقرہ) نسیم شیرینی کا شوقین ہے ۲ چھیلا۔ رنگیلا ۳ عیاش۔ تماش بین (اختر شاہ اودھ) ؎
شوقین ہے وہ نگار آفاق
کرتی ہے بہار اس کو مشتاق

شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا۔ مثل۔ طنزاً اس کی نسبت بولتے ہیں جو اپنی عمر اور وضع کے خلاف لباس پہنے۔

شوقیہ۔ صفت۔ اشتیاق سے بھرا ہوا جیسے شوقیہ خط ۲ دل بہلانے کے لئے۔ رغبت سے۔ شوق سے۔ (فقرہ) اُس نے گھڑی سازی شوقیہ سیکھی ہے۔

شوکت۔ (ع۔ بروزن رغبت) قوت۔ تیزی جنگ کی سختی اور اُس کی ہیبت (مونث) ۱ قوت۔ دبدبہ۔ رعب داب۔ جاہ و جلال۔ (انیس) ؎
عباس بہن صدقے ہو شوکت پہ تمہاری
زہرا کی امانت سے خبردار ہیں واری
۲ مرتبہ۔ شان و شکوہ۔

شوکۃ العقرب۔ (ع) بچھو کا ڈنک۔ (ذوق) ؎

برائے شوکت دنیا نہ سمجھو عار دیں زاہد
سمجھیو شوکت العقرب کو بہتر ایسی شوکت سے

شول - (دہلی) دیکھو شلّہ ۔

شوم - (بروزن رُوم - عربی میں شُوم بالضم و سکون ہمزہ بصورت واؤ مصدر بمعنے بد فالی تھا - فارسیوں نے مصدر بمعنے اسم مفعول یعنے منحوس استعمال کیا) صفت منحوس - کنجوس - بخیل ۔

شوم قدم (ف) صفت - وہ جسکا قدم منحوس ہو۔ بد قدم ۔

شومی (ف) مونث - بدبختی - نحوست ۔

شومی بخت - شومی طالع - شومی تقدیر (ف) مونث - نحوست - بدنصیبی ۔

شوں شاں - (ع) مونث - غرور - ڈینگ (فقرہ) تو پھر بیگم بگڑتی کیوں ہو ... س برتے پر یہ شوں شاں ایسی لڑکی میں کیا لال لگے ہوئے ہیں۔

شوہر - (ف - بروزن جوہر) مذکر - خاوند خصم ۔

شوہری - (ف) صفت - شوہر سے منسوب ۔

شہ - (ف - بالفتح) مونث ۱ شاہ کا مخفف دیکھو شاہ ۲ ڈھیل - آہستہ آہستہ کنکوے کو دُور بڑھانا ۔ ۳ کشت - مہرۂ شطرنج کو ایسی جگہ بٹھانا جہاں سے حریف کا بادشاہ اپنی جگہ سے اُٹھ جائے ۴ مدد - حمایت - پُرچک - ترغیب - بہکانا ۔

شہباز - (ف) مذکر - باز سے کچھ بڑا شکاری پرند ہے - بڑا باز ۲ سبزی اور چرس پینے والے پینے سے بیشتر لال اور شہباز کا نام لیتے ہیں جو ان کے عقیدے میں دو بڑے بزرگ گزرے ہیں ۔

شہ بالا - دیکھو شاہ بالا ۔

شہ بچانا - بادشاہ کا شہ کے مقام سے ہٹ جانا - یا کوئی مہرہ اڑ دینا (شعور) ؎

بساط دہر میں بازی اُسی کے ہاتھ رہی
جو شاطر شطرنج شہ بچا کے چلے

شہ پانا - اشارہ پانا - پرچک پانا (شعور) ؎

تری شہ پاکے غیروں نے کیا منصوبہ لڑنے کا
نہیں ہے بار خاطر تیرا عاشق یار شاطر ہے

شہپر - (ف - بروزن کمتر) مذکر - پرند کے بازو کا سب سے بڑا پر (نکالنا - نکلنا کے ساتھ)۔

شہپر جھاڑنا - طائروں کا دونوں بازوؤں کو جن کے ذریعہ سے اُڑتے ہیں پھیلا کر اور اُچھل اُچھل کر زور زور سے مارنا تاکہ خراب اور چھوٹے پر جو اُکھڑے ہیں جھڑ پڑیں ۔ (ناسخ) ؎

ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن
جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا

شہترہ - مذکر دیکھو شاہترہ ۔

شہتوت - (ف - بروزن مفعول) مذکر - ایک پھل اور اُس کے درخت کا نام ۔

شہتیر - (ف میں شاہتیر) مذکر - بڑی کڑی ۔

بے خوف دل کا شعلہ چڑھا بام چرخ پر
شہتیر آہ و نالہ کے جب پاڑ میں پڑے

شہ چال - مونث - شطرنج کے بادشاہ کی چال جو اور مہروں کے ختم ہونے کے بعد چلی جاتی ہے ۔

شہ دینا - ۱ شطرنج کے بادشاہ کو کشت دینا ۲ پتنگ کو ڈھیل دینا - دُور چھوڑنا ۳ (کنایۃً) ترغیب دینا - بہکانا - بھڑکانا (درد) ؎

یہ نہ سمجھے اور ہی شاطر نے شہ دی تھی انہیں
زعم میں اپنے سلاطیں آپ کو شہ کر گئے

شہ رُخ - مونث - شطرنج میں رُخ کی شہ ۔

شہ رُخی - مونث - بادشاہ کا ایسے خانے میں رکھنا کہ رُخ کی شہ پڑتی ہو ۲ (کنایۃً) سامنے کی چوٹ ۔ (شعور)

عشق کیا کیا کنوئیں جھنکاتا ہے
شہ رُخی یہ نئی لگاتا ہے

شہرگ - (ف) مونث - دیکھو شاہ رگ ۔
(مصحفی) ؎

ظالم خدا کے واسطے اب مجھ سے ہاتھ اٹھا
شہ رگ مری تو ایک کٹاری ہی سے کٹ گئی

شہ روا۔ سکۂ رائج (در شک) ؎
رائج ہیں تمنا سے دو رہیں (داغ)
سکہ ہے وہی جو شہ روا ہو

شہزادہ۔ شہزادی۔ دیکھو شاہزادہ۔ شاہزادی

شہ زور۔ (ف) صفت۔ کمال طاقتور۔ زورآور۔ زبردست ؎ (؟)
شہزور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق
وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے

شہ زوری (ف) مونث۔ زبردستی۔ طاقت۔ پہلوانی

شہسوار (ف) مذکر۔ گھوڑے کی سواری کا ماہر شہسوار ہی گرتا ہے۔ (مثل) مشاق ہی دھوکا کھاتا ہے۔

شہ گام (ف) دیکھو شاہ گام۔

شہ لولاک۔ مذکر (کنایۃً) آنحضرت صلعم (؟) ؎
فرزند محمد سے بہانہ دار کے ہم ہیں
وارث شہ لولاک کی سرکار کے ہم ہیں

شہ مات۔ مونث۔ شطرنج میں کشت دے کر مات کرنے کی جگہ (کنایۃً) بولنے کی جگہ نہیں ہے۔ سکوت کا مقام ہے (داغ) ؎
اُس نے باتوں کا مری دیکر جواب
کہہ دیا خاموش یہ شہ مات ہے

شہ مات کرنا (کنایۃً) قائل کرنا۔ زبان بند کرنا۔ (راسخ) فلک سے حشر میں کہتا ہے جل جل کر یہ جنت ہیں
یہ ڈھب ہے مات کرنے کا یہ ڈھب شہ مات کرنے کا

شہ مات ہونا۔ لازم (راسخ) ؎
کر کے وہ پامال گور عاشقاں
کہہ گئے زچ ہو کے یہ شہ مات ہے

شہنا۔ شہنائی۔ (ف) شہ کلاں نائے۔ نے، مونث۔ نفیری۔

شہ نشین۔ دیکھو شاہ نشین۔

شہنی۔ (ف) مونث۔ بادشاہی۔

شہاب۔ (ف) بروزن شراب۔ شاہ آب کا مخفف۔ شاہ۔ بمعنی فرخ۔ آب۔ پانی (۱) وہ نہایت سرخ رنگ جو کسم کو بھگو کر پکانے کے بعد نکلتا ہے۔ سرخ رنگ۔ (امانت)
چمن میں ذبح کیا بلبلوں کو بے تقصیر
قبائے گل میں مرے شوخ نے شہاب دیا

شہابی صفت (۱) سرخ۔ شہاب کے رنگ کا۔ (محسن)
نثار آنسوؤں کے شہابی ہوئے
آنکھوں کے پردے گلابی ہوئے

(۲) (ع) شباہت۔ جھلک عکس۔ پرتو۔ جیسے دھوپ کی تہابی۔ اس معنے میں بکسر اول زبانوں پر ہے (۳) ایک قسم کی مہتابی جس کا رنگ سرخ نکلتا ہے۔

شہاب۔ (ع) بکسر اول (بفتح اول غلط ہے) مذکر۔ وہ چمکتا ہوا ستارہ جو آسمان سے گرتا یا آسمان پر ادھر ادھر آتش بازی کے انار کی طرح جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے بعض حکما کا قول ہے کہ یہ دخان ارضی ہے جو کرۂ نار تک پہونچنے سے پہلے مشتعل ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے (دبیر) ؎
یاں مہر کے پنجے میں شہاب فلک آیا
گرد و بدل نیزے کی ضرب اسکو دکھایا

شہاب ثاقب۔ (ع) (ثاقب۔ (ع) روشن) مذکر۔ شہاب وہ چمکتا ستارہ جو رات کو ٹوٹتا ہے۔

شہابہ۔ (اردو) مذکر۔ اگیا بیتال۔

شہادت (ع) مونث (۱) گواہی۔ اظہار (دینا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ) (امیر) ؎
لگائی تو نے ہے خون ناحق کی مہندی
ہر انگشت دیگی شہادت تمھاری

(۲) راہ خدا میں شہید ہونا۔ امر حق پر مارا جانا (پانا۔ ہونا کے ساتھ) (امیر) ؎
کوئے جاناں میں ہوئی ہے جو شہادت میری
دامن نوح کے سایہ میں ہے تربت میری

۲ خدائے تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول مقبول کی رسالت پر سچے دل سے اقرار کرنا کلمۂ شہادت سے ذبح و قتل
شہادت نامہ - مذکر ۱ وہ کتاب جس میں امام حسین کی شہادت کا حال ہو ۲ کپڑے پر کلمۂ شہادت لکھا مُردے کے کفن میں رکھتے ہیں اُس کو بھی شہادت نامہ کہتے ہیں (امیر)

وہ شہادت نامہ بھی میرے کفن میں بعد مرگ
پر تبسّا لکھ ہو سینۂ خلد کی تمہید کا

شہامت - (ع) مونث - دلیری - بہادری - شجاعت -
شہانہ (ف) ۱ شاہانہ کا مخفف - دیکھو شاہانہ ۲ مذکر سُرخ رنگ کی خاص قسم کی چوڑیاں ۳ مذکر شادی کا جوڑا ۴ ایک قسم کا شادی کا گیت - ایک قسم کی گت - (زنانہ)

ستار نوازی بھی دشمن رہتی ہے بنگالہ کو جانے کی
چنگر سُرخ جوڑا اکثر بجاتے ہیں شہلنے کی

شہانہ جوڑا - مذکر دولہا کا سُرخ جوڑا - سُرخ پوشاک
شہانہ وقت ۱ شام کا وقت - (نقرہ) سانچق کا نشان شہانے وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو ۲ سہانا وقت (امانت) ؎

ہے صبح وصل وقت شہانہ ہے اے صنم
شہ بھیروں کی کوئی تان لیجئے

شہانی چوڑیاں - مونث - ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں -
(نظیر) ؎

کل یہ اُس رشک پری نے چوڑی والی سے کہا
روز لاتی ہے بنا کر تو شہانی چوڑیاں

شہانی مہندی - گہرے رنگ کی مہندی ؎

خبر ہے جاؤ تنگی میں آج میاں زنگین پاس
مہندی ہاتھوں میں لگا ہے شہانی باندی

شہد (ع) - بالضم و بالفتح - اردو فارسی میں بالفتح ہے - مذکر وہ میٹھا شیرہ جو پھولوں سے مکھیاں جمع کرتی ہیں ۲ (اردو) صفت نہایت شیریں
شہد شہا کہ گھی مری دھات کا جی - کیمیاگر کہتے ہیں کہ ان تینوں چیزوں سے مری ہوئی دھات زندہ ہو جاتی ہے -
شہد کی چھری - میٹھی چھری - (کنایۃً) زبان کا میٹھا دل کا کھوٹا - وہ جو دوستی کے پردے میں دشمنی کرے - (نکہت)

گو شہد کی چھری ہے خڑگان چشم شیریں
پر ہے نظارہ اُس کا مرگ کوہکن کی خاطر

شہد کی مکھی ۱ وہ مکھی جو شہد جمع کرتی اور چھتا بناتی ہے ۲ (زنانہ) شہد کی مکھیاں - وہ شخص جو سر ہو جائے اور پیچھا نہ چھوڑے
شہد گھولنا - کنایہ ہے شیریں زبانی کا -
شہد گھلنا - (ناسخ) ؎

ان دو دہن میں کھلا شہد گویا
جو تعریف ہونٹوں پہ آئی علائی کی

شہد لگا کر چاٹو - (طنزاً) کہاں احتیاط سے رکھو - جب کوئی چیز کار آمد نہیں ہوتی اور اُس کا رکھنا نہ رکھنا برابر ہوتا ہے تو کہتے ہیں اسے شہد لگا کر چاٹو -
شہد لگا کر الگ ہو جانا - (دہلی) جھگڑا برپا کر کے الگ ہو جانا - لڑوا دینا -
شہدا - (ع شہداء) مذکر - شہید کی جمع -
شہدا - (ھ) بدچلن - بدمعاش - بازاری آدمی - ایک فرقہ ہے جو اکثر ننگے سر ننگے پاؤں رہتا ہے اور شادیوں میں عروس کا پلنگ اُٹھاتا ہے - یہ فرقہ گالی گلوچ میں مشہور ہے اور ان کو شہدے کہتے ہیں (شوق) ؎

شہدے نچے موئے خدائی کے
پھٹے منہ ایسی بے حیائی کے

شہدپن - شہدپنا - مذکر - بدمعاشی - دھول دھپا (پھیلانا - کرنا کے ساتھ)
شہر - (بالفتح) عربی میں قمری مہینہ - فارسی میں مدینہ - بلدہ، مذکر ۱ بڑی آبادی (آباد کرنا کے ساتھ) ۲ مہینہ -
شہر آشوب - (ف) مذکر - وہ نظم جس میں کسی شہر کی پریشانی - گردش آسمانی اور زمانہ کی ناقدردانی وغیرہ کا ذکر ہو -
شہر اُمنڈ آنا - شہر کے لوگوں کا ہجوم کرنا (امیر) ؎

اُمنڈا ہوا شہر خرمی سے
کثرت سے تمام بن بستے

شہر بدر ۔ صفت ۔ جلاوطن ۔ اگر زا بونے کے ساتھ (نصیر)
ہوتا ہے [...] سے قابل
ہم شہر [...] ہو یار کریں گے

شہر بند ۔ (ف) مذکر ۔ شہر پناہ (رشک) ؎
[...] عشق تن کا روح سے چھٹنا محال ہے
اللہ کی پناہ تن سے شہر بند سے

شہر پناہ ۔ (ف) مونث ۔ شہر کی چار دیواری ۔

شہر خبرا ۔ (اردو) مذکر ۔ وہ شخص جو تمام شہر کی خبر رکھے ۔ گھر گھر کی خبر رکھنے والا ۔

شہر خموشاں ۔ (ف) مذکر ۔ گورستان (امانت)
کہا جو شہر خموشاں سے [...]
[...] جواب دیا

شہر در شہر ۔ متعدد شہروں میں (داغ) ؎
حسن کیا [...] سے نایاب
شہر در شہر جا کے دیکھ لیے

شہر شملہ ۔ (ع و) (اردو) مذکر ۔ وہ جگہ جہاں انصاف ہو ۔ جہاں اندھیر ہو ۔ اندھیر نگری ۔ (رنگین) ؎
کیا ہوا ہے شہر شملہ جو دوگا نا میری جان
میں تو بلکوں اور زناخی یوں کھلائے جھکوپان
دیکھو ۔ ایسا کیا شہر شملہ ہے ۔

شہر کی دائی ۔ (مونث) (کنایۃً) گھر گھر کی خبر رکھنے والی عورت

شہر کے صدقے ہونا ۔ جو شخص مارا مارا پھرتا ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں کہ شہر کے صدقے ہوتا ہے ۔

شہر گرد ۔ شہر گشت ۔ مذکر ۔ شہر میں گشت کرنے والا ۔ پیٹرول ۔

شہر میں اونٹ بدنام ۔ مثل ۔ وہ شخص جو کسی عیب کے باعث مشہور ہو ۔ مشہور آدمی کی شامت آتی ہے نامی چور مارا جاتا ہے ۔

شہر میں ہنڈوانا ۔ (ع و) شہر میں گشت کرانا ۔

شہر یار ۔ (ف) مذکر ۔ ۱ ہمعصر بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ ۲ مطلق بادشاہ ۔

شہری ۔ (ف) شہر کا ۔ شہر سے منسوب ۔ جیسے شہری انتظام ۲ مذکر ۔ دیہاتی کا نقیض ۔ شہر کا باشندہ ۔

شہری غنڈا ۔ اُچکا ۔ بدمعاش (بنات النعش) مگر ایسا نہ ہو کہ ان لڑکوں کو شہری غنڈا بنا کر لے جائے ۔

شہریت ۔ (عرفی قاعدے سے تائے مصدری اضافہ کرکے بنا لیا ہے) دہقانیت کا نقیض ۔

شہرت ۔ (ع) ۔ ظاہر کرنا ۔ آشکارا کرنا (مونث) ۱ افواہ چرچا ۲ نیک نامی ۳ (اردو) رسوائی ۔ بدنامی ۔ (داغ) ؎
پھر کہیں چھپتی ہے جب ظاہر محبت ہو چکی
ہم تو [...] ہو چکے اُن کی بھی شہرت ہو چکی

شہرت اڑنا ۔ شہرت پھیلنا ۔ (شرف) ؎
میری بھی دھوم اڑی تیری شہرت جہاں اڑی
چرچا رہا تو میرا بھی بیاں رہا

شہرت افزا ۔ صفت ۔ شہرت بڑھانے والا ۔

شہرت پانا ۔ مشہور ہونا ۔ نام حاصل کرنا ۔

شہرت پیدا کرنا ۔ نام پیدا کرنا ۔ مشہور ہو جانا ۔

شہرت دینا ۔ مشہور ہونا ۔ ڈھنڈورا پیٹنا ۔ رسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ۔

شہرت ہونا ۔ چرچا ہونا ۔ دھوم ہونا ۔

شُہرہ ۔ (ع) شہرت ۔ فارسی میں شہرہ پھولوں کا سہرا مذکر ۔ آوازہ ۔ دھوم دھام ۔

شہرہ اڑنا ۔ شہرت پھیلنا ؎
اے صبا شہرہ جو میری اشکباری کا اُڑا
ہو گیا معدوم مثل سایۂ عنقا سحاب

شہرہ دور تک نکل جانا ۔ دور تک شہرت پہنچنا (رند)
پریوں میں ذکر ہوتا ہے حوروں میں تذکرہ
شہرہ تمہارا دور تک اے جان نکل گیا

شہرۂ آفاق ۔ شہرۂ انام ۔ (صفت) تمام عالم میں مشہور (شرف) ؎
کیا ہوا تھا مجھ کو جو میں نے تجھ کو دل دیا
شہرۂ آفاق تھی بے اعتنائی آپ کی

شہرہ ور ۔ (ف) صفت ۔ مشہور ۔ (رشک) ؎

کھینچ دیگا جو تری پوری شبیہ اے بیدہن

شہرہ ور بہشتی سے تا ملک عدم ہو جائیگا

شہرہ ہونا ۔ شہرت ہونا ۔ نام ہونا ۔ (ذوق) ؎

سرمہ ہے خاک شہرہ ہے نگاہ یار کا

سچ کہا ہے بڑھ کاٹے نام ہو تلوار کا

شہریور ۔ (ف) کنوار کا مہینہ ۔ جب آفتاب برج سنبلہ میں ہوتا ہو

شہکارا ۔ صفت ۔ مونث ۔ بدفعل ، بدکار ، ورہر عورت کو کہتے ہیں ۔

شہلا (ع شہلاء) وہ عورت جس کی آنکھیں بھیڑ کی مانند سیاہ رنگ ہوتے بجائے سیاہی یا سیاہ مائل بسرخی ہوں ۲ ایک قسم کی نرگس جس کا پھول زرد ہونے کے بجائے سیاہ ہوتا ہے ۔ انسان کی آنکھ کو اسی سے تشبیہ دیتے ہیں ۔

شہنشاہ دیکھو شاہنشاہ ۔

شہوت (ع) ۔ بر وزن نفرت ۔ آرزو حصول لذت اور منفعت کا شوق ۔ فارسیوں نے بمعنے خواہش جماع استعمال کیا ، مونث ۔ فارسی استعمال کے مطابق مستعمل ہے (ہونا کے ساتھ) ۔

شہوت انگیز ۔ (ف) صفت ۔ خواہش نفسانی ابھارنے والا ۔

شہوت پرست ۔ (ف) صفت ۔ نفس پرست ۔ عیاش ۔

شہوی ۔ شہوانی ۔ (ع) صفت ۔ شہوت کی طرف منسوب ۔

شہود ۔ (ع ۱ حاضر ہونا ۲ شاہد کی جمع) مذکر ۔ (اصطلاح تصوف) ایک درجہ ہے جس میں سالک مراتب کثرت اور موہومات صوری سے گزر کر ایسے مرتبہ پر پہنچ جاتا ہے کہ اس کو تمام موجودات میں جلوۂ حق بلکہ ہر شئے عین حق نظر آنے لگتی ہے ۔

شہودی ۔ صفت ۔ شہود سے نسبت رکھنے والا ۔

شہور (ع) ۔ شہر کی جمع ، مذکر ۔ مہینے ۔ (رشک) ؎

ایک ایک آن روز قیامت سے بڑھ گئی

فرقت میں طول عمر ، سنین و شہور دیکھ

شہید (ع) ۔ شہود سے مشتق یا شہادت سے ۔ اگر شہود سے ہے تو اس کے معنے ہیں حاضر اور مطلع کے کیونکہ شہود کے لغوی معنے ہیں حاضر ہونے کے اور شہادت سے ہے تو معنے ہیں گواہی دینے والے کے کیونکہ شہادت کہتے ہیں گواہی دینے کو ۔ خدا کو شہید پہلے معنی کر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب و شہادت پر مطلع ہے ۔ اور دوسرے معنے کر اس لئے کہ قیامت کے روز بندوں کے اعمال و اقوال کی گواہی دے گا ۔ گواہ ۔ حاضر ۔ خدا کی راہ میں مقتول ۔ فارسیوں نے بمعنے مقتول ۔ عاشق ۔ فدا بھی استعمال کیا ہے ۔ صفت ۔ وہ شخص جو ناحق مارا گیا ہو ۔ جو خدا کی راہ میں مارا گیا ہو ۔ جیسے شہید کربلا ۔ ہونا کے ساتھ ۔ ۲ مقتول ۔ مذبوح (ہونا کے ساتھ) ۳ قربان ۔ فدا ۔ عاشق ۔ جیسے شہید ناز ۔ (داغ) ؎

ہوا جو خون لے چھینٹوں سے پیرہن گلزار

ترے شہید کا لاشہ بہار سے اٹھا

شہید کربلا ۔ مذکر ۔ حضرت امام حسین سے مراد ہوتی ہے ۔ مثال کے لئے دیکھو ساقی کوثر ۔

شہید کرنا ۔ قتل کرنا ۔

شہید مرد ۔ وہ شخص جو از روئے شرائط شہادت حسب طریقت اسلام قتل ہوا ہو ۲ (کنایۃً) گھوڑا ۔

شہید ہونا ۔ ۱ ناحق مارا جانا ۔ مارا جانا (ناسخ) ؎

دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشم سیاہ کو

آنکھیں مری شہید ہوئیں انتظار میں

۲ عاشق ہونا ۔ فدا ہونا ۔ (ذوق) ؎

میں جو شہید ہوں لب خندان یار کا

کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا

۳ (کنایۃً) شدائد ہونا ؎

شہید اے ذوق سینہ میں ہوئی ہیں حسرتیں لاکھوں

مری جو آہ ہے گویا وہ ہے اک نخل ماتم کا

شہیدی تربوز ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا عمدہ تربوز جس کے

چھلکے تک سُرخی ہوتی ہے۔

شے (ع - بالفتح بمعنے مُراد یا ارادہ کیا) مؤنث ۱ چیز۔ جیسے شے موجود ۲ نایاب چیز۔ (فقرہ) خُدائی میں کیا شے ہے جس کے لئے تم اتنا مچلتے ہو ۳ (مہ) (پلی ۔ مو) برکت زیادتی افزونی۔ (فقرہ) اس آدمی میں کچھ شے نہیں ۴ دعوا (دیکھو نمبر ۲ - ۳)۔

شے دینا - (عو) منتر دینا۔

شے لطیف کی قلّت - (مؤنث، کنایۃً) کم عقل کی نسبت کہتے ہیں، کہ شے لطیف کی قلت ہے۔

شے مبیعہ - مؤنث۔ فروخت کی ہوئی چیز۔

شے متنازعہ - مؤنث۔ وہ چیز جس کا جھگڑا ہو۔

شے مرہونہ - مؤنث۔ وہ چیز جو رہن کی گئی ہو۔

شے مُشکوکہ - مؤنث۔ وہ چیز جو مشتبہ کی گئی ہو۔

شے ملنا - (مہ) ۱ مدد ملنا ۲ اشتعال ملنا۔ (واختر) ؎

ہے گو کہ بہت زور... دشت جنوں پر
اس پر بھی ہوتی راہ نہ طے دشتِ جنوں میں
وحشت کو ملی اور بھی شے دشتِ جنوں میں
ہاتھوں کی شکایت ہے ہمیں دشتِ جنوں میں

شے موہوبہ - مؤنث۔ وہ چیز جو ہبہ کی گئی ہو۔

شیاطین - (ع) مذکر شیطان کی جمع۔

شیاطینُ الانس - (ع) مذکر۔ آدمی جو شیطان کی طرح بہکاتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) جس کمرے میں اُن کے شیاطین الانس بہت جمع ہوتے ہیں۔

شیاف - (ع) دوائیں جو پکا کر کے آنکھوں میں اور دیگر مقامات میں لگاتے ہیں، مذکر۔ شافہ۔ (فقرہ) شیاف رکھا گیا تو اجابت ہوئی۔

شیب (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بڑھاپا۔

شیخ (ع۔ بالفتح۔ بوڑھا آدمی) مذکر ۱ بوڑھا آدمی ۲ پیر۔ مرشد۔ بزرگ ۳ مذہبی علوم میں فائق ۴ سرگروہ۔ پیشوا ۵ خانقاہ کا سردار۔ سجادہ نشین ۶ مسلمانوں کی چار ذاتوں (شیخ سید۔ مغل۔ پٹھان) میں سے ایک ذات۔

شیخ الاسلام - (ع) مذکر۔ سب سے بڑا پیشوائے دین۔

شیخ الرئیس - (ع) مذکر۔ لقب بوعلی سینا کا۔

شیخ الشیوخ - (ع) مذکر۔ تمام عالموں اور فاضلوں کا سرگروہ۔ پیر مشائخ۔

شیخانی - مؤنث ۱ قوم شیخ کی عورت ۲ فرقے کی جورو۔ ۳ لکھنؤ بیگمات (مگس) ... کی۔

شیخ جی ۱ شیخ کو تعظیم سے کہتے ہیں ۲ طنز سے بھی کہتے ہیں۔ (نصیر) ؎

مبارک ہو کعبہ تمہیں شیخ جی
یہ بندہ تو بیت الصنم کو چلا

شیخ چلی - مذکر ۱ ایک فرضی احمق جس کے قصّے لوگوں نے گڑھ رکھے ہیں ۲ احمق۔ مسخرا۔ وہمی۔

شیخ چلی کا منصوبہ - (کنایۃً) وہ منصوبہ جو بالکل ہی ...

شیخ ڈنڈوں - مذکر۔ مینہ تھمانے کا ٹوٹکا۔ کپڑے کا گڈا بنا کر اور اس کی کمر سے ایک گٹھری باندھ کے بارش کے پانی میں لکڑی کے سہارے کھڑا کر دیتے ہیں۔ اس گڈے کو شیخ ڈنڈوں کہتے ہیں۔ جاہلوں کے نزدیک اس ٹوٹکے سے بارش تھم جاتی ہے (سودا) ؎

کبھی کہتا تھا یارو تیل چلاؤ
کبھی کہتا تھا شیخ ڈنڈوں بناؤ

شیخ رئیس - (ع) دیکھو بوعلی سینا۔

شیخڑا - مذکر۔ تحقیر سے شیخ کا لڑکا۔

شیخ سدّو - مذکر۔ جاہل عورتوں کا فرضی ولی۔ (خواجہ رنگین) ؎

کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سدّو سے
کہے ہے آپ کو ننھے میاں کی کوئی حرم

شیخ کا بکرا - وہ بکرا جو شیخ سدّو کے نام پر ... کرتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو سید کی گائے۔

شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ - مثل جس ... جس کو کچھ تعلق نہ ہو اُس چیز کی کیفیت وہ کیا جانے ... شخص سے کسی امر میں مش...

ہو جو نہ بخواہ اُس امر میں دخل دینا جس کا علم نہ ہو کی جگہ مستعمل ہے۔

شیخ نجدی۔ شیطان کا لقب ہے۔ اصل میں ایک شیخ کا لقب تھا۔ ایک دفعہ شیطان کفّار عرب کی مجلس شوریٰ میں اسلام کے خلاف مشورہ دینے کے لئے اُس شخص کی شکل میں آیا تھا اس لئے اس کا لقب ہوگیا۔

شیخ نے بچھو سے کو بھی دغا دی۔ ہے۔ شیخ مکار مشہور ہوتے ہیں۔ (قصہ) ایک شیخ صاحب دریا کے کنارے کھڑے ہوئے پار اترنے کی تدبیریں سوچ رہے تھے اتنے میں ایک بڑا بچھو ادھر سے آ پڑا۔ شیخ صاحب کو متردد دیکھ کر بچھو نے کہا کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں؟ انھوں نے جواب دیا بھائی پار اترنے کی تدبیر سوچ رہا ہوں۔ بچھو نے کہا اگر میں آپ کو پار لگا دوں تو آپ میرے ساتھ کیا سلوک کریں گے۔ شیخ جی بولے اس شکرانہ میں بڑا ذبیحہ کروں گا۔ تو اس کا گوشت لے لینا۔ اس بات پر بچھو راضی ہوا اور پشت پر بٹھا کر دریا کے پار اتار دیا۔ جب شیخ جی سے کہا وعدہ ایفا کیجئے آپ نے اپنے سر میں سے ایک جوں نکال کر چٹ سے ناخن پر رکھ کے ماری اور چلتے پھرتے نظر آئے۔ اُس روز سے یہ جملہ مشہور خلائق ہوگیا۔

شیخوخیت۔ (ع) مونث۔ بڑھاپا۔ سردار ہونا۔

شیخ و شاب۔ مذکر۔ بوڑھے اور جوان۔ (داغ)

باندھ لیا رُیم سے بھی کھاکے پیچ و تاب
چلنے لگے جو دار ہوئے دنگ شیخ و شاب

شیخیت۔ مذکر۔ بہت بڑا عالم جس کا نطفہ اس کے میں ہو۔ اپنے زمانے کا مرشد کامل۔

خوانوں کی شیخی پٹھانوں کی اکڑ۔ شیخوں کی ڈینگ پٹھانوں کی حجت مشہور ہے۔

شیخی۔ (ف) مونث۔ بڑائی۔ گھمنڈ۔ ڈینگ۔

شیخی اور تین کانے۔ بیجا شیخی اور نمود کرنا۔

شیخی باز۔ شیخی خورا۔ صفت۔ مذکر۔ گھمنڈی۔ ڈینگ ... کی بات کہنے والا۔ مونث کے لئے شیخی خوری

(انلق) سے کس قدر تم بھی شیخی خورے ہو
کتنے سفلے ہو کیا چھچھورے ہو

شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ خود ستائی کرنا۔ اترانا۔ مثال کے لئے دیکھو شیخی جھڑنا۔

شیخی جتانا۔ بڑائی ظاہر کرنا۔ خود ستائی کرنا۔

شیخی جھڑنا۔ غرور ٹوٹنا۔ ہلکی ہونا۔ خفت ہونا۔ (ذوق)

تھے رو دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے
وہ ساری ان کی شیخی جھڑی دو گھڑی کے بعد

شیخی خورا۔ دیکھو شیخی باز۔ **شیخی کرکری ہونا۔** کسی کے آگے کسی کا خفیف ہونا۔ سبک ہونا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ (ناسخ)

اس بدنامی بھی اس ہوا ہے تری دیکھ
ہو جائے گی شیخی کرکری دیکھ

شیخی کرنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔ (نظیر)

نبی نہیں کوئی شیخی کرتا
بھاتا نہیں یہ خدا کو غرّا

شیخی گھسڑ جانا۔ (عم) (کنایۃ) گھمنڈ جاتا رہنا۔ (شوق لکھنوی)

کان میں انکے یہ بو پڑ جائے
ساری شیخی ابھی گھسڑ جائے

شیخی مارنا۔ شیخی بگھارنا۔

شیخی میں آنا۔ اترانا۔

شیخی نظر آنا۔ شیخی کی حقیقت کھل جانا۔ (جرأت)

گر سامنے میرے وہ بت عشوہ گر آئے
تو اپنی ابھی شیخ کو شیخی نظر آئے

شیخی نکل جانا۔ دیکھو شیخی جھڑنا۔

شیخی نہ چلنا۔ غرور ٹوٹ جانا۔

شیدا۔ (ف) صفت۔ دیوانہ عاشق۔ مدہوش۔ عشق میں ڈوبا ہوا۔

شیدائی۔ (ف) دیوانگی۔ شوریدگی۔ دیکھو شیدائی۔ دیوانہ۔ آشفتہ۔ صفت۔ شیدا۔

شیدی۔ (ف) بالکسر و یائے اول معروف۔ مذکر۔ حبشیوں کا لقب۔

شیر۔ (ف۔ بروزن تیر) سنسکرت میں کشیر، مذکر۔ دودھ (محجن، مقبول بشیر ہو گیا ہے۔

شیر برنج۔ (ف) مونث۔ کھیر چاولوں کی (فقرہ) شیر برنج اچھی پکتی ہے۔

شیر خشت (ف) مونث۔ ایک مسہل دوا۔

شیر خوار۔ شیر خور۔ (ف) صفت۔ دودھ پیتا بچہ

شیر خوارگی۔ (ف) مونث۔ وہ زمانہ جس میں انسان کا بچہ دودھ پیتا ہے۔

شیر گرم۔ (ف) صفت۔ نیم گرم۔

شیر مادر۔ مذکر۔ ۱ ماں کا دودھ (ناسخ) ؎

بجائے شیر مادر شیر جوئے کوہکن
پرورش پائی ہے میں نے دامن کہسار میں

۲ حلال۔ مباح۔ (فقرہ) اتنا نفع تو شیر مادر ہے۔ (منیر) ؎

نوش جاں دوستوں کو آب حیات ابدی
شیر مادر ترے بد خواہوں کو زہر اجل

شیر مال۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی میدے کی خمیری روغنی روٹی۔ جس کے پکانے میں دودھ کا چھینٹا دیتے ہیں۔ (فقرہ) یہ شیر مالیں پک رہی ہیں۔

شیر و شکر۔ (ف) ۱ ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا۔ ۲ (کنایۃً) چونکہ شیر و شکر خوب اچھی طرح مل جاتے ہیں۔ لہذا دو چیزیں اچھی طرح مل جانے کو کہتے ہیں (بحر) ؎

بے زری سے بے حلاوت ہے شفیقی کیا کریں
ہم سے دنیا صورت شیر و شکر ملتی نہیں

شیر و شکر ہونا۔ (ف میں شیر و شکر بودن کمال اختلاط کا کنایہ ہے) آپس میں مل جل جانا۔ باہم اختلاط ہونا۔ خوب اتفاق ہونا ؎

دختر رز اب تو نٹ رہو گئی
سوز سے مل شیر و شکر ہو گئی

؎ روبرو رہنے لگا آئینہ آتش شب و روز
یار کو غیر سے بھی شیر و شکر دیکھ لیا

شیر۔ (ف۔ بکسر اول و یائے مجہول معانی ۱-۲ میں مذکر ۱ باگھ مشہور ہے کہ شیر پانی میں سیدھا چلتا ہے (ذوق) ؎

پھرتا ہے سیل حوادث سے کہیں مردوں کا منھ
شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں

۲ (کنایۃً) بہادر آدمی۔ دلیر۔ (دبیر) ؎

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے
رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے

۳ پرنالہ کا منھ جو شیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے۔ (امیر) ؎

سنگ در یار سے جو ٹپکا ہوں میں اس کوچہ میں
شیر کوٹھے سے اتر آتا ہے پرنالے کا

۴ مذکر۔ (فقرہ) اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے ۵ قوی۔ توانا۔ (مثل) کھانے کو بھیڑ کھانے کو شیر۔ دیکھو دل شیر ہونا۔

شیرا۔ مذکر۔ بڑے منھ کے کتے کو کہتے ہیں۔

شیر آبی۔ (ف) مذکر۔ نہنگ۔ مگرمچھ۔

شیر انداز۔ شیر افگن۔ (ف) صفت (کنایۃً) شجاع۔ دلیر۔

شیر ببر۔ دیکھو ببر۔

شیر بچہ۔ (ف) مذکر ۱ بچۂ شیر ۲ ایک قسم کی چھوٹی بندوق۔

شیر برفی۔ (ف) مذکر۔ برف کا بنایا ہوا شیر جو سرد ممالک میں بچے بناتے ہیں اسے دیکھ کر گھوڑا ڈر جاتا ہے۔ (ذوق) ؎

مری افسردہ حالی گر ہو جنس آرائے دل سردی
عجب کیا شیر برفیں ہو اگر شیر علم میرا

شیر بکری۔ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل جو لکیریں کھینچ کر کھیلا جاتا ہے۔ دو گوٹوں کو شیر اور باقی چند گوٹوں کو بکری کہتے ہیں۔

شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں۔ مثل۔ عدل اور انصاف کی تعریف میں بولتے ہیں۔ بڑے چھوٹے دونوں کے ساتھ برابر کا برتاؤ ہوتا ہے کسی کی رعایت نہیں ہوتی

شیر خدا۔ (ف۔ اسد اللہ کا ترجمہ) مذکر۔ حضرت علیؓ کا لقب۔

(سودا) ؎

دُنیا میں اپنی علم پیدا ہوا دوبارہ
جنگل میں جس نے مارو غیرِ خدا کو مارا

شیرِ دل ۔ (ف) صفت ۔ دلیر ۔ قوی ۔

شیر دہاں ۔ مذکر ۱ وہ صورت جو شیر کے گلے سے تا بہ اکثر حوضوں، پرنالوں وغیرہ کے دہانوں پر بناتے ہیں ۲ مونث ۔ ایک قسم کی بندوق ۳ مذکر ۔ ایک قسم کا عصا ۴ صفت ۔ وہ مکان جو دروازے کی طرف سے عرض میں کم اور پیچھے کی طرف سے زیادہ ہو ۔

شیر دہاں کڑے ۔ مذکر ۔ وہ کڑے جنکی گھنڈیاں شیر کے منھ سے مشابہ بناتے ہیں ۔

شیر ژیاں ۔ (ف) مذکر ۔ دھاڑنے والا شیر (کنایۃً) بہادر (ذوق) ؎ طرح ہوئے پھر حرب ضرب کے سامان
ہر ایک صف پہ ہوا حملہ ور وہ شیر ژیاں

شیر شاہ کی داڑھی بڑی یا سلیم شاہ کی ۔ مثل ۔ (شیر شاہ سوری اور سلیم شاہ سور ۔ باپ بیٹے دہلی کے مشہور بادشاہ تھے) بیکار خفیف لفظی تکرار اور حجت کے لئے مستعمل ہے ۔

شیر علم ۔ (ف) شیر کی تصویر جو جھنڈے پر بناتے ہیں ۔ مثال کے لئے دیکھو شیر برق ۔

شیر قالی ۔ شیر قالیں ۔ (ف) مذکر ۔ شیر کی تصویر جو اکثر قالین پر بناتے ہیں ۔ (کنایۃً) ہیچ بے حقیقت نمائشی (رشک) ؎ دم جوشش جنوں ہے روندتے پھرتے ہیں ہر جنگل
ہمارے سامنے شیر نیستاں شیر قالی ہے

شیر کا بال ۔ سَم ہے ۔ اُس کے کھانے سے جگر کٹ کر گر پڑتا ہے ۔ (ذوق) ؎
کھاؤں میں بڑا جو اُس بن کیونکہ دل ٹکڑے نہ ہو
جو رگِ پاں ہے وہ مجھکو شیر کا سا بال ہے

شیر کا بُرقع ۔ (کنایۃً) فقیری ۔ درویشی (درویشی کا سلسلہ حضرت علیؓ سے نکلا ہے اور آپ کا لقب اسد اللہ تھا) (شعور) ؎ ہے شیر کا برقع جسے کہتے ہیں فقیری
انکار کرامات یہ تصرف نہ کروں میں

شیر کا کان ۔ کپڑے کا ٹکڑا جس میں بھنگ نچوڑی جاتی بھنگ چھاننے کی صافی ۔

شیر کا گونجنا ۔ شیر کا چلانا (صبا) ؎
نوحہ زن دل ہے عشق مژگاں میں
شیر گونجے ہے جیوں نیستاں میں

شیر کا منھ جھلسنا ۔ شکاریوں کا دستور ہے کہ شیر کو مار کر اس کا منھ جھلس دیتے ہیں ۔ (ذوق) ؎
پان تک عدو نہ رہا ہے بددلیر کا
جھلسیں ہیں منھ شکاری پہ بھی شیر کا

شیر کا منھ چوم کر طمانچہ کھانا (کنایۃً) کسی زبردست کو چھیڑ کر زک اٹھانا (سحر) ؎
دشتِ غربت میں جو یاد آیا بگڑنا ان کا
چوم کر شیر کا منھ ہم نے طمانچہ کھایا

شیر کا ناخن ۔ شیر کا ناخن بچوں کے گلے میں تعویذ حفاظت ڈالتے ہیں (منیر) ؎
تیری ہیکل کو جو اے طفل حسیں ہو درکار
شیر خورشید کا بھجوائے مسیحا ناخن

شیر کرنا ۱ دلیر کرنا ۔ (فقرہ) تم نے دب کر اُس کو اور شیر کر دیا ۲ (دہلی) زیادہ کرنا ۔ تیز کرنا ۔ (فقرہ) آج تو تم نے نمک شیر کر دیا ۔ ۳ (دہلی) اکسانا ۔ آگے بڑھانا (فقرہ) چراغ کی بتی شیر کر دو ۔

شیر کو للکارنا ۔ شیر کو ڈانٹنا ۔

شیر کھائے نہ کھائے منھ لال ۔ مثل ۔ بدنام پر سب الزام تھوپ جاتے ہیں (رشاد) ؎
سر خوشی سے نشے میں بھی رہ گُل تمثال ہے
شیر کھائے یا نہ کھائے ہر طرح منھ لال ہے

شیر کے بُرقع میں چھیچھڑے کھاتے ہیں ۔ مثل ۔ باوجود مقدرت اور امیری کے دعوے کے تھوڑے سے لالچ پر گر پڑتے ہیں ۔ باطن ظاہر کے خلاف ہے ۔

شیر کی لولی بولنا ۔ (کنایۃً) قے کرنا (انشا) ؎
بنی آدم کی لولی کی لولی
ہیٹی بولے ہے شیر کی لولی

شیر کی خالہ۔ (ع) مونث۔ بلی کو کہتی ہیں۔
شیر کے منھ سے شکار لینا۔ (کنایۃً) زبردست کی کوئی چیز چھین لینا۔
شیر کے منھ میں جانا۔ ایسی جگہ جانا جہاں جان کا خطرہ ہو۔ (اوج) ؎

تقدیر لے چلی ہے کدھر باگ پھیر کے
جاتا ہے صید ہونے کو خود منھ میں شیر کے

شیر کی نظر گھورنا۔ (ع) غصہ سے دیکھنا (فقرہ) لڑکی کو دیکھتی ہے تو سر جھاڑ منھ پہاڑ اٹھنا۔ اٹھانا سلام نہ ادب شیر کی نظر بیٹھی گھور رہی ہے۔
شیر مارنا۔ (کنایۃً) بڑا کام کرنا۔ بڑی جوانمردی اور بہادری کا کام کرنا (فقرہ) ایسا ہی آپ نے شیر مارا جو یہ دم دعوے ہیں۔
شیر ماہی (ف) مونث۔ ایک قسم کی بڑی مچھلی جس کے دانتوں سے پیش قبض کے دستے بنتے ہیں۔
شیر مرد۔ (ف) کنایۃً دلیر۔ شجاع مرد۔
شیرنی۔ مونث۔ شیر کی مادہ۔
شیر نیستاں۔ (کنایۃً) بڑا بہادر بڑا جری۔ مثال کے لئے دیکھو شیر قالی۔
شیر ہونا۔ (کنایۃً) کسی کا کسی پر دلیر ہونا (اختر شاہ اودھ) ؎

بزدل جو ہو وہ دلیر ہو جائے
روباہ مزاج شیر ہو جائے

۲ (دہلی) تیز ہونا۔ زیادہ ہونا جیسے نمک شیر ہونا ۳ غالب ہونا (عاشق) ؎

غصہ آتا ہے غم پہ کیسا
یہ شیر ہوا ہے ہم پہ کیسا

شیر یزداں۔ (ف) مذکر۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا لقب
شیروں کے منھ چڑھنا۔ بہادر کے منھ چڑھنا۔ (واجد علی شاہ اودھ) ؎

یہ ہم سے بھی اب سوا ہیں کیا مرد
کب شیروں کے منھ چڑھے ہیں نامرد

شیرازہ۔ (ف) مذکر ۱ وہ فیتہ جو کتاب کی جزبندی کے بعد پشتے کے دونوں طرف لگا دیتے ہیں۔ سلائی جو کتاب اور پٹھوں پر کی جاتی ہے ۲ (کنایۃً) انتظام۔ سلسلہ بندش۔ (مصحفی) ؎

جو ملتا تار کوئی مجھکو اُس زلف معنبر کا
تو ہوتا باعث شیرازہ ان اجزائے ابتر کا

شیرازہ باندھنا ۱ اجزائے کتاب کی سلائی کرنا ۲ پریشان چیز کو یکجا کر دینا۔
شیرازہ بندھنا۔ لازم (ناسخ) ؎

کوئی مضموں اگر لکھتا میں اس حال پریشاں کا
کبھی بندھتا نہ شیرازہ مرے اوراق دیواں کا

(شعور) ؎

تار گیسو کو دکھا کر دل عاشق سے کہا
تیرا شیرازہ بھی اے مخزن اسرار بندھے

شیرازہ بندی۔ (ف) مونث۔ جزبندی۔ کتاب کی سلائی
شیرازہ بکھرنا۔ ابتری پڑنا۔
شیرازہ ٹوٹنا۔ شیرازہ کھلنا۔ ٹانکا ٹوٹنا۔ انتظام اور ترتیب قائم نہ رہنا۔ ابتر ہو جانا۔ (مصحفی) ؎

اوراق گل صبا سے نہیں ہیں یہ منتشر
شیرازہ کھل گیا ہے چمن کی کتاب کا

شیرازی (ف) ۱ شیراز کی طرف منسوب ۲ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا گولا کبوتر۔
شیرہ۔ (ف۔ یائے معروف۔ بروزن خیرہ) مذکر ۱ عرق جو کسی چیز کو پیس کر نکالا جائے۔ جیسے شیرۂ بادام ۲ قوام چاشنی (امیر) ؎

اے خضر بندوں کو کچھ مشکل نہیں عمر دراز
آب حیواں گر نہیں شیرہ تو ہے انگور کا

۳ (اردو) تیلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے۔
شیرۂ انگور۔ (ف) مذکر۔ شراب انگوری۔
شیری۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی شراب (قدر) ؎

نہ رہا محتسب و قاضی و مفتی کا خطر
ہے برانڈی کہیں شیری کہیں بوتل میں بیر

شیریں۔ (ف) صفت ۱ میٹھا ۲ عزیز۔ پیارا جیسے جان شیریں

سے نرم۔ خوشگوار جیسے کلام شیریں ۲ مونث۔ فرہاد کی معشوقہ خسرو پرویز کی بیوی کا نام۔

شیریں ادا۔ (ف) صفت۔ وہ جس کی ادائیں دلپسند ہوں۔

شیریں بیاں۔ (ف) صفت۔ خوش بیان۔ شیریں کلام

شیریں بیانی۔ (ف) مونث۔ شیریں کلامی (شعور) ے

دہری ہو چکی تیری بیانی کیجئے
برف لے کوزے سے شربت کا ہے دیا کچی

شیریں زباں۔ شیریں سخن۔ شیریں کلام۔ شیریں نفس۔ شیریں مقال۔ (ف) صفت۔ خوش گفتار۔ فصیح (شعور) ے

گواہ طوطی شیریں مقال ہے اپنا
کہ میں قند لب یار ہوں نہ شکر ریزہ

شیریں شمائل۔ (ف) صفت۔ خوش خلق۔

شیریں کار۔ (ف) صفت۔ بہنوہ۔ وہ شخص جس سے کام اچھے سرزد ہوں۔

شیریں لب۔ (ف) صفت۔ شیریں کلام۔

شیریں لگنا۔ خوشگوار ہونا۔ (ذوق) ے

ترے عاشق کو ہے یوں خوشگوار آب دم خنجر
مسلماں کو لگے جس طرح شیریں آب زمزم کا

شیرینی۔ (ف) مونث۔ مٹھائی۔ حلاوت۔

شیرینیٔ تحریر۔ (ف) مونث۔ تحریر کا دلپسند ہونا (شعور)

بٹ گئے شل تبرک مرے خط کے پرزے
یہ میسر مری شیرینیٔ تحریر کیے

شیشم۔ (بروزن ہیلم۔ عربی میں سالم ایک درخت کا نام جس سے کمان بناتے ہیں۔ سالم سے شیشم ہو گیا) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی نہایت مضبوط اور خوشرنگ ہوتی ہے۔

شیشہ گر۔ (ف) شیشہ گر۔ صفت۔ شیشے کی چیزیں بنانے والا۔

شیش محل۔ (یائے معروف سے) مذکر۔ وہ مکان جس میں چاروں طرف شیشے لگے ہوتے ہیں (محسن) ے

یاد آئینۂ رخسار سے حیرت ہو مجھے
گوشۂ قبر نظر آئے مجھے شیش محل

شیش محل کا کتا۔ (دہلی) شیش محل میں کتے کو چاروں طرف اپنے عکس سے کتے ہی کتے نظر پڑتے ہیں اس سبب سے وہ بھونکتا اور گھبراتا ہے، بوکھلایا ہوا کتا۔ مجازاً دیوانہ آدمی۔

شیشہ۔ (ف) ۱ بوتل جس میں شراب و گلاب وغیرہ رکھتے ہیں ۲ مجازاً آئینہ مذکر۔ کانچ۔ زجاجہ۔ شیشے کے سب برتن (ناسخ) ۳ بوتل۔ قرابہ۔ کانچ کی صراحی (امیر) ے

سمجھے ہیں جس کو اہل زمیں چرخ آبگوں
اک شیشہ ہے یہ عرق انفعال کا

۴ آئینہ۔ آرسی۔

شیشہ آلات۔ روشنی کا ساز و سامان (الفت) ے

جھاڑ سانڈوں سے کہدو جلد آئیں
شیشہ آلات سب لگا جائیں

۵ (کنایۃً) مزاج سے۔ نازک بدن آدمی۔ نازک مزاج۔

شیشہ باز۔ (ف) مذکر۔ شعبدہ باز۔ رقاصوں کا ایک گروہ ہے کہ ناچنے کے وقت شیشہ کو ہر ایک عضو بدن پر رکھ کر تماشا کرتے ہیں۔ شیشہ ناچنے میں زمیں پر نہیں گرتا ہے (مسرور) ے

نہ پہنچا ہے تو کوہ غم دلدار گردن تک
کہ شیشہ باز شیشہ لائے ہر بار گردن تک

شیشہ باشہ۔ صفت۔ کمال نازک چیز کے واسطے مستعمل ہے۔

شیشہ چبانا۔ جھوٹی قسم کا کفارہ سمجھتے ہیں (راسخ) ے

ساقیا پی کے چبا جاؤں گا خالی شیشے
یہ مری جھوٹی قسم کے لئے کفارے ہیں

شیشہ دکھانا۔ آئینہ دکھانا۔

شیشہ دکھائی۔ مونث۔ وہ انعام جو نائی کو عید بقرعید کے موقع پر آئینہ دکھانے کی بابت دیا جاتا ہے۔

شیشۂ دل۔ (ف) دل کا استعارہ ہے۔ نازک مزاج (رشک) ے

وصل بت سنگ حوادث سے کہیں بہتر تھا
شیشۂ دل مرا ٹوٹا بھی تو بے جا ٹوٹا

شیشۂ دل چور کرنا۔ دل کو زخمی کرنا صدمہ پہنچا کر۔

شیشۂ دل چور ہونا۔ لازم۔ (راسخ) ؎
ہمیں تو توڑتے ہیں جام محتسب سچ ہے
کسی کا شیشۂ دل جو چور ہم سے ہوا

شیشۂ ساعت۔ (ف) مذکر۔ دونوں طرف دو شیشے کی کُپیاں بیچ میں نلی جُڑی ہوتی ہے۔ ایک طرف بالو بھری ہوتی ہے جو ایک باریک سوراخ سے ذرا ذرا کر کے ایک گھنٹہ میں گر جاتی ہے۔ اس سے گھنٹہ کا حساب کرتے اور اس کو بالو گھڑی کہتے ہیں (ذوق) ؎
خاک ہو کر بھی فلک کے ہاتھ سے ہم کو قرار
ایک ساعت مثل ریگ شیشۂ ساعت نہیں

شیشہ کا بال۔ دیکھو بال۔

شیشہ کا رونا۔ (کنایۃً) وہ آواز ہونا جو بوتل سے عرق یا شراب وغیرہ نکلنے میں ہوتی ہے۔ (شعور) ؎
روئے شیشہ میرے گناہوں پر
خندہ زن ساغر شراب ہوئے

شیشی۔ مونث ۱ کانچ کا چھوٹا سا ظرف ۲ دوا کی چھوٹی بوتل ۳ وہ شیشی جس میں چونا، نوشادر ملا کر رکھتے ہیں۔ وہ شیشی جس میں دوا دانے بیہوشی رکھتے ہیں نمبر ۲۔۳ میں سونگھانا کے ساتھ مستعمل ہے۔

شیشے کی ہچکیاں۔ بوتل یا قرابہ سے کوئی رقیق چیز نکالتے ہیں تو رُک رُک کے آواز پیدا ہوتی ہے جس کو شیشہ کی ہچکیاں کہتے ہیں (سحر) ؎
ضرور یاد کیا ہے کسی شرابی نے
کہ شام سے نہیں شیشے کی ہچکیاں موقوف

شیشے میں اُتارنا۔ (عامل یا سیانے جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پریت جن یا پری وغیرہ اتارتے ہیں۔ ایک شیشہ کا مُنھ کھول کر پاس رکھ لیتے ہیں اور منتر یا عمل پڑھ کر پھر اُس شیشہ کا مُنھ بند کر کے دفن کر دیتے ہیں اس طرح وہ روح قابو میں آجاتی اور کسی کو ایذا نہیں پہنچا سکتی ہے، قابو میں لانا۔ سحر کرنا۔ غصہ دھیما کرنا (مصحفیؔ) کونسی رات وہ آئی کہ تصور سے ترے
شیشۂ دل میں پری کو میں اُتارا نہ گیا

؎ پڑا افلاک کو کبھی دل جلوں سے کام نہیں
اُتار لوں جو نہ شیشے میں سحر نام نہیں

شیشے میں اُترنا۔ لازم۔ **شیشے میں بند کرنا**۔ (کنایۃً) کسی کا مسخر کرنا، مطیع کرنا۔ **شیشے میں بند ہونا**۔ لازم۔ (آتش) ؎
دیکھوں تو کیونکر پری ہوتی نہیں شیشے میں بند
بعد مدت ہوش میں آیا ہوں میں دیوانہ آج

شیشے میں ڈھالنا۔ (کنایۃً) مطیع کرنا (رشاد) ؎
مینائے دل میں جیسے تصوّر شراب کا
یوں اُس پری جمال کو شیشے میں ڈھالئے

شیشے میں گنگا جل اُٹھانا۔ گنگا جل اٹھا کر قسم کھانا۔ (راسخ) اے کس صنم کی یاد میں نالاں ہے چشم زار زار
سچ بتا کیا ہو گیا شیشہ میں گنگا جل اٹھا

شیطان (ع) ۱ دیو۔ جن وانس ہیں سے ہر ایک سرکش متمرّد کو شیطان کہتے ہیں۔ (ابلیس) مذکر ۲ جن کا نام جو فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا۔ اُس نے بوجہ غرور اور سرکشی کے خدا تعالیٰ کا حکم بابتہ سجدۂ حضرت آدمؑ نہیں مانا۔ اور اس وجہ سے راندا گیا اور خلق خدا کو بہکانا شروع کیا۔ ابلیس۔ عزازیل۔ شریر۔ بدذات۔ شوخ (ذوق) ؎ نشہ دولت کا بداطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا

۳ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ گمراہ کرنے والا۔ بہکانے والا (انشا) ؎
کس گلی میں وہ ہے اور ہے کہاں کا وہ خبیث
کوئی شیطان ہوئیگا جس نے کہ ذکر ایسا کیا

۴ بدخواہ۔ لڑائی کرا دینے والا۔ جیسے شیطان کے کان بہرے ۵ (مجازاً) غصہ۔ غضب (ظفر) ؎
تو خیال زلف کو اے دل نہ سر اتنا چڑھا
وہ بلا ہو دیگی جو شیطان اُسکو آ چڑھا

(دہلی) جھگڑا۔ فساد۔ (فقرہ) ارے میاں یہ کیا شیطان لیکر آئے

شیطان اُترنا۔ (عو) غصہ دور ہونا۔ شرارت دور ہونا۔

شیطان اٹھانا۔ (دہلی) بہتان لگانا۔ جھگڑا کرنا۔ شور وغل مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔

شیطان اچھلنا۔ (دہلی) شرارت سوجھنا (فقرہ) اے لو

دس میں مل جُل کے بیٹھی تھیں لولی ہرنی تھیں ایک کو جو شیطان اچھلا پیچھے سے آ ایک کالا چھترا پیلے سے ایک کے سر پر پھینک دیا۔

شیطان چڑھنا۔ شیطان سوار ہونا۔ (ع) غصّہ چڑھنا بد دماغی آنا۔ ضد پڑھنا۔ دیکھو شیطان نمبر ۵۔ دیکھو سر پر شیطان۔

شیطان سے زیادہ مشہور۔ نہایت بدنام (مزاحاً) نہایت مشہور

شیطان طوفان اللہ نگہبان۔ (ع) جھوٹی تہمت کے وقت بولتی ہیں

شیطان طوفان سے خدا بچائے۔ خدا بہتان اور تہمت سے محفوظ رکھے۔

شیطان کا پناہ مانگنا۔ شیطان کا امان مانگنا۔ (کنایۃً) کمال شریر ہونا کی جگہ (منیر) ؎

کیا ہوا ان کے چرتروں کا بیاں۔ جن سے شیطان مانگتا ہے اماں

شیطان کا کان میں پھونک دینا۔ شیطان کا بہکا دینا جب کوئی بات شرارت سے دل میں سما جائے اس وقت کہتے ہیں (فقرہ) شیطان نے ہر ایک کان میں پھونک دیا ہے کہ تیرے برابر کا کوئی نہیں

شیطان کا لشکر (کنایۃً) شریر لڑکے۔ (سودا) ؎

بھاگے یہ عمل کر کے جو شیطان کا لشکر دینے کو سزا اُسکے تواتب میں الٰہی

شیطان کو سونپنا۔ شیطان کے سپرد کرنا ؎

یہ نفس شاید یہی قول ہے ستوالوں کا

ہم نے سونپا تجھے شیطان کو جا لے واعظ

شیطان کی آنت۔ وہ چیز جو بہت لانبی ہو جسکا سلسلہ بہت دور تک ہو طویل بات یا قصّہ (فقرہ) آپکے نثر کے لمبے لمبے فقرے شیطان کی آنت ہیں (ناسخ) ہے رشتۂ عمر مختصر سا لیکن

شیطان کی آنت کا ہے سرا طول اَمل

شیطان کی خالہ۔ مونث (کنایۃً) لڑائی جھگڑا کرا دینے والی عورت

شیطان کی ڈور۔ مکڑی کے جالے کا تار جو اکثر رستہ میں دور تک تنا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

شیطان کے کان بہرے۔ (ع) اُس وقت بولتی ہیں جب یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ یہ بات کوئی غمّاز نہ سن پائے ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ کسی خبر بد کے سننے کے وقت یا کسی کا ذکر بد یا ذکر مرگ آجانے کے وقت اس غرض سے کہتی ہیں کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹ ہو۔ (فقرہ) خدا نہ کرے شیطان کے کان بہرے آپ ناحق ہمسائی شہزادی کو کانی کُتری بتاتی ہیں۔

شیطان کے کان کاٹنا۔ شریر مفسد فسادی کی نسبت کہتے ہیں کہ اس نے تو شیطان کے بھی کان کاٹے ہیں یعنی شیطان کا گرو ہے۔

شیطان مجسّم۔ صفت۔ سراپا شریر۔

شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے۔ مقولہ۔ لڑکے شیطان سے بھی زیادہ شریر ہوتے ہیں۔

شیطان ہر جگہ موجود ہے۔ مثل۔ بُرے خیال کے واسطے ہر جگہ سامان موجود ہے۔

شیطان ہو جانا۔ لڑکوں کی نسبت، شوخ ہو جانا شریر ہو جانا۔

شیطانی۔ صفت۔ شیطان کی طرف منسوب۔ جیسے شیطانی وسوسہ ۲ (ع۔ دہلی) مونث۔ احتلام جو عورتوں کو ہو جائے۔

شیطانی حرکت۔ مونث۔ شرارت۔ خباثت۔

شیطانی لشکر۔ مذکر (کنایۃً) شریر لڑکوں کے مجمع کی نسبت کہتے ہیں۔

شیطانی وسوسہ۔ مذکر۔ بدی کا وہم۔ خیال باطل۔

شیطنت۔ (ع سرکش ہونا۔ نافرمان ہونا) مونث شرارت شوخی۔ فتنہ۔ فساد۔

شیعہ۔ (ع۔ بروزن زینت۔ معاون۔ مددگار۔ پیرو) مذکر وہ گروہ یا اُن میں کا کوئی شخص جو حضرت علیؓ اور اُن کی اولاد کا دوستدار ہو اور بقیہ تینوں صحابہ کو اُن سے کم رتبہ سمجھتا ہو امامیہ مذہب والا۔

شیعی۔ صفت۔ شیعہ کی طرف منسوب اثنا عشری۔

شیفتگی (ف۔ بفتح چہارم) بیہوشی۔ حیرانی۔ عشق (مونث) مدہوشی۔

شیفتہ۔ (ف) صفت۔ فریفتہ۔

شیک ہینڈ (انگ) مذکر۔ مصافحہ۔

شیم (ع۔ شیمہ کی جمع) مذکر۔ عادتیں۔ خصلتیں۔

شین (ع) بالفتح۔ عیب۔ زشتی (مذکر) اردو میں شور و شین کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ (ع) بالکسر (مذکر) حروف تہجی کا ایک حرف۔

شین قاف درست ہونا۔ زبان کا تلفظ صحیح ہونا۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو شین کی جگہ سین اور قاف کی جگہ کاف نہ بولے۔

شیوا۔ (ف) صفت۔ فصیح و بلیغ۔

شیوا زبان۔ (ف) صفت۔ فصیح بلیغ۔ تیز زبان آدمی۔

شیوخ (ع) شیخ کی جمع۔ بوڑھے۔ بزرگ۔ مانند مشائخ

شیوع (ع) مذکر۔ آشکارا ہونا (فقرہ) اس راز کا شیوع کس کی طرف سے ہوا۔

شیون۔ (ف) یا بضم یا (مذکر) نوحہ۔ آہ و زاری۔ ماتم۔ رونا۔ نالہ و فریاد۔ (امیر) ؎

پھر اس درد سے عشق میں کوئی رویا
تو چیخ اٹھا شور کہ شیون کسی کا

شیوہ۔ (ف) اچھی طرح کام کرنا (مذکر) (۱) انداز (۲) طرز۔ طریق۔ انداز۔ دستور۔ ڈھنگ ؎

جفا پہ اُس کی سب تو آپ ہاتھوں جان دیتے ہیں
ستم ہوتا جو ہم کو موکھیہ شیوہ ترحم کا

ص

مذکر و تانیث مختلف فیہ (دیکھو صاد) عربی کا چودھواں فارسی کا سترھواں اردو کا بیسواں حرف جسے صاد مہملہ یا صاد غیر منقوط بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے نوّے عدد فرض کئے گئے ہیں (۲) قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ یہ حرف عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے۔ اہل فارس نے رفع التباس کے واسطے سین سے بھی بدل لیا جیسے سد کا املا صد و شصت کا شست کیا۔ سد بمعنی دیوار اور شست بمعنی نشانہ سے تمیز کرنے کی غرض سے یہ تبدیلی کی گئی۔

صابر۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ صبر کرنے والا۔ متحمل۔ بردبار۔ حضرت ایوب کا لقب جن کا صبر مشہور ہے۔

صابن۔ مذکر۔ صابون کا بگاڑا ہوا ہے۔

صابن کے مول۔ (کنایۃً) (ہو) بہت جوتیاں لگانا۔ رنگین ؎ جب پڑنے لگیں ادھر سے صابن کے مول
سونے کی طرح سے تب گیا خوب گرما

صابون (ع) مذکر۔ ایک مرکب چیز جس سے کپڑا صاف کرتے اور ہاتھ منھ دھوتے ہیں۔

صابن سا منھ میں گھلنا۔ صابون سا منھ ہونا۔ منھ کا مزہ میٹھا ہونا۔

صابون کا تار (کنایۃً) شامل اور آلودگی سے پاک بے تعلق۔ بے لوث (شعور) ؎

کریگا جامۂ عریاں تنی کو صاف اک دم میں
تمہارا نیچہ بھی ہے برش میں تار صابون کا

صابون میں تار۔ بے لوث بے تعلق۔ آزاد۔ (فقرہ) دنیا میں ایسے رہیئے جیسے صابن میں تار۔ صابون کو آہنی تار سے کاٹتے ہیں۔

صابونی۔ (ف) مونث ایک قسم کی مٹھائی۔

صاحب ۔ (ع) ۔ یا ۔ اصحاب صحابہ ۔ بفتح اول جمع اصحاب [illegible] اردو میں صاحب بفتح سوم بھی ہے سہ
دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہو گئے
عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے
(طلب کلمۂ قافیہ ہے) ۔ مالک آقا حاکم جیسے صاحب تخت
۲ والا جیسے صاحب علم ۳ کلمۂ تعظیم ۔ جیسے مولوی صاحب ۔
[illegible] متوفی کے نام کے ساتھ لفظ صاحب کا استعمال صحیح
سمجھا جاتا ہے ۴ یورپین لوگوں کا عام لقب (فقرہ) آج صاحب
بہت دیر کو کچہری آئے ۵ (کنایۃً) معشوق ۔ اب اس سے مگر
مترادف ہے ۶ جناب یا حضور یا آپ کی جگہ بے تکلفی کی صحبت
میں بولتے ہیں ۷ شوہر زوجہ کو اور زوجہ شوہر کو بھی اس کلمہ
سے خطاب کرتی ہے (انیس) سہ
صاحب مرے بچوں سے خبردار خبردار
[illegible] میں تو اس منہ کو کبھی پھر نہ دکھاؤں صاحب
آ گئے ان آنکھوں کے ہاں یار بلاؤں صاحب
۸ بول چال میں والدہ یا چچی وغیرہ الفاظ کے بعد بطور تعظیم بھی
بجائے صاحبہ کے مستعمل ہے (انیس) سہ
[illegible] کے لئے والدہ صاحب نے ہے جبر
۹ یار ۔ دوست ۔ ساتھی (اوج) سہ
شفق تھا تخت حکومت پہ گرد صاحب تھے
دو رویہ کرسیوں پہ سات سو مصاحب تھے

صاحب اختیار (ف) صفت باختیار ۔ آزاد ۔

صاحب اخلاق (ف) صفت خلیق ۔

صاحب اقبال (ف) صفت خوش نصیب باقبال

صاحب الزمان (ع) مذکر ۔ امام مہدیؑ کا لقب ۔

صاحب الغرض مجنونٌ ۔ مقولہ غرض والا اپنے مطلب کے لئے دیوانہ ہوتا ہے موقع محل نہیں دیکھتا ۔

صاحب بستہ (سوز خوانوں کی اصطلاح) مذکر وہ شخص جو سوز خوانوں کا سردار ہو ۔

صاحب بہادر ۔ انگریز یورپین کے واسطے مستعمل ہے

صاحب تخت ۔ (ف) صفت ۔ بادشاہ ۔

صاحب تدبیر ۔ صفت ۔ مدبر ۔ ہوشیار

صاحب تمیز ۔ صفت ۔ باتمیز ۔ تمیزدار ۔ باسلیقہ

صاحب جاگیر ۔ صفت ۔ جاگیر دار

صاحب جائداد ۔ صفت ۔ وہ شخص جس کے پاس زمین املاک یا غات ہوں ۔

صاحب جمال ۔ (ف) حسین ۔ خوبصورت ۔

صاحب جواز ۔ (ف) مذکر سند عطا ۔ [illegible]

صاحب خانہ ۔ گھر کا مالک ۔ میزبان (درد) سہ
مدرسہ تھا دیر تھا کعبہ یا بت خانہ تھا
ہم سبھی مہمان تھے واں تو ہی صاحب خانہ تھا
صاحب کی اضافت کے ساتھ بھی مستعمل ہے (سحر) سہ
صاحب خانہ ہم ہیں کہنے کو
آئے ہیں چار دن کے رہنے کو

صاحب درد ۔ صفت ۔ دردمند (اختر شاہ اودھ)
تم بھی ہو آخر صاحب درد
اس وقت ہیں جمع سب زن و مرد

صاحب دل ۔ (ف) صفت عارف ۔ خداشناس پرہیزگار دانشمند [illegible]

صاحب دماغ ۔ بہ اضافت یا بلا اضافت صفت متکبر ۔ مغرور ۔

صاحب ذوق ۔ صفت ۱ باذوق ۔ وہ شخص جسے کسی امر کا چسکا پڑا ہو شوقین ۔ عاشق مزاج ۲ کامل ۔ خدا رسیدہ (محسن) سہ رکھ کر مے و شیر کو مقابل
اس صاحب ذوق کا لیا دل

صاحب راز ۔ صفت ۔ رازدار

صاحب رائے ۔ (ف) وزیر ۔ مشیر ۔ صفت عقیل ۔ فہیم ۔

صاحبزادہ ۔ مذکر ۱ امیرزادہ ۔ عزت دار کا بیٹا ۔
۲ بیٹا ۔ فرزند ۔ (فقرہ) چاروں صاحبزادے کہاں ہیں ۳ کسی بزرگ کی اولاد ۴ (کنایۃً) ناتجربہ کار نوجوان (فقرہ) آپ صاحبزادے ہیں زمانے کے نشیب و فراز سے ناواقف
۵ مخاطب کا بیٹا ۔

صاحبزادہ پن ۔ مذکر نادانی ۔ بیوقوفی ۔

صاحبزادے ۔ جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا

لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ تو صاحبزادے ہیں کہہ کر
مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں ۔

صاحب زبان ۔ زبان کا ماہر زباندان ۔

صاحب سجادہ ۔ (ف) مذکر ۔ سجادہ نشین ۔

صاحب سلامت ۔ مونث ۔ بندگی اور سلامتی باہمی
طور پر کرنا (ناسخ) ؎

اے جنوں صاحب سلامت کو تو ہاتھ اٹھا ہیں
دیکھکر مجھکو اٹھا لیتا ہے پتھر ہاتھ میں

۲ رسمی ملاقات ۔ روشناسی (مصحفی) ؎

اور کچھ مطلب نہیں ہاں رہ گئی ہے آتی بات
راہ میں اس سے کبھی صاحب سلامت ہو گئی

۳ جان پہچان (ہجر) ؎

مسیحا تو تھے ہم کو مرنے نہ دیتے
نہ کام آئی صاحب سلامت تمہاری

صاحب سلامت کرنا ۔ سرسری طور پر ملاقات
کرنا ۔ سلامت کرنا (ابن الوقت) میں نے خلاف شیوۂ انسانیت
سمجھا کہ بدوں صاحب سلامت کئے چلا جاؤں ۔

صاحب سلیقہ ۔ صفت ۔ صاحب تمیز ۔ ہنرمند ۔

صاحب ضلع ۔ ضلع کا حاکم ۔ ڈپٹی کمشنر ۔

صاحب ظرف ۔ (ف) صفت ۔ ظرف والا ۔ عالی ظرف

صاحب عالم ۔ دہلی کے شاہزادوں کا لقب ۔

صاحب غرض ۔ صفت غرض مند آدمی ۔

صاحب فراش ۔ صفت وہ بیمار جو بستر سے نہ اٹھ سکے

(ذوق) اٹھے بیمار ہی سے جو بستر سے وہ اٹھے
تیرا مریض عشق جو صاحب فراش ہے

صاحبقران (ف) وہ شخص جس کی ولادت کے وقت
زہرہ اور مشتری کا قران ہو ۔ یعنے یہ دونوں ستارے ایک
برج میں ہوں ایسے وقت کی پیدائش کا آدمی بڑا ہی اقبال
مند ہوتا ہے ۔ امیر تیمور کا لقب اسی وجہ سے صاحبقران ہے

صاحبقران ثانی ۔ شاہجہاں بادشاہ دہلی کا لقب

صاحبقرانی ۔ مونث ۔ صاحبقران ہونا ۔ حکومت ۔

(غالب) ؎ تم کرو صاحبقرانی جب تلک
ہے طلسم روز و شب کا در کھلا

صاحب قیافہ ۔ (کنایۃً) صفت عقل والا ۔ سمجھدار

(ظفر) ؎ ساغر دل کی نہیں قیمت اضافہ ڈھونڈتے
پر ہیں ساقی ہم کوئی صاحب قیافہ ڈھونڈتے

صاحب کمال ۔ (ف) صفت کامل ۔ عارف ۔

صاحب کمالی ۔ کامل ہونا (صبا) ؎

مثل ماہ چاردہ روشن گری حاصل ہوئی
داغ دل کا باعث صاحب کمالی ہو گیا

صاحب لوگ ۔ انگریز ۔ فرنگی ۔

صاحب لولاک ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم ۔ دیکھو لولاک ۔

صاحب مال ۔ صفت مالدار ۔

صاحب محفل ۔ مذکر محفل کا بانی ۔

صاحب مروّت ۔ صفت ۔ مروت والا ۔

صاحب مقدور ۔ صفت ۔ مالدار ۔ دولتمند ۔

صاحب من ۔ (یہ لفظ خطاب اور القاب میں مستعمل ہے)
یا صاحب من ۔ مہربان من ۔

صاحب نسبت ۔ صفت خدارسیدہ ۔ کامل ۔ (فقرہ)
میاں عبدالعزیز صاحب ایک بزرگ صاحب نسبت فقیر تھے

صاحب نصیب ۔ صفت ۔ خوش نصیب ۲ عورتوں کے
کلمہ کا زبان پر لانا بھی برا سمجھتی ہیں ۔ بدنصیب ۔ (فقرہ) کیسی
صاحب نصیب بچی ہے ذرا پڑھنے پر دل نہیں لگاتی ۔

صاحب نظر ۔ (ف) صفت ۔ دانا ۔ دوراندیش ۔

(ذوق) ؎ آئینہ خانہ میں عالم نے سمجھ سے یہ مثال
تا تجھے پائیں کہ یہ صاحب نظر اچھا ہوا

صاحب نیاز ۔ (ف) صفت حاجتمند ۔

صاحب ولایت ۔ (ف) صفت ۔ ولی اللہ ۔ خدا کا دوست ۔

صاحبان ۔ صاحب کی جمع ۔ شرفا ۔ خداوندان ۔

صاحبان بورڈ ۔ مذکر وہ افسر جو محکمہ اعلیٰ سیغۂ مال میں
فیصلہ مقدمات کا کرتے ہیں ۔

صاحبو - کلمہ خطاب - اے حضرات - اے حاضرینِ جلسہ -

صاحبہ - (ع) صاحبۃ، صاحب کی تانیث - جیسے بیگم صاحبہ - والدہ صاحبہ -

صاحبی - (ف) ایک قسم کا کپڑا ایک قسم کا انگور (مونث) ملوکیت سلطنت - عہدہ - دورہ - عروج - عزت - (محسن) ؎

آوازہ عمر کی صاحبی کا
اور دبدبہ مرتضیٰ عمی کا

(پیار کے ساتھ) (رشک) ؎

کسی نے صاحبی پائی تو صاحب کی غلامی سے

صاحبی کرنا - حکومت کرنا - کم توجہی سے پیش آنا (میر)

آنے لگے ہو دیر دیر دیکھئے کیا ہے کیا نہیں
تم تو کرو ہو صاحبی بندے میں کچھ رہا نہیں

اب صاحبی اور صاحبی کرنا قلیل الاستعمال ہیں -

صاد - (ع) مذکر ۱ ایک حرف کا نام (اختر شاہ اودھ)

رشک ہے ہجر میں ہمیں اتنا
وصل کا صاد با وصال رہا

۲ مونث - قرآن شریف کی سورت کا نام ۳ شعرا آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں - (نسیم لکھنوی)

صاد آنکھوں کی دیکھکر کی
بینائی کے چہرے پر نظر کی

۴ جب یہ بیر دائرہ ص لکھتے ہیں تو اشارہ ہوتا ہے صحیح ہونے منظور کرنے کا یا کسی چیز کے منتخب ہونے یا پسندیدہ ہونے کا ۵ پیغمبر صاحب کے نام پر صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ ص بنا دیتے ہیں ۶ فرامین کے آخر میں بھی ص کی شکل بنا دیتے تھے جو علامت تصدیق کی ہے ۷ دعوت کے بند پر اپنے نام پر ص لکھدیتے ہیں - مطلب یہ ہوتا ہے کہ اطلاع دعوت ہوگئی ۸ استاد اچھے شعر پر بھی صاد بنا دیتا ہے -

صاد چشم - (ف) آنکھ کو ص سے تشبیہ دیتے ہیں (صبا)

عاشق ہزاروں یوں تو ہوئے صاد چشم کے
چہرہ مگر بحال رہا خال خال کا

صاد کرنا - ۱ صحیح کی علامت ڈالنا ۲ کسی چیز کی خوبی تسلیم کرنا (ناظم) مصرع تو جب کوئی ایجاد کیا کرتے تھے

آنکھوں سے اہل نظر صاد کیا کرتے تھے

۳ کسی دعوت کی اطلاع یابی کے واسطے بھی صاد دیتے ہیں (۲۰) ۴ دستخط کرنا - کسی کاغذ پر منظوری کی علامت کے طور پر ص لکھدینا -

صاد ہونا - ۱ منظور ہونا - پسند ہونا ۲ جب کسی شعر کو اچھا سمجھتے ہیں اس پر بھی ص بنا دیتے ہیں (صبا)

پاتے ہیں خلعت پہ خلعت وصف قد و چشم میں
نیک اک مصرع پہ پاتے ہیں اُن کے دو دو صاد ہیں

۳ جس لفظ کو غلط یا زائد سمجھا یا کاٹ دیا ہو اس پر صاد دیتے ہیں تاکہ وہ غلط اور زائد نہ سمجھا جائے (آتش) ؎

پھر آئے رنگ رفتہ جو رُخ پر عجب نہیں
اکثر ہے چہرۂ نظری صاد ہو گیا

صاد ہے - بخوبی تسلیم ہے (شوق قدوائی) ؎

خدا جانے کیا کچھ نہیں یاد ہے
اب اس حافظہ پر مرا صاد ہے

صادِر - (ع) صُدُور - جگہ سے باہر آنا - صادر نکلنے والا) صفت ۱ جاری - جاری کیا گیا نافذ -

صادر کرنا - جاری کرنا - کوئی حکم یا قانون پاس کرنا -

صادر وارد - (ف) مذکر - آیا گیا - مہمان - مسافر -

صادر ہونا - نافذ ہونا - جاری ہونا (فقرہ) یہ حکم ۶ نومبر کو صادر ہوا اور مجھکو ۱۰ نومبر کو ملا ۲ پہونچنا - (فقرہ) آج نوازش نامہ صادر ہوا -

صادِق - (ع) معنی نمبر ۱ میں ۱ سچا ۲ معنی کا کسی دوسری چیز پر درست آجانا - ٹھیک - درست - چسپاں (فقرہ) تم پر یہ مثل صادق ہوتی ہے ۳ (ف) ظاہر - آشکار جیسے صبح صادق ۴ پکا وفادار - جیسے یار صادق ۵ خالص - جیسے اشتہائے صادق -

صادِقُ الاعتقاد - (ع) صفت - مذکر - سچے اعتقاد والا

صادِقُ القول - (ع) صفت مذکر - بات کا پکا وفادار - (راسخ) ؎

بے قرار ہے کہاں کی دل نظر آیا
صادق نقول ہے آمادہ قرار آیا

صادق آنا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ موزوں ہونا۔

صاع ۔ (ع) مذکر۔ ایک وزن جو دو سو چھتیس تولہ کے برابر ہوتا ہے۔ ۲ مونث زمین پست۔

صاعقہ ۔ (ع) بصواعق۔ بجلی۔ مذکر بجلی یا ریں پہ گرے (انیس)
اک صاعقہ گرتے ہوئے جو دور سے دیکھا
موسیٰ نے اسی نور کو تھا طور سے دیکھا

بعض شعرا نے مونث ہی کہا ہے (سرور) ؎
شوخ کی برق تبسم جو چمک جاتی ہے
صاعقہ ابر کے پردے میں دبک جاتی ہے

مولف کی رائے میں ترجیح تذکیر کو ہے۔

صاعقہ بار ۔ (ف) صفت۔ بجلیاں برسانے والا (فقرہ) کسی کا تبسم صاعقہ بار کسی پر نزول برق بلا برپا۔

صاعقہ باری ۔ (ف) مونث۔ بجلیاں برسانا۔ (اوج تلوار کی تعریف)۔
اُف اُف وہ اس کی صاعقہ باری حذر حذر
جل بھن کے خاک ہو گئے ناری ادھر ادھر

صاعقہ زا ۔ (ف) صفت۔ صاعقہ بار (اوج)
شرارہ خیز تھے جوہر تو تابش صاعقہ زا
سیاہ شام تھی چاروں طرف جو شستہ کٹ

صاعقہ فگن ۔ (ف) صفت۔ بجلیاں گرانے والی (اوج) ؎
دو چار وار روک کے دکھلایا عز و جاہ
یوں صاعقہ فگن ہوئی شمشیر بے پناہ

صاف ۔ (ع) معنی نمبر ایک صفت ۱ بے میل۔ خالص۔ ۲ کورا۔ بے داغ۔ اُجلا۔ (رشک) ؎
منہ صاف ہے تیرا مہ کامل میں کلف ہے
۳ وہ چیز جس میں کوئی آلودگی نہ ہو۔ پاک۔ (داغ) ؎
صاف ہے سینہ ہمارا کہ نہ دل ہے نہ جگر
کیا صفائی تجھے اے آئینہ رو آتی ہے
۴ سہل سلیس۔ بے گنجلک (فقرہ) یہ عبارت صاف ہے

اس کا مطلب صاف ہے ۵ ہموار ۶ برابر۔ (فقرہ) ٹیلا کھود ڈالنے سے میدان صاف ہو گیا ۷ چکنا (عو) ہوبہو (داغ) ؎
سنے جو حضرت زاہد سے وصف جنت کے
تو صاف پھر گئی آنکھوں میں اس مکاں کی طرح

۸ بے کپٹ۔ بے کینہ۔ (اشرف) ؎
دشمن جاں ہے اسیران قفس کا صیاد
پر بریدہ ہی سے ہے صاف نہ پردار سے صاف

۹ بالکل قطعی۔ جیسے صاف انکار کرنا۔ (داغ) ؎
ذکر میرا اگر آجاتا ہے
ہنسے وہ صاف اُڑا جاتا ہے

۱۰ واضح نستعلیق (فقرہ) خط ایسا صاف لکھا ہے کہ تم آسانی سے پڑھ لوگے ۱۱ صیقل کیا ہوا مانجا ہوا ۱۲ چمکا ہوا ۱۳ ٹھیک درست یقینی (فقرہ) افواہیں خوب اڑ رہی ہیں مگر کوئی صاف خبر نہیں ملتی ۱۴ بے غبار۔ بے کدورت۔ جیسے مطلع صاف تھا پھر بھی چاند نظر نہیں آیا ۱۵ بالکل۔ پورے طور پر۔ (داغ) ؎
خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں
صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں

۱۶ علی الاعلان (داغ) ؎
زباں سے گر کیا بھی وعدہ تو نے نو قسمیں کر کے
نگاہیں صاف کہتی ہیں کہ دیکھو یوں مکرتے ہیں

۱۷ ظاہر۔ صریح۔ بے لوث۔ (ذوق) ؎
آلودہ سرمہ سے نہ ہوئی چشم میں نگاہ
دیکھا جہاں سے صاف ہی اہل صفا چلے

۱۸ کسی سے میل جول نہ رکھنے والا۔ کسی کی طرفداری نہ کرنے والا۔ (جلیل) ؎
میل جول ان سے کسی سے جو نہ تھا جیسے کیوں
صاف بنتے تھے مگر آنکھ ملائی نہ گئی

۱۹ نتھرا ہوا۔

صاف آواز ۔ ستھری آواز جس میں کچھ نقصان نہ ہو رک نہ جائے۔ بہک نہ جائے۔ صاف صاف سنائی دے۔

صاف اُڑا جانا ۔ بالکل ٹال جانا ؎

کہیے مطلب کی جو اُس سے تو امیر
سن کے وہ صاف اڑا جاتا ہے

صاف اڑا لانا - اس طرح اُچکا لانا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو (مصنف) ؎

اس پری کو وہ محافہ میں بٹھا کر لائی
نکہت گل کی طرح صاف اڑا کر لائی

صاف الگ کر دینا - بالکل علیحدہ کر دینا (داغ) ؎

کر دیا صاف الگ دل نے ہمیں فرقت میں
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں بیگانے سے

صاف انکار کرنا - بالکل نہ ماننا۔

صاف بات - مونث کھری بات - بے لاگ بات (فقرہ) اس نے صاف بات کہہ دی کہ آپ کا دل صاف نہیں ہے۔

صاف باطن - صفت - صاف دل بے کینہ (داغ) ؎

کینہ جو اک صاف باطن تو نہیں
ہیں تری محفل میں سب سامان صاف

صاف بچنا - بال بال بچنا - کچھ ضرر یا صدمہ نہ پہنچنا - (فقرہ) وہ مقدمہ فوجداری سے صاف بچ گیا۔

صاف بولنا - ٹھیک تلفظ ادا کرنا۔ وہ انگریزی بہت صاف بولتا ہے - کسی پرندے کا انسان کے مانند بات چیت کرنا

صاف بیان کرنا - کھری کہنا - علانیہ بیان کرنا کچھ نہ چھپانا

صاف پانی - مذکر نتھرا ہوا پانی -

صاف پڑھنا - پڑھنے میں صاف صحیح الفاظ ادا کرنا۔ اور کہیں نہ رکنا۔

صاف ٹکڑا توڑ کے جواب دینا - (عو) گستاخی سے جواب دینا (جانصاحب) ؎

صاف ٹکڑا توڑ کے دیتے ہیں کا رندے جواب
جو بہت ہے اُس کا کہنا ہو جو کم دے ہو خراب

صاف جواب - قطعی انکار - بالکل انکار (رشک) ؎

قسمت کا یہ لکھا ہے کہ پایا جواب صاف
جس سے کہا کہ چاہیئے کاغذ برائے خط

صاف جواب دینا - قطعی انکار کرنا - دو ٹوک جواب دینا (آتش) ؎

پہلے ہی دے چکا ہوں میں ان کو جواب صاف
سمجھائیں اب جو یار بڑے بے شعور ہوں

صاف جواب ملنا - انکار ہونا - کسی سوال کے جواب میں

شریف ہے دستخط یار کے جو ہم محروم
جواب صاف ملا لکھ کے جب سوال دیا

صاف چھوٹنا - بے داغ چھوٹنا - بے قصور ہو کر رہائی پانا

صاف خط - مذکر وہ خط جو بے تکلف پڑھا جائے۔

صاف دل - صاف ضمیر - صاف طبع - صاف طینت (ف) صفت - بے ریا - بے کپٹ - بے کینہ۔

صاف دلی - (ف) مونث دل کی صفائی - **صاف دیدہ** (ع) صفت - بے غیرت - ڈھیٹ - (جانصاحب) ؎

چشم دیدے ہوں نرگس ترے تو کیا صاف دیدہ ہے

صاف رکھنا - بے میل کچیل کے رکھنا - بے گرد و غبار کے رکھنا - (فقرہ) مکان صاف رکھو - کپڑے صاف رکھو - بے کدورت رکھنا - جیسے دل صاف رکھو۔

صاف رہ - بے باک رہ - (مثل) یہ بے جھجک رکھنے کے موقع پر بولتے ہیں - **صاف رہنا** - اجلا رہنا - بے لاگ رہنا - دیانت داری سے رہنا (فقرہ) صاف رہ بے باک رہ - ۳ (کنایۃً) بھوکا رہنا - فاقے سے رہنا -

صاف زبان چلنا - بے روک زبان چلنا - جلدی جلدی زبان چلنا - (معروف) ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف
قینچی کی طرح سے چلے ہے زبان صاف

صاف شعر - مذکر - وہ شعر جس میں کوئی گنجلک نہ ہو - اور معنی بے تکلف سمجھ میں آجائیں ؎

صاف اشعار کہئے اور سنئے اے رشک
اور کیا ہے دل صاف شعرا کے گھر میں

صاف شفاف - صفت - ایسا صاف جس میں آر پار نظر آئے۔

صاف صاف - بے لاگ - کھلم کھلا - (سحر) ؎

پہرہ دہ فقط رقیب کا تھا وہ بھی اٹھ گیا
اب کل سے گالیوں کی ہے بوچھار صاف صاف

۳ بے گنجلک۔ (سحر) ؎
کہتا ہوں آج حال دل زار صاف صاف
پڑھتا ہوں کچھ حضور میں اشعار صاف صاف

۴ سفید بے داغ جیسے صاف صاف فرش۔

صاف صاف سنانا۔ بے نقط سنانا۔ گالیاں دینا۔ کھری کھری کہنا (داغ) ؎
کوئی پارساجب الجھتا ہے کچھ
سناتا ہے پیر مغاں صاف صاف

صاف صاف کہنا۔ بے لاگ بیان کرنا کھری کھری کہنا۔ کھلی کھلی کہنا (داغ) ؎
لو اور سنیے شکوۂ وصل رقیب پر
وہ صاف صاف کہتے ہیں فرصت کہاں ہے اب

صاف کرنا۔ صاف کر دینا ۱ دھونا۔ چھانٹنا۔ میل کچیل نکالنا۔ کوڑا کرکٹ نکالنا (شرف) ؎
جان لوگے مری یا زہر کا تم رکھو گے صاف
زخم دل کو جو مرے کرتے ہو زنگار سے صاف
(شرف) ؎ اس قدر پڑتے ہیں داغ ان پہ ہمارے خون کے
گھڑیوں کا نٹوں کو کیا کرتے ہیں دستار سے صاف

۲ مانجنا۔ جلا کرنا ۳ نقل کرنا۔ مسودے کو ٹھیک کر کے لکھنا۔ (فقرہ) جس کاغذ سے میں نے نقل کی ہے معلوم ہوتا ہے کہ شاعر کو چلتے وقت صاف کیا تھا ۴ جنگل کاٹ کر میدان بنانا ۵ جھاڑو دینا۔ بہارنا ۶ بالکل چٹ کر جانا۔ کھا جانا۔ پی جانا (فقرہ) تم اکیلے سارا طباق صاف کر گئے۔ (امیر) ؎
نشہ کے خم صاف جو کر جاتے تھے دو باتوں میں
ذکر خیر آج تک اُن کا ہے خراباتوں میں

۷ بالکل غارت کرنا۔ تاخت و تاراج کرنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ (فقرہ) چوروں نے گھر صاف کر دیا ۸ اُجاڑنا (فقرہ) اس سال ہیضہ نے گھر کے گھر صاف کر دیئے ۹ مشق کرنا۔ جیسے خط صاف کرنا ۱۰ روانی بہم پہنچانا جیسے ہاتھ صاف کرنا ۱۱ آلائش نکالنا مذبوحہ جانور کو بنانا ۱۲ قتل کرنا۔

صاف کہنا۔ بے لاگ کہنا۔ بے رو رعایت کہنا۔ مفصل کہنا۔ سچ سچ کہنا (شعور) ؎
کسی کی چشم سخن گو یہ صاف کہتی ہے
کرے اشارہ مژگاں سے ناتواں فریاد

صاف گزرنا۔ فاقے سے گزرنا ؎
مرغان قفس کو نہ تو دانہ ہے نہ پانی
صیاد گزرتے ہیں انھیں آٹھ پہر صاف

صاف گوئی۔ مونث۔ صاف صاف کہنا ؎
صاف گوئی سے جو انساں ہو مکدر اے شعور
روبرو کس کے کروں تقریر پشت آئینہ

صاف مطلع ۱ مطلع آفتاب یا ماہ کا غبار سے پاک ہونا ۲ (کنایۃً) کسی مقام کا پاک صاف ہونا۔ ناگوار شخص یا نامناسب چیز سے۔

صاف معاملہ۔ مذکر۔ ایسا معاملہ جس میں گنجلک نہ ہو۔

صاف منھ پر کہنا۔ کسی کے روبرو علانیہ کہنا (رند) ؎
ہر اک کا عیب و ہنر صاف منھ پہ کہتی ہے
کرے گی کیا مرے حق میں زباں نہیں معلوم

صاف میدان۔ مذکر (کنایۃً) ایسا میدان جس میں کوئی درخت یا آدمی نہ ہو۔

صاف میدان پانا۔ تنہائی پانا۔ (داغ) ؎
اُن کو خلوت سرا میں بے پردہ
صاف میدان پا کے دیکھ لیا

صاف نکل جانا۔ بے لاگ نکل جانا۔ صدمہ یا ضرر سے محفوظ رہ کر نکل جانا ۲ بالکل انکار کر جانا (صبا) ؎
لاکھ ہو وصل کا وعدہ لیکن
وقت پر صاف نکل جائے گا

صاف نہ کہنا۔ گول گول کہنا۔

صاف ہو جانا۔ بے کدورت ہو جانا (شعور) ؎
عکس آئینہ کاش ان سے کہے
صاف ہو جاؤ گر کدورت ہے

صاف ہونا: ۱ بہار لُجانا ۲ دل میں بغض کینہ یا کدورت نہ رہنا (داغ) خانۂ دل کی صفائی ہو گئی

پھر نہیں مجھ سے مرا مہمان صاف

۳ میل کچیل دور ہونا۔ کھلنا۔ جاری ہونا۔ جیسے راستہ صاف ہونا۔ موری صاف ہونا ۴ منہدم ہونا۔ گر پڑنا (معروف) ؎

روتا ہوں غم میں میں کسی آئینہ رو کے اب
ہوں کیوں نہ سیل اشک سے میرے مکان صاف

۵ (زبان کی نسبت)، رواں ہونا (امیر سوز) ؎

کہتا ہوں میں کہ کیا مری تقصیر کچھ بتا
کہتا ہے ہوتی ہے مری تجھ پر زبان صاف

۶ قتل عام ہونا ۷ جنگل کا کٹ جانا ۸ بال مونڈے جانا جیسے سر صاف ہونا ۹ (حساب کے ساتھ) پاک ہونا۔ بیباق ہونا ۱۰ کھلنا۔ بادل اور غبار کا دور ہونا۔ جیسے آسمان صاف ہونا ۱۱ سودے کی نقل ہونا ؎

شغل ہے یہ جناب داغ کا
ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف

۱۲ (خط کے لئے، تحریر میں صفائی آجانا ۱۳ کسی چیز یا آدمی کا باقی نہ رہنا۔ ختم ہو جانا (انیس) ؎

غربت کی دھوم قاف سے تا قاف ہو گئی
جو صف پہ سے مصاف بڑھی صاف ہو گئی

صاف یہ ہے۔ واقعی یہ ہے (رشک) ؎

صاف یہ ہے عبث آئے تھے فنا کے گھر میں
نہ رہا خاک بھی ارباب صفا کے گھر میں

صافا۔ (اردو) مذکر ۱ سر سے باندھنے کا دوپٹا ۲ شکاری جانور کو بھوکا رکھنا۔

صافا دینا۔ (دہلی) شکاری جانور کو بھوکا رکھنا۔ کبوتر کو بلند پروازی اور ہلکا ہونے کے واسطے بھوکا رکھنا۔

صافن (ع) ایک رگ کا نام جو پاؤں کے گٹے میں ہے۔ نیچے کے بدن کا خون بذریعہ فصد اس رگ سے لیتے ہیں۔

صافی (ع) بمعنی صاف۔ کھرا۔ فارسیوں نے اس کپڑے کے لئے استعمال کیا جس میں شراب۔ دوا۔ بھنگ چھانتے ہیں، مونث ۱ وہ کپڑا جس سے باورچی دیگ وغیرہ پکڑ کر چولہے سے اتارتے ہیں ۲ چھاننے کا کپڑا ۳ صفت۔ بے یار جیسے صوفی صافی۔

صافی نامہ (ف) مذکر۔ راضی نامہ۔

صالح۔ (ع) ۱ صفت مذکر۔ نیکو کار۔ نیک بخت جیسے جوان صالح۔ مونث کے لئے۔ صالحہ ہے ۲ قوم ثمود کے ایک پیغمبر کا نام۔

صالحات۔ (ع) مونث ۱ صالحہ کی جمع ۲ اچھے کام

صامت۔ (ع) صفت۔ خاموش۔ چپ چاپ۔ سونے چاندی سے بھی مراد ہوتی ہے۔

صانع۔ (ع) مذکر ۱ پیشہ ور۔ اس معنی میں صنّاع مستعمل ہے ۲ پیدا کرنے والا۔ بنانے والا۔ جیسے صانع عالم۔

صانع حقیقی۔ صانع قدرت۔ صانع مطلق۔ (ف) مذکر۔ خدائے تعالیٰ ؎

امیر صانع قدرت کا کھیل ہے دنیا
بنا بنا کے مٹائی ہیں صورتیں کیا کیا

صائب (ع) صفت۔ درست۔ ٹھیک۔ جیسے فکر صائب طبع صائب۔ رائے صائب۔

صائم۔ (ع) مذکر۔ روزہ دار۔

صائم الدہر (ع) صفت۔ ہمیشہ روزہ رکھنے والا۔

صبا۔ (ع) وہ ہوا جو مشرق سے چلے۔ فارسیوں نے مطلق ہوا کے معنی میں استعمال کیا (مونث ہوا) (امیر) ؎

بڑھ کے جب بولتی ہے موسم گل میں بلبل
جل کے پھولوں میں صبا آگ لگا دیتی ہے

صبا خرام۔ (ف) صفت (کنایۃً) گھوڑا تیز رو (اوج) ؎

صبا خراموں کی باگیں مڑیں سوئے دربار
حرم کو لیکے چلے اہل کیں سوئے دربار

صبا دم۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) گھوڑا تیز رفتار (اوج) ؎

غل تھا روش آہستہ صبا دم کی بجا ہے
کم کم یہ سنکتی ہوئی گلشن کی ہوا ہے

صَباح ۔ (ع) سویرا۔ تڑکا۔ سحر جیسے علی الصباح ۔

صباح الخیر ۔ صباحکم بالخیر۔ (ع) دعا صبح کی دعا کے طور پر یہ جملہ بولتے ہیں ۔ یعنی تجھے تیری صبح مبارک اور اچھی ہو ۔

صَباحت ۔ (ع) مونث ۔ خوبروئی۔ سفید رنگ ہونا سفیدی جس میں خفیف زردی ملی ہو۔ گورا پن۔ انسان کے واسطے مستعمل ہے ۔

صَبّاغ ۔ (ع) مذکر رنگنے والا۔ رنگریز۔

صُبح ۔ (ع) مونث ۔ فجر۔ تڑکا صبح کے بعد بعض فصحا کو کا لفظ حذف کر دیتے ہیں (داغ) ؎

صبح اُن مست نگاہوں کا نہ پوچھو عالم
جن میں خمارات کا کچھ نشۂ صہبا باقی

۲ فجر کی نماز (توبۃ النصوح) مستحب ہی نہیں سمجھا صبح اور ظہر اور عشا تو عمر بھر پڑھی ہی نہیں کیونکہ عین سونے کے وقت تھے

صبح آنا ۔ صبح ہونا (داغ) ؎

کہنا وہ آدھی رات کسی کا جھٹک کے ہاتھ
لے دیکھ صبح آ گئی رات اب تو چھوڑ

صبح اٹھکر منھ دیکھنا ۔ لوگ صبح کو سو کر اٹھتے ہیں تو یا تو اپنا منھ آئینہ میں دیکھ لیتے ہیں تاکہ کسی منحوس آدمی کا منھ دیکھکر بد شگونی نہ ہو یا اگر کوئی ایسا شخص قریب تر ہوتا ہے جس کا منھ پہلے نظر پڑے اور جس کے منھ کی سعید و مبارک ہونے کی آزمائش ہو چکی ہو اس کا منھ دیکھتے ہیں (آتش)

رُخ روشن ترا جو دیکھتا ہے وہ یہ کہتا ہے
سحر کو کوئی منھ دیکھے تو ایسے مہرتاباں کا

(قدر) پیری میں بھی فلک سے کروں گا نہ التجا
منھ صبح کو خدا نہ دکھائے بخیل کا

صبح اٹھکر ہاتھ دیکھنا ۔ بعض لوگ صبح کو جہاں آنکھ کھلی پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کی لکیریں دیکھ لیتے ہیں ضد اور کچھ دیکھتے ہیں۔ اس عمل کے بعد اُن کے عقیدے کے موافق نامبارک آدمی کا منھ دیکھنا چنداں مضر نہیں ہوتا (ناسخ) ؎

صبح اٹھکر کیوں نہ دیکھے ہاتھ جانے آئینہ
یہ صفائی ہے نظر آتی ہے صورت ہاتھ میں

صبح اَلَست ۔ (ف) مونث ۔ دیکھو اَلَست ۔

صبح ازل ۔ (ف) مونث ۔ وہ صبح جس کی کبھی شام نہ ہو۔ مثال کے لئے دیکھو شام ابد۔

صبح امید۔ صبح مراد ۔ (ف) مونث خوشی کی صبح عیش کی صبح

صبح بنارس ۔ مونث ۔ بنارس میں حسین علی الصباح گھاٹ پر جاتے ہیں ؎

اندھیر تو کیا کفر ہے اے رشک جو کہئے
ہے صبح وطن صبح بنارس کے برابر

صبح پیری ۔ مونث (کنایۃً) بڑھاپا۔ بڑھاپے کی ابتدا (محسن) صبح پیری ہے عیاں بار فنا چلتی ہے

صبح جزا ۔ (ف) مونث ۔ قیامت کا دن۔

صبح خیز ۔ (ف) صفت (کنایۃً) زاہد۔ عابد۔

صبح خیزا۔ صبح خیزیا ۔ مذکر۔ بہت سویرے جاگنے والا۔ وہ چور جو مسافروں سے پیشتر اٹھ کر ان کا مال و اسباب چرا لے جاتا ہے۔ (مصحفی) ؎

شیخ حرم موذن دونوں چلن کے بد ہیں
یہ صبح خیزیا ہے تو وہ اٹھائی گیرا

صبح دم ۔ صبح گاہ ۔ (ف) مذکر۔ فجر دم۔ منھ اندھیرے (رشک) کوچ دنیا سے ہمارا صبح دم ہو جائیگا

صبح دوم۔ صبح دوہم ۔ (ف) مونث۔ صبح صادق

صبح رخسار ۔ معشوق کی تعریف میں کہتے ہیں ۔

صبح رستخیز ۔ (ف) مونث ۔ قیامت۔

صبح روشن ہونا ۔ صبح کی روشنی اچھی طرح پھیلنا۔ (بیل)

منھ چھپا کر گئے ہیں وہ شب کو
صبح ہوتی ہے دیکھیں کب روشن

صبح سویرے ۔ علی الصباح۔ تڑکے (فقرہ) ناصر نے صبح سویرے شاہ آباد کی راہ لی۔

صبح و شام بتانا ۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ ٹالنا۔ (امیر) ؎

جب ملنے کا سوال کروں ہوں زلف و رخ دکھلاتے ہو
برسوں یونہی گذرے صبح و شام بتاتے ہو

صبح شام کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔
صبح صادق۔ (ف) مونث۔ وہ صبح کی روشنی جو آفتاب نکلنے سے بہت پہلے مشرق کی طرف افق کے کناروں پر نمودار ہوتی ہے۔
صبح صبح۔ لفظ صبح بہ تکرار کہنے سے یہ مراد ہے کہ بڑے سویرے۔ سورج نکلنے سے پہلے (ناسخ) ؎

لائی نادانی سے بوئے گل صبا جو صبح صبح
کیا مزاج کاکل شب رنگ برہم ہو گیا

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے
مثل اگر آدمی بُرے کاموں سے متنبہ ہو کر آخر میں بھی توبہ کرے تو غنیمت ہے (شعور) ؎

وہ ہے دل وارفتہ حُسن رُخ گیسو
جو صبح کا بھولا ہوا تا شام نہ آیا

صبح کا تارہ۔ صبح کا ستارہ۔ ستارۂ زہرہ جو اکثر صبح کے وقت اور کبھی شام کو بھی دکھائی دیتا ہے۔ (نواب)

رات آخر ہوئی اور صبح کا تارا نکلا
مدعا دل کا نہ صد حیف ہمارا نکلا

(ناسخ) بُندہ کانوں میں نہیں تعویذ بالوں میں نہیں
وہ ستارہ صبح کا ہے یہ ستارہ شام کا

صبح کاذب۔ (ف) مونث۔ وہ صبح کی روشنی جس کے بعد پھر اندھیرا ہو جاتا اور تھوڑی دیر بعد سپیدہ صبح نمودار ہوتا ہے (ذوق) ؎

مقدم صدق پر ہے کذب گرچہ صدق فائق ہے
کہ پہلے صبح کاذب یاں ہے پیچھے صبح صادق ہو

صبح کا سپیدا۔ پو پھٹنے کے وقت رات کی تیرگی کا مائل بہ سپیدی ہونا (ناسخ) ؎

وصل کا خط اٹھا کر ہو چلا جب میں سپید
بولے ہوتا ہے سپیدا آشکارا صبح کا

صبح کر دینا۔ رات گزار دینا۔ رات کاٹنا (غالب)

صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا

۲ نرٹ کا کر دینا (فقرہ) (آدمی) رات کو جانا چاہیے تھا تم نے صبح کر دی اور اب تک نہیں روانہ ہوئے۔
صبح کس کا منھ دیکھا تھا۔ جب کوئی کام بگڑ جاتا ہے یا خلاف مرضی ہوتا ہے یا دن بھر روٹی نصیب نہیں ہوتی یا کوئی ناگہانی صدمہ پہنچتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں دیکھو سحر کس کا منھ دیکھا (ذوق) ؎

جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اُٹھے ہیں
آج کس شخص کا منھ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں

صبح کو اٹھنا۔ سویرے اٹھنا۔
صبح کو نام نہیں لیتے۔ صبح کو نہار منھ کسی کنجوس کا نام لینا بُرا سمجھا جاتا ہے (رند) ؎

اللہ کو کر یاد نہ کر شکوۂ گردوں
یہ ہے وقت سحر نام نہ لے ایسے دنی کا

صبح کی بہنی اللہ میاں کی آس۔ یہ مقولہ دوکانداروں کا ہے جب اوّل دفعہ بے تکرار کوئی چیز بکے اُس وقت بولتے ہیں دیکھو بہنی۔
صبح کی پو پھٹنا۔ صبح صادق ہونا۔ جب سیاہی میں سے سفیدی نکلے۔
صبح کی پوچھو شام کی کہے۔ بدحواس ہے گھبرایا ہوا ہے (داغ) ؎

کیا جانے خط میں کیا ہے قاصد کا ہے یہ حال
پوچھی جو صبح کی تو کہی اُس نے شام کی

صبح گاہ۔ (ف) علی الصباح۔ صبح کا وقت۔ (اوج)

شب باش اُس جگہ ہوئے با حالت تباہ
تیار ہو کے جلد کیا کوچ صبح گاہ

صبحگاہی (ف) صفت صبح والا (امیر) ؎

زوال حسن ہے اب کیوں لُبھانے گرد ہیں عاشق
کہو رخصت ہوں پروانے چراغ صبحگاہی ہے

صبح محشر۔ صبح حشر۔ (ف) مونث۔ روز قیامت ؎

اگر صبح محشر پہ ٹھہرا ہے وصل
شب ہجر را صبح گذ جائے گی

صبح نخست۔ صبح نخستین۔ (ف) مونث۔ صبح کاذب
صبح و شام کرنا۔ صبح و شام بتانا۔ آج کل کرنا۔ ٹالنا

(غالب) ہم گرچہ بنے سلام کرنے والے
کرتے ہیں درنگ کام کرنے والے
کہتے ہیں کہیں خدا سے اللہ اللہ
وہ آپ ہیں صبح و شام کرنے والے

صبح و شام ہونا ۔ تامل و طول ہونا (داغ) ؎
تیرا وعدہ ہے کس قیامت کا
رات دن صبح شام ہوتی ہے

صبح وطن ۔ (ف) مونث ۔ وطن کی صبح بہت خوشگوار ہوتی ہے ۔ دیکھو شام غربت ۔

صبح و مسا ۔ مونث صبح و شام ۔ (مصحفی) ؎
یاد آتا ہے وہ گھر والوں سے چوری چوری
وقت بے وقت ترا صبح و مسا مل جانا

صبح ہو جانا ۱؎ دن نکل آنا ۔ صبح کی سفیدی کا نمودار ہو جانا صبح ہونا بھی اس معنی میں ہے ۲؎ خاتمہ ہو جانا (صبا) ؎
حشر ہوتا کھینچتے گر آہ پُر تاثیر ہم
صبح ہو جاتی جو کرتے نالۂ شبگیر ہم

صِبر ۔ (ع) مذکر ۔ ایلوا ۔

صَبر ۔ (ع معنی ۱ میں) مذکر ۱؎ برداشت ۔ تحمل ۲؎ توقف ۔ (فقرہ) ذرا صبر کرو جلدی کیا ہے ۳؎ کسی صدمہ یا حادثہ پر خاموشی اختیار کرنا ۴؎ وہ مصیبت جو کسی کا دل دکھانے کی پاداش میں خدا کی طرف سے نازل ہو ۔ دیکھو صبر پڑنا ۵؎ نفس کا روکنا ۶؎ توقف تامل ۔ دیکھو صبر کرنا ۷؎ عو ۔ تسلی ۔ اطمینان ۔ دیکھو صبر آنا ۔

صبر آنا ۔ (عو) تسلی ہونا ۔ ٹھنڈک پڑنا ۔ اطمینان ہونا ۔ کل پڑنا (میر) ؎
مارا زمیں میں گاڑا تب اس کو صبر آیا
اس دل نے ہم کو آخر یوں خاک میں ملایا

صبر ایوب ۔ (ف) مذکر ۔ ایوب بڑے خوش حال پیغمبر تھے ۔ سب ہی طرح کی برکتیں ۔ مال اولاد تندرستی وغیرہ خدا نے ان کو دے رکھی تھیں ۔ پھر خدا نے ان کو مصیبت سے آزمانا چاہا ۔ مال اور اولاد سب فنا ہو گئے ۔ ان کو کوڑھ کا مرض ہو گیا ۔ مگر اس حال میں بھی وہ خدا کا شکر کرتے رہے ۔ اور امتحان میں پورے اترے تو خدا نے اپنے فضل سے ان کو پھر خوش حالی او صحت عطا فرمائی ۔

صبر پڑنا ۔ (ع) مظلوم کی آہ کا اثر پڑنا ۔ خدا کی مار پڑنا (داغ) وہ یہ کہتے ہیں میرا صبر پڑے گا تجھ پر
اب مجھے رنج نہیں اپنی شکیبائی کا

صبر تلخ است ولیکن بر شیریں دارد ۔ (ف) مقولہ صبر ناگوار ہے لیکن اس کا نتیجہ بہت اچھا ہوتا ہے ۔

صبر جان پر ٹوٹنا ۔ صبر کا وبال کسی کی جان پر پڑنا ۔ (راسخ) ٹوٹے گا کسی کی جان پہ اس بے زباں کا صبر
زاہد سنبھل سنبھل دل مے خوار توڑ کر

صبر جمیل ۔ (ف) مذکر ۔ وہ صبر جس پر ثواب ملتا ہے ۔ (توبۃ النصوح) نصوح دوڑا آیا اور عورتوں کو علیحدہ کر کے جزع و فزع نامشروع سے منع کیا اور صبر جمیل کی تلقین کی ۔

صبر دینا ۔ خدا کے لئے مخصوص ہے ۔ تسکین دینا کہنا چاہئے ؎ کوئی تو محبت میں مجھے صبر دلا دے
تیری تو مثل وہ ہے نہیں دوں خدا دے

صبر سمیٹنا ۔ (عو) بہتان کا وبال اپنے ذمہ لینا ۔ ناحق تہمت لگانے جھوٹ بولنے کے موقع پر کہتی ہیں (رنگین) ؎
صبر میرا سمیٹتی ہے ودا
شب کو بولی تھی چارپائی کب

صبر کر کے بیٹھ رہنا ۔ مایوس ہو کر بیٹھ رہنا (محصنات) قریب تھا کہ بیگم اس کو صبر کر کے بیٹھ رہیں اتنے میں سنا کہ میر تقی تشریف لے گئے ۔

صبر کرنا ۱؎ ناامید ہو جانا ۔ مایوس ہو جانا ۔ (فقرہ) گھڑی کھو گئی صبر کرو اب اس کا ملنا دشوار ہے ۲؎ برداشت کرنا ۔ چُپ ہو رہنا ۔ جور و ستم کا تحمل کرنا ۔ (داغ) ؎
کرتا ہوں صبر ان کی جفا پر تو کہتے ہیں
یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے
۳؎ کسی کام میں توقف کرنا ۔ تامل کرنا ۔ (فقرہ) ذرا صبر کرو جلدی کیا ہے ۴؎ قناعت کرنا ۔ اکتفا کرنا ۔ (فقرہ) تنخواہ پچیس سے بیس رہ گئی ہیں نے اسی پر صبر کیا ۔

صبر کی سِل ۔ صبر کا سِل سے استعارہ کرتے ہیں (بحر)

رکھدی خدا صبر کی سل میرے بھی دل پر
کیا غم ہے نہ آئیں جو وہ پیاسے نہیں آتے

صبر کی داد خدا کے ہاتھ ہے ۔ صبر کرنے والوں کا صلہ اہل انصاف کرتا ہے ۔

صبر لینا ۔ صبر سمیٹنا ۔ (داغ) ؎

صبر لے زاہد نا فہم نہ بیخوار دل کا
بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا

صبر نہ ہونا ۔ کسی خواہش کا ضبط نہ ہونا (فقرہ) اس لڑکے کو بھوک کا صبر نہیں ۔

صبر و شکر کرنا ۔ کسی مصیبت یا بلائے ناگہانی پر چپ رہنا تکلیف اور مصیبت میں خدا کا شکر بجا لانا ۔

صبر ہونا ۔ برداشت ہونا ۔ قناعت ہونا ۲ (ع) طمینان ہونا ۔ تسلی ہونا ۳ تامل ہونا ۔ توقف ہونا ۔

صِبغ ۔ (ع) مذکر ۔ رنگ ۔ سرخ ۔ سرخی وغیرہ ۔

صبغۃ اللہ ۔ (ع) مذکر قدرتی رنگ ۔ دین کا رنگ ۔ (مصنف) شاید ایسا وقت آئے کہ اس کے دل میں صبغۃ اللہ اٹھلنے کی قابلیت باقی نہ رہے ۔

صَبُوحی ۔ (ع میں صَبُوح تھا ۔ فارسیوں نے صبوحی کر لیا) مونث ۔ وہ شراب جو صبح کو پی جائے ۔

صبوحی کش ۔ (ف) صفت (کنایۃً) بادہ نوش شرابی

صَبُورا ۔ مذکر ۔ مصنوعی عضو تناسل ۔ ایک روپے کے پیسے چمڑے میں سلے ہوئے ۔

صَبیح ۔ (ع) صفت ۔ گورا چٹا ۔ ملیح کا مقابل ۔

صَبی ۔ (ع صبیان جمع) مذکر ۔ دودھ پیتا بچہ ۔ لڑکا

صبیہ (ع صَبِیَّۃ) مونث دودھ پیتی بچی ۔ لڑکی ۔ دختر ۔

صَحابت ۔ (ع بکسر اول غلط ہے) مونث ۔ یار ہونا ۔ یاری کرنا ۔ (اوج) ؎

برائے نام ہے سحبان سے صحابت فن
کسے پسند ہے حسان کا مذاق سخن

صَحابہ ۔ (ع صحابی ۔ جمع صاحب کی اندکر اصحاب رسول بفتح اول و چہارم صحیح و بکسر اول غلط ۔

صحابی ۔ (ع) مذکر ۔ وہ شخص جو اسلام کی حالت میں پیغمبر خدا صلعم کی صحبت میں رہا اور عقیدہ اسلام پر وفات پائی ۔ مونث کے لئے صحابیہ ۔ صحابیہ کی جمع صحابیات ہے ۔

صِحاح ۔ (ع) مونث ۔ جمع صحیح کی ۔

صحاح ستہ (ع) مونث ۔ حدیث کی چھ کتابیں جن میں اکثر صحیح حدیثیں ہیں ۱ بخاری ۲ مسلم ۳ ترمذی ۴ ابوداؤد ۵ ابن ماجہ ۶ نسائی ۔

صحاف (ع) مذکر ۔ کتاب کی جلد بنانے والا ۔

صحائف ۔ (ع) مذکر ۔ صحیفہ کی جمع ۔

صُحبت ۔ (ع ۔ یاری ۔ فارسی میں خواص نے بمعنی مجلس اور عوام نے بمعنی جماع استعمال کیا) مونث ۱ ساتھ ۔ رفاقت (فقرہ) لڑکا بری صحبت میں خراب ہوا ۲ دوستی ۔ ربط ضبط ؎

ہائے کعبہ سے پھرا اب تک نہ ہرگز مصحفی
اس کو کیا جانے وہاں کس بت سے صحبت ہو گئی

۳ جلسہ مجلس ۔ لکھنؤ میں بیشتر خوشی کے جلسہ اور مشاعرے کے لئے مستعمل ہے (سحر) ؎

کہیں غم ہے کہیں شادی ہے دنیا جائے عبرت ہے
کہیں تیجے کی مجلس ہے کہیں چوتھی کی صحبت ہے

۴ ہمنشینی کسی کے ساتھ ۔ نشست برخاست (مصحفی)

صحبت میری بلبل کی گلشن میں کوئی دیکھے
ہے اس سے جھگڑتا ہوں وہ مجھ سے جھگڑتی ہے

۵ ہمبستری ۔ خلوت ۔ جماع ۔

صحبت اٹھانا ۔ کسی کی صحبت میں رہ کر کچھ سیکھنا ۔ پاس رہنا ۔ (فقرہ) میں نے مدتوں ایرانیوں کی صحبت اٹھائی ہے (سحر) ؎

جنوں میں بھی دو چار گھیرے ہوئے ہیں
پھر آخر اٹھائی ہے صحبت تمہاری

صحبت برآر ہونا ۔ صحبت بر آر آنا ۔ (ف ۔ برارشدن صحبت ۱ برآ بمعنی صلح و آشتی کسی سے

موافقت آنا۔ دوستی نبھنا۔ میل جول ہونا۔ (تصیرا) ؎

دیکھئے کیونکر ہو اُس سے عہد و صحبت برآر
ہم تو دیوانے ہی تھے پر دل بھی سودائی ملا

صحبت براری۔ مونث۔ صحبت برآر ہونا (عاشق) ؎

دلا مضطر ہے تو ہر وقت نالاں ہے مجھے ڈر ہے
تری صحبت براری کیونکر ہو گی شوخ بدخو سے

صحبت برتنا۔ کسی کی صحبت میں رہنا۔ کسی کے پاس رہکر فائدہ اُٹھانا۔

صحبت برخاست ہونا۔ جلسہ برخاست ہونا۔ (داغ)

اُس کی محفل میں رسائی بھی ہوئی تو کیا ہوا
ہم گئے اُس وقت جب برخاست صحبت ہو چکی

صحبت برہم ہونا۔ جلسہ تتر بتر ہونا ؎

صحبت شعر و سخن ہو گئی برہم اے رند
بعد آتش نہ نظر ایک بھی استاد آیا

صحبت بگڑ جانا۔ پاس اُٹھنا بیٹھنا ترک ہو جانا دوستی میں فرق آجانا۔ ان بن ہو جانا (مصحفی) ؎

مجھے یہ ڈر ہے کہ صحبت بگڑ نہ جائے کہیں
ہوئی ہے اُس کف نازک سے پھر حنا گستاخ

صحبت نبھنا۔ دوستی نبھنا (سوز) ؎

ممکن نہیں ہزار ہو خاشاک شعلہ میں
صحبت تری نہ اُس بُت بیباک سے بنے

صحبت پانا۔ صحبت اُٹھانا۔

صحبت چمکا دینا۔ جلسہ کی رونق بڑھانا (سحر)

کوٹھے پہ آکے ساقی چمکا دے میری صحبت
ہے چاندنی دھوپ کا جام بلور تیرا

صحبت داری۔ (ف) اختلاط۔ مصاحبت (مونث) ہمبستری (کرنا کے ساتھ)

صحبت دیکھنا۔ صحبت اُٹھانا۔

صحبت راست آنا۔ (ف)۔ راست آمدن صحبت کا ترجمہ (صحبت کا موافق آنا۔

صحبت رکھنا۔ ہمنشینی کرنا کسی کے پاس بیٹھنا۔ میل جول رکھنا ؎ مصحفی چشم سے ساقی کی نہ تو رکھ صحبت

بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں میخوار کے پاس

صحبت رہنا۔ کسی سے یکجائی رہنا ؎

پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ
افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی

صحبتِ شعر۔ مونث۔ مشاعرہ۔ (سحر) ؎

عشق منزل کے لئے زیب ہے افسانۂ عشق
صحبتِ شعر مناسب ہے جواب ہوتی ہے

صحبت کا اثر ہوتا ہے۔ پاس بیٹھنے سے کچھ نہ کچھ اثر ضرور ہوتا ہے۔

صحبت کرنا۔ (کنایۃً) جماع کرنا۔ ہمبستر ہونا۔

صحبت کی تاثیر۔ صحبت کا اثر (شعور) ؎

کج دو پیچ سیکھے تری زلف کے
مرے دل کو صحبت کی تاثیر ہے

صحبت گرم ہونا۔ بے تکلفی کا جلسہ ہونا (اختر شاہ اودھ)

ہونے لگی گرم اُن سے صحبت
بڑھنے لگی دن بدن محبت

صحبت یافتہ۔ صفت۔ صحبت سے فیض اٹھائے ہوئے

صحبتی۔ صفت۔ (عم) ہمنشین۔ ہم صحبت یار۔

صِحّت۔ (ع) مونث ۱ تندرستی (فقرہ) بعد دعائے صحت وعافیت واضح ہو (پانا۔ ہونا کے ساتھ) (ہجر) ؎

اللہ نہ دے روگ محبت کا کسی کو
عیسیٰ بھی اگر آئیں تو صحت نہیں ہوتی

۲ عیب سے پاک ہونا۔ درستی (فقرہ) مجھکو اس لفظ کی صحت میں کلام ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) ۳ تصیح کرنا۔ صحیح کرنا عیب سے پاک کرنا۔

صحت بخش۔ صفت۔ شفا

صحت خانہ۔ (ایران میں آبخانہ۔ ضروری قدم جا کہتے ہیں۔ صحت خانہ فارسی دانان ہندوستان کا بنایا ہوا لفظ ہے) مذکر۔ طہارت خانہ۔ یہ نام اکبر بادشاہ نے رکھا تھا۔

صحت نامہ۔ مذکر ۱ غلط نامہ۔ جس میں فہرست اغلاط مع

تصحیح درج ہوتی ہے ۳ تندرستی کا سرٹیفکٹ ۔
صحرا ۔ (ع صحراء) مذکر جنگل بیابان ۔
صحرائے اعظم (ع) مذکر افریقہ کا بڑا صحرا جو تین ہزار میل لمبا اور ایک ہزار میل چوڑا ہے ۔ گینڈا ۔ شتر گاؤ ۔ پلنگ ۔ ہرن ۔ شتر مرغ وغیرہ اس میں پیدا ہوتے ہیں ۔
صحرا گرد ۔ صحرا نورد ۔ (ف) صفت ۔ جنگلوں میں پھرنے والا ۔ مسافر ۔
صحرا گردی ۔ صحرا نوردی ۔ (ف) مونث ۔ جنگلوں میں پھرنا
صحرائے قدسی ۔ (ف) مذکر ۔ مقام لاہوت ۔
صحرائے محشر ۔ (ف) مذکر ۔ میدان قیامت ۔
صحرائی ۔ (ف) صفت ۔ جنگلی ۔ بیابانی ۔
صُحُف ۔ (ع ۔ فارسیوں نے بالضم بھی استعمال کیا ہے) مذکر ۔ صحیفہ کی جمع ۔
صحن (ع) مذکر ۱ آنگن ۲ رقبہ (تسلیم) ؎
بیٹھنے دیگی نہ کونے میں بھی وحشت مجھکو
صبح کو زیر قدم صحن بیاباں ہوگا
۳ (لکھنو) ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا ۔
صحن چمن ۔ مذکر ۔ باغ کا تختہ ۔
صحن دار ۔ صفت ۔ وہ مکان جس کے آگے انگنائی ہو ۔
صحنچی ۔ مونث وہ چھوٹا مکان جو دالان کے پہلو میں بنا دیتے ہیں ۔ (جان صاحب) ؎
جاسوسی صحنچی میں یہ لیتی ہیں باندیاں
ان سے تو چھپ کے باتیں بھی کرنا محال ہے
صَحنَک (ف صحن ۔ بڑا تھال ۔ صحنک اسکی تصغیر) مونث ۱ رکابی ۔ چھوٹا طباق ۲ (عو) حضرت فاطمہ کی نیاز اور اُس نیاز کے کھانے کو بھی صحنک کہتی ہیں ۔ اس نیاز میں پاک پاکدامن اور سادات کی عورتیں شریک ہوتی ہیں ۔ رشک نے نفس اللغۃ میں لکھا ہے "آں طعامے باشد کہ زنان از برنج پزند و چند طبق سازند و بالائے آں قند سائیدہ ریزند خواہ بجائے جزرات شیر اندازند و بالائے آں قند سائیدہ ریزند و بقولات و عطر و حنا بر کنارہ آں نہند و براں فاتحہ جناب سیدۃ النساء خوانند و ترنانہ را زنان و مردانہ را مرداں خورند یا آنکہ در طبقہائے سینی زردہ نہند و نند مذکورہ خوانند" (راحت) ؎
ہوں میلے سے سر مجھے دھونا ضرور ہے
صحنک میں شامل اسے ہونا ضرور ہے
صحنک دینا ۔ (عو) صحنک کی نیاز دینا ۔ (رنگین) ؎
میں نے مانا ہے کہ وہ آئے تو میں صحنک دوں
لا اسی طرح اُسے اے مری پیاری دانا
صحنک سے اُٹھ جانا ۔ (کنایۃً) پاکدامن نہ ہونا ۔ جب کوئی عورت بے عصمتی کا فعل کرتی ہے صحنک میں شرکت کے قابل نہیں رہتی ۔ (شوق) ؎
ڈر ہے ہم صحبتوں کی چشمک سے
اب سے اُٹھ جاؤنگی میں صحنک سے
صَحو ۔ (ع) مذکر ۔ ہشیار ہونا ۔ مستی کے عالم سے نکلنا ۔
صحیح (ع ۔ تندرست ۔ عیب سے پاک) صفت ۱ تندرست ۲ پورا کامل ۔ سالم جیسے عدد صحیح ۳ ٹھیک ۔ درست ۔ بجا (فقرہ) آپ کا کہنا بالکل صحیح ہے ۴ (اصطلاح عروض) عروض و ضرب کا نام ۔ یعنی باوجود جواز کے علت نقصان سے دونوں سالم اور پاک رہتے ہیں ۔
صحیح العقل ۔ (ع) صفت ۔ وہ شخص جس کی عقل درست ہو
صحیح المزاج ۔ (ع) صفت ۔ تندرست ۔ راست طبع ۔
صحیح النسب ۔ (ع) صفت ۔ شریف ۔ وہ جس کا نسب بے عیب ہو ۔
صحیح سالم ۔ (ف) ۱ جوں کا توں ۔ پورا اور کامل ۲ زندہ اور سلامت
صحیح سلامت ۔ صفت ۔ زندہ ۔ آفات سے محفوظ ۔
صحیح کرنا ۱ اصلاح دینا ۔ درست کر دینا ۲ تصدیق کرنا ۔ دستخط کرنا ۳ درج حساب کرنا ۔ لکھ لینا ۴ (عو) مارنا ۔ لگانا ۔ جیسے چانٹا صحیح کرنا ۵ (عم) کھرے کرنا (فقرہ) تھوڑی دیر میں پانچ روپے صحیح کئے ۶ (عو) گواہی شہادت سے پکا کرنا تحقیق کرنا نمبر ۲ - ۵ میں صحیح کی جگہ بیشتر سہی لکھتے اور بولتے ہیں ۔
صحیح گئے سلامت آئے ۔ (عو) مثل ۔ (طنزاً) جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے نہ کچھ کمایا نہ صرف کیا ۔ جیسے یہاں نکلے تھے ویسے ہی باہر رہے ۔

صحیح ہے! ٹھیک ہے۔ کچھ عیب نہیں ہے ۲ (طنزاً)
غلط ہے کی جگہ۔

صحیفہ۔ (ع) صحیفۃ بروزن وظیفہ (مذکر) کتاب۔ رسالہ
(منیر) ؎ آیات قدر حضرت زہرہ میں مندرج
گویا بیاض صبح صحیفہ ہے نور کا
۲ نامہ (فقرہ) صحیفہ گرامی صادر ہوا۔

صحیفہ آسمانی۔ وہ کتاب جو خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہو۔

صد۔ (ف) اصل میں سد تھا۔ دیکھو س کا نوٹ (صفت) سو ۲ کثرت تعداد کے واسطے۔

صد آفریں۔ صد رحمت۔ (ف) ۱ کلمہ تحسین و آفریں۔ شاباش۔ مرحبا۔ کیا کہنا۔ (جلال) ؎
ہزار سر سے ہے صدقے کسی کی ٹھوکر پر
صد آفریں مرسے پھوٹے ہوئے مقدر پر
(شرف) گل شاداب جنت کا ہے ہر عالم جراحت پر
ترے کشتہ کو صد رحمت ہے کیا کیا زخم کھایا ہے
۲ (طنزاً) لعنت ملامت کے لئے۔

صد برگ۔ (ف) وہ پھول جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوں (مذکر) گیندا۔

صد پا۔ (ف) مذکر کنکھجورا۔

صد پارہ۔ (ف) صفت

صد چاک۔ (ف) صفت۔ سینکڑوں جگہ سے پھٹا ہوا۔
(اوج) ؎ جگر زخموں کے صد پارہ تھے تو دل صد چاک
زمین کانپتی تھی ہل رہے تھے نُہ افلاک

صد چراغ۔ (ف) مذکر۔ روشنی کا چوبی یا خشتی ستون جس پر چراغ جلائے جاتے ہیں۔

صد در صد۔ مذکر۔ ایک قسم کا نقش جو خاص طریقہ سے بھرا جاتا ہے

صد شکر۔ شکر صد شکر۔ خدا کا شکر ہے۔ خیریت گذری اچھا ہوا (امیر) ؎
صد شکر منہ سے نام محمدؐ نکل گیا
بات اپنی بارگاہ الٰہی میں رہ گئی

صد مرحبا۔ کلمہ تحسین و آفریں۔

صد وسی سال۔ ایک سو تیس سال۔ اکثر دعا کے واسطے مستعمل ہے یعنی عمر بڑی ہو (شعور) ؎
صد وسی سال یہ ہے حسن و جوانی یارب
مثل سنبل ہو نہ وہ زلف گرہ گیر سفید

صدہا۔ (ف) صفت۔ سیکڑوں۔ بہت سے۔

صد ہزار۔ کثرت ظاہر کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے
(محسن) ؎ کہی عرش نے بار بار آفریں
ہزار آفریں صد ہزار آفریں

صدی۔ (ف) مونث ۱ سو برس کا زمانہ ۲ سیکڑا جیسے یہ بات فیصدی پچاس کو معلوم ہوگئی۔

صدا۔ (ع) آواز بازگشت جو گنبد۔ کنوئیں۔ پہاڑ سے ٹکرا کر نکلتی ہے۔ فارسیوں نے مطلق آواز کے معنی میں استعمال کیا، مونث ۱ آواز۔ آہٹ (امیر) ؎
کیسی ارنی ولن ترانی
تھی ایک صدا ادھر اُدھر کی
۲ درویش کے مانگنے کی آواز۔

صدا آنا۔ آواز آنا۔

صدا بلند کرنا۔ چلا کر بولنا۔

صدا بلند ہونا۔ آواز بلند ہونا۔

صدا دینا۔ فقیر کا آواز لگانا ۲ بلانے کے لئے آواز دینا آواز دینا کسی چیز کا (شعور) ؎
دردمندوں کو نوازش ہے تمہاری کافی
ایک مضراب سے دیتے ہیں صدا تار بہت

صدا کرنا۔ صدا لگانا۔ فقیر کا بھیک مانگنا۔ سوال کرنا۔ فقیر کا آواز لگانا (وزیر) ؎
ہو غنی بوسہ لب دے ڈالو
ہم فقیرانہ صدا کرتے ہیں

صدا نکلنا۔ آواز نکلنا۔

صدائے دہل از دور خوش ست۔ (ف) مثل دیکھو دور کے ڈھول سہانے۔ (رشک) ؎

سچ مثل ہے کہ صدائے دہل از دور خوش است
دور سے ہم ترے باتوں کا مزا لیتے ہیں

صدارت ۔ (ع) بالا نشیں ہونا۔ فارسی میں ایک عہدہ کا نام جو وزارت کے قریب ہے، مونث۔ صدر نشیں ہونا۔

صدارت عظمیٰ ۔ (ع) مونث۔ عہدۂ وزارت۔

صداع ۔ (ع) مذکر۔ دردِ سر۔

صداقت ۔ (ع) (دوستی) مونث۔ راستی۔ راستبازی۔ خلوص۔ سچائی۔ کھراپن۔ (داغ)

خوب وعدہ وصل کا پورا ہوا
آپ کی ہم نے صداقت دیکھ لی

(۲) اردو۔ تصدیق۔ ثبوت۔ (۳) جگہ بجائے تصدیق مستعمل ہے۔

صداقت کیش ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو راستی کے طریقے پر ہو۔

صَدْر ۔ (ع) (بفتح اول) سینہ انسان کا (رولش) ؎

پہنچا سوئے سقر جو مہیائے عدم تھا
نے خود تھا نہ فرق نہ جوشن نہ صدر تھا

(۲) مکان کا عین سامنے کا رخ۔ (۳) اعلیٰ مقام۔ اعلیٰ جگہ وہ مقام جہاں کسی اعلیٰ مرتبہ کے شخص کو بٹھائیں۔ (۴) اعلیٰ عہدہ دار کے بیٹھنے کی جگہ (رشک) ؎

تیرے گھر سے کہیں بہتر ہے بہشت
پاؤں کیوں صدر سے مفصل ہیں

(۵) صفت۔ بالا نشین۔ امیر۔ میر مجلس (۶) دار الخلافہ۔ (۷) بیوپار (۸) علم عروض میں شعر کا پہلا لفظ صدر کہلاتا ہے۔ (منیر) ؎

زیب کتنا ہے بت خود پسند کا
سینہ ہے صدر مصرع قدِ بلند کا

(۹) فوج کے رہنے کا مقام (۱۰) بالا جیسے مفصلہ صدر۔ (۱۱) رجوع صدر۔

صدرِ اعظم ۔ مذکر۔ وزیر اعظم۔

صدرِ اعلیٰ ۔ مذکر۔ سب جج کو کہتے ہیں۔

صدر الصدور ۔ صدر اعلیٰ۔ دیوان خالصہ۔

صدر المہام ۔ (ع) وزیر۔

صدرِ امین ۔ مذکر۔ وہ حاکم جو جج کے ماتحت ہو۔

صدر بازار ۔ مذکر۔ چھاونی کا بڑا بازار۔

صدر بورڈ ۔ (بورڈ انگریزی) میں عدالت عالیہ۔ مذکر۔ مال کا اعلیٰ محکمہ۔

صدر جہاں ۔ (ع) اس جملہ صدر ایج اول و دوم یہاں بنا ہے۔ مذکر۔ (۲) اول تھے ایک قسم کے نام (رنگین)

صدر جہاں سے اکلا باسی سے لگا
کوئی کہے ہے کہ یہ زبان خال کا مجھیہ ہے

صدر دیوان ۔ مذکر۔ خزانہ شاہی کا مہتمم اعلیٰ۔

صدر دیوانی عدالت ۔ دیوانی کورٹ کو کہتے تھے۔

صدر عدالت ۔ سب سے بڑی عدالت۔

صدر مالگزار ۔ وہ شخص جو بلا وساطت غیرے سرکار کو مالگزاری ادا کرے۔

صدر مجلس ۔ مذکر۔ پریسیڈنٹ۔

صدر مقام ۔ مذکر۔ ہیڈ کوارٹر۔ دار الخلافہ۔

صدر منصرم ۔ مذکر۔ اعلیٰ درجہ کا منصرم۔

صدر نشین ۔ (ف) بالا نشین امیر۔ صاحب منصب میر مجلس۔

صدرا پڑھکر احمق ہی رہے ۔ مثل۔ صدرا معقولات کی ایک مشہور کتاب کا نام ہے منطق پڑھکر بھی عقل نہیں آئی۔

صدر ہر جا کہ نشیند صدر است ۔ (ف) لائق اور بڑا آدمی جہاں بیٹھ جائے وہیں قدر و منزلت پائے گا۔

صَدْرِی ۔ (ا) (د) مونث۔ ایک قسم کی مرزئی۔

صَدَف ۔ (ع) مونث۔ سیپی (امیر) ؎

چیز تر اشک سے دامن مرا بھر دیتی ہے
کیا کہوں یہ صدف مجھکو گہر دیتی ہے

(۲) مذکر۔ ایک قسم کے چھوٹے پیالے کا نام جس میں آب نہاتے ہیں (۳) مذکر۔ شالث کی صورت کے تین ۔۔۔ جنہیں صدف قطب کہتے ہیں۔

صَدَق ۔ (ع) مذکر۔ سچائی۔ خلوص۔ (۔۔۔)

بتر اکذب ظاہر ہو گیا۔

صدق دل سے - صاف دلی سے - خلوص کے ساتھ بطیب خاطر۔

صدقِ مقال - مذکر - سچ بولنا - سچائی۔

صدقِ نیت - مذکر - خلوص نیت - مثال کے لئے دیکھو نقد کھلا۔

صدق کذب - مذکر جھوٹ سچ -

صدقہ - (ع) - صدقۃ - جو خدا کے نام پر دیا جائے زکوٰۃ صدقات جمع - فارسیوں نے صدقہ مجازاً بمعنی قربان فدا۔ استعمال کیا، (میر نجات اصفہانی) ؎

من نہ آنم کہ تلافی نکنم ناز ترا
صدقہ میشوم و گرد سرت میگردم

اردو بول چال میں صدقہ بالفتح ہے منیر نے بفتح اول و دوم بھی کہا ہے ؎

ردِّ بلا ہوئی صدقہ کیوں نہ دیں جنون
خیرات آپ کرنے لگے ہم کو گاڑ کے

مذکر ۱ خیرات جیسے صدقہ دیا ردّ بلا (تسلیم دہلوی) ؎

بلا ٹلتی ہے بخشش سے بہالے چشم تر آنسو
ملے کچھ دامن خالی کو صدقہ روئے غمگین کا

۲ گرفتار کئے ہوئے پرند بھی صدقے میں چھوڑے جاتے ہیں ۔ دیکھو صدقے کی بلبل ۳ وہ کھانا جو کسی کے سر سے اُتار کر چوراہے میں رکھتے ہیں ۴ مجازاً فدا - قربان - بلاگردان ۵ طفیل - بدولت (فقرہ) حضرت کے صدقے میں یہ بلا ٹل گئی (جلیل) ؎

ماں یہ کہتی تھی کہ شبیر کا سب صدقہ ہے
ورنہ تھی جان کہاں اتنی مرے پیاروں میں

صدقہ اُتارنا - کسی چیز کو کسی کے گرد پھرا کر تصدق کرنا بعض سر کے گرد پھرا کر للّٰہ دیتے ہیں - بعض سر یا جسم سے چھوا کر چوراہے میں رکھ دیتے ہیں - (ناسخ) ؎

سن کے میرے نالۂ شبگیر کو ایسا ڈرا
سب نے اُس محبوب پر صدقے اُتارے رات کو

صدقہ اُترنا - کسی چیز کا سر کے گرد پھرا کر للّٰہ دیا جانا (عاشق) ؎

انھیں دشوار ہوتا ہے جو ہم کہتے ہیں مرتے ہیں
سر اپنا کاٹتا ہوں میں وہاں صدقے اترتے ہیں

صدقۂ جاریہ (ف) مذکر - ایسی خیرات جس سے ہمیشہ لوگوں کو فیض پہنچے - جیسے مسجد - نہر - کنواں - مدرسہ - سرا بنوانا۔

صدقہ چوراہے میں رکھنا - صدقہ کی چیز چوراہے پر رکھ دیتے ہیں ؎

روح کی قدر ہوئی ربط عناصر سے شعور
جس کو چوراہے میں رکھ دیتے ہیں صدقہ ہوں میں

صدقہ دیا ردّ بلا - مثل - خیرات دینے سے بلا رد ہوتی ہے (قدر)

کی جو بھلائی تو بھلا ہو گیا
صدقہ دیا ردِّ بلا ہو گیا

صدقہ دینا - خیرات کرنا - کوئی چیز سر سے اُتارنا - قربان کرنا - (ذوق) ؎

مجھ کو صدقے کر اگر ہے بدمزہ تیرا مزاج
یہ ادھر صدقہ دیا تو نے ادھر اچھا ہوا

صدقہ سِلّا - (ع و - سِلّا - غالباً صلا (فقرا کو کھانے کے لئے بلانا) سے بگاڑا ہوا ہے) دہلی - خیر خیرات جو سلامتی کی شکر گزاری میں دی جائے - اُتارنا کے ساتھ (صابر) ؎

صدقے سلّے ترے اوپر سے اُترواتا تھا
گنڈے تعویذ ترے واسطے میں لاتا تھا

صدقۂ فطر - (ف) مذکر - عید رمضان کا صدقہ جو فی آدمی دو سیر گیہوں یا چار سیر جو ہے۔

صدقہ ملنا - مریض پر سے اُتاری ہوئی چیز کا محتاج کو ملنا - (ذوق) ؎

ستارے دیکھ کر موتی تمھارے گوشوارے کا
کہیں ہم کو ملا یہ نور صدقہ اس ستارے کا

صدقے ۱ صدقہ کی جمع ۲ واری - قربان - (سوز) ؎

دمبدم اُس کی آن کے صدقے
اُس چھبیلے جوان کے صدقے

۳ طنز سے بھی کہتے ہیں (داغ) ؎

ہم کو کوچے سے تمھارے نہ اٹھائے اللہ
صدقے بس خلد کے کچھ ہم تو نہیں اچھے ہیں

صدقے اُتارنا۔ کسی چیز کو یا کسی کو کسی کے گرد پھرا کر تصدق کرنا کی جگہ (ہلال) ؎

تیرے غصے میں قربان دکھا پھر آنکھیں
صدقے نرگس میں اتار دں گل بادام سمیت

صدقے جانا۔ (عو) نثار ہونا۔ بلا گردان ہونا (جرأت)

کہتی ہے منہ ہی منہ میں جو اس لب کی خوبیاں
صدقے ہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے

(شعور) ایک تو دل کی مرے قدر نہ کی کھو ڈالا
دوسرے کہتے ہو صدقے گیا خیرات گئی

صدقے جائیے۔ قربان جائیے جس جگہ صاف صاف قربان اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ کے بجائے استعمال کرکے مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔

صدقے کا پتلا۔ دیکھو پتلا۔

صدقے کا چراغ۔ وہ چراغ جو کسی پر سے اُتار کر چوراہے پر رکھ دیا گیا ہو۔ (آتش) ؎

روشنی طور پہ یاد گر ممکن نہیں
تیرے صدقے کا کہاں لائیگا روشن چراغ

صدقے کا چوراہا۔ وہ چار راستوں کے ملنے کی جگہ جہاں صدقے کی چیزیں رکھی جاتی ہیں (آتش) ؎

تیرے صدقے کا سمجھتے ہیں مگر چوراہا
چار ابرو کو یہ آزاد صفا رکھتے ہیں

صدقے کا کوّا۔ وہ کوّا جو صدقہ کرکے چھوڑتے ہیں۔ کنایتاً کالا کلوٹا آدمی (جان صاحب) ؎

نوج بندی رہے صدقے کے موئے کوّے سے
جا کے منہ کالا کرے مشکی سے عنبر اپنا

صدقے کرنا۔ (عو) قربان کرنا۔ نثار کرنا۔ (دبیر) ؎

کہاں ہیں آدمی عالم میں پیدا
خدائی صدقے کی انسان پر سے

یہ تنفر اور حقارت ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے صدقہ کی وہ چیز جس پر چیپ پڑے۔

صدقے کروں۔ (عو) چولہے میں ڈالوں۔ آگ میں ڈالوں (فقرہ) اُن ہاتھوں کو صدقے کروں جو میرے بچے پر چلیں۔

صدقے کی بلبل۔ وہ بلبل جو پکڑ کر صدقہ کے لئے چھوڑ دی جاتی ہے (نثر) ؎

تیرے صدقے کے بلبل بہشت کو آتے ہیں گلشن میں
بساتے ہیں اُنھیں پھولوں کے غنچے آشیاں ہو کر

صدقے کے چراغ اُتارنا۔ عورتیں منت پوری ہونے کے بعد صدقے کے چراغ اُتارتی ہیں (رشک) ؎

دیکھیے رہتے ہیں یار کے تیور
لے دل اب صدقے کے اُتار چراغ

صدقے کی گڑیا۔ وہ گڑیا جو بنا سنوار کر چوراہے میں رکھی جاتی ہے (ظرافتاً یا طنزاً) بد ہیئت لڑکی یا عورت جو اپنے جامہ زیب نہ ہونے کے باعث باوجود آرائش بد قطع معلوم ہو۔

صدقے کے ماش۔ جب کوئی عزیز کسی ناگہانی صدمہ سے بچ جاتا ہے یا سفر سے مع الخیر واپس آتا ہے عورتیں صدقے کے لئے ماش اور تیل بھیجتی ہیں۔ وہ عزیز چند دانے ماش کے تیل میں ڈال دیتا ہے اور ماش خیرات کر دیئے جاتے ہیں (شعور) ؎

جگنو بنے جو شام کو صدقے کے تیرے ماش
چوراہے کے چراغ سے چکر میں آئے شمع

صدقے گیا۔ صدقے گئی (عو) صفت۔ اول مذکر دوسرا مونث کے لئے تصدق کرنے کے قابل۔ تنفر اور تحقیر سے کمبخت۔ بد نصیب کی جگہ (سوز) ؎

ابھی تو اس کو آزردہ مت ہو میں تو ہنستا تھا
یہ دل صدقے کیا تم سے زیادہ مجھ کو پیارا ہے

صدقے گیا۔ صدقے گئی۔ دیکھو صدقے کیا۔ (فقرہ) وہ صدقے گئی دوا کس کام کی جس سے نقصان ہو۔

صدقے میں اتارنا - قربان کرنا (داغ) ؎
حسن پر قربان مشتاقوں کے دل
حسن کے صدقے میں اتارے ذوق شوق
صدقے میں چھٹنا - کسی کے طفیل میں رہائی پانا ۔ بلا کے واسطے رہائی پانا (داغ) ؎
شکر کرے تو بھی دنیا محبت
صدقے میں تیرے گرفتار محبت
صدقے میں چھوڑنا - رد بلا کے واسطے اور کبھی بلا سے نجات ہونے پر پرندوں کو رہا کرتے قیدیوں کو چھوڑتے ہیں (داغ) ؎
صدقے میں تم نے چھوڑے قیدی بہت اسیر
میں ایک ہی رہا ہوا کہ گرفتار ہی رہا
۔ کسی کے طفیل میں رہائی دینا - صدقے ہونا - بلا گردان ہونا ۔ کسی کا کسی کے گرد پھرنا - فدا ہونا (ناسخ) ؎
حاملان عرش تجھ پر صدقے ہیں اے شمع رو
عرش اب مانند فانوس خیالی ہو گیا
صَدْمَہ - (ع) - **صدمۃ** - آسیب پہنچانا - ایک چیز کو دوسری چیز پر ایک مرتبہ کوٹنا - مذکر ۔ دھکا - ٹکر - ٹھیس - ۔ چوٹ - ضرب (فقرہ) معلوم ہوتا ہے شیشے کو ریل کے دھکوں سے صدمہ پہنچ گیا ۔ رنج و غم کی چوٹ ۔ نقصان - ضرر - صدمہ اٹھانا - رنج سہنا - غم سہنا - (نسیم دہلوی) ؎
جو مجھ پہ گزرتی ہے کہیں جلد گزر جائے
ہر روز کے صدمے تو اٹھائے نہیں جاتے
۔ ٹوٹ پھوٹ جانا (امیر) ؎
چہرہ جو کنگرے تھے وہ صدمے اٹھا گئے
صدمہ اٹھنا - لازم -
صدمہ پہنچانا - رنج دینا - دکھ دینا ۔ آسیب پہنچانا - ضرب لگانا ۔ نقصان پہنچانا -
صدمہ پہنچنا - لازم - چوٹ لگنا - ٹکر لگنا - دکھ ہونا - رنج ہونا - نقصان ہو پہنچنا -
(آتش) ؎
صدمے پہنچے ہیں ہمارے بازوؤں پہ یکڑوں
گم ہوئے ہیں اپنے یوسف سے برادر سیکڑوں
صدمۂ جانکاہ - مذکر - صدمہ جس کا اثر روح پر ہو
صدمہ جھیلنا - صدمہ برداشت کرنا (امیر) ؎
قدر مرنے کی ہم سمجھتے ہیں
صدمے جھیلے ہیں زندگانی کے
صدمہ دینا - تکلیف اور رنج دینا - (ناسخ) ؎
صدمے دیتے ہیں مجھکو یہ اک رشک حور سے
صدمے ہیں ہزاروں فرشتے حساب میں
صدمہ سہنا - صدمہ اٹھانا - صدمہ کھینچنا - صدمہ برداشت کرنا (رند) ؎
ناز کافر نہ اٹھا منت دیندار نہ کھینچ
صدمۂ کشمکش سبحہ و زنار نہ کھینچ
اب قلیل الاستعمال ہے -
صدمہ گزرنا - رنج ہونا - مصیبت پڑنا (داغ) ؎
کہیں کیا ہم جو صدمے گزرتے ہیں گزرتے ہیں
لگا یا جس گھڑی دل اس گھڑی کو یاد کرتے ہیں
صدمہ ہونا - رنج پہنچنا - غم ہونا (ناسخ) ؎
صدمہ دل کو جو ہوا نالۂ سوزاں نکلا
جس طرح سنگ سے ہو آتش پنہاں پیدا
صُدُوْر - (عربی میں صدر کی جمع ہے - فارسیوں نے مبنی مصدری باہر نکلنا استعمال کیا) مذکر ۔ صادر ہونا پہنچنا (فقرہ) صدور والانامہ سے عزت حاصل ہوئی ۔ جاری ہونا - نافذ ہونا جیسے صدور حکم ۔ سینے چھاتیاں -
صدی - دیکھو صد -
صَدِیْق (ع) ، دوست ، دوستاں - مفرد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے -
صِدِّیْق (ع) نہایت سچا ، صفت ۔ خلیفہ اول حضرت ابو بکر کا لقب ۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا لقب -
صِدِّیْقَہ - صفت ۔ لقب حضرت عائشہ رضہ ۔ لقب حضرت مریم
صِر - (ع) جاڑے کی سردی (مونث دہلی) خنکی - ٹھنڈک -

صُراح ۔ (ع) مونث ۔ عربی لغت کی مشہور کتاب ۔

صَراحت ۔ (ع ۔ خلوص) مونث ۔ وضاحت ۔ تشریح ۔ آشکارا ہونا ۔

صراحت کرنا ۔ تشریح کرنا ۔ کھول کر کہنا ۔

صراحتہً ۔ (ع) کھلم کھلا ۔ صاف طور پر ۔

صُراحی ۔ (ف ۔ صراح ۔ شراب خالص ۔ یائے نسبت) ۱ ۔ مونث ۔ شراب یا پانی رکھنے کا ایک قسم کا ظرف ۔
۲ ۔ سادہ صراحی کی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا جو انگرکھے وغیرہ کے دونوں بغلوں کے نیچے خوبصورتی کے واسطے سی دیتے ہیں ۔
۳ ۔ (ابن) (ارغوش نما) نگین ۔ ؎

گردن ہے تری شاں ناگوں
تو میری بھی ہے صراحی گردن

صراحی دار ۔ (اردو) صفت صراحی کی شکل کا ۔ صراحی نما ۔

صراحی دار گردن ۔ مونث ۔ (کنایۃً) لانبی گردن (جرأت) ؎

دیدۂ اشک اپنی آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں یکبار ری
نظر جاتی ہے جب اس کی صراحی دار گردن پر

صراحی دار گھنگرو ۔ مذکر ۔ ایک قسم کے صراحی نما گھنگرو جو بیشتر پازیب میں لگاتے ہیں ۔

صراحی دار موتی ۔ مذکر ۔ صراحی کی صورت کا موتی ۔ کسی قدر لانبا موتی ۔ (آتش) ؎

آنکھ سے دیکھا سنا کرتے تھے صحبت کا اثر
تیری گردن میں صراحی دار گوہر ہوگیا

صِراط ۔ (ع) ۔ راہ راست ۔ راستہ ۔ مونث ۱ ۔ اہل اسلام کے عقائد کے موافق ایک پل کا نام جو دوزخ پر قائم ہوگا وہ بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز ہوگا ۔
(اسیر) ؎

رکھنا سمجھ سمجھ کے قدم چاہیے یہاں
دنیا نہیں صراط ہے معلوم الورود کی

صراط مستقیم ۔ (ع) صفت ۔ راہ راست ۔ سیدھا راستہ ۔

صرّاف ۔ (ع) لغوی معنی صرافت پرکھنا ۔ مذکر ۔ سونا چاندی پرکھنے والا ۔ روپیہ پرکھنے والا ۔ کوٹھی وال ۔ مہاجن ۔ ساہوکار ۔ جو نقدی یا زیور یا پیسہ وغیرہ کا لین دین کرے ۔
۲ ۔ پرکھنے والا ۔

صراف کے سے ٹکے ۔ اس سونے یا مال کی نسبت بولتے ہیں جو پڑا رہے اور جب چاہیں اس کو بیچ لیں ۔
۲ ۔ (کنایۃً) تھوڑے نفع کا سودا ۔

صرافہ ۔ (اردو) مذکر ۔ صرافی کا پیشہ ۔
۲ ۔ صرافوں کا بازار ۔
۳ ۔ بنک ۔ کوٹھی ۔

صرافہ کھولنا ۔ کوٹھی کھولنا ۔ صرافی کی دوکان کھولنا ۔

صرافی ۔ (اردو) مونث ۔ ۱ ۔ روپے پیسے کا بیوپار ۔
۲ ۔ روپیہ یا اشرفی کی نوردہ کرائی ۔
۳ ۔ ایک خاص قسم کا ہندی خط جو صراف یا مہاجن لکھا کرتے ہیں ۔

صرافی کرنا ۔ شناخت کرنا ۔ پرکھنا روپے کا ۔

صرصر ۔ (ع) مونث ۔ باد تند ۔ آندھی ۔ (مونس) ؎

فرفر ہوا النفس کی جو تنفسوں سے آتی تھی
صرصر بھی مثل گرد قدم سرکی جاتی تھی

صرصر چلنا ۔ آندھی چلنا ۔ (شعور) ؎

یہ بھی اے صیاد ہے جور فلک
قید ہوں ہم باغ میں صرصر چلے

صَرع ۔ (ع ۔ لغوی معنی اپنے تئیں زمین پر گرانا) مونث ۔ مرگی ۔ مرگی والا اکثر غش کھا کر زمین پر

گر پڑتا ہے۔

صِرف۔ (ع۔خالص شے) صفت۔تنہا۔ اکیلا فقط۔ یہ لفظ حصر کے واسطے بھی آتا ہے۔

(فقرہ) آپ صرف اسی کام کے واسطے یہاں تک آئے۔ صرف آپ ہی کلکتہ جائیں گے یا اور کوئی بھی جائیگا۔

صَرف۔ (ع) ۱ توبہ ۲ حیلہ ۳ حادثہ ۴ گردش زمانہ۔ شب و روز ۵ ایک علم کا نام ۶ چرخ کرنا۔ پھیرنا ۷ پھیرنا الٹ دینا) مونث ۱ ایک علم کا نام جس سے کلمہ کی تقسیم تعلیل۔ اشتقاق اور اس کی اصل اور گردان کا حال معلوم ہوتا ہے (فقرہ) ہم نے صرف پوری پڑھی ہے ۲ مونث صیغوں کی گردان۔

۳ (اردو) بمعنے مشغول۔ مصروف (دبیر) ؎

رکن رکین عرش لئے فوج کا علم
کعبہ فلک پہ صرف طواف شہ امم

۴ مذکر۔خرچ کرنا (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) پانچ روپیہ صرف ہوگئے۔ (میر) ؎

گر کوئی پیر مغاں مجھ کو کرے تو دیکھے سیر
میکدہ سارے کا سارا صرف ہو اللہ کا

۵ (اردو) صفت بسر۔جیسے عمر اسی حالت میں صرف ہوگئی۔

صرف میں آنا۔ کام میں آنا۔ استعمال کیا جانا۔ (منیر) ؎

نہ کھینچی پر نہ کھینچی عاشق حیراں کی تشبیہ
مدتوں صرف میں رنگ رخ بہزاد آیا

صرف نحو۔ مونث۔گرامر۔

صرفی۔ (ع) صفت۔علم صرف جاننے والا۔

صرفیاں را مغز باید چوں سگاں نحویاں را عقل باید چوں شہاں۔ مقولہ۔علم صرف حاصل کرنے والے کو بہت رٹنا پڑتا ہے اور علم نحو حاصل کرنے والے کو غور و فکر کی ضرورت ہوتی ہے۔

صَرفہ۔ (ع۔صرفۃ۔افزونی۔فارسیوں نے فائدہ۔ کفایت شعاری کے معانی میں استعمال کیا) مذکر ۱ کفایت شعاری۔بخل۔

۲ افسوس۔دریغ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎

نہ کر اے چارہ گر ناحق کا صرفہ زہر دینے میں
جو مرنے کے نہیں قابل تو کیا جینے کے قابل ہوں

۳ (اردو) خرچ۔بیجا خرچ۔فضول خرچ۔

صُرَّہ (ع۔صُرَّۃ) مذکر۔توڑا۔تھیلی۔ہمیانی۔ ؎

بحر ذوق کربلا مکنون خاطر ہے اگر
کیسۂ دل کو سمجھ صرہ ہے خاک پاک کا

صَریح (ع۔خالص۔فارسیوں نے بمعنی ظاہر و آشکارا استعمال کیا) صفت۔ظاہر۔آشکارا۔صاف۔ (ذوق) ؎

بغل سے لے گئے دل کو نکال کر وہ صریح
جو ما نگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا

صریحاً۔ (ع) کھلم کھلا۔ (شرف) ؎

تشبیہ اس نے شہید ناز کی اپنے لگائی ہے
صریحاً بو لہو کی آرہی ہے اس کے روغن میں

صَریر۔ (ع) مونث۔قلم چلنے کی آواز ؎

امیر اس کے خرام ناز کے مضموں میں لکھتا ہوں
صریر کلک بھی سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے

صعب۔ (ع۔بالفتح) دشواری۔دقت۔مصیبت تکلیف (حالی صاحب) ؎

رنج کے گھر میں ہمیشہ میں رہی ہوں مہماں
آئی جو گھر میں مرے پردہ صعوبت نہ گئی

صُعُود۔ (ع) مذکر ۱ اوپر چڑھنا۔

(فقرہ) اس کا صعود اچھا نہ نزول۔

۲ کسی عدد کو کئی دفعہ فی نفسہ ضرب دینا۔

صعود کرنا۔ اوپر چڑھنا۔

(فقرہ) بخارات دماغ کی طرف صعود کر گئے۔

صَعوَہ۔ (ع صَعْوَۃ) مونث۔دہلی میں مذکر۔ممولا ایک چڑیا کا نام۔

صغار - (ع - صغیر - صغرے کی جمع) مذکر چھوٹے لڑکے چھوٹی لڑکیاں (ادج) ؎

ہے خوف سے ندا یہ صغار و کبار کی
آمد ہے بدر میں شہ دُلدُل سوار کی

صِغَر - (ع - بکسرِ اول و فتح دوم) مذکر - چھوٹا پن چھٹائی -

صغرِسن - (ف) مذکر - خردسالی -

صغرسنی - خردسالی -

صُغْرے - (ع) - ہر مونث شے جو چھوٹی ہو - چھوٹی عورت ؛ ۲ (منطقیوں کی اصطلاح) شکل کا پہلا قضیہ دوسرے قضیہ کو کبرے کہتے ہیں - منطق میں صغرے و کبرے دو قضیوں سے نتیجہ نکالتے ہیں - حضرت فاطمہ صغرے کا لقب جو حضرت امام حسین کی بیٹی تھیں -

صغیر - (ع) صفت ۱ چھوٹا - ادنےٰ -
۲ علم عروض میں ایک بحر کا نام -

صغیرسن - صفت - کم عمر - خردسال

صغیرہ - (ع صغیرۃ) صفت مونث ۱ چھوٹی ۲ چھوٹا گناہ - جیسے گناہ صغیرہ -

صغیروکبیر - مذکر - خرد و بزرگ - چھوٹے بڑے -

صف - (ع - صفّ - رستہ و قطار - صفوف - جمع) مذکر مستعمل ہے - فارسیوں نے بغیر تشدید بمعنے حلقہ استعمال کیا ، مونث ۱ پرا - قطار (چیرنا - پھاڑنا کے ساتھ) ۲ نمازیوں کی قطار جس میں سب برابر اور ایک خط پر ہوں ۳ (مجازاً) صف اور قطار کی جگہ ۴ فرش (فقرہ) دستر خوان کی صف خراب ہو گئی ہے - بوریہ چٹائی -

صف آرا - (ف) صفت - جنگ کے واسطے سپاہ کا پرا جمانے والا - جنگ میں مقابلہ کرنے والا - فوج کشی کرنے والا -

صف آرائی - (ف) مونث - میدان جنگ میں پرابندی -

صف الٹ جانا - لڑائی میں صف کا تتر بتر ہو جانا -
مجلس کا درہم برہم ہو جانا (آتش) ؎

مگر اس کو فریب نرگس مستانہ آتا ہے
الٹتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے

صف الٹ دینا - متعدی (امیر) ؎

تیر ہے مژگان چشم جادو دلبر کی صف
ایک جنبش میں الٹ دیتی ہے یہ لشکر کی صف

صف باندھنا - (ف - صف بستن کا ترجمہ) قطار جمانا -

صف بچھانا - صف ماتم بچھانا صف بچھنا ۱ (کنایۃً) ماتم ہونا (شرف) ؎

جا بجا صف ترے کشتوں کی بچھی
رات دن ہر بزم میں ماتم ہوا

۲ کثرت سے آدمیوں کا زمین پر گر جانا - (امیر) ؎

دیکھنے آیا جو وہ سفاک روز بازپرس
گردنیں جھک جھک گئیں بچھ گئی محشر میں صف

صف بستہ - (ف) صفت - پرا جمائے ہوئے - قطار باندھے

صف بندی - مونث - صفیں قائم کرنا - صفیں جمانا

صف بہ صف - صف سے صف ملا کر ۲ ہر صف میں - (ا) ؎

پڑی قریش کے بڑھتے ہی صف بصف بھگدڑ
ادھر تو لوٹ پڑی اور اس طرف بھگدڑ

صف تہ و بالا ہونا - صف کا منتشر ہونا (شعور) ؎

صف مژگاں تہ و بالا ہوئی جس دم لڑیں آنکھیں
شکست و فتح کا ہے دغدغہ میدان میں لشکر کو

صفِ تیغ - (ف) تلوار کی دونوں طرفیں -

صف جمانا - قطار باندھنا قطار میں کھڑا ہونا - (اوج) ؎

تھے انتظار آمامت میں سر جھکائے ہوئے
قریب و دور برابر صفیں جمائے ہوئے

صف جمنا - لازم - (داغ) (ع)

روز جمتی ہیں صفیں نامہ بروں کی بیکار

صفِ جنگ - (ف) مونث - لڑائی کی پرابندی - وہ لڑ جو آمنے سامنے قطار باندھ کر ہو - لڑائی - (آتش) ؎

عاشقوں سے یہ اشارہ ہے ترے مژگاں کا
اس صفِ جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے

صفدر - (ف) صفت ۱ لشکر کی صف پھاڑنے والا ۲ حضرت علیؑ کا لقب

صف روشن کرنا - (کنایۃً) چراغ جلانا (بحر) ؎

زنداں میں تھا کون جو مجھ بیتاب کی صف روشن کرتا
طوق نے باندھا حلقۂ ماتم بیڑیوں نے کہرام کیا

صف شکن - (ف) صفت - صف توڑنے والا - بہادر -

صف کشی - (ف) مونث - میدان جنگ میں صف آراستہ کرنا -

(اوج) ستم ہائے عام کی شہرت علی العموم ہوئی

نشان جنگ کھلے صف کشی کی دھوم ہوئی

صف کی صف - تمام صف -

صف لٹا دینا - متعدد صفوں کو زیر و زبر کر دینا (رشک)

لٹا دیں کے لٹا دینے سے ہی قامت صف شکن

قیامت سے قیامت میں قیامت بن کے آتے ہیں

صف ماتم - (فا - ع) بمعنی قطار ماتم) مجلس عزا میں منبر پر ایک سیاہ غلاف ڈالا جاتا تھا اور بیٹھنے کی غرض کے مطابق ایک سیاہ فرش بچھاتے تھے اس فرش پر ذاکر منبر نشین اور ان کے ساتھ سیاہ لباس پہنے ہوئے کچھ لوگ جو ماتمی کہلاتے تھے اترنے تھے جب ذاکر منبر پر بیٹھتا ماتمی وہ لوگ اس فرش پہ بیٹھتے اور منبر نشین کے بیان پر وقتِ موقع گریہ و زاری و بکا اور ماتم کرتے - فارسیوں نے اس خاص گروہ کو صف ماتم اور بعض جگہ اس سیاہ فرش کو بھی صف ماتم کہا ہے - اردو میں صف ماتم کی جگہ صف بھی مستعمل ہے - مونث وہ **فرش** - جس پر ماتم کرنے والے بیٹھیں (دبیر) ع

بچھی صف ماتم ہے ہر ہند کے گھر میں

صف محشر - مونث - میدان حشر میں آدمیوں کی قطار - (داغ)

گر یہی شرم معاصی ہے تو گڑ جاؤں گا

دیکھیے گا کہ بندہ صف محشر میں نہیں

صف نعال - (ف) - نعال جمع نعل بمعنی پاپوش کی - مونث وہ جگہ جہاں کفش اتار کے داخل مجلس ہوتے ہیں (صبا) ؎

خدا نے دی ہے عجب منزلت محبت کو

یہ بزم وہ ہے کہ جس میں صف نعال نہیں

صف ہیجا - (ف) مونث - صف جنگ - (اوج) ؎

ہے صفوں سے صف ہیجا کا تندرست عیاں

کہ بنیں موج ندی کا دستہ ہی ہر نشاں

صفیں صاف کرنا - لشکر کی صفوں کو قتل کرنا -

صفوف - ع (مذکر) صف کی جمع (اوج) ؎

صفوف کفر و دغا پیش تیغ جم نہ سکے

ہوائے سلطنت جس طرح خاک تھم نہ سکے - (دہلی ہو موذن)

صفا (ع) - پاک ہونا - بے کدورت ہونا - مکہ معظمہ کے ایک پہاڑ کا نام)

مونث (۱) صفائی - درستی - پاکیزگی - صاف ہونا - جلا ؎

دیدہ دل سے نظر کی رخ جاناں پہ اسیر

چشم روشنی سے صفائے ید بیضا دیکھی

(۲) صاف - مثال کے لیے دیکھو صفا چٹ کرنا (منیر) ؎

بناوٹ سے روئی ہیں غیروں کی آنکھیں

صفا آج جھوٹے پیالے ہوئے ہیں

اب اس معنی میں فصحائے لکھنؤ استعمال نہیں کرتے تا بے لاگ بے علاقہ (۳) مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام جو مروہ پہاڑی سے تخمیناً دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے - حاجی ان پہاڑیوں کے بیچ میں دوڑتے ہیں اور اس دوڑنے کو سعی صفا کہتے ہیں (محسن) کیا سعی صفا سے رنگ فق ہے

سر سے پا تک عرق عرق ہے

صفا چٹ کرنا - بالکل مونڈ ڈالنا - صاف کر دینا - (ظفر)

دل فقیری سے صفا کر اس سے حاصل کیا اگر

تو نے داڑھی کو بڑھایا یا صفا چٹ کر دیا

صفا چٹ میدان - بالکل صاف میدان جس میں درخت وغیرہ کوئی چیز نہ ہو

صفا چٹ ہونا - بالکل نہ ہونا (فقرہ) داڑھی صفا چٹ ہے -

صفاً صفاً - ویران - برباد (سودا) ؎

کیا کہوں میں کہ ترے عشق میں کیا مجھ پہ ہوا

جیسے کہتا ہے کوئی ہو ترا صفاً صفاً

زندگی کے غرض اسباب سے اب کچھ نہ رہا

دل گیا صبر گیا ہوش بہا تا بھی گیا (کرنا ہونا کے ساتھ)

صفا کرنا - صاف کرنا (جان صاحب) ؎

گر لیے صفا در جلوہ خانے کو نورا

آئینہ سا شفاف ہے کیوں نہ گھر اپنا

صفا کہنا - بے لاگ کہنا - کھری کہنا - لگی لپٹی نہ رکھنا (داغ) ؎

آئینہ منہ پہ برا اور بھلا کہتا ہے

سچ یہ ہے صاف جو ہوتا ہے صفا کہتا ہے

صفا مشرب - (ف) صفت - صاف طینت - صاف دل - مخلص (...)

منہ پہ کہہ دیتا ہے یہ بزم میں سب کی بد و نیک

ہے یہی عیب کہ آئینہ صفا مشرب ہے

صفا ہونا ۔ صاف ہونا ۔ دیکھو دل صفا ہونا ۔

صفات ۔ (ع) صفت کی جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث

صفاتِ حسنہ ۔ اچھی صفتیں ۔

صفاتِ ذاتی ۔ وہ خوبیاں جو انسان کی ذات میں ہوں ۔

صفاتی ۔ (ع) صفت ۔ صفات سے منسوب ۔ عارضی ۔

صفّار ۔ (ع) مذکر ۔ ٹھٹھیرا ۔ دیکھو سرائی ۔

صفائی ۔ (اردو) مونث ۔ ۱ صاف ہونا ۔ جھاڑ پونچھ ہونا (فقرہ) اس مکان کی صفائی ہی کیا خوب ہوئی ہے ۲ اُجلاپن (فقرہ) بات چیت کی صفائی سے بھولاپن برستا ہے ۳ پاک ہونا ۔ سچائی ۴ بے جرمی ۔ بریّت (فقرہ) آپ کی صفائی ثابت ہے ۵ وہ گواہی جو ملزم کی تائید اور ثبوت کی تردید میں ہو ۔ (فقرہ) صفائی بہت اچھی گزری ۶ ملاپ ۔ صلح (فقرہ) دونوں میں صفائی ہوگئی (آتش) —

زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا
ہے مری خاک سے قاتل کا مکدر دامن

۷ کھراپن ۔ صداقت ۔ راستی ۔ دیانت ۔ جیسے معاملہ میں صفائی ضرور ہے ۸ حساب کی بیباقی ۔ چکوتا ۹ بے شرمی ۔ بے حیائی (اسیر) —

غضب دکھلاتے ہو الٹا مجھے دھمکاتے ہو
اس صفائی کا ہوں قائل نہیں شرماتے ہو

۱۰ تردید (داغ) —

قتل کرتی ہے گفتگو انکی ۔ بات میں بات کی صفائی ہے

۱۱ کاٹ چھانٹ جیسے درختوں کی صفائی ۔ قلع قمع ۱۲ بربادی ۔ تباہی (فقرہ) ایسی فضول خرچیوں سے گھر کی صفائی ہوگئی ۱۳ کھردراپن نکالنا ۔ ہموار کرنا ۱۴ اجلا جیسے آئینہ کی صفائی ۱۵ خاتمہ ۔ بالکل نہ رہنا (فقرہ) آج پانوں کی صفائی ہے ۱۶ پھرتی ۔ چالاکی ۔ جیسے ہاتھ کی صفائی (انیس) —

کانٹا نہ رہ دکھلاکے صفائی نکل گئی ۔ مچھلی تھی ایک دام میں آئی نکل گئی

۱۸ نیک نیتی ۔ دل کا صاف ہونا ۱۹ میل کچیل اور غلاظت نکال ڈالنا ۲۰ میل کچیل کا خارج ہو جانا ۔

صفائی بتانا ۔ (دہلی) صاف انکار کرنا ۔ صاف جواب دینا ۔ ٹالنا (طپش)

خط کے آنے سے سوال دھرا ہوا یہ جھگڑا ۔ آپ اب کیوں نہ بتائینگے صفائی مجھکو

صفائی کر دینا ۔ ۱ جھاڑ پونچھ دینا ۔ صاف کر دینا ۔ جھاڑ دینا ۲ بیباق کر دینا ۔ بھگتان کر دینا (فقرہ) قرض کی صفائی کر دو ۳ صیقل کر دینا ۔ مانجھ دینا ۴ کھا ڈالنا ۔ اڑا دینا ۔ برباد کر دینا ۔ خرچ کر ڈالنا (فقرہ) دو روز میں تین سو روپے کی صفائی کر دی ۵ منہدم کر دینا ۔ اجاڑ دینا ۶ قتل کر ڈالنا ۔ کوئی زندہ نہ چھوڑنا ۷ چکا دینا ۔ فیصل کر دینا

صفائی کا ہاتھ ۔ [illegible] اس ضرب کو کہتے ہیں [illegible] لگا [illegible]

[illegible] صاف کرنا [illegible]

[illegible] صفائی [illegible]

[illegible] صفائی کرنا ۔

صفائی ہونا ۔ لازم ۔ صفایا ہونا ۔ (لکھنؤ) صفایا کرنا (کوکب) —

اہل دنیا کی بھلی ہو تیری ابرو سے [illegible]
چار ابرو کا صفایا کیوں نہ تلوار سے ہو

صفایا کرنا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ مٹا دینا (فقرہ) وہ تلوار سے گردنوں کا صفایا کرنے لگا ۔

صفایا ہونا ۔ فیصلہ ہونا ۔ کام تمام ہونا ۔ خاتمہ ہونا ۔

صفت ۔ (ع) حال بیان کرنا ۔ کسی چیز کا نشان یا علامت صفات جمع ۔ مونث ۱ خوبی ۔ خاصیت ۔ تعریف (امیر) —

واعظ تری سمجھ کے بھی قربان جائیے ۔ قرآن میں ہو صفت شراب کی

۲ فارسیوں نے بمعنی مانند ۔ مشابہ ۔ مثل بھی استعمال کیا ۔ جیسے گرگ صفت شمع صفت (راسخ) —

ہر آگ لاتا ہے موذن صفت مرغ سحر
آپ ان جانوروں کو بھی یہ جگاتے ہیں

۳ (اصطلاح صرف و نحو) وہ کلمہ جو اسم کی خاصیت یا تعریف بیان کرتا ہے

وصف ۔ صفت کا فرق ۔ وصف ۔ مدح کے کلمات جو مدح کرنے والا کہے ۔ صفت ۔ وہ خصائل جو ممدوح کی ذات میں ہوں

صفت سرا ۔ (ف) صفت ۔ تعریف کرنے والا ۔

صفت سرائی ۔ (ف) مونث ۔ تعریف کرنا ۔

صفتِ مشبّہ ۔ (ع) اسواسطے یہ نام رکھا کہ تذکیر و تانیث و تثنیہ و جمع میں صیغہ اسم فاعل سے مشابہ ہوتی ہے ۔ وہ صفت جس میں وصفی معنی ہمیشگی کے واسطے پائے جائیں ۔ صفت مشبہ اور اسم فاعل کا فرق ۔ اسم فاعل میں فعل ایک وصف عارضی ہوتا ہے اور صفت مشبہ میں وصف ذاتی جیسے عربی میں عالم اور علیم دونوں لفظوں کے معنی ہیں جاننے والا لیکن عالم وہ جاننے والا ہے

کسی کے بتانے سکھانے سے کسی بات کا علم ہوا ہو اور علیم ایسا جاننے والا جو بغیر کسی کے بتائے کے جانتا ہے اور جاننا اسکی صفت اسکی ذات کیساتھ قائم ہو۔

صَفْحہ ۔ (ع بصفحۃ ۔ صفحات جمع) مذکر ۔ ورق کا ایک جانب (منیر) ؎

اس بت کے وصل سے رہی پیری کی آبرو
میری بیاض میں یہی اک صفحہ سادہ تھا

صفحۂ ہستی ۔ (ف) مذکر (مجازاً) دنیا ۔ (شعور) ؎

آج ہیں صفحۂ ہستی میں ہوں وہ حرف غلط ۔ بوسہ لینا نزاکت سے ہے شانے کو مرے

صفحۂ ہستی سے اٹھنا ۔ دنیا سے گزرنا ۔ مرنا ۔

صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹا دینا ۔ بالکل نابود کر دینا ۔ دنیا کے پردے سے ناپید کر دینا ۔

صَفَر ۔ (ع) مذکر ۔ مسلمانوں کے دوسرے قمری مہینے کا نام ۔ یہ مہینہ عورتوں کے عقائد میں نحوس ہے ۔ کوئی خوشی کا کام اس مہینے میں نہیں کرتی ہیں **صفر کا چاند دیکھ کر آئینہ دیکھنا** مسعود سمجھا جاتا ہے (رجا لفاحب) ؎

آئینہ مصحف صفر کے چاند میں ہیں دیکھتے
چاند دیکھو کھینچ کر شمشیر خاں تلوار آج

اردو میں صَفَر المُظفّر بھی کہتے ہیں ۔

صِفر (ع) ۔ خالی ہونا ۔ چھوٹا دائرہ جو علم حساب میں کسی عدد کے دہ چند کرنیکی غرض سے اس شکل کا (٥) اس عدد کے داہنی طرف بناتے تھے ۔ اب اس دائرہ کی جگہ عربی فارسی میں نقطہ دیتے ہیں) مذکر ۔ نقطہ نقطہ کا اشارہ ۔ (راسخ) ؎

داغ چیچک کے صفر حسن ہوئے
دولت بے حساب ہے عارض

زبانوں پر بالفتح ہے ۔

صَفرا ۔ (ع صفراء) مذکر ۔ پت ۔ نام ایک خلط کا چار دل خلطوں میں سے

صفرا شکن ۔ (ف) صفت ۔ صفرا زائل کرنے والا ۔ حرارت زائل کرنے والا ۔

صفراوی ۔ (ع) صفت صفرا سے متعلق منسوب بصفرا ۔

صفراوی مزاج صفت ۔ وہ شخص جس کے مزاج میں خلط صفرا زیادہ ہو ۔

صفو دینا ۔ تاش کا ایک ایک پتا جیت لینا ۔ کوئی پتا حریف کے پاس نہ چھوڑنا ۔

صفو پر نادری چڑھانا **صفو کی نادری چڑھانا** ۔ جب کھیلنے والے کے پاس پتے بالکل نہ آئے ہوں اور اس پر نادری چڑھائی جائے اس وقت کہتے ہیں کہ صفو کی نادری چڑھائی (توبۃ النصوح) گنجفہ اگرچہ میں کم کھیلتا ہوں لیکن اگر بیٹھ جاؤں تو ایسا بھی نہیں کہ کوئی صفو پر نادری چڑھائے

صَفْوَت ۔ (ع ۔ یہ لفظ عرفاً اول کی تینوں حرکتوں کیساتھ ہے) مونث ۔ برگزیدگی ۔ خالص برگزیدہ ۔

صفوی (ع ۔ صَفَوِیّ ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۔ ایران کے ایک شاہی خاندان کا نام جو شاہ صفی سے منسوب ہے ۔ شاہ صفی ایک کامل فقیر تھے جن کا امیر تیمور کمال معتقد تھا اس کی اولاد میں مدت تک ایران کی بادشاہی رہی۔

صَفِی (ع ۔ بہ تشدید حرف آخر) صفت ۔ برگزیدہ ۔ دوست خالص ۔ صفی اور صفی اللہ سے حضرت آدمؑ مراد ہوتے ہیں ۔

صفیر ۔ (ع ۔ سیٹی کا معرب ۔ پرندوں کی آواز بلبل کی آواز کیلئے مخصوص ہے) مونث ۔ سیٹی ۔ پرند کی آواز ۔ فارسی اور اس کی تقلید سے اردو میں بمعنے آواز مستعمل ہے ۔ جیسے صفیر قلم ۔ صفیر خواب ۔ (قدر) ؎

صریر خامہ نہیں ہے صفیر بلبل ہے ۔ کہ اس کے ہاتھ کی قدرت سے ہے رنگ سوکھا خامہ

صفیل (عم) صحیح فصیل ہے ۔

صقلی گر ۔ (عم) مذکر صیقل کرنیوالا ۔ صحیح صیقل گر ۔

صَلا ۔ (یہ لفظ عربی کی مستند کتابوں میں پایا نہیں گیا فارسیوں نے بلانا کے معنی میں استعمال کیا) مونث ۔ دعوت عام کرنا ضیافت کے واسطے آواز دینا ۔ **صلا کرنا** ۔ کھانا کھانے کو کہنا ۔ (ہجر) ؎

حسن کی نعمت عظمے ہو مبارک اُن کو
کب وہ دیدار کے بھوکوں کی صلا کرتا ہے

صلا نہ شد بلا شد ۔ مثل ۔ منہ لگا نہیں برا ہوا ۔

صَلائے عام ۔ (ف) مونث ۔ عام دعوت (ع) ؎

صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کیلئے

صَلابَت ۔ (ع) مونث ۔ سختی جو معدہ یا جگر کے مقام پر ہوتی ہے ۔ رائے کی سختی ۔ بیجا سختی ۔ (فقرہ) رائے کی صلابت سے یہ نقصان پہنچا کہ کسی نے ساتھ نہ دیا ۔

صلابت جنگ ۔ مذکر ۔ فوجی عہدہ داروں کا لقب ۔

صَلاح (ع ۔ نیکی ۔ فساد کی ضد) مونث ۔ اچھائی ۔ نیکی ۔ بھلائی (ذوق) ؎

اُس چشم مست کے ہیں خراب تیوروں ہم
تقوے کہاں زہد کہاں اور کہاں صلاح

۲ مشورہ ۔ (اختر شاہ اودھ) بولی وہ محو بے قراری
کیا اس میں صلاح ہے تمھاری
۳ رائے ۔ تجویز ۔ ؎ اے ذوق جانہ ہوش و خرد کی صلاح پر
رے عشق جو صلاح وہی ہے بجا صلاح
۴ ارادہ ۔ منشا ۔ منصوبہ (ذوق) ؎
یہ سچ ہے ہی باتیں کیا کو بیت الصنم سے ہم ۔ گر چیر سے نہ وہ صنم کج ادا صلاح
۵ (معنی میں اب متروک ہے) ۶ مناسب ۔ موزوں (داغ) ؎
پیری میں خاک توبہ کروں جب کہے طبیب
نادان ایسے وقت میں ہے میکشی صلاح
صلاح اندیش (ف) صفت ۔ خیر اندیش
صلاح بتانا ۔ رائے دینا ۔ تدبیر بتانا (ذوق) ؎
قُلابے آسماں و زمیں کے ملانا تو ۔ اُس مہر وش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح
صلاح پوچھنا ۔ مشورہ لینا ۔ رائے لینا (ذوق) ؎
منظور تم یار ہے سب عین مصلحت ۔ پوچھے بلاکشوں کی کسی نے بلا صلاح
صلاح ٹھہرنا ۔ مشورہ قرار پانا (ذوق) ؎
ٹھہری ہے اُن کے آنے کی اب کل پہ جا صلاح
اے جان برلب آمدہ تیری ہے کیا صلاح
صلاح دید ۔ (ف) مونث ۔ تجویز ۔ صلاح ۔
صلاح دینا ۔ رائے دینا ۔ مشورہ دینا (داغ) ؎
ہم پوچھتا ہوں آپ سے الفت کے باب میں ۔ دیجیے خدا کے واسطے اچھی کوئی صلاح
صلاح سمرقندی ۔ (ف) صاحب مزیل الاغلاط نے لکھا ہے کہ صلاح سمرقندی غلط العوام ہے صحیح صَلائے سمرقندی ہے ۔ کیونکہ اہل سمرقند ۔ خوش خلق و مروت میں ضرب المثل ہیں ۔ تھوڑے سے کھانے پر بھی عام تواضع کرتے ہیں ۔ سراج الدین علی خاں آرزو کی رائے ہے کہ صلائے سمرقندی یعنی نمائشی دعوت ۔ جھوٹی آؤ بھگت ہے ۔ (۲) مونث چکنی چپڑی باتیں ۔
صلاح سے ۔ رائے سے ۔ مشورے سے ۔
صلاح کار ۔ (ف) ۱ بغیر اضافت زاہد ۔ متقی ۔ ۲ باضافت کام کی درستی (صفت) ۔ شریک مشورہ ۔ مشورہ دینے والا (توبۃ النصوح) ہم نے عقل کو تیرا صلاحکار بنایا کہ تو اُس کی مدد سے اپنی آسائش جان کے واسطے ہر طرح کا سامان بہم پہنچائے ۔
صلاح کار کجا دامن خراب کجا ۔ (ف) حافظ کا مصرع ہے دوسرا مصرع یہ ہے ۔
ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا (یہ ایسے کہاں نصیب جو مقصد پورا ہو ۔
صلاح کرنا ۔ صلاح لینا ۔ رائے لینا ۔ مشورہ کرنا ۔ (ذوق)
رہتا ہے یہ عشق میں یوں دل سے مشورہ
جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح
(داغ) لیتا ہے آدمی ہی سے تو آدمی صلاح
میری وہی صلاح ہے جو ہے آپ کی صلاح
صلاح وقت ۔ قرین مصلحت بمقتضائے وقت ۔
صَلاحیت ۔ (ع) بروزن کراہیت بغیر تشدید یائے حرف تحتانی ۔ ۱ نیک ہونا ۔ نیکوکار ہونا (مونث) ۲ لیاقت ۔ قابلیت ۔ استعداد رکھنا ہونا کے ساتھ (مصحفی نے بتشدید یائے تحتانی کہا ہے) ؎
آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیّت تو ہو
دوست رکھتا ہوں میں ترطیب غلط بردار کو
۳ آہستگی ۔ نرمی ۔ (فقرہ) اس معاملہ میں سختی سے کامیابی نہیں ہوگی صلاحیت سے کام نکالو ۴ مسافروں کی رپورٹ جو سرا میں لکھی جاتی ہے ۔ پولس کی رپورٹ وغیرہ کا احوال جو تھانہ دار حاکم کو لکھ کر بھیجتا ہے ۔ روزنامچہ (لکھنا کے ساتھ)
صلاحیت پر آنا ۔ درستی پر آنا ۔ راہ پر آنا ۔ (فقرہ) زید پہلے آوارہ تھا ۔ جب سے شادی ہوئی ہے مزاج صلاحیت پر آگیا ہے ۔
صُلب ۔ (ع) ۱ پیٹھ کے مہرے ۔ خاندانی بزرگی ۔ حسب ۔ شرف آبائی ۔ (اصلاب جمع) مذکر ۔ نسل ۔ نطفہ ۔
صُلبی ۔ (ع) ۔ بتشدید یا ۔ صفت ۔ سگا ۔ حقیقی ۔ جیسے صُلبی بیٹا
صُلح ۔ (ع) مونث ۔ ۱ باہمی موافقت ۔ ملاپ ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ (اردو) کبوتر بازوں کا باہمی عہد جس کی وجہ سے ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑ کر واپس کر دینا ہے (ذوق) ؎ ہے ہر طرح سے صیدی کی کبوتر کی طرح
صلح بھی ٹھہری تو پکڑ کاہی کے چھوڑا ہمکو
۳ تصفیہ باہمی ۔
صُلح کُل ۔ (ف) صفت ۱ کسی کے ساتھ دشمنی نہ رکھنا ۔ سب کے ساتھ آشتی کا برتاؤ کرنا (راسخ) ؎
صلح کل ہوں دل لگی دونوں سے ہے ۔ بغض مومن سے نہ کچھ کافر سے لاگ
۲ مرد بے تعصب ۔ وہ شخص جو جھگڑے اور فساد سے الگ رہے
صلحنامہ ۔ مذکر ۔ راضی نامہ ۔
صُلحا (ع) صلحاء) مذکر ۔ صالح کی جمع ۔
صلصل ۔ (ع) بروزن بلبل) مونث ۔ فاختہ ۔

صلّ علےٰ - (ع) صلّ علےٰ محمّد کا مخفف - یعنی محمد صلعم پر درود بھیج - مسلمان جب کوئی خوبصورت چیز دیکھتے یا خوشبو سونگھتے یا کوئی بات قابلِ تعریف ہوتی اس وقت درود بھیجتے ہیں (مونث) واہ وا - سبحان اللہ - کیا کہنا - شاباش کی جگہ مستعمل ہے - زیادہ تر ایسے موقع پر صلے اللہ سبحان اللہ کے کلمے استعمال کئے جاتے ہیں (تسلیم)

جب بیاں خوبی شاہ دوسرا ہوتی ہے
ہر طرف صلّ علےٰ صلّ علےٰ ہوتی ہے

صلّ و علّ - (ع) کیا خوب - مرحبا - مدح و ذم دونوں جگہ مستعمل ہے

صلعم - (ع) صلے اللہ علیہ وسلم کا مخفف -

صلوات - (ع) صلوٰۃ کی جمع - فارسی اور اردو میں جمع بسکون حرف دوم ہے (مونث) - اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے معنی نمبر ۱ میں عربی ہے (۱) درود - خدا کی رحمت (ذوق) ؎

بھیجتا ہے صلوات ایزد سبحان ان پر
ہوے سب آپ پہ قربان میں قربان ان پر

(۲) کسی چیز یا کسی فعل سے دست بردار ہونے - باز آنے بیزار ہونے کے واسطے (ظفر) ؎

دل بتوں کو دے کے دیں کا دھیان بھی جاتا رہا
دین کو صلوات ہے ایمان بھی جاتا رہا

(۳) گالی - دشنام (ذوق) ؎

اٹھیں گے یار کی محفل سے بیٹھو تشریف
نہیں تو پھر کوئی صلوات سنکے جاتے ہو

صلواتیں سنانا - برا بھلا کہنا - گالیاں دینا - (دبیر)

پڑھتا تھا میں تو سبحہ لئے ہاتھ میں درود
صلواتیں مجھکو آکے وہ ناحق سنا گیا

صلوٰۃ - (ع) بتلفظ - صلات - املا صلوٰۃ ہے (مونث) نماز - دعا - خدا کی رحمت -

صلوٰۃ التسبیح - مونث - ایک قسم کی نماز نفل ہے جس میں قیام میں پندرہ بار اور باقی چھ جگہ رکوع قومہ سجدہ اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کے مقام پر اور دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھکر دس دس بار سبحان اللہ والحمد للہ و لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھنا ہوتا ہے (توبۃ النصوح) نعیمہ نے نماز عشا سے فارغ ہو کر جو صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھی تو رات ہو گئی -

صلوٰۃ الخوف - مونث - خوف کے عالم کی نماز - جو لڑائی کے میدان میں پڑھی جاتی ہے -

صِلہ - (ع) صِلۃ - باہم مل جانا - عطا - پیوند - خویشی (مذکر) انعام عطا بخشش (۲) بدلہ - عوض - جیسے کارگزاری کا صلہ خوب ملا - دیا - دینا ملنا وغیرہ کے ساتھ (۳)

نعمہ یا بنا کسی کام کا عوض جیسا ہمارا (ناسخ) ؎

میں نے مضمون لب شیریں پہ کاجب جایا صلہ
نقل تارے چاند مصری قند شربت بنا ہوگیا

صلۂ رحم - (ف) رحم بفتح اول و کسرِ دوم (مذکر) خویش و اقربا کے ساتھ برتاؤ رکھنا

صلے اللہ علیہ وسلم - (ع) مذکر - مسلمان اپنے پیغمبر کا نام زبان پر لاتے یا کسی سے سنتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی ان پر خدا کی رحمت اور سلام -

صلیب - (ع) چلیپا کا معرب (مونث) سولی - جب عیسےٰ کو فرشتے آسمان پر لے گئے - ایک شخص جو حضرت عیسےٰ کا ہمشکل تھا دار پر کھینچ دیا گیا جس میں + اس طرح کی دو لکڑیاں لگی ہوئی تھیں - اس واقعہ کے بعد عیسائیوں نے اس شخص کو جو سولی پر چڑھایا گیا تھا عیسےٰ تصور کر کے دار عیسےٰ کی چوبی شکل بنا کر ان کی یاد میں اپنے گلے میں ڈالنا شروع کی اور اسکی تعظیم و تکریم کرنے لگے - یہ عیسائی مذہب کا نشان گرجا کے اوپر سرکاری جھنڈوں اور عیسائی مذہب کے بادشاہوں کے تاج پر بھی بنا ہوتا ہے -

صلیبی - (ی) نسبت کی (صفت) (کنایۃً) نصاریٰ -

صمّ بکمٌ - (ع) صمّ - اصم - یعنی بہرا کی جمع - بکم - ابکم یعنی گونگا کی جمع فارسی والے بطور واحد استعمال کرتے ہیں یعنے گونگا بہرا (صفت) اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی بات کا جواب نہ دے - کہتے ہیں وہ چڑیا جس کا نام لال ہے صمّ بکمٌ پڑھا کرتی ہے (ذوق) ؎

لعل لب و دندان صنم کا دل نے جب سے خیال کیا
صمٌ بکمٌ کہہ کے ہے گویا جس نے زباں کو لال کیا

صمد - (ع) (صفت) بے نیاز جس کے سب محتاج ہوں اور وہ کسی کا محتاج نہ ہو - خدا کا نام -

صمدیت - (ع) مونث - بے نیازی - بزرگی -

صمصام - (ع) مونث - کاٹنے والی تلوار - (مجازاً) مطلق تلوار (انیس) ؎

ڈھالوں پہ سواروں کی وہ صمصام نہ ٹھہری
بجلی سی میان سپہ شام نہ ٹھہری

صمغ ۔ (ع) ۔ بالفتح ، مذکر گوند ۔

صمیم ۔ (ع) خالص ۔ اصل صفت خالص سچا جیسے صمیم قلب بدست تیم

صنادِید ۔ (ع) ۔ صندید کی جمع ؛ مذکر ۔ بزرگ لوگ ۔ سردار ۔

صنّاع ۔ (ع) صناع ۔ بالفتح و نخیہ تشدید دوم ۔ ماہر پیشہ اور کام میں ماہر ، صفت کاریگر ۔ نہایت ہنرمند ۔

صناعت ۔ (ع) مونث ۔ پیشہ ۔ ہنر ۔ دستکاری ۔

صنائع ۔ جمع ۔ **صنائع بدائع** ۔ مذکر نکات ، اور باریکیاں جو کلام میں ہوں ۔

صَنْدَل ۔ (چندل کا معرب ۔ فارسی میں چندل ۔ چندن ہے ، مذکر ۔ ایک خوشبودار لکڑی جو بے ریشہ ہوتی ہے اور گھسنے نہایت ملائم نکلتی ہے ۔ درد سر دفع ہونے کے واسطے یہ لکڑی گھسکر لگاتے ہیں ہندو اسکو گھس کر تلک لگاتے ہیں ۔ (مصحفی) ؎

خبر کعبہ نشیں بھی ہے تجھے کچھ اے بُت

مرگیا دیکھ کے صندل تری پیشانی پہ

رگھسنا لگانا کے ساتھ ۔

صندل رگڑنا ۔ صندل کی لکڑی چکنے پتھر پر پانی کے سہارے سے رگڑنا ۔ (آتش) ؎

صندل کا سوال لیکر کس کی بلا رگڑتی

میں درد سر کی خاطر یہ دردسر نہ کرتا

صندل کا برادہ ۔ صندل کی لکڑی کاٹتے وقت جو سفوف سا اُترتا ہے اس کو صندل کا برادہ کہتے ہیں ۔

صندل کا پھاہا ۔ کپڑا گھسے ہوئے صندل میں تر کر کے سوزش قلب مٹانے کے لئے دل پر رکھتے ہیں ۔ (امیر) ؎

ٹھنڈک پڑی اُس شوخ کا پہلو سے جب پہلو ملا

گویا کسی نے رکھدیا صندل کا پھاہا دل کے پاس

صندل کا چھاپا ۔ عورتیں منتیں پوری ہونے پر صندل کا چھاپا مسجدوں میں لگاتی ہیں (منیر) ؎

کعبہ میں صندل کے چھاپے کیوں نظر آتے ہیں آج

آپ نے دست ترحم کس کے دل پر رکھدیا

وہ صندل کے نشانات جو مکان کی دیواروں پر یا طعام نذر کے ظروف پر بنا دیتے ہیں ۔

صندل کے چھاپے منہ کو لگے ۔ (عو ، طنزاً) رسوائی ہوئی سرخروئی حاصل ہوئی ۔

صندل کی زمین ۔ دیکھو زمین ۔

صندل کی سی تختی ۔ (کنایۃً) خوبصورت ، صاف اور ملائم چیز ۔

صندلی ۔ صفت ۔ صندل کے رنگ کا ، صندل کی لکڑی کا ۔

۲ (اردو) ... میں بیٹھنے کی ... تھا ۔

صندل بیٹھنے کی نشست باعث نسبت ۔ بیشتر بادشاہوں کے کفش کرسی پر رکھتے تھے ۔ اس وجہ سے صندلی بیٹھنے کی کرسی مستعمل ہوا ۔ رسم الخط ... مونث ۔ چوکی ۔ کرسی ۳ (اردو) ایک خاص قسم کی اونچی تپائی جس پر چڑھکر سفیدی وغیرہ مکانوں پر پھیرتے ہیں ۔ اس معنے میں ہندی میں سندھلی ہے ۴ (صفی) وہ شخص جس کے عضو تناسل پیدا نہ ہوا ہو ۔

صَنْدُوق ۔ عربی میں بالضم متاخرین نے بالفتح استعمال کیا صنادیق جمع ؛ مذکر ۔ بکس ۔ اسباب رکھنے کا ظرف ۲ (اردو) بکس جس میں مردے کو رکھتے ہیں (مصحفی) ؎

ملیں نہ خاک میں تنہا بدن فقیروں کے

ہزاروں دفن ہیں صندوق یاں امیروں کے

صندوق بیل ۔ مذکر ۔ ہاتھی کا ہودج ۔

صندوق میں بند کر کے رکھنا ۔ (کنایۃً) کمال احتیاط سے چھپا کر رکھنا ۔ (جرأت) ؎

صندوق میں رکھی بُت پرفن نے کر کے بند

پائی کہیں جو اپنے گرفتار کی شبیہ

صندوقچہ ۔ (ف) ۔ مذکر ۔ صندوق کی تصغیر ۔ صندوقچی سے بڑا اور صندوق سے چھوٹا بکس ۔

صندوقچی ۔ (اردو) مونث ۔ چھوٹا صندوقچہ ۔

صندوق ساز ۔ صفت ۔ صندوق بنانے والا ۔

صندوقی ۔ (اردو) صفت ۔ صندوق کی وضع کا جیسے صندوقی قبر

صُنْع ۔ (ع) مونث ۔ صنعت ۔ کاریگری ۔

صنعت ۔ (ع) ۔ بالفتح ۔ پیشہ ۔ کاریگری ۔ بہار عجم میں بالضم بھی لکھا ہے ، مونث ۲ (اصطلاح) کلام میں لفظاً یا معناً کوئی خاص بات پیدا کر دینا جیسے صنعت تجنیس ۔ صنعت ایہام ۳ پیشہ ۔ ہنر ۔

صِنْف ۔ (ع) اصناف جمع) مونث نوع جنس قسم ۔

صَنَم ۔ (ع۔ معرب شمن کا ہے) مذکر۔ بت ۔ فارسیوں نے اور ان کی تقلید سے اردو والوں نے مجازاً بمعنے معشوق استعمال کیا (امیر) ؎

ہو وہ خدا پرست پکاریں صدصد
تم شہیں اگر صنم مرے سنگ مزار کے

(ذوق) ؎ اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس نجو کا
واں نہ ٹھکانے کہیں اللہ ہے مقدہ کا

صنمخانہ ۔ صنمکدہ ۔ (ف) مذکر۔ بتخانہ ۔

صنم آمد ۔ مذکر۔ ایک کھیل ہے جو کمسن طالب علم آپس میں کھیلتے ہیں ۔ ایک کہتا ہے صنم آمد۔ دوسرا کہتا ہے از کجا آمد۔ پہلا جواب دیتا ہے از احمد نگر یعنے جواب ایسے لفظ سے دیا گیا جو الف سے شروع ہو ۔ جب الف کا دورہ ختم ہو جاتا ہے جوابات ب سے ی تک اسی طرح ہوتے رہتے ہیں ۔ جب کسی کو سوال کا جواب نہیں آتا ہار جاتا ہے ۔ (منیر) ؎

اے بُتِ کمسن اگر ہوتا تجھے شوق دلہن
کعبہ میں حاجی صنم آمد مقرر کھیلتے

(جرأت) طفلی میں بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا

صنوبر ۔ (ع) مذکر۔ ایک درخت کا نام ۔ ایک قسم کا سرو جس سے معشوق کے قد اور اُس کے خرام کو تشبیہ دیتے ہیں (امیر) ؎

تمھارے قد کا صنوبر جواب کیا ہوگا
یہ مصرعِ نظرِ انتخاب کیا ہوگا

صنوبر خرام ۔ صنوبر قد ۔ صنوبر قامت (ف) کنایۃً معشوق ۔ بعض فارسی صنوبر خرام کو غلط سمجھتے ہیں کیونکہ صنوبر میں خرام کہاں ہے ۔

صواب (ع۔ راست ۔ خطا کی ضد) مذکر ۔ درست ۔ درستی نیکی ۔ جیسے جواب باصواب (فقرہ) انھوں نے آپ کی رائے میں کیا صواب دیکھا ۔

صواب اندیش ۔ (ف) صفت ۔ معقول بات سوچنے والا ۔ بہتری کی رائے سوچنے والا ۔

صوابدید (ف) مونث ۔ صلاح ۔ تجویز ۔ مصلحت ۔

صوب ۔ (ع) بالفتح صحیح وبالضم غلط) مذکر۔ جانب ۔ طرف ۔ راستہ ۔

صوبجات مذکر ۔ صوبہ کی جمع ۔ صوبہ ۔ (ع) صوبۃ ۔ تودہ ۔ انبار ۔ فارسیوں نے صوبہ مجازاً بمعنے سلطنت کا ایک حصہ استعمال کیا) مذکر [۱] سلطنت کا وہ حصہ جس میں کئی پرگنے یا ضلعے شامل ہوں جیسے صوبہ پنجاب ۔ صوبہ اودھ [۲] صوبہ کا حاکم ۔ (فقرہ) عالمگیر کے زمانے میں کئی صوبے بگڑ گئے ۔

صوبہ دار ۔ مذکر [۱] صوبہ کا حاکم [۲] پیادہ سپاہ کا وہ ہندوستانی اعلےٰ عہدہ دار جس کا رتبہ کپتان کے برابر ہوتا ہے ۔

صوبہ داری ۔ مونث [۱] صوبہ کی حکومت [۲] صوبہ دار کا عہدہ ۔

صَوت ۔ (ع) مونث ۔ آواز ۔ صدا ۔

صُور ۔ (ع ۔ بروزن نور) مذکر ۔ نرسنگا ۔ قرنی ۔ وہ صور جسکو حضرت اسرافیل محشر کے دن پھونکیں گے ۔ (پھونکنا پھنکنا کے ساتھ) (شاد) ؎

نالاں ہوا میں جس دم خوش قامتی پہ ان کی
بولے قیامت آئی کس نے یہ صور پھونکا

[۲] (ع ۔ بضم اول وفتح دوم ۔ صورت کی جمع) جیسے صُوَرِ مرئیات اُن چیزوں کی صورتیں جو نظر آتی ہیں ۔

صُورت ۔ (ع ۔ پیکر ۔ نقش ۔ کسی چیز کا نمونہ ۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی چہرہ وعکس بھی استعمال کیا ہے ۔ صُوَر جمع) مونث [۱] پیکر ۔ شکل ۔ جیسے صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا (شرف) ؎

اس کے جاتے ہی نہ قالب میں رہا دم باقی
ہوگئی گور سے بدتر مرے گھر کی صورت

[۲] تصویر (شرف) ؎

نظر آتی ہیں دوئی میں مجھے دو تصویریں
دیکھوں دل بھر کے ادھر کی کہ ادھر کی صورت

[۳] حالت ۔ گت ۔ کیفیت (فقرہ) زمانہ ایک صورت پر نہیں رہتا آج کچھ ہے کل کچھ (شعور) ؎

اُٹھ گیا پہلو سے جب آئینہ رُو
کیا کہوں دل کی عجب صورت ہوئی

۲ طرح - وضع - طور - ڈھنگ (داغ) ؎

تمھارے لب کے آگے خندۂ گل کا یہ نقشہ ہے
کہ جیسے صورت کوئی بدشکل تر ہنستے حسین بنکر

۳ تدبیر - تجویز - موقع - محل (شرف) ؎

خط یہاں سے کوئی پہنچا نہ وہاں سے آیا
آرزو رہ گئی نکلی نہ خبر کی صورت

؎ اتنا تو کچھ سوز سے نبھنے کی نکالو صورت
خیر تقصیر ہوئی ابتدا دھمر آ ہی گیا

۴ مانند - مثل - (شرف) ؎

ناتوانی مجھے بیدم ہی پڑا رہنے دے
سانس آئیگی تو اڑ جاؤنگا پر کی صورت

۵ انداز - قرینہ - آثار (فقرہ) علاج معالجہ بہت کچھ ہوتا ہے لیکن اب تک آرام کی صورت نظر نہیں آتی ۶ وضع - لباس - بھیس - روپ ۷ بُت (رند) ؎

ٹوٹے بُت جب بنی مسمار صنمخانہ ہوا
جب تو اک صورت بھی تھی اب صاف ویرانہ ہوا

۸ آثار - علامت - نشان (فقرہ) ان حالات سے کامیابی کی صورت معلوم نہیں ہوتی ۹ شغل - مشغلہ (شوق) ؎

وصل کا وعدہ نہیں تو قتل کا وعدہ سہی
دل کے بہلانے کو میرے کوئی صورت چاہئیے

صورۃً - (ع) صورت کے اعتبار سے۔

صورت آشنا - (ف) صفت - روشناس جان پہچان۔ (اسیر) ؎ زمین گور کو ہم مالک بیگانہ سمجھتے تھے
بہت سے لوگ لیکن ایسے صورت آشنا نکلے

(ہونا کے ساتھ)

صورت آشنا — جان پہچان (راسخ) ؎

ترقی پرسی کی خود نمائی ہوتی جاتی ہے
کہ آئینہ سے صورت آشنائی ہوتی جاتی ہے

صورت اترنا - تصویر کا کھینچا جانا (جلیل) ؎

کیا اتاریگا مرے ضعف کی مانی تصویر
آئینہ سے تو اُترتی نہیں صورت میری

صورت احوال - (مؤنث) - ایک قسم کا محضر جو کسی دعوے کے ثابت کرنے کی غرض سے معزز لوگوں کے دستخطوں اور مہروں سے مرتب کرتے ہیں۔

صورت اختیار کرنا - ڈھنگ اختیار کرنا (رشک) ؎

وہ منھ دکھاتے نہیں تو ہو جیسے روپوش
بجبر نہنے بھی یہ اختیار کی صورت

صورت باندھنا - منظر دکھانا - سماں باندھنا - کوئی قصہ یا حال اس طرح بیان کرنا کہ اسکا سماں آنکھوں کے سامنے پھر جائے

صورت بیں حالش مپرس - (ف) مقولہ - چہرے مہرے سے حالت ظاہر ہے کچھ کہنے سننے کی ضرورت نہیں۔ (فقرہ) جیسی جیسی بپتیں جوگیوں سنیاسیوں کو پیش آتی ہیں صورت ببیں الخ۔

صورت بدل جانا - لازم (کنایۃً) لاغر ہو جانا - نحیف ہو جانا (رشک) بدل گئی ترے بیمار زار کی صورت ۲ کیفیت بدل جانا - حالت بدل جانا۔

صورت بدلنا ۱ بھیس بدلنا - وضع تبدیل کرنا - دوسری وضع اختیار کرنا ۲ حالت بدلنا - صورت بگاڑنا۔

صورت بری ہونا ۱ شکل خراب ہونا ۲ حالت خراب ہونا - آثار خراب ہونا۔ (راسخ) ؎

تری شکل اے شوق لاکھوں میں اچھی
مگر مرنے والوں کی صورت بری ہے

صورت بگاڑنا ۱ بدصورت کرنا - بدشکل کرنا ۲ ناخوشی ظاہر کرنا - صورت بگڑ جانا - لازم۔

صورت بنانا ۱ شکل بنانا - تصویر بنانا ۲ بھیس وضع اختیار کرنا (معروف) ؎ روتی صورت پہ برستا ہے ہماری رونا
گرچہ سو ڈھب سے بناتے ہیں ہنسی کی صورت

۳ منھ چڑانا ۴ خاکہ ڈالنا۔

صورت بن پڑنا - تدبیر بن پڑنا - (اختر شاہ اودھ) ؎

پھر بن نہ پڑیگی کوئی صورت — جز اس کے کہ ہو سکے ندامت

صورت بند - (ف) صفت - مصور - نقاش۔

صورت بندھنا ۱ موقع پیش آنا ۲ سامان بہم ہونا۔

(شعور) ؎ ایسی صورت کوئی اے گنبد دوار بندھے
آمد و شد کو مرے شوق کے ہاں تار بندھے

صورت بننا۔ ہو بہو نقل اترنا۔

صورت پر پھٹکار برسنا۔ صورت کا کمال بے رونق ہونا۔

صورت پر جھاڑو پھیرنا۔ (عو) کنایۃً کمال نفرت کے باعث صورت نہ دیکھنا نام نہ لینا نیست و نابود کر دینا۔ (فقرہ) جی الٰہی میں تو صورت پر جھاڑو پھیر دیتی۔

صورت پر جھاڑو پھرے۔ (عو) بددعا یعنی نابود ہو غارت ہو (شوق قدوائی) نہ اترا بہت چل پچھے دور ہو۔ پھرے تیری صورت پہ جھاڑو نگوڑ

صورت پرست۔ (ف) صفت۔ ظاہر پرست

صورت پکڑنا۔ شکل اختیار کرنا (شرف) ؎
صورت جو چشم یار نے پکڑی غزال کی
چتون نے سب کے پھیری مری گردن حلال کی

۲ ٹھیک ہو جانا کام کا (صبا) ؎
الفت کدۂ مقصود نے صورت پکڑی۔ شکل مربع ہوئی دست علی سے پیدا

صورت پیدا کرنا۔ تدبیر نکالنا۔ کسی امر غیر واقعی کا ظہور میں لانا۔

صورت تکنا۔ غور سے منھ دیکھنا۔ تعجب اور حیرت سے منھ دیکھنا

صورت تو دیکھو۔ (عو) اظہار قابلیت کیواسطے بطور تمسخر کہتی ہیں۔

درپردہ تو دیکھو مرا اچلا ہے کھینچنے تصویر میرے بت کی آج
منہ اکیواسطے صورت تو دیکھو مانی کی

اس جگہ "کوئی صورت تو دیکھے" بھی کہتی ہیں (امانت) ؎
کھینچیں گے مرے آئینہ رخسار کی تصویر۔ دیکھے تو کوئی مانی و بہزاد کی صورت

صورت ٹھہرنا۔ تدبیر نکل آنا۔ حالات پیش آنا (شرف)
رہا کرتا ہوں میں اس سوچ میں تصویر حیرت کی خدا جانے کہ کیا صورت مری بعد فنا ٹھہرے

صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا (مثل)۔ بدشکل مغرور کی نسبت بولتے ہیں۔

صورت حال۔ مونث۔ موجودہ حالت (رند) ؎
شاخ گل ہاتھ لگے گی تو تراشوں گا قلم۔ آج لکھنی ہے مجھے صورت حال بلبل

۲ شاہی زمانہ میں اس کاغذ کو کہتے تھے جس میں کسی واقعہ یا واردات کا ذکر ہو۔

صورت حرام۔ (ف) صفت۔ ظاہر کا اچھا اور باطن کا خراب (داغ)
خوب رو وہ ہے جسکی خو اچھی۔ شمع صورت حرام ہوتی ہے

صورت خاک میں ملانا۔ (عو) کوسنا (جان صاحب) ؎
مجھی کو دینے کو سوتا پالائے تھے باندی
ملاؤں خاک میں اس نو بہار کی صورت

صورت دار۔ (اردو) صفت (عو) خوبصورت۔

صورت درگور۔ (عو) بددعا۔ مرنا۔ دفن ہونا کی جگہ (ذوق)
بعد مردن نہ چکے رستے کو تکمر گور در دُور
بیٹھے ہی جی کہتے ہو صورت تری درگور دُور

صورت دکھانا۔ شکل دکھانا۔ سامنے آنا۔ دیدار دکھانا (برق)
تو اپنی جو صورت دکھا دے مجھے۔ تو بس قید غم سے چھڑا دے مجھے
۲ ظاہر کرنا نمودار کرنا (رشک) ؎
پھر اس کی بکھری ہوئی زلف دیکھو چہرے پر
خدا دکھائے شب وصل یار کی صورت

صورت دیکھتا رہ جانا۔ (کنایۃً) حیران رہ جانا۔

صورت دیکھ کر جینا۔ ایسا عاشق زار ہونا کہ بغیر صورت دیکھے قرار نہ آئے۔ (ذوق) ؎
وہ دیکھیں کس طرح ہے روز فرقت دیکھ کر جیتا
کہ جو عاشق ہے تیرا تیری صورت دیکھ کر جیتا

صورت دیکھنا۔ شکل دیکھنا۔ چہرے پر نظر کرنا۔ آثار دیکھنا (فقرہ) الہ آباد میں گزر کی صورت دیکھی وہیں رہ پڑا۔ ہمت دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا (راسخ) نزع میں دید کی حسرت ہے یہ حسرت دیکھو
میری ہمت پہ نظر ہو مری حسرت دیکھو
قابلیت ہونا کی جگہ ؎ طلب بوسۂ عارض پہ وہ مجھکو راسخ
آئینہ لا کے دکھاتے ہیں کہ صورت دیکھو

صورت زہر لگنا۔ (کنایۃً) ہو کسی سے کمال نفرت ہونا صورت دیکھنا ناگوار ہونا (جان صاحب) ؎
اگلا میٹھا بر سر جب سے یہ صورت زہر لگی ہے کہیں شاطر کو پیغام اپنے ہی کی نسبت کا

صورت ساز۔ (ف) صفت۔ مصور۔

صورت سوال ہے۔ صورت سے حالت ظاہر ہے (داغ)
میں کیا کہوں مجھے شوق وصال ہے۔ تم دیکھ لو فقیر کی صورت سوال ہے

صورت سے برسنا صورت سے ٹپکنا۔ کسی کیفیت کا شکل سے ظاہر ہونا

صورت سے بھاگنا۔ کسی کی صورت سے بیزار ہونا کی جگہ (اجتہاد، نانہ

طفولیت میں تحریر پڑھ ایسا ٹھوکر کھاتے ہیں نہ تھے لوگوں کو کیا غرض پڑی تھی کہ وہ تو ان کی صورت سے بھاگیں اور وہ ان کے مہربان ۔

صورت سے بیزار ۔ صورت سے نفرت ۔ صفت ۔ کمال نفرت کرنے والا ۔ (داغ) سے

آئینہ تیرے پھیرے لگے گا دلبر ۔ اپنی صورت سے ہوگا تو خفا میرے بعد

تعشق ۔ کہ آئینہ بیزار ہو صورت سے ۔ ہوتے ہیں ہوش جوانی میں تمہارے پیدا

صورت سے جلنا ۔ کمال متنفر ہونا ۔ کسی کی صورت سے بیزار ہونا ۔ (جان صاحب) ۔ شعلہ تو انکو ملا اور یہ مجھکو

عجب اسکا نہیں گر تو مری صورت سے جلتا ہے

صورت سے نفرت ہونا ۔ دیکھنا صورت نہ لگنا ۔ مجھے نفرت ہے صورت سے تیری جان لے کر ۔ وہ ایسی شکل کا ہے بواسطے ان کی صورت

صورت شکل والا ۔ صفت ۔ طرحدار جبین ۔

صورت کرنا ۔ کوئی تدبیر کرنا ۔ ذریعہ پیدا کرنا ۔

صورت کو ترس جانا صورت دیکھنی نصیب ہونا ملاقات کا موقع نہ ملنا ۔ مدتوں ہوا وہ کبھی اپنا نہ ہونے کے بعد ہم نے سمجھ لیا تیری صورت کو جان جان مشتاق ۔

صورت لکھ دیتی ہے ۔ صورت سے ظاہر ہے ۔

صورت کھٹکنا ۔ صورت دیکھنا ناگوار ہونا ۔ (داغ) سے

یہ ۔۔۔ شک ہی جاتی ہے صورت بدل گئی ۔ ہمکو دیکھ کے کھایا نظر آتے

صورتگر ۔ صفت ۔ مصوّر ۔ تصویر بنانے والا ۔

صورتگری ۔ صورت بنانا ۔ نقاشی ۔

صورت معاش ۔ معاش کی تدبیر ۔ معاش کا ذریعہ ۔

صورت ملانا ۔ ایک شکل کا دوسری شکل سے مقابلہ کرنا ۔ (آتش) سے

آئینہ پیک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے

سامنے خورشید کے اس نے کفِ پا کر دیا

صورت ملنا ۔ شکل کا مشابہ ہونا ۔ (داغ) سے

کیوں ہے منتشر اچھا حور سے آنکھ ۔ تری صورت نہیں ملتی کسی میں

صورت میں صورت ملانا ۔ اصلی صورت کے مطابق تصویر بنانا ۔ (فقرہ) کیا تصویر کھینچی ہے ۔ بالکل صورت میں صورت ملا دی ۔

صورت میں لال لگے تھے ۔ (طنزاً) کمال خوبصورت ۔۔۔ (فقرہ) جب ہمیں نچوانا گوارا منظور نہ تھا تو ڈومنیوں کو اندر بلا کر کیا کرتے تھے انکی صورت میں لال لگے تھے ۔

صورت نظر آنا ۔ دکھائی دینا ۔ موقع ملنا ۔ (راسخ)

تسکین کی صورت شب ہجراں نظر آئے ۔ جنت مجھکو کوئی حور الٰہی اتر آئے

صورت نکالنا ۔ تدبیر نکالنا ۔ ذریعہ نکالنا ۔ (داغ) سے

دل بُری شے ہے کہ دنیا رسے میں کہتا ہوں

تمھیں للہ نکالو کوئی صورت تیری

صورت نکل آنا ۔ متعین ہو جانا ۔ (مراۃ العروس) سنوری نے کہا اری صورت ناک کان آنکھ جیسے آدمی کے ہوتے ہیں ویسے ہی ابھی ہیں وہ بھی آدمی کا بچہ ہے جوان ہونے پر کچھ اس سے زیادہ صورت نکل آئیگی ۔ ۲ تدبیر نکل آنا ۔

صورت نکلنا ۔ لازم ۱ تدبیر نکلنا ۔ چارہ نکلنا ۲ نوکری ہو جانا (فقرہ) آپ کے دفتر میں ان کی صورت نکل آئے گی ۔

صورت نگار ۔ صفت ۔ مصوّر ۔ تصویر بنانے والا ۔

صورت نہ پہچان پڑیگی ۔ دیکھو اپنی صورت نظر نہ آئے گی ۔

صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل ۔ (عو) اس جگہ بول چال میں شکل بمعنی اول و دوم ہے ۔ بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتی ہیں ۔

صورت نہیں چھپتی ۔ شکل کے انداز سے معلوم ہو جاتا ہے (جان صاحب)

ہوائی منہ پہ ہے مہتاب کے اُڑتی ہوئی دیکھو

کبھی صورت نہیں چھپتی ہے جیتے اور ہاتے کی

صورت نہیں دیکھی ۔ میسر نہیں ہوا ۔ (جلیل) سے

نامے سے غرض اپنی ہے اظہار محبت ۔ مانا کہ ابھی کوئی صورت نہیں دیکھی

صورت ہونا ۔ کیفیت ہونا ۔ حالت ہونا (امیر) سے

جیا ہے دیکھ کے جلوے ہے ہوا تو باہر

پی ہے دو گھونٹ تو کیا ہو تری صورت حفظ

صورت یہ ہے ۔ حال یہ ہے ۔ حقیقت یہ ہے ۔

صورتوں کی پرچول رہنا ۔ دیکھو پرچول (مصنات) مگر اس خاندان میں ہمیشہ سے صورتوں کی پرچول رہا کرتی تھی ۔

صُوری ۔ (ع) ۔ یائے مشدد کے ساتھ صورت کی طرف منسوب ۔ معنوی کا ضد ۔ ظاہری ۔ جیسے جامع کمالات صوری و معنوی ۔

صُوف ۔ (ع) ۔ پشم ۔ اُون) مذکر ۱ قلم کا ریشہ (صابر) سے

سوکھا یہ سوز غم سے تن تیرے ناتواں کا

صوف قلم ہوا ہے مغز اس کی استخواں کا

۲ وہ کپڑا جو دوات میں ڈالا جائے ۔ ابتدا میں ریشم یا نمدے کا ٹکڑا

ڈالتے تھے تاکہ سیاہی خوب جذب کرے۔ زود انشا کے ساتھ (اسیر)

روشنائی سے رقم [illegible] صفحہ کیسو ہوگیا

شک ناف [illegible] راز صوف خود مشکبو ہوگیا

۳ وہ کپڑا جسے زخموں پر رکھتے ہیں۔ (شرف) ؎

صوف [illegible] کو [illegible] کے [illegible]

کسی کی [illegible] طرف [illegible] بیمار سے پہلے

۴ گوٹا بننے کا بانا۔

صوفی - (ع) مذکر - پشمینہ پوش - اونی کپڑا پہننے والا - غیر حق سے دل صاف کرنے والا - درویش۔

صوفی صافی (ف) مذکر - کامل صوفی - پارسا

صوفیانہ - صوفی سے منسوب - سادہ جس میں چمک نہ ہو۔ جیسے صوفیانہ وضع - صوفیانہ رنگ۔

قلندر - ملامتی - صوفی کا فرق - قلندر - دینی اور دنیاوی تعلقات سے آزاد ہوتا ہے۔ **ملامتی** - عبادت کے چھپانے میں کوشش کرتا اور اسرار الٰہی ظاہر کرتا ہے۔ **صوفی** کا دل مطلق غیر کی طرف مائل نہیں ہوتا اور شریعت کا پابند ہوتا ہے۔

صولت - (ع) حملہ کرنا) مونث - فارسی میں اور [illegible] تعلیہ سے اردو میں - رعب، ہیبت کے معنی میں مستعمل ہے (نفیس) ؎

جا کے دو لاکھ پہ حملے کئے صولت دیکھی یہ نہ سمجھے کس پیاسے کی یا شیر کے ہمت دیکھی

صوم - (ع) مذکر - روزہ۔

صوم مریم - (ف) مذکر - ایک قسم کا روزہ جس میں تمام دن کسی سے نہیں بولتے تھے یہ رسم کا قاعدہ ہے پہلے حضرت مریم سے شروع ہوا (محسن)

غنچہ میں ہے خامشی کا عالم - یا صوم سکوت میں ہے مریم

صوم وصال - (ف) مذکر - عموماً دن بھر روزہ رکھ کر شام کو بعد غروب آفتاب کھاتے پیتے ہیں - جب شام کو بھی روزہ افطار نہ کریں اور روزہ پر روزہ رکھیں ایسے روزے کو صوم وصال کہتے ہیں (رشک)

عہد کرتے ہیں کہ رکھتے ہیں گے صوم وصال

ملگئے اب کی جو ماہ رمضاں میں ہم تم

صوم وصلوٰۃ - مونث - روزہ نماز (اختر شاہ اودھ)

جبیں ہو سجدہ کی جا اور تن ہو سجادہ

خیال یار میں صوم و صلوٰۃ آتی ہے

صیام - (ع) مذکر - صوم کی جمع - روزے - جیسے ماہ صیام۔

صومعہ - (ع) بالفتح و بفتح سوم و [illegible] - صوامع جمع) مذکر - گرجا فارسیوں نے بمعنی مطلق معبد استعمال کیا ہے (دبیر) ؎

عشق رسوائی طلب نے مجھ کو سرگرداں کیا

کیا خرابی سر پہ لایا صومعہ ویراں کیا

صہبا - (ف) صہبا) مونث - شراب سرخ (آتش) ؎

خون دل آنکھوں سے اس طرح سے بہ جاتا ہے

جام میں جیسے کہ صہبا سبو آتی ہے

صیاد - (ع) مذکر - شکاری - چڑیمار - ماہی گیر - (کنایۃً) معشوق

صیانت - (ع) مونث - حفاظت۔

صَیحہ - (ع) مذکر - سخت آواز - بلند آواز (تعشق) ؎

صیحہ یہ تھا کہ لطف کیا کردگار نے

جلوہ دکھا دیا ہے مجھے ذوالفقار نے

صید - (ع) شکار - شکار کرنا) مذکر - وہ جانور جو شکار کریں (اسیر) ؎

غیر [illegible] نگہ ناز کی بھاتی نہیں ناک

صید ابھی تیر کی زد پہ نظر نہیں آتا

۲ (اردو) مونث - پتنگ بازی یا مرغ بازی - بٹیر بازی کی شرط - بدنا کے ساتھ (ذوق) ؎

صید ہی میں نہ فقط ذبح کا جو قصد رہا

صلح بھی ٹھہری تو ٹھیرا کا ہی نے چھوڑا مجھکو

صید افگن - صید انداز - (ف) صفت - شکار کرنے والا - شکاری۔

صید افگنی - (ف) مونث - شکار کرنا (تعشق) (ع)

صید افگنی میں ناوک مژگاں ہے بے نظیر

صید بدنا - شرط لگانا - (فقرہ) آج دونوں نواب زادے صید بد کر پتنگ لڑا رہے ہیں۔

صید حرم - (ف) مذکر - حرم کے جانور جن کا شکار کرنا حرام ہے۔

صید کرنا - شکار کرنا - (نظیر) ؎

دل پُر داغ کو میرے نہ چھوڑا چشم گلرو نے

تعجب ہے کہ چیتے کو کیا ہے صید آہو نے

۲۔ (مجازاً) فریفتہ کرنا۔ قابو میں لانا۔

صید گاہ۔ (ف) اسم مونث۔ شکار کھیلنے کی جگہ۔

صید گر۔ صید گیر۔ (ف) صفت۔ شکاری۔ شکار کرنے والا۔

صیدی۔ (ف) (کبوتر بازوں، بٹیر بازوں، پتنگ بازوں کی اصطلاح) مذکر۔ وہ شخص جو کبوتر بازی، پتنگ بازی، بٹیر بازی میں کسی شخص کے مقابل ہو۔ حریف۔ مقابل۔ (داغ)

کہتا ہے مست آپ نہ ناک ناک کا جواب

لے چلا خط بھی تو صیدی کا بڑا ہو گیا چیلا

صیغہ۔ (ع) صیغہ بروزن زینت، مذکر۔ لغوی معنی ڈھالنے کے۔ (اصطلاح صرف) عربی میں کلمہ کی ہیئت جو حروف کی تعداد، ترتیب اور حرکات و سکنات کی وجہ سے عارض ہوتی ہے۔ تعلیل اور گردان کی صورت جیسے ماضی کا صیغہ۔ مضارع کا صیغہ۔ (۲) فارسیوں نے صیغہ نکاح استعمال کیا۔ اردو میں شیعوں کا نکاح۔ (۳) (اردو) سررشتہ۔ محکمہ جیسے صیغہ آبپاشی

صیغہ پڑھنا۔ (اہل تشیع) نکاح پڑھانا۔ ایجاب و قبول کرانا۔

صیغہ بدلنا۔ گردان کرنا فعل کی۔ (امیر)

کہتے ہیں بدلے جائیں جو دربان تو آئیے

گردان کیا ہے صیغہ اسے کے بدلے

صیقل۔ (ع) زنگ دور کرنا۔ صاف کرنا۔ (مجازاً) زنگ دور کرنے کا آلہ۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ بیشتر تانیث کے ساتھ مستعمل ہے۔ جلا۔ صفائی۔ (ناظم)

اپنے بوسوں سے جو رنگ رخ روشن چمکا

ہم نے صیقل جو کیا تیغ کا آہن چمکا

(سرور) آ گئی تیزی زباں میں وصف سن کے صاف ہے

زنگ آلودہ تھی یہ تلوار صیقل ہو گئی

صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ جلا کرنا۔

صیقل گر۔ (ف) صفت۔ جلا کرنے والا۔ ہتھیار صاف کرنے والا۔ سان چڑھانے والا۔

ض

ض۔ مذکر۔ یہ حرف خاص عربی ہے۔ فارسی میں نہیں ہے۔ اس کو ضاد معجمہ اور ضاد منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے ... عدد فرض کئے گئے ہیں۔

ضابط۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جو حفاظت میں رکھنے والا۔ متحمل۔ صابر۔

ضابطگی۔ (ف) اسم مونث۔ مرکب تو کیا مستعمل ہے۔ دیکھو بے ضابطگی۔

ضابطہ۔ (ع) ضابطہ اسم مونث۔ مذکر۔ قاعدہ۔ دستور العمل جیسے ضابطہ دیوانی۔ ضابطہ فوجداری۔ (فقرہ) اس کا کوئی ضابطہ نہیں رہا۔

ضابطہ برتنا۔ دستور و رواج کے مطابق کارروائی کرنا۔ قانون پر چلنا۔

ضاحک۔ (ع) صفت۔ ہنسنے والا۔

ضارب۔ (ع) صفت۔ مارنے والا۔

ضال۔ (ع) صفت۔ گمراہ۔ راہ بھٹکا ہوا۔

ضامن۔ (ع) بمعنی ذمہ دار۔ مذکر۔ کفیل۔ ذمہ دار۔ بیچ میں پڑنے والا۔ کسی کی ضمانت دینے والا۔ کسی کے حاضر رہنے کا ضامن ہو تو حاضر ضامن۔ قیمت ادا کرنے کا ضامن مال ضامن اور کسی کے افعال کا ضامن فعل ضامن کہلاتا ہے۔ (اردو) وہ لکڑی کی پچر جو مضبوطی کے لئے حقہ کی دونوں طرف کی نے کے درمیان باندھ دیتے ہیں۔ (اردو) وہ چیز جس سے دودھ جمایا جاتا ہے۔ وہ چیز جس کے بغیر دوسری چیز نہ رکے۔ (فقرہ) ضامن کے بغیر جب کا فور کھو گئے اڑ جائے گا۔

ضامندار۔ (ع م) صفت۔ وہ شخص جو ضامن پیش کرے۔

ضامن دینا۔ کسی کو اپنا کفیل یا ذمہ دار بنا کر پیش کرنا۔ (انیس)

کھینچے ہوئے ہے ہاتھ میں تو تیغ جفا کو

ڈر لگتا ہے تجھ سے کہیں ضامن دے خدا کو

ضامن ہونا۔ ذمہ دار بننا۔ کفیل ہونا۔

ضامنی۔ (اردو) مونث۔ ذمہ داری۔ کفالت۔ ضمانت (دینا کے ساتھ)

ضمن میں دینا۔ سپردگی میں دینا۔

ضائع - (ع) ضائع بصفت۔ کھویا ہوا۔ غارت۔ رائیگاں۔ بے فائدہ

ضائع جانا۔ تلف ہونا۔ رائگاں جانا۔ اکارت جانا۔

ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ گنوانا۔

ضائع ہونا۔ اکارت ہونا۔ تلف ہونا۔ بے فائدہ صرف ہونا۔ گزر جانا۔ فوت ہونا

ضبط (ع) نگہبانی۔ حفاظت (مذکر) جوش کی روک۔ تحمل۔ برداشت ۔ انتظام۔ بندوبست۔ جیسے آنسو کو ضبط نہ تھا۔

ضبط کرنا۔ روکنا۔ قرق کرنا۔ باز رکھنا۔ جوش کو روکنا۔ کسی بات کا جواب نہ دینا یا غصہ نہ کرنا یا آنسو نہ گرنے دینا۔ بادشاہ کے موقع پر گرفت نہ کرنا یا نالہ و فریاد نہ کرنا (ذوق) ؎

[illegible]

[illegible]

ضبط ہونا۔ ضبط ہونا۔ لازم

ضبطی (اردو) ... قرق۔ چھین لینا۔ [illegible]

ہمارے خانہ دل کی جو ضبطی کی آ [illegible]

[illegible] جان [illegible] نکلا

ضبطی میں آجانا۔ جائداد کا قرق ہو جانا۔ چھین جانا۔

ضحاک - (ع) بتشدید دوم بفتح و بالضم غلط۔ بہت ہنسنے والا۔ ایران کے ایک ظالم بادشاہ کا نام جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ اس کے دونوں مونڈھوں پر دو سانپ پیدا ہو گئے تھے۔ اور آدمیوں کے دماغ ان کی غذا تھی (قدر) ؎

دل آزاری ہے تیری دوش پر گیسو نکلتے ہیں
یونہیں ضحاک کے شانوں پہ اژدر تھا کالوں کا

(صبا) مٹایا دور ساقی محتسب نے۔ عدو جمشید کا ضحاک نکلا

ضحک - (ع) مونث۔ آواز کے ساتھ ہنسنا۔ کھل کھلا کر ہنسنا۔

ضحےٰ - (ع ضحاء) دوپہر دن چڑھے۔ چونکہ بقرعید دوپہر سے پیشتر نماز پڑھکر قربانی کرتے ہیں اس واسطے اسکا نام عید الضحیٰ ہوا۔ حاضری کھانے کا وقت۔ چاشت کا وقت۔

ضخامت - (ع) مونث۔ جسامت۔ حجم۔ لمبائی چوڑائی اور موٹائی۔ (فقرہ) کتاب کی ضخامت بڑھ گئی۔

ضخیم (ع) صفت۔ حجم رکھنے والا۔

ضِد (ع) بتشدید دوم۔ مانند۔ مخالف۔ اضداد جمع، مونث ۱ مخالف۔ خلاف۔ برعکس۔ جیسے نیکی کی ضد بدی ہے ۲ کینہ۔ دشمنی مخالفت ؎

آپکے الطاف تو ہیں عام شہیدی سب پر
تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا

۳ ہٹ۔ اصرار۔ سینہ زوری (داغ) ؎

شب وصل ضد میں بسر ہو گئی۔ نہیں ہوتے ہوتے سحر ہو گئی

ضد و نقیض کا فرق۔ نقیض چیزیں نہ ایک جگہ جمع ہو سکتی ہیں اور نہ دونوں معدوم ہو سکتی ہیں۔ جیسے زندگی اور موت۔ ہست و نیست۔ عدم اور وجود۔ ضد چیزیں ایک جگہ جمع نہیں ہوتی ہیں لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ کہیں دونوں نہ پائی جائیں جیسے سیاہ و سفید۔ دونوں ایک جگہ جمع نہونگی لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ ایک کپڑا نہ سپید ہو اور نہ سیاہ

ضد آنا۔ ہٹ پیدا ہو جانا۔ (داغ) ؎

دل کو آسودہ جو دیکھا تو انھیں ضد آئی
اس سے بہتر تو یہی تھا کہ پریشاں ہوتا

ضدا بدی ہونا۔ دو، جھگڑا ہونا۔

ضد باندھنا۔ اڑنا۔ ہٹ کرنا۔ مخالفت کرنا۔ بحث کرنا۔ عداوت کرنا۔ ہمسری کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) تم اور جن کی تم پرستش کرتے ہو خدا سے ضد باندھکر تو کسی کو بہکا نہیں سکتے۔

ضد پر۔ مخالفت سے۔ (فقرہ) تمھاری ضد پر یہ کام کر کے چھوڑونگا

ضد پر آنا۔ ہٹ پر آنا۔ مخالفت پر کمر باندھنا۔

ضد پوری کرنا۔ کسی کی ہٹ کے موافق کرنا اور اسکے کہے پر عمل کرنا

ضد چڑھنا۔ ہٹ پر آنا۔ اڑنا۔

ضد چلنا۔ ہٹ مقبول ہونا۔

ضد پیش جانا۔ وہ روایت صادق ہے بھلا کہیں خدا سے بندے کی ضد چلتی سنی ہے۔

ضد دلانا۔ ضد کی تحریک کرنا۔ حرکات و سکنات سے (داغ) ؎

غیر کو ساتھ لیکے ہم کو دبے۔ آپ نے ضد دلا کے دیکھ لیا۔

ضد رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ مخالفت رکھنا۔ بیر رکھنا ۲ کسی کے کہنے کو رد کرنا۔

ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ (فقرہ) بات بات پر ایسی ضد نہیں کرنا چاہیئے ۲ تکرار کرنا۔ جھگڑا کرنا۔

ضدم ضدا ۔ مونث ۔ ایک کا دوسرے کے خلاف ہونا۔
ضدن ۔ صفت مونث ۔ ہٹیلی ۔ اڑیل ۔ ہٹ کرنے والی (شوق قدوائی)
بدلتی ہے یہ ضدن کی حالت کہیں
ضد نکالنا ۔ بچپن نکالنا (رشک) ۔
برائے قاعدوں نے ... ضد نکالی ہے
نئے ... لاتے ہیں ... ہیں
ضدی ۔ ... صفت ضد کرنے والا ۔ ... آسمان کی صفت میں مستعمل ... (ذوق) ...
... ضد ...
... جلا ... اس کی
ضدین ۔ ... ضد کا تثنیہ (مذکر) دو ضدیں ...
جب لیا ... کو تم نے سختی ایسی نرمی ایسی
... دل ہے آہن ماشاء اللہ ماشاء اللہ
ضرار ۔ (ع) ایک دوسرے کو تکلیف پہنچانا (مونث) ... مسجد ضرار ... وہ مسجد تھی جو منافقوں نے بنایا ... رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ستانے کے لئے تیار کی تھی خدائے تعالیٰ نے اسکے ڈھانے کا حکم فرمایا ۔
ضرب (ع) مارنا ۔ بیان کرنا ۔ زرگری کرنا ۔ نوع ۔ ضروب ... مونث ... ۔ صدمہ ۔ چوٹ (رند) ۔
دل جگر دونوں ہی مشتاق ہیں اس خنجر کے
سینے پر کھاؤنگا جو ضرب ... ہوئی
۲ ٹھپا ۔ مہر جیسے ضرب سکہ ۔ دار الضرب ۳ توپ کا شمار ظاہر کرنے کا عدد جیسے پانچ ضرب توپ ۴ شمشیر کی چوٹ کسی آلہ کی چوٹ (نقرہ) لاٹھی کی ایک ہی ضرب سے سر پھٹ گیا ۵ (اصطلاح علم حساب) جمع کا وہ قاعدہ جس سے مختصر ترکیب سے حاصل جمع دریافت کرتے ہیں ۔ (دیلکے ساتھ) ۶ شعر کے آخری رکن کو بھی ضرب کہتے ہیں ۷ (اردو) ضرر ۔ نقصان ۸ (اردو) دل کی زبان سے اللہ اللہ کرنا ۹ بیان ۔ دیکھو ضرب المثل ۱۰ (اصطلاح علم عروض) بیت کا آخری رکن ۔
ضرب آنا ۔ چوٹ آنا ۔ دھکا لگنا ۔
ضرب اٹھانا ۔ صدمہ اٹھانا ۔ نقصان گوارا کرنا ۔
ضرب چلیپا ۔ ایک خاص قسم کی ضرب جو آڑی دیجاتی ہے ۔
ضرب المثل ۔ ضرب مثل ۔ (ع) مثل بیان کرنا (مونث) کہاوت (داغ) ضرب المثل ہر اک میں وہ ذلت سے مٹا ہوا
جو پائمال زیر قدم ہو کے رہ گیا
۲ صفت مثل کی طرح مشہور ۔
ضرب المثل ہونا ۔ ... ہونا ۔ کہاوت کی طرح مشہور ہونا ۔
ضرب پڑنا ۔ ہتھیار یا لاٹھی کی چوٹ پڑنا ۲ آفت آنا ۔ ...
... (ذوق) ...
... منصب ترا
... مجھ پہ لوٹی ضرب بڑی خوب ...
ضرب خفیف ۔ مونث ۔ ہلکی چوٹ ۔
ضرب شدید ۔ (ف) مونث ۔ سخت چوٹ ۔ مہلک ضرب ... (عروج) ...
... ضرب شدید کھولا ...
ضرب شمشیر ۔ (ف) مونث ۔ تلوار کا زخم ۔ تلوار کا ہاتھ ۔
ضرب لازب ۔ (ف) مونث ۔ وہ چوٹ جس کا نشان ... کے ... قائم رہے
ضرب کھانا ۔ چوٹ کھانا ۔ (آتش) ۔
مہندی ہے ... ہاتھوں کی ...
... شکست کھائے
ضرب لگانا ۔ چوٹ لگانا ۔ ... تلوار مارنا (نظیر)
کھا چکی ... میرے دل کے دو ٹکڑے ۔ لگائی ضرب ... تیغ آبدار کی ایک
... ٹھپا لگانا ۳ ... اصطلاح صوفیوں کی ۔ اللہ کا نام اس طرح لینا کہ ... پر چوٹ لگے ۔ اس جگہ ضربیں لگانا بھی ہے ۔
ضرب لگنا ۔ چوٹ لگنا ۔ دھکا لگنا ۔ نقصان ہونا ۔ ضرر ہونا ۔
ضرب مرکب ۔ مونث ۔ ایک قسم کی ضرب جس میں نقدی یا کسی جنس وغیرہ کے مختلف حصص میں ضرب دیتے ہیں ۔ جیسے روپے آنے پائی کو کسی خاص عدد میں ضرب دیکر ایک مجموعہ حاصل کرنا ۔
ضرب مفرد ۔ مونث ۔ سادہ ضرب ۔ ضرب غیر مرکب ۔
ضرب مہلک ۔ مونث ۔ ہلاک کرنے والی چوٹ ۔
ضرب و قسمت ۔ مونث ۔ ضرب اور تقسیم ۔
ضربات ۔ (ع) مذکر ۔ ضربت کی جمع ۔ ضربت (ع) مونث چوٹ ۔ ... ۔

نہیں رکھتی فغان قفس ضربت تازیانہ کی
شتر غمزے کے بے ہیں نہ کہ چڑھے محمل ہیں

ضربت کھانا۔ ضرب کھانا (شوق) ؎
وہ تیغ تیز کا اسکے دہائی چلی ہے۔ خوشی سے لیلائے عدو منہ پہ ضربت شمشیر

ضربہ۔ (عربی میں ضربۃ تھا) مذکر۔ ضربت۔

ضرر۔ (ع) مذکر۔ زیاں۔ نقصان (پہنچنا۔ پہنچانا۔ دینا۔ کرنا) ۔ مثلہ (ناسخ) ؎
سے آسمان پہنچا نہیں ... جنوں کو ضرر
کب اگلا حق ہے کیلی ماہ کے خرمن تک
اندہ دے تیرے بیمار کو کیا خاک دوا۔ اتنا کیسے عیسیٰ ہے تو ضرر ... سے

ضرر رسانی۔ مونث۔ ضرر پہنچانا۔

ضرغام۔ (ع) بالکسر۔ مذکر۔ شیر درندہ۔ (ذوق) ؎
یک ایک شیر نیستاں ضرغام کرے گا ... ضربت شمشیر آبدار

ضرغام فلک۔ (ف) مذکر۔ برج اسد (داغ شاہ اودھ)
بہ عجب تھا غیظ غضب جو آتا ضرغام فلک بھی کانپ جاتا

ضرور۔ (ع) ضرورت کا مخفف۔ صفت۔ ناگزیر۔ واجب۔ لازم۔ حق (فقرہ) ہر ایک جاندار کو مرنا ضرور ہے (۲) بےشک۔ ہرگز نہیں کی جگہ (فقرہ) ایسا وبال ... (شوق) ؎
جھٹکنے لگی یہ وہ مغرور۔ ایسے لفظ دل میں آگئی ہیں ضرور

ضرور ضرور۔ ضرور بالضرور۔ تاکید کے لئے مستعمل ہے۔

ضرور کی باتیں۔ (ع) ضروری باتیں۔ (جان صاحب) ؎
کھڑے کھڑے وہ مرے پاس آکے ہوجائیں
کچھ ایسے کرنی ہیں مجھکو ضرور کی باتیں

ضرور نہیں۔ واجب نہیں۔ لازم نہیں۔ درکار نہیں۔ (آتش)
اے بت خدا کے واسطے دل کو نہ سخت کر
اس کعبہ میں ضرور نہیں فرش سنگ کا

ضرور ہے۔ لازم ہے۔ درکار ہے۔

ضرورت (ع۔ حاجت۔ بیچارگی۔ فارسیوں نے بمعنے ناگزیر استعمال کیا) مونث۔ کمی۔ حاجت۔ احتیاج (فقرہ) پانچ روپیہ کی ضرورت ہے۔

ضرورت پڑنا۔ حاجت پیش آنا۔ کام پڑنا۔

ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ (مثل) ناچاری میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ ناچاری کے وقت ادنیٰ لوگوں کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔

ضرورت ماری جانا۔ (کنایۃً) ضرورت ہونا (فقرہ) اسکو دو وقت کا کھانا بھی نصیب نہیں تھا تو شادی میں آنے کیا ضرورت ماری جاتی تھی۔

ضرورت مند۔ صفت۔ حاجت مند۔ مفلس۔

ضرورتی۔ (ع) از ... ضرورت۔ ناچار۔

ضروری۔ (ع۔ بتشدید یا۔ فارسی) میں ضروری بمعنے ... صفت۔ واجبی۔ تاکیدی۔

ضروری الاظہار۔ (عربی قاعدہ سے یہ ترکیب غلط ہے) صفت جس کا ظاہر کرنا لازمی ہو (غالب) ؎
نہ کہوں آپ سے تو کس سے کہوں۔ مدعائے ضروری الاظہار

ضروریات۔ مذکر۔ ضروری کی جمع۔ وہ چیزیں یا افعال جو کسی کام کے لئے لازم ہوں۔

ضریح۔ (ع۔ قبر) مونث۔ ایک قسم کا تعزیہ۔ تعزیہ گنبد نما ہوتا ہے اور ضریح مربع کوٹھی کے انداز کی ہوتی ہے (۲) مسہری جو قبر پر لگادیتے ہیں (ناسخ) ؎
نظر آتی ضریح تربت شبیر لوہے کی
زیادہ سیم و زر سے ہوگئی توقیر لوہے کی

ضِعف۔ (ع) صفت۔ دوچند۔ دگنا۔

ضُعف۔ (ع) مذکر۔ بیہوشی۔ غشی۔ ضعف آنا۔ غش آنا۔ بیہوش ہوجانا

ضُعف (ع) مذکر۔ سستی۔ ناتوانی۔ کمزوری۔ (داغ)
ارمان کوئی دل کا نکلنے نہیں دیتا
اب ضعف مجھے ہاتھ بھی ملنے نہیں دیتا

ضعف بصارت۔ ضعف بصر۔ (ف) مذکر۔ آنکھوں کی روشنی کم ہونا

ضعف جگر۔ مذکر۔ کلیجہ کی ناطاقتی۔

ضعف دل۔ مذکر۔ دل کا ضعیف اور ناتواں ہونا۔

ضعف دماغ۔ مذکر۔ دماغ کی کمزوری۔

ضعف مثانہ۔ مذکر۔ مثانہ کی وہ حالت کہ اسمیں قوت جاذبہ کم ہوکر پیشاب نہ رک سکے۔

ضعف معدہ۔ مذکر۔ معدہ کی وہ حالت جس میں کھانا ہضم نہ ہوسکے۔

ضعیف۔ (ع۔ ضعفا جمع) صفت۔ سست۔ کمزور۔ بوڑھا

(کرنا ہونا کے ساتھ)

ضعیف الاعتقاد - (ع) صفت۔ سست اعتقاد۔ وہ شخص جسکے اعتقاد کا بھروسا ہو۔

ضعیف الایمان - (ع) صفت۔ وہ جسکا ایمان ضعیف ہو

ضعیف العقل (ع) صفت۔ کم عقل۔ بیوقوف۔

ضعیف البُنیان - صفت۔ جس کی بنیاد کمزور ہو (توبۃ النصوح) انسان مخلوق ضعیف البنیان۔ ہے غفلت اُسکی طینت ہے۔

ضعیفی - مونث۔ کمزوری۔ بڑھاپا۔

ضغطہ - (ع) بالضم۔ بمعنے سختی۔ بالفتح بھینچنا۔ تنگ کرنا ایک بار۔ اردو میں بالفتح زبانوں پر ہے) مذکر۔ سختی۔ مشقت۔ تنگی کشمکش (مصحفی) تکتا ہوں منھ میں اُس کا وہ تکتا ہے منھ مرا
ضغطے میں کام ہے دل اُمیدوار کا

(پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)

ضغطے میں پڑنا - کشمکش میں پڑنا۔

ضغطے میں ہونا - کشمکش میں ہونا۔ (توبۃ النصوح) بیچارہ عجب ضغطے میں ہے۔

ضِفدَع - (ع) مذکر۔ مینڈھک۔

ضَلالت - ضلت - (ع) مونث۔ گمراہی۔ کج راہی (انیس) دین میں سے کفر کی بدعت جدا ہوئی۔ ایمان کے راستے سے ضلالت جدا ہوئی

ضِلع - (ع) بالکسر پہلو کی ہڈی۔ قاش۔ اضلاع۔ جمع بکسر اول و فتح دوم بھی صحیح ہے۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہی زبانوں پر ہے) مذکر [۱] خط۔ لکیر (فقرہ) مربع چار ضلعوں سے مرکب ہوتا ہے [۲] ملک کا حصّہ۔ جزو۔ وہ حصّہ ملک کا جہاں ممالک آئینی میں مجسٹریٹ و کلکٹر اور ممالک غیر آئینی میں ڈپٹی کمشنر رہتا ہو۔ حاکم ضلع کا صدر مقام [۳] ذومعنی بات۔ جگت۔ رعایت لفظی۔ مثلاً کنگھی کا ذکر آئے تو ایسے الفاظ کہیں جو تیل عطر وغیرہ کے لوازم میں ہوں۔ اور اُن الفاظ کے دوسرے معنے بھی ہوں۔ (بولنا کے ساتھ) (اوج) ؎
خلاف علم ادب ملتے ہیں جو مانیں ضلع کو رنگ سخن جانتے ہیں جو جانیں
[۴] پہلو۔ **ضلعبندی** - صوبہ کی ضلع وار تقسیم۔

ضلع جُگت - مونث۔ پہلودار بات جس میں رعایت لفظی ہو (فقرہ) سب مانتے تھے کہ بیگم ضلع جگت میں اپنا جواب نہیں رکھتی ہیں۔

ضلعدار - مذکر [۱] ضلع کا سر براہکار [۲] محکمہ آبپاشی کی وہ افسر جو پانی کا حساب لگاتا ہے [۳] گاؤں کا کارندہ جو تحصیل وصول کرتا ہے

ضلعداری - مونث۔ ضلعدار کا عہدہ اور کام۔

ضَمّ - (ع۔ بتشدید میم) مذکر [۱] ملانا۔ شامل کرنا (فقرہ) یہ گاؤں لکھنؤ کی تحصیل میں ضم کر دیا گیا [۲] ضمہ۔ پیش کی حرکت۔

ضمّہ - (ع۔ ضمّت) پیش۔ لغوی معنی ملانا۔ جس حرف پر پیش ہوتا ہے اُسکے ادا کرتے وقت دونوں ہونٹ مل جاتے ہیں اسواسطے ضمہ نام ہوا) مذکر۔ پیش۔ (فقرہ) ایسے حرف پر ضمہ آتا ہے۔

ضِماد - (ع) مذکر۔ لیپ۔ دوا کو پانی یا کسی اور رقیق شے میں ملا کر منہ پر لگانا

ضماد طلا کا فرق - وہ لیپ جس کا قوام گاڑھا ہو ضماد اور جس کا قوام رقیق ہو طلا ہے۔

ضَمانت - (ع) مونث۔ ذمہ داری۔ کفالت۔

ضمانت داخل کرنا - تحریری ضمانت دینا۔ ضامن ہونا (داغ) ؎ ترمٹی ملجائیگی وہ شے رمضان میں جنکو
حضرت شیخ جو کر لینگے ضمانت میری

ضمانت کرنا - ضامنی دینا۔ ضامن ہونا۔

ضمانت نامہ - کفالت نامہ۔ تحریری ضمانت۔

ضمانتہً - بطور ضمانت۔ از روئے ضمانت۔

ضمانتی - (عو) صفت۔ ضامن۔ کفیل۔ ذمہ دار۔

ضمائر - (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ ضمیر کی جمع۔

ضِمن - (ع۔ لپیٹ) مذکر [۱] اندرون۔ اندر۔ شمول۔ شرکت (فقرے) باغ کے ضمن میں کیا سامان بھی تیار ہو گئیں۔ آپ بھی ہمارے ہمنوں کے ضمن میں ہیں [۲] قانون؛ باب۔ فصل۔ دفعہ۔ مضمون۔ فقرہ۔

ضمناً - (ع) اشارۃً۔ کنایۃً۔ درپردہ۔ بالاشتمال۔

ضمہ - دیکھو ضم۔

ضمیر - (ع۔ جو دل میں گزرے) مونث [۱] دل [۲] راز۔ بھید [۳] وہ اسم جو قائم مقام اسم ظاہر کے ہو جیسے وہ۔ یہ۔

ضمیر اور اسم اشارہ کا فرق - اشارہ کسی عضو مثلاً ہاتھ آنکھ وغیرہ سے ہوتا ہے۔ ضمیر کا خیال صرف دل میں ہوتا ہے

ضمیر آگاہ۔ ضمیر ویراں۔ (ف) صفت۔ دل کے حال کا واقف۔ پوشیدہ راز کا جاننے والا۔

ضمیر پھرنا۔ ضمیر راجع ہونا۔ جب کبھی کسی اسم کا دوبارہ لانا منظور ہوتا ہے تو اس کے قائم مقام لفظ یعنی ضمیر کو لاتے ہیں۔ ضمیر کا مطلب دراصل اسی اسم کی طرف اشارہ ہوتا ہے جس کی وہ قائم مقام ہے۔ اس اشارہ کرنے کو ضمیر پھرنا، ضمیر راجع ہونا کہتے ہیں (آتش) سہ رجوع بندے کی ہے اس طرح خدا کی طرف

جیسے ضمیر خبر جیسے مبتدا کی طرف

(محسن) ہیں کس سے مضاف یہ مہا سب

راجع ہے کدھر ضمیر غائب

ضمیر پھیرنا۔ ضمیر راجع کرنا۔ متعدی۔

ضمیم۔ (ع) صفت۔ ملا ہوا۔ شامل کیا گیا۔

ضمیمہ۔ (ع ضمیمۃ۔ شامل کی ہوئی۔ ضمیم کا مونث) مذکر۔ وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں۔ تتمہ۔ تکملہ جیسے اخبار کا ضمیمہ

ضوء۔ (ع ضوء) مونث۔ روشنی۔ آفتاب کی روشنی (دنیس)

ضو ستعدی تھی حسن علی کے ظہور کی

روشن تھا طور کعبہ تجلی سے نور کی

ضو فشاں۔ (ف) صفت۔ منور۔ روشن۔

ضوابط۔ (ع ضابطہ کی جمع) مذکر۔ قواعد۔ قوانین

ضیا۔ (ع ضیاء) مونث۔ ۱۔ آفتاب کی روشنی ۲۔ موتی کی آب کے واسطے مستعمل ہے جو بعض معدنی جواہر میں ہوتی ہے ۳۔ رونق (دنیس) دل کو تقویت ہے تو قوت جگر کی ہے

سینہ کا ہے سرور ضیا چشم تر کی ہے

ضیا بار۔ صفت۔ روشنی پھیلانے والا۔

ضیا باری۔ (ف) مونث۔ روشنی پھیلانا۔ (داغ)

وہ ہر طرف رخ پرنور کی ضیا باری

نمود ابر رواں سے موبمو نمود داری

ضیا پاش۔ ضیا گستر۔ (ف) صفت۔ روشنی پھیلانے والا۔

ضیا فشاں۔ (ف) صفت۔ ضیا بار۔ (داغ) سہ

انجم کی طرح نقطے بھی ہیں نیمت نشاں

مسطر ہے یا خطوط شعاعی ضیا فشاں

ضیافت۔ (ع) مونث۔ مہمانی۔ دعوت (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مسرور) سہ

او گھر دیکھ خدا کے لئے اے غم اب تو

خانۂ دل میں کہاں تک ہو ضیافت تیری

ضیافت خانہ۔ (ف) مذکر۔ مہمانداری کا مقام۔

ضیغم۔ (ع) مذکر۔ ۱۔ پھاڑنے والا شیر ۲۔ (کنایۃً) بہادر (اوج) سہ

محال سمجھے تھے ضیغم دلوں کے ٹوکنے کو

جبھی تو چت ہزاروں ہوئے تھے ہکنے کو

ضیف۔ (ع) مذکر۔ مہمان۔

ضیق۔ (ع بمعنی نمبر ایک) مونث ۱۔ تنگی۔ مکان کی تنگی ۲۔ دقت۔ دشواری (فقرہ) انکے ہاتھوں جان ضیق میں ہے (اوج)

مقید ایسے مکاں میں ہوئے اسیر الم

کہ جس کی ضیق سے گھٹتا تھا اہل بیت کا دم

ضیق النفس۔ (ع) مذکر۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ ایک مرض کا نام جسکو دمہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) ضیق النفس بڑی تکلیف دیتا ہے۔

ضیق میں آنا۔ ضیق میں ہونا۔ تنگ ہونا۔ عاجز ہونا گھبرانا۔ مشکل میں پھنسنا۔

ضیق میں پڑنا۔ دقت میں پڑنا (شعور) سہ

پڑیں گے ضیق میں وہ سر سے ہاتھ اٹھائینگے

جو بات کرتے ہیں انکو ضلال دیتے ہیں

ضیق میں جان ہونا۔ کمال پریشانی ہونا (شوق قدوائی)

وہ بولا کہ ہے ضیق میں جان سخت

رہوں خاک جب ہو نہ فیروز بخت

ضیق میں رہنا۔ عاجز ہونا (شعور) سہ

ضیق میں کیوں نہ رہے مہرۂ شطرنج کی طرح

چال چلتا ہے اگر صاحب تدبیر الٹی

ضیمران۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پھول۔

ط

[illegible] اس کو طائے حطی ... کے بعد ... طائے غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں ... میں اس کے بعد ... اس کا تلفظ طو ہے ... (انشا) ؎

... طرہ ہے ... پر ...

... عیب ... اور ... میں ...

طاق النعل بالنعل (ع) ... جوتی ساتھ ... جگہ ... جہاں ایک ... چیز کے بالکل مطابق ...

طابہ طیبہ ۔ مدینہ منورہ کے نام ...

طارم ۔ (فارسی طارم کا معرب) ... گنبد ... کوٹھا۔

طارم اخضر (ف) مذکر۔ آسمان ...

طاری (ع) ... طاری ہونے والا۔ ... ہونے والا۔ ... غالب ہونے والا۔

طاری ہونا ۔ چھا ... کا غالب ... ہونا

طاس ۔ (فارسی میں تاس تھا۔ عرب کے ... نے طاس ...) (۱) مذکر ... تھال (۲) ... (۳) ایک ریشمی کپڑا ... تاس ہے۔

... موٴنث ۔ ایک کھیل ... لکڑی ... لکڑی پر ...

... ہیں۔

...

طاعت (ع ۔ طاعات جمع) موٴنث ۔ فرمانبرداری بندگی۔

طاعت گاہ ۔ عبادت گاہ ۔ مسجد وغیرہ۔

... (ف) ۔ صفت ۔ فرمانبردار۔

طاعن (ع) صفت ۔ طعنہ دینے والا۔

طاعون ۔ (ع) مذکر ۔ ایک مشہور متعدی مرض کا نام (فقرہ) ... ہے طاعون اس ملک سے جاتا رہا۔

طاغی (ع) صفت ۔ سرکش ۔ ... کا نافرمان۔

طاق (ع) مذکر (۱) محراب دار ڈاٹ جو دیواروں میں بنا دیتے ہیں۔ (ف) جفت کا نقیض۔ ایک۔ تین۔ پانچ طاق ہیں۔ دو۔ چار۔ چھ جفت ہیں۔ ... (ف) ... لاثانی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) ... فن میں طاق ہے ؎

... لاچار ... ذوق ... ورنہ

ہر فن میں ... طاق ہے کیا نہیں آتا

... طاقت ... طاق ہونا۔ ... ایک قسم کے کپڑے ... درخت ...

طاق ابرو ... (۱) ... محراب ... استعارہ کرتے ہیں۔ (صبا) ؎

طاق ابرو ... ان کے ...

ہم ... سے سلام کرتے ہیں

طاق بھرنا ۔ ... یا کسی بزرگ کے مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول ... (جرأت) ؎

... مسجدوں میں بہت ... ہیں

اس بت کی بارگہ میں نہ پہونچا کسی طرح

طاق پر رکھنا ۔ (کنایتہ) الگ کرنا۔ کسی کام کا خیال چھوڑ دینا۔ (ظفر) ؎

رکھو طاق پر اپنی یہ دوستی

نہ دشمن مرا آپ زمانہ کرو

... بھول جانا۔ (ذوق) ؎

طاق سے تو اُتارے شیشہ

طاق پر رکھ کتابِ اندیشہ

طاق پر رکھا رہنا ۔ بیکار ہونا ۔ بے اثر ہونا۔ نکما اور ناکارہ ہو جانا۔ (فقرہ) جائداد پر قبضہ مل گیا تو نالش طاق پر رکھی رہیگی۔ (صبا) ؎

بادہ نوشی پر رہا دار و مدار اب کے برس

طاق پر رکھے رہے سب کاروبار اب کے برس

طاق پر رہنا ۔ کسی چیز کا بیکار رہنا۔ بے تعلق رہنا ؎

رہے طاق پہ پارسائی امیر و پلائے گر یار تم کو شراب

طاقچہ (ف) مذکر۔ چھوٹا طاق۔

طاقِ فراموش۔ طاقِ فراموشی۔ (ف) جس جگہ کوئی چیز رکھ کر بھول جائیں۔

طاق کرنا۔ یکتا کرنا۔ (فقرہ) تمہاری نثری نے بچپنہ کو شوخی میں طاق کر دیا۔

طاقِ مزار (ف) مذکر۔ وہ طاق جو قبر کے سرہانے کی طرف بناتے ہیں۔

طاق میں ایمان رہنا۔ ایمان کو بالائے طاق رکھنا (رنگ)

اعلانیہ یوں پیرِ کرام شوخ رہے زیبِ بغل
ہاتھ میں شیشہ رہے طاق میں ایمان رہے

طاقِ نسیاں۔ (ف) مذکر۔ نسیاں کا طاق سے استعارہ کرتے ہیں۔

طاقِ نسیاں پر رکھنا۔ طاقِ نسیاں میں رکھنا۔ بھلا دینا۔ یاد نہ رکھنا۔ (صبا) ؎

یاد کرتے ہیں کسی کے مصحفِ رخسار کو
طاقِ نسیاں پر رکھا ہے ہم نے قرآں آج کل

(جرأت) ؎

سمجھتے ہم جو پہلے معنیٔ لفظِ جدائی کو
تو رکھتے طاقِ نسیاں میں کتابِ آشنائی کو

(منیر) ؎

ہو تری محراب میں سجدۂ شہیدوں کا قبول
طاقِ نسیاں میں تو رکھ دے زندگانی کی کتاب

طاق و جفت۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا جوا جس میں ہاتھ میں کوئی چیز چھپا کر دریافت کرتے ہیں کہ طاق ہے یا جفت۔ اردو میں طاق جفت کہتے ہیں۔ ۲۔ جب ہر صورت میں کسی کی کامیابی ہوتی ہو تو کہتے ہیں طاق و جفت دونوں ان کے ہیں (فقرہ) وہ ایسا جوا کھیلتے تھے کہ طاق و جفت دونوں داؤں ان ہی کے ہوں۔

طاقت۔ (ع بمعنی نمبر ایں) مونث ۱۔ توانائی۔ زور۔ بل۔ ۲۔ مجال۔ حوصلہ۔ بساط۔ ظرف (فقرہ) ان کی کیا طاقت ہے جو اس مکان میں قدم رکھیں۔

(انیس) ؎

شہ نے کہا سر دینے کا وعدہ جو یہ کرتا
طاقت تھی کہ پھر ہاتھ کوئی قبضہ پہ دھرتا

۳۔ مقدور۔ قدرت (دیکھو طاقتِ مہماں نداشت) ۴۔ سلطنت۔ حکومت۔ (فقرہ) روم۔ روس دونوں طاقتور مشہور ہیں۔

طاقت آزمائی۔ مونث۔ زور آزمائی۔ زور آزمانا۔ زور لگانا۔

طاقت سلب ہونا۔ طاقت جاتی رہنا۔ (ہجر)

فراقِ یار میں یہ سلب ہوگئی طاقت
پڑا ہوں صورتِ دیبا میں ناتواں فارغ

طاقت طاق ہونا۔ طاقت زائل ہونا۔ بالکل طاقت نہ رہنا۔ (اسیر) ؎

ابرو سے کر اشارہ کہ صحت ہوا ہے مسیح
طاقت ترے مریضِ محبت کی طاق ہے

طاقت کا جواب دینا۔ طاقت نہ رہنا (امیر) ؎

طاقت جو ہر قدم پہ تھی دیتی اُسے جواب
اُٹھ اُٹھ کے رہ گئے خاک پر گرتی تھی دل کباب

طاقت کرنا۔ زور دکھانا۔ زور کرنا۔ قوت آزمانا۔

طاقتِ مہماں نداشت خانہ بمہماں گذاشت (ف) اس جگہ بولتے ہیں۔ جب کسی کے یہاں کوئی مہمان آئے۔ اور وہ مہمان داری کے موقع سے ٹل جائے۔

طاقتور (ف) صفت۔ زور آور۔ توانا۔ پہلوان۔

طاقہ۔ (ف۔ بروزن فاقہ۔ کپڑے کا عدد ظاہر کرنے کے لئے اسی طرح مستعمل ہے۔ جیسے گھوڑے کے لئے راس اور ہاتھی کے لئے زنجیر)۔ مذکر۔ ادنیٰ یا ریشمی کپڑے کا تھان۔

طاقی۔ (ف۔ بروزن ساقی) مونث ۱۔ ایک قسم کی لانبی ٹوپی جس کی صورت طاق کے مشابہ ہوتی ہے۔ ۲۔ صفت۔ وہ گھوڑا جس کی ایک آنکھ چھوٹی اور ایک بڑی ہو۔ ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے چنانچہ کہتے ہیں۔ طاقی نہ رکھے باقی۔ بعض کے نزدیک سفید آنکھ کا گھوڑا طاقی کہلاتا ہے۔ ۳۔ صفت۔ بھینگا۔ احول۔

طاقی نہ رکھے باقی۔ مثل۔ عیب دار ضرور منحوس ہوتا ہے۔ عیب دار گھوڑا منحوس ہوتا ہے۔

طاقیہ - (ف) مذکر - ایک قسم کی ٹوپی۔

طال (ع) ماضی کا صیغہ) دراز ہوا - بڑھ گیا - طول میں آیا۔
طال اللہ عمرہٗ (صحیح اطال اللہ عمرہ ہے) - دعا - خدا عمر دراز کرے۔

طالب (ع) صفت - خواستگار - طلب کرنے والا - ڈھونڈنے والا مشتاق جیسے طالب دنیا - طالب دیدار - طالب علم۔

طالب علم - اصل میں بہ اضافت طالب ہے - لیکن اردو میں بغیر اضافت ہے - طالب علمی - مونث - علم سیکھنے کا کام - علم سیکھنے کا زمانہ۔

طالب و مطلوب - محب و محبوب - عاشق و معشوق

طالح (ع) صفت - بدکار - بدکردار۔

طالع (ع) صفت - طلوع ہونے والا - نکلنے والا - (صبا) ؎

ہوگا آج چہرۂ خورشید قیامت طالع
اٹھاؤگے نقاب رخ روشن کب تک

۲ (ف اصطلاح نجوم) مذکر - وہ برج یا درجہ جو مولود کی ولادت یا کسی سوال کے استفسار کے وقت افق شرقی سے نمودار ہوتا ہو - اول کو طالع ولادت دوسرے کو طالع سنبلہ کہتے ہیں - ۱۲ طالع - قاعدہ نجوم میں ہیں - ہر ایک کا اثر سعادت و نحوست کے اعتبار سے جدا ہے (امیر) ؎

کیونکر رہیں نہ اس کی نظر سے گرے ہوئے
ہم سے ہمارے طالع بد ہیں پھرے ہوئے

۳ مذکر - بخت - نصیبا - قسمت۔

طالع بیدار (ف) مذکر - خوش قسمتی (کنایۃً) معشوق (شرف) ؎

حسن پری رو سے ملاقات ہوئی رویا میں
خواب میں مجھ سے مرا طالع بیدار ملا

دیکھو طالع چمکنا۔

طالع پھرنا - قسمت پھرنا - (امیر) ؎

کیونکر رہیں نہ اس کی نظر سے گرے ہوئے
ہم سے ہمارے طالع بد ہیں پھرے ہوئے

طالع جاگنا - (کنایۃً) - قسمت چمکنا - (جلال) ؎

وصل کی شب تو مرا طالع خفتہ جاگے
اس سے ہم خواب ہوں چار پہر آج کی رات

طالع جگانا - اقبال کرنا - نصیب چمکانا۔

طالع چمکنا - نصیبا جاگنا - قسمت کھلنا - (قدر) ؎

سکے لئے داغ کا دل آپ خریدار ہوئے
آج کل چمکے ہوئے ہیں طالع بیدار عشق

طالع خوابیدہ (ف) مذکر - سویا ہوا نصیب (مضطر)

میں طالع خوابیدہ ہوں کس شخص کا یہ
تا آج کسی نے بھی جگانا نہیں مجھ کو

طالع سونا - کنایہ ہے بدبختی سے (جلال) ؎

عاشق کو شب وصل بھی راحت نہیں ملتی
سو جاتے ہیں طالع بیدار کو دیکھا

طالع شناس - مذکر - منجم - نجومی۔

طالع کا گھر - بارہ برجوں میں سے کوئی برج طالع کا - (منیر) ؎

جنوں کا کام نکلے اے نجومی راس پر کیا
اگر طالع کے گھر میں ڈر ہو جائے گریباں کا

طالع لڑنا - قسمت کا موافق ہونا - کسی کی قسمت سے (امیر) ؎

انتقال سکندر سے مرے لڑ گئے طالع
جس دن ہوئیں اس آئینہ رخسار سے باتیں

طالع مند - طالع ور - (ف) صفت - صاحب نصیب - بختاور۔

طالع میں لکھا ہونا - نوشتۂ تقدیر ہونا (شعور) ؎

یہ ضعف مرے طالع وارونہ میں لکھا تھا
نالۂ قلم اے رستم دستاں نہ اٹھے گا

طالع وری - مونث - خوش نصیبی - اقبال مندی

طالع یاور ہونا - قسمت کا موافق ہونا (ذوق) ؎

سوجھیں ہوئیں پابوس کہ طالع ہوں یاور
دریا رخ روشن سے بنا چشمۂ خاور

طالوت - (ع) - مذکر - نام ایک سردار کا بنی اسرائیل سے جس نے جالوت نام کافر کے ساتھ جنگ کی۔

طامات (عربی میں تشدید میم ہے۔ فارسی والوں نے بتخفیف میم استعمال کیا ہے) مؤنث۔ وہ ڈینگ/گزاف جو ریاکار صوفی اپنی کرامات کے تعلّی میں کرتے ہیں۔

طامع (ع) صفت۔ لالچی۔ حریص۔

طاؤس (ع) مذکر۔ مور۔ طاؤس برسات کے ابر میں مست ہوکر ناچنے لگتا ہے۔ (امیر) ؎

عشق قمری کو ہوئے سرو گلستاں کیونکر
پر چھپا نہیں طاؤس ہوئے قفساں کیونکر

۲ (ف) ایک ایرانی صیاد کا نام جو بشکل طاؤس بنا ہوتا ہے۔
۳ ایک کامل فقیر کا نام (محقق) طاؤس علیہ رحمۃ اللہ

طاؤس کا کوکنا مور کا چلانا۔ بولنا۔ (قدر) ؎

کوکنے کو کہتے آپ آپ ہوا جاتا ہے
ابر دیکھے تو کہیں حالت زار طاؤس

طاؤس کی مستی۔ تھوڑی دیر رہتی ہے۔ (امیر) ؎

جوانی داغ دے جائے گی نازاں ہو نہ کر غافل
یہ رنگ مستی طاؤس کوئی دم کی رہتی ہے

طاؤسی۔ صفت۔ طاؤس کے رنگ کا۔

طاؤسی رقص۔ مذکر۔ ایک قسم کا ناچ جو مور کے ناچ سے مشابہ ہے۔

طاہا۔ اس کا املا طہٰ ہے۔ دیکھو طہٰ۔

طاہر (ع۔ اطہار۔ جمع) صفت۔ پاک۔ صاف۔

طائر (ع) مذکر۔ اڑنے والا۔ پرند

طائر رنگ۔ (ف) مذکر۔ رنگ کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور)

طائر رنگ کو ہو ہیں گل و دام
وہ لکیریں کف حنائی کی

طائر روح (ف) مذکر۔ روح کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں (بنات النعش) کسی نہ کسی دن طائر روح قفس عنصری سے نکل کر اوج فلک پر پرواز کرجائے گا۔

طائر سدرہ۔ طائر عرش۔ طائر قدس۔ طائر قدسی۔ (ف) مذکر (کنایتہ) جبرئیل (صبا) ؎

وہ آفتاب جو مست شراب ہوتا ہے
فلک پہ طائر سدرہ کو کباب ہوتا ہے

طائر قبلہ نما (ف) مذکر۔ وہ مقناطیسی سوئی جس سے قبلہ کا رخ معلوم ہوتا ہے۔ یہ سوئی بیشتر طائر کی صورت میں بنائی جاتی ہے۔ (شعور) ؎

جب تلک ہاتھ میں تیرے رہی میری تسبیح
قبلہ نما سے بھی کبھی سفر طے نہ ہوا

طائر قیاس۔ (ف) مذکر۔ قیاس کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔

طائف (ع) صفت۔ ۱ طواف کرنے والا۔ ۲ مذکر ملک حجاز کے ایک علاقہ کا نام

طائفہ (ع۔ طائفۃ۔ آدمیوں کا گروہ) مذکر۔ ۱ گروہ فرقہ۔ قوم۔ جماعت۔ ۲ (اردو) رنڈی اور اس کے ساتھی ناچنے والوں کا گروہ (اختر شاہ اودھ) ؎

مہماں سب اپنے گھر سدھارے
رخصت ہوئے طائفے بھی سارے

(سنچانا۔ ناچنے کے ساتھ)

طائی۔ طے۔ (ع) مذکر۔ عرب میں ایک قبیلہ کا نام ہے جس میں حاتم تھا جو مشہور سخی ہے۔

طب۔ (ع) علاج جسم و جان) مؤنث۔ حکمت۔ یونانی علاج معالجہ کا علم۔

طب جسمانی (ف) مذکر۔ جسم کے متعلق امراض کی تشخیص و معالجہ کرنے کا علم۔

طب روحانی (ف) مؤنث۔ روح کے بیماریوں کے علاج کرنے کا علم۔ علم الاخلاق۔

طبابت (ع۔ چمڑا جس سے مشک سیتے ہیں) مؤنث۔ علاج کرنا۔ ڈاکٹری۔

طبی۔ صفت۔ علاج معالجہ سے متعلق۔ جیسے طبی کالج۔

طبیب (ع) صفت۔ بدن کا علاج کرنے والا۔ ڈاکٹر۔

طبیب حاذق۔ (ف) مذکر۔ عقلمند اور تجربہ کار حکیم۔

طبّاخ (ع) مذکر۔ باورچی۔

طباشیر (تباشیر کا معرب) مونث۔ بنسلوچن

طباطبا۔ مذکر۔ لقب حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم بن حسن بن علی علیہ السلام کا۔ ان کی زبان میں لکنت تھی۔ اور قاف کو ان کی زبان سے طو سے نکلتی تھی۔ ایک روز ان کے باپ نے پوچھا تم کیا چیز لو گے۔ انھوں نے کہا طبا طبا یعنی قبا قبا یعنی اس روز سے ان کا لقب طباطبا ہو گیا۔ اب تک ان کی اولاد سادات طباطبا مشہور ہے۔

طبّاع (ع) صفت۔ ذکی۔

طبّاعی۔ مونث۔ ذہانت۔

طباق (ت) بڑی رکابی۔ تسلا۔ تھالی۔

طباق سا منھ (ع) چوڑا چکلا گول چہرہ (میر) ؎

کس رو سے اس کے ہوگا نقطے سے مقابل
اسے آفتاب تیرا منھ تو طباق سا ہے

طباقی کتا۔ (ع) دہلی۔ صفت جو دوسرے شخص کی رکابیاں چاٹنے والا۔ طفیلیا۔

طبائع (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ طبیعت کی جمع

طبخ (ع) مذکر۔ پکانا۔

طبع (ع) مونث ۱ خصلت۔ مزاج۔ طبیعت۔ فطرت (دبیر) ؎

ہے ہوا اڑنے لگا مشت غبار
طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی

۲ چھاپنا (رشک) ؎

رشک ارادہ ہے طبع کا اس کی
دیوان چھپ جائے جا بجا اس کی

طبع آزمائی۔ مونث۔ امتحان طبیعت کی جودت اور رسائی کا۔

طبع رسا۔ (ف) مونث۔ تیز طبیعت۔ تیز ذہن۔

طبع رواں۔ (ف) صفت طبع رسا

طبعزاد (ف) صفت۔ طبیعت سے نکالا ہوا۔ اپنی ایجاد یا اختراع۔

(رشک) ؎

طبع زاد شعر ہے جب نام شعور
کم نہیں جانتے اشعار کو اولاد سے ہم

طبع کرنا۔ چھاپنا۔ شائع کرنا۔

طبع ہونا۔ چھپنا۔ شائع ہونا۔

طبعی، طبیعی۔ (ع) بفتح اول و دوم و کسر سوم۔ طبیعت سے منسوب۔ قاعدے کے مطابق تغییر جو نہیں ہو سکتا تھا۔ ی کو نسبت کی حالت میں حذف کر دیا۔ جیسے مدینے سے مدنی۔ یہ لفظ بفتح اول بسکون دوم بھی آیا ہے اور اس صورت میں طبع سے منسوب ہے۔ صفت ۲ علم کے ایک فن کا نام جس میں اجسام کے تغیر و تبدل اور ان کی خاصیت کا حال درج ہو۔ ۳ ذاتی۔ اصلی۔ جبلی۔ نیچرل۔ ذوق نے طبیعی کہا ہے ؎

اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات
ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے

صحیح طبعی ہے۔ (رشک) ؎

شدت ضعف میں نازک طبعی سے آپ
سر مرا ناز تو اٹھا جو اٹھایا نہ گیا

طبق (ع) ۱ تہ ۲ کسی چیز کا طبقہ۔ پردہ۔ ۳ مانند۔ مساوی۔ ۴ روئے زمین ۵ جس چیز پر کھانا کھائیں۔ ۶ (فتح اول) مذکر۔ موافق۔ مطابق جیسے برطبق حکم خدا تعالیٰ ۷ بڑی رکابی۔ ۸ چپنی۔ مسافت ۹ طبقہ۔ تختہ۔ (سحر) ؎

جنوں میں بھوک لگی جب کبھی پھانکی خاک
طبق زمین کا الٹ کر طباق میں رکھا

۱۰ پریوں کی نیاز (سحر) ؎

خوشی کس کو نہیں صاحب تمہیں سی مبارک ہو
خبر پہنچے تو پریوں میں طبق ہو روشن صحنک ہو

۱۱ سونے کا ورق ۱۲ نام ایک بیماری کا ہے جو گھوڑے کو ہوتی ہے۔ اور گھوڑے کی ناف کے گرد ورم ہو جاتا ہے ۱۳ درجہ منزل۔

طبق الٹ جانا۔ ۱ کسی خاندان میں زوال آنا۔ ۲ طبقہ الٹ جانا۔

طامات (عربی میں تشدید میم ہے۔ فارسی والوں نے بتخفیف میم استعمال کیا ہے) مونث۔ عادت دکرامات جو ریاکار صوفی اپنی کرامات کے اظہار میں کرتے ہیں

طامع (ع) صفت۔ لالچی۔ حریص۔

طاؤس (ع) مذکر۔ مور۔ طاؤس برسات کے ابر میں مست ہوکر ناچنے لگتا ہے۔ (امیر) ؎

عشق قمری کو ہوے سرو گلستاں کیونکر
یہ چھپا نہیں طاؤس ہو رقصاں کیونکر

۲ (ف) ایک ایرانی ساز کا نام جو بشکل طاؤس بنا ہوتا ہے۔
۳ ایک کامل فقیر کا نام (محسن) طاؤس علیہ رحمۃ اللہ

طاؤس کا کوکنا ۔ مور کا چلانا۔ بولنا۔ (قلق) ؎

کوکنے کو کہتے آب آب ہوا جاتا ہے
ابر دیکھے تو کہیں حالت زار طاؤس

طاؤس کی مستی ۔ تھوڑی دیر رہتی ہے۔ (آمیر) ؎

جوانی داغ دیجائے گی نازاں ہو نہ کر غافل
یہ رنگ مستی طاؤس کوئی دم کی ہستی ہے

طاؤسی ۔ صفت۔ طاؤس کے رنگ کا۔

طاؤسی رقص ۔ مذکر۔ ایک قسم کا ناچ جو مور کے ناچ سے مشابہ ہے۔

طاہا ۔ اس کا املا طہٰ ہے۔ دیکھو طہٰ۔

طاہر (ع۔ اطہار۔ جمع) صفت۔ پاک۔ صاف۔

طائر (ع) مذکر۔ اڑنے والا۔ پرند

طائر رنگ ۔ (ف) مذکر۔ رنگ کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) ؎

طائر رنگ کو ہوئیں گل دام
وہ لکیریں کف حنائی کی

طائر روح (ف) مذکر۔ روح کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں (بنات النعش) کسی نہ کسی دن طائر روح قفس عنصری سے نکل کر اوج فلک پر پرواز کر جائے گا۔

طائر سدرہ ۔ طائر عرش۔ طائر قدس۔ طائر قدسی۔ (ف) مذکر (کنایۃ) جبرئیل (صبا) ؎

وہ آفتاب جو مست شراب ہوتا ہے
فلک پہ طائر سدرہ کباب ہوتا ہے

طائر قبلہ نما (ف) مذکر۔ وہ مقناطیسی سوئی جس سے قبلہ کا رخ معلوم ہوتا ہے۔ یہ سوئی بیشتر طائر کی صورت میں بنائی جاتی ہے۔ (تقویم) ؎

جب تلک ہاتھ میں تیرے رہی میری تسبیح
طائر قبلہ نما بھی کبھی مضطر نہ ہوا

طائر قیاس ۔ (ف) مذکر۔ قیاس کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔

طائف (ع) صفت۔ ۱ طواف کرنے والا۔ ۲ مذکر ملک حجاز کے ایک علاقہ کا نام

طائفہ (ع۔ طوائف۔ آدمیوں کا گروہ) مذکر۔ ۱ گروہ فرقہ۔ قوم۔ جماعت۔ ۲ (اردو) رنڈی اور اس کے ساتھ ناچنے والوں کا گروہ (اختر شاہ اودھ) ؎

مہماں سب اپنے گھر سدھارے
رخصت ہوئے طائفے بھی سارے

(سنچانا۔ ناچ کے ساتھ)

طائی ۔ **طے** ۔ (ع) مذکر۔ عرب میں ایک قبیلہ کا نام ہے جس میں حاتم تھا۔ جو مشہور سخی ہے۔

طب ۔ (ع) علاج جسم و جان) مونث۔ حکمت۔ یونانی علاج معالجہ کا علم۔

طب جسمانی (ف) مذکر۔ جسم کے متعلق امراض کی تشخیص و معالجہ کرنے کا علم۔

طب روحانی (ف) مونث۔ روح کے بیماریوں کے علاج کرنے کا علم۔ علم الاخلاق۔

طبابت (ع ۔ چمڑا جس سے مشک سیتے ہیں) مونث۔ علاج کرنا۔ ڈاکٹری۔

طبی ۔ صفت۔ علاج معالجہ سے متعلق۔ جیسے طبی کالج۔

طبیب (ع) صفت۔ بدن کا علاج کرنے والا۔ ڈاکٹر۔

طبیب حاذق ۔ (ف) مذکر۔ عقلمند اور تجربہ کار حکیم۔

طبّاخ (ع) مذکر۔ باورچی۔

طباشیر (تباشیر کا معرّب) مونث۔ بنسلوچن

طباطبا۔ مذکر۔ لقب حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم بن حسن بن علی علیہ السلام کا۔ ان کی زبان میں لکنت تھی۔ اور قاف کی ادا ان کی زبان سے طے کی طرح سے نکلتی تھی۔ ایک روز ان کے باپ نے پوچھا کہ تم کیا پہنو گے۔ انھوں نے کہا طبا طبا یعنی قبا قبا یعنی اس روز سے ان کا لقب طباطبا ہو گیا۔ اب تک ان کی اولاد سادات طباطبا مشہور ہے۔

طبّاع۔ (ع) صفت۔ ذکی۔

طبّاعی۔ مونث۔ ذہانت۔

طباق (ت) بڑی رکابی۔ تسلا۔ تھالی۔

طباق سا منھ (ع) چوڑا چکلا گول چہرہ (میر) ؎

کس رو سے اس کے ہوگا تو نقطے سے مقابل
اے آفتاب تیرا منھ تو طبق سا ہے

طباقی کتا۔ (ع) دہلی۔ صفت۔ دوسرے شخص کی ٹکیاں توڑنے والا۔ طفیلیا۔

طبائع (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ طبیعت کی جمع

طبخ۔ (ع) مذکر۔ پکنا۔

طبع (ع) مونث ۱ خصلت۔ مزاج۔ طبیعت۔ فطرت (فقیر) ؎

بے ہوا اُڑنے لگا مشتِ غبار
طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی

۲ چھاپنا۔ (رشک) ؎

رشک ارادہ ہے طبع کا اس کی
دھوم مچ جائے جابجا اس کی

طبع آزمائی۔ مونث۔ امتحان طبیعت کی جودت اور رسائی کا۔

طبع رسا۔ (ف) مونث۔ تیز طبیعت۔ تیز ذہن۔

طبع رواں۔ (ف) صفت طبع رسا

طبعزاد (ف) صفت۔ طبیعت سے نکالا ہوا۔ اپنی ایجاد یا اختراع۔ (شعور) ؎

طبعزاد شعر ہے جب نام شعور
کم نہیں جانتے اشعار کو اولاد سے ہم

طبع کرنا۔ چھاپنا۔ شائع کرنا۔

طبع ہونا۔ چھپنا۔ شائع ہونا۔

طبعی۔ طبیعی۔ (ع) بفتح اول و دوم و کسر سوم۔ طبیعت سے منسوب۔ قاعدے کے مطابق تیسرا حرف ی تھا۔ اس کو نسبت کی حالت میں حذف کر دیا۔ جیسے مدینے سے مدنی۔ یہ لفظ بفتح اول و سکون دوم بھی آیا ہے اور اس صورت میں طبع سے منسوب ہے۔ صفت۔ ۲ علم کے ایک فن کا نام جس میں اجسام کے تغیر و تبدل اور ان کی خاصیت کا حال درج ہو۔ ۳ ذاتی۔ اصلی۔ جبلی۔ نیچرل۔ ذوق نے طبیعی کہا ہے ؎

اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات
ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے

صحیح طبعی ہے۔ (ارشاد) ؎

شدتِ ضعف میں نازک طبعی سے اپنے
سر مرا ناز ترا تھا جو اٹھایا نہ گیا

طبق (ع) مذکر ۱ کسی چیز کا طبقہ۔ پردہ۔ ۲ مانند۔ مساوی۔ ۳ روئے زمین ۴ جس چیز پر کھانا کھائیں۔ ۵ (فرہنگ آن) مذکر۔ موافق۔ مطابق جیسے برطبق حکم خدا تعالیٰ ۶ بڑی رکابی۔ ۷ چھپٹی۔ مساحت ۸ طبقہ۔ تختہ۔ (سحر) ؎

جنوں میں بھوک لگی جب کبھی پھانکی خاک
طبق زمین کا اُلٹ کر طباق میں رکھا

۹ پریوں کی نیاز (بحر) ؎

خوشی کس کو نہیں صاحب تمھیں سی مہ لقا ہو
خبر پہنچے تو پریوں میں طبق ہو روشنی صحنک ہو

۱۰ سونے کا ورق ۱۱ نام ایک بیماری کا ہے جو گھوڑے کو ہوتی ہے۔ اور گھوڑے کی ناف کے گرد ورم ہو جاتا ہے ۱۲ درجہ منزل۔

طبق الٹ جانا۔ ۱ کسی خاندان میں زوال آنا۔
۲ طبقہ الٹ جانا۔

...ق چھوڑنا۔ (ع و) لکھنؤ۔ پریوں کی نیاز کرکے پھول وغیرہ
... دریا میں چھوڑتی ہیں۔ نذر و نیاز کرنا۔ صحنک دینا۔
...صاحب) ؎

پریوں کا طبق چھوڑ دوں کی دیوانی ہو جاؤں
کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں ... نظر آیا!

...قچہ (ف) مذکر۔ چھوٹا طبق
...ق زن (ف) صفت مونث۔ مساحقت کرنے
...وت۔

...ات (ع۔ اجناس مختلفہ از مردم۔ طبقہ کی جمع،
... طبقہ

...بقہ (ع)۔ طبقۃ۔ آدمیوں کا گروہ، مذکر ۱ درجہ
...، شگفتہ۔ ۔ دو تب بالفتح وسکون دوم استعمال میں ہے
...ر) ؎

الفت کے دل جلوں کو وہاں نیند آگئی
خسخانہ تھا کہ طبقۂ نارِ جحیم تھا

...بقہ اُلٹ جانا۔ کسی ملک یا ولایت کا تہ و بالا ہوجانا
...نہس ہوجانا۔ (رند) ؎

معدوم ہوئے نام و نشاں شاعری کا رند
طبقہ زمین شعر کا جا دے کہیں الٹ

...ل (ع۔ بالفتح۔ بفتح اول و دوم غلط ہے۔
...طبول۔ جمع) مذکر۔ بڑا ڈھول۔
...بل بازگشت۔ جب فوجیں لڑتی ہیں۔ شام کو طبل
...رمل سے بجایا جاتا ہے کہ فوجیں اپنے جائے قیام
...پر چلی جائیں۔
...بل جنگ۔ وہ نقارہ جو جنگ میں بجایا جاتا ہے
...بل ظفر۔ وہ طبل جو جنگ کی کامیابی پر بجایا جاتا
(شعور) ؎

کیا ہوئی مردم آبی ہیں لڑائی پہ آب
کر حبابوں نے دھرے طبل ظفر پانی پہ

...بل کا ہاتھی: (دہلی) وہ ہاتھی جس پر جلوس میں
...رکھا ہوتا ہے۔

طبلچی۔ طبلیا (اردو۔ بفتح اول و دوم) مذکر طبلہ بجانے والا۔

طبلق (ت۔ بروزن۔ ابرک۔ دستہ کاغذ) مونث۔ وہ کاغذ جو کاغذات کے مٹھے کے اوپر یا اخبار وغیرہ پر اس کے بند رکھنے کے واسطے لگایا جائے۔ چٹ۔ دو رُخ سے کھلا ہوا لفافہ۔ کم غذوں کا مٹھا۔ قیدک (رند) ؎

داخلِ طبلق عشاق۔ ہے چہرہ اس کا
لکھ دیئے دفتر گل ہیں خط و خال طبل

طبلہ (ف) مذکر ۱ ڈبا۔ صندوقچی جیسے طبلۂ عطار (عنبر) ؎

تیرے گانے سے معطر ہوئی محفل ایسی
لوگ کہنے لگے عطار کا طبلہ ٹوٹا

۲ ایک خاص قسم کا اک رفا باجا۔ جس کو بایاں بھی کہتے ہیں۔ (بجنا۔ کھڑکنا۔ ٹھنکنا وغیرہ کے ساتھ) (نظیر) ؎

ہوتا ہے ناچ گھر گھر گھنگرو چھنک رہے ہیں
پڑتا ہے منہ جھڑا جھڑ طبلے کھڑک رہے ہیں

طبلہ پر تھاپ پڑنا۔ طبلہ بجنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

طبلوں پہ لگیں وہ پڑنے تھاپیں
پہنچی گردوں پہ وہ الاپیں

طبلی۔ مونث۔ ایک قسم کی تھیلی جس میں بندوق کا سامان رکھتے اور جس کو کمر میں باندھتے ہیں۔

طبیعت (ع۔ وہ سرشت جس پر انسان پیدا کیا گیا ہے طبیعات۔ جمع) مونث۔ ۱ مزاج۔ خاصیت ۲ خصلت عادت۔ طینت۔

طبیعت آنا۔ طبیعت آجانا۔ ۱ (کنایۃً) عاشق ہونا فریفتہ ہونا۔ راغب ہونا۔ (امانت) ؎

زندگی سے جو امانت تو خفا رہتا ہے
سچ بتا دے تری کس پر ہے طبیعت آئی

۲ دل کا آمادہ ہونا۔ راغب ہونا۔ مائل ہونا (غالب) ؎

جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد
پر طبیعت ادھر نہیں آتی

طبیعت ابھرنا۔ طبیعت میں امنگ پیدا ہونا۔

طبیعت کی افسردگی دور ہونا۔

طبیعت اتھل پتھل ہونا (ع) (کنایۃً) طبیعت بیقرار ہونا۔ (فقرہ) صفراویت سے طبیعت اتھل پتھل ہو رہی ہے۔

طبیعت اچاٹ کرنا (ہونا) دیکھو اچاٹ۔

طبیعت اچٹنا۔ دل بیزار ہونا۔ (جلال) ؎

اکتائے ہوئے ہیں ترے کوچے کبھی اب ہم
کیا خاک لگے جی جو طبیعت ہی اچٹ جائے

طبیعت اچکنا۔ طبیعت کا جوش پر آنا۔ طبیعت میں امنگ پیدا ہونا۔ (ناسخ) ؎

جب اچکتی ہے طبیعت بہر مضمون بلند
طائر سدرہ کے آجاتے ہیں شہپر ہاتھ میں

اب متروک ہے۔

طبیعت اعتدال پر آنا۔ دیکھو اعتدال پر آنا۔

طبیعت اکسو ہونا۔ مطمئن ہونا۔ (فقرہ) جب تک ان کی خیریت معلوم نہیں ہولیتی طبیعت اکسو نہیں ہوتی۔

طبیعت اکھڑنا۔ جی کا بیزار ہونا۔ برداشتہ خاطر ہونا۔ (بحر) ؎

اکھڑی باتوں سے اکھڑتی ہے طبیعت اپنی
مہرباں تم میں کبھی ایسی جہالت تو نہ تھی

طبیعت الٹ جانا۔ مزاج بدل جانا۔ خلل دماغ ہوجانا (داغ) ؎

کہتے ہیں لوگ تیری طبیعت الٹ گئی
یہ جانتے نہیں مری قسمت الٹ گئی

طبیعت الجھنا۔ جی پریشان ہونا۔ گھبرانا ؎

کھلتے نہیں تم داغ طبیعت ہی الجھی
اچھے کسی مکار سے عیار سے الجھے

طبیعت باغ و بہار ہونا۔ طبیعت خوش ہونا۔ طبیعت کا رنگین ہونا۔ (جان صاحب) ؎

خوشنویسوں میں طبیعت تھی بڑی باغ و بہار
ہے نکالا ہوا جس کا ابھی گلزار کا خط

طبیعت بانکی ہونا۔ طبیعت میں بانکپن ہونا۔ (جلیل) ؎

بناوٹ کی ضرورت کیا تصنع کی ہے حاجت کیا
طبیعت ہو جو بانکی شعر بانکا ہو ہی جاتا ہے

طبیعت بحال رکھنا۔ طبیعت خوش رکھنا۔

طبیعت بحال رہنا۔ (ذم) (بنات النعش) صبح کی ٹھنڈی ہوا کھاؤ تمام دن طبیعت بحال رہے گی۔

طبیعت بحال ہونا۔ افاقہ ہونا۔ تندرستی ہونا طبیعت کا خوش ہونا (امانت) ؎

تم بہ طرف ہے آمد کیک مسیح ہے
نام خدا ہے آج طبیعت بحال کیا

طبیعت بدلنا۔ مزاج کا تبدیل ہوجانا۔ (اشرف) ؎

نہیں راہ وفا میں کچھ قیام ان کی طبیعت کو
یہاں پر دن بدلی وہاں بدلی چلی

طبیعت بری ہونا۔ بدطینت ہونا۔ طبیعت میں کجی ہونا۔ (غالب) ؎

قسمت بری سہی پہ طبیعت بری نہیں
ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے

طبیعت بڑھی ہونا۔ طبیعت میں جولانی ہونا۔

طبیعت بگڑنا۔ ۱ جی متلانا ۲ ناراض ہوجانا۔ غیظ وغضب میں آنا ۳ بیمار ہونا ۴ بیمار کی طبیعت کا نادرست ہوجانا (امیر) ؎

دیکھتے ہیں جو وہ آئینہ تو کہتا ہے یہ عکس
تم تو بنتے ہو بگڑتی ہے طبیعت میری

طبیعت بھربھرانا۔ میلان پیدا ہونا۔ کسی چیز کی خواہش پیدا ہونا۔ (داغ) ؎

خدا جانے ہمارا حال عدو نے دیکھ کر کیا ہو
کہ اس کا حسن سن سن کر طبیعت بھربھراتی ہے

طبیعت بھر جانا۔ دل سیر ہوجانا۔ دل اچاٹ ہونا (داغ) ؎

طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی
چڑھی ہے یہ آندھی اتر جائے گی

طبیعت بہلانا۔ طبیعت کا سیر تماشے یا کسی شغل

میں مصروف کرنا۔

طبیعت بہلنا: لازم۔ سیر تماشے کی طرف طبیعت کا مصروف ہونا۔

طبیعت پانی ہونا - طبیعت میں روانی ہونا۔ (بحر)

طبیعت بحر ... کی ہر چند کہ ہر رنگ ... پانی
مگر پھیلی کی صورت ... ہے بے روانی

طبیعت پر بوجھ پڑنا - لازم (داغ) ؎

دیکھیے پھر ... ہوتے
جب طبیعت پہ بوجھ پڑتا ہے

طبیعت پر بوجھ ڈالنا (کنایۃً) غور و فکر کرنا۔

طبیعت پر چھوڑ دینا - کسی کی خواہش، خوشی یا رائے پر چھوڑ دینا (قدر) ؎

احباب مجھ کو ان کی طبیعت پر چھوڑ دیں
کچھ اور اس مریض کی تدبیر ہے عبث

طبیعت پر رکھ لینا ، مصمم ارادہ کر لینا۔ (جلیل) ؎

خدا رکھے وہاں قتل عدو کیا وصل عاشق کیا
سبھی آسان ہے ان کو اگر رکھ لیں طبیعت پر

طبیعت پر زور پڑنا - دماغ کا فکر اور سوچ میں مبتلا ہونا۔ (توبۃ النصوح) شطرنج میں طبیعت پر زور پڑتا ہے گنجفہ میں حافظہ پر۔

طبیعت پر زور دینا - طبیعت پر زور ڈالنا، غور اور فکر کرنا۔ (فقرہ) شاہ صاحب نے ان کی غزل کو دیکھ کر بے اصلاح پھیر دیا۔ اور کہا کہ طبیعت پر زور ڈال کر کہو۔

طبیعت پر گرانی آنا - طبیعت پر گرانی ہونا۔ (کنایۃً) ناگوار ہونا ؎

تاثیر مے ناب کی کیا روح فزا ہے
کچھ اس سے طبیعت پہ گرانی نہیں آتی

طبیعت پریشان کرنا - طبیعت میں فکر، اندیشہ یا تردد پیدا کرنا (آتش) ؎

یاد زلف یار آئی دل کو سودا سا ہوا
بوئے سنبل نے طبیعت کی پریشاں باغ میں

طبیعت پریشان ہونا - لازم۔

طبیعت پھرنا - دل بیزار ہونا ؎

رہ کر ہم اس چمن میں کریں کیا کہ مصحفیؔ
ہم سے طبیعتیں تو گل و خار کی پھریں

طبیعت پہچاننا - مزاج پہچاننا

طبیعت پھنسانا - طبیعت کا مائل ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (قدر) ؎

کہیں ... پھنسانی ہے طبیعت اپنی
کبھی ابھرے ہوئے سینے پہ کبھی شانے پہ

طبیعت پھیکی ہونا - (عو) بیمار ہونا۔ امنگ باقی نہ رہنا ؎

غم کے ہاتھوں سے ہو گئی پھیکی
جان صاحب کی تھی طبیعت شوخ

طبیعت ٹھہر جانا - طبیعت ٹھہرنا۔ تسکین ہونا۔ تسلی ہونا۔ افاقہ ہونا۔ (شعور) ؎

رخصت ... علیہ ہوئے عیسیٰ زماں
بالیں پہ تم جو آئے طبیعت ٹھہر گئی

طبیعت ٹھکانے ہونا - طبیعت اکسیر ہونا۔ (قدر) ؎

فرقِ یار میں ... دل ... کچھ نکلتا ہے
طبیعت ... نے ... دل ہی اپنا اکسیر ہے

طبیعت ثانیہ - مونث۔ دوسری طبیعت (کنایۃً) عادت جو مزاج کا انداز پیدا کر لیتی ہے۔ (رویائے صادقہ) تیس برس کی عادت کو طبیعت ثانیہ کہا جائے تو کچھ بے جا نہیں۔

طبیعت جلنا - جی جلنا۔

طبیعت جمنا - طبیعت لگنا (داغ)

کہیں جمتی نہیں اپنی طبیعت،
خیال یار سو کہے اور میں ہوں

طبیعت جوان ہونا - طبیعت میں زور بھرا ہونا۔

طبیعت چالاک ہونا - تیز ہونا طبیعت کا - (غالب) ؎

یہ وہ سنے دہر گو ہوئے آوارگی سے تم
بارے طبیعتوں کے تو چالاک ہو گئے

طبیعت چلنا - طبیعت میں کسی چیز کی خواہش پیدا ہونا (شعور) ؎

گر طبیعت مری چلتی ہے بجا چلتی ہے
دیکھ کر زلف مزہ دار مچلتی ہے

طبیعت حاضر ہونا - طبیعت کا کسی کام کی طرف مائل ہونا (شعور) ؎

کیا طبیعت مری حاضر ہو غذا کی طرف
شکل غالب ہے تصور میں مری خاطر ہے

طبیعت خفا کرنا - آزردہ دل کرنا (اسیر) ؎

چمن کی سیر سے عبث بہلاتے ہو دل کو رنج کر
طبیعت کو خفا کرتی ہے صحبت خار کی گل سے

طبیعت دار - صفت - شوخ - ذہین - ہوشیار - زود فہم (مستعمل) ؎

دخل ہو طبع کو سب فنون میں قدردان ہر کمال
کیوں نہ ہو قربان دل ایسے طبیعت دار کے

طبیعت رکنا - طبیعت کا کسی کام سے باز رہنا - یا کسی کام میں جھجکنا (داغ) ؎

ان سے شہرت نہ تھی مجھ سے طبیعت نہ رکی
جانے والے نہ کبھی ایسے دل ناشاد سے ہے

طبیعت رندھنا - طبیعت افسردہ ہونا (آتش) ؎

رندھی ہوئی ہے طبیعت شگفتگی پائے

طبیعت رنگ پر آنا - اُمنگ پیدا ہونا طبیعت میں

نئے رنگ کے کھل گئے گل امیر
طبیعت جہاں رنگ پر آگئی

طبیعت رواں ہونا - طبیعت میں تیزی ہونا کسی کام میں نہ رکنا ؎

اور اشعار تر شعور سنا
مثل دریا رواں طبیعت ہے

طبیعت روشن ہونا - طبیعت تیز ہونا - (جلیل)

اک غزل اور سے جلیل کہو
کہ طبیعت ہوئی ہے اب روشن

طبیعت سنبھالنا - طبیعت سنبھلے رکھنا - ضبط و تحمل سے کام لینا (آتش) ؎

[illegible] بیٹھے [illegible] ان کی تہمت اٹھاتی
رکھتے نہ ہم طبیعت اپنی گر سنبھالے

طبیعت سنبھلنا - مزاج درست ہونا - بیماری [illegible] طبیعت [illegible] پڑنا -

طبیعت سن سے ہونا - بیہوش سے ہو جانا

طبیعت سے - اپنے جی سے - بنفسہٖ - خود سے (آتش) ؎

کوئی مضمون ہو تلاش طبیعت سے اگر پیدا
یہ ہوتی ہے خوشی مجھ کو ہوا گویا ہے پیدا

طبیعت شگفتہ ہونا - دل بشاش ہونا (ناسخ) ؎

گرچہ آئی ہے برسات [illegible] پھول [illegible]
دل شگفتہ طبیعت نہ ہم [illegible]

طبیعت شناس - صفت - طبیب حاذق [illegible] کامل - مزاج شناس -

طبیعت شوخ ہونا - طبیعت میں شوخی بھری ہونا (تاقب) ؎

[illegible]
[illegible] طرح سے ہے طبیعت کل شوخ

طبیعت قابو سے جانا - طبیعت بے قابو ہونا (داغ) ؎

ہائے پہلو سے گیا جس پہ دل زار آیا
ہائے قابو سے گئی جس پہ طبیعت آئی

طبیعت قابو میں رہنا - طبیعت پر اختیار رہنا (داغ) ؎

صحبت اور بحرس کی محبت یار نادان کی
کہا کیوں نہ مجھ سے قابو میں طبیعت اپنی رہے دو

طبیعت کا ایک حال پر رہنا - مزاج میں فرق نہ آنا -

(داغ) اسکو تکرار ہے ہمیشہ طبیعت کا ایک حال
وہ بحر پھر ہے حال اگر جزر و مد نہیں

طبیعت کا رنگ - طبیعت کا انداز (داغ) ؎

اس نے پوچھا مزاج کیسا ہے
رنگ پہ دیکھنا طبیعت کا

طبیعت کا قبول کرنا - طبیعت کے موافق ہونا۔ کسی بات کا پسند کرنا (آتش) ؎

وہ لوگ ہیں جو درد محبت کے آشنا
کرتی نہیں ہے ان کی طبیعت دوا قبول

طبیعت کا لال اگلنا - طبیعت کا رنگین مضمون پیدا کرنا (جلیل) ؎

داغ کھانے سے نکلتے ہیں مضامین رنگیں
لال اگلتی ہے طبیعت مری لالہ بن کر

طبیعت کا لہرانا - طبیعت کا لہریں لینا - طبیعت میں امنگ پیدا ہونا (جلیل) ؎

[illegible]
لہریں لیتی ہے طبیعت مری [illegible]

طبیعت کا مائل کرنا - [illegible] -

طبیعت کھلنا - طبیعت کا تیزی و روانی پر ہونا - (آتش) ؎

کیا پیچ ہے عبارت رنگیں میں [illegible]
خط کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے

طبیعت کی اصلاح ہونا - ظالمانہ سیرت و خوے بد کا بدلنا - زیادتی کرنے کی عادت کا اعتدال سے مبدل ہونا (ناسخ) ؎

نہیں ممکن کہ ہو اصلاح ظالم کی طبیعت کی
رہے خونریز خنجر گو کھجائیں آب جوہر میں

طبیعت کی اُفتاد - دیکھو افتاد -

طبیعت کی جولانی - دیکھو جولانی

طبیعت گدگدانا - طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا (تسلیم) ؎

آمد آمد موسم گل کی ہوئی
پھر طبیعت گدگدائی دیکھئے

طبیعت گردانا - طبیعت کو کسی طرح متوجہ کرنا (رشک) ؎

خلق و مروت تم جو گردانو طبیعت سوئے علم
عزت کا اک ایک مصدر مصدر اخلاق ہو

طبیعت گڑنا - دیکھو طبیعت لڑنا -

طبیعت گھبرانا - طبیعت کا پریشان ہونا -

طبیعت لاابالی ہونا - مزاج میں بے پروائی ہونا

جوانی کی امنگیں ہیں طبیعت لاابالی ہے
نہ تم دنیا میں خالی ہو نہ دنیا تم سے خالی ہے

طبیعت لڑانا - طبیعت پر زور ڈالنا -

طبیعت لڑنا - طبیعت گڑنا - پہونچ جانا کسی کی تہ میں - نازک بات سمجھ جانا - (ذوق) ؎

واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی
عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے

(رند) ؎

خوب گرمائی ہے طبیعت جب کہیں باندھا ہے خم
کیا جھلکاتی ہے لفظوں میں ہر مصرع تری الماس

طبیعت لگتی ہونا - طبیعت متوجہ ہونا - فلاں کی طبیعت کھیل کود میں خوب لگتی ہے -

طبیعت لگی ہونا - خیال ہونا - متردد ہونا -

طبیعت مائل ہونا - ۱ رغبت ہونا - (رند) ؎

طبیعت بھڑک اٹھنے پہ مائل ہوئی
دہی دق ہوئی پھر دہی سل ہوئی

۲ طبیعت کا متوجہ ہونا - کسی بات کی رغبت ہونا -

طبیعت مٹی ہونا - طبیعت افسردہ ہونا - (امیر)

چارہ گر تجھ سے کدورت ہے الٰہی کیا ہے
آج مٹی ہوئی جاتی ہے طبیعت میری

طبیعت مچلنا - کسی بات یا شے کے لیے مچلنا کرنا (ناسخ) ؎

تمہاری نیت وفا کی جانت عہد کی خبر سری طبیعت
بدل رہی ہے [illegible] مچل رہی ہے

طبیعت مرلی ہونا - طبیعت میں اُمنگ ہونا (امیر)

دختر رز کا بھی جو بن نہ اُبھارے جس کو
ایسی مرگِل کسی زاہدِ دل طبیعت ہوگی

طبیعت ملنا - مزاج میں موافقت ہونا سہ

آشنا شاعر نہ ہو جب تک نہیں صحبت کا لطف
دل نہیں ملتا طبیعت کے بغیر ملتی نہیں

طبیعت موافق ہونا - طبیعت کا ملنا کسی کی طبیعت سے مناسبت ہونا سہ

بخشو ان سے موافق ہو طبیعت کیونکر دنیا کی

طبیعت موزوں ہونا - مزاج کا شعر و سخن سے مناسبت رکھنا، شعر موزوں کرنا سہ

کور باطن ہے، جو جس کی طبیعت موزوں
کوئی مضمون تو سوچے گا جو اندھا ہوگا

طبیعت میں بل ہونا - مزاج میں کجی ہونا۔ (داغ) سہ

شکن تیرے جبیں پر ہو کہ بل تیری طبیعت میں
ہمیں پروا نہیں ہے کہ مقدر اپنا سیدھا ہو

طبیعت میں جولانی ہونا - طبیعت میں اُمنگ ہونا۔

طبیعت میں روانی آنا - طبیعت میں تیزی آنا (داغ) سہ

دل فکر کے دریا میں یہ جب تک نہ ڈبوئے
شاعر کی طبیعت میں روانی نہیں آتی

طبیعت میں لہریں آنا - طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا۔ (داغ) سہ

لہریں آتی ہیں طبیعت میں ہماری کیا کیا
برق وش پاس نہ ہو جب تو وہ برسات ہی کیا

طبیعت نرم ہونا - دل کا سخت نہ ہونا۔ طبیعت میں رحم دلی، دردمندی ہونا۔ (ناسخ) سہ

جتنے ہیں صاحبِ ادراک سخن طبیعت نرم ہے
ہے دلیل اس پر ہماں میں استخواں ہوتا نہیں

طبیعت نہ لگنا - جی گھبرانا۔ دل اُچاٹ ہونا۔

طبیعت ہار جانا - ہمت ٹوٹ جانا۔ (داغ) سہ

صدمے سہنے کے لیے بھی ہے توانائی شرط
اب طبیعت غمِ فرقت سے بہت ہار گئی

طبیعت ہاتھ سے جاتی رہنا - طبیعت کا بے قابو ہو جانا۔

طبیعت ہٹ جانا - نفرت ہو جانا۔ (مصنف) بھائیوں کی حرکات سے جنگ کو زیر کرنا دل ہٹتے گئے، اور طبیعتیں ہٹتی گئیں۔

طبیعت ہونا - (ع و) رغبت ہونا۔ جی چاہنا۔ شوق سہ

خیالِ حسن ہمیں غارت ہو
اور پر جس کی کچھ طبیعت ہو

طپاں - (ف) صفت - تڑپنے والا۔

طپانچہ - (ف) صیغہ عراق بانسہ کا سمجھے جاتے ہیں۔ ترشی، یعنی طپانچہ ہے۔ جو اصل میں تپانچہ تھا۔ تپال - زور۔ قوت - چہ - کلمہ نسبت) مذکر۔ تھپڑ (ظفر) سہ

بھر گیا منہ ترا غصّے سے کہ جب ہوا کے
اک طپانچہ ہوسِ عیش و طرب کا مارا

(۲) (اُردو) تیز ہوا کا جھونکا۔

طپش - مونث - صحیح املا تپش ہے دیکھو تپش۔

طحال - (ع) - مذکر (دل تلی۔ (عوام) تلّی کی بیاری، مونث تلّی۔ (رشک) سہ

بیدا اُٹھائی کر کے جب جیتے سے
عشاق کو طحال ہوئی دل بڑھنے نہیں

طرّار - (ع۔ طر۔ تیز کرنا۔ کاٹنا۔ جیب کترنے والا) صفت تیز زبان - چالاک - شوخ (داغ) سہ

بات پوری نہیں کہی میں نے
کہ وہ طرّار لے اڑا مطلب

(۲) حیلہ گر۔ جیب کترنے والا (منیر) سہ

ذاتِ بتاں کے ساتھ بندھے عرق کے ہاتھ
طرّاروں میں شمار ہوئے ایسے کٹ گئے

طرّار فرّار - (ع و) طرّار۔

طراری - مونث - چالاکی۔ چلبلاپن۔ زبان کی شوخی

طراره (اردو) مذکر۔ چوکڑی کلانچ۔

طراره بھرنا۔ کلانچیں مارنا۔ بھاگنا۔ ... قدرے۔ گھوڑے کی تعریف۔ ؎

طرارے بھر کے ... آتے ہیں ... شیر گردوں کو
نشاں ہیں ... دنیا کے ... بے ... رخشانی

طرارے بھرنا۔ زقند بھرنا۔ سرپٹ دوڑنا۔ تیز بھاگنا (بحت) ؎

جب ... رت ہو گئی ... ایل
... میں ... گیا ... ے ...

طراز (ف) میں تراز بکسر اول تھا۔ اس کا معرب طراز ہے) مذکر۔ نقش و نگار۔ زینت ۲ (صف۔ مرکبات میں) صفت آراستہ کرنے والا۔ زینت دینے والا۔

طراوت (ع۔ تازہ ہونا۔ تازگی) مونث۔ ۱ تازگی ۲ ٹھنڈک خنکی ۳ تری۔ رطوبت (عارف) ؎

مرے پاس ... ہوا ہوں خشک لاغر ہوکے میں
افسکے ... میں باقی کچھ طراوت ہو تو ہو

طراوت آنا۔ ٹھنڈک پیدا ہونا۔ (فقرہ) باغ کے دیکھنے سے آنکھوں میں طراوت آتی ہے۔

طراوت بخشنا۔ تازگی دینا۔ فرحت دینا۔

طرب (ع) مونث۔ خوشی انبساط (مومن) ؎

طالع میں نہیں غیب ذری بھی
منحوس ہے زہرہ مشتری بھی

طرب انگیز۔ طرب خیز۔ طرب سنج۔ طرب فزا (ف) صفت نشاط بڑھانے والا۔ فرحت بخشنے

طرب انگیزی۔ طرب خیزی۔ طرب سنجی۔ (ف) مونث فرحت دینا (آتش) ؎

کبھی زاہد کبھی میخوار بنے تیزی سے
زعفران زار ہوئی بزم طرب خیزی سے

طربگاه۔ (ف) مونث۔ خوشی کا مقام۔ عیش کی جگہ۔

طرح (ع۔ بالفتح۔ ڈالنا۔ دور کرنا۔ بفتح اول و دوم۔ دور ہٹنا۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں بالفتح استعمال کیا۔ ۱ مکان کی بنیاد ڈالنا۔ ۲ نمونہ ۳ نئی عمارت ۴ نقاشی۔ ۵ (مجازاً) صورت۔ پیکر) مونث ۱ تفریق نکالنا۔ ذکر کے ساتھ (فقرہ) آٹھ میں سے تین طرح کئے تو پانچ باقی رہے۔ اس معنی میں بالفتح ہے۔ ۲ بنیاد۔ جڑ اس معنی میں بالفتح مستعمل ہے (رند) ؎

چمن میں آمد آمد ہے خزاں کی
عبث بلبل نے طرح آشیاں کی

۳۔ وضع۔ انداز۔ طریقہ (مومن) ؎

یہ تم نے نئی طرح نکالی
معشوقی ہے آپ کی نرالی

اس معنے میں بالفتح بھی ہے (محسن) ؎

اس طرح سے آئے وہ ... یکبال
پیچھے ... میں ... زبان ...

بعض فصحائے لکھنؤ ... کا استعمال طرح کے بعد خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ لیکن یہ ترکیب مستند شعرا کے کلام میں موجود ہے۔ ؎

... قہر سے ... تم ... ہے زہرہ آب !
شمع کی طرح سے جل ... تن سوگیاں

۴ (عو) حالت۔ گت۔ (فقرہ) مارتے مارتے بری طرح بنا دی ۵ مانند (داغ) ؎

جب یہ کہا مرتے ہیں کہتے ہیں وہ
مر نہ گئے اہل عدم کی طرح

اس معنی میں بالفتح ... مصرع جو غزل کہنے کے لئے ... ردیف قافیہ بحر بتلانے کو مقرر کرتے ہیں اس معنی میں بالفتح مستعمل ہے (... شکست) ؎

منظور ... طرح سے ہے کہ فردا شعر ہو
ہر ... کو بنائیے دریا کسی طرح

طرح اُڑانا۔ کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا اس محاورے میں بالفتح و بفتح اول و دوم مستعمل ہے (قدر) ؎

دو قدم چل نہ سکا اس بت کلرو کی طرح
سرو نے لاکھ اڑائی قد دلجو کی طرح

طرح پڑھنا۔ طرح پر غزل پڑھنا۔ ؎

پیتیں حضرتِ جوش کے آگے نظم کیں میں نے
تیر اب طرح پڑھنے کو اغیار کمان تہ چلتے ہیں

طرحدار - صفت - وضع دار - خوب صورت - بانکا - سجیلا - رنگت یا سادہ ساب ال نکالیے - عدہ طرح طرح کا طرحدار سے مثلاً

طرحدار ہونا - وضعدار ہونا -

طرحداری - مونث - وضعداری - ناز و انداز - خوبصورتی - شوخی سے

کس طرح بھولے کوئی طرح داریاں تیری
آج بھی کرنا ہر دل سینا سی طرح

طرح دکھانا - ناز و انداز دکھانا -

طرح دے جانا - ٹال جانا - چشم پوشی کرنا - درگزر کرنا - بے پرواہی ...

ہے یقیں روز محشر بھی طرح دے جائے
تیرے سینے حسرت میں فریاد طرحداروں کی

طرح دینا (فارسی طرح دادن کا ترجمہ) ا۔ چشم پوشی کرنا - ٹال دینا - تقسیم کرنا (فقرہ) تسبیح کے تھوڑے سے حصہ کو ... چٹکیوں سے پکڑ کے دو دو دانوں کو طرح دو ۔ ۳۔ بنیاد ڈالنا (رند) سے

پہلے گلشن کی ہوا دیکھ لے چند بے رہ کر
آشیانہ کی تو ابھی طرح نہ دے اے بلبل

طرح ڈالنا (فارسی طرح افگندن - طرح انداختن کا ترجمہ) بنیاد ڈالنا - تعمیر کرنا - یہ قلیل الاستعمال ہے -

طرح طرح کا - مختلف طرح کا مثال کے لئے دیکھو طرحدار -

طرح کرنا - ردیف قافیہ بتانے کے واسطے مصرع کہنا - ... سے

... جاناں سے بہتر دوسرا مصرع نہ ممکن ہو
چمن میں طرح کر دیجئے جو مصرع سرو موزوں کا

... (اصطلاح کیمیا) آگ پر سرخ کی ہوئی دھات پر کوئی ایسی دوا ... جو رنگت تبدیل کردے -

طرحی غزل - مونث غزل جو طرح میں کہی جائے -

طرحیں نکالنا نئی طرحیں نکالنا - (فقرہ) بادشاہ تمہارا زمین کا بادشاہ ہے - طرحیں خوب نکالتا ہے مگر تم سر سبز کرتے ہو

طرز (ع) - بالفتح - ہیئت - شکل - فارسی والوں نے بمعانی طور، طریقہ، قاعدہ - روش - استعمال کیا) تذکیر و تانیث مختلف فیہ - ترجیح مذکر کو ہے - ۲ - روش انداز - ڈھنگ طریقہ (داغ) سے

نہیں ملتا کسی مضمون سے ہمارا مضموں
طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں

... (میر) سے

... کے مانند کنگھی نے ترے سیادلی
طرز سے شانہ گردش میں بھی ٹھیک ٹھیک ستادی

طرز اڑانا - انداز سیکھنا - کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا - کسی کی وضع نقل کرنا (داغ) سے

طرز اڑائی ہے ہمارا نالہ دلدوز کی
چھید پڑ جائیں نہ کیوں منقار موسیقار میں

طرز تحریر - تحریر کا ڈھنگ -

طرز عبارت - عبارت کا ڈھنگ -

طرز کلام - انداز گفتگو -

طرز لے اڑنا - ہو بہو نقل کرنے لگنا - ڈھنگ سیکھ لینا سے

لے اڑی طرز فغاں بلبل نالاں ہم سے
گل نے سیکھی روش چاک گریباں ہم سے

طرف (ع) - بفتح اول و دوم - کنارہ - اطراف جمع فارسیوں نے بفتح اول و دوم بمعنی مقابل و ہمسر بھی استعمال کیا ہے) مونث - یہ لفظ مونث ہے اگر اس لفظ کو موخر کردو تو کہیں گے قبلہ کی طرف اور اگر مقدم کردو تو کہیں گے طرف قبلہ کے (انیس) سے

رخ کیا تھا جدھر اس نے وہ طرف کونسی تھی
برچھیوں والوں کی اس فوج کی صف کونسی تھی

۱۔ کنارہ (فقرہ) گاڑی آتی ہے ایک طرف ہو جاؤ بیچ میں نہ چلو
۲۔ جانب - سمت - رخ (فقرے) وہ لکھنؤ کی طرف سے آئے تھے

اس طرف دیکھو ۔ ۳ پاس، لحاظ۔ پاسداری ۔ پچ ۔ (مومن) ؎

نہ کوئی کرے گا کسی کی طرف
وہ جس کی طرف حق اسی کی طرف

دیکھو اپنی طرف۔

طرف اول (قانون) مذکر۔ مدعی ۔ مستغیث

طرف ثانی (قانون) مذکر۔ فریق مخالف۔ مدعا علیہ

طرفدار ۔ (ف ۔ بادشاہ ۔ حاکم ۔ جاگیردار ۔ زمیندار) صفت۔ ساتھی ۔ مددگار ۔ پاسداری کرنے والا ۔ (داغ)

اس کی طرف تو دل نہ پھرے گا کہ ناصحو
اب ہوگیا ہے جس کا طرفدار ہوگیا

یہ لفظ اس معنی میں مہمل ہے۔ لہذا بعض شعرا قاسمی ترکیب اور اضافت سے استعمال نہیں کرتے۔ (امیر) ؎

ہوا جب سے وہ گل طرفدار غیر
مرے حق میں کانٹے ہی بو بو گیا

طرفداری ۔ مونث۔ کسی کی حمایت ۔ پاس۔ لحاظ۔

طرفداری کرنا۔ پاسداری کرنا۔ حمایت کرنا۔

طرف سے ۔ ا جانب سے عوض کر۔ (فقرہ) ہماری طرف سے دورکر دے دیدو ۔ ۲ نزدیک ۔ حساب (فقرہ) ہماری طرف سے کچھ ہی ہوا کرے۔

طرف کرنا۔ طرفداری کرنا۔ دیکھو نمبر ۳۔

طرف ہونا۔ (ضمیروں کے ساتھ) طرفدار ہونا (ساخ)

شکوہ جو بہ بتان حشر میں باور نہ ہوا
نہوا میری طرف داور محشر نہ ہوا!

طرفین (ع ۔ طرف کا تثنیہ) مذکر۔ دونوں طرف۔ دونوں جانب ۔ مدعی و مدعا علیہ۔

طرفگی (ف ۔ بازیگر) مونث ۔ عمدگی ۔ خوبی۔

طرفہ (ع ۔ طرفۃ، صفت ۔ نیا ۔ عجیب ۔ نادر، انوکھا (مصحفی) ؎

ہے طرفہ ماجرا مرے قاتل کے سامنے
بسمل پڑا تڑپتا ہے بسمل کے سامنے

۲ عجیب بات۔ (فقرہ) اور طرفہ تو یہ ہے کہ آپ جہاں تحریف کرتے ہیں معنی نفرت ہو جاتے ہیں۔

طرفہ تر ۔ عجیب تر ، انوکھا (ذوق) ؎

ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا
چشم کے کوزہ میں دریا بند کر دکھلا دیا

طرفہ تماشا ۔ مذکر۔ عجیب و غریب تماشا۔

طرفہ گل پھولنا ۔ (کنایۃً) نئی بات ہونا (ذوق)

گلستاں میں تنہا دست گلچیں یہ طرفہ گل پھولا
بنایا شاخ گل قاتل نے اپنے دستۂ خنجر کو

طرفہ ماجرا۔ انوکھا واقعہ ۔ تعجب کی بات ۔

طرفہ معجون ۔ صفت ۔ انوکھا آدمی ۔ عجیب آدمی احمق (فقرہ) ہمارے حکیم صاحب طرفہ معجون ہیں۔

طرفہ یہ ہے ۔ تعجب یہ ہے ۔ انوکھی بات یہ ہے۔

طرفۃ العین (ع ۔ طرفۃ ۔ بالفتح ۔ ایک بار پلک مارنا) پلک جھپکنے بھر ۔ ذرا سی دیر (ہجر) ؎

طرفۃ العین میں صبح شب وصل آپہونچی
سایۂ مژگاں کا نظر آئے مجھے مدت شب

طرقوا (ع ۔ بفتح اول و تشدید رائے مہملہ مکسور و ضم قاف۔ آخر میں الف زاید غیر ملفوظ ہے۔ امر حاضر جمع کا صیغہ۔ معنی راہ دو ۔ بچو ۔ ہٹ جاؤ) مذکر عرب کے نقیب سلاطین کے آگے طرقوا طرقوا کہتے ہیں۔

طرّہ (ع ۔ طرۃ ۔ زلف ۔ پیشانی کے بال)۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا۔ ۱ زلف ۔ کاکل ۔ کلاہ ۔ مقیش ۔ جھبتی ۔ منڈیر ۔ مذکر ۔ ۱ زلف ۔ کاکل ۔ سر کے بل کھائے ہوئے بال ۔ سر کے بالوں کی لٹ ۔ (قدر) ؎

طرہ گیسو ترا طرہ مری دستار کا
گلشن رخسار تیرا میرے سر پہ گلدستہ

۲ مقیش کے تاروں کا گچھا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں (ذوق)

سر پہ طرہ ہے مزین تو گلے میں بدھی
کنگنا ہاتھ میں زیب ہے تو سر پہ سہرا

۳ ٹوپی کا پھندنا جو لٹکتا رہتا ہے ۔ پھولوں کی لڑیوں کا بنا ہوا گچھا جو دولھے کے کان کے پاس لٹکتا رہتا ہے ۔

۵ جانور کے سر کے بال کی چوٹی ۔ پھندنا۔ گپھا۔ ۶ بھنگ۔ چسکی، (پینا ۔ چڑھانا کے ساتھ) ۷ وہ بھنگ کا گھونٹ جو بھنگ کا پیالہ پینے کے بعد پیتے ہیں۔ (صبا) ؎

نیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں پیتے ہیں
کبھی طرہ ہے سبزی کا کبھی گوتا افیون کا

۸ انوکھی بات ۔ بھلائی ۔ خوبی (داغ) ؎

کون سی خوبی نہیں تیرے قد آزاد میں
شاخ کیا ہے سرو میں طرہ کیا شمشاد میں

۹ اس لفظ کا استعمال اس چیز کے لئے ہے جس میں پیچ ہوں ۔ (قدر) ؎

ایک کر ناک پر گر جائیں گے شمشاد کے طرے
بخت سے زلف مشکیں کو بھی ہوگی اک پریشانی

۱۰ ایک قسم کا سرخ و زرد پھول جو ہندوستان میں اکثر ہوتا ہے اور اس کو گل طرہ کہتے ہیں ۱۱ سبز نازک شاخیں جو درخت شمشاد سے نکلتی ہیں ، اور نیچے کی طرف لٹکتی ہیں (قدر) ؎

آئے جو بن سے وہ بستان چمن آئی بہار
شگفتہ بالیدہ ہوئی طرے چھٹے شمشاد کے

۱۲ صنعت ۔ بڑھ کر ۔ سبقت لے جانے والا ۔ غالب (آتش) ؎

زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار
ان دونوں پہ طرہ ہے مراد ان کا تاج

۱۳ ندرت ۔ انوکھا ۔ عجیب ۔

طرہ پینا ۔ بھنگ پینا ۔

طرہ جمانا (ع و، رعب جمانا ۔ تحکم کرنا ۔ (رنگین) ؎

تو اپنی چاہ میں ڈوبا ہوا مجھکو جو پاتی ہے
تو اس خاطر نہ ناحق مجھ پہ تو طرہ جماتی ہے

طرہ چڑھانا ۔ بھنگ پینا ۔

طرہ دالان ۔ طرہ بام (ف) مذکر ۔ چھجا ۔

طرہ دستار (ف) مذکر ۔ دیکھو طرہ نمبر ۲ (جلیل) ؎

سر چڑھاتے ہیں مرے دل کو حسین
اب یہی گل طرہ دستار ہے

طرہ طرار (ف) مذکر (کنایۃً) معشوق کی کاکلیں ۔ (مصحفی) ؎

پیچ کیا فلک کھاتا ہے چمن میں سنبل
جب سے دیکھے ہیں ترے طرہ طرار کے بل

طرہ طلا ۔ طرہ منقش ۔ (ف) مذکر ۔ وہ طرہ جو مقیش اور بادلہ کا بنا کر پگڑی میں رکھتے ہیں ۔

طرہ کا جال (ع و) ایک قسم کا جال جو عورتیں کار ھتی ہیں (جان صاحب) ؎

شامت آئی کہتی ہے تو جھ سے تو ہر بار
وہ جال ڈالوں طرہ ہاتھ سے کڑھے نہیں

طرہ کرنا ۔ تیز کرنا ۔ چمکانا ۔ بڑھانا (آتش) ؎

طرہ اُسے جو حسن دل آزار نے کہا
دل عنبریں گیسوئے سیہ یار نے کہا

طرہ گل ۔ (ف) مذکر ۔ پھولوں کا گچھا جو دستار میں لگاتے ہیں ۔ (رشک) ؎

طرہ گل سے جو دستار کو آراستہ کیا
خاتم جنت سے ...... باغ

طرہ لگانا ۔ ...... ؎

...... عشق ...... کھائی نیم جاں ہو کر
لگا یا ...... طرہ ......

طرہ ہونا ۔ اصل سے بڑھ کر ہونا ۔ فائق ہونا ۔ انوکھا ہونا ۔ زیادہ ہونا ۔ بڑھ کر ہونا ۔ (شوق قدوائی) ؎

کہاں جاتے کوئی دل بچا کر
چوٹی طرہ ہے زلف پر بھی

طریق (ع) ۔ راہ ۔ طرق (جمع) مذکر ۱ مذہب ۔ شریعت ۔ رواج ۔ دستور ۔ (ذوق) ؎

ہفتاد و دو فریق جو سب کے عدو سے ہیں
پہلے یہ طریق کے باہر سدے ہیں

۲ طرز ۔ روش ۔ ڈھنگ (داغ) ؎

داغ اب ذرا قسمت بن بیٹھے
مانگ کھاتے ہیں ہزار طریق

(امیر) ؎

یہ کس کی راہ میں کھوئے گئے کہ ہم سے خضر
طریق پوچھتے ہیں آ کے بےنوائی کا

طریق عمل۔ کسی عمل کرنے کا طریقہ۔

طریقت (ع) ۔ قوم کے برگزیدہ لوگ [illegible] مؤنث۔ اصطلاح تصوف [illegible] (فقرہ) طریقت شریعت سے جدا نہیں ہو سکتی۔

طریقہ (ع) طرائق [illegible] روش، مذہب) مذکر [illegible] طرز روش (رسالت) ؎

زاہدوں کے عشق کو دھبا لگا [illegible]
کچھ خودکشی طریقہ اہل وفا نہ تھا

۳۔ قاعدہ۔ ترکیب ۔ ڈھنگ۔ مذہب ۴۔ اہل نجوم کی اصطلاح میں چاند کا برج عقرب کے قریب آنا۔

طریقہ بتانا۔ کسی کام کرنے کا ڈھنگ بتانا۔ ترکیب بتانا۔ قاعدہ بنانا۔ (داغ) ؎

جاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو
وہ طریقہ تو بتا دو نہیں چاہئے کیونکر

طریقہ برتنا۔ کسی دستور یا قاعدہ پر چلنا۔ برتاؤ کرنا۔

طشت (تشت کا معرب) مذکر۔ تسلا۔ تھال۔ لگن، ہاتھ دھونے کا ظرف۔

طشت از بام۔ (ف) طشت کے از بام افتادن کسی کا رسوا ہونا۔ (راز فاش ہونا) صفت رسوا، آشکارا، مشہور، بدنام (بحر) ؎

بحر نے کام اچھا کیا بیباک ہو کے بدنام ہوئے
گرے پر کیوں جام کشی کی آپ کو طشت ازبام کیا

دیکھو تشت۔

طشتری۔ دیکھو تشتری۔

طشتری لکھنا۔ عامل چینی کی تشتری پر قرآن کی آیتیں اور دعائیں زعفران سے لکھ کر دیتے ہیں۔ اس تشتری کو دھو کر پی لینے سے دودھ بڑھتا ہے اور مختلف امراض دفع ہوتے ہیں (توبۃ النصوح) تمہارے دادا جان خدا جنت نصیب کرے ہر روز صبح کو تشتری لکھ دیا کرتے تھے۔ مگر دودھ کچھ ایسی گھڑی کا سوکھا تھا کہ پھر نہ اترا پر نہ اترا۔

طعام (ع) گیہوں اور کھانے کی ہر چیز (کلمہ تحت) مذکر۔ کھانا جیسے دال طعام بعدہٗ کلام۔

طعم (ع) بالضم چکھنا۔ بالفتح ذائقہ مذکر۔ ذائقہ جیسے یہ پھل بدطعم ہے۔

طعمہ (ع) طعمۃ۔ خوراک۔ مذکر۔ لقمہ۔ نوالہ جیسے طعمۂ اجل [illegible] روزی [illegible] شکار [illegible] کا کھانا (صبا) ؎

طعمہ [illegible]

(منیر) ؎

[illegible] عشق میں جلنا [illegible] شعلہ [illegible]
[illegible] عضو ہے [illegible]

طعن ۔ (ع) نیزہ مارنا۔ کسی کو برا کہنا (دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مؤنث۔ مثال کے لئے دیکھو طعن توڑنا۔ طعن کرنا۔ ملامت عیب گیری۔ طنز۔

طعن تیروز (ع) طعن [illegible] ہوا [illegible] روگردانی ۔ مزاحمت) (ع) مؤنث۔ لعنت، ملامت۔

طعن تشنیع۔ مؤنث۔ طعنہ مہنہ [illegible] کے ساتھ (فقرہ) تمہاری طعن تشنیع سنی نہیں جاتی۔ ([illegible] صاحب) ؎

[illegible]
[illegible]

طعن توڑنا۔ طنز کرنا۔ طعنہ دینا۔ (ممنون) ؎

قصہ کہتا تھا کسی عہد شکن کا میں رات
وہ لگے کہنے یہ طعن آپ نے ہم پر توڑا

طعن کرنا۔ آوازہ کسنا ([illegible] صاحب) ؎

کون تھا اس جگہ سوا میرے
طعن کی تو نے اے بوالہوس پر

طعنہ ۔ (ع) طعنۃ۔ ایک بار نیزہ مارنا۔ (برا بھلا کہنا) مذکر۔ آوازہ توازہ (دینا۔ ستانا۔ وغیرہ کے ساتھ)

طعنہ تشنہ ۔ (طعن تشنیع کا بگاڑ ہوا ہے) مذکر

ع - لعنت - ملامت - بُرا بھلا -
طعنے تشنے دینا - بُرا بھلا کہنا -
طعنہ زن - (ف) صفت - طعنہ مارنے والا
طعنہ زنی - مونث - عیب گیری -
طعنہ مارنا - آوازہ کسنا - طعنہ زنی کرنا - (رشک) ؎

نالۂ دل نے خوش نوائی میں
طعنہ صوتِ ہزار پر مارا

طعنے تشنے دینا - طعنے دینا - بُرا بھلا کہنا -
طعنے سنانا - بُرا بھلا کہنا (داغ) ؎

مرے جنازے پہ کیوں دم تلے آ کے طعنے مجھے سنائے
کھلے گئے جو زباں پہ آیا سنا گئے سوگوار باتیں

طعنے مہنے (مہنے تابع مہمل ہے) ع مذکر - طعن و تشنیع - بُرا بھلا -
طعنے مہنے دینا - (ع) طعن و تشنیع کرنا - بُرا بھلانا -
طغرا (ت) خط پیچیدہ جس میں القاب اور نام بادشاہوں کا (فرامین پر لکھا جاتا ہے) مذکر - مہروں پر اس خط میں نام کندہ کرتے ہیں (نوازش) ؎

ہر نگین دل پہ اے شاہ جمال
کندہ ہے طغرا تمہارے نام کا

(کنایۃً) نشان - علامت -
طغرا کش - طغرا نویس (ف) صفت - طغرا بنانے والا
طغرائے بدنامی - بدنامی کا نشان (شعور) ؎

فدویانِ خاص میں ہوں میں بھی اے سلطانِ عشق
چاہیئے طغرائے بدنامی مرے منشور کو

طغرائے بسم اللہ - دیکھو بسم اللہ کا طغرا -
طغرائے ندامت - ندامت کا نشان - (شعور)

ساغر کم ظرفوں کے کی بادہ کشی تم نے مدام
حیف طغرائے ندامت خط ساغر نہ ہوا

طغرل (ت) مذکر - خاندانِ سلجوق میں سے پہلے بادشاہ کا نام جو سلطان مودود بن سلطان محمود غزنوی کے زمانہ میں خراساں پر قابض ہو گیا تھا -

طغیان (ع) مذکر - زیادتی ظلم (ناظم) ؎

تھا کسے دھیان کہ یہ ظلم یہ طغیاں ہوگا
دل سا جو دوست ہے وہ جان کا خواہاں ہوگا

طغیانی (عربی میں طغیان) حد سے گزر جانا - مجازاً زیادتی ظلم - سرکشی - پانی کا موجیں مارنا - خون کا جوش کرنا - فارسیوں نے یائے مصدری زیادہ کی - مثل سلامتی فضولی کے) مونث - سیلاب - دریا کا چڑھنا -
طغیانی پر آنا - پانی بڑھا دریا میں - (ذوق)

آئے طوفاں جو نزے قہر کا طغیانی پر
کشتی نوح بھی اعدا کو ہو گرداب صفت

طفل (ع - اطفال جمع) مذکر - لڑکا - بچہ - شیر خوار
طفلانِ چمن - (ف) مذکر (کنایۃً) باغ کا سبزہ اور پھولوں کی کلیاں -
طفلِ اشک (ف) مذکر - آنسو سے مراد ہوتی ہے - مثال کے لئے دیکھو طوفان نمبر ۴ -
طفلِ دبستان (ف) مذکر - وہ شخص جو کسی کے آگے کچھ رتبہ نہ رکھتا ہو - نو آموز - ناتجربہ کار (صبا) ؎

لکھے وہ طفلِ دبستاں کیا مرے خط کا جواب
جو مٹائے صورتِ حرفِ غلط اُستاد کو

طفلِ شیر - طفلِ شیرخوارہ - (ف) مذکر - دودھ پیتا بچہ -
طفل مزاج - طفل مشرب - (ف) صفت جس کے مزاج میں لڑکپن ہو -
طفلِ مکتب - (ف) طفلِ دبستان - ناتجربہ کار -
طفلِ مکتب نمیرود و لے برند - مثل - کسی سے جبراً کوئی کام لینے کی جگہ - (ابن الوقت) گورنمنٹ کی یہی مثل ہے کہ طفلِ مکتب نمیرود و لے برند کسی ہندوستانی رئیس کو زبردستی لے جائے کونسل میں بٹھائے تو وہ بے چارہ سوائے اس کے ٹکر ٹکر بیٹھا دیکھا کرے اور بے وفا لوگوں کی نظروں میں خفیف ہو کیا کر سکے گا -
طفلی - مونث - لڑکپن - نادانی - کمسنی -

طفولیت - (ع) - یہ مصدر جعلی ہے مثل رجولیت کے) مونث - لڑکپن - طفلی - (استشہاد) یہاں تک کہ زمانہ طفولیت میں ہمجولیوں کے ساتھ کھیلتے بھی نہ تھے۔

طفیل (ایک کوفی شاعر کا نام تھا - جو بغیر بلائے دعوت ولیمہ میں شریک ہوتا تھا پھر اس کو کہنے لگے جو کسی کے ساتھ بے بلائے دعوت میں جائے - متاخرین طفیل کی جگہ طفیلی آخر میں یائے اضافہ کرکے کہنے لگے - فارسیوں نے مجازاً بمعنی سبب - وسیلہ - ذریعہ استعمال کیا) مذکر واسطہ ذریعہ وسیلہ تصدق - (فقرہ) آپ کے طفیل سے مجھکو یہ رتبہ ملا۔

طفیلی (عربی میں بتشدید یائے دوم ہے) صفت - بے بلائے کسی کے ساتھ دعوت میں چلا جانے والا - (امیر) ؎

استخواں کھائے سگ یار کے ساتھ آکے ہما
ہے مناسب کہ طفیلی بھی ہو مہمانی میں

طفیلیا (اردو) مذکر - خوشامدی - طفیلی (فقرہ) ہم کیا طفیلیے ہیں جو بغیر بلائے دعوت میں جائیں۔

طِلا (ع - طلاء - ۱ وہ چیز جس کو مالش کریں - ۲ لذت - فارسیوں نے بمعنی زر خالص اور مجازاً بمعنی ورق نقرہ استعمال کیا) مذکر - ۱ پتلی دوا جو عضو پر مالش کریں - ۲ کرنا کے ساتھ ۳ سونا - ملمع - گلٹ - اس سے مطلا بنایا ہے۔

طلادوز (ف) صفت - جس چیز پر طلائی کام ہو۔

طلاساز (ف) صفت - کیمیاگر۔

طلاکار - طلاباف - (ف) صفت - وہ چیز جس پر نقش و نگار طلا سے بنائے - جیسے شمشیر طلاکار - (اختر شاہ اودھ)

یاقوت کے ہیں تمام اشجار
پتے ہیں زمرد میں طلا کار

طلاکاری - مونث - سونے کا کام بنانا - اور سونے کے کام بنانے کا پیشہ کرنا - ۳ سونے کا کام (منیر) ؎

خوشنما ہیں عمارتیں عالی
در و دیوار پر طلاکاری

طلاکوب (ف) صفت - زرکوب - ۲ جو لوگ سونے کے ورق بناتے ہیں۔

طلائے احمر (ع) مذکر - عمدہ سونا - کندن

طلائے دست افشار - خسرو پرویز کے خزانہ میں ایک قسم کا کندن تھا - بیش قیمت نرم مثل موم کے جس کو ہاتھ سے دبا کر جو چیز چاہو بنالو - پرویز نے اس کا ترنج بنوایا تھا - جو دسترخوان پر رکھا جاتا تھا - پھر کسریٰ نے اسی سونے کا ساگ بنوایا - اور زینت دسترخوان کیا - دست افشار اس وجہ سے کہتے تھے کہ ہاتھ سے دب جاتا تھا۔

طلائے ناب (ف) مذکر - زر خالص۔

طلائی (ع) صفت - ۱ سونے کا - سنہرا - ۲ مذکر - زرد رنگ - ایک رنگ کا نام ۳ آفتاب کی صفت میں مستعمل ہے (برق) ؎

رنگت شاں مہر طلائی جسم کی
گل کی طرح جدا نہ سے ہاتھوں کے زیب

طلائی رنگ - مذکر - سنہرا رنگ - (زیجر) ؎

کھوٹے ہیں طلائی رنگ والے
اس سونے کو بارہا کسا ہے

طُلّاب (ع - بروزن - جلّاب) مذکر - طالب کی جمع طالب علم - ببندی۔

طلاق - (ع) عورت کا قید نکاح سے آزاد ہونا (ناسخ)

کہ دنیا کو دی میں نے یکسر طلاق
رہا تا ابد اس میں مجھ میں فراق

دبیر نے خلاف جمہور ایک جگہ مذکر باندھا ہے ؎

استدنے وارث ہیں حیدر کا کیا ہے
دنیا کو طلاق اپنے بزرگوں نے دیا ہے

طلاق بائن - مونث - قطعی طلاق - تین مرتبہ کی طلاق جس کے بعد بغیر نکاح رجوع نہ ہوسکے۔

طلاق دینا - زوجیت سے خارج کرنا۔

طلاق خلع - مونث - عورت کا طلاق لینا - مرد سے خاوند کو کچھ معاوضہ دیکر۔

طلاق رجعی - مونث - وہ طلاق جس کی مدت عدت

میں خاوند عورت کو بے جدید نکاح کئے بیوی بنا سکتا ہے یہ طلاق ایک یا دو بار طلاق کا لفظ کہنے سے ہو جاتی ہے۔

طلاق کنایہ۔ جو طلاق صریح طور پر نہ ہو بلکہ اشارے سے ہو۔

طلاق لینا۔ خاوند سے آزادی حاصل کرنا۔

طلاق مغلظہ۔ (ع) وہ طلاق جس میں مرد عورت کو ... وقت تک پھر اپنے نکاح میں نہیں لو سکتا۔ جب تک وہ کسی اور خاوند سے نکاح کر کے اس سے طلاق نہ لے چکے۔ اور وہ تین دفعہ طلاق کا لفظ کہہ دینے سے پڑتی ہے۔

طلاقن۔ (دہلی) مونث۔ وہ عورت جس کو طلاق دی گئی ہو۔ ہندوستان میں عورتیں یہ لفظ گالی کی جگہ سمجھتی ہیں اور بولتی ہیں۔

طلاق نامہ۔ مذکر۔ وہ تحریر جس میں طلاق دینے کا مضمون درج ہو۔ خط آزادی۔

طلاقت۔ ع۔ تیز زبانی۔ چرب زبانی (واقع) ؎

عشق میں شانِ طلاقت کھاتے تھے ابھی
گجر گجر کے یہ باتیں بنا رہے تھے ابھی

طلایہ (مبدل اور مفرس عربی طلاعہ کا۔ طلاع جمع طلیعہ کی ہے۔ دیکھو طلیعہ) مذکر ۱ فوج جو رات کو شہر اور لشکر کی حفاظت کرے۔ فارسی اور اردو دونوں میں بطور مفرد ہی مستعمل ہے۔ ۲ سپاہیوں کا رات گشت۔ روند۔ عورتوں کی زبانوں پر طلاوہ ہے۔

طلایہ پھرنا۔ فوجی گروہ کا شب کو گشت کرنا۔ (آتش) ؎

ان پیاسوں کی طرف سے نہ غفلت کرو گی ہیں
پھر کر طلایہ ان کی حفاظت کرو گی ہیں

طلایہ کرنا۔ شہر یا لشکر کے گرد گشت کرنا۔ (آتش) ؎

خیمہ کا طلایہ کوئی کرتا تھا وفا جو
بیٹھا تھا کوئی ڈیوڑھی پہ لیکے ہوئے ناتو

طلایہ ہونا۔ چوکی پہرہ ہونا۔ (ناسخ) ؎

بند کر رہا تو قضا غافل یہ کیا کرتا ہے حکم
گر دھوبہ ہو طلایہ رات دن افواج کا

طلب۔ (ع۔ ڈھونڈنا۔ جستجو معنی نمبر ۱ میں عربی ہے) مونث ۱ تلاش۔ جستجو۔ (فقرہ) کھانا مل گیا۔ اب کس چیز کی طلب ہے۔ ۲ مانگ۔ آرزو۔ (ناسخ) ؎

آرزو ہے ساغر مے ہے بس اے ساقی مجھے
کب طلب ہے جام جم کی کاسۂ فغفور کی

۳ خواہش۔ لت۔ دھت۔ جیسے حقہ کی طلب۔ زردے کی طلب (داغ) ؎

حشر تک دل میں رہی اس سرو قامت کی طلب
یہ طلب ہے اپنی یا رب کس قیامت کی طلب

۴ بلاوا۔ طلبی۔ (فقرہ) اب زنانے سے نوشہ کی طلب ہے۔ ۵ تنخواہ۔ (بانٹنا۔ بٹنا۔ دینا۔ ملنا کے ساتھ) مرکبات میں ڈھونڈنے والے کے معنی میں مستعمل ہے جیسے آرام طلب

طلب الکل فوت الکل۔ (ع) مقولہ۔ بہت سے ہنر و فنون کی تحصیل کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ کسی میں بھی مہارت نہیں ہوتی

طلب بجھانا۔ طلب مٹانا۔ خواہش دفع کرنا۔ آرزو پوری کرنا۔ (فقرہ) حقہ پی کر اپنی طلب بجھاؤ۔

طلب کرنا۔ ۱ بلانا ۲ مانگنا۔ دعوے کرنا۔

طلبگار۔ (ف) صفت۔ خواہشمند۔ جویاں۔

طلبانہ (اردو) مذکر۔ (قانون) ۱ وہ رسوم جو گواہ کی طلبی کی بابت لی جائے۔ (فقرہ) مدعی نے طلبانہ داخل کر دیا۔ ۲ سپاہیوں کا یومیہ روزینہ۔

طلب نامہ۔ مذکر۔ سفینہ۔ سمن۔ حاضر عدالت ہونے کا سرکاری پروانہ۔

طلبی (اردو) مونث۔ بلاوا۔

طلبی ہونا۔ حاضری کا حکم جانا۔ بلایا جانا۔

طلبہ۔ (ع۔ طلبہ۔ بفتح اول و دوم۔ طالب کی جمع) مذکر۔ طالب علم۔ شاگرد۔ جمع مستعمل ہے۔ اس جگہ طُلَبا بروزن اُمرا غلط ہے۔ کیونکہ وہ جمع طلیب کی ہے۔ طلیب کے معنی بہت ڈھونڈنے والا۔

طلسم (یونانی میں ... اس کا معرب طلسم ہے) مذکر ۱ جادو کا عجیب و غریب تماشا۔ مہیب شکل

مصنوعی سانپ کی شکل جو خزانوں اور دفینوں پر بنا دیتے ہیں ۲ (اردو) مجازاً جی کا تماشا۔ وہ علم جو خیالات موہومہ کو شکل عجیب نظر میں لائے۔

طلسم باندھنا۔ انوکھی بات کرنا۔ تعجب انگیز اور حیرت خیز امر ظہور میں لانا۔ سحر و افسوں کے وسیلے سے ایسی بندش کرنا۔ کسی امر کی جو خیال میں نہ آئے۔ (ذوقؔ) ؎

طلسم طرفہ تر آنسو نے میرے مردماں باندھا
کہ ہے اک اک گرہ میں ہاں صد بحر کان باندھا

طلسم بند (ف) صفت۔ سحر یا منتر اور طلسم کے اثر میں مبتلا۔ (رضیا) ؎

جنوں میں محو تماشائے لالہ زار ہوں میں
طلسم بند ہوں وابستہ بہار ہوں میں

طلسم توڑنا۔ متعدی۔ طلسم کا اثر مٹا دینا۔ (کنایۃً) راز ظاہر کرنا۔ (جلالؔ)

سہل ہے ٹوٹتے ہی دم مرحلہ رہ عدم
توڑ دیے گئے طلسم ہم لوح مزار دیکھ کر

طلسم ٹوٹنا۔ بندھے ہوئے طلسم کا غائب تر افسوں یا اسم سے شکست ہونا۔ (کنایۃً) پردہ فاش ہو جانا۔ (آتشؔ) ؎

غنچہ کا عقدہ اس کو سمجھو نہ اے صبا
ٹوٹا طلسم بند جو ٹوٹا نقاب کا

طلسمات۔ (بقاعدۂ عربی طلسم کی جمع) مذکر۔ بطور مفرد بھی مستعمل ہے۔ حیرت میں ڈالنے والا منظر (فقرہ) آپ کی کوٹھی میں طلسمات نظر آیا (ذوقؔ) ع

جو طلسمات نہ ٹوٹے تھے کبھو ٹوٹ گئے

طلسماتی۔ (اردو) صفت۔ آفت کا۔ جادو کا۔

طلسمی (اردو) صفت۔ جادو کا۔ آفت۔

طلسمی چراغ۔ مذکر۔ عجیب قسم کا چراغ جو طلسم کے زور سے جلتا ہے۔ (ناسخؔ) ؎

داغ دل جل رہے ہے روغن
یہ طلسمی چراغ ہے کس کا

طلعت (ع۔ دیدار۔ منہ دیکھنا) مونث۔ فارسیوں نے معنی رخ، صورت استعمال کیا۔ جیسے ماہ طلعت۔ خورشید طلعت (مسترؔ) ؎

جانب ماہ میں کیا آنکھ اٹھا کر دیکھوں
پھر رہی ہے آنکھوں میں وہ طلعت زیبا تیری

(توبۃ النصوح) کیوں کلیم میں نے ایسا کونسا قصور کیا تھا کہ تم کو میری طلعت منحوس تک دیکھنی گوارا نہ ہوئی۔

طلق (ع) مذکر۔ ابرک۔

طلوع (ع۔ چاند سورج کا نکلنا۔ بلند ہونا۔ آشکارا ہونا) مذکر۔ کسی ستارے کا نکلنا۔ بلند ہونا۔ نکلنا (ناسخؔ)

مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا
طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا

(ا کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

طلیعہ (ع) مذکر۔ وہ لشکر جو فوج کے آگے دشمن کے اترنے کی جگہ وغیرہ امور دریافت کرنے کو جایا کرتا ہے۔ شہر اور لشکر کی حفاظت کرنے والی سپاہ۔

طماع (ع) صفت۔ بڑا لالچی۔

طمانچہ (اردو) مذکر۔ دیکھو طپانچہ۔ تپاچا۔ تماچا۔ تھپیڑ جو ضرب ہاتھ پھیلا کر لگائی جائے۔ اس کو طمانچہ کہتے ہیں۔ ۲ تھپیڑ ۳ (عو) چہاتی بڑھانے کے واسطے جو ہاتھ کی تھپکی لگاتی ہیں اس کو بھی طمانچہ کہتی ہیں۔

طمانچہ اٹھانا۔ طمانچہ سے مارنے کا اشارہ کرنا (انیسؔ)

بچوں پہ اٹھاتا تھا طمانچہ کوئی بد خو

طمانچہ جڑنا۔ طمانچہ ہی کرنا۔ طمانچہ لگانا۔ طمانچہ مارنا۔ منہ پر جڑنا۔ طمانچہ کھینچ مارنا۔ طمانچہ مارنا۔ (توبۃ النصوح) اب کی تو نے اس طرح کی بات منہ سے نکالی اور بے تامل میں تڑ سے طمانچہ تیرے منہ پر کھینچ ماروں گی۔

طمانچے سے منہ لال کرنا۔ (کنایۃً) بناوٹ سے سرخروئی ظاہر کرنا۔ اس جگہ طمانچوں سے منہ لال کرنا بول چال میں ہے۔

طمانینت (ع - بضم اول وکسر نون اول وسکون یائے معروف وفتح نون دوم - آرام لینا) مونث اطمینان (عبی اردو میں اس جگہ طمانیت بفتح اول بولتے ہیں - (فقرہ) خط آنے سے طمانیت حاصل ہوئی۔

طمطراق (ف) بضم ہر دو طا طم - بلندی - طراق - آوازہ) مذکر - کر و فر - شان وتجمل - دھوم دھام - ٹھاٹ (اردو) ٹھاٹ باٹ - ڈینگ (تسلیم) ؎

ہم نہ کہتے تھے کہ بے جا ہے غرور
طمطراق اب آپ کا وہ کیا ہوا

طمطراقی - مونث - شان - وتجمل (آتش) ؎

سبو کی خیر نہ تھی جو طمطراقی کی
اگلا دے منہ سے گلابی شراب ساقی کی

طمع (ع - بالفتح وفتح اول ودوم - امید - حرص) مونث لالچ - حرص - چاہ۔

طمع خام (ف) مونث - ایسی تمنا جس کا پورا ہونا ممکن نہ ہو (رشک) ؎

رہ گیا پختہ دُپزِ خواب کا آنکھوں کو خیال
وصل کی رات ہوئی اس طمع خام سے صبح

طمع دنیا - لالچ دنیا۔

طمع ایں سہ حرف است ہر سہ تہی (ف - طمع کے سب حرف نقطوں سے خالی ہیں) مثل - طمع کی مذمت میں بولتے ہیں۔

طمع رکھنا - لالچ یا آرزو یا امید کرنا کسی بات کی - (ناسخ) ؎

سلطنت کی نہ طمع چرخ زبرجد سے کر
کوئی سرِ چنگ نہ چڑھے کبھی افسرِ کے عوض

طمع کار (ف) صفت - صاحب طمع وہ جس کا شیوہ طمع ہو

طناب (ع - بفتح اول وبزبر کسرہ اطلا) مونث خیمہ کی رسی۔

طناب اجل (ف) امید کی رسی۔

طناب عمر (ف) مونث - عمر کی درازی کا طناب استعارہ کرتے ہیں - (صبا) ؎

فراق یار میں چشم اس قدر پُر آب ہوئی
طناب عمر ہماری رگ سحاب ہوئی

طنابیں کھنچنا (کنایتہً) دوری کم ہو جانا - فاصلہ نہ رہنا (مصحفی) ؎

پہلو میں کہاں تک دل بیتاب کے دابیں
اے کاش زمیں کی کہیں کھنچ جائیں طنابیں

دیکھو زمین کی طنابیں - (سحر) ؎

پری کو قاف کے پردے سے کھینچ لائیں ہیں
ہمارے جذبۂ دل کی اگر طناب کھنچے

طنّاز (ع) صفت - رمز کنایہ میں بات کہنے والا - ناز سے چلنے والا - شوخ - بیباک - (کنایتہً) معشوق - (ذوق) ؎

آکے بالیں پہ وہ طناز سراپا انداز
مجھ سے یہ کہنے لگا کیوں ہے تو مشکیں باحق

طنبور، طنبورہ (ع) مذکر دیکھو تنبور،

طنبور نواز (ف) صفت - طنبور بجانے والا۔

طنز (ع) مونث - طعنہ - (کرنا - ہونا کے ساتھ) ؎

دیکھیے ہے میرے منہ میں بھی زباں
جان صاحب طنز یہ اچھی نہیں

طنز آمیز (ف) صفت - وہ بات جو طعنے کی غرض سے کہی جائے - (اختر شاہ اودھ) ؎

سنکر یہ کلام طنز آمیز
کہنے لگی ایک فتنہ انگیز

طنزاً (ع) طعنہ سے، طنز کرنا - آواز کسنا طعنہ مارنا۔

طنطنہ (ع - طنطنہ - طنبورہ اور باجے وغیرہ کی آواز فارسیوں نے مجازاً بمعنی کر و فر استعمال کیا) مذکر - کر و فر - رعب داب - دبدبہ - (عو) غصہ - بد مزاجی (فقرہ) اتنے سے طنطنہ پر کی تو تیتے تنبے میں آپ چلی جاتی ہے؟
[illegible] (ع) [illegible] ؎

بل کرتا ہے اتنی سی کٹاری پر
تجھے بھی طنطنہ کتنا ہے ننھی سی کٹاری پر

۳ (عو) آن بان ۔ تمکنت (فقرہ) عجیب طنطنہ کی عورت
ہے بات بات پر لڑتی ہے کرکے چھوڑتی ہے (منیر) ؎

بری ہے طنطنہ قدِ تم گشتہ کا ہر شرط
کہیں بن ہو کچھ گھڑی کی کمانی کیواسطے

طنطنہ دکھانا (عو) تحکم جتانا ۔ اترانا ۔ کروفر دکھانا
ڈرانا دھمکانا (رآحت) ؎

خادم ہوں تیری سول میں کلکٹر کی آشنا
کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا

طواف (ع) مذکر ۔ کسی چیز کے گرد پھرنا ۔ خانہ کعبہ کے
گرد پھرنا ۔ کرنا کے ساتھ (منیر) ؎

سر نذر دیں پھرتے ہیں شہیدانِ عشق کے
سمجھا ہے جو طواف ہے اس کے حریم کا

طوالت (ع) میں طوال معنے درازی ۔ ماخیر
مونث ۔ درازی ۔ لمبائی ۲ زیادتی (فقرہ) معاملہ تھوڑا
تھا تمہاری بے پروائی سے طوالت ہو گئی ۔

طوائف (ع ۔ طائفہ کی جمع) مونث ۔ (اردو) ۔ وہ
عورت جس کا پیشہ گانے ناچنے کا ہو ۔ بحیثیت واحد مستعمل ہے
(فقرہ) مشتری مشہور طوائف تھی ۔

طوائف الملوکی (طوائف جمع طائفہ کی ، ملوک ۔ جمع
ملک ۔ بادشاہ کی ۔ طوائف الملوک ۔ بادشاہوں کے گروہ
طوائف الملوکی سے مراد ہے ۔ ایسی حالت اور ایسا زمانہ جس
میں کسی خاص بادشاہ کا حکم نہ چلے ۔ بلکہ کئی بادشاہ یا اُمرا
میں سے ہر ایک اپنا حکم چلائے) مونث ۔ بدانتظامی
بدنظمی ۔

طوبیٰ (ع ۔ اطیب کا مونث ۔ معنی زیادہ خوشبودار
خوشی ۔ بشارت ۔ خوشخبری ۔ فارسیوں نے طوبیٰ کبھی توہم
بھی کہا ہے ۔) مذکر ۔ بہشت کا ایک درخت ۔

طوبیٰ قامت ۔ طوبیٰ قد ۔ (ف) صفت ۔ (کنایتہً)
محبوب ۔

طور ۔ طور سینا ۔ (ع) مذکر ۔ دیکھو سینا

طَوْر (ع ۱ یکبار ۲ اندازہ ۳ نوع ۔ صنف ۔ فارسی
میں معنی طرز ۔ روش ۔ اطوار ۔ جمع) مذکر ۔ طرز ۔ روش
ڈھنگ (آباد) ؎

خاتمہ تجھ پہ ہے اے یار جفا کاری کا
سیکھے تجھ سے کوئی طور دل آزاری کا

بعض حضرات طور کے بعد سے کا لفظ لانا خلاف فصاحت
سمجھتے ہیں ۔ (داغ) ؎

خاک میں آہ ملا کر ہمیں کیا پوچھتے ہو
خیر جس طور ہیں ہم خاک نشیں اچھے ہیں

طور بے طور ہونا ۔ (عو) ۱ حالت غیر ہونا ۲ حالت
دگرگوں ہونا ۔ (داغ) ؎

طور بے طور ہوئے دل کے خدا خیر کرے
بے طرح گھات میں ہے اس بت عیار کی آنکھ

۳ مرنے کے قریب ہونا ۔ (دبیر) ؎

طور بے طور جہاں دیکھیو اس دختر کے
چھوڑ جانا علی اصغر پہ تصدق کر کے

۴ لچھن بگڑنا ۔ حالت ابتر ہونا ۔ (جان صاحب) ؎

عشق دونوں کو ہے رنڈی کا لٹوائیں گے گھر
طور بے طور ہیں بی جان کے داما دوں کے

۵ (عو) موقع بے موقع ہونا ۔

طور طریق ۔ مذکر ۔ وضع ۔ چال چلن ، ڈھب ۔ برتاؤ ۔

طوس (توس کا معرب ۔ خراسان کے ایک شہر کا نام ۔
جس کو اب مشہد کہتے ہیں) مذکر ۔ ایک قسم کا اونی ملائم دلدار کپڑا

طوسی ۱ طوس کا ۔ طوس کا باشندہ ، ۲ ایک رنگ
کا نام ۔ جو مازو ، کسیس پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے ۔

طوطا ۔ دیکھو ۔ توتا ۔

طوطک (ف) مونث ۔ نام ایک ساز کا جس کو الغوزہ کہتے ہیں

طوطی دیکھو توتی ، اس کی تذکیر تانیث میں اختلاف ہے (امیر) ؎

صدا یہ قلقل مینا سے میخانہ میں آتی ہے
کہ بخت سبز ایک طوطی ہے مستوں کے گلستاں کا

وصف تصنیف مصنف کی تو تاریخ ہے متیر
طوطی ہند معانی شکر افشاں ہو گئی!

بہ اول پر زیادہ تر مذکر ہے

طوطیا۔ دیکھو توتیا۔

طوطیہ (بالفتح وکسر سوم صحیح توطیہ ہے) مذکر تمہید

طوع (بفتح اول) مونث۔ رغبت و رضامندی و خوشی و خوش خاطر۔

طوعاً۔ رضامندی سے۔

طوعاً و کرہاً (ع۔ اصل صحت کرنے والا اور کراہت کرنے) ۔ ناچار۔ جبراً قہراً۔

طوغ (ترکی) مذکر۔ فوج کا نشان ۔ مونث۔ ایک قسم کی بڑی شمع

طوف (ع) مذکر۔ طواف کرنا۔ گرد پھرنا۔ ؎

جاتا ہے شیخ کعبہ کو بت خانہ کو برہمن
کرتا ہے ہر کوئی طوف سر کوئے یار کا

طوف حرم۔ طوف کعبہ۔ (ف) مذکر۔ کعبہ کا طواف۔

چل ہند سے للہ صبا طوف حرم کو
کرتا ہے برہمن کی طرح دیر میں کیا رقص

(راسخ) ؎

ہوں بلا گردانِ کوئے دلبر کا فدا
طوف کعبہ ہے مری قسمت میں تو کیا خوب

طوفان۔ (ع) ۱ باران سخت ۲ پانی کی وہ چڑھاؤ جو بہت ہو اور سب پر غالب آجائے۔ جیسے ہوا باد۔ طوفان آتش، مجازاً تیز آندھی، مذکر ۳ سیلاب طغیانی (بحر) ؎

کشتی نوح بھی آئے تو نہ ساحل ہو نصیب
دیدہ تر نے کیا تیرے وہ طوفاں پیدا

۴ باد تند ۵ آندھی ۶ شدت کی بارش ۷ کمال۔ نہایت (جرأت) ؎

قاتل نے لا مقابل آنکھوں میں کر دیا دل
اس طفلِ اشک نے بھی طوفان کی لا دری کی

اس معنی میں متردد ہے ۸ (عو)۔ کامل ۹ آفت کا پرکالا (جرأت) ؎

جو تم ہنسنے ہنسانے میں کوئی آفت ہو چنچل ہو
تو پھر یہ بھی رلانے کو تمہارا جی میں بھی طوفان ہو

۱۰ تہمت، بہتان۔ الزام۔ (انشا) ؎

ہیں نے لب کی ہنسی بھلا اور ڈھب کی بات
پھر تو لے غیب کے بہتان اور طوفان پر

(عو) ۱۱ شور۔ فساد۔ ہنگامہ۔ جھگڑا (رنگین) ؎

ہیں تیرے پاس دوگانا ابھی آتی تھی چلی
میرے گھر میں تو عبث کرنے کو طوفان گئی

۵ دو دیا۔ اتہام۔ دیکھو طوفان مچانا۔ ۶ قہر، غضب، آفت جیسے طوفان ڈھانا (درد) ؎

زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے
ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے

طوفان آنا۔ سیلاب آنا۔ شدت سے مینہ برسنا شدت سے ہوا چلنا۔ تیز آندھی چلنا۔

طوفان اٹھانا۔ ۱ کسی پر تہمت لگانا (نسیم دہلوی)

ذات شریف ہو تم میں خوب جانتا ہوں
طوفان اور کوئی مجھ پر اٹھائے گا

۲ فتنہ برپا کرنا۔ ہنگامہ مچانا۔ غل شور کرنا۔ واویلا کرنا۔ (نصیر) ؎

دیکھ اشک کو مت اس لیے مژگاں سے گرا چشم
یہ طفل مبادا کہیں طوفان اٹھائے

۳ طوفان لانا۔ سیلاب لانا (عارف) ؎

گریہ چشم نے سو بار اٹھایا طوفاں
پر ذرا آتش دل میری بجھائی نہ گئی

۴ عو (کنایتہً) شور غل مچانا۔ واویلا کرنا۔

طوفان اٹھنا۔ لازم ۱ تہمت لگنا ۲ سیلاب آنا۔ شدت کی ہوا چلنا۔ طوفان برپا ہونا۔ پانی کا ہوا کے زور سے اچھلنا۔ دریا یا سمندر میں۔

(ناسخ) ؎

وہ ادھر رخصت ہوا اٹھا ادھر طوفان اشک
تیرتا جاتا ہے بس قاتل کا توسن آب میں

۲۔ فتنہ برپا ہونا۔

طوفان اگلنا۔ طوفان نکالنا۔ طوفان پیدا کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو شعر نکالنا۔

طوفان باندھنا۔ ۱۔ تہمت لگانا۔ الزام لگانا۔ (جان صاحب) ؎

نہا دھو کے بڑی دو دن میں منہ سے نہاؤنگی
خدا کا قہر ہے طوفان جو بندی پہ باندھا ہے

۲۔ مبالغہ کرنا۔ بڑھا کر کہنا (ذوق) ؎

اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ پایوں نے بھی
پانی سو نیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا

طوفان برپا کرنا۔ ۱۔ فتنہ و فساد کھڑا کرنا۔ غل شور مچانا۔
۲۔ طغیانی لانا ؎

چشم گریاں سے یہ طوفان کیا ہے برپا
کہ بہائے لئے پھرتا ہے تلاطم مجھ کو

طوفان برپا ہونا۔ لازم۔

طوفان بنانا۔ کوئی بات گڑھ دینا۔ تہمت لگانا (ظفر) ؎

ڈھب نہ رونے کا تھا بزم میں آکر ان بنا
مجھ پہ یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا

طوفان بندھنا۔ تہمت لگنا (اسیر) ؎

تہمت گریہ کیا کرتے ہیں مجھ پر یہ رقیب
سیکڑوں جھوٹ کے طوفان بندھا کرتے ہیں

طوفان بندی۔ (اردو) مونث۔ تہمت لگانا۔ جھوٹ بولنا۔

طوفان بے تمیزی۔ بے عقلی کی باتوں کا مجموعہ۔ (فقرہ) پہلے تو حضور اپنی اس گھبراہٹ کو ملاحظہ کریں کہ طوق واحد ہے دو آپ جمع فرماتے ہیں۔ اسے میں گھبراہٹ کہوں یا طوفان بے تمیزی

طوفان جوڑنا۔ (ع) جھوٹا الزام لگانا۔ (جان صاحب) ؎

یہ شنہ بہنا پے کا نوڑینگی وہ جوڑیں طوفان
خوب ثابت ہوا اب جوڑ ہے مجھ پر چلتا

طوفان ڈھانا۔ (ع) غضب کرنا۔

طوفاں رسیدہ۔ صفت۔ طوفاں سے تباہ کیا ہوا (شعور) ؎

گویا چراغ کشتی طوفاں رسیدہ ہوں
پیغام مرگ شعلۂ باد مراد ہے

طوفان رکھنا۔ تہمت لگانا ؎

مجھ پہ طوفان ہے عبد ہونے رکھا یہ دلشاد
جانصاحب سے ہیں کس روز بگبگیر ہوئی

طوفاں زا۔ (ف) صفت۔ سیلاب لانے والا مثال کے لئے دیکھو کشتی کا لنگر کرنا۔

طوفان شیطان (ع) تہمت اور بہتان۔ (فقرہ) طوفان شیطان سے خدا بچائے۔

طوفان کرنا۔ دیکھو طوفان نمبر ۲۔

طوفان کھڑا کرنا۔ بہتان لگانا۔

طوفان لانا۔ سیلاب پیدا کرنا ؎

طوفان لائے آمد مضموں نہ اے شعور
مثل تنور جوش ہے میری دوات میں

طوفان لگانا۔ طوفان لینا۔ تہمت لگانا۔ عیب لگانا۔ (رنگین) ؎

مجھ پہ طوفان نہ لے چاہ کا چل دور دوا
جھوٹ سے منہ کا ترے جائیگا اڑ نوڑ دا

طوفان لگنا۔ لازم۔

طوفان مچانا۔ شور غل کرنا۔

طوفان میں آنا۔ باد مخالف یا باد تند کے سبب کشتی یا جہاز کا تباہی میں آنا (داغ) ؎

عشق جس کشتی کا ہو تو ناخدا
وہ نہ آئے کس طرح طوفان میں

طوفانی صفت۔ ۱۔ طوفان سے منسوب۔ ۲۔ (اردو) صفت۔ جھوٹا۔ منفنی۔ شریر۔ فسادی۔ آفت کا پرکالا۔

طوفانی جہاز۔ وہ جہاز جو بھنور میں پڑا ہو۔

طوفانی ہونا۔ کشتی یا جہاز کا طوفان میں آجانا۔

(شعور) ؎

وصالِ یار ہے ہر چند تجھکو یاس ہے اے دل
نہ ہو تو اس قدر ہو کشتیٔ اُمید طوفانی

طوق ـ (ع ـ گردن بند ـ حلقہ ـ ہر ایک گول اور مدور چیز جو دوسری چیز کے گرد آئے) مذکر ـ ۱ ایک قسم کا زیور جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں ـ ۲ بھاری حلقہ جو مجرموں یا دیوانوں کے گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ گردن نہ اُٹھا سکیں ؎

اے پری پیکر میں دیوانہ ہوں تیری چال کا
طوق ہو میرے گلے میں حلقۂ خلخال کا

۳ وہ گول نشان جو کبوتر فاختہ وغیرہ پرندوں کے گلے میں قدرتی ہوتا ہے ـ (ذوق) ؎

یہ طوق اس لئے چھوڑا ہوا قمری کی گردن میں
کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن میں

۴ منت کا گنڈا ـ یا چاندی کا حلقہ یا ہنسلی جو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں ؎

جنوں تھا مجھکو جب میں طوقِ منت کا پہنتا تھا
پری زادوں سے ناسخ عشق ہے مجھکو لڑکپن سے

۵ وہ حلقہ جو پلنگ میں بناتے ہیں ـ

طوق بڑھانا (عو) طوق اُتارنا ـ (رند) ؎

جنوں کا جوش ہے دیوانے زنجیریں توڑتے ہیں
کسی رشکِ پری نے طوقِ منت کا بڑھایا ہے

طوق بڑھنا ـ لازم

طوقِ لعنت ـ (ف) مذکر ـ لعنت کا ٹوکرا (رشک)

تیرے ہوتے ہو محو سرو و چمن
طوقِ قمری بھی طوقِ لعنت ہے ـ

طوقِ ماہ ـ چاند کا ہالہ

طوقیا ـ مذکر ۱ ایک قسم کا پلنگ جس میں حلقہ بنا ہوتا ہے ۲ ایک قسم کا کبوتر جس کے گلے کے نیچے کے پر حلقے کئے ہوتے ہیں ـ

طول ـ (ع) مذکر ۱ درازی ـ (داغ) ؎

جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں
طولِ روزِ حساب نے مارا

۲ لمبائی (فقرہ) کپڑے کا طول زیادہ عرض کم ہے ـ ۳ طویل ؎

چند فقرے ہیں سحر آپکی پریشانی کے
کس قدر طول ہے مثلِ شبِ فرقت نامہ

طول البلد ـ (ع ـ عرض البلد کا مقابل) مذکر کسی مقام کا طول میں فاصلہ کسی خاص نصف النہار سے لے کر اس مقام تک ـ

طول امل (ت ـ کنایہ ـ حرصِ دنیا کا (محمد قلی سلیم)

با چنیں کوتہیِ عمر بیاں نتواں کرد
قصۂ طولِ امل را کہ سخن طولانی ست)

مذکر ۱ اُمید کی طوالت (قدر) ؎

گل سوسن کو جو توڑو تو مرا بخت سیاہ
سرو شمشاد کو چھاڑو تو مرا طولِ امل

۲ عمل کی طوالت ـ مولف کی رائے میں اس معنی میں طولِ امل کی جگہ طولِ عمل عین سے صحیح ہے (محسن) ؎

گھر میں اشنان کریں سر قدانِ گوکل
جا کے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طولِ امل

طول پکڑنا ـ بڑھ جانا ـ طوالت ہو جانا ـ (فقرے) معاملہ طول پکڑ گیا ـ بیماری طول پکڑ گئی ـ

طول دینا ـ ۱ بڑھانا ـ دراز کرنا ـ عرصہ لگانا ۲ کسی مختصر چیز یا بات یا معاملے کو بڑھانا ؎

نہ دے نامے کو اپنے طول غالب مختصر لکھدے
کہ حسرت سنج ہوں عرضِ ستمہائے جدائی کا

طولِ عمرہٗ ـ دعا ہے ـ خدا عمر دراز کرے ـ چھوٹوں کے لئے مستعمل ہے ـ

طولِ کلام ـ مذکر ـ زیادہ گوئی ـ

طولِ طویل ـ بہت لانبا ـ جیسے طولِ طویل خط طولِ طویل راستہ ـ طولِ طویل بات ـ

طول کھینچنا ـ لازم ـ (امیر) ؎

قید میں طول کھنچا یہ کہ اسیران قفس
شکل گل بھول گئے رنگ چمن بھول گئے

طول کھینچنا - متعدی - دیر لگنا - مدت لگنا - (جرأت)
کھنچا یہ طول اپنی اسیری نے اب کہ آہ
جاتی رہی خیال سے گلزار کی شبیہ

طولاً - (ع) لمبائی میں - درازی میں -

طولے (ع - بروزن طوبے - بڑی لانبی عورت اور مرتبہ بلند) صفت - کامل جیسے ید طولے۔

طولانی - صفت - بہت لانبا - دراز - جیسے طولانی داستان -

طومار (ع - نامہ - صحیفہ - دفتر - مکتوب دراز طوامیر - جمع) مذکر - کاغذوں کا مٹھا - (انیس) ؎
تیغ کشیدہ دست شہ بحر و بر میں ہے
طومار ہاتھ میں ہے لفافہ کمر میں ہے
۲ جھوٹی باتیں - مبالغہ آمیز بیان - یا تحریر - (شوق)
دکھایا ہر کس و ناکس کو رقیبوں نے
ہوا طومار رسوائی مرا خط
۳ ڈھیر - انبار ؎
اے شاد دفتر غم انکو سنا یا ہوں
شکوے شکایتوں کے طومار کھل رہے ہیں

طومار باندھنا - چھوٹی بات بڑھا کر بیان کرنا - جھوٹ کا پل باندھنا -

طومار بنا کھڑا کرنا - چھوٹی سی بات کو بڑھا کر فتنہ برپا کرنا (توبۃ النصوح) فطرت نے اس بےنامہ فرضی کا ایک طومار بنا کھڑا کیا۔

طومار بندھنا - لازم ؎
مثنوی بحر نے لکھی مرے افسانے کی
کیوں بڑھا حرف محبت جو یہ طومار بنے

طوی (بضم اول و سکون واو غیر ملفوظ جو علامت ضمہ کی ہے - ترکی میں شادی کو کہتے ہیں - اصل میں توی تھا متاخرین نے اغلاط سے کرلیا ہے) مونث - شادی - بیاہ -

طویل (ع - بروزن کفیل) صفت - دراز - لمبا
۲ مونث - ایک بحر عروض کا نام -

طویلہ (ع - یائے معروف سے - طول سے مشتق - لمبی رسی جس میں چند گھوڑوں کے پاؤں باندھ دیتے ہیں - فارسی یائے مجہول سے اس مکان یا عمارت کو کہتے ہیں جس میں گھوڑے رکھے جاتے ہیں) مذکر - یائے مجہول سے) گھوڑوں کا تھان اصطبل -

طویلے کی بلا بندر کے سر - مثل - ایک کی آفت دوسرے کے سر - قصور کسی کا اور کوئی مارا جائے - اس موقع پر بولتے ہیں جب کئی آدمیوں کی آفت ایک شخص کے سر پڑے -
(کہتے ہیں طویلہ میں اگر بندر رکھا جائے تو طویلہ نظر بد اور آفات سماوی سے محفوظ رہتا ہے) -

طویلے میں لتیا ہج - اپنے گروہ میں پھوٹ -

طٰہٰ (ع) مونث - قرآن کی ایک سورۃ کا نام جس کے ابتدا میں یہ لفظ ہے - ۲ مذکر - پیغمبر خدا صلعم کا نام ؎
سفینہ نوح کا ہیں اہل بیت سرور طٰہٰ
مگر نوح اس سفینہ پر تمہاری ذات ہے شاہا

طہارت (ع - پاک ہونا - فارسیوں نے بمعنے وضو استنجا استعمال کیا) مونث ۱ پاکی - صفائی (ناصر) ؎
دخت رز سے شیخ جی آلودہ دامن ہو گئے
کوئی پوچھے آپ کی اب وہ طہارت کیا ہوئی
۲ وضو - استنجا - آبدست (کرنا کے ساتھ)

طہارت خانہ - نہانے اور وضو کرنے کی جگہ -

طہر - (ع) مذکر - حیض سے پاک ہونا - وہ ایام جن میں حیض نہ ہو -

طہور (ع - جس میں انتہائی طہارت ہو - اسی سے شراباً طہوراً ہے) صفت - پاک کرنے والا - پاک - جیسے شراب طہور -

طے - (ع - طیّ - بتشدید دوم - ۱ لپیٹنا - لپیٹ - فارسیوں نے تخفیف بروزن مے بمعنے کوتاہ کرنا استعمال کیا عربی میں طے بروزن مے ایک قبیلہ یمن کا نام جس کی

طرف حاتم طائی منسوب ہے) مذکر۔ یمن کے ایک قبیلہ کا نام ۔۲ قطع مسافت جیسے طے ارض (سحر) ؎
کھوڑا نہیں عمل ہے کوئی طے ارض کا
یا اسپ بے نظیر ہے لیکن یہاں کہاں
۳ (اردو) فیصلہ۔ بیباقی۔ چکونا ۔۴ کوتاہ۔ مختصر ۔۵ ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہونچانا

طے روزہ۔ قبیلہ طے کے لوگ دو دو روزے برابر رکھتے اور تیسرے روز افطار کرتے تھے۔ اس لئے ایسے روزہ کو طے کا روزہ کہتے ہیں۔ (امیر) ؎
ہم نے رکھا ہے ترے واسطے طے کا روزہ
کھانا قسمت میں ہماری ہی لکھا تھا کسی دن

طے کرنا۔ ۱ لپیٹنا۔ موڑنا۔ اس معنی میں بیشتر تہ کرنا مستعمل ہے ۔۲ ختم کرنا۔ فیصل کرنا۔ رفع دفع کرنا نزع کا (فقرہ) آپ نے بیچ میں پڑکر سب جھگڑے طے کر دیئے۔ ۳ قطع مسافت کرنا (وزیر) ؎
کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں جا ڈھونڈھ حسینوں کو
کہ ماہ دھر کا ہے کام طے کرنا منازل کا
۴ بیباق کرنا۔ جیسے حساب طے کرنا۔

طے ہونا۔ لازم۔

طیّار (ع) ۱ بہت اُڑنے والا۔ (مجازاً) آمادہ۔ مستعد ۔۲ تیز فہم ۔۳ لقب۔ جعفر ابن ابی طالب کا) دیکھو تیار۔

طیّاری۔ مونث۔ وہ فربہی جو ورزش کرنے سے ہوتی ہے

طیّارہ (ع۔ طیارۃ۔ تیز چلنے والی کشتی) مذکر۔ ایک قسم کا فوجی غبارہ۔ ایک ہوائی جہاز جس کے ذریعے سے بلندی پر سیر کرتے ہیں۔

طِیب (ع۔ بروزن بیم۔ بوئے خوش۔ خوشی ۔) مونث۔ ۱ خوشی۔ رضامندی۔ (فقرہ) آپ نے بطیب خاطر یہ بات منظور کی تھی اب لیت و لعل کیا ہے۔ ۲ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم مکسور) صفت۔ پاک۔ حلال۔ لذیذ۔

طیّبات (بتشدید یا) صفت۔ مونث۔ پاک عورتیں

طیّبہ (ع۔ طیبۃ۔ بروزن زینت۔ و نیز بروزن رغبت) مذکر ۱ مدینہ کا نام (جلیل) ؎
ہند میں تن ہے مرا جان مری طیبہ میں
ہیں جو عشاق غریب الوطنی کہتے ہیں
۲ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم مکسور و فتح سوم۔ طیب کا مونث) صفت۔ پاک جیسے مدینہ طیبہ۔

طیر۔ (ع) مذکر۔ پرندہ۔ یہ لفظ جمع اور مفرد دونوں طرح مستعمل ہے۔

طیش۔ (ع ۱ سُبک ہونا۔ عقل زائل ہونا۔ فارسی و اردو میں بمعنی غصہ استعمال کیا) مذکر۔ غصہ۔ قہر۔ جوش غضب۔ جھنجھلانا۔

طیش آنا۔ غصہ آنا۔

طیش دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ غصہ دلانا ؎
تو لگی کہنے یوں وہ لے کے زنگیق
بس بس اب مجھکو مت دلاؤ طیش

طیش کھانا۔ غم و غصہ برداشت کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
دن رات وہ اس سے تو کریں عیش
ہم کھایا کریں سدا غم و طیش

طیش میں آنا۔ جھنجھلانا۔ غصہ کرنا۔ غصے میں آنا (شرف) ؎
رکھتے تھے جانچاں نہیں کس حسن و جوش میں
جھنجلاتے تھے تو آنے نہ دیتے تھے طیش میں

طیلسان۔ (تالسان کا معرب) مونث۔ چادر جو عجم کے لوگ کاندھے پر ڈالتے ہیں۔ (مومن) ؎
دود آہِ دل نے دکھلایا اثر
طیلسانِ چرخ نیلی ہو گیا

طینت - (ع - بروزن - زینت -) مونث سرشت - خو - عادت - نیچر - (تسلیم) ؎
کیا مصاحب ہو گی ہم سے تبیعت رقیب کی
بگڑی ہوئی ازل سے ہے طینت رقیب کی

طیور، (ع) مذکر۔ طائر کی جمع الجمع۔ دیکھو طیر۔

ظ

مونث۔ اس کو ظائے معجمہ یا ظائے منقوطہ بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اس کے نو سو عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف لغت فارسی میں نہیں ہے۔ اس کا تلفظ ظوے ہے۔ دیکھو "ظ" میں انشا کا شعر۔

ظالم۔ (ع۔ ظلم کرنے والا) صفت۔ ۱ ظلم کرنے والا سنگدل (فقرہ) کسی ظالم نے اس معصوم بچہ کو بھی قتل کر ڈالا ۲ (کنایۃً) معشوق۔ (وسیمؔ) ؎

نہ چھوٹے وصل کی شب بھی پھوپے کچھ مرے دل کے
کہ سویا بھی تو ظالم ہاتھ رکھ کر اپنے جوبن پر

ظالمانہ۔ صفت۔ ظلم سے بھرا ہوا۔

ظالم اظلم (ف) صفت۔ بڑا ستانے والا۔ (ریاضؔ)

چرخ کب ہے پوچھے گو ظالم اظلم لیکن
واں گنا جاتا ہے اڈنے سے ستمگاروں میں

ظالم پھولتا پھلتا نہیں۔ ظالم اولاد اور مراد سے بے نصیب رہتا ہے۔ (ناسخؔ) ؎

جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں
سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کہیں شمشیر کا

ظالم خدا سے ڈرے۔ وہاں بولا جاتا ہے جہاں کوئی بہت جھوٹ بولے یا کسی کو بے گناہ ستائے۔ (ذوقؔ) ؎

دروازہ میکدے کا نہ کر بند محتسب
ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے

ظالم ذرا کو مان۔ دیکھو ظالم خدا سے ڈرے۔

ظالم سر سبز نہیں ہوتا۔ دیکھو ظالم پھولتا پھلتا نہیں (نسیمؔ) ؎

باغباں چھانٹ نہ اشجار چمن وقت بہار
دیکھ ظالم کبھی سر سبز نہیں ہوتا ہے

ظالم کا زور سر پہ۔ مثل۔ زبردست کے آگے کچھ نہیں چلتی۔

ظالم کی بیل نہیں بڑھتی۔ ظالم کی اولاد نہیں بڑھتی۔ (ناظرؔ) ؎

نام لیوا نہیں رہتا کوئی
بیل ظالم کی نہیں بڑھتی ہے

ظالم کی داد خدا دے گا۔ ظالم کی داد خدا کے گھر۔ مثل۔ ستانے والے کا انصاف خدا کرے گا (شعورؔ) ؎

داد ظالم کی خدا دیتا ہے
جلد دنیا میں سزا دیتا ہے

(تسلیمؔ) ؎

تیری سنے گا کون یہاں آہ بے اثر
ظالم کی داد لے دل مضطر خدا کے گھر

ظالم کی رسی دراز ہے۔ مثل۔ ظالم کی عمر سوا ہوتی ہے (رسی سے رشتہ عمر مراد ہے) (نکہتؔ) ؎

کیوں نہ ہو ہر تار گیسوئے بت قاتل دراز
کہتے ہیں ظالم کی رسی ہوتی ہے اے دل دراز

ظالم کی عمر کوتاہ ہوتی ہے۔ مثل۔ ظلم بہت دنوں نہیں چلتا (نیازؔ) ع

ڈھل گیا جوبن ترا سچ ہے
مثل۔ عمر ظالم کی بہت کوتاہ ہے۔

ظالم مظلوم نما۔ صفت۔ جو باطن میں سخت اور ظاہر میں نرم ہو۔ ۲ چشم معشوق کو تشبیہاً کہتے ہیں (داغؔ) ؎

اس چشم فسوں گر کی حیا کو کوئی دیکھے
اس ظالم مظلوم نما کو کوئی دیکھے

ظالموں کا بادشاہ۔ (کنایۃً) بڑا ستانے والا (تسلیمؔ) ؎

دیکھئے بنتی ہے کیونکر میری اس کی دوستی
میں گدا آئینہ وہ ظالموں کا بادشاہ

ظاہر۔ (ع۔ ۱ باطن کے خلاف ۲ خدا کا نام کہ آشکارا ہے۔ بلحاظ قدرت یعنی اس کا وجود اس کی دوستی۔

ان آیات و دلائل سے ظاہر ہے۔ جو آسمان اور زمین میں ہر صاحب بصیرت کو دکھائی دیتے ہیں۔ خدا کے باطن ہونے کے یہ معنی ہیں کہ اس کی کنہِ ذات حجابِ جلال میں پوشیدہ ہے)، صفت۔ ۱۔ کھلا ہوا۔ صاف۔ عیاں۔ واضح، (نفیسہ) آپ کی گفتگو سے کدورت ظاہر ہے۔ ظاہر آثار اس مریض کے اچھے نہیں۔ ۲۔ کھلی ہوئی بات۔ صاف صاف معاملہ (غالب) ؎

ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگیں گے نکیرین
ہاں منھ سے اگر بادۂ دوشینہ کی بو آئے

۳۔ مذکر۔ باطن کا نقیض۔ صورت۔ اوپری (نفیسہ) اس کا ظاہر اچھا باطن خراب ہے۔ ۴۔ (کنایۃً) نمائش۔ دکھاوا۔ (داغ) ؎

بُنیاد ظاہری ہے بازیگہ عالم بھی
دنیا جسے کہتے ہیں ظاہر کا تماشا ہے

۵۔ (لکھنؤ) خاکروبوں کا پیر۔

ظاہر عیاں کا فرق - ظاہر سے مراد ایک ایسی کیفیت ہے۔ جو عام طور پر سرسری رنگ میں مشہور ہو۔ عیاں سے مراد ایک ایسی کیفیت ہے جو علمی و عملی رنگ میں ثابت رکھتی ہو۔

ظاہر - تابع دلیل کے ہے۔ اور عیاں میں دلیل لانے کی ضرورت نہیں۔

ظاہرا (ظاہر کا بنا لیا ہے) ظاہر میں۔ (ناسخ) ؎

ظاہرا گردشِ گردوں ہے ہنڈولے کی طرح
پست دو چار زمانے میں ہیں دو چار بلند

ظاہر اچھا باطن برا - دیکھنے میں نیک مگر دل کا برا۔ (تسلیم) ؎

تیرہ دل ہیں جتنے ظالم دیکھنے میں صاف ہیں
ظاہر اچھا ہے تری شمشیر کا باطن بُرا

ظاہر اللہ باطن اللہ (لکھنؤ کے آزادوں کی صدا) اللہ اپنی قدرت سے ہر جگہ موجود ہے۔ (ناظر) ؎

ہر جگہ جلوہ ہے اس کا موجود
ظاہر اللہ ہے باطن اللہ

ظاہر اور باطن اور - زبان پر کچھ دل میں کچھ اور یعنی منافق ہے۔ قول و فعل کا اعتبار نہیں (نیاز) ؎

واعظوں کا طور کیا بے طور ہے
ان کا ظاہر اور باطن اور ہے

ظاہر اور باطن میں فرق ہونا - دیکھو ظاہر اور باطن اور (ناسخ) ؎

جانا ہدوں کے ظاہر و باطن میں فرق ہے
دالان خانہ پست ہے اور آستاں بلند

ظاہر باطن ایک سا ہونا - ظاہر باطن یکساں ہونا۔ دل اور زبان کا موافق ہونا۔ (تسلیم) ؎

بسنی ہے کب دو رنگی کی بدنامی دہر میں
کاش ہوتا ظاہر و باطن حنا کا ایک سا

(فیروز) ؎

عشق نے خوب کیا ظاہر و باطن یکساں
داغ جو سینے پہ دیکھا وہی دل پر نکلا

ظاہر بنائے رکھنا - ظاہر آراستہ رکھنا (داغ) ؎

صوفی کہاں سے واقف سرّ الست ہیں
ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں

ظاہر بیں - (ف) صفت - ظاہر دیکھنے والا۔ (داغ) ؎

دیکھتا تھا اور ہی آنکھوں سے اے موسیٰ اُسے
چشم ظاہر بیں سے کیا دیکھا اگر دیکھا اُسے

ظاہر بینی - (ف) - مونث - ظاہر دیکھنا (تسلیم) ؎

غرض رکھتا نہیں باطن سے مر مٹتا ہے صورت پر
غضب میں ڈالے گی اے دل یہ ظاہر بینیاں تیری

ظاہر پرست - (ف) صفت - ظاہری باتوں پر عمل کرنے والا - ظاہری حالت پر نظر رکھنے والا - دنیا دار -

مثال کے لیے دیکھو ظاہر بنائے رکھنا۔

ظاہر پرستی (ف) مونث۔ جو کچھ دیکھے بے سوچے سمجھے اس پر اعتقاد لانا (تسلیم) ؎

گمان بادہ خواری ہے عبث رندوں کی مستی پر
خدا کی مار اے زاہد تری ظاہر پرستی پر

ظاہر پر جانا۔ ظاہر حال دیکھ کر دھوکا کھانا (فیروز) ؎

اے میکشو نہ شیخ کے ظاہر پہ جائیو
ہے ظاہر اس کا نیک تو باطن خراب ہے

ظاہر پیر۔ مذکر۔ خاکروبوں کا مرشد۔

ظاہر دار۔ (ف) صفت۔ دکھاوے کا برتاؤ کرنے والا۔

ظاہر داری (ف)۔ مونث۔ دکھاوٹ کی باتیں۔ اوپری باتیں (داغ) ؎

پردے پردے میں تمہیں عیاریاں آتی نہیں
پھر یہ ہر بھی تو ظاہر داریاں آتی نہیں

ظاہر داری برتنا۔ دکھاوے کی باتیں کرنا تکلف برتنا۔ نمود کرنا۔

ظاہر رحمٰن کا باطن شیطان کا۔ مثل۔ ظاہر اچھا باطن بُرا۔ اس شخص کے حق میں بولتے ہیں جس کا ظاہر اچھا باطن خراب ہو۔

ظاہر ظہور (لکھنؤ) صفت۔ ظاہر طور سے۔ ظاہر میں۔ کھلم کھلا۔ صاف صاف۔ (تسلیم) ؎

مطلب کی اس نے ایک بھی میری سنی نہیں
ظاہر ظہور یار سے باتیں ہوئیں تو کیا

ظاہر کرنا - دکھانا۔ افشا کرنا۔ جیسے راز ظاہر کرنا۔ ۲ تشریح کرنا۔ وضاحت کرنا۔ جیسے مطلب ظاہر کرنا ۳ بناوٹ سے دکھانا۔ جیسے افلاس ظاہر کرنا۔ ۴ اشارے سے نمایاں کرنا۔ جیسے رضامندی ظاہر کرنا۔

ظاہر کی آنکھیں اور ہیں باطن کی آنکھیں اور ہیں۔ دل کی سوجھ بوجھ ان آنکھوں سے جدا ہے (داغ) ؎

اہل بصارت کے لیے چشم بصیرت چاہیئے
ظاہر کی آنکھیں اور ہیں باطن کی آنکھیں اور ہیں

ظاہر کی دنیا ہے۔ مثل۔ دکھاوٹ کی دنیا ہے مثلاً جس کے پاس دولت ہے، سب اسی کے طرفدار ہیں (تسلیم) ؎

بجا ہے گر زمانہ حسن کی دولت پہ شیدا ہے
مثل مشہور ہے اے سیم تن ظاہر کی دنیا ہے

ظاہر کا نرم باطن کا سخت - دیکھنے میں دل موم ہے مگر سنگ دل ہے ؎

ناظر بڑھاؤ تم نہ حسینوں سے اختلاط
ظاہر کے ہیں یہ نرم تو باطن کے سخت ہیں

ظاہر نیک باطن خراب - دیکھو ظاہر اچھا۔ مثال کے لئے دیکھو ظاہر پر جانا۔

ظاہر ہونا۔ واضح ہونا۔ کھل جانا۔ مشتہر ہونا۔ شہرت پانا۔

ظاہر ہے۔ یہ بات پوشیدہ نہیں ہے۔ سب جانتے ہیں۔

ظاہری - صفت۔ باطنی کا نقیض ۱ دکھاوے کا۔ جیسے ظاہری آؤ بھگت۔ ظاہری برتاؤ ۲ کھلا ہوا۔ بدیہی جیسے ظاہری معاملہ۔ ظاہری صورت۔

ظرافت - (ع۔ عقلمند ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی خوش طبعی استعمال کیا ہے) مونث۔ دل لگی۔ خوش طبعی تمسخر (جان صاحب) ؎

ہوتے سوتوں سے رہے اپنے ٹھٹھا مذاق
مردوئے ہمکو نہیں بھاتی ظرافت تیری

ظرافتاً (ع) مذاق سے۔ دل لگی سے۔ دیکھو دفعتاً

ظرافت آمیز۔ صفت۔ ظرافت ملی ہوئی۔ دل لگی کی جیسے ظرافت آمیز باتیں۔

ظرافت پسند۔ صفت۔ جو دل لگی پسند کرے

ظرافت کا پتلا۔ بڑا ظریف (داغ) ؎

خطِ یار سے دل ہوا لوٹ پوٹ
ظرافت کا پتلا ظرافت کا پوٹ

ظرافت کا پہلو ۔ دل لگی کا انداز (فقرہ) آپ کی گفتگو ظرافت کا پہلو لئے ہوئے تھی۔

ظرافت کی پوٹ ۔ ظرافت کا مجموعہ ۔ دیکھو ظرافت کا پتلا ۔

ظریف (ع ۔ دانا ۔ ظرفا ۔ جمع) صفت ۔ خوش طبع (آ)دمی ۔ دل لگی باز ۔ ہنسی دل لگی کہنے والا ۔ لطیفہ گو (داغ)

مذاق مصطفےٰ سے کرے کوئی بحث کیا
سحبان ہے خوشہ چیں مری طبع ظریف کا

ظریفانہ (ف) صفت ۔ ظرافت کی جیسے ظریفانہ فقرہ ۔

ظریف طبع ۔ ظریف مزاج ۔ (ف) صفت ۔ جس کے مزاج میں ظرافت کا مادہ زیادہ ہو ۔

ظرف ۔ (ع ۔ برتن ۔ باسن ۔ ظروف ۔ جمع ۔ فارسی والے بمعنی حوصلہ واستعداد عالی بھی استعمال کرتے ہیں جیسے کم ظرف ۔ تنگ ظرف ۔ (کم حوصلہ) عالی ظرف ۔ صاحب ظرف) مذکر (۱) برتن ۔ (۲) حوصلہ (امیر) ؎

پیالہ اس کو جو بخشیں تو مے کوثر سے
ظرف عالی ہے امیر احمد مینائی کا

(۳) (نحو) وہ اسم جس کے معنی جگہ یا وقت کے ہوں ۔ جو مطلق زمانہ پر دلالت کرے ۔ اُسے اسم زماں اور ظرف زماں اور جو مطلق مکان پر دلالت کرے ۔ اُسے اسم مکاں اور ظرف مکان کہتے ہیں ۔ جیسے شام ۔ صبح ۔ گلی ۔ گھر ۔ یہ گنجائش (مکا)نی ۔

ظرف آفتاب (ف ۔ میں آفتاب سے شراب بھی مراد ہوتی ہے) مذکر (لکھنؤ) شراب کا پیالہ (تسلیم) ؎

ہجر ساقی میں کہیں یاد آئے ہے شراب
طاق نسیاں پر کہیں رکھا ہی ظرف آفتاب

ظرف پیدا کرنا ۔ حوصلہ پیدا کرنا ۔ (آتش) ؎

ظرف پیدا کر جو چاہے شہرۂ آفاق ہو
نام اک عالم میں چینی نے کیا فغفور کا

ظرف دیکھنا ۔ حوصلہ دیکھنا ۔ (صبا) ؎

دیکھیں کچھ اپنا ظرف تو منہ مار کے گریں
آنکھوں کے جام گیا لب پیالے کے سامنے

ظرف عالی ہونا ۔ حوصلہ بڑا ہونا (رشک) ؎

ہزاروں میکدے خالی ہوئے تو بھی ہے خالی پر
ہماری طرح پیر چرخ کا بھی ظرف عالی ہے

ظرف لبریز ہونا ۔ عمر تمام ہونا ۔ (ریاض) ؎

رہے مے خانہ میں دو چار گھڑی تا محشر
ظرف لبریز الٰہی نہ ہو پیمانوں کا

اس جگہ پیمانہ لبریز ہونا بھی کہتے ہیں ۔

ظرفیت ۔ (ع ۔ ظرف ہونا ۔ فارسی میں یہ معنی حوصلہ ہے) مونث ۔ ظرف ہونا ۔

ظروف (ع) مذکر جمع ظرف کی ۔ برتن جیسے ظروف چینی ۔ ظروف نقرئی ۔

ظفر ۔ (ع ۔ کامیاب ہونا) مونث ۔ فتح ۔ کامیابی (رند)

لشکر اندوہ کے نرغہ میں تنہا ہے یہ دل
فوج غم پر مرد غازی کو ظفر ممکن نہیں

ظفر آیہ ۔ ظفر پیکر ۔ ظفر موج ۔ (ف) صفت ۔ جو اکثر فتح پاتا ہو ۔ شمشیر ۔ لشکر فوج وغیرہ کی صفت میں آتا ہے جیسے لشکر ظفر پیکر ۔ (ناصر) ؎

تمہاری تیغ کے القاب ہیں یہ
ظفر پیکر ۔ ظفر آیہ ۔ ظفر جنگ

اس معنی میں ظفر پیوند بھی کہا ہے (راز) ؎

قلعہ گردوں کو خالی کر لیا
تیری شمشیر ظفر پیوند نے

(اوج) ؎

کچھ بس نہ چلا تیغ ظفر موج کے آگے
بھاگے عقب پشت جہتے فوج کے آگے

۲ (اردو) بنوٹ اور پٹے کے درمیان ایک قسم کی کسرت کا نام ظفر پیکر ہے ۔

ظفر پانا ۔ کامیابی حاصل کرنا ۔ فتح پانا ۔

ظفر تکیہ ۔ مذکر ۔ ایک لکڑی ہوتی ہے ۔ جب فقرا

بیٹھے بیٹھے خشک ہوجاتے ہیں اُس کو بغل کے نیچے رکھ کر سارے بدن کا بوجھ اس پر ڈالتے ہیں۔ اس میں چھری کیسی کی طرح چھپی ہوئی ہوتی ہے۔

ظفر جنگ - مذکر۔ ایک قسم کا فوجی خطاب

ظفرستان (ف) مذکر۔ فتح کی جگہ۔ جیت کا میدان

ظفر قریں - ظفر قریب (ف) صفت۔ جس کے حملہ کے ساتھ فتح قریب ہو۔ (داغ) ؎

تمہاری تیغ کو سب کہتے ہیں ظفر پیکر
ظفر مراد یہی ہے ظفر قریں ہے یہی

(نیاز) ؎

قبضہ میں کس کے ہے مرے ممدوح کے سوا
تیغ ظفر قریب و حسام ظفر نشان۔

ظفر مراد (ف) دیکھو ظفر قریں۔

ظفر نشان (ف) دیکھو ظفر قریں۔

ظفر نصیب (ف) دیکھو ظفر مراد (تسلیم) ؎

کس روز سے ہوئی ہے تمہاری کمر نصیب
رکھا ہے نام تیغ کا ہم نے ظفر نصیب

ظفر یاب - (ف) صفت۔ فتح پانے والا۔

ظفر یابی - (ف) مونث۔ فتحیابی۔

ظل - (ع۔ بتشدید لام۔ ظلال جمع)۔ مذکر۔ سایہ (ناسخ) ؎

بادہ خواروں کی بھی صحبت میں سبک ہیں بے فکر
ہوسکے کوہ گراں کا نہ کبھی ظل بھاری

تنہا بغیر تشدید آتا ہے۔

ظل اللہ (ع) ظل الٰہی۔ ف ظل حق۔ (ف) ظل خدا۔ (ف) ظل سبحانی (اردو) مذکر خدا کا سایہ (مجازاً) بادشاہ۔

ظل حمایت۔ (ف) مذکر حمایت کی پناہ۔

ظل عنایت۔ (ف) مذکر۔ مہربانی کی پناہ۔

ظل ظلیل (ع) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا سایہ۔ گھنا سایہ۔

ظل ہما۔ (ف) مذکر۔ ہما کا سایہ۔ ہما ایک پرند جانور ہے۔ ہڈیوں کا کھانے والا۔ کہتے ہیں اس کا سایہ جس پر پڑے اس کو بادشاہی ملے۔

ظلال (بفتح اول) ابر کا سایہ۔ اور وہ جگہ جو سایہ دار ہو۔ مثال کے لئے دیکھو ظلیل۔

ظلام (ع) مذکر۔ تاریکی (آوج) ؎

ظلام و نور سواد و بیاض اسی کا ہے
رناض عالم ہستی ریاض اسی کا ہے

ظلم۔ (ع۔ ستم کرنا۔ کسی کا حق کم کرنا) مذکر۔ انصاف کی ضد۔ بے انصافی۔ زبردستی۔ آفت۔ مصیبت۔ کم زور کو ستانا۔ (ذوق) ؎

ظلم ابھی تو دیکھنا ہے گردش افلاک کا
منتظر ہے شیشۂ ساعت ہماری خاک کا

ظلم اُٹھانا۔ جور سہنا۔ (منیر) ؎

زیادہ اپنی حد سے بڑھ گئے ہم ظلم اٹھانے میں
تم اُتنے ہی ہوئے بے تاب جتنا تمہیں مشاق ہونا تھا

ظلم اُٹھنا۔ ستم برداشت ہونا۔

ظلم ایجاد کرنا۔ ستم پیدا کرنا۔

ظلم بتانا۔ ستم سکھانا۔ ستمگری میں استاد ہونا (شمیم) ؎

آسماں بھی ہے مستفیض ترا
ظلم تو نے اُسے بتایا ہے

ظلم پالنا۔ ظلم کا پرورش کرنا۔ ستم کو عزیز رکھنا (داغ) ؎

عمر اتنی چاہیے اس پرورش کے واسطے
ظلم پالے ہیں ازل سے آسمان پیر نے

ظلم پر ظلم۔ بہت ظلم۔

ظلم پرور۔ (ف) صفت۔ ظلم کو رونق دینے والا

ظلم پسند۔ (ف) صفت۔ ظلم دوست۔

ظلم پیشہ۔ (ف) صفت۔ جس کا کام ظلم ہو اور دل دکھانے کا خوگر ہو۔ (ناصر) ؎

بھولا ہوا ہے کس پہ یہ چرخِ ظلم پیشہ

ظلم توڑنا - سختی کرنا۔ بہت ظلم کرنا۔ آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا (بحر) ؎

محتسب تو نے ظلم توڑا ہے
پوست تیرا کھنچے شراب کے ساتھ

ظلم ٹوٹنا - لازم (جرأت) ؎

کیا کہوں کیا ظلم ٹوٹا اُن بچارے دل پر ابھی
کوئی قاتل ہیں جو مجھ کو رحم کھا کر لے گئے

ظلم جھیلنا - ظلم اُٹھانا۔

ظلم دوست (ف) صفت۔ ظلم کا پسند کرنے والا۔ بے رحم

ظلم دیکھنا - ظلم اُٹھانا (ناصر) ؎

دیکھے ظلم جس کے اے ظلم دوست تیرے
لائے خیال میں کیا وہ جور آسماں کو

ظلم ڈھانا - (ع) ظلم توڑنا۔ (شعور) ؎

کیا خطا ان غریب مستوں کی
محتسب نے جو ظلم ڈھائے ہیں

ظلم رسیدہ - (ف) صفت۔ مظلوم جس پر ظلم ہوا ہو۔

ظلم سا ظلم - بہت ظلم۔

ظلم سکھانا - ظلم بتانا۔ ظلم و ستم کے طریقے تعلیم کرنا۔ (داغ) ؎

ملایا خاک میں سارے جہاں کو
سکھایا ہے ظلم تو نے آسماں کو

ظلم سہنا - ظلم برداشت کرنا (داغ) ؎

نہ ملا خاک میں تو ورنہ پریشاں ہوگا
ظلم سہنے کو ہم اے چرخ بہ رہا اچھے ہیں

ظلم سیکھنا - ظلم کرنے کی مشق کرنا۔

ظلم شعار - (ف) صفت۔ ظلم پیشہ۔

ظلم طینت - (ف) صفت جس کی خلقت میں دل آزاری ہو

ظلم کا پھل - ظلم کا ثمر۔ ظلم کرنا۔

ظلم کرنا - ستم کرنا۔ جفا کرنا۔ نقصان پہنچانا۔ جبر کرنا

ظلمی - صفت۔ ظالم۔ شریر۔ (داغ) ؎

دل مرا آپ کے ڈھب کا نکلا
تو یہ ظلمی بھی غضب کا نکلا

ظلمات (ع) بضم اول و دوم۔ ظلمت کی جمع۔ فارسیوں نے بسکون دوم بھی جائز کر لیا ہے۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (۱) مونث۔ اکثر اس تاریکی کے لئے مستعمل ہے۔ جو سکندر کو آبِ حیواں میں ملی تھی (داغ)

اب ترے ذکر ہی پر مجھے یاد آتے ہیں
چشمۂ خضر کا مذکور ہے ظلمات کے ساتھ

(منیر) ؎

مستی جو لگا کر مجھے باتوں میں اڑاؤ
اڑ جائے دھواں من کے یہ ظلمات تمہاری

(۲) اندھیرے۔ تاریکیاں۔

ظلمانی - (ع) بفتح اول و دوم۔ ظلم۔ بفتح اول و دوم۔ تاریک ہونا۔ بعض الفاظ میں یائے نسبت سے پیشتر الف و نون اضافہ کر دیتے ہیں۔ جیسے نورانی حقانی صفت۔ تاریک سے نسبت رکھنے والا۔ نورانی کا ضد (مومن) ؎

دوری اپنی نہیں ہے مانع فیض
مہر کو کیا حجاب ظلمانی

ظلمت - (ع) مونث۔ تاریکی۔ اندھیرا۔ سیاہی (بحر) ؎

مر گئے لیکن نہ قسمت کی سیہ روزی گئی
گور میں بھی ساتھ ہی ظلمت شبِ دیجور کی

ظلمت آباد - (ف) مذکر۔ مقام تاریک (مجازاً) دنیا۔

ظلمت پھیلنا - تاریکی بڑھنا۔ سیاہی کا گہرا ہونا۔

ظلمت جانا - سیاہی دور ہونا۔

ظلمت چھانا - ظلمت پھیلنا۔

ظلمت سرا - (ف) مونث۔ مقام تاریک (مجازاً) دنیا۔ ظلمت کدہ۔

ظلمت کدہ (ف) مذکر۔ جہاں بہت اندھیرا ہو

(مجازاً) دنیا۔

ظلمت خانہ ۔ (ف) مذکر۔ ظلمت کدہ۔

ظُلمہ ۔ (ف) مذکر۔ ظلم کی شدت (بحر) ؎

ظلمۂ لطف و کرم سے متلذذ کیا ہوں
میوے کھانے کے لئے دانت نہیں آؤں میں

ظلوم (ع۔ مبالغہ کا صیغہ) سخت ظلم کرنیوالا۔

ظن (ع۔ بالفتح وتشدید نون۔ گمان۔ یقین۔ ظنون جمع) مذکر۔ گمان۔ خیال۔ رائے (آتش) ؎

دہن تنگ ہے موہوم یقیں ہے کس کو
کمر یار ہے معدوم یہ ظن ہے کس کا

ظنِ باطل ۔ مذکر۔ گمان بے اصل۔

ظنِ بد ۔ مذکر۔ بُرا گمان۔

ظنِ غالب ۔ مذکر۔ گمان قوی۔ احتمال کامل۔

ظنِ فاسد ۔ مذکر۔ گمان غلط۔ گمان بیہودہ۔

ظنی (ع) صفت۔ قیاسی۔

ظہار ۔ (ع) مذکر۔ فقہ کی اصطلاح میں مرد کا اپنی عورت کو ماں۔ بہن وغیرہ ان عورتوں سے جو شرعاً اس پر حرام ہیں تشبیہ دینا۔

ظہر (ع) مذکر۔ دوپہر ڈھلے کا وقت۔ تیسرا پہر۔ مونث مسلمانوں کی دوسری نماز کا نام۔

ظہرین ۔ (ع، تثنیہ ظہر کا۔ مونث۔ مسلمانوں کی دو نمازوں یعنی ظہر اور عصر کا نام جو دوپہر اور شام کے درمیان ہوتی ہیں۔

ظہری (ظہر۔ بالفتح۔ پیٹھ) صفت۔ پشت پر لکھا ہوا جیسے ظہری جواب۔

ظُہور ۔ (ع۔ پیدا ہونا۔ مصدر ہے۔ فارسی۔ اردو میں صرف ظاہر کے معنی میں مستعمل ہے۔) مذکر۔ ظاہر۔ نمائش دکھاؤ (انیس) ؎

استاد میل جول میں اس کا ظہور تھا
پر یوں جب تھا پڑی تو وہ نور فخر حضور تھا

ظہور بنائے دعوے ۔ بنائے مخاصمت پیدا ہونا

ظہور پانا ۔ ظاہر ہونا۔ وجود میں آنا۔

ظہور کرنا ۔ ظاہر ہونا۔

ظہور میں آنا ۔ کسی امر کا ظاہر ہونا۔

ظہور میں لانا ۔ کسی امر کا ظاہر کرنا۔ کوئی بات وقوع میں لانا۔

ظہور ہونا ۔ ظاہر ہونا۔

ظہورا (عم۔ عو) مذکر۔ ندرت (فقرہ) یہاں تمہارے ہی دم کا ظہورا ہے۔

ظہیر (ع) صفت۔ مددگار۔ دوست۔

ع

مذکر۔ اس کو عین مہملہ اور عین غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے ستر عدد فرض کئے گئے ہیں ؎

علی کا عین عین علم حق ہی عین عرفاں ہے

۱۔ رکوع قرآن کا اشارہ ۲۔ مصرع کا اشارہ (ع) ۳۔ علیہ السلام کا مخفف بھی ع لکھتے ہیں۔

عابد ۔ (ع) مذکر۔ عبادت کرنے والا۔ زاہد۔ پرہیزگار اس کا مونث عابدہ ہے۔

عاج ۔ (ع) مذکر۔ ہاتھی دانت۔

عاجز (ع۔ سست۔ ناتواں) صفت ۱۔ کمزور۔ ناتواں ۲۔ بے بس۔ مجبور۔ (فقرہ) بندہ عاجز ہے۔ ۳۔ غریب۔ مسکین۔

عاجز آنا ۔ تنگ آنا۔ مایوس ہونا۔ چیں بول جانا۔

عاجز کرنا ۔ تنگ کرنا۔ مجبور کرنا۔ زیر کرنا (فقرہ) ذرا سے بچے نے عاجز کر دیا۔ عاجز نوازی۔ (ف) مونث بے کس کی امداد (رند) ؎

کس میں ہے تیرے سوا عاجز نوازی کی صفت
کون ہے مشکل میں جو بندے کا اپنے یار ہو

عاجزی ۔ (اردو) مونث۔ عجز۔ انکسار (فقرہ) عاجزی خدا کو بھی پسند ہے۔

عاجزی کرنا ۔ منت کرنا (فقرہ) بہتری عاجزی کی

اس نے ایک نہ مانی ۔

عاجل (ع) صفت ۔ جلد باز ۔

عاد (ع) ایک قوم کا نام ہے ۔ جس پر ہود پیغمبر کو ہدایت کے لئے خدا نے بھیجا اور اونٹنی کا معجزہ ظاہر کیا ۔ مگر انھوں نے نافرمانی کی اور ہلاک ہوئے ۔

عادات (ع) عادت کی جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔

عادت (ع ۔ خو ۔ فارسیوں نے معنی رسم و آئین بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ خو ۔ خصلت (امیر)

سینے میں ایک دم بھی ٹھہرتا نہیں ہے دل
عادت اس آفت کو جلانے ۔ دلوں کی ہے

۲ رسم ۔ ریت ۔ قاعدہ ۔ ۳ (اردو) ملاپ (فقرہ) شراب کی عادت نے اس کو تو بیکار کر رکھا ہے ۔

عادت بگاڑنا ۔ عادت خراب کرنا ۔

عادت بگڑنا ۔ لازم ۔

عادت پڑنا ۔ خو ہو جانا ۔

عادت چھوٹنا ۔ عادت کا ترک ہونا ۔

عادت رکھنا ۔ عادی ہونا ۔

عادت ڈالنا ۔ عادت کرنا ۔ کسی بات کا خوگر ہو جانا ۔

عادت طبیعت ثانیہ ہے ۔ (عربی ۔ العادۃ الطبیعۃ الثانیہ کا ترجمہ ہے) آدمی کی عادت بھی دوسری طبیعت ہو جاتی ہے ۔

عادل (ع) صفت ۔ منصف ۔ انصاف کرنے والا جیسے حاکم عادل ۲ فاسق کی ضد ۔ جس کی گواہی شرع میں معتبر ہو ۔

عادی ۔ (یہ لفظ عربی لغات میں نہیں ہے ہندوستانی فارسی دانوں نے بنالیا ہے ۔ فارسی میں قاآنی نے معنی اس چیز کے جس کی عادت پڑ گئی ہو استعمال کیا ۔ (فقرہ) خادم آئین معنی غافل کہ این سخن عادی ہیر ست) صفت ۔ خوگر (وزیر)

تیغ ابرو کی زباں عادی ہوئی
بات سیدھی بھی جو کی ٹیڑھی ہوئی

(کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

عار ۔ (ع) مونث ۔ ننگ ۔ دشنام ۔ عیب ۔

عار آنا ۔ شرم آنا ۔ لاج آنا ۔ (غالب) ؎

کہ گر اپنے کو میں کہوں خاکی
جانتا ہوں کہ آئے خاک کو عار

عار سمجھنا ۔ عیب سمجھنا ۔ (بنات النعش) اپنے ہاتھوں سے کام کرنا آدمی عار نہ سمجھیں ۔

عار کرنا ۔ شرم کرنا ۔ عیب سمجھنا ۔ (نسیم) ؎

تم تو کب آتے تھے لیکن موت بھی آتی نہیں
آپ کی اس زندگی سے ہم سے سب نے عار کی

عارض (دیکھو عارضی) ۔ (ع) مذکر ۱ رخسارہ ۔ گال (وزیر) ؎

خط سے پنہاں عارض ہے ۔ کم قمر ہونے لگا

صاحب لطائف نے اس معنی میں بفتح سوم لکھا ہے ۲ صفت پیش ہونے والا ۔ لاحق ہونے والا ۔ (فقرہ) یہ مرض سال بھر سے عارض ہوا

عارض سیمیں (ف) مذکر ۔ گورا رخسارہ

عارض ہونا ۔ ظاہر ہونا ۔ پیدا ہونا ۔ لاحق ہونا جیسے مرض عارض ہونا ۔

عارضہ ۔ (ع ۔ عارضۃ ۔ عارض کا مونث ۔ عوارض جمع) مذکر ۔ مرض ۔ روگ ۔ (رند) ؎

کرے ادھر کو سرایت نہ عارضہ دل کا
بہت قریب جگر سے ہے فاصلہ دل کا

عارضی ۔ (ع ۔ یائے مشدد ۔ لاحق ہونیوالا) صفت اصلی کے برعکس ۔ ۲ چند روزہ ۔ اتفاقیہ ۔ (فقرہ) دفتر میں تمہاری جگہ مستقل نہیں ہے ۔ عارضی ہے ۔

عارف ۔ (ع) صفت ۱ پہچاننے والا ۔ ۲ خداشناس صاحب معرفت ۔ ولی ۔

عارف باللہ ۔ صفت ۔ خداشناس ۔

عارفانہ (ف) صفت ۔ عارف سے منسوب ۔

عاری (ع) صفت ۔ ۱ ننگا ۔ خالی ۔

(رشک) ؎

نظم کیا نثر کے بھی رنگ سے عاری رہے ہیں
بوستاں کیا نہ ہوئی ختم گلستاں اب تک

(فقرہ) زید عقل سے عاری ہے - ۲ (اردو) مجبور - معذور (فقرہ) زید اس کام میں عاری ہے - ۳ (اردو) زچ - دق - (فقرہ) وہ اس کام سے عاری ہوگیا - اس معنی میں فارسی یا عربی میں نہیں ہے - لہٰذا اس معنی میں آری صحیح ہے دیکھو آری - ۴ - (ف) سادی نثر جو نہ مقفیٰ ہو نہ مسجع -

عاری آجانا - عاری ہوجانا - تنگ آجانا - تھک جانا عاجز آجانا -

عاریت - (ع) - بکسر سوم و فتح چہارم و نیز بتشدید چہارم مفتوح - صراح میں ہے کہ یہ لفظ عار سے منسوب ہے - کیونکہ کوئی چیز کسی سے مانگنا موجب ننگ و عار ہے) مونث ادھار - قرض - اردو میں بغیر تشدید ہی بیشتر زبانوں پر ہے

عاریۃً (ع) بطور قرض - چند روز کے لئے - (فقرہ) مجھ کو یہ کتاب عاریۃً دیجئے - (دیا - لینا کے ساتھ)

عاریت نامہ - مذکر - اقرار نامہ - جو لی ہوئی چیز کے واپس کرنے کے واسطے لکھ دیا جائے -

عاریتی - صفت - عارضی - چند روزہ (اختر شاہ اودھ)

دنیا ہے فقط سرائے فانی
یہ عاریتی ہے زندگانی !

عازم (ع) صفت - قصد کرنے والا - ارادہ کرنے والا

عاشر (ع) صفت - دسواں - شمار میں دسواں حصّہ -

عاشق (ع) - بہت دوست رکھنے والا - عشاق جمع فارسیوں نے بمعنی شیفتہ - دیوانہ بھی استعمال کیا) صفت مرد ہو یا عورت دونوں کے لئے عاشق کا لفظ مذکر ہی مستعمل ہے) (برق) ؎

دیکھ کر اُس بتِ سفاک کے ابرو عاشق
بے قضا کشتۂ شمشیر قضا ہوتا ہے

۱ چاہنے والا - فریفتہ - ۲ بہت پسند کرنے والا - (ناسخ) ؎

جب تک بہار رہتی ہے رہتا ہے مست تو
عاشق ہیں میر ہم تو تری عقل و ہوش کے

۳ محبت الٰہی میں غرق - ۴ وہ پرزہ جو گھنڈی کی طرح حلقہ میں ڈالا جاتا ہے -

عاشق مزاج - صفت - زندہ دل - خوش طبع - رنگیلا -

عاشق مولیٰ - مذکر - خدا کا عاشق -

عاشق معشوق - (ف) دو نگینے مختلف رنگ کے جو ایک انگوٹھی میں ہوں) مذکر - ہک اور وہ حلقہ جس میں ہک ڈالا جاتا ہے - گھنڈی حلقہ - (شعور) ؎

غم فراق کے مارے ہوئے ہیں حسن پرست
وصال عاشق و معشوق ہو تو تاب نہیں ہے

عاشقانہ - (ف) صفت ۱ عاشقوں کا سا - جیسے عاشقانہ طرز - ۲ عشق کے مضمون کا - جیسے عاشقانہ غزل

عاشقی - مونث عشق ہونا - محبت - محویت ؎

پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں
اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی

عاشقی خالہ جی کا گھر نہیں ہے - (مثل) یعنی عاشقی کرنا آسان کام نہیں ہے - مشقت کا کام کرنا آسان نہیں ہے

عاشور عاشورہ (ع) - میں عشورا - عاشورا بمعنی نو اور دسویں محرم - فارسیوں میں ظہیر اور فقیر اللہ آفریں نے عاشورہ کہا ہے -) ع

عاشورۂ ما باشی و عید دگراں چند

مذکر - ماہ محرم کی دسویں تاریخ - یہ تاریخ مسلمانوں کے یہاں متبرک سمجھی جاتی ہے - حضرت امام حسینؑ کی شہادت بھی اسی دن ہوئی (امیر) ؎

فراق یار کا دن کم نہیں عاشورے سے نالو
اٹھاؤں تعزیہ میں اپنے دل کا تم علم اُٹھاؤ

۲ محرم کے پہلے دس دن -

عاشور کا دن - دسویں محرم سے مراد ہے (انیس) ع

عاشور کے دن ذبح ہوئے سبط پیمبر

(ذوق) ؎

تیغ قاتل سے رہے جو قتل کے دن بے نصیب
عید کے دن کو نہ کیوں عاشورہ کا وہ دن کرے

عاصی۔ (ع) صفت۔ ۱ گنہگار۔ نافرمان ۲ (اصطلاح طب) وہ معدہ جس پر مسہل کی دوا اثر نہ کرے ۳ اُردو میں انکسار سے اپنے نام سے پہلے عاصی لکھتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ میں بھی جگہ مستعمل ہے (فقرہ) اس عاصی نے پیشتر ہی عرض کیا تھا۔

عاطر (ع) صفت۔ خوشبودار۔ (مجازاً) پاکیزہ۔ لطیف، جیسے عاطرہ۔ عاطر۔

عاطفت۔ (ع۔ عواطف۔ جمع) مونث۔ مہربانی۔ شفقت (فقرہ) تم نے باپ کے ظلِ عاطفت میں پرورش پائی (فقرہ) میں آپ کی عاطفت کا ممنون ہوں۔

عافیت۔ (ع) مونث ۱ سلامتی۔ آرام ۲ نیکی، خیریت۔

عافیت تنگ کرنا۔ آسائش میں خلل ڈالنا۔ عیش تلخ کرنا۔ (فقرہ) تم نے تو عافیت تنگ کر دی ہے۔

عافیت تنگ ہونا۔ زچ ہونا۔ تنگ ہونا۔

عاق (ع) صفت۔ نافرمان۔ سرکش۔ ماں باپ کا حکم نہ ماننے والا۔

عاق کرنا۔ فرزندی سے الگ کرنا

عاق ہونا۔ لازم۔

عاق نامہ۔ مذکر۔ فرزندی سے محروم کرنے کی دستاویز

عاقبت (ع۔ انجام۔ عواقب۔ جمع) مونث ۱ خاتمہ۔ انجام۔ نتیجہ۔ (فقرہ) عاقبت بالخیر ہونے کی دعا مانگیے۔ ۲ (اُردو) آخرت۔ عقبیٰ۔ ؎

اب تو آرام سے گزرتی ہے
عاقبت کی خبر خدا جانے

۳ (اُردو) آخر کار۔ بالآخر۔ (میر) ؎

اے بتو! اس قدر جفا ہم پر
عاقبت بندۂ خدا ہیں ہم

اب اس معنی میں متروک ہے۔ ۴ زمانہ آئندہ ۵ قیامت کا دن۔

عاقبۃ الامر (ع) انجام کار۔ آخر کار۔

عاقبت اندیش۔ (ف) صفت۔ دور اندیش، انجام بین۔ ہوشیار۔

عاقبت بخشوانا۔ دعا سے مغفرت کرانا (فقرہ) صاحبزادے صاحب بڑھاپے میں باپ کی بات نہیں پوچھتے تو کیا عاقبت بخشوائیں گے۔

عاقبت بخیر ہونا۔ انجام اچھا ہونا۔

عاقبت بگاڑنا۔ (ع) انجام خراب کرنا۔ عقبیٰ خراب کرنا۔ عذاب کا مستحق بننا۔ گنہگار بننا۔ (فقرہ) نیسے باپ کی نافرمانی کرکے اپنی عاقبت بگاڑی۔

عاقبت بگڑنا۔ لازم۔

عاقبت کرنا۔ دیکھو عاقبت بگاڑنا۔

عاقبت کا توشہ۔ اعمال نیک سے مراد ہوتی ہے۔

عاقبت کار۔ بالآخر۔ انجام کار۔ ؎

جو صاحب کمال تھے معدوم ہو گئے
دنیا میں نام عاقبت کار رہ گیا

عاقبت کے بوریے سمیٹنا۔ (ع) (کنایۃً) بہت بوڑھا ہو کر مرنا۔ (جان صاحب) ؎

بی عاقبت کے کون سمیٹے گا بوریے
جو آج آئے کل گئے اس جا تو نہیں ہے

عاقبت گندی کرنا۔ (ع) عاقبت بگاڑنا۔

عاقبت میں کام آنا۔ قیامت کے دن مدد دینا گناہوں کی مغفرت میں۔

عاقبتی جوڑا۔ (ع) وہ جوڑا جو مردے کے ثواب کے لیے خیرات کرتے ہیں۔ اس کو عاقبت کا جوڑا بھی کہتے ہیں

عاقل (ع) صفت۔ مذکر۔ عقلمند۔ دانا۔ مونث۔ کے لیے عاقلہ۔

عاقلانہ (ف) صفت۔ عقلمندی کا۔ عقلمندوں کا سا

(بحر) ؎ لپٹتے ہیں پریوں سے سایہ کی صورت
جنوں بھی ہے کیا عاقلانہ ہمارا

عاکف (ع) صفت ۔ اعتکاف کرنے والا

عالم ۔ (ع) صفت ۔ جاننے والا ۔ جیسے عالم الغیب ۔ ۲ مذکر ۔ صاحبِ علم ، پڑھا لکھا ۔ فاضل ۔

عالم الغیب (ع) مذکر ۔ خدائے تعالیٰ ، جو غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے ۔

عالمِ باعمل (ف) صفت ۔ وہ عالم جو عمل بھی کرتا ہو ۔

عالَم ۔ (ع) ۔ جو چیز سوائے خدا تعالیٰ کے ہے ۔ وہ عالم ہے ۔ یہ لفظ فاعل بفتح عین کے وزن پر ہے ۔ جو مفید معنی اسم آلہ کے ہوتا ہے ۔ چونکہ عجائباتِ جہاں کے مشاہدہ سے قدرت اور ذاتِ الٰہی کا علم حاصل ہوتا ہے اس واسطے جہاں کو عالم کہتے ہیں ۔ محاورے میں بمعنی انواع مخلوقات بھی آیا ہے ۔ فارسی اور اُردو میں بمعنی صورت ۔ قسم ۔ جنس بھی آتا ہے) مذکر ۔ ۱ جہاں ۔ زمانہ ۔ (فقرہ) تمہاری ایک عالم میں شہرت ہے ۔ ۲ دنیا ۔ انواع مخلوقات (رند) ؎

حسن کی دولت سے ہے تجھ میں صنم شانِ خدا
جس طرف تو ہوگا اک عالم اُدھر ہو جائے گا

۳ صورت ۔ گت ۔ (داغ) ؎

کیا نئے دوستوں سے بگڑی آج
دشمنوں کا کچھ اور عالم ہے

۴ ۔ طور ۔ طریقہ ۔ ڈھنگ ؎

کل عجب عالم سے اُس کوچہ میں حیرت سے تھا پڑا
ہاتھ اک سینے پہ تھا اور دوسرا سر کے تلے

۵ کیفیت ۔ لطف (آباد) ؎

گریاں وہ ہیں کہ بعد فنا بھی برنگ ابر
عالم ہے دوشِ باد پہ اپنے غبار کا

۶ ۔ بہار ۔ روپ ۔ رونق (آتش) ؎

بہار آئی ہے عالم ہے گل و نسرین و سوسن پر
جوانانِ چمن نازاں ہے اپنے اپنے جوبن پر

۷ مانند ۔ نظیر (ذوق) ؎

خوبیاں سب تو ہیں اُس عالمِ تصویر میں سب
اک مگر ناز سے یہ کم سخنی خوب نہیں

عالمِ آب (ف) ۔ بدمستی اور بیکسی کی حالت ۔ مذکر ، اور دو میں اس جگہ مستعمل ہے جہاں سب طرف پانی ہی پانی نظر آئے ۔ (سحر) ؎

جوشِ وحشت میں علاجِ خفقان دل نہ کرے
عالمِ آب نہ دکھلائے جو چشمِ ترِ عشق

عالم آرا ۔ صفت ۔ دنیا کو آراستہ کرنے والا ۔

عالم آشنا ۔ صفت ۔ جگت آشنا (رشک) ؎

دل میں خیال عطر میں بو مہر و مہ میں نور
اے عالم آشنا ترا جلوہ کہاں نہیں

عالم آنکھوں میں اندھیر ہونا ۔ رنج و غم کی جگہ ؎

عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر ہوا ہے تو رات
جانے کا ارادہ ہے یہ کس رشکِ قمر کا

عالمِ ارواح (ف) مذکر ۔ روحوں کا جہاں ۔

عالمِ اسباب (ف) مذکر ۔ سببوں کا عالم جس میں اور اسباب سے وابستہ ہیں ۔ دنیا ۔

عالم افروز ۔ عالمتاب (ف) صفت ۔ عالم کو روشن کرنے والا ۔ بیشتر سورج کی صفت میں مستعمل ہے ۔ (غالب) ؎

صبحدم دروازۂ خاور کھلا
مہرِ عالمتاب کا منظر کھلا

عالمِ امر (ف) مذکر ۔ تصوّف میں ملائکہ کو کہتے ہیں

عالمِ بالا (ف) مذکر ۔ فرشتوں کا عالم ۔ (ذوق) ؎

کرے آورسا میری جو سیر عالم بالا
فلک کو بھی یونہی اک آبلہ سا زیر پا کیجیے

عالم بدل جانا ۔ انقلابِ عظیم ہو جانا (صبا) ؎

رہیگی گریونہیں ہر روز بے تابی مرے دل کی
بدل جائے گا عالم چار دن میں بے سکوں کا

عالمِ برزخ (ف) مذکر ۔ دیکھو برزخ ۔

عالمِ بیداری (ف) مذکر ۔ جاگنے کی حالت ۔

عالم پناہ ۔ صفت ۔ جہاں پناہ ۔ وہ شخص جس کے پاس مخلوق کو امن ملے ۔ کنایۃً ۔ بادشاہ

عالم پھر جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ برگشتہ ہو جانا۔ دنیا کا ناراض ہو جانا۔

عالم تاب۔ دیکھو عالم افروز

عالم تصویر۔ (ف) سکوت اور حیرت کا منظر (داغ)

شمع چپ آئینہ حیران ہے عاشق ششدر
واہ کیا عالم تصویر تری محفل ہے

عالم تہ و بالا کرنا۔ اندھیر مچانا (قدر) ؎

ہم بھی نکل کے قبر سے دیدار دیکھ لیں
عالم کو کیجئے تہ و بالا کسی طرح

عالم جاوید (ف) مذکر۔ عالم آخرت

عالم جبروت (ف) مذکر۔ صفات خدا کا مرتبہ۔ دیکھو جبروت۔

عالم خاک (ف) مذکر۔ دنیا۔

عالم دکھانا۔ انداز دکھانا (میر حسن) ؎

کڑے کو چھڑے سے لڑاتی چلی
جوانی کا عالم دکھاتی چلی

۲ بہار دکھانا۔ (آتش) ؎

خوش نما ہے چہرہ محبوب پر زلف سیاہ
عالم اک دکھلاتی ہے کالی گھٹا گلزار پر

۳ کیفیت دکھانا۔ (جرأت)

تو بن بن اپنا عالم ہم کو دکھلاتے تھے تم
یا ہیں کچھ اور ہی عالم دکھایا آپ نے

عالم دوست۔ صفت۔ جگت آشنا۔ (داغ) ؎

زمانہ دوستی پر ان حسینوں کی نہ اترائے
یہ عالم دوست اکثر دشمن عالم بھی ہوتے ہیں

عالم رویا۔ (ف) مذکر۔ خواب کا عالم۔ خواب کی حالت

عالم سفلی (ف) مذکر۔ دنیا۔

عالم سوز۔ (ف) صفت۔ عالم کو جلا دینے والا (مومن)

اف رے دعوے آہ عالم سوز کے
دن پھرے کس عاشق بد روز کے

عالم شہود۔ (اصطلاح تصوف) دیکھو۔ شہود

۲ وہ عالم جس میں سب چیزیں نظر آئیں۔ (ابن الوقت) یہ دنیا تو پھر بھی عالم شہود ہے کہ ہم اس میں موجود ہیں اور اس کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور اس میں تصرف بھی کر سکتے ہیں

عالم صغرےٰ، عالم صغیر۔ (ف) مراد ہے انسان اور جسم انسان سے۔ جو کچھ عالم کبیر میں موجود ہے نظیر اس کی اس عالم صغیر میں پائی جاتی ہے۔

عالم عالم۔ (ف۔ تکرار سے کثرت کے معنی لئے جاتے ہیں) کثرت سے

عالم علوی۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم جو دنیا کے علاوہ ہے

عالم غیب (ف) ۔ مذکر۔ دوسرا جہان۔ وہ جہاں جو ہم سے پوشیدہ ہے۔

عالم فانی (ف) فنا ہونے والا جہان۔ دنیائے فانی

عالم قدس۔ (ف) مذکر۔ بہشت۔

عالم کون۔ (ف۔ کون۔ ع۔ ہستی)۔ مذکر۔ عالم موجودات۔ دنیا۔

عالم کون و فساد۔ (ف) مذکر (کنایۃً) دنیا عالم فانی۔

عالم گرد۔ عالم نورد (ف) صفت۔ مسافر۔ سیاح

عالم گیر۔ صفت۔ تمام دنیا میں پھیلا ہوا جیسے عالمگیر قحط۔ عالمگیر (۲) ایک جہان کو فتح کرنے والا۔

عالم لاہوت۔ (ف) مذکر۔ عالم ذات الٰہی جہاں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے۔

عالم مثال۔ (ف) مذکر۔ ایک عالم ہے لطیف تر بہ نسبت اس عالم اجسام کے۔ جو چیز کہ اس عالم میں نظر آتی ہے۔ اس کی نظیر اس عالم میں پائی جاتی ہے۔

عالم معقول (ف) مذکر۔ عالم ذہنی۔

عالم معنیٰ۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم محسوس نہ ہو سکے کنایہ ہے ذات و صفات واسمائے الٰہی سے۔

عالم ملکوت (ف) فرشتوں کا عالم۔

عالم میں مشہور ہونا۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ تمام دنیا میں مشہور ہونا۔

عالم میں نشر ہونا (عو) بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔
(جان صاحب)

چھپتا نہیں حرام کیسے لاکھ پردوں میں
عالم میں تو نشر تو ہوئی ہے جہاں خراب

عالم ناسوت (ف) مذکر۔ دنیائے فانی۔ دیکھو ناسوت

عالم نظر آنا۔ کیفیت معلوم ہونا۔ (مصحفی)

کیا ہے تیغ بے جوہر کو جوہر دار قاتل نے
خم ابرو پہ ہے عالم نظر آتا ہے نشاں کا

عالم وجود۔ (ف) مذکر۔ عالم ہستی۔ زندگی کا عالم

عالم ہے۔ بہار ہے۔ لطف ہے (قبا)

عالم ہے اے مہر تجھ پر
شہروں میں ہے شہرت کیسی

عالم ہیولانی۔ (ف) مذکر۔ عالم اجسام۔

عالمیان (ف) مذکر۔ عالمی کی جمع۔ عالم کے رہنے والے

عالی (ع) صفت ۱؎ بلند۔ بلند مرتبہ ۲؎ تعظیم کے واسطے۔ جیسے مزاج عالی۔

عالی تبار (ف) صفت۔ عالی خاندان۔

عالیجاہ۔ عالیجناب۔ عالی حضرت۔ عالی درگاہ۔ عالی مرتبت۔ عالی گہر۔ عالی مقام۔ عالی وقار۔ (ف) بلند مرتبہ۔ رئیسوں کے القاب میں مستعمل ہے۔ امیر نے کارخانہ اور مکان کی صفت میں عالی جاہ کہا ہے

کتنا زیبا امام باڑہ بنا
رشک گردوں دبیع عالی جاہ

ع
اگر دولت کی صورت وصل کی دولت بھی ہاتھ آئے
ابھی تو کارخانہ اپنا عالیجاہ ہو جاتا

عالی خاندان۔ صفت۔ اونچے گھرانے کا۔

عالی خیال۔ (ف) صفت۔ بلند نظر۔

عالی دماغ۔ (ف) صفت۔ بڑے دماغ والا۔ عقلمند

عالی شان۔ صفت۔ بڑی شان والا۔ اعلیٰ مرتبہ کا۔ ۲؎ شاندار۔ بڑا جیسے عالی شان قلعہ۔ عالی شان مکان۔

عالی ظرف۔ صفت۔ بڑے ظرف کا۔ بلند حوصلہ۔

عالی قدر۔ عالی مرتبہ۔ (ف) صفت۔ بڑے مرتبہ والا

عالی مکان (ف) عالی مرتبہ۔

عالی نظر، صفت۔ بلند نظر۔

عالی ہمت۔ صفت۔ بڑی ہمت والا۔ بلند نظر۔ فیاض۔

عالی ہمت سدا مفلس (مثل) سخی اور مسرف کے پاس کچھ نہیں رہتا۔

عالی ہمتی۔ مونث۔ بلند نظری۔ فیاضی۔

عالی وقار (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔

عالیہ۔ (ع۔ عالیۃ۔ عالی کا مونث) صفت ۱؎ بڑی۔ بلند جیسے سرکار عالیہ ۲؎ مسلمان عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے

عام (ع۔ بتشدید میم۔ سب میں پایا جانے والا پھیلا ہوا۔ سب جگہ ملنے والا۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا) صفت ۱؎ پھیلا ہوا۔ مشہور (فقرہ) یہ خبر عام ہے کہ کل چاند دکھائی دیا ۲؎ کل۔ تمام۔ سب لوگ۔ جیسے عام لوگ تم سے ناخوش ہیں ۳؎ رواجی۔ رسمی۔ (فقرہ) عام طریقے پر آپ کے سے برات جانا چاہیئے۔ ۴؎ بازاری۔ ادنیٰ۔ کم قدر۔ ۵؎ معمولی۔

عام پسند۔ صفت۔ وہ جو سب لوگوں کے پسند ہو۔

عام فہم۔ صفت۔ سب کی سمجھ میں آنے والا۔ سہل۔ آسان۔ (فقرہ) یہ کتاب عام فہم ہے۔

عام کر دینا۔ سب کے واسطے وقف کر دینا، جو چاہے فائدہ اٹھائے۔

عام لوگ۔ مذکر۔ عوام۔

عام میں۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔

عامہ (ع) صفت۔ عام۔ کل (فقرہ) یہ کام عامہ خلائق کے فائدے کا ہے۔

عامی (عربی میں بتشدید میم ہے۔ عامہ کی طرف منسوب فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا) مذکر۔ جاہل آدمی (جلال)

کدھر خاک چشم عنایت ہے اس کی
بھلا کیا تمیز اس کی عامی کریں گے

عامیانہ (ف) صفت۔ جاہلوں کا۔ عوام کی (فقرہ)

یہ عامیانہ محاورہ ہے۔

عامر (ع) صفت۔ مذکر۔ آباد۔ آباد کرنے والا۔

عامرہ (ع۔ عامرۃ) مذکر۔ بھرا ہوا۔ معمور جیسے خزانۂ عامرہ

عامل (ع۔ ہاتھ سے کام کرنے والا۔ کارکن) مذکر۔ ۱ شاہی عہدہ دار۔ تحصیلدار۔ ۲ سیانا۔ جنات یا بھوت پریت کا عمل جاننے والا۔ تعویذ منتر کرنے والا۔ ۳ عمل کرنے والا۔ وہ جو کسی عمل کی باقاعدہ زکوٰۃ دے جیسے حزب البحر کا عامل۔ دعائے سیفی کا عامل ۴ کام کرنے والا۔ (فقرہ) میں آپ کے ہدایات کا عامل ہوں۔

عانہ (ع) مذکر۔ ناف سے نیچے کا مقام عانہ۔ جہاں بال ہوتے ہیں۔

عائد (ع) صفت۔ عود کرنے والا۔ اُلٹ کر آنے والا

عائد ہونا۔ ذمے پڑنا (فقرہ) یہ الزام تم پر عائد ہوتا ہے

عَبا (ع۔ عبا۔ بکسر اول غلط ہے) ایک عربی پوشاک کا نام۔

عبا اوڑھنا (عو) عبا پہننا (قدر) ؎

مرے کعبۂ دل کے مٹنے کا غم ہے
جو اوڑھے ہے کعبہ عبا کالی کالی

عِباد (ع۔ عبد کی جمع) مذکر۔ خدا کے بندے۔ غلام

عُبّاد (ع) مذکر۔ جمع عابد کی۔ عبادت کرنیوالا۔

عبادت (ع) مونث۔ خدا کی بندگی پرستش، نماز (کرنے کے ساتھ)

عبادت خانہ۔ عبادت کدہ۔ عبادت گاہ (ف) مذکر اول و دوم مذکر۔ سوم مونث۔ پرستش کی جگہ۔ معبد،

عبارت (ع۔ بیان کرنا۔ خواب کی تعبیر کہنا) مونث۔ بیان۔ مضمون۔ تحریر۔ طرز تحریر۔ (ظفر) ؎

ہمیشہ آگے بھی آتے تھے خط پر اب کی بار
عبارت اس نے لکھی نامہ پر الٹی سی

عبارت آرائی۔ مونث۔ مضمون کو سنوار کر لکھنا۔ مضمون کی رنگینی۔

عبارتِ ظہر۔ مونث۔ وہ عبارت جو کسی تحریر کی پشت پر لکھی ہو۔

عبّاسی۔ (ع۔ عباس ۱ فیروزندہ ۲ حضرت پیغمبر خدا کے چچا کا نام جو عبدالمطلب کے بیٹے تھے۔ خلفائے عباسیہ انھیں کے خاندان سے ہوئے۔ خلفاء عباسیہ نے سیاہ رنگ پسند کر کے اپنا لباس سیاہ پسند کیا) صفت ۱ حضرت عباس سے منسوب ۲ نیلا پن لئے ہوئے سرخ رنگ۔ رنگ سیاہ ۳ مذکر ایک پودے کا نام جس کو گل عباس بھی کہتے ہیں۔ (محسن) ؎

عباسی کو دعوے فتوت
داؤدی کو شبہ نبوت

۴ سنگ مرمر جو ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ میں ہوتا ہے۔

عبث (ع بازی۔ فارسیوں نے بمعنی بے ہودہ۔ بے فائدہ استعمال کیا) صفت ۱ فضول۔ بیکار۔ جیسے فعل عبث ۲ ناحق بے وجہ۔

عبد (ع) مذکر۔ بندہ، غلام۔

عبدیت۔ (ع) مونث۔ غلامی۔ بندگی۔

عبرانی (ع) مونث ۱ اہل کنعان کی زبان جو آجکل یہودی بولتے ہیں۔ اس کو عبری بھی کہتے ہیں ۲ مذکر۔ یہودی حضرت موسےٰ کی اُمت۔

عبرت (ع۔ یہ لفظ فعلۃ کے وزن پر ہے۔ جو عربی میں حالت کا اور نوع کے معنی ظاہر کرنے کو آتا ہے۔ لغوی معنی طبیعت کا ایک خاص حالت میں غفلت سے آگاہی کی طرف جانا۔ مجازاً نصیحت حاصل کرنا)، مونث۔ نصیحت۔ خوف۔ تنبہ (پکڑنا۔ دلانا۔ ہونا کے ساتھ) (بحر) ؎

نیرنگیٔ دنیا کا تماشا ہے نمایاں
غفلت اُسے کہتے ہیں کہ عبرت نہیں ہوتی

عبرت انگیز (ف) صفت۔ ایسی بات جس سے آدمی کو خوف ہو۔ اور اس سے نصیحت پکڑے

عبرت پکڑنا۔ نصیحت حاصل کرنا۔

عبرت حاصل کرنا۔ کسی جرم کی پاداش میں دوسرے شخص کو سزا ملتے دیکھ کر یہ خوف کرنا کہ اگر ہم ایسا کام کریں

تو ہمارا بھی یہی حاصل ہوگا ۔ (غالب) ؎

ہنگامۂ زبونیٔ ہمت ہے انفعال
حاصل نہ کیجے دہر سے عبرت ہی کیوں نہ ہو

عبری (ع) مونث ۔ شام کے ملک کی زبان ۔ عبرانی ۔

عبودیت ۔ (ع) مونث ۔ بندگی ۔ اطاعت ۔

عبور ۱ (ع) مذکر ۔ پانی سے گزرنا ۔ راہ پر گزرنا ۔ پل کے پار جانا ۔ لانگھنا ۔ (سحر) ؎

ساقی کنارہ کش ہے کشتی ہے شکستہ
مشکل ہے بحر غم سے اے دل عبور تیرا

۲ (اُردو) مسائل پر حاوی ہونا ۔ مہارت ۔ (فقرہ) ان کو فلسفیانہ مسائل پر عبور ہے ۔

عبور دریائے شور کرنا ۔ کالے پانی بھیج دینا ۔

عبور کرنا ۔ دریا سے پار اترنا ۔

عبہر (ع) مونث ۔ نرگس کی ایک قسم جو اندر سے زرد ہوتی ہے ۔ نرگس شہلا ۔ بیچ میں سیاہ ہوتی ہے (ذوق) ؎

چشم سیہ تمہاری نظر بھر کے دیکھے جب
لالہ بھی داغ فے گل عبہر میں گھر کرے

عبہری (ع) صفت ۔ عبہر سے منسوب ۔

عبید ۔ (بضم اول و فتح با) بہت سے غلام ۔

عبیدہ (ع) تصغیر عبد کی ۔

عبیر (ع ۔ بروزن کبیر) مذکر ۔ ایک قسم کا خوشبودار مسالا ۔ جو کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے

عتاب ۔ (ع ۔ ملامت کرنا ۔ غصہ کرنا) مذکر ۔ غصہ ۔ غضب ۔

عتاب اُتارنا ۔ غصہ دور کرنا ۔

عتاب اُترنا ۔ لازم ۔ (جلیل) ؎

بن گیا ہے نقاب چہرے کی
کہ اترتا کبھی عتاب نہیں

عتاب الٰہی ۔ مذکر ۔ قہر خدا ۔ غضب الٰہی ۔

عتاب نامہ ۔ وہ خط جس میں عتاب کا مضمون ہو ۔

عتاب و خطاب ۔ مذکر ۔ خفگی کے کلمات ۔

عتاب و خطاب میں آنا ۔ خفگی میں آنا ۔ جھڑکیاں کھانا

عتبات (ع ۔ عتبہ کی جمع) مذکر ۔

عتبہ ۔ (ع ۔ عتبت ۔ آستانہ ۔ دہلیز) مذکر ۔ مجازاً مقدس درگاہ ۔

عترت (ع) مونث ۔ رشتہ دار قریبی ۔ بیٹے بیٹیاں (آوج) ؎

کی خوب کلمہ گویوں نے حرمت رسول کی
خیمہ جلائے لوٹ کے عترت رسول کی

عترت اطہار ۔ (ف ۔ اطہار ۔ جمع طاہر کی) مذکر ۔ پاک اولاد (انیس) ؎

بیت الشرف خاص سے نکلے شہ ابرار
رہتے تھے ڈیوڑھی پہ گئے عترت اطہار

عتیق (ع) صفت ۱ پرانا ۔ کہنہ ۲ آزاد ۳ برگزیدہ

عجائب (ع) مذکر ۔ عجیب کی جمع ۔ تعجب انگیز ۔ تعجب انگیز چیزیں فارسی والے بمعنی مفرد استعمال کرتے ہیں ۔ (شرف) ؎

عجائب معرکہ ہے امتحاں ہے علم و الفت کا
وہ شمشیر آزماتے ہیں یہاں دل کا زمانہ ہے

عجائب المخلوقات ۔ وہ چیزیں جن کی پیدائش حیرت انگیز ہے

عجائب خانہ ۔ عجائب گھر ۔ مذکر ۔ وہ مکان جہاں نادر انوکھی چیزیں سیر دیکھنے کے واسطے رکھی جائیں ۔

عجائب و غرائب ۔ مذکر ۔ انوکھی اور عجیب چیزیں

عجائبات ۔ مذکر ۔ عجائب کی جمع ۔

عجب (ع) صفت ۱ انوکھا ۔ نادر ۔ جیسے عجب عالم ہے ۔ عجب نقشہ ہے ۲ طرفہ ۔ نیا ۔ اچنبھے میں ڈالنے والا ۔ جیسے یہ دیکھتے ہی ان کا عجب حال ہوگیا ۔ ۳ مذکر تعجب (اسیر) ؎

جائیں گے ہم رندیوں فردوس میں
اہل تقوےٰ کو عجب ہو جائے گا

۴ ۔ دور ۔ بعید ۔ (فقرہ) یہ خط پاکر کچھ عجب نہیں جو آپ ہی چلے جائیں ۔

عجب چیز - انوکھی چیز۔ ۲ طنزاً۔ بے اٹکل ۔۳ ناسمجھ، بے عقل۔ (فقرہ) تم بھی عجب چیز ہو معمولی بات نہیں سمجھے۔ ۴ چالاک۔

عجب حال ہے - انوکھا حال ہے۔

عجب ذاتِ شریف ہیں - ہجو ملیح - یعنی بڑے بدذات ہیں۔

عجب کیا عجب کیا ہے۔ کچھ تعجب نہیں۔ (ناسخ) ؎

مثلِ پروانہ عجب کیا گر جلے اس کا پتنگ
شعلۂ شمع آتشِ رنگِ حنا سے دود ہے

عجب معصوم ہیں - حماقت اور نادانی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔

عجب نہیں - تعجب نہیں (آتش) ؎

اعجاز کا عجب لبِ جاں بخش سے نہیں
پیغمبر اس کو مصحفِ رخسار نے کیا

عجیب (ع) صفت - انوکھا۔ طرفہ۔ حیرت انگیز۔ تعجب انگیز

عجیب حال ہونا - کیفیت دگرگوں ہونا۔ برا حال ہونا۔

عجیب و غریب - صفت۔ انوکھا۔ نادر۔

عجیبہ - (ع - عجیبۃ) صفت۔ مونث۔ دیکھو عجیب۔

عُجب - (ع) مذکر۔ غرور۔ تکبر۔ خودبینی۔

عجز (ع - بالفتح۔ بالکسر غلط ہے) مذکر ۱ عاجزی۔ ناچاری ۲ (اردو) انکسار۔ فروتنی۔ گڑگڑانا۔ منت سماجت (روتیما) ؎

فروتنی سے نہ دستِ دعا بلند ہوا
دعا بھی سجدہ میں کی عجز یہ پسند ہوا

عجز کرنا - عاجزی کرنا۔ انکسار کرنا۔

عجز ہونا - کسی کام کے کرنے پر قادر نہ ہونا۔

عجلت (ع - بالکسر و فتح سوم) مونث۔ جلدی تیزی۔ پھرتی۔ اردو میں زبانوں پر بالضم ہے۔ فرق کے لئے دیکھو سرعت (تسلیم) ؎

دیدار کا ارماں نکلنے دے خدارا
قاتل یہ دمِ ذبح تو عجلت نہیں اچھی

عجم - (ع - بالفتح - حروف پر نقطہ دینا - اسی سے معجمہ نکلا ہے - جیسے عین معجمہ ۲ بالفتح اول و دوم - لغوی معنے گونگا - کند زبان - چونکہ غیر ملکوں کے لوگ زبان عربی کی ناواقفیت کے سبب اہلِ عرب سے بات چیت نہیں کر سکتے تھے - اور خاموش ہو رہتے تھے - اس واسطے اہلِ عرب ان کو عجم کہتے تھے -) مذکر - عرب کے سوا کوئی ملک - وہ لوگ جو رہنے والے عرب کے نہ ہوں -

عجمی - (ع - بالفتح اول و دوم - مخفف اعجمی کا -) مذکر - عجم کا رہنے والا - عجم سے منسوب -

عجوبہ (ع - عجوبۃ - وہ چیز جو لوگوں کو تعجب میں ڈالے مخفف اعجوبہ کا ہے) مذکر - عجیب چیز - انوکھی چیز -

عجوز (ع - بروزن - فعول - معنے اسم فاعل - عجوز کے معنی پیر زن کے ہیں - اس کا مونث - عجوزۃ بنانا غلط ہے - فارسیوں نے عجوزۂ فرتوت بمعنی دنیائے کہن استعمال کیا ہے) مونث بڑھیا - بوڑھی عورت -

عدالت (ع) مونث - ۱ گواہی کے قابل ہونا ۲ عادل ہونا - ۳ انصاف کرنا کے ساتھ (سحر) ؎

بتاتے ہو مختار مجبور کر کے
اجی دیکھ لی بس عدالت تمہاری

۴ (اردو) کچہری - جیسے عدالت اپیل (غالب) ؎

پھر کھلا ہے درِ عدالتِ ناز
گرم بازارِ فوجداری ہے

عدالتا عدالتی - (عو) مونث - مقدمہ بازی -

عدالت اپیل - مونث - وہ حاکم جس کے اجلاس میں عدالت ماتحت کے فیصلہ کا اپیل ہو -

عدالت پناہ - صفت - بیشتر حکام کے القاب میں مستعمل تھا

عدالت چڑھنا - (عو) عدالت تک جانے کی نوبت آنا

عدالت خفیفہ - مونث - وہ عدالت جس میں قرضہ کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو -

عدالتِ دیوانی - وہ عدالت جس میں جائداد یا حق کے معاملات کا تصفیہ ہو -

عدالت سیشن - مونث وہ فوجداری کی کچہری،

جس میں سنگین مقدمات بذریعہ جیوری یا اسیسروں کے فیصل ہوں

عدالت ضلع - مونث - صاحب ضلع یعنے کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر کی کچہری۔

عدالت عالیہ - مونث - بہت بڑی عدالت ہائی کورٹ - چیف کورٹ۔

عدالت فوجداری - مونث - وہ کچہری جس میں مارپیٹ قتل چوری وغیرہ کے مقدمات فیصل کئے جائیں۔

عدالت کرنا - انصاف کرنا - اجلاس کرنا کچہری میں مقدمہ دائر کرنا۔

عدالت کے کتے - مذکر - ملازمان عدالت جو رشوت لینے کے واسطے اہل معاملہ کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔

عدالت ماتحت - مونث وہ کچہری جو کسی بڑے حاکم کے ماتحت ہو

عدالت مال - مونث - محکمۂ مال - وہ محکمہ جس میں مالگزاری جمع بندی اور جس میں کاشتکاروں زمینداروں کے مقدمات فیصل ہوں

عدالت مجاز - مونث - وہ عدالت جسے سماعت مقدمہ کا کامل اختیار ہو۔

عدالتی - صفت - عدالت کا - عدالت سے متعلق۔

عدالت مرافعہ اولے - مونث - وہ عدالت جس میں مقدمہ کی ابتدائی تحقیقات ہو اور فیصلہ ہو۔

عدالت مرافعہ ثانی - مونث - وہ عدالت جس میں عدالت ابتدائی کی اپیل دائر ہو۔

عدالتی - صفت - عدالت سے منسوب۔

عداوت (ع) مونث - دشمنی ؎

سر اپنا کھائے گا جو بگڑتا ہے مجھ سے رند
اپنا ضرر کرے گی عداوت جنون کی

عداوت رکھنا - کینہ رکھنا - بغض رکھنا - دشمنی رکھنا

عداوت قلبی - مونث - پوشیدہ کینہ - یا بغض (عشق ع)
مثل اجل عداوت قلبی ہتی جان سے۔

عداوت نکالنا - دشمنی کا بدلہ لینا۔

عداوتی - (اردو) صفت - دشمن - عداوت سے متعلق۔

عدّت (ع) لغوی معنی تعداد - شمار) مونث (اصطلاح) عورتوں کا وہ زمانہ جس میں دوسرا خاوند کرنا منع ہے مطلقہ کی عدت تین حیض یا تین مہینے - بیوہ کی چار مہینے دس روز حاملہ کے لئے وضع حمل تک (فقرہ) عدت کی مدت پوری نہیں ہوئی نکاح کیونکر جائز ہو۔

عدت میں بیٹھنا - عدت کی میعاد گزارنا - بیوہ کا عدت میں رہنا۔

عدد - (ع) مذکر گنتی - شمار - اکائی یا اکائیوں کا مجموعہ - ہندسہ - رقم - (کنایۃً) درزیوں کی اصطلاح میں ہر لباس کو مجموعی طور سے عدد کہتے ہیں - جیسے ٹوپی انگرکھا پائجامہ ہر ایک ایک عدد ہے۔

عدد صحیح - وہ عدد جس میں کسر نہ ہو جیسے پانچ چھ

عددی - صفت - عدد سے منسوب۔

عدس - (ع) مونث - مسور۔

عدل (ع) مذکر - انصاف - (کرنا کے ساتھ) خدائے تعالیٰ کا نام ہے جو انصاف کرتا ہے۔

عدل پرور (ف) صفت انصاف کرنیوالا۔

عدل گستر - (ف) صفت - انصاف کرنے والا - داد کرنے والا۔

عدل گستری (ف) مونث - انصاف - عدالت -

عدم (ع) مذکر نیستی - نہونا ؎

اس ہستی موہوم سے میں تنگ ہوں انشا
واللہ کہ اس سے بمراتب عدم اچھا

عدم استطاعت - مونث - استطاعت نہونا۔

عدم آباد - عدم خانہ - عدم گاہ - (ف) وہ مقام جہاں مرنے کے بعد انسان جاتا ہے ؎

رند کہتے ہیں چلیں گے عدم آباد کو قدر
کوئی تاریخ کوئی روز مقرر نہ ہوا

عدم پیروی - مونث - مقدمہ کی پیروی نہ کرنا۔

عدم تعمیل - مونث تعمیل نہ کرنا - تعمیل نہ ہونا۔

عدم تکمیل - مونث - تکمیل نہ ہونا۔

عدم توجہی۔ مونث۔ بے توجہی۔ بے التفاتی۔
عدم ثبوت۔ مذکر۔ ثبوت نہ ہونا۔
عدم فرصت۔ مونث۔ مہلت نہ ہونا۔
عدم کی راہ لینا۔ مر جانا (رشک) ؎

میں عدم کی راہ لیتا ڈر کے تیرے طول سے
اے شبِ فرقت نہ پہناتی اگر تقدیر زلف

عدم مطابقت مونث۔ کسی امر کا دوسرے سے مطابق نہ ہونا
عدم موجودگی۔ مونث۔ غیر حاضری
عدم واقفیت۔ مونث۔ ناواقفیت۔ لاعلمی۔
عدم و وجود برابر ہے۔ ہونا نہ ہونا یکساں ہے یعنی نکما ہے۔ بے کار ہے۔

عدن (ع) مذکر۔ عدن یمن میں ایک جزیرے کا نام۔ اس مقام کا موتی مشہور ہے۔ عربی میں بالفتح معانی ذیل ہیں ہے۔ ۱ اقامت کرنا ۲ ہمیشہ رہنا ۳ بہشت کے باغات بفتح دال و دوم بمعنی بہشت استعمال کرنا غلط ہے (میر) ؎

کف لسان ہو اگر منقبتوں سے تری
برج ثریا سے صاف گر پڑیں دُرِّ عدن

عدو۔ (ع۔ بتشدید سوم۔ اعدا جمع۔ فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط۔)۔ مذکر۔ دشمن۔ مخالف ۲ رقیب۔ معشوق کا دوسرا عاشق۔ شعرائے اردو اس معنے میں استعمال کرتے ہیں (داغ) ؎

میں نگہ دیکھ کر نہ کروں گا کبھی یقیں
جب تک عدو کے خون کی خنجر میں بو نہ ہو

عدول۔ (ع) مذکر۔ روگردانی کرنا۔ منہ پھیرنا۔ (فقرہ) ان کے حکم سے عدول نہیں ہو سکتا۔
عدول حکم۔ صفت۔ نافرمان۔ سرکش۔
عدول حکمی۔ مونث۔ نافرمانی۔ سرکشی (کرنا کے ساتھ)
عدید۔ (ع) صفت۔ نظیر۔ مانند۔ گنے ہوئے۔
صفت ...
عدیل (ع) صفت۔ برابر۔ نظیر جیسے شاعر بے عدیل
... جو نیست و نابود ہو گئی ہو۔ صفت وہ چیز جو معدوم ہو۔

عدیم الفرصت (اردو) صفت۔ وہ جس کو مطلق فرصت نہ ہو۔ (آزاد) وہ ہمیشہ علمی اور مذہبی کاروبار میں عدیم الفرصت تھے۔
عدیم المثال۔ صفت۔ بے مثل۔
عدیم الوجود۔ صفت۔ نایاب۔ کمیاب۔

عذاب (ع شکنجہ۔ دکھ) مذکر۔ وہ تکلیف جو بداعمالی کی وجہ سے دی جائے گی۔ ثواب کا نقیض۔ گناہ کی سزا (داغ) ؎

ناصح مزہ تو جب ہے عذاب و ثواب کا
دوزخ میں بادہ کش ہوں جنت میں تو ہو

۲ اذیت۔ دکھ (مومن) ؎

تا سحر جان پر عذاب رہا
ماہ کی طرح اضطراب رہا

۳ دقت۔ دشواری۔ جھگڑا بکھیڑا۔ (فقرہ) کام کا ذمہ دار کر کے تم نے مجھ کو عذاب میں مبتلا کر دیا۔ ۴ رنج۔ علت ؎

جنوں ہے جب سے مجھے شور ہے حسینوں میں
ہمیں خلل سے بڑھ کر کوئی عذاب نہیں

۵ صفت۔ تکلیف دینے والا۔ ایذا دینے والا ؎

آنسوؤں سے آ تمہیں رسوا
ایسے لڑکے عذاب ہوتے ہیں

عذاب اٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ (نوبۃ النصوح) اور اس نے وہ عذاب اٹھائے کہ خدا دشمن کو بھی نہ دکھائے۔
عذاب ثواب۔ مذکر۔ برائی بھلائی جیسے عذاب ثواب تمہاری گردن پر یعنی برائی بھلائی تمہارے ذمہ۔
عذاب جان۔ صفت۔ جان کا وبال۔ جی کا وبال۔ (قدر) ؎

عذاب جان تمنا تمہارے فقرے ہیں
کرو جو رحم کا وعدہ وعید ہو جائے

عذاب جھیلنا۔ مصیبت اٹھانا۔ دکھ اٹھانا۔ (رشک) ؎

جو جو عذاب وحشتِ جنوں ہم نے جھیلے ہیں
ان سب کا [illegible] ہے یا رب ثواب ہو

عذاب دیکھنا - اذیت برداشت کرنا۔ (داغ) ؎

نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا
خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا

عذاب رہنا - جھگڑا درپیش رہنا (رجب علی صاحب) ؎

جب آکے گھر میں وہ خانہ خراب بیٹھتا ہے
کہوں میں کس سے جو مجھ پر عذاب بیتتا ہے

عذاب سہنا - مصیبت برداشت کرنا۔ دکھ سہنا۔

(واجد علی شاہ اودھ) ؎

[illegible] ہم خراب کیا کیا
دن رات سہے عذاب کیا کیا

عذاب سے چھوٹنا - تکلیف باقی رہنا۔ مصیبت دور ہونا (صبا) ؎

قید الم میں باعثِ قید حیات تھی
نکلی بدن سے جان تو چھوٹے عذاب سے

عذاب فشار - وہ عذاب جو فشار قبر سے ہوتا ہے دیکھو فشار (رشک) ؎

لپٹ کر مجھ سے وہ سوتا ہے غیر ڈرتے ہیں
میں خوش ہوں انکو عذاب فشار ہوتا ہے

عذاب قبر - عذاب گور۔ مسلمانوں کے عقائد کی رو بداعمال مرنے کو قبر میں تکلیف ہوتی ہے۔ اس کو عذابِ قبر بھی کہتے ہیں۔

عذاب کا نازل ہونا - خدا کا قہر نازل ہونا (ابن الوقت) فتح مند فوج کا دشمن کے شہر میں داخل ہونا گویا ایک عذاب کا نازل ہونا ہے۔

عذاب کٹنا - جھگڑے دور ہونا ؎

عفو اللہ [illegible] جہاں سے گزر گیا
اچھا ہوا عذاب کٹا دردِ سر گیا

عذاب کھینچنا - مصیبت برداشت کرنا۔
(داغ) ؎

کھینچا غمِ فرقت کا دل تو نے عذاب الیا
ہم تجھ کو نہ سمجھے تھے اے خانہ خراب الیا

عذاب کے فرشتے - وہ ملائک جو گنہگاروں کو عذاب دینے کے لئے حسبِ عقائد اسلام مقرر ہیں (ناسخ) ؎

خادم بنے تھے بہتے وہ فرشتے عذاب کے
گھر ہو گیا ہے بہجر میں مجھکو بسان گور

عذاب لانا - جھگڑا کھڑا کرنا۔ مصیبت ڈالنا۔ آفت برپا کرنا ؎

نازک جو دل تھا آخر غم کی نہ تاب لایا
یہ ہر گھڑی کا رونا اک عذاب لایا

عذاب مول لینا - خواہ مخواہ تکلیف میں پڑنا۔

عذاب میں پڑنا - عذاب میں پھنسنا۔ دقت میں پڑنا (رشک) ؎

الزام خونِ ناحق فکر کمین دام
صیاد کو عذاب میں ڈالا شکار نے

عذاب میں ہونا - سخت تکلیف میں ہونا (آتش) ؎

بے یار گھر نہیں لحد تنگ ہے مجھے
میں روز و شب فراق سے ہول کیا عذاب

عذاب ہونا - سخت تکلیف ہونا (ناسخ) ؎

کی مکافات شبِ وصل خدا نے ورنہ
کس لئے مجھ پہ عذاب ہجراں ہوتا

عذار (ع) - بروزن کتاب صحیح و بروزن ہزار غلط - عربی میں بمعنی داڑھی کا خط فارسیوں نے بمعنی رخسار استعمال کیا مذکر۔ رخسار۔ گال۔ (ناسخ) ؎

یاسمیں دھوپ ہوئے گل سرخ
دیکھو آئینہ میں [illegible]

عذب البیان (ع) - عذب [illegible] صفت - شیریں [illegible]

[illegible]

قتل کو دور کر کے چلے آئے
وصل میں عذر تھے نزاکت کے

۲ حجت دلیل - اعتراض - گرفت (فقرہ) آپ کی یہ شرط بھی پوری ہوگئی اب کتاب دینے میں کیا عذر ہے ۳ انکار (فقرہ) مجھ کو تعمیل ارشاد میں عذر نہیں - نافی - معافی کی

عذر آور - صفت - عذر لانے والا - عذر کرنے والا - معافی مانگنے والا -

عذر باقی نہ رکھنا - کسی حجت - دلیل خواہ اعتراض کی گنجائش نہ چھوڑنا -

عذر گناہ بدتر از گناہ - (ف) مثل - بیہودہ عذر کی نسبت ...

عذر بیجا - لغو اور بیہودہ عذر -

عذر پذیر (ف) صفت - عذر قبول کرنے والا -

عذر پیش آنا - حجت پیش کرنا - اعتراض پیش کرنا - حجت کرنا

عذر تمادی ایام - مذکر - میعاد گزرنے کا عذر -

عذر چلنا - عذر سنا جانا - عذر قبول ہونا (امیر) ؎

خدا بھی عاجزوں کی عاجزی سنتا ہے محشر میں
بڑی سرکار ہے دربار میں یہ عذر چلتا ہے

عذر خواہ - عذر ساز - عذر سنج - (ف) صفت - عذر کرنے والا - (آتش) ؎

یوں پایا تونے غریب تھی زینت سے عذر خواہ
جو پہنایا در پہ اُدھر ذوالجناح شاہ

عذر خواہی - مونث - عذر کرنا - معذرت کرنا (کرنا کے ساتھ) (امیر) ؎

... سے ان دو خطوں کی عذر خواہی کیا کروں
... آتی ہے ہونٹوں سے الہی کیا کروں

عذر دار - صفت - معترض - دعویدار -

عذر داری - مونث - اعتراض - دعوے - حجت

عذر لانا - عذر پیش کرنا -

ساتھ آپ کے ہم یہاں چلے آئے
کچھ عذر نہ درمیان لائے

عذر قوی - مذکر - زبردست عذر - مضبوط عذر -

عذر کرنا - معذرت کرنا - (غالب) ؎

رحمت اگر قبول کرے کیا بعید ہے
شرمندگی سے عذر نہ کرنا گناہ کا

۲ اعتراض کرنا - دعوے کرنا -

عذر گناہ بدتر از گناہ - (ف) بیہودہ عذر کی نسبت بولتے ہیں - (جلال) ؎

کہتے ہیں ہو کے مکر گئے نہ کیوں
عذر گناہ تو ہے کہیں بدتر گناہ سے

عذر لانا - عذر پیش کرنا (غالب) ؎

آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں
عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لائیں گے کیا

عذر لنگ - (ف) مذکر - پوچ عذر (شعور) ؎

عذر لنگ کیا تانے گا وہ شاہ حجاز
ہمہم باغ میں کیا کیا نہ صنوبر ہوگا

عذر معذرت - مونث - منت سماجت (کرنا کے ساتھ)

عذر معقول - مذکر - صحیح اور بجا عذر -

عذر نہ ہونا - حجت نہ ہونا - انکار نہ ہونا -

عذر نیوش - (ف) صفت - عذر سننے والا -

عذرا - (ع) بالفتح - لغوی معنے کنواری عورت) مونث وامق کی معشوقہ کا نام - ۲ حضرت مریم کا لقب ۳ اس کا اطلاق حضرت فاطمہ زہرا پر بھی ہوتا ہے -

عذوبت - (ع) مونث - لذت - شیرینی - خوش مزگی (امیر) ؎

تر زبانی سے جو لیا کام سخن میں جو ذرا
جان شیریں سے سوا اس میں عذوبت پائی

عرابہ - اعرابہ - صحیح املا ارابہ ہے -

عراق (ع) کنارہ - لب دریا - وہ شہر یا ملک جو دریا کے کنارے پر واقع ہو - مذکر - عراق کے دو حصے کہتے ...

ہیں۔ ایک کا نام عراق عرب ہے جس میں وہ ملک شامل ہیں جو دریائے دجلہ و فرات کے کناروں پر واقع ہیں۔ اور جن میں بغداد بھی شامل ہے۔ دوسرے کا نام عراق عجم ہے۔ اس میں وہ شہر شامل ہیں جو دریائے جیحون کے کنارے پر واقع ہیں۔ خراسان اور اصفہان اسی میں داخل ہیں ۳ موسیقی کے ایک راگ کا نام جسے چاشت کے وقت گاتے ہیں۔

عراقی ۱ عراق کی طرف منسوب۔ عراق کا گھوڑا۔ عرب کا گھوڑا۔

عراقی پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اُمیٹھے۔ مثل۔ زبردست پر قابو نہ چلا تو غریب کو سزا دینے لگے۔

عرب - (ع) مذکر ۱ ایشیا کا وہ مشہور جزیرہ نما جس میں مکہ مدینہ واقع ہیں ۲ اہل عرب۔ شہر کا باشندہ (انیس) ؎

تم جلد اس عرب کو بلا لاؤ بھائی جان

عربستان - (ف) مذکر۔ عرب کا ملک۔

عربی (ع - بتشدید یا) ۱ صفت۔ عرب سے منسوب ۲ عرب کی زبان - (امیر) ؎

فارسی کیسی وہ ہندی بھی نہیں پڑھ سکتے
سیر دیکھو مری عرضی عربی میں گزری

۳ عرب کا گھوڑا ۴ مذکر شہر عرب کا باشندہ۔

عربی باجا - مذکر۔ دف۔ تاشہ - (سودا) ؎

رہی فقط عربی باجے پر انھوں کی شان
جو چاہیں اس کو دہ بجوائیں سو ہے کیا مشکل

عربی خوانی - زبان عربی کا پڑھنا۔

عربی دانی - زبان عربی کا جاننا۔

عربیہ - صفت ۱ عربی زبان سے منسوب ۲ مونث عرب کی عورت۔ (اوج) ؎

تھی اک زن عربیہ بھی حاضر خدمت
ہوا شہید جب اس کا پسر بصد جرأت

عربدہ - (ع) مذکر - بدخوئی - جنگ جوئی۔ فتنہ۔

عربدہ جو - (ف) صفت ۱ جنگ جو ۲ (کنایتہ) خوشامدی - فریبی - بازیگر -

عرس (ع - بضم بضم اول و دوم - شادی کا کھانا اعراس جمع - متاخرین نے مجازاً ذیل کے معنے میں استعمال کیا ہے) مذکر - کسی کامل بزرگ کا سالانہ فاتحہ اور فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات کو ہو۔ (کرنا - ہونا کے ساتھ) (صبا)

راگ لاتا ہے فقیروں سے زمانہ کیا کیا
ہے محل عرس دگرنہ سر مدفن کیا

عرش - (ع) مذکر۔ تخت - چھت - خدائے تعالے کا عرش ؎

منیر اس شہر میں اوج کمال نظم پر پہونچا
الہی لکھنؤ بھی عرش ہے مضمون عالی کا

عرش آشیاں - صفت۔ وہ شخص جس کا گھر عرش پر ہو۔ کنایۃً - مرحوم مغفور کی جگہ مستعمل ہے۔ شاہان مغلیہ کو مرنے کے بعد اس قسم کے خطابات ملا کرتے تھے۔ چنانچہ اکبر کو یہی خطاب ملا تھا۔

عرش اعظم (ف) مذکر - خدائے تعالیٰ کا عرش۔

عرش اکبر ۱ (ف) کنایۃً - آدمی کا دل۔ قلب۔

عرش بریں - عرش معلےٰ - (ف) عرش اعظم۔

عرش پایہ - عرش وقار - (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔

عرش پر پہونچنا - کنایۃً بہت رفیع القدر اور رفیع الشان ہونا (ذوق) ؎

فقیر وجد میں گر ہاتھ اٹھائے عالم سے
تو پہونچے عرش پہ وہ کوندنے چھلے ہاتھ

عرش پر جانا - (کنایۃً) کمال عروج حاصل کرنا۔

عرش پر جھنڈا گڑنا - (کنایۃً) کمال رعب ہونا (بحر)

ہمارے داغ کا نقصہ ہے ہفت کشور میں
گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا

عرش پر جھولنا - لکھنؤ (کنایۃً) بڑے رتبہ پر ہونا - (رند) ؎

ان روزوں بانکپن ہے زیادہ مزاج میں
عرش بریں پہ جھول رہی ہے سلام دوست

دیکھو تلوار عرش پر۔

عرش پر چڑھانا۔ بڑی قدر کرنا۔ بڑی تعریف کرنا۔ بہت خوشامد کرکے مغرور بنانا (نظیر) ؎

عاشق ہیں ہم قلندر چاہے جہاں بٹھادے
یا عرش پر چڑھاوے یا خاک میں ملادے

عرش پر چڑھ جانا۔ کمال مغرور ہونا (قدر) ؎

ذہن کیونکر نہ عرش پر چڑھ جائے
فکر موزون قدِ بالا ہے

عرش پر دماغ پہونچانا۔ متعدی۔ بہت مغرور کر دینا۔ (فقرہ) تمہاری حمایت نے لڑکے کا دماغ عرش پر پہونچا دیا۔ (اپنا کے ساتھ) مغرور ہونا (رشک) ؎

تو نکہت چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر
پہونچا ہے عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ

عرش پر دماغ پہونچنا۔ عرش پر دماغ رکھنا۔ مغرور ہونا۔

عرش پر کرسی بچھانا۔ اعلیٰ سے اعلیٰ مرتبہ پر پہونچانا۔ (محسن) ؎

عرش پر کرسی بچھائے ہے مرا ذہنِ رسا

عرش پناہ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ (دبیر) ؎

حسام رو کس کے فرمایا منھ سے وادلدا
اتر کے گھوڑے سے بیٹھے زمیں پہ عرش پناہ

عرش پیما۔ عرش رس۔ (ف) صفت۔ عرش پر پہنچنے والا۔ مقبول۔ (منتظر) ؎

آج آہِ عرش پیما سے یہ پایا ہے وقار
مرغ گر آکر تو دعا میں مانگ میری آہیں کہوں

(صبر) ؎

اے فلک مت ڈال اس آہِ عرش رس کے بوجھ سے
گنبد کہنہ نہیں گرتا کلس کے بوجھ سے

عرش ثانی۔ (ف) مذکر۔ کرسی سے مراد ہے۔

عرش چھو آنا۔ عرش تک پہونچ جانا۔ (داغ) ؎

ہو رسا آہ تو کیا جانے کہاں تک پہونچے
نارسائی میں تو یہ عرش کو چھو آتی ہے

عرش سے اُتارنا۔ وہ کام کرنا جو کسی سے نہ ہو سکے۔ (ناسخ) ؎

نکال دیں ترے ہنسنے نے کیوں نہ تارے دانت
خدا نے عرش سے یہ توڑ کے اتارے دانت

عرش سے جھولنا۔ کمال عالی مرتبہ ہونا۔ (قدر) ؎

گاڑو دل معرکہ مدح میں جھنڈا اپنا
عرش سے جھولتی رہ جائے مری تیغ دو سر

عرش سے چھوٹی کھجوروں میں اٹکی۔ مثل۔ ایک مصیبت سے چھوٹ کر دوسری جگہ گرفتار ہونے کی جگہ مستعمل ہے اور اس محل پر بھی بولتے ہیں جب کوئی کسی اُمیدوار کو کہیں سے کچھ بھیجے۔ اور لانے والا اپنے پاس رکھ لے اور اس کو نہ دے۔ (شاد) ؎

اُلجھ کے رہ گئی خط میں جو زلف جب نکلی
مثل ہے عرش سے چھوٹی کھجوروں میں اٹکی

عرش سے فرش تک۔ عرش سے تا بہ فرش۔ آسمان سے زمین تک۔ اوپر سے نیچے تک۔

عرش کا تارا۔ صفت۔ (کنایۃً) کمال عالی مرتبہ (قدر) ؎

سورج کہاں کا عرش کا تارا ہے تری جبیں
طالع ہیں آپ کے بہت اے مہرباں بلند

عرش کا تارا اترنا۔ (کنایۃً) نور کا اترنا (صبا) ؎

جلوۂ عشق بناگوش صنم دیکھو تو
اُتر آیا ہے جب عرش کا تارا دل میں

عرش کا ٹوٹا۔ صفت۔ عجیب۔ انوکھا۔

عرش کے تارے توڑنا۔ (کنایۃً) عجیب کام کرنا۔ ناممکن کام کر دکھانا۔ کار عظیم کرنا۔ کمال عیاری و چالاکی کرنا۔ (شاد) ع

تم جو انشا کے ذری ہو کر بیائے مشتاق

عرش کے تارے ٹوٹنا۔ لازم۔

عرش کی زنجیر کھینچنا۔ عرش کی زنجیر ہلانا۔ متعدی۔ کنایہ ہے دعا کی رسائی اور مقبولیت سے۔ (ناسخ) ؎

نالۂ دل عرش کی زنجیر کھینچ
جذبِ پنہاں گیسوئے تاثیر کھینچ

(قدر) ؎

ہاں مرے دستِ بیاں عرش کی زنجیر ہلا
ہاں مرے پائے ثنا عرش کے اس پار ٹھہر

عرش کی زنجیر ہلنا۔ لازم (جلال) ؎

مل ہے اس کا وہ نالہ اے دلِ دیوانہ کر
کام کیا آئے گا ہلنا عرش کی زنجیر کا

عرش میں جھولنا (کنایۃً) عالی مرتبہ ہونا (جانِ صاحب) ؎

جھولتی تھی عرش میں کل ٹھوکریں دیں آج کل
ایسے ہم نے دیکھ ڈالے ہیں بوا یاں فروغ

عرش ہلانا۔ متعدی۔

عرش ہل جانا۔ (کنایۃً) خدا کو رحم آجانا (داغ) ؎

ترا دل آئے کسی پر تو عرش ہل جائے
اثر تلاش میں ہے اس طرح کی آہ ملے

عرشی۔ (ف) مذکر۔ مقرب فرشتہ (اوج) ؎

یہ غل تھا عرشیوں میں مدح لطف اٹھاتی ہے
صدا یہاں تک اللہ اکبر آتی ہے۔

عرشیاں۔ ف۔ مذکر۔ ملائکہ مقربین۔ حاملانِ عرش۔

عرشہ۔ مذکر۔ جہاز کی چھت۔ (رشک) ؎

کیا خدا عاجز ہے دینے کے لئے عرشِ وسیع
جائے تنگ عرشہ پھر کیونکر خدا سے مانگئے

عرصہ (ع۔ عرصۃ۔ صحن۔ آنگن۔ عرصات۔ عرصہ کی جمع اور بمعنی قیامت۔ فارسیوں نے عرصہ بمعنی میدان استعمال کیا) مذکر۔ دیر۔ تاخیر۔ توقف (غالب) ؎

کرتا ہوں جمع پھر جگر لخت لخت کو
عرصہ ہوا ہے دعوتِ مژگاں کئے ہوئے

۲ زمانہ۔ اثنا۔ وقفہ۔

(ناسخ) ؎

ہوگئی بالکل ہماری عمر غفلت میں بسر
عرصہ اپنی زندگانی کا مگر اک خواب تھا

حزیں نے انھیں معنی میں استعمال کیا ہے۔ (نثر) گلہ ہے در عرصہ ایست یک دو بیت از دشتِ خیالش بصفحۂ اظہار جلوہ میگشت ۳ میدان۔ دیکھو عرصۂ حشر ۴ فاصلہ (ظفر) ؎

دور ہیں دل سے جو دیکھے تو تو وہ نزدیک ہے
اس میں تجھ میں ہے بظاہر ایک عرصہ دور کا

عرصہ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ ناچار کرنا۔ (رند)

خط نے اس عارضِ رنگیں پہ کیا عرصہ تنگ
غار میں صحنِ گلستان کو دباتے جاتے

عرصہ تنگ ہونا۔ وقت کم ہونا۔ جہاں کا میدان کوتاہ ہونا۔ (کنایۃً) مصیبت میں مبتلا ہونا۔ عاجز ہونا ناچار ہونا۔ (حسن) ؎

تنگ ہو جائے گا عرصہ خفتگانِ خاک پر
گر یہیں ریزہ ہے سونا دلِ ناکام سمیت

عرصۂ دراز۔ مذکر۔ بڑا وقفہ۔ فارسیوں نے اس ترکیب کو جائز رکھا ہے۔ (فقرہ) از عرصۂ دراز مشرف بزیارت نشد۔

عرصۂ زیست تنگ ہونا۔ زندگی کا وقت بہت تھوڑا ہونا

عرصہ کھینچنا۔ طوالت کرنا۔ دیر لگانا۔ (صبا) ؎

آپ کو یار نے عشاق سے اتنا کھینچا
حشر تک وعدۂ دیدار نے کھینچا

عرصہ گاہ (ف) میدان کا مقام (ذوق) ؎

یہ حیات چند روزہ جو نہ سدِ راہ ہوتی
تو پھر ایک عرصہ گاہِ عدم و وجود ہوتا

عرصہ لگانا۔ دیر لگانا۔

عرصہ حشر۔ عرصۂ محشر۔ عرصۂ حیات۔ (ف) مذکر۔ میدانِ قیامت۔ (داغ) ؎

عرصۂ حشر میں اللہ کرے گم مجھ کو
اور پھر ڈھونڈتے گھبرائے ہوئے تم مجھ کو

(ذوق) ؎

میری وحشت پاؤں پھیلائے تو پھر دونوں جہاں
ہوں گر اک عرصۂ میداں تو وسعت کچھ نہیں

عرض (ع ۔ بفتح اول و دوم اعراض ۔ جمع) مذکر ۔ وہ چیز جو اپنی ذات سے قائم نہ ہو ۔ بلکہ دوسری چیز کی وجہ سے قائم ہو جیسے رنگ کپڑے پر یا حروف کاغذ پر ۔ کاغذ اور کپڑا جوہر ہیں رنگ اور حروف عرض جن کا قیام کپڑے اور کاغذ کے وسیلے سے ہے۔

عرض (ع ۔ بالفتح ۔ کسی چیز کا کسی شخص پر ظاہر کرنا ۔ پیش کرنا ۔ بیان کرنا ۔ چوڑائی) مذکر ۔ طول کا نقیض ۔ چوڑائی۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

گھونسے دونوں ہیں گے اختر نہ گھٹنے کا ہرگز
عرض اس تھان کا عیزاز جو چوڑا ہو گا۔

۲ ۔ مونث ۔ درخواست ۔ بیان ۔ التماس ۔ (کرنا کے ساتھ) اس کے مفعول کے ساتھ "سے" متعمل ہے ۔ (فقرہ) زید نے بکر سے عرض کی ۔ (انیس) ؎

اک دن رسول حق سے کسی نے یہ عرض کی
ارشاد آپ کیجئے کچھ رتبہ علی

منبر نے مذکر بھی کہا ہے ؎

ملبوس خلاف وضع کے شکوہ میں
کچھ عرض کیا تو پا تچے تنگ ہوئے

عرضاً ۔ (ع) عرض میں۔

عرض ارسال (قانون) مذکر ۔ وہ کاغذ جس کے ذریعہ سے مالگزار کسی کے ہاتھ زر نقد تحصیلدار کے پاس داخل کرے۔

عرض البلد (جغرافیہ) مذکر ۔ عرض میں کسی مقام کا فاصلہ کسی خاص نصف النہار سے۔

عرض بیگی ۔ (ت) مذکر ۔ وہ شخص جو لوگوں کی درخواستیں بادشاہ کے حضور میں پیش کرے۔

عرض حال ۔ مذکر ۔ حال بیان کرنا ۔ عرضداشت ۔ عرضی۔

عرض رسا ۔ صفت ۔ عرض کرنے والا ۔ ہونا کے ساتھ (تعشق) ؎

یہ سن کے ہوا عرض رسا زعفر دیندار
کیجئے تو ابھی صورت انساں ہو نگونسار

عرض قبول کرنا ۔ درخواست منظور کرنا ۔ التجا منظور کرنا۔

عرض کرنا ۔ بیان کرنا ۔ التجا کرنا۔

عرض مطلب ۔ مطلب بیان کرنا۔

عرض معروض ۔ مونث ۔ درخواست ۔ گزارش (کرنا کے ساتھ)

عرض و طول ۔ مذکر ۔ لمبائی ۔ چوڑائی۔

عرضداشت ۔ مونث (اردو) عرضی ۔ تحریری درخواست ۔ مستورات بمعنی مطلق درخواست بولتی ہیں ۔ (فقرہ) عرضداشت ملاحظہ میں پیش ہوگئی۔

عرضی (ع ۔ یائے مشدد کے ساتھ ۔ اردو میں بغیر تشدید ہے) ۱ ۔ صفت ۔ جو اصلی نہ ہو ۔ جو کچھ عارض ہوا ہو ۔ ۲ ۔ مونث ۔ (عربی میں عرضۃ ۔ فارسی میں عرضہ بمعنی نوشتہ جس میں احوال یا مطلب ہو ۔ تحریری درخواست

عرضی تاننا ۔ عرضی ٹھوکنا ۔ (عم) نالش کرنا ۔ دعوے دائر کرنا۔

عرضی دعوے ۔ مذکر (قانون) وہ کاغذ جس میں مدعی حالات مقدمہ لکھ کر عدالت میں داخل کرتا ہے۔

عرضی دینا ۔ عرضی لگانا ۔ عرضی گزراننا ۔ تحریری درخواست کرنا ۔ نالش کرنا ۔ شکایت کی درخواست دینا۔

عرضی لگانا ۔ عورتوں کی زبان ہے ۔ (راحت) ؎

ذرا سی بات پہ عرضی لگادی بنیئے نے
کہلائے نوج کسی کو خدا ادھار ایسا

عرضی لگنا ۔ عرضی گزرنا ۔ سوال گزرنا ۔ نالش ہونا۔ (عارف) ؎

لیں قرض مے کہاں سے کہ بدنام ہوگئے
عرضی ہے مے فروش کی ہم پر لگی ہوئی

(اسیر) ؎

تحریر یار نے نہ پڑھی میری مدتوں
رکھے ہی رکھے طاق پہ عرضی گزر گئی

عرضی لینا ۔ درخواست لینا۔

عرضی نویس ۔ مذکر۔ وہ شخص جس کا پیشہ عرضی ۔ یا تمسک وغیرہ لکھنے کا ہو۔

عرف ۔ (ع۔ پہچان) مذکر۔ مشہور نام۔ عام نام۔ (فقرہ) آپ کا عرف یاد ہے نام نہیں معلوم ہے۔

عرفاً ۔ (ع۔ عرف کی رو سے۔ ازروئے عرف (جلالہ تسخیر) شرعاً تو یہ نسبت ممنوع نہیں عرفاً ہو تو ہو۔

عرفاء (ع) مذکر۔ عارف کی جمع۔ اہل اللہ۔

عرفی (ع۔ بتشدید یا تھا۔ عرف سے منسوب۔ اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ رسمی۔ معمولی۔ ظاہری۔ مشہور جیسے حیثیت عرفی۔

عرفات (ع) مذکر۔ ایک فراخ میدان کا نام۔ جو مکہ معظمہ سے نو کوس کے فاصلہ پر ہے حج کے دن حاجی یہیں آکر ٹھہرتے اور دعائیں پڑھتے ہیں۔ نماز ظہر و عصر پڑھ کر یہاں سے مکہ واپس جاتے ہیں۔

عرفان (ع۔ پہچاننا) مذکر۔ خداشناسی۔ معرفت حق تعالے۔

عرفہ ۔ (ع۔ عرفۃ۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر۔ ۱ ماہ ذی الحجہ کا نواں دن۔ جس روز مسلمان حج کرتے ہیں۔ اور حاجی عرفات میں جاکر احکام حج بجالاتے ہیں (ناسخ)

حاجیو ہے آج عرفہ کچھ تکلف ہے ضرور
بادۂ گلگوں سے رنگ لو جامۂ احرام کو

۲ (اردو) عید۔ بقرعید۔ ۱۰ محرم۔ اور شب برات سے ایک روز پہلے کا دن۔

عرفہ کرنا ۔ (دہلی) کسی شخص کے مرنے کے بعد جو اول عرفہ واقع ہو اس میں فاتحہ دلانا۔

عرق (ع) مونث سلگ۔ عروق۔ جمع۔

عرق النساء (ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام۔ ایک درد کا نام۔ جو چڈوں سے اٹھ کر ٹخنوں تک پہنچتا ہے ۔ حیوان کا پسینا ۔۔ مذکر ۔ پسینا ۔ کشید کے ذریعے نکالا ہوا پانی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دواؤں کی بھاپ سے بنایا ہوا پانی ۔۔۔ عرق گلاب (کھینچنا کھینچنا وغیرہ) کے ساتھ) (انیس) ؎

حسن علی کو دیکھ کے ایسا اڑا ہے رنگ
گویا عرق کھنچا ہے گل آفتاب کا

۳ (اردو) کسی چیز کا نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ۔

عرق آجانا ۔ عرق آنا۔ پسینا آجانا ۲ شرم سے پانی پانی ہو جانا۔

عرق آلود (ف) صفت۔ پسینے میں تر۔

عرق افشاں (ف) صفت۔ پسینہ میں ڈوبا ہوا (آفتاب)

ہے رخ پُرضو فشاں عرق افشاں جو سر بسر
سورج سے ٹوٹتے ہیں ستارے ادھر ادھر

عرق انفعال (ف) (کنایتہً) شرمندگی

عرق بہار ۔ ایک قسم کا عرق جو نارنج اور ترنج کے پھولوں سے کھینچتے ہیں۔

عرق پاک کرنا (فارسی۔ عرق پاک کردن کا ترجمہ) عرق پونچھنا۔

عرق چیں (ف۔ پسینا پونچھنے کی چیز۔ ایک قسم کی ٹوپی بھی ہے) مونث۔ ایک قسم کی گول ٹوپی جو سر کے پسینے سے محفوظ رکھنے کے واسطے دستار کے نیچے پہنا کرتے تھے۔ مگر اب جو ٹوپیاں اس نام سے مشہور ہیں۔ وہ چینٹے وغیرہ آڑی کتری ہوتی کا مدار ہوتی ہیں۔ جن کو پگڑی کے بغیر ہی پہنا کرتے ہیں۔

عرق حیا ۔ عرق خجلت۔ عرق شرم (ف) (کنایتہً) عرق انفعال۔

عرق دو آتشہ ۔ (ف) مذکر۔ دو دفعہ کا کھنچا ہوا عرق۔

عرق ریزی (ف۔ میں۔ عرق ریختن۔ کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ شرمندہ ہونا۔

عرق ریزی ۔ (عرق ریز۔ خادم۔ شاگرد۔ ورزش کرنے والا) مونث۔ اس قدر محنت جس میں پسینا ٹپکنے لگے۔ کمال محنت۔ جانفشانی۔ (کرنا کے ساتھ)

عرق شرم میں نہانا ۔ کنایہ ہے کمال شرمندگی کا۔

(رشک) ؎

شبنم اکثر ترے پسینے سے
عرق شرم میں نہاتی ہے

عرق شیر - مذکر - دودھ کا چھانٹا ہوا عرق -

عرق عرق ہونا - پسینے پسینے ہونا - محنت، شرمندگی، ناتوانی یا خوف سے (رشک) ؎

نشے میں تو عرق عرق جو ہوا
یہ ٹپکتے ہیں قطرہ ہائے شراب

عرق کھینچ لینا - طاقت کھینچ لینا - (فقرہ) تمام جسم کا عرق کھینچ لیا -

عرق کھینچنا - بخارات کے ذریعے سے کسی چیز کا پانی کشید کرنا -

عرق گل (ف) مذکر - گلاب -

عرق گیر - (ف - چھوٹا سا رومال پسینا پونچھنے کا ۲ شرمندہ) مذکر ۱ وہ آلہ جس سے دواؤں کا عرق کشید کرتے ہیں - وہ چیز جو چلم کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہیں کہ تمباکو کا عرق اس میں رہے - اور نے کے پانی کو خراب نہ کرے -

عرق میں ڈوب جانا - عرق میں غرق ہونا - پسینہ سے تر بتر ہونا -

عرق نعناع - (ع - نعناع - پودینہ) مذکر - وہ دیسی کشید کیا ہوا سرکہ جو پودینہ کی لاگ سے کھینچا جاتا ہے

عرق ننگ (کنایتہً) شرمندگی کا پسینا -

عروج (ع) مذکر - چڑھنا - بلند ہونا ؎

کسی کی ایک طرح پر بسر ہوئی نہ انیس
عروج مہر بھی دیکھا تو دوپہر دیکھا

عروج ماہ - (ف) مذکر - چاند کی پہلی تاریخ سے چودھویں تاریخ کا زمانہ -

عروج پر ہونا - اقبال یاور ہونا -

عروج ہونا - ۱ مرتبہ بلند ہونا ۲ رسوخ ہونا (فقرہ) گورنر کے یہاں میر صاحب کو عروج حاصل ہے -

عروس - (ع - بفتح اول وضم دوم صحیح - وبضم اول و دوم غلط - اطلاق اس کا دولھا دلہن دونوں پر درست ہے لیکن دُلہن ہی کے واسطے مستعمل ہے)

عروسان باغ - عروسان چمن - (ف) مذکر (کنایتہً) پھول اور باغ کے نئے پودے -

عروسانہ - (ف) صفت - عروس کی مانند -

عروس تاک (ف) مونث - (کنایتہً) شراب

عروسی - (ف) مونث - شادی - نکاح -

عُروض - (ع - بضم اول و دوم - ظاہر ہونا - عارض ہونا

عَروض - (ع - بفتح اول وضم دوم صحیح وبضم اول غلط ہے) مذکر ۱ ایک مشہور علم کا نام جس میں نظم کی صحت کے قواعد مذکور ہوتے ہیں - اور ذکر بحور مع ان کے ارکان اور زحافات کا ہوتا ہے - (امیر) ؎

تفکر امتیاز جان و جاناں میں کیا حد کا
عروض ابیات آیا ہاتھ میں بیت معقد کا

عروق (ع) مذکر - جمع عرق کی - ۱ نچوڑا ہوا پانی - رس ۲ جمع عرق کی بمعنی رگیں - نسیں - جڑیں نباتات کی -

عریاں - (ع) صفت - برہنہ -

عریانی - (ف) مونث - عریاں ہونا -

عریش (ع) مذکر - چھپر سے پٹا ہوا مکان -

عریض (ع - صفت مشبہ عرض کی) صفت - چوڑا، چکلا -

عریضہ (ع - عریضۃ - عرض کیا گیا - عرائض - جمع مذکر - مستعمل ہے) مذکر ۱ وہ خط جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کو لکھا جائے ؎

نوشتہ ہے فقیر بے نوا کا
شہنشہ کو عریضہ ہے گدا کا

۲ وہ عرضی جو حضرت فاطمہ یا حضرت خواجہ خضر یا پیروں کے نام لکھ کر کسی مراد کے واسطے دریا میں بہاتے ہیں (آتش) ؎

بہانے کو لگا جانے جو وہ محبوب دریا میں
عریضوں کی جگہ بہنے لگے مکتوب دریا میں

(دینا کے ساتھ)

دہ شک)

آبِ حیواں میں عریضہ دیں گے

زندگانی نہیں درکار ہمیں

عریضہ نگار (ف) صفت ۔ خط لکھنے والا (غالب) ؎

خانہ زاد اور مرید اور مدّاح

تھا ہمیشہ سے یہ عریضہ نگار

عریضۂ نیاز ۔ مذکر ۔ اردو میں درخواست کے آخر میں نام سے پہلے بجائے خاکسار نیاز مند یہ لفظ لکھتے ہیں ۔

عِز (ع ۔ بالکسر و بالفتح) مذکر ۔ رتبہ ۔

عز و جاہ ۔ مذکر ۔ عزت و مرتبہ ۔

عز و شان ۔ مونث ۔ عزت و مرتبہ ۔

عزا (ع ۔ عزاء ۔ مصیبت میں صبر کرنا ۔ شکایت کرنا ۔ فارسیوں نے بمعنی ماتم استعمال کیا) مونث ۔ ماتم پرسی (جلال) ؎

کیوں نہ ہم مر کے ہوں خوش وہ جو کریں غم اپنا

سوگ اپنا ہے عزا اپنی ہے ماتم اپنا

عزادار (ف) صفت ۔ ماتمی میت کا غم کرنیوالا (مصحفی) ؎

پھر کیوں ہے بیاخیۂ زنگاریٔ گردوں

گر ہم شب ہجراں میں نہیں دل کے عزادار

عزاداری ۔ مونث ۔ ماتم کرنا ۔

عزاخانہ (ف) مذکر ۔ ماتم خانہ سے (لکھنؤ) وہ مکان جس میں مرثیے پڑھے جاتے یا تعزیہ رکھا جاتا ہے (تعشق)

آباد گھر جو تھا وہ عزا خانہ ہوگیا

عزازیل (ع) مذکر ۔ شیطان کا نام

عزائم (ع ۔ عزیمۃ کی جمع) مذکر ۔ ارادے ۔ منتر ۔ افسوں

عزائم خواں ۔ (ف) صفت ۔ عزیمتیں پڑھنے والا ۔ فسوں گر

عزت (ع ۔ بروزن علت ۔ غالب ہونا ۔ قوت ۔ شدت ۔ فارسیوں نے حرمت آبرو کے معنے میں استعمال کیا) مونث ۔ حرمت ۔ آبرو ۔ بڑائی ۔

عزت اُتارنا ۔ عزت بگاڑنا ۔ عزت کھونا ۔ عزت لینا ۔ آبرو اتارنا (جان صاحب) ؎

ذرا محل میں تو آ بیٹھیں بتا دوں گی چھکا

اری غریب کی عزت اتار لیتے ہیں

عزت اُترنا ۔ عزت اتر جانا ۔ لازم (نجم) ؎

کمینوں کو سر پر چڑھایا ہے تم نے

اتر جائے گی ساری عزت تمہاری

عزت بنانا ۔ آبرو بنانا ۔

عزت خاک میں ملنا ۔ عزت جاتی رہنا ۔ (ناز...

خاک میں ملتی ہے عزت روندتے ہیں ہم کو غیر

اس گلی سے بس ہماری خاک سے سر مر اٹھا

عزت خدا کے ہاتھ ہے ۔ اللہ آبرو رکھے تو رہے (...

حسن میں بھی عزت و دولت خدا کے ہاتھ ہے

گل کو پیراہن ملا تو شعلہ عریاں رہ گیا

عزت دار (اردو) صفت ۔ صاحب عزت ۔ باع...

عزت دینا ۔ آبرو بخشنا ۔ رتبہ دینا ۔

عزت ڈبونا ۔ عزت کھونا ۔

عزت رکھ لینا ۔ آبرو رکھ لینا (داغ) ؎

جا کے اس بزم میں آجاتی ہے شامت کیسی

مرے اللہ نے رکھ لی مری عزت کیسی

عزت رکھنا ۔ کسی کی آبرو نیکنامی کو قائم رکھنا ۔ ... طور پر آبرو کی نظر سے دیکھا جانا ۔

عزت رہ جانا ۔ آبرو باقی رہنا ۔ (آتش)

رہ گئی عزت خوشی کے سبب شکر ہے

زہر دیتا آسماں مجھکو شربت مانگتا

عزت ریزی کرنا ۔ آبرو ریزی کرنا ۔ (محسنا...

انھوں نے ظلماً کسی بھلے آدمیوں کی ناموس بگاڑی اور عزت ریز...

عزت کا لاگو ہونا ۔ عزت کے پیچھے پڑنا ۔ کسی... مٹانے کا خواہاں ہونا ۔

عزت کرنا ۔ بڑا ماننا ۔ تعظیم و تکریم سے پیش آ...

عزت ملنا ۔ توقیر ہونا ۔ شرف حاصل ہونا ۔

عزت میں بٹا لگنا ۔ عزت میں فرق آنا ۔ آ... بٹا لگنا (جان صاحب) ؎

عزت میں الکھ بنا الگ جائے زر ہو حاصل
ٹکسال والیوں کے یہ طور ہے چلن کا

عزت والا - صفت - عزت دار -

عزرائیل (سریانی زبان میں عزرا - بندہ - ایل خدا) مذکر - ملک الموت - جان نکالنے والا فرشتہ -

عزل - (ع - کسی کو بےکار کرنا) مذکر - معزول ہونا، موقوفی (فقرہ) حرکات بیہودہ کا یہ نتیجہ ہوا کہ عہدے سے ان کا عزل ہو گیا -

عزل و نصب - مذکر - موقوفی بحالی - ترقی و تنزل ادل بدل کرنا - (کرنا کے ساتھ) بضم عین و فتح صاد غلط ہے -

عُزلت - (ع) مونث - گوشہ نشینی - عبادت کے لئے تنہائی (فقرہ) سیر و سیاحت کے بعد اس نے عزلت اختیار کی -

عزلت دوست - عزلت گزیں - (ف) گوشہ نشین - عابد - مرتاض -

عزم - (ع - عزمات جمع) مذکر - قصد - ارادہ - (کرنا - ہونا کے ساتھ) ؎

بعد مرنے کے آج اے ناسخ
عزم ہے سوئے کوئے یار اپنا

عزم بالجزم (ف) پکا ارادہ - مصمم قصد (اختر شاہ اودھ)

ہے دل میں یہ اپنے عزم بالجزم
ہو صحبت رزم صورت بزم

عزّ و جل (ع - عزّ و جلّ - دونوں صیغے ماضی کے ہیں - یعنی غالب ہوا - اور بزرگ ہوا) صفت - ہمیشہ رہنے والا - خدائے تعالیٰ کی صفت میں مستعمل ہے شعرا نے جل کی تشدید اور فتحہ دور کر کے بتخفیف سکون دوم استعمال کیا) (محسن) ؎

تا بہ بابا ہو مسلسل ہے ملائک کا ورود
پئے تسبیح خداوند جہاں عزّ و جل

عُزّیٰ (ع) مذکر - نام ایک درخت کا تھا - عرب میں - جس کی پرستش اہل عرب بڑے اعتقاد سے کرتے - بتوں کی طرح اس کو بھی پوجتے تھے - خالد بن ولید نے پیغمبر خدا صلے اللہ وعلیہ وسلم کے حکم سے اس درخت کو جلا دیا -

عزیز - (ع - عزت کی صفت مشبہ - قادر - غالب - کمیاب - پیارا - خدائے تعالیٰ کا نام بھی ہے - اعزا - اعزّا (جمع) صفت - ۱؎ پیارا - محبوب (رشک) ؎

عزیز ہے مجھے تو اپنے جان و دل سے سوا
جو دل مرا تجھے اے میری جان بھا نا ہے

۲؎ رشتہ دار - قرابت - قریبہ رکھنے والا - بغیر کسی قرابت کے یار دوست کے لئے بولتے ہیں (رند) ؎

ہستی عدم سے لائی ہے کس ملک غیر میں
کوئی نہ آشنا ہے ہمارا نہ یاں عزیز

۳؎ مذکر - لقب بادشاہ مصر کا - قدیم زمانہ میں وزرائے مصر کا لقب تھا - اب شاہ مصر کا لقب خدیو مصر ہے ۴؎ ناکل اور بخل کی جگہ مستعمل ہے (سے کے ساتھ) ؎

جی تک نہیں عزیز ہے تیرے کمال سے
کہہ دے تو رکھ دوں منہ کو کلیجا نکال کے

۵؎ مرغوب - دل پسند - (شرف) ؎

ہر دم اسے یار عیادت کے لئے آتا ہے
کیا مسیحا کو ہوئے ہیں ترے بیمار عزیز

عزیز القدر - گرامی قدر - ایک القاب ہے - جو چھوٹے بھائی یا رشتہ دار یا چھوٹے عہدہ دار ملازم کو لکھا جاتا ہے -

عزیز الوجود (ع) صفت - کمیاب -

عزیز جاننا - کسی چیز کی قدر و منزلت کرنا - چاہنا محبت رکھنا پیارا سمجھنا - (غالب) ؎

کس واسطے عزیز نہیں جانتے مجھے
لال و زمرد و زر و گوہر نہیں ہوں میں

عزیز داری - مونث - رشتہ داری - یگانگت -

عزیز رکھنا قدر و منزلت کرنا - دوست رکھنا -

یارا سمجھنا (آتش) ؎
دشمنوں کو جان کی دل کی طرح رکھا عزیز
گرگ کو پالا بغل میں آستیں میں مار کو
عزیز کرنا - (ع) دریغ کرنا کسی مرغوب شے کے
دینے میں۔ پیارا جاننا - (اسیر) ؎
مال دنیا کو میں کیا کرتا حسینوں سے عزیز
جان تک دیتا جو کوئی خوب صورت مانگتا
عزیز مصر - مذکر - شاہ مصر پہلے شاہان مصر کا لقب
عزیز تھا - آج کل خدیو ہے۔
عزیز ہونا - ۱ پیارا ہونا (ناسخ) ؎
تھا جو یوسف بھانہ وہ بھی عزیز
کیا برادر کو غم برادر کا
۲ دریغ ہونا (آتش) م
کشتے سے تیرے ہم کو عزیز استخواں نہیں
عزیمت - (ع) مونث ۱ (قصد) (فقرہ)
بارش کی وجہ سے اس نے اپنی عزیمت فسخ کی ۲ افسوں
منتر - وہ عمل یا افسوں جس سے موکلوں کو حاضرات میں
طلب کریں۔
عساکر - (ع) مذکر - عسکر کی جمع -
عُسر - (ع)، مذکر - تنگی - عسرت (فقرہ) پچاس روپے
ماہوار کی آمدنی سے کیا عسر جاتا رہے گا۔
عُسرت - (ع)، مونث - تنگی - دشواری - مفلسی،
(فقرہ) عسرت عشرت سے بدل گئی -
عَسَس - (ع - عاس کی جمع - فارسیوں نے
بمعنی مفرد استعمال کیا - مذکر - کوتوال -
عسکر (لشکر کا معرب - عساکر - جمع) مذکر لشکر
عسکری - صفت ۱ عسکر سے منسوب ۲ مذکر سپاہی۔
عَسَل (ع)، شہد - (آتش) ؎
مال موذی سے تنفر آدمی کو چاہیے
سونگھ کر سگ چھوڑ دیتا ہے عسل ذہو رکا -
عسیر - (ع) صفت - دشوار - مشکل -

عشا (ع - عشاء) مونث - سوتے وقت کی نماز -
رات کی نماز جو مغرب کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے -
عشاق - (ع) مذکر - عاشق کی جمع - ۲ راگ کے
ایک مقام کا نام - جو دو گھڑی دن رہے گایا جاتا ہے -
عشبہ (ع) مذکر - ایک بوٹی کا نام جو امراض سودائی
کے واسطے نہایت مفید ہے -
عشر - (ع) صفت - دس -
عُشر (ع) صفت - دسواں حصہ - دہ یک کا
محصول -
عشرات - (ع - عشرہ کی جمع) مذکر - دہائیاں جو
کل نو ہیں - دس - بیس - تیس - چالیس - پچاس - ساٹھ
ستر - اسی - نوے -
عشر عشیر - (ف - عُشر - بروزن شکر بمعنی دہ یک
عشیر (بروزن فقیر - معنے حصہ دہم) کسی چیز کے
دسویں حصہ کا دسواں حصہ - یعنے سواں حصہ - کنایۃً
قدرے قلیل - ذرا سا -
عشرہ - (ع) صفت ۱ دس ۲ مذکر، مہینے کا
دسواں دن ۳ مہینے کے دس روز کا مجموعہ - ۴ (امعی)
محرم کی دسویں تاریخ - اردو میں بفتح اول و سکون دوم
مستعمل ہے (شعور) ؎
گلے کٹتے ہیں لاکھوں عید قرباں میں بھی غم سے
دہم ذی الحجہ کی بھی عشرہ ماہ محرم ہے
۵ محرم کے اول دس دن -
عشرہ اول - مہینے کے پہلے دس روز ۲ ابتدائی
دس سال -
عشرہ ثانی ۱ مہینے کے دوسرے دس روز ۲ عمر
کے گیارھویں سال سے بیسویں سال تک کا زمانہ (امنیں)
چہرے سے عیاں ہے کہ جوانی میں ابھی کم ہے
دو سال ابھی عشرۂ ثانی میں بھی کم ہے
عشرہ کاملہ - (ع) پورے دس دس روزے
حاجیوں کے جس میں سے تین حج کے پہلے اور سات حج کے

بعد رکھا کرتے ہیں۔ ۵ جکہاں لوگوں کے واسطے ہے۔ جنھیں قربانی کی طاقت نہیں ہے۔

عشرہ مبشرہ - مذکر۔ وہ دس صحابی جن کے واسطے بشارت بہشت کی ہے۔ حضراتِ ذیل مراد ہوتے ہیں: ۱ ابوبکرؓ ۲ عمرؓ ۳ عثمانؓ ۴ علیؓ ۵ زبیرؓ ۶ طلحہؓ ۷ سعیدؓ ۸ سعدؓ ۹ ابوعبیدہؓ ۱۰ عبدالرحمٰن بن عوف

عشرت (ع) - ش دلی۔ فارسیوں نے عیش و نشاط کے معنے میں استعمال کیا۔ بالکسر صحیح اور بالفتح غلط ہے۔ مونث۔ عیش و نشاط (امیر) ؎

تیرے ہاتھوں ہوئی افلاس کی بستی برباد
رخصت اس ملک سے عسرت ہوئی عشرت آئی

عشرت خانہ - عشرت کدہ - عشرت سرا - پہلا اور دوسرا مذکر - تیسرا مونث - عیش و نشاط کا گھر۔

عشعش - دیکھو اشل اشل

عشق (ع) مذکر۔ کسی شے کے ساتھ حد سے بڑھ کر محبت کرنا۔ (رشک) ؎

عشق کیا کیا کنویں جھکاتا ہے
جان لے کر یہ دل سے جاتا ہے

۱ رفار سیوں کی اصطلاح ہیں، سلام۔ رحمت تو سلام ۲ (اردو) پہلوانوں کا سلام جو اکھاڑے میں اکثر کرتے ہیں۔ ۳ رحمت - آفریں کی جگہ (سوزؔ) ؎

دل خانہ خدا ہے خدا لا شریک ہے
اے سوز تیرے اس میں سمانے کو عشق ہے

عشق اللہ - عشق مولا - مذکر - آزاد فقیروں کا سلام۔ جس کا جواب مدد اللہ ہوتا ہے۔ (بولنا، کرنا کے ساتھ) (انشاؔ) ؎

کیوں نہ عشق اللہ بولوں حضرتِ دل آپ کو
پیشواؤں نے بھی اپنے آن مانی آپ کی

(حسرت) ؎

ہوتے ہم بُت کے بندے برہمن سے لا کرتے ہیں
حرم کے رہنے والو تم سے عشق اللہ کہتے ہیں

عشقباز - (ف) - عاشق - کبوتر بازنا - صفت - حسن پرست - عاشق مزاج - عیاش۔

عشق بازی - محبت میں زندگی بسر کرنا، حسن پرستی، عیاشی۔

عشق پیچاں (ف) مذکر - ایک بیل کا نام - اردو میں عشق پیچہ کہتے ہیں (آتش) ؎

جس سے لپٹا سو کیا مجنوں کی طرح وہ سخت
عشق پیچے پہ مجھے ہوتا ہے شک زنجیر کا

(ذوق) ؎

میں ہمیشہ عاشق پیچیدہ مویاں ہی رہا
خاک پر دیتے میری عشق پیچاں ہی رہا

عشق حقیقی - (ف) مذکر - عشق مجازی کا نقیض - محبت الٰہی۔

عشق کا آزار - عشق کا بیماری کی طرح لاحق ہونا ؎

کر دیا ہے قاق اپ عشق کے آزار نے
پیش از یں تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤں

عشق گرمانا - محبت میں جوش پیدا ہونا (رقلق)

عشق گرمائے تو وہ حسن چمک جائے تو دو
ہم سے ناکام بہت آپ سے خودکام محبت

عشق مجازی - (ف) مذکر - دنیاوی معشوق کا عشق (داغ) ؎

ہیں گنہگار اگر عشق مجازی ہے گناہ
ہیں خطاوار اگر اس کو خطا کہتے ہیں

عشق میں دیوانہ ہونا - اس قدر محبت رکھنا کہ دین دنیا کا پاس یا رسوائی کا حجاب باقی نہ رہے۔ (ناسخ) ؎

پاؤں میں کانٹے چبھے ہیں پر پڑے ہیں چاک چاک
باغ میں جو گل ہے تیرے عشق میں دیوانہ ہے

عشق ہے - آفریں ہے - شاباش ہے۔ یہ کلمہ فقرا آپس میں بولتے ہیں۔

عشوہ (ع) - عشوۃ - آگ کا شعلہ۔ فارسیوں نے عشوہ بمعنی ناز و کرشمہ - فریب استعمال کیا) مذکر - غمزہ - کرشمہ

ناز و ادا (جان صاحب) ؎

اے دوا تجھکو مبارک ہے نخرہ تیرا
غمزہ بھاتا ہے ترا مجھکو نہ عشوہ تیرا

عشوہ پرداز۔ عشق ساز۔ عشوہ کار۔ (ف) صفت ناز و ادا کرنے والا۔ فریبی۔ (کنایۃً) معشوق۔

عشوہ جتانا۔ خلاف محاورہ ہے۔ دیکھو جتانا۔

عشوہ گر۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) معشوق

عشرت۔ دیکھو عشرت

عصا۔ (ع) مذکر۔ لاٹھی۔ چھڑی۔

عصا بردار۔ مذکر۔ چوبدار جو امیروں یا بادشاہوں کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔

عصائے پیر۔ عصائے پیری۔ مذکر۔ (مجازاً) بوڑھے کا لڑکا۔ بڑھاپے کا سہارا ؎

علی کا نام بھی نام خدا کیا راحت جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرز طفلاں ہے

(قدر) ؎

یہ دور عدم کی راہ اور آپ ضعیف
مجھ کو نہ لیا عصائے پیری میں حیف

عصائے موسیٰ۔ عصائے موسوی۔ حضرت موسیٰ کا عصا جس میں یہ معجزہ تھا کہ ساحروں کے مقابلے میں سانپ بن جاتا تھا (محسن) ؎

عصائے موسوی خامہ ورق ہے وادیٔ ایمن
ید بیضا کو داغ رشک ہوتا ہے مرے ید کا

عصابہ۔ (ع۔ عصابۃ۔ سربند۔ پگڑی) مذکر۔ عورتوں کے سر سے باندھنے کا کپڑا۔

عصارہ (ع۔ عصارۃ) مذکر نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ۔

عَصَب۔ (ع) مذکر پٹھا۔

عصبات۔ (ع۔ عَصَبہ کی جمع) مذکر مستعمل ہے۔

عُصْبہ (ع) مذکر۔ باپ کی طرف کا رشتہ دار ذکور میں یعنی بحالت موجود ہونے اصحاب الفروض کے اس تمام مال کا مالک ہو۔ جو اصحاب الفروض سے بچے اور اصحاب الفروض نہوں تو میت کے کل متروکہ کا مالک ہو۔ اس معنی میں عصبات جمع ہے ۲۔ پٹھا۔ جس کے متعلق بدن کی حس و حرکت ہے۔ معنی نمبر ۲ کی اعصاب جمع ہے۔

عصبیت (ع) مونث۔ طرفداری۔ قرابت مضبوطی (فقرہ) قوم میں عصبیت ہونی چاہیئے۔

عصر (ع) مذکر ۱ زمانہ۔ روزگار۔ جیسے ہمعصر ۲ دن کا اخیر حصہ۔ اسی وجہ سے نماز عصر کو عصر کہتے ہیں ۳ نماز عصر

عصفر (ع) مذکر۔ کسم۔

عصفور (بالضم صحیح و بالفتح غلط ہے۔ عصافیر جمع) مونث۔ چڑیا۔ جو مشہور جانور ہے۔

عصمت۔ (ع۔ بالکسر صحیح۔ بالفتح غلط ہے) مونث۔ اپنے تئیں گناہ سے بچانا۔ پاکدامنی۔ اصطلاح میں وہ پاکدامنی جو ابتدائے پیدائش سے آخر عمر تک رہے یعنے گناہ کبیرہ اور خصوصاً زنا نہ ہوا ہو۔ (امیر) ؎

کہتے ہیں حسن میں دیکھے کوئی عصمت میری
کہ نہیں ملتی ہے پری سے بھی رنگت میری

عصمت بی بی از بے چادری (ف) مثل، اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص نیک کام مجبوری سے کرے۔

عصمت پر حرف آنا۔ پاک دامنی پر حرف آنا۔ (اختر شاہ مدھو) ؎

دامن یہ مرا نہ چھونے پائے
عصمت پہ مری نہ حرف لگے

عصیاں۔ (ع۔ نافرمانی۔ اصلی معنے سخت ہونا۔ اصطلاحی معنے گناہ۔ گناہ کرنے سے آدمی سخت دل ہو جاتا ہے،) مذکر۔ گناہ (امیر) ؎

شوق سے لکھیں فرشتے میرے عصیاں رات دن
ایک رحمت اس کی ہے پاس سارے دفتر کا جواب

عَضُدُ الدولہ۔ (عضد۔ ہاتھ۔ بازو۔ دولہ سلطنت) مذکر۔ شاہی زمانے کا خطاب جو امرا کو دیا جاتا تھا۔

عضو، (ع۔ بالضم) مذکر۔ بدن کا کوئی جزو۔

(بحر) ؎

قد آگیا قدمیں ابرؤوں کی صورت
سب لٹ گئی عضو عضو گیسوؤں کی صورت

عوام میں عضو - بفتح اول و ضم دوم بولتے ہیں۔
عضو تناسل (ع - ف) مذکر - ذکر۔
عضو عضو ، ہر عضو ، (رشک) ؎

ملوے عشق ساقی کوثر ہے عضو عضو
سارا لہو شراب ہے خم غدیر کی

عطا (ع - عطو) مونث بخشش - دینا - بخت
بعض (آتش) ؎

عفو ہو جائیں گے ہر چند لاکھوں ہیں گناہ
عطا ہے تیری رحمت کے دریا تھوڑی سی

عطا پاش خطا پوش - (ت) صفت (کنایۃً)
اللہ تعالی جو بندوں کے گناہوں کی پرواہ نہیں کرتا -
اور مہربانیاں کرتا رہتا ہے ؎ -

اے صبا گلشن رہبر و حرم دمیخانہ
کونسی جا وہ عطا پاش خطا پوش نہیں

عطا کرنا - متعدی - دینا - بخشنا - مرحمت کرنا
خدا کا دینا -
عطائے تو بہ لقائے تو - (ف) مثل - جب
کوئی چیز نا پسند ہو اُسے واپس کرتے وقت
کہتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ کی چیز آپ ہی
کو مبارک رہے ، ہم کو لینا منظور نہیں -
عطائی - دیکھو - اتائی -
عطایا - (ع) مذکر - دیکھو عطیہ -
عطار - (ع - عطر بیچنے والا) صفت - عطر فروش
(...) ؎

عطار شمیم گلستاں کی
ہم مرتبہ فریبوئی

مجازاً - دوا فروش - -
عطاری - مونث - دوا فروش کا پیشہ

عُطارِد (ع) مذکر - دوسرے آسمان پر ایک ستارہ
ہے جس کو دبیر فلک اور منشی فلک بھی کہتے ہیں - علم و
عقل اس سے متعلق ہیں - شرف اس کا برج سنبلہ میں ہے
۲ (اصطلاح کیمیاگراں) جست -
عطارد منش - (ف) صفت - نہایت تیز طبع - ذکی
عطر (ع) مذکر - بوئے خوش - خوشبو ۲ (اردو)
جوہر - خلاصہ - لب لباب ۳ (اردو) جوہر خوشبو دار چیزوں
کا جو تیل کی طرح کھینچتے ہیں -
عطر افشاں - (ف) صفت - خوشبو پھیلانے والا -
عطر اگر - عطر گلاب - عطر عود وغیرہ - بعض فصحائے
لکھنؤ یہ اضافت استعمال نہیں کرتے - اگر کا عطر - گلاب
کا عطر - وغیرہ کو عطر کہتے ہیں - (جلال) ؎

جب نسیم آتی ہے کھلاتا ہے غنچۂ دل کا
جب شمیم آتی ہے ملجاتی ہے وہ عطر گلاب

عطر بیز - (ف) صفت - خوشبو پھیلانے والا -
(داغ) ؎

دونوں جہاں میں عطر محمدی عطر بیز
کونین میں ہے رنگ نقطہ ایک پھول کا

عطر بیزی - (ف) مونث - خوشبو پھیلانا (تعشق)

ہوا دی عجب جمال کی زلف سیہ کہ ہے
واں عطر بیزیاں ہیں جیا غال دھوکہ ہے

عطر پان کی تواضع - مہمان کو عطر پان دینا ادا کرنا
کے ساتھ تھا
عطر جہانگیری - خاص قسم کا گلاب کا عطر جو نور جہاں بیگم نے
جہانگیر بادشاہ کے عہد میں ایجاد کیا تھا -
عطر دان (ف) مذکر - عطر رکھنے کا ظرف (نقو) یہ
قیمتی عطر دان مفت ملگیا -
عطر ریز - (ف) صفت - نہایت خوشبو دار -
عطر سائے (ف) صفت - معطر خوشبودار
عطر فروش - (ف) مذکر گندی -
عطر کا پھویا - عطر میں تر کی ہوئی روئی -

عطر کھینچنا - کسی خوشبودار چیز کا تیل بذریعہ کشید نکالنا - (ناسخ) ؎
آغوش شوق میں ہے وہ گل در عرق عرق
مدت میں عطر کھینچا ہے ہم نے گلاب کا
۲ ست نکالنا - خلاصہ کرنا

عطر کی روئی - عطر میں تر کی ہوئی روئی جس کو کان میں رکھتے ہیں۔

عطر کی سینک - وہ تنکا جس پر عطر فروش عطر میں ڈوبی ہوئی روئی لپیٹ کر خریدار کو سونگھنے کے لیے دیتے ہیں (ناسخ) ؎
جو کوئی سونگھے وہ سمجھے عطر کی یہ سینک ہے
کوئی تنکا پھیرے گر وہ صنوبر کان میں

عطر مجموعہ - وہ عطر جو کئی قسم کے عطر باہم مخلوط کرنے سے تیار ہوتا ہے۔

عطر ملنا - عطر لگانا - کپڑوں میں عطر لگانا (ناسخ)
تری بزم میں ہیں ایک خوش ایک غمگین
کوئی عطر مل کر کوئی ہاتھ مل کر

عطر میں بسانا - (کنایتہً) خوشبودار کرنا (رشک) ؎
دم گلگشت باغ میں تری بو،
پھولوں کو عطر میں بساتی ہے

عطر نکالنا - جوہر نکالنا - خلاصہ کرنا۔

عطریات (ع - عطر کی جمع خلاف قیاس) مذکر وہ چیزیں جو خوشبو دیں۔

عطریت (اردو) مونث - عطر کی خوشبو رکھنا۔

عطش (ع - بفتح اول و دوم صحیح و بالفتح غلط ہے) مونث - پیاس - تشنگی - (ذوق) ؎
عطش بجھا نہیں سکتا اگرچہ آب میں ہے
بجھا ہوا نہیں کچھ کاسۂ حباب میں ہے

عطف (ع) مذکر - پھیرنا - کسی کلمہ یا کلام دوسرے کلمہ یا کلام کی طرف پھیرنا - جس کلمہ یا کلام کو پھیرتے ہیں اس کو معطوف - وہ جس کی طرف پھیرتے ہیں - اس کو معطوف علیہ کہتے ہیں۔

عطوفت - (ع - مہربان ہونا) مونث - مہربانی

عطیہ - (ع - عطیہ - عطایا - عطیات - جمع) مذکر بخشش - انعام میں دی ہوئی چیز۔

عظام (ع - عظم بالفتح کی جمع) مذکر - ہڈیاں۔

عظام - (ع - بر وزن غراب) صفت - بزرگ کلاں - یہ لفظ بر وزن زنار بھی ہے (اختر شاہ اودھ) ؎
میں ایک فقیر بے سر انجام
تم لوگ ہو سب امیر عظام

عظمت - (ع - بفتح اول و دوم) مونث - بڑائی - برتری - فارسی اور اردو میں بسکون دوم بھی مستعمل ہے) (جلال اسیر) ؎
شبہا کہ در سراسر گلزار ماہتاب
می افگنی کلاہ ز عظمت بر آسمان

(داغ) ؎
انھیں لوگوں کے آنے سے تو میخانے کی عظمت ہے
قدم تو شیخ کے تشریف لائے بادہ خوار وں میں

(رشک) ؎
نام تعظیم سے لیتا ہوں رخ جاناں کا
عظمت یہ سمجھتے ہیں نہ دیکھ سے مثال مصحف

عظمیٰ (ع - اعظم کا مونث) صفت مونث - بڑی بزرگ - جیسے نعمت عظمیٰ۔

عظیم (ع) صفت - بڑا - کلاں - بزرگ - جیسے عظیم الجثہ، عظیم الشان ۲ خدائے تعالے کا نام جو ہر صفت میں بزرگ اور بڑا ہے۔

عظیم الجثہ (ع) صفت بڑے جثہ کا - وہ جس کا قد و قامت بڑا ہو۔

عظیم الشان (ع) صفت - بڑا - بڑے مرتبہ کا - بلند جیسے عظیم الشان عمارت - عظیم الشان کام۔

عظیم اللہ خانی - مذکر - ایک قسم کا حقہ جو عظیم اللہ خاں کی طرف منسوب ہے۔

عفت (ع) مونث - پرہیزگاری - پارسائی - پاک دامنی -

عفت مآب - اف، صفت - عفیفہ - پارسا -

عفت میں خلل ڈالنا بے خبر کرنا - زنا کرنا -

عفریت (ع - عفاریت - جمع) مذکر - دیو - بھوت

عف عف (ع) مونث - کتے کی آواز (کرنا کے ساتھ) -

عفن (ع) صفت - بوسیدہ - بدبودار -

عفو (ع - عفو - بالفتح و سکون دوم و سوم - فارسیوں نے بفتح اول وضم دوم بھی کہا ہے (ناصر خسرو)

اگر سہوے بود در وے عفو کن
دیدہ پردہ کار مردم رفو کن

مذکر - معافی - درگزر - بخشش - (کرنا کے ساتھ) (امیر)

رحم خدا ہے عفو گنہ پر تلا ہوا

(انیس) ع

ہاتھوں کو بھی جوڑ کے عفو کیجیے تقصیر

عفونت - (ع) مونث - بدبو - سڑاند -

عفیفہ - (ع - عفیفۃ - عفیف کا مونث - عفیف اردو میں مستعمل نہیں ہے - صفت - مونث - پارسا عورت

عفی اللہ عنہ - دعا - خدا اس کے گناہ معاف کرے (اکثر خطوط میں اپنے نام کے بعد انکسار سے لکھتے ہیں -

عقاب (ع) مذکر ۱ ایک قسم کا گدھ (ناسخ)

نہ ملے گا کبھی تنکا رقیبیں
گو عقاب کماں بکند ہوا

۲ (کیمیا گروں کی اصطلاح) نوسادر ۳ (ع بکسر اول) مذکر - عذاب -

عقائد - (ع) مذکر - عقیدہ کی جمع - صرف مذہبی اصول ماننے کے لئے مستعمل ہے -

عقب (ع - کسی کے پیچھے پیچھے آنا - اعقاب جمع) مذکر - پیچھے -

عقبیٰ (ع) مونث - آخرت - دوسرا جہاں -

عقبیٰ بخیر ہونا - عالم آخرت میں اچھا برتاؤ ہونا - (شعور) ؎

حاصل ورد وظائف یہی جو عقبیٰ ہو بخیر

عقبیٰ بنانا - عاقبت سنوارنا - ایسا کام کرنا - جو آخرت میں کام آئے -

عقبیٰ کا کام - وہ فعل جس کا اچھا صلہ عالم آخرت میں ملے ؎

دنیا کے کاروبار میں تم نے صبا ہے
عقبیٰ کا کام کچھ نہ بنایا غضب کیا

عقد - (ع - بالفتح پیمان و بالکسر گردن بند - ہار - مروارید - عقود - جمع) مذکر ۱ نکاح (بندھنا کرنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

خدا نے ترا عقد اس سے کیا
جو عالم میں تھے سید اوصیا

۲ قول و قرار - جیسے - عقد بیع ۳ فارسیوں نے بالکسر بمعنی گرہ - لڑی استعمال کیا ہے - جیسے عقد دندان - (بحر) ؎

کو بکو بکنے لگیں جب تیتیاں انگور کی
پانی پانی درج میں عقد لآلی ہو گیا

عقد انامل - (ف) مذکر - انگلیوں پر شمار کرنا داہنے ہاتھ پر اکائیاں اور دہائیاں - بائیں پر سیکڑہ اور ہزار ہوتے ہیں - تفصیل اس کی یہ ہے کہ ایک کے لئے داہنے ہاتھ کی چھنگلیا کو خم کرتے ہیں - اور دو کے لئے چھنگلیا اور اس کے بعد والی انگلی کو ملا کر خم کرتے ہیں اور تین کے واسطے چھنگلیا اور اس کے بعد والی اور بیچ کی انگلی کو ختم کرتے ہیں - ان تینوں عددوں کے واسطے لازم ہے کہ انگلیوں کے سرے جڑوں سے متصل ہوں - چار کے لئے خنصر کو اٹھا لیتے ہیں اور بنصر اور وسطیٰ کو خم کیا ہوا رکھتے ہیں - پانچ کے لئے بنصر کو بھی بلند کرتے ہیں - چھ کے لئے وسطیٰ کو کھڑا کر کے اور صرف بنصر کو خم رکھتے ہیں - ان تینوں انگلیوں کے سرے ہتھیلی

کے وسط میں ہونا چاہیئے۔ سات کے لئے بنصر کو اٹھا کر
رف خنصر کو خم رکھنا چاہیئے۔ اس طرح کہ انگلی کا سرا
ریب نہایت کف کے ساعد کی طرف ہو۔ آٹھ کے لئے
ہی عمل بنصر کے ساتھ کرنا چاہیئے۔ نو کے لئے وسطے
کے ساتھ وہی عمل کرنا چاہیئے۔ ان تینوں انگلیوں کے
رے ہتھیلی کے کنارے پر ہونا چاہیئے۔ دس کے لئے
لمہ کی انگلی کے ناخن کے سرے کو انگوٹھے کے اندرونی پہلے
وڑ پر رکھے کہ عقد حلقہ بن جائے۔ بیس کے لئے کلمہ کی
نگلی کے نیچے کے سرے کو ابہام کے ناخن کی پشت پر رکھے
یس کے لئے ابہام کو قائم رکھے کلمہ کی انگلی کے سرے کو
بہام کے ناخن کے کنارے پر رکھنا چاہیئے۔ اس طرح کہ کمان کی
شکل ہو جائے۔ چالیس کے لئے ابہام کے ناخن کو کلمہ کی
نگلی کے آخری پور کی پشت پر اس طرح رکھے جوڑ نہ رہے
پچاس کے لئے کلمہ کی انگلی کو کھڑا رکھ کر انگوٹھے و سبابہ
کی محاذی ہتھیلی پر رکھنا چاہیئے۔ ساٹھ کے لئے انگوٹھے
کو خم دے کر سبابہ کے دوسرے پور کے اندرونی حصے کو
ناخن ابہام کی پشت پر رکھتے ہیں۔ اس طرح کہ ابہام پورا
ناخن کھلا رہے۔ ستر کے لئے ابہام کو کھڑا رکھ کر سبابہ کی
اندرونی پہلے یا دوسرے پور کے ناخن ابہام کی پشت پر
رکھنا چاہیئے۔ اس طرح کہ کل ناخن ابہام کا کھلا رہے۔
اسی کے لئے ابہام کو کھڑا کر کے کلمہ کی انگلی کے کنارے
کو ابہام کی پشت پر رکھنا چاہیئے۔ نوے کے لئے ناخن سبابہ
کے سرے کو ابہام کے اندرونی دوسرے پور پر رکھنا چاہیئے
دست راست کے لئے جو شمار اکائیوں کا ہے۔ وہی شمار
دست چپ میں ہزار کے لئے ہے۔ اور جو شمار دست
راست میں دہائیوں کا ہے۔ وہی دست چپ میں شمار
سیکڑہ کا ہے۔

عقد پروین (ف) دیکھو پروین۔

عقد ثریا۔ (ف) دیکھو ثریا۔

عقد زفاف۔ (ف) مذکر۔ نکاح۔

عقد میں لانا۔ کسی عورت کو حسب قاعدہ مذہبی اپنی بیوی بنانا

عقد سیاب۔ (اصطلاح اہل کیمیا) مذکر۔ سیاب کی گولی باندھنا ۲ سیاب کی گولی۔

عقد نکاح (اصطلاح فقہ) مذکر۔ نکاح۔

عقدہ (ع) مذکر ۱ گرہ۔ گتھی ۲ (کنایۃً) مشکل بات۔ پیچیدہ مسئلہ (مومن) ؎

اور وہ کون ہے عقدہ کہ جو آساں ہوگا
ایک ملنا تھا تمہارا سو ہے دشوار مجھے

۳ (مجازاً) بکھیڑا۔ پیچ (مومن) ؎

ہزار طرح کے عقدے پڑے ہوئے دل میں
کھلا نہ ایک ترا عقدۂ نقاب مجھے

۴ (اردو) بھید۔ راز۔ دل کی بات۔

عقدہ باندھنا۔ گرہ لگانا۔ پیچیدہ کر دینا (ذوق) ؎

ترے جوڑے کے کھلنے نے مرا دل گلستاں باندھا
عجب تقدیر نے عقدہ وہاں کھولا یہاں باندھا

عقدہ حل کرنا۔ متعدی۔ **عقدہ حل ہونا**۔ پیچیدہ مسئلہ سمجھ میں آجانا (مصحفی) ؎

مدت سے ہمیں فکر تھی اثبات دہن کی
عقدہ یہ ہوا جنبش لب سے ترے حل آج

عقدۂ دل کھلنا۔ دل میں شگفتگی پیدا ہونا۔ (ظفر)

چمن میں جا کے گرہ تو نے غنچہ کی کھولی
پر اپنا عقدۂ دل تجھ سے اے صبا نہ کھلا

عقدۂ دل کھولنا۔ متعدی۔

عقدہ رہ جانا۔ گرہ رہ جانا۔ کمی رہ جانا۔ (بحر) ؎

جب لکھا حال کمر سکتہ نکلا شعر سے
جب کیا وصف دہن عقدہ سخن میں رہ گیا

عقدہ سلجھانا۔ عقدہ حل کرنا۔ مشکل حل کرنا (شعور)

اگر نہ ماہ نو ہے شکل ناخن
ہمارا عقدہ سلجھایا تو ہوتا

عقدہ کشا۔ صفت۔ مشکل کو آسان کرنے والا۔

عقدہ کشائی (ف) مونث۔ دقت دور کرنا۔ مشکل حل کرنا (کرنا کے ساتھ) (ذوق) ؎

پنجۂ شاد کو دیتا ہے فلک کب ناخن
جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا

عقدہ کھلنا۔ مشکل مسئلہ حل ہو جانا۔ (وزیر) ؎
تم جو بولے ہو گیا ثابت دہن
باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا

۲۔ بھید ظاہر ہونا۔ راز فاش ہونا۔ حقیقت ظاہر ہونا۔ (جرأت) ؎
باندھ کر بالوں کا جوڑا اپنے مکھڑے کو کھا
عقدے نا کھل جائیں سب کفر اور اسلام کے

عقدہ کھولنا۔ متعدی۔

عقدہ مالاینحل۔ عقدۂ لاحل۔ مذکر۔ وہ مشکل مسئلہ جو حل نہ ہو (منیر) ؎
دم میں کر دیتی ہے یہ تجزیۂ جوہر فرد
اس کے ناخن سے کھلے عقدۂ مالاینحل

(تسلیم) ؎
سترِ دہنِ یار ہویدا نہیں ہوتا
وہ عقدہ لاحل ہے کہ جو وا نہیں ہوتا

عقدہ مشکل۔ مذکر۔ مشکل گتھی۔ پیچیدہ بات۔ (راسخ)
الٰہی زخم بھرتے ہیں تو ناخن اور بڑھتے ہیں
ہمارے عقدہ ہائے مشکل آساں ہو کے جاتے ہیں

عقدہ نکلنا۔ عقدہ حل ہونا۔ (راسخ) ؎
ابھرتا جاتا ہے جوبن ترا اک گرہ ہو کر
نکلا آتا ہے عقدہ صفائی ہوتی جاتی ہے

عقرب (ع۔ عقارب۔ جمع) مذکر۔ بچھو۔ ۲۔ آسمان کے ایک برج کا نام ۳۔ (کنایۃً) جھگڑالو۔ مفسد۔

عقرب سلیمانی (ف) تلوار کی تعریف میں مستعمل ہے۔ (آوج) ؎
جو نیش زن ہوئی وہ عقرب سلیمانی
تو ڈنک سے زہر دشمن و بہی ہو کے پانی

عقربی۔ مذکر۔ لعل کی ایک قسم۔

عقل۔ (ع۔ مونث۔ فہم۔ ادراک۔ سمجھ۔

عقلا۔ (ع۔ عقلاء) عاقل کی جمع۔ عقلمند لوگ۔

عقلاً۔ اکل سے۔ عقل کی رو سے۔

عقل آرائی۔ مونث۔ عقل دوڑانا۔ (صبا)
کام اپنا چھوڑ دے تقدیر پر
عقل آرائی نہ اے ناداں کر

عقل اڑانا۔ عقل زائل کرنا۔ حیران کر دینا (اوج)
آہو کی جست خیز دکھاتا ہوا چلا
ہر سر کے عقل و ہوش اڑاتا ہوا چلا

عقل اڑ جانا۔ عقل جاتی رہنا۔ گھبرا جانا (رشک)
عقل کوسوں اڑ گئی رعب لگا ایسا ہے
حکم دل کا ہے یہی در پہ جانا ہی یار کے

عقل الٹی ہونا۔ کنایہ ہے نا سمجھ ہونے کا (داغ)
ہم نے جو نالہ کیا تیرے آئی درست
عقل تیری آسمانِ پیر الٹی ہو تو ہو

عقل انسانی۔ مونث۔ وہ سمجھ جو انسان کو دی گئی ہے

عقل اول۔ (ف) حکما کی اصطلاح میں پہلا فرشتہ ۲۔ (مسلمان) (کنایۃً) جبریل۔ رسول خدا صلعم کا نور۔ عرش اعظم۔

عقل اندھی ہونا۔ بے عقل ہونا۔ مت الٹی ہونا۔ (داغ) ؎
اس کی قسمت میں تھا شہ دنی ازل کے روز سے
عقل اندھی کیوں نہ ہوتی آسمانِ پیر کی

عقل بجا نہ ہونا۔ عقل بر جا نہ ہونا۔ عقل ٹھکانے نہ ہونا۔ حواس درست نہ ہونا (فقرہ) اس وقت میری عقل ہی بر جا نہ تھی۔

عقل بڑی کہ بھینس۔ مثل۔ بے تکی بات پر مزاحاً بولتے ہیں۔

عقل پر پتھر پڑنا۔ عقل جاتی رہنا (جلیل) ؎
سختیاں رندوں پہ کرتے کرتے
عقل پر پڑ گئے پتھر واعظ

عقل پر پتھر پڑے ہیں۔ کچھ نہیں سمجھتا (ترجمۃ القول) باوجودیکہ جانتا بوجھتا ہے۔ پھر اس کی عقل پر پتھر پڑے ہیں۔

کے وسط میں ہونا چاہیئے۔ سات کے لئے بنصر کو اٹھا کر صرف خنصر کو خم رکھنا چاہیئے۔ اس طرح کہ انگلی کا سرا قریب نتہائے کف کے ساعد کی طرف ہو۔ آٹھ کے لئے وہی عمل بنصر کے ساتھ کرنا چاہیئے۔ نو کے لئے وسطےٰ کے ساتھ وہی عمل کرنا چاہیئے۔ ان تینوں انگلیوں کے سرے ہتھیلی کے کنارے پر ہونا چاہیئے۔ دس کے لئے کلمہ کی انگلی کے ناخن کے سرے کو انگوٹھے کے اندرونی پہلے جوڑ پر رکھے کہ عقدہ حلقہ بن جائے۔ بیس کے لئے کلمہ کی انگلی کے نیچے کے سرے کو ابہام کے ناخن کی پشت پر رکھے تیس کے لئے ابہام کو قائم رکھ کے کلمہ کی انگلی کے سرے کو ابہام کے ناخن کے کنارے پر رکھنا چاہیئے۔ اس طرح کہ کمان کی شکل ہو جائے۔ چالیس کے لئے ابہام کے ناخن کو کلمہ کی انگلی کے آخری پور کی پشت پر اس طرح رکھے جو ف نہ رہے پچاس کے لئے کلمہ کی انگلی کو کھڑا رکھکر انگوٹھے کو سبابہ کی محاذی ہتھیلی پر رکھنا چاہیئے۔ ساٹھ کے لئے انگوٹھے کو خم دے کر سبابہ کے دوسرے پور کے اندرونی حصے کو ناخن ابہام کی پشت پر رکھتے ہیں۔ اس طرح کہ ابہام پورا ناخن کھلا رہے۔ ستر کے لئے ابہام کو کھڑا رکھکر سبابہ کی اندرونی پہلے یا دوسرے پور کے ناخن ابہام کی پشت پر رکھنا چاہیئے۔ اس طرح کہ کل ناخن ابہام کا کھلا رہے۔ اسی کے لئے ابہام کو کھڑا کر کے کلمہ کی انگلی کے کنارے کو ابہام کی پشت پر رکھنا چاہیئے۔ نوے کے لئے ناخن سبابہ کے سرے کو ابہام کے اندرونی دوسرے پور پر رکھنا چاہیئے دست راست کے لئے جو شمار اکائیوں کا ہے۔ وہی شمار دست چپ میں ہزار کے لئے ہے۔ اور جو شمار دست راست میں دہائیوں کا ہے۔ وہی دست چپ میں شمار سیکڑہ کا ہے۔

عقد پروین (ف) دیکھو پروین۔

عقد ثریا۔ (ف) دیکھو ثریا۔

عقد زفاف۔ (ف) مذکر۔ نکاح۔

عقد میں لانا۔ کسی عورت کو حسب قاعدۂ مذہبی اپنی بیوی بنانا

عقد سیاب۔ (اصطلاح اہل کیمیا) مذکر۔ سیاب کی گولی باندھنا ۔ سیاب کی گولی۔

عقد نکاح (اصطلاح فقہ) مذکر۔ نکاح۔

عقدہ (ع) مذکر ۱۔ گرہ۔ گتھی ۲۔ (کنایۃً) مشکل بات۔ پیچیدہ مسئلہ (تسکین)

اور وہ کون ہے عقدہ کہ جو آساں ہوگا
ایک ملنا تھا تمہارا سو یہ دشوار مجھے

۳۔ (مجازاً) جھگڑا۔ پیچ (ممنون)

ہزار طرح کے عقدے پڑے ہوئے دل میں
کھلا نہ ایک ترا عقدۂ نقاب مجھے

۴۔ (اردو) بھید۔ راز۔ دل کی بات۔

عقدہ باندھنا۔ گرہ لگانا۔ پیچیدہ کردینا (ذوق)

ترے جوڑے کے کھلنے نے مرا دل گلستاں باندھا
عجب تقدیر نے عقدہ وہاں کھولا یہاں باندھا

عقدہ حل کرنا۔ متعدی۔ عقدہ حل ہونا۔ پیچیدہ مسئلہ سمجھ میں آجانا (مصحفی)

مدت سے ہمیں فکر تھی اثبات دہن کی
عقدہ یہ ہوا جنبش لب سے ترے حل آج

عقدۂ دل کھلنا۔ دل میں شگفتگی پیدا ہونا (ظفر)

چمن میں جا کے گرہ تو نے غنچہ کی کھولی
مرا اپنا عقدۂ دل تجھ سے اے صبا نہ کھلا

عقدۂ دل کھولنا۔ متعدی۔

عقدہ رہ جانا۔ گرہ رہ جانا۔ کمی رہ جانا (بحر)

جب لکھا حال کمر سکتہ نہ نکلا شعر سے
جب کیا وصف دہن عقدہ سخن میں رہ گیا

عقدہ سلجھانا۔ عقدہ حل کرنا۔ مشکل حل کرنا (شعور)

اگر نہ ماہ نو سے مشکل ناخن
ہمارا عقدہ سلجھایا تو ہوتا

عقدہ کشا۔ صفت۔ مشکل کو آسان کرنے والا۔

عقدہ کشائی (ف) مونث۔ دقت دور کرنا مشکل حل کرنا (کرنا کے ساتھ) (ذوق)

پنجۂ شاہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن
جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشا کا

عقدہ کھلنا۔ مشکل مسئلہ حل ہو جانا۔ (وزیر) ؎

تم جو بولے ہو گیا ثابت دہن
باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا

۲ بھید ظاہر ہونا۔ راز فاش ہونا۔ حقیقت ظاہر ہونا۔ (جرأت) ؎

باندھ کر بالوں کا جوڑا اپنے مکھڑے کو دکھا
عقدے تا کھل جائیں سب کفر و اسلام کے

عقدہ کھولنا۔ متعدی۔

عقدہ مالاینحل۔ عقدۂ لاحل۔ مذکر۔ وہ مشکل مسئلہ جو حل نہ ہو (منیر) ؎

دم میں کر دیتی ہے یہ تیغ یہ جوہر فرد
اس کے ناخن سے کھلے عقدۂ مالاینحل

(صبا) ؎

سر دہن یار ہویدا نہیں ہوتا
وہ عقدہ لاحل ہے کہ جو وا نہیں ہوتا

عقدۂ مشکل۔ مذکر۔ مشکل گتھی۔ پیچیدہ بات۔ (ناسخ)

الٰہی زخم بھرتے ہیں تو ناخن اور بڑھتے ہیں،
ہمارے عقدہ ہائے مشکل آساں ہو کے جاتے ہیں

عقدہ نکلنا۔ عقدہ حل ہونا۔ (ناسخ) ؎

ابھرتا جاتا ہے جوبن ترا ملک گرہ ہو کر
نکلتا آتا ہے عقدہ صفائی ہوتی جاتی ہے

عقرب (ع۔ عقارب۔ جمع) مذکر ۱ بچھو۔ ۲ آسمان کے ایک برج کا نام ۳ (کنایۃً) جھگڑالو۔ مفسد۔

عقرب سلیمانی (ف) تلوار کی تعریف میں مستعمل ہے۔ (اوج) ؎

جو نیش زن ہوئی وہ عقرب سلیمانی
تو تند سے دیو و جن وہیں ہو گئے پانی

عقربی۔ مذکر۔ لعل کی ایک قسم۔

عقل۔ (ع۔ مونث۔ فہم۔ ادراک۔ سمجھ۔

عقلا۔ (ع۔ عقلاء) عاقل کی جمع۔ عقلمند لوگ۔

عقلاً۔ (ع) عقل سے۔ عقل کی رو سے۔

عقل آرائی۔ مونث۔ عقل دوڑانا۔ (صبا)

کام اپنا چھوڑ دے تقدیر پر
عقل آرائی نہ اے ناداں کر

عقل اُڑانا۔ عقل زائل کرنا۔ حیران کر دینا (اوج)

آہو کی جست خیز دکھاتا ہوا چلا
صرصر کے عقل و ہوش اُڑاتا ہوا چلا

عقل اُڑ جانا۔ عقل جاتی رہنا۔ گھبرا جانا (رشک)

عقل کوسوں اُڑ گئی رعب کا ایسا ہے
حکم دل کا ہے یہی در چھاننا یار کرے

عقل اُلٹی ہونا۔ کنایہ ہے ناسمجھ ہونے کا (داغ)

ہم نے جو نالہ کیا تدبیر آہ کی درست
عقل تیری آسمان پیر اُلٹی ہو تو ہو

عقل انسانی۔ مونث۔ وہ سمجھ جو انسان کو دی گئی ہے

عقل اول۔ (ف) حکما کی اصطلاح میں پہلا فرشتہ ۲ (مسلمان) (کنایۃً) جبرئیل۔ رسول خدا صلعم کا نور۔ عرش اعظم۔

عقل اندھی ہونا۔ بے عقل ہونا۔ مت اُلٹی ہونا۔ (داغ) ؎

اس کی قسمت میں بنا زدنی ازل کے روز سے
عقل اندھی کیوں نہ ہوتی آسمانِ پیر کی

عقل بجا نہ ہونا۔ عقل برجا نہ ہونا۔ عقل ٹھکانے نہ ہونا حواس درست نہ ہونا (فقرہ) اس وقت میری عقل ہی برجا نہ تھی۔

عقل بڑی کہ بھینس۔ مثل۔ بے تکی بات پر مزاحاً بولتے ہیں۔

عقل پر پتھر پڑنا۔ عقل جاتی رہنا (جلیل) ؎

سختیاں رندوں پہ کرتے کرتے
عقل پر پڑ گئے پتھر واعظ

عقل پر پتھر پڑے ہیں۔ کچھ نہیں سمجھتا (ترجمۃ القواعد) باوجودیکہ جانتا بوجھتا ہے۔ پھر اس کی عقل پر پتھر پڑے ہیں۔

کہ انکار کرتا ہے

عقل پر پتھر پڑیں ۔ بد دعا ۔ (فقرہ) تیری عقل پر پتھر پڑیں کیا ہلکا یا تھا ۔ اور کیا اٹھا لایا ۔

عقل پر پردہ پڑنا ۔ سمجھ جاتی رہنا (فقرہ) سمجھتا نہیں ہے گویا عقل پر پردہ پڑ گیا ہے ۔

عقل پر پتھر پڑنا ۔ (عو) عقل جاتی رہنا ۔

عقل پر جھاڑو پھرنا ۔ (عو) عقل زائل ہو جانا ۔

عقل پکڑنا ۔ (دہلی) ہوش میں آنا ۔ تربیت پانا ۔

عقل ٹھکانے نہ رہنا ۔ سمجھ جاتی رہنا ۔ (ابن الوقت) قاعدہ ہے کہ غصہ میں عقل ٹھکانے نہیں رہتی ۔

عقل ٹھیک بنانا ۔ عقل کی درستی کرنا ۔

عقل جانا ۔ حیران ہو جانا ۔ ہوش بھولنا ۔ اوسان گم ہونا (شوق) ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے
جو تجھے کانٹ پھانس آتی ہے

عقل چرخ میں آنا ۔ ہوش گم ہونا ۔ حیران پریشان ہونا ۔ تعجب ہونا ۔ حیرت ہونا ۔ اس معنے میں عقل چرخ میں ہونا بھی ہے ۔

عقل چرخ ہونا ۔ عقل چرخ میں ہونا ۔ سمجھ میں نہ آنا تعجب ہونا ۔ حیرت ہونا ۔ (بحر) ؎

ہے عقل چرخ میں کیا دیکھئے وہ گردش چشم
حواس اڑتے ہیں پلکوں کے کیا جھپک دیکھیں

عقل چرنے جانا ۔ ہوش ٹھکانے نہ رہنا ۔ کسی بے عقلی کے فعل پر مزاح سے کہتے ہیں کہ عقل کہیں چرنے گئی تھی ؎

ہاتھ آنے کا مفرور وہ غزال وحشی
بحر چرتی ہے کہاں عقل ذرا ہوش میں آ

عقل چکرانا ۔ عقل چرخ میں آنا ۔ (اسیر) ؎

کون سمجھے خم افلاک کی حکمت ساقی
ہم تو کیا عقل فلاطوں بھی چکراتی ہے

عقل چکر کھانا ۔ حیران ہونا ۔ پریشان ہونا ۔

عقل چکر میں آنا ۔ عقل چرخ میں آنا ۔ (فقرہ)

اب تو رہی سہی عقل اور بھی چکر میں آئی ۔

عقل چکر میں ہونا ۔ عقل حیران ہونا (آتش) ؎

نہ رہے ہوش و حواس اہل جفا کے سر میں
رخش کے کاوے سے تھی عقل عدو چکر میں

عقل چہ کشتی ست کہ پیش مرداں بیاید ۔

(عم) مثل ۔ بے عقلی کی باتیں کرنے والے کی نسبت بولتے

عقل چھو جانا ۔ تھوڑی سی سمجھ ہونا ۔ (ایامٰی) اگر کوڑی سی عقل بھی چھو گئی ہے تو اس شاہزادگی کا خیال ا... ہے جیسے کوڑھ میں کھاج ۔

عقل حیران ہونا ۔ کسی بات کے سمجھنے سے عقل عاجز ہونا ۔ (رشک) ؎

کوئی بت کوئی خدا سمجھا تجھے
عقل ہے حیران کہیے کیا تجھے

عقل حیوانی (ف) مونث ۔ وہ سمجھ جو حیوان کو ... گئی ہے

عقل خرچ کرنا ۔ عقل دوڑانا ۔ غور کرنا ۔ فکر کرنا سمجھ سے کام لینا ۔

عقل دنگ ہونا ۔ عقل حیران ہونا ۔ مثال کے لئے عرصۂ زیست تنگ ہونا ۔

عقل دینا ۔ شعور سکھانا ۔ رائے دینا ۔ تدبیر و تربیت کرنا ۔

عقل داڑھ ۔ عقل کی داڑھ ۔ مونث ۔ وہ داڑھ جو انسان کے جوان ہونے کے قریب نکلتی ہے عورتوں کی زبان پر اس محاورہ میں عقل بفتح اول و سکون دوم ہے ۔

عقل رفو چکر ہونا ۔ عقل کا حیران ہونا ۔

عقل سٹھیا جانا ۔ بڑھاپے کے باعث کم عقل ہو جا...

عقل سلیم ۔ مونث ۔ رائے صائب ۔ پوری عقل

عقل سے بعید ۔ عقل سے دور ۔ عقل سے باہر جو سمجھ میں نہ آئے ۔ لغو بات ۔

عقل سے خالی ہونا ۔ بے عقل اور احمق ہونا (رشک) ؏

عقل سے خالی ہیں جو زلفوں کے سودائی نہیں

عقل ششدر ہونا ۔ عقل حیران ہونا ۔

عقل صحیح ۔ مونث ۔ عقل سلیم

عقل کا اندھا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے عقل کی اندھی ۔ ناسمجھ ، بے وقوف ۔

عقل کا پتلا ۔ مجسم عقل ، نہایت عقلمند

عقل کا پورا ۔ و (طنزاً) بے وقوف ۔

عقل کا چراغ گل ہونا ۔ (لکھنؤ) عقل زائل ہوجانا عقل میں فرق آجانا ۔

عقل کا دشمن ۔ صفت ۔ مذکر ۔ بے عقل ، محض بے وقوف

عقل کا فتور ہونا ۔ عقل کی کمی ہونا ۔ (اوج) ؎

سرمست کبر بادۂ نخوت سے چور ہے
قائل نہ ہوگا عقل کا اس کی فتور ہے

عقل کا مارا ۔ صفت ۔ مذکر (عو) بے وقوف

عقل کام نہیں کرتی ۔ سمجھ میں نہیں آتا ۔ عقل حیران ہے ۔ (فقرہ) انھوں نے کہا کہ خدائی کے کارخانہ ہیں ۔ عقل ظاہر میں کام نہیں کرتی ۔

عقل کدھر گئی ۔ اس شخص سے یا اس کی نسبت کہتے ہیں جو کوئی بات بے عقلی کی کرے ۔

عقل کل ۱ دیکھو عقل اول ۔ ۲ (اردو) وہ مشیر جس کے بغیر کوئی کام نہ کر سکیں ۔ ناک کا بال

عقل کھوئی جانا ۔ حواس جاتے رہنا ۔ (توبۃ النصوح) طبیعت منزہ بت کی طرح ایک دیوار سے لگی ہوئی بیٹھی اونگھ رہی تھی کہ میاں کلیم بھائی کا مژدہ لے کر پہونچے سنکر رہی سہی عقل بھی کھوئی گئی ۔

عقل کھو دینا ۔ عقل زائل کر دینا ؎

عقل کھو دی تھی جو آکر سخن جنون عشق نے
آشنا سمجھا کئے اک عمر بیگانہ کو ہم

عقل کی پڑیا ۔ (طنزاً) (عو) عقل مند ۔

عقل کی کوتاہی ۔ سمجھ کا قصور ،

عقل کی مار ، (عو) بے وقوفی ۔ بے عقلی ،

عقل کے بخیے ادھیڑنا ۔ عقل زائل کر دینا ۔ (ذوق) ؎

ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجہ جنوں
دے گا تمام عقل کے بخیے ادھیڑ تو

عقل کے پتلے ۔ جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں ۔ وہاں آپ تو عقل کے پتلے ہیں یا آپ بھی عقل کے پتلے ہیں کہہ کر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں ۔

عقل کے پیچھے ڈنڈا لئے پھرنا ۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کوئی بات بے عقلی کی کرے ۔

عقل کے توتے اڑ گئے ۔ حواس باختہ ہوگیا گھبرا گیا (قدر) ؎

دھیان انھیں کا جاگتے سوتے
اڑ گئے تیری عقل کے توتے

عقل کی کوتاہی ۔ سمجھ کا قصور ، کم عقلی ،

عقل کے گھوڑے دوڑانا ۔ ۱ بہت غور کرنا ۔ ۲ خیالی پلاؤ پکانا ۔ (فقرہ) عقل کے گھوڑے تو بہت دوڑائے لیکن کوئی بات سمجھ میں نہیں آئی ۔

عقل کے ناخن لو ، (کنایۃً) ہوش میں آؤ ۔ سمجھ کر بات کرو ۔ (ظفر) ؎

کی جو کچھ عرض تمنا ان سے میں تو یہ کہا
بیٹھ رہ چل جا یہاں سے عقل کے ناخن لے

عقل گدی میں ہے ۔ (عو) بے وقوف ہو کم عقل ہے ۔

عقل گم ہوجانا ۔ عقل جاتی رہنا (رشک) ؎

گم ہوگئی جو عقل تو غائب ہوئے حواس
ہر اک وزیر بھی عقب بادشہ گیا

عقل لگانا ۔ (عو) غور کرنا ۔ فکر کرنا (جادۂ تسخیر) احباب دولت بھی فکر کرنے لگے اپنے اپنے طور پر عقل لگانے لگے ۔

عقل ماری جانا (عو) بے عقلی کا کام کرنا ۔ سمجھ اوندھی ہوجانا ۔

عقل مجرد (ا) مونث ۔ عقول عشرہ میں سے ایک ۔

عقلمند (ف) صفت ۱ خردمند۔ دانا۔ ہوشیار ۲ (طنزاً) بیوقوف۔ (فقرہ) آپ بڑے عقلمند ہیں۔

عقلمند کی دُم (طنزاً) عقلمند کا پیرو۔ بیوقوف۔

عقلمند کی دُم بڑا۔ (طنزاً) عقلمند کی نسبت کہتے ہیں۔

عقلمندی (ف) مونث۔ خردمندی۔

عقل میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ خیال میں آنا ۲ (عو) ہوش میں آنا۔

عقل میں فتور آنا۔ حواس بجا نہ رہنا۔

عقل میں گزرنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ (شعور) ؎

یہی گزرتا ہے بندے کی عقل ناقص میں
نظر جو آتی ہیں کثرت سے جابجا تصویر

عقلی (ع) صفت۔ عقل سے منسوب۔ وہ بات جو صرف ذہن میں آئے نقلی نہ ہو۔ جیسے عقلی دلیل

عقلی گدا لگانا۔ اٹکل سے بات کہنا۔

عقلیہ۔ قیاس سے۔

عقول (ع) مذکر۔ عقل کی جمع ۲ (ع۔ بفتح اول) صفت خردمند۔

عقول عشرہ (ع) مذکر۔ دس فرشتے۔ حکما کے نزدیک خدائے تعالیٰ نے اول ایک فرشتہ پیدا کیا۔ جس نے دوسرا فرشتہ اور پہلا آسمان پیدا کیا۔ دوسرے نے تیسرا فرشتہ اور تیسرا آسمان پیدا کیا۔ علیٰ ہذا القیاس نو آسمان اور دس فرشتے پیدا ہوگئے۔ دسویں نے تمام عالم کو پیدا کیا۔

عقیل۔ (ع۔ بزرگ۔ معزز۔ سردار) صفت۔ مذکر عاقل۔ اہل علم۔ اس معنے میں مہند قرار دیتے ہیں۔

عقیلہ۔ صفت مونث ۲ عورتوں کا نام بھی رکھتے ہیں

عقوبت (ع) مونث۔ عذاب۔ سزا۔ سختی۔ مصیبت

عقیدت (ع۔ کسی امر کو درست اور حق جان کر اس پر دل جمانا۔ اعتقاد۔ دل کا بھروسہ۔ مذہبی اصول پر) مونث اعتقاد۔ ارادت مند (امیر) ؎

ہو گئے موئے بدن نوک زبان بہر دعا
جوش میں دل کی طرح دل کی عقیدت آئی

عقیدت مند۔ (ف) صفت۔ معتقد۔

عقیدہ۔ (ع۔ عقیدۃ) مذکر ۱ اعتبار۔ بھروسا۔ (فقرہ) اب زید کا عقیدہ شاہ صاحب سے پھر گیا ہے ۲ مذہبی اصول کو ماننا۔ (بگڑ جانا۔ پکا ہونا۔ وغیرہ کے ساتھ)

عقیدہ ہونا۔ بھروسہ ہونا۔ اعتقاد ہونا۔

عقیق (ع) مذکر۔ ایک سرخ رنگ پتھر جو بیش قیمت ہوتا ہے۔ فارسیوں نے شراب اور لب معشوق کی تشبیہ میں استعمال کیا۔

عقیق البحر۔ (ع) مذکر۔ مونگا۔

عقیق جگری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی عقیق (دلیس)

دیکھے سے عقیق جگری کا ہمی ہو دل خوں

عقیق شجری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا مونگا۔

عقیق ناب۔ (ف) مذکر۔ (مجازاً) ۱ لب معشوق ۲ اشک خونیں ۳ شراب انگوری۔

عقیقہ۔ (ع۔ عقیقۃ وہ بال جو بچے کے سر پر پیٹ میں پیدا ہو جاتے ہیں ۲ وہ قربانی جو بچے کی پیدائش کے پہلے ہفتہ میں کی جاتی ہے) مذکر (مسلمان) پیدائش سے ساتویں دن بچے کے بال منڈوائے جاتے ہیں۔ اور ان بالوں کے برابر چاندی حجام کو دیتے ہیں۔ اور بکری ذبح کر کے خیرات کرتے ہیں۔ اسی تاریخ بچے کا نام بھی رکھا جاتا ہے۔ اس تقریب کو عقیقہ کہتے ہیں۔ بیٹے کے واسطے دو بکرے اور بیٹی کے واسطے ایک بکری بطور صدقہ ذبح کرتے ہیں (کرنا ہونا کے ساتھ)

عقیل۔ دیکھو عقل۔

عقیمہ (ع۔ عقیمۃ۔ عقیم کا مونث) مونث۔ بانجھ۔ عورت جس کے بال بچہ نہ ہو۔

عکس (ع۔ اُلٹنا۔ لوٹنا۔ فارسیوں نے اس لفظ کے معنی میں استعمال کیا۔ جو پانی اور آئینہ وغیرہ اشیا میں جلوہ پڑے) مذکر۔ پرتو۔ سایہ۔ پرچھائیں۔ جیسے آئینہ کا عکس (تسنیم) ؎

آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی
عکس جا پہونچا تمہارے دامن گلنار کا

۲۔ اُلٹا ہوا لفظ جیسے روح عکس ہے حور کا ۔۳۔ عداوت۔ ضد، رشک، ؎

عکس سے کہتے ہیں یہ قلبی عداوت دیکھئے
مجھ کو مارا حور نے جس دم کہا آرام روح

۴۔ فوٹو۔

عکس اُتارنا۔ ہو بہو نقشہ بنانا۔ عکسی تصویر کھینچنا۔

عکس پڑنا۔ سایہ پڑنا کسی چیز کا۔

عکس ڈالنا۔ پرتو ڈالنا (داغ) ؎

یہی تصویر وہ کھنچوائے یہ ممکن ہی نہیں
جس نے آئینہ میں بھی عکس نہ ڈالا اپنا

عکس لینا۔ کسی تصویر یا تحریر پر باریک کاغذ رکھ کر ہو بہو نقشہ بنانا۔

عکسی۔ صفت۔ عکس سے منسوب جیسے عکسی تصویر۔

علا۔ (ع) بلند مرتبہ ہوا (فقرہ) خدائے تعالیٰ جل وعلا نے ہم کو عقل دی۔

علا شانہٗ۔ (ع) اُس کی شان بلند ہو۔ خدا کے واسطے مستعمل ہے (توبۃ النصوح) یہ مقام جو تم دیکھتے ہو عالم برزخ ہے اور خداوند تعالیٰ جل وعلا شانہٗ اس محکمے کا حاکم ہے۔

علاتی (ع) صفت۔ سوتیلا۔ سوتیلی۔ جیسے علاتی بھائی۔ علاتی بہن۔ دیکھو برادر۔

علاج (ع) بیمار کی دوا کرنا۔ فارسیوں نے چارہ کے معنی میں استعمال کیا۔ مذکر۔ معالجہ۔ بیمار کی دوا کرنا۔ (ذوق مصرع اوّل)

بیمار عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج
اے طبیب تو ہی کہہ پھر کیا ترا علاج

۲۔ چارہ۔ تدبیر۔ دفعیہ۔ (فقرہ) کوشش تو بہت کچھ ہو سکتی ہے لیکن اس کا کیا علاج ہے کہ وہ کسی کی رائے مانتے نہیں ۔۳۔ سزا (مصحفی) ؎

اُس زلف کو جو شانہ کی صورت لگائے ہاتھ
بہتر تازیانہ ایسے گنہگار کا علاج

علاج کرنا۔ معالجہ کرنا۔ تدبیر کرنا۔ ۲۔ (طنزاً) سزا دینا۔ ٹھیک بنانا۔

علاج والاج (والاج تابع مہمل ہے) علاج (مرأۃ العروس) مغرور نے کہا علاج والاج تو مجھکو کچھ بھی نہیں آتا۔

علاقہ۔ (ع۔ علاقۃ) بفتح اول ونیز بکسر اوّل۔ کسی چیز کے بندھی یا لٹکی ہوئی جیسے بھندنا۔ تلوار یا زیور کا ڈورا۔ رکاب کا تسمہ۔ حلقہ۔ طرۂ دستار۔ ۲۔ دو چیزوں میں مناسبت۔ مذکر۔ تعلق۔ لگاؤ۔ ربط۔ ضبط (رشک) ؎

حسب کمر ہے اب یہ ہجر زدہ کا نحیف پیکر
آویزۂ بتاں کا علاقہ لگا دیا

۳۔ سروکار۔ نسبت۔ واسطہ (فقرہ) فعل کو فاعل سے علاقہ ہوتا ہے ۔۴۔ (اُردو) صوبہ۔ اوطان۔ قلمرو۔ عملداری۔ سرحد۔ (فقرہ) یہ اراضی علاقہ گوالیار میں ہے ۔۵۔ (اُردو) تعلقہ۔ زمینداری۔ جائیداد۔ ریاست (فقرہ) راجہ صاحب کا علاقہ نیلام پر چڑھا ہے ۔۶۔ نوکری کا تعلق۔

علاقہ اُٹھ جانا۔ تعلق نہ رہنا۔ قطع تعلق ہو جانا۔

علاقہ بند (ف) مذکر۔ زیور میں ڈورے ڈالنے والا۔ پٹوا۔

علاقہ بندی (ف) مونث۔ پٹوے کا کام۔

علاقہ چھٹنا تعلق جاتا رہنا۔ (جلیل) ؎

دست قاتل کا نہ بسمل سے علاقہ چھوٹے
تیر چٹکی میں رہے تیر کا پیکاں دل میں

۲۔ علاقہ کا کورٹ آف وارڈس سے واگزار ہونا۔

علاقہ دار۔ مذکر۔ رشتہ دار۔ قرابتی ۲۔ تعلقدار۔ علاقہ کا مالک۔

علاقہ دستار۔ (ف) مذکر۔ پگڑی کا طرّہ یا شملہ۔

علاقہ رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔

علاقہ رہنا۔ تعلق رہنا۔ مطلب رہنا۔ لوث رہنا (آتش) ؎

دونوں سے علاقہ نہ رہا چاہ کے تم کو
جنت کے نہ دوزخ کے ہوئے کیا تیا

علاقے سے باہر - حدود اربعہ سے باہر۔

علاقہ قطع ہونا - بے تعلق ہو جانا۔ تعلق جاتا رہنا (جلیل)

علاقہ نہ ہر قطع کٹ جائے گردن
سہارا غریبوں کو فقط تل ہی ہے

علاقہ میں - حد میں - حدود میں - حکومت میں علاقے کے اندر۔

علاقہ نام لکھ دینا - جاگیر دینا (رند) ؎

لکھ دیا عشق و محبت کا علاقہ ترے نام
آج پہونچا ہے شہ حسن کا فرمان مجھکو

علاقہ ہونا - علاقہ ملنا - جاگیر ملنا - (صبا) ؎

دشت وحشت کا علاقہ مجھے امسال ہوا
داغ سودا صفت نیز اقبال ہوا

(رشک) ؎

جب سے پایا بوسہ آویزۂ گوش بتاں
یہ خوشی مجھ کو ہوئی گویا علاقہ ہو گیا

علالت - (یہ لفظ اردو میں علت سے بنا لیا ہے) مونث بیماری روگ۔

علام الغیوب (ع - علام - بڑا دانا - خدا کی صفت ہے - غیوب - غیب - کی جمع) چھپی ہوئی باتوں کا جاننے والا - یعنے خدائے تعالیٰ۔

علامہ - (ع - علامۃ - علام کا مونث - باوجود علامت تانیث کے مذکر کی صفت واقع ہوتا ہے) صفت ۱ نہایت دانا - اور فاضل مرد - جیسے علامۂ عصر - علامۂ دہر - (ذوق) ؎

زال دنیا ہے عجب طرح کی علامۂ دہر
مرد دیندار کو بھی دہریہ کر دیتی ہے

۲ (اردو) مونث - نہایت چالاک - عیار عورت - بیباک - شوخ چشم عورت ۳ (اردو) مذکر - نہایت چالاک مرد - مکار آدمی۔

علامت (ع - نشان - علامات جمع لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث) مونث ۱ نشان ۲ آثار ۳ پہچان کو مہر یا اور کوئی نشان جو کارخانہ یا مالک کی طرف سے بتا دیا جائے۔

علامت بلوغ - مونث - جوان ہونے کی نشانی۔

علامت مردی - مونث - مرد ہونے کی نشانی

علانیہ - (ع - علانیۃ - بغیر تشدید یہ حرف عجم علن مادہ) ظاہراً - کھلم کھلا - کھلے خزانے۔

علانیہ کہنا - ڈنکے کی چوٹ کہنا - کھلم کھلا کہنا -

علاوہ (عربی میں بضم اول بمعنے بلندی اور بکسر اول - ہر چیز جو دوسری چیز کے اوپر رکھ لی جائے - وہ چیز جو کسی چیز پر بڑھا لیں اردو میں بفتح اول و چہارم ہی مستعمل ہے -) ماسوا - زیادہ (ع) اور بھی - یہ لفظ شمول اور شرکت کے لئے بھی آتا ہے - اور علیحدگی کے لئے بھی (فقرے) زید کے علاوہ خالد بھی تھا یعنے زید بھی تھا اور خالد بھی تھا - اس کتاب کی قیمت محصول کے علاوہ دس روپے ہے۔

علاوہ ازیں - علاوہ بریں - (اردو) باوجودیکہ - مزید براں - اس کے سوا۔

علائق (ع) مذکر - علاقہ کی جمع - تعلقات - بکھیڑے

ممکن نہیں ہے ذوق علائق سے چھوٹنا
جب تک کہ روح کو ہے تعلق بدن کے ساتھ

علت (ع - علل - جمع) مونث - ۱ بیماری ۲ وجہ سبب - (فقرہ) آخر اس بگاڑ کی علت کیا ہے - ۳ (اردو) جھگڑا بکھیڑا (لگا لینا کے ساتھ) ۴ (اردو) خراب ناکارہ چیز، کوڑا کرکٹ ۵ (اردو) لت - بری عادت - (لگا لینا کے ساتھ) ۶ (اردو) الزام - تہمت - (لگانا کے ساتھ) ۷ (اردو) جرم - گناہ (داغ) ؎

ستم دیکھو وہ کنکھیں باندھنے بیٹھے ہیں لیلیٰ کی
کہ اس کا سانس لینا بھی کسی علت میں داخل ہے

(نوٹ) علت کی چار قسمیں ہیں

۱ **علت فاعلی** - علت فاعلیہ (ف) مونث جس نے کوئی شے بنائی ہو۔

۲ **علت مادی** - علت مادیہ (ف) مونث - وہ مادہ جس سے وہ شے بنی ہو۔

۳ **علت صوری** - علت صوریہ - (ف) مونث صورت ظاہری

جو چیز کے بننے کے بعد ہو گئی ہو۔

۴ **علّتِ غائی** ۔ علّت غایت۔ غائی اصل میں غایتی تھا (یعنی وہ علّت جو چاروں علّتوں کا ماحصل اور انتہا ہے) ۔ تاشے (تائی کو یائے نسبت ملنے کی وجہ سے حذف کر دیا ہے۔ مثلاً، تختِ شاہی میں کی علّت فاعلی بڑھئی ۔ علّت مادی لکڑی ۔ اور دوسری اشیا جن سے وہ بنا ہے۔ علّت صوری۔ مربع مستطیل یا مسدس ہونا۔ یعنی وہ صورت جو بننے کے بعد ہو گئی ہو۔ اور علّت غائی تخت پر بیٹھنا ہے۔

علّتِ اُبنہ ۔ (ف) مونث ۔ علّت مشائخ ۔ اغلام کرانے کی عادت ۔

علّتِ تامّہ (ف) مونث ۔ پورا سبب ۔ سببِ کامل ۔

علّت دھوئے دھلے جائے عادت کیونکر جائے ۔ (مثل) عو ۔ بیماری جاتی رہتی ہے ۔ مگر عادت نہیں بدلتی ۔

علّت سے خالی نہیں ۔ عیب دار ہے ۔ جھگڑا ہے (شعور) ؎

نہیں کبر و نخوت بھی علّت سے خالی
بہت تندرستوں کو بیمار دیکھا

علّتِ غائی ۔ (ف) مونث ۔ بمعنی نتیجہ ۔ ماحصل ۔ مقصود اصلی مستعمل ہے ۔ (فقرہ) آپ کے خفیہ لکھنؤ جانے کی علّت غائی سمجھ میں نہیں آئی ۔ (اسیر) ؎

عشق پیدا جو کیا تو نے تو معلوم ہوا
بس یہ ایجاد سے تھی علّت غائی تیری

علّت لگا لینا ۔ کسی چیز کی لت لگا لینا ۔ عادت ڈال لینا ۔ خوگر بن جانا (فقرہ) آپ پان تو کھاتے ہی تھے ، حقّہ کی اور علّت لگالی ۔ ۲ اپنے پیچھے بکھیڑا لگا لینا ۔ عذاب مول لینا ۔

علّت لگانا ۔ ۱ الزام لگانا ۔ ۲ کسی چیز کی عادت ڈالنا ۔ خوگر کرنا ۔ عذاب مول لینا ۔

علّتِ مشائخ ۔ (ف) مونث ۔ ایک بیماری ہے بعض بوڑھوں کی مقعد میں خارش ہونے لگتی ہے ۔ جو باعثِ مفعولیت ہوتی ہے ۔

عَلَف (ع) مذکر ۔ گھاس ۔ چارا ۔

علف زار ۔ مذکر ۔ چراگاہ

عِلَل ۔ علّت کی جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔

عَلَم (ع) مذکر ۔ جھنڈا ۔ نشان ۔ (اسیر) ؎

کیا نالہ اگر دل نے تو آنسو بھی رواں ہو گئے
گر لشکر جمع ہوتا ہے علم جس دن نکلتا ہے

۲ مشہور اور معروف نام ۔ جیسے زید ۔ آگرہ ۔ ۳ (اردو) شہدائے کربلا کے نام کا نشان ۔ جس پر پان کی سی شکل ہو ۔ اُسے علم اور جس پر پنجہ کی شکل ہو اُسے شدّا کہتے ہیں ۔ (نکالنا ۔ نکلنا کے ساتھ) (جان صاحب) ؎

مرثیہ سن امام باندی اُٹھ
چل کے ماتم کریں علم نکلے

علم اُٹھانا ۔ علم نکالنا ۔ علم لے جانا ۔

علم اُٹھنا ۔ شہدائے کربلا کی یادگار میں شدّہ علم کا نکلنا (صبر) ؎

ماتم کدہ آلِ پیمبر ہے دل اپنا
آہوں کے اُٹھیں کیوں نہ علم اور زیادہ

علم بردار ۔ وہ شخص جو فوجی جھنڈا لے کر چلے ۲ (کنایۃً) حضرت عباس سے مراد ہوتی ہے ۔ جو معرکۂ کربلا میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی طرف سے علم بردار تھے ۔ (قدر) ؎

علم بردار شاہِ بیکس و مظلوم کا صدقہ
علی کا سم کا صدقہ عابدِ مغموم کا صدقہ

علم بلند کرنا ۔ شہرت حاصل کرنا ۔

علم ٹوٹے (عو) کوسنا ۔ یعنی حضرت عباس کی مار پڑے (مشتاق لکھنوی) ؎

جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے
شاہِ عباس کا علم ٹوٹے

علمدار ۔ (ف) مذکر ۔ علم بردار ۔

علم کرنا ۔ تلوار میان سے نکالنا ۔ بلند کرنا ۔ اونچا کرنا ۔ کھڑا کرنا ۔ (رند) ؎

وہ اب نیچہ کر چکے ہیں علم ۔ ہاں اجل آ چکی سر پہ کیونکر ٹلے

علم میں چلہ باندھنا ۔ منت کیلئے علم میں چلہ باندھتے ہیں ۔
(رندؔ) ؎ علم حضرت عباس میں باندھا چلّہ
پیر دیدار کا تیرے لئے گوشہ ماتا ۔

علم ہونا ۔ ۱۔ مشہور ہونا ۔ بدنام ہونا ۔ ؎
شور سے نام خدا ان کے ملا سر کھینچا
تیر سا ہے کوئی عالم میں علم کا ہے کو
اب اس معنی میں متروک ہے ۲۔ تلوار میان سے نکلنا ۔ بلند ہونا
اونچا ہونا (ذوقؔ) ؎
علم ہوئی سر مرحب پہ جب وہ تیغِ ظفر
قلم ہوئے سر خود سرکشی نہ کر نشتو نے کے پر

علم (ع) مذکر ۱۔ جاننا ۔ آگاہی ۔ واقفیت (ناسخؔ) ؎
ابر نفاق کفر خفی کرتے کیا نہاں
تھا علم باب علم کو عالی الضمیر کا
۲۔ کسی خاص فن کی ماہیت ۳۔ (عم) جادو ۔ منتر ۔ ٹوٹکا جیسے
علم تسخیر ۔

علم اکتسابی مذکر ۔ وہ علم جو حاصل کیا ہوا ہو ۔

علم الیقین ۔ (ع) مذکر ۔ یقین کی تین قسمیں ہیں ۔
۱۔ علم الیقین ۔ جان لینا کسی امر کا ۔ اس کی کیفیت اور ماہیت
کے ساتھ جیسے یقین اس امر کا کہ کونین دافع تپ ہے ۔
۲۔ عین الیقین ۔ اس امر کا مشاہدہ کر لینا ۔ آنکھوں سے بھی
دیکھ لینا ۔ مثلاً یہ دیکھ لینا کہ کونین ایک شخص کو دی گئی ، اور
تپ اتر گئی (ذوقؔ) ؎
نہ چھوڑے گی جیتا مجھے چشم قاتل
یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے
۳۔ حق الیقیں ۔ خود تجربہ کرنا ۔ جیسے خود کونین کھانا جس سے
تپ دفع ہو جائے ۔

علم ادب ۔ (ف) مذکر ، دیکھو ادب ۔

علم الٰہی ۔ (ف) مذکر ۔ دیکھو حکمت ۔

علم انشا ۔ (ف) مذکر ۔ وہ علم جس میں دل سے مضامین
پیدا کرنے اور ان کے اظہار میں ملکہ بہم پہونچانے کا بیان ہے
علم حاضر ہے ۔ جو علم پڑھا یا حاصل کیا ہے ۔ سب
خوب یاد ہے ۔

علم در سینہ باید نہ در سفینہ (ف) علم سینہ میں ہونا چاہیئے
نہ کہ کتابوں میں ۔ مقولہ ۔ اس وقت کہتے ہیں ۔ جب کوئی شخص
خود کچھ نہ جانتا ہو اور کتابوں کا حوالہ دے ۔

علم دیں ۔ (ف) مذکر ، مذہب کے متعلق معلومات کا علم

علم سیر ۔ (ف) مذکر ۔ علم تواریخ ۔

علم غیب (ف) مذکر ۔ غیب کی بات کا جاننا ۔ وہ علم
جس کے وسیلہ سے غیب کی بات معلوم کریں ۔ آئندہ ہونے
والی بات جاننا ۔

علم کلام ۔ علم بیان ۔ (ف) مذکر ، علم عقائد یعنے منقول
کو عقلی دلائل سے ثابت کرنا ۔

علم لدُنی (ف ۔ عربی میں لدن ۔ نزدیک) مذکر ۔ وہ علم
جو بدون استاد کے محض فیض روحانی اور فضل الٰہی سے حاصل
ہو (آتشؔ) ؎
ہے خاص ذات امیر سے اس طرح کا جہاد
کہ ہو علم لدُنی پہ جس کی ہے بنیاد

علم مجلس (ف) مذکر ۔ محفل میں نشست برخاست
اور برتاؤ کا قاعدہ ۔

علم موسیقی ۔ (ف) مذکر گانے بجانے کا علم ۔ علم سرود ،

علم انظر (ف) مذکر ۔ مناظرہ کا علم جس میں اداب
بحث کے بیان کئے جاتے ہیں ۔

علم وہبی (ف) مذکر ۔ خداداد علم (فقرہ) جانوروں
کا علم وہبی ہے ۔

علمی ۔ (ع ۔ یائے مشدد کے ساتھ ۔ اردو میں بغیر
تشدید مستعمل ہے) صفت ۔ علم سے منسوب ۔ علم سے متعلق
جیسے علمی بحث ۔

علمیت (یہ مصدر اردو میں علم سے بنا لیا ہے ۔
اردو میں بغیر تشدید فصیح ہے) مونث ۔ علم ہونا ۔

علمیت بگھارنا ۔ موقع بے موقع اپنا صاحب علم ہونا
ظاہر کرنا ۔

علما (ع ۔ علماء) مذکر ۔ عالم کی جمع ۔

علن (ع) صفت - آشکارا - ظاہر -

علو (ع - بتشدید واؤ - فارسیوں نے بتخفیف بھی استعمال کیا ہے) مذکر - بلندی - جیسے علو مرتبت (غالب) ؎

بادشاہ کا نام لیتا ہے خطیب
اب علو پایۂ منبر کھلا

علوفہ (ع - علوفۃ) مذکر - روزینہ - خوراک - وظیفہ

علوق (ع) مذکر - حمل رہنا -

علوم (ع) مذکر - علم کی جمع -

علوم رسمی - وہ علوم جو رائج ہیں (فقرہ) باوجود اس کے علوم رسمی سے آگاہ تھے - شعر و سخن کا مذاق خوب تھا

علوم متعارفہ - مذکر - (اقلیدس) علم ریاضی میں کل بحث چند اصول پر مبنی ہوتی ہے جن کی صداقت ایسی ظاہر ہے کہ بغیر ثبوت مان لیے گئے ہیں - ان بدیہی اصول کو علوم متعارفہ کہتے ہیں - مثلاً جو چیزیں ایک ہی چیز کے برابر ہوتی ہیں - وہ آپس میں برابر ہوتی ہیں -

علوم مروجہ - مذکر - وہ علم جو حال میں رائج ہیں -

علوم مشرقی - مذکر - وہ علوم جو مشرقی ممالک یعنی ایشائی ملکوں میں رائج ہیں -

علوم مغربی - مذکر - وہ علوم جو مغربی ممالک یعنی یورپ انگلستان - فرانس، جرمنی وغیرہ میں رائج ہیں -

علوی ۱ (ع - بفتح اول و دوم و تشدید یا - اردو میں بغیر تشدید دونوں معنی میں مستعمل ہے) مذکر - حضرت علیؓ کی اولاد - اصطلاح میں علوی اس کو کہتے ہیں جو حضرت علیؓ کی اولاد سے ہو، لیکن حضرت فاطمہؓ کے بطن سے نہ ہو - جو حضرت فاطمہ کے بطن سے ہو اس کو سید کہتے ہیں ۲ (ع بضم اول و تشدید یا - اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت - آسمانی ۳ (اردو) مذکر - وہ عمل جو آسمانی موکلوں فرشتوں یا اسمائے الٰہی کے ذریعے سے کیا جائے - سفلی کے خلاف جو شیطان اور بھوت پریت کے وسیلے سے کیا جاتا ہے

علی (ع) مشتق ہے علو سے اور علو کہتے ہیں بلندی کو - کسی جگہ کے بلند ہونے کو اور کبھی بلندی پر چڑھنے، اور کسی چیز کے اوپر ہونے کو بھی علو کہتے ہیں - خدائے تعالیٰ چونکہ سب سے اوپر اور مرتبہ میں سب سے بالاتر ہے اس لئے اُسے علی کہتے ہیں) مذکر ۱ خدائے تعالیٰ کا نام ۲ خلیفہ چہارم کا نام -

علی بند - مذکر - ۱ ایک زیور جو عورتیں کلائی پر باندھتی اور بانہوں کی مچھلیوں میں بھی پہنتی ہیں ۲ کشتی کے ایک پیچ کا نام ۳ ایک قسم کا تعویذ جو جادو کا اثر مٹاتا ہے -

علی دست - صفت - (عم) بہت اونچا قدآور -

علی علی کرنا - جہاد کرتے وقت بآواز بلند علی علی کہتے ہیں - تلوار اٹھاتے وقت بھی علی علی کہتے ہیں - بیٹے بانچے کا اونا اٹھاتے وقت علی علی کہتے ہیں - علم اٹھاتے وقت بھی علی علی کہتے ہیں - (ناسخ)

ہیں چھوٹیں گے وہ ابرو علی علی کرکے
عدو کا ہاتھ نہیں ذوالفقار کے قابل

علی غول - مذکر - مسلمان پٹے بازوں کا گروہ

علی کی تیغ پڑے - کوسنا - یعنی - حضرت علی کی مار پڑے (جان صاحب) ؎

علی کی تیغ پڑے پھوٹ اس کو تیرے
بھویں ہیں سینہ کی ذوالفقار کی صورت

علی کی تیغ کا پھل ٹوٹے - بد دعا (رشاد) ؎

مرحب روش بہار میں توڑے جو پھول کو
ٹوٹے علی کی تیغ کا پھل باغبان پر

علی کی کمان - (کنایۃً) دھنک -

علی کی مار - (عو) کوسنا - خدا کا غضب (مومن) ؎

گر دیتی ہوں اس میں دم میں تجھکو
ہو تیغ علی کی مار تجھکو

علی مدد - مونث - ۱ کشتی کے ایک فن کا نام - ۲ بکیتی یا پھکیتی کی ایک قسم ۳ فقیروں کا جواب سلام -

علے (ع - حرف جر) اوپر مرکبات ذیل میں مستعمل ہے -

علے الاتصال - (ع) متواتر - لگاتار - پے در پے -

علے الاجمال - (ع) مجمل طور سے - بالاشتراک -

علے الاطلاق - (ع) صفت - مطلق - بے قید -
علے الاعلان - کھلم کھلا - علانیہ -
علے الانفراد - صفت - جداگانہ - الگ الگ -
علے التواتر (ع) پے در پے
علے الحساب اُس حساب میں جس کا ابھی فیصلہ نہ ہوا ہو - بلا حساب پیشگی - (دینا کے ساتھ)
علے الخصوص (ع) خصوصاً - خاص کر کے
علے الدوام (ع) ہمیشہ -
علے الرغم (ع) رغم - ذلیل ہونا) برخلاف (فقرہ) اُس بارے میں جو عرضی انھوں نے لکھی وہ اس زمانے کے لیڈروں کے علی الرغم پذیرا ہوئی (غالب) ؎

علے الرغم دشمن شہید وفا ہوں
مبارک مبارک سلامت سلامت

علے الصباح (ع) بہت سویرے - تڑکے بنال سکے لئے فعل -
علے العموم (ع) عموماً - عام طور پر (اوج) ؎

جفائے عام کی شہرت علی العموم ہوئی
نشانِ جنگ کھلے صف کشی کی دھوم ہوئی

علے حالہ (ع) بدستور، اپنی پچھلی حالت پر - (فقرہ) اعتراض علے حالہ رہا -
علیحدگی - مونث - جدائی - تنہائی - خلوت -
علیحدہ (ع - علے حدۃ - علے - اوپر - حدۃ - تنہا ہونا) ۱ جدا - الگ ۲ تنہائی میں (فقرہ) کچھ باتیں علیحدہ کروں گا۔
علیحدہ رکھنا - جدا رکھنا - ملنے نہ دینا - (فقرہ) یہ دستاویز اور کاغذوں سے علیحدہ رکھو -
علیحدہ کرنا ۱ جدا کرنا - الگ کرنا ۲ موقوف کرنا - برطرف کرنا ۳ چھانٹنا - انتخاب کرنا - (فقرہ) اچھے کام تم نے علیحدہ کر لئے -
علیحدہ ہونا - ۱ جدا ہونا - الگ ہونا - چھوٹنا (فقرہ) وہ کانپور میں سب سے علیحدہ ہو گئے - ۲ برطرف ہونا - موقوف ہونا - (فقرہ) یہ ملازم سال بھر سے ریاست سے علیحدہ ہو گیا ہے - ۳ بٹنا تقسیم ہونا - جیسے ہر ایک شریک کا حصہ علیحدہ ہو گیا ہے -
علے رؤس الاشہاد (ع - علے - اوپر، رؤس بکسر روانوس - راس بمعنی سر کی جمع - اشہاد - مشاہد کے معنے - گواہ کی جمع)
علے الاعلان - گواہوں کے روبرو -
علے قدر مراتب - حیثیت یا مرتبہ کے موافق - (جبتہا ہ چودھری اپنا چوتھائی حصہ نکال کر باقی مال غنیمت کو فوج پر علے قدر مراتب تقسیم کر دیا کرتا -
علے قدر حال (ع) علے قدر مراتب - (رشک) ؎

مقدور ظالموں کو علے قدر حال ہے
مالا سر دہی میں ہے تو کوڑی کنار میں

علے وجہ الکمال (ع) کامل طور پر -
علے ہذا القیاس (ع) اسی طرح - اسی قیاس پر - (راسخ) ؎

تری زلفیں ہیں بلا آمیز علے ہذا القیاس
سیہ ہیں آنکھیں تری ابرو علی ہذا القیاس

علیا (ع - افعل التفضیل - مونث کا صیغہ - اس کا مذکر اعلے ہے) مونث کے لئے بطور صفت مستعمل ہے - جیسے علیا حضرت -
علیک سلیک - مونث - معمولی ملاقات - صاحب سلامت - (کرنا - ہونا کے ساتھ)
علیک السلام (ع) تجھ پر سلام ہو - جواب سلام ہے اور بیشتر وعلیک السلام مستعمل ہے - (قدر) ؎

اُس نے سنایا جو یہ قصہ تمام
آپ بڑے کہکے علیک السلام

علیل (ع - بر وزن کفیل) صفت - بیمار - کمزور - ناساز
علیل کی رائے علیل ہے - مقولہ - بیمار کی رائے ناقص ہوتی ہے -
علیم (ع - مبالغہ ہے - عالم کا) صفت ۱ دانا - جاننے والا - ۲ خدائے تعالی کا نام ہے - جو ظاہر و پوشیدہ بلکہ خطرات

دل تک جاننے والا ہے۔

علیہ (ع) اوپر اس کے۔

علیہ الرحمۃ - دعا۔ اس پر خدا کی رحمت ہو۔ اولیاء اللہ اور بزرگوں کے واسطے مستعمل ہے۔

علیہ السلام ۔علیہ التسلیم (ع، دعا۔ اس) پر سلام ہو۔ اس جملہ بغرض اختصار آ دعا علیہ (علم) لکھدیتے ہیں۔

علیہ الصلوٰۃ (ع) دعا۔ اس پر خدا کی رحمت ہو۔

علیہم (ع) - ان پر

علیہم السلام (ع) دعا - ان سب پر خدائے تعالےٰ کا سلام ہو۔

علیہم الرضوان (ع) ان سب پر خدا کی رضامندی ہو

علیین (ع - بالکسر و تشدید لام مکسور و یائے تحتانی مفتوح مکسور و یائے تحتانی ساکن علی یا علیہ کی جمع - بہشت کی کھڑکیاں - فارسیوں نے بمعنی بہشت، بطور مفرد استعمال کیا) مذکر۔ بہشت (جلال) ؎

بہم ہے قدسیوں میں غلغلہ مبارک ہو
تمام وجد میں ہیں ساکنان علیین

عم - (ع - اعمام - جمع) مذکر۔ چچا۔

عمّہ - (ع - عمۃ) مونث۔ باپ کی بہن۔

عمو (فارسیوں نے عم پر واؤ زائد اضافہ کیا ہے) مذکر، چچا۔ کبھی پیار سے عمو جان بھی کہتے ہیں۔

عم زاد - چچیرا۔

عم زادہ - چچا زاد بھائی۔

عموی (ع - عم - کی طرف منسوب) اردو میں عموی بمعنی عم (چچا) مستعمل ہوگیا ہے۔

عماد (ع) مذکر - ستون اور اونچے مکان - یہ لفظ مفرد اور جمع دونوں کے لئے آتا ہے۔

عماد الدولہ - مذکر - امرا کا خطاب، جو شاہی زمانے میں دیا جاتا تھا۔

عمارت (ع - مکان - آبادی - آباد کرنا عمارات جمع) مونث - تعمیر شدہ مکان - مکان -

عمارت کھڑی ہونا - مکان بن جانا - بنیا یہ ہو جانا (فقرہ) دین کی عمارت، فطرت کے سائے سے کھڑی ہوئی۔

عماری گر - مذکر - عماریوں کا کاریگر۔

عماری (ت - اس کے موجد کا نام عمار تھا - اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا - یہ لفظ بتشدید و بغیر تخفیف میم دونوں طرح مستعمل ہے - عربی میں اونٹ کا محمل - مردے کا تابوت -) مونث - ہاتھی کا ہودہ جو بیٹھنے کے واسطے اس کی پیٹھ پر رکھتے ہیں (آتش) ؎

آپ بی بی عماری کا سیہ پردہ اٹھائے
یثرب کے جوانوں کی طرف منہ کو پھرائے

کسنا - کسوانا کے ساتھ) (منیر) ؎

سواری میں گہر بخشے گرائے گرد و ایام اک دن
عماری اپنی کسوا فیل مست ابر نیساں پر

عمال (ع) مذکر - عامل کی جمع - سرکاری کارگزار - روپیہ وصول کرنے والے عہدے دار - پرگنوں کے حاکم۔

عمامہ - (ع - بکسر اول و بغیر تشدید میم اول و فتح میم دوم - خود - مغفر - دستار - فارسیوں نے بتشدید میم بھی استعمال کیا ہے - اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے) مذکر ایک قسم کی پگڑی (داغ) ؎

زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار
ان دونوں پہ لازم ہے مرا دامن تر آج

(محسن) ؎

خرقہ ہے نصیب یاسمن کو
عمامہ ملا ہے نارون کو

عمامہ اتارنا - عمامہ چھیننا - لے لینا - (کنایۃً) رسوا کرنا - بے آبرو کرنا - (اسیر) ؎

مستی میں ترنگ آگئی جب مست کو تیرے
عمامہ زاہد سر بازار اتارا

عمائد (ع - عمید - سردار قوم - کی جمع) مذکر - قوم کے سردار - معزز لوگ - عمائد خود جمع ہے - اس کی جمع عمائدین غلط ہے۔

عُمان (ع - بالضم صحیح - بالفتح غلط ہے) مذکر - ملک یمن میں سمندر کے کنارے ایک شہر ہے - جس کے نام پر وہ قطعہ سمندر کا دریائے عمان کے نام سے مشہور ہے - فارسی اور اردو میں بمعنے دریائے اعظم مستعمل ہے - (محسن) ؎

عمان کرم کا دُرِ منثور
قرآن شریف کا سورۂ نور

عَمد (ع - عمد - بالفتح) مذکر - قصد - ارادہ - زبانوں پر بہ فتح اول و دوم مستعمل ہے -

عمداً - جان بوجھ کے - قصداً - دانستہ - (وصال شیرازی)

یک روز یاد مانکنی از رہ وفا
این خود نہ غفلت است کہ عمداً نمی کنی

(میر) ؎ عمداً بھی کوئی مرتا ہے
جان ہے تو جہان ہے پیارے

فرق کے لئے دیکھو سہواً - اردو بول چال میں بفتح اول و دوم

عمدگی - (اردو) مونث - خوبی - بھلائی - فضیلت - بزرگی جوہر - وصف (شرف) ؎

خاک اکسیر ہوئی جس کو جلایا اس نے
عمدگی تاؤ دئے سے ہوئی پیدا زر میں

عمدہ (ع - عمدۃ - وہ جس پر اعتماد کیا گیا ہو -) صفت - ۱ پسندیدہ - منتخب ۲ نفیس - تحفہ - اعلیٰ درجہ کا -

عمدۃ الملک - ملکی اعلیٰ عہدہ داروں کا خطاب جو شاہی زمانے میں دیا جاتا تھا -

عمدہ سے عمدہ - بہت بہتر -

عُمر (ع) مذکر - جناب رسول خدا صلعم کے دوسرے خلیفہ کا نام -

عُمر - (ع - زندگانی اعمار - جمع) مونث - ۱ سن و سال - ۲ عرصہ - مدت - (فقرہ) اس کارروائی کے واسطے ایک عمر درکار ہے - ۳ زمانہ (فقرہ) ہماری عمر میں ایسی بات کبھی نہیں ہوئی -

عمر آخر ہونا - عمر ختم ہونا (ہجر) ؎

حشر میں بھی وعدۂ فردا وفا ہو نہ ہو
عمر تو آخر ہوئی اپنی تری تاخیر میں

عمر آنا - عمر گزرنا - (فقرہ) اتنی عمر آئی مگر ہم نے ایسا تماشا نہیں دیکھا -

عمر ابد (ف) مونث وہ عمر جو کبھی ختم نہ ہو (داغ) ؎

مزہ تو یہ ہے کہ آزاد ہو کے سیر کرے
خضر کو رشتۂ عمر ابد کمند ہوا

عمر برابر کی لکھا لانا - جب دو ہم عمر شخص ایک وقت میں فوت ہوں اس وقت عورتیں کہتی ہیں (رشک) ؎

عمر کیا دونوں برابر کی لکھا لائے تھے
یار جب تک رہا عشرت کا زمانہ ٹھہرا

عمر کا بڑی ہونا - عمر زیادہ ہونا - (شعور) ؎

واقعی رسی ہے ظالم کی دراز
سانپ کی عمر بڑی ہوتی ہے

عمر بسر کرنا - عمر گزارنا - (میر) ؎

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی
کیا کہیں عمر کو کس طرح بسر ہم نے کیا

عمر بسر ہونا - زندگی کٹنا -

عمر بہ پایاں رسیدہ - صفت - انتہائی عمر پہ پہونچا ہوا (امیر) ؎

اے اہل بزم مجھ کو اٹھاؤ نہ بزم سے
شمع سحر ہوں عمر بہ پایاں رسیدہ ہوں

عمر بھر - تمام عمر

عمر بھر کو گیا - ہمیشہ کے لئے خراب ہوا (شاد)

چھٹنے جیتے جی کیا گرفتار عشق
پھنسا اس میں جو عمر بھر کو گیا

عمر بھر کی روٹیاں سیدھی کر لینا (دہلی) تمام عمر کے خرچ کے لائق کما لینا -

عمر بھر کی کمائی - عمر بھر کا حاصل (راسخ) ؎

نے چلے ہو دل پُر ارماں کو
عمر بھر کی یہی کمائی ہے

عمر بھر یاد رہنا - ہمیشہ یاد رہنا (شعور) ؎
چٹکیاں لے کے کیا غیرتِ سوسن تن زار
عمر بھر یاد رہے گا یہ تمہارا اخلاص

عمر بیتنا - (عو) عمر گزرنا۔

عمر پٹہ - مذکر - عمر بھر کا ٹھیکہ - ہمیشہ جیتے رہنے کا اقرار نامہ (نظیر) ؎
لائے تھے ہم تو عمر پٹہ یہاں لکھا کے
جب سیاہی پر سفیدی چڑھی تب خبر پڑی

عمر پٹہ لکھوا لینا - ہمیشہ جیتے رہنے کا سامان کرنا۔

عمر پنج روزہ - عمر دو روزہ - چند روزہ کی عمر (شعور) ؎
اس آفتابِ حسن کا گر انتظار ہے
عمر دو روزہ کو تہ دیوار بام کاٹ

عمر تیر کرنا - (لکھنؤ) (عو) عمر کے دن پورے کرنا۔ بُرے حالوں زندگی بسر کرنا (فقرہ) ہمیں کیا وہاں عمر تیر کرنا ہے۔ دو چار روز رہ کر دیکھ بھال کر اپنے گھر چلے آئیں گے۔

عمر جاوید - عمر جاوداں - (ف) مونث - ہمیشہ زندہ رہنا (محسن) ؎
شبِ وصال نہ ہو روزِ انتظار نہ ہو
تو ہم بھی فکر کریں عمر جاوداں کے لئے

(داغ) ؎
عمر جاوید تو خضر کو ملی
عیش جاوید سے فراغ ہوا

عمر دراز (ف) عمر بلند) دعا - (عو) تمہاری عمر بڑی ہو۔ یہ دعا سلام کے جواب میں چھوٹوں کو دی جاتی ہے (محسن) ؎
خضر فرماتے ہیں سنبل سے تری عمر دراز
پھول سے کہتے ہیں پھلتا رہے گلزار ازل

عمر دراز ہونا - عمر بڑی ہونا ؎
دل مرا چھوٹے نہ چھوٹے بند کاکل سے اسیر
عمر اس کے گیسوئے پیچاں کی یارب ہو دراز

عمر رسیدہ - صفت - بڑی عمر کا بڈھا

عمر رواں - عمر جو ہر وقت و ہر لحظہ رواں رہتی ہے (داغ) ؎
داغِ حسرت جو پسِ مرگ عیاں رہتا ہے
یہ نشانِ قدمِ عمر رواں رہتا ہے

عمر سے اُتر جانا - (کنایۃً) جوانی سے ڈھل جانا۔ (رویائے صادقہ) الطاف کا رشتہ داگرچہ تھا تو عمر سے اُترا ہوا مگر اس کا بدن نہایت ہی مضبوط تھا۔

عمر طبعی (ف - دیکھو طبعی نمبر ۲) مونث - اصلی عمر انسان کی ایک سو بیس سال ہے۔ لیکن اب بہتر اور اسی کے درمیان ہے (غالب) ؎
عشرتِ صحبتِ خوباں ہی غنیمت سمجھو
نہ ہوئی غالبؔ اگر عمر طبیعی نہ سہی

عمر عزیز - پیاری عمر ؎
اے رشک ہے الم تو اسی بات کا الم
عمر عزیز صرف ہوئی ترہات میں

عمر قید - مونث - عمر بھر کی قید - (فقرہ) زید پھانسی سے بچ گیا۔ اس کو عمر قید ہوئی۔

عمر کا پیالہ لبریز ہونا - عمر کا پیمانہ بھر جانا - عمر کا پیمانہ لبالب ہونا - مرنے کا وقت قریب آنا۔ زندگی کا زمانہ ختم ہونا ؎
ہو گیا لبریز اے راسخ پیالہ عمر کا
فرقتِ ساقی میں ہے کس کو تمنائے شراب

(آتش) ؎
خواب میں مجھکو خیال نرگس مستانہ تھا
آنکھ کھولی تو لبالب عمر کا پیمانہ تھا

عمر کاٹنا - عمر بسر کرنا - زندگی کے دن پورے کرنا۔ (نصیر) ؎
محبت اس کو کہتے ہیں کہ عمر اپنی جکو نہ کٹی
بلا گردانی روئے مہ کامل سے کٹتی ہے

عمر کٹنا - عمر بسر ہونا۔

(امیر) ؎

احباب کے ماتم میں کٹی عمر ہماری
ہم ساتھیوں کے رونے کو آخر تھے سرا میں

عمر کے دن بھرنا - عمر کے دن پورے کرنا - عمر کے دن کاٹنا - بُری بھلی طرح عمر کاٹ لینا - (نظیر) ؎
مرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا جب سے یہاں میں
دن عمر کے بھرتا ہوں شب درد میں گن گن
(راسخ) ؎
ہماری طرح دشمن عمر کے دن تیغ سے کاٹے
ہتھیلی پہ سر اپنے انداز قاتل ہم بھی رکھتے ہیں

عمر گزارنا - عمر بسر کرنا - عمر کاٹنا

عمر گزرنا ۱؎ عمر کٹنا ۲؎ مدت گزرنا (داغ) ؎
نہ سمجھا عمر گزری اُس بتِ خودسر کو سمجھاتے
پگھل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو سمجھاتے

عمر لانا - عمر لکھا لانا - خدا کے یہاں سے زمانہ حیات مقرر کرا لانا - مثال کے لئے دیکھو عمر برابر کی (انیس) ؎
اب نہیں جینے کے عمر اتنی ہی یہ لائے تھے

عمر نوح (حضرت نوح نے ساڑھے نو سو برس سے زائد عمر پائی) (کنایۃً) بہت بڑی عمر - سیکڑوں برس -
(امیر) ؎
جاں بخش لب سے فیض جو مل جائے آپ کو
طوفاں میں عمر نوح ملے ہر حباب کو

عمران - حضرت موسٰے کے والد کا نام - اسی وجہ سے موسٰی کو موسی عمران بھی کہتے ہیں۔

عمرو (ع) مذکر - عمر - ایک شخص کا نام تھا - اس کے بعد واؤ غیر ملفوظ اس غرض سے اضافہ کیا گیا ہے کہ عمرو و عمر میں امتیاز ہو جائے - اردو میں بیشتر عمر بفتح اول و دوم زبانوں پر ہے - مثال کے لئے دیکھو عمرو کی زنبیل -

عمرو - زید - دو نام ہیں - عموماً مسائل صرف و نحو میں تمثیلاً یہ نام استعمال کئے جاتے ہیں۔ مذکر - عام اشخاص - فلاں فلاں سے مراد ہوتی ہے -
(تسلیم) ؎
شرابیوں کا بھلا عمرو زید سے مطلب
ہماری بزم میں جو حق ہے قیل و قال نہیں

عمرو کی زنبیل - عمرو نام ایک شخص کا - کہتے ہیں اس کی جھولی میں سب کچھ سما جاتا تھا - اور پھر بھی جگہ باقی رہتی تھی - (مجازاً) اس ظرف کو کہتے ہیں جو تقریباً تمام ضروریات کا مخزن ہو - اور بہ ہیئت مجموعی طولانی بھی نہ ہو (غالب)
دُرِ معنی سے مرا صفحہ لقا کی ڈاڑھی
غم گیتی سے مرا سینہ عمرو کی زنبیل

عمرہ (ع) مذکر - حاجیوں کی ایک خاص عبادت کا نام
حج و عمرہ کا فرق - حج خاص ذی الحجہ کے مہینے میں ہو سکتا ہے اور عمرہ جب چاہو کر لو - عمرے کے مردہ یہ ارکان ہیں - احرام باندھا، خانہ کعبہ کا طواف کیا - صفا مروہ میں جا کر دوڑ آئے - لیکن حج میں ان کے علاوہ رکن اعظم عرفات میں ٹھہرنا - منا میں کنکریاں پھینکنا ہے -

عمرہ کرنا - مکہ سے حرام باندھ کر مسجد تنعیم میں جا کر چند رکعت نفل ادا کرنا - اور پھر خانہ کعبہ کا طواف کرنا - صفا مروہ کی سعی کرنا -

عمرہ لانا - عمرہ کرنا -

عمق (ع) مذکر - گہرائی - تہ - کنویں حوض یا دریا کی (فقرہ) اس کنویں کا عمق بہت ہے -

عمل (ع - کام) مذکر ۱؎ کام (امیر) ؎
عمل بد جو ہم سے ہوئے سیہ کاری ہیں
گور میں بن کے وہی مارِ عذاب آتے ہیں
۲؎ تعمیل - کاربرداری ۳؎ مشق - عادت - معمول ۴؎ قاعدہ قاعدے کا برتاؤ - جیسے سوال کا عمل ۵؎ اثر - تاثیر (فقرہ) مسہل کی دوا نے اب تک عمل نہیں کیا ۶؎ نشہ - نشہ کا اثر (فقرہ) اب افیون کا عمل ظاہر ہونے لگا - ۷؎ ملک کی حد - حکومت - عہد (نسیم) ؎
بے چراغ داغ اے عشق اس گھر شب کو نہ جا
اس عمل میں ڈر ہے چوکیدار کا بازار میں
۸؎ قبضہ (فقرہ) تم نے مکان پر اپنا عمل دخل کر لیا -

۹ وقت کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) تین کے عمل ہیں میری آنکھ کھلی۔ ۱۰ منتر۔ افسوں۔ اسم۔ جلالی ہو یا علوی یا سفلی۔ (ذوق) ؎

تاثیر محبت عجب اک حب کا عمل ہے
لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا

۱۱ شیافہ۔ پچکاری۔ ذ دینا۔ لینا۔ ہونا۔ (شاہ حاتم) (جان صاحب)

دور ہو یرقان نرگس بنفشہ کا بخ۔
ایک کو جوشِ دو ایک کو جلاب ب

عمل اور فعل کا فرق۔ فعل سے مراد محض ایک کام ہے۔ عمل سے مراد وہ فعل ہوتا ہے جو کسی قانون یا قاعدے کی پابندی کے لئے کیا جائے۔

عملاً (ع) عمل کی رو سے کرکے کوئی کام دکھانا (فقرہ) وہ کیسے ہی ترک دنیا کا دعویٰ کرتے ہیں اور عملاً کر نہیں سکتے۔

عمل اُٹھالینا۔ قبضہ اٹھا لینا۔ حکومت اٹھا لینا (ضیا) ؎

میرے تنوں کا حال جو لیلیٰ نے کہہ دیا
مجنوں نے دشت سے عمل اپنا اُٹھا لیا

عمل اُٹھنا۔ لازم۔ (شعور) ؎

بلبل نہ رہی باغ میں بے خوف خزاں سے
کب تک عمل باد بہاراں نہ اُٹھے گا

عمل بیٹھ جانا۔ پورا پورا قبضہ ہو جانا۔ حکومت جمنا (برق)

کشور عشق میں جرأت سے عمل بیٹھ گیا
اُٹھ گئے غیر تو میں بزم میں کل بیٹھ گیا

عمل بیجا۔ مذکر۔ غلط استعمال چیز کا۔

عمل پانی کرنا۔ بھنگ یا افیون وغیرہ کو پانی میں گھول کر پینا۔ نشہ کی چیزیں وقت پر پینا۔

عمل پڑھنا۔ کسی منتر دعا خواہ افسوں کو کسی مطلب کے واسطے بطور وظیفہ خاص ترکیب کے ساتھ پڑھنا (ناسخ) ؎

چشم محبوب کی تسخیر کو پڑھتا ہوں عمل
کم سنی کے واسطے بے وجہ یہ بادام نہیں

عمل جراحی۔ مذکر۔ چیر پھاڑ کرنا۔

عمل چلنا۔ عمل کا کارگر ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو عمل نمبر ۱۰۔

عمل دار۔ مذکر۔ عامل۔ تحصیلدار۔ کارکن۔

عملداری۔ مونث۔ حکومت۔ ریاست۔ سلطنت۔

عملداری اُٹھ جانا۔ حکومت جاتی رہنا۔ (رویائے صادقہ) اور اگر کل کو عملداری اٹھ گئی تو کاغذ کو لئے جاتا کرو۔ عمل دخل۔ (دخل اس ترکیب میں بفتح اول و دوم بھی بول چال میں ہے) مذکر۔ حکومت۔ قبضہ۔ اختیار۔ (فقرہ) جا بجا اور پر ان کا عمل دخل ہو گیا۔

عمل دخل کرنا۔ قبضہ کرنا۔

عمل درآمد۔ مذکر۔ ضابطہ۔ کارروائی۔ تعمیل۔ (فقرہ) ابھی تک اس حکم کا عملدرآمد نہیں ہوا ہے۔

عمل درآمد کرنا۔ کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ عمل میں لانا۔

عمل درآمد ہونا۔ عمل میں آنا۔ کارروائی ہونا۔

عمل کرنا۔ ۱ کسی بات پر کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ بات ماننا۔ کسی بات پر چلنا۔ بجا لانا۔ برتنا۔ برتاؤ کرنا۔ ۲ اثر کرنا۔ ۳ کسی اسم یا دعا کا کسی خاص غرض کے لئے پڑھنا ؎

جلا کر شیشہ میں اُتارا نہ وہ پری رخسار
بہت عمل کئے لکھے ہزار ہا تعویذ

۴ قبضہ کرنا

عمل میں لانا۔ استعمال کرنا۔

عمل نامہ (ف) مذکر۔ نامۂ اعمال۔

عمل ہونا۔ ۱ دخل ہونا۔ قبضہ ہونا ۲ اثر ہونا۔ ۳ کاربند ہونا۔ (فقرہ) اس ہدایت پر میرا عمل ہے ۴ ذلت ہونا۔ دیکھو عمل نمبر ۱۱ شیافہ ہونا۔

عملہ (ع) عملۃ۔ بفتح اول و دوم عامل بمعنی کارکن کی جمع۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم مستعمل ہے) مذکر ۱ کارکن لوگ۔ اہل کار۔ دفتر کے ملازم۔ جیسے پولیس کا عملہ فوجداری کا عملہ ۲ مکان کا ملبہ۔ زمین کے علاوہ جو کچھ مکان میں ہے۔ سب عملہ کہلاتا ہے۔ (فقرہ) اس نے مکان کا سارا عملہ کھود کر بیچ لیا۔

عملہ دخلہ۔ (ع) مذکر۔ قبضہ و تصرف (کرنا)۔

ہونا کے ساتھ) (فقرہ) ان کی غیظ بھری نگاہ اور غرائی ہوئی آواز نے دو طرفہ وہ علہ دخلہ کیا کہ ناچار کہنا ماننا ہی پڑا

علے فعلے - کارکن لوگ - (فقرہ) کچہری کے علے فعلے اکثر کام دانیوں کو خراب کر دیتے ہیں۔

علی - (ع - بتشدید یا اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت - ۱ عل سے منسوب - جیسے حکمت علی (شاد)

لحد کو خوش علی نے کیا جو حسن آباد
پری رخوں کا نکیرین پہ گمان ہوا

(عو) معمولی - روزمرہ کے استعمال کی (جانصاحب)

ٹھنڈی سانسیں نہ بھرو کھوئی گئی گرہ بندوق
علی تھی تمہیں سے دوں گی ہو اداس اصیل

عمو - دیکھو عم -

عمود (ع - ستون خانہ) مذکر ۱ ستون ۲ علم ہندسہ وہ خط مستقیم جو دوسرے خط مستقیم پر قائم ہو کر دو زاویہ متصلہ برابر کے پیدا کرے - ۳ گرز (آتش) ؏

پڑی عمود پہ آتش خیار تر میں لگی
یہ ایک شاخ نئی گرز کا ذسر میں لگی

عمود ڈالنا - کسی خط مستقیم پر عمود قائم کرنا۔

عموم (ع) مذکر - عام ہونا - بے قید ہونا -

عموماً - (ع) عام طور پر - بیشتر - اکثر -

عمیق (ع) صفت ۱ گہرا - ۲ (غور و فکر کے واسطے بھی مستعمل ہے) یعنی کامل (آتش) ؏

خندق بھی گرد تا کہ مخالف نہ آ سکے
فکر عمیق جس کے عمق کو نہ پا سکے

عمیم - (ع) صفت - مذکر - عام - سب پر حاوی - جیسے ۱ خلق عمیم -

عمیمہ - (ع) صفت - مونث -

عن - (ع) حرف جر - دیکھو عنقریب

عنا - (ع - عنا - بفتح اول - رنج و مشقت) مذکر مشقت - دکھ - تکلیف -

عناب (ع) مذکر - ایک میوے کا نام جو نہایت سرخ ہوتا ہے -

عنابی - (عربی میں یائے مشدد ہے فارسیوں نے تخفیف دوم بھی کہا ہے) مذکر - ایک قسم کا رنگ جو سرخ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے ۲ صفت - عناب کے مانند سرخ -

عناد - (ع) مذکر - دشمنی - بیر - (فقرہ) دونوں میں عناد ہو گیا -

عنادل (ع) مذکر - عندلیب کی جمع -

عناصر - (ع) مذکر - عنصر کی جمع -

عناصر اربعہ - مذکر - چاروں عنصر یعنے - آب، آتش - باد - خاک -

عنان (ع) مونث - لگام - باگ (انیس) ؏

ہاتھوں سے صبر کی بھی عنان چھوٹ جائے گی
مر جائیں گے حسین کمر ٹوٹ جائے گی

عنان تاب - (ف) صفت - گھوڑا جو اشارہ پر چلتا ہو۔

عنان چھوڑنا - لگام کو ڈھیلا چھوڑ دینا - تاکہ گھوڑا تیز جائے - (آتش) ؏

چھوڑے ہوئے کمیت سبک تاز کی عناں
سمجھیں کہ لوٹنے کو یہ آتا ہے بدگماں

عنان گستہ - (ف) صفت - لگام ٹوٹا ہوا - (کنایۃً) بہت تیز - گھوڑے کے واسطے مستعمل ہے -

عنان گیر - (ف) صفت - باگ پکڑنے والا - چلنے سے روک دینے والا -

عنان لینا - دیکھو باگ لینا -

عنایات (ع) مونث - عنایت کی جمع - اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے (رند) ؏

کیا تعجب ہے جو دو جام دیئے سب سے سوا
کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی

عنایت - (ع - کسی کے واسطے تکلیف برداشت کرنا - قصد کرنا - اہتمام کرنا) مونث ۱ مہربانی (فقرہ) خدا کی عنایت سے سب مرحلے طے ہو گئے - ۲ ہدیہ - تحفہ -

(فقرہ) مجھکو بھی ایک پان عنایت ہو۔ ۳ توجہ۔ التفات (فقرہ) آپ کی عنایت دیکھ کر سب لوگ میری طرف متوجہ ہو گئے۔

عنایت رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ مہربانی رکھنا۔

عنایت فرما۔ صفت۔ دوست۔ مہربانی کرنیوالا۔

عنایت کرنا۔ ۱ مہربانی کرنا ۲ احسان کرنا ۳ دینا عطا کرنا (فقرہ) ایک پان عنایت کیجئے۔ ۴ توجہ کیجئے۔

عنایت کی نظر ہونا۔ نگاہ لطف ہونا۔ (غالب) ؎

پرتو خور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم
میں بھی ہوں ایک عنایت کی نظر ہونے تک

عنایت نامہ۔ بڑے کے خط کے واسطے مستعمل ہے (تسلیم) ؎

پرزے پرزے یہ تو کیا میرا محبت نامہ
اب تو قاصد کو عنایت ہو عنایت نامہ

عنایت ہو۔ پڑھئے۔ شعراء سے کہتے ہیں کہ مطلع پھر عنایت ہو۔ یعنی پھر پڑھیئے۔

عنایت ہونا۔ دیا جانا۔ عطا ہونا۔ (صبا) ؎

بوسے لب شیریں کے عنایت نہیں ہوتے
پرہیز میں مر جائے گا بیمار تمہارا

عنب (ع) مذکر۔ انگور۔

عنب الثعلب۔ (ع) مونث۔ مکوہ

عنبر۔ (ع۔ تلفظ۔ عم بَر) مذکر۔ ایک مشہور خوشبو کا نام، جو آگ پر موم کی طرح پگھل جاتی ہے۔ اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے ؎

یار تیری زلف کی تعریف سن کر بحر سے
عنبر رنگت ہو گئی کافور عنبر ہو گیا

عنبر آلود۔ عنبر بار۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) خوشبودار۔

عنبر اشہب۔ دیکھو اشہب۔

عنبر افشاں۔ عنبر بیز۔ (ف) صفت۔ خوشبو دینے والا۔

عنبر سارا۔ دیکھو سارا۔

عنبر سر۔ یہ لفظ اصل میں امرتسر ہے۔ طغرائے مشہدی کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ فارسی والے عنبر سر کہتے ہیں۔ (محسن) ؎

کشور کاکل پرپیچ و خم سرور ہے
نہ خطا ہے نہ ختن ہے نہ یہ عنبر سر ہے

عنبری (ملحق) مذکر، ۱ ایک رنگ کا کبوتر۔ ۲ ایک قسم کا خربوزہ ۳ ایک قسم کا سیب بھی ہوتا ہے۔

عنبریں (ف) صفت۔ عنبر کی سی خوشبو دینے والا۔

عنبریں خال۔ عنبریں خط۔ عنبریں موئے۔ (ف) صفت محبوب کی صفت میں مستعمل ہے۔

عند۔ (ع) اسم ظرف بمعنے نزدیک۔

عند اللہ۔ اللہ کے نزدیک۔

عند الاحتیاج۔ ضرورت کے وقت۔

عند الاستفسار۔ دریافت کرنے پر۔ پوچھنے سے

عند الضرورت (اردو) ضرورت پڑنے پر

عند الطلب (اردو) طلب کرنے پر مانگنے پر جیسے رقعہ عند الطلب۔

عند الملاقات۔ ملاقات کے وقت۔ (غالب) عند الملاقات اس قصیدے کے باب میں باتیں ہوں گی۔

عند الناس۔ (ع) لوگوں کے نزدیک۔

عندیہ (اردو) مذکر۔ رائے۔ منشا۔ منصوبہ۔

عندیہ پانا۔ منشا معلوم کرنا۔

عندیہ پایا جانا۔ دلی مطلب معلوم ہونا۔ بھید کھلنا۔

عندیہ کھلنا۔ منشا معلوم ہونا۔

عندیہ لینا۔ منشا دریافت کرنا۔ رائے لینا۔ (فقرہ) میں نے ان کا عندیہ لیا تھا۔

عندلیب۔ (ع) بالفتح صحیح و بالکسر غلط۔ یہ لفظ بلائے فارسی سے غلط ہے۔ (امیر خسرو قران السعدین)

رہبر جاں گشتہ بہ گلزار طیب
رہزن عشاق شدہ عندلیب

مونث۔ بلبل۔ (درد) ؎

ہے کئی دن سے گھات میں صیاد
عندلیب آج کل تری پھنستی ہے

عنصر (ع - بالضم، ضم سوم، بغیر فتح سوم) مذکر - اصل بنیاد - اصطلاح اطبا میں، باد، آگ، ہوا، مٹی میں سے ہر ایک کو عنصر کہتے ہیں اور چاروں کو مجموعہ عناصر (رشک)

دانتوں میں الماس ڈلو ہونٹوں میں یاقوت لعل
نکلتیں کیا کیا دکھاتا ہے یہ عنصر خاک کا

عنصری (ع) صفت - عنصر سے منسوب -

عنصری گھروندا - (کنایتہً) جسم انسان (رشک) ؎

عنقا نہیں یاں نقش قدم تک نہ بنایا
جو عنصری گھروندا یہ چند نفس بسا یا

عنفوان - (ع - بالضم، ضم سوم، مذکر) ہر شے کا اول - جوانی کا آغاز - (فقرہ) یہ غزل عنفوان شباب کی ہے - نظر ثانی نہیں ہوئی -

عنقا (ع - بالفتح صحیح، بالضم غلط - اس کا ماخذ عنق (گردن) ہے) مذکر - ایک لمبی گردن کا پرند - جو بعض کے نزدیک صرف فرضی و موہوم ہے - اس کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا - اسی واسطے نایاب - ناپید، نادر الوجود چیزوں کو عنقا سے تعبیر کرتے ہیں - (امانت) ؎

عنقا ہے وصل تھا تو ابھی دام پھنسا
مرغ سحر کی دور سے آنے لگی صدا

۲ صفت - نایاب - بے نظیر - ؎

کم عطا ہوئی عنقا دہن ملا نایاب
جو کچھ خدا نے دیا تم کو انتخاب دیا

۳ معدوم - ناپید - (فقرہ) روزگار اس زمانے میں عنقا ہے (محسن) ؎

قاف تک ہم نے بہت کا فکر ڈھونڈا ہے
کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے

عنقا ہونا - ناپید ہونا - معدوم ہونا - نایاب ہونا -

عنقریب (ع - عن - سے - قریب - نزدیک) جلد - قرب زمانہ کے لئے مستعمل ہے - قرب مکان کے واسطے عورتوں کی زبان تھی - اب متروک ہے (ذوق) ؎

کریں جدائی کا کس کس کی رنج ہم نے ذوق
کہ ہونے والے ہیں ہم سب کے عنقریب جدا

(انیس) ؎

سر بار دوش پر ہیں رخصت کر دو ہمیں
اب عنقریب تیغ عصمت پر تیغ زن

عنکبوت (ع) مونث - مکڑی -

عنوان (ع - کسی چیز کا اول - سرنامہ - دیباچہ - ہر چیز کا اول - آغاز - فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا - ۱ سبیل - طریق ۲ وجہ - سبب ۳ طرح - طور - ڈھنگ) مذکر ۱ سبیل - طرح - طور - ڈھنگ (ذوق)

دیکھو قسمت کا لکھا اس نے پڑھا خط سو لیا
دھیان پہ میرا نہ مضمون کسی عنوان پہ تھا

۲ تمہید - (فقرہ) عنوان ہی سے اصل مطلب کھل گیا تھا -
۳ - سرنامہ (ذوق) ؎

بھیجتے تھے خط میں پہلے وہ حسین عنوان سے
اب تو اک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا

عنین - (ع) صفت - مذکر - نامرد - جو عورت کے کام کا نہ ہو -

عوارض (ع) مذکر - عارضہ کی جمع ۱ پیش آنے والی ۲ بیماریاں -

عوارض جسمانی - بدن کی بیماریاں -

عواطف لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - عاطفت کی جمع - مہربانیاں -

عواقب (ع) مذکر - عاقبت کی جمع - وہ چیزیں جو دوسری چیز کے پیچھے آئیں - کام کے انجام -

عوام (ع - عامہ کی جمع - عموم سے ماخوذ ہے) مذکر - عام لوگ - خواص کا مقابل -

عوام الناس - (ع) مذکر ۱ تمام لوگ ۲ عام لوگ بازاری آدمی - جاہل -

عوام کالانعام (ع) عام لوگ جو مثل چوپایوں کے ہیں -

عوامل (ع) مذکر جمع ہے عامل کی۔ عمل کرنے والا۔

عوج بن عوق (ع) مذکر۔ ایک عظیم الجثہ طویل القامت شخص کا نام جو حضرت آدم کے وقت میں پیدا ہوا اور حضرت موسیٰ کے زمانہ تک زندہ رہا۔ اس کی عمر تین ہزار برس کی کہی جاتی ہے۔ کہتے ہیں وہ اتنا لانبا تھا کہ طوفانِ نوح کا پانی صرف اس کی کمر تک پہونچا تھا۔ عوام عوج بن عنق کہتے ہیں۔ (ظفر)؎

پیدا کیا وہ اس نے بشر عوج ابن عوق
پل جس کے ساق پاسے بنا رودِ نیل کا

(نیر)؎

بات ان کی چلی ہی جاتی ہے
ہے مگر عوج بن عنوق کی ٹانگ

عود (ع) مذکر۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ (منیر)؎

دنیا کو شان جلوۂ یوسف دکھائیے
عودِ شباب ہو کبھی اس پیر زال کا

عود کرنا۔ لوٹ آنا۔ اعادہ کرنا۔ پھر آجانا۔ (ناسخ)؎

روح لیلےٰ کا عبث ہے تجھکو مجنوں انتظار
بوئے گل کب عود کرتی ہے گلستاں چھوڑکر

عُود (ع) مذکر۔ ۱ اگر۔ ایک لکڑی کا نام جس کا دھواں خوشبو دیتا ہے۔ یہ لکڑی پانی میں ڈوب جاتی ہے۔ اسی وجہ سے اس کو عودِ غرقی بھی کہتے ہیں۔ (قدر)؎

کون سمجھے کہ عُود جلتا ہے
کون سمجھے کہ تو پگھلتا ہے

۲ بربط۔ ایک قسم کا باجہ۔

عُود بلاؤ۔ صحیح اُدت بلاؤ ہے۔ مذکر ۱ ایک قسم کی بلی جو دریا میں غوطہ مار کر مچھلی کا شکار کرتی ہے ۲ (کنایۃً) بیوقوف۔ کم عقل۔

عود خام (ف) مذکر۔ عودِ خالص

عود سوز۔ (ف) مذکر۔ اگر دان۔

عود قماری (قمار۔ بضم اول و فتح اول، معرب کمار کا منتخب۔ کشف۔ بحر الجواہر میں بفتح اول لکھا ہے) مذکر عُود جو قمار سے آتا ہے۔

عورت (ع) ۱ وہ چیز جس کے دیکھنے دکھانے سے شرم آئے۔ ناف سے تختہ تک جسم انسانی کا حصہ ۲ زن (مصباح المنیر میں بمعنی زن بھی لکھا ہے۔

عورات۔ (جمع۔ مونث مستعمل ہے) مونث ۱ زن فارسی والوں نے اس معنی میں استعمال کیا ہے۔ رشید الدین وطواط؎

مردانِ کار زار زبیم حسام اُو
بر سر چو عورتاں ہمہ معجر کشیدہ اند

۳ زوجہ۔ بیوی ۴ آدمی کے جسم کا وہ حصہ جس کا کھولنا موجب شرم ہے، جیسے ستر عورت یعنی شرم کے مقام کا چھپانا۔

عورت ذات۔ (ع و) عورت کی جنس جو زیر دست اور مردوں کی طرح بے تکلف پردے سے باہر نہیں نکلتی ہے (فقرہ) بیگم صاحبہ شہر میں عورت ذات مردانے کا انتظام کیونکر کریں۔

عورت کی ذات بے وفا ہوتی ہے۔ عورت سے وفا نہیں ہوتی۔

عورت کی عقل گدی پیچھے۔ مثل۔ عورت بے وفا ہوتی ہے

عورت کی ناک نہ ہوتی تو گو کھاتی۔ مثل۔ عورت ناقص العقل ہوتی ہے۔

عورت مانی۔ (ع و) مونث۔ عورت ذات۔

عورات۔ مونث۔ عورت کی جمع۔ (انیس) ع

عورات محلہ چلی آتی ہیں بصد غم

عوض۔ (ع) مذکر ۱ بدلا۔ معاوضہ (اسیر)؎

نیکی سے ہم نہ گزرے کیا عوض بدی کا
ہندو کے مرنے پر بھی کلمہ پڑھا نبی کا

۲ بجائے (فقرہ) زید کے عوض بکر پہ خفگی پڑی۔

عوض لینا۔ انتقام لینا۔ بدلا لینا۔

عوض معاوضہ۔ اول بدل۔ (فقرہ) دونوں صاحبوں

میں کسی کو کسی چیز کا روز عوض معاوضہ ہوا کرتا ہے ۔

عوض معاوضہ گلہ ندارد ۔ عوض دارد و گلہ ندارد ۔ (ف) مقولہ جس چیز کا بدلہ ہو سکتا ہے اس کی شکایت کیا ۔

عوض میں ۔ بدلے میں

عوضی (اُردو) مذکر ۔ ۱ وہ شخص جو قائم مقام ہو ۔ اصلی عہدہ دار کی غیر حاضری میں کام کو انجام دینے والا ۔ ۲ قائم مقامی ردوبدل عوام کی زبان پر نمبر اول ، کو کوں دوم دوسرا سوم ہے ۔

عوضی دینا ۔ اپنی جگہ کام کرنے کے واسطے کوئی دوسرا آدمی دینا ۔

عوضی رکھنا ۔ قائم مقام مقرر کرنا ۔

عوضی کرنا ۔ قائم مقامی کرنا ۔

عوعو (ع) مونث ۔ کتے کے بھونکنے کی آواز ۔ ۲ (کنایتہً) ڈینگ (نفیس) ؎

پہلے وہ تعلی تھی وہ عوعو وہ بھبکیاں

اب شیروں کی دہشت سے ہے پشنا دبکنا

عون (ع ۔ ۱ مدد کرنا ۔ ۲ مدد گار ۔ نمبر ۲ کی جمع اعوان ہے) مونث ۔ مدد دیکھو بعونہ ۔ بعونہ تعالیٰ

عہد ۔ (ع ۔ عہود ۔ جمع) مذکر ۱ وقت ۔ زمانہ (ذوق)

عہد پیری شباب کی باتیں

ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں

۲ سلطنت کا زمانہ (فقرہ) شاہجہاں کا عہد یادگار ہے

۳ حکومت کا زمانہ (فقرہ) وزیر نے اپنے عہد میں بہت کچھ کام کئے ۔ ۴ قول قرار ۔ قسم (غالب) ؎

تری نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا

کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر استوار ہوتا

۵ وعدہ

عہد باندھنا ۔ عہد کرنا (ناسخ) ؎

سانس تک لیں گے نہ باہر کہیں ہیجانہ سے

عہد اس رشتہ سے اب باندھیں گے پیمانہ سے

عہد بندھنا ۔ لازم ۔

عہد توڑنا ۔ قول و قرار کے خلاف کرنا ۔

عہد ٹوٹنا ۔ لازم ۔

عہد جدید (ف) مونث ۔ انجیل ۔

عہد حکومت ۔ مذکر ۔ حکومت کا زمانہ ۔

عہد سے پھرنا ۔ قول و قرار پر قائم نہ رہنا (آتش) ؎

عہد کرتے تو تری طرح نہ پھرتے آئے یار

اپنے دل سے نہ کٹتی جو صفائی ہوتی

عہد شکن ۔ عہد گسل ، (ف) صفت ۔ وعدہ خلاف ۔ قول پر قائم نہ رہنے والا ۔

عہد شکنی (ف) مونث ۔ قول پر قائم نہ رہنا ۔

عہد عتیق (ف) مونث ۔ توریت ۔

عہد کرانا ۔ اقرار لینا ۔ قول لینا ۔

عہد کرلینا ۔ ۱ مستحکم ارادہ کرلینا ۔ ۲ چھوڑ دینا ۔ ترک کر دینا ۔ (فقرہ) زید نے میرے گھر آنے کا عہد کرلیا ۳ قول و قرار کرلینا ۔ وعدہ کرنا ۔

عہد کرنا ۔ اقرار کرنا (ناسخ) ؎

کیا جو عہد موسلے سے بجا لایا میں اے ناسخ

بہت گو سالے چلاّنے نہ چھوڑا میں نے ارادہ کو

۲ مستحکم ارادہ کرنا ۔ ٹھاننا ۔

عہد لینا ۔ قول قرار لینا ۔

عہد میں ۔ زمانہ میں ۔ دور میں ۔ وقت میں ۔

عہد نامہ مذکر ۱ وہ کاغذ جو عہد و پیماں اور قول و قرار کے استحکام کے لئے لکھا جائے ۔ وہ تحریر جو بادشاہوں کے باہمی معاہدہ کی لکھی جائے ۔

عہد واثق ۔ (ف) مذکر ، مضبوط عہد ۔

عہد و پیماں ۔ مذکر ، قول قرار ، قسا قسمی ۔

عہد و پیماں ٹوٹ جانا ۔ قول و قرار کا قائم نہ رہنا (ذوق)

ساقیا بادہ کشی میں کئی ساری برسات

عہد و پیماں مرے سب ابکی برس ٹوٹ گئے

عہد و پیماں کرنا ۔ قول قرار کرنا ۔ قسم کھانا ۔

عُہدہ (ع ۔ عہدۃ ۔ بیعنامہ ۔ حلفنامہ) مذکر ۱ منصب مرتبہ ۔ سرکاری منصب (پانا ۔ ملنا کے ساتھ) (امیر)

پیام مرے قتل کا لکھا ہے جو خط میں
عہدہ ملک الموت کو دو نامہ بری کا

۳- ذمہ ۴- درجہ ؎

عہدہ لڑکوں کا بھی کیا تم کو جنوں نے بخشا
سخر تنکوں کے عوض چنتے ہو کنکر پتھر

۵ (لکھنو۔ قصبات) نیگ۔ وہ چیزیں جو تقریبات میں رشتہ داروں کو دیتے ہیں۔

عہدہ برا ہونا۔ فرض ادا کرنا۔ ذمہ داری سے سبکدوش ہونا۔

عہدہ برائی۔ مونث۔ غلبہ حاصل کرنا۔ اپنے فرض سے سبکدوش ہونا۔ فرض ادا کرنا۔ (رند) ؎

رنج و غم و اندوہ کے نرغے میں ہوں یارب
کس کس سے اکیلا میں کروں عہدہ برائی

عہدہ پانا۔ منصب کرنا۔ درجہ پانا۔

عہدہ جلیل۔ مذکر۔ بڑا عہدہ

عہدہ دار۔ مذکر۔ افسر۔ ذی مرتبہ۔

عہدہ دینا۔ کوئی خدمت کسی کے نامزد کرنا (ناسخ) ؎

کھلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہیں ہم جب سے
دیا ہے خانۂ ویراں کو عہدہ پاسبانی کا

عہدے۔ (اردو) جمع۔ وہ چیزیں جو امیروں کے ملازم یا ملازمہ ہاتھوں میں لے کر امیروں کے ساتھ چلتے ہیں جیسے خاصدان۔ علم وغیرہ۔

عہدے سے باہر آنا۔ کسی کام کی ذمہ داری کو پورا کرکے اس سے سبکدوش ہونا۔ (غالب) ؎

عہدے سے مدح ناز کے باہر نہ آسکا
گر اک ادا ہو تو اسے اپنی قضا کہوں

عِیادت (ع) مونث۔ بیمار کی خبر پوچھنا۔ (کرنا کے ساتھ) (رند) ؎

آئے نہ عیادت کو بھی بیمار کی اپنے
لی خوب خبر تم نے گرفتار کی اپنے

عیادت کو جانا۔ بیمار کی حالت دریافت کرنے جانا۔

عیاذاً باللہ (ع۔ اصل میں۔ اعوذ عیاذاً باللہ تھا۔ فعل حذف کرکے بولتے ہیں) خدا کی پناہ۔ معاذ اللہ کی جگہ مستعمل ہے۔ (غالب) ؎

کس قدر ہرزہ سرا ہوں کہ عیاذاً باللہ

عیار (ع۔ بکسر اول۔ کسوٹی پر سونے چاندی کا کھرا پن دیکھنا) مذکر۔ کھرا کھوٹا پن (غالب) ؎

سکۂ شہ کا ہوا ہے روشناس
اب عیار آبروئے زر کھلا

۲- سونا تولنے کا کانٹا۔

عیّار (ع۔ بہت حرکت کرنے والا۔ آمد و رفت کرنے والا۔ فارسیوں نے بمعنی چالاک۔ ہوشیار استعمال کیا) صفت ۱- چالاک۔ ہوشیار۔ (مصحفی) ؎

اس کے کوچے میں گر مجھکو پکارے گا رقیب
میں بھی عیار ہوں آواز بدل جاؤں گا

۲- مکار۔ فریبی (داغ) ؎

مکر جاتے ہو دل لیکر یہ عیاروں کی باتیں ہیں
تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو عیاروں کی باتیں ہیں

عیّاری (ف) مونث۔ چالاکی۔ فریب۔

عیّاش (ع۔ آرام اور عیش سے زندگی بسر کرنے والا) صفت۔ تماش بین۔ اوباش۔ رنڈی باز۔

عیاشی مونث۔ تماش بینی۔ نفس پرستی۔ اوباشی (کرنا کے ساتھ)

عِیال۔ بکسر اول۔ صحیح (بفتح اول غلط ہے) مذکر۔ زن و فرزند۔ بال بچے۔

عیالدار (فارسی میں عیالمند ہے) مذکر۔ بال بچے والا۔ کنبے والا۔

عیالداری۔ مونث۔ عیالدار ہونا۔ بال بچے والا ہونا۔

عیالداری میں پھنسنا۔ خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے میں مبتلا ہونا۔ بال بچوں میں گرفتار ہونا۔

عیاں (ع۔ بکسر اول صحیح۔ فتح اول غلط۔ آنکھ سے دیکھنا۔ مجازاً بمعنے ظاہر) ظاہر۔ کھلا ہوا۔

عیاں را چہ بیاں ۔ (ف) مقولہ ۔ جو بات ظاہر ہے، کہنے سننے کی محتاج نہیں ۔

عیاں کرنا ۔ ظاہر کرنا ۔

عیب (ع ۔ عیوب ۔ جمع) مذکر ۔ برائی ۔ خرابی ۔ نقص (امیر) ؎

بوسہ کی لذت میں بھولے شکوۂ دشنام یار
عیب منعم پردۂ ہمت میں پنہاں ہو گیا

عیب اچھالنا ۔ (عو) شہرت کے لئے عیب بیان کرنا ۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ کو غصہ کا بخار چڑھا ۔ انگنائی میں کھڑی ہو کر بیرے عیب اچھالنے لگیں ۔ جس میں کہ سارا محلہ سنے ۔

عیب بکھاننا (عو) راز فاش کرنا ۔

عیب بیں ۔ عیب تراش ۔ (ف) صفت ۔ عیب جو ۔

عیب بینی ۔ (ف) مونث ۔ عیب جوئی ۔

عیب پوش (ف) صفت ۔ عیب چھپانے والا ۔

عیب تھپ جانا ۔ الزام کا چسپاں ہونا ۔ عیب لگ جانا ۔ (حالی) ؎

عیب جو دنیا میں ہیں وہ ہم پہ تھپ جاتے ہیں سب
کیا زمانہ میں ہمیشہ تھے یوں ہی بدنام ہم

عیب تھوپنا (عو) کسی کے سر جھوٹا الزام لگانا ۔

عیب جاننا ۔ برا سمجھنا ۔ برا خیال کرنا ۔

عیب جو (ف) صفت ۔ نقص ڈھونڈنے والا ۔ نکتہ چیں

عیب جوئی ۔ (ف) مونث ۔ عیب نکالنا ۔

عیب چھپانا ۔ پردہ پوشی کرنا ۔

عیب چینی (ف) مونث ۔ عیب جوئی ۔

عیب دار (ف) صفت ۔ جس میں کچھ عیب ہو خصوصاً گھوڑے کی نسبت بیشتر بول چال میں آتا ہے ۔

عیب ڈھانکنا ۔ عیب چھپانا (داغ) ؎

فلک پردہ لیتا اہل زمیں کی پردہ پوشی کر
مگر اس دشمن جان نے کسی کا عیب کب ڈھانکا

عیب ڈھک جانا ۔ عیب چھپ جانا (شاد)

رسوائے عشق کے لئے ہے ننگ زندگی
پیوند خاک میں جو ہوا عیب ڈھک گیا

عیب سر پر آئینہ ہونا ۔ (عو) نقص ظاہر ہونا ۔ (جان صاحب) ؎

گو نہاں چھپا نہ عیب ہوا سر پہ آئینہ

عیب سے بری ہونا ۔ عیب سے پاک ہونا ۔ بے عیب ہونا ۔ الزام سے بری ہونا ۔

عیب کرنا ۔ حرام کرنا ۔ زنا کرنا (جان صاحب) ؎

دونوں بچی یہ سوت کی بھابھی
جان کے کرتی بار بار ہیں عیب

عیب کرنے کو ہنر چاہیئے ۔ ہنرمندی کے ساتھ کار بد میں بھی چنداں رسوائی نہیں ہوتی ۔

عیب کھلنا ۔ عیب ظاہر ہونا ۔

عیب گوئی ۔ (ف) مونث ۔ عیب بیان کرنا ۔

عیب گیری ۔ مونث ۔ عیب جوئی ۔

عیب گیری کرنا ۔ عیب نکالنا ۔

عیب لانا ۔ شرارت کرنے لگنا (فقرہ) اب یہ گھوڑا عیب لانے لگا ہے ۔

عیب لگانا ۔ (۱) تہمت لگانا ۔ برے کام کی نسبت استعمال میں ہے (۲) کوئی برائی پیدا کر دینا کسی چیز میں ۔ سقم دکھانا کسی چیز میں (آتش) ؎

لگا کر عیب دو دن میں اسے تم پھیر بھیجو گے
جو خط کش ہو تو ہم قیمت کا دل کی نام رکھتے ہیں

عیب نکالنا ۔ برائی نکالنا ۔ نکتہ چینی ۔

عیب و ثواب ۔ مذکر ۔ برائی بھلائی (شاد) ؎

کہتا ہر آئینہ ہے عیب و ثواب منھ پر
رکھتی نہیں کسی کی اک آرسی لگی بات

عیب و ہنر کھل جانا ۔ اچھائی برائی ظاہر ہونا ۔ (رند) ؎

دام میں لاکر پھنسایا اب تو آپ دانے نے
کھل ہی جاوینگے مرے عیب و ہنر صیاد پر

عیبی - صفت ۱ ناقص ۲ شریر - بدذات، ۳ کوئی بُرائی رکھنے والا - کوئی عیب رکھنے والا -

عید (ع - لغوی معنے جو بار بار آئے) مونث - مسلمانوں کے جشن کا روز - جو یکم شوال کو ہوتا ہے - ہر سال عود کرتی ہے - اس وجہ سے عید کہلائی - (آنا - ہونا کے ساتھ) (ذوق) ؎

سا دن میں دیا لو مہ شوال دکھائی
برسات میں عید آئی قدح کش کی بن آئی

۲ (اردو) خوشی - مراد بر آنا (رتم) ؎

زمانہ ہو غمگیں بلا سے تری
ترے گھر میں تو عید قاتل ہوئی

عید الضحےٰ (ع - صیح - مبدلےٰ ہے اضحیۃ - بکری جو عید قرباں میں ذبح کی جائے) مونث - مسلمانوں کا وہ تہوار جو دس ذی حجہ کو ہوتا ہے - اور جس میں قربانی کرتے ہیں

عید الفطر (ع - فطر - روزہ کشائی - فطرۃ - ع - عید رمضان کا صدقہ جو دو سیر گیہوں - یا چار سیر جو بشرط مقدرت ہے) مونث دیکھو عید نمبر ۱ -

عید شجاع - اہلِ تشیع ۹ ربیع الاول کو حضرت عمر کی شہادت کی یادگار میں عید کرتے ہیں - ان کے قاتل کا نام ابو لولو، اور لقب بابا شجاع تھا - شہادت ۲۸ ذی حجہ کو ہوئی - کہا جاتا ہے کہ عراق میں واقعہ شہادت کی اطلاع ۹ ربیع الاول کو ہوئی - اور اُسی روز خوشی کی گئی (ماخوذ از کتاب المآثر مصنفہ وزیر ایران) (رشک) ؎

وہ ساعت غیر کے کرتا ہے اب تو عید شجاع
ہمارے آ گئے محرم کی ہے نویں تاریخ

عید غدیر - عید غدیر خم - (ف) مونث - غدیر خم - ایک موضع کا نام جو مابین مکہ و مدینہ ہے - اسی جگہ حدیث مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ - حضرت علی کی شان میں ۱۸ ذی حجہ کو ارشاد ہوئی - امامیہ مذہب والے اس تاریخ جشن کرتے اور اس کو عید غدیر کہتے ہیں - (آتش) ؎

جیسے کہ شادماں ہوں میں روزِ وصال میں
شیعہ کو یہ خوشی نہ ہو عید غدیر کی

عید قرباں (ف) مونث - عید الضحےٰ (مصحفی) ؎

یہ عجیب رسم دیکھی کہ بروز عید قرباں
وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب اُلٹا

عید کا چاند (ع) ۱ شوال کا مہینہ ۲ (کنایۃً) وہ جس کو عرصے کے بعد دیکھیں جو کبھی کبھی نظر آئے - (ظفر) ؎

کبھی دکھاتا ہے صورت ہمیں برسوں دن
غرض وہ مہر لقا چاند عید کا ٹھہرا

دیکھو کدھر سے

عید کا چاند نکلا (کنایۃً) جس دوست کا مدت سے اشتیاق ہو اس کا نظر آ جانا - جس چیز کے مشتاق ہوں اس کا نظر پڑنا کی جگہ (اسیر) ؎

سب یہ کہتے ہیں کہ نکلا ہے عجب عید کا چاند
جب سے وہ طوق طلائی ہے ہلالِ گردن

عید کا چاند ہو جانا - بہت کم نظر آنا - کا ہے کا ہے ملنا (داغ) ؎

کب سے شب فراق ہوں مشتاق دید کا
خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند عید کا

عید کا دوگانہ - وہ دو رکعت نماز جو عید کے روز عیدگاہ میں پڑھتے ہیں -

عید کرنا - (کنایۃً) خوشی کرنا (رشک) ؎

تمام رات اُسے لپٹائیں دن کو عید کریں
نہ جائے آج کی اے بے نیاز خالی رات

عید کے پیچھے ٹر (ٹر - عید کے دوسرے روز ایک میلا پنجاب میں ہوتا تھا - جو غدر کے بعد بڑی دھوم سے ہوتا ہے) مثل موقع اور محل نکل جانے کے بعد کسی کام کرنے پر یا بے محل کسی کام کرنے پر بولتے ہیں

عید کے پیچھے چاند مبارک مثل - (دہلی) تہوار کے بعد مبارکباد دینا کی جگہ - جب موقع گزر جانے کے بعد کسی بات کا ذکر کیا جائے اس وقت بھی بولتے ہیں -

عیدگاہ - (ف) مونث - وہ مقام جہاں عید کی نماز پڑھتے ہیں -

عید منانا۔ خوشی کرنا۔ عید کا تہوار کرنا۔ جشن کرنا (داغؔ)

گر بیکسے ہیں عید منائی تو کیا ہوا
ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ قضا ہوا

عید مولود۔ مونث۔ بارھویں تاریخ ربیع الاول کی، جس میں مجلسیں کرکے بیان ولادت آنحضرتؐ کا کرتے اور خوشی مناتے ہیں۔

عید ہونا۔ بڑی خوشی ہونا۔ مُراد بر آنا۔ دیکھو عید نمبر ۲

عیدی (ف۔ معنی نمبر (۱) میں) مونث ۱۔ عید کا انعام عید کا خرچ جو بچوں کو دیا جائے۔ وہ نقد رقم جو ماں باپ یا اور بزرگ عید کے روز لڑکوں، لڑکیوں یا بہوؤں کو دیتے ہیں۔ (بانٹنا، دینا کے ساتھ) ۲۔ وہ نظم جو بچوں کو ایک خوشنما کاغذ پر لکھ کر عید کی مبارک باد میں اُستاد عید سے ایک روز پیشتر دیتا۔ اور اس کے عوض میں حق استادی لیتا ہے۔ اُس کاغذ کو بھی کہتے ہیں جس پر یہ نظم لکھی جاتی ہے (ذوقؔ) ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ میرا کاغذ تصویر بھی
مثلِ عیدی باعثِ خوشنودیٔ طفلاں ہے

عیدی آنا۔ عید کی تقریب میں عروس کا ملنے کے لیے سسرال آنا۔ (جان صاحب) ؎

کل جو عیدی آئی لاڈو جان کی سسرال سے
رکھ لیا باجی نے کیا مشاطہ اور کیا پھر گیا

عیدی جانا۔ عید کی تقریب میں عروس کا مائکے سے سسرال جانا۔

عیدین۔ (ع) عید الفطر و عید الضحےٰ کو کہتے ہیں۔ (بحرؔ) ؎

تمہارا چہرہ ہے وہ چاند جس کی بڑھوری کو
طلب ہے مرتبہ عیدین کے ہلالوں کا

عیسائی۔ (صفت) نصرانی۔ حضرت عیسےٰ کے پیرو اور ان کے ماننے والے۔

عیسائی ہونا۔ عیسائی مذہب اختیار کرنا۔

عیسوی۔ مسیحی۔ حضرت عیسےٰ سے منسوب۔ وہ سنہ جو حضرت عیسےٰ کے انتقال سے شروع ہوا۔

عیسےٰ (سریانی یسوع کا معرب) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام۔ یہ پیغمبر مقام بیت اللحم میں جو بیت المقدس کے قریب ایک گاؤں ہے، پیدا ہوئے۔ کتاب انجیل مقدس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو مرحمت ہوئی۔ قم باذن اللہ کہہ کر مردے کو زندہ کرنا۔ اندھے اور جذامیوں کو شفا بخشنا ان کے معجزات تھے۔ چونکہ بحکم خدا حضرت مریمؑ کے بطن سے بے پدر ہوئے تھے۔ اس واسطے ان کا لقب روح اللہ تھا آپ کو عیسےٰ مریم بھی کہتے ہیں۔ یہودی ان کے سخت دشمن اور جان کے درپے ہو گئے تھے۔ اس واسطے قادر مطلق نے ان کو آسمان پر اٹھا لیا۔ قیامت کے قریب پھر نزول فرمائیں گے۔ مثال کے لیے دیکھو سوزنِ عیسیٰ۔ فارسیوں نے بروزن شبیشی استعمال کیا۔

عیسیٰ دم عیسیٰ نفس۔ (ف) صفت۔ کامل ولی جو پھونک سے مردوں کو زندہ کرے۔

عیسیٰ دوراں۔ (ف) صفت۔ کامل طبیب کی صفت میں مستعمل ہے ؎

امیر اُس عیسیٔ دوراں کو خط لکھنا جو منظور ہو
فلک سے مانگ لو کاغذ عطارد سے قلم لے لو

عیسیٰ بدین خود و موسیٰ بدین خود۔ مثل۔ ہر شخص اپنے مذہب سے کام رکھتا ہے۔ دوسرے مذہب سے کیا واسطہ۔

عیسیٰ مریمؑ (ف) حضرت عیسیٰؑ۔

عیش (ع) زندگانی۔ فارسیوں نے معنی خوشی۔ نشاط استعمال کیا) مذکر۔ آسائش۔ آرام۔ آسائش (سالکؔ) ؎

یوں ہی دل غم سے اگر ہجر میں خوگر ہوگا
وصل میں عیش مجھے خاک میسر ہوگا

عیش آرام حرام کرنا۔ آسائش و آرام کی پروا نہ کرنا (دفعہ) ماں نے مہینوں پیٹ میں رکھا گود میں رکھا عیش آرام سب حرام کیا۔

عیش اُٹھا لینا۔ عیش مٹانا۔ معدوم کرنا۔

(صبا) ؎

بزم جہاں سے عیش ہمارا اُٹھا لیا
کیا قہر ہے ہمیں نہ خدایا اُٹھا لیا

عیش اڑانا - مزے کرنا۔ لطف حاصل کرنا۔ وقت صرف کرنا۔

عیش اُڑ جانا - عیش ناپید ہو جانا
(بحر) ؎

عیش قسمت سے مجھے جلوہ دکھا کر اڑ گیا
رال کا شعلہ تھا جام آتش تر اڑ گیا

عیش تلخ کرنا - عیش منغص کرنا۔ (فارسی۔ عیش تلخ گردانیدن۔ عیش تاریک کردن کا ترجمہ) عیش و آرام میں خلل انداز ہونا۔

عیش کا بندہ - نفس پرست - عیاش۔

عیش کرنا - خوشی اور چین کرنا۔ (ناسخ) ؎

بادۂ شیشۂ دل نصیب کے ہر دوران میں
کھینچے عیش زمستاں مرے کاشانہ میں

عیش گاہ - مونث - عیش کی جگہ۔ عیش کا مکان۔

عیش منزل - مونث - عیش کا گھر۔ (جلیل) ؎

مٹاتا ہے کس کو اے دل یہی ہے
مری جاں تری عیش منزل یہی ہے

عین (ع - ۱ آنکھ - اعیان - عیون - جمع - ۲ پانی کا چشمہ - عیون - جمع - ۳ سردار - اعیان - جمع - ۴ ہر چیز کی ذات - جوہر - حقیقت - ۵ ایک ماں باپ کا بھائی ۶ حرف کا نام) مذکر ۱ ٹھیک - (فقرہ) - وہ عین اسی جگہ پہونچ گئی - جہاں شہزادہ چھپا تھا۔ (امیر)

عین مسجد میں میسر ہے نظارہ اس کا
چشم بینا ہے کہ ہے داغ جبیں سائی کا

۲ خاص (فقرہ) صبح اور ظہر اور عشا تو عمر بھر پڑھی نہیں کہ وہ عین سونے کے وقت تھے۔ ۳ اصل - اصلی کی جگہ۔
(ذوق) ؎

دینی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری
عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے

(فقرہ) یہ تکلیف عین راحت اور یہ قید عین آزادی ہے۔ ۵ بجنسہ کی جگہ (مصنات) سمجھ لو ہریالی اور تم دو نہیں، ہریالی کا کرنا عین تمہارا کرنا ہے ۵ سگا بھائی - جیسے برادر عینی ۶ ایک حرف کا نام ۷ اصل - جوہر - جیسے عین اتحاد -

عین المال (ع - سرکاری خزانہ) مذکر - اصل آمدنی - اصل رقم - (فقرہ) وہ عین المال میں ہاتھ نہیں لگاتا - رشوت کی آمدنی سے گھر کا خرچ چلا جاتا ہے۔

عین الیقین - دیکھو علم الیقین -

عین صواب - (ع) بالکل ٹھیک - نہایت درست

عین عنایت - اصل عنایت -

عین غین - صفت - ۱ ہم شکل ہم صورت - قریب قریب مشابہت صرف نقطہ کا فرق - (فقرہ) یہ دونوں عین غین ہیں ۲ سے چھپاؤ سے نکالو ۳ احوال ۳ وہ جس کی آنکھ میں پھلی ہو

عین مرضی - مونث - اصلی مرضی ذاتی رضامندی (اختر شاہ اودھ)

جس امر میں ہو خوشی تمہاری
میری بھی وہی ہے عین مرضی

عین مقام - ٹھیک مقام -

عین مقصود - اصلی مقصد -

عین میں (ع و) (تشبیہ کی تاکید کے لئے) ہو بہو، بعینہ (فقرہ) یہ بکس تو عین میں ویسا ہی ہے جیسا میں نے مول لیا تھا

عین وقت - ٹھیک وقت - نازک وقت -

عین وقت پر - ٹھیک موقع پر، ضرورت پر - وقت معین پر -

عینی (ع) صفت - دیکھی ہو - جیسے عینی شہادت، عینی گواہ - ۲ سگا جیسے برادر عینی -

عینین - (ع - عین کا تثنیہ) دونوں آنکھیں۔

عینیت - (ع) مونث - اصل ذات ہونا - اصل حقیقت ہونا۔

(محسن) ؎

عینیت غیرِ رب کو رب سے
غیریت مسلمین کو عرب سے

شعرا نے بغیر تشدید کہا ہے۔ (اوج)

ہے ایک کشتۂ سم ایک کشتۂ شمشیر
کہاں یہ عینیت مصطفائی کی ہے تاثیر

عینک (ف) مونث۔ آنکھ کا چشمہ (لگانا کے ساتھ) (ذوق)

کیونکہ عینک کو نہ آنکھوں سے لگاؤں آیار
چار آنکھیں ہوئیں تجھ قوت بینائی سے

۲ (کنایۃً) شراب۔ چڑھانا۔ چڑھنا کے ساتھ (سحر)

پڑھا نشہ کی عینک دیکھ واعظ
ابھی دونوں جہاں کی دید ہو جائے

(شعور)

نشہ مے کی جب چڑھی عینک
خوب حلِ مطلب کباب ہوئے

غ

مذکر۔ اسکو غین معجمہ۔ عین منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ فارسی میں یہ حرف بہت کم پایا جاتا ہے۔ حساب جمل میں اس کے ہزار عدد فرض کئے گئے ہیں (انشا)

طوے میں طرّہ ہے اور طوے پر اک نقطہ پھر
عین سے عیب ہے اور کلانے میاں غین بنے

غاٹیا۔ غاٹیر۔ صفت۔ (لکھنؤ) فربہ اور کوتہ قد آدمی

غادر۔ (ع) صفت۔ بےوفا۔ بدعہد۔

غار۔ (ع) مذکر۔ ۱ گڑھا۔ پہاڑ کی کھوہ (ہجر)

جن کا کہ پاس تھا مجھے دل ان سے ہٹ گیا
سینے کا غار گرد کدورت سے پٹ گیا

۲ (اردو) گھاؤ۔ کاری زخم۔ (پڑ جانا کے ساتھ)

غارت (ع) مونث۔ ۱ لوٹ کھسوٹ۔ وہ حملہ جو دشمن پر لوٹ مار کے لئے کیا جائے۔ مال غنیمت۔ ۲۔ صفت (اردو) تباہ۔ برباد۔ اکارت۔

غارت غول (عو) صفت۔ ۱ تباہ۔ برباد۔ ستیاناس (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تمہاری بے پروائی سے سب جائداد غارت غول ہو گئی۔ ۲ نظر سے چھپا ہوا۔ کھویا ہوا۔ نیست و نابود۔

غارت کا مارا (عو) دیکھو غارت گیا۔

غارت کرنا۔ ۱ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ اُجاڑنا۔ منہدم کرنا۔ تلف کرنا۔ (فقرے) تم نے پڑھا بڑھایا سب غارت کر دیا۔ کپڑا سب کاٹ کے غارت کر دیا۔ ۲ (عو) نیست و نابود کرنا۔ (فقرہ) خدا میرے دشمن کو غارت کرے خراب کر دینا، بگاڑ دینا۔

غارت گاہ۔ مونث۔ لوٹ کا مقام۔

غارت گر۔ (ف) صفت۔ لٹیرا۔ راہزن۔

غارت گری (ف) مونث۔ لوٹ مار۔

غارت گیا۔ (عو) صفت۔ نفرت بیزاری ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ خفگی میں زبان پر لاتی ہیں۔ (فقرہ) موئے غارت گئے مرا پیچھا۔ اس معنے میں غارتی بھی کہتے ہیں۔

غارت ہو (عو) بددعا۔ اُجڑ جائے فنا ہو (مومن)

سیماب ہے پہلو میں مرے دل تو نہیں ہے
اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ

غارتِ ہوش (ف) صفت۔ (کنایۃً) حسین۔ طرحدار (اختر شاہ اودھ)

پڑھتے ہی وہ نام غارتِ ہوش
خوش دل میں ہوئی بہت وہ غم پوش

غارت ہونا۔ ۱ تباہ ہونا۔ اجڑنا۔ منہدم ہونا۔ تلف ہونا۔ اکارت جانا۔ نیست و نابود ہونا ۲ (عو) دفع ہونا۔ جانا۔ (فقرہ) دیکھوں وہ یہاں سے کس دن غارت ہوتا ہے

غارتی (عو) دیکھو غارت گیا۔

غازہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار سرخ سفوف جو عورتیں سرخی کے واسطے رخساروں پر ملتی ہیں۔ (ملنا کے ساتھ) (امیر)

اللہ رے انقلاب جہاں تو پھیر کا
خون حسینؑ غازہ ہے روئے یزید کا

غازی (ع۔ غزاۃ۔ بغیر تشدید دوم جمع) مذکر۔ کافروں سے لڑنے والا۔ کافروں کو قتل کرنے والا۔ (فقرہ) مرے تو شہید مارے تو غازی۔ ۲ (اُردو) مسلمان بادشاہوں کا خطاب ۳ (اُردو) (کنایۃً) گھوڑا

غازی مرد۔ مذکر۔ بہادر آدمی ۲ (کنایۃً) گھوڑے کو کہتے ہیں

غازی میاں۔ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سپالار مسعود غازی کا خطاب۔ ان کا انتقال ۱۰۳۳ء میں بہرائچ میں ہوا۔ عوام ان کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور پوجتے ہیں۔ چھڑیوں کا میلا ہر سال ہوتا ہے۔

غازی میاں دم مدار۔ دم مدار۔ مکن پور میں شاہ مدار دفن ہیں جن کا انتقال ۱۰۳۳ء میں ہوا۔ وہاں کے فقرا اکثر دم مدار علیے الا علان کہتے ہیں۔

غاشیہ (ع۔ غاشیۃ۔ چھپانے والی۔ غواشی جمع) مذکر۔ (مجازاً) وہ کپڑا جو چار جامہ کے اوپر ڈالتے ہیں۔

غاشیہ بردار۔ غاشیہ بردوش۔ (ف) صفت۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ سائیس۔ خادم (امیر) ؎

وہ شہسوار حسن جو معراج کو چلا
جبریل ساتھ غاشیہ بردوش ہوگئے

غاصب (ع) (صفت) زبردستی کسی کا حق چھین لینے والا۔

غافر (ع) صفت۔ گناہ بخشنے والا۔

غافل۔ (ع) صفت۔ ۱ بے خبر جیسے نیند میں وہ غافل ہوگیا۔ ۲ غفلت کرنے والا۔ بے پروا۔

غالب (ع) صفت۔ ۱ زبردست ۲ مغلوب کرنے والا۔ جیتنے والا۔ فتحیاب۔ (فقرہ) کشتی میں زید غالب رہا۔ ۳ سبقت لے جانے والا۔ فائق۔ (فقرہ) سرخی میں سیاہی غالب ہے ۴ اکثر کی جگہ جیسے وہ غالب اوقات باہر ہی رہتا ہے۔

غالب آنا۔ جیتنا۔ زیر کرنا۔ سبقت لیجانا (فقرہ) زید گفتگو میں غالب آیا۔

غالب ہے۔ گمان قوی ہے (آتش) ؎

وہ ردّ خلق ہوں غالب ہے بعد مردن بھی
بنے مزار نہ میرے مزار کے نزدیک

غالباً۔ یہ کلمہ اس جگہ مستعمل ہے۔ جہاں ایسا شک پایا جائے جو یقین کے قریب ہو ؎

پھر نہ آئے جو ہوئے خاک میں جا آسودہ
غالباً زیر زمیں میر ہے آرام بہت

عوام غالباً کی جگہ اغلباً کہتے ہیں۔

غالی (ع۔ غلو کا اسم فاعل) صفت۔ حد سے گزرنے والا ایک فرقہ ہے جو حضرت علیؑ کو خدا جانتا ہے (انیس) ع

اثنا عشری پنج تنی شیعہ غالی

غالیچہ (ف۔ چہ۔ تصغیر کا اضافہ کرکے قالین کا مفرس کیا ہے) مذکر۔ چھوٹا ادنی قالین، اب ادنی کی قید نہیں سوتی کو بھی غالیچہ کہتے ہیں۔

غامض (ع۔ غوامض جمع) صفت۔ مشکل کام۔

غانماً (ع) فائدہ حاصل کئے ہوئے۔

غائب (ع) صفت ۱ غیر حاضر، پوشیدہ، مخفی، چھپا ہوا۔ ۲ (اُردو) دیکھو غائب کھیلنا۔

غائبانہ (ف) ۱ دیکھو غائب باز ۲ پیٹھ پیچھے۔ غیر حاضری میں۔ غیر موجودگی میں (جلال) ؎

اس کو بلا کے سامنے اک دل طلب کرو
حاضر ہزار جان سے جو غائبانہ ہو

غائب باز (ف) صفت۔ غائبانہ شطرنج کھیلنے والا۔ وہ شطرنج کھیلنے والا جو پس پردہ بیٹھکر یا شطرنج کی بساط کی طرف پیٹھ کرکے شطرنج کھیلے۔ ایسی بازی کو غائبانہ کہتے ہیں۔

غائب غلّہ (اردو) صفت۔ بالکل غائب۔ اس طرح غائب جیسے غلہ غلیل سے نکل کر نظر سے غائب ہوجاتا ہے (کرنا۔ ہونا کیساتھ) (فقرہ) بیگم کے یہاں ہزاروں چیزیں اندر ہی اندر غائب غلّہ ہوجاتی ہیں پھر پتہ نہیں ملتا۔

غائب کرا دینا۔ مخفی کرا دینا۔ اُڑوا دینا۔ چُروا دینا۔

غائب کرنا۔ مخفی کرنا۔ اڑانا۔ چراتا۔

غائب کھیلنا۔ بے دیکھے شطرنج کھیلنا۔ حافظہ کی قوت اور کمال مہارت سے۔

غائب ہونا ۱؎ پوشیدہ ہونا۔ روپوش ہونا ۲؎ جاتا رہنا۔
پورا ہو جانا ۳؎ حاضر نہ ہونا۔ موجود نہ ہونا۔

غائر (ع) نشیب۔ زمین میں دھنسا ہوا) صفت۔ گہرا و عمیق
(فقرہ) نظر غائر سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ تھی، کچھ اور بات ہے۔

غائی (ع) صفت۔ دیکھو علت غائی۔

غایت (ع) مونث۔ غرض۔ مطلب (فقرہ) زید کی غیر حاضری کی غایت اس وقت تک سمجھ میں نہیں آئی۔ انتہا۔ انجام

(سالک) ؎ جور و ستم کی ان کے جو غایت نہیں رہی
یاں بھی مری وفا کی نہایت نہیں رہی

غایت الامر۔ (ع) انجام کار۔ آخر کار۔

غایت درجہ۔ انتہا درجہ۔ انتہائی۔ (فقرہ) آپ اس مکان کی قیمت غایت درجہ پانچ ہزار دیں گے۔

غایت ما فی الباب۔ اس معاملے میں انتہائی بات (ترجمۃ القرآن) اہل قبلہ کے یہ لینے کی بعض مصلحتیں ظاہر فرما دیں اور پھر توریت وغیرہ پچھلی کتابوں کی پیشگوئیوں سے اس کی تصدیق کی اور آخر کو بیان کے مقابلے میں اس کو ایسا ہلکا کر دکھایا کہ گویا یہ بات اس قابل ہی نہیں کہ اس پر اتنا زور دیا جائے۔ غایۃ ما فی الباب شرط نماز ہے۔ سو آدمی کسی نہ کسی طرف کو تو منہ کرے ہی گا۔

غب (ع) مونث ۱؎ تپ نوبتی۔ باری کی تپ۔

غبار۔ (ع۔ گرد) مذکر ۱؎ گرد۔ دھول۔ گرد ملی ہوئی ہوا۔
۲؎ (مجازاً) ملال۔ کدورت۔ رنج جب تک کم ہو (وزیر) ؎
چلے ٹھکانے میری تربت کو
خاک سے بھی مری غبار رہا
۳؎ تیرگی۔ تیرگی۔ (فقرہ) آج مطلع پر غبار تھا۔ اس وجہ سے چاند نہیں نظر آیا ۴؎ دیکھو خط غبار۔

غبار آلود۔ غبار آلودہ۔ (ف) صفت۔ گرد میں بھرا ہوا۔ گرد آلود

غبار آنا۔ رنج یا کدورت پیدا ہو جانا۔ (وزیر) ؎
ہم خاک میں ملے تو ملے غم مگر یہ ہے
دل میں ترے غبار نہیں آگیا نہ ہو
۲؎ تیرگی آنا۔ (فقرہ) مطلع پر غبار آگیا۔

غبار اٹھنا۔ زمین سے گرد کا بلند ہونا۔ آندھی کا غبار بلند ہونا۔
۲؎ بخروں کا اوپر کو چڑھنا۔

غبار بڑھانا۔ ملال زیادہ کرنا ؎
ہم خاک ہو گئے تو مکدر وہ ہو گئے
افسوس ہے غبار بڑھایا غبار نے

غبار بیٹھنا۔ اڑی ہوئی گرد کا بیٹھ جانا۔ (شرف) ؎
نہیں غبار مجھ آوارہ کا نہ بیٹھے گا
لپٹ کے رو جو رہا ہے سحاب بیٹھے گا

غبار چھانا۔ گرد کا پھیل کر کسی جگہ اکٹھا ہو جانا۔ (منیر)
نظروں میں یہ چھایا ہے غبار دل وحشی
ہر آنکھ میں آنسو مجھے ڈھیلا نظر آیا

غبار خاطر۔ مذکر۔ دل کا رنج۔ کدورت خاطر۔

غبار رکھنا۔ کدورت رکھنا۔ رنج رکھنا۔ (فقرہ) وہ دل میں غبار رکھتے ہیں۔

غبار نکالنا۔ غبار نکلنا۔ دیکھو دل کا بخار نکالنا۔ دل کا بخار
(داغ) ؎ بیان سوز جگر پر یہ آپ گھبرائے
نکالنا ابھی دل کا غبار باقی ہے
(منیر) ؎ آندھیوں سے سیاہ ہوگا چرخ
دل کا تب کچھ غبار نکلے گا

غبار ہونا۔ آسمان پر گرد ہونا ۲؎ دو شخصوں کی آپس میں رنجش ہونا ۳؎ آنکھوں سے کم نظر آنا۔

غبارا۔ مذکر ۱؎ ایک قسم کی آتشبازی۔ باریک کاغذ کا تھیلا جس کے اندر تیل کی بھیگی ہوئی گیند روشن کر کے ہوا میں اڑاتے ہیں۔ اس میں کبھی کبھی ایسے پٹاخے بھی رکھ دیتے ہیں جو اوپر جا کر چھوٹتے ہیں۔ اور اس میں سے مختلف رنگوں کے پھول گرتے ہیں۔
(بحر) ؎ سوز دل بعد فنا بھی آشکارا ہو گیا
جب غبار اٹھا ہمارا اک غبارا ہو گیا
بحر نے بتشدید دوم بھی کہا ہے ؎
اڑے گا گنبد افلاک بن کے غبّارہ
جو میری آہ جہاں سوز کا دھواں پہنچا
(ب) فصحا کی زبانوں پر بغیر تشدید ہے ۲؎ ایک قسم کا ہوا

غباوت (ع) مونث۔ کند ذہن ہونا۔

غبطہ (ع) مذکر۔ کسی کے مال پر اس کے زوال کی خواہش کے بغیر رشک کرنا (فقرہ) ہمکو آپ کی ریاست پر غبطہ ہوتا ہے۔

غبغب (ع) مذکر۔ موٹے تازے آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہوا گوشت جو خوبصورتی میں داخل ہے۔

غبن (ع) بفتح اول و دوم۔ رائے اور تدبیر میں خطا واقع ہونا۔ بالفتح خرید و فروخت میں خسارہ اٹھانا (ابونصر فراہی) غبن در زر زیاں است و غبن در رائے ہا۔) مذکر۔ خیانت خورد برد (کرنا کے ساتھ) اردو میں بفتح اول و دوم مستعمل ہے (فقرہ) خزانے میں غبن کیا۔

غبی (ع) صفت۔ کند ذہن۔

غپ (اردو) (فارسی میں گپ تھا) مونث ۱ جھوٹی بات۔ شیخی کی بات ۲ جلدی سے حلق وغیرہ میں آ جانے کی آواز

غپ شپ ۔ مونث۔ بیہودہ اور لغو باتیں۔

غپی ۔ صفت۔ جھوٹا۔ ڈینگ مارنے والا۔

غپا ۔ مذکر۔ دھوکا (دینا۔ کھانا کے ساتھ) ۲ لکھنؤ جب اڑتا ہوا پتنگ چھٹ جاتا ہے تو اس کی ڈور تیزی سے کھینچنے کو غپا کہتے ہیں۔

غپا غپ (ع م) ۱ متواتر پے در پے ۲ کسی چیز کی ملائم چیز کے اندر متواتر آنے جانے کی آواز

غت ربود ۔ لا جلا۔ گڑبڑ۔ گڈمڈ۔ خراب۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) کہتے ہیں ایک بے وقوف جاہل نے سعدی کے شعر ذیل کی نسبت استاد سے کہا کہ سارا شعر تو سمجھ میں آ گیا لیکن غت ربود سمجھ میں نہیں آیا ؎

کہ سعدی کہ گوئے بلاغت ربود
در ایام بوبکر بن سعد بود

چونکہ اس نے بلاغت میں سے صرف غت لے کر دوسرے لفظ ربود کے ساتھ ملا دیا تھا۔ اس وجہ سے خلط ملط کے موقع پر کہنے لگے۔ (فقرہ) اب سب معاملہ غتربود ہو گیا۔

غٹ ۔ (اردو) مذکر ۱ لوگوں کا ہجوم۔ ازدحام۔ غول جتھا، (اختر شاہ اودھ) ؎
نکلا ہوا کس ادا سے گھونگھٹ
ارباب محل کا گرد اک غٹ

۲ مونث۔ نگلنے یا حلق میں اتار جانے کی آواز۔

غٹا غٹ ۔ متواتر پینے کی آواز۔

غٹ پٹ ہو جانا ۔ باہم گتھ جانا لڑائی میں (۱ اختر شاہ اودھ)
لیں باگ ادھر بھی سب نے جھٹ پٹ
بس ہو گئیں یہ دونوں فوجیں غٹ پٹ
(امیر) ؎ دیکھ کر ابروئے موستہ یہ ہوتا تھا گماں
پہلواں دو ہیں کہ کشتی میں گتھے ہیں غٹ پٹ

غٹ غٹ ۔ مونث۔ آواز جو پانی یا کسی رقیق چیز کے پینے میں انسان کے گلے سے نکلتی ہے (منیر) ؎
نعرۂ قلقل مینا بھی ہے کہیں دھوم
زہر پیتا ہے کسی کے لئے کوئی غٹ غٹ

غٹ غٹ پی جانا ۔ غٹ غٹ پڑھ جانا۔ بغیر گھونٹ لئے جلد جلد پی جانا، پانی یا کسی رقیق شے کا۔

غٹ کے غٹ کثرت سے غولوں کے غول کے معنی ہے۔ (فقرہ) گلیوں میں عورتوں کے غٹ کے غٹ چلے آتے ہیں۔

غڑ غڑ (ع) مزے سے۔ مزا لیکر۔ مثال کے لئے دیکھو دیدہ پھیلانا۔

غڑ غڑ دیکھنا ۔ مزے سے بے کھٹکے دیکھنا۔

غڑ غڑ سننا ۔ مزا لے کر سننا۔ (فقرہ) تمہاری باتوں کو غڑ غڑ سنا کی میری نہ سن سکی۔

غڑ غوں ۔ (دہلی) مونث۔ کبوتر کے بولنے اور گونجنے کی آواز لکھنؤ میں اس جگہ غٹ غوں بھی کہتے ہیں۔

غٹک جانا ۔ نگل جانا۔ پی جانا۔

غٹ غوں ۔ (لکھنؤ) غڑ غوں۔

غثیان (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ متلی جی متلانا (فقرہ) اس دوا سے غثیان جاتا رہے گا۔

غچ ۔ مونث۔ تلوار۔ چاکو۔ وغیرہ کے گوشت میں گھسنے کی آواز ۲ کیچڑ میں چلنے کی آواز۔

غچا ۔ مذکر۔ دھوکا۔

غچا دینا ۔ دھوکا دینا۔

غچا کھانا ۔ دھوکا کھانا (فقرہ) آخر انا ڑی ہی تھے غچا کھا گئے۔

غچا پچ۔ مونث ۱؎ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز ۲؎ کیچڑ میں گھسنے یا دلدل میں پاؤں گڑ کر نکالنے کی آواز ۳؎ آواز

غچ پچ (اصل میں گچ پچ ہے) مونث۔ اژدحام۔ کھچا کھچ۔

غچلی۔ صفت۔ میلا۔ گندا۔ وہ آدمی جو اپنے جسم کی صفائی نہ رکھے۔

غدّار۔ (ع۔ غدر کا اسم مبالغہ۔ بڑا بے وفا) صفت ۱؎ مفسد۔ باغی۔ نمک حرام ۲؎ بہت بڑا (فقرہ) یہ شہر غدار ہے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک۔ دو دن میں بھی نہیں جا سکتے ہو۔ اس معنی میں شہر کے واسطے مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) میری زندگی ایسی ہو گئی انوکھی زندگی ہے۔ آخر کار اتنا بڑا غدار شہر بستا ہے تو اور سب کا حال وہ میرا حال۔

غدر۔ (ع۔ بے وفائی کرنا۔ بے وفائی) مذکر ۱؎ بغاوت۔ ہنگامہ بلوہ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سنتے ہیں وہاں غدر ہو گیا۔ ۲؎ ۱۸۵۷ء کی بغاوت۔

غدر پڑنا۔ ۱۸۵۷ء کا غدر ہونا۔

غدر کرنا۔ غدر مچانا۔ شور غل کرنا۔ بدانتظامی کرنا۔ لوٹ مچانا

غدود (ع۔ مب غدہ۔ گوشت کی گرہ۔ غدد۔ جمع) مذکر گلٹی

غدیر۔ (ع) مذکر۔ تالاب۔ وہ نشیب جس میں برسات کا پانی جمع ہو۔

غدیر خم۔ دیکھو عید غدیر (رند) ؎

غدیر خم کا میخانہ ہے سینہ خم ہے دل اس کا
کہ ہے مہر علی سے جوش مے ہے جوش عرفانی

غذا۔ (ع۔ غذاء۔ اغذیہ۔ جمع) مونث۔ کھانا۔ خوراک۔

غذا لگنا۔ غذا کا بدن پر اثر کرنا۔ غذا جزو بدن ہونا (رند) ؎

غم فراق نے کھایا ہے مجھ کو گھن کی طرح
غذا بتاؤ تو کیونکر مرے بدن کو لگے

غذا نوش کرنا۔ غذا کھانا۔

غذائے ثقیل۔ مونث۔ دیر ہضم غذا۔

غذائے لطیف۔ مونث۔ ہلکی غذا جو جلد ہضم ہو جائے۔

غرّا۔ دیکھو غرّہ

غرّا (ع۔ غرّا۔ سفید و روشن) صفت مشہور۔ جید۔ (فقرہ) آپ شاعر غرّا ہیں۔ ہندوستان میں آپ کی شہرت ہے ۲؎ دیکھو۔ غرّہ

غراب (ع) مذکر۔ کوّا۔

غراب البین۔ مذکر۔ ع۔ لفظی معنے فراق کا کوّا۔ اہل عرب کا خیال تھا کہ جس مکان پر یہ کوّا بولتا ہے اس کے باشندے متفرق اور جدا ہو جاتے ہیں۔ (منیر) ؎

لڑتے ہیں گورے کالے بندیں باہم غضب آیا
غراب البین کے سایہ سے پیلی ہے یہ دیواق

غرارہ (ع)۔ ناآزمودہ کار ہونا۔ فریب کھانا۔

غرارہ (فارسیوں نے یہ لفظ غرغرہ سے بنا لیا ہے (حافظ شیرازی)

اگر گہے بزبانم حدیث تو بردد
زبے طہارتی آنزاہہ مے غرارہ کنم

فارسی میں معانی ذیل میں بھی ہے ۱؎ ایک قسم کی پوشش ۲؎ ایک قسم کا پیراہن جو زرہ کے نیچے پہنتے ہیں۔ اور جو بہت ڈھیلا ہوتا ہے۔ اسی معنی کے اعتبار سے غرارے دار پیجامہ تیار ہوا) ۱؎ مذکر حلق میں پانی ڈال کر غرغر کی آواز نکال کر کلی کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) ۲؎ (اردو) غرغر کرنے کی دوا میں (فقرہ) غرارہ مول منگا لو ۳؎ (لکھنو) شامیانہ کی چوب کا غلاف ۴؎ کپڑے کی تھیلی جو اکثر ٹاٹ یا دریائی کی ہوتی ہے۔

غرارے دار پائجامہ۔ مذکر۔ ڈھیلے پائنچوں کا پائجامہ۔

غرّال۔ (ف) صفت۔ غصے سے چیخنے والا۔ ڈراونی آواز نکالنے والا۔ بیشتر شیر کی نسبت بولتے ہیں۔

غرّانا۔ (فارسی۔ غریدن سے بنا لیا ہے) ۱؎ غصہ کی آواز نکالنا شیر، بلی، کتے کا غصہ میں آکر بولنا۔ مجازاً غصہ میں کچھ کہنا (ریاست) ؎

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غرّانا
نہیں ہے خیر خواں ان پہ ذرا ڈھنگ کا میکا

۲؎ کنایۃً (لکھنو) کفران نعمت کرنا یعنی جس سے فائدہ حاصل کریں اسی کو برا کہیں۔

غرائب (ع۔ غریب بمعنی نادر کی جمع) مذکر۔ عجائب۔

غرب (ع) مذکر۔ سورج ڈوبنے کی جگہ۔ مغرب۔ پچھم۔

غربی۔ (ع) صفت۔ پچھم کا۔ جیسے غربی حد۔

غربا۔ (ع۔ غربا۔ غریب۔ بمعنے مسافر کی جمع) مذکر مسکین تہی دست۔

غربال (گربال کا معرب) مونث۔ چھلنی۔

غربت (ع - اپنی جگہ سے علیحدہ ہونا) مونث ۔ مسافرت سفر۔ پردیس (غالب) ؎

کیا بہ ہوں غربت میں خوش جب ہو حوادث کا یہ حال
نامہ لاتا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا،

۲ (اردو) مفلسی ۔ تنگدستی ۳ (اردو) فروتنی ۔ بھولا پن ۔

غربت اندر وطن ۔ (ف) مونث ۔ جب انسان صفات خدا میں محو ہو کر صفات بشری سے علیحدہ ہو جاتا ہے تو اس حالت کو اصطلاح تصوف میں غربت اندر وطن کہتے ہیں (محسن) ؎

ہوئی محو خلوت ہر اک انجمن
ہر اک شئے کو ہے غربت اندر وطن

غربت دیدہ ، غربت زدہ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو شہر اور وطن سے دور ہو ۔

غرش (ف - غریدن کا حاصل مصدر) مونث ۔ غرانا (ذوق) ؎

زبسکہ بندغنی تو دس برس سے اس کی غرش
سوا ایک لقمۂ جو بہر ہوئے سب اہلِ غرش

فارسی بتشدید دوم ہے ۔ اردو میں بغیر تشدید بھی ہے ۔

غرض (ع - نشانہ تیر کا ۔ مجازاً خواہش ۔ ارادہ) مونث ۱ مقصد ۔ حاجت ۔ ارادہ ۔ خواہش ۔ مطلب ۔ (فقرہ) اس وقت آپ کی غرض کیا ہے ۲ پروا ۔ ضرورت (فقرہ) آپ کتابیں بھیجیں یا نہ بھیجیں مجھکو غرض نہیں ۔ قصہ مختصر ۔ حاصل کلام (داغ) ؎

جس کو دیکھا غرض غرض کا اپنی
دنیا کا عجیب کارخانہ دیکھا

غرض آشنا ۔ (ف) صفت ۔ خود غرض ۔

غرض اٹھانا ۔ متعدی ۔

غرض اٹکنا ۔ غرض اٹکی ہونا ۔ حاجت ہونا ۔ پروا ہونا ۔ کسی سے کسی کا کام اٹکنا (داغ) ؎

دیکھو نگاہ ناز کی بے اعتدالیاں
اٹکی ہوئی غرض یہ کسی مبتلا کی ہے

غرض باؤلا ۔ غرض کا باؤلا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ حاجت مند ۔ مطلب کا غلام ۔ مونث کے لئے غرض باولی ہے ۔

غرض باولا اپنی گاوے ۔ غرض کا باؤلا اپنی گاوے ۔

مثل ۔ غرض مند اپنی ہی بات کی دھن رکھتا ہے ۔

غرض پڑنا ۔ حاجت ہونا ۔ خواہش ہونا ۔ (فقرہ) یہاں کس کو غرض پڑی ہے جو روز روز دوڑ دوڑ کر تمہارے گھر جائے ۔ ۲ کسی سے غرض متعلق ہونا (ناسخ) ؎

بُری ہے روش دلوں کو تیرہ جانوں سے غرض
جس طرح ہے شمع کو حاجت شبِ دیجور کی

غرض جتانا ۔ حاجت اور ضرورت سے آگاہ کرنا ۔ (گلزار نسیم)

گل کی دہ غرض جتا لی اس کو
رخصت کی طلب سنائی اس کو

غرض ڈالنا ۔ غرض اٹکانا ۔ ؎

انشا خیال محض ہے پھر گز نہ بھولیو
ہرگز کسی کے ساتھ نہ ڈالے خدا غرض

غرض رکھنا ۔ اُمید رکھنا ۔ تمنا رکھنا ۔ (نصیر) ؎

ایک بوسہ پر لگا کہنے وہ اپنا منہ پھرا
ہم سے پھر بارِ دگر رکھنا نہ اس نسبت کی غرض

۲ مطلب رکھنا ۔ واسطہ رکھنا (ذوق) ؎

نہ رکھے خوبی و زشتی سے غرض آئینہ دار
گھر میں مہمان جسے اہلِ صفا نے رکھا

غرض کا آشنا ۔ غرض کا دوست ۔ غرض کا یار ۔ مطلبی دوست (اختر شاہ اودھ)

جس واسطے جوگ یہ لیا ہے
بندہ تو غرض کا آشنا ہے

غرضکہ ۔ خلاصہ یہ ہے ۔ حاصل مطلب یہ ہے ؎

غرضکہ تیری ستائش کہاں جلال کہاں
دعا قبول کرے اب یہ خالقِ بیچوں

کاف سے پہلے ی اضافہ کر کے ۔ غرضیکہ خلاف فصاحت اور عوام کی زبان ہے ۔

غرض کے لئے گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے ۔ مثل ۔ حاجتمند کو ذلیل ترین کام کرنا پڑتا ہے ۔ (ابن الوقت) ایک چپراسی اندر سے چٹھی لئے ہوئے نمودار ہوا کیا کریں اپنی غرض کے لئے گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے ۔ حیا اور غیرت بالائے طاق

پ منہ پھوڑ کر اس کو متوجہ کیا۔

غرضمند (ف) صفت۔ حاجت مند۔ خواہش مند۔

غرض نکالنا۔ مطلب پورا کرنا۔ کام نکالنا۔

غرض نکلنا۔ لازم (صبا) ؎

سو طرح کی غرض نکلتی ہے
کیوں نہ مطلب رکھیں جناب سے ہم

غرض ہونا۔ واسطہ ہونا۔ مطلب ہونا ؎

ناسخ نہ لینے میں ہوں نہ کسی کے دینے میں
مفلس سے کچھ غرض ہے نہ زر دار سے غرض

غرضی۔ صفت۔ غرض دار۔

غرہ (ع) مذکر۔ (دیکھو غرارہ)

غرفش (شین کا بگڑا ہوا ہے) مونث۔ ۱ کتے شیر بلی
کے غصے بھری آواز ہے ۲ (کنایۃً) انسان کی تکرار۔ نامعقول
گفتگو۔ غصے بھری باتیں۔ دھمکی۔ (فقرہ) تمہاری غرفش سے
میں نہیں ڈرتا۔

غرفش کرنا۔ غرفش دانا۔ دھمکانا۔ تکرار کرنا۔

غرفہ (ع۔ بالاخانہ کا برآمدہ۔ غرفات جمع) مذکر۔ دریچہ
کھڑکی۔ جھروکا (منیر) ؎

وہ بے پردہ ہے ہرگز خانۂ دل سے نہ جائے گا
عبث غرفہ کھلا ہے اے جنوں چاک گریباں کا

غرفہ کی بات (عم) پوشیدہ بات۔

غرق (ع میں بفتح اول و دوم سرسے پانی گزر جانا۔
فارسیوں نے بسکون دوم پانی میں ڈوب جانے کے معنی میں
استعمال کیا ہے۔ اردو میں بھی بہ سکون دوم ہے) صفت ۱ ڈوبا
ہوا۔ غریق ۲ نہایت معروف۔ محو۔ (فقرہ) تم سرکاری کام میں
غرق تھے ۳ نشہ میں چور۔

غرق عرق۔ پسینے میں ڈوبا ہوا۔ شرمندہ (محسن) ؎

یوں خرامندہ بہ شوخی قد رعنا ہے
سرو ہے جس سے خجل غرق عرق دریا ہے

غرق فکر (ف) صفت۔ فکر میں ڈوبا ہوا۔

غرق کرنا۔ ڈبونا، پانی میں ڈبونا۔

غرق ہونا۔ ۱ ڈوبنا، پانی میں سمانا ۲ نہایت معروف
ہونا۔ محو ہونا۔ (جان صاحب) ؎

نہایت غرق ہے چاہت میں دیا باد ولا کے
مرے خفرو کا بھائی بھی زنانی کیا ہی لہر ہے

۳ نشہ میں چور ہونا۔

غرقاب (ف) گہرا پانی۔

غرقاب شدن۔ پانی میں ڈوب جانا) صفت ۱ پانی
میں ڈوبا ہوا ۲ نہایت مشغول (فقرہ) تم جب پڑھنے میں غرقاب
ہوتے ہو۔ دنیا ما فیہا فراموش کر دیتے ہو ۳ نشہ میں چور،
نیند میں متوالا۔

غرقی (اردو) مونث۔ ۱ پانی میں ڈوبی ہوئی زمین ۲
سیلاب (فقرہ) یہ کھیت غرقی سے خراب ہو گئے ۳ ایک قسم
کی عرض شکونی ۴ (ع) صفت۔ ایک قسم کا عود،

غرقی آنا۔ سیلاب آنا۔

غرقی میں آنا۔ ڈوب جانا۔

غروب (ع) مذکر۔ چاند یا سورج کا چھپنا۔ ڈوبنا ہونا
کے ساتھ (ناسخ) ؎

دیکھی جو اس کی زلف ہوا محو داغ دل
ہوتا ہے وقت شام غروب آفتاب کا

غرور (ع۔ فریب۔ فارسیوں نے کنایۃً بمعنی خیال فاسد کرنا بھی استعمال
کیا) مذکر۔ تکبر۔ گھمنڈ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

غرور آنا۔ تکبر ہو جانا (آتش) ؎

نالۂ بلبل کا نہ تقاضہ غرور آجاتا
گوش گل کو جو ترے کان کا زیور ملتا

غرور ڈھانا۔ غرور مٹا دینا (قلق)

کیوں بار بار سامنے رکھیں نہ آئینہ
ہم آپ کا غرور تو ڈھائیں کسی طرح

غرور ڈھے جانا۔ تکبر بعد نخوت زائل ہو جانا (بحر) ؎

ایک دن ڈھے جائے گا تیرا غرور سے باغباں
جس سے گل بوٹے اکھڑ جائیں گے بے بنیاد ہیں

غرور کرنا۔ اترانا۔ فخر کرنا۔

غُرّہ (ع) - غُرّۃ - گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی جو ایک درم سے
زیادہ ہو۔ ہر چیز کا اوّل، چاندرات، ہر مہینے کی وہ رات جسکو چاند پہلی مرتبہ طلوع
کرے۔ لیکن فارسیوں نے (اور ان کی تقلید میں اردو والوں نے) بمعنی روز اوّل قمری
ماہ استعمال کیا (فردوسی) ؎

من عاشقم و یار بکام دگراں است
چوں غرّہ شوّال کہ عید رمضان است

مذکر (مجازاً) ہر قمری مہینے کی پہلی تاریخ۔ (ناسخ) ؎

وہ گلے ملتا ہے اس دن اس لئے ہوتی ہے عید
سال کے غرّوں سے ۲ وگرنہ غرّہ شوال تھا

۳ (اُردو) جس کام کو روز کرتے ہیں اسکے ناغہ کرنے کو کہتے ہیں ۔ ۴ (اردو) فاقہ

غرّہ بتانا ۔ ٹال جانا (ظفر) ؎

تیس دن وعدے پہ غرّا کے پھراتا ہے مجھے
جب ہوا چاند تو غرّا ہی بتاتا ہے مجھے

۲ ناغہ کرنا ۔ غیرحاضری کرنا ۔ ۳ فاقہ کرنا (فقرہ) میرے یہاں آج غرّہ ہے ۔

غرّہ دینا ۔ ۱ ناغہ کرنا ۔ ۲ ناغہ کرنا ۔ (منیر) ؎

دیکھے تجلّی ابدنج الظہور اگر
غرّہ نہ دے زلف کو پھر ایک بار چاند

غرّہ کرنا ۔ ۱ جو کام روزمرہ ہوتا ہو، اُسے کسی روز ترک کر دینا ۔ ناغہ
کرنا ۔ ۲ فاقہ کرنا ۔

غَرّہ ۔ (ع) فریفتہ ہونا ۔ نا سمجھوں نے بمعنی مغرور ہونا استعمال کیا) مذکر ، غرور ،
گھمنڈ (انیس) ؎

بے جا نہیں مدح شہ میں غرّا میرا
بھرتی سے کلام ہے معرّا میرا

غرّا توڑنا ۔ کسی کے غرور کو زک دیکر زائل کرنا ۔ (رشک) ؎

آئے غرّے کو جو وہ مغرور بُت فن توڑ کر
آپ رکھ دو دل اپنے دست و پا و گردن توڑ کر

غرّہ ٹوٹنا ۔ غرور مٹ جانا ۔ نیچا دیکھنا ۔

غرّہ کرنا ۔ غرّے میں آنا ۔ اترانا ۔ غرور کرنا (اختر شاہ اودھ) ؎

جتنا کیا تھا ہم نے غرّہ
اتنا ہی ہمارے آگے آیا

غرّہ ڈھلنا ۔ غرّہ ڈھنا (بحر) ؎

یہ کوچۂ عشق ہے وہ دھترا
کر مٹ گیا میرے دل کا غرّا

غرّہ ہونا ۔ ناز ہونا ۔ گھمنڈ ہونا ۔ فخر ہونا ۔

غرّے ڈبے ۔ مذکر ۔ دھمکی ، ڈرانا ۔ دکھانے کی دھونس (فقرہ)
یہ غرّے ڈبے کسی اور کو دکھائیے ۔ نہ سب جگہیں نہ تو یہ ڈبے دکھانے کی
ہیں نہ سبب ہیں ، راہ چلنے کی ہیں کہیں ڈھال سے کام چلتا ہے کہیں تلوار سے کام چلتا ہے

غریب ۱ (ع) ۔ دار ۔ بیگانہ ۔ مسافر ۔ نادر ، صفت ۲ نادر ، عجیب
انوکھا (فقرہ) آپ نے عجیب و غریب شوشہ چھوڑا ۳ مسکین عاجز ۔ بے زبان ؎

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شان رتبہ
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے

۴ مفلس ۵ (دار ، دفقرہ) زید پہلے امیر تھا ۔ اب غریب ہو گیا ہے ۔ ۶
سیدھا سادھا ۔ وہ جو شریر نہو (قدر ۔ گھوڑے کی تعریف) ؎

جو بے لگام بھی پھیر دو تو ران سے پھر جائے
غریب ایسا کہ بچہ بھی اس پہ ہو لے سوار

(امیر) ؎

غریب عاشقوں پر رحم کھائے وہ بت
غریب انکو نہ سمجھو بڑے شریر ہیں یہ

غریبا مئو ۔ صفت (ع) غریب کا سا ۔ روکھا سوکھا جیسے غریبا مئو کھانا
غریبا مئو کھانا ۔

غریب الدیار ۔ غریب الوطن ۔ مذکر ۔ مسافر ۔ پردیسی ۔ بے گھرا ۔
(انیس) ؎

غرض اس نے کی غلام شہ ذوالفقار ہوں
بیکس ہوں بے نوا ہوں غریب الدیار ہوں

(محسن) ، ع ہیں بے یار و دیار و غریب الوطن

غریب الوطنی ۔ مونث ۔ وطن سے علیحدہ ہونا (جلیل) ؎

ہند میں تن ہے مرا جان مری طیبہ میں
اس کو عشاق غریب الوطنی کہتے ہیں

غریب آزار ۔ صفت ۔ غریب کو ستانے والا (رند) ؎

وہ نہیں سرسبز ہوتا جو غریب آزار ہو

غریب پرور ۔ صفت ۔ بے کس کی پرورش کرنے والا ۔ حکام یا اعلیٰ
مرتبے کے اشخاص کے لئے مستعمل ہے ۔

غریب خانہ ۔ مذکر ۔ عاجزی سے اپنے مکان کو کہتے ہیں (میر) ؎

کب تو سویا تھا یہاں گھبرا کر ۲ جاگے طالع غریب خانے کے

غریب زادہ (ف) مذکر۔ مسافر زادہ۔ حرام زادہ۔
غریب غربا۔ مذکر۔ محتاج۔ ننگے بھوکے
غریب کی جورو سب کی بھابھی۔ مثل۔ مفلس بیکس کو ہر ایک بُرا بھلا کہتا ہے۔ غریب پر سب کا بس چلتا ہے۔
غریب نواز۔ صفت۔ غریب پرور
غریبہ۔ (ع۔ غریب کا مونث۔ غرائب۔ جمع) صفت۔ مونث نادر۔ کمیاب چیز۔ عجیب چیز۔
غریبوں نے روزے رکھے تو دن بڑے ہوگئے۔ مثل اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی اچھے کام کا قصد کرے اور اس میں دقت اور دشواری پیش آئے۔ (نیر) ؎

گردش دلوں کی کم ہوئی کچھ نہ کرے ہوئے
روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے

غریبی۔ (ف۔ گھربار وطن سے دور ہونا) مونث۔ مفلسی۔ بے زری۔ عاجزی۔ سادگی۔ بے وطن ہونا۔ (غالب) ؎

سر پر ہجوم درد غریبی سے ڈالئے
وہ ایک مشت خاک کہ صحرا کہیں جسے

غریبی آنا۔ مفلس ہوجانا۔ محتاج ہوجانا۔
غریزی (ع۔ غریزہ بمعنے طبیعت) صفت۔ اصلی طبعی (فقرہ) اب حرارت غریزی باقی نہیں ہے۔
غریق (ع۔ وہ شخص جس کے سر سے پانی گزر گیا ہو) صفت ڈوبا ہوا شخص۔ (صبا) ؎

وہ موتیوں کو ملاتے ہیں اپنے دانتوں سے
غریق آب خجالت نہ جوہری ہوجائے

غریق رحمت۔ صفت۔ خدائے تعالیٰ کی رحمت میں ڈوبا ہوا۔ مغفور۔ مرحوم کی جگہ مستعمل ہے (فقرہ) خدا اُسے غریق رحمت کرے۔
غریق رحمت ہو، خدا جنت نصیب کرے ؎

اشک میں اپنے سوز ڈوب گیا یا الٰہی غریق رحمت ہو

غریو (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول) مذکر۔ شور فریاد
غڑاپ سے۔ جلد۔ پھرتی سے (رویائے صادقہ) یقین ہے یہ شخص کسی وقت غڑاپ سے کھنور میں جا رہے گا۔
غڑپ (اردو) مونث۔ ڈوبنے کی آواز۔ کسی چیز کی دفعتہً اندر داخل ہونے کی آواز (فقرے) غضب خدا کا یہ پانی پینے کا آبخورہ جو غڑپ غڑپ مٹکے میں پڑے مرغی کے دبے پر پڑا ہے۔ نیند غڑپ سے کوٹھری میں چلا گیا۔ جو آیا غڑپ سے آبخورہ ڈال پانی پی پنیچ چلا چلتا ہوا ۲۔ کسی چیز کے فوراً نگل جانے کی آواز
غڑپ شڑپ صفت۔ جلدی کھا جانا۔ جلد جلد باتیں کرنا۔
غزا (ع۔ غزاء) مونث۔ دین کے دشمن سے جنگ کرنا۔ مذہبی جنگ۔
غزال (ع۔ ہرن کا بچہ جب دوڑنے لگے۔ فارسیوں نے بمعنے ہرن استعمال کیا) مذکر۔ ہرن۔ (امیر) ؎

پلکوں کو اور یار کی آنکھوں کو دیکھ لو ⁂ نیزوں میں دو غزال ہیں گویا گھرے ہوئے

غزال چشم (ف) صفت۔ بڑی بڑی آنکھوں والا۔
غزال ختن۔ غزال شہری (کنایۃً) معشوق (ناسخ) ؎

مجھ سے رہتا ہے رمیدہ وہ غزال شہری ⁂ صاف سیکھے ہے چلن آہوئے صحرائی کا

غزال کعبہ (ع) مذکر۔ کہتے ہیں کہ ایام جاہلیت میں ایک آہو بچہ سونے کا چاہ زمزم میں نکلا تھا۔ اسکو خانہ کعبہ میں لٹکا دیا تھا اسی کو غزال کعبہ کہتے ہیں۔
غزالہ۔ (ع) بچہ آہو جو مادہ ہو۔
غزالی (ع۔ منسوب بغزالہ جو طوس کے علاقہ میں ایک قریہ ہے) امام محمد غزالی جنکی تصنیف سے احیاء العلوم وغیرہ ہیں انکی جائے پیدائش ہے۔
غزل (ع) مونث۔ لغوی عورتوں سے باتیں کرنا۔ اصطلاح میں وہ اشعار جن میں حسن و عشق وصال فراق ذوق اشتیاق جنوں یاس وغیرہ کی باتیں جو عشق سے متعلق ہیں کہی جائیں۔ غزل ہر بحر میں کہی جاتی ہے۔ ہر شعر جداگانہ مضمون کا ہوتا ہے۔ البتہ قطعہ بند میں یہ بات نہیں ہوتی۔ غزل کے پہلے شعر کو مطلع آخر کو مقطع اور سب سے عمدہ بیت کو شاہ بیت کہتے ہیں۔ مطلع کے دونوں مصرعوں میں اور باقی اشعار کے دوسرے مصرعوں میں قافیہ ہوتا ہے۔ غزل کی جمع اردو میں غزلیں بفتح اول و دوم ہے۔
غزل بنانا۔ غزل پر اصلاح دینا (فقرہ) جب شاد و نعیم دکن چلے گئے تب میر کاظم حسین انکی غزل بنانے لگے۔
غزل پرداز (ف) صفت۔ شاعر
غزل پڑھنا۔ غزل سنانا۔ غزل خوانی کرنا ؎

رندانہ کلام اپنا پسند آتا ہے سب کو ⁂ اکثر غزلیں پڑھتے ہیں آزاد ہماری

غزل پھیکی پڑجانا۔ غزل سست ہوجانا۔

غزل ٹھنڈی ہونا غزل سست ہونا ؎

دل یہ دنیا سے سرد ہے کہ امیر ٭ ہوئی ٹھنڈی غزل بھی مشکل سے

غزل چمکانا۔ غزل کو اصلاح دیکر اعلیٰ درجہ پر پہونچا دینا ؎

نہ چمکا میں جناب برق جبتک ٭ غزل بے طور ہے وا اللہ باللہ

غزل چمکنا۔ غزل سرسبز ہونا۔ غزل تعریف کے قابل ہونا۔ اشعار غزل کا اعلیٰ درجہ پر ہونا ممتاز ہونا ؎

یوں نہ چمکے غزل تمام اے رشک ٭ سند کا مضمون ماہ انور ہے

غزل دکھانا۔ غزل پر کسی سے اصلاح لینا ؎

عیب کے پاس مبرا ہر کلام ہے ناسخ ٭ جو غزل حضرت آتش کو دکھا لیتے ہیں

غزل سست ہونا۔ غزل کا باعتبار مضمون یا عبارت کے خوب نہ ہونا ؎

ہے سست مضامین سے امیر اپنی غزل سست

ہے ناخلف اولاد سے اس گھر کی خرابی

غزل سیر کہنا۔ بہت بڑی غزل کہنا جسمیں اکثر قافیوں میں اشعار ہوں ؎

سیر کہنا تو غزل کچھ نہیں دشوار امیر ٭ خوف یہ ہے کہ نکل جائے نہ پہلو سے

غزل کہنا۔ غزل تصنیف کرنا ؎

غزل اے رشک تم کہکر سمائے مغفرت اثر ٭ ہو برائے ناسخ وسودا و درد میر کہتے ہیں

اس جگہ غزل کہنا نادرست ہے۔

غزل کہوانا۔ غزل کہنا کا متعدی۔ (آزاد) شاہ موصوف استاد غزلیں اپنی بیاض میں لکھواتے تھے اور فرمائش کرکے کہواتے تھے

غزل کی زمیں۔ غزل کی طرح (ذوق) ؎

لکھوں جو میں کوئی مضمون ظلم چرخ بریں

تو کربلا کی زمیں ہو مری غزل کی زمیں

غزل گو۔ غزل طراز، غزل سرا، غزل خواں۔ (ف) (کنایتاً بمعنی مطرب ہے) صفت۔ غزل پڑھنے والا۔ غزل سنانے والا۔

غزل گوئی۔ غزل سرائی۔ غزل خوانی۔ (ف) مونث۔ غزلوں کا پڑھا جانا (حق) ؎

غزل سرائی رندانہ ہو چکی یارو

کھلیں گے لب مرے آکر یا بیاں کیلئے

جوانی ہو چکی ناسخ مگر ٭ ہے وہی شوق غزل الخوانی ہنوز

غزل لکھنا۔ غزل کو کاغذ پر لکھنا (ذوق) ؎

کہ بحر و قافیہ تبدیل لکھا اک غزل ٭ بیٹھ کوئی دم تو اے ذوق ناوردل پر غم کے پاس

غزلیات (ع۔ جمع۔ خلاف قیاس) مونث۔ غزل کی جمع۔

غزوہ (ع۔ غزوات۔ جمع) مذکر۔ جہاد۔ مسلمانوں کا کفار کے ساتھ مذہب کی حفاظت کیواسطے لڑنا جب رسول ساتھ ہوں اور اگر یہ جنگ کسی صحابی کے ساتھ ہوئی تو اس کو سریہ کہتے ہیں۔

غسّال (ع) مذکر۔ مردوں کو غسل دینے والا۔ اس کا مونث غسالہ

غُسالہ (بضم اول و فتح ثانی) مذکر۔ وہ پانی جس سے ہاتھ منھ دھویا جائے اور بعد دھونے کے اس کو پھینک دیا جائے۔

غسل (ع بفتح و بضم اول و دوم) مذکر۔ تمام بدن کا دھونا۔ مردے کو نہلانا (آتش) ؎

نہیں ہم سا گنہگار اے فلک کوئی زمانے میں

ہمارے مردے کو درکار ہے غسل آب آہن کا

غسل خانہ (ف) مذکر۔ حمام۔ نہانے کی جگہ۔ میت کے غسل دینے کی جگہ

غسل دینا۔ نہلانا۔ مردے کو نہلانا۔ (ناسخ) ؎

یعنی ہے فال نیک جو کوثر کے آب ہیں ٭ دینا غسل نعش کو میری شراب میں

غسل صحت۔ مذکر۔ بیماری سے صحت پاکر نہانا۔

غسل کرنا۔ نہانا۔

غسل کی حاجت ہونا۔ بدن کا ناپاک ہو جانا۔ نہانے کی حاجت ہونا۔ احتلام ہونا

غسل میت مذکر۔ مردے کو نہلانا (ذوق) ؎

موت ہی سے کچھ علاج درد فرقت ہو تو ہو

غسل میت ہی ہمارا غسل صحت ہو تو ہو

غش (عربی میں غشی تھا۔ فارسیوں نے ی حذف کردی) مذکر۔ غشی (اردو) عاشق شیفتہ۔ غش آنا۔ غشی طاری ہونا۔ بیہوش ہو جانا (آتش) ؎

حسن کا جلوہ بھی کم برق تجلی سے نہیں ٭ چشم موسیٰ سے جو دیکھیگا اسے غش آئے گا

غش سے افاقہ ہونا۔ غشی دور ہونا۔ (آوج) ؎

بیٹی کے جو چہرہ پہ گلاب اشکوں کا چھڑکا ٭ بیمار کوئی الغور ہوا غش سے افاقہ

غش کرنا۔ (فارسی غش کردن کا ترجمہ) ١۔ بیہوش ہونا (مصحفی) ع

گلبن تلے جو ضعف سے بلبل نے غش کیا

٢۔ عاشق ہونا کسی چیز کو دیکھکر اس کی خوبی سے حیرت میں بیخود ہو جانا (شرف) ؎

قدسی بھی کریں غش نہ اگر جلوہ نما ہو ٭ کیا صورت ہے وہ تصویر کہ محبوب خدا ہو

٣۔ اترانا (رند) ؎

غش کرتے ہو چمکانے کے جوبن یہ مری جاں ٭ شوق آپ سے ہو یاں قدی کا نہ ہر جانا

غش کھانا۔ مذکر۔ بیہوش ہونا (فقرہ) یہ خبر سنتے ہی وہ غش کھا کر

گر پڑے۔ ۲ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔

غش لانا۔ (لکھنؤ) بے ہوش ہونا (ناسخ)

ضعف سے اٹھانے کا جب قصد کیا اُس نے
دانستہ میں غش لایا تزویر اسے کہتے ہیں

غش میں پڑا ہونا۔ بے ہوش پڑا ہونا۔ ے

پڑے ہو غش میں کیا مردے ساغش آنکھ تو کھولو
خبر کے واسطے بھیجا ہے اُس بت نے برہمن کو

غش میں رہنا۔ بے ہوش رہنا۔

غش ہونا۔ ۱ بے ہوش ہونا۔ (صبا) ے

نازِ مجھ بلبل کے منکر باغ میں غش آگیا
نکہتِ گل نے سنگھایا لخلخہ صیاد کو

۲ (پر کے ساتھ) فریفتہ ہونا۔ (ناسخ) ے

گل ہے مرتے مرتے اس خورشید پر بھی غش ہی
اب تو گلقند آفتابی ہے دلِ عندلیب

غشی (ع - بالفتح - فارسی اور اردو میں بفتح اول وکسر دوم) مونث بے ہوشی (ذوق) ے

نبضیں چھوٹی ہوئیں غشی طاری
رگِ فرقت ہزار بیماری

غش (ع - بالکسر و تشدید دوم - فارسی والے بہ تخفیف استعمال کرتے ہیں) مونث ۱ کدورت ۲ آمیزش کھوٹاپن ۳ تشویش جیسے بے غل و غش۔

غصب (ع - بالفتح) مذکر۔ زبردستی لینا۔ خیانت بجا آوری (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) کسی مال کا غصب بہت بُرا ہے۔

غصبًا (ع) غصب سے (محصنات) مجھکو اس سے ہزار درجہ زیادہ افسوس ہوگا۔ اگر غیرت بیگم کا حق غصبًا میرے پاس رہے۔

غصبی۔ صفت۔ غصب کیا ہوا مال۔

غصہ (ع - غُصّۃ - وہ رنج جس سے گلا گھٹ جائے) مذکر۔ (مجازاً) خفگی۔ فصحا اس لفظ کا استعمال خدائے تعالیٰ کے لئے نہیں کرتے۔ اس کے واسطے قہر و غضب کہتے ہیں۔

غصہ آنا۔ غضب آنا۔ [illegible] ے

چھیڑتا ہوں کہ ان کو غصہ آئے
کیوں رکھوں ورنہ غالب اپنا نام

غصہ اُتارنا۔ ۱ غصہ کسی پر ہونا اور سرزنش کسی کو کرنا۔ ۲ بخار نکالنے کی جگہ (پر کے ساتھ) (فقرہ) مارا تو مولوی صاحب نے اور غصہ مجھ پر اتارتے ہو ۳ خفگی رفع کرنا (سحر) ے

ہیں بہت رنج میں دو چار گھڑی بیٹھے ہم
جتنا غصہ ہے رقیبوں پہ اتاریں گے ہم

غصہ اُترنا۔ لازم۔

غصہ اٹھانا۔ کسی کی خفگی کا متحمل ہونا (تپش) ے

غصہ اُٹھا اٹھا کے یونہی بار بار کا
اے دل مزاج تو نے بگاڑا ہے یار کا

غصہ بہت نہ دور تھوڑا۔ مار کھانے کی نشانی۔ مثل۔ کمزور کا غصہ اس کی ذلت کا موجب ہے۔

غصہ پی جانا۔ جوش غضب کو روکنا (ظفر) ے

ہم تو پی جاتے ہو دشمن کا پر کچھ سوچ کر
دل میں اپنے غصہ اپنا اے ستمگر پی گئے

غصہ تھوک دینا۔ غصہ تھوک ڈالنا۔ خفگی سے باز آنا۔ جانے دینا۔ (راحت) ے

بچی مری بلکتی ہے غصہ کو تھوک دو
صدقے گئی ادھر آؤ۔ کدھر چلے

(شوق قدوائی) ے

بہلانے لگی کہ غم کو ٹالو
منہ کھول کے غصہ تھوک ڈالو

غصہ سے بھوت ہو جانا۔ کمال خشمناک ہو جانا ے

مضمون تو شکر کر کہ ترا نام سن رقیب
غصہ سے بھوت ہو گیا لیکن جلا تو ہے

غصہ فرو ہونا۔ غصہ جاتا رہنا۔ غصہ ٹھنڈا ہونا۔

غصہ کا جن (کنایۃً) غصہ۔ (اترنا۔ اتارنا کے ساتھ) (شوق قدوائی) ے

میں تو اپنی جان چڑھا دوں لیکن معلوم تو ہو
غصہ کا جن آیا ہے تیرے سر سے اترنے کو

غصہ کرنا۔ خفا ہونا۔

غصہ کھانا۔ غصہ کرنا۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ (آتش)

نہ کھایا غصہ کبھی خوانچۂ قسمت کے

بینے جو حلق میں میں وہ نوالہ کیا کرتا

غصہ کی آنکھ۔ وہ نظر جس سے غصہ ظاہر ہو۔ (جلیل)

دکھاتے ہیں وہ اللہ رے نصیب

حال پر میرے یہ دہنی نظر ہوتی ہے

غصہ کی جھانجھ۔ دیکھو جھانجھ۔

غصے کے مارے بھوت ہو جانا۔ بہت خفا ہونا۔ غصہ کے باعث آپے سے باہر ہو جانا۔

غصے کے مارے تھرا اٹھنا۔ غصہ کی شدت سے کانپ اٹھنا (مراۃ العروس) محمد عاقل یہ سن کر غصہ کے مارے تھرا اٹھا۔

غصہ مارنا۔ خفگی روکنا۔

غصہ مر جانا۔ غصہ جاتا رہنا۔ غصہ دھیما ہو جانا۔

غصہ میں آگ رہنا۔ غصہ میں بھرا رہنا (منیر)

غصہ میں رہوگے آگ کب تک

لو ہوش میں آؤ آدمی ہو

غصہ میں برائی بھلائی نہیں سوجھتی، غصہ میں عقل جاتی رہتی ہے۔ انسان کو غصہ میں برائی بھلائی کا خیال نہیں رہتا بےحواس ہو جاتا ہے۔

غصہ میں بوٹیاں کاٹنا (کنایۃً) کمال برافروختہ ہونا۔

غصہ میں بھرا ہونا۔ کمال غصہ ہونے کی جگہ (امیر)

وہ غصہ میں ہر وقت بھرے رہتے ہیں مجھ سے

میں خوش ہوں کہ صد شکر توجہ تو ادھر ہے

غصہ میں بھر جانا۔ غصہ میں بھرنا۔ نہایت خفا ہونا (سحر)

دل سے بیزار ہیں غصہ میں بھرے بیٹھے ہیں

غصہ میں لال ہو جانا۔ کمال برافروختہ ہونا (رشک)

نظر پڑی کہ ہوئے لال لال غصے میں

غضب بھڑکنے لگے آنکھوں کے اشعلے گال

غصہ میں لانا۔ کسی کو غصہ دلانا۔

غصہ ناک پر ہونا۔ فصحا ناک پر غصہ ہونا بولتے ہیں۔

اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جائے۔

غصہ نکالنا۔ دل کا بخار نکالنا۔ غصہ اتارنا۔ بدلہ لیکر دل ٹھنڈا کرنا (حجاب)

غصہ تو رقیبوں کا نکالا مرے اوپر

اک حوصلہ دل کا مرے دلبر نہ نکالا

غصہ ور (کلمۂ) بدمزاج، وہ شخص جس کو جلد غصہ آئے۔

غصیل۔ غصیلا (دہلی) صفت۔ بدمزاج۔ مغلوب الغضب، لکھنؤ میں غصہ ور ہے۔

غصے ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ اس فعل میں کو علامت مفعول کی جگہ پر مستعمل ہے۔ (فقرہ) تم اس پر غصہ کیوں ہوتی ہو۔

غضب (ع۔ غصہ۔ خفگی) مذکر ۱؎ قہر۔ غصہ ۲؎ آفت بلا۔ مصیبت۔ (امیر)

چاہتا ہوں کہ خفا ہو کے مجھے قتل کریں

وہ غضب میں نہیں آتے یہ غضب اور بھی ہے

۳؎ نہایت بری بات۔ بہت بےجا بات کی جگہ (ذوق)

اے شوخ تری چشم غضبناک کے ہوتے

ہم چاہیں قضا سے اگر امداد غضب ہے

۴؎ (خدا کے ساتھ) لعنت۔ مار (فقرہ) زید پر خدا کا غضب پڑے

۵؎ اندھیر۔ زبردستی، سختی۔ ظلم (فقرے) یہ تھوڑا غضب ہے کہ عورتوں اور معصوم بچوں کو بھی جیتا نہ چھوڑا۔ بڑا غضب ہے کمزور کو سب ستاتے ہیں ۶؎ ستم۔ آفت (مصحفی)

گر ایک غضب ہو تو کرے کوئی گوارا

رفتار غضب ہے تری گفتار غضب ہے

۷؎ صفت۔ بڑھ چڑھ کے (ذوق)

کیا غمزہ ترا بر سر بیداد غضب ہے

جلاد فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے

۸؎ مبالغہ کے لئے (فقرہ) اس بچہ کا حافظہ غضب ہے ۹؎ باثر کارگر (ذوق)

ہوتا ہے سینہ ایک ہی آواز میں آخر

کیا سوختہ جانوں کی بھی فریاد غضب ہے

(توبۃ النصوح) باتیں ہی وہ اس غضب کی کرتے ہیں کہ گنجائش انکار باقی نہیں جتنی نہ مجبوری اور افسوس ظاہر کرنے کے لئے (رند)

مرے بیان کو سن سن کے کانپ اُٹھے
غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زبان صیاد

۱۱ آفت کا پرکالہ۔ فتنہ و فساد پیدا کرنے والا۔ (فقرے) غضب کی آنکھ غضب کی چال ہے۔ ۱۲ صفت۔ نہایت شدید۔ نہایت ناگوار کمال مشکل (داغ) ؎

یہ سمجھا کر منع ہوگا رمضان میں آپ روانہ ہوا غضب کے تین دن تک نہ پیس شراب ہرگز

۱۳ صفت۔ حیرت، تعجب ظاہر کرنے کیلئے بولتے ہیں اور نادر بات پر ہو (فقرہ) اس نے غضب کیا آگ میں کود پڑا ۱۴ اسم مذکر۔ ناراض۔ خفا رنجیدہ (ذوق) ؎

اللہ کرے خیر مرے شیشۂ دل کی ہو پھر آج وہ ستِ بیداد غضب ہے

۱۵ عجیب۔ انوکھا (ذوق) ؎

دیں ہوش جدا مردم ہشیار کے ہاں میں تو آنکھوں کو تمہاری ہے فسوں یاد غضب ہے

۱۶ خوبی میں یکتا۔ کمال حسین (ذوق) ؎

سونے نہیں حور دیں پہ تری طرح سے واعظ
ہم جیسی بتر ہے شوق وہ پرہیز دہ غضب ہے

۱۷ ضرر رساں۔ مضر۔ بہت برا۔ (فقرہ) مفلسی میں اولاد کی کثرت غضب ہے ۱۸۔ افراط ظاہر کرنے کے لئے (صبا) ؎

ہو ان تمام جسم کا دم میں ہوا ہرا بحر وہ
دل میں غضب سما گیا روح روان بہر رنگ

غضب آلود (ف) صفت۔ غصہ میں بھرا ہوا

غضب آنا ۱ آفت آنا۔ شامت آنا (داغ) ؎

نہ آیا نامہ بر اتنک گیا تھا کہہ کے اب آیا
۲ سینہ آنا الٰہی کیا ستم ٹوٹا خدا کیا غضب آیا

غضب الٰہی مذکر ۱ خدا کا قہر ۲ (عو) بد دعا۔ خدا کا غضب ٹوٹے (فقرہ) غضب الٰہی کوئی بھی بچہ کو اس طرح مارتا ہے۔

غضب پڑے (عو) بد دعا (پر کے ساتھ) خدا کا قہر نازل ہو

دام بلائے عشق میں ہم بے سبب پڑے
کمبخت دل پہ ہائے خدا کا غضب پڑے

غضب توڑنا ۱ فساد برپا کرنا۔ فتنہ اٹھانا (آتش) ؎

کہیں عباسیوں سے مفسدہ پرداز غیر
توڑ لیے دکھلاکے آنکھوں پر غضب چنگیز کا

۲ غصہ کرنا۔ خفگی کرنا۔ بہت غصے ہونا۔

غضب ٹوٹ پڑنا ۱ آفت آجانا۔ ۲ کمال ناخوش ہونا ؎

داغ یہ بات وہ سن لے تو غضب ٹوٹ پڑے
کہتے پھرتے ہو بلایا ہے سرِ شام مجھے

غضب ٹوٹنا آفت آنا۔ بلا نازل ہونا (سالک) ؎

مجھ جیسے سخت جان پر کیا بس چلے قضا کا
یاں ٹوٹتا رہا ہے اکثر غضب خدا کا

غضب جوتنا (عو) ہنگامہ مچانا۔

غضب خدا (عو) ۱ دیکھو غضب الٰہی ۲ کسی بات پر حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کیلئے (فقرہ) غضب خدا دن دہاڑے ایسی لوٹ۔

غضب خدا کا ۔ ۱ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) غضب خدا کا کتنے اونچے سے کود پڑا (آتش) ؎

غضب خدا کا صنم تیری سر نہری سے ہونہ کرسکے گلا کر نہ ایسی کرکے یالا تھند
۲ کسی امر کے صادر ہونے کے وقت کمال نفرت یا کراہ ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (فقرہ) غضب خدا کا کوئی ایسا کام بھی کرتا ہے۔

غضب ڈھانا ۱ آفت برپا کرنا۔ بہت ظلم کرنا۔ سختی کرنا کی جگہ (فقرے) بہو پر ساس نے غضب ڈھا رکھا ہے۔ تمہاری شرارتوں نے غضب ڈھایا ہے۔ (جلیل) ؎

غضب ڈھاتے ہیں تیر ناز دل میں میہماں ہوکر ہوئے ہے تو درد دل ہوکر جو نکلے تو فغاں ہوکر
۲ کوئی انوکھی بات کرنا۔ عجیب کام کرنا (فقرہ) مولف نے نوذوق و غالب کی طرف اپنے استاد کی ستائش میں غضب ڈھایا ہے۔

غضب رے ۔ کلمۂ استعجاب۔ دیکھو ہائے رے (داغ) ؎

بل بے جنون تری غضب رے نگاہ کو کیا کریں گے بند کیا جائے

غضب کا ۔ صفت۔ مذکر ۱ بہت زیادہ جیسے غضب کا حافظہ، غضب کا جاڑا۔ غضب کی ہوا ۲ آفت برپا کرنے والا۔ جیسے غضب کی رفتار ۳ خوفناک۔ بھیانک (فقرہ) اس غضب کا جنگل اور ایسی اندھیری رات ۴ بیان سے باہر۔ بے ڈھب (نسیم) ؎

غضب کی لذتیں تیر نگہ نے تیرے بخشی ہیں کہ لاکھوں سر تمنا میں ہیں بستہ فتراک بیدل

غضب کا بجھا ہوا ۔ قہر میں ڈوبا ہوا (توبۃ النصوح) بی آپا میں نہیں جانتی تھی تمہارا غصہ اس قدر غضب کا بجھا ہوا ہے۔

غضب کا بنا ہوا ۔ صفت۔ آفت کا پرکالہ۔ بڑا شریر۔

غضب کا سامنا۔ فتنہ کا مقابلہ۔ آفت کا سامنا۔ (مہر) ع
غضب کا سامنا ہے آج وہ بن کر نکھرتے ہیں۔

غضب کرنا۔ ۱۔ بُرا کرنا۔ دوسرے کے حق میں یا اپنے حق میں کچھ بُرائی کرنا۔ کوئی بیجا نامناسب فعل کرنے کی جگہ (فقرہ) کیا غضب کرتے ہو باپ سے مقابلہ کرتے ہو (داغ) ؎
غضب کیا ترے وعدے پہ اعتبار کیا ہو تمام رات قیامت کا انتظار کیا
۲۔ حیرت انگیز کام کرنا۔ عجیب غریب فعل کرنا (ناسخ) ؎
دل کے مسی رنگیں دانتوں کا بہت کم کردیا
کیا غضب تونے کیا ہیرے کو نیلم کردیا
۳۔ ظلم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا (ظفر) ؎
بولتے تم نہیں کیا غضب کرتے ہو سو تم کرتے ہو تو چپ چپ

غضب کی۔ صفت۔ مونث۔ قابل تعریف۔ بیڈھب۔ دیکھو غضب کا (اجتہاد) بارہ تم بھی غضب کی چنگی لیتے ہو۔

غضب کی بات ہے۔ حیرت اور تعجب کی بات ہے۔ ناانصافی ہے (داغ) ؎ غضب کی بات ہے وہ مشورہ دیتے ہیں یہ مجھکو
رقیبوں سے بھی تم صاحب سلامت اپنی رہنے دو

غضب لانا۔ مصیبت لانا۔ آفت لانا (جرأت) ؎
رنگ گل اُڑتے ہوئے پھرتے ہیں چمن میں کیا لائی غضب باد صبا دفتر گل پر

غضب میں آجانا۔ آفت میں مبتلا ہو جانا (داغ) ؎
جب بغل میں عشق آیا پھر یہ دہشت کہاں اپنا
آگئے غضب میں ہم دے کے امتحاں اپنا

غضب میں پڑنا۔ غضب میں گرفتار ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا مصیبت میں مبتلا ہونا۔

غضب میں جان پڑنا۔ کسی آفت و بلا میں مبتلا ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا (فقرہ) تمہارا مقدمہ مول لیکے غضب میں جان پڑی۔

غضب میں ڈالنا۔ مصیبت میں ڈالنا (اختر فلہ اودھ) ؎
... لو بخت نے پھر غضب میں ڈالا

غضب نازل ہونا۔ کسی پر کوئی آفت آنا۔ مصیبت آنا (جرأت) ؎
غضب بیٹھے بٹھائے تجھ پہ نازل کیا ہوا
اٹھ گیا دنیا سے کیوں تو مجھکو اے دل کیا ہوا
۲۔ خفگی ... عتاب ہونا۔

غضبناک (ف) صفت۔ غصے میں بھرا ہوا۔ برہم (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

غضب ہونا۔ ۱۔ خفا ہونا۔ غصے ہونا۔ (میر حسن)
غیر بس ہیں وہ ہم پہ جو غضب تھا ہو کیا جانئے اس کا کیا سبب تھا
۲۔ کام خراب ہونا۔ یعنی ایسے امر کا واقع ہونا جو موجب خرابی و نقصان ہو (فقرہ) ان کو کاش تو نے کا حال معلوم ہو جائے تو کیا غضب ہو۔
مشین ٹوٹ گئی بڑا غضب ہوا (ناسخ) ؎
ہوگیا قرآن کا پڑھنا غضب ہو انکو ہمدوں نصرانی ہوگیا
۳۔ (تعریف میں مبالغے کے لئے) (امانت) ؎
تڑپ اعضا میں ابرو میں ہی شوخی ہے چتون میں
جوانی میں غضب ہوگا ابھی آفت ہے لڑکپن میں

غضب ہے۔ آفت ہے۔ ستم ہے۔ اندھیر ہے (ذوق) ؎
یہ غمزہ نہ بہ بیداد غضب ہے ہو جلاد کے ستے ہی یہ جلاد غضب ہے

غضبی۔ صفت۔ (عو) ظالم۔ غصہ ور۔ (فقرہ) بڑا غضبی مرد ہے

غضبی آنا۔ (عو) آفت آنا (فقرہ) تباہی جب سے تمام گھر پر غضبی آئی۔

غضبی باندی۔ وہ لونڈی جو زیر عتاب ہو۔

غضبی خانہ۔ (دہلی) مذکر۔ (بیگمات قلعہ) غصہ۔ غضب۔ قہر۔ عتاب

غضبی خانہ اُتارنا (عو) غضب ناک ہونا۔ آفت لانا۔ غصہ ہونا۔

غضبی خانہ اُترنا۔ عتاب نازل ہونا۔ قہر ٹوٹنا۔ آفت آنا (فقرہ)
ادھر ہاتھ تنگ ہوا اُدھر کچھ سنسے سے جوش آیا۔ نوکر چاکر لونڈی غلاموں پہ غضبی خانہ اُترا۔

غضنفر (ع) مذکر۔ شیر۔ (کنایۃً) جری بہادر۔

غضنفری مونث۔ بہادری۔ (دبیر) ؎
غضنفری کی خوش آغاز پر تمامی ہے
کہ اُس جناب کا عباس نام نامی ہے

غفار (ع) غفار و غفور دونوں مبالغے کے صیغے ہیں۔ مگر غفور میں زیادہ مبالغہ ہے یعنے جو بڑے بڑے گناہ بخشے اور اسکی بخشش تام و اکمل ہو۔ دوسرے معنی یہ ہیں کہ بندوں کے گناہ اعمالناموں سے محو کردے۔ یعنی حساب لے مواخذہ نہ کرے یا دنیا میں پردہ فاش نہ کرے۔ کیونکہ غفر کے معنی ڈھانکنے اور چھپانے کے بھی آیا کرتے ہیں) صفت۔ معاف کرنے والا بخشنے والا۔ خدائے تعالیٰ کا نام ہے اس کا استعمال خدائے تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔

عفران - (ع) آمرزش۔

عفراں مآب - صفت - بجائے مغفور مرحوم مستعمل ہے (رشک)

بس خیالِ تاریخ عفراں مآب آیا کیا

غفلت - (ع) مونث ۱ چوک بھول بےخبری - ذکرنا - ہونا کے ساتھ ۲ (اردو) غشی بےہوشی، ۳ اونگھ نیند (فقرہ) بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سی آگئی - فرق کے لئے دیکھو تغافل۔

غفلت پیشہ - غفلت کار - (ف) صفت - غافل - بےخبر

غفلت زدہ (ف) صفت - نہایت غافل اور بےخبر

غفلت سے - بے پروائی سے۔

غفلت شعار - غفلت کرنے والا (توبۃ النصوح) اس غفلت شعار کو اب معلوم ہوا کہ کئی دگریاں ایک طرفہ اس پر جاری ہیں۔

غفلت کا پردہ - بے پروائی اور بھول کا حائل ہونا کسی کام میں (آتش)

پردے یہ غفلتوں کے اگر دل سے دور ہوں

مائل سوئے سجود سر پُرغرور ہوں

غفلت کا پردہ پڑ جانا - بےخبر ہوجانا ؎

بقول مصرع استاد کے عرض کیا کیجئے

تری آنکھوں پہ غفلت کا پڑا ہے بے خبر پردہ

غفلت کرنا - کوتاہی کرنا - خبر نہ لینا - بے پروائی کرنا - بھولنا چوکنا۔

غفلت کی نیند سونا - غافل ہوکر سونا۔

غفور (ع) صفت - معاف کرنیوالا - خطا بخشنے والا - خدائے تعالیٰ کا نام - اس کا استعمال خدائے تعالیٰ کیواسطے مخصوص ہے دیکھو غفار۔

غفور الرحیم - (ع) صفت بخشنے والا اور رحم کرنے والا یہ دونوں لفظ اللہ تعالیٰ کے اسمائے صفاتی ہیں۔ اردو میں دونوں ایک ساتھ بول چال میں ہیں (فقرہ) صدق دل سے توبہ کرو وہ بڑا غفور الرحیم ہے۔

غفیر - (ع) صفت - اتنی بڑی جماعت کہ جہاں تک نظر کام کرے وہی نظر پڑے - جیسے جم غفیر۔

غل - (ف) بمعنی غلغل - غلغلہ تھا - اردو والوں نے غل کرلیا) مذکر ۱ ہنگامہ - شور - غوغا فریاد - (ظفر) ؎

کیا سنے فریاد میری وہ گل نازک دماغ

باغ میں غنچہ اگر چٹکے کہے کیوں غل ہوا

۲ ٹھٹھا - کرنا - مچانا - مچنا - ہونا کے ساتھ (رشک) ع

میکدے میں غل مچا آندھی سے چھپر اڑ گیا

(جان صاحب) اتنے میں محل میں یہ غل اٹھا

لینے آتا ڈلہن کو ہے دولھا

(قدر) ؎ عیش و عشرت میں بھرے ہیں سب ویو یار یار

سر کے ٹکرانے سے غل ہونگے مبارکباد کے

۳ دھوم (انیس) ؎

ہم ہونگے نہ دنیا میں انصاف رہیگا ؛ اس جنگ کا غل قاف سے تا قاف رہیگا

۴ (ع) بتشدید لام - طوق آہنی - فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا مذکر طوق (داغ) ؎ اڑ گئی زنجیر ٹکڑے ہونے سے غل ہوگیا

تیری طاقت کا بس اے سخت جنوں قائل ہوگیا

غل شور - غل غپاڑا - مذکر - شور غوغا (شوق قدوائی) ؎

چلو جاؤ کرنا نہ تکرار پھر تو ؛ نہ ہو غل غپاڑا خبردار پھر

غل غپاڑا مچانا - غل شور کرنا - فریاد کرنا - (رویائے صادقہ) عورتیں خواہ کتنا ہی غل غپاڑا مچائیں مگر وہ فرق مٹ نہیں سکتا۔

غل و غش (ع) غل بالکسر و تشدید لام - کینہ رکھنا - غش بالکسر و تشدید دوم - کدورت و کینہ - دونوں لفظ بمعنی کدورت مستعمل ہیں دیکھو بے غل و غش۔

غلاظت (ع) گندگی - گاڑھا پن (مونث) ۱ نجاست - ناپاکی - گندگی ۲ گاڑھا پن

غلاف (ع) - پوششِ آئینہ و شمشیر و شیشہ وغیرہ) مذکر ۱ میان - تلوار ۲ تکیہ یا بکس کے اوپر کا کپڑا ۳ حشفہ کے اوپر کا چمڑا جس کا ختنہ کیا جاتا ہے ۴ جزدان ۵ وہ پوشش جو ہر سال کعبہ پر چڑھائی جاتی ہے اور جس کو غلاف کعبہ بھی کہتے ہیں ۶ خول۔

غلاف اتارنا - غلاف بدلنا - غلاف بدلا جانا (فقرہ) مہینوں سے تکیوں کے غلاف اتارے گئے نہ پلنگ کی چادر بدلی گئی ہے۔

غلاف نا غلیفنا - دہلی (دھلوائی) پاگنا - شیرے میں غوطہ دینا - شیرہ چڑھانا - لکھنؤ میں غلاف کرنا ہے۔

غلافی آنکھ - مونث - وہ بڑی جھکی ہوئی آنکھ جو پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی ہو۔

غلام - (ع) - غلام - انسان کیلئے ولادت سے حد بلوغ تک مستعمل ہے اطلاق اس کا مرد پر ہوتا ہے - فارسی بمعنی بندہ و پسر استعمال کرتے ہیں۔ کم عمر ہو خواہ جوان خواہ بوڑھا) مذکر - زر خرید چھوکرا - جو بے تنخواہ

گھر کا کام کاج کرے ۲ بندہ۔ زر خرید جو کسی گھر کا ہو تا مجرد انکسار سے خود قائل اپنی نسبت کہتا ہے۔ یعنی نیاز مند عقیدت مند۔ ملازم، نمک خوار

غالب ےآنکھوں لپنے جی میں کہوں تو بادشہ کا غلام کارگزار

۳ مطیع۔ فرمانبردار (ذوق) ے

ہم ہیں غلام اس کے جو ہیں وفا کے بندے
اس کو یقین جانو کہ ہو خدا کے بندے

(داغ) ے گھر سے تم کیوں نکالے دیتے ہو
کیا قصور اس غلام کا نکلا

۴ تاش کے ایک پتے کا نام جو مرتبہ میں بیبیا سے کم اور سب نے تمام ہم رنگ پتوں یعنے دہلے تک کا سرخیال کیا جاتا ہے ۵ مونث گنجفہ کے ایک رنگ کا نام (آتش) ے

یہ بزم وہ ہے کہ لاخیر کا مقام نہیں
ہمارے گنجفہ میں بازی غلام نہیں

غلام بنانا۔ غلام بنا لینا۔ مطیع کر لینا (بحر) ے

کلام جس شخص سے کیا یہ غلام اپنا بنا لیا ہے
عقیق لب نے مٹا دیا ہے اثر سلیمان کے نگین کا

غلام بیدرم۔ مذکر بندہ بیدرم۔ بے داموں کا غلام

غلام زر خرید۔ مذکر۔ مول لیا ہوا غلام۔

غلام کا تِلام۔ غلام کا غلام۔ ادنیٰ درجہ کا غلام

غلام کرنا۔ مطیع بنانا (راسخ)

نہیں کچھ اور لیاقت تو پاؤں دابیں گے
ہمیں کو بندہ بنانا، غلام کر لینا

غلام کی ذات سے وفا نہیں۔ مقولہ۔ غلام کی ذات بے وفا ہوتی ہے۔

غلام گردش۔ (ف۔) وہ دیوار جو حرم خانہ اور دیوان خانہ کے درمیان حائل ہو۔ پردے کی دیوار۔ مکان سرا کے حجرے کے آگے کی دیوار مونث۔ کوٹھی یا محل کے چاروں طرف کا برآمدہ (فقرہ) اس خیمہ میں غلام گردش نہ تھی۔

غلام مال۔ مذکر۔ وہ چیز جس کو بے تکلف ہر وقت استعمال کر سکیں۔

(بحر)

پہن کے جامۂ پُر ندرت پھول گل کی طرح
یہ تاش بادلہ خواجہ غلام مال نہیں

غلام مول لینا۔ غلام کی حیثیت سے خریدنا۔ نوکری سے زیادہ یا منصب کے خلاف کسی شخص سے کام لیں یا ہر وقت اس کو کام میں مصروف رکھیں تو وہ بھی کہتا ہے کہ کیا غلام مول لیا ہے جو کسی وقت فرصت نہیں دیتے۔

غلام ہونا۔ بندہ ہونا۔ مطیع ہونا۔ تابع ہونا (آتش) ے

الٰہی کیوں نہیں خواہاں کوئی صنم اس کا
یہ دل تو شرطِ وفا پر غلام ہوتا ہے

غلامی (ف) مونث۔ بندگی۔ غلام ہونا ۲ (اردو) اطاعت فرمانبرداری ۳ (اردو) قید۔ آزادی کا نقیض۔

غلامی اختیار کرنا۔ اطاعت کرنا۔ ملازمت کرنا۔

غلامی کا خط (مجازاً) غلامی کا عہد۔ اطاعت اور فرمانبرداری کا عہد (لکھنا۔ لکھوانا کے ساتھ) (ظفر) ے

آزاد پھر نہ کیجئے ہمیں شرط ہے یہی
لکھواتے آپ گر ہیں غلامی کا ہم سے خط

غلامی میں دینا۔ (کنایۃً) خدمت میں دینا۔ خدمت کے لیے دینا استاد کے پاس بٹھلاتے وقت استاد سے کہتے ہیں کہ یہ بچہ آپ کی غلامی میں دیتا ہوں۔

غلامی میں قبول کرنا۔ (کنایۃً) ۱ داماد بنانا (فقرہ) قیوم کے عیوب اپنے دامن میں چھپاؤ اس کو غلامی میں قبول کر دو ۲ ملازم رکھنا۔

غلبہ (ع۔ غلبۃ۔ زبردست ہونا۔ زبردستی۔ غلبات جمع۔ فارسی۔ اردو میں بسکون دوم بھی مستعمل ہے) مذکر ۱ زیادتی (فقرہ) یہ سکر۔ غلبہ آرا سے طے ہوا (اختر شاہ اودھ) ے

حال دل مشکل کہ بردی تھا
اور غلبۂ شوق ہر گھڑی تھا

۲ حملہ۔ ہجوم۔ (داغ) ے

دل پر غلبہ تھا غم و اندوہ تعب کا
آنسو بھرے آنکھوں میں منھ تکتی تھی سب کا

۳ جیت۔ سبقت۔ ترجیح۔ (غالب) ے

ہوا نہ غلبہ میسر کبھی کسی پہ مجھے کہ جو شریک ہو میرا شریک غالب ہے

غلبہ پانا - فتح پانا - غالب ہونا۔
غلبۂ رائے - مذکر - رائے کی زیادتی - کثرتِ رائے۔
غلبہ کرنا - ہجوم کرنا - حملہ کرنا - چڑھائی کرنا۔
غلبہ ہونا - زیادتی ہونا - غالب آنا - ہجوم ہونا۔

غَلَت (ع) - حساب کی چوک غلت اور بات کی بھول غلط) صفت - حساب اور گنتی کی خطا (رشک) ؎

سعد لے ہے حاسبانِ قیامت کو آپ کا
تعدادِ جرمِ اہلِ معاصی غلت ہوئی

اس غزل کے قافیے مغفرت - لعنت وغیرہ ہیں۔

غلط (ع) - بفتح اول و دوم خطا کرنا - و بسکون دوم ناجائز ہے - اغلاط - جمع) صفت ۱ - غیر صحیح - نادرست - (فقرہ) یہ شعر غلط تھا خط نہیں پہنچا ۲ - خلاف واقعہ - لغو (فقرہ) یہ خبر غلط ہے میر نے بمعنی غلطی کہا ہے ؎

غلط اپنا کہ اس جفا جو کو
سادگی سے ہم آشنا سمجھے

غلط العام - غلطِ عام - مذکر - وہ غلطی جس کو فصحا نے جائز سمجھ لیا ہو - جیسے کافر - بفتح سوم یا منصب - بفتح سوم - دیکھو کافر - منصب۔

غلط العام فصیح (ع) مقولہ - وہ غلطی جس کو فصحا نے جائز سمجھ لیا ہو - فصیح ہے ؎

غلط العام فصیح کی حنا کا معترف
ننگ ہے میرے ان اشعار کے ناخونوں میں

غلط العوام - غلطِ عوام - مذکر - وہ غلطی جو عوام اور بازاری اپنی جہالت کی وجہ سے کرتے ہیں - اور جس کو فصحا صحیح نہیں مانتے - جیسے تابعدار - بجائے تابع۔

غلط انداز - (ف) صفت - نگاہ یا تیر جو نشانہ پر نہ لگے - (امیر) ؎

کی نظر بھی تو نگاہِ غلط انداز سے کی
تیر بھی تم نے لگائے تو اچٹنے والے

غلط بردار - (اردو) مذکر - ۱ - کاغذ چھیلنے کا اوزار جس سے غلط لفظ اٹھا کر تصحیح کرتے ہیں - ۲ - اس کاغذ کو کہتے ہیں، جس پر سے حرف باسانی اڑ سکیں - اور کاغذ پر اس کا نشان باقی نہ رہے - غالب نے اس کاغذ کے معنی میں استعمال کیا جس پر سے حرف غلط خود بخود اڑ جائے ؎

ایک جا حرفِ وفا لکھا تھا سو وہ بھی مٹ گیا
ظاہرا کاغذ ترے خط کا غلط بردار ہے

غلط بیانی (اردو) مونث - خلاف واقعہ بیان کرنا۔
غلط بیں - (ف) صفت - غلط انداز۔
غلط ٹھہرانا - غلط ثابت کرنا - نادرست قرار دینا - رد کرنا - جھوٹا ٹھہرانا۔

غلط در غلط - صفت - اس غلطی کی نسبت مستعمل ہے جو کسی دوسری غلطی پر مبنی ہو (محصنات) اور چونکہ تشخیص میں غلطی تھی اسی وجہ سے جو تدبیریں کی جاتی تھیں غلط در غلط
غلط سلط (سلط تابع مہمل ہے) صفت - گڑبڑ - غلط (فقرہ) انھوں نے بھائی صاحب سے غلط سلط کہہ دیا اور انھیں یقین آگیا۔
غلط سمجھنا - نادرست سمجھنا - کچھ کا کچھ سمجھنا - غلط رائے قائم کرنا
غلط فہم - (ف) صفت - ناسمجھ - کج فہم (رشک) ؎

ناکہوں خط اس نگار غلط فہم کو کبھی
اک ایک سے زیادہ ہوا - دوسرا غلط

غلط فہمی (ف - ہے - غلط فہم) مونث - ناسمجھی - کج فہمی (رشک) ؎

شامل ہوا جو میری غلط فہمیوں کا حال
انشائے کائنات ہوئی جا بجا غلط

غلط کاری (ف - غلطی میں ڈالنا) مونث - بداعمالی - بدوضعی۔
غلط گوئی (ف) مونث - غلط بیانی۔
غلط نامہ (اردو) مذکر - فہرست - اغلاط - صحت نامہ
غلطی - (اردو) یہ لفظ مستند فارسیوں کے کلام میں نہیں پایا جاتا ہے - فارس میں عوام کی زبان ہے - فارسی ترکیب سے اس کا استعمال اردو میں صرف غالب نے کیا جو مستند نہیں ؎

(غلطی ہائے مضامیں مت پوچھ
لوگ نالہ کو رسا باندھتے ہیں)

مونث۔ بھول چوک۔ نادرستی۔ خلاف بیانی۔ نا سمجھی (نکالنا نکلنا کے ساتھ) (داغ)

سارے بیاں میں ہے غلطی کس کو مانیے
آیت نہیں، حدیث نہیں جس کو مانیے

غلطی پڑنا بھول پڑنا۔ (داغ)

میری قسمت سے پڑی کچھ یوں حساب
سب کہیں کاتب اعمال رقم بھول گئے

غلطی سے ۔ بھول سے۔ بھول کر۔
غلطی کرنا ۔ خطا کرنا۔ دھوکا کھانا۔ بھولنا، چوکنا۔
غلطی کھانا ۔ خطا کھانا، بھول جانا۔
غلطی میں پڑنا ۔ بھول میں پڑنا۔ دھوکا کھانا۔ چوک جانا
غلطیاں نکالنا ۔ اعتراض کرنا۔ نقص ظاہر کرنا۔
غلطیاں نکال ڈالنا ۔ تصحیح کرنا۔

غلطاں (ف۔ غلطیدن سے۔ جو اصل غلتیدن تھا۔ بمعنی لوٹنا۔ کروٹ لینا) صفت۔ لوٹتا ہوا۔ لڑکتا ہوا۔ لوٹنے والا۔ تڑپنے والا۔
غلطاں پیچاں ۔ (اردو) صفت۔ فکر میں پریشان، متفکر (فقرہ) میں کئی برس سال متواتر اسی خیال میں غلطاں پیچاں رہا کہ میں کیوں مسلمان ہوں۔

غلطک ۔ (ف۔ غلتک کا مبدل) مونث۔ گاڑی کی دھری۔ سوراخ دار لکڑی جس کو کنویں پر چرخی کے بجائے لگاکر پانی نکالتے ہیں۔ ۲ لوٹ۔

غلطہ (اردو) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا موٹا کپڑا ۲ تلوار کا چمڑے کا میان غلاف شمشیر ۳ (معماروں کی اصطلاح) ایک قسم کی محراب دار چنائی جو اس غرض سے بناتے ہیں کہ پانی نہ ٹھہرے۔

غلظ۔ غلظت ۔ (ع۔ گندگی۔ گاڑھاپن) پہلا مذکر دوسرا مونث۔ گاڑھاپن (فقرہ) شیرہ میں اب تک غلظ پایا جاتا ہے۔

غلغلہ (ف) مذکر ۱ شور غوغا ۲ (اردو) شہرہ۔ دھوم (امیر)

سکہ رائج جب دین مصطفےٰ کا ہوگیا
غلغلہ ساری خدائی میں خدا کا ہوگیا

غلک ۔ (ف۔ کوزے کی شکل کا ایک ظرف جس کے منہ پر چمڑا منڈھکر ایک سوراخ اسمیں رکھتے ہیں اور روپے پیسے اس میں ڈالتے ہیں) مونث ۱ وہ ظرف جس میں کبری محصول سائر یا نذر وغیرہ کی آمدنی ڈالتے ہیں ۲ وہ موکھا جو بچے اپنی جمع جتھو جوڑنے کے واسطے دیوار یا زمین میں بنا لیتے ہیں۔ ۳ آبخورہ یا کوئی ایسا ہی ظرف جو قمار خانے میں آمدنی جمع کرنے کے واسطے رہتا ہے۔
غلک میں دھرنا ۔ جمع کرنا۔ جیب میں رکھنا۔ اپنے پاس رکھنا۔

غلماں ۔ (ع۔ غلام کی جمع) ۱ امرد۔ نوعمر لڑکے فارسی بطور مفرد استعمال کرتے ہیں۔ (صائب)

آنجا کہ ساعدے تو برآید ز آستیں
غلماں ز روئے دست وگزد حور پشت دست

۲ مذکر مخلوق جو امردوں کی صورت میں اہل جنت کی خدمت کے واسطے ہوگی۔

غلمٹا ۔ مذکر۔ غلام کی تصغیر ۱ بندہ ۲ تاش کے ایک پتے کا نام جسکو غلام بھی کہتے ہیں۔

غلو ۔ (ع۔ ہاتھ بلند کرنا جہاں تک ہوسکے۔ ہجوم حد سے گزرنا مبالغہ کی قسم۔ فارسی میں شور و غوغا) مذکر ۱ (اصطلاح علم معانی) ایسا مبالغہ جو عقلاً و عادتاً محال ہو ۲ شدت۔ بےحد اصرار کسی خیال میں بےحد مشغولی (فقرہ) اُن کو منطق میں غلو ہے (مومن)

اک غلو ہوش پہ ہے بیہوشی کا
عالم اک اپنی فراموشی کا

غلولہ ۔ (ف) مذکر ۱ گولی۔ غلّہ ۲ (اردو) شکار کے جانوروں کا مجمع ۳ (اردو) کوڑیاں جو مزاروں پر چڑھاتے ہیں۔

غلّہ ۔ (فارسی۔ غلولہ بمعنی گولی کا مخفف) مذکر (اردو) مٹی کی گولی جو غلیل میں رکھکر چلاتے ہیں۔ (چلانا۔ لگانا کے ساتھ)
غلّہ مارنا ۔ غلیل کے ذریعے غلہ چلانا ۲ نشانہ مارنا ۳ (کنایۃً) مخل ہونا۔ خلل انداز ہونا۔ دیکھو کریز میں غلّہ مارنا۔
غلّا آنکھیں ۔ (لکھنؤ) عو۔ گول گول اور بڑی بڑی آنکھیں۔

غلّہ ۔ (ف۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مذکر ۱ اناج

(جالغاب) ؎

بڑھا جو باجی نہ پھر دانیاں آبھکا
کہ جس کی ماں نے صدا غلہ میرے گھر بھیجا کا

۲ بکری رکھنے کا صندوقچہ۔ (فقیروں کی صدا) غلہ بھرپور، بلائیں دور۔ ۳ وہ اناج کی مٹھی جو چکی کے گڑھے میں پیسنے کیواسطے ڈالتے ہیں ۴ نیم کا پھل۔ نمکولی ۵ وہ قیمت جو دن بھر کے مال بکنے سے وصول ہو ۶ وہ گرے ہوئے آم جو باغ والے چُن کر ایک جگہ جمع کرتے ہیں۔

غلہ بھرنا۔ اناج کا ذخیرہ بھرنا۔

غلہ پھٹکنا۔ سوپ کے ذریعہ سے غلہ صاف کرنا۔

غلہ چوں ارزاں شود امسال سیدی شوم۔ (ف) مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو موقع بموقع وضع بدلتا ہے۔

غلہ ڈالنا۔ چکی کے گڑھے میں اناج کی مٹھی ڈالنا۔

غلہ فروش۔ (اردو) صفت اناج بیچنے والا۔

غلّئی۔ صفت۔ وہ لگان جو غلہ کی صورت میں دیا جائے۔

غَلَیان۔ (عربی میں بفتح اول و دوم ہے۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا) مذکر۔ جوش۔ غلبہ ۲ (ف) حقہ جس پر چلم رکھکر پیتے ہیں۔

غلیظ۔ (ع) صفت ۱ گاڑھا۔ کثیف۔ موٹا۔ دبیز۔ گہرا۔ جیسے ابر غلیظ ۲ (اردو) مذکر۔ ناپاک چیز۔ گو۔ میلا۔ (فقرہ) (ہولی میں) رنگ کی جگہ غلیظ ڈال دیا۔

غُلیل۔ (فارسی میں غلولہ کماں ہے) مونث۔ وہ دو تانت کی کمان جس کے ذریعہ سے غلہ پھینکتے ہیں۔

غلیل اتارنا۔ غلیل کا کھنچاؤ کم کر دینا۔

غلیل باز۔ غلیلچی۔ مذکر۔ وہ شخص جو غلیل چلانے میں مشاق ہو۔ غلہ مارنے والا۔

غلیل چلانا۔ غلیل مارنا۔ غلیل لگانا۔ غلیل سے غلہ مارنا۔ غلہ کا نشانہ مارنا۔

غلیل کا پھٹکنا۔ دیکھو پھٹکنا۔

غَلیواز۔ (ف) (یائے مجہول) مونث چیل۔

غم (ع) بتشدید دوم۔ اندوہ۔ غموم جمع۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا۔ غم وہ کیفیت نفسانی ہے جو مطلوب کے فوت ہوجانے سے پیدا ہو (مذکر) ۱ رنج۔ ملال۔ الم۔ سوگ۔ ماتم۔ افسوس (امیر) ؎

ترا کیا کام اس گھر میں غم جانانہ آتا ہے
نکل اے صبر اس گھر سے کہ صاحب خانہ آتا ہے

۲ فکر۔ پروا۔ (میر حسن) ؎

اگر سر کھلا ہے تو کچھ غم نہیں
جو کرتی ہے میلی تو محرم نہیں

غم آلودہ۔ (ف) صفت۔ غمناک۔ ہر وقت غم میں رہنے والا۔

غم اٹھانا۔ غم برداشت کرنا۔ (بحر) ؎

سرا پیٹے دل جگر جلائے وہ آگ بھڑکی اُڑے شرارے
فرشتے بھی الاماں پکارے وہ داغ دیکھے وہ غم اٹھائے

غم اُٹھ کھڑا ہونا۔ غم پیدا ہو جانا۔ (فقرہ) ایک غم سے ابھی نجات نہیں ہوئی کہ دوسرا غم اٹھ کھڑا ہوا۔

غم انگیز۔ صفت۔ غم پیدا کرنے والا (تعشق) ع

ہے قصۂ آہ دل بیتاب غم انگیز

غم پالنا۔ بکھیڑا اپنے سر لینا۔ (فقرہ) تمھارے دل شاد کرنے کو میں نے یہ غم پالا ہے۔

غم پرست۔ غم پرور۔ (ف) صفت۔ جو شخص ہمیشہ غمناک رہتا ہو۔

غمخانہ۔ (ف) مذکر۔ غم کا گھر۔ ماتم کدہ۔

غم پر غم گزرنا۔ رنج پر رنج گزرنا (امیر) ؎

رات دن غم پہ غم گزرتے ہیں
ہم تو اس زندگی پہ مرتے ہیں

غمخوار۔ (ف) صفت ۱ ہمدرد۔ دُکھ درد کا شریک ۲ متحمل۔ بُردبار۔

غمخوار ہونا۔ دُکھ درد کا ساتھی یا رنج و راحت کا شریک ہونا۔

غمخواری۔ (ف) مونث ۱ ہمدردی۔ دردمندی ۲ تحمل برداشت۔

غمخواری کرنا۔ ۱ ہمدردی کرنا ۲ تحمل کرنا۔ تینوں مذکورۂ بالا الفاظ کی جگہ عورتیں غمخور بمعنی تحمل۔ بردبار۔ غمخوری بمعنی تحمل۔ برداشت۔ سہار۔

غموری کرنا۔ جھیلنا۔ برداشت کرنا بولتی ہیں (فقرہ) اگر تم اُن کی دو باتوں کی غموری کرو گی تو کیا شان میں بٹے پڑ جائیں گے۔

غم دوست۔ (ف) صفت۔ رنج و غم کا دوست رکھنے والا (شعور) ع

دار فنا سے عاشق غم دوست اُٹھ گیا

غم دیدہ۔ غم رسیدہ۔ (ف) صفت مصیبت زدہ۔

غم دیکھنا۔ رنج و الم برداشت کرنا (ذوق) ؎

نہ دیکھی ہے کیسی کیسی آفت جہاں میں ہم نے تمہارے باعث
ہوں آگے کیا کیا غم و الم ہم تمہاری دولت (بدولت) نہ دیکھینگے

غمزدگی۔ (ف) مونث۔ غمزدہ ہونا۔

غمزدہ۔ (ف) صفت۔ غمگین۔

غمزدی۔ صفت۔ مونث۔ غمزدہ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

وہاں جاتے ہی آئی مجھ پہ آفت
یہ تھی مجھ غمزدی کی ایک شامت

غم سے چھٹنا۔ غم سے نجات پانا۔ (شاد) ؎

چھٹا غم سے سر پھوڑ کر کوہکن
بڑی سرکشی سے کر ہی سہ گیا

غم غلط۔ مذکور۔ ۱ وہ شخص یا چیز یا کام جس سے غم بٹے۔ جیسے تفریح۔ سیر تماشا۔ (کنایۃً) شراب۔

غم غلط کرنا۔ غم بھلانا۔ دل بہلانا۔ غمگین دل کو بہلانا (ممنون) ؎

ایک دل تھا کہ ذرا رہتی تھیں اُس سے باتیں
غم غلط کرنے کو وہ بھی نہ رہا یا قسمت

غم غلط ہونا۔ جی بہلنا۔ کسی غمگین کی طبیعت کا کسی شغل میں بہل جانا (داغ) ؎

حوروں سے ملیے خلد بریں کو سدھاریے
دنیا میں آپ کا نہیں ہونے کا غم غلط

غم کا پتلا۔ سراپا غم۔

غم کا پہاڑ (کنایۃً) غم کی مصیبت (داغ) ؎

دکھا دو جلوہ کہ دل پہ ٹوٹے یہ غم کا پہاڑ
ذرا سی دیر میں جل بھن کے طور ہوتا ہے

۲ ٹوٹنا۔ ٹوٹ پڑنا کے ساتھ (انیس) ع

غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا جھک گئے حسین

غم کا سکھانا۔ غم کا کسی کو لاغر کر دینا۔ (ناسخ) ؎

کس رتبہ مجھکو غم فرقت نے سکھایا
اشکوں میں نہیں نسل گہر بات تری کا

غم کا کھا جانا۔ غم کا کسی کو قریب مرگ کر دینا۔ (ناسخ)

کھا گیا ہے اُسے دو روز میں غم ہی افسوس
حوصلہ جس نے کیا ہے مری غمخواری کا

غم کا گھلا دینا۔ غم کا تحلیل کر دینا کسی کو (ناسخ) ؎

گھلا دیا ہے غم نوجواں نے پیری میں
سفید بال ہے ہر ایک استخواں اپنا

غم کا مارا۔ صفت مذکر۔ وہ جو غم میں مبتلا ہو (اختر شاہ اودھ)

کیا کیا تھا یا وہ غم کا مارا
لکھنے کا نہیں قلم کو یارا

مونث کے لئے غم کی ماری۔

غمکدہ۔ (ف) مذکر۔ غم کا گھر۔ مصیبت کا گھر۔

غم کرنا۔ رنج کرنا۔ افسوس کرنا (ناسخ) ؎

مر گیا ہوں آپ پر کچھ تو بھلا غم کیجئے
گر نہیں آنسو تلے کی ملک گوہر توڑیئے

۲ ماتم کرنا۔ سوگ رکھنا ۳ فکر کرنا ۴ کڑھنا۔ اپنا جی کڑھانا۔

غم کش۔ (ف) صفت غمگین۔ رنج برداشت کرنیوالا

غم کھانا۔ (فارسی غم خوردن کا ترجمہ) ۱ رنج کرنا ؎

غم کھاتا ہوں لیکن مری نیت نہیں بھرتی
کیا غم ہے مزے کا کہ طبیعت نہیں بھرتی

۲ فکر کرنا۔ (رشک) ارباب فنا ڈوبنے کا غم نہیں کھاتے
دریا میں پھرا کرتی ہے بے خوف خطر ع

۳ دوسرے کے واسطے افسوس کرنا ۴ غصہ ضبط کرنا - درگذر کرنا
۵ (عم) ٹھہرنا - صبر کرنا -

غمگسار - (ف) صفت - غمخوار - ہمدرد -

غمگساری - (ف) مونث - غمخواری - (کرنا کے ساتھ)

غمگین - (ف) صفت رنجیدہ - اُداس (کرنا ہونا کے ساتھ)

غمناک - (ف) صفت - رنجیدہ -

غم نہیں - کچھ پروا نہیں -

غم نداری بز بخر - (ف) مثل - اُس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص خواہ مخواہ کوئی ایسا کام کرے جس میں فکر و تردّد کرنا پڑے -

غمی - (ف) غمیں - غمی بمعنی غمناک (صفت) ۱ غمگین -
(شعور) ؎ ایسا کیا ہے جور فلک نے غمیں مجھے
۲ موت شادی کا نقیض -

غمی ہو جانا - موت ہو جانا - (محسن) ؎
مرا غصہ آتش بنی ہو گئی
جہنم کے گھر میں غمی ہو گئی

غمّاز - (ع) صفت چغلخور - آنکھ سے اشارہ کرنے والا - طعنہ کرنے والا -

غمّازی - (ف) مونث چغلخوری - بدگوئی -

غمزہ - (ع) چشم ابرو سے اشارہ کرنا کھینچنا - (مذکر) ۱ چشم و ابرو کا اشارہ (میر) ؎
اُس شاہِ حسن کی کچھ مژگاں پھری ہوئی ہیں
غمزے نے ورغلایا شاید سپاہ کو بھی
۲ ناز - نخرہ - معشوقانہ ادا (آتش) ؎
منہ تم نے شب وصل ہے کس واسطے ڈھانکا
بیجا نہ کرو ناز یہ غمزہ ہے کہاں کا

غمزہ اٹھانا - متعدی -
غمزہ اٹھنا - نازبرداری کرنا ؎
ہم کھلتے ہیں پر غمزہ بیجا نہیں اٹھتا

غمزہ جتانا - نخرہ کرنا - اترانا - (اختر شاہ اودھ)
دل چھین کے شاہِ حسن ہمارا
غمزہ نہ بتائیے خدا را

غمزہ چھانٹنا - خلاف محاورہ ہے - دیکھو چھانٹا -

غمزہ دکھانا - انداز دکھانا - ادائیں دکھانا - (جرأت)
چتونیں کہتی ہیں کچھ اور اشارے ہیں کچھ اور
غمزے اب ہم کو دکھاتی ہیں انوٹھی وہ آنکھ

غمزہ کرنا - ناز اور عشوہ کرنا (آتش) ؎
ناز و ادا کو ترک مے یار نے کیا
غمزہ نیا یہ ترک ستمگار نے کیا

غمزہ کی لینا - غمزہ کرنا (رشک) ؎
نچلا تو رہ کبھی فلک پیر چار روز
غمزہ کی سے نہ او شتر بے مہار روز

غنا (ع) مونث ۱ دولتمندی ۲ بے پروائی - بے نیازی
غِنا - (ع) مذکر - نغمہ - راگ - گیت -

غنائم - (ع) مذکر غنیمت کی جمع - لوٹ کا مال (اجتہاد)
تقسیم غنائم کا دستور کوئی نیا دستور نہ تھا -

غنج (ع) مذکر - ناز - کرشمہ -

غنچہ - (ف) - یہ لفظ اصل میں گُنچہ ہے - گُنجیدن سمانا سے ماخوذ کلی میں سب پنکھڑیاں باہم مجتمع اور گنجان ہوتی ہیں اس وجہ سے یہ نام ہوا ، مذکر ۱ کلی - بے کھلا پھول ؎
وہ غنچہ اس چمن میں مرا دل ہے اے امیر
باد بہار سے بھی کھلایا نہ جائے گا
۲ (اردو) صفت - گنجان - (فقرہ) یہ شہر غنچہ ہے ۳ (اردو) جمگھٹ چند آدمی جو ایک جگہ بیٹھے ہوں ہجوم (امیر) ؎
سُنا ہے جب سے انکو شوق ہے پھولوں کے زیور سے
گلی میں یار کے رہتا ہے غنچہ پھول والوں کا
۴ (مجازاً) معشوق کا دہن -

غنچہ پیشانی (ف) شگفتہ پیشانی کا مقابل - بد دماغی اور غصہ کی حالت کا پیشانی سے ظاہر ہونا -

غنچۂ پیکاں - غنچۂ تیر - (ف) مذکر - تیر کا پھل (نفیس) ؎
دم بھر میں پر سے تھے نہ ادھر کے نہ ادھر کے
غنچے تھے نہ پیکانوں کے نہ پھول سپر کے

غنچۂ تصویر - (ف) مذکر - مرقع (رشک)

دہن یار ہے کچھ غنچۂ تصویر نہیں

غنچہ چٹکنا - کلی کھلنا - (ذوق) ؎

ہے غنچوں کا چٹکنا انگلیوں کی سی چٹک
بلائیں کس کی باغ اسے باغباں لینے لگا

غنچہ خاطر - (ف) صفت تنگدلی کی حالت ہیں -

غنچہ خورشید - (ف) کنایۃً خورشید -

غنچہ دل - (ف) صفت - تنگدل -

غنچہ دہانی - غنچہ دہنی - (ف) مونث - غنچہ دہن ہونا -

(منیر) ؎ معدوم سے مثال ہے موجود کی محال
منھ چاہیے ہے غنچہ دہانی کے واسطے

غنچہ دہن - غنچہ دہاں - غنچہ لب - (ف) صفت چھوٹے منھ کا (کنایۃً معشوق) - (ذوق) اپنے بوسے آپ وہ غنچہ دہن لینے لگا -

(شعور) ع شراب پی ہے کبھی غنچہ لب کیا اس میں

غنچہ صبح کھلکھلانا - (کنایۃً) صبح ہونا - (گلزار نسیم) ؎

گلچیں نے وہ پھول جب اڑایا - اور غنچہ صبح کھلکھلایا

غنچہ کا مسکرانا - (کنایۃً) کلی کھلنا -

غنچہ ناشگفتہ - (ف) مذکر ۱ بند کلی ۲ (اردو) کنایۃً - دوشیزہ کنواری

غنڈا - (فارسی میں غنڈ - غنڈہ - صفت) ایک جگہ جمع کیا ہوا - یا دہ گرد کسی کی جمع ہو - ہندی میں گنڈا بمعنی لچا) مذکر - لچا - شہدا -

غنغنا - غنغنا - صفت مذکر - ناک میں بولنے والا -

غنغنی - غنغنی - صفت - مونث -

غنغنانا - لازم ۱ ناک میں بولنا - ناک میں بات کرنا ۲ ناک میں گانا ۳ آہستہ آہستہ دھیمے سروں میں کچھ گانا یا شعر پڑھنا -

غنودگی - (ف - غنودن سے حاصل مصدر) مونث - اونگھ - نیند - خمار - **غنودگی آنا** - اونگھنا - نیند آنا -

غنہ - (ع - غنۃ - ناک کی آواز) مذکر - وہ نون جس کی آواز ناک سے نکلے - اور خوب ظاہر میں نہ پڑھا جائے - جیسے بانس کا نون - جبتک نون میں اضافت نہو یا اسکے بعد واو عاطفہ نہو یا خود موصول نہو تو ناک میں بولا جاتا ہے - اور زبان پر ملفوظ نہیں رہتا - اس کو غنہ کہتے ہیں -

غنی - (ع - بتشدید یا - اغنیا جمع) صفت ۱ دولتمند ۲ بے پروا ۳ بے نیاز

(ذوق) ؎ دل فقر کی دولت سے مرا اتنا غنی ہے
دنیا کے زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا

۴ خدائے تعالیٰ کا نام ہے - دیکھو مغنی -

غنیم - (ع) مذکر - لوٹنے والا - مجازاً دشمن - حریف -

غنیم چڑھ آنا - دشمن کا غیر ملک پر چڑھ آنا -

غنیمت - (ع - غنم - لوٹ کا مال - فارسی والے صفت بغیر رنج و مشقت ملی ہوئی چیز کے لئے استعمال کرتے ہیں) مونث ۱ لوٹ کا مال - وہ مال جو دشمن سے چھین لیں - وہ مال جو بے محنت ہاتھ آئے (فقرہ) اس شہر میں بڑی غنیمت ہاتھ آئی ۲ قدر کے قابل (میر) سخن مشتاق ہے عالم ہمارا - غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا

غنیمت جاننا - بہتر جاننا - قدر کرنا قابل قدر سمجھنا ؎

غنیمت جان مل بیٹھنے کو
جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

غنیمت سمجھنا - غنیمت جاننا (آتش) ؎

وقت فرصت کو غنیمت سمجھ آتا ہے تو آ
اے اجل عالم تنہائی ہے میداں خالی

غنیمت ہونا - قابل قدر ہونا - قابل شکر ہونا ؎

گیا دل گیا داغ اس بزم میں
غنیمت ہوا آبرو رہ گئی

غنیمت ہے - بہتر ہے - کافی ہے - شکر کا مقام ہے (ناسخ)

پنجۂ قاتل ہو رنگیں مجھ میں اتنا خوں کہاں
ہے غنیمت اس کے ناخن بھی ہوں گر دو چار سرخ

غواص - (ع - غوص کی صفت مشبہ) مذکر ۱ غوطہ لگانے والا ۲ (اصطلاح کیمیا) کسی دھات کے اندر سرایت کر جانے والا -

غواصی - مونث ۱ غوطہ لگانا ۲ کسی دھات کے اندر سرایت کر جانا

غوامض - (ع - غامض کی جمع) مذکر - چھپی ہوئی باتیں - نکتے باریک معنی (راسخ) آگاہ یہ غوامض علم خدا سے ہے
مختص یہ بندہ بندگی کبریا سے ہے

غوث - (ع) ۱ فریاد رس ۲ (اصطلاح) قطب - اہل اسلام میں ولایت کے ایک درجہ کا نام اُس درجہ پر پہنچکر تمام اعضا جسم سے الگ ہو کر یاد الٰہی میں مصروف رہتے ہیں (جرأت) ؎

غیرت عشق جو کچھ بھی ہو تو پیر غوث کی شکل
بند بند اپنا کرے آپ گنہگار جُدا

غوث الاعظم۔ غوث الثقلین۔ شیخ عبدالقادر جیلانی کا لقب

غوُر۔ (ع) ۱ گہرائی۔ پست زمین۔ تہ میں پہونچنا (لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث) ۲ فکر۔ تامل ۳ خبر گیری۔ پرداخت۔ دیکھو غور کرنا

غور پرداخت۔ مونث۔ خبر گیری۔ پرورش۔ رکھ رکھاؤ

غور سے دیکھنا۔ گہری نظر سے دیکھنا۔ خوب اچھی طرح دیکھنا

غور طلب۔ صفت۔ سوچنے فکر کرنے کے قابل (فقرہ) یہ معاملہ غور طلب ہے۔ جلدی نہ کرو۔

غور کرنا۔ ۱ فکر کرنا۔ دھیان کرنا۔ (گلزار نسیم) ؎
سر چاہ نہ کر بیٹھے گوں کسی طور۔ دشمن کا تھا سامنا کیا غور
(داغ) ؎ کیا ناگہاں جفائیں تری یاد آ گئیں
بھولے سے اپنے حال میں جب میں نے غور کی
۲ توجہ کرنا (فقرہ) آپ نے اس پہلو پر غور نہیں کیا ۳ علاج معالجہ کرنا۔ خبر گیری کرنا۔ (رند) ؎
ڈالدی پیپ کلیجوں میں غم فرقت نے
غور کرتے ہو تو کر لو جگر افگاروں کی
(داغ) بہر عیادت آئے تو وہ کوس کر گئے
اچھا مرا علاج کیا میری غور کی

غُور۔ (ف) مذکر۔ افغانستان میں قندھار کے قریب ایک مشہور ولایت کا نام۔

غوری۔ (ف) ۱ غور کا باشندہ ۲ مونث۔ ایک قسم کی چینی کی رکابی جو غور سے ہندوستان میں آیا کرتی تھی۔ ان میں یہ صفت ہوتی ہے کہ زہر پڑنے سے ٹوٹ جاتی ہے ۳ (اردو) وتانبے کی کنگورے دار رکابی۔

غورہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ کچے ترش انگور جن کا شربت بنایا جاتا ہے ۲ (اردو) کبوتروں کا ایک رنگ۔

غوزہ۔ (ف) مذکر۔ روئی اور خشخاش کے پھل کا چھلکا۔

غوزیں اُڑانا۔ غوزیں لڑانا۔ (دہلی) ڈینگ ہانکنا۔ لغو اور بیہودہ بک بک کرنا۔

غوط۔ (عربی) غوط بالفتح (کسی چیز کے اندر گھسنا) سے (خوطہ) مذکر ۱ اڑتے ہوئے کنکوے کا اوپر سے نیچے کی طرف آنا۔ (دم مارنا کے ساتھ) ۲ سکوت کا عالم۔ غشی۔ بیہوشی۔ (فقرہ) بیمار گھنٹوں غوطے میں پڑا رہتا ہے ۳ پسینے کی شدت کے لئے بھی مستعمل ہے (فقرہ) پسینے کے غوطے پر غوطے چلے آتے ہیں۔

غوطے پر غوطے آنا۔ غش پر غش آنا۔

غوطہ دینا۔ اڑتے ہوئے کنکوے کو اوپر سے نیچے لانا۔

غوطہ لگانا۔ (ع) ۱ ڈبکی لگانا ۲ پوشیدہ رہنا۔ غائب رہنا ۳ کسی خیال میں ڈوبنا۔ محو ہو جانا۔

غوطہ مارنا۔ ۱ ڈبکی لگانا ۲ اُڑتے ہوئے کنکوے کا اوپر سے نیچے کی طرف آنا۔

غوطے میں آنا۔ (ع) انسان پر غش کا طاری ہونا۔ اور بے ہوش ہو جانا۔

غوطم چارا۔ (پتنگ بازوں کی اصطلاح) مذکر۔ بار بار اپنا اُڑتے پتنگ کو دوسرے اُڑتے پتنگ پر گرانا۔ اور اٹھا لینا۔

غوطم چارا کھیلنا۔ باہم جھوٹ موٹ پتنگ لڑانا۔

غوطم غاطا۔ مذکر۔ تیرنے والوں کا آپس میں ایک دوسرے کو غوطہ دینا

غوطہ۔ (عربی میں غوطۃ تھا۔ فارسیوں نے واؤ مجہول سے غوطہ کرلیا) مذکر ۱ ڈبکی۔ پانی میں ڈوبنا یا ڈبونا ۲ (کنایۃً) کپڑے کو دھونے کے لئے حوض یا دریا میں ڈالنا۔ ہاتھ پاؤں کا اس طرح دھونا کہ پانی ٹپکے

غوطہ خور۔ (فارسی میں غوطہ خوار ہے) مذکر ۱ ڈبکی لگانے والا ۲ ایک آبی پرند کا نام جسکو حمل کوا کہتے ہیں۔

غوطہ دینا۔ ۱ ڈبکی دینا (ذوق) ؎
بچۂ مہر کو بھی خون شفق میں ہر صبح
غوطہ کیا کیا ہے ترا دست حنائی دیتا
۲ ترکرنا۔ بھگونا۔ ڈبونا جیسے رنگ میں غوطہ دینا ۳ بپتسما دینا۔ عیسائیوں کا کسی کو اپنے دین میں داخل کرنا ۴ دھوکا دینا۔ فریب دینا ۵ ناغہ کرنا ۶ نجس چیز کو طہارت کے لئے پانی میں ڈالنا۔ آدمی کو دریا یا حوض میں ڈالنا۔

غوطہ زن۔ غوطہ مارنے والا۔ غوطہ خور۔ (مصحفی) ؎
ہے کس خوشی سے قلزم آتش میں غوطہ زن
اے شمع جانفشانی پروانہ دیکھنا

غوطہ غماطی - مونث - بار بار غوطہ دینا -
غوطہ کھانا ۱ ڈوبنا - غرق ہونا بے اختیاری سے غوطہ لگانا ۲ بھول کر اٹکنا - بیچ میں چھوٹ جانا - (فقرہ) حافظ جی نے قرآن سنانے میں بہت غوطے کھائے ۳ جُل میں آجانا - دھوکا کھاجانا (امیر)
دیدۂ تر سے کرکے ہم چشمی - کیا سمندر نے غوطہ کھایا ہے -
غوطہ کھلوانا - غوطہ کھانا کا متعدی (رند)
پار ہوں بحر محبّت سے میں دیکھوں کیونکر
غوطہ کھلواتا ہے ساحل پہ یہ دریا مجھکو
غوطہ گاہ - (ف) مونث - غوطہ لگانیکا مقام -
غوطہ لگانا - غوطہ مارنا ۱ ڈبکی مارنا ۲ غائب رہنا - کچھ دن غیر حاضر رہنا - ناغہ کرنا (فقرہ) وہ ایک بے مروّت چھوکری ہے جب جاتی ہے یونہیں سوان کھینچتی ہے اور غوطہ لگاتی ہے - ۳ کسی معاملہ میں بہت غور کرنا -
غوطہ میں پڑا رہنا - چپ چاپ بے حس و حرکت پڑا رہنا -
غوطہ میں آنا - فکر میں محو ہوجانا -
غوطہ میں ہونا - فکر میں محو ہونا (محصنات) مبتلا یہ رقعہ پڑھکر غوطہ میں تھا کہ عارف اس کے سر پر آکھڑا ہوا -
غوغا - (ع) ٹڈی کا ہجوم - آدمیوں کا مجمع - فارسیوں نے بمعنے شور - فریاد - فغاں استعمال کیا ، مذکر - غل غپاڑا - ہُلڑ -
غوغائی - (ف) صفت ۱ شور کرنے والا ۲ (اردو) مونث ایک قسم کے پرندکا نام جس کو ڈومنی بھی کہتے ہیں ۳ صفت (عو واہی) بیہودہ - بے سلیقہ - جھوٹا - دروغ گو -
غوک - (ف) واؤ مجہول ، مذکر مینڈک -
غول - (عربی میں غُول - واو معروف سے) دیو - شیطان ساحر - فارسیوں نے واو مجہول سے استعمال کیا - فارسی میں بمعنے کان بھی ہے جیسے اسپغول ایک دوا کا نام ہے جسکے پتے گھوڑے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں - ترکی میں غول وہ فوج کا حصہ جس میں بادشاہ یا سپہ سالار رہے اردو میں واو مجہول سے معنی نمبر ا میں ترکی اور معنی نمبر ۲ میں عربی سے ماخوذ ہے ، مذکر ۱ انبوہ - بھیڑ - گروہ - جمعیّت - (انیس)
بولا کوئی یہ غول ہیں کیا شام در وم کے
ٹکڑے کرائیں گے عمر و شمر شوم کے
۲ چھلاوا - اگیا بیتال - بھوت - پریت - (رشک)
سمجھکے شمع جلے حاسدان تیرہ دروں کبھی جو غول بنکے سر مزار آیا
غول باندھنا - جمع کرنا - ٹولی بنانا - (منیر)
فلک کو چشم نمائی کریگا شحنۂ شہر
ستارے رات کو پھرنے نہ پائیں باندھکے غول
غول بیاباں - غول بیابانی - (ف) مذکر - دیکھو غول نمبر ۲
(آتش) میری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا اُسے
آنکھ دکھلاکر مجھے غول بیاباں رہگیا (شعور)
رات بھر دشت میں پھرتا ہے جو آہیں بھرتا - تیرا وحشی ہی مگر غول بیابانی ہے
۳ کنایۃً وحشی - جاہل -
غوک - (ف) مونث - دیکھو غلک -
غوغاں - (اردو) مونث - دودھ پیتے بچّوں کے بولنے کی آواز - شیرخوار بچوں کی بات چیت -
غوں غاں کرنا - ننھے بچوں کا ہوں ہاں کرنا -
غوں غوں - مونث - کبوتر کبوتری کے آگے غوں غوں کرتا ہے اور کسی طائر کے لئے نہیں بولتے (کرنا کے ساتھ) (جان صاحب)
اجی کس پیار سے خانہ میں مادہ کو بلاتا ہے
تماشا دیکھو بھورے خاں کبوتر کی تو غوں غوں کا
غیاث - (ع) مونث ۱ فریاد ۲ فریاد رس ۳ فریاد رسی -
غَیب - (ع) مذکر غیر موجودگی بمعنی - نہاں - جیسے علم غیب -
غیب داں - (ف) عالم الغیب کا ترجمہ - پوشیدہ حال جاننے والا -
غیب دانی - (ف) مونث - پوشیدہ حال جاننا -
غیب کی خبر - آئندہ واقعات کی خبر (ذوق)
دیتے ہیں خبر غیب کی گر شیخ جی صاحب
کہد و کہ ہمیں تم خط تقدیر دکھادو
غیبانی - (اردو) عورتوں کی گالی ہے - حرامزادہ (فقرہ) اس موے غیبانی نے اندر ہی اندر مؤس کے مجھے کھوکھ کردیا ۲ (لکھنؤ) فساد کرنے والی عورت (فقرہ) جب کئی دفعہ ایسا کیا تو سنا کیا اس غیبانی نے میرے سر کو کبوتروں کی چھتری بنایا ہے -
غیبت - (ع) مونث ۱ (بالفتح) پیچھے - غیر موجودگی - غیر حاضری (فقرہ) زید کی غیبت میں تمھاری حاضری بیکار ہے ۲ (بالکسر) بدگوئی

پیٹھ پیچھے برائی ذکر نا کے ساتھ) قرآن شریف میں اللہ تعالٰی غیبت کرنے والے کو مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانے والا فرماتا ہے (ناسخ) ؎

اگرچہ ہوں میکش پر اے زاہد نہ کر غیبت مری
گوشت کھانے سے برادر کے تو ہے بہتر شراب

غیبت افترا کا فرق - غیبت کسی کو پیٹھ پیچھے برا کہنا بخیال ناخوش کرنے کے سامنے نہ کہنا - جب عیب اس کی ذات میں موجود ہو - لیکن اگر عیب موجود نہ ہو تو افترا ہے -

غیر - (ع - اور - سوا - دوسرا - مغایر - اغیار - جمع) ۱ اجنبی بیگانہ - (فقرہ) وہ بالکل غیر ہیں ہم سے اُن سے کچھ رشتہ نہیں ۲ (مجازاً) رقیب - ایک معشوق کے مختلف عاشق ایک دوسرے کے لئے غیر کہلاتے ہیں - (ذوق) ؎

نہ چھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لیتا تھا
مجھی پر کالیوں کا جھاڑ تو نے بدگماں باندھا

۳ دوسرا - اپنی ذات کے سوا دوسرا آدمی - (میر حسن) ؎

جو پانی پلانا تو پینا اُسے
غرض غیر کے ہاتھ جینا اُسے

۴ صفت - حرف نفی کی جگہ جیسے غیر واقع - غیر آباد وغیرہ ۵ سوا - بجز کی جگہ (داغ) ع

غیر ناکامی ہوا حاصل نہ اس میخانہ میں کچھ

۶ صفت - دگرگوں (فقرہ) اُس کی حالت غیر ہے -

غیر آباد - صفت ۱ ویران - اُجاڑ ۲ (زمین کے لئے) افتادہ پرتی - غیر مزروعہ -

غیر اختیاری - صفت - مجبوری کی - بے اختیاری کی -

غیر پختگی - پکا نہ ہونا - کچا ہونا -

غیر حاضر - صفت - غائب - بغیر اطلاع موجود نہ ہونا -

غیر حالت - جانکنی کی حالت - دگرگوں حالت (دیکھا تم ایسا تم)

غیر ذلک - (ع - اس کے سوا) صفت - اجنبی - بیگانہ -

غیر رائج - (صفت) جو رائج نہ ہو -

غیر شافی - صفت - نہ تسکین دینے والا جواب یا عذر -

غیر ضروری - صفت - وہ جس کی ضرورت نہ ہو -

غیر علاقہ - دوسرے کا علاقہ -

غیر فانی - صفت - فنا نہ ہونے والا -

غیر کا سر کدو کی برابر - مثل - پرائے سر کی کچھ قدر نہیں ہوتی - اس وقت بولتے ہیں جب کوئی کسی کے سر کی جھوٹی قسم کھائے

غیر کی آگ میں جلنا - دوسرے کی آفت میں پڑنا -

غیر کی بدشگونی کے واسطے اپنی ناک کٹانا - مخالف کے تھوڑے نقصان کے واسطے اپنا بڑا نقصان کرنا -

غیر متحد - صفت جس میں اتحاد نہ ہو -

غیر متعاہد - (ع) صفت - وہ سلطنتیں یا اشخاص جن سے کسی قسم کا معاہدہ نہ ہو - غیر ذمہ دار -

غیر متعین - صفت - وہ جو معین نہ ہو -

غیر متناہی - صفت - بے انتہا - جس کی انتہا نہ ہو -

غیر مجاز - صفت - وہ جس کو اختیار کسی کام کا نہ ہو -

غیر مستعمل - صفت - جو استعمال میں نہ آیا ہو - ۲ متروک غیر مروج - جس کا اب رواج نہ ہو -

غیر محدود - صفت - بے شمار - جس کی حد نہ ہو -

غیر مزروعہ - صفت - وہ زمین جو جوتی نہ گئی ہو -

غیر مسکوک - صفت - بغیر سکّہ کی ہوئی چاندی یا سونا -

غیر مشخص - صفت غیر متعین -

غیر مشروط - صفت بلا شرط -

غیر معتبر - صفت نا قابل اعتبار - بے اعتبار -

غیر مکمل - صفت - ناتمام - ادھورا - ناقص -

غیر ملفوظ - صفت - وہ حرف جو لکھنے میں آئے بولنے میں نہ آئے - جیسے عبدالرحیم میں الف - لام -

غیر ممکن - صفت ۱ دشوار - محال ۲ وہ زمین جو کاشت کے قابل نہ ہو

غیر مناسب - صفت - نامناسب - بے جا

غیر منقولہ - صفت - مونث - وہ جائیداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ اٹھا کر نہ لے جا سکیں - جیسے مکان - زمین - گاؤں -

غیر منکوحہ - صفت - مونث - وہ جس کا نکاح نہ ہوا ہو - بن بیاہی عورت

غیر موروثی - صفت ۱ وہ جو ورثہ میں نہ آئی ہو ۲ ایک قسم کا کاشتکار -

غیر نافذ - صفت - جو جاری نہ ہو۔

غیر واجب - صفت - نامناسب - بے جا

غیر واجبی - نامناسب - بے جا۔

غیر واقع - صفت - جھوٹ - خلاف۔

غیریت - (ع) - تشدید کے ساتھ عربی ہے معنی مخالفت اردو میں بغیر تشدید یا ہی مستعمل ہے۔ مونث بیگانگی - مغایرت۔

غیریت برتنا - **غیریت رکھنا** - غیر سمجھنا - اجنبی جاننا۔

غیرت - (ع) - رشک کرنا۔ مونث ۱ رشک جیسے غیرت حور، غیرت پری، یعنی وہ جس پر حور اور پری رشک کرے (داغ) ؎

کہیں ترانۂ بلبل خرام کبک کہیں وہ نازدہ پرطاؤس غیرت پرویں

۲ شرم - حیا - ندامت - **غیرت آنا** - ندامت ہونا (ناسخ)

ضبط میں کرتا نہیں آتی ہے غیرت دوستو
کیا بھلا منہ سے نکالوں آہ بے تاثیر کو

غیرت اڑا دینا - حیا دور کرنا - بےحیا ہو جانا۔

غیرت اڑ جانا - لازم۔

غیرت چھو نہیں گئی - کمال بےغیرت ہے (شوق) ع

چھو گئی غیرت نہ مطلق آپ کو گویا کبھی

غیرت رکھنا - حیا رکھنا - باحیا ہونا۔

غیرت سے کٹ جانا - غیرت سے شرمندہ ہو جانا۔ (شوق) ؎

وہ بے نقاب رات جو محفل میں آ گئے
غیرت سے شمع کٹ گئی پروانے جل گئے

غیرت سے مرنا - نہایت شرم کرنا۔ خجل و منفعل ہونا (ناسخ) ؎

غیر جب کہتا ہے اس پر میں بھی مرتا ہوں آہ
وہ تو کیا مرتا ہے بس غیرت سے مرجاتا ہوں میں

غیرت کا تقاضا - کسی بات کو سوچ کر دل میں ندامت ہونا - (آتش) ؎

ملتا جو نہیں یار تو ہم بھی نہیں ملتے
غیرت کا اب اپنی بھی تقاضا ہے تو یہ ہے

غیرت کا مارا - صفت مذکر - شرم لحاظ کا پابند - شرم زدہ مونث کے لئے غیرت کی ماری۔

غیرت کھا کے ڈوب مرنا - شرم کے مارے ڈوب کے مرجانا - منفعل ہونا۔

غیرت کی جگہ ہے - نادم ہونا چاہیئے - شرم کرنا چاہیئے (ناسخ) ؎

لگا تک دار پور ہے جگر غیرت کی او قاتل
تری تلوار پر دہان زخم ہنستا ہے

غیرت ماہ - (ف) (کنایۃً) معشوق (امیر) ؎

یہ حکایت جو کبھی سنے تو وہ غیرت ماہ
ایک ہشیار تھا سمجھا کہ یہ کچھ اور ہے راہ

غیرت مند - صفت - صاحب غیرت - غیرت والا۔

غیرت ہونا - شرم و ندامت ہونا۔

غیظ - (ع) مذکر - شدید غصہ - قہر (انیس) ؎

قہر خدا تھا غیظ شہ سرفراز کا
لنگر تھا ٹوٹنے پہ زمیں کے جہاز کا

غیظ و غضب - مذکر - کمال غصہ۔

غین - مذکر - ایک حرف تہجی کا نام۔

غیں بیں لانا - (عم) تکرار کرنا - جھگڑا کرنا۔

غیں غیں - کنایہ ہے منت و سماجت و عاجزی ۲ کسی سے مغلوب ہونا۔

غیں ہونا - نشے میں چور ہونا - (رسا) ؎

ہر ایک جو غیں ہے نشے میں اے ساقی
ملی تھی کیا کوئی دارو ئے خواب شیشے میں

غیور - (ع) - بروزن قصور - بہت رشک کرنیوالا - صفت بہت غیرت کرنے والا۔

ف

مونث۔ حساب جمل میں اس کے اسّی عدد فرض کئے گئے ہیں۔ ۲ فانی کا مخفف۔ ۳ فائدہ کا مخفف ۴ فصلی کا مخفف یعنی فصلی سنہ۔

فاتح (ع) صفت مذکر۔ فتح کرنے والا۔ کھولنے والا۔

فاتحہ۔ (عربی میں فاتحۃ۔ فاتح کا مونث۔ فارسیوں نے مجازاً) بمعنے اول۔ آغاز۔ ابتدا استعمال کیا۔ مونث سورۃ الحمد۔ قرآن شریف اسی سورت سے شروع ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اس کا نام سورۃ فاتحہ ہوا ۲ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث کسی مُردے کی روح کو ثواب پہنچانے کی غرض سے سورۃ فاتحہ اور قل ہو اللہ پڑھنا اول آخر درود پڑھکر ثواب کسی کی روح کو بخشتے ہیں۔ پڑھنا کے ساتھ (دبیر) ہ فاتحہ بھائی شہید عشق کا

رات بھر درگاہ میں ماتم رہا

سے عدد پر بھی ہیں سبھی حضرت داغ

پڑھو اب فاتحہ تم اپنے دم کی

فاتحہ پڑھنا ۔ نیاز دینا ہ

فاتحہ پڑھنے کو آئے قبر پر آتش نہ یار

دو ہی دن میں پاس الفت اس قدر جاتا رہا

(کنایۃً) فاتحہ ہو جانا۔ امید منقطع کرنا (نسیم دہلوی) ہ

مذاق خدمت صیاد مدت میں ملا ہم کو

مبارک ہو قفس اب فاتحہ پڑھیے رہائی کا

فاتحہ خیر۔ مذکر۔ فاتحہ (انیس) ع

سب نے فاتحہ خیر پڑھا با دل غمناک

فاتحہ دلانا۔ فاتحہ (نیوانا) فاتحہ پڑھوانا۔ نیاز دلانا۔

(بحر) کبھی تو عرس میں دلواتے وہ نہ اچار

کبھی تو عرس ہمارا بہار میں ہوتا

(صبا) ہ

دلایا گیا فاتحہ جام پر۔ ہوا میکدہ میں پیالا ہمارا

فاتحہ دینا۔ نیاز دینا (شہادت) ہ

کروں شکوہ چادر گل کا کیا کبھی

فاتحہ نہ درود کھاگئے مردود۔ مثل کسی شے کا عبث ضائع ہونا

فاتحہ نہ درود کھانے کو موجود۔ مثل شریر اور بدمعاش کی موت پر بولتے ہیں۔

فاتر۔ (ع) صفت۔ سست۔

فاتر العقل۔ (ع) صفت جس کی عقل میں فتور آگیا ہو۔

فاجر۔ (ع) صفت مذکر۔ بدکار مرد۔ مونث کے لئے فاجرہ ہے

فاحش۔ (ع) بدی میں حد سے گزرنے والا صفت گناہ صفت مجازاً اشتہاری۔ بھاری۔ قبیح۔ جیسے فاحش غلطی۔ فاحش شکست

فاحشہ۔ (ع) فاحشۃ صفت مونث۔ بدکار عورت۔ قحبہ

فاختہ۔ (عربی میں فاختۃ۔ بکسر سوم تھا۔ اردو فارسی میں فاختہ بہ سکون سوم ہے) مونث۔ قمری اور کبوتر کی قسم کے ایک پرندہ کا نام جس کا رنگ خاکی سرخی مائل ہوتا ہے اور گردن میں طوق ہوتا ہے۔ اردو میں جمع فاختائیں ہے۔ (منیر) ہ

وہی پہنے ہو جو شمشاد قدوں کا عاشق

فاختہ طوق گلوگیر لئے پھرتی ہے

۲ کنایۃً عاشق (رشک) ہ

ہو نہ فاختہ قد حسین وحسن اے دل

دم بھرتی کا ہے یہ شمشاد نجی کا

فاختہ اڑانا۔ (دہلی) نکمے کام کرنا۔ مزے اڑانا۔ عیش کرنا

فاختئی۔ مذکر۔ ایک قسم کے خاکی رنگ کا نام ۲ صفت فاختئی رنگ کا۔

فاخر۔ (ع) صفت مذکر۔ فخر کرنے والا۔ بیش قیمت۔

فاخرہ۔ صفت مونث بیش قیمت جیسے خلعت فاخرہ

فار۔ (ع) مذکر۔ چوہا۔ جیسے سم الفار۔

فارخطی۔ مونث۔ صحیح فارغخطی ہے۔

فارس ۱ (ع۔ بکسر سوم) مذکر گھوڑے کا سوار۔ شہسوار ۲ بکسر سوم۔ معرب پارس کا ہے) دیکھو پارس۔

فارسی ۱۔ (ف) مونث ۲ ملک ایران کی زبان ۳ صفت فارس کا رہنے والا۔

فارسی بگھارنا۔ بے موقع بے محل فارسی بولنا

فارسی بولنا ۱ زبان فارسی میں کلام کرنا ۲ مجازاً بولی بولنا جو اوروں کی سمجھ میں نہ آئے۔

فارسی داں۔ فارسی خواں (ف اردو) صفت۔ فارسی جاننے والا۔ فارسی پڑھنے والا۔

فارسی کی ٹانگ توڑنا۔ غلط سلط فارسی بولنا۔

فارسی وارسی۔ (فارسی۔ تابع مہمل ہے) فارسی۔

فارسٹر۔ (انگ) مذکر۔ محکمہ جنگل کا ادنیٰ عہدہ دار۔

فارغ۔ (ع) بے کام۔ صفت۔ آسودہ۔ آزاد۔ بری۔ خالی

فارغ البال۔ (ع۔ بال۔ دل) صفت۔ بے فکر۔ آزاد (ہونا کے ساتھ)

فارغ بالی۔ فارغ البالی۔ (ف) مونث۔ فراغت۔ آسودگی

فارخطی۔ (ف) مونث (۱) مطالبہ چکنے کا تحریری اقرار۔ بیباقی کی رسید۔ (لکھنا کے ساتھ) (۲) بے تعلقی کی تحریر جو کسی کو دی گئی ہو۔ طلاق نامہ۔ (لکھنا لکھوانا وغیرہ کے ساتھ)

فارغ کرنا۔ چھٹکارا دینا۔ چھٹی دینا۔

فارغ ہونا۔ چھٹکارا پانا۔ فرصت پانا۔ (دہلی میں) جنگل فراغت ہونا ہے ...

واعظ اب شیخ کو پلاؤ نگا
ہو چکا ہوں جناب سے فارغ

فارق۔ (ع) صفت۔ فرق کرنے والا۔

فارم۔ (انگ) مذکر۔ (۱) نقشہ۔ نمونہ۔ وضع (۲) صفحے جو ایک بار چھاپے جائیں (۳) چھپا ہوا کاغذ جو خانہ پری کے لئے کسی محکمہ یا دفتر سے ملے (۴) وہ قطعہ اراضی جو کاشت کے لئے مخصوص کیا جائے (کھولنا کے ساتھ)

فارن آفس (انگ) مذکر۔ غیر سلطنت یا غیر حکومت کے معاملات کے متعلق دفتر۔

فاروق۔ (ع) صفت (۱) حق و باطل میں فرق کرنے والا (۲) مذکر۔ بعضوں کے نزدیک حضرت عمرؓ کا لقب (۳) مذکر۔ ایک تریاق کا نام (۴) ایک قسم کے تیزاب کا نام جس سے سونے چاندی کا کھرا کھوٹا پرکھتے ہیں اس کو تیزاب فاروقی بھی کہتے ہیں۔

فاروقی۔ (ع) صفت۔ فاروق سے منسوب۔

فاسٹ۔ (انگ) صفت۔ تیز۔ زیادہ (فقرہ) تمہاری گھڑی پانچ منٹ فاسٹ ہے۔

فاسخ۔ (ع) صفت۔ فسخ کرنے والا۔ تباہ کرنے والا۔ پلٹ دینے والا کسی ارادہ کا۔

فاسد۔ (ع) (۱) تباہ۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے فاسدہ (۲) خراب کرنے والا۔ (فقرہ) یہ فعل روزے کا فاسد ہے (۳) برا۔ خراب۔ جیسے خون فاسد۔ خیال فاسد۔

فاسد کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔

فاسد ہونا۔ خراب ہونا۔ بگڑ جانا۔ (فقرہ) غذا فاسد ہوگئی

فاسق۔ (ع) ... صفت۔ مذکر۔ بدکار۔ زانی۔ گنہگار۔ مونث کے لئے فاسقہ ہے۔

فاش۔ (ف) پاش کا مبدل۔ صفت۔ ظاہر۔ آشکارا (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

فاش غلطی۔ صریح غلطی۔ کھلی غلطی۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) اگر آپ عربی جانتے تو ایسی فاش غلطی نہ کرتے۔

فاصل۔ (ع) صفت۔ جدا کرنے والا۔ فرق کرنے والا جیسے حد فاصل۔

فاصلہ۔ (ع فاصلۃ) مذکر۔ دوری۔ مسافت۔ بیدل:

رامپور سے بڑی لگاوٹ جو دل پر تو نے کہا
کہ تیرہ میل کا ہے دلبر سے فاصلہ دل کا

فاصلے پر۔ دور۔ الگ۔

فاضل۔ (ع) صفت (۱) افزوں۔ زیادہ۔ حساب سے زیادہ نکلنا۔ (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) آپ نے پندرہ روپے دیئے تھے پانچ فاضل خرچ ہوئے۔ دس آم فاضل بھیجتا ہوں اپنے پاس رکھ لیجئے (۲) (آلائش) فضول۔ زاید۔ بیکار (فقرہ) یہاں سب آدمی کام میں مشغول ہیں کوئی فاضل نہیں جو آپ کے پاس بھیج دیا جائے (۳) صاحب فضیلت۔ عالم (ہونا کے ساتھ)

فاضل اجل (ف) صفت۔ بہت بڑا فاضل۔

فاضل باقی نکالنا۔ آمدنی اور خرچ کا حساب کرکے کمی بیشی نکالنا۔

فاضلات۔ (ف) وہ پانی جو سیلاب کی وجہ سے نہر سے باہر نکلے مونث۔ فاضل رقم (فقرہ) آپ کی فاضلات اُن کے ذمے بہت ہے۔

فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَار - (ع) - سمجھ والو عبرت حاصل کرو، عبرت کے لئے مستعمل ہے -

فَاعِل (ع) صفت ۔ کام کرنے والا۔ مذکر۔ فاعل اسکو کہتے ہیں جس سے فعل سرزد ہو جیسے زید نے کھانا کھایا۔ اس جملہ میں زید فاعل ہے۔ اس فعل کے تعلق سے جو نام لیکر فاعل کو پکاریں اس کو اسم فاعل کہتے ہیں۔ کھانے والا اسم فاعل ہے۔ اردو میں عام طور پر فاعل کی کوئی علامت جملہ میں نہیں ہوتی بجز متعدی معروف کے ماضی کے فاعل کے ساتھ "نے" علامت فاعل کا ہونا ضروری ہے۔ جیسے میں نے پان کھایا۔ لیکن لانا۔ بیجانا۔ بولنا بھولنا مصدروں کے ماضی کے فاعل کے ساتھ نے نہیں آتا۔ جیسے میں لایا۔ ہم لے گئے۔ تم بولے تھے۔ سمجھنا۔ پکارنا سیکھنا پڑھنا۔ ایسے افعال ہیں جن کے فاعل کے ساتھ نے آتا بھی ہے اور نہیں بھی آتا ہے۔ اغلام کرنیئے الا ؎

میکدے میں گو سراسر فعل نامعقول ہے
مدرسہ دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے

فَاعِلِ حَقِیْقی (ف) مذکر۔ خدائے تعالیٰ

فَاعِلِ مُختار - صفت ۔ وہ کام کرنے والا جسکو اختیار کامل حاصل ہو۔

فَاعِلی - صفت ۔ فاعل سے منسوب ۔

فَاعِلیّت - فاعل ہونا ۔ جیسے علامت فاعلیّت ۔

فَافْہَمْ - (ع) غور کرو اور سمجھو۔

فَاق - (ت) ، تیر کا سوفا۔ - اصل میں فاق اُس کھّے تاگے کا نام ہے جو کمان کے چلّے کے وسط میں بقدر ایک انگشت لپیٹتے ہیں تاکہ سوفار کو اسپر بند کرکے زہ کھینچیں۔ (رشک)

ہاتھ تیرا یہ صفائی تیر میں مشہور ہے
فاق چھوٹ جائے تو وہ بھی شہرۂ آفاق ہو

فَاقِدُ الْبَصَر - (ع) صفت ۔ اندھا ۔ نابینا ۔

فَاقَہ - (ع - فَاقَة ۔ درویشی ۔ حاجت) مذکر بھوکا رہنا (منیر) ؎

ماہ رمضان میں فاقے ہیہات ہوئے
گھی گوشت سے محروم بدذات ہوئے

فاقہ زدہ - (اردو) صفت بھوک کا مارا ہوا۔ کنگلا۔

فاقہ سے ہونا - وقت پر کچھ نہ کھانا ۔ دن بھر کچھ نہ کھانا۔ (توبۃ النصوح) تمکو خدا پر ترس نہیں آتا کہ سارا گھر فاقہ سے ہے۔

فاقہ شکنی - مونث ۔ فاقہ توڑنا ۔ کچھ نہ کھانا (انیس) ع

محتاجوں کی فاقہ شکنی کون کریگا

فاقہ کرنا - بھوکا رہنا ۔ کھانا نہ کھانا ۔

فاقہ کش - (ف) صفت ۔ بھوکا رہنے والا ۔ فاقے کی سختیاں سہنے والا ۔

فاقہ کشی - (ف) مونث ۔ بھوکا رہنا ۔ فاقے کی سختیاں سہنا (انیس) ع

دکھ فاقہ کشی کا تو ہے میراث میں آیا

فاقہ کشی کی نوبت آنا ۔ فاقہ کشی کی نوبت پہنچنا - اس درجہ افلاس بڑھنا کہ کھانے کو بھی نہ ملے ۔

فاقہ مست - (ف) صفت ۔ حالت افلاس میں خوش رہنے والا ؎ داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے

مانگ کھانے کے ہیں ہزار طریق

فاقہ مستی - مونث ۔ افلاس میں بیفکری سے بسر کرنا ۔ مفلسی میں رنگ رلیاں (غالب) ؎

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایکدن

فاقہ گزرنا - فاقہ ہونا ۔ فاقے سے رہنا ۔ بھوکا رہنا (انیس)

فاقے تو گزر جاتے تھے محبوب خدا کو

فاقوں پر فاقے گزرنا ۔ فاقوں پہ فاقے ہونا - متواتر بھوکا رہنا۔

فاقوں کا ٹوٹا ۔ فاقوں کا مارا - صفت مذکر ۔ وہ جو فاقے کرتے کرتے دُبلا ہوگیا ہو ۔ نہایت بھوکا ۔

فاقوں مرنا - بھوکوں مرنا ۔

فَال - (ع) مونث ۔ شگون ۔

فال آنا - فال نکلنا ۔ (رشک) ؎

خبر زلف بت دلشکن آئیگی درست
فال نیک آئی ہے نام کی شکن سے ہمکو

فالِ بد (ف) مونث - بُرا شگون - **فال دیکھنا** کلام اللہ یا فالنامہ وغیرہ میں کسی امر کے لئے فال دیکھنا - دیوان حافظ میں بھی فال دیکھتے ہیں - (ذوق) ؎

بلا سے گردانیاں کا سا نہیں ہے پاس اپنے فالنامہ
ہم اپنے نقطوں سے داغ دل ہی کے فال الٹ دو نہ دیکھ لینگے

فال زبان یا فال قرآن - (ع) جب کوئی شخص اپنے لئے کوئی بدشگونی کی بات کہتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں یعنی ایسی بات اپنی نسبت نہ کہو اکثر زبان کی کہی ہوئی بات پوری ہوجاتی ہے -

فال طُغرا - (ف) مونث - وہ فال جس میں قرآن مجید کے کسی صفحے کے ابتدا میں بسم اللہ یا خدا کا نام نکل آنے یہ بہت مبارک فال ہے -

فال کھلوانا - شگون نکلوانا -

فال کھولنا - فالنامے یا کلام اللہ میں مُلّا والے سیانوں کا فال دیکھنا

فال کھولنے والا - صفت - وہ شخص جو فال کھولنے کا کام کرے -

فال کی کوڑیاں مُلّا کو حلال ہیں - مثل - مشقت کی اجرت جائز ہے -

فال گو - فال گیر - (ف) صفت - فال دیکھنے والا -

فالنامہ - مذکر - وہ کتاب جس سے شگون تبلاتے ہیں -

فال گوش - مونث - وہ فال جو کسی بات کو دل میں ٹھان کر گھر سے نکلنا اور راہگیروں کی آواز سننے سے لیں - راہ چلتے میں آدمیوں کی باتوں پر کان رکھنا اور اُس سے اپنے مطلب کے موافق آواز غیب سمجھکر شگون لینا (مراۃ العروس) ماں بیچاری کہیں منتیں مانتی پھرتی ہیں کہیں کھڑی فال گوش لے رہی ہیں -

فال لینا - (فارسی فال گرفتن کا ترجمہ) شگون لینا -

(راسخ) ؎ لینی تھی فال نیک جو کوثر کے باب میں
دینا تھا غسل نعش کو میری شراب میں

فال نکالنا - دیکھو فال دیکھنا (ع) مُنھ سے کوئی بدشگونی کی بات نکالنا (فقرہ) ایسی فال نہ نکالو -

فال نکلنا - کسی کتاب سے عبارت کے مضمون کا اپنے مطلب کے موافق نکلنا - کلام اللہ وغیرہ میں کسی آیت کے معنی یا کسی عبارت کا مضمون موافق اپنے مطلب کے نکلنا -

فال نکلوانا - فال نکالنا کا متعدی المتعدی -

فالِ نیک - مونث - اچھا شگون -

فالتو - (اردو) صفت - ضرورت سے زائد - فضول - بڑھتی بیکار - نکما (نوح - مچھلی شہری) ؎

نکالئے ان دل آزاروں سے وہ دل
جو کوئی اپنے گھر سے فالتو ہو

فالِج - (ع) مذکر - ایک بیماری کا نام جس سے آدھا بدن بیکار ہوجاتا ہے (فقرہ) فالج مہلک ہوتا ہے -

فالج گرنا - فالج کا مرض ہوجانا -

فالسہ (فارسی میں پالسقا) مذکر - ایک قسم کا چھوٹا پھل - ترش کو شربتی اور شیریں کو شکری کہتے ہیں - مثال کے لئے دیکھو شربتی -

فالسائی - فالسئی - مذکر - اودا رنگ - ایک رنگ کا نام جو سُرخ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے ۲ صفت - فالسے کے رنگ کا -

فالودہ - (ف) مذکر - پکا اور جما ہوا نشاستہ -

فالودہ کھاتے دانت ٹوٹیں تو بلا سے - مثل - بھلائی کرتے بُرائی ہو تو ہونے دو -

فالیز (پالیز کا مُعرّب) مونث - خربوزوں کا کھیت کھیرے ککڑی تربوز کا کھیت -

فام - (ف) مرکبات میں مستعمل ہے - رنگ - شبیہ - مانند جیسے لالہ فام - سیہ فام - گلفام -

فانوس - (ف - سخن چیں - مجازاً شمع کی چمنی جو اپنے اندر کی روشنی باہر ظاہر کرتی ہے) مذکر - ایک قسم کا شمعدان - ایک قسم کی بڑی قندیل ؎ طبیعت بحر کی روشن ہوئی جب مصرع ابرو سے
ہوا فانوس مصراع مہ نو شمع مضمون کا

برقؔ نے خلاف جمہور مونث کہا ہے ؎

کیا تجلی میں کہوں سعد پر نور کی
آستین یار ہے فانوس شمع طور کی

لیکن اب بالاتفاق مذکر ہے۔

فانوس خیال۔ فانوس خیالی۔ فانوس گرداں۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کاغذی فانوس جس میں ہاتھی گھوڑے وغیرہ کاغذ کے بناکر اس طرح رکھ دیتے ہیں کہ وہ ہوا سے خود بخود گردش کرتے ہیں (نسیم) ؎

آنے لگے بیٹھے بیٹھے چکر
فانوس خیال بن گیا گھر

(ذوق) ؎ مل گئیں خاک میں جو صورتیں ہوا ان کا خیال
کیوں نہ فانوس خیالی ہو بگولا ہمکو

فانہ۔ (ف) مذکر۔ ایک چپٹی لکڑی جس کے ذریعہ سے لکڑی کی درز زیادہ بڑھاتے ہیں۔

فانی۔ (ع) صفت۔ فنا ہونے والی جیسے عالم فانی ۲ کنایۃً نہایت بوڑھا جیسے شیخ فانی۔

فائدہ۔ (ع) مُنافع) مذکر۔ نتیجہ۔ حاصل (فقرہ) ایسی گفتگو سے کچھ فائدہ نہیں ۲ وصف۔ خوبی۔ اثر (فقرہ) اس دوا کا فائدہ کل معلوم ہوگا ۳ نفع۔ محاصل۔ آمدنی۔ (فقرہ) اس گاؤں میں کچھ فائدہ نہیں ۴ غرض۔ مطلب۔ واسطہ (فقرہ) ہم کو فائدہ کیا جو اُن سے ملیں ۵ بھلائی۔ نفع (فقرہ) اس بحث سے کچھ فائدہ نہیں ۶ افاقہ۔ آرام (فقرہ) اب روز بروز فائدہ ہوتا جاتا ہے ۷ بہتری بھلائی (فقرہ) باپ نے تمھارے فائدہ کے لئے تمکو سمجھایا۔

فائدہ اُٹھانا۔ نفع حاصل کرنا۔

فائدہ پہنچانا۔ نفع پہنچانا۔ فیض پہنچانا۔

فائدہ دینا۔ (فائدہ دادن کا ترجمہ) فائدہ پہنچانا۔

(ذوق) ؎ فائدہ دے ترے بیمار کو کیا خاک دوا
اب تو اکسیر بھی دیجے تو ضرر دیتی ہے

فائدہ کرنا۔ مفید پڑنا۔ کارگر ہونا ۲ نفع حاصل کرنا۔

فائدہ مند۔ (اردو) صفت۔ مفید۔ سود مند۔ کارگر۔

فائدہ ہونا ۱ نفع ہونا۔ نافع ہونا ۲ آرام ہونا۔ مرض میں افاقہ ہونا ۳ حاصل ہونا (فقرہ) بیجا طرفداری سے کیا فائدہ ہوا۔

فائر۔ (انگ) مذکر۔ وہ انجن جس کے ذریعہ سے آگ بجھائی جاتی ہے۔

فائز۔ (ع) صفت۔ پہنچنے والا۔ کامیاب۔

فائز المرام۔ (ع) صفت۔ مراد پانے والا۔

فائق۔ (ع) فوقیت رکھنے والا۔ بڑائی والا۔ چیرہ ہونے والا صفت۔ اعلیٰ۔ بڑھا ہوا۔ [illegible] سب سے بڑھ کر۔

فائل۔ (انگ) مذکر۔ وہ کاغذ جو بالترتیب رکھے جائیں جیسے اخبار کا فائل۔ خطوں کا فائل۔ مسل کا فائل۔ (فقرہ) اخبار کا فائل اٹھا لاؤ۔

فائل بک۔ مؤنث کاغذات لگانے کی کتاب۔

فائل کرنا۔ مسل میں شامل کرنا۔ نتھی کرنا۔

فائن۔ (انگ) مذکر۔ جرمانہ۔

فَبِہا۔ (ع) اصل میں فبہا نعم تھا یعنی ہم اس پر راضی ہیں ہم کو منظور ہے۔ کثرت استعمال سے فعل حذف ہوکر فبہا رہ گیا، یہی اصل مراد ہے۔ (فقرہ) اگر روس نے یہ شرط مان لی فبہا ورنہ جنگ ہوگی۔

فتا۔ (ع) مذکر۔ جوان آدمی۔ شجاع۔

فتاح۔ (ع) فتح۔ کھولنا۔ حکم کرنا۔ خدائے تعالیٰ کا نام جو اپنی مخلوق پر رحمت کے دروازے کھولتا ہے اور سب پر حاکم ہے۔

فتان۔ (ع) فتنہ انگیز (صفت)۔ اکثر چشم محبوب کی صفت میں مستعمل ہے۔

فتاوے۔ (ع) مذکر۔ فتووں کا مجموعہ دیکھو فتوے۔

فتح۔ (ع) کھولنا۔ مجازاً ملک جیتنا۔ فتوح۔ جمع فتوحات جمع الجمع (مؤنث) جیت۔ ظفر ۲ پانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ (دبیر) ؎

رن کو رواں سواری سلطانِ دیں ہوئی
بیکِ کہکے پشت پہ فتح مبیں ہوئی

۲۔ مذکر۔ فتحہ۔ زبر۔ ۳۔ مذکر (سکھوں کی اصطلاح) سلام بندگی۔

فتح الباب ۔ (ع۔ دروازہ کھولنا) مذکر۔ ابتدا۔ آغاز (رشک) ؎

سازشِ درباں کلیدِ قفلِ نومیدی ہوئی
کھل گیا دروازہ اس کا روز فتح الباب ہے

فتح باب ۔ (ف) مونث۔ کشائش و آسودگی [illegible]

مدِّ بسم اللہ ہے تو مصحفِ اسلام کو
باغِ جنت کے لئے تو ہے کلیدِ فتح باب

فتح پیچ ۱۔ (لکھنؤ) مذکر۔ عورتوں کی چوٹی کے گندھے ہوئے بالوں کے ایک پیچ کا نام۔ (آتش) ؎

مہندی سے تیرے ہاتھوں کی کُل ضرب دست کھائے
چوٹی کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے

۲۔ پگڑی باندھنے کا ایک خاص طریقہ۔ ۳۔ ایک قسم کا حقہ یا نیچا۔

فتح خان ۔ مذکر۔ (طنزاً) بہادر۔ شجاع۔

فتح خدا کے ہاتھ ہے ۔ [illegible] تو کئے جاؤ یعنی کوشش کئے جاؤ کامیابی خدا کے ہاتھ ہے۔

فتح داد الٰہی ہے ۔ فتح و شکست خدا کے ہاتھ ہے۔

فتح کا ڈنکا ۔ فتح کا نقارہ۔ لڑائی فتح کرنے کے بعد نقارہ بجاتے ہیں۔

فتح گڑھ ۔ مذکر۔ قلعہ یا عمارت جو کسی فتح کی یادگار میں بنائی جائے۔ جیسے دہلی کا فتح گڑھ جو ۱۸۵۷ء کی فتح کی یادگار میں بنایا گیا ہے۔

فتح مند ۔ صفت۔ جیتنے والا۔ ظفریاب۔

فتح نامہ ۔ (ف) مذکر۔ ظفرنامہ۔ وہ تحریر جو کسی فتح کی خوشی اور اس کے حالات میں خواہ نظم خواہ نثر میں لکھی جائے۔

فتحہ ۔ (ع) مذکر۔ زبر۔

فتحیاب ۔ صفت۔ مظفر۔ منصور (ہونا کے ساتھ)

فتحیابی ۔ مونث۔ جیت۔ ظفر۔

فتراک ۔ (ف) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ چمڑے کے تسمے جو زین کے دائیں بائیں جانب شکار یا ضروری سامان باندھنے کے واسطے لگے ہوتے ہیں۔ (امیر) ؎

فتراک بھی ہوا سے اگر اک ذری اُڑی
یوں اُڑ گیا کہ سب نے یہ جانا پری اُڑی

([illegible]) ؎

جو نخچیر تڑپے گا سفاک تیرا
سلامت رہے گا نہ فتراک تیرا

فتوق ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ گھوڑوں کے ایک مرض کا نام۔

فتنت ۔ (ع) مونث۔ گمراہی۔ چالاکی۔ شرارت۔

فتن ۔ (ع) مذکر۔ فتنہ کی جمع۔ (راوی) ؎

ادھر تھے جنگ میں انداز لطف سحر و علن
سپاہ فتنت و شر میں اُدھر تھے مکر و فتن

فتنہ ۔ (ع) آزمائش۔ گمراہی۔ مال۔ اولاد۔ دیوانگی۔ (مذکر) ہنگامہ۔ فساد۔ جھگڑا۔ بغاوت۔ ۲۔ ایک قسم کے عطر کا نام۔ ۳۔ صفت۔ نہایت شریر۔ شوخ۔ (داغ) ؎

[illegible] تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ
کبھی تھا فتنہ کہ سب عالم [illegible]

۴۔ آسمان کی [illegible] (ذوق) ؎

[illegible] ایسا [illegible]
[illegible]

۵۔ مونث۔ [illegible]

فتنہ [illegible] ۔ [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

فتنہ [illegible]۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ جو۔

(۔۔۔) صفت۔ [illegible] کرنے والا۔

([illegible]) ؎

زندگی کی کونسی صورت فراق یار میں
فتنہ انگیز آہ ہے نالہ بلا انگیز ہے

فتنہ اندازی - فتنہ انگیزی - فتنہ پردازی (ف) مونث - شرارت - فساد ڈالنا -

فتنہ بپا کرنا - فتنہ برپا کرنا - (فارسی فتنہ برپا کردن کا ترجمہ) فساد ڈالنا - ہنگامہ برپا کرنا (قدر) ؎

پائے نازک کو جو پابند حنا کرتے ہو
کس طرح آؤ گے تم فتنہ بپا کرتے ہو

فتنہ برپا ہونا - فتنہ اٹھنا - (غالب) ؎

نام کا میرے ہے جو دکھ کہ کسی کو نہ ملا
کام میں میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا

فتنہ بننا - باعث فساد بننا (راسخ) ؎

وہ فتنہ بنتے جاتے ہیں جوانی چڑھتی آتی ہے
لڑکپن ہے ابھی جوبن پہ جوبن ہے لڑکپن پہ

فتنہ بیدار کرنا - متعدی "فتنہ بیدار ہونا" - ازسرنو اٹھنا فساد کا - (داغ) ؎

وہ فتنہ جس کا حشر پہ اٹھنا ہے منحصر
ہر بار تیری چال سے بیدار ہو گیا

فتنہ جاگنا - فتنہ بیدار ہونا (رشک، ع)

فتنہ حشر نہ جاگا نہ اٹھا شر کسی دن

فتنہ جگانا - اُس فساد کو جو رفع ہو چکا ہو ازسرنو برپا کرنا - (جلال) ؎ فتنہ شب وصال جگا یا کیں رات بھر
کیا خواب ناز یار میں آنکھیں کھلی ہوئی

فتنہ جہاں - فتنہ عالم - (اردو) صفت - مجازاً - معشوق - اشارے کے ساتھ مستعمل ہے -

فتنہ چونکانا - فتنہ بیدار کرنا -

فتنہ چونکنا - فتنہ بیدار ہونا - (رند) ؎

آنکھ کھولے بھی کہیں وہ شوخ خواب ناز سے
فتنہ چونکے نرگس جادو کہیں بیدار ہو

فتنہ خوابیدہ - (ف) مذکر - پوشیدہ فتنہ -

فتنہ خیز - (ف) صفت - فتنہ پیدا کرنے والا -

فتنہ دوراں - فتنہ روزگار (ف) صفت - مفید (کنایۃً) معشوق (رند) بالڑہ رکھوا تلے ہے قاتل خنجر فولاد پر
فتنہ دوراں نے باندھی ہے کمر بیداد پر

(امیر) ؎ فتنے کہتے ہیں دیکھکر اسکو - فتنہ روزگار آتا ہے

فتنہ زا - فتنہ سنج - فتنہ سگال - (ف) صفت - فسادی - کنایۃً معشوق - (راسخ) ؎

وہ چشم سرمہ سا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں
خرام فتنہ زا کی آپ ہی تعریف کہتے ہیں

فتنہ قد (ف) صفت (کنایۃً) معشوق -

فتنہ گر - (ف) صفت ۱ فسادی (کنایۃً) معشوق ۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (مومن) دل پہ جب یہ غبار جھلایا
چرخ سے فتنہ گر کو رحم آیا

فتنہ گری - مونث - فساد پیدا کرنا -

فتنی - (اردو) صفت مونث - مفسد - چالاک عیار عورت - جھگڑالو - لڑاکا (رجال صاحب) خدا کے سامنے بھی پانچ ہاتھ کی ہوگی
نگوڑی فتنی قیامت ہے یہ زبان میری

فتوت - (ع) مونث - شجاعت - مروت - سخاوت -

فتوح - (ع) فتح کی جمع ۲ مصدر بمعنی کشایش لکھنؤ میں مذکر ہے ۱ فتحیں ۲ کامیابی (فقرہ) اس عمل سے فتوح حاصل ہوئی ۳ (کنایۃً) بالائی یافت ۴ کشایش (صابر) کیا امید فتوح ہو اُس سے
آپ مکسور لفظ ہے دل کا

فتوحات - (ع) مونث - فتوح کی جمع -

فتوحی - (ف - واو مجہول) مونث - بے آستینوں کی مرزئی جو کمر تک ہوتی ہے - اور جس کو مرد پہنتے ہیں -

فتور - (ع) ۱ اعضا کی سستی - کسی کام میں سستی کرنا (مذکر) (مجازاً) کمزوری - خرابی جیسے فتور عقل - فتور ہضم ۲ شرارت - فساد (گلزار نسیم) ؎

میرا تو نہیں قصور ہے کچھ - شاید اُس کا فتور ہے کچھ

فتور آنا - خرابی پیدا ہونا (داغ) ؎

پیامبر سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے - بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا

فتور اٹھانا - فتنہ اٹھانا - ہنگامہ برپا کرنا - خلل ڈالنا - (شوق) ؎ بیٹھے بیٹھے فتور اٹھایا ہے - کچھ قضا کا پیام آیا ہے - **فتور برپا کرنا** - فتور اٹھانا - **فتور برپا ہونا** - لازم **فتور پڑنا** - رخنہ پڑنا - خلل پڑنا -

فتور ڈالنا۔ خلل انداز ہونا۔ رخنہ ڈالنا۔

فتوے۔ (ع۔ فتاوے۔ جمع) مذکر۔ شرع کا حکم۔ مفتی کا فیصلہ کسی مسئلہ کے متعلق۔ (فقرہ) اس مسئلے میں آپ کا کیا فتوے ہے۔

فتوے دینا۔ شرعی حکم بیان کرنا۔ کسی فعل کو جائز کر دینا۔

فتوے لینا۔ جواز یا عدم جواز کی بابت حکم لینا۔

فتیل سوز۔ (اردو) مذکر۔ روشنی کا چوکھا ظرف جو بیشتر پیتل یا لوہے کا ہوتا ہے۔ فتیلہ سوز۔

فتیلہ۔ (ع۔ اس کا فتیل کا فتیل سفت مشتبہ فتل (بٹنا بل دینا) سے معنی بٹا ہوا فارسی ہے) مذکر۔ موٹی بتی۔ چراغ کی بتی۔ بٹی ہوئی روئی۔ لپٹے ہوئے کپڑے اور گودڑ سے بھی بنا۔ (۲) ہیں شعلہ (۳) میں وہ بتی جو زخم میں رکھتے ہیں (۴) توپ یا بندوق کا توڑا۔ (۵) وہ بٹا ہوا ڈورا جو انگرکھوں وغیرہ میں دے کر اوپر سے سی دیتے ہیں (۶) تعویذ کی بتی جس کی دھونی بیمار یا آسیب زدہ کو دیتے ہیں اور کبھی اس کے سامنے جلاتے ہیں۔ (دیکھو فلیتہ)

فتیلہ داغنا۔ (کنایۃً) نالش کرنا۔

فتیلہ سوز۔ (ف) مذکر۔ شمع دان

فتیلہ عنبر۔ (ف) مذکر۔ عنبر کی بتی جو خوشبو کے لئے جلاتے ہیں۔

فتیلہ ناک میں دینا۔ ناک میں بتی کرنا۔ دق کرنا (آتش)

فتیلہ اس کا اس کی ناک میں دیتا ہوں میں جنوں
مری دیوانگی دم بند کرتی ہے پری خواں کا

فتین۔ (اردو) صفت۔ چالاک۔ عیار۔ عربی میں فطین۔ تیز۔ دانا۔

فٹ۔ (انگ) (۱) پاؤں (۲) پایہ میز کرسی وغیرہ کا (۳) نیچے کا حصہ۔ بنیاد نیو (۴) بارہ انچ کا پیمانہ۔ فوج کا پیادہ) مذکر (۱) بارہ انچ کا پیمانہ گز کا تہائی حصہ (۲) رکھٹ کا بگڑا ہوا متبدلہ

فٹ نوٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ شرح جو حاشیہ پر کتاب کے لکھی جاتی ہے۔

فٹن۔ (انگ فیٹن بر وزن بیبن کا بگاڑا ہوا) مونث۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی جو اوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے۔

فجار۔ (ع) مذکر۔ فاجر کی جمع۔

فجر۔ (ع۔ سفیدی صبح کی) مونث۔ صبح۔ تڑکا۔ (۲) دم۔ (ہونا کے ساتھ) عورتوں کی زبان پر بفتح اول وکسر دوم ہے (۲) نماز صبح (دو فرض)

نور کے تڑکے سے وہ اٹھا جران
فجر پڑھی اور کیا اپنا دھیان

فجور۔ (ع) مذکر۔ گنہگاری۔ بدکاری۔ بے تمیزی شرارت۔ بفتح اول، فاجر۔

فحش۔ (ع۔ حدسے گزرنا۔ بدی) مذکر۔ بیہودہ بات۔ ناقابل شرم بات۔ بے حیائی کی باتیں۔ (فقرہ) یہ تمہارا فحش تمہیں ذلیل کرے گا۔

فحش بکنا۔ بے حیائی کی باتیں کرنا۔ (توبتہ النصوح) گالی دینے میں ان کو باک نہیں فحش بکنے میں ان کو تامل نہیں۔

فحوا۔ (ع۔ مضمون۔ معانی) مذکر۔ طرز۔ ڈھنگ۔ انداز (فقرہ) فحوائے کلام سے معلوم ہوتا ہے آپ کچھ ناخوش ہیں۔

فحول۔ (ع۔ فحل کی جمع) صفت۔ جیّد۔ عالم۔ فضلا

فخر۔ (ع) مذکر۔ بزرگی۔ شرف۔ ناز۔ شیخی۔ گھمنڈ (کرنا کے ساتھ) (برق)

کیا عجب سر جو رکھوں میں قدم جاناں پر
فخر کرتے ہیں فرشتے بھی جبیں سائی کا

فخراً۔ (ع) فخر سے۔ شیخی سے (فقرہ) (فتوحات) نامی جنرل اپنے دوستوں میں فخراً اپنی فتوحات کا واقعہ بیان کرتا ہے۔

فخر بشر۔ (ف) (کنایۃً) آنحضرتؐ

امت فخر بشر ہوں حسد شکر
یہی ہے رشک آفا خر مجھ کو

فخر جاننا۔ فخر سمجھنا۔ بزرگی اور بہتری کا باعث خیال کرنا۔

فخر خاندان۔ مذکر۔ وہ شخص جس کی ذات سے خاندان کو عزت حاصل ہو۔

فخر نسب۔ ذات کی بڑائی۔ (بنات النعش) کبھی لمح دولت رغبت دلاتی تھی کبھی فخر نسب کی خواہش ہوتی تھی۔

فخریہ۔ فخر سے۔ (تمک)

دل یہ کہتا ہے جسم فخریہ
قفس بلبل خوش الحان ہوں

(ف) مذکر۔ ایک قسم کا انگور۔

فخیم - (ع) صفت - بزرگ - بلند قدر و صاحب مرتبہ -

فِدا - (ع - فداء کسی کے عوض جان دینا - جو چیز جان کے عوض دی جاتی ہے) صفت - عاشق - فریفتہ -

فِدا کرنا - تصدق کرنا - قربان کرنا -

فِدا ہونا - ۱ قربان ہونا - جان دینا - (نظیر) ؎

سر رکھ قدم شمع پہ پروانے دی جاں
عاشق اسے کہتے ہیں جو اس طرح فدا ہو

۲ عاشق ہونا

فِدائی - (ف) وہ شخص جو جان بوجھ کر اپنی رضا و رغبت سے کسی ایسے امر کا مرتکب ہو جس میں ترکِ جان کا خطرہ ہو صفت - جاں نثار - عاشق -

فِدوی - (ع - بتشدید یا - فدا میں لگے نسبت لگائی ہے فدا ہونے والا) صفت - جب بڑے مرتبے والے کو عرضی لکھتے تھے آخر میں اپنے نام سے پہلے فدوی لکھتے تھے - اردو کی درخواستوں میں یہ لفظ بجائے بندہ یا خاکسار لکھا جاتا ہے -

فِدیہ - (ع - فدیۃ) مذکر ۱ صدقہ - کفارہ (محسن) ؎

شور ہے عالم بالا پہ قدر رعنا کا
سر افلاک ہے فدیہ قدم والا کا

۲ وہ مال یا روپیہ جو کسی قیدی کے عوض دیا جائے - (آتش)

فدیہ بہت اس ابروئے خمدار کے لئے
جو رنگ کی کمی نہیں تلوار کے لئے

۳ دیت - جان کا معاوضہ ۴ صدقہ فطر کو بھی فدیہ کہتے ہیں - دیکھو صدقہ فطر -

فذلک - (بر وزن مسالک) اہل حساب کی اصطلاح میں وہ جمع جو بعد تفصیل کے دی جائے -

فر - (ف - بہار عجم میں بتشدید رائے مہملہ بمعنے ہیبت و شکوہ لکھا ہے) مذکر - بھڑک - شان شوکت - دبدبہ - جیسے کر و فر ۲ دیکھو فر فرمائش ۳ (عربی فرّ بھاگنا سے ماخوذ ہے) مونث اڑنے کی آواز -

فر سے - پھر سے - جلدی سے (فقرہ) کبوتر فر سے اڑ گیا -

دیکھو فر فر

فرات - (ع - لغوی معنی میٹھا اور سرد پانی) مونث - ایک نہر کا نام جو کوفہ کے پاس جاری ہے -

فراٹا - مذکر ۱ ہوا میں کسی چیز کے اڑنے کی آواز ۲ جلدی اور سرعت سے پڑھنے یا بولنے یا تیزی سے دوڑنے کی نسبت بھی کہتے ہیں ۳ ہوا کا تیز جھونکا - (فقرہ) سب طرف سے ہوا کے فراٹے آنے لگے -

فراٹے بھرنا - فراٹے لینا ۱ جلد جلد پڑھنا - بے اٹکے پڑھنا بے تکان پڑھنا ۲ نہایت تیزی سے دوڑنا - تیزی سے اڑنا - (صفدر) ؎

عرش بریں سے توڑ کے یہ تلے لائیگا
فراٹے بھر رہا ہے جو توسن رسا مرا

۳ جھنڈے یا پھریرے کا ہوا میں لہرانا -

فراٹے کے ساتھ - تیزی سے - جلد جلد - (ایامی) تین مہینے میں آپ فراٹے کے ساتھ پڑھنے لگتے ہیں -

فراخ - (ف) کشادہ - تنگ کا مقابل - مجازاً بہت بڑا - صفت - وسیع - کشادہ - چوڑا -

فراخ آستیں - (ف) صفت - سخی - جوانمرد - فراخ ابرو - (ف) صفت - کھلے چتون کا آدمی ہنس مکھ -

فراخ پیشانی - (اردو) صفت کشادہ پیشانی - چوڑی پیشانی کا -

فراخ چشمی - (فارسی میں فراخ چشم بمعنی خوشخوئی، وفاداری) مونث - عالی ہمتی - حوصلہ بلند ہونا -

فراخ حوصلہ - (ف - کنایۃ - بردبار - باوقار) صفت - بلند ہمت -

فراخ دامن - فراخ دست - (ف) صفت - دولت مند - مالدار -

فراخ کرنا - چوڑا کرنا - کشادہ کرنا - ڈھیلا کرنا -

فراخی - (ف) مونث ۱ کشادگی - چوڑائی - وسعت - پھیلاؤ ۲ آسودگی - خوشحالی ۳ (اردو) گھوڑے کا تنگ -

فراخور - (ف - بر وزن تفاخر) صفت - شائستہ -

بتر وار۔ مناسب۔

فرادی۔ (ع) فرد کی جمع۔ اکیلے تنہا۔ ایک ایک

فرادیس۔ (ع) مذکر۔ فردوس کی جمع۔

فرّار۔ (ع) صفت۔ مذکر (بہت بھاگنے والا) ۲ مذکر (مہندسوں کی اصطلاح) پارہ۔

فرار۔ (ع۔ بکسر اوّل و بفتح اوّل غلط ہے) مذکر۔ بھاگنا۔ (ذوق) ؎

قرار دور ہوا قلب اہل بدعت سے
کیا فرار بدعتوں نے رعب حضرت سے

فرار کرنا۔ بھاگ جانا۔

فرار ہونا۔ بھاگنا۔ غائب ہونا۔ چھپ جانا۔

فراری۔ صفت۔ مفرور۔ بھاگا ہوا۔ وہ مجرم جو خوف گرفتاری سے روپوش ہو جائے۔

فراز۔ (ف) صفت۔ بلندی۔ نشیب کا ضد۔ جیسے نشیب و فراز سمجھ لو۔

فرازی۔ (ف) مونث۔ بلندی۔ اونچائی۔

فراست۔ (ع۔ دیکھتے ہی کسی امر کو تاڑ جانا) مونث دانائی۔

فراش۔ (ع) مذکر۔ وہ فرش جس پر رات کو سوئیں جیسے صاحب فراش۔

فرّاش۔ (ع۔ فارسیوں نے بمعنی جو ہرا رکھی استعمال کیا ہے) مذکر۔ ۱ فرش بچھانے والا۔ جھاڑو بہارو دینے والا وہ شخص جس کے سپرد فرش۔ فروش اور روشنی وغیرہ کی خدمت ہو۔ وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا گاڑنا اور کھڑا کرنا ہو۔ ۲ (اردو) ایک قسم کا درخت جو صنوبر یا شمشاد سے مشابہ ہوتا ہے۔

فراشخانہ۔ مذکر۔ وہ مکان جس میں ڈیرہ خیمہ اور فرش فروش کا سامان رہے۔

فراشن۔ (دہلی) مونث۔ فراش کی جورو۔

فراشی۔ مونث۔ فراش کا کام۔

فراشی پنکھا۔ مذکر۔ (دہلی) بڑا پنکھا جو مکان کی چھت میں لٹکایا جاتا اور تمام فرش پر ہوا پہونچاتا ہے۔ انگریزی میں فرشی پنکھا کہتے ہیں۔

فراشی سلام۔ مذکر۔ وہ سلام جس کے جھکنے میں فرش تا سر لے جانا پڑے۔ نہایت ادب اور تعظیم کا سلام

فراغ۔ (ع۔ بفتح اوّل) مذکر۔ نجات۔ فراغت۔ آسودگی ؎

ہوا ہے گنج قناعت نگاہ شوق کے لئے
کہیں جہاں میں رہے فراغ ہوا اچھا

فراغبالی۔ (ف) مونث۔ بیفکری سے زندگی بسر کرنا۔ آسودگی۔ فراغ خاطر۔

فراغ دل۔ مذکر۔ تسلی۔ بیفکری۔ آسودگی

فراغت۔ (ع) مونث۔ چھٹکارا۔ نجات خلاصی۔ (امیر)

دم لبوں پر ہے بہت دیر نہیں
آئیے جلد فراغت ہو گی

۲ پانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔ ۳ راحت (غالب) ؎

بیخودی بستر تمہید فراغت ہو جیو
پُر ہے سائے کی طرح میرا شبستاں مجھ سے

فراغت جانا۔ (ہندو) دہلی۔ جائے ضرور جانا۔ بیت الخلا جانا۔

فراغت سے۔ اطمینان سے۔ دلجمعی سے۔ آرام سے (۱) (ابن الوقت) اپنے ساتھ اخبار کا بنڈل لانا۔ اور فراغت سے بیٹھا پڑھا کرنا۔

فراغت کرنا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا۔ (مصحفی) ؎

خرابی پر کمر کستا ہے تب وہ غمزہ کہتا ہے
فراغت تکبیر سے کر کے پھر قصد حرم کیجئے

۲ ہندو۔ پیخانہ پھرنا۔

فراغت لگنا۔ (دہلی ہندو) پاخانہ کی حاجت ہونا۔

فراغت والا۔ صفت۔ خوش حال۔ (ذوق) ؎

حرص کے پھیلتے ہیں پاؤں بقدر وسعت
تنگ ہی رہتے ہیں دنیا میں فراغت والے

فراغت ہونا۔ (دہلی) فارغ ہونا۔ فرصت ہونا۔ (آتش) ؎

زندگی میں جو فراغت ہوتی تو بہتر تھی
اے فلک تنگ نہ ہو گور ہماری تیار

فراق ۔ (ع) مذکر۔ جدائی۔ علیحدگی۔ ؎
کیوں اچھتا ہے تجھے آخر فراق یار کا
اے دل ناداں فراق یار ذرا ترا سچ ہو جائیگا
(اردو) غور۔ فکر۔ خیال۔ دھن۔ تاک۔ (فقرہ) آپ کس فراق میں ہیں۔ (ریاض خیرآبادی) ؎
ہتھی خراب ہوگی نہ آؤ گی ہاتھ میں
تم دوا اسی فراق میں نکلے گا ہی جائے گا
۳ محبوب سے علیحدہ رہنے کا زمانہ۔

فراماسن ۔ (انگ۔ فری میسن کا بگاڑ ہوا۔ فری آزاد میسن راج) مذکر۔ ایک خاص عقیدے کے لوگوں کا فرقہ جو باہمی اتحاد اور ہمدردی کا دم بھرتا ہے۔ اردو میں اس مجلس کے ہر ممبر کو فراماسن کہتے ہیں۔

فراموش ہونا ۔ فری میسن فرقے کا ممبر ہونا۔ ہم مشرب ہونا۔

فراموش ۔ (ف) صفت۔ یاد سے اترا ہوا ۲ (اردو) مذکر وہ کھیل جو جھڑ داں ہو۔ لڑکے داں کا ایک کھیل بھی ہے۔ وہ جب کسی کو جھڑ داں کھیل دیں اور وہ کھیل ہاتھ میں لیتے ہی یاد ہے نہ کہدے تو اس کو وہ کھیل دو کی تعداد میں دینا چاہیئے۔ (رشک) ؎
یاد اپنی ہمیں بھول گئی یاد تو کیسی
کچھ دے کے جو بولا وہ پری زاد فراموش
(جیتنا کے ساتھ) اس کھیل کو یاد فراموش بھی کہتے ہیں۔ (جیتنا کے ساتھ)

فراموش بدنا ۔ فراموش کی شرط باندھنا۔ (منیر) ؎
بھول جانے کی نہ کچھ تم سے شکایت کرنا
کس سے بدتے ہو فراموش ذرا یاد رہے

فراموش کار ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو ہر بات بھول جاتا ہو۔

فراموش کاری ۔ (ف) مونث۔ بھولنے کی عادت۔ بھول۔

فراموش کرنا ۔ بھول جانا۔ خیال نہ رکھنا۔

فرامشی۔ فراموشی ۔ (ف) مونث۔ بھول۔ چوک۔

فراموشیں ۔ مونث۔ گھوڑے کی ایک بیماری کا نام۔ ڈاڑھیاں ناک میں نکل آتی ہیں۔ نکلوانا۔ نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ۔

فرامین ۔ (ف) مذکر۔ عربی داں فارسیوں نے فرمان کی جمع عربی وزن پر بنا لی ہے۔

فرانسیس ۔ (اردو۔ نون غنہ) مذکر فرانس کے باشندے

فرانسیسی ۔ فرانس کا باشندہ ۲ فرانس کے ملک کی زبان۔

فراواں ۔ (ف) صفت۔ بہت۔ بکثرت

فراوانی ۔ (ف) مونث۔ کثرت۔ افراط۔ زیادتی۔

فراہم (ف) اکٹھا۔ جمع۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

فراہمی ۔ (ف) مونث۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔

فرائض ۔ (ع) مذکر ۱ فریضہ کی جمع ۲ وہ کام جن کا کرنا ضروری ہو ۳ تقسیم میراث کا علم۔

فرائض پنجگانہ ۔ مذکر ۱ پانچوں وقت کی نمازیں ۲ اسلام کے پانچ ارکان ۱ کلمہ شہادت پڑھنا ۲ نماز ۳ روزہ ۴ حج ۵ زکوٰۃ

فرائض منصبی ۔ وہ امور جن کا کرنا عہدے کی رو سے ضروری ہو

فرتودیت ۔ (فارسی میں فرتود بمعنی درست۔ فرتودی بمعنی درستی) مونث۔ اول جلول پن۔

فربہ ۔ (ف) بکسر سوم صحیح و بفتح سوم غلط (سعدی شیرازی) آن شنیدی کہ لاغر دانا۔ گفت روزے بہ ابلہ فربہ۔ اسپ تازی اگر ضعیف بود۔ ہمچناں از طویلہ خربہ) صفت۔ موٹا۔ (ہونا کے ساتھ)

فربہ اندام ۔ (ف) صفت۔ موٹے جسم کا۔

فربہی ۔ (ف) مونث۔ موٹاپا۔

فرتوت ۔ (ف) صفت۔ بہت بوڑھا جس کی عقل زائل ہو گئی ہو۔

فَرج - (ع - فُروج - جمع) مونث - عورت کا اندام نہانی
۲ (ع - بفتح اول و دوم) کشادگی - دو چیزوں کی بیچ کی کشادگی - رخنہ - شگاف - دراڑ -

فَرجاد - (ف) صفت - عقلمند - دانا -

فَرجام - (ف) انجام - عاقبت - اردو میں ترکیب کے ساتھ مستعمل ہے - جیسے بدفرجام - نافرجام -

فُرجہ - (ف) مذکر - کشادگی اور کشوڈا سا فرق جو دو چیزوں میں ہو - شگاف - چھید -

فَرَح - (ع) مونث - خوشی - فرحت (داغ) ؎

باچھیں ہیں کھلی دل بھی شگفتہ ہے فرح سے
ہونٹوں پہ تبسم لب غنچہ کی طرح سے

فرحان - (ف) صفت - خوش - شادان -

(ع - بالضم و فتح سوم - اردو میں بالفتح بولتے ہیں) مونث - خوشی - شادمانی (داغ) ؎

رحم آیا جو اسے دیکھ کے حالت میری
غم یہ کہتا ہے کہ اب کھوئے فرحت میری

فرحت افزا - صفت - خوشی بڑھانے والا - تازگی بخش

فرحت بخش - صفت - خوشی دینے والا -

فرحت حاصل ہونا - تفریح ہونا - (بنات النعش) یہی شوق مجھ کو لے بھی گیا تھا - مگر انجام سے بار کچھ دل کو فرحت حاصل نہ ہوئی -

فَرُّخ - (ف) - اصل میں فر - زیبا + رُخ - چہرا) صفت - مبارک - زیبا

فرخ تبار - (ف) صفت - عالی خاندان - اچھے گھرانے کا -

فرخ قدم - (ف) صفت جس کا آنا مبارک ہو -

فرخ نہاد - (ف) صفت - نیک نہاد -

فَرخُندہ - (ف) صفت - مبارک -

فرخندہ بخت - صفت - خوش نصیب -

فرخندہ پے - (ف) صفت - فرخ قدم -

فرخندہ خو - (ف) صفت - نیک خصلت -

فرخندہ رائے - (ف) صفت - نیک تدبیر - دانش مند

فرخندہ طالع - فرخندہ فال - (ف) صفت - خوش نصیب -

فَرد - (ع) تنہا - طاق جیسے زوج کا ضد - افراد - فرادی جمع (ا) مذکر - ایک لانبا کاغذ جس پر فیصلہ مقدمات کا لکھے گئے) مونث - بیت - ایک شعر ۳ وہ کاغذ جس پر تحریر حساب کتاب درج کرتے ہیں - رجسٹر - (امیر) ؎

محشر میں موجزن جو کرم کریم ہو گئی
اڑتی پھرے گی فرد میرے حساب کی

(امیر) ؎

ہوا گرم رحمت کا جب محمت
مرے جرم کی فرد باطل ہوئی

۴ وہ کاغذ جس پر دعوتوں میں ان لوگوں کے نام لکھتے ہیں جن کو بلاتے ہیں - (فقرہ) فرد میں ابھو زید کا نام نہیں تھا ۵ رضائی کا ابرہ - چادر - شال - اوڑھنا کے ساتھ (امیر) ؎

افسردگی ہے زندہ ہیں سرگرم معصیت
جاڑے میں اوڑھی جاتی ہیں فردیں گناہ کی

۶ مذکر - گنجفہ کا ورق - (فقرہ) تمہاری بازی میں کوئی فرد اچھا نہیں ۷ مذکر - متنفس - تن واحد - ایک شخص (فقرہ) میں تنہا اور کام بہت آپ ہی فرمائیے کہ ایک فرد کیا کرے ۸ مذکر - ایک خوش آواز پرند کا نام مذکر - ایک قسم کا لقا کبوتر ۹ صفت - یکتا - بے مثل - (فقرہ) وہ اس کام میں فرد ہے - (جلال) ؎

کھینچ سکتا ہے کون اسکی شبیہہ
فرد ہے یار سب سے مثالی میں

۱۰ اظہار تعداد کے لئے پرندوں کے واسطے مستعمل ہے جیسے ایک فرد کبوتر -

فرداً فرداً - (ع) جدا جدا - الگ الگ - (اوج) ؎

وار چلنے لگے ہر سمت سے فرداً فرداً
آئی وہ سر پہ تو گردن پہ یہ چمکی پرفن

فردِ باطل۔ (ف) مونث۔ نکمی اور بیکار فرد جو کار آمد نہ ہو۔ مجازاً ردی۔ بیکار چیز۔

فرد باقیات۔ مونث۔ بقایا حساب کی فرد

فرد۔ فردِ بشر۔ مذکر۔ شخص واحد۔ تنفس۔

فردپر صاد کرنا۔ دعوت کی فہرست پر جو لوگ جو مدعو ہوتے ہیں صاد کر لیتے اور اس طرح لکھ دیتے ہیں ۳ (صبا) ؎

جانچ ان پیش نظر حسن کی رد دا دکرو

آنکھوں سے آئینہ کی فرد پہ تم صاد کرو

فردِ تعلیقہ۔ مذکر ضبطی جائداد کی فہرست

فردِ جرم۔ (ف) مونث فرد قرار داد جرم

فردِ حساب۔ حساب کا چٹھا۔

فرد فرد۔ ایک ایک علیحدہ علیحدہ۔

فردِ قرار دادِ جرم۔ مونث۔ عمل کا وہ کاغذ جس میں جرم ٹھہرانے کا مضمون اور وہ دفعہ یا دفعات قانون فوجداری کی درج ہوتی ہیں جس کی نسبت بیانات سے مجرم کا ملزم ہونا سمجھا جاتا ہے فرد قرار داد جرم لگانے کے بعد مجرم سے جواب اور صفائی لی جاتی ہے (لگانا۔ لگ جانا کے ساتھ)

فردِ کنکوت۔ مونث۔ وہ کاغذ جس پر فصل کی قیمت کے تخمینی فہرست درج ہوتی ہے۔

فردی بوٹی۔ مونث۔ چھوٹی چھوٹی بوٹیاں جو رضائی کی فرد پر یا دوسری کپڑے پر ایک دوسرے کے متصل بناتے ہیں۔

فردا۔ (ف) کل کا دن جو آئے گا۔ مجازاً قیامت کا دن۔ اس مجازی معنی میں فردائے قیامت بھی مستعمل ہے (محسن) ؎

دم مُردن یہ اشارہ ہو شفاعت کا تری

فکر فردا تو نہ کر دیکھ لیا جائے گا کل

فردوس۔ (ع۔ فارسی میں پردیس (بہشت و باغ انگور) تھا۔ اسی کا معرب ہے۔ انگریزی میں پیرے ڈائس ہے) مذکر۔ بہشت۔ بہشت کا طبقۂ اعلیٰ۔

فردوس بریں۔ (ف) مذکر۔ فردوس کا اعلیٰ طبقہ دیکھو بریں

فردوس مکانی۔ صفت وہ شخص جس کا گھر فردوس میں ہو لقب ظہیر الدین بابر بادشاہ کا جو بعد انتقال ہوا۔

فرزانگاں۔ (ف) مذکر۔ فرزانہ کی جمع۔

فرزانگی۔ (ف) مونث۔ دانائی۔ عقل مندی

فرزانہ۔ (ف) صفت۔ دانا۔ عقل مند۔

فرزانہ خو۔ (ف) صفت۔ خوش خلق۔ پسندیدہ خو۔

فرزجہ۔ (پرچہ کا معرب) مذکر۔ وہ ٹکڑا کپڑے کا جو دوا کے ساتھ تر کر کے دُبر یا قبل میں بسبب کسی بیماری کے رکھیں۔

فرزند۔ (ف بیٹا بیٹی) مذکر۔ بیٹا۔ عزیز ترین اولاد۔ (انیس) ؎

فرزند محمد سے جہاندار کے ہم ہیں

وارث شہ لولاک کی سرکار کے ہم ہیں

فرزند ارجمند۔ مذکر۔ ہونہار بیٹا۔ لائق بیٹا۔

فرزند بنانا۔ گود لینا۔ متبنےٰ کرنا۔

فرزند خلف۔ لائق بیٹا۔ مطیع بیٹا۔

فرزند کی آگ۔ بیٹے کی محبت۔ (اختر شاہ اودھ)

پر مانی تھی کوئی طبیعت

فرزند کی آگ ہے قیامت

فرزند ناخلف۔ نالائق بیٹا۔

فرزند نرینہ۔ مذکر۔ بیٹا۔

فرزندی۔ (ف) مونث۔ بیٹا ہونا۔ باپ بیٹے کا رشتہ۔

فرزندی میں لینا۔ بیٹا بنانا۔ داماد بنانا۔ ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی کو اپنے بیٹے کی نسبت کرنا ہوتی ہے تو بیٹی والے سے کہتا ہے کہ میرے بیٹے کو فرزندی میں لیجیے۔

فرزول۔ مذکر۔ ایک لوہے کا پرزہ جو بندوق کی چانپ میں لگاتے ہیں۔

فرزیں۔ (ف) مذکر۔ شطرنج کا وزیر۔ (بنانا۔ بننا۔ پٹنا۔ مارنا۔ مرنا۔ وغیرہ کے ساتھ)

فرزیں بنانا۔ پیادے کو فرزیں کے درجے پر پہنچانا۔

فرزیں بند۔ (ف) پیادہ فرزیں کے زور پر بیٹھا ہو تو اس کو فرزیں بند کہتے ہیں۔

فرس۔ (ع) مذکر۔ گھوڑا۔ گھوڑی کو بھی فرس کہتے ہیں۔

(انیس)؎

وہ کرتی تھی وہ ہر کس و ناکس کو بے کس تھا
آب ہاتھ میں فارس تھا نہ زین تھا نہ فرس تھا

فَرسا۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے جانفرسا۔ جان کو صدمہ پہونچانے والا۔

فِرستادہ۔ (ف) بھیجا ہوا قاصد۔ ایلچی۔

فِرستہ۔ (ف) مذکر۔ فرستادہ۔ رسول۔

فَرسَت۔ (انگ) صفت۔ اوّل۔ پہلا۔ اگلا۔ مقدم۔ پیم

فَرسَخ۔ (فرسنگ کا معرب۔ فراسخ۔ جمع) مذکر۔ کوس۔ تین میل کی مسافت (اہل فارس کا میل چار ہزار گز کا اور انگریزی میل ۱۷۶۰ گز کا ہوتا ہے۔

فَرسَنگ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو فرسخ۔

فَرسُودہ۔ (ف) صفت۔ گھسا ہوا۔ کہنہ۔ مستعمل۔ گیا گزرا۔ جیسے فرسودہ خیال۔

فرسودہ حال۔ صفت۔ خستہ حال۔ تباہ حال۔

فَرش۔ (ع) مذکر ۱ بچھونا۔ بچھانے کی چیز (سحر)؎

باغ کے کوٹھے کے اوپر چاندنی کا فرش ہے
جیسے فرش سے عرش تک نور پھیلا ہوا ہے

۲ مجازاً سطح زمین ۳ (اردو) وہ زمین جس پر اینٹیں بچھا دی گئی ہوں۔ چونے سے پکی کی ہوئی زمین۔

فرش بچھانا۔ بہت بڑا بچھونا بچھانا (آتش)؎

فرش گل بلبل کی نیت سے بچھایا چاہیے
شمع پروانوں کی خاطر سے جلایا چاہیے

فرشِ خاک۔ (ف) مذکر۔ زمین

فرشِ راہ۔ راہ پر بچھا ہوا۔ کمال عاجزی و خاکساری کے واسطے مستعمل ہے (جلال)؎

حضور آئیں تو تشریف فرش راہ ہوئیں
ہر ایک شے متمنّی ہے اسکا عرش بریں

فرش زمیں کرنا۔ پیوند زمین کرنا (رشاد)؎

کئے ہیں فرش زمیں چرخ نے یہ آہو چشم
کہ گیسوؤں کا بچھونا ہے مرگ چھالوں کا

فرش سے عرش تک۔ زمین سے آسمان تک (غالب)؎

فرش سے تا عرش واں طوفاں تھا موج رنگ کا
یاں زمیں سے آسماں تک سوختن کا باب تھا

فرش فروش۔ مذکر۔ بچھونا وغیرہ

فرش کرنا۔ ۱ بچھونا کرنا۔ بچھانا ۲ چونے یا اینٹوں وغیرہ کو بچھا کر سطح یکساں کرنا ۳ مار کر بچھا دینا۔ مار کر زمین پر گرا دینا۔ (فقرہ) مارے جوتوں کے فرش کر دوں گا۔

فرشِ گل۔ (ف) مذکر۔ پھولوں کی سیج۔ (جلیل)؎

فرش گل پر نہ سلائیں کو تو اسے لیکے
ہو مگر نہ کہیں خاک بیابانوں کی

فرش ہونا۔ لازم۔ دیکھو فرش کرنا۔

فرشی۔ صفت ۱ فرش کا۔ فرش سے متعلق ۲ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا اور چوڑے پیندے کا حقہ جس کو فرشی حقہ بھی کہتے ہیں ۳ (لکھنؤ) ہندوؤں کا وہ پرزہ جس میں گز رکھتے ہیں۔

فرشی پنکھا۔ دیکھو فراشی

فرشی جوتا۔ مذکر۔ فرش پر پہننے کا جوتا۔

فرشی جھاڑ۔ وہ جھاڑ جو فرش پر رکھ کے روشن کیا جاتا ہے اور لٹکایا نہیں جاتا ہے۔ (سحر)؎

سراپا نور سے محفل کا جوبن ہو گیا
یلد آ بیٹھا کہ فرشی جھاڑ روشن ہو گیا

فرشی حقہ۔ چوڑے پیندے کا حقہ۔

فرشی سلام۔ دیکھو فراشی سلام

فرشی گڑگڑی۔ مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ جس کا نیچا چھوٹا اور پیندا ہموار ہوتا ہے۔

فرشی لمپ۔ بیٹھک دار لمپ جو فرش پر رکھ کر جلایا جاتا ہے۔

فرشتگاں۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ کی جمع۔

فرشتہ۔ (ف) اصل میں فرستہ (فرستادن سے اسم مفعول) تھا سین کو شین سے بدل کر بمعنی ملک کر لیا۔ سراج اللغات میں ہے کہ اصل میں پرستہ (عبادت کرنے والا) پرستیدن سے ماخوذ تھا) مذکر ۱ ملک۔ خدا کا نورانی قاصد ۲ (اردو) پاک

مقدس ۔ بھولا بھالا ۔ (داغ) ؎

لاگ ہو یا لگاؤ کچھ بھی نہ ہو تو کچھ نہیں
بن کے فرشتہ آدمی بزم جہاں میں آئے کیوں

۲ (ا ۔ د و) (ج) گ ر د ۔ اُستاد ۔ (قدر) ؎

زاہد و جام سے شراب وہ دیتا ہے خدا
جو فرشتوں کو تمہارے کبھی میسّر نہ ہوا

۳ موت کا فرشتہ ۔ (شرف) ؎

آرزو ہے یار کا پیغام لائے وقت نزع
نامہ بر یارب فرشتہ بنکے آئے وقت نزع

فرشتہ پر نہیں مارتا ۔ نہایت روک ٹوک ہے ۔ کوئی جا نہیں سکتا ۔ (ظفر) ؎

بشر کیا واں فرشتہ کا بھی کیا مقدور پر مارے
مرا خط لیکے قاصد گر روانہ ہو تو کیونکر ہو

فرشتہ جاننا ۔ نیک خصلت جاننا ۔ (داغ) ؎

تجھ میں اے ناصح مشفق فرشتہ ہم تو جانینگے
کسی انسان کا فہم و شعور ایسا نہیں ہوتا

فرشتہ خصال ۔ فرشتہ خصلت ۔ فرشتہ خو ۔ (صفت) ۔ نہایت مقدس ۔ پاک ۔ بھولا بھالا ۔

فرشتے نے گھر دیکھ پایا ۔ فرشتوں نے گھر دیکھ لیا ۔ (کنایۃً) موت نے گھر دیکھ لیا ۔ اس وقت مستعمل ہے جب پے در پے کئی موتیں ہوں ۔ (معروف) ؎

دل لیا اُس نے کیوں نہ ہو غم جاں
کہ فرشتہ گیا ہے گھر کو دیکھ

۲ دشمن نے گھر دیکھ لیا ۳ بُرا چسکا پڑ جانا کی جگہ ۔ (قدر) ؎

آتی ہے جب فصل گل پڑ جاتے ہیں سینہ میں داغ
دیکھ پایا گھر فرشتوں نے دلِ بیمار کا

فرشتوں ۔ فرشتہ کی جمع ۔ گ ۔ ر ۔ د ۔ اُستاد کی جگہ ۔ (فقرہ) جب گلستاں کے کل نسخوں میں یہ لفظ اسی طرح لکھا ہے تو آپ کیا آپکے فرشتوں کو ماننا پڑے گا

فرشتوں کو خبر نہ ہونا ۔ محض ناواقف ہونے کی جگہ ۔ بالکل راز ہونے کی جگہ ۔ (فقرہ) میرے فرشتوں کو خبر نہیں تم کب آئے کب گئے ۔ (صبا) ؎

اُسکی خبر کسی کے فرشتوں کو بھی نہیں
ثابت کرینگے یار کی کیونکر کمر بشر

فرشتوں کی وال نہیں گلتی ۔ کسی کی رسائی نہیں ۔ مثال کے لئے دیکھو گالوں میں چاول بھرے ہیں ۔

فرشتوں کی نظر سے بچنا ۔ ملک الموت کا گزر نہ ہونا ۔ (توبۃ النصوح) آخر نصوح کا گھر کبھی فرشتوں کی نظر سے نہ بچا ۔

فرشتوں کے پر باندھنا ۔ فرشتوں کو عاجز کرنا ۔ (منیر) ؎

پریاں تو کیا فرشتوں کے پر باندھتے ہیں ہم
معقول ہم سے اُڑتے ہیں دستاں آپکے

فرشتوں کے پر جلتے ہیں ۔ کسی جگہ رعب جلال یا خوف کی وجہ سے کسی کو جانے کی تاب نہ ہونا ۔ حوصلہ نہ ہونا کی جگہ ۔ (سحر) ؎

جلتے ہیں پر فرشتوں کے کہنا ہے اب فضول
انسان کی دعا بھی نہیں ہوتی ہے قبول

فرشتوں کی جگہ فرشتہ بھی مستعمل ہے ۔ (مصحفی) ؎

جس گلی میں کہ فرشتہ کے بھی پر جلتے ہیں
کب یہ ممکن ہے وہاں اُڑ کے کبوتر پہنچے

فرشتوں کے پر کترنا ۔ فرشتوں سے سبقت لے جانا ۔ (منیر) ؎

اُڑ کے تیر آپکے یاروں سے کہا جاتے ہیں
پر فرشتوں کے کترتے ہیں کترنے والے

فرشتوں نے خواب میں نہیں دیکھا ۔ کبھی نہ دیکھا کی جگہ ۔ (داغ) ؎

تجھے خبر نہیں دل چیز کیا ہے اے ناصح
ترے فرشتوں نے دیکھا نہ ہوگا خواب میں دل

فرشتے بھول گئے ۔ (کنایۃً) مرتا نہیں ۔ کسی طرح سے موت نہ آنا کی جگہ ۔ (انشا) ؎

جب دیکھو لاٹھی ٹیکتے کھٹ کھٹ کرتے پھرتے ہیں
اُٹھتے ہیں کہتی شیخ جی صاحب آپکو فرشتے بھول گئے

فرشتے خاں ۔ (کنایۃً) نہایت رعب داب کا آدمی (رشک) ؎

گھر جو اس رشک پری کا پایا
ہو گئے آپ فرشتے خاں تا صبح

۲ (کنایۃً) کرودا الموت (فقرہ) تم تو کیا تمہارے فرشتے خاں بھی آئیں کر ہرا نہیں سکتے ۳ (کنایۃً) ملک الموت (راسخ) ؎

کہہ دو یہ موت سے باہر پڑے وہ پردہ نشین
ہم نہیں جا سکتے فرشتے خاں کے لئے

فرشتے خاں کا گزر نہ ہونا ۔ (کنایۃً) کسی کی رسائی نہ ہونا (جان صاحب) ؎

بنتے ہیں آپ وہ محل جاند سے لگے
جہاں فرشتے خاں کا جہاں بھی گزر نہیں

فرشتے دکھائی دینا ۔ فرشتے نظر آنا ۔ مرتے وقت آدمی کو اس کے اعمال کے فرشتے دکھائی دیتے ہیں ۔ موت کا وقت قریب آنا (ممنون) ؎

یاں فرشتے بھی دکھائی دیے تو نے اے تنگ
بندھ جائے کا نہ اے حور شمائل کمر

(جرأت) ؎

آیا جو شب کو خواب میں وہ غیرت پری
کھلتے ہی آنکھ آئے فرشتے نظر مجھے

فرشتے کا کان میں پھونکنا ۔ (کنایۃً) غیبی طور پر معلوم ہونا (آتش) ؎

فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کس کے
وہ سر ہے کون جس پر کہ تیغ چلا نہیں

فرشتے کا کہہ جانا ۔ کوئی بات بغیر کسی اطلاع کے معلوم ہو جانا ۔ (داغ) ؎

وہ رشک حور شب کو کہیں گھر کے رہ گیا
کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا

فرشتے کی بھی نہیں سنتا ۔ (کنایۃً) کسی کی بات نہیں سنتا (رضا) ؎

واعظوں کی کوئی لاحول بلا سنتا ہے
کہ فرشتے کی بھی سنتا نہیں دیوانۂ عشق

فرشتے کی دال نہیں گلتی ۔ (کنایۃً) کسی کی رسائی نہیں ہوتی (جان صاحب) ؎

وہ ایک دن تھا کہ تیرے آگے فرشتے کی بھی نہ دال گلتی
سحر ہی گا لو میں بے جا دل کہ یہ تو ہیج جا بہ

فرشتے واقف نہیں ۔ بالکل علم نہ ہونے کی جگہ ۔

فرصت ۱ ع ۔ کسی چیز یا کسی کام کی پروا نہ ہونے کا موقع ۔ فراغت ۔ چھٹکارا ۔ مہلت (ناظم) ؎

واعظا تو نے کی جلدی کیا ہے
یہ بھی کر لیں گے جو فرصت ہوگی

۲ اطمینان (واجد شاہ اودھ) ؎

فرصت سے تھی کبھی یہ ملاقات
کچھ بھی نہیں معلوم یاں دن رات

فرصت پانا ۔ چھٹکارا حاصل کرنا ۔ کسی کام سے فراغت پانا ۔ (فقرہ) کام سے فرصت پائی اور آپ کے پاس پہونچا ۔

فرصت چاہنا ۔ مہلت چاہنا ۔ موقع چاہنا ۔ (درد) ؎

دل چاہتا ہے پھر وہی فرصت کے رات دن
بیٹھے رہیں تصور جاناں کئے ہوئے

فرصت دینا ۔ وقت دینا ۔ مہلت دینا ۔

فرصت مانگنا ۔ مہلت کا خواہاں ہونا ۔ (آتش) ؎

ایک دن فرصت جو میں برگشتہ قسمت مانگتا
دیدۂ تر نوح کے طوفاں سے رخصت مانگتا

فرصت ملنا ۔ موقع ملنا ۔ مہلت ملنا ۔ (ناسخ) ؎

ایک دم یار کو لوگوں سے نہ فرصت ملتی
گردش دیدۂ عالم سے نہ پنہاں ہوتا

فرصت میں ۱ خالی وقت میں ۔ فراغت کے وقت ۲ تنہائی میں ۔

فرصت ہونا ۔ فراغت ہونا ۔ موقع ملنا ۔ مہلت ہونا ۔ (ناسخ) ؎

خار صحرا بیٹھ کر دم بھر نکالیں پاؤں سے
ہو اگر سر پیٹنے سے اے جنوں فرصت ہمیں

فَرض ۔ (ع) مذکر ۱ خدا کے حکم سے واجب کیا ہوا۔ (ذوق گار)

ترک اس کوچے میں جانا نہ مرا ہووے گا
زاہد و فرض نہیں ہے کہ قضا ہووے گا

۲ ضروری ۔ لازمی ۔ ضروری کام ۔ (نسیم دہلوی) ؎

زینت سے کیا غرض ہے پس مرگ ہم نفس
چادر کی سب ضرورت ہے شامیانہ فرض

۳ وہ نماز کی رکعتیں جن کا پڑھنا لازم ہے ۔ سنت اور نفل کے علاوہ ۔ (آتش) ؎

گو ہر کا رہا خراب بتوں کے ساجد
جھکایا سر تو ادا فرض نہ ہوگا سجدہ ہوا

۴ (اردو) مانا ہوا ۔ تسلیم کیا ہوا ۵ ذمہ داری ۔ بارِ ثبوت ۶ (کرایہ نشہ) (عو) زکات ۔ (فقرہ) خدا اس لڑکی سے فرض نیک و ورن کرے ۔

فرض اُتارنا ۔ فرض ادا کرنا ۔ (فقرہ) لڑکے کی شادی کیا کی ہے ۔ فرض اُتارا ۔

فرض ادا کرنا ۔ خدا کا حکم بجا لانا ۔ (فقرہ) حج کیا نوکری پر گیا احسان کیا فرض ادا کیا ۲ اپنے اوپر جو کچھ واجب ہے اس کو بجا لانا (آتش) ؎

گور تک ساتھ رہے پڑھ کے جنازے کی نماز
فرض جو تھا سو ادا تم نے کیا میرے بعد

فرض پڑھنا ۔ اُن رکعتوں کا پڑھنا جو فرض ہیں ۔

فرض ساقط ہونا ۔ فرض اتر جانا ۔ (توبۃ النصوح) لیکن مجھ سے بھی آخر کہہ نہ چکے بس اُن کے ذمہ سے فرض ساقط ہوگیا ۔

فرض سے ادا ہو جانا ۔ ماں باپ کا اولاد کی شادی کر کے سبک دوش ہو جانا ۔

فرضِ عین ۔ مذکر ہر ایک کا ذاتی فرض ۔ (امیر) ؎

حق اُسی کا ہے سلاسل پاس حق ہے فرض عین
ہے یہ حق پوشی چھپاتے ہو جو دیوانے سے زلف

فرض کردم ۔ مان لو یہ تسلیم ہے ۔ (بحر) ؎

حال پرسی تمہیں لازم تھی ضرور
فرض کردم مری آئی ہوئی کیا ٹل جاتی

فرض کر کے ۔ دعوا قرار دے کے بے ضرورت کوشش کر کے ۔ (فقرہ) اماں سوتی تھیں فرض کر کے اُن کو جگا دیا ۔

فرض کر لو ۔ فرض کرو ۔ مان لو تسلیم کرو (داغ) ؎

حشر کا وعدہ کبھی کرتے نہیں وہ کہتے ہیں
فرض کر لو جو کبھی بار قیامت آئی

فرض کرنا ۔ ماننا ۔ تسلیم کرنا ۔ قبول کرنا ۔ کسی بات کو بلا ثبوت ماننا ۔ (اسیر) ؎

بوئے چمن سے مست ہوئے جان کر شراب
غنچے کو شیشہ گل کو کیا ہم نے جام فرض

فرضِ کِفایہ ۔ مذکر ۔ وہ فرض جو جماعت میں کسی ایک کے ادا کر لینے سے سب کی طرف سے ادا ہو جائے جیسے نمازِ جنازہ ۔

فرضِ مُحال ۔ صفت ۔ ناممکن القیاس ۔ ایسی چیز کا مان لینا جس کا واقع ہونا دشوار اور محال ہو ۔

فرض ہونا ۔ لازمی ہونا ۔ (مصحفی) ؎

یہ زمانہ وہ ہے جس میں ہیں بزرگ خورد جتنے
انھیں فرض ہوگیا ہے گلہ حیات کرنا

فرضی ۔ صفت ۔ خیالی ۔ قیاسی ۔ بے اصل ۔ مصنوعی ۔ جیسے فرضی قصہ ۔ (رشک) ؎

مثلِ کربت اس سے فرضی
میراثن زار ہے ... میں

فرضیّت ۔ (ع) مونث ۔ فرض ہونا ۔

فَرط ۔ (ع) مذکر زیادتی ۔ افراط ۔ کثرت جیسے فرط شوق فرط محبت ۔ (آتش) ؎

ہاتھ قاتل کا گریباں تک پہنچ سکتا نہیں
اور فرطِ شوق ہے یاں زخم دامن دار رسکا

فَرع ۔ (ع) ۔ فروع ۔ جمع ، مونث ۱ شاخ ۔ ٹہنی ۲ وہ جس کی اصل اور کوئی چیز ہو ۔ (امیر) ؎

نخل ہستی سے نمودار ہے قدرت تیری
اصل وحدت ہے تری فرع ہے کثرت تیری

فرعی ۔ صفت ۔ جو اصلی نہ ہو ۔ (فقرہ) اصلی نزاع کو طے کرو فرعی امور میں کیوں وقت ضائع کرتے ہو ۔

فرعون - (ع - لفظی معنی - نہنگ - فراعنہ - جمع) مذکر ۱ بید ابن مصعب کا لقب جو حضرت موسیٰ کے وقت میں مصر کا بادشاہ تھا - اس نے خدائی کا دعویٰ کیا تھا - اس کی ہدایت کے لئے حضرت موسیٰ معجزات اور نشانیاں لے کر بھیجے گئے مگر وہ راہ راست پر نہیں آیا - آخر خدائے تعالیٰ کے حکم سے مع لشکر دریائے نیل میں غرق ہو گیا ۲ مجازاً متکبر - سرکش - مغرور - شعرا اس لفظ کا استعمال با اعلان نون صحیح جانتے ہیں - (محسن) ع

فرعون کو بھی بچپا نہ نمرود

فرعون بنانا - مغرور کرنا (فقرہ) یہ مال متاع دولت تمہارے لئے فرعون بنا دیا ہمیں کی بہیا رہ جائے گی -

فرعونِ بے سامان - (اردو) مذکر وہ شخص جو مقدور نہ رکھنے پر بھی مغرور ہو - نہایت گھمنڈی آدمی جو نا حق گھمنڈ کیا کرے - مفلس متکبر - (ذوق) ؎

نقش بے مقدور کو قدرت ہو گر تھوڑی سی
دیکھ پھر سامان اس فرعونِ بے سامان کا

فرعونی - فرعونیت - (اردو) مونث - سرکشی - غرور

فرغل - (اردو - فارسی میں فرگل اسی معنی میں ہے) لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث - بالاکوٹ - روئی دار لبادہ - روئی دار چغہ - یہ اکثر بچوں کو پہناتے ہیں اور جس میں ٹوپی بھی لگی ہوتی ہے - (تنیر) ؎

ابرے میں ابر کے بھی حرارت ہے مہر کو
لرزہ چڑھا تو اوڑھی ہے فرغل علی الصباح

جلیل و جلال نے مذکر لکھا ہے -

فرفر - (ف) جلد جلد شتاب - بے روک - بے روک ٹوک پڑھنے لکھنے دوڑنے کاٹنے اور بولنے کے واسطے مستعمل ہے - سب تعریف پڑھنا - (اختر شاہ آوده) ؎

منبر پہ گیا وہ نامہ لے کر
پڑھنے لگا حال اس کا فر فر

(مصحفی) ؎

کیسی فرفر زبان چلتی ہے
اس کی گفتار بے نظر کو دیکھ

فرفر اڑا دینا - جلد جلد کاٹ ڈالنا - (فقرہ) گھوڑے نے سم فرفر اڑا دیئے ۲ جلدی جلدی پڑھ جانا - (فقرہ) ایک گھنٹے میں پوری کتاب فرفر اڑا دی -

فرفر باتیں کرنا - جلد جلد بولنا -

فرفر پڑھنا - بے اٹکے جلد و جلدی پڑھنا - رواں پڑھنا جلدی پڑھنا - (جان صاحب) ؎

کیا منہ جو بات مجھ سے کر سکیں منکر نکیر
ہے ذرا کیا کہوں تو حق پڑھوں فرفر حدیث

فرفر ہوا آنا - تیز ہوا کے جھونکے آنا (تنیر) ؎

پنکھے وہیں ہیں چلتے یاں یا ہر
کیا ہوا ٹھنڈی آتی ہے فر فر

فرفر یاد ہونا - خوب یاد ہونا - ازبر ہونا ؎

زلف کے سودے میں تھا دیوان سودا کا سبق
عشق نے ان میں آ کے طوطی سا فرفر یاد تھا

فرفری - مونث - دو شخص آپس میں اس طرح گفتگو کرتے ہیں کہ ہر لفظ کے ہر حرف کے بعد فرد اضافہ کر دیتے ہیں تاکہ دوسرا نہ سمجھ سکے -

فرفرمایش - (ع) مونث - فرمایش وغیرہ - (فقرہ) فرفرمایش کے علاوہ چار سو ماہوار تنخواہ ہو گی -

فرفند - مذکر - مکر - حیلہ -

فرفندی - مونث ۱ مکر کرنا ۲ صفت - مکار

فرق - (ع) مذکر ۱ جدائی - علیحدگی ۲ فاصلہ - دوری - (فقرے) تم دونوں ذرا فرق سے بیٹھو - زید اور بکر میں چار پیڑھیوں کا فرق ہے ۳ اختلاف (فقرہ) دونوں چیزوں میں بڑا فرق ہے ۴ سر کے بالوں کی مانگ ۵ سر - (غالب) ؎

یاں سر پر شور بیخوابی سے تھا دیوار جو
واں وہ فرق ناز محو بالش کمخواب تھا

۶ تمیز - شناخت ۷ (اردو) دوئی - بیگانگی - غیریت - (سحر) ؎

چاہے گا کیا ہمارے برابر تمہیں رقیب
یہ یاد رکھو عشق و محبت میں فرق ہے

۲ خلل - کمی - نقصان - (سحر) ؎

بیکار نہ بے صورت بدل کیجئے تو کیا
کس سے کہیں گلوں کی سماعت میں فرق ہے

فرق آ جانا - فرق آنا ۱ پہلی سی بات نہ رہنا (فقرہ) اب اس مکان میں بڑا فرق آگیا ہے ۲ دل کے ساتھ) اختلاف ہو جانا۔ صفائی نہ رہنا۔ (فقرہ) دلوں میں فرق آگیا ہے۔ صفائی ذرا مشکل ہے ۳ میل ہو جانا۔ اصلیت میں اختلاف ہو جانا جیسے نسل میں فرق آجانا۔

فرق باقی رہنا - تفاوت کا تھوڑا بہت رہ جانا (ناسخ) ؎

یار کو چھوڑ دیا پر نہ بہا رشک رقیب
فرق باقی نہ رہا کچھ بھی جگر تجھ میں

فرق پڑنا - اختلاف ہونا۔ میل نہ کھانا۔ تفاوت ہونا۔ (فقرہ) سو روپے کا فرق پڑ گیا۔

فرق سے - فاصلے سے۔

فرق کرنا - ایکساں نہ سمجھنا۔ (فقرہ) تم دونوں کیا بیویوں میں تخلل ہو، فرق کرتے ہو ۲ جدا کرنا۔ تمیز کرنا۔ الگ کرنا ۳ صورت بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ (فقرہ) اصل مسودے سے فرق کر دیا ہے۔

فرق لانا - یکساں نہ رکھنا (داغ) ؎

گو فرق نہ لاتے تری آن بان میں
آجائے تو کہیں نہ اسی امتحان میں

فرق نکالنا - ۱ تفاوت معلوم کرنا ۲ حساب کتاب کی غلطی دریافت کرنا اور اس کو درست کرنا ۳ اختلاف دور کرنا۔

فرق نکلنا - لازم

فرق ہونا - اختلاف ہونا۔ تفاوت ہونا۔

فُرقان - (ع) اصل میں مصدر ہے جس طرح غفران مگر اس کا اطلاق فاعل پر مبالغتہً ہوا ہے یعنے حق و باطل میں فرق کرنے والا) مذکر (اصطلاح) کلام اللہ۔

فُرقت - (ع) مونث۔ جدائی۔ علیحدگی۔ ہجر (مسرور) ؎

تیری تصویر ہم آغوش رہی
وصل سے کم نہیں فرقت تیری

فَرقَدان - فَرقَدین (ع) مذکر۔ اُن دو ستاروں کا نام جو قطب شمالی کے پاس ہیں، اور شام سے صبح تک ظاہر رہتے ہیں کبھی نہیں چھپتے (آزاد) ؎

سیارے ہیں رکاب ہمایوں سے بہرہ ور
ہیں سر سے فرقدین جلو میں ادھر ادھر

فِرقہ - (ع) فِرَق - فِرقَت - جمع) مذکر۔ گروہ - جماعت - قوم۔ (درد) ؎

دل اس مژہ سے رکھیو نہ تو چشم راستی
اے بے خبر بُرا ہے یہ فرقہ سیاہ کا

فَرغُل (ف) فرغل۔

فَرلانگ - (انگ) مذکر۔ ایک میل کا آٹھواں حصہ

فَرلو - (انگ) مونث۔ رخصت جو بلا وضع تنخواہ ملے۔

فَرم - (انگ) مذکر۔ کوٹھی۔ وہ کارخانہ جس میں کئی شریک ہوں۔

فَرما - (انگریزی فارم سے بنا لیا ہے) مذکر وہ تختہ جو چھاپنے کے لئے پہلے چھاپتے ہیں۔

فرما موڑنا - چھپے ہوئے کاغذوں کو ترتیب سے جزو بنانے کے لئے موڑنا۔

فرمان - (ف - دیکھو فرامین) مذکر بادشاہی حکم۔ حکم۔ پروانہ وہ پروانہ جو بادشاہ کی طرف سے بڑے امرا کو لکھا جائے (تعشق) ؎

معافی کے فرمان جاری ہوئے
جو آگے تھے باون ہزاری ہوئے

فرمان بالمشافہہ - مذکر۔ زبانی حکم جس کی تعمیل فوراً ہو۔

فرمان بر - فرمان بردار - فرمان پذیر - (ف) صفت۔ ۱ تابع۔ مطیع ۲ نوکر۔ ملازم۔

فرمان برداری - (ف) مونث۔ اطاعت (کرنا کے ساتھ)

فرمان بھیجنا - حکم بھیجنا۔ حکمنامہ بھیجنا۔ پروانہ بھیجنا۔

فرمان جاری کرنا - حکم نافذ کرنا۔

فرمان جاری ہونا - حکم جاری ہونا۔ (ناسخ) ؎

لالہ و گل کیا کہیں منقاد نافرمان تک
باغ میں مانند جو، جاری ہے فرمان بہار

فرمان دہ - فرمان گزار - (ف) صفت۔ حاکم۔

فرماں دہی - (ف) مونث - حکومت
فرماں روا - (ف) صفت - حاکم - بادشاہ - رئیس خود مختار
فرماں روائی - (ف) مونث - حکومت - بادشاہی
فرمان صادر کرنا - حکم نافذ کرنا - حکم جاری کرنا -
فرمانا - (اردو) فرمودن سے بنایا ہے) ۱ حکم دینا - کہنا -
ارشاد کرنا ۲ کرنا کی جگہ - (فقرہ) آپ خواہ نخواہ تکلف
فرماتے ہیں ۳ مذکر - ارشاد - حکم - (فقرہ) آپ کا فرمانا لفظ
بلفظ صحیح نکلا - اس معنی میں آپ کے ساتھ مستعمل ہے اور فعل کی جگہ
میں آتا ہے -
فرمانے سے باہر - حکم کی تعمیل میں کمی کرنے والا (قدر) ؎
جان باہر ہوئی تن سے وہ وفاداروں میں
پر کبھی آپ کے فرمانے سے باہر نہ ہوا
فرمانے کی بات ہے - دیکھو آپ -
فرمائش - (ف) بفتح جیم - فرمودن کا حاصل مصدر، اردو
میں بکسر جیم ہے) مونث - بطور حکم کچھ مانگنا یا کوئی کام لینا - حکم
فرمان - (امیر) ؎
حکم ہے باتیں کرو اغیار کی
واہ کیا فرمائشیں ہیں یار کی
فرمائش کرنا - کوئی چیز طلب کرنا - کسی کام لینے کی
خواہش کرنا -
فرمائشی - صفت ۱ حکم کے موافق - فرمائش کی ہوئی -
کسی کے منگوائی ہوئی - بنوائی ہوئی - حکم کے مطابق - مجازاً - عمدہ -
نفیس ۲ کثرت ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) آج کل فرمائشی گرمی
پڑتی ہے ۳ (اردو) کنایۃً جوتوں کی مار - مغلظ گالیاں -
دکھانا - پڑنا - لگانا کے ساتھ - (راحت) ؎
خانگی کسی نہیں میں رخنہ کا پردہ چھوڑ دو
کھاؤ گے فرمائشی سر پلپلا ہو جائے گا
فرمائشی سنانا - فحش گالیاں دینا -
فرمائشات - مونث - فارسیوں نے فرمائش کی جمع بقاعدہ
عربی بنالی ہے -
فرمودہ - (ف) صفت - کہا ہوا - حکم (فقرہ) تم فرمودۂ خدا
اور رسول پر عمل کرو -
فرن - (انگ) مذکر - سبز پتوں کے درخت جو ہمیشہ سرسبز
رہتے ہیں -
فرنٹ - (انگ) بمعنی مقابل - سامنے) صفت - باغی - سرکش
منحرف -
فرنٹ کر دینا - ناراض کر دینا - برخلاف کر دینا - باغی کر دینا -
فرنٹ ہو جانا - لازم
فرنچ - (انگ) مذکر ۱ فرانس کا باشندہ ۲ ایک قسم کا ہلکا کاغذ -
فرنگ - (اصل میں یہ لفظ فرنیک سے بگاڑا ہوا ہے -
فرنیک - جرمن کی ایک قوم کا نام تھا جس نے پانچویں صدی
عیسوی میں گال یعنی فرانس کو تہ وبالا کر کے فتح کیا - مذکر - یورپ -
نصاریٰ کا ملک - نصاریٰ -
فرنگستان - (ف) مذکر - یورپ کی ولایت
فرنگی - (اردو) مذکر - انگریز - یورپ کا باشندہ - اس کا
مونث فرنگن ہے - (امیر) ؎
کیا گرم ہے کہ کہتے ہیں خوبان لکھنؤ
لندن کو جائیں جو فرنگن کے یار ہیں
فرنگی بچہ - فرنگی کی اولاد
فرنی - (ف) مونث - چاولوں کی کھیر
فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں ہوتا - مثل نیک و بد
یکساں نہیں ہوتے -
فرنیچر - (انگ) فرنی چر - مذکر اسباب خانہ داری -
فرو - (ف) بکسر اول صحیح ہے - صفت - نیچے - زیر
فروتر - (ف) صفت - بالاتر کا مقابل - بہت کم - بہت نیچے
فروتریں - (ف) صفت - بہت ہی نیچا - کم مرتبے کا -
فروتن - (ف) صفت - عاجز - تواضع کرنے والا - (دبیر) ؎
فروتن سے جھکتا تو سرکش سے رکتا
وہ رستم میاں جو یہ کماں کھینچتے ہیں
فروتنی - (ف) مونث - عاجزی - تواضع -
فرو دست - (ف) صفت - ماتحت - کم رتبہ - کمزور
فرو کرنا - ۱ بجھانا - مٹانا - جیسے غصہ فرو کرنا ۲ آگ بجھانا

نیچا دکھانا۔ کم کرنا۔

فرو نشیں۔ (ف) بکسر اوّل صفت۔ اترنے والا۔ مقام کرنے والا

فرو کش۔ ٹھہرنا۔ اترنا۔ قیام کرنا۔

فرو گزاشت۔ (ف) مونث۔ چھوڑنا۔ بھول۔ تقصیر۔ غفلت۔ بے اعتنائی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اُن سے فروگذاشت ہوگئی آپ کا نام لکھنے سے رہ گیا۔

فرو ماندگی۔ (ف) مونث۔ مجبوری۔ عاجز ہونا۔ کمزوری تنگ دستی

فرو ماندہ۔ (ف) صفت۔ عاجز۔ مفلس۔ تھکا ہوا۔ کمزور۔

فرو مایگان۔ (ف) کمینے لوگ۔ نالائق۔

فرو مایہ۔ (ف) صفت۔ بد اصل بے عقل۔ کمینہ۔

فرو ہونا۔ فرو کرنا کا لازم۔ دبنا۔ کم ہونا۔ (اوج) ؎

تاؤس مست بن گیا وہ غیرت پری

غیظ دہوا فرو ہوئی سر کی تو دسری

فروٹ۔ (انگریزی فار ورڈ سے بنایا ہے) صفت۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔

فروٹ اُڑانا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔

فروٹ جانا۔ سرپٹ جانا۔ دوڑتا ہوا جانا۔

فروخت۔ (ف) مونث۔ بکری۔ (فقرہ) انگریزی مال کی فروخت زیادہ ہوتی ہے۔

فروخت کرنا۔ بیچنا۔

فروخت ہونا۔ بکنا۔

فرودگاہ۔ (ف) مونث۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔

فروردین۔ (ف) مذکر۔ پارسیوں کے اوّل مہینے کا نام۔ جو ہندی بیساکھ کے مطابق ہوتا ہے۔ بہار کا موسم اسی مہینے سے شروع ہوتا ہے۔

فروری۔ (انگ۔ فروری) مذکر۔ انگریزی دوسرا مہینہ

فروز۔ (ف) بضم اول و دوم۔ افروزندہ کا مخفف مرکبات میں مستعمل ہے، روشن کرنے والا جیسے نظم دل فروز۔

فروز تابش۔ روشنی۔ آفتاب کی چمک۔ (صفت۔ رو

فروش۔ (ف۔ مرکبات میں مستعمل ہے) صفت۔ بیچنے والا۔ جیسے مے فروش۔ سبزی فروش۔

فروشندہ۔ (ف) صفت۔ بیچنے والا جنتری کا نقیض۔

فروع۔ (ع) مذکر۔ فرع کی جمع۔ شاخیں۔ ڈالیاں (2) (اصطلاح علم عروض) ارکان سالمہ او رکو رسالمہ کو اصل کہتے ہیں۔ اور ارکان مزاحف واوزان مزاحفہ کو فروع۔

فروغ (ف) اردو میں بفتح اول مستعمل ہے۔ مذکر۔ (1) روشنی چمک۔ (ناسخ) ع

فروغ کواکب دوچنداں ہوا

(2) (اردو) سرفرازی۔ رونق۔ (ظفر) ؎

فلک پہ مہر نے پیدا بہت فروغ کیا

پر اُس کے رُخ سے جو دعوے کیا دروغ کیا۔

(3) سبقت۔ ترجیح۔ (جان صاحب) ؎

تم اکیلے پانچ بھائی ہیں مرے چھوٹے بڑے

تیج ہے پاس نکے پہ رکھتے ہیں مرے جوتی فروغ

فروغ پانا۔ نام و نمود حاصل کرنا۔ رونق پانا۔ (نسیم دہلوی) ؎

آرزومند رہ گیا مجنوں

میرے آگے فروغ پا نہ سکا

فروغ لے جانا۔ سبقت لے جانا۔ (جان صاحب) ؎

بیتھی والی نے کیا اندھیر تھا لڑنے لگی

یہ بلا ہو کے وہ چپٹی لے گئی سوتن فروغ

فروہی۔ (اردو) مونث۔ (لکھنؤ) (1) ونو ری۔ بتا۔ کیبشن فایدہ۔ حاصل۔ جو کسی کام میں ہو یا حقوق بردار وغیرہ کو ملتے (2) ایک قسم کی تلوار (اوج) ؎

جمری کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی سرتی تھی

شان قاتلہ قدرت کی وہ فروہی تھی

فرہاد۔ (ف) مذکر۔ فارس کے مشہور سنگ تراش کا نام۔ ایک شہزادی پر جس کا نام شیریں تھا عاشق ہوگیا تھا۔ یہ شہزادی خسرو پرویز کی معشوقہ تھی۔ شادی کی یہ شرط ٹھہری تھی کہ فرہاد ایک نہر کوہ بے ستوں سے کھود کر شیریں کے گھر تک لائے۔ جب

عرصہ دراز میں فرہاد نہر کھود کر لانے میں کامیاب ہوا اُس وقت خسرو پرویز نے یہ خبر اُڑا دی کہ شیریں مر گئی۔ فرہاد نے یہ خبر سُن کر سر میں تیشہ مار کر جان دی (ذوق) ؎

جان شیریں بھی گئی اور نہ ملی شیریں بھی

پوچھو فرہاد سے اس تلخی حسرت کے مزے

فَرہَنگ۔ (ف) اصل میں فرِ + ہنگ۔ ہوش، مونث۔ ۱ کتاب لغات فارسی جس میں تحقیق الفاظ و معنی کی ہو جیسے فرہنگ جہانگیری فرہنگ رشیدی ۲ اردو میں مطلق لغت کے معنی میں مستعمل ہے ۳ دانائی۔ دانش۔ عقل۔ سمجھ۔

فِری۔ (انگ) صفت۔ آزاد۔ بے روک ٹوک ۲ بلا قیمت مُفت۔

فریاد۔ (ف) مونث۔ ۱ مدد مانگنے کے لئے شور کرنا۔ دہائی۔ ۲ (اردو) ظلم زیادتی کی شکایت ۳ نالش۔ استغاثہ (سب معانی میں کرنے کے ساتھ)

فریاد آنا۔ شکایت ہونا۔ (داغ) ؎

اس وحشت دل نے مجھے دیوانہ بنایا

ورنہ کبھی تم تک مری فریاد نہ آتی

فریاد رس۔ (ف) صفت۔ داد گر۔ داد رس (شاہ تراب)

بُت ظالم نہیں سنتا کسی کی

غریبوں کا خدا فریاد رس ہے

فریاد رسی۔ مونث۔ انصاف۔ داد رسی

فریاد خواہ۔ **فریادی**۔ (ف) صفت۔ دُہائی دینے والا۔ داد خواہ

فریاد کرنا۔ دہائی دینا۔ استغاثہ کرنا۔

فریاد کو پہونچنا۔ فریاد سننا۔ انصاف کرنا۔

فریاد لانا۔ کسی کے ظلم و ستم کا شکوہ کسی کے سامنے کرنا۔

فریاد لینا۔ (دہلی) فریاد سننا۔ (توبۃ النصوح) جب تک چھوٹے تھے بچہ کو ماں سمجھتے تھے اور میں اُن کی فریاد لیتی تھی۔

فریاد۔ (عو) فریادی۔ (فقرہ) یہ بد نصیب فریادی آئی ہے اور ایک نئی خبر لائی ہے۔

فریادی۔ (ف) صفت۔ داد خواہ۔ مستغیث۔ مُدعی۔

فریادی آنا۔ مستغیث ہو کر آنا۔ نالش کرنے آنا۔

(آتش) ؎

کیا ہے حسن نے سلطان خوباں چاہئے تم کو

ملے داد اُن کی فریادی جو ہیں سرکار میں آئے

فَرِیب۔ (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول۔ بروزن شکیب ۱ عشوہ۔ ناز۔ کرشمہ ۲ فریبیدن کا حاصل مصدر اردو میں اپنے اول معنی میں مستعمل ہے۔ مذکر ۱ مکر۔ حیلہ۔ دھوکا ۲ ترکیبات میں بمعنی للچانے والا مستعمل ہے جیسے دلفریب۔

فریب چلنا۔ فریب کا کارگر ہونا کسی پر۔ (غالب) ؎

جو منکر وفا ہو فریب اُس پہ کیا چلے

کیوں بد گماں ہوں دوست سے دشمن کے باب میں

فریب دہی۔ (اردو) مونث۔ دغا بازی۔ فریب دینا۔

فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ مکر و دغا کے ساتھ کسی سے پیش آنا۔

فریب ساز۔ (ف) صفت۔ حیلہ گر۔ دغا باز۔

فریب سے نہ چوکنا۔ فریب سے نہ باز آنا۔ (شاد) ؎

چرخ کا فریب سے نہ کبھی وہ تھا باز

جو مکر کا کبھی جو شغل کیا چال چل گیا

فریب کرنا۔ عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ دھوکا دینا۔

فریب کھانا۔ **فریب میں آنا**۔ دھوکا کھانا۔ (بحر) ؎

کھانا نہ فریب نفس اماّرہ کا

دشمن ہے گھات میں خبردار رہو

(آتش) ؎

کمندوں سے نہیں کم سبحہ و زنار کے حلقے

پھنسے وہ جو فریب کافر و دیندار میں آئے

فریب میں لانا۔ کسی کو مکر و دغا کے جال میں پھانسنا۔

فریبی۔ (ف) صفت۔ فریب سے منسوب۔ دغا باز۔ مکار۔

فریبیا۔ (اردو) صفت۔ دغا باز۔ مکار۔ فریب دینے والا (اکبر) ؎

لپٹا میں اُٹھ کے فرش سے تو بولے فریبیے

مطلب کے وقت کیسے بجا ہوش ہو گئے

فَرِبہ۔ (ع) یائے معروف۔ فرد کی صفت۔ مشبہ صفت

بمثل۔ یکتا ۲ (اردو) بابا فرید شکر گنج کا نام جن کا توشہ ہوتا
ہے (امیر) ؎

یک بیک کے روز کھاتے ہیں اعضا مرا داغ
مجھے ہیں شاید یہی کوئی توشہ فرید کا

فرید بوٹی۔ (اردو) مونث۔ ایک قسم کی بوٹی جس سے
پانی جم جاتا ہے۔ (محسن) ؎

عطا۔ (شمیم گلستاں کی
ہم مرتبہ فرید بوٹی

فرید شکر گنج۔ شیخ فرید الدینؒ کا لقب۔ آپ بچوں کو
شیرینی تقسیم کیا کرتے تھے۔

فریدی۔ (اردو) مونث۔ بابا فرید کی نیاز کا کھانا۔

فریدون۔ (ف) بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول،
مذکر۔ فارس کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو دانش مندی میں
شہرۂ آفاق ہے۔

فریس۔ (فراست سے اردو والوں نے بنا لیا ہے۔)
صفت فراست والا۔

فریضہ۔ (ع) فرائض۔ جمع) مذکر۔ خدا کا حکم۔ بندوں
پر خدا کا واجب کیا ہوا۔ جیسے نماز پڑھنا۔ روزہ رکھنا۔
حج کرنا۔ زکوٰۃ دینا وغیرہ ۲ نماز (مونس) ؎

جب صبح قتل شہ نے فریضہ ادا کیا
فوج امیر شام سے عزم وغا کیا

فریفتہ۔ (ف) بکسر اول و دوم صحیح۔ اسم مفعول فریفتن سے
اصل میں فریبیدہ تھا) صفت ۱ فریب میں آیا ہوا۔ (مجازاً)
عاشق۔ دلدادہ (کرنا۔ ہونا۔ کے ساتھ) یہ لفظ زبانوں پر
بفتح اول و کسر دوم ہے ۲ محو۔

فریق۔ (ع) فرق کی صفت مشبہ) مذکر (جمع۔ گروہ۔
جماعت (ذوق) ع

ہمتا دو در فریق حسن کے عدو سے ہیں

۲ (اردو) مدعی۔ مدعا علیہ۔ دو مقابلہ کرنے والے شخصوں
یا گروہوں میں سے ہر ایک کو فریق کہتے ہیں۔ (فقرہ) پہلا فریق دوسرے
فریق پر غالب آیا۔

فریقین۔ (ع) مذکر۔ دونوں مقابل شخص یا گروہ
طرفین۔ مدعی و مدعا علیہ۔

فریم۔ (انگ) بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول،
مذکر ۱ ڈھانچ۔ چوکھٹا ۲ تصویر کا چوکھٹا۔ (منیر) ؎

بن گیا فیروزہ گول آئینہ رخ کا فریم
گوشے لگنے پر نمایاں سبز جوہر ہو گیا

۳ وہ لوہے کا چوکھٹا جس میں چھڑا مڑھ کر چھاپنے کے کام
میں لاتے ہیں۔

فرمیشن۔ مذکر۔ دیکھو فرامشن۔

فزا۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے۔ شروع میں الف
بڑھا کر افزا بھی کہتے ہیں) صفت۔ زیادہ کرنے والا۔ جیسے
رونق فزا۔

فزع۔ (ع) مونث۔ خوف۔ دہشت۔ اردو میں جزع
فزع کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

فزون۔ (ف) صفت۔ افزوں۔ زیادہ

فزونی۔ (ف) مونث۔ زیادتی۔

فساد۔ (ع) بفتح اول۔ تباہی۔ جبر سے مال لینا۔ صلاح کا
مقابل) مذکر ۱ خلل۔ بگاڑ۔ جیسے ہوا کا فساد۔ خون کا فساد۔
معدہ کا فساد ۲ غدر۔ بلوہ۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ دنگا۔

فساد اٹھانا۔ جھگڑا مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فتنہ کھڑا کرنا
(ظفر) ع

یہ ہے اٹھایا ہوا اپنی ہی نظر کا فساد

فساد اٹھنا۔ لازم۔ (داغ) ؎

دیکھئے کیا فساد قاصد پر
میری طرز رقم سے اٹھتا ہے

فساد برپا کرنا۔ فساد اٹھانا۔

فساد پھیلانا۔ خرابی پھیلانا۔

فساد کرنا۔ فساد مچانا۔ دنگا کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ غدر مچانا
(آتش) ؎

بچائیں جان کو کر کے تصدق عزت
وگرنہ دل نے نہیں کون سا فساد کیا

فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑا قائم کرنا

فساد کی جڑ یا۔ فساد کی گانٹھ۔ فساد کا گھر۔ اصل مُفسد۔ جھگڑے کی بنیاد۔ (ظفر) ؎

ٹھلکے غیر کو قایم نہ کر فساد کی جڑ
نکال اسکو کہ ہے یہ بشر فساد کی جڑ

(رشک) ؎

دی اچھے ہیں جو خانہ ویران ہیں
گھر بنانا فساد کا گھر ہے

فساد کی بنت ہے۔ بڑھتی ہے۔

فسادی۔ (اردو) صفت۔ جھگڑالو۔ شریر۔ مُفسد۔

فسان۔ (ف) بکسر اول ونیز بفتح اول) دیکھو افسان۔

فسانہ۔ (ع۔ بفتح اوّل۔ سرگزشت وماجرا۔ بکسر اول غلط ہے) مذکر۔ افسانہ۔ قصّہ۔ کہانی۔ (امیر) ؎

جی لگے آپ کا ایسا کہ کبھی جی نہ کہے
دل لگا کر جو سنیں آپ فسانہ دل کا

فسخ۔ (ع۔ بالفتح۔ توڑنا۔ منسوخ کرنا) مذکر ۱ ارادہ بدل دینا ۲ نکاح باطل کرنا۔ کسی معاہدہ کا باطل کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

فسخ عزیمت۔ مذکر۔ ارادہ پلٹنا۔

فسردگی۔ دیکھو افسردگی۔

فسردہ۔ دیکھو افسردہ۔

فسق۔ (ع) مذکر۔ نافرمانی حکم عدولی۔ بدکاری۔

فسق و فجور۔ (ف) مذکر۔ بدکاری۔

بدچلنی فسوق۔ (ع) مذکر ۱ فسق ۲ (ع۔ بفتح اول) فاسق۔

فسول۔ (بروزن جنوں) مذکر۔ دیکھو افسوں۔

فسوں تاثیر۔ صفت۔ جادو کا اثر رکھنے والا۔ (مومن) ؎

یہ مایوسی دل وجان نالۂ شب گیر تو کھینچو
کھنچے کا اس کا دل آہ فسوں تاثیر تو کھینچو

فش۔ (ف) دیکھو باب پش وفش جلد اول صفحہ ۴۴۲

فِش۔ (بالکسر) اردو میں اچھ یونہ کی جگہ مستعمل ہے۔

فشار۔ (ف۔ نچوڑنا۔ کھینچنا) مذکر۔ قبر کا مردے کو کھینچنا۔ کہتے ہیں نیک شخص کو قبر اس طرح آہستگی سے کھینچتی ہے جیسے ماں بچے کو گود میں لیتی ہے اور بد کو اس طرح کہ اس کی ہڈی پسلی ایک کر دیتی ہے۔ اس کو فشار قبر بھی کہتے ہیں۔ (اسیر) ؎

بعد فنا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات
بن مرے سے پر فشار نہ زیر زمیں ہوا

(دریائے لطافت) ؎

قبر نے ایسا دیا ہم کو فشار
بند بند اے قدر ڈھیلا ہوگیا

۲ بیہودہ بات۔ بکواس۔ گالی۔

فشار بگڑ جانا۔ حالت خراب ہو جانا۔ گھبرا جانا۔

فشار کرنا۔ (کنایۃً) بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دیکر گھبرا دینا۔

فشار گور۔ (ف) مذکر۔ فشار۔ قبر۔ (رشک) ع

فشار گور کی خواہاں ہے جسم زار میں روح

فشار ہونا۔ دبوچا جانا۔ خوب سا دبایا جانا۔ (ناسخ) ؎

کسی کو میں نے دبوچا کنار میں نہ کبھی
ہوا ہے گور میں کس واسطے فشار مجھے

فشردہ۔ (ف) صفت ۱ نچوڑا ہوا۔ عرق نکالا ہوا ۲ مذکر عرق۔ رس۔ دیکھو افشردہ۔

فشن۔ (انگ) مذکر۔ دیکھو فیشن

فصاحت۔ (ع) مونث ۱ خوش بیانی۔ خوش کلامی (انیس) ؎

نمک خوان تکلم ہے فصاحت میری
ناطقہ بند ہے سن سن کے بلاغت میری

۲ (اصطلاح علم معانی) کلام میں ایسے الفاظ ہونا جن کو اہل زبان بولتے ہوں جس میں انوکھی ترکیبیں ثقیل۔ بھدّے۔ غیر مانوس۔ مغلق۔ خلاف۔ محاورہ الفاظ و مرکبات نہ ہوں۔

فصاحت سے۔ خوش بیانی سے۔

فصّاد۔ (ع) مذکر۔ فصد کھولنے والا۔ نشتر لگانے والا

فصد۔ (ع) مونث۔ خون نکالنا رگ سے۔ (امیر) ؎

جائے گا جنوں نہ سر سے بے ذبح
ہو فصد مری رگ گلو کی

فصد بند ہونا۔ (ع) فصد کا خون بند ہونا۔

فصد سرارو۔ دیکھو سرارو۔

فصد کھُلنا۔ رگ سے خون لیا جانا۔ (فقرہ) کل شام کو فصد کھُلے گی ۲ رگ سے خون جاری ہونا۔ (ظفر) ؎

کیا تماشا ہے رگِ لیلےٰ میں ڈوبا نشتر
فصدِ مجنوں باعثِ جوشِ محبت کھُل گئی

فصد کھُلوانا۔ رگ سے خون نکلوانا۔ (ناسخ) ؎

کھلواتی فصد یار نے میں قتل ہو گیا
کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے

جب کوئی شخص بیوقوفی کی باتیں کرتا ہے اُس سے کہتے ہیں کہ اپنی فصد کھُلواؤ یعنی جنون کا علاج کراؤ۔ جنون اور سودے کے امراض میں اکثر طبیب فصد تجویز کرتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ)

بی ہوش میں آؤ فصد کھلواؤ
اس درجہ تو ناسمجھ نہ بن جاؤ

فصد کھولنا۔ رگ سے خون لینا۔ رگ پر نشتر دینا (شرف) ؎

خشک ہو جائے لہو کھولے جو مجھ وحشی کی فصد
ہاتھ کترا دیں جو دم میں دم رہے فصّاد کے

فصد لینا۔ ۱ فصد کھولنا ۲ جنون یا سودے کا علاج کرانا (صبا) ؎

وہ پری کہتا ہے دیوانہ بنا کر زلف کا
فصد لوا نئی کرو جا کر دوا دو چار دن

اس معنی میں فصد ہوا اور فصد لے مستعمل ہے۔ (شعور) ؎

جو کچھ کہتا ہوں تو کہتا ہے مجھکو فصد لے اپنی
رگِ جاں کیلئے باتیں تری کیا کم ہیں نشتر سے

دیکھو آنکھوں کی فصدیں کھلواؤ۔ فصدیں لو۔

فَصل۔ (ع) فصول۔ جمع) مونث ۱ موسم۔ رُت۔ (فقرہ) اب جاڑے کی فصل شروع ہوئی۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

باغوں میں صبا پکار آئی
آئی فصلِ بہار آئی

۲ باب۔ کتاب کا حصہ ۳ دو چیزوں کے بیچ کا حجاب ۴ مذکر۔ فرق۔ فاصلہ۔ (فقرہ) مل کر نہ بیٹھو ذرا فصل سے بیٹھو۔ (منیر) ؎

تمہارے تیر کا زخم التیام اکثر نہیں پاتا
لبِ سوفار میں کیا فصل ہے چاک گریباں کا

۵ (اردو) پیداوار۔ (فقرہ) اس سال گیہوں کی فصل خراب ہوئی ۶ (اردو) بفتح اول و دوم دَغل کے ساتھ عورتوں کی زبانوں پر دغا فریب کے معنی میں مستعمل ہے۔ دیکھو دَغل۔

فصل آنا۔ موسم آنا۔ پھول آنا۔ پھل آنا۔ (رشک) ؎

غش آئے گا مجھے گُلِ عارض کی یاد میں
یارا کبھی تو فصل نہ آئے گلاب کی

فصلِ استادہ۔ (اردو) کھڑی کھیتی۔

فصلِ باراں۔ (ف) مونث۔ بارش کا موسم۔ (صبا) ؎

فصلِ باراں ہو نہو سیرِ گلستاں ہو نہو
ہو کچھ اک میں ہوں اور ساقی مخمور ہو

فصل بگاڑنا۔ آب و ہوا خراب کرنا۔ پیداوار خراب کرنا۔ (رشک) ؎

تیری گلگشت کی گرمی نے بگاڑی یہ فصل
چیچک اوراقِ گلِ تر کو سراپا نکلی

فصل بگڑنا۔ لازم۔ (فقرہ) لو نہیں چلی خربزے کی فصل بگڑ گئی۔

فصلِ بہار۔ (ف) مونث۔ بہار کا موسم جو ہندوستان میں ۱۵ مارچ سے شروع ہوتا ہے۔

فصل جانا۔ موسم جانا۔ (امیر) ؎

اب آؤ زندگی مستعار جاتی ہے
کرو نہ غمزہ کہ فصلِ بہار جاتی ہے

فصلِ خریف۔ مونث۔ ہندی سال کے پہلے چھ مہینے جن میں جوار۔ باجرا۔ مونگ۔ موٹھ دھان وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں اور جو اساڑھ سے اگھن تک ہوتی ہے۔

فصلِ ربیع۔ مونث۔ ہندی سال کے دوسرے چھ مہینے جس میں گیہوں۔ چنا۔ مسور وغیرہ پیدا ہوتی ہے یہ فصل پوس سے

جنبش تک رہتی ہے۔

فصل کاٹنا۔ تیار کھیتی کاٹنا۔

فصل کی چیز۔ وہ پھل جو فصل کا ہو

فصلِ گل۔ (ف) مونث۔ فصل بہار۔ (ناسخ) ؎

فصلِ گل آنے نہیں پاتی کہ تو یاد آگیا

اے جنوں دیوانہ ہوں میں اپنی دل کی یاد کا

فصلی۔ ۱۔ دیکھو سال فصلی ۲۔ فصل کی طرف منسوب۔ موسم کا۔ رُت کا۔ جیسے فصلی گلاب

فصلی بخار۔ مذکر۔ وہ بخار جو رُت بدلنے کے وقت آتا ہے۔ (آتش) ؎

کشتہ ہے گرم جوشی ہرجائی یار کا

مارا ہوا دل آتا ہے فصلی بخار کا

فصلی بٹیر۔ (عم) مذکر۔ ہولی کا بھڑوا۔ موسمی بٹیرا۔

فصلی میوہ۔ مذکر۔ پھل جو کسی خاص موسم میں پیدا ہو۔

فصول چارگانہ۔ فصول اربعہ۔ (ف) مذکر۔ سال کی چاروں فصلیں۔ گرمی۔ سردی۔ بہار۔ خزاں۔

فصلین۔ دونوں فصلیں۔ خزاں۔ بہار۔ ربیع خریف۔ (رشک) ؎

فکر مآل کار سے حاصل یہ ہو گیا

فصلین ہیں خزان و گلستاں عزیز ہے

فصیح۔ (ع۔ فصحا۔ جمع) صفت۔ خوش بیاں۔ شیریں کلام فصاحت سے کلام کرنے والا۔ دیکھو فصاحت۔

فصیل۔ (ع) مونث ۱۔ شہر پناہ۔ شہر کی چار دیواری ۲۔ چار دیواری۔ دیوار (فقرہ) میر صاحب مسجد کی فصیل پر بیٹھے تھے۔

فصیل باہر۔ شہر کی چار دیواری کے باہر

فَضا۔ (ع۔ فضاء بفتح اوّل صحیح۔ بکسر اول غلط۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے) مونث ۱۔ زمین کی فراخی۔ کھلا میدان۔ جگہ کی وسعت جلال نے اس معنی میں مذکر کہا ہے ؎

جب تن پہ کوئی زخم لگا بولے شاہ دیں

شکر خدا کہ اور فضا سے دہن ملا

۲ (اردو) بہار۔ رونق۔ کیفیت۔ (صبا) ؎

اپنی نظروں میں سب اندھیرے ہے جام شراب

دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا ساون کی

فَضائل۔ (ع) مذکر۔ فضیلت کی جمع۔

فضل۔ (ع) ۱۔ زیادتی فضول۔ جمع ۲۔ بخشش۔ عطا۔ افضال۔ جمع۔ مذکر ۱۔ رحم۔ مہربانی۔ عنایت (امیر) ؎

حق بڑی چیز ہے بھڑکانے سے کیا ہوتا ہے

بگڑے بن جاتے ہیں جب فضل خدا ہوتا ہے

۲۔ غلبہ۔ فضیلت۔ (فقرہ) وہ صاحب علم و فضل ہے ۳۔ بزرگی۔ خوبی۔

فضلِ الٰہی۔ فضلِ خدا۔ مذکر۔ خدا کی مہربانی۔

فضل خدا شامل حال ہونا۔ کسی کے حال پر خدا کی مہربانی ہونا۔

فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ مہربانی کرنا ۲۔ (کنایۃً) شفا بخشنا۔ آرام دینا۔ (فقرہ) زید کی بیماری طول پکڑ گئی خدا اس پر اپنا فضل کرے۔ اس فعل کے ساتھ پر علامت مفعول مستعمل ہے۔

فضلِ مولیٰ۔ (فقرا کی دعا) خدا خوش رکھے ۲۔ خدا کی مہربانی۔ جیسے فضلِ مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔

فُضَلا۔ (ع۔ فضلاء) مذکر۔ فاضل کی جمع۔ علماء

فُضَلات۔ (ع) مذکر۔ فُضلہ کی جمع۔

فُضلہ۔ (ع۔ فضلۃ۔ بقایا۔ بچا ہوا) مذکر ۱۔ جھوٹن جھوٹا کھانا ۲۔ پھوک۔ (فقرہ) مولی کے پتوں سے عرق نکال لو فضلہ پھینک دو ۳۔ نجاست۔ پلیدی۔ بول براز۔

فُضول۔ (ع۔ بضم اول۔ فضل بالفتح کی جمع۔ زیادتی۔ شخص جو بے فائدہ کاموں میں مشغول ہو) صفت ۱۔ بے فائدہ بیکار۔ نکما ۲۔ فالتو ۳۔ زیادہ۔

فضول باتیں۔ (مونث۔ نکمی اور محض بے فائدہ باتیں) ژٹل۔ بکواس

فضول خرچ۔ (ف) صفت بے موقع اور بیجا خرچ کرنے والا۔

فضول خرچی۔ مونث بے موقع خرچ کرنا کرنا کے

ساتھ)

فضول کی باتیں ۔ (ع) فضول شخص کی باتیں ۔ (رشک) ؎

نہ سُنیئے عاشقِ زار و ملول کی باتیں
کہ یا وہ ہوتی ہیں اکثر فضول کی باتیں

فضول گو ۔ (ف) صفت ۔ بات بڑھا کر بیان کرنے والا باتونی ۔ بکّی ۔

فضول گوئی ۔ (ف) مونث ۔ بات بڑھا کر بیان کرنا ۔

فضول ہونا ۔ ضرورت سے زیادہ ہونا ۔ بیکار رہنا ۔ نکما ہونا ۔ لا حاصل ہونا ۔

فضولی ۔ (ف) صفت ۔ بیہودہ آدمی ۔ زیادہ گو ۔ وہ شخص جو غیر ضروری کام کرے ۔

فِضّہ ۔ (ع) مونث ۔ چاندی ۔ نقرہ

فضیتا ۔ (ع) بر وزن خربیطا) مذکر ۔ فضیحت ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

فضیتا اٹھنا ۔ (ع) فضیحت کرنا ۔ رسوا کرنا ۔

فضیتی ۔ (ع) مونث ۔ فضیحت

فضیتی کرنا ۔ (ع) ذلیل کرنا ۔ لتے لینا ۔ لڑنا جھگڑنا ۔

فضیحت ۔ (ع) مونث (دہلی) رسوائی ۔ ذلت ۔ بدنامی لکھنؤ میں فضیحتی ۔ دہلی میں جمع فضیحتیں لکھنؤ میں فضیحتیاں ۔ (تلفظ کے لئے یہ املا لکھا ورنہ املا فضیحتیاں ہے ۔ (انشا) ؎

چالیس یہ چھوڑ دے نہیں تو نا حق
اک روز بڑی بری فضیحت ہوگی

فضیحت کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ۲ (کنایۃً) جھڑکنا ۔ برا بھلا کہنا ۔

فضیحت ہونا ۔ لازم ۔

فضیحتی ۔ مونث ۔ ۱ رسوائی ۲ لڑائی جھگڑا ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

فضیلت ۔ (ع) ۔ بر وزن طبیعت ۔ فضائل جمع (مونث) بزرگی ۔ بڑائی ۔ برتری ۔ (فقرہ) شیخ صاحب کی فضیلت مسلّم ہے)

فضیلت کا وقت ۔ وہ وقت جس میں کسی عبادت کا کرنا افضل ہو ۔ (تعشق) ؎

جاتا ہے دم میں وقت فضیلت میں کیا کروں
معبود کس طرح ترا سجدہ ادا کروں

فضیلت کی پگڑی ۔ دیکھو دستار فضیلت (باندھنا بندھنا کے ساتھ)

فضیلت لے جانا ۔ فائق ہونا ۔ سبقت لے جانا ۔ (آتش) ؎

مصحف رخسار کے مضموں سے واں مضموں نہیں
سب کے مضموں پر مرے مضمون فضیلت لے گئے

فَطانت ۔ (ع) مونث ۔ دانائی ۔ ہوشیاری (امیر) ؎

جس کی قسمت میں یہاں شاہ جہاں ہونا تھا
جسکی فطرت میں فلاطون کی فطانت آئی

فِطر ۔ (ع) مذکر ۔ روزہ کھولنا ۔ دیکھو عید

فطری ۔ (ع) ۔ فطرت سے منسوب) صفت ۔ خلقی ۔ پیدائشی ۔

فِطرت ۔ (ع) مونث ۱ آفرینش ۔ قدرت ۲ خمیر (فقرہ) شرارت اس کی فطرت میں ہے ۔ (جلیل) ؎

تدبیر سے فطرت کا بدلنا نہیں ممکن
وہ آفتِ جاں راحتِ جاں ہو نہیں سکتا

۳ دانائی ۔ ہوشیاری ۴ (اردو) مکر ۔ فریب ۔ شرارت ۔ چالاکی (فقرہ) اتنی سزا ملنے پر بھی وہ اپنی فطرت سے باز نہیں آیا ۵ (اردو) (ع) سازش ۔ سانٹ گانٹھ ۔ (فقرہ) یہ چوری دونوں کی فطرت سے ہوئی ہے ۔

فِطرۃً ۔ (ع) فطرت کی رو سے

فطرت کرنا ۔ چالاکی کرنا ۔ عیاری کرنا ۔ سازش کرنا ۔

فطرت لڑانا ۔ (دہلی) چال چلنا ۔ سازش کرنا ۔ فریب کرنا ۔

فطرتی ۔ صفت ۔ ۱ طبعی ۔ قدرتی ۔ خلقی ۲ (ع) شوخ ۔ چالاک ۔ فتنہ پرداز ۔

فِطرَہ ۔ (ع) ۔ فطرت) مذکر ۔ عید رمضان کا صدقہ ۔ صدقۂ فطر ۔

فطیری روٹی۔ (عربی میں فطیر بروزن امیر تازہ گندھا ہوا آٹا جس کا خمیر نہ کیا گیا ہو۔) مونث۔ چپاتی۔ پھلکا۔ خمیری روٹی بالنقیض۔

فطین۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ تیز دانا۔ زیرک۔

فعل۔ (ع۔ افعال جمع) مذکر ۱ کام۔ (فقرہ) اس فعل سے بہت نقصان ہوا۔ ۲ (اصطلاح علم صرف) وہ کلمہ جو معنی مستقل رکھتا ہو اور جس میں تینوں زمانوں ماضی مضارع استقبال میں سے کوئی ایک زمانہ پایا جائے جیسے کیا۔ کرتا ہے۔ کریگا۔ جو فعل دو دو فعلوں سے مرکب ہیں جیسے پھاند جانا۔ کہہ بیٹھنا وغیرہ ان میں ترتیب و اتصال کا باقی رکھنا بہتر ہے اور اس کے خلاف مکروہ ہے ۳ عمل۔ (فقرہ) تمہارا فعل قول کے خلاف ہے ۴ (اردو) بیجا حرکت۔ لچھن۔ (فقرہ) کوئی کیا کرے تمہارے فعل ہی ایسے ہیں۔ (دیگر) ؎

عشق بازی ہے آبرو ریزی
اپنے فعلوں سے درگزر اے دل

۵ (اردو) بد فعلی۔ برا کام

فعل شنیع۔ مذکر۔ شرمناک فعل جیسے زناکاری۔ قمار بازی۔

فعل ضامن۔ دیکھو ضامن۔

فعل ضامنی۔ مونث۔ اس امر کی ذمہ داری کہ اب مجرم سے کوئی جرم نہ ہوگا۔

فعل عبث۔ مذکر بے فائدہ کام۔ فضول کام۔

فعل کرانا۔ برا کام کرانا۔

فعل کرنا۔ ۱ کوئی کام کرنا ۲ عمل کرنا ۳ بیجا حرکت کرنا ۴ بد فعلی کرنا۔

فعل کی تذکیر و تانیث۔ (النعت) کل افعال کی تذکیر و تانیث اکثر فاعل ہی کی رعایت سے ہوتی ہے مگر افعال متعدی معروف کی چار ماضیوں یعنی مطلق۔ قریب۔ بعید۔ احتمالی۔ شکی۔ (بشرطیکہ اس کے آخر میں مصدر ہونا کا کوئی صیغہ موجود ہو) میں جہاں حرف نے کا لانا واجب ہے مفعول کے لحاظ سے تذکیر و تانیث ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل نمبران ۱-۲-۳ میں اہل دہلی اور اہل لکھنؤ کا اتفاق ہے۔ باقی سات نمبروں میں اکثر لکھنؤ والے اس کا استعمال خلاف فصاحت سمجھتے ہیں اور دہلی والوں کے کلام میں اس کا استعمال برابر پایا جاتا ہے۔

۱ بولنا۔ (انیس) ؎

بولی یہ سکینہ کی چچی تم سے کہوں کیا
روتے ہیں کمر پکڑے ہوئے ہاتھوں سے بابا

(انیس) ؎

تیغ و سپر کو پھینک کے بولا وہ نامور
کہہ دیجئے ان سے کاٹ کے لے جائیں میرا سر

۲ بھولنا۔ (آتش) ؎ ع

خدا کی یاد بھولا
شیخ جی نے برہمن بگڑا

(انیس) ؎

میں پیاس بھی بھولی ہوں یہ غم کا قلق ہے

۳ لانا یہ اصل میں لے آنا ہے (انیس) ع

اب نہیں جینے کی عمر اتنی ہی یہ لائے تھے

(انیس) ع

اکبر علم کو خیمے کے اندر جھکا کے لائے

۴ ہارنا۔ (رنگین) ع

وصل کی اب تو زباں اس سے میں ہاری آتا

(رعائی) ؎

ہے جشن فتح چغتائیوں میں برپا
اقبال نے ہے گویا مغلوں سے قول ہارا

(نسیم لکھنوی) ؎

پانسے کی بدی سے ہے آشکارا
راجہ نل سلطنت ہے ہارا

۵ جیتنا۔ (مومن دہلوی) ؎

عدو کی عشق بازی آشکارا
غرض یہ ہے کہ تم جیتے میں ہارا

۶ سمجھنا۔ (غالب) ع

نہ وہ سمجھے ہیں نہ سمجھیں گے مری بات

دار و دئے مطلے ۔ (فقرہ) آخر لڑکے ہو بات کو نہیں سمجھے (شوق لکھنوی) ؎

سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے
کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے

(ذوق) ع ۔

دل شکستہ ہی مگر یار نے سمجھا ہم کو

(داغ) ؎

ابھی تو کھیل سمجھے ہو مگر اک دن دکھا دیں گے
قیامت اس کو کہتے ہیں قیامت ایسی ہوتی ہے

۷ پکارنا ۔ (انیس) ؎

کرسی سے جلد اٹھ کے پکارے شہ انام
کہتا یا مہلت سر کی قسم روکے لو سلام

(انیس) ؎

سن کر یہ سخن بانوے ناشاد پکاری

۸ سیکھنا ۔ (داغ) ع

سیکھے ترے چلن دو شو رو رنگا لے

(غالب) ؎ ع

سیکھے ہیں مہ رخوں کے لئے ہم مصوری

(درد) ؎

دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے
آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے

۹ پڑھنا ۔ (آتش) ؎ ع

خطبہ بلبل نے پڑھا تیری بہار حسن کا

(شمس العلما نذیر احمد) ع

یاں یہ سبق کوئی تنفس پڑھا نہیں

(فقرہ) کیا کو دوں دے کے پڑھے ہو سوچا (فقرہ)۔ تم نے بہت اچھی تدبیر سوچی ہے۔ (انیس)۔ ع

کیا جانے دل میں سوچے تھے کیا شاہ کربلا

(ب) جملہ جب مفعول واقع ہوتا ہے تو فعل ہر حالت میں واحد مذکر ہوتا ہے۔

(انیس) ؎

شہ نے کہا کہ بند ہیں راہیں پدر نثار
پھیلی ہوئی ہے چار طرف فوج نابکار

فُغاں ۔ (ف۔ فتح۔ اہل ما ورا النہر بمعنی بت استعمال کرتے تھے۔ الف نون نسبت کا اضافہ کرکے بمعنی ناقوس ہوا مجازاً بمعنی نالہ استعمال ہونے لگا۔ بضم اول صحیح و بکسر اول غلط ہے) مونث۔ شور۔ دہائی۔ فریاد۔ نالہ۔ آتش نے مذکر کہا ہے ؎

پھر گئی آنکھوں میں وہ مژگان برگشتہ تو پھر
ذکر آزہ تھا جو ہم نے نالہ وا فغاں کیا

لیکن بالاتفاق مونث ہے۔ (تسلیم) ؎

مری جانب نظر اس نے کہاں کی
تڑپ کر دل لے سینے میں فغاں کی

فُغانی ۔ صفت۔ فریاد کرنے والا۔

فغاں نالہ کا فرق ۔ نالہ۔ دردمند کی فریاد۔ فغاں۔ شور و فریاد۔ نالہ سے بلند تر آواز کو فغاں کہتے ہیں۔ بیشتر دونوں لفظ بطور مترادف مستعمل ہیں۔

فغفور ۔ (فتح۔ بت۔ فور۔ پور (بیٹا) کا بدل۔ اصل میں یہ لفظ چینی زبان کا ہے۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا) مذکر۔ چین کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جس کے ماں باپ نے اُس کو بت کے نذر کر دیا تھا۔ اُس کے بعد ہر بادشاہ چین کا بھی لقب ہو گیا۔

فُف ۔ (ف) مونث۔ پھونک۔

فُقرد ہونا ۔ (لکھنؤ) ہوا ہونا۔ رفوچکر ہونا (فقرہ) چور مال لے کے فقر ہوا۔ عربی میں نفرد کا رسم الخط الف سے ہے یعنی نُفرِدا۔ (داغ) ع

یوں نُفرد ہوں ترے نام سے بدخواہ عبید

فَق ۔ (عربی میں فق۔ کھولنا) چہرے کی رنگت کا تغیر ہونا۔ بکا متعجب۔ حیران پریشان۔ غم یا بیماری کے سبب جب انسان کے چہرے کا رنگ زرد ہو جائے اُس پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں۔

(ناسخ) ؎

کس گل کا منھ چمن میں ترے آگے فق نہیں
یہ رنگ گل اڑا ہے افق پر شفق نہیں

فق پڑجانا۔ فق ہوجانا۔ چہرے کا رنگ اڑجانا۔ ہکّا بکّا رہ جانا (غم سے یا خوف سے) (میر حسن) ؎

جو دیکھا تو صحرا ہے اک لق و دق
کہ زہرہ ہو جسے دیکھ ہو جائے فق

فقدان ۔ (ع) بالضم و بالکسر۔ گم کرنا۔ گم ہونا (مذکر)۔ اردو میں نہ ہونے کی جگہ مستعمل ہے جیسے فقدان فرصت۔ (اتحاد و تعطیب کی ظاہری یا واقعی برداشت سے فقدان تکلیف لازم نہیں آتا)۔

فَقر ۔ (ع) مذکر۔ درویشی۔ محتاجی (انیس) ؎

اللہ رے فقر حیدر گردوں سریر کا
رہتا تھا خواب گاہ میں بستر حصیر کا

فقر فاقہ ۔ مذکر۔ تنگی۔ ترشی۔ (ثروت) ؎

مزہ نہ ڈھونڈھ حلاوت میں ترک لذت کی
کہ فقر و فاقہ میں شیر و شکر سے کیا مطلب

فُقَرا ۔ (ع۔ فُقرا) مذکر۔ فقیر کی جمع۔

فِقرہ ۔ (ع۔ فقرات۔ جمع) مذکر (۱) جملہ کا کوئی حصہ۔ جملہ (۲) (اردو) فریب کی بات۔ وہ بات جو بے اصل ہو۔ (قلق) ؎

کسی فقرے سے بوسہ خال کا ملتا نہیں ہمکو
کوئی افسوں نہیں چلتا ہے اس چھوٹے سے گیسو پر

فقرے باز ۔ صفت۔ چالیا۔ عیار۔ دھوکے باز

فقرے بازی ۔ مونث۔ چالاکی۔ عیاری۔ (کرنا کے ساتھ) (اعتبار شاد آدم) ؎

بھاتی نہیں مجھ کو حیلہ سازی
لڑکوں سے کرو یہ فقرے بازی

فقرے بازی چلنا ۔ فقرہ بازی کا کارگر ہونا۔

فقرہ بتانا ۔ کوئی جھوٹی بات گڑھ دینا۔ ٹال دینا۔ چکمہ دینا۔ فریب دینا۔

فقرہ بنانا ۔ (۱) لفظوں کو جوڑ کر جملہ بنانا (۲) کوئی بات دل سے گھڑنا (جلیل) ؎

وہ مجھکو یاد کریں گے عدو کو کوسیں گے
یہ نامہ بر ترے فقرے ہیں سب بنائے ہوئے

(۳) فریب دینا۔

فقرہ بندی ۔ مونث۔ ٹیک بندی۔

فقرے جوڑنا۔ فقرہ تراشنا۔ فقرے تراشنا جھوٹی بات بنا کے کہنا۔ (جلیل) ؎

کل جو مقتل میں گلا میرا نہ ان سے کٹ سکا
آج یہ فقرہ تراشا ہے کہ خنجر آن سے کٹی

فقرہ جڑنا۔ فقرے جڑنا۔ آوازہ کسنا (شاد) ؎

پروانہ کے حضور سر شمع کٹ گیا
فقرہ چلی کسی کا وہ گلگیر جڑ گئی

(داغ) ؎

کیا زباں تیغی سی چلتی ہے رقیبوں کے حضور
اپنے داں میں کٹ گئے ہم جب فقرے جڑ گئے

فقرہ جوڑنا ۔ فقرہ تراشنا (شاد) ؎

ذوالفقار علیؓ کی تجھ کو قسم
سر جدا ہیں سے ہو وہ فقرہ جوڑ

فقرہ چست کرنا ۔ دل سے گڑھ کے کوئی بات کہہ دینا۔ (فقرہ) انھوں نے کہا ہوگا۔ حج کو تو آتیں ہیں سب گناہ دھو جائیں گے چلتے چلاتے یہ فقرہ بھی چست کردہ۔

فقرہ چل جانا ۔ کسی جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہو جانا (مسرور) ؎

کس کا کس پہ باب فقرے تمہارے خوب چلتے ہیں

فقرہ چلنا۔ فقرے چلنا۔ چٹکلا چھوڑنا۔ چال چلنا۔ (رند) ؎

نہ چلو بندے پہ ہر مرتبہ فقرہ دیکھو
اک ذرا ہوش سنبھالو ابھی ڈنب دیکھو

فقرہ چھوڑنا۔ فقرے چھوڑنا۔ شگوفہ چھوڑنا (شاد) ؎

برہم ہو یار غیر سے فقرہ وہ چھوڑیے
اپنی طرف رقیب کی جانب سے موڑیے

فقرہ دینا ۔ جھانسا دینا۔ (قدر) ؎

لاکھ چالیں چلو سو فقرے دو سو چھینٹیں دو
نہ چلے گا کوئی صاحب کا بہانہ شب وصل

فقرہ رواں ہونا۔ فقرہ زبان پر چڑھنا۔ چال یا فریب کی مہارت ہونا۔ (داغ) ؎

انکار رقیب سے بھی ہوگا
فقرہ یہ تمہیں رواں بہت ہے

(جلیل) ؎

اک دن کہا تھا میں نے محبت کا ہو برا
واں جب سے چھٹ گیا ہے یہ فقرہ زبان پر

فقرہ کرنا۔ دلکشی کوئی بات فریب کی کہہ کر کسی کو فریب میں لانا۔ (جلیل) ؎

اس نے کی تسکیں نہ کی پروا نہ کی
چال کی غمزے کیے فقرہ کیا

فقرہ کھل جانا۔ چالاکی ظاہر ہو جانا ؎

آج کیوں نکر ہو خبر اس کو نسیم
شعر پڑھنے کا بھی فقرہ کھل گیا

فقرہ گڑھنا۔ فقرہ تراشنا (عاشق) ؎

فقرہ کوئی اور گڑھیے تازہ
مردوں کا اٹھا نہیں جنازہ

فقرہ ہونا۔ چال چلنا۔ (رشک) ؎

وہ عاشق سے گویا ہوا چاہتا ہے
نیا کوئی فقرہ ہوا چاہتا ہے

فقروں پر چڑھنا۔ دم میں آ جانا۔ فریب میں آ جانا۔ (رند) ؎

کس دمباز کو فقروں پہ چڑھاتا ہے
ہوش کر اپنے بجا کیوں دل مضطر بہکا

فقروں میں آنا۔ فقرے میں آنا۔ چال میں آ جانا۔ دھوکا کھا جانا (بحر) ؎

یارب نہ مدعی پہ کھلے مدعائے خط
فقرے میں آکے یار نہ دو فقرے چڑھائے خط

(شوق) ؎

ہنس کے کہنے لگی یہ وہ مغرور
ایسے فقروں میں آگئی میں ضرور

فقروں میں اڑانا۔ دھوکا دینا۔ فریب کی باتوں سے بہکانا۔ (رند) ؎

خود میں دمباز ہوں ہے دھیان کدھر
مجھ کو فقروں میں اڑایا نہ کرو

فقرے آنا۔ آوازہ کسنا۔ طعن کرنا۔ (شعور) ؎

ہم پر وہ فقرے آتے ہیں اب بات بات میں

فقرے بنانا۔ چال کرنا۔

فقرے تراشنا۔ متعدی۔

فقرے ترشنا۔ لازم۔ جھوٹی یا انوکھی بات گھڑی جانا (داغ) ؎

ترشتے ہیں قیامت کے غضب کے رات دن فقرے
نئی جب بات نکلے گی تری محفل سے نکلیگی

فقرے چرب کرنا۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا۔

فقرے چرب ہونا۔ لازم۔ (داغ) ؎

ترے گال بھی چکنے فقرے بھی چرب
پھسل جائیگا دل پھسل جائے گا

فقرے ڈھالنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ چبھتی ہوئی کہنا (مہر) ؎

مانا کیا کہ دم سکتے نہیں تلوار سے
تیز فقرے قاتلوں پر کب میں ڈھال آتا نہیں

فقرے سنانا۔ فقرے کہنا۔ طعنے دینا۔ (امیر) ؎

یاد ہے آگے بھی ہم پہ کبھی منہ آتے تھے
آگے کبھی ہم سے کبھی فقرے کہے جاتے تھے

فقرے سے۔ چال بازی سے۔ (محو) ؎

فقرے سے کوئی فقرہ خالی نہیں جفا کا
کس بات میں تمہاری اے یار پیچ نہیں ہے

(رلے سے قافیہ)

فقرے گھڑنا۔ دل سے باتیں بنانا۔ (رنگین) ؎

کچھ سنوں گا تو کہوں گا میں بھی
فقرے گھڑنے مجھے بھی آتے ہیں

فقرے منجے ہونا۔ زبان پر چڑھا ہونا (رشک) ؎

مومن کو کیا غم عنِ منکر و نکیر
فقرے منجے ہوتے ہیں سوال و جواب کے

فقرے میں۔ چال میں (جلیل) ؎

چلائی آج انھیں ہم نے ایک فقرے میں
یہ لب ہیں کھولوں سے جامِ شراب کے قابل

فقرے میں رکھنا۔ چالبازی سے اُمیدوار رکھنا۔ (سحر) ؎

ہوا دھوراہم یا پچھی نراتن
یونہیں فقرے میں رکھیں رام جی دل

فقرے میں لگانا۔ فریب اور چالبازی میں پھانسنا۔

(منیر) ؎

فقرے میں لگا کے لے ہی آیا
کیا بات مرے پیامبر کی

فقرے یاد ہیں۔ ایسی چالیں خوب معلوم ہیں (رند) ؎

مجھ کو بھی یاد ہیں فقرے صاحب
جوڑ بندے پہ بنایا نہ کرو

فَقَط۔ (ع۔ ف۔ بس۔ قَطّ۔ کاٹنا) مذکر۔ ۱؎ عبارت کتاب یا خط کے ختم ہونے پر فقط لکھا جاتا ہے اس مطلب سے کہ اب یہ کتاب یا دستاویز یا عبارت ختم ہوگئی ہے۔ تمام شد ۲؎ صفت۔ صرف۔ تنہا۔ بس (امیر المرحوم) ع

فقط تیرے ملنے کا ارمان ہے

فِقہ۔ (ع۔ لغوی معنی جاننا) مونث۔ شرعی احکام اور مسائل کا علم۔ علم دین۔ (فقرہ) اُن کو فقہ اچھی آتی ہے ۲؎ دانائی۔ سمجھ۔ بول چال میں زبانوں پر کبھی ادل و بفتح دوم ہے۔

فُقَہا۔ (ع) مذکر۔ فقیہ کی جمع۔

فِقہی۔ (ع) صفت۔ فقہ سے منسوب۔

فَقیہ۔ (ع) صفت۔ علم فقہ کا عالم۔

فَقیر۔ (ع، فُقَرا جمع) مذکر۔ مفلس۔ محتاج ۲؎ (اردو) درویش۔ خدا پرست ۳؎ (اردو) خاکسار۔ بندہ ناچیز کی جگہ عجز و انکسار سے مستعمل ہے ۴؎ (کنایۃً) عاشق (صبا) ؎

فقیر اک سہی قد کا ہم کو جو پایا
ہوا سرو آسا دچیلا ہمارا

(قدر) ؎

آئینہ بھی ہوگیا اُن پر فقیر
چار ابرو کی صفائی ہو گئی

۵؎ بھکاری۔ بھیک مانگنے والا۔

فقیر مسکین کا فرق۔ فقیر وہ جس کے پاس ایک روز کا کھانا ہو مسکین وہ جس کے پاس اتنا بھی نہ ہو۔

فقیر اپنی کملی ہی میں مست ہے۔ (مثل) غریب تھوڑے ہی سامان میں خوش ہے (شوق قدوائی) ؎

گلی پست ہو دل نہیں پست ہے
فقیر اپنی کملی ہی میں مست ہے

فقیرانہ۔ مذکر۔ وہ زمین جو فقرا کے گزارے کے واسطے وقف کر دی جائے ۲؎ صفت۔ درویشوں کا سا (ظفر) ع

مری صورت فقیرانہ تیرا دربار شاہانہ

فقیر بنا دینا۔ فقیر کر دینا۔ محتاج کر دینا مفلس کر دینا۔

فقیر بننا۔ ۱؎ محرم میں اکثر عوام اپنے بچوں کو سبز کپڑے پہناتے اور اس کو فقیر بننا کہتے ہیں ۲؎ محتاج ہونا مفلس ہونا۔ فقیری اختیار کرنا۔

فقیر جاہل شیطان کا گھوڑا۔ مقولہ۔ فقیر جاہل جہاں جاتا ہے شیطان اس کے ساتھ رہتا ہے۔

فقیر خانہ۔ مذکر۔ عاجزی سے۔ اپنے گھر کو کہتے ہیں۔

فقیر دوست۔ صفت۔ فقیر کو دوست رکھنے والا۔ فقیروں سے میل جول رکھنے والا۔

فقیر را بجا دلہ چہ کار۔ (ف) مقولہ۔ فقیر کو کٹ حجتی اور جھگڑا نہیں کرنا چاہیئے۔

فقیر کا پوت چلن امیروں کا۔ جو غریب ہو اور امیرانہ وضع رکھے۔

فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہے۔ مثل۔ غریب آدمی کو تھوڑی ہی پونجی بہت ہوتی ہے۔

فقیر کھلانا۔ جس کی مراد پوری ہوتی ہے وہ چند فقیروں کو کھانا کھلاتا ہے۔ (امیرؔ) ؎

صدق نیت سے فقیر اس نے کھلائے کیا کیا
گل شہیدوں کے مزاروں پہ چڑھائے کیا کیا

فقیر کی جھولی میں سب کچھ۔ مثل۔ یعنی فقیر کے اختیار میں ساری خدائی ہے

فقیر کی صدا۔ وہ آواز جو بھکاری فقیر اکثر دیا کرتے ہیں۔

فقیر کی صورت سوال۔ مثل۔ حاجت مند کے چہرے سے اس کا مافی الضمیر معلوم ہو جاتا ہے۔ (شوق قدوائی) ؎

ظاہر ہے میری شکل سے جو میرا حال ہے
پوچھو نہ کچھ فقیر کی صورت سوال ہے

فقیرنی۔ مونث۔ بھیک مانگنے والی عورت۔ محتاج۔ کنگلی۔

فقیر ہو جانا۔ ۱ خدا کی یاد میں تارک الدنیا ہو جانا۔ جوگ لے لینا۔ (ناسخ) ؎

بیٹھے ہیں عشاق ہو کر تری آنکھوں پر فقیر
ورنہ کیوں بستے ہیں نکیوں میں ہرن کی کھال کا

۲ مفلس ہو جانا۔

فقیری۔ مونث ۱ درویشی ۲ غریبی۔ محتاجی ۳ فقیر سے منسوب جیسے فقیری ٹوٹکا ۴ فقیر کا رتبہ جیسے یہاں پیری فقیری کچھ نہ چلے گی۔

فقیری شیر کا برقع ہے۔ مثل یعنی فقیری بھی بڑا پردہ ہے۔ فقیری کے لباس میں بڑے بڑے کاملی نکل آتے ہیں

فقیری کا بانا لینا۔ فقیروں کا لباس اختیار کرنا (جان صاحب)۔

بانا لیا فقیری کا چیتے کی اوڑھی کھال
بن بن پھروں گی اس کی کمر کا خیال ہے

فقیری ٹوٹکا۔ مذکر۔ سہل نسخہ۔ سہل علاج۔

فقیری لینا۔ درویشی اختیار کرنا۔ تارک الدنیا ہونا۔

فَکّ۔ (ع) مذکر۔ دو باہم ملی ہوئی چیزوں کو علیحدہ کرنا۔ (فقرے) فک رہن ہو گیا۔ فک اضافت ناجائز ہے۔

فکِّ رہن۔ مذکر۔ رہن کا توڑ دینا۔ گرو سے چھڑا لینا۔

فکِّ اضافت۔ مذکر۔ اضافت کی علامت (کسرہ) چھوڑ دینا جیسے صاحبدل میں ب کے کسرے کو ترک کر کے اس کی جگہ جزم دیتے ہیں۔

فِکر۔ (ع)۔ اندیشہ۔ حاجت۔ اذکار۔ جمع لکھنؤ میں مذکر مستعمل ہے عربی میں فکرت بمعنی اندیشہ ہے۔ اردو میں بیشتر فکری مستعمل ہے قاآنی نے بکسر اول و فتح دوم کہا ہے ؎

ہر دو ش زنوا در بدیع ترستغنے
کہ نقش می نہ پزیر د جہاں با وج فکر

تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱ اندیشہ۔ تردد۔ دغدغہ۔ احتمال (امیر) ؎

قرار آ ہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا
گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جانے کا

۲ دھیان۔ (امیرؔ) ؎

فکر ہے اُن کو تاریخ حسن کے نیلام کی
سبز ہو چھوٹے اگر بوٹی ہمارے نام کی

اب دہلی میں مذکر و مونث اور لکھنؤ میں مونث ہی مستعمل ہے۔

۳ (اردو) غم۔ رنج (فقرہ) علالت کی خبر سن کر فکر پیدا ہوئی

۴ (اردو) غور۔ تامل۔ مضمون آفرینی کا غور نظم یا نثر میں (آتش) ؎

لال لب کے حسن سے مضمون ڈھل گئے فکر اکسی ہے
ان نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا

۵ (اردو) پروا۔ حاجت۔ (فقرہ) تم کو روٹی کی کچھ فکر نہیں

۶ (اردو) تدبیر (فقرہ) تم اپنی فکر آپ کرو۔

فکر آپڑنا۔ (دفعتہً تردد در پیش ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

کیوں دلا فکر پڑی آن خدا حافظ ہے
کوئی ہرگز نہیں نقصان خدا حافظ ہے

فکر اور ذکر دونوں چاہئیے۔ یاد خدا خشوع خضوع کے ساتھ ہونا چاہئیے۔

فِکرت۔ (ع) مونث۔ فکر۔ (رشک) ؎

آئے وقت پر جو میری فکرت نازک پسند
ہو ابھی پانی سے پتلا قافیہ دولاب کا

فکر جمنا ۔ تدبیر سوجھ پڑنا ۔ (محسن) ؎
سوچے کر فکر جمتی نہیں
ذہن باتوں کے پیچ کھلتی نہیں

فکر دوڑانا ۔ غور کرنا ۔ ؎
رشک ہے بے لطف آمد مختصر کی چھبتی ہوگئی
مدحت رفقا نے کچھ فکر دوڑائی نہیں

فکر سخن ۔ (ف) مونث ۔ وہ غور و تامل جو شعر کہنے کے واسطے ہوتا ہے ۔ ؎
کیجئے فکر سخن شہر خموشاں میں سحر
آپ تو خلق میں گویا لکھے بڑے اب کہئے

فکر سے خالی ہونا ۔ بے فکر ہونا ۔ کوئی اندیشہ تردد نہ ہونا ۔ (ناسخ) ؎
فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی
کبھی زانو پہ سر ہے گریباں میں کبھی

فکر سے غافل ہونا ۔ بے فکر ہونا ۔ (آتش) ؎
عشق کس کو ہے دلکش سے نہ نکالے جان جاں
فکر سے غافل تری جن و بشر کوئی نہ تھا

فکر فردا ۔ مونث ۔ آئندہ کی فکر ۔ (سحر) ؎
وہ زندگی ہے کہ جس کو فکر فردا ہے
یہاں تو روز دوں میں رکھتے نہیں سحر کے لئے

فکر کا کھائے جانا ۔ (کنایۃً) فکر کا نڈھال کر دینا ۔ (منیر) ؎
کھائے جاتی ہے انہیں بھی رات دن فکر معاش
روز لبھائے تاسف رزق دنداں ہوگیا

فکر کرنا : غور کرنا ۔ شعر کہنے کے لئے غور کرنا ؎
غزل کو اپنی قصیدہ ابھی بنا دیتا
زیادہ اس میں جو میں فکر مصحفی کرتا

۲ تدبیر کرنا ۔ (محسن) ؎
شب فراق نہ ہو روز انتظار نہ ہو
تو ہم بھی فکر کریں عمر جاوداں کے لئے

۳ رنج کرنا ۔ غم کرنا ۔ (فقرہ) جو ہونا تھا ہو چکا فکر کرنے سے کیا فائدہ

فکر معاش ۔ فکر معیشت ۔ مونث ۔ روزی کی فکر (سودا) ؎
یاں فکر معیشت ہے وہاں دغدغہ حشر
آسودگی حرفیت یہاں ہے نہ وہاں ہے

فکر مند ۔ صفت ۔ غمگین ۔

فکر مندی ۔ مونث (عم) فکر ۔ خیال ۔ سوچ ۔

فکر میں ڈوبنا ۔ فکر میں مبتلا ہونا ۔ محو ہونا ۔ (شعور) ع
کوئی ڈوبا ہے ناحق فکر بوسے شیر میں

فکر میں گھل جانا ۔ فکر سے نڈھال ہونا ؎
داغ ؎ فکریں دن رات گھلا جاتا ہے

فکر میں ہونا ۔ کسی کے فائدہ نقصان کی تدبیر سوچنا ۔ فکر مند ہونا ۔ (آتش) ؎
شکر کے بجائے کا میرے سر کو سودا چاہئے
تحیار دوست میں ہوں فکر دشمن میں نہیں

فکر ہر کس بقدر ہمت اوست ۔ (ف) مقولہ ۔ ہر شخص کا خیال اس کے حوصلہ اور ہمت کے مطابق ہوتا ہے ۔

فکلیف ۔ یہ لفظ استفہاماً بیان وقت اور بیان حالت کے لئے بولا جاتا ہے ۔

فگار ۔ (ف) بروزن نگار ۔ زخمی ۔ گھائل ۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے دل فگار بمعنی زخم رسیدہ ۔ (کنایۃً) عاشق آتش نے فگار کرنا بمعنی زخمی کرنا کہا ہے ؎
روسیہ دشمن کو یوں پاپوش سے کیجئے فگار
جیسے سلہٹ کی سپر پر زخم ہو شمشیر کا
اب متروک ہے ۔

فگن ۔ (ف) افگن کا مخفف ۔

فلاح ۔ (ع) صفت ۔ کاشت کار اور نیک آدمی ۔

فلاح ۔ (ع) مونث ۔ نجات ۔ بھلائی ۔ سلامتی ۔

فلاح دارین ۔ (ف) مونث ۔ دنیا اور عقبےٰ کی

بھلاتی ۔

فَلاحَت ۔ (ع) مونث ۔ کھیتی کرنا ۔ زراعت ۔

فلاخن ۔ فلاسنگ ۔ (ف) ۔ (فتح چہارم صحیح بضم چہارم غلط ۔ یہ لفظ فلاخان کا مخفف ہے) مذکر ۔ وہ رسی کا آلہ جس میں پتھر یا ڈھیلا رکھ کر پھینکتے ہیں ۔ (رشک) ؎

گردش ترے موتیوں کی کھیل کچھ نہیں
سارے بتوں کو سنگ فلاخن بنائیں گے

(گردش ۔ وہ تن فلسفے ہیں)

فِلاسفر ۔ (انگ) مذکر ۔ فلسفہ جاننے والا ۔ حکیم ۔

فَلاسِفَہ ۔ (یونانی) فلسفی کی جمع ۔ حکما ۔ ۲ معجون فلاسفہ ۔ ایک معجون کا نام ۔

فَلاطون ۔ دیکھو افلاطون ۔

فَلاکَت ۔ (یہ لفظ عربی فارسی والوں نے بنا لیا ہے) مونث مفلسی ۔ ناداری ۔

فلاکت زدہ ۔ (ع و) صفت ۔ شامت زدہ ۔ مفلس

فلاکت مارا ۔ صفت ۔ مونث

فلاکت مارا فلاکتی ۔ ع و ۔ صفت بہت کم ۔

فَلالین ۔ (انگ ۔ فلانیل ۔ لوئی ۔ دھسّا) مونث ۔ ایک قسم کا روئیں دار اونی کپڑا ۔

فُلاں ۔ (ع ۔ بضم اول ۔ شخص غیر معلوم ۔ فارسیوں نے اس معنی میں بفتح اول بھی کہا ہے) مذکر ۔ چیز شخص امر کے واسطے جو ذہن میں ہو لیکن اُس کو زبان سے نہ کہیں جیسے فلاں شخص نہیں آیا ۔ فلاں چیز ۔

فلاں وہماں ۔ (ف) مذکر ۔ اِمکا ۔ ڈِھمکا ۔

فلاں فلاں ۔ فلاں شخص ۔ (فقرہ) فلاں فلاں شخص وہاں موجود تھے ۔

فُلانا ۔ (ف ۔ فلانہ) مذکر ۔ فلاں شخص کوئی شخص ۔ وہ شخص ۲ بات ۔ معاملے کی نسبت بھی بولتے ہیں ۔ جیسے فلانی بات ۔ فلانہ معاملہ ۔

فُلانی ۔ فلانا کا مونث ۔

فلانے کی ماں نے خصم کیا بہت بُرا کیا کر کے چھوڑ دیا اور بھی بُرا کیا ۔ مثل ۔ (ع) اُس محل پر بولتی ہیں جب کوئی شخص ایک غلطی کی اصلاح میں دوسری غلطی اُس سے زیادہ کرے ۔

فَلان ۔ (اردو) مونث ۔ اندام نہانی ۔

فلان اُگلنا ۔ فحش گالیاں دینا ۔ (جان صاحب) ؎

لائی دوگانہ اُف کا نہ کلمہ زبان تک
اُگلی تمہارے بھتیجے نے اُسکی فلان تک

فَلان میں تھوکنا ۔ (کنایۃً) رسوا کرنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ (جان صاحب) ؎

سارا جہان تھوکے گا تیری فلان میں
رُسوا جہان خان ہے بہنو تو جہان میں

فِلْٹَر ۔ (انگ) مذکر ۔ وہ آلہ جس کے ذریعے پانی صاف کیا جاتا ہے ۔

فِلِزّ ۔ (ع) مذکر ۔ وہ معدنی جوہر جو آگ میں پگھل جائے جیسے سونا ، چاندی ۔ لوہا ۔ تانبا ۔ قلعی ۔ سیسا ۔ جست ۔ پارہ وغیرہ ۔

فِلِزّی ۔ (ع) صفت ۔ معدنی ۔ کانی ۔

فِلِزّات ۔ (ع) فلزّ کی جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ۔

فُلُس ۔ (ع) فلوس جمع) مذکر ۔ پیسہ ۲ سِفنا ۔ (فقرہ) ۔ بعض مچھلیوں پر فلس نہیں ہوتے ۳ افلاس کا قرص ۔

فلس ماہی ۔ (ف) مذکر ۔ مچھلی کا سِفنا

فلسطین ۔ (ع) مذکر ۔ ملک شام میں ایک مشہور ولایت ہے ۔

فَلسَفَہ ۔ (یونانی) مذکر ۔ حکمت ۔ دانائی ۔ علم حکمت ۲ (اردو) استدلال ۔ حجت کا انداز ۔ (فقرہ) اُن کا فلسفہ ہی نرالا ہے ۔

فلسفی ۔ صفت ۔ فلسفہ جاننے والا ۔ فلسفہ سے نسبت

فلسفیانہ ۔ صفت ۔ فلسفہ کے متعلق ۔ حکیمانہ ۔

فُلس کیپ ۔ (انگریزی میں فولز کیپ تھا ۔ پہلے اس کاغذ میں بے وقوف کا سر مع ٹوپی بنا ہوا تھا) مذکر ۔

ولایتی دبیز کاغذ۔
فلفل۔ (معرب۔ پپل کا مونث) مرچ۔
فلک۔ (ع) میں آسمان ہے اہل فارس ایک لکڑی میں چھید کرکے اس کو اونچا باندھتے ہیں اس میں گنہگار کے پاؤں ڈال کر الٹا لٹکا دیتے ہیں اور کوڑے مارتے ہیں اسے فلک کہتے ہیں) مذکر۔
آسمان۔ **فلک اساس**۔ (ف) صفت۔ استعارہ ہے بمعنی جامع استحکام و رفعت۔
فلکِ اطلس۔ (ف) فلک۔ آسمان۔ اطلس۔ سادہ بے نقش یہ فلک نقوش کواکب سے خالی ہے اور اس پر کوئی ستارہ نہیں ہے اس لئے فلک اطلس کہلایا اور چونکہ تمام افلاک کے اوپر اور سب کا محیط ہے اس واسطے اس کو فلک الافلاک اور فلکِ اعظم بھی کہتے ہیں) مذکر۔ نواں آسمان۔ (محسن) ع
اور اونچا کرو خیمہ فلک اطلس کا
فلکِ اعظم۔ فلک الافلاک۔ مذکر۔ نواں آسمان۔
فلک بارگاہ۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ
فلک پر چڑھانا۔ دیکھو آسمان پر چڑھانا۔ (جرأت) ؎
اس شوخ نے باتوں ہی باتوں میں فلک پر
سو بار چڑھایا مجھے سو بار اتارا
فلک پر چڑھنا۔ تعلّی کی لینا۔ بہت بلند ہونا (ذوق) ؎
کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھوم کر
کہ دم آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر
فلک پرواز۔ فلک پیما۔ فلک تاز۔ (ف) صفت۔ عرش پر پہنچنے والا۔ مقبول (آہ کے لئے) (تسلیم) ؎
ناامیدی میں ہوئے عرض مطلب سے وہی
روز کہہ دیتے ہیں کچھ آہ فلک پیما سے ہم
(شرف) ؎
وقت پیری وہ دلِ عاشق جانباز کہاں
قوتِ کشمکش آہ فلک تاز کہاں
فلک پہ دماغ رہنا۔ (کنایۃً) غرور اور ناز ہونا۔ (ناسخ) ؎
فلک پہ مہر و مہ کی طرح رہتا ہے دماغ ان کا
کیا جن غافلوں نے گردشوں سے سیم و زر پیدا
فلک پر دماغ ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (سالک) ؎
کیوں کہہ دیا کہ آتی ہے تجھ سے بھی بوئے دوست
ہے آج کل دماغ فلک پر شمال کا
فلک پہ ستارہ ہونا۔ خوش نصیبی اور اقبال کا زمانہ ہونا۔ (آتش) ؎
زیر دیوار ہیں ہم بام کے اوپر وہ ماہ
ہم زمیں پر ہیں فلک پہ ہے ستارہ اپنا
فلک پر سر کھینچنا۔ (کنایۃً) کمال بلندی اور کمال غرور کے لئے مستعمل ہے۔
فلک پر کھینچنا۔ (آپ کے ساتھ) کمال مغرور ہونا اترانا۔ (بحر) ؎
خوبرو آپ کو ہر چند فلک پر کھینچیں
اوج خوبی کے تمہیں چاند ہو سب تارے ہیں
فلکِ پیر۔ مذکر۔ آسمان اور فلک کے صفات میں پیر کا لفظ مستعمل ہے۔ (داغ) ؎
جو نکمے ہیں کوئی کام نہیں کر سکتے
انہیں بوڑھوں میں شمارِ فلکِ پیر بھی ہے
فلک ٹوٹ پڑنا۔ قہر خدا نازل ہونا۔ (داغ) ؎
امتحاں نالۂ دل کا تو دکھا دوں لیکن
یہ تو سمجھو کہ فلک ٹوٹ پڑے گا کس پر
فلک ٹوٹ کر گر پڑنا۔ غضب آجانا۔ (داغ) ؎
شب ہجر نالوں نے ڈھایا غضب
فلک گر پڑے ٹوٹ کر چھت کے بعد
فلک ٹوٹنا۔ کنایۃً۔ غضب آنا۔ (سحر) ؎
گرتے ہیں کوہِ الم اور فلک ٹوٹتے ہیں
ایسی ہی ہوتی ہے اس عشق کی افتاد آیا
فلک جناب۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ (صبا) ؎
زمیں نے بھی نہ مٹی عزیز کی اپنی
تری نظر سے جو ہم اے فلک جناب گرے

فلک رتبہ (ف) صفت۔ بلند مرتبہ۔ ۲ (آہ کی صفت) مقبول (مومن)؎

شعلۂ آہِ فلک رتبہ کا اعجاز تو دیکھو
اوّل ماہ میں چاند آئے نظر آخر شب

فلک زدہ۔ (ف) صفت۔ مفلس۔

فلک سیر۔ (ف) صفت۔ تیز رو۔ گھوڑا۔ ۲ (اردو) مؤنث بھنگ۔ (شوق)؎

بیخودی ہے کہ یہ جیا ہی ہے
یا فلک سیر تو نے کھائی ہے

فلک فرسا۔ (ف) (آہ کی صفت) فلک پر پہونچنے والی (ناسخ)؎

منکران آسماں کے قول کو کر دیگی راست
رفتہ رفتہ ایک دن آہ فلک فرسائے دل

فلک قدر۔ فلک پایہ۔ فلک سریر۔ فلک رفعت۔ فلک مرتبہ۔ (ف) صفت۔ عالی رتبہ آدمی

فلک کی شنائی۔ (عو) لکھنؤ۔ بدقسمتی۔ کمبخت۔ دیکھو گردوں کی شنائی۔

فلک مآب۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ

فلک مآبی۔ (ف) مونث۔ مرتبہ بلند ہونا (عرش)؎

شبنم کو دمِ فلک مآبی
تھی میں کمال بوترابی

فلک نظر آنا۔ (کنایۃً) مصیبت کا سامنا ہونا۔ ایسی مصیبت پڑنا جس میں خدا یاد آئے۔ (شعور)؎

کڑھا دل گر طبیعت آپ کی اندوہگیں دیکھی
فلک ہم کو نظر آیا اگر تم نے زمیں دیکھی

فلک نورد۔ (ف) صفت۔ تیز رفتار۔

فلک یاد آنا۔ (کنایۃً) زمانہ کی گردش کا سامنا ہونا (امانت)؎

ہو گیا حسرت پرواز میں دل سو ٹکڑے
ہم نے دیکھا جو فلک کو تو قفس یاد آیا

فلکی۔ صفت۔ آسمانی۔

فلکیات۔ مونث۔ فلک سے متعلق چیزیں (رشک)؎

فلکیات ہم نے دیکھی ہے
سر گردوں ہے زیر پائے نظر

فُلوس (ع) بضم اول و واو معروف (بغیر ہ یہ لازم) مذکر۔ فلس کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ پیسہ (رشک)؎

نقد جاں تو فلوس داغ فراق
اب یہی مال ہے یہی زر ہے

فَلیتہ۔ (اردو) مذکر۔ صحیح فتیلہ ہے۔ بتی۔ پلیتہ۔ دیکھو فتیلہ اردو میں زبانوں پر بیشتر فلیتہ ہے۔

فلیتہ جلانا۔ بتی روشن کرنا۔ آسیب زدہ کے سامنے فلیتہ جلانا۔

فلیتہ دکھانا۔ توڑے سے بندوق یا توپ چلانا۔ ۲ آگ لگانا (فقرہ) اس چھپر کو فلیتہ دکھاؤ۔

فلیتہ دینا۔ آگ روشن کرنا۔ ۲ بندوق کو شتابہ لگانا۔ توپ یا بندوق چلانا۔ ۳ سیون کے اندر ڈورا رکھنا ۴ آسیب زدہ کو تعویذ کی دھونی دینا۔

فلیتہ سنگھانا۔ (دہلی) تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا۔

فم۔ (ع) مذکر۔ منھ۔ دہن۔

فم رحم۔ (ف) مذکر۔ بچہ دان کا منھ

فم معدہ۔ (ف) مذکر۔ معدہ کا منھ۔ کوٹھری۔

فمی بشوق۔ (ع) سورۂ فاتحہ سے چل کر سورۂ مائدہ پھر سورۂ یونس سورۂ بنی اسرائیل اور پھر سورۂ شعرا پھر سورۂ الصافات پھر سورۂ قاف یوں سات دن میں قرآن ختم کیا جائے تو فمی بشوق کی منزل کہلاتی ہے (نوبۃ النفوح کیسہ پنج وقتی نماز اور فمی بشوق کی منزل کیا! مسلمان کہ بننا ہو۔

فن۔ (عربی میں فنّ۔ حال۔ طور۔ طرز۔ فنون جمع۔ فارسیوں نے بتخفیف دوم معانی ذیل میں استعمال کیا) بازی۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ ہنر۔ دانش۔ ۲ کشتی کا داؤں۔ ۳ مکر۔ ہنر۔ جوہر۔ دستکاری۔ (ذوق)؎

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ
سب فن میں ہیں ہوں طاق مجھے کیا نہیں آتا

ر - فریب - حیلہ - (امانت) ؎
غیر سیاہ رو کے وہ فن سے نکل گیا
سورج گہنا کر چاند گہن سے نکل گیا

ش ؎
مرے جو کہ ہوں اُس چشم سیہ سے کم ہیں
فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا

لم کی شاخ -
فن تشریح - مذکر - اعضائے حیوانی کی دریافت کا علم -
فن فریب - مذکر - عیاری - مکاری -
- (ع - فنا) مونث - نیستی - ہلاک ہونا - نیست و نابود
ا - (ظفر) ؎
جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے
اُسکی غفلت پر فنا اس وقت ہنستی خوب ہے

معدوم - ناپید ۲ (اصطلاح تصوف) حدوث و قدم کے
درمیان کا زائل ہو جانا ۳ (ع - فنا بکسر اول) -

فنا فی الشیخ - صفت - ایک مرتبہ کا نام جس میں مرید ہر
اپنے مرشد کے دھیان میں ڈوبا رہتا ہے -
فنا فی اللہ - صفت - خدائے تعالیٰ کی حقیقت اور معرفت
ب جاننے کا مرتبہ (ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎
فنا فی اللہ ہو کر پاؤں عمر جاودانی بھی
مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھکر ہو عدم میرا
فنا کرنا - نیست و نابود کرنا - ویران کرنا -
فنا ہو جانا ۱ مٹ جانا - ناپید ہو جانا ۲ (کنایتہً)
ق ہو جانا -
فنانشل - (انگ) صفت - صیغۂ مالی - خزانہ یا خراج یا
فی ملک کے متعلق -
فنانشل کمشنر - (انگ) مذکر - خراج ملک اور خزانہ کا
اعلیٰ -

فنجان - (معرب پنگان کا) مونث - چھوٹی پیالی جس میں
چار قہوہ پیتے ہیں - (برق) ؎
مستی ہیں سیر تشنۂ دیدار کیوں نہ ہو
فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے
فند - (ف - ودغ) مذکر - مکر - فریب (قلق) ؎
کوئی نہ بس چلا مرا اُس خود پسند سے
آخر وہ دل کو لے ہی گیا لاکھ فند سے
فند فریب - مذکر - مکر و دغا - دم جھانسا -
فندق - (ع) بالضم و ضم سوم - لطائف میں بکسر اول
و ضم سوم لکھا ہے اور دونوں زبانوں پر بالکسر و فتح سوم ہے
مونث ۱ ولایت کے ایک مشہور میوے کا نام جو نہایت سرخ
اور چھوٹے بیر کے برابر ہوتا ہے - (ناسخ) ؎
ہے اُسکے ہاتھ میں جو چھڑی اور فندقیں
کیا شاخ شاخ میں نظر آئے ثمر مجھے
۲ (کنایتہً) لب معشوق ۳ (کنایتہً) مہندی لگی ہوئی انگلیوں
کا سرا - (ذوق) ؎
نے رنگ کف کا ہوں نہ تری فندق پا ہوں
میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں
(رنگ) ؎
کیوں لبھاتی ہے مرے دل کو ترے فندق یار
کیوں جہاں میں مجھے انگشت نما کرتی ہے
فندقیں رنگانا - انگلیوں کے سروں پر مہندی لگانا -
(ذوق) ؎
آ گئیں آنکھ لگانی انگلیوں میں فندقیں
نوک مژگاں پر مرے اشک جگر گوں دیکھ کر
فنڈ - (انگ) مذکر - پونجی - سرمایہ (فقرہ) کمپنی کا فنڈ بہت
بڑا ہے -
فنر - (انگ - فنل کا بگاڑ ہوا) مذکر ۱ بوتل وغیرہ کسی
رقیق چیز ڈالنے کا نلی دار آلہ ۲ کمانی - لوہے کا چکر جو
گھڑی کے اندر لگا ہوتا ہے -
فنس - دیکھو پنس -

کر گلاس ۔ (انگ)، مذکر۔ ہاتھ دھونے کا پیالہ۔

ون ۔ (ع)، مذکر۔ فن کی جمع ۔ فارسی میں بمعنی ہنر اور بند
نی مستعمل ہے ۔

اتح ۔ (ع)، مذکر۔ فاتحہ کی جمع ۔

احش ۔ (ع)، فاحشہ کی جمع ۔ بدکار عورتیں۔ بُرے کام

اد ۔ (ع) ۔ بروزن مُراد واو کی آواز ہمزہ کی طرح
لتی ہے)، مذکر۔ قلب ۔ دل ۔

ارہ ۔ (ع ۔ پانی کا چشمہ)، مذکر۔ وہ ظرف یا آلہ جس سے
نی اُبلے ۔ اوپر کو پانی پھینکنے کا آلہ ۔ (چلنا ۔ چھوٹنا وغیرہ
ے ساتھ)

فوارہ اُٹھنا ۔ فوارہ بلند ہونا ۔ (شعور) ؎

دریردہ لگائے گی جو نشتر نگہِ یار
فوارۂ خونِ رگِ بشریاں نہ اُٹھے گا

فوارہ چلنا ۔ فوارہ چھوٹنا ۔ (کنایۃً) پانی یا خون کا
ھار باندھ کر کسی جگہ سے نکلنا ۔ (فقرہ) خون کے فوارے
ہوٹ گئے ۔ (آتش) ؎

چلتی رہے چھری تری اے تُرک صید پر
فوارہ چھوٹتا رہے خونِ شکار کا

واکہہ ۔ (ع)، مذکر۔ فاکہہ کی جمع ۔ میوے ۔ اردو میں
کہہ قلیل الاستعمال بلکہ غیر مستعمل ہے ۔

وائد ۔ (ع)، مذکر۔ فائدہ کی جمع ۔

وت ۔ (ع)، مصدر ہے لیکن اسم فاعل یعنی فوت ہونیوالا
ے معنی میں مستعمل ہے)، صفت ۔ نیست ۔ معدوم ۔

فوت ہونا ۔ ۱۔ مرنا جہاں سے گزرنا ۲۔ جاتا رہنا ۔ جیسے
رط فوت ہونا ۔ مطلب فوت ہونا ۔ (فقرہ) آپ کی تقریر سے
مل مطلب فوت ہو گیا ۔

فوتی فراری ۔ (اہل دفتر کی اصطلاح) مونث ۔ مرنے
بھاگ جانے کی رپورٹ ۔

فوتی نامہ ۔ مذکر ۔ وہ روزنامچہ جس میں شہر کے مُردوں
ا تاریخ فوت درج ہوتی ہے ۔

وٹو ۔ (انگ ۔ واو مجہول سے اردو میں واو معروف سے

ہو گیا)، مذکر ۔ تصویر ۔ (جلیل) ؎

بیٹھے ہوتے ہیں کیسے جھینپے ہوئے پیش آئینہ
فوٹو جیا کا لیتے ہیں نیچی نگاہ سے

فوٹو گراف ۔ (انگ)، مذکر ۔ تصویر کھینچنے کا علم

فوٹو گرافر ۔ (انگ)، صفت ۔ تصویر کھینچنے والا ۔

فوج ۔ (ع ۔ گروہ ۔ فارسیوں نے بمعنی لشکر و سپاہ بھی
استعمال کیا ۔ افواج ۔ جمع)، مونث ۔ گروہ ۔ آدمیوں کا مجمع
لشکر ۔ جنگی آدمیوں کا مجمع ۔

فوجِ بحری ۔ (ف)، مونث ۔ جنگی جہازوں کا بیڑا ۔
جہازی طاقت جو پانی کی لڑائی کے فنون سے واقف ہو ۔

فوجِ بری ۔ (ف)، مونث ۔ خشکی کی فوج ۔ وہ سپاہ جو
ملک میں لڑنے مرنے اور اس کے انتظام کے واسطے ہو ۔

فوج بھرتی کرنا ۔ سپاہ نوکر رکھنا ۔

فوج چڑھنا ۔ فوج کا حملہ آور ہونا ۔ (قدر) ؎

نکلتا آتا ہے سبزہ ترے لہلہاتے خدوں پر
چڑھی آتی ہے یہ فوج سکندر آب حیواں پر

فوجدار ۔ (ف) ۔ صاحب فوج ۔ حاکم بیرون شہر کا
مذکر ۱۔ سپہ سالار ۔ فوج کا افسر ۲۔ (اردو) فیل بان وہ
شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی پر آگے بیٹھے ۔
۳۔ کوتوال ۔

فوجداری ۔ مونث ۱۔ فوجدار کا عہدہ ۲۔ وہ محکمہ یا
عدالت جہاں مارپیٹ قتل وغیرہ کے مقدمات فیصل ہوں
۳۔ لڑائی جھگڑا ۔ مارپیٹ (فقرہ) کل اسی جگہ فوجداری
ہو گئی ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

فوجداری ۔ سپرد کرنا ۔ مقدمہ عدالت سشن کے
حوالے کرنا ۔

فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے ۔ مثل ۔
فوج کے مہرے کا روکنا اور شادی کے بعد کے خرچ کا
بندوبست کرنا ۔ اور ان دونوں کاموں کو اختتام پر پہونچانا
بہت دشوار ہے ۔

فوج کا نشان ۔ وہ جھنڈا جو فوج کے آگے چلتا ہے

یا جس کے نیچے فوج جمع رہتی ہے (ناسخ) ؎

ساتھ اشکوں کے دود آہ نہیں
ہیں مری فوج کے نشان سیاہ

فوج کٹنا۔ فوج کا مارا جانا۔ (اوج) ؎

دنیا میں پہلے ہی ادھیا آگئی تھی ساری فوج
چلنے پہ وار تو سب کٹ گئی ہماری فوج

فوج کشی۔ (ف) مونث۔ چڑھائی۔ دھاوا۔ حملہ۔ (کرنا کے ساتھ)

فوج کی اگاڑی آندھی کی پچھاڑی۔ (مثل) فوج کا اگلا حصہ اور آندھی کا پچھلا حصہ زور و شور کا ہوتا ہے۔

فوج کے منہ پر چڑھنا۔ فوج کے مقابلہ میں آنا۔ (ذوق) ؎

آنکھ تو لڑ گئی پر کوئی بھی اس دل کے سوا
فوج مژگاں کے نہ منہ پہ سر میدان چڑھا

فوج گر پڑنا۔ فوج کا کسی طرف متوجہ ہو جانا حملہ کر دینا (رشک) ؎

آنکھوں نے لوٹا دیکھتے ہی دیکھتے آ کے
فوج مژہ تری جو ادھر سے یار گر پڑی

فوجی۔ صفت۔ فوج سے متعلق۔ لشکری۔ جنگی جیسے فوجی افسر۔ فوجی خدمت۔

فور۔ (ع) وقت۔ ساعت۔ گھڑی۔ جلد۔ سرعت۔ اردو میں بیشتر فی الفور کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

فوراً۔ جلدی۔ اسی وقت۔ جھٹ پٹ (اس لفظ کا قافیہ دشمن کے ساتھ جائز ہے)۔

فوری۔ صفت۔ حال کی۔ عجلت کی۔ (ابن الوقت) یہ غدر کی شورش فوری ہے یا اس کی ہنڈیا مدت سے پک رہی تھی۔

فوز۔ (ع) مذکر۔ کامیابی۔ مطلب کا پہونچنا۔ (اوج) ؎

کس مرتبہ پہ فوز امام ہدیٰ کا ہے
وہ عبد ہیں کہ بعض کو دعویٰ خدا کا ہے

فوز عظیم۔ (ف) مذکر۔ بڑی کامیابی۔

فوطہ۔ (ف۔ اصل میں فوتہ تھا۔ ہندی میں پوتہ بمعنی خراج لگان ہے) مذکر۔ ۱ خصیہ ۲ خراج۔ محصول۔ روپیہ جو رعایا خزانہ میں داخل کرے۔

فوطہ جھٹکنا۔ (دہلی) بیضہ بڑھ جانا کسی مرض کے باعث۔ خصیہ کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔

فوطہ دار۔ (اصطلاح میرزایان ہند) مذکر۔ خزانچی۔ تحویلدار۔ اب اس جگہ پوت دار بولتے ہیں۔

فوطہ داری۔ مونث۔ تحویلداری۔ خزانچی کا عہدہ۔

فوفل۔ (پوپل کا معرب) مونث۔ چھالیا۔ سپاری۔

فوق۔ (ع) مذکر۔ ۱ اوپر۔ بلند (جلال) ؎

کبھی زمیں پہ افتادہ شکل نقش قدم
کبھی غبار کی مانند فوق چرخ بریں

۲ ترجیح۔ بڑائی۔ برتری (مونس) ؎

رکھ دوں سر ان کے پاؤں پہ گردوں کو شوق تھا
کرسی پر اس زمین معلیٰ کو فوق تھا

فوقانی۔ صفت۔ تحتانی کا مقابل۔ اوپر کا۔ اوپر نقطے دیا ہوا۔ جیسے تائے فوقانی۔

فوق البھڑک۔ (ع) صفت۔ چمکیلا۔ زرق برق۔

فوق العادۃ۔ (ع) حد بشری سے بڑھ کر۔ حد سے زیادہ۔

فوق رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ شرف رکھنا۔

فوق لے جانا۔ سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا (ناسخ) ؎

جام اپنا ہے لبالب بام خالی اُس کے پاس
میکدہ میں لے گئے ہیں فوق ہم جمشید پر

فوقیت۔ (فوق سے بنا لیا ہے) مونث۔ ترجیح۔ بہتری۔ شرف (چاہنا۔ حاصل ہونا۔ رکھنا۔ لے جانا۔ کے ساتھ) (رشک) ؎

پڑھ کے کوٹھے پر جو کھوتی قدر ماہ
کیا تمہاری اُس میں فوقیت ہوئی

فولاد۔ (ف۔ پولاد کا مبدل۔ عربی میں فولاذ ذال سے ہے) مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سخت جوہر دار لوہا۔

(آتش) ؎

سختی ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد
مومی ہماری آہ سے فولاد ہوگیا

۲ صفت۔ بہت سخت۔ کڑا۔ مضبوط۔ (فقرہ) اس کے ہاتھ پاؤں فولاد ہیں۔

فولاد کا دل۔ نہایت سخت دل (آتش) ؎

فراق یار میں جب عشق نے مجھکو ستایا ہے
جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا

فولاد کے ہاتھ۔ مضبوط اور سخت ہاتھ (ناسخ) ؎

میری بیڑی کی طرح توڑ دے حداد کے ہاتھ
اے جنوں مجھکو خدا نے دئے فولاد کے ہاتھ

فولادی۔ صفت ۱ فولاد کا بنا ہوا۔ بہت سخت۔ بہت مضبوط ۲ (اردو) مونث۔ علم کی چھڑ۔ بھالے کی لکڑی۔ بیڑے کا بانس۔

فوں۔ مونث۔ سانپ کی پھنکار (ذوق) ؎

وہ مار فلک کاہکشاں نام ہے جس کا
کیا دخل جو بل کھا کے کرے فوں مرے آگے

فہرست۔ (ف۔ اس کا معرب فہرس ہے) مونث۔ چیزوں کی مختصر تفصیل وہ کاغذ جس میں کسی امر یا کسی چیز کی تفصیل لکھی ہو۔ فرد۔ سیاہہ۔

فہم۔ (ع۔ فارسیوں نے اس سے فہمیدن مصدر بنالیا ہے) مذکر۔ سمجھ۔ عقل۔ دانائی (مسرور) ؎

کس کو سمجھاتا ہے اے ناصح مرے
فہم پہ قربان جائیں ہم ترے

(داغ) ؎

تمہیں اے ناصح مشفق فرشتہ ہم تو جانیں گے
کسی انسان کا فہم و شعور ایسا نہیں ہوتا

فہم ناقص۔ ادراک ناقص۔

فہمائش۔ (فہم سے بقاعدہ فارسی حاصل مصدر بنالیا ہے) مونث۔ ہدایت۔ سمجھانا۔ تنبیہ کرنا۔ آگاہ کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

فہمید۔ (ف) مونث۔ سمجھ۔ رائے۔

فہمیدہ۔ (ف) صفت۔ سمجھدار۔ ہوشیار۔ عقیل۔

فہیم۔ (ع) صفت۔ دانا۔ سمجھدار۔

فہو المراد۔ (ع) یہی اصل مقصد ہے تو خیر غنیمت ہے۔ مطابقہ نہیں کی جگہ یہ فقرہ کسی خط کے آخر میں آتا ہے۔ (فقرہ) آپ نے اگر بیعنامہ لکھدیا فہو المراد ورنہ عدالت میں چارہ جوئی کرنا ہوگی۔

فی۔ (ع۔ حرف جار بمعنی بیچ میں) ۱ ہر ایک کے لئے ہر آدمی اور ہر چیز کے لئے۔ جیسے فی کس۔ فی من۔ فی سیر۔ فی صدی۔ ۲ نقص۔ کمی۔ غلطی۔ عیب۔ کھوٹ۔ (ہوجانا۔ نکالنا۔ نکلنا ہونا کے ساتھ)

فرق کے لئے۔ دیکھو تہ (داغ) ؎

سمجھنے والے سمجھتے ہیں بیچ کی تقریر
کہ کچھ نہ کچھ تری باتوں میں فی نکلتی ہے

دیکھو فیہ۔

فی الاصل۔ اصل میں۔ (توبۃ النصوح) فی الاصل باپ کو اس کا گھر سے نکال دینا مرکوز خاطر تھا۔

فی البدیہہ۔ (ف۔ بدیہتہ بےسوچے بات کہنا) بےسوچے فوراً۔

فی الجملہ۔ (ف۔ متقدمین حاصل کلام کی جگہ استعمال کرتے تھے لیکن اب معنی ذیل میں مستعمل ہے) کسی قدر (فقرہ) اب مرض میں فی الجملہ تخفیف ہے۔

فی الحال۔ اسی وقت۔ سردست۔ ابھی۔ (انیس) ؎

بیبیوں سے کیا زینب نے جو رو کر یہ مقال
سب ناموس سے وہ گھبرا کے اٹھیں سب فی الحال

فی الحقیقت۔ بےشک۔ سچ مچ۔ اصل میں (امیر) ؎

خواہش دولت اگر ہے ہو در دل پر مکیں
فی الحقیقت ہے بڑی ڈیوڑھی بڑی سرکار دل

فی الفور۔ (ع) فوراً۔ (اختر شاہ اودھ)

بہر دو خالہ کو بہر طور
کر دیجئے ادھر روانہ فی الفور

فی المثل ۔ (ع) تمثیلاً ۔ بالفرض ۔ (آ و ج) ؎

مگر ہے بلے ادنیٰ نسبت ذلیل و حقیر
کہ فی المثل ہے یک بیشش جہت میں شہیر

فی النار ۔ (ع) بددعا فی النار و السقر کا مخفف ۔ دوزخ کی آگ میں پڑے ۔ بھاڑ میں جائے ؎

ہمارے سینے میں وہ آہ آتشیں ہے ذوق
جو برق دیکھے تو فی النار والسقر ہو جائے

فی النار ہونا ۔ جہنم ۔ اصل ہونا ۔ دوزخی ہونا ۔ کافر یا ظالم کے مرنے کے لئے مستعمل ہے (محسن) ؎

شعلہ کی شکل ارنی تھیں فی النار
خاموش تھا صورت گنہگار

فی الواقع ۔ اصل میں ۔ حقیقۃً ۔ عوام مستورات اس جگہ فی الواقعی بولتی ہیں ۔ (امیر) ؎

روشن ہے وحشت گردن نازک کے نور سے
فی الواقعی فزوں ہے ضیا شمع طور سے

فی الوقت ۔ فوراً ۔ اسی وقت ۔

فی امان اللہ ۔ ایک کلمہ ہے جو کسی کے رخصت ہوتے وقت کہتے ہیں معنی یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ امان اور حفاظت کے ساتھ تم کو پہونچائے ۔ (اسیر) ؎

چھوٹ کر زنداں سے جب صحرا کو میں جانے لگا
فی امان اللہ کی آئی صدا زنجیر سے

فی زماننا ۔ ہمارے زمانے میں ۔ آج کل ۔ ان دنوں ۔ عربی میں فی زماننا ہذا ہے یعنی ہمارے اس زمانہ میں ۔ عوام اس جگہ فی زمانہ بولتے ہیں ۔

فی سبیل اللہ ۔ خدا کی راہ میں وقف ۔ وقف جس کے استعمال کا ہر شخص کو اختیار ہو ۔ (امیر) ؎

خار صحرا کی زبان خشک کھلاتے ہیں کیا
فی سبیل اللہ ہے آب روان آبلہ

فی سبیل اللہ کر دینا ۔ خیرات دینا ۔ عام کر دینا ۔

فی کس ۔ فی نفر ۔ آدمی پیچھے

فیمابین ۔ دونوں کے بیچ میں ۔ دونوں میں ۔ درمیان (فقرہ) ہمارے فیمابین اب کوئی نزاع نہیں ۔

فی نفسہٖ ۔ (ع) تلفظ ۔ فی نفس ہی (اپنی ذات سے) ۔

فیہ ۔ (ع) مونث ۔ عیب ۔ نقص (آ و ج) ؎

ہوتی سیاہی مژگاں کی کیا کیفیت توجیہ
کس کا منہ ہے نکالے جو ترے حسن میں فیہ

فیہ نظر (ع) اس میں اعتراض ہے اس میں شبہ ہے (محسن) ؎

لاکھ گرا تھی سے ابھی کوئی تشبیہ کہیے
تیکھی بات سخن گو نظر فیہ کہیے

فیّاض ۔ (ع) صفت ۔ بڑا سخی ۔ دریا دل (ہونا کے ساتھ)

فیّاضی ۔ مونث ۔ سخاوت ۔ دریا دلی (کرنا کے ساتھ)

فیتا ۔ (پرتگالی) مذکر ۔ ۱ نواڑ کی پٹی ۔ ۲ وہ کاغذ کی پٹی جس سے پیمائش کرتے ہیں ۳ ریشمی یا سوتی کپڑے کی پٹی ۔

فیثاغورس ۔ معرب ۔ پیتاگورس کا شہر سور کے رہنے والے ایک مشہور حکیم کا نام جس نے سب سے اول دریا میں پیرنے کا علم جانا ۔ یہ حکیم بڑا نامی گرامی گزرا ہے ۔

فیر ۔ (انگ ۔ فائر کا بگاڑا ہوا) مذکر ۔ بندوق یا توپ کو آگ دینا ۔ سر کرنا ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (ظفر) ؎

غضب ہے توپ پر عاشق کو رکھ کر
فرنگی زادہ تیرا فیر کرنا

فیر اڑانا ۔ متعدی ۔ ۱ سر کرنا ۔ ۲ (اوباش) کھیل بنانا ۔ مجامعت کرنا ۔

فیر اڑنا ۔ چھوٹنا ۔ سر ہونا ۔ (ذوق) ؎

ہمارے سانوں کے پرے تو اڑ گئے اسم
ٹہلنے کرنے لگے چھپکے جب بہم تکرار
پکارے سب کہ قواعد ہے فوج میں شاید
کہ فیر اڑے ہے ہر صف میں ہیں قطار قطار

فیروز ۔ (ع) ۔ بالکسر (یائے معروف ۔ معرب ۔ پیروزہ ۔ (یائے مجہول سا ہے) عرفنا کا مباہ ۔ مجازاً ۔ مبارک ۔

فیروز بخت۔ فیروزمند۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ کامیاب۔

فیروزی۔ مونث۔ کامیابی۔

فیروزہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی جواہر جس کا رنگ سبز زنگاری یا نیلگوں یا آسمانی ہوتا ہے۔

فیروزی۔ صفت۔ فیروزے کے رنگ کا۔ نیلگوں۔ ۲ مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو طوطیائے سبز قلمی اور چونے کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔

فیرنی۔ (اردو) مونث دیکھو فرنی۔

فیز (ت) مونث ترکی ٹوپی (ابن الوقت) صرف فیز ان کا شعار قومی، یہ الامتیاز ہے جس سے وہ پہچانے جاتے ہیں۔

فیس۔ (انگ) بر وزن ریس۔ اصل میں فی کی جمع ہے۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ مونث۔ محنتانہ۔ رسوم۔ اجرت (فقرہ) مدرسہ میں تمہاری فیس اب تک داخل نہیں ہوئی۔

فیشن۔ (انگ) مذکر۔ ۱ ڈول۔ شکل۔ (فقرہ) اس فیشن کی لالٹین مجھے بھی لادو۔ ۲ طور۔ طریق (فقرہ) آج آپ عجیب فیشن سے گھوڑے پر سوار تھے۔ ۳ صورت۔ شکل۔ روپ۔ ترکیب۔ ساخت۔ بناوٹ ۴ کپڑے کی تراش خراش۔ خراش۔ وضع ۵ سج دھج۔ آن بان ۶ کاریگری۔ صنعت ۷ لباس۔ پہناوا۔ پوشاک ۸ دستور۔ رواج۔ (فقرہ) اب ان رسموں کا فیشن نہیں رہا ۹ صفت۔ رائج الوقت جس کا رواج ہو۔ چال۔ چلن۔ اسلوب۔ نمونہ۔ بانگی۔

فیشن بدلنا۔ وضع تبدیل کرنا۔ وضع تبدیل ہونا۔ رواج بدلنا۔ نئی وضع یا نئے انداز کا رواج پانا۔

فیشن ہونا۔ رواج ہونا۔ چلن ہونا۔

فیصل۔ (عربی میں صفت مشبہ فصل کی بمعنی حاکم و حکم ہے۔ فارسیوں نے جھگڑا چکانا کے معنی میں استعمال کیا) مذکر فیصلہ۔ تصفیہ۔ حکم۔ جس سے حق و باطل کا تصفیہ ہو جائے۔

فیصل کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ تصفیہ کرنا۔ مقدمہ کا فیصلہ کرنا۔ (محسن) ؎

رفع ہونے کو نہ تھا وحدت و کثرت کا خلاف
میم احمد نے کیا آ کے یہ قضیہ فیصل

فیصل ہونا۔ تصفیہ ہونا۔ طے ہونا۔ بیباق ہونا۔

فیصلہ۔ (فیصل سے بنایا ہوا) مذکر۔ تصفیہ۔ ۲ ٹھہرنا۔ کرنا۔ ہونا۔ کے ساتھ) ؎

ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گا گلہ دل کا
بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا

(صبا) ؎

منصف ہوں شیخ و گبر۔ دل میں
قضیہ چک جائے فیصلہ ہو

۳ خاتمہ۔ (جلیل) ؎

شمع حسرت ہوں یہاں کیا ہے جز سوز و گداز
صبح تک ہے فیصلہ رونے جو بیٹھوں شام سے

فیصلہ رکھنا۔ (رد کے ساتھ) فیصلہ کا کسی پر منحصر کرنا۔ (شرق) ؎

واہ چاہی تو تمنا نے سبکدوشی
فیصلہ یار نے شمشیر و سپر پہ رکھا

فیصلہ زبان پر ہونا۔ کسی کے کہنے پر حجت کا تمام ہونا (جلیل) ؎

دیکھیں سوال وصل کا ملتا ہے کیا جواب
قسمت کا فیصلہ ہے تمہاری زبان پر

فیض۔ (ع) فیوض جمع، مذکر۔ فائدہ۔ نفع۔ بھلائی۔ (دبیر) ؎

زندان دل سے فیض یہ ذات سخن ملا
اک سے جزیرہ میں اک سے عدن ملا

فیض اقدس۔ فیض مقدس۔ (ف) مذکر۔ خدا تعالے کی طرف سے بے واسطہ فیض۔

فیض بخش۔ فیض رساں۔ صفت۔ فائدہ پہونچانے والا

فیض پانا۔ کسی کی ذات سے فائدہ اٹھانا۔ (ناسخ) ؎

فیض ظالم سے نہیں پایا کسی نے غیر ظلم
آب خنجر سے کھلا کب کشت دہقاں سبز ہو

فیض پہونچانا ۔ کسی کی ذات سے کچھ فایدہ ہونا۔ (ناسخ) ؎

کس کو پہونچا نہیں اے جان ترا فیض قدم
سنگ پر کیوں نشانِ کفِ پا پیدا ہو

فیض جاری ۔ مذکر۔ وہ فیض جس کا نفع ہمیشہ جاری رہے۔

فیض عام ۔ مذکر۔ عام لوگوں کا فائدہ۔ عام سلوک

فیض گستر ۔ (ف) صفت۔ بہت فیض پہونچانے والا۔

فیضیاب ۔ صفت۔ فیض حاصل کرنے والا۔ (آتش) ؎

ابرو سے فیضیاب ہے کیوں سرخرو نہو
کس طرح سربلند بہ دی آبرو نہ ہو

فیضان ۔ (ع) بفتح اول و دوم ہے۔ فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا) مذکر۔ فیض پہونچانا۔ نفع پہونچانا۔ (اختر) ؎

دو باتوں میں تسخیر کیا سارے جہاں کو
کچھ اور نہ تھی بات یہ فیضانِ سخن تھا

فیل ۔ (انگ۔ بر وزن کھیل) صفت۔ ناکامیاب۔ (پچھے ہا ہوا کرنا ہونا کے ساتھ)

فیل ۔ (اردو) مذکر۔ چھلنا۔ مکر۔ فریب۔

فیل بھرنا ۔ (دہلی) (عو) مکاری کرنا۔ دھوکا کرنا۔

فیل کرنا ۔ مچلنا۔ ضد کرنا۔ حیلہ بہانہ کرنا۔

فیل لانا ۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ فسا دکھڑا کرنا ؎

دل جسے کے ظفر ہم نے کہا کچھ بھی نہ اسکو
سو فیل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا

فیل مچانا ۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔

فیل ہائی ۔ (عو) مونث۔ مکارہ۔ فریبن

فیل ہا ۔ فیلی۔ فیلیا۔ (عو) صفت۔ مکار۔ فریبی۔ بدباطن۔ حیلہ گر۔ (بحر) ؎

یہ عاشق فیلیے ہونے میں کیا صورت بناتے ہیں
مہینوں خط نہیں بھتا نہ کپڑے بدلے جاتے ہیں

فیل ۔ (پیل کا معرب) مذکر۔ ا ہاتھی ۲ (ف) شطرنج کے ایک مہرے کا نام۔

فیلا ۔ مذکر۔ دیکھو فیل نمبر ۲

فیلبان ۔ (ف) مذکر۔ مہاوت

فیل بند ۔ (ف) مذکر (شطرنج) جب فیل پیادے کے زد پر ہوتا ہے اس کو فیل بند کہتے ہیں۔ (پڑنا۔ ٹوٹنا کے ساتھ) (شعور) ؎

ہو وے منصوبہ فلا طون رد
توڑ دے فیل بند صبر و خرد

فیلپا ۔ (ف) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس سے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کے مانند سوج جاتے ہیں۔

فیل پایہ ۔ مذکر۔ ستون۔ فیلپا یہ۔

فیل خانہ ۔ (ف) مذکر۔ ہاتھیوں کے رہنے کا مکان۔

فیل سا ڈیل بڑھانا ۔ (عو) کنایۃً بہت موٹا ہوجانا (جانصاحب) ؎

یہ فیل سا جو ڈیل بڑھایا تو کیا کیا
تم کو خدا نے احمقوں کا بادشاہ کیا

فیل مرغ ۔ (ف) مذکر۔ پیرو۔ ایک پرند کا نام جو مور کی مانند اکثر دُم پھیلائے رہتا ہے۔

فیلٹ کیپ ۔ (انگ۔ فیلٹ ۔ نمدہ) مونث ایک قسم کی ٹوپی۔

فیلسوف ۔ (یونانی۔ اصل میں فیلا سوف (فیلا۔ دوستدار سوف۔ حکمت) حکیم۔ دانش مند۔ فارسی میں مجازاً بمعنی شخص طرار و دبان آور مستعمل ہے) مذکر۔ دانا۔ فریبی۔ بدباطن۔ چالباز۔ (شوق) ؎

مکر کا بانی جھوٹ کا سرتاج
سنتے تھے فیلسوف دیکھا آج

فیلسوفی ۔ (اردو) مونث۔ مکاری۔ عیاری۔ چالاکی۔ شرارت۔ (ناسخ) ؎

فیلسوفی محتسب کی دیکھنا اے میکشو
توڑتا ہے شیشۂ مے میکدہ کی راہ میں

ق

مذکر۔ اس کو قاف قرشت بھی کہتے ہیں۔ یہ حرف عربی سے عرب کے میل جول سے متاخرین فارسیوں نے غ۔ک ن کے عوض کہیں بدل لیا ہے۔ حساب جمل میں اس کے سو عدد فرض کئے گئے ہیں۔

قاء موئنث۔ کوّے کی آواز۔

قاآن۔ (ت) مذکر۔ بہت بڑا عادل سخی اور عاقل بادشاہ شہنشاہ چین کا لقب۔ وہ ترکی خطابات جو شہنشاہ یا حاکم اعلےٰ کو دیا جاتے۔ چنگیز خاں کے بیٹے کا نام بھی تھا اب یہ لقب ترکستان کے بادشاہ کا ہے۔ مجازاً ہر ایک جلیل القدر بادشاہ کو کہتے ہیں۔

قاب۔ (ت)۔ کھانے کا خوان۔ عربی میں قعب بڑا پیالہ جس سے ایک آدمی سیر ہو سکے (موئنث۔ بڑی رکابی (مصحفی) ؎

بادام کو اکب سے ہوا مجھ کو یہ روشن
نعمت سے بھری ہیں یہ سب افلاک کی قابیں

قاب قلم۔ (ف) موئنث۔ قلمدان۔ (رشک) ؎

تم کو خط لکھنے میں کھلتا ہے قلمدان آپ ہی
کیا کریں قاب قلم پر نہیں قابو اپنا

قابَ قوسَین۔ (ع)۔ قاب۔ فاصلہ۔ قوسین۔ قوس کا تثنیہ (دو کمانیں) سورۂ والنجم میں یہ الفاظ اس موقع کے واسطے ہیں۔ جب جبریل آنحضرت کے قریب ہوتے لیکن شعر انے خدا کے قرب سے مراد لی ہے۔

قابض۔ (ع)۔ قبض و بسط دونوں باہم ضد یکدیگر ہیں۔ قبض کہتے ہیں تنگی و گرفتگی کو۔ بسط۔ فراخی کو کشایش کو (صفت ۱ قبضہ کرنے والا۔ دخیل۔ جیسے مکان کا قابض ۲ نکالنے والا جیسے قابض ارواح ۳ (طب) وہ دوا جو قبض پیدا کرے ۴ خدا تعالےٰ کا نام جو بندوں کی روزی محدود یعنی تنگ کر ڈالتا ہے۔

قابضِ ارواح۔ (ف) صفت۔ روحوں کا جسم سے جدا کر دینے والا۔ قضا کا فرشتہ۔

قابض حین حیاتی۔ عمر بھر کے لئے قابض۔

قابض خلکمی۔ تابع۔ قابض۔ درمیانی قابض۔

قابض ہو جانا۔ قبضہ کر لینا دوسرے کے مال پر۔

قابل۔ (ع۔ پسندیدہ) صفت ۱ سزاوار۔ اہل۔ (فقرہ) اب تم ملنے کے قابل نہیں رہے ۲ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ استعداد رکھنے والا۔ حیثیت رکھنے والا ؎

اُس کے الطاف تو ہیں عام شہیدی سب پر
تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا

۳ عالم۔ فاضل۔ (صابر) ؎

ہوگئے تم جو فقرے بنانے کے قابل
تو جاہل بنے سب زمانے کے قابل

(کورنگ کے ۔ کھ) ۴ لائق (فقرے) یہ شئے کھانے کے قابل نہیں رہی۔ یہ بات کچھ قابلِ تعریف نہیں۔

قابلِ اعتبار۔ صفت۔ معتبر۔

قابلِ اعتراض۔ صفت۔ بیجا۔ نامناسب۔

قابلِ التفات۔ صفت۔ توجہ کے لائق۔

قابلِ بازپُرس۔ صفت۔ جوابدہی کے قابل۔

قابلِ تعریف۔ صفت۔ سراہنے کے قابل۔ **قابل زراعت** صفت۔ بونے جوتنے کے لایق۔

قابلِ سزا۔ صفت۔ سزا کا مستوجب۔

قابلِ سماعت۔ صفت۔ وہ مقدمہ جو از روئے قانون کسی عدالت کے حدود اختیار میں ہو۔ سننے کے لایق۔

قابل غور۔ صفت۔ توجہ کرنے اور سوچنے کے لائق۔

قابل کرنا۔ لایق بنانا۔ پڑھانا۔ لکھانا۔ شائستہ بنانا۔

قابلِ مواخذہ۔ صفت۔ بازپُرس کا سزاوار۔

قابلِ نکاح۔ شادی کرنے کے لایق۔ جوان۔

قابل ہونا۔ لایق ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ کار ہونا دیکھو کسی قابل ہونا۔

قابلہ۔ (ع) قابل کا موئنث ۱ بچہ جنانے والی عورت۔ ۲ (اردو) کا جنا۔ ڈیمیری اس معنی میں بسکون حرف سوم ادا کیا جاتا ہے۔

قابلیت ۔ (ع) مونث ۱ لیاقت۔ استعداد۔ سلیقہ۔ مناسبت ۲ مادّہ

قابلیت پیدا کرنا ۔ لیاقت بہم پہونچانا۔ استعداد حاصل کرنا۔

قابو ۔ (ت ۔ فرصت) مذکر۔ موقع۔ بس ۔ اختیار

قابو پانا ۔ قدرت پانا۔ موقع پانا۔ اختیار پانا۔ (ذوق) ؎

تہِ خنجر ترے بسمل نے ہے سب سے
ذرا ات بو تڑپنے کا نہ پایا

قابو پر چڑھنا ۔ کسی کے بس میں ہو جانا۔ (ذوق) ؎

عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بجز انسان چڑھا
اس کے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا

قابو چڑھنا ۔ (دہلی) ہتھے چڑھنا۔ بس میں آنا ؎

سوچتا کیا ہے نواب دلمیں چڑھا جا معروف
آج ہی تو یہ چڑھا ہے ترے قابو خیشہ

قابو چلانا ۔ حکم چلانا۔ قدرت دکھانا۔

قابو چلنا ۔ لازم ۔ بس میں ہو جانا۔ اختیار ہونا۔ (رشک) ع

تیر گر پر اُڑ کے ہوں قرباں اگر قابو چلے

قابو سے باہر ہونا ۔ قدرت سے باہر ہونا۔ ۲ آپے سے باہر ہونا

قابو سے نکل جانا ۔ **قابو سے جانا** ۔ اختیار سے باہر ہو جانا۔ (ذوق) ؎

دل سے کہتا ہوں کہ تو ساتھ نہ لیجا مجھ کو
جا کے میں واں ترے قابو سے نکل جاؤں گا

۲ آپے سے باہر ہو جانا (مومن) ؎

اے دل جو وہ آیا کیا کیا ہمیں تڑسایا
تو نے اُسے سکھلایا قابو سے نکل جانا

۳ داؤں سے نکل جانا۔ گھات سے نکل جانا۔

قابو کا نہ ہونا ۔ بس کا نہ ہونا۔ اختیار نہ ہونا۔

قابو کر لینا ۔ **قابو کرنا** ۔ (پر کے ساتھ)۔ بس میں کرنا مغلوب کرنا۔ (رند) ع

شانے نے کر لیا اس زلف پہ قابو اپنا

قابو لگنا ۔ (دہلی ۔ عو) قابو ہونا۔ موقع ملنا۔

قابو میں آنا ۔ بس میں آنا۔ زیر ہونا۔ مغلوب ہونا۔ کسی کا کسی کے اختیار میں آ جانا۔ (داغ) ؎

میرے قابو میں نہ پہروں دل ناشاد آیا
وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا

قابو میں رکھنا ۔ بس میں رکھنا۔ اختیار میں رکھنا۔ مغلوب رکھنا۔

قابو میں کرنا ۔ **قابو میں لانا** ۔ بس میں لانا۔ مغلوب کرنا کسی کو اپنے اختیار میں لانا۔ (ناسخ) ؎

سانپ کو قابو میں لا کر چھوڑ دینا زہر ہے
جان سے مایوس ہو رہیں لب جاناں چھوڑ کر

قابو میں لگنا ۔ (دہلی) گھات میں لگنا۔ (نظیر) ؎

قاتل جو چھپا ہوا کھڑا ہے
قابو میں لگا ہوا کھڑا ہے

قابو میں ہونا ۔ بس میں ہونا۔ (آتش) ؎

قابو میں یار عشق کی تاثیر سے ہوا
کیا حسن اتفاق یہ تدبیر سے ہوا

قابو ہونا ۔ بس ہونا ۲ (دہلی) موقع ہونا۔ (ظفر) ؎

مرا قاصد پھر آیا لیکے خط کو تے جاناں سے
یقیں ہے خط کے دینے کا کہیں قابو ہوا ہوگا

قابوچی ۔ (ت ۔ صحیح ۔ قاپوچی) مذکر۔ دربان ۲ (عو) کلمۂ تحقیر۔ سفلہ۔ کمینہ۔ مفسد۔ بدذات۔ (فقرہ) اُس موئے قابوچی کو پوچھتا ہی کون ہے۔

قابیل ۔ (سریانی) مذکر۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بڑے بیٹے ہابیل کے بھائی کا نام جس نے اپنی بہن اقلیما کے حسد میں اپنے بھائی ہابیل کو مار ڈالا تھا۔

قاتل ۔ (ع) صفت ۱ قتل کرنے والا آدمی ۲ ہلاک کرنے والا مہلک جیسے زہر قاتل۔ سم قاتل ۳ (اردو) مذکر (کنایۃً) معشوق (نواب) ؎

قتل کے بعد رحم آتا ہے
یہ پتا ہے ہمارے قاتل کا

قادِر - (ع) ۱. توانا۔ خدا تعالیٰ کا نام جو صاحب قدرت ہے۔ (صفت) قدرت والا۔ اختیار والا۔ ۲. قابو رکھنے والا (فقرہ) وہ دو صفحے لکھنے پر قادر نہیں۔

قادر انداز - قادر دست۔ قدر انداز۔ (ف) صفت۔ ٹھیک نشانہ لگانے والا۔

قادرِ مطلق - قادر علی الاطلاق۔ (ف) صفت۔ ہر کام پر قدرت رکھنے والا۔ کنایتہً خدائے تعالیٰ۔

قادری - مونث ۱. بکرباخہ۔ قلعہ میں ایک قسم کا سینہ بند ہوتا تھا۔ (رنگین) ؎

تو مدد ایک قادری او حرفت باز
قادری انگی تھی تو وہ کرے لاکی پشواز

۲. (ع) مذکر۔ ایک گروہ درویشوں کا جو شیخ عبدالقادر جیلانی کے طریقہ پر ہے۔

قارورہ - (ع) قارورۃ۔ مذکر ۱. شیشہ۔ شیشی۔ ایک قسم کی شیشی جس میں پیشاب بھر کر حکیم کو دکھاتے ہیں۔ ۲. بیمار کا پیشاب کیونکہ بیماروں کا پیشاب اکثر حکیم کے پاس شیشی میں لے جایا کرتے ہیں۔ (مصحفی) ؎

سرخی رنگ شفق سے یہ ہوتا ہے عیاں
آسماں گویا قارورہ ہے کسی محزون کا

۳. (ف) بارود کی کپی جس میں آگ لگا کر دشمن کی طرف پھینکتے ہیں ۴. برچھی یا تیر کا پھل۔

قارورہ دیکھنے والا - صفت۔ طبیب و معالج۔

قارورہ ملنا - (ع) مُوافقت ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ (فقرہ) ان دونوں کا آج کل خوب قارورہ مل رہا ہے۔

قارون - (ع) مذکر۔ بنی اسرائیل کے ایک مالدار شخص کا نام جس نے اس قدر روپیہ جمع کیا تھا کہ چالیس خچر صرف اس کے خزانوں کی کنجیاں لے کر چلا کرتے تھے۔ جب حضرت موسیٰ نے حکم دیا کہ ہزار دینار پیچھے ایک دینار زکوٰۃ دیا کر تو وہ اُن سے منحرف ہو گیا۔ بالآخر حضرت موسیٰ کی بد دعا سے مع مال اسباب زمین میں دھنس گیا۔ ۲. (مجازاً) ہر ایک بخیل مالدار کو کہتے ہیں۔

قارون کا خزانہ - (کنایۃً) بہت بڑا خزانہ۔ بے انتہا دولت۔ (فقرہ) اس طرح تو قارون کا خزانہ بھی چار روز میں لٹایا جا سکتا ہے۔

قارِی - (ع) قُرّاء۔ جمع۔ ۱. صفت۔ مذکر۔ پڑھنے والا ۲. حروف کے مخارج کے موافق قرآن شریف پڑھنے والا۔ علم قرأت سے واقف۔

قاز - (ت) مونث۔ ایک پرند کا نام۔ (فقرہ) قازیں قطار باندھ کر اُڑتی ہیں۔

قاسِم - (ع) مذکر۔ تقسیم کرنے والا۔

قاسم محروم - بانٹنے والا خود حصہ سے محروم رہتا ہے۔ عربی میں القاسم محروم ہے۔ (رشک) ؎

ساقی کے تیروں کو ملے کیوں پانی
مشہور ہے یہ مثل کہ قاسم محروم

قاش - (ت۔ ابر۔ بادل) مونث۔ پھل کا سولائی نما سا ٹکڑا۔ پھانک۔

قاشِ زین - (ف) مونث۔ زین کے آگے اور پیچھے کے تکیے جو قاش سے مشابہ ہوتے ہیں۔

قاش قاش کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

قاش قاش ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا [illegible]

کس طرح قاش قاش نہ ہو تا تمام جسم
ماری سر دھیان غم ابر نے یار سے

قاشیں تراشنا - پھانک کاٹنا [illegible]

تمنے قلم تمام قلمدان یار کے
اب قاش میرے دل کی تراش اے قلمتراش

قاصِد - (ع) ۱. ارادہ کرنے والا۔ مذکر ۲. قصد کرنے ایلچی۔ پیغام لے جانے والا۔ نامہ بر۔

قاصِر - (ع) صفت۔ کوتاہی کرنے والا۔ مجبور [illegible] زبان اس کی صفت میں قاصر ہے۔

قاصر ہمت - صفت۔ کم ہمت۔ بے حوصلہ۔

قاصر ہونا - معذور ہونا۔ مجبور ہونا۔ ذمہ میں کوتاہی کرنا۔

قاضی۔ (ع) حکم کہنے والا، ادا کرنے والا۔ قضاۃ۔
جمع، (مذکر) مسلمان جج جو شرع کی رُو سے فیصلہ کرے یا نکاح پڑھانے والا۔ (کنایۃً) ذمہ دار شخص۔ (سحر)۔

کچھ پوچھئے نہ حال بڑی داستان ہے
یہ کام آپ کو کہیں اُن کا مکان ہے
قاضی ہیں آپ شہر کے یا کوتوال ہیں
کچھ اب ہے ارادہ کہ بیجا خیال ہیں

قاضی الحاجات۔ (ع) صفت حاجت روا کرنے والا، مجازاً، خدا تعالیٰ (صاحب) ہے

مردہ دل ہے شکر کر قاضی کی حاجت کا
ہے توکل پر گزر نہ بے خدا کی ذات کا

قاضی القضاۃ۔ (قضات بہ تشدید دوم غلط ہے) مذکر۔ قاضیوں کا افسر۔

قاضی بدو گواہ راضی۔ (مثل) شریعت کی رُو سے دو گواہوں سے مقدمہ فیصل ہو جاتا ہے۔

قاضی بہ رشوت راضی۔ رشوت دینے سے سب راضی ہو جاتے ہیں۔

قاضی جی اپنا آگا تو ڈھانکو پیچھے کسی کو نصیحت کرنا۔ (مثل) سب کے لئے پہلے اپنے اخلاق و عادات کی اصلاح ضروری ہے۔

قاضی جی بہتیرا ہرائیں پر ہارتا ہی نہیں۔ (مثل) جب کوئی شخص باوجود فہمائش کے بھی نہ سمجھے اور جو کچھ اس کے ذہن میں جما ہو اُسی پر قائم رہے یا بے حیائی سے قائل نہ ہو ضد پر یا کج فہمی سے اڑا رہے اس وقت طنزاً بولتے ہیں۔

قاضی جی کے مرنے سے کیا شہر سونا ہو جائیگا۔ (مثل) کسی کے نہ ہونے سے کچھ نقصان نہیں۔

قاضی جی کیوں دُبلے شہر کے اندیشے سے۔ مثل فضول دوسروں کی فکر کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

قاضی [illegible] **قاضی فلک۔** (ف) (کنایۃً) مشتری ستارہ

[illegible] کرانے والا۔

قاضی قدوہ۔ ایک بزرگ کا نام جو کثیر الاولاد تھے۔ دیکھو آدھے قاضی قدوہ۔

قاضی کا پیادہ۔ سرکاری سپاہی۔ کچہری کا سپاہی جو وقت بےوقت حاکم کے سامنے حاضر رہتا ہے (قدر) سے

ہائے وہ ساقی کوئی قاضی کا پیادہ ہے کہ آ
دھوم بھٹی میں مچا لے ہے یہ آ شام بہت

(کنایۃً) وہ جس سے لوگ ڈریں اور جو وقت بے وقت سامنے آ جائے۔ دیکھو بڑا ابول قاضی کا پیادہ۔

قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے۔ مثل سیانے لوگوں کے چھوٹے بھی سیانے ہوتے ہیں حاکم یا امیر کے گھر کے ادنیٰ آدمی بھی چالاک ہوشیار ہوتے ہیں۔ قاضی کی جگہ قاضی جی بھی مستعمل ہے۔

قاضی کے موسل میں ناڑا۔ (مثل) دانشمند کی کوئی عجیب حرکت۔

قاضی کی مونج۔ مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کے ذمہ ناحق کی کر لگ جائے۔ (قصہ) کہتے ہیں قاضی جی کے مکان پر ایک دوست بیٹھے تھے۔ اُس وقت مونج کی ضرورت ہوئی۔ اتفاقاً بازار میں نہ ملی۔ اُن کے دوست نے کہا کہ قاضی صاحب میرے پاس موجود ہے جتنی درکار ہو منگوا لیجئے چنانچہ بقدر ضرورت اُن کے یہاں سے منگوائی گئی منشی نے دفتر میں لکھ دیا کہ اس قدر مونج فلاں شخص کے گھر سے آئی جب ایک مدت کے بعد اس منصب پہ کوئی اور قاضی مامور ہوا اور اس کو سرکاری کام کے لئے مونج درکار ہوئی دفتر سے معلوم ہوا کہ فلاں شخص سے مونج لی گئی تھی اُس نے بھی اُنھیں کے یہاں سے منگوائی آخرکار اس مونج کا خرچ اُس غریب کے ذمہ پڑ گیا۔

قاضی گلہ نہ کرے گا۔ (عو) کوئی معترض نہ ہوگا۔ کچھ قباحت نہ ہوگی۔ کوئی شکوہ و شکایت نہیں کرنے کا۔ (فقرہ) تم اس وقت نہ جاؤ گے تو قاضی گلہ نہ کرے گا۔ اس جگہ قاضی گلہ کرے گا بھی ہے۔ دیکھو کیا قاضی کی [illegible] ہے۔

قاضی نیاز نہ کرے گا گھر تو نے دیگا [illegible]
فائدہ [illegible] کچھ فائدہ ان بھی نہیں۔

قاطبۃً۔ (ع) تمام۔ سرتاسر۔ بالکل (محمد شاہ) اُس نے
دلوں ٹکڑوں کا جانا قاطبۃً موقوف کر دیا۔

قاطع۔ (ع) صفت ۱ کاٹنے والا۔ (فقرہ) لیمو قاطع صفرا ہے
۲ لاجواب کرنے والا۔

قاطع الطریق۔ (ع) مذکر۔ رہزن۔ رستہ لوٹنے والا۔
ڈاکو۔ لٹیرا۔

قاعدہ۔ (ع۔ دستور۔ بنیاد) مذکر ۱ اصول۔ بنیاد (فقرہ)
آپ کی گفتگو بے قاعدہ ہے ۲ دستور۔ ریت۔ آئین۔ (فقرہ)
آپ کو اس شہر کا قاعدہ معلوم نہیں۔ (راسخ) ؎
تکرار وصل کا انکار ہے اقرار دشمن سے
نکالا خوب تم نے قاعدہ اثبات کرنے کا
۳ طرز۔ ڈھنگ۔ عادت۔ خصلت۔ (فقرہ) اس جانور کا
یہی قاعدہ ہے ۴ وہ کتاب جس میں حروف تہجی اور ان کے
مرکبات درج ہوتے ہیں (پڑھنا۔ پڑھانا کے ساتھ) (فقرہ)
بچے کو اردو کا قاعدہ منگا دو ۵ ترتیب۔ قرینہ۔ اسلوب
(فقرہ) لڑکو الگ الگ نہ بیٹھو قاعدے سے بیٹھو ۶ دستور العمل
۷ (اقلیدس) وہ خط جس پر مثلث یا شکل متوازی الاضلاع
واقع ہو کر۔ جیسے حساب کا قاعدہ۔ صرف و نحو کا قاعدہ۔

قاعدہ باندھنا۔ ۱ دستور ٹھہرانا۔ دستور العمل بنانا۔
۲ عادت ڈالنا۔ یا گر ٹھہرانا۔

قاعدہ جاری کرنا۔ دستور مقرر کرنا۔

قاعدہ داں۔ (ف) صفت قاعدہ جاننے والا علم مجلس
سے واقف۔ رسم و رواج سے واقف۔

قاعدے سے۔ دستور کے موافق۔ سلیقے سے۔ ادب سے
(داغ) ؎
فتنے بھی قاعدے سے اُٹھتے ہیں جب اُٹھتے ہیں
کیا سلیقہ ہے تمہیں انجمن آرائی کا

قاعدے سے لگانا۔ ترتیب سے رکھنا۔

قاعدے کا پابند رہنا۔ دستور کا پابند رہنا۔

قاعدۂ کلیہ۔ (ف) مذکر۔ عام قاعدہ اصول۔

قاعدے کی بات ہے۔ عام دستور ہے۔

قاعدہ نکالنا۔ طریقہ نکالنا۔ انداز نکالنا۔ (راسخ) ؎
تکرار وصل کا انکار ہے اقرار دشمن سے
نکالا خوب تم نے قاعدہ اثبات کرنے کا

قاف۔ (ع) مذکر ۱ عربی کا اکیسواں حرف ۲ ایک پہاڑ
کا نام جو بیچ ایشیا کے کوہ چک کے شمال میں بحیرۂ کیسپین اور بحر اسود
کے مابین واقع ہے انگریزی میں اسے کاکسس کہتے ہیں اگلے
لوگوں کا یہ خیال تھا کہ یہ پہاڑ دنیا کے چاروں طرف محیط
ہے اور اس پر خوبصورت پریاں آباد ہیں لیکن ان خیالات
کی تردید ہو گئی ہے۔ (قدر) ؎
اے حصارِ غم فرقت ستمر بان
قاف سے اُڑ کے پری زاد آیا

قاف تا قاف۔ (ف) تمام جہان سے مراد ہوتی ہے
اُردو میں قاف سے قاف تک بھی اس معنی میں مستعمل ہے
(امیر) ؎
کشور دل میں ہو پریوں کے بھی شاہی تیری
قاف تا قاف حکومت ہو الٰہی تیری

قاف کی پریاں۔ (کنایۃً) حسین عورتیں۔ (داغ) ؎
نہ اندر کا اکھاڑا ہے نہ ایسی قاف کی پریاں
حسینوں کا تماشا خوب مینی تال میں دیکھا

قاف و دال۔ (ف) مذکر (کنایۃً) بے ہودہ اور
واہیات کلام۔ اُردو میں کاف لام یا قاف دال ہے۔

قافلہ۔ (ع) لغوی معنی سفر سے پھرنے والا۔ کارواں
مذکر۔ مسافروں کا گروہ۔ سوداگروں کا گروہ (سحر) ؎
حال کچھ شہر خموشاں کا کسی سے نہ کھلا
قافلہ یاروں کا ہر روز رواں ہوتا ہے

قافلہ سالار۔ (ف) مذکر۔ قافلہ کا سردار۔ (عشق)
پردیسیوں کا قافلہ سالار مر گیا۔

قافیہ۔ (ع) پے در پے آنے والا۔ قفو۔ پیچھے چلنا۔
قوافی جمع) مذکر۔ (اصطلاح علم عروض) چند حروف و حرکات
کا مجموعہ جس کی تکرار الفاظ مختلفہ کے ساتھ آخر مصرع یا
آخر بیت میں پائی جائے۔ وہ الفاظ لفظاً مختلف ہوں یا

معنے مثلاً بیدل اور حاصل اگر مصرعوں کے آخر میں آئیں تو لام اور اُس کے ماقبل کا کسرہ مکرّر ہوگا اور قافیہ کہلائے گا اسی طرح بینی بمعنی ناک اور بینی بمعنی دیکھو دونوں معنا مختلف ہیں اور ان کے حروف و حرکات بالکل یکساں اور مکرر ہیں یہ بھی قافیہ کہلائے گا۔

قافیہ باندھنا۔ متعدی۔ (ناسخ) ؎

دشمنوں کو چھوڑ بیٹھا وہ بُتِ شمشاد قد
سرو کے مصرع میں باندھا قافیہ آزاد کا

قافیہ بندھنا۔ کسی لفظ کا جو دوسرا لفظ کا قافیہ ہو۔ شعر میں ضبط ہونا۔ (ناسخ) ؎

مدّتے سے بے حضور جو ہوں میں حضور سے
اب قافیہ بھی بندھ نہیں سکتا حضور کا

قافیہ بندی۔ مونث۔ تک بندی (کرنا کے ساتھ)

قافیہ پیما۔ (ف) صفت قافیہ ڈھونڈ ڈھونڈ کے شعر کہنے والا۔ (اوج) ؎

کہاں ہیں آئیں سخن سنج قافیہ پیما
کلام غیر ہے جن کی ردیف طبع رسا

قافیہ پیمائی۔ مونث۔ اشعار کی گنتی بڑھانے کے واسطے کسی قافیہ کو شعر میں باندھنا ؎

شعر میں قافیہ پیمائی بہت کی آتش
اب ارادہ ہے مرا بادیہ پیمائی کا

قافیہ تنگ کرنا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ دق کرنا۔ (ذوق) ؎

کبھی کرتا تھا وصفی کا کبھی میں قافیہ تنگ
طرح موزوں کی دکھاتا تھا جو موزونیت

قافیہ تنگ ہونا۔ (فارسی قافیہ تنگ شدن کا ترجمہ) لاجواب ہونا۔ زچ ہونا۔ حیران ہونا۔ (شعور) ؎

تنگ ہے وصفِ دہن میں شاعروں کا قافیہ
مضموں کو تشبیہ کم ملتی نہیں

قافیہ سنج۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) شاعر موزوں طبع۔

قافیہ شایگاں۔ (ف) شایگاں۔ اصل میں شاہگاں بمعنی بیکار تھا) مذکر۔ وہ قافیہ جس میں ایطائے جلی ہو۔ دیکھو۔ ایطا۔

قافیہ کا رنگ دینا۔ قافیہ کا لطف دینا۔ (شعور) ؎

باعث فروغ حسن کا ٹھہرا کمال عشق
چمکے ردیف خوب جو دے رنگ قافیہ

قافیہ کہنا۔ قافیہ باندھنا ؎

اے جان تیرا مُنھ یہ مجھے ہے جو تو کہے
سو بار قافیہ میں کہوں ایک میم کا

قافیہ لڑنا۔ قافیہ کا یکساں ہونا۔ (شعور) ؎

خوب لڑتے ہیں قافیے دونوں
کام حیدر کا نام حیدر کا

قافیہ معمولہ۔ جب قافیہ کو اور جز و ردیف سے ملا کر قافیہ کرتے ہیں تو اس کو اصطلاح میں قافیہ معمولہ کہتے ہیں قواعد قافیہ میں اسے عیب سمجھتے ہیں لیکن اب شعرا اسے صنائع لفظیہ میں سے جانتے ہیں اور بے تکلف استعمال کرتے ہیں مثلاً (غالب) ؎

رہزنی ہے کہ دل ستانی ہے
لیکے دل دلستاں روانہ ہوا

اس غزل میں۔ سرا۔ کھلا۔ قافیے اور نہ ہوا ردیف ہے۔

قافیہ ملانا۔ تک سے تک ملانا۔ (کنایۃً) راز دار بنانا۔ یارانہ کرنا۔

قاق۔ (ت) خشک گوشت۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی لاغر۔ دُبلا۔ استعمال کیا۔ عربی میں بہت لانبا آدمی) صفت ناتواں۔ دُبلا۔ پتلا۔ (آدمی کے لئے مستعمل ہے) (رشک) ؎

ساری یہ امراض سے ہے عاشقوں کی لاغری
دیکھے جو تصویر کا ہیدہ ہماری قاق ہو

قاقا۔ (ع) کاکا۔ عراق کے کوّوں کی آواز) مونث کوّے کی آواز۔

قاقم۔ (ت) مذکر۔ ایک قسم کے نیولے کا نام جس کی کھال سے پوستین بناتے ہیں۔ اُس کی کھال کو بھی قاقم کہتے ہیں۔

قال۔ (ع) عربی میں قول کا ماضی بفتح لام ہے۔ فارسیوں نے معنی ذیل میں بسکون حرف آخر استعمال کیا۔ مذکر۔ گفتگو۔ مباحثہ (فقرہ) زید کا قال حال سے مطابق نہیں کہتا کچھ ہے کرتا ہے کچھ ہے۔ (ناصر) ؎

بھلا ایسے جھوٹوں کا قول و قسم کیا
موافق نہو حال سے قال جس کا

قال قال۔ قند شدہ (اجتہاد) اعمامہ تھوڑے ہوئے تو لوگ باپ بیٹے دونوں کو چھیڑا کرتے تھے قال قال بات پیغمبر صاحب تک پہونچی۔

قال مقال۔ مونث۔ قیل قال۔ حجت۔

قال و قیل۔ مونث۔ تکرار۔ حجت۔ بحث۔ (شعور) ؎

جیتیں گے منطقی نہ تمہاری دلیل سے
بل جاؤ گے مارے ہی قال و قیل سے

قالب۔ (ع) بفتح و نیز بکسر سوم۔ اُردو میں بکسر لام مستعمل ہے۔ مذکر۔ ۱ کالبد۔ سانچہ جیسے ٹوپی کا قالب ۲ چھاپ جس سے چھینٹ چھاپتے ہیں ۳ تن بدن۔ جیسے قالب خاکی۔ (اسیر) ؎

احسان ہے اس کو بھی اگر ساتھ لیتے جا
اے روح تنگ روح سے قالب ہے ہمارا

قالب بدلنا۔ دوسرا جسم اختیار کرنا۔

قالب پر چڑھنا۔ جوتی یا ٹوپی کو قالب پر چڑھانا۔

قالب تہی کرنا۔ قالب خالی کرنا۔ روح کا جسم کو خالی کرنا۔ (کنایۃً) مرجانا۔

قالب تہی ہونا۔ لازم۔ (قدر) ؎

سامنے آتے ہی رستم کا بھی قالب ہو تہی
رم کرے سامنے سے نکلے وہ رم کی ہیکل

قالب میں ڈھالنا۔ سانچے میں ڈھالنا (آبحیات) اسے پڑھکر تعجب آتا ہے کہ اس صاحب کمال نے یہ زبان کس فصاحت کے قالب میں ڈھالی۔

قالی۔ قالین۔ (ت) مذکر۔ ایک قسم کا بچھونا۔ غالیچہ۔

قالیچہ۔ (ت) مذکر۔ چھوٹا قالین۔

قالین کے روئیں۔ وہ باریک باریک نرم ریشے جو قالین میں ہوتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

اُسکے تلووں کی نزاکت کیوں نہ کیا بیاں
روئیں ہیں قالین کے مانند سوزن زیر پا

قامت۔ (ع) لکھنؤ میں مونث۔ دہلی میں مذکر ۱ قد۔ ڈیل (ہجر) ؎

اڑا لے گئی سرو سے قمریوں کو
قیامت ہے بوٹا سی قامت کسی کی

(داغ) ؎

قامت موزوں قیامت ہے ترا
کیا ہے گر سرو صنوبر بڑھ چلے

۲ وقت آغاز نماز کے قد قامت الصلوٰۃ کہنا ۳ جسم۔ (دبیر) ؎

ٹوپا جو فرق کے ہاتھوں قامت سرک گیا
ٹوپی گری زمین پہ مٹکا ڈھلک گیا

قاں۔ مونث۔ بط کی آواز۔

قاں قاں کرنا۔ بط کا بولنا۔

قانع۔ (ع) صفت۔ قناعت کرنے والا۔ تھوڑی چیز پہ صبر کرنے والا۔

قانون۔ (یونانی میں کینن بمعنی مسطر تھا۔ عربی میں قانون ہو کر بمعنی اصل ہر چیز مستعمل ہے۔ قوانین جمع۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) مذکر۔ ۱ قاعدہ۔ دستور۔ ضابطہ (اسیر) ؎

کسی کو حکم خدا اور رسول یاد نہیں
زبان خلق پہ قانون ہے فرنگی کا

۲ ایک مشہور رومی باجے کا نام۔

قانون بگھارنا۔ بے ضرورت تکرار اور حجت کرنا۔

قانون پر چلنا۔ ضابطہ کا پابند ہونا۔ ضابطہ کے مطابق عمل کرنا۔

قانون چھانٹنا۔ بیجا حجت کرنا۔ دلیلیں لانا۔

قانون داں۔ صفت۔ آئین سے واقف۔ (وہ شخص)

جو سرکاری قوانین سے واقف ہو۔

قانون دانی۔ مونث۔ قانونی واقفیت۔

قانون گو۔ مذکر ۱: وہ محرر جس کے پاس تمام ضلع یا علاقہ کی زمینوں کا حساب کتاب رہے ۲: ذکی، حجتی، جھگڑالو۔

قانون گوئی۔ مونث۔ قانون گو کا عہدہ۔

قانوناً۔ (ع) روسے قانون۔

قانون مختص الامر۔ مذکر۔ وہ قانون جو کسی خاص امر کی بابت ہو۔

قانون مختص المقام۔ مذکر۔ وہ قانون جو کسی خاص ملک یا حصۂ ملک کے متعلق ہو۔

قانونی۔ صفت ۱: قانون بنانے والا۔ قانون جاننے والا ۲: قانون سے منسوب ۳: حجتی۔ جھگڑالو۔

قانونیا۔ (عم) صفت۔ حجتی۔ جھگڑالو۔

قانی۔ (ت) صفت۔ بہت سُرخ۔

قاہرہ۔ (ع) صفت ۱: غالب۔ زبردست۔ جیسے افواج قاہرہ ۲: مذکر۔ مصر کے دارالخلافہ کا نام۔

قاہ قاہ۔ (ت) مونث۔ ٹھٹھا مارنے کی آواز۔ (داغ) ؎

نہ کچھ سبب نہ جہت یہ قاہ قاہ کرتے ہو
تمہاری خوش مجھے آتی یہ قاہ قاہ نہیں

قائد۔ (ع) مذکر۔ فوج کا سردار۔ حاکم ۲: وہ شخص جو اندھے کی لاٹھی ہاتھ میں پکڑ کر اس کو راستہ بتاتے ہوئے چلتا ہے۔

قائزہ۔ (ف قیزہ۔ لنگوٹا) مذکر۔ لگام۔

قائزہ کرنا۔ (فارسی قیزہ کردن) گھوڑے کے منہ میں دہانہ چڑھا کر لگام کا تسمہ دُم سے باندھ دینا تاکہ چلتے وقت منہ نہ ہلائے۔

قائل۔ (ع) کہنے والا۔ قبول کرنے والا۔ دوپہر کو سونے والا۔ فارسی میں اپنی خطا کا اقرار کرنے والا، صفت۔ مان جانے والا۔ لاجواب ہونے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ (غالب) ؎

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ کسی کو اس کی خطا کا مقر کرنا۔

قائل معقول کرنا۔ قائل کرنا۔ بالکل لاجواب کر دینا۔ (فقرہ) یہ بات اُن کے قائل معقول کرنے کو کافی ہو جائے گی۔

قائل ہونا۔ ۱: مان جانا۔ لاجواب ہونا۔ بند ہونا۔ (اپنی) غلطی ماننا۔ (داغ) ؎

ایسا تو نہ ہو حشر میں تکرار کی ٹھہرے
تو اپنی خطا پر کبھی قائل نہیں ہوتا

۲: اعتقاد ماننا۔ کامل فن تسلیم کرنا ؎

اے ظہور آیا ہے تو فن سخن میں اُستاد
کیوں نہ قائل ہوں ترے ناسخ و آتش دونوں

۳: معتقد ہونا ؎

یہ قول ہے مرزا کا خدا پر ہے اسے عیاں
تعویذ کا قائل ہوں نہ ہوں نہ جنتری کا

قائم۔ (ع۔ قیام سے اسم فاعل) صفت ۱: کھڑا ہونے والا۔ کھڑا ہوا ۲: (اصطلاح شطرنج) شطرنج میں جب دونوں حریفوں کے دو دو مہرے رہ جاتے ہیں اُس وقت کہتے ہیں کہ بازی قائم ہو گئی ۳: برقرار۔ (فقرہ) دنیا ایسے ہی لوگوں کی ذات سے قائم ہے۔

قائم اُٹھنا۔ شطرنج کا برابر اُٹھنا۔

قائم اللیل۔ (ع) صفت۔ عبادت کے واسطے رات بھر جاگنے والا (محسن) ؎

ہر مرد کو بندگی پہ ہے میل
ہر اک کی لو ہے قائم اللیل

قائم المزاج۔ صفت۔ مستقل آدمی۔

قائم النار۔ (ع) صفت۔ آگ پر ٹھہرنے والا۔

قائم بالذات۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو بذات خود قائم ہو۔

قائم بالغیر۔ صفت۔ وہ جو دوسرے کے سہارے پر قائم رہے۔

قائم رکھنا۔ موجود رکھنا۔ برقرار رکھنا۔ صحیح سلامت رکھنا

(فقرہ) آپ کی ذات کو خدا تا قیامت ہمارے سروں پر قائم رکھے ۲۔ بدستور رکھنا۔ جوں کا توں رکھنا۔ (فقرہ) آپ اپنا برتاؤ قائم رکھئے۔

قائم رہنا۔ برقرار رہنا۔ سلامت رہنا۔ موجود رہنا ۲۔ مستقل رہنا (فقرہ) آپ اپنی ضد پر قائم رہیے ۳۔ بنا رہنا۔ (فقرہ) یہ ستون قائم رہا اور سب گر پڑے۔

قائم کرنا۔ بنیاد ڈالنا۔ (فقرہ) آپ نے ایک انجمن قائم کی ۲۔ مقرر کرنا (فقرہ) زید پر چوری کا جرم قائم کیا ۳۔ ٹھہرانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے خیمہ قائم کرنا ۴۔ حد بندی کرنا کی جگہ جیسے حد قائم کی ۵۔ مستقل کرنا۔ مضبوط کرنا۔ جیسے بات پر قائم کرنا۔ ۶۔ رکھنا۔ ٹھہرانا۔ جیسے نہر قائم کرنا ۷۔ پیدا کرنا۔ جیسے خدا نے انسان کے لئے یہ عالم قائم کیا ۸۔ کسی دھات کو قائم: تیار کرنا۔

قائم مزاج۔ (ف) صفت۔ جو شخص مزاج کا مستقل ہو۔

قائم مزاجی۔ (ف) مونث۔ مزاج کا ٹھہرا ہوا ہونا کہ رنج اور خوشی اور امیری اور غریبی سب حال میں یکساں رہے۔ استقلال۔

قائم مقام۔ دوسرے کی جگہ کام کرنے والا۔ عوضی (مونث کے ساتھ)۔

قائم مقامی۔ مونث۔ نیابت۔ کسی کے عوض کام کرنا (ناسخ) ؎

چھری مجھ کو دیدو گلا کاٹ لوں گا
کروں گا میں قائم مقامی تمہاری

قائم ہونا۔ کھڑا ہونا۔ اٹھنا ۲۔ برقرار ہونا۔ مستقل ہونا ۳۔ بنیاد پڑنا ۴۔ دھات کا آگ پر ٹھہر جانا اور مقدار میں نہ گھٹنا ۵۔ مقرر ہونا ۶۔ ٹکنا۔ رہنا۔

قائمہ۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح اقلیدس) ۹۰ درجہ کا زاویہ۔

قاؤں قاؤں۔ مونث۔ کوے کی بولی (کرنا کے ساتھ)۔

قائیں قائیں۔ دیکھو کائیں کائیں۔

قبا۔ (ع۔ قَبا) مونث۔ ایک خاص قسم کا لباس جو دوہرا ہوتا ہے۔ رومی دار سینہ کشادہ جامہ (منیر) ؎

یہ رنگ و بو کہاں گل تر کو نصیب تھا
اتری ہوئی قبا کسی رشک قمر کی ہے

قباچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی قبا۔

قبادوز۔ (ف) صفت۔ قبا سینے والا۔

قبا کرنا۔ (کنایۃً) چاک کرنا۔ پارہ پارہ کرنا (صابر) ؎

عریانی میں لباس کا بھی نام ہے ضرور
جی چاہتا ہے جیب کو اپنی قبا کروں

قبا ہونا۔ چاک ہونا۔ (مصحفی) ؎

گریباں کے تو کر ڈالے ہیں پرزے فصل گل میں نے
ذرا ہاتھ اور اٹھ جاتا تو چولی بھی قبا ہوتی

قباحت۔ (ع) مونث۔ برائی۔ نقص۔ عیب۔ (نکالنا نکلنا۔ ہونا کے ساتھ)

قبالہ۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم۔ ضامن ہونا) مذکر۔ (اصطلاحی معنی) ضامنی نامہ۔ مکان یا جاگیر وغیرہ کا وہ کاغذ جس سے ملکیت ثابت ہو۔ مکان کا بیعنامہ۔

قبالہ لکھوانا۔ (کنایۃً) گھر کا مالک بن جانا۔ جب کوئی شخص کسی جگہ بیٹھ کر اٹھنے کا نام نہیں لیتا اس سے یا اس کی نسبت کہتے ہیں۔ (اسیر) ؎

دیر سے آتے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے
کچھ قبالہ تو مرے گھر کا نہ لکھواؤ گے

قبالہ لینا۔ ملکیت کی سند لینا ۲۔ کسی جاگیر یا مکان یا جائداد پر قبضہ لینا ۳۔ (عو) کسی پر قابو پانا۔ ذلیل کرنا۔

قبالہ نویس۔ وہ شخص جس کا پیشہ تمسک اور بیعنامہ لکھنے کا ہو۔

قبالہ نیلام۔ مذکر۔ وہ ملکیت کی سند جو نیلام کرنے والے عہدہ دار سے ملے۔

قبالے میں لانا۔ بیع کرنا۔ قبضہ میں دینا۔ (رشک) ؎

یارب یہ کس کے قبالے میں آئیگا
واعظ بہشت کے لئے پھرتا ہے چند باغ

قَبَائِح ۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ قبیحہ کی جمع ۔

قَبَائِل ۔ (ع ۔ قبیلہ کی جمع) مذکر ۔ جماعتیں ۔ فرقے ۔ (اردو) بال بچّے ۔ گھر کے لوگ ۔ (فقرہ) ان کے قبائل بھی ساتھ ہیں ۔

قُبح ۔ (ع) مذکر ۔ برائی ۔ عیب ۔ حسن کا نقیض ۔ جیسے چہرے سے حسن قبح معلوم ہوتا ہے ۔

قبر ۔ (ع) مونث ۔ تربت ۔ وہ گڑھا جس میں مُردے کو دفن کرتے ہیں (بنوانا ۔ بنانا ۔ کھودنا کے ساتھ) (انیس) ؎

ہو وہ بھی کوئی روز کہ زائر ہیں سیر
تو کربلا میں قبر شہنشاہ عشق بھی

قبر پر قبر نہیں بنتی ۔ (روہلی مثل) قرض پر قرض نہیں ملتا ۔

قبر تک ساتھ جانا ۔ زندگی تک باقی رہنا (فقرہ) بچپن کی پڑی ہوئی عادتیں قبر تک ساتھ جاتی ہیں ۔

قبر جھانک آنا ۔ (کنایۃً) مرنے کے قریب ہو جانا (شعور) ؎

صبح فراق و شام جدائی کے صدمہ کش
جھانک آتے ہیں جو قبر کفن دیکھ لیتے ہیں

قبرستان ۔ (ف) مذکر ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے دفن ہوں ۔

قبر سلامی ۔ وہ قیمت جو مالک زمین کو اس کی ملکیت میں قبر بنانے کے عوض دی جاتی ہے ۔

قبر سے اُٹھ کر آنا ۔ دوسری بار زندہ ہو دنیا کی جگہ (فقرہ) مرے ہوئے ماں باپ قبر سے اُٹھ کر آئینگے نہ بھائی پیدا ہوگا ۔

قبر سے نکل کر آنا ۔ کسی شخص کی صورت بیماری یا رنج و غم سے ڈراؤنی ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ قبر سے نکل کر آیا ہے ۔

قبر کا پتھر ۔ سنگ لحد (آتش) ؎

پیوند خاک ہو گئے اک بت کی راہ میں
پتھر ہماری راہ کا سنگ نشان ہوا

قبر کا تعویذ ۔ تعویذ لحد ۔

قبر کا منھ جھانک آنا ۔ (کنایۃً) مرمر کر بچنا ۔ خدا کے گھر سے پھرنا ۔ (شوق قدوائی) ؎

اس کی آنکھیں دیکھ لیں ہو نہ بیمار ہم
قبر کا منھ جھانک آتے ہیں ہزاروں بار ہم

قبر کھود کر گاڑنا ۔ (دہلی) جہاں سے نکل ہو تا خون کر کے [illegible] ۔

قبر کھودنا ۔ (کنایۃً) [illegible] ۔

قبر کی مٹی چھاننا ۔ مذکر کا ۔ عورتوں کے عقیدہ میں قبر کی مٹی چھاننے سے انسان و حیوان اندھے ہو جاتے ہیں ؎

[illegible]
قبر کی مٹی چھانا [illegible] ہوتی

قبر کے مُردے اکھاڑنا ۔ (یا اکھیڑنا) ۔ مُردوں کا ذکر کرنا ۔ مُردوں کے عیوب ظاہر کرنا ۔ (کنایۃً) پرانے جھگڑے نکالنا ۔ سوتے ہوئے فتنے جگانا ۔

قبر میں اُتارنا ۔ مُردے کو قبر میں رکھنا ۔ (ناسخ) ؎

مُردے کو مرے قبر میں بیکار اُتارا

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا ۔ موت کے دن کا قریب آنا ۔ آخر عمر میں پہونچ جانا کی جگہ ۔

قبر میں پیٹھ نہ لگنا ۔ **قبر میں کمر نہ لگنا** ۔ (کنایۃً) مر کر بھی چین نہ آنا کی جگہ (اختر شاہ اودھ) ؎

اس سیج دار سے قبر میں بھی
ہرگز نہ لگے گی پیٹھ مری

(ظفر) ؎

کسی کا خوگر پہلو ہوں میں عجب کیا ہے
کہ قبر میں بھی مری ایک دم کمر نہ لگے

قبر میں تین دن بھاری ۔ مسلمانوں کا خیال ہے کہ قبر میں مُردے کا تین دن تک حساب و کتاب ہوتا ہے (اختر) ؎

[illegible] ہماری [illegible] تین دن [illegible] بھاری
غضب ہے اس دل کی بیقراری [illegible]

قبر میں ساتھ لے جانا ۔ (ع) [illegible] ۔ قبر میں

کبھی یاد رکھنا۔ (فقرہ) جب تک زندہ ہوں پاؤں دھو دھو کر پیئوں گی۔ زور نہیں زبردستی نہیں مگر یہ ارمان قبر میں ساتھ لے جاؤں گی۔

قبر میں کیڑے پڑیں۔ (عو) کوسنا۔

قبض۔ (ع) ۱ گرفتگی خلاف بسط۔ دخل ۲ پیٹ کا درد۔ مذکر ۳ (اصطلاح علم عروض) ایک زحاف کا نام جس میں رکن کا پانچواں حرف ساکن گرا دیا جاتا ہے۔ جیسے مفاعیلن سے مفاعلن یا فعولن سے فعول رہ جاتا ہے ۴ قابو۔ بس۔ تحت۔ دخل ۵ اثر۔ معدے کی گرفتگی جس سے اجابت نہ ہو یا بہت کم ہو ۶ کرنا۔ ہونا کے ساتھ ۷ (اصطلاح تصوف) دل کی گرفتگی (فقرہ) سالک کو کبھی قبض ہوتا ہے کبھی بسط۔

قبض الوصول۔ مذکر۔ وہ رجسٹر جس پر تنخواہ وصول کرانے والے ملازموں کے دستخط لئے جاتے ہیں۔ رسید کا رجسٹر۔

قبض و دخل۔ مذکر۔ کامل قبضہ۔

قبضِ روح۔ مذکر۔ روح کا جسم سے نکالنا (آتش) ؎

کاٹھی سے کھنچے جانب دشمن بڑھی حسام
یا قبض روح کو ملک الموت نیک نام

قبض کرنا۔ ۱ معدے میں گرفتگی پیدا کرنا ۲ (روح کیلئے) نکالنا۔ کھینچنا۔ جیسے روح قبض کرنا۔

قبض و بسط۔ (اصطلاح علم تصوّف)

قبض۔ دل کا یاد خدا کی طرف متوجہ نہ ہونا۔

بسط۔ دل کا یاد خدا میں منہمک ہو جانا۔

قبضہ۔ (ع) قبضۃ مٹھی میں پکڑا ہوا۔ فارسی بمعنی دستہ ہے) مذکر ۱ دخل۔ مداخلت۔ تصرّف۔ (داسیر) ؎

ماہ کیسا مہر کھی جو سر ہے تیغ یار کا
شرق تک قبضہ ہے اس کی مغربی تلوار کا

۲ موٹھ۔ دستہ۔ جیسے تلوار کا قبضہ کمان کا قبضہ۔ خنجر کا قبضہ (قدر) ؎

برچھے کے سر سے پہ نوکی کا جل کا بنے تل
قبضہ کو ذرا پکڑ لیجئے شمشیر ادا پر

(نوازش) ؎

قتل کرنا سخت جانوں کو کوئی آسان تھا
ہاتھ کانپا ٹوٹ کر قبضہ گرا تلوار کا

۳ قابو۔ اختیار۔ (فقرے) کتاب اپنے قبضہ میں رکھو وہ دوسرے کے قبضہ میں ہیں ۴ زرار دور) وہ لوہے کا ٹکڑا جس سے کواڑ یا صندوق وغیرہ کے دو حصوں کو ملا ہوا رکھتے ہیں ۵ مونڈھے آدمی کا بازو۔

قبضہ اٹھانا۔ (متعدی)۔ بے دخل کرنا۔

قبضہ اٹھنا۔ بے دخل ہونا۔

قبضہ پانا۔ دخل پانا۔ قابو پانا۔

قبضہ پر ہاتھ ڈالنا۔ ۱ تلوار سونتنے کے واسطے موٹھ پہ ہاتھ لے جانا ۲ دوسرے شخص کی تلوار کا قبضہ پکڑ لینا تلوار نہ نکالنے دینا۔

قبضہ پر ہاتھ رکھنا۔ تلوار کے قبضہ پر ہاتھ رکھنا۔ یعنی آمادۂ جنگ ہونا ؎

یاں آن بنی جان پر آحسن مری اس آن
جبکہ رکھا قبضہ پہ ہاتھ اس نے بگڑ کر

قبضہ چومنا۔ دیکھو تلوار کا قبضہ

قبضہ دار۔ مذکر۔ ایک قسم کا موروثی کاشت کار

قبضہ دلانا۔ دخل دلانا۔

قبضہ دینا۔ دخل دینا۔

قبضہ رکھنا۔ کوئی چیز اپنے قابو میں رکھنا۔ دخل رکھنا۔

قبضہ کرنا۔ اپنے قابو میں کرنا (آتش) ؎

فنا ہو کر کبھی چھوڑیگی نہ خونخوار بازی کی
ہماری خاک کے ذرہ کرینگے قبضہ وزن پر

قبضہ میں آنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا ۲ تحت میں آنا۔ تصرف میں آنا۔

قبضہ میں رہنا۔ قابو میں رہنا بس میں رہنا ۲ دخل میں رہنا۔ تحت میں رہنا۔

قبضہ میں کر لینا۔ قابو میں کر لینا بس میں کر لینا۔

قبضے پہ چڑھے ہونا۔ بازو تنے ہوئے ہونا (دریا ماده)

اور جو ہم میں پہلوان کہلاتے ہیں سینہ ابھرا ہوا ہے پٹھے چڑھے
ہوئے ہیں دیکھنے میں موٹے تازے وا دیکھ میں خوب رواں۔

قبضیت ۔ (م) دیکھو قبض نمبر ۲

قبطی ۔ ملک مصر کا اصلی نام قبط تھا، مذکر۔ فرعون کے
ساتھی جو ملک مصر کے باشندے تھے

قُبقاب ۔ (ع) مؤنث۔ پتے دار کھڑاؤں

قُبل ۔ (ع) مؤنث۔ عورت کا اندام نہانی۔

قَبل ۔ (ع) پہلے۔ آگے۔ اوّل۔ پیشتر۔

قبل از مرگ واویلا۔ (ف) مثل۔ مصیبت آنے سے
پہلے رونا، واویلا کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

قبل ازیں ۔ اس سے پہلے

قبلوانا ۔ (عو) کسی بات کا اقرار کرنا۔ تسلیم کرانا۔ (فقرہ)
آپ یا کے جو چاہتے ہیں قبلوالیں تو میں یہ نہیں کرنے کا واسطہ
اپنے اوپر اوڑھ ہوں اور قبول دوں۔

قبلہ ۔ (ع) مذکر۔ کعبہ۔ وہ سمت جدھر نماز پڑھتے ہیں
(میر) ؎

میش و نشاط میں متوجہ اسی طرف
دروازہ عیدگاہ کا قبلہ ہے عید کا

۲ کلمۂ تعظیم حضور۔ جناب کی جگہ یہ (طنزاً) بڑا چالاک
(داغ) ؎

بنت عنب کو ڈولی میں لائے جناب شیخ
مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو درپہ

قبلۂ انام ۔ (تعظیماً) سب کا واجب التعظیم۔
(اوج) ؎

جدِ بزرگ شاہ رسل قبلۂ انام
دادا امام باپ امام اور چچا امام

قبلہ پرست ۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) مسلمان۔

قبلۂ حاجت قبلۂ حاجات ۔ (ف) مذکر۔ کلمۂ تعظیم
کسی کی حاجتیں رفع کرنے والا۔ مراد بر لانے والا۔ (امیر) ؎

منکر گوشہ نشینان خرابات نہ ہو
کہیں گوشہ کہیں قبلۂ حاجات نہ ہو

(عشق) ؎

لاذ جن وا نہ ان مرجع قدوسیاں کہتے
کہیں ہے قبلۂ حاجت کہیں ہے کعبہ مقصد کا

قبلہ رُو ۔ وہ شخص یا چیز جو قبلہ کی طرف منہ کئے ہو
قبلہ کی سمت۔ (فقرہ) قبلہ رو بیٹھ گئے (اوج) ؎

قبلہ رُو در زمیں ہے وہ گُل کا مقتدا
جو تیغ تیز کھینچ کے قُم لعیں بڑھا

قبلہ رو لٹانا ۔ نزع کے وقت بیمار کو قبلہ کی طرف
منہ کر کے لٹا دیتے ہیں۔ (شرف) ؎

جس طرف کو رہے گا یار رُخ ہو گا وہ ہر
لاکھ کوئی قبلہ رو مجھ کو لٹائے وقت نزع

قبلۂ عالم ۔ مذکر۔ تعظیماً بادشاہوں کو کہتے ہیں ؎

ہوا ہوں میں غلام اس بادشاہ ہفت کشور کا
شرف قدسی بھی جس کو قبلۂ عالم سمجھتے ہیں

قبلۂ کونین ۔ (کون کا تثنیہ کونین یعنی دین و دنیا ہے)
بیشتر تعظیماً باپ چچا کے لئے مستعمل ہے۔

قبلہ کی طرف با وضو بیٹھا ہوں ۔ (کنایۃً) جھوٹ
نہیں بولوں گا۔ (انشا) ؎

میں جھوٹ نہ بولوں گا بیچ تجھ سے ہے لغت
بیٹھا طرف قبلہ ہوں اس وقت وضو سے

قبلہ کی طرف منہ کرنا ۔ متعدی۔ مسلمان قبلے کی طرف
منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔

قبلہ کی طرف منہ ہونا ۔ اس جانب منہ ہونا جدھر
کعبہ ہے۔ (آتش) ؎

گر دمل سے چاہتے ہیں ہی ہم گناہگار
منہ سوئے قبلہ آنکھیں ہوں جلاد کی طرف

قبلہ گاہ ۔ یعنی پدر بزرگوار مستعمل ہے۔ (طنزاً) بزرگ۔
حماقتی (داغ) ؎

دل دیں گے ہم تو حضرت ناصح ہزار بار
دینا نہیں ہے آپ کے کچھ قبلہ گاہ کا

قبلہ نما ۔ (ف) مذکر۔ ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے

سے قبلہ کا رُخ معلوم کرتے ہیں۔ جس میں ایک پُرزہ لگا ہوتا ہے جس کا منھ قبلہ کی جانب رہتا ہے اور اکثر خفیف جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے۔ (سودا) ؎

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں
تڑپے ہے مُرغ قبلہ نما آشیانے میں

قبلہ و کعبہ ۔ کلمۂ تعظیم و تکریم۔ (محسن) ؎

گئے قبلہ و کعبے کے رُو بہ رو
وہی ہر قدم پر تھی آرزو

۲ یہ کلمہ بطور القاب بھی خطوں میں لکھا جاتا ہے (ذوق) ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں بھی ہمیشہ خط میں
قبلہ و کعبہ لکھا کرتا ہے القاب مجھے

قبلہ و کعبہ سمجھنا ۔ بزرگ سمجھنا۔ واجب التعظیم جاننا۔ (رند) ؎

سمجھ قبلہ و کعبہ اک اک کو زاہد
یہ سب بُت تراشے ہیں سنگ حرم سے

قبلہ ہو تو منھ نہ کروں ۔ کمال بیزاری ظاہر کرنے کے لئے کہتے ہیں (مومن) ؎

سجدہ تجھے ایسے بُتِ بد خو نہ کروں میں
قبلہ ہو ترا گھر تو اُدھر رو نہ کروں میں

قبُور ۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر ہے ۱ قبر کی جمع ۲ اردو والے قبول کا جرمی خانہ جو گھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوتا ہے۔ اس معنی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (رشک) ع

کیوں آپ کھینچتے ہیں تیغ قبور سے

فارسی میں معنی نمبر ۲ میں قبور س ہے

قبوُل ۔ (ع) ۔ ماننا۔ قبول کرنا۔ فارسی میں معنی مقبول پسندیدہ مستعمل ہے، مذکر ۱ تسلیم منظور۔ پسندیدہ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ہرگز نہ کیا قبول اُس نے ؛ دل سب کا کیا ملول اُس نے۔

تسلیم اکثر تا قبول لیکن آپ کی نصیحت نہیں قبول ۲ رعایا کسی خواہش کی منظوری کے واسطے مستعمل ہے

قبول منظور کا فرق ۔ منظور میں ایک امید کا اشارہ ہوتا ہے جو ایک شخص دوسرے سے رکھتا ہے۔ قبول سے یہ منشا ہوتا ہے کہ ایک بات کسی نے اپنی مرضی سے تسلیم کر لی یا آ[...] خیر مقدم کیا۔ منظور کا یہ منشا ہوتا ہے کہ جو خواہش بھی پوری ہ[...] جیسے اپیل یا نگرانی منظور ہوگئی۔

قبول دینا ۔ قبولنا۔

قبول صورت ۔ (ع) صفت۔ خوبصورت۔ حسین (بحر) ؎

قبول صورت تم سے نہیں ہیں شمس و قمر
کرشمہ زخم سے اُن کو کبھی گزند نہیں

قبولِ عام ۔ مذکر۔ عام پسندیدگی۔ ہر شخص کو پسند آ[...]

یارب قبول عام ملے اس کلام کو
دل کی جگہ بغل میں ہو دیواں جلیل کا

قبول کرنا ۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا۔ اقبال کرنا۔

قبول ہونا ۔ دعا کا مستجاب ہونا۔ کسی خواہش کا مانا جا[...]

قبولنا ۔ (ع) اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ (فقرہ) لاکھ کوشش کی اُس نے اپنا قصور نہیں قبولا ۲ منظور کرنا۔ پسند کرنا (تلق) ؎

وہ کسی کو نہیں قبولے گا
زندگی بھر ہمیں نہ بھولے گا

قبولی ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا پلاؤ جو چنے کی دال [...] چاول ملا کر پکایا جاتا ہے۔

قبولیَت ۔ (یہ لفظ اردو والوں نے بنا لیا ہے) ۱ دعا کا قبول ہونا۔ (فقرہ) یہ وقت دعا کی قبولیت کا [...] ۲ وہ کاغذ جو پٹے کے مضمون کا کاشت کار کی طرف سے زمیندار کو لکھا جاتا ہے ۳ قبول ہونا۔ پسندیدہ ہونا۔ پسند [...] اس معنی میں قبولیت عام اور شرف قبولیت وغیرہ ترکیبوں [...] مستعمل ہے۔

قُبّہ ۔ (ع) ۔ گنبد۔ ہر شے جو گنبد کی شکل کی بنائی جاتے

قِباب ۔ بکسر اول۔ جمع) مذکر۔ گنبد۔ بُرج۔ گنبد کی [...] سا کلس۔ (امیر) ؎

نئی معراج پائی ہے غبار گور مجنوں نے
بگولا جو اُٹھا قبہ بنا لیلی کی محمل کا

قبیح - (ع) صفت مذکر۔ بصورت نازیبا۔ معیوب۔ قابل شرم۔
قبیحہ - (ع) صفت مونث۔
قبیل - (ع) یائے معروف سے۔ آدمیوں کا گروہ۔ فارسیوں نے بمعنی شوہر استعمال کیا اسی معنی سے قبیلہ بمعنی زوجہ بنالیا ہے؛ مونث۔ نوع۔ جنس۔ قسم۔ ؎

اسی قبیل سے ہے قول خواہر شبیر
امام عصر کی گردن تھی جب تہ شمشیر

قبیلہ - (ع) قبائل - جمع) مذکر۔ گروہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ خاندان۔ فرقہ۔ (فقرہ) عرب میں بڑے بڑے قبیلے ہیں ۔ (ر ہو) مونث۔ جورو۔
قتال - (ع) بکسر اول) مونث۔ ہتھیاروں کی لڑائی۔ خون ریزی۔ (ع) بالفتح وتشدید دوم) صفت۔ بہت مارنے والا۔ بہت قتل کرنے والا۔ دیکھو قتیل (صبا) ؎

ترا یہ طاق ابروئے صنم قتال عالم ہے
خم شمشیر کا عالم خراب عبادت ہے

قتالہ - (ع) صفت۔ مونث (آتش) ؎

لے دیکھ اب محارۂ اشجع انام
قتالہ جہاں کو ملا حکم قتل عام

قتل - (ع) مذکر۔ خون کرنا۔ جان سے مار ڈالنا۔
قتل پر کمر باندھنا - کسی کے مار ڈالنے کا بیڑا اٹھانا۔ (مومن) ؎

ہے سر بکف وہ خون غیر میں رنگا ہوا
قتل پر میرے کمر کسے ہو گھر سے باندھ کر

قتل عام - (ف) مذکر۔ عام خون ریزی۔ بلا امتیاز جان سے مار ڈالنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎

دشمنوں کو امان نہ دینی تھی
جو تمہیں قتل عام کرنا تھا

قتل عمد - مذکر۔ قانون۔ دیدہ و دانستہ ہلاک کرنا۔
قتل کا بیڑا اٹھالینا - دیکھو بیڑا اٹھالینا۔
قتل کرنا - سر کاٹنا کسی کا۔ جان سے مار ڈالنا کسی کو۔ (و کنایۃً) ستم کرنا۔ ناز و ادا سے زخمی کرنا (ذوق) ؎

قتل کرتے ہیں تڑا بسمل سے یہ کہتا کر لو
اپنے دامن کبھی ہوا تو ہو ہاتھوں سے ترا چاہا ہوا۔

قتل گاہ - قتل گہ - (ف) مونث۔ قتل کرنے کی جگہ (امیر) ؎

جلوہ گر یار مگر قتل گہ عام میں ہے
سب بلاتا ہوں میں سنتا ہوں تقاضا میں ہے

قتلا - (ہندی میں کتلا تھا) مذکر۔ تاش۔ پھانک۔ گول ترا شا ہوا ٹکڑا آن کھانے کی چیز کا۔
قتلی - مونث۔ چھوٹا قتلا۔
قُتّی - (ت۔ صدد قچّی) مونث۔ انگور کی پٹاری۔ مثل کے لئے دیکھو بحر کا شعر عقد میں۔
قتیل - (ع) صفت۔ مقتول۔ شہید۔ (ذوق) ؎

ترے قتیل بتاتے نہیں تجھے قاتل
جب آن سے پوچھو اجل ہی کا نام لیتے ہیں

قحبہ - (ع۔ قحب۔ کھانسنا۔ بدکار عورتیں مردوں کو کھنکھار کے بلاتی ہیں) مونث۔ فاحشہ۔ بدکار عورت۔ (کرنا۔ ہونا وغیرہ)
قحط - (ع) مذکر۔ کال۔ خشک سالی (پڑنا کے ساتھ۔ (مجازاً) کسی چیز کی کمیابی بلکہ نایابی کے واسطے بھی مستعمل ہے۔ ہونے کے ساتھ) (رند) ؎

قحط اپنے عہد میں مہر و وفا کا ہوگیا

قحط الرجال - (ع) مذکر۔ بھلے مانسوں کا نہ پایا جانا۔
قحط زدہ - قحط کا مارا۔ صفت۔ بھوکا ننگا۔
قحط سالی - مونث۔ خشک سالی۔ فارسی میں قحط سال بمعنی خشک سال ہے۔
قد - (ع) میں بتشدید دوم ہے فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا ہے) مذکر۔ قامت۔ جسم کی لمبائی۔
قد آدم - (ف) مذکر۔ آدمی کے قد کے برابر۔ (فقرہ) یہاں قد آدم پانی ہے۔
قد آدم آئینہ - دیکھو آئینہ۔
قد آدم تعظیم کو اٹھنا - (سیدھا کھڑا ہو کر تعظیم دینا)۔

(محسن) ؎

سب سرو قدان عرش عظم
تعظیم کو اٹھے قد آدم

قد آزاد ۔ (ف) سیدھا قد (داغ) ؎

سرو کیا فتنۂ محشر بھی جو دیکھے تو کہے
کوئی ایسا قد آزاد نہ دیکھا تھا

قد آور ۔ (ف) ہیں راہبر ۔ وہ سوار جو محافظت کے لئے لشکر کے گرد رہتے ہیں (صفت) لمبے قد کا ۔ اچھے تن و توش کا

قد بالا ۔ قد بلند ۔ (ناسخ) ؎

خوب موزوں ہم سے وصف قد بالا ہو گیا

(وزیر) ؎

سراج سرشہ کہ ہوئی اک قد بالا
گرد سر شہ آن کے پھر لے لگی زہرا

قد بڑھنا ۔ بڑا ہونا کسی کا (ناسخ) ؎

قد و بوٹا سا نہیں بڑھتا تو ہے سن اور بھی
بس مجھے گلبن ہی کافی ہے نہیں پروائے زر

قد دار ۔ صفت ۔ قد آور

قد کشی کرنا ۔ اکڑنا ۔ اترانا ۔ (رند) ؎

قد کشی کر کے صنم تجھ سے ہوا ہے یہ ذلیل
اوس سی پڑ گئی ہے اس گلستانی پر

قد نکال لانا ۔ قد نکالنا ۔ (عو) قد دراز کرنا بچے کا (رند) ؎

نکالا ہے قد میں کے رشک چمن نے
یہ بوٹا بھی طوبیٰ ہوا چاہتا ہے

(ناسخ) ؎

نکال لایا ہے وہ شوخ قد قیامت کا
اب آفتاب سوا نیزے پر ضرور آیا

قد نکلنا ۔ لازم ۔ بچے کا دراز قد ہونا ۔ (رشک) ؎

کبھو نہ ہر چمن کی سیر دیکھیں فاختہ قمری
تمہارا قد نکلتا ہے کہ سرو جو نکلتے ہیں

قد و قامت ۔ مذکر ۔ جسامت (فقرہ) گھوڑے کا قد و قامت بہت اچھا ہے ۔

قدامت ۔ (ع) مونث ۔ کہنہ ہونا ۔ ہمیشگی ۔ پرانا پن ۔ قدیم ہونا ۔ (فقرہ) اس مکان کے آثار سے قدامت پائی جاتی ہے ۔

قدح ۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر ۔ بڑا پیالہ ۔ مطلق پیالہ (بحر) ؎

میگساران سخن بھر بھر چکے اپنا قدح
اب ہمارا دور آخر انجمن میں رہ گیا

(آتش) ؎

ہاتھوں میں یار کے نہیں ساغر شراب کا
دست مسیح میں ہے قدح آفتاب کا

قدح آشام ۔ قدح پیا ۔ قدح خوار ۔ قدح کش ۔ قدح نوش ۔ (ف) صفت ۔ شراب خوار ۔ شرابی ۔ (ذوق)

برسات میں عیاں ئی قدح کش کی بن آئی

(راہب) ؎

قاضی بھی محتسب بھی قدح نوش ہو گئے
چھپ چھپ کے دختِ رز سے ہم آغوش ہو گئے

قدح کی خیر منانا ۔ دیکھو اپنے قدح کی خیر منانا ۔

قدح ۔ (ع) بالفتح ۔ چیرنا ۔ پھاڑنا ۔ عیب لگانا ۔ (۲) مونث (۱) آنکھ کے ۔۔۔ دیکھو آنکھ قدح کرانا (۳) مدح کی ضد عیب چینی ۔ نکتہ چینی ۔ تردید (فقرہ) میں نے آپ کی مدح کی قدح نہیں کی ۔ (کرنا کے ساتھ) ۔

قدر ۔ (ع بفتح اول و دوم) مونث (۱) تقدیر الٰہی ۔ فرمان حکم (فقرہ) قضا و قدر سے کس کا زور چلتا ہے (۲) مقدار ۔ اندازہ ظاہر کرنے کے لئے (فقرے) اس قدر پانی کیا ہوگا ۔ تم اس قدر گھبراتے کیوں ہو ۔ معنی نمبر ۲ میں اردو ہے ۔

قدر انداز ۔ (ف) صفت ۔ تیر پھینکنے والا جس کا نشانہ خطا نہ کرے ۔ (آتش) ؎

قدر انداز ہٹے برچھیوں والے بھاگے
نچلے ہاتھوں سے دل اپنے سنبھالے بھاگے

قدر ۔ (ع) بالفتح ۔ اندازہ کسی چیز کا ۔ توانائی تونگری

فارسیوں نے بمعنی عربی بزرگی بھی استعمال کیا) مونث۔ عزت۔
بزرگی۔ توقیر۔ درجہ۔ مرتبہ۔ (بحر) ؎

خراب نا ہے شیشہ کی بالا قدر ہوتی ہے
پری کے کان میں گویا عراقی دار موتی ہے

۲۔ اندازہ۔ مقدار۔ برابر۔ یکساں۔ مثال (ترجمۃ القرآن) اگر اُن کو مال خیرات میں سے اُن کی خواہش کی قدر دیا جائے تو خوش رہتے ہیں۔

قدر اُٹھ جانا۔ قدر و منزلت جاتی رہنا ؎

آتشِ سخن کی قدر زمانے سے اُٹھ گئی
مقدور ہو تو قفل لگائیں زبان میں

قدر پوچھنا۔ مرتبہ دریافت کرنا (امیر) ؎

زاہد وہم سے پوچھو قدر اُن کی
بت ملے ہیں خدا خدا کر کے

قدرِ جوہر شاہ داند یا بداند جوہری۔ (ف) جواہر کی قدر ہر شخص نہیں جانتا۔ یعنی اہل کمال کے قدر داں خاص خاص لوگ ہوتے ہیں۔

قدر داں قدر شناس۔ (ف) صفت۔ قدر جاننے والا مربی۔ سرپرست۔

قدر دانی۔ مونث۔ ہنر شناسی۔ سرپرستی۔

قدر دانی کرنا۔ ہنر کی داد دینا۔

قدر رکھنا۔ عزت رکھنا۔ وقعت رکھنا۔ (آتش) ؎

خاتم دست سلیماں قدر کیا رکھتی ہے یاں
لوحِ محفوظ اک نگینہ ہے ہمارے نام کا

قدر رہنا۔ منزلت باقی رہنا۔ (ناسخ) ؎

نکلا جو چاند دار اُڑاتے وہ شام کو
پھر آسماں پہ قدر رہے کیا ہلال کی

قدر سمجھنا۔ منزلت اور رتبہ پہچاننا۔ مرتبہ شناسی۔ (ناسخ) ؎

ذرا دیکھے کوئی ابرو تو سمجھے قدر شاعر کی
لکھا ہے صفحۂ رُخ پر خدا نے بیت ابرو کو

قدرِ عافیت۔ مونث۔ اطمینان سے زندگی بسر کرنے کا لذت۔ اردو میں زبانوں پر تلفظ قدر آفیت ہے۔

قدرِ عافیت کسے داند کہ بہ مصیبتے گرفتار آید۔ (ف) مثل۔ ہر چیز کی شناخت اُس کی ضد سے ہوتی ہے۔

قدرِ عافیت کھلنا۔ قدرِ عافیت معلوم ہونا۔ (کافیہ) مزہ چکھنا کی جگہ طنز سے کہتے ہیں (فقرہ) بد مزاج عورت سے سابقہ پڑا دو ہی مہینے میں قدر عافیت معلوم ہو گئی۔

قدر کرنا۔ عزت کرنا۔ توقیر کرنا۔

قدر کھلنا۔ مرتبہ معلوم کرنا۔ (آتش) ؎

ہاتھ میں رکھنے سے تیرے قدر انگشتر کھلی
نام اقدس سے نگینِ تاجِ سر خاتم ہوا

۲۔ صحیح اندازہ ہونا۔

قدر کھونا۔ عزت کھونا۔ (آتش) ؎

قلب ماہیت ارباب صفا کھوتی ہے قدر
عام آبے ارزاں ہو بہا گوہر کا

قدرِ نعمت بعد زوال۔ (ف) مقولہ۔ اچھی حالت جب نہیں رہتی اُس وقت اُس کی قدر ہوتی ہے (سحر) ؎

سچ تو یہ ہے قدرِ نعمت ہوتی ہے بعد زوال
پیر کے دل سے کوئی پوچھے جوانی کا مزہ

قدر و قیمت۔ مونث۔ منزلت۔ وقعت (قلق) ؎

فلک پہ جب تک تھا تب ہی تک قدر و قیمت تھی
کسی نے گرتے گرتے آنکھ سے صورت نہ پہچانی

قدر و منزلت۔ مونث۔ عزت۔ منصب۔ بزرگی (بنات النعش) روپیہ بڑی قدر و منزلت کی چیز ہے۔

قدر ہونا۔ عزت ہونا۔ توقیر ہونا۔

قدرے۔ (ف) یائے تنکیر قلت کے لئے۔ تھوڑا سا۔ قلیل۔

قدرے قلیل۔ تھوڑا سا۔

قدریہ۔ مذکر۔ ایک فرقہ کا نام جو قضا و قدر کا منکر ہے۔

قُدرت۔ (ع۔ توانا ہونا۔ توانگر ہونا) مونث۔ ۱۔ طاقت زور۔ مجال۔ ۲۔ حوصلہ۔ اختیار۔ دسترس۔ ۳۔ خدائے تعالیٰ کی

شان ۔ خدائے تعالیٰ کی صنعت اور طاقت (اختر) ؎

آج اک چاندسی صورت دیکھی
ہم نے اللہ کی قدرت دیکھی

قدرت پانا ۔ قابو حاصل کرنا۔

قدرتِ خدا ۔ خدا کی شان ۔ حیرت اور تعجب کی جگہ مستعمل ہے (داغ) ؎

سمجھا ہے یہ آپ نے قدرتِ خدا
سب جانتے ہیں کوئی ہنستہ نہیں چلا

قدرت رکھنا ۔ قادر ہونا ۔ قابلیت رکھنا لائق ہونا۔

قدرت کا تماشا ۔ نیرنگیٔ زمانہ (جرأت) ؎

گر سامنے جیسے وہ بت غمزہ گر آئے
اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آئے

قدرت کا کھلونا ۔ (کنایۃً) پیدائشی خوبصورت (قدر) ؎

پیاری صورتیں ہیں یہ کہ قدرت کے کھلونے ہیں
بچپن جاتا ہے اب طفلی لڑکی کیا بری ہوتی ہے

قدرت کاملہ ۔ وہ شے جس کی انتہا طاقت۔

قدرت کے کارخانے ۔ خدا کی قدرت کے کرشمے (راسخ) ؎

صدقے قدرت کے کارخانے کے
بت بنے بت بنے زمانے کے

قدرت کے کھیل ۔ قدرت کے کرشمے (صبا) ؎

اے صبا ہوتے ہیں دنیا میں تماشے کیا کیا
اپنی قدرت کے ہیں وہ کھیل دکھاتے جاتے

قدرتی ۔ صفت خلقی ۔ اصلی ۔ قدرت سے منسوب ۔ جیسے قدرتی رنگ یعنی اصلی رنگ

قدری کرنا ۔ (اردو) عور کوشش کرنا ۔ اصرار کرنا۔ دباؤ ڈالنا (فقرہ) تم نے بہتیری قدری کی پر وہ بچہ نہیں پڑھا۔

قدری ہوجانے ۔ (عو) حاشا وکلا کی جگہ (فقرہ) قدری ہوجائے میں نہ آؤں گی۔

قدس ۔ (ع) ۔ بالضم وبضم اول و دوم (۱) پاک (۲) پاکیزگی۔ (۳) بیت المقدس (۴) نام جبرئیل کا) صفت ۔ مقدس ۔ متبرک ۔ پاک۔

قدس سرہ ۔ قدس اللہ سرہ العزیز ۔ (ع) مقدس متوفی بزرگوں کے نام کے بعد بجائے رحمۃ اللہ علیہ مستعمل ہے (توبۃ النصوح) کوئی مسلمان ایسا کمتر نکلے گا کہ ان کا نام لے اور شروع میں حضرت اور آخر میں رحمۃ اللہ علیہ یا قدس اللہ سرہ العزیز نہ کہے۔

قدسی ۔ (ع) صفت ۔ پاک ۔ پاکیزہ ۔ مجازاً فرشتہ (۲) اللہ جیسے قدسی صفات۔

قدسیاں ۔ (ف) (کنایۃً) فرشتے ۔ صلحا ۔ اولیاء اللہ ۔ روحانیاں۔

قدغن ۔ (ت) بادشاہوں کا اہتمام (تذکیر تانیث مختلف فیہ ۔ ترجیح تانیث کو ہے) تاکید ۔ روک ۔ ٹوک ۔ مناہی۔ (نواز شش) ؎

نہ دیکھئے خواب میں کبھی کوئی اب یہ شمائل کو
منہ ہے عاشقوں پر اب یہ قدغن ہونے والا ہے

(ذہین) ؎

حاکم نے کیا ہند سے عقد اپنے پسر کا
اک ایک پہ قدغن کیا یثرب کی خبر کا

قِدَم ۔ (ع) مذکر ہمیشگی ۔ قدامت جو خدائے تعالے کی صفت ہے ۔ حدوث کا نقیض ۔ (شفاعت ونجات) ؎

وہ ہے سامنے در گہ محترم
قدم بزم امکان سے تھا ذو قدم

قدم ۔ (ع) ۔ پاؤں ۔ اثر ۔ سابقہ ۔ (اقدام جمع) مذکر۔ (۱) پاؤں (۲) فاصلہ دونوں پاؤں کا (۳) نشان (۴) آنا گھوڑے یار دجر یا کسی کے آنے کا شگون ۔ (فقرہ) بہو کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا ۔ (رشک) ؎

تیرے قدم سے اہل چمن کا یہ حال ہے
طاؤس باغ باغ ہے بلبل نہال ہے

(۵) مجازاً ذات ۔ دم ۔ موجودگی۔

مینا وساغرے وساقی ومطرب و نے
یہ ساری خوبیاں ہیں یاں سوز کے قدم سے

۵ گھوڑے کی ایک قسم کی رفتار جس میں تکان نہیں ہوتی (بحر) ؎
باگ لے گا جب کبھی چابک سوار بیستی
اسپ تصویر گلی میں بھی قدم ہو جائیگا

۶ (ہندی کدم سے بنا لیا ہے) ایک سایہ دار درخت (بحر) ؎
کسی کا کشتہ رفتار ہوں عجب کیا ہے
قدم کا پیڑ ہو میرے مزار پر پیدا

۷ رفتار۔ روش۔

قدم آگے بڑھنا۔ (قدم آگے رکھنا) دیکھو آگے۔
(قدم آگے رہنا) پیش روی کرنا۔ آگے چلنا۔ (آتش) ؎
بانگ جرس سے آگے ہر اک کا قدم رہا
گر دلپنے کاروان کے پس کاروان نہ تھی

قدم آگے نہ بڑھنا۔ آگے بڑھنے کی ہمت نہ ہونا۔ (مصحفی) ؎
کیا تماشا ہے جو آتا ہے ترے کوچہ میں
قدم آگے نہیں بڑھتا ہے تماشائی کا

قدم آگے ہونا۔ آگے بڑھنے کی ہمت ہونا۔ (داغ) ؎
مقتل میں وہ سفاک جو مصروف ستم تھا
آگے صف عشاق سے اپنا ہی قدم تھا

قدم آنا۔ تشریف لانا۔ (تعشق) ؎
باہر گئے تھے صبح کو سلطان ذی حشم
اب آئے بعد ظہر یہاں آ گئے قدم

قدم اٹھا دینا۔ دیکھو پاؤں اٹھا دینا۔
قدم اٹھا کر۔ تیز تیز۔ جلد جلد۔ (جانا۔ چلنا کے ساتھ)
قدم اٹھانا۔ قدم اٹھاتے چلنا۔ جلدی جلدی چلنا۔ (بحر) ؎
کبھی نہ دنیا میں چین پایا ہمیشہ رنج والم اٹھائے
یہاں کے رہنے سے ہاتھ اٹھایا چلے عدم کو قدم اٹھائے

قدم اٹھاتے جانا۔ تیز رفتاری سے جانا۔ (ناسخ) ؎

روٹھے جاتے ہو اٹھائے قدم اے یار جو تم
نہ خفا ہو تو کہوں یہ نہیں رفتار پسند

قدم اٹھ جانا۔ بھاگنا۔ فرار ہونا (آتش) ؎
اٹھ گئے وصل کی شب پیشتر از یار قدم
آگئے ہم عمر رواں سے کبھی چلے چار قدم

قدم اٹھنا۔ پاؤں اٹھنا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔ (ناسخ) ؎
تم اٹھے کوچے سے قدم اٹھ نہیں سکتا
بیدل کہ رہ چلوں سایۂ دیوار کی رفتار

(صبا) ؎
عازم دشت جنوں ہو کے میں گھر سے اٹھا
پھر بہار آئی قدم پھر نئے سر سے اٹھا

قدم اکھڑ جانا۔ دیکھو پاؤں اکھڑ جانا۔ (ذوق) ؎
ہل کے گر یہ گی زمیں جو کہ قدم گڑنے لگا
اور قدم اکھڑے تو تب دیکھا کھنوڑ ٹپنے لگا

قدم باز۔ صفت۔ خوش رفتار۔ تیز رفتار گھوڑے کی نسبت مستعمل ہے (اوج) ؎
رہوار سر انگن تو سرانداز تھا راکب
مرکب تھا قدم باز تو جانباز تھا راکب

قدم با قدم۔ (ع) قدم بہ قدم کسی کی پیروی کرتے ہوئے (انیس) ؎
فتح وظفر ساتھ قدم با قدم چلی
بدلی ہوا نسیم ریاض ارم چلی

قدم باہر نکالنا۔ کسی حد سے باہر جانا۔ (جان صاحب) ؎
وہ سوربین بڈی ہوں نہ گوروں سے ڈری ہوں
بھگدڑ میں قدم شہر سے باہر نہ نکالا

قدم برداشتہ۔ صفت۔ تیز رفتاری سے (ظہیر) ؎
خط انہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ
جائیو اے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ

قدم بر قدم۔ صفت۔ پیروی کرنے والا۔ (توبۃ النصوح) دونوں ایک دوسرے کے قدم بر قدم ہیں۔

قدم بڑھانا۔ ۱ قدم باہر نکالنا۔ قدم آگے رکھنا (شعور) ؎

نہیں چھپتا تمہارا غیر کے گھر جانا چوری سے
بڑھایا جب قدم در واں سے گئے ہاتھا ٹھٹکا

۲ جلدی جلدی چلنا۔ تیز چلنا۔ (شرف) ؎
سواری جاتی ہے دنیا سے کس خدا رس کی
پکلتے ہیں فرشتے قدم بڑھاتے ہوتے

۳ اپنی حد سے بڑھنا۔ زیادتی کرنا۔ (کنایۃً) مداخلت کرنا دخیل ہونا۔

قدم بڑھا ہونا۔ سبقت لے جانا۔ (بحر) ؎
ملے ہیں خاک میں لیکن رہِ وفا پر ہیں
بڑھا ہوا ہے قدم تیرے پائمالوں کا

قدم بڑھ کے لینا۔ (کنایۃً) استقبال کرنا۔ (درخشاں) ؎
بڑھ کے لیں تا قدم اُس سروِ سہی بالا کے
اس لئے باغ سے رکھتے ہیں سرو کا ر قدم

قدم بڑھنا۔ (کنایۃً) سبقت لے جانا۔ (ذکا) ؎
جنونِ عشق میں جب آئے جست و خیز پہ ہم
قدم نہ بڑھنے دیا دشت میں غزالوں کا

قدم بہ قدم چلنا۔ کامل پیروی کرنا۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ (قدر) ؎
اُن کے جو تجربہ ہوتے ہوں بہم
بس انھیں پر چلے قدم بقدم

قدم بوس۔ قدم بوسی۔ دیکھو پابوس۔ پابوسی۔

قدم بوس ہونا۔ تعظیماً پاؤں چومنا (کنایۃً) کسی بزرگ کی خدمت میں حاضر ہونا۔ (محسن) ؎
ہوتے دلفگاران روزِ قیام
قدم بوس آدم علیہ السلام

قدم بھاری ہونا۔ کسی کا کہیں آنا جانا کسی کو نامبارک ہونا۔ (داغ) ؎
آتے ہیں چکر میں جناب زاہد
دخترِ رز کا قدم بھاری ہے

قدم بھر۔ ایک قدم۔

قدم بیجا اُٹھنا۔ (کنایۃً) کوئی نامناسب فعل کرنا۔

قدم بیچ سے نکل جانا۔ کسی معاملے میں دخل نہ رہنا۔ واسطہ نہ رہنا۔ (سحر) ؎
دل جانے آپ جانئے ہم نے اُٹھایا ہاتھ
اپنا قدم تو بیچ سے جاناں نکل گیا

قدم بیچ میں ہونا۔ واسطہ ہونا۔ دخل ہونا (شرف) ؎
روکی ہے اُس نے اک آفتِ حشر
کس شیر کا بیچ میں قدم ہے

قدم پر چلنا۔ قدم بقدم چلنا۔ کسی کی پیروی کرنا (محسن) ؎
سب اپنے نبی کے قدم پہ چلے
جو باقی تھے وہ طے کئے مرحلے

قدم پر سر اُتارنا۔ (کنایۃً) مطیع ہونا۔ (انیس) ؎
حملہ جو پیدلوں پہ کیا شہسوار نے
ڈر ڈر کے سب قدم پہ لگے سر اُتارنے

قدم پر قدم رکھنا۔ کسی کی پیروی کرنا ؎
قدم پہ رکھ قدم اُسکے بہت مشکل ہے بڑھ جانا
سر آمد ہوگیا ہے میر فنِ مہر و اُلفت میں

قدم پہ ہاتھ دھرنا۔ قدموں پہ ہاتھ دھرنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا بطور قسم کے (مصحفی) ؎
نہ دی خبر مجھے اُس نے بھی زلف کی گرچہ
میں (میں نے) بارہا قدمِ شانہ میں پہ ہاتھ دھرے

(قدر) ؎
سر اگر کاٹتے تو اُف نہ کریں
انھیں قدموں پہ ہاتھ دھرتے ہیں

قدم پڑنا۔ پاؤں پڑنا کسی شئے پر۔ کفِ پا کا مس کرنا۔ کسی شئے پر پاؤں رکھتے وقت۔ (ناسخ) ؎
خوف آتا ہے کسی مغفور کی مژگاں نہ ہو
دشت میں پڑنے نہیں دیتا قدم میں خار پر

قدم پکڑنا۔ تعظیماً بزرگوں کے پاؤں چومنا۔ (رشاد) ؎
آبلے اپنے پاؤں پڑتے ہیں
خارِ صحرا قدم پکڑتے ہیں

۲ کسی جگہ کا اپنی دلچسپی سے چلنے والے کو ٹھہرا لینا۔

(ناسخ) ؎

زمیں کوچۂ جاناں قدم پکڑتی ہے
جو قصد کرتے ہیں وحشت سے ہم نکلنے کا

قدم پھسلنا۔ دیکھو پاؤں پھسلنا۔

قدم پھونک پھونک کے رکھنا۔ احتیاط کرنا۔ (امیر) ؎

قدم یاں پھونک کر رکھتی ہے بجلی بھی جو آتی ہے
ہنسی کھاتے گی چمن پھونکنا میرے نشیمن کو

دیکھو پھونک پھونک کے قدم رکھنا۔

قدم پھیرنے آنا۔ (دہلی) میت پیتر اخیر مرتبہ کسی جگہ جانا۔ اخیر پھیرا کرنا۔ (فقرہ) کل بے چارہ یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا آج چل بسا۔

قدم تک پہونچانا۔ رکنا یۃً کسی کے پاس پہونچانا۔ (محسن) ؎

پہونچا مرا بادِ پا ارم تک
پہونچا دے مجھے ترے قدم تک

قدم ٹکنا۔ ٹھہرنا۔ دیکھو پاؤں ٹکنا۔ (داغ) ؎

اڑا اتنا نہ لو گلگشت خلش جاتا ہے اے وحشت
قدم ٹکنے نہیں پاتا مرا خار بیاباں پہ

قدم ٹھہرنا۔ استقلال کے ساتھ قیام ہونا۔ لغزش نہ ہونا۔ (محسن) ؎

نہ شیخ و برہمن کے ٹھہرے قدم
کشاکش میں ہیں تجھ سے دیر و حرم

قدم ثابت رہنا۔ قدم میں لغزش نہ آنا ؎

آج تک ہے اے جانِ صاحب مردہیں وہ زندگیاں
عشق کی گلیوں میں ہے ثابت رہا جن کا قدم

قدم جانا۔ جانا کی جگہ (داغ) ؎

دیکھتے ہی مجھے محفل میں رقیبوں سے کہا
فتنے اٹھتے ہیں جہاں آن کے قدم جاتے ہیں

قدم جبیں پر رکھنا۔ کمال تعظیم سے تشریف لانا کی جگہ (محسن) ؎

اللہ رے یہ مرا مقدر
رکھ اپنے قدم مری جبیں پر

قدم جمانا۔ جگہ کھڑا ہونا۔ جگہ رہنا۔ (نسیم دہلوی) ؎

دارِ رفت کی مقام لغزش ہے
کوئی اپنا قدم جما نہ سکا

قدم جمنا۔ لازم۔

قدمچہ۔ (اردو) مذکر لکڑی کا پایہ جس پر پاؤں رکھکر بیٹھتے ہیں۔

قدم چومنا۔ ۱ پابوسی۔ (آتش) ؎

عاشقوں سے جو خوش آسے مسیحا پایا ہے
چومنے آتے ہیں ہر صبح کو بیمار قدم

۲ کمال ماننا کی جگہ (بحر) ؎

اگر راز افشا ہوا ہے جنوں کا
قدم چومے بہلول دانا ہمارا

۳ (طنزاً) شریر یا در فتنہ انگیز تسلیم کرنا۔

قدم چھوڑنا۔ جدائی اختیار کرنا۔ (رند) ؎

جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم
اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں

قدم چھونا۔ دیکھو پاؤں چھونا۔

قدم حکم سے باہر رکھنا۔ تعمیل حکم نہ کرنا۔ (رشک) ؎

تمہارے حکم سے باہر قدم نہ رکھوں گا
کہو تو مر کے نہ نکلوں مکان سے باہر

قدم درمیان سے اٹھ جانا۔ تعلق نہ رہنا۔ دخل نہ رہنا۔ واسطہ نہ رہنا۔ (فقرہ) دلہنوں کو چھیڑتے ہیں تا کہ وہ ڈھیٹ ہوں اور شرم و لحاظ کا قدم درمیان سے اٹھ جاتے۔

قدم درمیان ہونا۔ واسطہ ہونا۔ دخل ہونا۔ مداخلت ہونا۔ (داغ) ؎

ہائے کس طور سے بنے وہ کام
ہو قدم دل کا درمیاں جس میں

قدم درویشاں ردِّ بلا۔ مقولہ۔ بابرکت آدمی کے آنے سے بلا دفع ہو جاتی ہے۔

قدم دکھانا۔ رفتار دکھانا۔ چال دکھانا کی جگہ (دہلی)

چلتے پھرتے نظر آنا (فقرہ) چلو قدم دکھاؤ اب تمہارا یہاں کوئی کام نہیں۔

قدم دھرنا۔ قدم رکھنا۔ دیکھو دھرنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

دھرتی تھی ہوا قدم زواں پر
ہر ذرہ تھا آفتاب محشر

قدم دھو دھو کر پینا۔ پاؤں دھو دھو کر پینا۔ کمال عظمت کرنا (جان صاحب) ؎

ایک شب بھی مردوا مجھکو لگاتا ہاتھ گر
روز پیتا پاؤں دھو دھو کر سدا پیتا قدم

قدم دیکھنا کسی بزرگ کی زیارت کرنا (داغ) ؎

پھیرے جلد سے تو لے اہل کعبہ
پھر آکر تمہارے قدم دیکھتے ہیں

قدم ڈگنا۔ قدم کو لغزش ہونا۔ لغزش ہونا (ہجر) ؎

راہ وفا میں قدم ڈگ گیا رقیبوں کا
ہمارے ساتھ انھیں پائمال ہونا تھا

قدم رسول۔ قدم شریف۔ مذکر۔ پیغمبر صاحب کا نقش قدم اس مکان کو بھی کہتے ہیں جس میں قدم مبارک کا نشان رکھا ہو۔ (قدر) ؎

حسرت بڑھا گیا قاصد غریب جا نہ سکا
قدم رسول ہوا پتھر آستانہ سکا

قدم رکھنا۔ پاؤں رکھنا۔ چلنا۔ (ظفر) ؎

پھر آنکھیں بھی تو دیں کہ رکھے دیکھکر قدم
کہتا ہے کون تجھکو نہ چل چل سنبھلکے چل

۲۔ کسی کام میں پڑنا۔ دخل دینا ؎

رکھے قدم جو کوئے محبت میں اے ظفر
لازم ہے پہلے ڈھونڈھ لے رستہ نباہ کا

۳۔ کسی جگہ جانا ؎

قدم رکھنا سنبھل کر صحبت رنداں میں اے زاہد
یہاں پگڑی اچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں

۴۔ زمین پر پاؤں رکھنا۔

قدم رنجہ فرمانا۔ قدم رنجہ کرنا۔ تعظیماً تشریف لانا ؎

آتش آغاز محبت کا ہوا انجام بخیر
خاک پر تیری قدم رنجہ گل اندام کریں

قدم زمین پر نہ رکھنا۔ (کنایۃً) کمال مغرور ہونا (صبا) ؎

وہ زمین پر قدم نہیں رکھتے
حسن کا کیا غرور ہوتا ہے

قدم سر پر رکھنا۔ دیکھو سر پر قدم۔ (مصحفی) ؎

کیا کروں شکر ادا آپ کے آنے کا کہ رات
جو قدم آپ نے رکھا مرے سر پر رکھا

قدم سرکانا۔ قدم ہٹانا (ظفر) ؎

شمع ساں رکھ کے ترے کوچہ میں اے یار قدم
سر بھی کٹ جائے تو سرکائیں نہ زنہار قدم

قدم سست پڑنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔ (شعور) ؎

لے خبر تا نہ لیلےٰ کی قیس
سست پڑتے ہیں قدم کیا باعث

قدم سے آلگنا۔ پناہ لینا۔

قدم سے آنکھیں ملنا۔ دیکھو آنکھیں قدموں سے ملنا۔

قدم قدم۔ ایک ایک قدم کے فاصلے سے ؎

یہ ضعف ہے کہ پاؤں مرا اب قدم قدم
اٹھتا ہے ہاتھ رکھ کے سر دوش نقش پا

قدم قدم پر۔ ہر ایک قدم پر۔ چپے چپے پر (جلیل) ؎

کہتے ہیں عاشقوں سے بانداز چال کے
رکھدو قدم قدم پہ کلیجا نکال کے

قدم قدم پر ٹھٹھکنا۔ ہر قدم پر رکنا۔

قدم قدم پر ٹھوکر کھانا۔ ہر قدم پر ٹھوکر کھانا۔ ہر فقرے میں غلطی کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) بھلا کہیں تو سنبھلکر چلتے ہر قدم پر ٹھوکر کھاتے آپ ہی کو دیکھا ہے۔ گھوڑے کی ٹھوکر کھانے سے یہ محاورہ لیا گیا ہے۔

قدم قدم جانا۔ قدم قدم چلنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔

قدم کانپنا۔ رعب یا خوف سے پاؤں کانپنا (نیر) ؎

کانپتے ہیں جو نجف میں قدم پیر فلک
ٹھہرے کہتے ہیں خدام ادب لو کہ سنبھل

قدم کو ہاتھ لگانا - (کنایۃً) خوشامد کرنا۔ عاجزی کرنا (کی جگہ) (رشا)، ؎

قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اُٹھ کہیں گھر چل
خدا کے واسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا

قدم کھوٹا ہونا - کسی کا منحوس ہونا (جانصاحب)، ؎

اشرفی خانم بہو کا کیا مری آیا قدم
ہو گیا آباد گھر برباد ہے کھوٹا قدم

قدم کہیں کا کہیں پڑنا - پاؤں بہکنا۔ چلنے میں ضعف یا نشے سے (ناسخ)، ؎

قدم رکھا کہیں اور جا پڑا کہیں کا کہیں
ہمیں تو بادہ کشو خاک اختیار نہیں

قدم کے ساتھ - ہمراہی اور رفاقت میں (ناسخ)، ؎

مینا۔ تیرے کے ہم سے محتاج فرش
مانند آبلہ ہے ہمارے قدم کے ساتھ

قدم کے نشان پر چلنا - (کنایۃً) پیروی کرنا (جلیل) ؎

پیرو فقط زمانہ نہیں اُن کی چال کا
فتنے بھی چل رہے ہیں قدم کے نشان پہ

قدم گاڑنا - ثابت قدم رہنا ؎

جو نکہیں گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھے تھے نیر
شہرتِ نام سے لیکن ہمیں ننگ آتی ہے

قدم گاہ - مونث۔ قدم رکھنے کی جگہ

قدم گڑ جانا - قیام ہونا۔ کسی جگہ جم جانا (داغ)، ؎

وہ نزاکت سے تھم گئے چل کر
لو قدم گڑ گئے قیامت کے

قدم گن گن کے رکھنا - (کنایۃً) آہستہ آہستہ چلنا۔ کمال احتیاط سے (داغ)، ؎

چلتے ہیں ساتھ جنازے کے جو چالیس قدم
تو نزاکت سے وہ رکھتے ہیں قدم گن گن کر

قدم لڑکھڑانا - دیکھو پاؤں لڑکھڑانا (ناسخ)، ؎

لڑکھڑاتے ہیں قدم مستانہ تیری چال سے
تاکِ انگور اے بتِ نازک پریشاں ہے

قدم لگنا - ۱ قدموں کا بوسہ دینا (دہلی)، گھوڑے کا قدم قدم چلنے لگنا۔ گھوڑے کو قدم چلنا آ جانا ۲ کسی کے زیر سایہ رہنا۔ کسی کی پناہ یا حفاظت میں رہنا۔

قدم لینا - ۱ تعظیماً پاؤں چھونا۔ تعظیم کرنا (محسن)، ؎

محراب جھکی سر ادب سے
منبر نے قدم لئے نبی کے

۲ بڑا جاننا۔ اُستاد ماننا۔ دوسرے کے کمال کا اقرار کرنا (ذوق)، ؎

تیرے خرام کے پیرو میں جتنے ہیں فتنے
قدم سب آن کے وقت خرام لیتے ہیں

۳ (کنایۃً) منت سماجت کرنا (غالب)، ؎

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئی
اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے

۴ استقبال کرنا (نسیم دہلوی)، ؎

ہر چند ہوں دیوانہ مگر ہے ادب اتنا
آتی ہے قدم لینے کو وحشت مرے گھر تک

۵ (طنزاً) مدعی شرارت وغیرہ کا بانی تسلیم کرنا (جرأت)، ؎

گئے تھے پھر چھپکے شب کہیں تم غرض کہ لیجئے قدم تمہارے
یہیں ہیں چالیں تو چلئے بس تم ہمارے نہ ہم تمہارے

قدم مار کر جانا - (دہلی)، پاؤں اٹھا کر جانا۔ تیز جانا۔ دوڑ کر جانا۔

قدم مارنا - رفتاری میں قدم زدن۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ ۱ کوشش کرنا (آتش)، ؎

عرصۂ جنگ سے خونریز نہیں ہے یاں کی
بیشۂ عشق میں مردوں کی طرح مار قدم

۲ کسی روش کو اختیار کرنا (آتش)، ؎

قدم مردانگی کے ساتھ مارا دوستداری میں
کیا ہشیار رغافل پا کے ہم نے اپنے دشمن کو

۳ تیز جانا۔ جلد جانا۔

قدم ملانا - پاؤں سے پاؤں ملانا۔ (قدر)، ؎

کیا ملاتے ہیں درختوں نے قدم گلشن میں
گلِ شبّو کبھی لگاتے ہے کھڑا منہ تے بگل

قدم منحوس ہونا۔ کسی کا آنا نامبارک ہونا (آتش) ؎
خط نکلنا رُخِ رنگیں پہ ہے پیغامِ فراق
اس گلستاں پہ قدم اس سبزہ کا منحوس ہے

قدم ناپ کر رکھنا۔ احتیاط سے قدم رکھنا۔ ڈر ڈر کے قدم رکھنا۔ (شعور) ؎
جا سکے خاک کوئی عالمِ ایجاد سے باہر
ناپ کر رکھتے ہیں واں صورتِ پرکار قدم

قدم نامبارک و منحوس۔ گر بدر یار رود برآرد دود۔ (ف) منحوس اس شخص کے واسطے مستعمل ہے جس کا کہیں خلل بتایا جانا نامبارک ہو

قدم نکالنا۔ گھوڑے کو قدم سکھانا نیز باہر آنا جانا۔ (آتش) ؎
وحشت نے ہمیں جبکہ گلستاں سے نکالا
غیرت نے قدم پھر نہ بیاباں سے نکالا

قدم نکلنا۔ لازم گھوڑے کا قدم باز ہونا (ذوق) ؎
مہمیزِ سیرِ خار سے نکلا سرِ صحرا
کچھ توسنِ وحشت کا قدم اور زیادہ
۲۔ باہر نکالنا (جان صاحب) ؎
پاؤں سب کے پھیرنے میکے کو جاتی ہے بہو
نکلا اس پر کبھی نہیں سسرال سے میرا قدم

قدم نہ اٹھنا۔ دیکھو پاؤں نہ اٹھنا۔

قدم نہ پڑنا۔ کہیں آنے جانے کی ہمت نہ پڑنا (شعور) ؎
ہیبت سے پری کا بھی قدم پڑ نہیں سکتا
ہے دیو سپہ یار کی دیوار کا سکتا یہ

قدم نہ چھوڑنا۔ رفاقت نہ چھوڑنا (انیس) ؎
سر بھی کٹے گا اب تو نہ چھوڑوں گا یہ قدم

قدم نہ رکھنے دینا۔ جانے سے روکنا (شیفتہ) ؎
قدم بھی ہم کو نہ رکھنے دیا گلستاں میں
ہزار بار قدم ہم نے باغباں کے لئے

قدم ہٹانا۔ پاؤں سرکانا (انیس) مصرع
آلِ نبی بڑھ کے ہٹاتے نہیں قدم

قدم ہٹ جانا۔ لغزش ہونا۔ استقلال میں فرق آنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
سر کیں نہ ذرا جو سر بھی کٹ جائیں
کونسی کاٹیں قدم جو ہٹ جائیں

قدموں پر پڑنا۔ (کنایۃً) منت سماجت کرنا (امیر) ؎
ہوا ہے کس بلاکش سے وہ برہم
کہ زلفِ یار قدموں پر پڑی ہے

قدموں پر سر رکھنا۔ منت سماجت کرنا (امیر) ؎
نہ کی کس نے سفارش میری وقتِ قتل قاتل سے
کماں نے ہاتھ جوڑے تیغ نے قدموں پہ سر رکھا

قدموں پر گرنا۔ پاؤں پر گرنا۔ منت سماجت خوشامد کے لئے (داغ) ؎
کبھی قدموں پہ اُس کے گرتا تھا
کبھی میں اُس کے گرد پھرتا تھا

قدموں پر وار ہونا۔ (عو) قدموں پر صدقے کرنا (انیس) ؎
بندہ میں تمہارا ہوں مجھے قدموں وارو
کمالِ طاعت اور فرمانبرداری کے لئے مستعمل ہے

قدموں تک رسائی ہونا۔ رسائی ہونا۔ (جلیل) ؎
ہو رسائی تیرے قدموں تک خدا کی شان ہے
بات جو ہمت سے نہ پیدا ہو سو پیدا کر سکے

قدموں تلے آنکھیں بچھانا۔ قدموں کے نیچے آنکھیں بچھانا۔ دیکھو آنکھیں (فقرہ) معاذ اللہ آپ کہیں گر پڑنے جانے والے ہیں خود لوگ آپ کے قدموں تلے آنکھیں بچھاتے ہیں۔ (فقرہ) سونے چھونے والیاں جن کے قدموں کے نیچے ماں باپ آنکھیں بچھاتے تھے گھر بار کی ہوئیں تو یہ پتھر پڑے کہ عمر بھر پاؤں پڑ چلے۔

قدموں سے جدا رہنا۔ (تعظیم سے) کسی کے پاس نہ رہنا (جلیل) ؎
تیرے قدموں سے کیوں جدا رہتا
ہائے پامال دل جدا نہ ہوا

قدموں سے جُدا کرنا۔ ہمراہی اور رفاقت سے الگ کرنا (اختر شاہ اودھ) ؎

قدموں سے ہمیں جُدا نہ کرنا
جو جُرم کیا ہو درگزرنا

قدموں سے جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ دور ہونا۔ ہمراہ نہ ہونا۔ (ناسخ) ؎

ہر دم ہے تمنا کہیں تن سے جُدا ہو
جس دن سے مرا سر ترے قدموں سے جدا ہے

قدموں سے چھوٹنا۔ کسی کے پاس سے جدا ہونا۔ تعظیم کے واسطے مستعمل ہے (بحر) ؎

ایک بوسہ مری تنخواہ ملے یا نہ ملے
آرزو ہے کہ نہ قدموں سے یہ نوکر چھوٹے

قدموں سے سرفراز ہونا۔ زیارت کرنا کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

اتنے ہیں امیدوار اس دم
ان قدموں سے سرفراز ہوں ہم

قدموں سے لگنا۔ قدم سے لگنا۔ ۱ پاس رہنا۔ رفیق ہونا (ذوق) ؎

نے رنگ کفِ کف دوں نہ ترا فندقِ پا ہوں
میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں

۲ کسی کی حمایت میں رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ (قلق) ؎

اے لاغری میں اُنکے قدم سے لگا رہوں
بن جاؤں گھگل کے خطِ کفِ پا کسی طرح

۳ مطیع ہونا (شوق قدوائی) ؎

قدموں سے لگا تھا عیش جاوید
ہر نقش سرنوشت جمشید

قدموں سے لگا رہنا۔ کسی کے کسی سے جُدا نہ ہونے کی جگہ (قدر) ؎

یا الٰہی میں بنوں خطِ کفِ پائے حضور
انھیں قدموں سے رہوں کہ لگا ہر اک پل

قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ مطیع ہیں۔ فرمانبردار ہیں (فقرہ) ایسے ایسے تو بہتیرے اُن کے قدموں سے لگے پڑے ہیں۔

قدموں کا دیکھنا۔ (کنایۃً) زیارت کرنا (ذوق) ؎

اعدا ستا رہے ہیں قربان آئیے
قدموں کے دیکھنے کا ہے ارمان آئیے

قدموں کو چھوڑنا۔ ساتھ چھوڑنا۔ کسی کا کسی سے جُدا ہونا۔

قدموں کی بدولت۔ حضور کے طفیل میں۔ اسی سرکار کی بدولت (امیر) ؎

دانی انھیں قدموں کی بدولت ہے مرا رزق

قدموں کی برکت۔ تنیطاً کسی کے آنے کی برکت۔

قدموں کی قسم۔ پاؤں کی قسم کی جگہ (امیر) ؎

ہمنشینوں کا یہ کہنا انھیں قدموں کی قسم
جھوٹ کہتے ہوں اگر آنکھوں سے معذور رہوں ہم

قدموں کے ساتھ۔ (کنایۃً) دم کے ساتھ۔ ذات کے ساتھ۔ (بحر) ؎

دولت چلے یار کی قدموں کے ساتھ ہے

قدموں لگی بلا۔ (دہلی) مونث۔ ساتھ رہنے والی آفت وہ مصیبت جو ہمیشہ دم کے ساتھ رہے۔ [illegible]

قدموں میں۔ زیر سایہ (داغ) ؎

نہ گیا گھر سے جنت بھی عاشق
تیرے قدموں میں دم دیا کہ نہیں

قدموں میں آنکھیں بچھانا۔ (عم) قدموں کے نیچے آنکھیں بچھانا۔

قدموں میں بچھا جانا۔ کمال عاجزی اور تواضع کے لئے (ناسخ) ؎

بوریا گھر میں نہیں ہے تو مجھے فکر نہیں
آپ فرمائے کہیں قدموں میں بچھا جاتا ہوں

قُدَما۔ (ع) مذکر۔ دیکھو قدیم۔

قُدُّوس۔ (ع) ۱ تمام عیبوں سے پاک (صفت)۔ ۲ مذکر۔ خدائے تعالیٰ کا نام۔ ۳ پاک مبارک۔

قدُوم (ع) آنا۔ سفر سے واپس آنا۔ قدم کی جمع اقدام ہے قدوم نہیں ہے (مذکر) آنا۔ تشریف لانا۔ (بحر) ؎
قدم یار سے روشن سیاہ خانہ ہوا
ہر ایک نقشِ کفِ پا چراغ خانہ ہوا

قدوم میمنت لزوم۔ مذکر۔ ایسا آنا جس سے برکت ہو۔

قدوہ۔ (ع۔ بالکسر و بالضم) صفت۔ پیشوا۔ مرشد۔

قدیر۔ (ع) صفت۔ صاحب قدرت۔ خدا تعالیٰ کا نام۔

قدیم۔ (ع۔ دیرینہ۔ قدما۔ جمع) صفت (۱) ہمیشہ کا۔ ازلی جس کی کوئی ابتدا نہ ہو (۲) اگلے زمانے کا (۳) آبائی۔ موروثی۔

قدیم سے۔ زمانہ سابق سے (آتش) ؎
طفلی میں سا منا غم والم دوچار رہا
کیا کیا نہ حادثے سہتے ہیں قدیم سے

قدیمی۔ (فارسی والے جس طرح زیادہ کرتے ہیں ی اضافت کرتے ہیں اسی طرح قدیم میں بھی) صفت۔ پرانا۔ جیسے قدیمی مکان۔ قدیمی نوکر (امیر) ؎
کڑی منزل ہے پیری دیکھی سب چھٹ جاتے ہیں
قدیمی ساتھ یاروں کے یہیں تم چھوٹ جاتے ہیں

قذف۔ (ع) مذکر۔ گالی دینا۔ زنا کی تہمت لگانا۔

قُرّاء۔ (ع بضم اول و تشدید را) مذکر۔ جمع قاری کی بہت سے قرآن پڑھنے والے لوگ۔

قرابادین۔ (ت) مذکر۔ دواؤں کا لغت۔

قرابت۔ (ع) نزدیکی۔ خویشی (مونث) رشتہ داری۔ یگانگت۔ رشتہ۔

قرابت پیدا کرنا۔ رشتہ داری پیدا کرنا۔ نزدیکی پیدا کرنا باعتبار عزیز داری کے (آتش) ؎
ملاتے جان عالم ہو گئی ہیں تیری زلفوں نے
قرابت کی ہے مارشانہ ضحاک سے پیدا

قرابت ٹھہرنا۔ نسبت قرار پانا (جان صاحب) ؎
سمدھیانے کی قرابت ہیں قرابت ٹھہری
بھائی کے سالے سے بی جان کی نسبت ٹھہری

قرابت دار۔ (ارد) مذکر۔ رشتہ دار

قرابت داری۔ مونث۔ رشتہ داری

قرابت طرفی۔ باہمی۔ جدی رشتہ داری

قرابت قریبہ۔ مونث۔ قریب کا

قرابتی۔ صفت۔ رشتہ کا یگانہ۔

قرابہ۔ (ف) مذکر۔ عرق رکھنے کا بڑا شیشہ (ناسخ) ؎
کیا ہو ہم رندوں کے آگے شیشۂ گردوں کی قدر
گر گیا نظروں سے جب خالی قرابہ ہو گیا

قرابین۔ (ت۔ بیائے معروف) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی بندوق۔ جس کا منہ چوڑا ہوتا ہے (سحر) ؎
قرابین ہاتوں پہ چلنے لگی
بھووں پر سرو ہی لٹکنے لگی

قرآت۔ (ع۔ بروزن حکمت) مونث (۱) علم تجوید جس میں مخارج اور تلفظ حروف عربی سے بحث کی جاتی ہے (۲) قرآن کا عرب کے خاص لہجہ میں پڑھنا۔

قراءت۔ (ع۔ بروزن کتابت) مونث۔ پڑھنا۔

قرار۔ (ع) آرام۔ فارسیوں نے بمعنی وعدہ و اقرار استعمال کیا (مذکر) (۱) سکون قیام (۲) اقرار۔ عہد (مومن) مصرع
وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

قرار آنا۔ اطمینان ہونا۔ چین پڑنا۔ اضطراب رفع ہونا (آتش) ؎
قرار اس کو نہیں آتا ہماری بیقراری سے
زمانہ آئینہ ہے اپنے اہل دگرگوں کا

قرار بر کفِ آزادگاں نہ گیرد مال۔ (ف) مثل ہے۔ ہاتھ میں روپیہ نہیں رکتا ہے ؎
قرار بر کفِ آزادگاں نہ گیرد مال
ہمارے ہاتھ میں اے تجر کیا درم ٹھہرے

قرار پانا۔ (۱) ٹھہرنا۔ مقرر ہونا۔ طے ہونا (ناسخ) ؎
گر سرخ کا زرد کبھی ہے سفید آ
پاتا نہیں کوئی مرے منھ پر قرار رنگ
(۲) دن مقرر ہونا۔ تاریخ ٹھہرنا (۳) باہمی وعدہ ہونا۔ عہد پیمان ہونا (۴) (نطفہ کے لئے) ٹھہرنا (۵) چین پانا۔ آرام

(ذوق) ؎

ہمنے طالع کی وہ گردش ہے جب سے
فلک نے بھی قرار اصلا نہ پایا

قرارداد - (فارسی میں قرارداد بمعنی مانگیا مستلم الثبوت، دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث۔ مونث ۱۔ عہد پیمان (فقرہ) آپ قرارداد سے پھر گئے ۲۔ تجویز۔ فیصلہ۔ جیسے (وقرارداد جرم) (ترجمۃ القرآن) ہمیں نے تم لوگوں میں موت کا قرارداد کر دیا ہے اور ہم اُس سے عاجز نہیں (فقرہ) ہماری اُن کی پہلے ہی قرارداد ہو چکی ہے

قرار دینا - ٹھہرانا (فقرہ) ملاقات کا دن قرار دو

اقرار کرنا - اقرار کرنا۔ عہد کرنا۔

قرارگاہ - (ف) مونث۔ ٹھہرنے کی جگہ۔

قرار لینا - دم لینا۔ ٹھہرنا۔ (جلال) ؎

تمہارا ہاتھ ہو سینہ پر اس سے اب تم ہو
قرارِ دلِ شید اکہ بے قرار رہے

قرار مدار - (ع) مذکر۔ عہد و پیمان۔ قول و قرار

قرار واقعی - معقول۔ بجا۔ پوری۔ کامل (فقرہ) اُس کو قرار واقعی سزا ملی۔

قرار ہونا - چین ہونا۔ دلجمعی ہونا ۲۔ اقرار ہونا۔ عہد ہونا۔

قُراضَہ - (ع بضم اوّل) مذکر۔ ریزہ ہر چیز کا جو مقراض سے کٹے اور ٹکڑے سونے چاندی کے۔

قراقر - (ع۔ قَرقَرَۃ۔ پیٹ کا آواز کرنا۔ قَراقِر بفتح ہر دو قاف جمع۔ اردو میں بیشتر زبانوں پر بضم قاف دوم اور بطور واحد مستعمل ہے) مذکر۔ پیٹ بولنے کی آواز (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) پیٹ میں دیسے قراقر ہو رہا ہے۔

قِران - (ع) قریب ہونا ملانا حج اور عمرہ کا باہم ادا ہونا مذکر (اصطلاح علم نجوم) آفتاب کے علاوہ کوئی سے دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔ زہرہ کا مشتری کے ساتھ اور چاند کا مشتری کے ساتھ ایک برج میں ہونا نہایت مبارک سمجھا جاتا ہے۔

(ذوق) ؎

طالع ہوئے نہ اپنے سعادت سے بہرور
گرچہ بہت قرانِ مہ و مشتری ہوا

علم نجوم کے مطابق قران مہ و خورشید منحوس ہے لیکن شعرا اس کا لحاظ نہیں کرتے اور دو محبوب جلیل القدر کے ایک جگہ جمع ہونے کے لئے استعمال کرتے ہیں (امیر) ؎

کھلتے ہوئے برس گل امید کو دیکھیوں
سند پہ قرانِ مہ و خورشید کو دیکھو

فارسی میں ظہوری نے کہا ہے ؎

گشتہ منقش آسمانِ نالہ بیدگی
کرد درہر برج آن مہ آفتاب قران

قِرانُ السَّعدَین - (ع) مذکر۔ دو اچھے ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا ۲۔ (مجازاً) دو اچھے آدمیوں کا جمع ہونا۔ ساعت سعید۔

قران کرنا - دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔ ... مترادف ہے۔

قُرآن - (ع بالضم و مد حرف سوم۔ لغوی معنی پڑھنا۔ (اصطلاحی) کلام اللہ۔ فارسیوں نے قران بروزن زبان بھی کہا ہے (تحفۃ العراقین) ؎

فرداں چہار رند و مملکت دو
بہ دوان و قران و کعبہ و تو

اردو میں عورتیں قران بروزن زبان ہی بولتی ہیں) مذکر۔ کلام اللہ۔ قرآن زمین پر گر پڑتا ہے تو مسلمان عورتیں اُس کے وزن کے برابر غلہ تول کے خیرات کرتی ہیں۔ مسلمان تعظیم کے لئے قرآن کو بوسہ دیتے اور آنکھوں سے لگاتے ہیں۔ (امیر) ؎

میں اے بت مصحف رخ کو ترے چھو کر ہوا مجرم
مسلماں راہ میں بوسہ دیا کرتے ہیں قرآں کو

(ایضاً) تسلی یا درخ میں جب کسی صورت نہیں ہوتی
تو بوسے کے آنکھوں سے لگا لیتا ہوں قرآں کو

قرآن اُتارنا - قرآن نازل کرنا۔

قرآن اُترنا - لازم۔ (قلق) ؎

اس میں کیا شک ہے پیمبر کو تو قرآں اُترا
آپ عرش سے خالق نے اُتارے عارف

قرآن اُٹھا جانا۔ قرآن کی قسم کھانا (نقیر) ؎

واقف کئی شہر رُخ سے نہیں جاناں ہم تو
جھوٹ پہ تیرے اُٹھا جائیں گے قرآں ہم تو

قرآن اُٹھانا۔ کلام اللہ ہاتھ میں لے کر اس کی قسم کھانا (رند) ؎

جس بات کی چاہو قسم اک مرتبہ لے لو
ہر بار تو قرآن اُٹھایا نہیں جاتا

قرآن اُٹھا لینا۔ قرآن کی قسم کھا جانا (رشک) ؎

قرآن رُخ غلط ہے کہ بیجا اُٹھا لیا
قسمت میں جو لکھا تھا اُٹھانا اُٹھا لیا

قرآن اُٹھوانا۔ کلام اللہ کی قسم دینا۔ (وزیر) ؎

مصحف رُخ کی قسم ہی ہے مزہ
ہم سے قرآن یہ اُٹھوائیے گا

قرآن بیچ میں دینا۔ دیکھو قرآن درمیان دینا۔ (راسخ) ؎

قسمیں بھی کھا کے ہم سے وہ کرتے رہے حجاب
قرآن نے کے بیچ میں ٹٹی بنائی ہے

قرآن پہ قرآن رکھنے کا کیا مضایقہ۔ مثل۔ ہم رتبہ کا کوئی بات کہہ دینا بیجا نہیں۔ برابر والوں میں شادی کرنے میں کوئی بُرائی نہیں۔

قرآن پر ہاتھ رکھنا۔ (کنایۃً) قرآن کی قسم کھانا۔

قرآن پر مُہر کرنا۔ کسی بات کا عہد کرنے کے لئے قرآن پر مُہر کر دیتے ہیں (رند) ؎

بدگماں مجھ سے ہوتے ہو تو نوشتہ لے لو
مہر قرآں پہ کرو آؤ مچلکا لے لو

قرآن ٹھنڈا کرنا۔ قرآن شریف ٹھنڈا کرنا کلام اللہ کو زمین پر گرا دینا۔ قرآن شریف کے پریشان اوراق کو پاک زمین میں دفن کرنے کو بھی ٹھنڈا کرنے سے تعبیر کرتے ہیں۔

قرآن ٹھنڈا ہونا۔ کلام اللہ کا زمین پر گر پڑنا۔ جب ایسا اتفاق ہوتا ہے قرآن کے برابر غلہ تول کر خیرات کر لیتے ہیں۔ (عارف) ؎

وجد کر کے رُخ جاناں کے تصوّر میں نہ چل
کہیں قرآن نہ ہو خوف ہے اے دل ٹھنڈا

قرآن ختم کرنا۔ کُل قرآن پڑھوانا۔ بغرض ایصال ثواب (رند) ؎

مر گیا ہوں میں کسی روح مخطّط کے لئے
ختم کروانا مرے نام پہ قرآں کتنے

قرآن خواں۔ صفت قرآن پڑھنے والا۔

قرآن خوانی۔ مونث۔ قرآن پڑھنا۔

قرآن درمیان۔ (عو) لکھنؤ۔ جب زندہ آدمی کو کسی فریب سے کسی امر میں نسبت دیتی ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں (سحر) ؎

فرما دکھا نہ نام کو قرآن درمیان
شیریں سے بھی زیادہ ہے شیریں ہماری جان

قرآن درمیاں دینا۔ قرآن مجید کا واسطہ دینا۔ قرآن کی قسم کھا کر عہد کرنا۔

قرآن درمیان ہونا۔ قرآن کی قسم ہونا (صبا) ؎

تمہارے میرے قرآں درمیاں ہے
کہ ہے نام محبّت یا راخلاص

قرآن دکھانا۔ بعض مقامات کا دستور ہے کہ جب گھر میں آگ لگتی ہے تو کلام اللہ آگ کو دکھا دیتے ہیں تاکہ اس کی برکت سے آگ بجھ جائے (نصیر) ؎

رُخ دیکھا ترا دل کی بجھی سینہ آتش
قرآن دکھاتے ہیں لگے ہے جل بر آتش

قرآن سر پر رکھنا۔ قرآن کی قسم کھانا (صبا) ؎

اُس بُت کو اعتبار کسی بات کا نہیں
قرآن سر پہ رکھیے کہ گنگا اُٹھائیے

قرآن کا جامہ پہن کر آنا۔ سرتا پا راست بازی اور صداقت کا لباس پہننا۔ یقین دلانے کے لئے اعلیٰ درجہ کی تدبیر کرنا۔ پارسا بننا۔ (ذوق) ؎

جھوٹ ہی جانوں کلام اُس رہزن ایمان کا
پہنکر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا

قرآن کا جامہ پہنو تو بھی یقین نہ آئے۔ نہایت بے اعتباری کے موقع پر بولتے ہیں۔

قرآن کا دور۔ دیکھو دور

قرآن کی قسم۔ کلام اللہ کی سوگند رکھا کے ساتھ

قرآن کی مار۔ (عو) دعائے بد۔ قرآن کی پھٹکار پڑے۔

قرآن کی ہوا دینا۔ بیمار کو قرآن کی ہوا دیتے ہیں (داغ) ؎

غش ہوں اُس مصحف رخسار پہ چشم بد دور
پاس والے مجھے قرآن کی ہوا دیتے ہیں

قرآن گردانا۔ قرآن شریف کو جزدان کے اندر رکھنا بند کر کے رکھ دینا۔ (ظفر) ؎

تیرا وہ رخ کتابی ہے کہ جس کے روبرو
دنیا میں قرآں کو بھی اے مہ لقا گرداں ہوں

قرآن میں نام نکلوانا بچے کا نام قرآن شریف دیکھکر اس کے اول حرف کے موافق رکھتے ہیں۔

قرآن ہدیہ کرنا۔ قرآن شریف کا فروخت کرنا۔

قرآنی۔ (ع) صفت۔ قرآن سے منسوب۔

قراول۔ (ت) مذکر ۱ بندوقچی ۲ چند سرداروں کا مجموعہ جو فوج کے آگے بڑھکر کئی کئی کوس تک دشمن کی فوج اور گرد و پیش کے حالات کی خبر رکھتا ہے۔

قرائن۔ (ع) مذکر۔ قرینہ کی جمع۔

قرب۔ (ع) مذکر۔ نزدیکی۔ مرتبہ۔ منزلت۔ (انیس) ؎

بیٹیوں کا قُرب چاہتی ہوں لے عزیز کا
صاحب کی مانتی ہو [illegible] کنیز کا

قرب روحانی۔ (ف) مذکر۔ دلی نزدیکی۔ باطنی نزدیکی

قرب و جوار۔ مذکر۔ گرد و نواح۔ آس پاس۔

قربان۔ (ع) وہ شے جسے خدا کی راہ میں صدقہ کر کے خدا کا تقرب حاصل کریں۔ وہ جانور جو خدا کا قرب حاصل کرنے کے لئے ذبح کیا جائے۔ ذبیحہ۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ مطلق تصدق ۲ خانہ کماں یعنی وہ غلاف جس میں کمان رکھی جاتی ہے) مذکر ۱ وہ تسمہ جس میں ترکش بندھا ہوا پیٹھ پر لٹکتا ہے۔ (صابر) ؎

جان قربان ہے پہ پاتا ہے پیر نہیں
یہ وہ قرباں ہے کماں جس میں نہیں تیر نہیں

۲ قربان ہونا۔ صدقے ہونا (مومن) ؎

لگتی ہیں گالیاں بھی ترے منہ سے کیا بھلی
قربان تیرے پھر مجھے کہہ لے اُسی طرح

(کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ یہ لفظ کسی سے یا کسی چیز سے اجتناب کرنے کے محل پر بھی بولا جاتا ہے (سحر) ؎

پتھر پہاڑ کے وہی ڈھوئے خدا کی شان
قربان ایسے عشق کے یہ کیسا امتحان

قربان جانا ۱ نثار ہونا۔ تصدق ہونا (نسیم) ؎

قربان اس نصیب کے کیونکر نہ جائیے
قسمت یہ ہے کہ سر پہ تمہارے ہے جائے زلف

۲ طنز سے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آپ کی سمجھ کے قربان جائیے۔

قربان جائیے۔ قربان جاؤں۔ یہ کلمات خوشامد اور چاپلوسی کے ہیں۔ قربان جاؤں عورتوں کی زبان ہے دیکھو صدقے جائیے۔ (داغ) ؎

قربان جاؤں مدد گر کے وہ رکھکے ہاتھ
یہ پوچھتے ہیں مجھ سے بتا تو کہاں ہے اب

(جلیل) ؎

تیر نگاہ ناز کے قربان جائیے
ثابت کسی جگہ سے کلیجہ نہیں رہا

قربان کروں۔ (عو) صدقے کروں۔ آگ لگاؤں (اختر شاہ اودھ) ؎

حور ہو اس ہی یا کوئی پری ہو
قربان کروں میں تجھ پہ اس کو

قربان کیا۔ (عو) نفرت اور حقارت ظاہر کرنے کے لئے (رند) ؎

سوتا ہے اسے اوڑھکے وہ گلبدن اکثر
قربان کئے تجھ مزے کمل پہ دوشالے

مونث کے لئے قربان کی ہے ؎

مجھے لذت سے صورت سے تکلوبے جالعاحب کی
وہ اُس کی شکل کیا ہے اے بُوا قربان کی صورت

قربان گاہ - (ف) مونث - مذبح -

قربان گیا - (عو) دیکھو قربان کیا (جالعاحب) ؎

نوج مجھو! وں آ سے اُدی وہ قربان گیا
جس نے اس طرح مجھے رات کو ہلکان کیا

مونث کے لئے قربان گئی۔

قربانی - (فارسیوں نے قربان میں یائے زائد ملا کر بنا لیا ہے) مونث - ذبح ۔ وہ جانور جو خدا کی راہ میں ذبح کیا جائے۔ بقرعید میں جانور کا ذبح کرنا۔

قربانی کرنا - بقرعید میں جانور کا ذبح کرنا۔

قُربت - (ع) مونث - نزدیکی - قُرب

قربت کرنا - صحبت کرنا۔ (آتش) ؎

شراب کہنہ سے آلودہ یوں سبوتے ہیں ہم میکش
عروس نو سے قربت جس طرح داماد کرتے ہیں

قُرّۃُ العین - (ع ۔ قُرّۃ ۔ ٹھنڈک ۔ عین ۔ آنکھ ۔ آنکھ کی ٹھنڈک) مذکر - فرزند سے مراد لیتے ہیں (اختر شاہ آودھ) ؎

باہم کہتے ہیں وہ قرۃ العین
ایک بُرج میں تھا قران سعدین

قَرح - (ع) مذکر - زخم ۔ قرحۃ ۔ (ع ۔ ایک زخم) مذکر ۔ وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو - (پڑنا - ہونا کے ساتھ)

قرشی - (ع - بضم اول وفتح دوم) صفت ۔ قریش سے نسبت رکھنے والا۔

قُرص - (ع) مذکر - ٹکیا - کافور کی ٹکیا - کسی دوا کی گول ٹکیا۔ [1] آفتاب کا کرہ۔ (قدر) ؎

قرص خورشید تہ ابر نظر آتا ہے
جیسے ندی میں بھنور یا کسی پانی میں کنول

[1] چاندی کا ایک سکہ جو عرب میں چلتا ہے اور تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے [2] ایک قسم کی شیرینی جو اکثر ساچق میں آتی ہے اور وہ گول گول شکر کی سبز ٹکیاں ہوتی ہیں۔

قرض - (ع) مذکر - اُدھار ۔ مستعار (دینا ۔ لینا کے ساتھ)

قرض و دین کا فرق - قرض خاص ہے نقد کے واسطے اور دَین عام ہے نقد اور جنس کے واسطے مثلاً دین مہر کہتے ہیں۔ قرض مہر نہیں کہتے۔ قرض میں مدت مقرر نہیں ہوتی ہے دَین میں مُدّت معین ہوتی ہے۔

قرض آنا - کسی کے قرض کا بار ہونا (ذوق) ؎

دل ہانگنا مفت اور یہ پھر اُس پہ تقاضا
کچھ قرض تو بندہ پہ تمہارا نہیں آتا

قرض اُتارنا - قرض بے باق کرنا۔

قرض اُترنا - لازم (داغ) ؎

پینے والوں سے قرض کب اُترا
کب ادا ہم نے دام دام کئے

قرض اُٹھانا - متعدی [1] اُدھار لینا [2] حاجت کے طور پر سود اُدھار لینا۔

قرض ادا کرنا - **قرض چکانا** - قرض بیباق کرنا۔

قرض پکڑا دینا - روپیہ قرض دے دینا (ابن الوقت) ایسی متزلزل حالت میں تنخواہ پر مجھے کون قرض پکڑا دیتا ہے۔

قرضِ حسنہ - مذکر ۔ (صحیح قرضِ حسن ہے) وہ قرض جو بلاسود اور بلا میعاد ہو۔

قرضخواہ - (ف) صفت ۔ قرض دینے والا۔

قرض داخل - قرض کی طرح (مراۃ العروس) مرحمت پچاس روپیہ نقد اور بیس کپڑے کے واسطے تہارے بھائی جان کو سیالکوٹ جاتے ہوتے خود دے گئے سو بھی قرض داخل۔

قرضدار - (ف) صفت ۔ قرض لینے والا (ہونا کے ساتھ)

قرضداری - مونث ۔ مقروض ہونا۔

قرض دینا - اُدھار دینا - (ناسخ) ؎

مرے گھر سے چلا محروم جب چور
کہا میں نے رہا مجھ پر ترا قرض

قرض کاڑھنا - (عم) قرض لینا۔

قرض کرلینا۔ مقروض ہو جانا (داغ) ؎
دام پیر مغاں کی ہیں نالشیں مجھ پر
بہار آتے ہی ہم کو تو قرض کر لینا

قرض کھانا۔ اُدھار کھانا (دبیر) ؎
نقد دل چھوڑتے نہیں خوباں
اس پہ گویا یہ قرض کھایا ہے
اب متروک ہے۔

قرض لینا۔ اُدھار لینا۔

قرض مانگنا۔ اُدھار مانگنا۔

قرض ہونا۔ قرض کا بار ہونا

قرضہ۔ (اردو) مذکر۔ قرض۔

قرضہ اُتر جانا۔ قرض اُتر جانا۔

قرضہ چکانا۔ قرض ادا کرنا۔

قرطاس۔ (ع) مذکر۔ کاغذ (امیر) ؎
رنگ اُڑا یہ سامنے اُس گل کے رعب حسن سے
سادہ ہے قرطاس ماہ مصر کی تصویر کا

قرطاس غلط بردار۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھردرا ریگ مال کی مانند کاغذ جس سے غلط لکھا ہوا صاف ہو جاتا ہے ؎
آدمی ہیں مصحفی اتنی صلاحیت تو ہو
دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو

قرع انبیق۔ (ع۔ قرع و انبیق۔ قرع۔ کدو۔ انبیق (ف) تلفظ۔ قرم بیق) مذکر۔ ایک آلہ جس کے ذریعے سے عرق کھینچتے ہیں۔

قرعہ۔ (ع۔ قُرعۃ) مذکر۔ پانسا۔ جس کو ڈال کر رمال غیب کی باتیں بتلاتے ہیں۔ (ظفر) ؎
نظر نہ آئی کوئی شکل اُس کے ملنے کی
ہزار رنگ کے قرعے سے فال کے کھینچے
۲۔ کبوتر کی آنکھ کا ایک عیب۔

قرعہ انداز۔ (ف) مذکر۔ پانسا پھینکنے والا۔ رمال۔

قرعہ اندازی۔ (ف) مونث۔ قرعہ پھینکنا۔

قرعہ پھینکنا۔ رمالوں کا پانسہ پھینکنا تاکہ اُن کی شکلوں سے فال نیک و بد کی تعبیر ہو (رشک) ؎
در کار غیر حاجت ہیچ استخارہ نیست
کیوں قرعہ پھینک کس لئے اپنے کی فال دیکھ

قرعہ ڈالنا۔ پانسا پھینکنا۔ فال نکالنا۔

قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند۔ (ف) مثل جب کسی پر کوئی کام پڑے وہ اپنی نسبت کہتا ہے۔

قرق۔ (ترکی میں املا قورق۔ (داخیر مطبوعہ سے تھا۔ بمعنی شے محفوظ) مذکر۔ ضبطی۔ اردو میں زبانوں پر بالضم ہے۔ اسی لفظ سے مقروق اور مقروقہ بنا لئے ہیں۔ ۲۔ بندش۔ روک۔ (الیق) ؎
پالی کا قرق خاص ہے جو دنگا رہے
کھائیگا کیا نہ کوئی ترس شیر خوار پہ

قرق امین۔ مذکر۔ ناظر عدالت جو قرقی کرتا ہے۔

قرق بٹھانا۔ (عو) روک ٹوک کرنا۔ حکم چلانا۔ تالسنا (رنگین) ؎
منھ بھرائی جب نہیں پاتی ہے اردا بیگنی
قرق تب کیا مجھ پہ بٹھلاتی ہے اردا بیگنی

قرق تحصیل۔ (قانون) مونث وہ قرقی جو واسطے حصول مال گذاری کے ہو۔

قرق کرنا۔ ضبط کرنا۔ قرضے کے بابت کسی مال کو تا ادا ضبط کرنا ۲۔ (عو) رعب بٹھانا (جان صاحب) ؎
گو بہ کشتن روز اول مردوں کی ہے مثل
قرق اب جورو پہ کرتے ہوئے ہیں بے مثل

قرق لے جانا۔ (کنایۃً) سبقت لے جانا (ذوق) ؎
وہ چشم و ابرو دکھا کے نہ یا کہ قاب قوسین جیسے ادنیٰ
یہ خال پیشانی کیوں تمہارا۔ قرق لیجائے نقطہ

قرقی۔ مونث (مال اسباب منقولہ و غیر منقولہ کا ضبط ہونا یا سرکاری) قبضہ میں آکر ڈگری دار کو دلایا جانا (کرنا۔ ہونا۔ کے ساتھ) ۲۔ روزہ ضبطی۔ وہ قرقی جس سے مالک وصول لگان سے باز رکھا جائے ۳۔ روک ٹوک۔

قرقی اٹھا لینا۔ ضبطی چھوڑ دینا۔ ضبطی سے دست گزاشت کرنا۔

قرقی بٹھانا۔ ضبطی کے مال پر کوئی محافظ مقرر کرنا ۲ (عو) روک ٹوک کرنا۔

قرقی بھیجنا۔ (ان) ضبطی کے واسطے ناظر عدالت کو بھیجنا۔

قرقی قبل فیصلہ۔ موث۔ قرقی جو فیصلہ سے پیشتر ہوتی ہے تاکہ مدیون اپنے مال کو علیحدہ نہ کرے

قرقی کا پروانہ۔ ضبطی کا وارنٹ

قَرقَرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پرند۔

قرم۔ (اردو) قرمساق کا مخفف

قرمساق۔ (ت۔ قرم ساک) مذکر۔ بھڑوا۔ اردو میں پاجی کمینہ کی جگہ بھی مستعمل ہے۔

قرمزی۔ (سرم کرز۔ (ت) ۱ وہ کیڑا جس سے ریشم رنگتے ہیں۔ یہ کیڑے سے چنے کے برابر ہوتے ہیں جن کو سکھا کر رکھ چھوڑتے اور بوقت حاجت جوش دے کر سرخ رنگ حاصل کرتے ہیں اہل عرب نے کرم کرز سے کرم قرز کیا پھر بغرض تخفیف قرمز کر لیا۔ مجازاً بمعنی سرخ مستعمل ہے) صفت ۱ قرمز سے نسبت رکھنے والا ۲ مذکر۔ سرخ۔ لال۔ رنگ۔

قرن۔ (ع) بالفتح ۱ شاخ ۲ گیسو۔ دیکھو ذوالقرنین ۳ تیس سال کا زمانہ ۴ یمن کے ایک قبیلہ کا نام۔ طائف کے نزدیک ایک موضع کا نام۔ فارسیوں نے معنی نمبر ۲ میں۔ بفتح اول و دوم استعمال کیا ہے) مذکر ۱ مجازاً۔ زمانہ دراز ۲ یمن کے ایک قبیلہ کا نام (محسن) ؎

شکن پر در طرف رلع نار معا
اویس قرن عاشق مصطفےٰ

قرن گزرنا۔ مدت گزرنا۔

قَرنا۔ (ت) اصل میں خرنا (خر۔ بزرگ۔ نا۔ تُرہی) مونث سینگ کا بگل۔ تُرہی (انیس) ؎

قرنا جو ایک دیو نے منھ سے لگائی تھی
خرطوم فیل مست کے گویا اٹھائی تھی

قرنا ہونا۔ قرنا بجنا۔ (داغ) ؎

ہزاروں تیر ستم جوڑ گئے کمانوں میں
دہل سواروں میں قرنا ہوئی پیادوں میں

قرنلیق۔ دیکھو۔ قرع انبیق۔

قرنفل۔ (معرب کرن پھول کا۔ ہندوستان کی عورتیں لونگیں کان میں ڈالا کرتی ہیں) مونث۔ لونگ

قرولی۔ (ت) مونث ۱ شکاری چاقو۔ ایک قسم کی چھری جس کو کمر میں باندھتے ہیں ۲ طائران شکاری کا گھات میں بیٹھنا شکار کے واسطے۔

قرولی لگانا۔ قرولی باندھنا (منیر) ؎

تلوار وہ باندھیں گے لگائیں گے قرولی
کیا کیا شجر قد میں لگاتے گی کمر شاخ

قرولیاں کرنا۔ فنون سپہ گری دکھانا (اختر شاہ اودھ) ؎

آپس میں قرولیاں وہ کرتا
گھوڑوں کا لگا دوں پہ دم نا

قرون۔ (ع) مذکر۔ جمع قرن کی۔ عرصہائے دراز

قریب۔ (ع) ۱ پاس۔ نزدیک (فقرہ) تم اس کے قریب نہ جانا ۲ نزدیک کا رشتہ دار۔ جیسے عزیز قریب۔ اس معنی میں اقربا جمع ہے ۳ تقریباً (فقرہ) دو بجے کے قریب تم روانہ ہو جانا ۴ مونث۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام۔

قریبُ الاختتام۔ قریبُ الختم۔ صفت۔ ختم ہونے کے قریب۔

قریبُ الفہم۔ صفت۔ جلد سمجھ میں آنے والا

قریبُ المرگ۔ (عم۔ الف لام عربی کا فارسی لفظ لگانا غلط ہے) صفت۔ قریب مرگ۔ کوئی دم کا مہمان۔

قریبُ الوقوع۔ صفت۔ جلد واقع ہونے والا جلد پیش آنے والا۔

قریباً۔ اندازہ سے۔

قریب تر۔ زیادہ قریب۔ زیادہ پاس۔

قریب قریب۔ پاس۔ پاس (فقرہ) قریب قریب نہ

دیکھو تخمینا۔
قریب کی رشتہ داری۔ پاس کا رشتہ۔
قُرَیش۔ (ع) قرش کی تصغیر۔ ایک عظیم الجثہ بحری جانور کا نام جو تمام بحری جانوروں پر غلبہ اور فوقیت رکھتا ہے (۲) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور قبیلہ کا نام جو عزت۔ شرافت۔ فصاحت میں تمام قبیلوں پر فوقیت رکھتا ہے۔
قُرَیشی۔ (ع) صفت۔ قبیلۂ قریش کا، قریش سے منسوب۔
قریش۔ (انگریزی میں کروشٹ لفظ کروشی ہے۔ فرانسیسی زبان میں کروچی [illegible]) ایک قسم کا لوہے کا انکڑا جس سے عورتیں جرابیں بنتی ہیں۔
قرین۔ (ع) صفت (۱) پاس۔ نزدیک۔ ملا ہوا۔ جیسے قرین قیاس (۲) ملا ہوا ملحق (۳) مذکر۔ ہمنشیں۔ مصاحب (۴) فارسی مرکبات میں۔ مثل۔ مانند۔
قرین عقل۔ قرین قیاس۔ صفت۔ وہ بات جس کو عقل یا قیاس قبول کرے۔
قرین مصلحت۔ صفت۔ مناسب وقت۔
قرینہ۔ (ع) قرین کا مونث (۱) مذکر۔ مناسبت جو دو چیزوں میں ہو۔ قیاس۔ انداز۔ (فقرہ) قرینہ اس کا مقتضی ہے کہ آپ وہاں گئے ہوں گے (۲) ڈھنگ۔ وضع۔ صورت۔ (قلق۔ دانیش) سے

ان قدموں سے چلنے کا قرینہ نہیں اچھا
بے وارث ہے اس کا جینا نہیں اچھا

(۳) سجاوٹ۔ ترتیب (۴) (لکھنؤ) حقہ کے نیچے کی چھوٹی لکڑی جس کے ذریعہ سے دھواں حقہ میں جاکر نیچے سے باہر نکلتا ہے۔
قرینے سے۔ قیاس سے۔ اندازے سے۔ ظاہری مناسبت سے۔ خوش اسلوبی سے۔ ترتیب سے۔
قرینے سے بے قرینے ہونا۔ بے ترتیب یا بے تہذیب یا بے قاعدہ ہونا کسی بات کا۔ (ذوق) سے

ہو اس خم و مینے کے قرین ستے
قرینے سے ہوتے سب بے قرینے

قرینے سے لگانا۔ ترتیب سے رکھنا۔ خوش اسلوبی سے رکھنا۔ (رنگین) سے

مہندی جھنگ میں لگاؤں تب اک بے میسا ری تو
ٹھیک جوڑا قرینے سے لگا ری پوڑیا

قرینے کی بات۔ موقع کی بات۔ مناسب بات۔
قریہ۔ (ع۔ قریٰ۔ جمع) مذکر۔ گاؤں۔
قریہ جات۔ (ف) مذکر۔ قریہ کی جمع۔
قزاق۔ (ت) مذکر۔ راہزن۔
قزاق اجل۔ ۔ ۔ ۔ (کنایۃً) ملک الموت (تسلیم) (رع)

قزاق اجل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارہ

قزاقی۔ مونث۔ غارت گری۔ لوٹ مار۔
قزل ارسلان۔ (ترکی۔ قزل۔ سرخ۔ ارسلان (شیر) سے مرکب ہے) شیر سرخ۔ نام ایک بادشاہ خاندان سلجوق کا جو ممدوح ظہیر فاریابی کا تھا شاہ مذکور کے بال سرخ تھے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا۔
قزلباش۔ (ت) قزل۔ سرخ۔ باش۔ سر۔ شاہ اسمعیل صفوی نے اپنی فوج کے لئے سرخ ٹوپی بارہ گوشے کی بنوائی تھی اس وجہ سے اُن کے لشکریوں کا نام قزلباش ہوگیا پھر ان کی اولاد کو بھی قزلباش کہنے لگے۔ مجازاً سپاہی)۔ مذکر۔ مغلوں کی ایک قوم جن کا پیشہ سپہ گری تھا۔ ایران اور افغانستان کے شیعہ لوگ۔
قزح۔ قزحہ۔ قزح۔ } زرد۔ سرخ۔ سبز رنگ
قسام۔ (ع) صفت۔ تقسیم کرنے والا۔ بخشنے والا۔
قسام ازل۔ (کنایۃً) مذکر خدائے تعالیٰ۔
قساوت۔ (ع) مونث سنگ دلی۔
قسائی۔ (اردو۔ عربی میں قص۔ کاٹنا۔ کترنا) مذکر

۲ زردشت زردشتی مسلمان کو قسائی اور ہندو کو کھٹیک کہتے ہیں ۔

(مجازاً) بےرحم۔ سنگدل ۔ ظالم (شوق) ؎

جو بچے تجھ سے تو خدائی ہے
آدمی کا ہے کو قسائی ہے

(جان صاحب) ؎

حق میں جورو کے قسائی ہو اے بیٹا
ہم شہو زنو کسبہ میرے نہ جینا کرو

قسائی کا پلا ۔ (کنایتہ ۔ عو) صفت فربہ اور موٹا تازہ آدمی ۔

قسائی کے پالے پڑنا ۔ (عو) ظالم کے قابو میں ہو جانا (جان صاحب) ؎

تھی قسائی کے پڑ گئی پالے
بہ گئے جم لہو کے پرنالے

(سودا) ؎

جس دن سے اس قسائی کے کھونٹے بندھا ہے وہ
گزرے ہے جس نمط اسے بسمل نہ دہر رہا

قسائی کے کھونٹے سے بکری باندھنا ۔ (کنایتہ) بے رحم بدمزاج آدمی کے ساتھ لڑکی بیاہ دینا ۲ کسی غریب کو خوفناک جگہ پر ڈال دینا ۔

قسائی کی نظر دیکھنا ۔ غصے سے دیکھنا ۔ کڑی نگاہ و قہر سے دیکھنا ۔

قسائی واڑا ۔ قسائی باڑا ۔ مذکر ۔ قسائیوں کا محلہ ۔

قسائن ۔ مونث ۔ قسائی کی جورو ۲ صفت ۔ مونث ۔ ظالم ۔ بے رحم ۔ (فقرہ) ایسی قسائن ماں سے تو غیر اچھے ۔

قِسط ۔ (ع) حصہ ۔ ٹکڑا ۔ اَقساط ۔ جمع) مونث ۱ وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کر کے حسب قرارداد دیا جائے ۔ مالگزاری کا وہ حصہ جو وقت معیّنہ پر دیا جائے ۔ (فقرہ) پہلی قسط ادا ہو گئی ۲ وہ میعاد جو روپیہ بااقساط دینے کے واسطے مقرر کی جائے ۔

قِسط باندھنا ۔ کل کا کوئی جز کسی خاص وقت پر ادا کرنے کا اقرار کرنا ۔

قِسط بندی ۔ مونث ۔ قسط مقرر کرنا ۔

قِسط خلافی ۔ مونث ۔ ادائے قسط میں وعدہ خلافی ۔

قِسط وار ۔ قسط بہ قسط ۔ قسط کے مطابق ۔

قِس علٰے ہٰذا ۔ (ع) اسی پر اور چیزوں کو قیاس کر لو (توبۃ النصوح) ہندوؤں کا برت مسلمانوں کی زکوٰۃ ہندو بلکہ بیکار دان بن وقس علٰے ہٰذا ۔

قَسَم ۔ (ع) بفتح اول و دوم ۔ جمع کی حالت میں بالفتح اردو میں مستعمل ہے) مونث ۔ سوگند ۔ حلف ۔ (عالم) ؎

بولی کیا تھا جو کھلکھلاتی تھیں
قسمیں تم جس کے سر کی کھاتی تھیں

۲ انکار (فقرہ) اُن کو جلسے میں جانے کی قسم ہے ۔ دیکھو قسم ہے ۔

قسما قسمی ۔ (عو) مونث ۔ باہمی عہد و پیمان ۔

قسم اُتارنا ۔ عہد پورا کرنا ۔ عہد جو کسی کام کے کرنے کا کیا ہو اس کو توڑنا ۔

قسم اُترنا ۔ لازم (شعور) ؎

اُس کے کوچہ میں روز بہت ہیں شعور ہے
مل جائیے گلے سے قسم اب اُترتی ہے

قسم توڑنا ۔ عہد کے خلاف کرنا حلف کے خلاف کرنا (راسخ) ؎

توڑ کر قسمیں ستم کرنے لگے جو بیں
کچھ نرالے ہیں بت پیمان شکن کے جور

قسم ٹوٹنا ۔ عہد شکنی ہونا ۔ عہد کے خلاف ہونا (داغ) ؎

دل نہ رہا سینے میں دم کی طرح
ٹوٹ گیا تیری قسم کی طرح

قسم دلانا ۔ قسم دینا ۔ قسم کھلانا ۔ حلف لینا ۔ کسی سے قسم کھانے کو کہنا ۔ (تشنہ) ؎

روز محشر کی درازی کی قسم
کہہ تو دے کوئی کہ دن ہجر کا گذرا

قسم کھانا ۔ حلف اٹھانا ۔ (راسخ) ؎

تلوار کچھ نہیں ترے ابرو کے سامنے
یا ورنہ ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی

۳ کسی کام کے ترک کرنے کا عہد کرنا (ذوق) ؎
کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہم نے
ورنہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو

اس معنی میں قسم کھانا ہے مستعمل ہے۔

قسم کھانے کی بات قسم کھانے کی جگہ۔ حلف لینے کا موقع (ایامی) صدا جب لکھا تا ثیر ہے کہ ۔۔۔ پڑھا ہوا اقوال ۔۔۔ قائم نہیں رہتا اور شاذ و نادر ۔۔۔ ری رہا بھی تو قسم کھانے کی بات ہے ۔۔۔ بولوں ۔۔۔ کا نہیں رہتا۔

قسم کھانے کو نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا۔ نام کو نہ رہنا (۔۔۔) ؎

۔۔۔ پھیل گیا بغض و حسد عالم میں
نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو

قسم کھانے ہی کے لئے ہے۔ جھوٹے مکار لوگ کی کچھ پروا نہیں کرتے۔ ان کا یہ مقولہ ہے یعنی قسم ۔۔۔ ہیں جھوٹ سچ کی پروا نہیں۔

قسم لو۔ قسم لے لو۔ (عو) قسم مانو (دبیر) ؎
جان پر کھیلی ہوں زنہار نہیں جینے کی
لو قسم کل سے دوا بھی میں نہیں پینے کی

قسم لینا۔ سوگند لینا۔ عہد لینا۔ حلف اٹھوانا۔ (فقرہ) ۔۔۔ سے قسم لے لو جو کبھی یہ بات زبان سے نکالوں (غالب) ؎
بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو مل جاؤ
قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے

قسم ہو جانا۔ کسی چیز یا فعل کے بالکل ترک ہو جانے کی ۔۔۔ (فقرہ) اُس کو یہاں کا آنا قسم ہو گیا ہے۔ اس کو پان ۔۔۔ ہو گیا ہے۔

قسم ہونا۔ عہد ہونا ۲ مطلق انکار ہونا۔ بالکل ترک ۔۔۔

۔۔۔ قسم ہے ۱ سوگند ہے ۲ مطلق انکار ہے۔ بالکل ترک ہے۔ کچھ تعلق نہیں (فقرہ) ان کو سال بھر سے گھر جانے کی قسم ہے ۲ دشوار ہے ناممکن ہے کی جگہ۔ (نسیم دہلوی) ؎
کچھ ایسے سوتے ہیں سونے والے
کہ حشر تک جاگنا قسم ہے

۔۔۔ تجھ کو قسم دیتا ہوں (داغ) ؎
دم کہ ۔۔۔ وطن میں نہ لینا کہیں قرار
تا ۔۔۔ تجھے ۔۔۔ ہے میرے اضطراب کی

۔۔۔ قسم کھاتا ہوں۔ (غالب) ؎
۔۔۔ زمانے کے جو وعدہ کو مکرر چاہا
۔۔۔ کے لوہے کہ ترے سر کی قسم ہے مجھ کو

۔۔۔ دینا۔ سوگند ۔۔۔ دینا۔

قسمیہ۔ ۱ قسم کھا کر۔ جیسے قسمیہ کہتا ہوں ۲ (ع) مذکر۔ ۔۔۔ جملہ جس میں قسم کا ذکر ہو۔

قسم۔ (ع۔ حصہ۔ اقسام۔ جمع) مونث ۱ نوع۔ طرح۔ (فقرہ) اس قسم کی باتوں سے بدنامی ہوتی ہے ۲ وضع۔ ڈھنگ۔ (فقرہ) اس قسم کا کپڑا درکار ہے۔

قسم اوّل۔ مذکر۔ اوّل درجے کا۔ اعلےٰ قسم کا۔

قسم وار۔ جنس وار۔ قسم کے اعتبار سے۔

قِسمَت۔ (ع۔ بخشش۔ بٹا ہوا۔ حصہ۔ نصیب)۔ مونث ۱ تقدیر۔ نصیب۔ مقدر ؎
ہائے اُس چار گرہ کپڑے کی قسمت غالب
جس کی قسمت میں ہو عاشق کا گریباں ہونا

۲ تقسیم۔ (فقرہ) حاصل قسمت کیا ہوا ۳ صوبہ۔ احاطہ۔ (فقرہ) پنجاب میں دس قسمتیں ہیں ۴ نوشتۂ تقدیر (غالب) ؎
سیاہی جیسے گر جائے دم تحریر کاغذ پر
مری قسمت میں یوں تصویر ہے شبہائے ہجراں کی

قسمت آزمانا۔ دیکھو تقدیر آزمانا (غالب) ؎
ہم کہاں قسمت آزمانے جائیں
تو ہی جب خنجر آزما نہ ہوا

قسمت آزمائی۔ مونث۔ دیکھو تقدیر آزمائی۔

(کرنا کے ساتھ)

قسمت اُلٹنا۔ دیکھو تقدیر اُلٹنا (رند) ؎

برگشتہ یار ہو گیا مجھ نصیب سے
قسمت کسی کی جائے نہ یوں ہنسی اُلٹ

قسمت بدلنا۔ تقدیر برگشتہ ہونا۔ ۲۔ اقبال کا زمانہ آنا (جلیل) ؎

نہیں معلوم بدلنے پہ ہے قسمت کس کی
آج بے وقت اُنھیں پوشاک بدلتے دیکھا

قسمت بُری ہونا۔ بدقسمت ہونا (غالب) ؎

قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہیں
ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے

قسمت بگڑنا۔ دیکھو تقدیر بگڑنا (ذوق) ؏

کٹتی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں

قسمت پر بیٹھا رہنا۔ تقدیر کے سہارے بیٹھا رہنا۔

قسمت پر جھاڑو پھرے (عو) قسمت سے ناخوش ہو کر کہتی ہیں۔ (شوق قدوائی) ؎

مرے چلتے نظروں سے یہ گھر گرے
مری ایسی قسمت پہ جھاڑو پھرے

قسمت پلٹنا۔ قسمت پھرنا۔ تقدیر برگشتہ ہونا۔ قسمت بگڑنا ۲۔ دن پھرنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (صبا) ؎

اُلٹی تقدیر مری قسمت اغیار پھری
ہائے کیسی تری مت اے بُتِ عیار پھری

قسمت پھوٹ جانا۔ بُرے دن آنا (مومن) ؎

کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی
تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی

۲۔ (کنایۃً) بیوہ ہو جانا۔ بُری جورو یا بُرے خاوند سے پالا پڑنا۔

قسمت پھوڑنا۔ متعدی (فقرہ) تم نے لڑکی کی قسمت کہاں پھوڑی (راسخ) ؎

ساغر مے سے غرض کیا محتسب
پھوٹنے کو میری قسمت ہے بہت

قسمت جاگنا۔ دیکھو تقدیر جاگنا۔

قسمت چمکنا۔ اقبال یاور ہونا ؎

اُس رشکِ قمر نے نہ دکھایا رُخِ روشن
اے چرخ امانت کی نہ قسمت کبھی چمکی

قسمت رسا ہونا۔ تقدیر یاور ہونا۔

قسمت راہ پر آنا۔ قسمت جاگنا۔ دن پھرنا۔

قسمت سو جانا۔ دیکھو تقدیر سو جانا (جلیل) ؎

کس قدر مجبور کر کے اُس نے رکھا ہے ہمیں
سو رہی ہے اپنی قسمت ہم جگا سکتے نہیں

قسمت سے۔ ۱۔ خوش نصیبی سے (ذوق) ؎

خط اُس کا وصل کی دولت کا ہے پیغام اے قائم
لگا قسمت سے نسخہ ہاتھ یہ اکسیر اعظم کا

۲۔ (کنایۃً) بدقسمتی سے (جان صاحب) ؎

ملی قسمت سے ہے اوباش جو رنڈی ناتی کو
خصم کی طرح رنڈی مونڈ کھائیگی خدائی کو

قسمت سیدھی ہونا۔ قسمت یاور ہونا (صبا) ؎

اُلٹی ہی تجھے سوجھتی ہے اے فلک گوں
سیدھی کبھی مجھ سے مری قسمت نہیں ہوتی

قسمت کا۔ دیکھو تقدیر کا (داغ) ؎

سو حسرتیں تو آئیں گیا ایک دل گیا
ملنا تھا جو مجھے مری قسمت کا مل گیا

قسمت کا بدا۔ نوشتہ تقدیر (میر) ؎

قسمت کا جو کچھ کہ بدا ہوتے ہیں ہوہی ان کو
غم غصہ ہی ہم کو ملا ہے خوبی اپنی قسمت کی

قسمت کا بگاڑ۔ دیکھو تقدیر کا بگاڑ۔

قسمت کا بل۔ دیکھو تقدیر کا بل (جلیل) ؎

بل نکل جائیگا جس روز مری قسمت کا
سیدھی ہو جائیگی اُس بُت کی نظر آپ سے آپ

قسمت کا پلٹا کھانا۔ دیکھو تقدیر کا پلٹا کھانا۔

قسمت کا پھیر۔ بدبختی۔ بداقبالی۔ زمانے کی گردش (ناسخ) ؎

دیر قاصد کو جو لگی راہ میں
تیری قسمت کا دلا یہ پھیر ہے

قسمت کا پیچ۔ تقدیر کا دیا ہوا رنج۔ (آتش) ؎

نہو آتش ذلت پیچاں کا جو سودا
سمجھ لے اپنی قسمت کا بشر پیچ

قسمت کا ٹکڑا۔ وہ رزق جو قسمت میں لکھا ہو۔ (منیر) ؎

گنا جاتا ہوں میں بھی آسماں کے بانوں میں
مری قسمت کا بھی ٹکڑا ہے اس کے خوانِ الوان میں

قسمت کا چکر۔ دیکھو قسمت کا پھیر۔ (ناسخ) ؎

ہوں بلا گردانِ کوچۂ دلبر کا فرا دا
طوق کعبہ سے مری قسمت کی چکر کا جواب

قسمت کا دانہ۔ وہ رزق جو نوشتہ تقدیر ہے (قلق) ؎

خدا نے دشت وحشت لکھ دیا میرے مقدر میں
مری قسمت کا دانہ رکھ دیا ہے شاخ آہو پر

قسمت کا دکھانا۔ دیکھو تقدیر کا دکھانا (اختر شاہ اودھ) ؎

شہر و دیار الہ پر ہے آفت
کیا دیکھیں دکھائے ان کی قسمت

قسمت کا دھنی۔ صفت۔ تقدیر والا۔ خوش حال۔ (آتش) ؎

اخواں کی عداوت سے ہوا شہرۂ آفاق
کچھ پیش نہیں جاتی ہے قسمت کے دھنی سے

قسمت کا سارا کھیل ہے۔ بھلائی برائی قسمت کے کرشمے ہیں۔ (صبا) ؎

صید گاہِ دہر میں قسمت کا سارا کھیل ہے
زہر اگر عنقا ہو تو دام ہوس میں کھینچ لے

قسمت کا ستارا۔ (کنایۃً) اقبال (رشک) ؎

کہیں جگنو جو پڑا مجھ کو نظر آتا ہے
جانتا ہوں مری قسمت کا ستارا ہے یہی

قسمت کا سکندر۔ صفت۔ بڑا خوش نصیب۔ سکندر بخت۔ ؎

شاہ آصف کو ہے تجھ پر نظر لطفِ جلیل
آج قسمت کا سکندر تجھے ہم جانتے ہیں

قسمت کا ستارا چمکنا۔ قسمت چمکنا (داغ) ؎

تیرہ بختی نے بڑی دیر لگا رکھی ہے
کہیں چمکے مری قسمت کا ستارا جھٹ پٹ

قسمت کا سونا۔ اقبال یاور نہ ہونا۔ (شعور) ؎

بیداری نزفت کا گلہ کس سے کروں میں
قسمت مری سوتی ہے سُلاتے نہیں مجھ کو

قسمت کا کھوٹا۔ دیکھو تقدیر کا کھوٹا۔

قسمت کا لکھا۔ نوشتہ تقدیر۔ نوشتِ ابروی (ذوق) ؎

دیکھو قسمت کا لکھا اس نے پڑھا خطِ غبار
وصیان پر میرا جو مضموں کسی عنوان چڑھا

عورتیں لکھا بتشدید حروف دوم بولتی ہیں۔

قسمت کا لکھا پورا ہونا۔ مصیبت پیش آنا۔ شامت آنا۔ قسمت پھوٹنا کی جگہ (ذوق) ؎

خط لکھا مجھکو تو ایسی نام بھی پورا نہ تھا
کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا

قسمت کا منہ پھیر لینا۔ دیکھو تقدیر کا منہ پھیر لینا۔

قسمت کا نوشتہ۔ نوشتہ تقدیر۔ (صبا) ؎

اپنی قسمت کا نوشتہ جو دکھایا ہم نے
حشر کے روز غلط نامۂ اعمال ہوا

قسمت کا ہیٹا۔ صفت۔ مذکر۔ بدنصیب۔

قسمت کرنا۔ تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ حصے لگانا۔

قسمت کو جھینکنا۔ بدقسمتی پر رنج کرنا۔

قسمت کو رونا۔ دیکھو تقدیر کو رونا۔ (امیر) ؎

میں تو روتا ہوں اپنی قسمت کو
تو بتا ابر کس کو روتا ہے

قسمت کھلنا۔ نصیبا یاور ہونا۔ دن پھرنا (غالب) ؎

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی
قسمت کھلی ترے قد و رخ کے ظہور کی

(کنایۃً) شادی ہونا۔ بر ملنا۔

قسمت کی بات ہے۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی امر خلاف امید واقع ہو ؎

عشرت نہ ہو قلق ہو یہ قسمت کی بات ہے
پہلی عاشقی کا داغ نے پایا تو کچھ نہ کچھ

قِسمت کی بدی ۔ مقسوم کی بُرائی (رشک) ؎
قسمت کی بدی سے ڈر رہا ہوں
ٹلنے کی ہے یاں نے بدی شرط

قِسمت کی گرہ ۔ قسمت کی گُتھی ۔ مصیبت ۔ مشکل جو نوشتۂ تقدیر ہو (کھلنا ۔ نکلنا کے ۔ ساتھ) (داغ) ؎
نہ کُھلی ناخنِ تدبیر سے قسمت کی گرہ
ہم کو عقدہ کبھی ملا بھی تو مشکل ہو کر
(راسخ) ؎
زُلف سُلجھاؤں تو قسمت کی گرہ کھلے مگر
حل کریں وہ میری مشکل ایسی کیا کوئی غرض

قسمت کے ٹکڑے ۔ رزق جو نوشتۂ تقدیر ہو۔ (راسخ) ؎
لختِ دل نذر کیا کرتی ہے چشم پرخوں
میری قسمت کے جو ٹکڑے ہیں عطا کرتے ہیں

قسمت کے صدقے ۔ (طنزاً) بدقسمتی کی شکایت کے لئے مستعمل ہے (ذوق) ؎
وا قسّامِ ازل صدقے ہم اس قسمت کے
جام عشرت ملے اور داغ تمنّا ہم کو

قِسمت کے ہاتھ بات ہے ۔ وہی ہوتا ہے جو نوشتۂ تقدیر ہے۔

قِسمت لڑانا ۔ متعدی (شرف) ؎
دل میں مرے ہوا لبِ معشوق آبِ شکر
قسمت لڑا رہا تھا اسی تیر کے لئے

قسمت لڑنا ۔ نصیب یاور ہونا ؎
خوبرویوں سے بہت آنکھ لڑائی پر افسوس
قسمت اے ذوق کہیں اپنی لڑی خوب نہیں

قِسمت میں اُترنا ۔ مقدر ہونا (امیر) ؎
کہاں انگور شیرازی کہاں یہ کشمش ہندی
پہنچ رہتے ہیں وہ دانے جو قسمت میں اُترتے ہیں

قِسمت میں لکھا ہونا ۔ نوشتۂ تقدیر ہونا (اختر شاہ اودھ) ؎
ماں باپ نے ہے سوچ سمجھ کے کہا تھا
قسمت میں یہ غم لکھا ہوا تھا

قِسمت میں ہونا ۔ مقدر میں ہونا (ناسخ) ؎
روز مولد سے نہیں عیش و طرب قسمت میں
رمز ہے یہ کہ بشر ہوتے ہیں گریاں پیدا

قِسمت وَالا ۔ صفت ۔ خوش نصیب ۔ صاحبِ اقبال (ذوق) ؎
بے نصیبوں کے نصیبوں میں کہاں یار کا وصل
ان کی قسمت میں ہے جو لوگ ہیں قسمت والے

قِسمت ہیٹی ہونا ۔ تقدیر بُری ہونا۔

قِسمت یاور ہونا ۔ تقدیر کا موافق ہونا۔ (اوج) ؎
کیسی یاور حُر کی قسمت ہو گئی
مرتے ہی جاگیر جنّت ہو گئی

قسمتوں سے ۔ دیکھو قسمت سے (منیر) ؎
غصّے کے وقت اُنکو لکھا تم نے خط دیا
قاصد بھی قسمتوں سے عجب جا لڑا

قَسِیُّ القلب ۔ (ع) صفت ۔ سخت دل (توبۃ النصوح)
حلیم مرد تھا قسیُّ القلب نعیمہ عورت نرم دل۔

قِسّیس ۔ (ع) مذکر ۔ دانشمند ۔ عالمِ دین نصاریٰ کا (توبۃ النصوح) قرآن میں کئی جگہ عیسائیوں اور ان کے بزرگانِ دین قسّیسوں اور راہبوں کی تعریف آئی ہے۔

قسیم ۔ (ع) صفت ۔ قسمت کرنے والا ۔ بانٹنے والا۔

قِشر ۔ (ع) مذکر ۔ چھلکا ۔ پوست درخت یا میوہ کا۔

قُشَعریرہ ۔ (ع) مذکر ۔ رونگٹے کھڑے ہونا۔

قشقہ ۔ (ف) مذکر ۔ ٹیکا ۔ تلک جیسا ہندو ماتھے پر لگاتے ہیں ۔ (کھینچنا ۔ لگانا کے ساتھ) (بحر) ؎
تیرے کشتوں سے لہو کی سیل جاری ہو گئی
تیغ کھینچی تو نے قشقہ کھینچ کر سیندور کا

قشون ۔ (ت) اس کا صحیح تلفظ قُشُوں ہے ۔ ترکی میں اکثر حرکت ضمّہ کے اظہار کے لئے واو لکھ دیا کرتے ہیں۔ فارسی والے قُشُون (بواو معروف) ہی بولتے ہیں (مذکر

فوج کا دستہ۔ گروہ۔ لشکرگاہ۔ چھاؤنی۔ کیمپ (انیس) ؎

ہردم قشونِ جاہ و حشم ساتھ رہتے ہیں
نصرت پہ اُن کی غاشیہ بردار کہتے ہیں

قَصّاب۔ (ع) صفت۔ گوشت کاٹنے والا۔ گوشت بیچنے والا۔ ظالم۔ بیدرد۔ (ذوق) ؎

خال عارض ہے جو ہندو تیرے خدا ترس تو کیا
ہم سیہ بختوں کے حق میں تجھ سے قصاب بنا

قَصَایا۔ (عربی میں قُصَّابَۃ۔ پیچیدہ بالوں کا جوڑا تھا) مذکر۔ وہ رومال جو عورتیں سر پہ باندھتی ہیں (رشک) ؎

بن گئی چاندی کا تیر غازۂ رُخ سے نقاب
صحبتِ افشاں سے زرافشاں قصایا ہو گیا

قَصّار۔ (ع) مذکر۔ دھوبی۔ دیکھو گازر۔

قِصاص۔ (ع) مذکر۔ خون کا عوض لینا۔ خون کا بدلا۔ مکافات (لینا کے ساتھ) ؎

کبھی اُس کو ہلا ڈالا کبھی پیا خون ناحق
قصاص اُس نے لیے میرے دلِ ناشاد سے کیا کیا

(قدر) ؎

اے غمزہ و ناز و ادا و حیا مجھے ذبح کیا یہ ستم ہے بنا
مرا دعوٰے خوں کبھی نہ بیٹھ گیا کہ قصاص کا حق رہا

قَصائد۔ (ع) مذکر۔ قصیدہ کی جمع۔

قصبات۔ (ع) مذکر۔ قصبہ کی جمع۔ قصباتی۔ صفت۔ قصبہ کا رہنے والا۔ قصبہ سے متعلق۔

قَصبہ۔ (ع) بفتح اول و دوم۔ صاحب مؤید الفضلا نے بالفتح بمعنے قریہ لکھا ہے۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے۔ مذکر۔ شہر سے چھوٹی اور گاؤں سے بڑی جگہ۔

قَصَبُ السَّبَق۔ (ع) مذکر۔ سپاہیوں کا کھیل۔ ایک نیزہ میدان میں فاصلہ پر گاڑ کر سب سوار گھوڑا دوڑاتے ہیں جو سوار آگے نکل کر یہ نیزہ سب سے پہلے اُٹھا لیتا ہے وہی جیت جاتا ہے۔

قَصد۔ (ع) مذکر۔ ارادہ۔ نیت۔ مطلب۔ (کرنا۔ ہونا۔ کے ساتھ)

قصداً۔ جان بوجھکر۔ عمداً۔ (شرف) ؎

ہائے دل پہ اُس ظالم نے یوں قصداً قدم رکھا
کہ جیسے ذبح کرتے ہیں کبوتر پاؤں کے نیچے

قصد رکھنا۔ ارادہ رکھنا۔ (ناسخ) ؎

قصد رکھتا ہے یہ اُس صیاد کا تیر نگاہ
جسم کیا ہے مرغِ جاں کو بھی نشانہ کیجیے

قَصر۔ (ع) کوتاہی۔ محل۔ نماز کا کوتاہ کرنا) مذکر۔ ۱ محل جیسے قصرِ شاہی قصرِ تن۔ (ناسخ) ؎

کچھ سمجھ کر ناتوانی نے دیا ہے تم کو سے
قصرِ تن میرا بنا تھا جب بے محراب تھا

۲ مونث۔ وہ نماز جو سفر کی حالت میں چار رکعتوں کی جگہ دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں ۳ مذکر۔ کمی کرنا۔ (فقرہ) نماز کا قصر مسافر کے لئے جائز ہے۔

قِصَص۔ (ع) مذکر۔ قِصّہ کی جمع۔

قصور۔ (ع۔ قصر کی جمع) مذکر: خطا۔ بھول۔ چوک۔ کمی۔ اس معنے میں بطور مفرد مستعمل ہے (اوج) ؎

قصور عفو ہوا مل گئے قصور بہشت
وہ جام خلد چھلکتے ہوئے وہ حور بہشت

۲ قصر بمعنی محل کی جمع (مُحسن) ؎

اچھے ہوں اگر قصور میرے
عاصی کے قصور سے بدلیے

قصور کرنا۔ خطا کرنا۔

قصور معاف۔ جب کوئی گستاخی کی بات کسی سے کہتے ہیں تو اُس کی تلافی کے لئے یہ کلمہ مستعمل ہے (قدر) ؎

خوب دھوکا دیا قصور معاف
اب کھلے آپکے تمام اوصاف

قصوروار۔ صفت۔ خطادار۔ قابل الزام۔ (اوج) ؎

وہ چھپتے ہوتے تو مطلب آسوئے خدا م
ہیں یہ اسیر ہمارے قصوروار تمام

قصور ہونا۔ خطا ہونا۔

قِصّہ۔ (ع)۔ بروزن حِصّہ۔ حال۔ خبر۔ کار۔ سخن۔ قِصَص۔ (جمع)۔ ۲ کہانی۔ حکایت ۔ ۳ بیان ۔ ۴ مکروہ بے سود کہانی (فقرہ) کہاں تک ٹالو، ادہر اُدہر کے قصّے سنا کروں ۔ ۵ لڑائی۔ جھگڑا۔ حجّت ۔ تکرار۔ (رشک) ؎

بارے قصہ نہیں آپ میں زبان گیری کا
یہ غنیمت ہے کہ ہیں اہل زبان ہم تم

قصّہ آخر ہونا۔ قصہ تمام ہونا۔ جھگڑا ختم ہونا (ذوق) ؎

قیامت کو بھی کب انصاف اپنا اے ستمگر ہو
ابھی قصہ نہ ہو آخر کہ آخر روز محشر ہو

قصّہ اپنے سر مول لینا۔ دیکھو جھگڑا مول لینا۔

قصّہ اٹھنا۔ ہنگامہ و فساد برپا ہونا۔ (ذوق) ؎

ہماری نعش پہ ہنگامہ کیوں ہے اے قاتل
اُٹھا ہے قصہ یہ بعد انفصال کے ساتھ

قصّہ برپا ہونا۔ ہنگامہ ہونا۔ جھگڑا پیدا ہونا۔ (ناسخ) ؎

رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ برپا ہو
مری نیند اڑگئی شوق اُٹھو ہے جب سے کہانی کا

قصّہ بڑھانا۔ قصہ کو طول دینا ۔ ۲ (کنایۃً) بات بڑھانا۔ جھگڑے کو طول دینا (رشک) ؎

یہ زبانوں کی درازی نے بڑھایا قصہ
کہ زبان دیتے ارباب وفا میں ہم تم

قصّہ بڑھنا۔ لازم (صبا) ؎

بحث جمال آپ نہ یوسف سے کیجئے
بازاریوں سے مفت میں قصہ بڑھے نہیں

قصّہ بکھیڑا۔ ذکر۔ فتنہ و فساد۔

قصہ پاک کرنا۔ جھگڑا طے کرنا۔ ۲ قرضہ بے باق کرنا۔ (فقرہ) دے دلا کر قصہ پاک کر دو ۔ ۳ (کنایۃً) مار ڈالنا۔ (داغ) ؎

لگا کر جمع قصہ پاک کیجئے داد خواہوں کا
کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا

قصّہ پاک۔ لازم۔ خلش دور ہونا۔ جھگڑا جاتا رہنا (ذوق) ؎

یا تو یا رب دستی تجھ کو بت بیباک ہو
یا مجھی کو موت آجائے تو قصہ پاک ہو

۲ قرضہ بے باق ہونا ۔ ۳ مرجانا۔

قصّہ پڑنا۔ آپس میں لڑائی جھگڑا ہونا (صبا) ؎

یا الٰہی کہیں واعظ کا ہو کر کا موقوف
قصے آپس میں پڑے ہیں یہ فسانہ کب تک

قصہ تمام کرنا۔ داستان پوری کرنا ۔ ۲ جھگڑا چکانا (صبا) ؎

عشق کا اختتام کرتے ہیں
دل کا قصہ تمام کرتے ہیں

۳ عذاب دور کرنا ۔ ۴ مار ڈالنا۔ ہلاک کرنا (جلال) ؎

یوں وہ روتے ہیں مجھے قصہ مرا کرکے تمام
اب جھگڑتا ہی نہیں ہم سے جھگڑنے والے

قصہ تمام ہونا۔ لازم (صبا) ؎

اک ایک سے لگاوٹ نہ ہو بات بات پر
قصہ تمام ہے جو ہوئیں دو آن تمام

قصّہ تہ کرنا۔ جھگڑا ختم کرنا (میر) ؎

اے دل اس در میں ابھی نہیں سنتا کوئی
تہ کر اس قصہ کو اب ذکر وفا رہنے دے

قصّہ جھوٹا۔ قصّہ راندہ شد۔ (ع)۔ جھگڑا رونا (فقرہ) ہر ایک آتے گئے کے ویرو اس سے قصہ جھوٹا جاتا ہے۔

قصّہ چکانا۔ جھگڑا طے کرنا۔ فیصلہ کرنا (دستور) ؎

قاضی ہزار طرح کے جھگڑے میں آ سکا
لیکن نہ حسن و عشق کا قصہ چکا سکا

قصّہ چکنا۔ لازم (ذوق) ؎

کیا دیکھتا ہے تیغ نگہ ایک اک لگا
قصہ تمام عمر کا اے پُر جفا چکے

قصّہ چھیڑنا۔ ذکر شروع کرنا کسی امر یا جھگڑے کی بات کا تذکرہ کرنا۔ ۔ نہ چھیڑ قصہ مرے میاں یار آتش ارے کسی نے دیکھی ہے معشوق کی کمر خاموش

قصّہ خواں (ف)، مذکر داستان گو۔

قصہ خوانی۔ (ف) مونث۔ داستان گوئی۔

قصّہ دراز ہونا۔ بیان میں طوالت ہونا مثال کیلئے دیکھو موسے میاں

قصّہ رہنا۔ جھگڑا قائم رہنا۔ (آتش) ؎

رخ سے پہلے کار عاشق کرتے ہیں گیسوئے یار
شام کا قصہ نہیں رہتا سحر پہ ان دنوں

قصہ طے ہونا۔ جھگڑا چکنا۔ (امیرؔ) ؎

جان جاتے یار ہے جو ہو سو ہو جھگڑا چکے
طے کبھی قصہ ہو کہیں مقتل میں قاتل آ چکے

قصہ فساد۔ مذکر۔ جھگڑا بکھیڑا۔ (رشکؔ) ؎

نفرت ہے اس قدر مجھے قصے فسانے سے ؛ افسانۂ عاشقی کا بکھیڑا سمجھ لیا

قصہ فیصل کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ (محسنؔ) ؎

دور ہو ذکر نہ تھا وحدت و کثرت کا خلاف
ہم احمد نے کیا آ کے یہ قصہ فیصل

۲ (کنایتہً) کام تمام کرنا۔

قصہ فیصل ہونا۔ قصہ فیصلہ ہونا۔ لازم (صباؔ) ؎

دہ گئی حسن و عشق میں اک لاگ ؛ آج تک قصہ فیصلہ نہ ہوا

قصہ کا گھر۔ مذ: دکی جڑ۔ (صباؔ) ؎

قصہ کا گھر ہے باعث طول شب فراق ؛ ایسا کبھی آسمان مرے سر چڑھے نہیں

قصہ کرنا۔ فساد کرنا۔ تکرار کرنا۔

قصہ کوتاہ۔ مختصر، الغرض۔ الحاصل (رشکؔ) ؎

منکر طول شب ہجراں سے ؛ قصہ کوتاہ لڑا کرتا ہوں

قصہ کوتاہ کرنا۔ جھگڑا طے کرنا۔

قصہ کوتاہ ہونا۔ لازم (سحرؔ) ؎

اب نہیں جانے کے اُس راہ غلط سمجھے تھے
خیر قصہ ہوا کوتاہ غلط سمجھے تھے

قصہ کہانی۔ افسانہ فضول باتیں ؎

افسانہ مگر سمجھے ہے اے رشکؔ باقی مرے قصے کہانیاں ہیں

قصہ کھڑا کرنا۔ جھگڑا اٹھانا۔ فساد برپا کرنا۔

قصہ کہنا۔ پرانی داستان سنانا۔ مصیبت کی طویل کہانی کہنا۔

قصہ گیا۔ جھگڑا دفع ہوا۔ (داغؔ) ؎

میرے مرنے کی خبر سن کے کہا خوب ہوا
روز کا قصہ گیا روز کی تکرار گئی

قصہ لے بیٹھنا۔ بے موقع تذکرہ شروع کرنا کی جگہ (داغؔ) ؎

غیر کا قصہ شب وصل میں کیوں لے بیٹھے
باتوں باتوں میں یونہیں وقت گزر جائیگا

قصہ مختصر۔ دیکھو قصہ کوتاہ (آتشؔ) ؎

جلا میں شمع کی مانند رات بھر خاموش
تمام عمر کٹی قصہ مختصر خاموش

قصہ مختصر کرنا۔ اختصار کے ساتھ بیان کرنا ؎

سو دا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر
اپنی نیند تو اڑ گئی تیرے فسانے میں

۲ (کنایتہً) مار ڈالنا (رشکؔ) ؎

ہاں شاید پڑ گیا تیغ عتاب و قہر میں
عاشق گیسو کا قصہ مختصر کرتے نہیں

قصہ مختصر ہونا۔ جھگڑا طے ہونا ۲ خاتمہ ہو جانا مر جانا۔ (امیرؔ) ؎

شمع آخر شب ہوں سن سرگزشت میری
پھر صبح ہوتے تک تو قصہ ہی مختصر ہے

قصہ مول لینا۔ جھگڑا خریدنا بکھیڑے میں پڑنا۔ (وزیرؔ) ؎

نقد دل لے کے لڑتے ہیں ہم آنکھ
قصہ یوں مول لیا کرتے ہیں

اس جگہ قصہ اپنے سر مول لینا بھی ہے۔ (داغؔ) ؎

غرض نہیں جو سنو اُن سے غیر کا شکوہ
یہ قصہ مول نہ لے داغؔ اپنے سر لینا

قصہ میں پڑنا۔ جھگڑے میں مبتلا ہونا (صباؔ) ؎

نہ لے اپنے لئے تو مول جھگڑا
نہ پڑ قصہ میں واعظ کے بیاں سے

قصہ باندھنا۔ دعویٰ جھگڑا کھڑا کرنا۔ تہمت اٹھانا (رنگینؔ) ؎

بڑی مغلی اصیل نے اک آن کے قصہ باندھا
اُس سے بندی نے وہ دھانی جو دکھلائی تھی

قصہ نکالنا۔ جھگڑا نکالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا (امیرؔ) ؎

مہرباں وصل میں یہ قصے نکالے کیسے
آج کی رات بھی کیا ٹال دیے گا باتوں میں

قصہ نکالنا۔ لازم۔

قصہ ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ فساد ہونا

قصہ یکسو ہو جانا۔ قصہ طے ہو جانا۔ (بحرؔ) ؎

جوشش عشق عناصر میں خلل ابھی چکے
چار سو ہو کے قصہ کہیں یکسو ہو جاتے

قصیدہ ۔ (ع ۔ لغوی معنی دلدار گودا) مذکر ۔ (اصطلاح) ان اشعار کا نام ہے جن میں کسی کی ہجو یا وعظ و نصیحت یا تعریف بہار یا شکایت روزگار وغیرہ مضامین بیان کئے جائیں ۔ قصیدے کے پہلے دونوں مصرعوں اور ہر شعر کے دوسرے مصرع میں قافیہ ہونا ضروری ہے ۔

قصائد ۔ جمع ۔

قصیر ۔ (ع) صفت ۔ پست قد ۔ کوتاہ ۔

قضا ۔ (ع ۔ قضاء ۔ حکم کرنا ۔ ادا کرنا واجب کا پیدا کرنا ۔ تمام کرنا ۔ بیان کرنا ۔ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو ۔ حکم خدا ۔) مونث ۱ حکم خدا ۔ مشیت الٰہی ۔ دیکھو رضینا بالقضا ۔ (رشک) ؎

مرنے کا خوف کیا کہ قضائے خدا ہے یہ
پر پہلے حق خدمت ادا ہو خدا کرے

۲ وہ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو ۔ قضا کی نماز ۔ (اسیر) ؎

کیا سجدہ محراب خنجر نے جب
قضا عمر بھر کی ادا ہو گئی

۳ موت ۔ اجل ۔ قضا و قدر کا فرق ۔ قضا وہ حکم ہے جو مجملاً روز ازل میں تمام کائنات کی نسبت ہو چکا ۔ قدر وہ حکم ہے جو بتدریج اس حکم ازلی یعنی قضا کے موافق ہر ایک فرد کی نسبت بالتفصیل ہوتا رہتا ہے ۔

قضا آنا ۔ موت آنا ۔ (ناسخ) ؎

قتل اس کو دیکھ کر میں ہوا ایک آن میں
کیونکر قضا نہ آئے جو تیغ ادا چلے

قضا ادا کرنا ۔ جو عبادت وقت پر نہ کی ہو اس کو کرنا ۔ فرض یا واجب نماز بعد وقت گزرنے کے پڑھنا ۔

قضا بھرنا ۔ قضا ادا کرنا ۔ جیسے روزے کی قضا بھرنا ۔

قضا پڑھنا ۔ چھوڑی ہوئی نماز پڑھنا ۔

قضا ٹلنا ۔ موت سے بچ جانا ۔ (رند) ؎

میں یہ جانوں گا قضا آئی ہوئی میری ٹلی
جان بچ جائے جوان ناز و ادا والوں سے

قضا دامنگیر ہے ۔ دیکھو اجل دامنگیر ہے ۔

قضا دم ۔ (ف) صفت ۔ تلوار یا خنجر کی تیزی کی صفت میں مستعمل ہے ۔ (منیر) ؎

مستانہ چال تیغ قضا دم کی دیکھ کر
تھرائے خوف جاں کے سبب بید وار چاند

قضا را ۔ (خدا کی مشیت سے ۔ را ۔ بمعنی از ہے) اتفاقاً ۔ یکایک ۔ اتفاق سے ۔ (رشک) ؎

تار گیسوئے معنبر جو قضا را ٹوٹا
مشک اذفر کا دل اے عنبر سارا ٹوٹا

قضا سر پر سوار ہونا ۔ شامت آنا ۔ دیکھو اجل سر پر سوار ۔ (آوج) ؎

ہوتا شقی کو وعظ و نصیحت سے کیا اثر
سر پر قضا سوار تھی توسن کو چھیڑ کر

قضا سر پر کھڑی ہونا ۔ مرنے کا وقت قریب ہونا ۔ ؎

قضا سر پر کھڑی ہے زندگی کی کون صورت ہے
نہ قبضہ تیغ ابرو پر نہ دل ہے اپنے قابو میں

قضا سر پر کھیلتی ہے ۔ دیکھو اجل سر پر کھیلتی ہے (آتش) ؎

آجکل ہوتا ہے سوز عشق سے جل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا

قضا سر پر کھیلنا ۔ (کنایۃً) شامت آنا ۔ موت کا وقت قریب آنا ۔ (امیر) ؎

کھول تو درد دل اس سے کہ ہے قتل کا خوف
قضا نہ سر پہ کہیں اس بیان سے کھیلے

قضا سے چارہ نہیں ۔ موت سے کوئی نہیں بچتا ۔

قضا سے مرنا ۔ اپنی موت مرنا ۔

قضا عند اللہ ۔ اچانک ۔ ناگاہ ۔ اتفاقاً ۔

قضا کا پیغام ۔ موت آنے کے آثار ۔ (ذوق)

کی جس نے رہ در نیم محبت اُسے مارا
پیغام قضا ہے ترا پیغام محبت

قضا کار - اتفاقاً -

قضا کا سامنا - موت کا سامنا - نہایت پریشانی اور اضطراب کی جگہ - (محسن)

اک آفت جاں تیری ادا ہے
عاشق کو قضا کا سامنا ہے

قضا کا سر پر پکارنا - دیکھو قضا سر پر سوار ہونا - (اوج) ؎

کھولی زبان رجز ضلالت شعار نے
سر پر لگی قضائے معلق پکارنے

قضا کا فرشتہ - ملک الموت -

قضا کا کھینچکر لانا - جب کوئی شخص پردیس میں جاکر مرتا ہے تو کہتے ہیں کہ اس کو یہاں قضا کھینچ لائی - (انیس) ؎

کیا جانے دل میں سوچ تھے کیا شاہ کربلا
مقتل میں کھینچ کر انہیں لے آئی ہے قضا

قضا کا گھیر کر لانا - موت کا پیچھے پڑکے لانا - (شعور)

پھرتے ہیں گھیر کر قضا لائی
گرد کو راہ پر ہوا لائی

قضا کا مارا - صفت مذکر - مونث کے لئے قضا کی ماری - اجل رسیدہ شامتی - (مصحفی) ؎

وہ صید خوں گرفتہ جیتا نہ جا سکا پھر
جو صید گہ میں تیری آیا قضا کا مارا

قضا کرنا - ۱ مذہبی فرض یا واجب کا وقت مقررہ پر ادا نہ کرنا - جیسے روزے قضا کرنا - نماز قضا کرنا ۲ مرجانا فوت ہوجانا - (شرف) ؎

قضا میں کر گیا درد جدائی میں تو وہ بولے
علاج ان کو اگر ممکن نہ تھا ہم سے کہا ہوتا

قضا کے منہ میں جھونکنا - خطرناک جگہ بھیجنا - (شعور) ؎

گر نہ ہو وعدہ برابر کبھی انساں نہ مرے
ضد سے منہ میں جو کوئی گرگ قضا کے جھونکے

قضا لکھی ہونا - موت کا کسی خاص وقت یا جگہ میں یا خاص طرح نوشتہ تقدیر ہونا ؎

روتے روتے مر گیا اک برق وش کی یاد میں
قسمت آتش میں لکھی تھی قضا سیماب کی

قضا نے گھر دیکھ لیا - قضا کے آنے کا رستہ کھل گیا (داغ) ؎

مرتے ہیں تیرے کوچہ میں پامال محبت
گھر دیکھ لیا گلشن جنت میں قضا نے

قضا و قدر - تقدیر الٰہی - خدا کی رضا -

قضا ہونا - لازم - روزے یا نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا - (امیر) ؎

ایک طرز نگاہ ساقی میں
تیس روزے ہوئے قضا میرے

۲ وقت معینہ پر ترک ہونا - ناغہ ہونا - (امیر)

مستان عشق کو رمضاں میں بھی عید ہے
روزے میں بھی شراب نہ اُن کی قضا ہوئی

(توبۃ النصوح) آٹھویں دن کی مہندی نہینے کے مہینے چوڑیاں تم ہی بولو یہ دستور کبھی قضا ہوا ہے -

قضائے الٰہی - اتفاقاً -

قضائے الٰہی سے مرنا - اپنی موت مرنا - عمر طبعی پر پہنچ کر مرنا -

قضائے حاجت - مونث - پیشاب پھرنا - بول و براز سے فراغت حاصل کرنا - (کرنا کے ساتھ)

قضائے خدا - مونث - مشیت الٰہی (رشک)

مرنے کا خوف کیا کہ قضائے خدا ہے یہ
پر پہلے حق خدمت ادا ہو خدا کرے

قضائے عمری - مونث - وہ نماز جو ہر وقت کے فرضوں کے ساتھ معمول سے زیادہ حسب قرار داد وقت نماز قضا شدہ کے عوض پڑھتے رہتے ہیں -

قضائے کار ۔ اتفاقاً۔

قضائے مُبرم ۔ مؤنث ۔ نہ ٹلنے والا حکم ۔ وہ موت جو کسی طرح نہ ٹلے ۔ (اوج) ؎

سر فتنۂ محشر کی ادا کیا ہے قضا ہے
مبرم کی معلق کی قضا کیا ہے ادا ہے

قضائے معلق ۔ وہ موت جو کسی تدبیر سے ٹل جائے ۔

قضات ۔ (ع) مذکر ۔ قاضی کی جمع ۔ بہار عجم میں لکھا ہے کہ فارسی بتشدید حرف دوم بھی بولتے لکھتے ہیں ۔

قضایا ۔ (ع) مذکر ۔ قضیہ کی جمع ۱؎ عبارت کے جملے ۲؎ جھگڑے ۳؎ مطالب ۴؎ احکام ۵؎ خبریں ۔

قضیب ۔ (ع) مذکر ۔ درخت کی شاخ ۔ ہاتھ کی چھڑی ۔ (مجازاً) عضو تناسل آدمی کا ۔

قضیّہ ۔ (ع) ۱؎ حکم فرمان ۔ خبر ۲؎ (منطق) جملہ خبریہ

قضایا ۔ (جمع) مذکر ۔ معاملہ ۔ جھگڑا ۔ فساد ۔ (رند)

عشق کا قصہ کسی سے منفصل ہوتا نہیں
یہ قضیہ پیش قاضی فیصلہ کیوں کر ہوا

اردو میں بیشتر بالفتح و فتح سوم مستعمل ہے ۔ (صبا)

نہ لے اپنے لئے تو مول جھگڑا
نہ پڑ قضیہ میں واعظ کے بیاں سے

(ظفر) ؎

جائیں نکل ہم دشت جنوں کو چھوٹیں گھر کے قضیے سے
ناک میں دم ہے ہوش و خرد سے آٹھ پہر کے قضیے سے

قضیہ اُٹھانا ۔ جھگڑا کھڑا کرنا ۔ فساد برپا کرنا ۔

قضیہ بنانا ۔ منطق کا مقدمہ بنانا ۔ منطق کا جملہ بنانا ۔

قضیہ پاک کرنا ۔ قصہ پاک کرنا ۔

قضیہ پاک ہونا ۔ لازم ۔

قضیہ جانا ۔ جھگڑا پاک ہونا ۔ (راسخ) ؎

روز کا قضیہ ہے خدا جائے
تم نہ آؤ تو موت آ جائے

قضیہ چکانا ۔ جھگڑا پاک کرنا ۔

قضیہ چکنا ۔ لازم ۔ جھگڑا فیصل ہونا ۔ (نیر) ؎

کیا سوچ ہے نیام سے خنجر نکال کر
قضیہ کہیں چکے مجھے ظالم حلال کر

قضیہ دلال ۔ مذکر ۔ شریر ۔ فسادی ۔ فتنہ انگیز ۔ فتنہ پرداز ۔ تکراری ۔ (ظفر) ؎

جو قضیہ دلال ہیں وہ سب جمع ہیں ان کی محفل میں
بیٹھے رہتے ہیں ہم ان سے الگ یارو در کے قضیے سے

قضیہ زمین بر سر زمین ۔ (ف) مقولہ ۔ جس مقام کا جھگڑا ہو اسی موقع پر طے ہونا چاہیئے ۔

قضیہ کرانا ۔ دوسرے کو لڑا دینا ۔

قضیہ کرنا ۔ جھگڑا کرنا ۔ بحث کرنا ۔ کسی سے درشت گفتگو کرنا ۔

قضیہ مٹانا ۔ جھگڑا مٹانا ۔

قضیہ مٹنا ۔ جھگڑا دفع ہونا ۔ (راسخ) ؎

جاں بحق اک وار میں بسمل بت سفاک تھا
سارا قضیہ مٹ گیا تھا سارا قصہ پاک تھا

قضیہ مول لینا ۔ خواہ مخواہ کسی جھگڑے میں پڑنا ۔

قضیہ میں پڑنا ۔ جھگڑے میں پڑنا ۔

قط ۔ (ع) (قط ۔ کاٹنا) مذکر ۔ قلم کی نوک کاٹنا ۔

قط دینا ۔ قط رکھنا ۔ قط لگانا ۔ (اقدر) ؎

جو شمع کا کوئی گل لے تو اور روشن ہو
جو اُس پر قط کوئی رکھے تو اور ہو طرّار

(ظفر) ؎

ترے مریض کا نسخہ طبیب نے جو لکھا
قلم کو اُس نے دیا ایسا قط پڑھا نہ گیا

قط زن ۔ (ف) مذکر ۱؎ وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کی چپٹی چیز جس پر قلم کی نوک رکھ کر کاٹتے ہیں ۔ (راسخ) ؎

سر کو قلم کریں گے پئے نامۂ عدو
پھر میری ہڈیوں کے وہ قط زن بنائیں گے

قط گیر ۔ مذکر ۔ قط زن ۔ (ذوق) ؎

کہ مثل قط گیر خط پہ خط ہیں ہنوز باقی ہر استخواں پہ

قط لگانا۔ قلم کی نوک چاقو سے قط گیر پر دبا کر کاٹ ڈالنا
ایک قلم پر دوسرا قلم رکھ کر قط لگانا منحوس سمجھا جاتا ہے
قط لگنا۔ لازم۔ (غالب) ؎

ہوں منحرف نہ کیوں رہ و راہِ صواب سے
ٹیڑھا لگا ہے قط قلمِ سرنوشت کو

قطار۔ (ع۔ صحیح بکسرِ اول ہے۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے۔ عربی میں اونٹوں کی سیدھی صف) مونث ۱ صف۔ ترتیب۔ سلسلہ۔ پرا ۲ (اردو) شمار ۳ دیکھو زار قطار۔

قطار باندھنا۔ قطار جمانا۔ صف باندھنا۔ پرا جمانا۔ (قدر) ؎

سب صحنِ باغ ہو گیا میدانِ کارزار
لالے کی پلٹنوں نے جمائی الگ قطار

قطار لڑانا۔ بہار نوروز میں لوگ ہار جیت پر انڈے لڑاتے تھے۔ اس کے کئی طریقے تھے۔ ایک یہ بھی تھا کہ دو آدمی بیس بیس تیس تیس انڈے لے کر اپنی اپنی قطار باندھتے تھے۔ ہر ایک اپنی قطار سے ایک ایک انڈا لیتا تھا اور حریف سے لڑانے جاتا تھا جس کا انڈا آخیر کو ٹوٹتا اس کی ہار ہوتی اور حریف ٹوٹے ثابت سب انڈے لے لیتا۔ اسے قطار لڑانا کہتے ہیں۔ یہ رسم ایران توران۔ افغانستان سے ہو کر ہندوستان میں آئی (ذوق)

بہ رنگِ بیضۂ نوروز توڑے دل اس نے
ہزاروں ایک ہمارا ہے کس قطار میں دل

قُطّاعُ الطّریق۔ (ع) مذکر۔ رہزنوں کا گروہ۔
قطامہ۔ (ع قَطِم۔ بفتح اول و دوم (شہوت کی تیزی) کی صفت مشبہ) مونث ۱ فاحشہ۔ قحبہ۔ صحیح بالفتح ہے عورتوں کی زبانوں پر بالضم ہے۔
قطب۔ (ع) مذکر ۱ وہ ستارہ جو ہمیشہ شمال کی طرف نظر پڑتا ہے۔ (اسیر) ؎

ہرزہ گردوں میں کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشیں
مہر و مہ لاکھ پھریں قطب کہاں پھرتا ہے

اس کو قطب تارا بھی کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

کرے کیا سلکِ گوہر روکشی اس سلکِ دنداں سے
کہ ہر دندانِ روشن میں ہے عالم قطب تارے کا

کہتے ہیں یہ تارا اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرتا۔ (ذوق)

وہی منزل میں ہے ماہِ سریع السیر وہ مہوش
خواص اس کا ہے گھر میں دشمنوں کے قطب تارے کا

۲ (اصطلاح) وہ ولی اللہ جس پر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو۔ اس کو قطب الاقطاب کہتے ہیں۔ (محسن)

پھولوں میں ہے یوں گلاب خوش آب
جیسے قطبوں میں قطب اقطاب

۳ اس قصبہ مہرولی کو کہتے ہیں جو دہلی سے آٹھ میل کے فاصلہ پر آباد ہے اور جہاں قطب الدین بختیار کاکی مدفون ہیں۔ قطب الدین بختیار کاکی کو قطب صاحب بھی کہتے ہیں ۴ زمین کے دونوں سرے قطب کہلاتے ہیں ۵ سالار قوم جس پر کسی کام کا مدار ہو ۶ کیل جس پر چکی گھومتی ہے ۷ صفت۔ افضل۔ عمدہ۔ برگزیدہ ۸ (اصطلاح علم جغرافیہ) وہ نقطہ کرۂ ارض کا جو شمال اور جنوب پر ساکن ہے۔ محور زمین کا شمالی جنوبی سرا جو زمین کے ساتھ گردش نہیں کرتا۔ ہمیشہ ساکن رہتا ہے اور اس کے سوا کرہ کے تمام نقطے گردش کرتے ہیں۔

قطب از جانہ جنبد۔ مقولہ۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنے مقام سے نہ ہٹتا ہو یا کم حرکت کرتا ہو (ابن الوقت) آخر اس کا سبب کیا ہے اور بھی تو ڈپٹی ہیں۔ قطب از جانہ جنبد برسوں سے ایک جگہ جمے بیٹھے ہیں۔

قطب نما۔ (ف) مذکر۔ قطبوں کے دریافت کرنے کا آلہ (منیر) ؎

سودا سے خال بحر جہاں میں ہے راہبر
رستہ کھلا ہے قطب نما سے جہاز کا

قطبی۔ (ع) صفت۔ قطب سے منسوب ۲ (اردو) مونث۔ یاقوت یا زمرد کا چھوٹا نگینہ۔ قطبین

(ع۔ قطب کا تثنیہ) مذکر۔ محور کے دونوں سرے جس پر زمین گھومتی ہے۔ شمالی سرے کو قطب شمالی اور جنوبی کو قطب جنوبی کہتے ہیں۔ (محسن) ؎

قطبین ئے سایۂ ضیاء میں
مشغول دُگانہ کی ادا میں

قُطر۔ (ع) مذکر۔ وہ خط مستقیم جو دائرہ کے مرکز پر گزر کے اُس کے دو برابر حصہ کرے اور محیط تک چلا جائے (فقرہ) اُس کا قطر سو میل کا ہوگا۔

قُطرُب۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا جنون۔

قطرہ۔ (ع۔ بوند پانی کی۔ قطرات جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ ۱ پانی کی بوند۔ رقیق شے کی بوند۔ (آتش) ؎

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرۂ خون نکلا

۲ ذرا سی رقیق چیز۔

قطرہ آنا۔ بے ارادہ پیشاب کا قطرہ نکل جانا۔

قطرہ افشاں۔ (ف) صفت۔ قطرہ چھڑکنے والا (منیر) ؎

قطرہ افشاں ہو اگر دیدۂ پُر آب اپنا
فرش پھیلا کے سکھاتا پھرے سیلاب اپنا

قطرہ افشانی۔ (ف) مونث۔ قطرے چھڑکنا۔ (قدر) ؎

مگر اِن انقلاب دہر و گردش ہائے دوراں سے
کبھی جب خاک پر بادل کریگا قطرہ افشانی

قطرہ زن۔ (ف) صفت (کنایۃً) دوڑنے والا تیز رو۔ (اوج) ؎

دہانہ چاب کے کف در دہن چلا توسن
سحاب تر کی طرح قطرہ زن چلا توسن

قطرہ قطرہ دریا ہو جاتا ہے۔ مثل۔ تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہو جاتا ہے۔ (جلیل) ؎

یہ آنسو تِل ہی تِل بڑھ کر مری کشتی ڈبوئیں گے
مثل سچ ہے کہ قطرہ قطرہ دریا ہو ہی جاتا ہے

قَطع۔ (ع۔ بالفتح۔ کاٹنا) مونث ۱ تراش۔ بیونت (ظفر) ؎

جی میں آیا چوم لیجئے ہاتھ بس خیاط کا
کل سراپا دیکھتے ہی جامۂ دلبر کی قطع

۲ طور۔ طریق۔ انداز (ظفر) ؎

ہو کے گل نازاں چمن میں کیوں نہ پھولے صبا
ہے اڑائی اُس نے فی الحقیقت میرے گل کی قطع

۳ وضع۔ (صبا) ؎

ایسی کفن کی قطع پسند آگئی ہمیں
دل سے ہمارے جامۂ ہستی اُتر گیا

قطعاً۔ (ع۔ مفعول مطلق) ہرگز۔ اصلاً۔ یہ کلمہ تحقیق اور یقین کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں نے قطعاً نہیں کہا۔

قطع بنانا۔ انداز اختیار کرنا۔ صورت شکل بنانا۔ (فقرہ) دیکھئے آپ نے کیا قطع بنائی ہے۔

قطع تعلق۔ مذکر۔ کچھ علاقہ نہ رکھنا۔ کچھ غرض نہ رکھنا۔ چھوڑنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اب ہم اُن سے قطع تعلق ہو گیا ہے۔ (غالب) ؎

قطع کیجئے نہ تعلق ہم سے
کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی

قطع راہ۔ مذکر۔ راہ طے کرنا۔ (اوج) ؎

جو ہر سبک روی کے ہیں اس بے پناہ میں
افزوں ہے ذوالفقار سے بھی قطع راہ میں

قطع رحم۔ (ف) مذکر۔ رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا۔

قطع سخن۔ (ف) مذکر۔ بات کاٹنا۔ مثال کیلئے دیکھو زبان قینچی سی چلنا۔

قطع کرنا ۱ کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا ۲ چھوڑنا جیسے امید قطع کرنا ۳ گفتگو۔ بات کے لئے۔ بیچ سے بات کاٹنا۔ رد کرنا۔

(ظفر) ؎

لکھ یہ تبدیل قوافی اے ظفر اک اور غزل
گفتگو تونے تو کی ہر اک سخن پرور کی قطع

(دیکھو راہ)

قطع کلام - مذکر - بات کاٹنا - (فقرہ) آپ کا قطع کلام ہوتا ہے - (اوج) ؎

ہے وصف تیغ میں اب اس جگہ سے قطع کلام
جھپٹی ہے مدح فرس میں مگر سخن کی لجام

قطع کلام کرنا - کسی کی بات کاٹنا -

قطع مسافت - مذکر - مسافت طے کرنا -

قطع نظر - اس کے سوا - اس پر بھی - تاہم -

قطع نظر کرنا - (ف - قطع نظر کردن کا ترجمہ) کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا - کسی چیز کا ذکر نہ کرنا - (اوج)

اپنے اس دکھڑے سے کرتا ہوں میں اب قطع نظر
آپ کے نور نظر کا ہے خیال اے سرور

قطع و برید - مونث - کاٹ چھانٹ - تراش - خراش - (کرنا ہونا کے ساتھ) (آتش) ؎

گل چاک چاک کر رہے ہیں اپنے پیرہن
شاید قبائے یار کی قطع و برید ہے

قطع ہونا ۱ تراشنا - بیونتا جانا - کپڑے کا چھانٹا جانا - (رشک) ؎

ہوئی ہے قطع مجھ پر یک قلم تشریف عریانی
مرے خط کا کسی سے بھی لفافہ ہو نہیں سکتا

۲ بسر ہونا - گزرنا - (ظفر) ؎

زلف مشاطہ نے تیری کیا پری پیکر کی قطع
وصل کی شب ہوگئی اس عاشق مضطر کی قطع

۳ ختم ہو جانا جیسے راہ قطع ہونا -

قطعہ - (ع - بالکسر و فتح سوم - کاٹا ہوا ٹکڑا - قطعات جمع - بعض فصحائے متاخرین نے بالفتح بھی جائز رکھا ہے) مذکر ۱ ٹکڑا - اراضی کا - جزو - حصہ - (فقرہ) ہندستان کا یہ قطعہ زرخیز و شاداب ہے ۲ پرزہ - پرچہ (فقرہ) ایک قطعہ پہلے خط بھیجا تھا ۳ دو بیتوں یا اس سے زیادہ کو جو مضمون کے اعتبار سے ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں - قطعہ دو شعر سے کم کا نہیں ہوتا اور زیادہ کی کوئی حد معین نہیں - قطعہ میں مطلع نہیں ہوتا اور اخیر مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں - قطعہ کے پہلے مصرع میں قافیہ لانا معیوب ہے - قطعہ اس واسطے کہتے ہیں کہ وہ غزل یا قصیدہ کا ٹکڑا ہوتا ہے - اگر مطلع دور کر دیا جائے ۴ خوشنویسوں کا لکھا ہوا قطعہ - (رند) ؎

عارض سادہ ہوئے خط آتے ہی باغ و بہار
دو عذار اس کے ہیں دو قطعے خط گلزار کے

قطعہ بند - مذکر - وہ بیتیں جن کے معانی بغیر دوسری بیت کے ملائے تمام نہ ہوں - مثلاً - (شفاعت و نجات)

پئے شہسوار قضا و قدر
ہے تیغ کمر یا کہ خود وہ کمر
کہ ہر بال سی دھار تلوار کی
مقابل ہوا اس سے تو ہو کر کری

قطعی - (ع) صفت ۱ اخیر - ناطق - کامل (فقرہ) یہ حکم قطعی ہے ۲ یقینی - بے شبہ (فقرہ) قصد سفر قطعی ہے - (رشک) ع

قطعی سمجھئے اب خبر انقطاع دل

۳ بالمقطع - جیسے قطعی قیمت ۴ مکمل - بالکل کی جگہ (فقرہ) انھوں نے روپیہ دینے سے قطعی انکار کیا -

قطعی گز - مذکر - درزیوں کا گز - جس سے کپڑا ناپ کر قطع کرتے ہیں - یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے -

قطمیر - (ع) مذکر - اصحاب کہف کے کتے کا نام -

قعب - (ع - بڑا پیالہ جس سے ایک آدمی سیر ہو سکے) مونث - دیکھو قاب (توبۃ النصوح) جب خدمت گار پہلی قعب اس کے برابر لایا تو اس نے دونوں کنارے پکڑ ساری قعب اس کے ہاتھ سے لے پیچھے سمیت اپنے آگے رکھ لی -

قعدہ - (ع) مذکر - بیٹھنا - نماز میں التحیات پڑھتے وقت بیٹھنا - (محسن) قعدے میں لگن قیام میں شمع -

قعر ۔ (ع) ۔ کنوئیں کی تہ ۔ کنوئیں یا دریا کی گہرائی (گہرائی) مذکر۔ بڑا گڑھا۔ (امیر) ؎

میرے نالوں سے ہوا دریا یہ خشک
قعرِ دریا بھی جزیرہ ہوگیا

قعرِ مذلت ۔ مذکر۔ (کنایۃً) انتہائی ذلت۔

قعود ۔ (ع) مذکر۔ قعدہ۔ (ع)

سجدے میں ہے صراحی ساغر قعود میں ہے
(ع)
نہ قعود آتا ہے اُن کو نہ سجود آتا ہے

قفا ۔ (ع ۔ گُدی ۔ فارسیوں نے پیچھے کے معنی میں استعمال کیا۔) مونث ۔ پیچھے ۔ (مصحفی) ؎

فغاں جرس کی ہے ایسی جو آج درد انگیز
قفائے قافلہ کوئی تو بے قرار رہا

قفس ۔ (عربی میں املا صاد سے ہے۔ فارسی میں صاد اور سین سے) مذکر۔ پنجرا ۔ جال ۔ پھندا ۔ (امیر) ؎

صیاد کچھ تو پاس ہے لازم غریب کا
لٹکا دے شاخ گل سے قفس عندلیب کا

۲ (مجازاً) قالب خاکی جسم ۔ اس معنی میں قفس عنصری بھی کہتے ہیں ۳ (عو) (اردو) قید خانہ۔

قفل ۔ (ع ۔ بالضم وبضم اول و دوم) مذکر۔ تالا عورتوں کی زبانوں پر قفل بضم اول و فتح دوم ہے۔ (بحر) ؎

خموش بیٹھے ہو کیا غضب ہے مزاج کیسا ہے کچھ تعب ہے
سمجھ گیا میں جو خالِ لب ہے قفل ہے دروازۂ دہن کا

(بند کرنا ۔ بند ہونا ۔ توڑنا ۔ ٹوٹنا ۔ کھولنا کھلنا کے ساتھ) (ذوق) ؎

قفلِ صد خانۂ دل آیا جو تو، ٹوٹ گئے
جو طلسمات نہ ٹوٹے تھے کبھو، ٹوٹ گئے

قفل ابجد ۔ دیکھو ابجد کا قفل ۔

قفل بند ۔ وہ چیز جو مقفل ہو ۔

قفل توڑنا ۔ قفل توڑ کر چوری کرنا ۔ ؎

کہاں سے لائے تم اک خم بھرا ہوا سالک
بتاؤ قفل تو توڑا نہیں خزانہ کا

قفل جڑ دینا ۔ تالا ڈالنا ۔ قفل لگانا ۔ (آبحیات) خدمتگار کو بھی باہر کیا اور اندر سے قفل جڑ دیا ۔

قفل جھوٹا ہونا ۔ قفل کا ایسا ناقص ہونا کہ تھوڑا سا اشارہ پاکر بغیر کنجی کھل جائے ۔ (شاد) ؎

گفتگو جب کی دروغ اس نے معمّا کھل گیا
ہوگیا قفل دہن جس وقت جھوٹا کھل گیا

قفل خموشی ۔ (ف) مذکر۔ خموشی کا قفل سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شوق) ؎

کیوں نہ ہو قفل خموشی لب پر
کوئی سیدھی نہیں کل کیا کہیئے

قفل دہن ہونا ۔ کنایہ ہے خموشی سے ۔ (بحر)

آج وہ حال ہے اپنا جو کسی نے پوچھا
ہوگئی قفل دہن شرم بتایا نہ گیا

قفل دینا ۔ تالا ڈالنا ۔ قفل لگانا ۔ (آتش)

قطع مقراض خموشی سے زباں کو کیجئے
قفل دے کر گنج پر مفتاح توڑا چاہیئے

قفل کھولنا ۔ (کنایۃً) رکاوٹ دور کرنا ۔ (قدر)

وہ کھول دیتی ہے اعدا کے بند بند کے قفل
کلید فتح نمایاں ہے خود دم پیکار

قفل لگانا ۔ تالا بند کرنا ۔ (کنایۃً) مکان پر قبضہ کرنا

قفل میں بند کرنا ۔ (دہلی) حوالات میں بند کرنا ۔ مقفل کرنا ۔

قفلی ۔ (اُردو) مونث ۱ ڈھکنے دار ظرف ۔ جیسے برف کی قفلی ۔ (جمانا کے ساتھ) (محسن) ؎

ملا درد شیریں و اشک رواں
یہ شربت بنا کر جما قفلیاں

۲ پیچدار ظرف جو ایک دوسرے میں پھنس جاتا ہے ۔ اُس نل یا نلی کو بھی کہتے ہیں جو ایک دوسرے میں آجاتی ہو ۔ جیسے حقے کی قفلی ۳ سالن وغیرہ بند کرکے رکھنے کی

قفلی ۳۔ (لکھنؤ) شیر برنج کی ایک پیالی پر دوسری پیالی اُلٹ کر رکھ دیتے ہیں اور اس کو قلفی کہتے ہیں ۴ نشس کا پیالہ ۵ پہلوانوں کا ایک پیچ۔

قفلی پڑ جانا۔ پتنگ لڑانے میں دو پتنگوں کی ڈور میں ایسے پیچ پڑ جانا جن کا چھوٹنا مشکل ہو۔

قفلی جمانا۔ شربت یا دودھ وغیرہ قفلی میں رکھ کر جمانا۔

قفلی کرنا۔ درندوں کا دانتوں کو بند کرنا اس طرح کہ پھر نہ کھولیں۔

قفلی لگ جانا۔ دو چیزوں میں ایسا پیچ پڑ جانا کہ پھر چھوٹنا مشکل ہو۔ (فقرہ) ایک کے منہ میں دوسرے کی تھوتھنی آگئی دوسرے کے کلہ میں نیچے کا جبڑا آگیا اور قفلی بھی لگ گئی۔

ققنس۔ (یونانی۔ قوقنوس کا مخفف) مذکر۔ ایک نہایت خوش رنگ اور خوش آواز پرندے کا نام۔ کہتے ہیں کہ اس کی چونچ میں تین سو ساٹھ سوراخ ہوتے ہیں۔ اور ان میں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے۔ اس کی عمر ایک ہزار سال کی ہوتی ہے۔ جب عمر طبعی ختم ہو جاتی ہے تو یہ پرند بہت سی سوکھی لکڑیاں جمع کرتا اور ان پر بیٹھ کر مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو پھڑپھڑاتا ہے جس وقت دیپک راگ اس کی چونچ سے نکلتا ہے ان لکڑیوں میں آگ لگ جاتی ہے جس سے جلکر راکھ ہو جاتا ہے خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینھ برستا اور اس میں سے ازخود انڈا پیدا ہو جاتا ہے۔ کچھ مدت کے بعد پھر اُس میں سے ققنس پیدا ہوتا ہے۔ (قدر) ؎

آتشِ غیرت میں ققنس بن گیا کبکِ دری
شہرہ سن سن کر تمہاری گرمیِ رفتار کا

قُل۔ (ع میں امر کا صیغہ) مذکر۔ ۱ فاتحہ۔ درویشوں کے سالانہ فاتحہ کا دن۔ سورۂ اخلاص۔ سورۂ فلق۔ سورۂ ناس۔ سورۂ کافرون کے ابتدا میں قل کا لفظ ہے اور یہ چاروں سورتیں جن کو چار قل بھی کہتے ہیں۔ فاتحے میں پڑھی جاتی ہیں ۲ (کنایۃً) خاتمہ۔ کام تمام ہونا۔ جان نکل جانا۔

قل اعوذیہ۔ (قل اعوذ سے قرآن کی دو سورتیں شروع ہوتی ہیں۔ نمازی لوگ ان سورتوں کو اکثر پڑھتے رہتے ہیں۔ آفتوں سے بچنے کے بہت مفید ہیں) مذکر نیت زندگی بسر کرنے والا۔ (فقرہ) بے تکا گھرانا جہاں پڑھنے لکھنے کو بسبب کھیل کود سمجھا جاتا ہو سب کو سیدھا سادھا اور مولوی کو قل اعوذیہ کہتے ہیں۔

قل پڑھنا۔ دیکھو قل کے ڈھیلے ؎

مر گئے پر بھی مجھے دیوانوں کا ڈر ہے
رکھو قل پڑھ کے مری قبر کے اندر پتھر

قل کرنا۔ کام تمام کرنا (کنایۃً) انتظار کرتے کرتے تھک جانا۔ (صابر) ؎

کیا وعدے ہی وعدے میں میرا قل
یہ کیسا تجھ سے تھا اے یار اخلاص

قل کے ڈھیلے۔ مذکر۔ دفن کرنے کے بعد ڈھیلوں پر قل ہو اللہ پڑھ کر پھونکتے ہیں اور ان ڈھیلوں سے قبر کو پاٹتے ہیں۔ (شعور) ؎

گنج زر جس نے لٹایا نام روشن ہو گیا
قبر میں ہر قل کا ڈھیلا سانپ کا من ہو گیا

قل ہو اللہ۔ مونث۔ سورۂ اخلاص سے مراد لیتے ہیں۔ جس کی ابتدا میں یہی الفاظ ہیں۔ (فسانۂ مبتلا) مسجد میں آنے سے پہلے اس کی انتڑیوں نے قل ہو اللہ شروع کر دی تھی۔

قل ہو اللہ پڑھنا۔ دیکھو آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا۔

قل ہونا۔ ۱ فاتحہ ہونا۔ عرس ہونا۔ (نصیر) ع

گلشن میں کس شہید کا قل ہے علی الصباح

۲ کام تمام ہونا۔ حالت تباہ ہونا۔ (ذوق) ؎

محفل میں شور قلقل مینائے مل ہوا
لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قل ہوا

دیکھو قلیا تمام ہونا۔

قُلّا - صفت - گھوڑے کا ایک رنگ -

قلا - (ہندی میں کلا تھا - اردو میں قلا ہوگیا) مونث دیکھو کلا -

قلابازی کھانا - سر نیچے پاؤں اوپر کرکے اپنے تئیں الٹا کردینا - (جانصاحب) ؎

یہ لونڈا آیا قلا بازیاں جو کھاتا ہے
کبوتری کا جنا ہے دیا کہو نٹ کا

۲ (عو) نچے کا پٹخنیاں کھانا - لوٹنا لوٹنا پھرنا -

قُلاب - **قُلّابہ** - (ع - قلب - (الٹا کرنا) سے مشتق) مذکر - ۱ مچھلی پکڑنے کا خمدار آہنی کانٹا ۲ حلقہ کڑی - دیکھو زمین آسمان کے قلابے ملانا -

قلاچ - **قلانچ** - (دہلی) دیکھو قلانچ -

قِلادہ - (ع - قلد سے مشتق) مذکر - پٹا - (رشک) ؎

حسن عارض سے ہے فلک منہ ماہ کامل زلفیں رات
ہالۂ مہتاب سونے کا قلادہ ہوگیا

قُلّار - (ت) مذکر - (اصطلاح) وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے کالی پگڑی کالے دوپٹے کی وردی سے شیر دہاں چھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے لئے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ چلتے اور خلاف دا شاہی کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مار بیٹھتے تھے - یہ لوگ پہرا چوکی دینے کا کام بھی کرتے تھے -

قَلّاش - (ت) صفت - مفلس - بے غیرت -

قلاقند - (فارسی میں کلّہ قند - مصری کا کوزہ) مونث ایک قسم کی مٹھائی - بعض لوگ مذکر بھی بولتے ہیں -

قلاقنا - (عو) بنانا - آوازے کسنا - (فقرہ) پھبتیاں کہنے اور قلا قنے میں اُستاد ڈینگ کی اُڑانے اور شیخی کی لینے میں آندھی -

قُلانچ - (ترکی میں قُلاّج - دونوں ہاتھوں کی لمبائی کی مقدار - قلاّج گھوڑے کا جست بھرنا - اردو میں بغیر تشدید معنی ذیل میں مستعمل ہے -) مونث - چوکڑی - خرگوش یا ہرن کی زقند - جست -

قلانچ مارنا - زقند بھرنا - فاصلے سے پاؤں رکھنا (فقرہ) ہرن نے ایک قلانچ ماری اور نکل گیا -

قلانچیں بھرنا - **قلانچیں لگانا** - **قلانچیں مارنا** - چوکڑیاں بھرنا - بہت اُچکنا کودنا - (ذوق) ؎

وحشی کو دیکھا ہم نے اس آہو نگاہ کے
جنگل میں بھر رہا تھا قلانچیں ہرن کے ساتھ

قَلانچ - صفت - قلاش -

قَلب - (ع) ۱ کسی چیز کو الٹ دینا ۲ دل - اس واسطے کہ سینہ میں اُلٹا لٹکا ہوا ہے ۳ ہر چیز کا درمیان ۴ لشکر کا درمیانی حصہ - قلوب - جمع - فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ کھوٹی چاندی یا سونا ۲ واژگوں (الٹا) مذکر ۱ دل ۲ فوج کا درمیانی حصہ (امیر) ؎

کیں تھا کر سی زریں پہ دشمن حیدر
شکل سینہ تھا قلب سپاہ میں خود سر

۳ کھوٹا سکہ جس کو سکۂ قلب بھی کہتے ہیں جیسے قلب ساز کھوٹا سکہ بنانے والا ۴ الٹا ہوا - جیسے تار (کو اُلٹو تو رات ہوتا ہے) یا شاباش ۵ واژگون - اوندھا -

قلب چاک ہونا - کمال روحانی صدمہ ہونا (محسن) ؎

اتار کاسۂ سر بار ھ کے دورے سے دھڑمیں
ہوا چاک اُس سے گر برگشتہ ہو کر قلب مرتد کا

قلب ساز - (ف) صفت - جھوٹا سکہ بنانے والا

قلب سازی - (ف) مونث - جھوٹا سکہ بنانا -

قلب گاہ - (ف) وہ جگہ جہاں درمیانی فوج کھڑی ہوتی ہے -

قلب ماہیت - ماہیت بدل جانا - (منیر) ؎

قلب ماہیت ادنےٰ جو ہو تجھ کو منظور
جائے خوں عطر حنا نکلے جو لوں فصد جعل

قلب مکدر ہونا - دیکھو دل مکدر ہونا - (اختر شاہ اودھ) ؎

عشق جبتک نہ تھا اچھا تھا پر اب عاشق ہوں
آئینہ بن کے ہوا قلب مکدر میرا

قلبی - (ع) صفت - دلی - جیسے قلبی دوست - ۲ کھوٹا - جعلی ۳ اُلٹا کیا ہوا -

قلبی عداوت - دلی عداوت - (رشک) ؎

عکس سے کہتے ہیں یہ قلبی عداوت دیکھئے
مجھ کو مارا حور سے جسدم کہا آرام روح

قُلوب - (ع) قلب بمعنی دل کی جمع -

قلوب اُلٹ جانا - دلوں کی حالت بدل جانا (جگر)

یہ انقلاب فلک سے اُلٹ گئے ہیں قلوب
بجائے انس و محبت ہے بغض و کیں پیدا

مجازاً دل اُلٹ جانا -

قَلْبَہ - (ع) مذکر - ہل -

قَلْبہ رانی - (ف) مونث ہل چلانا - کاشت کرنا - کھیت جوتنا

قَلْپاق - (ت) مونث - ایک قسم کی ٹوپی -

قِلّت - (ع) مونث - کثرت کا نقیض - کمی - کمیابی - (فقرہ) یہاں ہر چیز قلت سے ملتی ہے -

قلتبان - (ف - بروزن ہمزبان - اصل میں غلتبان تھا) مذکر - قرمساق - دیوث -

قلتبانی - مونث - قلتبان کا پیشہ - قلتبان کا کام -

قُلَّتَین - (ع - قُلّت کا تثنیہ) مذکر - ۱ پانی کے ایسے دو ظرف جن میں دس دس من پانی آجائے - بیس من پانی کی مقدار - امام شافعیؒ کے مذہب میں اتنا پانی استعمال سے نجس نہیں ہوتا ۲ (اردو) ناپاک - نجس - (میر حسن)

نہ دیکھو وہ پیالہ جو ہو قلتین

(کرنا کے ساتھ) ۳ (کنایۃً) کسبی - فاحشہ -

قلتین کرنا - (دہلی) - (پانی کے لئے) ناپاک کرنا نجس کرنا - گھنگھولنا - ہاتھ ڈالنا -

قلچاق - (ت - بالفتح) مذکر - آہنی دستانہ جو فوج کے لوگ رکھتے ہیں -

قلزم - (ع - بالضم و ضم سوم - فارسیوں نے بفتح سوم بھی کہا ہے فارسی مجازاً بمعنے دریا استعمال کرتے ہیں) مذکر ۱ وہ سمندر جو عرب اور مصر کے مابین واقع ہے ۲ نہایت گہرا دریا - (انیس) ؎

تیغیں وہ ہمازی نہ وہ قلزم نظر آیا
ساحل پہ سمندر کا تلاطم نظر آیا

قلع قمع - (ع - قلع - بیخکنی - انہدام - قمع - توڑنا - خراب کرنا) مذکر - اکھاڑ پچھاڑ - توڑ پھوڑ - مسمار کرنا (کرنا ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ)

اس طرح سے سب کا قمع کیجئے
شہباز کو قلع قمع کیجئے

بول چال میں دونوں لفظ بفتح اول و دوم مستعمل ہیں -

قلعہ - (ع - پتھر کا گھر - فارسی میں جمع قلعجات مذکر مستعمل ہے) مذکر ۱ وہ سنگین اور محفوظ عمارت جس میں فوج رہتی ہے - گڑھی - حصار - ۲ (شطرنج) چند مہروں کو بادشاہ کے آس پاس رکھتے اور اس کو قلعہ کہتے ہیں ۳ ایک قسم کی آتشبازی جس میں پٹاخے ہوتے ہیں ۴ قلعہ کی فوج -

قلعہ اُکھاڑنا - قلعہ منہدم کرنا - (ناسخ) ؎

قلعہ ہستی اکھاڑا دم میں خیبر کی طرح

قلعہ اُلٹرنا - لازم - قلعہ باندھنا ۱ چاروں طرف ٹاٹ کے بورے رکھ کر حصار کھینچنا ۲ فوج کا حصار باندھ کر کھڑا ہونا ۳ شطرنج کے مہروں کا ایک گوشہ میں بادشاہ کے آس پاس رکھنا -

قلعہ بنانا - (کنایۃً) کسی جگہ کو ایسا مستحکم کرنا کہ بیرونی حملہ نہ ہو سکے -

قلعہ بند - صفت - قلعہ میں پناہ لینے والا -

قلعہ دار - (ف) صفت - قلعہ کا افسر - کمیدان -

قلعہ سر کرنا - قلعہ فتح کرنا - (صبا) ؎

ناتوانی میں جو ردو کے اپنا دم توڑا
سمجھے ہم قلعۂ فولاد کو سر ہم نے کیا

قلعہ شکن توپ - مونث - بڑی بھاری توپ جس کے ذریعہ سے قلعہ کی دیواریں توڑتے ہیں -

قلعہ کشا - (ف) صفت - قلعہ فتح کرنے والا - (اوج) ؎

قلق بجد حسن سبز قبا کی صورت
زور بازو اسد قلعہ کشا کی صورت

قلعہ لڑنا۔ (کنایۃً) قلعہ کی فوج کا لڑنا (محسن)
لڑے قلعے شاہوں کے بایک دگر
بجانے لگے شیشہ خانے گجر

قلعی۔ (ع) قلعہ کی طرف منسوب۔ قلع۔ ایک کان کا نام جس سے خالص رانگ نکلتا ہے معنی ۲-۳ میں اردو ہے) مونث ۱ رانگا ۲ سفیدی مکانوں پر پھیرنا۔ چونا ۳ ملمع۔ گلٹ۔

قلعی اتارنا۔ قلعی مٹانا۔

قلعی اترجانا۔ لازم۔

قلعی اتار دینا۔ قلعی مٹانا۔

قلعی اڑجانا۔ قلعی جاتی رہنا۔ رانگ کا ملمع اترجانا تانبا نکل آنا۔

قلعی پھرنا۔ سفیدی ہونا۔

قلعی پھروانا۔ سفیدی کرانا۔ (توبۃ النصوح)
مکان میں نئی قلعی پھروادی پاس پڑوس والوں کو صفائی کی تاکید کی۔

قلعی پھیرنا۔ سفیدی کرنا۔

قلعی چڑھانا۔ ملمع کرنا۔ (ناسخ) ؎
جو صفائی میرے سیم اندام میں ہے سو کہاں
کیوں عبث قلعی چڑھاتا ہے بدن پر آئینہ

قلعی دار۔ صفت۔ وہ ظرف جس پر قلعی ہو۔

قلعی کا چونا۔ پتھر کا چونا۔ سفیدی۔

قلعی کا کشتہ۔ رانگ کا کشتہ۔ پھونکا ہوا رانگا۔

قلعی کرنا۔ ۱ برتنوں کو رانگ سے سفید کرنا ۲ سفیدی پھیرنا۔ چمکانا۔

قلعی کھل جانا۔ ملمع اترجانا۔ قلعی اڑ کر برتن کی اصلی حالت دکھائی دینے لگنا ۲ (کنایۃً) پوشیدہ عیب ظاہر ہوجانا۔ چھپی بات ظاہر ہوجانا۔
(اسیر) ؎
خط کا طوطی بولتا ہے اب کہاں وہ آب و تاب
کھل گئی قلعی ترے آئینۂ رخسار کی
۳ اصلیت ظاہر ہوجانا۔ حقیقت معلوم ہوجانا۔ (رقم)
دیکھیے اس مغبچہ کو گر واعظ
قلعی کھل جائے پارسائی کی
۴ شیخی کرکری ہونا۔ دعوے ٹوٹنا۔ (معروف)
ساری قلعی کھل گئی صبر و شکیبائی کی آہ
چھٹ گئی وہ ساق سیمیں تجکو ہاتھ آئی ہوئی

قلعی کھلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ اصلیت ظاہر ہونا۔ شیخی کرکری ہونا۔ (امانت) ؎
ہمارے گھر میں خط بنوا کے وہ آئینہ رو آیا
کھلی جب حسن کی قلعی تو کی صورت صفائی کی
(امیر) ؎
ہر عضو کہہ رہا ہے اس سادہ رو کے تن میں
قلعی کھلے جو آئے آئینہ انجمن میں

قلعی کھولنا۔ پردہ فاش کرنا۔ پوشیدہ عیب ظاہر کرنا۔ (رشک) ؎
نیستی نے شاعری کی ساری قلعی کھولدی
میں یوں بندش ہونے کم کرنے لگا

قلعی گر۔ (ف) مذکر۔ تانبے کے برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنے والا۔

قلف۔ یہ لفظ غلط ہے۔ صحیح قفل۔

قلفا۔ (ع) مذکر۔ خرفہ۔

قلفی۔ یہ لفظ غلط ہے۔ صحیح قفلی ہے۔

قلق۔ (ع) بروزن شفق۔ بےچین ہونا۔ اضطراب) مذکر۔ ۱ بیتابی ۲ رنج۔ الم ۳ (عو) حسرت۔ پچھتاوا۔

قلق جانا۔ افسوس دور ہونا۔ (ذوق) ؎
پھر کر اُدھر اُدھر نہ ہمارا قلق گیا
لفظ قلق کی طرح سے وہ ہی رہا قلق

قلق رہنا۔ رنج رہنا۔ افسوس رہنا۔ بیتابی رہنا
(ذوق) ؎

ہووے ہر سال مبارک تجھے عید رمضاں
اور دشمن کو رہے تیرے سدا رنج دقلق

قلق گزرنا - (عو) ناگوار گزرنا - بُرا لگنا - (ظفر) ؎
نہ پوچھو دوستو مجھ سے شب فرقت کے عالم کو
کہوں کیا میں قلق جو دل پہ گزرا بندہ عاجز ہے

قلق ہونا - اضطراب ہونا - رنج ہونا - افسوس ہونا -

قِلقاری - مونث - بے زبان بچوں کی ہنسی جو آواز کے ساتھ ہو -

قلقاریاں مارنا - بے زبان بچوں کا آواز کے ساتھ ہنسنا -

قُلقُل - (ف) اس کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے، صراحی سے شراب یا پانی نکلنے کی آواز - قلقل کی آواز کو قہقہہ سے بھی تشبیہ دیتے ہیں - (امانت) ؎
ہجر میں ہم کو قلقل مینا
صورت گریہ در گلو ہوگی

(برق) ؎
اب وہ نو چندی کہاں اور وہ مہینہ کیسا
مے کہاں جام کہاں قلقل مینا کیسا

قلم - (عربی میں بالفتح کاٹنا - تراشنا - ناخن کاٹنا - اور بفتح اول و دوم لکھنے کا قلم - کِلک - فارسیوں نے صرف فتح اول و دوم استعمال کیا ہے) ۱ لکھنے کا قلم - خامہ اس معنی میں اب بالاتفاق مذکر ہے - پیشتر مونث بھی کہتے تھے - (ظفر) ؎
عجب احوال ہے میرا کہ جب خط اُس کو لکھتا ہوں
تو دل کچھ اور کہتا ہے قلم کچھ اور کہتی ہے

(راسخ) ؎
وصف ابرو بعد مژگاں کے جو میں لکھنے لگا
تیر سا سیدھا قلم مثل کماں خم ہو گیا

۲ مذکر - (ف - اصطلاح تصوّف) مذکر - عقل اول ۳ (ف) صفت - بُریدہ - تراشیدہ - جیسے ہاتھ قلم ہو جائے سر قلم ہو جائے ۴ مونث - وہ شاخ یا ٹہنی جو ہری کاٹ کر زمین میں لگاتے ہیں - (عاشق) ؎
سُرخ رنگیں تک آ گئیں زلفیں
خوب پھولیں گلاب کی قلمیں

۵ (ف) مونث - وہ چھوٹے چھوٹے ترشے ہوئے بال جو کنپٹیوں کے اوپر خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں - اس جگہ بیشتر قلمیں ہی زبانوں پر ہے - (رشک)
جس نے یہ اس بت کافر کی تراشی قلمیں
ہاتھ ہو جائے خدا یا قلم اُس نائی کا

۶ مذکر - بالوں کا برش یا وہ باریک کوچی جس سے مصوّر تصویر بناتے یا تصویر میں رنگ بھرتے ہیں ۷ مونث - ایک قسم کی آتش بازی - پھلجھڑی ۸ مونث - شیشے یا بلور کا تراشا ہوا لمبا ٹکڑا - (رشک) ؎
ہیرے کی ہیں ہتھیلیاں تیری
اُنگلیاں ہیں بلور کی قلمیں

۹ مونث - کسی چیز کا لمبا ٹکڑا - جیسے نوشادر کی قلم - قلمی شورے کی قلم ۱۰ شاخ - ٹہنی جو ایک درخت سے کاٹ کر دوسرے درخت کی شاخ میں لگاتے ہیں (محسن)
ہر تختے میں تھے ہزار تھالے
اک شجرۂ طور کی قلم کے

۱۱ مونث - سینگ ۱۲ مونث - پتلی اور لانبی چھوٹی شیشی جس میں شراب یا عطر رکھتے ہیں - (جلال) ؎
ہے جام مے کہ پھول کھلا ہے گلاب کا
نرگس کی شاخ ہے کہ قلم ہے شراب کی

(بحر) ؎
سبزے کی جا مزار رنداں پر
بوئے ساقی شراب کی قلمیں

۱۳ مونث - گائے بکری کی پنڈلی کی ہڈی ۱۴ مذکر (کنایۃً) حکم - دیکھو قلم جاری رہنا - قلم روشن رہے - قلمرو ۱۵ سر کے بالوں سے نیچے کانوں کے برابر داڑھی کے اوپر جو بال ہوتے ہیں اُن کو بھی بہیئت مجموعی قلم کہتے ہیں -

م آتش باز - دیکھو۔ قلم نمبر ۲ (ذوق) ؎

اِحمودیتے ہیں قلم جوں قلم آتش باز
لکھ سکے میری تپش دل کو کتابت والے

قلم اُٹھا کر لکھنا - بے سوچے جلدی جلدی لکھنا - سیست دینا -

قلم اُٹھانا - کچھ لکھنے کا ارادہ کرنا - لکھنا - (فقرہ) اس غزل پر ہم قلم اُٹھائیں اُس زمین میں کون قدم رکھ سکتا ہے -

قلم انداز - صفت - لکھتے میں چھوٹ جانا - نہ لکھنا (کرنا - ہونا کے ساتھ) (نفیس) ؎

چہرے ہیں کٹے اُن کے جو لشکر میں ہیں ممتاز
تیغیں نظری نیزۂ خطّی قلم انداز

(فقرہ) میں پوری داستان قلم انداز کر کے مختصر حال لکھتا ہوں -

قلم برداشتہ لکھنا - بے سوچے سمجھے جلدی جلدی لکھنا - امثال کے لئے دیکھو قدم برداشتہ -

قلم بنانا - ۱ قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل کرنا ۲ کنپٹی کے اوپر کے بالوں کو اُسترے سے ٹھیک کرنا ۳ ایک خاص قسم کی سلائی کرنا - (فقرہ) چار اُنگل پٹّی نین سکھ کی اکہری لگا کے اور تیپچی بھرے اس کو آدھا اُلٹا ڈورا دے کر قلم بنائے -

قلمبند - (ف) مؤنّث - بنانے والا - لکھا ہوا) صفت ۱ لکھا ہوا - (مصحفی) ؎

خال و خط و زلف اُسمیں تیری سب ہیں قلمبند
ہیں نامۂ اعمال کا اپنے جو سیاہی

۲ (مجازاً) بے شمار - بے گنتی -

قلمبند بھوگ - قلمبند گالیاں - بے شمار گالیاں (شرف) ؎

شکوہ نہیں اُن کا مرے مقسوم کا لکھا
بے وجہ جو وہ گالیاں دیتے ہیں قلمبند

دیکھو بھوگ سنانا -

قلمبند سنانا - خوب گالیاں دینا - بےحساب گالیاں دینا -

قلمبند کرنا - (فارسی قلمبند کردن کا ترجمہ) لکھنا - یادداشت میں لکھنا - درج کرنا - (شرف) ؎

گو لکھتی ہے پر دوسرے دن ہوتی ہے دونی
کر دیجئے کوئی دولت دیدار قلمبند

قلمبند ہونا - لازم - لکھا جانا

قلم پاک - (فارسی میں قلم پاک کن) مذکر - قلم پونچھنے اور صاف کرنے کا کپڑا -

قلم پکڑنا نہیں آتا - (کنایۃً) لکھنا نہیں آتا

قلم پھر جانا - حکم ہو جانا - (قدر) ؎

ابھی ہو خطِ پیشانی کا میری کچھ سے کچھ نقشا
جو پھر جائے قلم تیرا علیؑ ابن ابی طالب

قلم پھیر دینا - لکھے ہوئے کو کاٹ دینا - مٹا دینا - منسوخ کر دینا ؎

خاکساری کی ہو دولت سے غنی جبکہ دل
اے ظفر دے وہ قلم نسخہ پہ اکسیر کے پھیر

قلم پھیرنا - (خوشنویسوں کی اصطلاح) اُستاد کے لکھے ہوئے حرفوں پر قلم پھیرنا -

قلم تاک - (ف) مؤنث - انگور کے درخت کی لکڑی کا ٹکڑا جو بجائے تخم زمین میں گاڑا جاتا ہے -

قلم تراش - (انکھنؤ میں مؤنث دہلی میں مذکر) قلم بنانے کا چاقو - پتلے پھل کا چاقو - (رشک) ؎

میرے لئے تراش رہی ہے یہ قلم
کیا تیرے ہاتھ صاف تمہاری قلم تراش

(ظفر) ؎

گردن پہ وہ دھار رکھ کے بولے
ٹوٹے نہ قلم تراش میرا

قلم تراشنا - قلم کو کاٹنا -

قلم ترشنا - لازم -

قلم توڑ دینا - (کنایۃً) بےنظیر نظم یا نثر لکھنا نہ

کوئی مقابل میں قلم نہ اُٹھا سکے۔ کوئی ایسا کام قلم سے کرنا جس کا مثل کوئی نہ کر سکے ؎

صفحۂ دہر پہ صورت گر قدرت نے امیرؔ
اُس کی تصویر وہ کھینچی کہ قلم توڑ دیا

(انجم) ؎

خوشنویسی میں بھی ستم توڑا
جو الف لکھ دیا قلم توڑا

قلم تیز کرنا۔ (فارسی میں قلم تیز کردن۔ ۱ خط دینا۔ جلد لکھنا۔ ۲۔ لکھنے کی مشق بڑھانا۔

قلم جاری رہنا۔ قلم جاری ہونا۔ حکومت برقرار رہنا۔ صاحب اختیار بنا رہنا (منیر) ؎

خوشنویسی میں تو یگانۂ عصر
لوح دل پر ترا قلم جاری

قلم چلانا۔ لکھنا۔ قلم کو حرکت دینا۔ حکم دینا۔

قلم چلنا۔ لازم۔ (آتش) ؎

اوصف مژگاں میں یہ تیز اپنا قلم چلتا ہے
کہ نہ ایسا کبھی سُرعت سے کوئی تیر چلے

قلمدان۔ مذکر۔ چھوٹا سا بکس جس میں قلم دوات چاقو وغیرہ رکھتے ہیں۔

قلمدان دینا۔ قلمدان عنایت کرنا۔ (کنایۃً) عہدہ دینا۔ وزیر بنا لینا۔ پرائیوٹ سکرٹری بنانا۔

قلم دشمن کے ہاتھ میں ہونا۔ مخالف کو فیصلہ کرنے کا اختیار ہونا۔ (داغ) ؎

اے نامہ بر اس کا نہ یہ انداز ستم تھا
معلوم ہوا ہاتھ میں دشمن کے قلم تھا

قلم دوات۔ مونث۔ قلم اور دوات۔ (انشا) ؎

اباس آہ میں لکھنے کے واسطے انشا
قلم دوات تجھے عرش پر سے اُترے ہے

قلمرو۔ (ف) اسم اور امر نے مل کر اسم ظرف کے معنی دیے ہیں یعنی قلم و بمعنی ملک مطیع ہو گیا۔) مونث ملک۔ سلطنت۔ آتش نے ایک جگہ مذکر بھی کہا ہے۔

اللہ نے کرم سے بتاں کو کیا
زیر نگیں قلمرو ہندوستاں)

اب بالاتفاق مونث ہے۔ (آتش) ؎

چند پریاں بھی کروں مثل سلیمان
یہ قلمرو بھی رہے زیر نگین نقش

قلم روشن رہے۔ فقرا کی دعا۔ حکومت حکم جاری رہے۔

قلم زد کرنا۔ (فارسی قلم زدن بر چیزے مٹا دینا۔ اس پر قلم پھیر دینا۔) کسی لکھی ہوئی کاٹ دینا۔

قلم زن۔ (ف) صفت۔ کاتب۔ محرر۔ نقاش۔

قلم سرب۔ (ف) مذکر۔ انگریزی قلم کہتے ہیں۔

قلم سرمہ۔ دیکھو سُرمے کا قلم۔

قلم فولاد۔ مذکر۔ لوہے کا قلم۔

قلم سے نکل جانا۔ تحریر ہو جانا۔ لکھ

مضمون شوق کچھ جو قلم سے نکل
ڈر ہے نکل نہ جائے کبوتر کے پر

قلمکار۔ (ف) صفت۔ ۱۔ رنگ بھر ۲۔ ایک قسم بافتہ جس پر طرح طرح کے نقش ہیں ۳۔ مہر کن ۴۔ منشی۔ محرر۔

قلمکاری۔ مونث۔ نقاشی۔ رنگ بھ

قلم کا یاری دینا۔ لکھنے کی قوت ہو

قلم کان پر رکھنا۔ بیشتر منشی لوگ کرتے تھے۔ (غالب) ؎

مگر لکھوائے کوئی اس کو خط تو ہم سے
ہوئی صبح اور گھر سے کان پر رکھ کر

قلم کرنا۔ (فارسی قلم کردن۔ دو ٹکڑے کر ۱ کاٹنا۔ جیسے زبان قلم کرنا۔ ہاتھ قلم کرنا۔ شاخ یا درخت کو کاٹنا۔ درخت کی شاخ د

لگانے کے لئے کاٹنا۔

قلم کروانا - کٹوانا - جھنٹوانا - (ناسخ) ؎

خال میں غلطاں گل نظر آتے ہیں بے یار ایسے ہم
کیا قلم کروا دیے تھے گلشن کسی جلاد سے

قلم کشی - (ف لکھنا۔ کتابت) مونث۔ قلم کھینچنا لکھنا۔

قلم کشیدہ - (ف) صفت - کٹا ہوا - بریدہ۔

قلم کھینچنا - کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا - (پر کے ساتھ) (ظفر) ؎

خط رخسار کو تیرے جو دکھائے گلستاں رو
قلم سب خوشنویسوں نے خط گلزار پر کھینچا

۲. لکھنے سے باز رہنا۔

قلم مارنا - قلمزد کرنا۔ رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا۔

قلم میں زور ہونا - تحریر کا زور دار ہونا۔

قلم لگانا - پودے میں شاخ کاٹ کر اور جگہ لگانا۔

قلم مو - (ف) مذکر۔ بال کا قلم

قلم لینا - قلم لگانے کے لئے کسی پھل دار درخت کی شاخ لینا - (محسن) ؎

بہار بڑھ گئی حضرت کے جاں نثاروں سے
اسی چمن سے قلم لی گئی جناں کے لئے

قلم مارنا - کاٹ ڈالنا -

قلم نرگس - (ف) مونث - نرگس کی شاخ۔

قلم نہ اٹھا سکنا - نہ لکھ سکنا۔

قلم نہ اٹھ سکنا - نہ لکھا جانا۔ لکھنے کی طاقت نہ ہونا۔

قلم ہاتھ میں نہ اٹھانا - لکھنے کا ارادہ نہ کرنا۔ لکھنا موقوف رکھنا۔

قلم ہونا - ترشنا۔ کٹنا۔ درخت یا شاخ وغیرہ کا کاٹا جانا - (ناسخ) ؎

تو وہ ماہِ مصر خوبی ہے کہ تیرے سامنے
ہوں قلم یعقوب کے لخت جگر کی انگلیاں

قلموں سے لڑنا - آتشبازی کی قلموں سے لڑائی لڑنا

قلمی - (ف) بفتح اول و دوم - ایک قسم کی چادر جس پر سیدھی دھاریاں ہوتی ہیں) صفت - اردو میں بالفتح ہے ۱. ہاتھ کا لکھا ہوا جو مطبوعہ نہ ہو جیسے قلمی کتاب ۲. قلم سے نسبت رکھنے والا - قلم کے مانند لانبا ۳. آم کا درخت جس میں قلم لگائی گئی ہو - ایسے درخت کے پھل کو بھی قلمی کہتے ہیں۔

قلمی آم - مذکر - پیوندی آم۔

قلمی شورہ - مذکر - صاف کیا ہوا شورہ جس کی قلمیں بن جاتی ہیں۔

قلمی کرنا - تحریر کرنا - لکھنا۔

قلمی ہونا - لکھا جانا۔

قلمیں - دیکھو قلم نمبر ۵ -

قلمیں بنوانا - کنپٹی کے بال خاص طریقہ سے ترشوانا (منیر) ؎

غیروں سے بنواتے ہیں قلمیں پر طفل خوشنویس
کاٹے کھاتے ہیں مجھے دانتوں سے چاقو ان دنوں

قلمیں تراشنا - قلمیں کاٹنا - دیکھو قلم نمبر ۵ -

قلمیں چھوڑنا - قلمیں بڑھانا - کنپٹی کے بال بڑھانا۔

قلمیں رکھنا - چھوٹے چھوٹے بال کنپٹیوں کے اوپر رکھنا - دیکھو قلم نمبر ۵ -

قلماقنی - (ترکی میں قلماق - ایشیائی روس کے جنوب میں ایک خانہ بدوش قوم جو گھر بنا کر رہنا عار سمجھتی ہے کھیتی باڑی نہیں کرتی۔ مچھلی - مرغ کا گوشت - مکھن پنیر اس کی غذا ہے) مونث (بیگمات) اردا بیگنی وہ عورت جو ہتھیاروں سے مسلح شاہی محلوں میں سپاہی کی طرح پہرا چوکی دیتی ہے۔

قلنج - (ع) قولنج کا بگڑا ہوا - دیکھو قولنج -

قلندر - (فارسی میں کلندر تھا - لغوی معنی کندۂ ناتراشیدہ (مجازاً) رند - اوباش - بے باک) مذکر ۱. (اصطلاح) وہ شخص جو روحانی ترقی یہاں تک کر گیا ہو کہ اپنے وجود اور دنیا کے تمام تعلقات سے بے خبر ہو کر ہمہ تن

خدا کی ذات کی طرف متوجہ ہو ۲ آزاد۔ رند ۳ (اردو) خیمہ کا آنکڑا یا قلابہ۔

صوفی ملامتی قلندر کے فرق کے لئے دیکھو صوفی۔

قلندرا - (اردو) مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۲ خیمہ کا آنکڑا جس پر ریشم یا کپڑا لپیٹ دیتے ہیں۔

قلندری - (ف) مونث - ایک قسم کی چھولداری جس میں قلندرا لگاتے ہیں ۲ صفت قلندر سے منسوب ۳ قلندر کا پیشہ - قلندر کا کام ۴ مونث ایک قسم کا کپڑا۔ (جان صاحب)

پکھلی قلندری یہ نگوڑی دیتری
کیا مومی چھینٹ کا ابھی دنیا میں کال ہے

قلوب - (ع) مذکر جمع قلب کی۔ دل۔

قلہ - (ع) بڑا سبو۔ اس کا تثنیہ قلتین ہے دیکھو قلتین ۲ سرکوہ) مذکر ۱ پہاڑ کی چوٹی ۲ (ف) گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے۔

قلہ شجرہ - (اصل میں کلاہ و شجرہ تھا جو پیر اپنے مریدوں کو دیتے ہیں) مذکر۔ انگڑ کھنگڑ۔ بوریا بدھنا۔ دیکھو اپنا قلہ شجرہ

قلی - (ت - غلام - ہندی میں کولی - مزدور) مذکر ۱ غلام ناموں میں مستعمل ہے۔ جیسے حیدر قلی ۲ (اردو) مزدور۔ بوجھ اٹھانے والا - (مجازاً) محنتی۔

قلی گری - مونث - قلی کا کام - قلی کا پیشہ - مزدوری محنت۔

قلی گیری - (عم) مونث - قلی گری۔

قلیا - مونث - قرآن شریف کے سورۂ کافرون کی ابتدا قل یا سے ہے - اس سورت کا نام قلیا پڑ گیا ہے۔

قلیا تمام کرنا - قلیا ختم کرنا - کام تمام کرنا - خاتمہ کرنا (برق)

کیا فائدہ جو قلقل مینا کا دور ہے
اپنی فراق یار نے قلیا تمام کی

(فقرہ) آپ کی تقریر نے فصاحت و بلاغت کی قلیا تمام کی۔

قلیا تمام ہونا - قلیا ختم ہونا - لازم - (ذوق)

قل ہوا زہد کا قلیا ہوئی زاہد کی تمام
سنتے ہی قلقل مینائے شراب عشرت

(امیر)

کرکے بسم اللہ جب اس طفل نے مصحف پڑھا
ہو گیا بسمل معلم ختم قلیا ہو گئی

قلیان - (عرب میں غلیان بفتح اول و دوم بمعنی جوش کرنا تھا - ترکی داں فارسیوں نے قلیان بالفتح و نیز بالکسر کر لیا - حقے (کام لیتے وقت پانی میں جوش آتا ہے۔) مذکر حقہ - گڑگڑی - پیچواں۔

قلیان کشی - (ف) مونث - حقہ پینا - (رشک)

مری قلیان کشی کی وجہ ضبط سوز باطن ہے
دھوئیں آنکھوں سے بنکر دود تمبا کو نکلتے ہیں

قلیب - (ف) مونث - ایک بحر کا نام - (رشک)

میرے اشعار میں پائی گئی جب بحر قلیب
لوگ تعریف میں کہنے لگے دریا الٹا

قلیل - (ع) صفت ۱ کم - تھوڑا ۲ چھوٹا جیسے قلیل القامۃ۔

قلیہ - (عربی میں قلیت - بفتح اول و کسر دوم و تشدید یائے مفتوح - توے پر بھونا ہوا گوشت) مذکر ۱ سادہ گوشت جو گھی میں بھون کر شوربہ دار پکائیں - قصبات میں ترکاری پڑے ہوئے اور ہلدی ملا کر پکائے ہوئے گوشت کے لئے مستعمل ہے۔ (میر)

چار من گاجروں کا قلیہ تھا
دہ منی دیگ بیچ دلیا تھا

۲ (کائستھ) گوشت - سالن۔

قلیہ حیاتی - مذکر - سادہ شوربے دار گوشت (پھیکا)

قم - (ع - اٹھ کھڑا ہو) مذکر - جی اٹھ - اٹھ کھڑا ہو۔

قم باذن اللہ - (ع - خدا کے حکم سے جی اٹھ) مذکر حضرت عیسیٰ کا معجزہ تھا - مردے کو یہ کلمہ کہہ کر زندہ کرتے تھے - اس کو قم عیسیٰ بھی کہتے ہیں۔ (داغ)

پھونکیں یہ کان گر قُم عیسیٰ کی ہو ہوس
مرتے ہیں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے

(عاشق) ؎

قُم باذنی قُم باذن اللہ میں
فرق ہے افضل، سما کا اے مسیح

قُم باذنی۔ (ع) میرے حکم سے (جی) اٹھ (مذکر) حسین بن منصور ایک مشہور کامل فقیر حالت جذب میں یہ کلمہ کہہ کر مردے کو زندہ کر دیا کرتے تھے۔ آپ بحکم شرع یہ کلمہ کہنے کی وجہ سے قتل کئے گئے۔ (رشک) ؎

اثر ہے ذبح کی نیت میں قم باذنی کا
وہ ڈالتے ہیں چھری دینے سے گلا میں روح

قِمار۔ (ع) مذکر ۱ جُوا۔ ہر بازی جس میں شرط ہو ۲ اُردو میں بدقمار کی ترکیب سے بمعنی بدنصیب مستعمل ہے (ذوق) ؎

ہم سا بھی اس بساط پہ کم ہوگا بدقمار
جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بُری چلے

قمار باز۔ (ف) صفت۔ جواری۔ شرط لگا کر بازی بدنے والا۔

قمار بازی۔ (ف) مونث۔ جُوا کھیلنا (ازانیس ما)

قمار خانہ۔ (ف) مذکر۔ جُوا کھیلنے کا مکان۔

قماریا۔ (لکھنؤ) صفت۔ چالاک۔ عیّار (شاد)

ایسا قماریا ہے عُشاق کو سر دست
انٹی پہ وہ چڑھائے کھیلے جو گولیاں تک

قُماش۔ (ع) بضم اول۔ اسباب۔ جامۂ ابریشمی۔ گھر کا اسباب۔ جوہر۔ صفت۔ اُردو میں بکسر اول مستعمل ہے) مذکر ۱ طرح۔ وضع۔ ڈھنگ۔ قسم۔ جنس۔ نوع (فقرہ) اس قماش کا کپڑا یہاں نہیں ملتا ۲ مونث گنجفے کی ایک بازی کا نام ۳ مذکر۔ ریشم کا کپڑا۔

قمچی۔ (ت۔ تازیانہ) مونث۔ پتلی چھڑی جو جھک جاتی ہے
قمچی دکھانا۔ زدوکوب کی دھمکی دینا۔
(راسخ) ؎

نہ پھر قمچی دکھانا اے مُعلّم طفلِ بدخو کو
ہمارے توسنِ عمرِ رواں کو تازیانہ ہے

قمچی کرنا۔ (پنجہ کشوں کی اصطلاح) پنجہ کرتے وقت ہاتھ کو جھٹکا دینا۔

قمچی لگانا۔ قمچی مارنا۔ (منیر) ؎

گندھوا کے روز کوڑے کی چوٹی وہ کہتے ہیں
کس کے سمندِ عمر کو قمچی لگائیے

قمر۔ (ع) مذکر ۱ چاند۔ تیسری تاریخ سے آخری مہینے تک قمر اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے ۲ (اصطلاح علم کیمیا) مونث۔ چاندی۔

قمر پیکر۔ قمر شمائل۔ قمر طلعت۔ (ف) صفت حسین۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

سن کر یہ کلام اہلِ محفل
رونے لگی وہ قمر شمائل

(قدر) ؎

فلک طلعت قمر رفعت خدا کا ابرِ رحمت ہے
بشر صورت فلک سیرت ہے، خود صانع کی قدرت ہے

قمر خدم۔ (ف) صفت بادشاہوں اور رئیسوں کی صفت میں مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

بلند بخت سرافراز سب ہیں درباری
قمر خدم ہے فلک بارگاہ ہے محبوب

قمر داغ۔ مذکر۔ (بیگمات) قورمہ۔

قمر در عقرب۔ وہ وقت جب چاند برج عقرب میں آئے۔ یہ وقت منحوس سمجھا جاتا ہے۔ (منیر) ؎

پھنسا ہے موذیوں کے قبضہ میں حسنِ جہاں آرا
قمر در عقرب ان روزوں بنا ہے ماہ کنعانی

قمر محاق میں آنا۔ چاند کا قمری مہینے کی آخری تین راتوں میں ناپید ہونا۔ یہ زمانہ اچھے کاموں کے واسطے منحوس سمجھا جاتا ہے۔ (ناسخ) ؎

قمر ہی کیا ترے آگے محاق میں آیا
کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا

قمروش - (وش - مانند)(ف) صفت - حسین، خوبصورت (ذوق):

کل ابر وہ پرکالۂ آتش یہ بھی
سنبلِ شم وہ اگر تھا تو قمروش یہ بھی

قمری - (ع) یلئے مشدّدہ ہے۔ فارسی اور اردو میں حسبِ قاعدہ یہ مستعمل ہے) صفت - قمر سے منسوب - وہ مہینے یا سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دیئے گئے ہیں شمسی کا نقیض -

قمرین - (ع - قمر کا تثنیہ) مذکر - سورج اور چاند سے مُراد ہوتی ہے - قمر زبان عربی میں مذکر اور شمس مونث ہے - لہٰذا مذکر کا لحاظ کرکے یہ تثنیہ بنایا ہے جیسے والدین -

قمری - (ع) مونث ۱ فاختہ کی قسم کا ایک طوق دار پرند شعرا قمری کو سرو کا عاشق باندھتے ہیں مثال کے لئے دیکھو سرو ۲ (اردو) ایک بھیک مانگنے والی قوم کی عورتیں جن کو قمریاں بھی کہتے ہیں - بظاہر یہ لفظ اس معنی میں قنبری کا بگاڑا ہوا ہے - کیونکہ یہ لوگ اپنے تئیں قنبر (یعنی حضرت علیؓ کے غلام) کی اولاد بتاتے ہیں ۳ (کنایۃً) عاشق - اس معنی میں مذکر مستعمل ہے - (برق) ؎

پروانہ ہوں ازل سے سراج منیر کا
قمری ہوں سروِ باغ علی کبیر کا

قمع - (ع) مذکر - توڑنا - اردو میں قلع کے ساتھ مستعمل ہے

قمقام - (ع) مونث ۱ تلوار ۲ مذکر - دریا ۳ صفت قوم کا سردار -

قمقمہ - (ع) کوزہ - ظرفِ گلی) مذکر ۱ ایک قسم کی چھوٹی قندیل (روشن کرنا - روشن ہونا کے ساتھ) ۲ ایک قسم کے شیشہ کا گولہ جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے اور جسکو چھت میں لٹکاتے ہیں - (لٹکانا - لٹکنا کے ساتھ) (آتش):

کیا خوب چشم تر میں چمکتا ہے لختِ دل
یاقوت قمقمہ ہے ہماری سبیل کا

۳ لاکھ کا گولا جس میں ابیر گلال یا رنگ بھرتے اور ہولی میں ہندو باہم ایک دوسرے پر مارتے ہیں - (چلانا کے ساتھ) (آبحیات) ہولی کے رنگ اُڑتے ہیں پچکاریاں چھٹتی ہیں گلال کے قمقمے چلتے ہیں -

قمیص - (ع - اٹلی زبان میں کمیسا - پرتگالی میں کمیسا) بے کلی کا کرتہ - عوام قمیز بولتے ہیں جلیس و جلال نے مذکر لکھا ہے - بول چال میں بیشتر تانیث کے ساتھ ہے - (نفت ؟) آپ کی سب قمیصیں تیار ہو گئیں -

قنات - (عربی میں ۱ نیزہ ۲ آبپاشی کی نالی - ترکی میں ۱ پہلو ۲ بازو - ترکی میں بکسر اول - خیمے کے چاروں طرف کا پردہ) مونث - وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں - کپڑے کی بنی ہوئی اوٹ - (اسیر) ؎

نہیں جو مائل سیر جب سے وہ پردہ نشیں
تو پھر فلک کی مشابہ قنات آتی ہے

قنات روک دینا - قنات کھڑی کرنا - اوٹ کھڑی کرنا - (شرف) ؎

لیلیٰ کہیں نہ دیکھ لے دم توڑتا ہے قیس
جلدی قنات روک دو صحرا کے سامنے

قنات کھینچنا - پردے کی دیوار کھڑی کرنا - خیمہ کے چاروں طرف یا صحن میں کپڑے کا پردہ لگانا -

قنات کی دیوار - پردے کی دیوار جو قنات کھڑی کرنے سے بن جاتی ہے - (رشک) ؎

آنکھوں کو ہم نے وصل در یار کر دیا
ہر پردے کو قنات کی دیوار کر دیا

قناد - (ع) صفت - قندساز - حلوائی

قنادیل - (ع) مونث - قندیل کی جمع -

قناعت - (ع) مونث - تھوڑے پر راضی ہونا - زیادہ طلبی اور حرص سے بیزار رہنا - (ذوق) ؎

گر خدا دیوے قناعت ماہ یک ہفتہ کی طرح
دوڑے ساری کو کبھی آدمی نہ انساں چھوڑ کر

(کرنا کے ساتھ)

قناویز - (ت) مونث - ایک قسم کا چمکدار موٹا ریشمی کپڑا -

قند - (معرّب کند کا اور کند مفرّس کھنڈ یا کھانڈ کا ہے

معانی نمبر ۲ و ۳ و ۴ میں اُردو ہے) مذکر۔ ۱ گاڑھا شیرہ شکر کا پکا کر جماتے اور اس کو قند کہتے ہیں ۲ ایک قسم کی دانہ دار مٹھائی ۳ (دہلی) سُرخ کپڑے رنگ کا ایک (لکھنؤ میں) اس معنی میں شہابات ہے۔ (ناسخ) ؎

مجھ کو بچائے بات کی تلخی سے ہمنشیں
لا دے کسی کی پولی سے شہابات قند کا

۴ صفت۔ نہایت شیریں۔

قند پارسی۔ ایک قسم کے قند لطیف کا نام۔

قند کی ڈلی۔ دیکھو ڈلی۔

قند گھولنا ۱ پانی میں قند کو حلوا کرنا ۲ (کنایۃً) شیریں سخن ہونا۔ دیکھو بات میں قند گھولنا۔ (قدر) ؎

کاٹتے ہیں ہونٹوں کو غصّہ میں کب
گھولتے ہیں قند وہ گفتار میں

قند لبوں سے گھولنا۔ (کنایۃً) شیریں سخنی کے واسطے مستعمل ہے۔ (جلیل) ؎

مُنہ سے کچھ اب تو بول دو قند لبوں سے گھول دو
عقدہ مرا بھی کھول دو عقدہ کشا تمہیں تو ہو

قند لُٹے اور کوئلوں پر مُہر۔ مثل۔ دیکھو اشرفیاں لُٹیں اور کوئلوں پر مُہر

قند مکرّر۔ قند دوبارہ۔ (ف۔ لغوی معنی جو قند دوبارہ صاف کی جائے اور اس میں میل نہ رہے۔) مذکر (اصطلاحی) وہ عمدہ بات جو دوبارہ کی جائے۔ عمدہ کلام پھر کہنا۔ (بحر) ؎

تو ہوا شیریں سخن مشہور اس باعث سے یار
بات دُہرانا ترا قند مکرّر ہو گیا

(راسخ) ؎

گالیاں دے کر دیئے دو لب کے بوسے یار نے
زہر دے کر سامنے قند مکرّر رکھ دیا

قند والا۔ صفت۔ قند بیچنے والا۔

قِندِیل۔ (عربی میں بالکسر ہے۔ قنادیل۔ جمع۔ یہ لفظ کندیل کا معرب ہے۔ انگریزی میں کینڈل۔ عربی میں بالکسر وہ چیز جس میں چراغ جلاتے ہیں۔ فارسی میں بالکسر ایک قسم کا تیردان جس میں تیر حفاظت سے رہتے ہیں) مونث ۱ ایک قسم کا شیشے کا ظرف جس میں بتّی روشن کرتے ہیں۔ (امیر) ؎

ہے جگر کے سینے میں جو داغ غم ابرو
روشن ہے صنم خانہ میں قندیل حرم کی

۲ ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں ۳ (اردو) کاغذ یا ابرک سے منڈھا ہوا فانوس

قندیلا۔ (اُردو) مذکر۔ کاغذ یا ابرک کا بہت بڑا فانوس۔

قندیلِ چرخ۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) چاند یا سورج

قنُوت۔ (ع) مونث۔ مشہور دعا جو نماز وتر میں پڑھتے ہیں

قوٗ۔ مونث ۱ ایک قسم کی آواز جو کبوتر باز کبوتروں کے اڑاتے وقت نکالتے ہیں ۲ بچوں کے کان کے پاس کہ کر ان کو چونکاتے اور ڈراتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ) (جان صاحب) ؎

برسوں بچے کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں
پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قوٗ کرتے ہیں

قُوٰے۔ (ع۔ اصل میں قُوَو تھا۔ قاعدے کے مطابق واو متحرک ماقبل مفتوح تھا۔ واو کو الف سے بدل دیا۔ قوا ہوا۔ املا قوٰے ہے) مذکر۔ قوت کی جمع ؎

مضمحل ہو گئے قوٰے غالب
اب عناصر میں اعتدال کہاں

قوٰے حیوانی۔ (ف) مذکر۔ وہ قوتیں جو دل سے متعلق ہیں جیسے خوشی۔ غصّہ۔ یہ قوتیں حیوان کے ساتھ مخصوص ہیں۔

قوٰے طبعی۔ (ف) مذکر۔ وہ قوتیں جن کا تعلق جگر سے ہے اور وہ یہ ہیں۔ جاذبہ۔ ماسکہ۔ ہاضمہ۔ دافعہ۔ نامیہ مولدہ۔

قوٰے انسانی۔ (ف) مذکر۔ جو دماغ سے تعلق رکھتی ہیں وہ دس ہیں ۱ باصرہ ۲ شامہ ۳ سامعہ ۴ ذائقہ ۵ لامسہ ۶ حس مشترک ۷ خیال ۸ متفکرہ ۹ واہمہ ۱۰ حافظہ۔

قوارہ - (ع - وہ چیز جس کے کنارے کٹے ہوں) اُردو میں بدقوارہ کی ترکیب سے مستعمل ہے - دیکھو بدقوارہ -

قواریر - (ع) مذکر - جمع قارورہ کی - شیشیاں وغیرہ -

قواعد - (ع - قاعدہ کی جمع) مذکر ۱ دستور - قاعدے - (فقرہ) زید نے صرف و نحو کے قواعد ازبر کر لئے ۲ دستور العمل قانون - ضابطہ - اصول - گُر ۳ (اُردو) مونث صرف و نحو - (فقرہ) اس بچے نے مدرسے میں قواعد اُردو پڑھی ہے - ۴ (اُردو) مونث جنگی سپاہ کے لڑائی پر کام کرنے کے قاعدے - سپاہیوں کی ورزش - (قدر) ؎

پلکیں تری جو جھپک گئیں جب ہم نے آہ کی
بولی یہ ہو رہی ہے قواعد سپاہ کی

معانی نمبر ۳ - ۴ میں بطور واحد مستعمل ہے -

قواعد داں - (اُردو) صفت ۱ فوجی قاعدوں سے واقف ۲ گرامر جاننے والا -

قواعد کرنا - فوجی ورزش کرنا -

قواعد گاہ - مونث - فوجی ورزش کا میدان -

قواعد لینا ۱ فوجی ورزش کرانا ۲ (کنایۃً) ایسا کام لینا جس میں بار بار اُٹھنا بیٹھنا پڑے -

قوافی - (ع) مذکر - قافیہ کی جمع -

قوال - (ع - قول سے اسم مبالغہ - بسیار گو - فارسیوں نے بمعنی مطرب استعمال کیا ہے) مذکر - صوفیانہ اور حقانی چیزیں گانے والا -

قوالی - مونث ۱ صوفیانہ اور حقانی چیزوں کا گانا - ۲ قوال کا پیشہ -

قوام - (ع - وہ شے جس کے سبب سے کسی شے کا قیام ہو) مذکر - شیرہ - چاشنی - گڑ یا شکر کو پانی میں گھول کر پکاتے ہیں اور جب تار اُٹھنے لگتا ہے تب اس کو قوام کہتے ہیں - (نسیم) ؎

بوسوں سے غیر کے لب شیریں ہوئے ہیں تلخ
بگڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا

قوانین - (ع) مذکر - قانون کی جمع -

قوت - (ع) مذکر - خوراک - خورش - روزی - (ع)

قوت ملتا نہیں قوت ہو کہاں سے پیدا

قوت بسری - مونث - بُرا بھلا کھا کر زندگی بسر کرنا - (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) جو انصار مدینہ کے ٹکڑوں پر قوت بسری کرتے تھے اب اُن میں بطفیل سلطنت تموّل آگیا -

قوت لایموت - مذکر - اس قدر خوراک جو زندگی قائم رکھنے کے لئے کافی ہو - مثال کے لئے دیکھو تا تریاق الخ -

قوّت - (ع - توانائی - خلاف ضعف) مونث ۱ طاقت - زور - مجال - جیسے قوت سماعی - (امیر) ؎

ممکن نہیں تعریف شہ جن و بشر کی
اُس نام سے قوت ہے دل و جان و جگر کی

۲ بل - سہارا - مدد ۳ سلطنت - ریاست ۴ حس جیسے قوت شامہ -

قوت آزمانا - طاقت کی آزمائش کرنا ؎

ناسخ کی ہے یہ شوق شہادت میں گفتگو
آج آزماؤں قوتِ بازوئے یار کو

قوت بازو - (ف) مونث ۱ بازو کی قوت ۲ (کنایۃً) مذکر - چھوٹا بھائی -

قوتِ باصرہ - (ف) مونث - وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی تمیز کی جاتی ہے -

قوت باہ - (ف) مونث - شہوت - جماع کی قوت

قوت جسمانی - (ف) مونث - جسمی طاقت -

قوت حافظہ - (ف) مونث - یادداشت کی قوت -

قوت دافعہ - (ف) مونث - ہٹانے اور دفع کرنے کی قوت - خارج کرنے والی قوت -

قوت دینا - مدد پہونچانا - طاقت بخشنا - زور دینا مضبوط کرنا -

قوت ذائقہ - (ف) مونث - چیزوں کا مزہ بتانے والی قوت -

قوت سامعہ - (ف) مونث - وہ قوت جس سے آوازوں کی تمیز کی جاتی ہے -

قوت شامہ - (ف) مونث - سونگھنے کی قوت -

قوتِ لامسہ - (ف) مونث - چھونے اور مس کرنے کی قوت جو تمام اعضا میں موجود ہے - مگر سرِ انگشت میں سب سے زیادہ ہے -

قوتِ ماسکہ - (ف) مونث - وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے -

قوتِ متخیلہ - (ف) مونث - وہ قوت جو محسوس چیزوں کی صورتوں کو ذہن میں محفوظ رکھتی ہے -

قوتِ متصرفہ - (ف) مونث - بعض صورتوں کو بعض معانی کے ساتھ نسبت دینے والی قوت - تصرف کرنے والی قوت -

قوتِ مدرکہ - (ف) مونث - دریافت کرنے اور معلوم کرنے کی قوت جسے سمجھ کہتے ہیں -

قوتِ ممیزہ - (ف) مونث - ہر چیز کا فرق دریافت کرنے کی قوت -

قوتِ ہاضمہ - (ف) مونث - کھانا ہضم کرنے کی قوت

قور - (ع - بروزن مُور) مونث - ۱ ناخن کی گور ۲ (ت) سلاح - فیتہ جو کپڑوں کے حاشیہ پر لگاتے ہیں - (رشک)

چھینیں نے آسمان سے تارے شعاعِ مہر
جھالر کی اکتفا نہیں چوتری کی قور پر

۳ فلیتے کا ہاتھی ۴ ہتھیار - سلاح -

قوربیگی - (ت) سلاح خانہ کا داروغہ -

قورچی - (ت) مذکر - ہتھیار بند سپاہی -

قورخانہ - (ف) مذکر - سلاح خانہ - میگزین وہ جگہ جہاں ہتھیار رکھتے ہیں -

قوروں کا پھٹنا - ہاتھ پاؤں کے ناخنوں کی جڑ سے ریشہ نکلنا -

قورق - (ت - بواو معدولہ) احاطہ - شکارگاہ ممنوع منع شدہ -

قورمہ - (ت - بفتح اول وضم دوم وسکون سوم بمعنی بھنا ہوا گوشت اردو میں بالضم و سکون دوم و فتح چہارم) مذکر - بھنا ہوا گوشت جس میں ہلدی اور ترکاری وشوربہ نہیں ہوتا - صرف گھی اور مسالے پر چھوڑتے ہیں - دیکھو سادہ سالن -

قورمہ پلاؤ اُڑانا - (کنایۃً) خوب کھایا پیا جانا - (فقرہ) یاروں میں روز دعوتیں ہوا کرتی ہیں دو وقتہ قورمہ پلاؤ اڑتا ہے -

قوس - (ع) مونث ۱ کمان ۲ دائرے کا وہ حصہ جو وتر اور محیط دائرہ کے کسی حصے سے گھرا ہوا ہو ۳ آسمان کے نویں برج کا نام جو بشکل کمان مانا گیا ہے -

قوس السماء - (ع) مونث - مراد ہے آدھے آسمان یا تہائی یا چوتھائی وغیرہ سے اس واسطے کہ کل آسمان مرئی اور غیر مرئی جب بشکل دائرہ متصور ہے تو لامحالہ اسکا کوئی حصہ بصورت قوس کے ہوگا ۔ ۲ دھنک -

قوس قزح - (ع) - قوس - آسمان قزح ماخوذ ہے قزح سے جس کے معنی زرد سرخ سبز کے ہیں - آفتاب کی شعاعیں جب مینھ سے گزرتی ہیں تو سات مختلف رنگوں میں منقسم ہو کر دھنک کی شکل میں نظر آتی ہیں - جیسے شیشہ منشور مثلثی کیں سے آفتاب کی شعاع گذر کر سات مختلف رنگوں میں منقسم ہو جاتی ہے یہاں شیشہ مذکور کا کام مینھ دیتا ہے - اور آفتاب کی شعاعوں کو سات مختلف رنگوں میں منقسم کرتا ہے - اس کے ظہور کے لئے تین باتوں کا ہونا لابدی ہے ۱ مینھ کا ہونا ۲ اس پر سورج کی شعاعوں کا پڑنا - ۳ آفتاب اور مینھ کے درمیان ہمارا کھڑا ہونا - باعث اس امر کا کہ دھنک کس واسطے کمان ہی کی شکل کی ہوتی ہے یہ ہے کہ زمین مثل نارنگی کے گول ہے اور ہوا اسکے ہر طرف ہے یعنی زمین کے گرداگرد بہت پچاس میل تک ہوا کا غلاف چڑھا ہوا ہے اور بادل زمین سے صرف تین چار میل کے فاصلہ پر ہوتے ہیں اور کشش زمین کا اثر ہوا اور بادل پر ہر جگہ ہوتا ہے - جو مقامات مرکز زمین سے برابر فاصلہ پر ہیں ان پر کشش مذکورہ کا اثر یکساں ہوتا ہے - اسی واسطے آفتاب کی شعاعیں جب مینھ کی بوندوں میں سے ہو کر گزرتی ہیں تو وہ بھی کمان کی شکل پیدا کرتی

ہیں -) مونث - دھنک جو آسمان پر نمودار ہوتی ہے (قدر)

ہمیشہ رہتی ہے رنگیں بہ رنگ قوس قزح
لہو برس گیا نکلی جہاں دم پیکار

قوس نما - صفت - محراب دار - کمان کی شکل کا -

قوسی - (ع) صفت - محراب دار -

قول - (ع - کہنا - اقوال جمع - مذکر مستعمل ہے) مذکر - بات - کہاوت - مقولہ - (اسیر) ؎

ننگ درویشی سے کیوں رکھتا ہے پتلا خاک کا
قول ہے الفقر فخری صاحب لولاک کا

۲ اقرار - عہد - (کرنا - دینا - لینا کے ساتھ) ۳ وہ پند و نصائح یا بزرگوں کے حقائق اشعار جو قوال گاتے ہیں ۴ ایک قسم کا راگ جس کے موجد امیر خسرو دہلوی ہیں - یہ راگ دھرپت کی جگہ بنایا تھا -

قول پر مٹھی کھلنا - اقرار یا عہد پر دعا مند ہونا کی جگہ (ناسخ) ؎

وصل کے قول پہ کھلتی نہیں مٹھی لیکن
مجھ سے کہتے ہیں کہ لو ہم نہیں کیا دیتے ہیں

قول توڑنا - ۱ عہد توڑنا - وعدہ خلافی کرنا - ۲ (عو) بات رد کرنا -

قول دینا - عہد کرنا - پکا وعدہ کرنا - (ذوق) ؎

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دے کر
جو اس نے میرے ہاتھ پر ہاتھ مارا تو کیا مارا

قول سے پھرنا - عہد شکنی کرنا -

قول صالح - مذکر - پختہ اقرار -

قول فیصل - مذکر - محاکمہ - (راسخ) ؎

فیصلہ کر زبان خنجر سے
منتظر ہوں میں قول فیصل کا

قول قرار - مذکر - عہد و پیمان - (کرنا کے ساتھ)

قول کا پکا - **قول کا پورا** - صفت - مذکر - بات کا پکا سچا - مونث کے لئے قول کی پکی - قول کی پوری -

قول کا چھلا - ۱ وہ چھلا جو بطور عہد یا یادداشت کے واسطے یار احباب ایک دوسرے کو دیتے ہیں ۲ ایک قسم کا چھلا جس کی ساخت اس طرز پر مبنی ہے کہ اخیر پر پہنچ سے پنجہ اس طرح ملا ہوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دے کر قول کر رہا ہے - یہی چھلا اکثر باہم لیا دیا جاتا ہے - (اطہر دہلوی) ؎

ہاتھ ملتا ہوں لہو کیا یا حنا بندی کیا ہوا
ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا

قول کا سچا - صفت - مذکر - قول کا پکا - مونث کے لئے قول کی سچی -

قول لینا - عہد لینا - اقرار لینا - (جرأت)

خدا ہی ہے جو آئے شب کو کسی عدے پہ تو اپنے
عبث میں قول تجھ سے اے بت عیار لیتا ہوں

قول مرداں جاں دارد - مثل - شریفوں کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے -

قول نامہ - (ف) مذکر - اقرار نامہ - وہ کاغذ جس پر قول و قرار لکھا جائے -

قول و فعل - مذکر گفتار و کردار طور طریق - رنگ ڈھنگ -

قول و قرار - مذکر - قول قرار -

قول و قسم - مذکر - عہد و پیمان (کرنا - ہونا کے ساتھ) ؎

جن کو تم داغ بڑا عہد شکن کہتے تھے
لو مبارک ہو وہ پھر قول و قسم کرتے ہیں

قول ہارنا - عہد کرنا - کچھ عہد کر کے اس کا پابند ہونا (رند)

جیتے جی چھوٹتے ہیں کب یہ قدم
اب تو ہم تم سے قول ہارتے ہیں

قولنج - (ع - کولنج - درد شکم - درد کمر کا معرب - یہ لفظ بفتح لام و کسر لام دونوں طرح صحیح ہے) مذکر درد جو پسلی کے نیچے ہوتا ہے -

قوم - (ع - گروہ عورتوں یا مردوں کا - اقوام جمع) مونث ۱ آدمیوں کا گروہ -

(انیس) ؎

جب روشنی مہر منور ہوئی رن میں
قوم جہلا مستعد شر ہوئی رن میں

۲ فرقہ - خاندان ۔ ۳ ذات ۔ نسل -

قوم دار - صفت - اچھی نسل کا - جیسے قوم دار گھوڑا -

قومی - قوم سے منسوب جیسے قومی کام - قومی مجلس -

قومیّت - (اردو) مونث - نسل - اصل -

قومہ - (ع) مذکر - نماز میں رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا -

قونسل - معرب کونسل - لفظ انگریزی کا ہے جس کے اصلی معنی مجلس شوریٰ ہیں - اصطلاح میں سفیر یا نائب سفیر کو کہتے ہیں یعنی معتمد مختار ایک سلطنت کا جو دوسری سلطنتاں میں رہے

قوی - (ع - توانا - اقویا - جمع - خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے دیکھو متین -) صفت ۱ توانا - زور آور - (فقرہ) یہ پہلوان بہت قوی ہے ۲ مضبوط - مستحکم - جیسے قوی عذر -

قوی بازو - (ف) صفت - طاقتور - قوت والا -

قوی بال - قوی پنجہ - (ف) صفت - طاقتور - قوت والا

قوی جثہ - (ف) صفت - موٹا تازہ - ہٹا کٹا - مضبوط جسم کا -

قوی دست - (ف) صفت - مضبوط - زور آور -

قوی ہیکل - (ف) صفت - قوی جثہ -

قہار - (ع) صفت ۱ بڑا قہر کرنے والا ۲ غلبہ حاصل کرنے والا زبردست (فوج کے لئے) ۳ زوردار (دریا کے لئے) ۴ خدا تعالیٰ کا نام جو زبردست یا غلبہ رکھنے والا -

قہاقا - (لکھنؤ) مذکر - (عو) قہقہہ - مارنا کے ساتھ - اب قلیل الاستعمال ہے - (برق) ؎

مسکرایا جو نظر آئے دہن غنچوں کے
کبک کی چال جو دیکھی تو قہاقا مارا

قہر - (ع - غضب - غصہ - غلبہ - معانی نمبر ۱-۲ میں عربی ہے) مذکر ۱ غلبہ - زبردستی ۲ غصہ - خشم ۳ جوش - جذبہ ولولہ ۴ دشوار کام - روگ - بلائے جان مصیبت - (ذوق)

کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں اُن کے
اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا

۵ بلا - آفت - شامت ؎

سچ ہے ہجوم شوق بھی ہے قہر اے نسیم
کیا کیا بلائیں سہتے ہیں ہر شب برائے زلف

۶ ظلم (بیدار بخت)

زیادہ ہوئی یاد جانی تمہاری
غرض قہر ہے مہربانی تمہاری

۷ آفت کا پرکالہ - چالاک - فسادی - (میر حسن)

اری ایک ہے تو بڑی قہر ہے
کہیں قند مصری کہیں زہر ہے

۸ بُرا - نامناسب - بہت تیز ؎

صابر کو بُرد با سمجھ کر نہ چھیڑیے
کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غصہ حلیم کا

۹ نہایت وضعدار - طرحدار (آتش) ؎

طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں
تابش ہو دوپہر کو فزوں آفتاب میں

(رنگین) ؎

کرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹا اچھا
قہر پاجامہ او رانگیا کی کساوٹ خاصی

۱۰ (عو) بیحد کی جگہ - کثرت - افراط ظاہر کرنے کے (رنگین) ؎

تری خاطر کروں کیتک میں دوگانا پیاری
قہر اس بات کا چسکا تجھے در گور پڑا

۱۱ نامناسب فعل - عجیب فعل - (ممنون) ؎

میں نے جو کچھ لکھا تو ہوا قہر کون سا
پر تو قسم اگر ہو بجز انکسار خط

۱۲ عجیب - انوکھا -

قہراً - (ع) جبر سے - زور ظلم سے - مجبوری سے چار ناچار -

قہر الٰہی - (ف) مذکر - خدا کا غضب - بلائے آسمانی

قہر توڑنا - غضب ڈھانا - آفت برپا کرنا - نہایت غصے ہونا ؎

کس کی خرید میں تجھ جان یہ توڑتے ہو قہر
عاشقوں کے لیئے ہے زہرِ عشق کان سبزہ رنگ

قہر ٹوٹنا - غضب الٰہی نازل ہونا - کسی پر آفت آنا - (انشا) ؎

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور ڈھب کی بات چیت
قہر ٹوٹے عیب کا بہتان اور طوفان پہ

۲ خفگی ہونا کی جگہ -

قہر ٹوٹی - (ع) صفت - مونث - کمبخت - بدنصیب -

قہر درویش بر جان درویش - (ف) مثل - غریب آدمی غصہ کرے گا تو کسی کا کیا لے گا صرف اپنی جان کھوئے گا مصیبت برداشت کرنے کی جگہ مستعمل ہے -

قہر ڈھانا - کسی پر کوئی آفت لانا - ظلم کرنا - ستم کرنا - (اختر شاہ اودھ) ؎

مانجھا اُسے سب نے جب بٹھایا
اک جان پہ اُس کی قہر ڈھایا

قہر قیامت ہونا - بیحد شوخ ہونا - فسادی ہونا - (میر) ؎

مت کچھ پوچھو باتیں اپنی کہیے تو تم کو ندامت ہو
قد قامت تو یہ کچھ ہے تمہارا پر کوئی قہر قیامت ہو

قہر کا - صفت مذکر - ۱ آفت کا - بلا کا - غضب کا - ۲ کسی چیز کی کثرت شدت ظاہر کرنے کے لیئے - (فقرہ) قہر کی دھوپ پڑ رہی ہے - قہر کا مینھ برس رہا ہے -

قہر کا سامنا - غضب کا سامنا -

قہر کرنا - ۱ غضب کرنا - بیجا حرکت کرنا ؎

دے دیا خط اُنھیں قاصد نے ظفر قہر کیا
یہ نہ سمجھا کہ وہ بیٹھے ہیں غضبناک زدل

۲ ظلم کرنا - زیادتی کرنا ۳ انوکھا کام کرنا -

قہر کی آنکھ سے دیکھنا - غصے سے دیکھنا -

قہر نازل ہونا - غضب اُترنا - (ناسخ) ؎

کہتے ہیں زاہد مری دیوانگی کو دیکھ کر
بُت پرستی کے سبب قہر خدا نازل ہوا

قہر ہونا - غضب ہونا - آفت کا پرکالہ ہونا - (آتش)

طفل سے اور قہر ہوا وہ شباب میں
تابش ہو دوپہر کو فزوں آفتاب میں

قہقری - (ع) صفت - اُلٹے پاؤں چلنے والا پیچھے کی طرف چلنے والا - دیکھو رجعت -

قہقہہ - (ع) مذکر - کھلکھلا کر ہنسنا - زور کی ہنسی -

قہقہہ دیوار - دیکھو دیوار قہقہہ -

قہقہہ شیشہ - (ف) مذکر - شراب کے شیشہ کی آواز -

قہقہہ لگانا - مضحکہ اُڑانا کی جگہ - (فقرہ) آپ کی باتوں پر لڑکے قہقہے لگائیں تو کیا بے جا ہے -

قہقہہ مارنا - ٹھٹا مارنا - (قدر)

قہقہہ مار کے گل کھلتے ہیں سبحان اللہ
بارک اللہ ہے پتوں کی زباں پر ہر پل

قہقہوں میں اُڑانا - ہنسی میں اُڑانا - (صبا) ؎

کروبیانِ عرش نہ گھبرائیں اے بتو
نالوں کو قہقہوں میں اُڑایا غضب کیا

قہقہے اُڑانا - مضحکہ اُڑانا -

قہقہے اُڑنا - لازم - (داغ) ؎

ہو گیا عید اُن کو میرا سوگ
قہقہے اُڑ رہے ہیں ماتم میں

قہہ قہہ - مونث - کھلکھلا کر ہنسنے کی آواز - (شاد)

گری ردِ تبسم شاد خرمن پر شگوفوں کے
لگے منھ مانگنے اغنچے ہنسا وہ گل جو قہہ قہہ کر

قہوہ - (ع) مذکر - ایک قسم کے تخم کا نام جسے بھون کر پیستے اور پانی میں چائے کی طرح جوش دے کر پیتے ہیں - (فقرہ) عرب میں قہوہ پیا جاتا ہے -

قہوہ خانہ - مذکر - وہ مکان جہاں قہوہ پینے والے جمع ہو کر قہوہ پیتے اور گپ شپ اُڑاتے ہیں -

قہوہ دان - (ف) مذکر - قہوہ رکھنے کا ظرف -

قے - (ع) مونث - ۱ استفراغ - متلی ۲ وہ چیز جو ابکائی میں گرے - (غالب) ؎

کیوں نہ دقدح کرے ہے زاہد
مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے

قے آنا ۔ ۱ بکائی آنا ۔ طبیعت مالش کرنا ۔ کراہت ہونا ۔ نفرت ہونا ۔ (فقرہ) اُس کی صورت دیکھکر قے آتی ہے ۔

قے کرنا ۔ استفراغ کرنا ۔

قے ہونا ۔ استفراغ ہونا ۔

قیادت ۔ (ع) مونث ۔ رہبری ۔

قیاس ۔ (ع) ۔ اندازہ ۔ اندازہ کرنا ۔ دو چیزوں کا ذہن میں برابر کرنا ، مذکر ۔ تصوّر ۔ جانچ ۔ اندازہ ۔ اٹکل ۔ گمان (کرنا کے ساتھ) (گلزار نسیم) ؎

سُن سن کے اُڑے حواس اُن کے
لانے نہ یقیں قیاس اُن کے

قیاس دوڑانا ۔ خیال دوڑانا (غالب) ؎

اور دوڑا ئیے قیاس کہاں
جانِ شیریں میں یہ مٹھاس کہاں

قیاس سے باہر ۔ صفت ۔ بے شمار ۔ بے حد ۔ سمجھ سے باہر ۔

قیاس کرنا ۔ اندازہ لگانا ۔ (راسخ) ؎

دیکھی ہے لاکھ بار قیامت سے کیا ڈریں
قامت پہ کر چکے ہیں تمھارے قیاس ہم

قیاس کُن زِ گلستانِ مَن بہارِ مرا ۔ (ف) مثل ۔ ابتدائی حالت سے آئندہ حالت کا اندازہ ہوتا ہے ۔

قیاس مَعَ الفارق ۔ (ع) مذکر ۔ قیاس کرنا ایک چیز کا دوسری چیز پر بغیر اس کے کہ دونوں میں کچھ مناسبت ہو ۔

قیاس میں آنا ۔ خیال میں آنا ۔ سمجھ میں آنا ۔

قیاساً ۔ اندازے سے ۔ قیاس سے ۔

قیاسی ۔ (ع) ۔ بیں یائے دوم مشدد ہے) صفت ۔ خیالی ۔ وہمی ۔ ذہنی ۔

قیاسی بات ۔ مونث ۔ اٹکل پچّو بات ۔

قیاصرہ ۔ (ع) مذکر ۔ جمع قیصر کی ۔

قیافہ ۔ (ع) مذکر ۱ ایک علم کا نام جس میں پاؤں چہرے وغیرہ کے خط و خال سے بھلا بُرا لیتے اور صاحب علامات کے اقوال و افعال و بحث کرتے ہیں ۲ (اردو) صورت ۔ شکل ۔ زید کا قیافہ خراب ہے ۔

قیافہ داں ۔ قیافہ شناس ۔ صفت ۔ سے واقف ۔

قیافہ دانی ۔ قیافہ شناسی ۔ مونث ۔ علم واقفیت ۔

قیام ۔ (ع) مذکر ۱ کھڑا ہونا ۔ نماز میں کھڑا نماز کا وہ حصّہ جسمیں نمازی کھڑا ہوتا ہے ۲ (ارشد) ؎

قیامِ جسمِ خاکی ہے نفس پر
ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی

۳ (اردو) سکونت ۔ ٹھہرنا (فقرہ) آج کہاں ۴ (اردو) پایداری ۔ استقلال ۔ (ناسخ) ؎

کبھی کہیں ہے کبھی مثلِ آفتاب کہیں
نہیں ہے ایک جگہ پر قیام سونے کا

قیام پذیر ۔ صفت ۱ دیرپا ۲ فروکش ہونا کے ساتھ)

قیام کرنا ۔ ٹھہرنا ۔ اُترنا ۔ فروکش ہونا ۔

قیامت ۔ (ع) مصدر بمعنی قائم ہونا ۱ فارسیوں نے بہت اور امیر غریب کے معانی میں بھی کیا) مونث ۱ سب کے مرنے اور فنا ہو جانے کا دن جب مُردے زندہ ہو کر کھڑے ہوں گے کہتے ہیں کہ قیامت کے دن قرآن کے حرف اُڑ جائیں گے (میر) ؎

دور کر خط کو کیا چہرہ کتابی اس نے صاف
اب قیامت ہے کہ سارے حرف قرآں کے گئے

۲ کنایۃً۔ مدت دراز۔ ہمیشہ ؎
رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوقؔ
اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت
۳ صفت۔ غضب۔ آفت۔ مصیبت۔ (میرؔ) ؎
تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو
اٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو
۴ صفت۔ انوکھی بات۔ امر عجیب ؎
چشم پُر آب ہے اور آہوں کا جھلاب
کیا قیامت ہے کہ برسات میں گھبراتا ہے
۵ صفت۔ اندھیر۔ ظلم۔ ناانصافی۔ (مومنؔ) ؎
دوست کرتے ہیں ملامت غیر کرتے ہیں گلہ
کیا قیامت ہے مجھی کو سب برا کہنے کو ہیں
۶ بدرجۂ کمال۔ بکثرت۔ (میرؔ) ؎
نازک مزاج آپ قیامت ہیں میرؔ جی
جوں شیشہ میرے منہ نہ لگو میں نشے میں ہوں
اور نیز ؎ آیا ہزار پیچ سے بحر طویل میں
مضمون زلف یار قیامت دراز تھا
۷ صفت۔ کمال۔ شوخ۔ چلبلا ؎
موت آئی ہوئی ٹل جائے یہ آئی نہ رکے
الاماں داغؔ قیامت ہے طبیعت تیری
۸ صفت۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ مثال کے لئے دیکھو قیامت برپا کرنا نمبر ۱۔ ۹ تعریف۔ مبالغہ یا تعجب کے لئے (داغؔ) ؎
خدا بچائے قیامت کے ہیں تمہارے دن
یہ پیاری پیاری جوانی یہ پیلے پیلے دن
۱۰ صفت۔ مشکل۔ دشوار۔ کٹھن (فقرہ) انتظار میں ایک ایک دن کاٹنا قیامت ہے۔
۱۱ صفت۔ بڑا مضر۔ ضرر رساں (جرأتؔ) ؎
کر نہ فریاد مثل نَے اے دل
منہ لگانا ترا قیامت ہے
۱۲ صفت۔ غضبناک۔ خشمناک۔ آگ بگولا۔
(داغؔ) ؎
یہ بیٹھنا اُس کا محفل میں رنگ لائیگا
قیامت بن کے اٹھینگے بھبھوکا بنکے بیٹھے ہیں
۱۳ بیتابی و اضطراب سے استعارہ کرتے ہیں (غالبؔ) ؎
دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز
پھر ترا وقت سفر یاد آیا

قیامت آنا۔ حشر برپا ہونا۔ نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا (شوقؔ) ؎
بیچ ڈالے کی شامت آئے گی
پیٹ تم پر قیامت آئے گی

قیامت اٹھانا۔ آفت برپا کرنا۔ شور مچانا۔ شور و غل۔ (داغؔ) ؎ کوچہ میں اُس کے ہم جو قیامت اٹھائینگے
الطاف اپنا یا نہ ہوا آج یا ہوا

قیامت اٹھنا۔ آفت برپا ہونا۔ شور و شر ہونا۔ (داغؔ) ؎
گو قیامت اٹھے مگر یہ دل
کوئی بیت الصنم سے اٹھتا ہے

قیامت بپا کرنا۔ قیامت برپا کرنا۔ متعدی ۱ فتنہ اٹھانا ؎
دل نے کی دیکھتے ہی ایک قیامت برپا
اُسکے قامت کا ظفر ہے وہ قیامت فتنہ
(جلیلؔ) ؎
اب تو کرتے ہیں قیامت وہ بپا
دیکھئے روز قیامت کیا کریں
۲ مصیبت ڈالنا۔ آفت لانا (ظفرؔ) ؎
تیرا خیال قامت ہر روز اے ستمگر
کرتا ہے اک قیامت برپا ہمارے جی میں
۳ ادھم مچانا۔ شور و غل کرنا (راسخؔ) ؎
نالے کو حکم دوں تو قیامت بپا کرے
پھینکے طلسم گنبد دوّار توڑ کر
۴ (کنایۃً) غضب ڈھانا۔ بہت غصہ کرنا۔ (فقرہ) اگر عذاب دیکھتیں تو خدا جانے کیا قیامت برپا کرتیں۔

قیامت بپا ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ لازم۔
(میر) ؎
کیونکہ کہیے نہیں کوئی آگاہ
اک قیامت بپا ہے یاں ہمراہ
(ذوق) ؎ تیرے قامت سے جو برپا ہے قیامت سر پر
کام ہے فریاد سے منقار قمری الور کا

قیامت پر اٹھا رکھنا۔ قیامت پر رکھنا۔ خدا کے انصاف پر چھوڑنا (حسین) ؎
کیا وعدہ ہی کیوں تم نے وفا جب ہو نہیں سکتا
مناسب تھا کہ اس کو بھی اٹھا رکھتے قیامت پر
(شرف) شکوہ کی تو رکھی ہے قیامت پہ خدا نے
کیوں داد طلب ہے مری فریاد ابھی سے

قیامت پر قیامت۔ (تاکید اور مبالغہ کے لئے) آفت پر آفت۔ مصیبت پر مصیبت۔ (لانا۔ ڈھانا۔ گزرنا کے ساتھ)
(ظفر) ؎ دیکھنا دل کیا قیامت پر قیامت لائے گا
لیکے محشر میں جو ہم ساتھ اس بلا کو جائیں گے
(شرف) ؎ اسیر گور ہو کر بھی کہیں یہ روح تڑپی ہے
قیامت پر قیامت گزری ہے نزدیک سے کیا کیا

قیامت پڑنا۔ انوکھی مصیبت ہونا (رشک) ؎
کیا دل قامت و رفتار و گفتار و نزاکت سے
قیامت پڑ گئی مجھ پر محبت ہو گئی تم سے

قیامت پیشہ۔ قیامت خرام۔ (ف) صفت محبوب کی تعریف میں بولتے ہیں۔

قیامت توڑنا۔ بے حد غضب ہونا (داغ) ؎
وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا حال ہے
پرسش دل بھی الٰہی پرسش اعمال ہے
۲۔ بہت ظلم کرنا۔ ستانا۔

قیامت ٹوٹنا۔ (ع) حشر برپا ہونا۔ شامت آنا۔ بے حد خفگی ہونا۔ لکھنؤ میں اس جگہ قیامت آنا ہی مستعمل ہے۔

قیامت ٹھہرنا۔ آفت آنا۔ غضب آنا۔
(جان صاحب) ؎
ایسی فتنی موئی کو ماں سمجھتی ہوں میں کیا
ہاتھ وہ مجھکو لگائے تو قیامت ٹھہرے

قیامت ڈھانا۔ فتنہ اٹھانا۔ غضب کرنا (اسیر) ؎
مشکل یہ ہے نہ چال دل کسے بچے ہیں اب میں
ڈھائے گئے قیامت کوئی دو چار برس میں
آفت توڑنا۔ کمال برافروختہ ہونا۔

قیامت زا۔ (ف) زائندہ قیامت) صفت غضب کا آفت کا (وزیر) ؎
تو کف رنگین جاناں نے قیامت زا کیا
نور روئے شخص ہے تصویر پشت آئینہ

قیامت زار۔ (ف) مذکر۔ قیامت کا مقام۔ جائے آفت

قیامت کا۔ صفت۔ مذکر۔ کلمہ مبالغہ و تعریف۔ آفت ڈھانے والا۔ بڑے شد و مد کا۔ فتنہ انگیز۔ بے حد عجب۔ (شرف)
کہیں کا پھر نہیں رکھتے لگاوٹ جس سے کرتے ہو
قیامت کا تمہیں بھی ناز معشوقانہ آتا ہے

قیامت کا آنا۔ (کنایۃً) تشبیہ ہے اس شخص کے آنے کو کہتے ہیں جس کا انتظار ہو اور آنہ چکے (ذوق) ؎
آنا بھی کہیں تیرا آنا ہے قیامت کا
اے دلبر خوش قامت کیا دیر لگائی ہے

قیامت کا دامن۔ (کنایۃً) بہت وسیع (آبحیات) اُن کے کمال کا دامن قیامت کے دامن سے بندھا پاؤ گے۔

قیامت کرنا (فارسی میں قیامت کردن) عجیب کام کرنا۔ غضب کرنا۔ برا کرنا (میر) ؎
کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب میرے نکلنے کی
قیامت کی ہے جس نے آرسی مجھکو دکھا دی ہے
۲۔ عجیب کام کرنا۔ (آتش) ؎
تراشا تجھکو جس بت ساز نے بس قیامت کی
بنایا شیشہ سے نازک مزاج سنگ خارا کو
۳۔ فتنہ برپا کرنا۔ ۴۔ ظلم ڈھانا۔ ستم کرنا۔ ۵۔ (کنایۃً) خفا ہونا۔ شور مچانا۔ چیخنا چلانا۔

قیامت کی۔ صفت۔ مونث۔ بے انتہا۔ بے حد۔

(داغ) سے

آفت کی تاک سجا لے قیامت کی شوخیاں
بیچ جائیے تو ہو مرے کوئی بد گماں نہ ہو

۲۔ کٹھن۔ مشکل۔ دشوار (داغ)

بنتے بگڑتے ہیں اک اک گھڑی قیامت کی
جو اس طرح سے گزارے تو کیا گزارے دل

قیامت کی بات عف ہے۔ حیرت اور تعجب کے قابل بات (داغ)

پوچھیں وہ حسب خوشی ہے قیامت کی بات ہے
میرا ہی حال اور کسی سے بیاں نہ ہو

قیامت کی گھڑی کٹھن گھڑی (رشک) سے

رشک ہر ایک ایک ساعت ہے قیامت کی گھڑی
وعدۂ فردا نہ یا ہیں کا تمہارا لیوا نہ آج

قیامت کے بورے سمیٹنا (کنایۃً) عمر دراز تک زندہ رہنا۔ دنیا سے صاف تر رہے میاں کو کوستی ہو یہ مر جائیں گے تو قیامت کے بورے کون سمیٹے گا۔

قیامت گزرنا ۱۔ مصیبت کا سامنا رہنا سے (سالک)

یہی طول شب غم ہے تو سالک
قیامت ہم پہ گزرے گی سحر تک

۲۔ آفت آنا (غالب)

فردا و دی کا تفرقہ یک بار مٹ گیا
کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی

قیامت لانا آفت برپا کرنا۔ بلائیں پھیلانا۔ فساد مچانا (الفت)

جان بھی تو نہ بچا شرط رفاقت لائی
یاد اس قامت رعنا کی قیامت لائی

قیامت لانا ظلم توڑنا۔ دھوم ڈالنا۔ خفا ہونا ۲۔ آفت برپا کرنا۔ ہنگامہ مچانا ۳۔ شور برپا کرنا

قیامت مچنا لازم معروف ہے سے

نہ ہے یہ تسیدیاں آئینے بابت اندنوں
کھڑے کھڑے ہیں تو محو ہے قیامت اندنوں

قیامت ہو جانا غضب ہو جانا۔ برا ہو جانا۔ زہر ہونا (سالک)

گماں مجھ پر ہے اس کو داد خواہی سے شکایت کا
قیامت ہو گیا حق میں میرے آنا قیامت کا

قیامت ہونا (کنایۃً) ۱۔ مصیبت ہونا۔ آفت ہونا۔ (میر)

ہو چکے کار بنا م ابستی میں آخر کب تلک
نالۂ شب سے قیامت روز مرہ وزلن یہ ہے

۲۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ (داغ)

تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے
قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں

۳۔ کمال شوخ اور شریر ہونا۔ (داغ)

جواں ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ
وہ جب ہی فتنے تھے جب عالم شباب نہ تھا

۴۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ شور و شر ہونا۔ (ممنون)

خفتگان خاک کے سر پر قیامت ہو گئی
غالباً ہنگامہ پھر اُٹھا کسی رفتار کا

برا ہونا۔ جیسے قیامت ہو جانا۔ قیامت ہے۔ آفت ہے بلا ہے ۲۔ شور ہے۔ غوغا ہے ۳۔ نہایت خوبصورت ہے۔ ۴۔ ظلم ہے اندھیر ہے (داغ)

اے فغاں تھم کہ پھر قیامت ہے
گر خلل خواب فتنہ گر میں پڑا

دریغ ہے۔ حیف ہے۔ افسوس ہے۔ (داغ)

قیامت کا کیا ہے اُس نے وعدہ

قیامت ہے اگر تم سا نہ پایا

دیکھو کیا قیامت ہے۔

قید ۔ (ع قیود جمع لکھنؤ میں مذکر ہے) مؤنث ۔ ۱ بند اسیری ۲ روک ۔ شرط ۔ پابندی (آتش) ؎

رندوں کو قید جبہ و زنار کی نہیں

واقف نہیں ہے شیخ برہمن کی بوجھ سے

قید اُٹھا دینا ۔ قید اُڑا دینا ۔ کوئی شرط یا پابندی دُور کر دینا ۔ پابندی نہ رکھنا ۔

قید بھرنا ۔ قید بھگتنا ۔ قید کاٹنا ۔ (مص) قید خانہ میں بسر کرنا ۔

قید تنہائی ۔ مؤنث تنہا رہنے کی سزا جس میں تنہائی کے علاوہ مشقت بھی لیجاتی ہے ۔ اکیلے پن کی قید ۔ (داغ)

مجھ کو یہ دعوی کوئی تو سوا دل تیرا نہیں

اُسکا یہ الزام ہے کہ قید تنہائی ہو گی

قید خانہ ۔ (ف) مذکر ۔ جیل خانہ ۔

قید سخت ۔ وہ قید جس میں مشقت ہو ۔

قید سے چھُوٹنا ۔ قید سے رہائی پانا ۔ (ناسخ)

اے شب غم اب نہیں اسکے سوا تدبیر خواب

چھوٹ کے قید زیست سے کرتے ہیں ہم تعبیر خواب

قید فرنگ ۔ مؤنث (کنایۃً) ایسی قید جس سے چھوٹنا مشکل ہو ۔

پھر تلے ہے بال بال یہ دل راہ ڈھونڈتا

زلفیں نہیں ہیں جان کو قید فرنگ ہے (سوز)

قید قفس ۔ (مو) پنجرے کی قید ۔ بیشتر ہندوستان کی پردہ نشین عورتوں کے لئے مستعمل ہے ۔

قید کرنا ۔ ۱ حبس کرنا ۔ ۲ گرفتار کرنا ۔ اسیر کرنا ۔ گرفتار کرنا ۔ ۳ روکنا ۔ پابند کرنا ۔ ۴ ضبط کرنا ۔ ۵ کسی چیز کا لازم کرنا ۔ مثلاً قافیہ میں کسی حرف کی قید کرنا ۔

قید لگانا ۔ شرط لگانا ۔ مشروط کرنا ۔ لازم گردانا ۔ پابند کرنا ۔ (امیر)

نہ موت آئے نہ غش آئے موت کا کیا ذکر

غضب کی قیدیں لگائی ہیں پاسباں کیلئے

قید لگنا ۔ لازم

قید محض ۔ مؤنث ۔ قید بلا مشقت ۔

قید ہونا ۔ جیلخانہ جانا ۔ گرفتار ہونا ۔ پابند ہونا ۔ محدود ہونا ۔

قیدی ۔ صفت ۔ اسیر ۔ مقید ۔ گرفتار ۔ پابند ۔ مجرم ۔

قیر ۔ (ع ۔ بر وزن میر ۔ بہار عجم میں بمعنی رال لکھا ہے) مذکر ۱ ایک قسم کا سیاہ روغن جو جہازوں اور کشتیوں پر لگایا جاتا ہے تاکہ درزوں سے پانی نہ آئے ۲ مطلق سیاہ ۔

قیرگوں ۔ (ف) صفت ۔ سیاہ فام ۔

قیروطی (یونانی ۔ بر وزن مخروطی) مؤنث ۱ موم روغن ۲ ایک قسم کا مرہم ۔

قیراط ۔ (ع) مذکر ۔ ایک وزن جو درہم کے بارھویں حصہ کے برابر ہوتا ہے ۔

قیس ۔ (ع) مذکر ۔ مجنوں ۔ عامری کا نام جو لیلیٰ کا عاشق تھا ۔

قیصر ۔ (زبان رومی میں وہ بچہ جسکی ماں مر جائے اور اس کو پیٹ چاک کر کے نکالیں ۔ اغسطس روم پہلا قیصر اسی طرح پیدا ہوا تھا ۔ اس لئے اس کو یہ خطاب دیا گیا تھا جب سے روم کے ہر ایک بادشاہ کا یہی لقب ہو گیا) مذکر ۱ شاہان روم کا لقب ۲ سلطان ۔ شہنشاہ ۔

قیصر ہند ۔ ملکہ معظم وکٹوریہ کا خطاب جسکا اعلان دربار دہلی ۱۸۷۷ء میں کیا گیا ۔ اس ملکہ کا انتقال ۲۲ جنوری

سنہ ۱۹۱۱ء کو ہوا۔ آپ کے فرزند ایڈورڈ ہفتم کا خطاب بھی قیصر ہند تھا۔

قیطون۔ (زاہل مصر کے لغت میں بمعنی گنجینہ۔ معنی ذیل میں ترکی ہے) مذکر۔ ۱ ایک قسم کی زری ریشم کی بٹی ہوئی ڈوری۔ ۲ ایک قسم کی باریک پیچک۔

قیف۔ (عربی میں قمف بالکسر بمعنی کاسۂ سر ذندرج چونکہ صاحب نفائس نے ترکی قرار دیا ہے) لکھنؤ میں مؤنث دہلی میں مذکر۔ ایک ظرف کا نام جس کا منھ اوپر سے کھلا ہوا اور نیچے ایک نلی لگی ہوتی ہے اسکے ذریعے سے رقیق چیز بوتلوں میں بہ آسانی بھری جاتی ہے۔

قیق مارنا۔ (عو) زور سے چیخ مارنا۔

قیل۔ (ع) میں قیل تھا صیغہ ماضی مجہول کا قول مصدر سے) اردو میں قیل و قال یا قال و قیل کی ترکیب سے مستعمل ہو

قیل و قال۔ (فارسی میں قیل و قال کردن۔ بحث مباحثہ کرنا۔ حجت کرنا) ۱ گفتگو۔ بات چیت۔ تذکرہ۔ (اوج)

زبان مرغ خوش الحان پہ قیل و قال اسکی
طرب فزا گل و بلبل میں یوں چال اسکی

۲ تکرار۔ مباحثہ۔ حجت۔ (بحر)

خدا کی شان کو دیکھو نہ قیل و قال کرو
بتوں کے طور سے بیٹھے رہو یہاں خاموش

(مسرور)

ترے دہن کا معمّا نہ حل ہوا اب تک
سخنوروں میں سدا قیل و قال رہتی ہے

قیلولہ۔ (ع) مذکر۔ دوپہر کو تھوڑا سا سونا۔ کھانا کھانے کے بعد لیٹنا۔

قیمت۔ (ع) مؤنث ۱ مول۔ دام۔ نرخ۔ پانا۔ ٹھہرانا۔ ٹھہرنا چکانا۔ چکنا۔ لگانا۔ مقرر کرنا وغیرہ کے ساتھ ۲ قدر و مرتبہ

قیمت اُٹھنا۔ بیع میں دام تجویز کرنا۔

قیمت کا توڑ کرنا۔ قیمت طے کرنا (عاشق)

بوسہ پر جان بھی دیدینگے ہم
اس کی قیمت کا کرے دلبر توڑ

قیمت کا فیصلہ ہونا۔ قیمت طے ہونا۔ (رشک)

آن و انداز کر رہے ہمیں مول لیا
فیصلہ ہو گیا قیمت کا کئی آنوں میں

قیمت کا نام رکھنا۔ کچھ تعداد قیمت بیان کرنا (آتش)

لگا کر عیب دو دن میں اُسے تم بیچ بیٹھو گے
جو خط کشش لو تو ہم قیمت کا بھی نام رکھتے ہیں

قیمت کرنا۔ چکانا۔ قیمت طے کرنا۔ (شعر)

وضع میں فرق جو دیکھیں تو محبت نہ کریں
ہم تو بازار میں یوسف کی بھی قیمت نہ کریں

قیمت گرا کے لینا۔ کم قیمت پر لینا۔ (استاد)

کسی نے دل نہ لئے ہم نظر فنا ووئے
اگر لئے بھی تو قیمت بہت گرا کے لئے

قیمت گرا دینا۔ متعدی۔ قیمت گھٹا دینا۔ بے وقعت کر دینا۔

(امیر)

گرا دی قیمت جام شراب پرتگالی نے
خدا کی سر بلندی افلاس سے دُرد ہلالی نے

قیمت گر جانا۔ لازم۔

قیمت لگانا۔ خریدار کا بکتی ہوئی چیز کے دام لگانا۔

قیمتی۔ (ف) صفت۔ بیش بہا۔ عمدہ۔ نفیس۔ قابل قدر۔

قیمہ -(ف- بروزن بیمہ) مذکر- ریزہ ریزہ کیا ہوا گوشت

قیمہ قیمہ کرنا- ٹکڑے ٹکڑے کرنا گوشت کا (اسیر)

اگرچہ جسم کیا قیمہ قیمہ قاتل نے

ہنوز طعمۂ شمشیر امتحاں ہوں میں

قیمہ کرنا- کسی چیز کو مانند گوشت وغیرہ کے چھری چاقو وغیرہ سے کاٹ کر چھوٹا چھوٹا کرنا-

قیمہ ہونا- ٹکڑے ہونا- ریزے ہونا-

قینچا- (لکھنؤ) مذکر- باغبانوں کی بڑی قینچی-

قینچی- (ت- میں قیچی بغیر نون تھا) مؤنث- ۱ مقراض کترنی- ۲ وہ لوہے کی آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلے کے طور پر کسی مکان کے گرد لگا دیتے ہیں۔ (وزیر)

کی سگ جاناں کی خاطر ہڈیوں کی احتیاط

قینچیاں تربت پہ لگوائیں ہما کیواسطے

۳ وہ آڑی لکڑیاں جنپر کھپریل کا ٹھاٹر رکھتے ہیں-

قینچی باندھنا- (پہلوان) حریف کی دونوں ٹانگوں میں ڈال کر مجبور کر دینا ۲ گھوڑے کو دونوں رانوں میں دبانا-

قینچی بجانا- کترنی کے پھلڑوں کو باہم ٹکرانا- عورتیں اس فعل کو منحوس اور خانہ جنگی کا باعث سمجھتی ہیں-

قینچی چلانا- قینچی سے کترنا- (آتش)

قینچی نہیں چلوائی مرے غالے نے کس پر

پر دار کبوتر ہو جو عنقا ہے تو یہ سب

قینچی دکھانا- (رسم) مقراض سے تراشنا- (فقرہ)

داڑھی کو قینچی دکھاؤ-

قینچی سی زبان چلنا- قینچی کی طرح زبان چلنا

دیکھو زبان قینچی سی چلنا-

قینچی لگانا- ۱ قلم کرنا ۲ کترنا- کاٹنا ۳ ترچھی، اڑواڑ لگانا-

قیود- (ع) مذکر- قید کی جمع- شرطیں- دہلی میں مؤنث ہے-

قیوم (ع) (مبالغہ ہے قیّم کا جسکے معنی ہیں مصلح، مور) صفت مذکر- خدائے تعالٰی کا نام جو کارخانۂ عالم کا سنبھالنے والا ہے- ۞۞

ک

مذکر ۔ اس کو کاف تازی ۔ کاف عربی ۔ کاف کلمن بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اس کے بیس عدد فرض کئے گئے ہیں ۔ عربی میں یہ حرف مانند و مثل کے معنی دیتا ہے ۔ دیکھو کالعدم ۔ کالانعام کلمح البصر ۔ فارسی میں معانی ذیل میں مستعمل ہے ۔

۱ ترحم کے لئے جیسے طفلک ۲ کاف تصغیر جیسے دخترک ۳ کاف تحقیر جیسے مردک ۔ ہندی الفاظ میں ذیل کی صورتوں میں مستعمل ہے ۔

۱ ابتدائے لفظ میں آ کر خلاف کے معنی دیتا ہے اور کبھی مضموم ہوتا ہے ۔ جیسے کُڈھب ۔ کُڈھنگا ۔ کُراہ ۔ اور کبھی ناقص کے معنی دیتا ہے اور مفتوح ہوتا ہے جیسے کپوت ۔

۲ آخر کلمات میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے جیسے بیٹھک ۔ پھُنڈک ۔ گنجلک ۔ روک ۔ ٹوک ۔

۳ تصغیر کے لئے جیسے ڈھولک ۴ کبھی نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے لے پالک ۔

کا ۔ اضافت کی علامت جب مضاف مذکر ہو ۔ یہ لفظ اردو میں تعلق ۔ نسبت ۔ لگاؤ ۔ ملکیت ۔ قبضہ ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے ۔ جیسے زید کا قلمدان ۔ لکھنؤ کا خربزہ ۔ اس کا گھوڑا ۔ بھڑوں کا چھتا ۲ گرہ کا ۔ ملکیت کا ۔ قبضے کا جیسے اس کا کیا بگڑتا ہے ۔ اس کا کیا جاتا ہے ۳ رشتہ یا قرابت بتانے کے لئے ۔ جیسے زید کا باپ ۴ ساخت یا مادہ ظاہر کرنے کے لئے ۔ جیسے چاندی کا ۔ سونے کا یعنی چاندی کا بنا ہوا ۔ سونے کا بنا ہوا ۵ ظرف مکان یا ظرف زمان کے واسطے ۔ جیسے دہلی کا باشندہ ۔ چار دن کی بات ۶ اصل اور مانند ظاہر کرنے کے لئے ۔ جیسے چنبیلی کی خوشبو ۔ باجے کی آواز ۷ کیفیت یا قسم ظاہر کرنے کے لئے جیسے بڑے اچنبھے کی بات ایک پیسے کا ۸ موجد ۔ سبب یا علت ظاہر کرنے کے لئے جیسے دھوپ کا جلا ۔ نیند کا ماتا ۔ راستے کا تھکا ماندہ ۔

(فقرہ) مکان ڈھانے کا الزام ثابت نہیں ۹ وضاحت کے لئے جیسے مٹی کا مہینہ ۔ منگل کا دن ۱۰ عمر ظاہر کرنے کے لئے جیسے پانچ برس کا ۔ دس دن کا ۱۱ استعمال کے قابل کی جگہ ۔

(فقرہ) ہاتھی کے کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور ۱۲ قیمت ظاہر کرنے کے لئے ۔

(فقرہ) ایک روپیے کے آم لائے ۱۳ تشبیہ کے لئے ۔

(فقرہ) اس کی کلائی شیر کی کلائی ہے ۱۴ استعارے کے لئے

(فقرہ) اُس کے دل کا کنول کھل گیا ۱۵ اس غرض سے کہ تھوڑے تعلق سے سب چیز کو اپنی طرف یا دوسرے کی طرف منسوب کر لیں جیسے ہمارے شہر کا ۔ اس کا ملک ۱۶ ایک جگہ شمول اور جزئیت ظاہر کرنے کے لئے ۔ جیسے یہ بھی انھیں میں کا ہے ۔ یعنی انھیں میں سے ہے ۔ صفت کے لئے جیسے غضب کی گرمی ۔ قیامت کی دھوپ اسی طرح صفات کے ساتھ بھی مستعمل ہے جیسے قول کا سچا ۔ بات کا پکا ۱۸ جز کے لئے ۔ جیسے پہاڑ کی چوٹی ۔ پانی کی بوند ۔ جب مضاف اور مضاف الیہ دونوں ایک ہی لفظ ہوتے ہیں تو ان کے بیچ میں علامت اضافت کا ۔ یا کی ہوتی ہے اس وقت دالف.

کبھی پورا کے معنی ادا کرنے کے لئے۔ جیسے سب کا سب
ڈھیر کا ڈھیر۔ گھرانا کا گھرانا (ب) کبھی بالکل اور مطلق کے
معنی دیتا ہے۔
(فقرہ) بڑا لکھا پڑھا مگر جاہل کا جاہل رہا۔ (ج) کثرت ظاہر
کرنے کے لئے
(فقرہ) درختوں کے جھنڈ کے جھنڈ کھڑے ہیں (د) حصر کے
لئے صرف کی جگہ۔
(فقرہ) رات کی رات ملاقات رہی یعنی صرف ایک رات
(ہ) فوراً کی جگہ (فقرہ) وقت کے وقت کیونکر انتظام ہوسکتا ہے
(و) تقلیل کے لئے (فقرہ) وہ بات کی بات میں بگڑ گیا۔ یعنی ذرا
سی بات میں۔
(ز) قربت کے معنی ظاہر کرنے کے لئے جیسے پاس کے پاس
(ح) ایک کے ساتھ دوسری چیز یا حالت ظاہر کرنے کے لئے
(فقرے) آم کے آم گٹھلی کے دام۔ روپیہ کا روپیہ گیا اور
عزت کی عزت۔ اعداد کی تکرار کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (جلیل)

نگاہ و تیغ دو کی دونوں خونریز
کوئی کچھ نرم ہے کوئی کڑی ہے

(ط) ہر کے معنی میں جیسے برس کے برس یعنی ہر برس اس
معنی میں زمانہ کے ساتھ مخصوص ہے۔
(ی) افعال حالیہ کے ساتھ جیسے دیکھتے کا دیکھتا رہ گیا یعنی
جس حالت میں تھا ویسا ہی رہ گیا ١٩ فاعل یا مفعول کے اظہار
کے لئے (فقرے)۔ اس کے واپس آنے کی خبر ہے۔
میں اس کی مصیبت نہ دیکھ سکا۔ یہ استعمال مصادر کے ساتھ
بھی ہوتا ہے۔ (غالب) ع

صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا

(فقرہ) وہاں کا بیٹھنا اچھا نہیں ٢٠ لائق۔ قابل کے معنی دیتا ہے
جیسے پینے کا پانی۔ کھانے کی تمباکو۔ (نادر) سہ

خلال اپنا قد لاغر دہانِ گور میں ہوگا
یہ مشتِ استخواں ہے کب کسی کے دندان کا

٢١ متعلق کے معنی میں۔ جیسے اس کا انتظام اچھا رہا۔
٢٢ قبل۔ بعد کے ساتھ علامت اضافت محذوف بھی ہوتی
ہے۔ جیسے دو روز قبل چار ماہ بعد ٢٣ حرف اضافت کے بعد
کا اسم یعنی مضاف الیہ کبھی محذوف بھی ہوتا ہے۔ جیسے ایمان کی
کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ (محسن) سہ

کیا پوچھتے ہو حالت شیب و شباب کی
دو کروٹیں تھیں بستر غفلت کے خواب کی

اس صورت میں اکثر بات یا حالت کا لفظ محذوف ہوتا ہے۔
لیکن کبھی کبھی اور الفاظ بھی حذف کر دیئے جاتے ہیں جیسے
ان کے بھلے کی کہی۔ (جلیل) سہ

ممکن نہیں جو وصل تو ٹھہراؤ قتل کی
کب تک رہوں ادھر میں ادھر یا ادھر میں

نمبر ٢٣ میں صرف کی مستعمل ہے ٢٤ علامت اضافت جو
عموماً مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان ہوتی ہے آخر میں
واقع ہو تو محاورے میں کی کے جگہ "کے" استعمال
ہوجاتا ہے۔ جیسے مانند شیر کے۔ مثل ہاتھی کے۔ (آتش)

معرفت میں اس خدائے پاک کے
اڑتے ہیں ہوش و حواس ادراک کے

٢٥ کبھی "کے" کی صورت میں "کو" کے معنی دیتا ہے جیسے
گھوڑے نے اس کے لات ماری ٢٦ مصدر کے بعد استقبال
کے معنی دیتا ہے۔ اس معنی میں کا کی اور کے تینوں مستعمل ہیں
جیسے میں نہیں آنے کا۔ وہ نہیں جانے کا۔ (رشک)

قتل میں دیر لگانے کا نہیں وہ قاتل
موت کے وقفہ و تاخیر سے کیا ہوتا ہے

(جلال) لکھا ہے خط جسے قاصد ہم اسکا ٹھیک پتا
نہیں بتانے کے اتنا بتائے دیتے ہیں

٢٧ کے کی صورت میں کر کی جگہ (فقرہ) لکھنؤ پہنچ کے
خط لکھوں گا۔
٢٨ (عو) زائد (آتش)

کہے جو یوسف انہیں کوئی تو یہ کہتے ہیں
ہمیں بھی سمجھے ہو تم بیچنے کے قابل کا

(شرف) تو ہی تم سے بڑھاؤں اس قدر کا اتحاد
اپنے پہلو میں جگہ دینے لگو دل کی طرح

۲۹ کچی زبان میں عورتیں کیا کی جگہ بولتی ہیں۔ (ناسخ) ؎

یاد آتا ہے ترا کیا کی جگہ کا کہنا
کب سناتا ہے خدا مجھکو گنواری باتیں

۳۰ بعوض کی جگہ کے معانی ذیل میں مستعمل ہے اسے کی جگہ۔ (فقرہ) انتظام ہی کے متعلق ہے یعنی اس سے متعلق ہے ۳۱ پر کی جگہ جیسے چلی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی۔ یعنی کسی پر آن لگی ۳۲ بعوض یا بجائے کی جگہ (صبا) ؎

واہ رے وعدہ ترا قربان وعدہ کے ترے
ایک دن کے ہو گئے اے بیوفا دو چار دن

کابرا۔ (ہ) صفت (لکھنؤ) ایک قسم کا کبوتر کا رنگ

کابس - (ہ) مونث۔ وہ مٹی جس سے مٹی کے برتن پر قلعی کرتے ہیں۔ حاملہ عورتیں کھاتی بھی ہیں۔

کابک (ف۔ بروزن جائب) مونث۔ پیروں کبوتروں کا ڈربا جو بانس کی کھپچیوں سے بناتے ہیں۔ صرف کاٹھ کے ڈربے کو بھی کہتے ہیں۔

کابل۔ (ف) مذکر۔ افغانستان کے دار الخلافت کا نام۔

کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے۔ مثل۔ جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں برے بھی ہوتے ہیں۔

کابلی ۱ صفت۔ کابل کا ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو نہایت بلند اڑ سکتا ہے اور دو دو تین تین پہر تک زمین پر نہیں اترتا۔

کابلی مٹر۔ ایک قسم کا مٹر جو بڑا اور سفید رنگ ہوتا ہے۔

کابلا (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا پیچ۔ ڈھبری۔

کابوس (ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس میں آدمی کو خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے اس کو دبا لیا ہے اور ڈر کر چلاتا ہے۔

کابین۔ (ف۔ بروزن آئین) مذکر۔ مہر۔ وہ روپیہ جو شوہر بوقت نکاح منکوحہ کو دینا منظور کرتا ہے

کابین نامہ۔ مذکر۔ مہر کی دستاویز۔

کاپی (انگ) مونث۔ نقل۔ مسودہ۔ جلد۔ نسخہ۔ چند سے ہوئے ورق۔

کاپی اٹھنا۔ کاپی کے حروف ابھرنا۔ (فقرہ) ان کی لکھی ہوئی کاپی بہت صاف اٹھتی ہے۔

کاپی رائٹ۔ (انگ) مذکر۔ حق تصنیف و تالیف۔ حق ایجاد

کاپی نویس۔ مذکر۔ نقل کرنے والا۔ چھاپے کی سیاہی سے کتابت کرنے والا۔ خوش نویس۔

کاتا - (ہ) صفت ۱ کاتا ہوا جیسے بڑھیا کا کاتا ۲ مذکر۔ بانس کاٹنے کا چھرا۔

کاتا اور لے دوڑی۔ مثل (عو) ہمیشہ ایک نیا شغل اٹھانے والی کی نسبت بولتی ہیں۔

کاتب۔ (ع) مذکر۔ کتابت کرنے والا ۲ (اردو) نقل نویس کاپی نویس۔

کاتب ازلی۔ (ف) مذکر۔ حق سبحانہ تعالے سے مراد ہوتی ہے۔

کاتب اعمال۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ۔ اعمال لکھنے والا۔

کاتب تقدیر۔ کاتب قدرت۔ (کنایۃً) خدا تعالے (رشک) ؎

ہم اسے لکھ کے خط شوق منگا لیں گے جواب
خامۂ کاتب قدرت نے لکھا ہو کہ نہ ہو

کاتک۔ (ہ) مذکر۔ ہندی کا ساتواں مہینہ جو ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک ہوتا ہے۔

کاتک بات کا ہاتک۔ مثل۔ اس مہینہ میں بات کرنے میں دن جاتا ہے۔

کاتک کی کتیا۔ (کنایۃً) فاحشہ عورت۔

کاتنا - (ہ) چرخے کے ذریعہ سے روئی کے تار نکالنا۔

کاتنا تو آتا نہیں پونی بنانے لگی۔ مثل (عو) بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے والی کی نسبت بولتی ہیں۔

کاتی۔ (ہ) مونث۔ سناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترہ وغیرہ کاٹتے ہیں ۲ (لکھنؤ) ایک قسم کی کپی جس میں بارود رکھتے ہیں۔

کاٹ۔ (ہ) مونث ۱ برش تلوار کی۔ اس معنی میں مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے (امیر) ؎

کون دل زخمی نہیں قاتل ترے رخسار کا
کاٹ ہے اس آئینہ میں تیغ جوہر دار کا

(انیس) ع: ان چھوٹی سی تلواروں کی بھی کاٹ نرالی
۲ زخم۔ گھاؤ۔ چیر کا ۳ دفعیہ ۴ تراش۔ بیونت (فقرہ) اس اچکن کی کاٹ خراب ہوگئی ہے ۵ تیزی۔ برّانی۔
۶ خراش ۷ پانی۔ جو غار پڑ جائے یا کنارہ اڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں ۸ نقصان پہونچانا (جلال) ؎

میری ترقی اس نے بھی سیری ہی کاٹ کی
تلوار بن گیا جو مقدر چمک گیا

۹ دشمنی۔ بیر (ناظم) ؎

زخمی عشق پہ اتنا بھی ستم خوب نہیں
کاٹ اچھی نہیں مردم کی یہ دم خوب نہیں

۱۰ (عو) برائی۔ بدی۔ (فقرہ) وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے یا لنگڑا۔
کاٹا۔ صفت۔ کاٹا ہوا۔ ڈسا ہوا۔ ڈنک مارا ہوا۔ (فقرہ) سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے۔
کاٹ پھانس۔ مونث ۱ عیاری۔ چالاکی (شوق) ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے
کیا تجھے کاٹ پھانس آتی ہے

۲ اجرت یا حق میں کمی بیشی ۳ چغلخوری۔
کاٹ پھانس کرنا ۱ عیاری کرنا ۲ کمی بیشی کرنا۔ غبن کرنا ۳ کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا سچا حساب لگا کر کمی بیشی کرنا۔ اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا۔ ۴ لگائی بجھائی کرنا۔ کسی کی برائی کرنا۔ چغلی کھانا۔
کاٹ چھانٹ۔ مونث ۱ قطع و برید۔ کتر بیونت۔ (امیر) ؎

عجیب صانع قدرت کی ہے تراش خراش
یہ کاٹ چھانٹ تجھے باغباں نہیں آتی

۲ حساب میں کمی بیشی کرنے کے ساتھ (فقرہ) محاسب نے رقموں کی بہت کاٹ چھانٹ کی ۳ چھنی اور کٹی ہوئی چیز جو نکمی ہو ۴ ترمیم (فقرہ) میں نے سب خط کاٹ چھانٹ کر ان کو سنایا ۵ تراش خراش (قدرت) ؎

کاٹ چھانٹ آپ بہت مجھکو دکھایا کریں
کیا میں ہوں تیغ کہ بار پہ چڑھا جاؤں گا

کاٹ دوڑنا۔ (کنایۃً) (دہلی) غصے سے جواب دینا۔ (فقرہ) میری بات سن کر وہ کاٹ دوڑے۔
کاٹ دینا ۱ قطع کرنا (فقرہ) چاقو نے انگلی کاٹ دی ۲ (کنایۃً) رد کرنا۔ جیسے بات کاٹنا ۳ دیکھو گلا کاٹ دینا ۴ وضع کرنا جیسے میری بقایا کاٹ دو اپنا روپیہ لے لو ۵ تلف کرنا۔ ۶ پتنگ کاٹ دینا ۷ عمر بسر کرنا۔ (فقرہ) اتنی کٹ گئی ہے اتنی اور بھی خدا کاٹ دیگا۔ (رند) ؎

شب فرقت کی مصیبت نہ گوارا کرتے
کاٹ لیتے نالے ہی کر کے دل زار آج کی رات

کاٹ ڈالنا ۱ تراش دینا۔ قطع کر دینا ۲ قلمزد کرنا
کاٹ کر الٹ جانا۔ ناگن جب کاٹ کر الٹ جاتی ہے اس کے منہ کا زہریلا چھالا پھوٹ جاتا ہے وہ زہر فوراً اثر کر جاتا ہے (ظریف) ؎

ضد کرے دل ناداں نہ زلف یار کو چھیڑ
یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر الٹ جائے

کاٹ کرنا ۱ زخم ڈالنا ۲ توڑ کرنا۔ تردید کرنا۔ جواب دینا ۳ پانی کا اپنے آپ راستہ کر لینا ۴ تراشنا کاٹنا (فقرہ) تلوار نے غضب کا کاٹ کیا (رشک) ؎

غضب میں آئے ہے وہ بت خدا ہی دل کو بچائے
کہ کاٹ کرتی ہے دونا غضب میں تلوار

۵ نقصان پہونچانا۔ دیکھو کاٹ نمبر ۶ ۶ اثر کرنا۔
کاٹ کوٹ۔ (عو) کتر لن۔ چھانٹ۔
کاٹ کوٹ کر۔ کاٹ کوٹ کے (عو) وضع کر کے۔ کمی بیشی کر کے (فقرہ) کاٹ کوٹ کے دس روپے بچے۔
کاٹ کھانا۔ ڈسنا۔ منہ مارنا۔ ڈنک مارنا۔ سانپ۔ بچھو وغیرہ کے لیے مستعمل ہے (بحر) ؎

کیلی نہ جائے اپنی کبھی پر جو آئے زلف
عاشق کو سانپ بن کے ابھی کاٹ کھائے زلف

۲ انسان یا اور کسی جانور کا دانتوں سے کاٹنا ۳ (کنایۃً) کسی کو کسی چیز یا کسی چیز کے ذکر کا کمال ناگوار ہونا (فقرہ) تنخواہ کا نام سن کے تم نے کاٹ کھایا ۴ نقصان پہونچانا
کاٹ کھانے کو دوڑنا۔ (کنایۃً) تلخی اور تند مزاجی سے پیش آنا۔

کاٹنا۔ (ص ۱) ۱ تراشنا۔ پھانک اتارنا ۲ درخت چھانٹنا۔ شاخ قلم کرنا ۳ کترنا۔ قینچی سے کاٹنا ۴ بیونتنا۔ قطع و برید کرنا ۵ ڈسنا۔ ڈنک مارنا۔ ضرر پہونچانا۔ جانوران نیش دار کا اپنے ڈنک سے ۶ دانت مارنا۔ دانتوں سے کاٹنا۔ کوئی چیز دانتوں کی مدد سے کاٹنا۔ (ناسخ) ؎

کیا مرے تلووں میں کانٹا ہے کسی نے دیکھنا

غیر کا نقش قدم تو کوئے جاناں میں نہیں

۷ گھاؤ ڈالنا۔ زخم کرنا ۸ (دہلی) دور کرنا۔ چھوڑنا۔ (فقرہ) اس بلا کو بھی مرے سے کاٹو۔ لکھنؤ میں اس جگہ ٹالنا ہے ۹ الگ کرنا۔ تن سے جدا کرنا جیسے سر کاٹنا۔ ہاتھ کاٹنا۔ ۱۰ بسر کرنا۔ مجبوری اور کراہت سے گزارنا جیسے دن کاٹنا رات کاٹنا۔ عمر کاٹنا ؎

کیوں نہ کاٹوں رونے میں اے رشک ایام فراق

مہمان ہے شب ہست وصل یاد کر کے تر مجھے

۱۱ جھٹکنا جیسے قیمہ کاٹنا ۱۲ ذبح کرنا۔ گردن مارنا۔ قتل کرنا۔ (نصیر، سلاول ۱۳) صفحہ ۳ سے کس منھ سے ہو ردکش

جس نے کر ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی

۱۳ قطع مسافت کرنا۔ طے کرنا (تقیہ) ؎

شب مانگ میں تمہاری اے رشک ماہ کاٹی

الفت کی سرزمیں کی یوں دل نے راہ کاٹی

۱۴ بیچ میں سے نکل جانا ۱۵ ڈور کی رگڑ سے کاٹنا۔ جیسے کنکوا کاٹنا ۱۶ لکڑی کے تختے بنانا۔ کنکھوں سے کڑیاں نکالنا۔ ۱۷ فیصلہ کرنا۔ جیسے جھگڑا کاٹنا ۱۸ کاٹ کر نکالنا۔ جیسے سڑک کاٹنا ۱۹ جھاڑی صاف کر کے زمین نکالنا۔ میدان نکالنا ۲۰ نہر دریا کا پانی کاٹ کر لینا۔ جیسے پانی کاٹنا ۲۱ نکالنا جیسے دریا میں سے نہر کاٹنا ۲۲ چیرنا۔ پھاڑنا۔ چاک کرنا جیسے تشریح کے واسطے مردے کا کاٹنا ۲۳ درو کرنا جیسے کھیت کاٹنا۔ گھاس کاٹنا ۲۴ منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ جیسے منڈیاؤں کاٹنا۔ تنخواہ کاٹنا ۲۵ منسوخ کرنا۔ قلمزد کرنا۔ جیسے نام کاٹ دینا ۲۶ دخل دینا۔ بیچ میں بولنا۔ جیسے بات کاٹنا ۲۷ تردید کرنا۔ دلیل کا رد کرنا ۲۸ رنگ جدا کرنا۔ رنگ اتارنا۔ جیسے رنگ کاٹنا ۲۹ مال اسباب نکال لینا جیسے کراچی کاٹ ۳۰ بین گاڑی کو زمین سے جدا کرنا ۳۱ جسم میں چبھنا (فقرہ) موٹا کپڑا نازک بدن کو کاٹتا ہے ۳۲ مچھر کھٹمل پسو وغیرہ کا جسم سے خون پینا ۳۳ تاش گنجفہ کی بازی میں پتے نکالنا۔ پتے چھانٹنا ۳۴ کپڑے کا کاغذ یا کپڑے کو کاٹ ڈالنا۔

کاٹنے دوڑنا۔ ۱ کاٹنے کو دوڑنا۔ تکلیف دینے کو آمادہ ہونا۔ ۲ ناگوار گذرنا۔ صورت مہیب معلوم ہونا (راسخ)

ہجر میں مثل پلنگ اب پھاڑے کھاتا ہے پلنگ

کاٹنے کو دوڑتی ہے اب یہ رت دنیا مجھے

۳ ویران ہو جانا۔ معلوم دینا۔ ایسے مقام کے واسطے استعمال ہوتا ہے جہاں ویرانی سے خوف معلوم ہو (ذوق) ؎

دن کٹا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو

جب سے تو پاس نہیں دوڑتا ہے گھر کاٹنے کو

کاٹو۔ صفت۔ کاٹنے والا۔

کاٹو تو خون نہیں۔ کاٹو تو لہو نہیں۔ کمال صدمہ گزرنے خوف طاری ہونے اور ہکا بکا رہ جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (معروف) ؎

تری تصویر جب ہم بزم میں آتی ہے کیا وسیم

جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہے تا حسینوں میں

کانی انگلی پر نہ موتنا (عو) کمال بیدرد اور کاہل ہونے کی جگہ۔ تھوڑی سی ہمدردی بھی نہ کرنا (فقرہ) میں نے ناصر میاں سے کہا کہ دیوا بھائی کیا کسی کا کام کر دینا کچھ گناہ ہے جو تم لوگ کانی انگلی پر نہیں موتتے۔

کاٹے باڑھ نام تلوار کا۔ لڑے فوج نام سردار کا۔ کارندوں کی کارگزاری سے رئیس کی نیک نامی ہوتی ہے۔ جب چھوٹوں کی کارگزاری بڑوں کے نام ہو وہاں بولتے ہیں۔

کاٹے تلوار نام سپاہی کا۔ مثل دیکھو باڑھ (جرءت) ربا عی

روشن تم سے ہے خوش نگاہی کا نام

ان دونوں بھووں سے ہے کجکلاہی کا نام

ہر دم یہ کیا ہے تم کو قاتل مشہور

کاٹے تلوار ہو سپاہی کا نام

کاٹے کا منتر نہیں۔ (کنایۃً) کسی کی ایذا رسانی کا دفعیہ نہ ہونے

اور بڑے عیار ہونے کی جگہ (شاد)

گیسوئے مشکیں جو سونگھے اُلٹی پھیل جاتی ہے محال
یہ وہ کالا ہے کہ جس کے کاٹے کا منتر نہیں

(فقرہ) وہ بڑا چلتا ہوا ہے اس کے کاٹے کا منتر نہیں۔

کاٹے کٹے نہ تالے کُھلے۔ کاٹے کٹے نہ مارے مرے۔ نہایت سخت جان ہے (داغ) ؎

کاٹے کٹے نہ تالے کُھلے مرسے نہ بلا
مرشد شب فراق غم شب فرقت ملی ہوئی

کاٹے کھاتا ہے۔ نہایت ناگوار گزرتا ہے (امیر) ع۔

فراقِ یار ہے ہو چشم میں گھر کاٹے کھاتا ہے

دیکھو۔ دیوار۔ در۔ مکان۔

کاٹے کھانا۔ (کنایۃً) غصہ کرنا۔ خفا ہونا (فقرہ) تم تو بات بات پر کاٹے کھاتے ہو۔

کاٹے گا۔ ایک کلمہ ہے کسی ناکس چھوٹی حیثیت کے آدمی کو جب کچھ غصہ آتا ہے اس وقت یہ کلمہ اس کے حق میں بطور استہزا بولا جاتا ہے۔

کاٹے نہ کٹنا۔ دوبھر ہونا۔ اجیرن ہونا۔ کٹھن ہونا۔ دشوار ہونا۔ (شہیدی) ع

ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے

کاٹے ہاتھ نام تلوار کا۔ دیکھو باندھ کاٹے نام تلوار کا

کاٹھ۔ (ھ) مذکر ١ لکڑی ٢ وہ کُندہ جس کو چھید کر مجرموں کے پاؤں میں ڈال دیتے ہیں۔

کاٹھ چباتا۔ (ہندو) روکھی سوکھی روٹی سے گزارہ کرنا۔ تنگی سے بسر کرنا

کاٹھ کا۔ صفت۔ لکڑی کا بنا ہوا۔

کاٹھ کا الو۔ صفت (کنایۃً) نہایت بیوقوف۔

کاٹھ کا گھوڑا۔ (کنایۃً) لنگڑے آدمی کی لاٹھی۔

کاٹھ کباڑ۔ (ھ) مذکر۔ گھر کا ٹوٹا پھوٹا اسباب۔ نکما۔

کاٹھ کٹول بانسلی۔ مذکر بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کرتے، اور لکڑی کو چھوتے پھرتے ہیں۔ جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوتا ہے اسے چور پکڑ لیتا ہے۔ اور وہی چور بن جاتا ہے۔

کاٹھ کی بھمبو (عو) صفت احمق عورت۔

کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی۔ مثل جعلسازی اور فریب بار بار نہیں چلتا۔ ناپائدار شے کا بار بار اعتبار نہیں ہوتا۔ (نظیر)

کوندنا بجلی کا اور جوبن کا مت کر اعتبار
کاٹھ کی ہانڈی نہیں چڑھتی پیارے بار بار

کاٹھ میل (اردو۔ انگریزی میل کارٹ کا بگڑا ہوا) (عم) مذکر۔ ڈاک گاڑی۔

کاٹھ میں پاؤں پڑنا۔ بیڑی پہنائی جانا (کنایۃً) پابندی ہونا مُقیّد ہونا۔

کاٹھ میں پاؤں ٹھوکنا۔ کاٹھ میں پاؤں دینا ١ پاؤں میں بیڑی ڈالنا ٢ (کنایۃً) آنے جانے سے روکنا۔

کاٹھ ہو جانا۔ بالکل بے حس و حرکت ہو جانا۔ چُپ چاپ ہو جانا ٢ سخت ہو جانا۔

کاٹھی۔ (ھ) مونث ١ گھوڑے کا چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے ٢ (لکھنؤ) کسی شالی کپڑے کا تانا ٣ تلوار کا میان۔ غلاف (نفیس) (ع)

کاٹھی میں بہ تعجیل رکھی پوچھ کے تلوار

٤ (عو) جسم۔ انگ بیٹ۔ (فقرہ) اس کی کاٹھی اچھی ہے۔ بڑھاپا نہیں معلوم ہوتا۔

کاٹھی دھرنا۔ کاٹھی کسنا۔ کاٹھی باندھنا۔ گھوڑے پر زین رکھکر اُسے زین سواری کے قابل کرنا۔

کاٹھی خالی کرنا۔ گھوڑے کی سواری کا ایک فن ہے۔ زین کو خالی چھوڑ کے ایک طرف کی رکاب پر آ جاتے ہیں۔ تاکہ حریف کا حربہ خالی جائے۔

کاٹھی گر۔ صفت تلوار کا غلاف بنانے والا۔

کاٹھیا وار۔ ایک مقام کا نام۔ اس جگہ کے گھوڑے مشہور ہیں۔

کاج۔ (ھ) مذکر ١ بٹن کا گھر۔ بنانا کے ساتھ ٢ (ہندو) کسی بوڑھے آدمی کے مرجانے کی بڑی بھاری ضیافت کرنا ہونا کے ساتھ،

۳ (عو) کام کے ساتھ بیشتر استعمال میں ہے ۔

کاجل (ہ) مذکر ۔ چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی اور چیز پر پار کر آنکھ میں لگاتے یا چکنا کر کے اسی کام کے واسطے ڈبیاں رکھ لیتے ہیں ۔ (دینا ۔ گھلانا ۔ گھلنا ۔ لگانا ۔ تحریر کھینچنا کے ساتھ)

مثال کے لئے دیکھو آنکھوں میں سرمہ ۔

کاجل اڑانا ۔ کاجل پارنا ۔ کاجل کا نشان باقی نہ چھوڑنا ۔

کاجل اڑنا ۔ لازم (قدر) ؎

تیغ وہ تیز سمائے جو کہیں آنکھوں میں
کاجل آنکھوں کا اڑے پر ہو پتلی کو خبر

کاجل پارنا ۔ چراغ کی لو پر سرپوش رکھکر کاجل اکٹھا کرنا ۔

کاجل پھیلنا ۔ آنکھوں میں کاجل کا حد معین سے زیادہ ہو جانا ۔

(ذوق) چشم سرمست مے ناز میں کاجل پھیلا
لب میگوں پہ مسی کی پڑی پھیکی رنگت

کاجل دینا ۔ کاجل آنکھوں میں لگانا (رشک) ؎

چشم بد اسباب حیرت کی نہ کچھ اندھیر لائے
اپکی کاجل دیکھے آئینہ نہ آشنا دیکھئے

کاجل کا تل ۔ وہ تل جو کاجل سے رخساروں پر بناتے ہیں ۔ یہ تل اکثر معشوقوں یا بچوں کے رخساروں پر دفع نظر بد کے لئے بناتے ہیں ۔ (برق) ؎

تیرہ بختوں نے بڑھایا حسن دونا یار کا
تل سے کاجل کے گل رخسار لالہ ہو گیا

کاجل کی کھلوٹی اور پھولوں کا سنگار ۔ مثل ۔ بدصورت آدمی جب بناؤ سنگار کرتا ہے ۔ اس کی نسبت طنز سے بولتے ہیں ۔

کاجل کی کوٹھری ۱ (کنایۃً) بدنامی کا گھر ۔ عیب لگنے کا مقام (اسیر) ؎

الفت کے داغ سے دل عشاق کیا بچیں
کاجل کی کوٹھری ہے تمہاری سیاہ آنکھ

۲ وہ مقام جہاں اکٹھا کاجل پارا جائے ۔ وہ مکان جس میں دھوئیں کی کثرت سے در و دیوار پہ کاجل جم ہو گیا ہو ۔

کاجل کی کوٹھری میں دھبے کا ڈر ۔ مثل جو امر اختیار کیا جائے اس کے نقصان سے احتراز کرنے کے موقع پر بولتے ہیں یعنی بدنام جگہ میں بدنامی کا خوف رہتا ہے ۔

کاجل کی کوٹھری میں جو جائے گا اسے ٹیکا لگیگا ۔ مثل بری جگہ جانے والا ضرور بدنام ہوگا ۔

کاجل گھلانا (لکھنؤ) کاجل لگانا (داغ)

خیر سے کاجل گھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی
اس بلا کو پالنا آنکھوں میں دیکھو اچھا نہیں

دہلی میں سرمہ کے لئے گھلانا گھلنا اور لکھنؤ میں کاجل کے لئے گھلانا گھلنا مستعمل ہیں ۔

کاجل لگانا ۔ کاجل دینا ۔

کاچو بھوچو (یہ لفظ کاغذ اور بھوج پتر سے بگڑ کر بنا ہے) صفت (دہلی ۔ عو) نازک اور کمزور چیز کی نسبت مستعمل ہے ۔ بودا (راحت) ؎

کاچو بھوچو ہوا کرتا ہے جہیز و گہنا
دیکھو جھومر ترا امراؤ بہو ٹوٹ پڑا

کاچی (ہ) صفت (ہندو) کام میں مصروف رہنے والا ۔ لفظ کام کے ساتھ کام کاچی کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔

کاچھ (ہ) (ہندو) مونث ۱ دھوتی کا وہ حصہ جو پیچھے گھرسا جاتا ہے ۲ نالنوں کے اوپر کا حصہ ۔ جانگ ۳ جانگیا ۴ لباس بھیس ۔ روپ ۔

کاچھ کھینچنا ۔ (ہندو) روپ بھرنا ۔ لباس یا پوشاک بدلنا ۔

کاچھ کھولنا ۔ (عم ہندو) ننگا ہونا ۔ بے شرم ہونا ۔ بدفعلی کرنا ۲ جماع کرنا ۔

کاچھا ۔ (ہ) مذکر (ہندو) جانگیا ۔ لنگوٹی ۔ دھوتی ۔ (باندھنا ۔ کسنا کے ساتھ)

کاچھن (ہ) مونث ۔ کاچھی کی عورت ۔ ہندو کنجڑن ۔ مالن ۔

کاچھی ۔ (ہ) مذکر ۔ (دہلی ۔ ہندو) کنجڑا ۔ مالی کی ایک قوم ۔

کاچھنا ۔ (ہ) ۱ لیموں نشخاش کی پونڈی سے نکالنا ۲ عطر یا چکنائی کا پانی سے نکالنا ۳ باندھنا ۔

کاخ ۔ (ف) مذکر ۔ بلند عمارت ۔ محل ۔

کاذب ۔ (ع) صفت ۔ جھوٹا ۔ دروغ گو ۲ دیکھو صبح کاذب

کار - (ف) مذکر۔ کام۔ شغل۔ دھندا (شرف) ؎

نہیں بی نانے ہے اس جھول کی کار سازی پہ
بگڑ جائے جو بگڑا ہے سنبھل جائے گا کا ۔ بنا

۲ کرنے والا جیسے تجربہ کار۔ کاشتکار ۔ خدمت گار ۳ صنعت
مزدور پیشہ (ظہیر) ؎

افسوس تیرے پاؤں میں مہندی لگا ہیں غیر
اوروں کے ہاتھ جائے بکار اپنے ہاتھ کا

۴ زراعت کھیتی باڑی ۵ (عو۔ اردو) کوئی بڑی تیاری یا تقریب ۶ (انگ) مونث۔ بڑی گاڑی جو بیشتر موٹر گاڑی کے لئے مستعمل ہے۔

کار آزمودہ - (ف) صفت۔ تجربہ کار۔

کار آفریں - (ف) صفت۔ ذات خالق جل و علا۔

کار آگاہ - (ف) صفت۔ جو شخص کام کی حقیقت سے خبردار ہو۔

کار آمد - (ف) صفت۔ مفید مطلب کام آنے کے لائق ہو جو ضروری۔

کار امروز بفردا مگزار - مثل یعنی آج کا کام کل پر نہ چھوڑ آج ہی کر لے۔

کار بار - (اردو) مذکر۔ کام۔ شغل۔ شغلہ۔ لین دین۔ بیوپار۔ (رشک)

چشم جہاں سے پردۂ غفلت اگر اٹھے
ہو جائیں بند مردم دنیا کے کار بار

کار باری - مذکر۔ کام کاج کا آدمی۔ تاجر۔

کار برآری - مطلب نکالنا۔ کارروائی (رشک)

کس کی قسمت میں لکھا ہے کفن اپنا پائے
اتنی بھی کرنی نہیں کار برآری دولت

کار بکثرت ہے - مشق کرنے سے کمال حاصل ہوتا ہے

کار بند - (ف) صفت۔ تعمیل کرنے والا۔ عمل میں لانے والا (ہونا کے ساتھ)

کار پرداز - (ف) مذکر۔ کارکن۔ مہتمم۔ منتظم۔ کارندہ۔ گماشتہ۔

کار پردازی (ف) مونث۔ اہتمام۔ سربراہی۔ گماشتہ ہونا۔ کام انجام دینا۔

کار تمام ہونا - دیکھو کام تمام ہونا (امیر) ؎

ہاں شتاب دوڑ کہ جلدی کا کام ہے
کچھ دیر کی تو کار محمد تمام ہے

کار ثواب - مذکر۔ ثواب کا کام۔ وہ کام جس کے صلہ میں عاقبت کی نعمت ملے۔

کار چوب (ف) بروزن خاکروب معنی نمبر ۱ میں فارسی ۱ مذکر۔ لکڑیاں یا اوزار جن پر جولاہے تانی پھیلا کر بنتے ہیں ۲ ایک قسم کا کشیدہ جو لکڑی کے چوکھٹے پر پھیلا کر کاڑھا جاتا ہے ۳ صفت۔ زردوز۔ گلکاری۔ چکن یا کشیدے کا کام بنانے والا ۴ زردوزی کام کیا ہوا ۵ زردوزی۔ کشیدہ کاری ۶ وہ چوکھٹا یا ڈھانچا جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں۔

کار چوبی - مونث۔ گلکاری۔ زردوزی۔ کشیدہ کاری ۲ صفت۔ زردوزی کیا ہوا۔

کار خانگی - مذکر۔ نجی کا کام۔ ذاتی معاملہ۔

کار خانہ - (ف۔ معنی نمبر ۱ میں) مذکر۔ چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام۔ دکان۔ کوٹھی۔ (کھولنا کرنا کے ساتھ) ۲ ایک قسم کی اونچی چوکی جس پر بیٹھ کر گوٹا کناری بنتے ہیں ۳ کار بار۔ کام دھندا ؎

کہنا تھا جو نسیم تجھے سب سنا چکے
نزدیک اختتام ترا کار خانہ ہے

۴ معاملہ۔ دھندا۔ انتظام (داغ) ؎

جس کو دیکھا غرض کا اپنی
دنیا کا عجیب کار خانہ دیکھا

۵ (خدا کے لئے) خدا کی قدرت۔ خدا کے افعال اور معاملات۔

(امیر) سیکڑوں ہست کئے نیست سے پھر نیست سے ہست
کارخانے یہی اللہ تعالیٰ کے رہے

۶ افعال و معاملات (ناظم) ؎

کارخانے ہیں محبت کے عجیب اور غریب
زندگی موت ہے اس میں ملک الموت طبیب

کارخانۂ الٰہی۔ مذکر۔ خدائی معاملے۔

کارخانہ پھیلانا۔ کاروبار شروع کرنا ۲ جب بہت سے چیزیں کسی جگہ بے ترتیب رکھی ہوتی ہیں تو ان کی نسبت بھی کہتے ہیں کہ کیا کارخانہ پھیلا رکھا ہے۔

کارخانہ چلانا۔ کاروبار جاری رکھنا۔

کارخانہ دار۔ مذکر۔ کارخانہ کا مالک۔

کارخانہ داری۔ کارخانہ کی افسری۔ کارخانہ کا کام

کارخیر۔ مذکر ۱ بھلائی کا کام۔ نیک کام ۲ (ہندوستانی فارسی دانوں کی اصطلاح) مذکر۔ لڑکی کی شادی۔

کاردار۔ (ف) صفت۔ واقفکار۔ تجربہ کار۔

کاروانِ فلک (ف) مذکر۔ عطارد ستارے کو بھی کہتے ہیں اور اسی واسطے کاروانان فلک سے تارے مراد ہوتے ہیں

کاروانی۔ (ف) مونث۔ معاملہ فہمی۔ واقفکار ہونا۔

کارروائی۔ مونث ۱ کام کا اجرا ۲ تدبیر۔ انتظام۔ بندوبست ۳ (قانون) عدالت کا عملدرآمد۔ عدالت کی روئداد۔

کارروائی کرنا ۱ کام چلانا۔ کام نکالنا (ناظم) ؎

وہ مے پرست ہوں کہ نہ پائی اگر شراب
کی خونِ دل سے کارروائی تمام رات

۲ عمل کرنا تدبیر کرنا (فقرہ) ایذا پہونچانے کے ذریعہ کارروائی کی گئی ہے۔

کارزار۔ (ف۔ کار۔ کام۔ زار۔ کثرت کے معنی دیتا ہے۔ لڑائی میں کام کی کثرت ہوتی ہے) مونث لڑائی جنگ جدل۔ رزم (دبیر) ؎

یہ کہہ کے راہوار کے اوپر ہوا سوار
پہنچا کے فوج ظلمت کی رن میں کارزار

کارزاری۔ صفت جنگی آدمی لشکری۔

کارساز۔ (ف۔ لفظی معنی کام بنانے والا) مذکر۔ خداتعالے جو صانع اور قادر مطلق ہے۔

کارسازی۔ (ف معنی نمبر ۱ و ۲ میں) مونث ۱ کام کرنا کام سنوارنا۔ کام کی درستی ۲ صفت ہنر۔ حرفت ۳ چالاکی عیاری۔ دغابازی۔

کارسخت کارگراں۔ مذکر۔ مشکل کام جو ہر شخص نہ کر سکے

کارسنج (ف) صفت۔ دانا۔ صاحب لیاقت۔

کارشناس (ف) صفت کار آزمودہ۔

کارفرما۔ (ف۔ کار فرمودن عمل میں لانا حکم کرنا) صفت۔ حکم کرنے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ استاد (حالی)

نئے سر سے سودا ہوا چاہتا ہے
جنوں کارفرما ہوا چاہتا ہے

کارکردہ۔ (ف) صفت تجربہ کار۔

کارکشت (کار بمعنی زراعت۔ یہ ترکیب مثل گفتگو یا شست شو کے ہے) مونث۔ زراعت۔ (زائیں) ؎

حاصل ملیگا حشر میں اس کارکشت کا
روئے زمیں پہ ہے یہی ٹکڑا بہشت کا

کارکن (ف) صفت کارندہ منیجر۔ کام کرنے والا۔

کارگاہ۔ (ف) مونث ۱ جولاہوں کا کرگہ ۲ چیزیں بنانے کا مقام۔ کارخانہ (غالب) (ع)

رونق کارگاہ برگ و نوا

۳ کپڑے کا ٹکڑا جس پر جڑا ہے سوئی سے بیل بوٹے بناتے ہیں

کارگاہِ فلک (ف) مونث (کنایتہً) دنیا جہان۔ آسمان۔

کارگاہِ کُن فکاں۔ (ف) مونث۔ دنیا اور دونوں جہان کی موجودات۔

کارگر۔ (ف۔ کام کرنے والا ہنرور) صفت سریع التاثیر۔ مفید۔ سودمند باثر جیسے تدبیر کارگر ہوئی۔

کارگزار۔ (ف۔ سرکاری نوکر۔ کام کرنے والا) صفت۔ کام میں ہوشیار۔ چالاک مستعد۔

کارگزاری۔ (ف) مونث۔ بہت کام کرنا۔ مستعدی سے کام کرنا۔

کارمردانہ۔ (ف) مذکر۔ جرأت کا کام۔ مردانہ کام۔

کارنامہ۔ (ف) ۱ تصویروں کا مرقع جو مصور صنعت وکمال ظاہر کرنے کے لئے بڑی کوشش سے بناتے ہیں ۲ جنگ نامہ۔ تاریخ کی کتاب۔ کتاب جس میں سلطنت کے کوائف مندرج ہوں۔

۳ دستور العمل۔ اکٹ۔ مذکر ۔ کارگزاری کی سند ۔ ۵ وہ بڑے واقعات جو مدتوں یاد رہیں۔

کارنمایاں۔ (ف) مذکر۔ بڑا کام۔ اہم کام۔ (فقرہ) تم نے ایسا کونسا کارنمایاں کیا ہے جو ہم نے نہیں کیا۔

کارنبار۔ (ف) مذکر۔ دیکھو کاروبار (مومن) ؎

بیکاری امید سے فرصت ہے رات دن
وہ کاروبار حسرت وحرماں نہیں رہا

کارے دارد۔ مشکل ہے۔ آسان نہیں (فقرہ) ورنہ اپنی ترکیب میں اس مضمون کا ماند منابھی کارے دارد۔

کاربانک (انگ) صفت۔ کاربن سے منسوب۔

کاربانک ایسڈ۔ (انگ) مذکر۔ کوئلہ کا تیزاب۔

کاربانک ایسڈ گلاس۔ (انگ) مونث۔ وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کی سانس ورنباتات سے بکثرت نکلتی ہے۔ اور آگ جلنے سے بھی پیدا ہوتی ہے۔

کاربن۔ (انگ) مذکر۔ وہ زہریلا مادہ جو اکثر ہیرے یا ملی ہوئی چیز اور خاصکر معدنی کوئلے یا سیسے میں زیادہ تر پایا جاتا ہے۔

کاربین۔ مونث۔ بندوق کی ایک قسم۔

کارتوس (انگریزی۔ کارٹ رج کا بگڑا ہوا ہے) مذکر ایک چھوٹی نلی جس میں گولی بارود یا صرف بارود رکھکر بندوق میں ڈالتے ہیں۔

کارج (س) مذکر (ہندو) ۱ شادی کی تقریب ۲ کام کاج ۳ غرض۔ مطلب۔ مقصد ۴ پیشہ۔ حرفہ ۵ بوڑھے کے مرنے کی روٹی۔ کارج۔ چینا (ہندو) شادی کی تقریب کرنا کوئی تقریب کرنا۔

کارد (ف۔ رائے مہملہ موقوف بحرکت غلط ہے) مونث چاقو چھری

کارڈ۔ (انگ) مذکر ۱ ملاقات کا ٹکٹ جس پر ملاقات کرنے والے کا نام ہوتا ہے ۲ وہ ... کارڈ کا غذ جو ڈاک میں بے محصول جا سکتا ہے۔ پوسٹ کارڈ ۳ پتا۔ ورق۔ جیسے گنجفے کے کارڈ۔

کارسپانڈنٹ۔ (انگ) مذکر۔ پرچہ نویس۔ نامہ نگار

کارسپانڈنسی (اردو) مونث۔ کارسپانڈنٹ ہونا۔ مضمون نگار ہونا۔ (اودھ پنچ) جس وقت کارسپانڈنسی کا شوق چراتا ہے اس وقت حضرات صرف درخواست بھیج دیتے ہیں۔

کارستانی ۔ (فارسی کار ... بمعنی کارخانہ سے بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) مونث چالاکی۔ عیاری۔ سازش۔ ہوشیاری شرارت۔ (ذکر کے ساتھ) اس کی جمع کارستانیاں ہے (فقرہ) ذرا ٹھہرئیے چلے آؤ تو میں ان کی کارستانیاں تم سے بیان کروں۔

کارن۔ (ہ) مو۔ مذکر۔ باعث۔ خاطر۔ (فقرہ) مکہ والے مسلمانوں کے کارن نجاشی تک دوڑے گئے۔

کارندہ۔ (ف۔ کام کرنے والا حکم کرنے والا) مذکر۔ منیجر۔ کارکن۔ مختار۔ گماشتہ۔

کارنس۔ (انگ۔ عربی میں قرناس بمعنی پہاڑ کی چوٹی تھا۔ انگریزی میں کارنس ہوا اور معنی ذیل میں مستعمل ہوا) مونث۔ دیوار کی کنگر۔ اردو میں کارنس کہتے ہیں۔

کارن فلور۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کے مکئی کا میدہ جو اراروٹ کی قسم سے ہوتا ہے۔

کارواں۔ (ف۔ مجازاً بمعنی قافلہ دسوداگر) مذکر قافلہ۔

(امیر) سے نزے وصال کی زینت میں ہم کو یاد آیا
مٹا ہوا جو کہیں کوئی کارواں دیکھا

کارواں سالار۔ (ف) صفت۔ میر قافلہ۔

کاروانسرا (ف) مونث۔ قافلہ اترنے کی سرا

کارہ۔ (ع) صفت۔ کراہت کرنے والا۔

کاری۔ (انگ۔ تصحیح کری۔ بفتح اول) مونث۔ خوردنی مکولات میدہ ملا ہوا گاڑھا شوربا اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر پکاتے ہیں کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اسے کاری کا بھات کہتے ہیں۔

کاری۔ (ف۔ تاثیر کرنے والا اور وہ جو حد کمال پر پہنچا ہو جیسے تیر کاری۔ زخم کاری) صفت گہرا۔ پورا پورا۔ جیسے کاری زخم۔ (ظفر شاہ اودھ)

تیر الفت کا جو لگا کاری
غش کھا کے گری وہ بیچاری

۲ باأثر ۔ کارآمد (قدر) ؎

کرکے ایسی نصیحتیں کاری
جب گیا میں نے نفس کو ماری

کاری کھانا ۔ (مرغبازوں کا محاورہ) جب ایک مرغ دوسرے مرغ کو شدید ضرب پہنچاتا ہے تو کہتے ہیں اُس نے کاری کھائی ۔

کاریگر ۔ (ف) کارگر کا مخفف (عامیہ) مذکر ۔ ہنرمند پیشہ ور دست کار ۔ بنانے والا ۔ فن کا ماہر ۔ کامل ہنرمند ۔ ۲ (اردو) موچی ۔ چمار ۔ معمار ۔

کاریگری ۔ (ف) مونث ۔ ہنرمندی ۔ دستکاری ۔ استادی ہوشیاری (رشک) ؎

اے ساقی اک آن نہ گزری بغیر دور
کاریگری یہ ہے کہ پلائی بھری شراب

۲ (اردو) طنزاً ۔ بے سلیقگی ۔ نادانی ۔

کاریز ۔ (ف) مونث ۔ کھیت میں پانی دینے کی نالی ۔

کاڑھا ۔ (ع) مذکر (ہندی) ۱ جوشاندہ ۲ وہ گرم دوائیں جو زچہ کو زہرباد کے اخراج کے واسطے دیکر پلاتے ہیں ۔ اسے "اچھوانی" کہتے ہیں ۔ اور یہ زہر مارنے کی عام دوا ہے ۔

کاڑھا کوڑھا (ع) کاڑھکر ۔ (فقرہ) چاردان کہتے جھٹ پٹ سی سلاکر کاڑھا کوڑھا تیار کر دیتے ۔

کاڑھنا ۔ (ع) ۱ (ہندی ۔ عم) نکالنا ۔ باہر کرنا ۔ فصد یا جونک کے ذریعے سے خون نکالنا ۲ (گنوار) ادھار لینا ۔ قرض لینا ۳ پھول بنانا ۔ کشیدہ بنانا ۔ سوئی کو دھاگے کے ساتھ بار بار کپڑے میں داخل کرکے کپڑے سے باہر نکالنا ۴ جالی کا حلقہ سینا ۵ (ہند و عم) جلاوطن کرنا ۔ برطرف کرنا ۔

کاسب ۔ (ع) صفت ۔ کسب کرنے والا ۔

کاست ۔ (ف) کم ہونا ۔ گھٹ جانا ۔ دیکھو بےکم و کاست

کاسد ۔ (ع) صفت ۔ بے قدر ۔ کھوٹا ۔ ناقص ۔ وہ جس کا رواج نہ ہو ۔

کاسر ۔ (ع) صفت ۔ توڑنے والا ۔

کاسر ریاح ۔ صفت ۔ ریاح کا توڑنے والا ۔

کاسنی ۔ (ف) مونث ۔ ایک دوا کا نام ۔

کاسنی پوٹیا ۔ (لکھنؤ) مذکر ۔ سفید کبوتر جس کے سینہ کے پر کاسنی رنگ کے ہوتے ہیں ۔

کاسنی رنگ ۔ مذکر ۔ سرخی مائل نیلا رنگ ۔

کاسہ ۔ (ف) مذکر ۔ پیالہ ۔ کٹورا ۔

کاسہ باز ۔ (ف) صفت ۔ بازیگر جو کاسے سے کھیل کرتے ہیں (کنایۃً) حیلہ گر ۔ مکار ۔

کاسہ بازی ۔ (ف) مونث ۔ (کنایۃً) مکاری ۔ حیلہ گری

کاسہ پشت ۔ (ف) مذکر ۔ پیر ضعیف (کنایۃً) آسمان ۔ ۲ کچھوا ۔

کاسہ چشم ۔ (ف) مذکر ۔ حلقہ آنکھوں کا ۔

کاسۂ دریوزہ ۔ (ف) مذکر ۔ گدائی کا کاسہ ۔

کاسۂ زانو ۔ (ف) مذکر ۔ وہ مقام جہاں زانو کا جوڑ ہے ۔

کاسۂ سر ۔ (ف) مذکر ۔ کھوپڑی ۔ مثال کے لئے دیکھو سر اُڑ جانا

کاسۂ گدائی ۔ (ف) مذکر ۔ بھیک کا ٹھیکرا ۔

کاسہ گر ۔ (ف) صفت ۔ پیالے اور طباق بنانے والا ۔

کاسہ لیس ۔ (ف ۔ لفظی معنی جھوٹے برتن چاٹنے والا) صفت ۔ خوشامدی ۲ لالچی ۳ فقیر ۔ گدا ۴ کسی سے فیض حاصل کرنے والا

(شاد) جو ہے ہم کاسہ لیسوں کا مکاں بھی
تمہاری سائسی کونے میں گھر ہے ۔

کاسہ لیسی ۔ (ف) مونث ۔ خوشامد ۔

کاش ۔ کاشکے ۔ (ف) افسوس اور تمنا کے کلمے ہیں ۔ حسرت خواہش آرزو کے مقام پر مستعمل ہیں ۔ ماضی اور مضارع دونوں طرح کے فعلوں پر آتے ہیں ۔ اس معنی میں "اے کاش" بھی ہے (توبۃ النصوح) اے کاش میں کچھ نہیں تو دس بارہ برس ہی اور جیتا (غالب) ؎

میں بھی منھ میں زبان رکھتا ہوں
کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے

(مصحفی) کاشکے وہ بھی ہمارے سامنے ہی ہو چکیں
گردشیں باقی ہیں جتنی چرخ نیلگوں میں اور

کاشانہ (ف ۔ کاش ۔ شیشہ ۔ آنہ کلمۂ نسبت بمعنی خانہ و آشیانہ مرغاں) مذکر ۔ گھر ۔ مسکن ۲ آشیانہ ۔ گھونسلا ۔

کاشت - (ف - زراعت کرنا) مونث کھیتی - زراعت - مزروعہ زمین جو کسی کے قبضہ میں ہو۔

کاشتکار - (ف) مذکر - اسامی - کسان - جوتا۔

کاشتکاری - (ف) مونث کھیتی باڑی - زراعت - جوت -

کاشت کرنا - بونا - جوتنا - زراعت کرنا - کھیتی باڑی کرنا۔

کاشت میں لانا - کاشت کرنا۔

کاشف - (ع) صفت کھولنے والا - ظاہر کرنے والا۔

کاشی - (ھ) مونث - بنارس کا نام (محسن) (ع)

سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل

کاظم - (ع) کاظمین جمع (غصہ ماننے والا - غصہ پی جانے والا - امام موسیٰ رضا بن جعفر صادق علیہ السلام کا لقب -

کاظمین - ایک شہر کا نام -

کاغذ - (ع) - کاغذات - جمع - فارسی میں دال مہملہ سے ہے - ۔ کاغ - بانگ - نالہ + دال کلمۂ نسبت - فارسی میں مجازاً بمعنی مکتوب و نامہ و قبالہ و تمسک و مچلکہ ہے) مذکر (۱) قرطاس وہ چیز جس پر لکھتے ہیں (۲) پرزہ - رقعہ - تحریر - مکتوب - نامہ (ذوق)

یوں اسیران قفس تک کوئی پہنچا گلبرگ
جیسے غربت میں شفیقان وطن کا کاغذ

(۳) سند - نوشتہ - قبالہ - تمسک (قدر) ؎

جو دل دیا تمہیں جاگیر میں ملا بوسہ
کہ یار کے خط عارض نے لکھدیا کاغذ

(۴) اخبار - پرچہ - خبر - اس معنی میں خبر کا کاغذ بولا جاتا ہے (۵) نامۂ اعمال (ذوق) ؎

گو میں پیش ہو جب دفتر تن کا کاغذ
ہو سیاہ پہ کو سفیدی کفن کا کاغذ

(۶) ہنڈی - کاغذ زر - نوٹ - پرامیسری نوٹ -

کاغذات - (ع) مذکر - کاغذ کی جمع -

کاغذ باد - کاغذ بادی - کاغذ ہوائی - مذکر - تپنگ - کنکوا

کاغذ بھر گھٹنا - کاغذ کے اندازے سے کم ہو جانا یا دبلا ہو جانا (راسخ) ؎

غم فرقت سے گھٹتی رہتی ہے ہر روز کاغذ بھر
تماشا ہے نظر گر تم مری تصویر پہ رکھو

کاغذ پتر - مذکر - دستاویز کے معنی میں مستعمل ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) (۲) خط - چٹھی -

کاغذ پر چڑھانا - درج رجسٹر کرنا - بہی میں لکھنا -

کاغذ پیش کرنا - حساب کی فردوں کا حساب سمجھنے والے افسر کے حضور میں لانا -

کاغذ پیش ہونا - لازم - **کاغذ زر** - مذکر - تمسک - قبالہ - نوٹ

کاغذ سا (کنایۃً) صفت - نہایت ہلکا اور چلا - نازک -

کاغذ سیاہ کرنا - (کاغذ کا ناس کرنا - نکمی باتیں لکھ کر بھرنا

ہمارا نامۂ اعمال ہے وہ سبزۂ خط
فرشتے کس لئے کاغذ سیاہ کرتے ہیں

کاغذ کا بند - کاغذ کی طولانی فرد (ناسخ) ؎

مضمون رنگئے ہیں سو قاصد تو کرے یاد
کاغذ کا بند اب کوئی باقی نہیں سفید

کاغذ کا پٹے باز - وہ کھلونا جو کاغذ میں تیلیاں لگا کر اس طرح بناتے ہیں کہ جب اسے ہلائیں تو وہ اس طرح ہاتھ چلائے جیسے پٹے باز پٹا کھیلتے وقت ہاتھوں کو حرکت دیتا ہے۔

کاغذ کرنا - (۱) تمسک لکھدینا (۲) کوئی چیز کسی کے نام لکھدینا (۳) ہبہ نامہ لکھنا۔

کاغذ کھولنا - (دہلی) عیب فاش کرنا۔

کاغذ کی ناؤ - (کنایۃً) ناپائیدار چیز ؎

علم سفینہ اس کو سمجھے علم سینہ بحر
توکل یہ اور شیخ ہے کاغذ کی ناؤ پر

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی - مثل بے اصل اور ناپائیدار شے کے وجود کا کچھ اعتبار نہیں۔

کاغذ کی ناؤ بہانا - بے سود تدبیر کرنا بے نتیجہ اور ناپائیدار کام کرنا - (ناسخ) ؎

ہے یونہیں تدبیر نادان عالم اسباب میں
ناؤ کاغذ کی بہاتیں جیسے اطفال آب میں

کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں چلتی - کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں بہتی

مثل۔ کسی چیز کی ناپائداری کے واسطے مستعمل ہے (ذوق)

بھول مت علم کتابی پر کہ آخر کب تلک
ناؤ کاغذ کی بہے اے طفل کودن آب میں

کاغذ کی ناؤ میں کون پار اُترا۔ مثل۔ ناپائدار شے کے سہارے کوئی مقصد پر نہیں پہونچتا۔

کاغذ کے گھوڑے دوڑانا۔ کاغذی گھوڑے دوڑانا۔ جابجا خطوط بھیجنا (رنگین) ؎

میں سفر میں ہوں اور اس کو غیر بہکاتے ہیں وال
مجھکو اب کاغذ کے گھوڑے یاں ہے دوڑانا پڑے

کاغذ کے گھوڑے دوڑنا۔ لازم۔ مثال کے لئے دیکھو یہاں کہاں میں رشک کا شعر۔

کاغذگر۔ صفت۔ کاغذ بنانے والا۔

کاغذ گیر۔ (ف) مذکر۔ روشن دان جس پر کاغذ لگا دیا جائے تاکہ روشنی بدستور رہے۔ دھوپ اور سرد ہوا مکان میں نہ آئے۔

کاغذ گیر مچھلی۔ مونث مچھلی کی صورت کا آلہ جس سے کاغذ کو اُڑنے سے روکتے ہیں (رشک) ؎

ہر قلم موج طپاں ہے جب سے خط لکھنا چھٹا
میری کاغذ گیر مچھلی ماہی بے آب ہے

کاغذ لکھانا۔ تمسّک کرانا۔ دستاویز لکھانا۔

کاغذ لکھنا۔ کاغذ لکھ دینا۔ دستاویز کر دینا۔ ہبہ کر دینا۔

کاغذ لکھوا لینا۔ تحریر سے اطمینان کرالینا۔ تمسّک کرالینا۔

کاغذ مشقی۔ مذکر۔ وصلی جس پر خوش نویس مشق کیا کرتے ہیں۔

کاغذ ملانا۔ حساب کا مقابلہ کرنا۔ جائزہ لینا۔

کاغذ نام ہونا۔ بیعنامہ ہونا۔ (قدر) ؎

بک گیا ہے مرا دل روز ازل آپ کے ہاتھ
آپ کے نام ہوا ہے مرے گھر کا کاغذ

کاغذ نکاح۔ مذکر۔ کابین نامہ۔

کاغذ نکلنا۔ (کنایۃً) موت کا حکم جاری ہونا (راسخ) ؎

ضعف سے ہے تن لاغر کاغذ
اب کے نکلیں گے مکرر کاغذ

کاغذی۔ مذکر۔ کاغذ بنانے والا۔ کاغذ بیچنے والا ۲ صفت کاغذ کا بنا ہوا ۳ صفت۔ پتلے چھلکے کا جیسے کاغذی لیمو۔ کاغذی بادام ۴ ایک قسم کا طائر جو چھوٹی مچھلیاں کھاتا ہے ۵ ایک قسم کا سفید کبوتر ۶ دفتری ۷ سیاق داں۔ حساب داں۔

کاغذی بادام۔ مذکر۔ ایک قسم کا بادام جس کے اوپر کا چھلکا بہت باریک کاغذ کے مانند ہوتا ہے۔

کاغذی پیرہن۔ (ف) کاغذی پوشاک جو ایران میں قدیم زمانہ میں فریادی لوگ پہنکر بادشاہ کے روبرو جاتے تھے۔ عاجزی اور بے چارگی سے مراد ہوتی ہے (غالب) ؎

نقش فریادی ہے کس کی شوخی تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا

کاغذی ثبوت۔ (قانون) مذکر۔ تحریری ثبوت۔

کاف۔ مذکر۔ ایک حرف تہجی کا نام جس کو کاف تازی بھی کہتے ہیں (محسن) ؎

قاف تک ہمنے بہت کاف کمر ڈھونڈھا ہے
کمریں دیکھی ہیں پرا یسی کمر عنقا ہے

کاف عجمی۔ کاف فارسی۔ گاف۔

کافِ کن۔ روز ازل سے مراد ہے۔ کن عربی بمعنی موجود ہو جا ابتدائے آفرینش کے وقت خدائے تعالیٰ نے ہر ایک شے کی طرف جو اسے پیدا کرنا منظور تھی۔ خطاب کر کے فرمایا کن حکم الٰہی سے سب کچھ پیدا ہو گیا۔ اس واسطے لفظ کن سے روز آفرینش اور روز ازل مراد ہوتا ہے۔ کبھی کبھی کسی لفظ کے سرے کا حرف اس لفظ کی طرف مضاف کر کے وہی لفظ مراد لیتے ہیں جیسے تائے تشریف سے تشریف۔

کاف ولام۔ (ف) مذکر۔ لاف وگزاف۔

کاف ونوں۔ (ف) لفظ کن سے مراد ہے۔ (محسن) ؎

گہرہائے گنجینہ کاف ونوں
ہمیشہ ہمواران دانا بقوں

کافر۔ (ع) بمعنی نمبر امیں عربی (دیکھو کفر) مذکر ۱ خدا کا منکر جو خدا کو نہ مانے۔ ناشکرا۔ کنایۃً منکر۔

(داغ) ؎

نہیں کچھ زبوں کافرِ عشق ہونا
مجھے اس سے کیوں اہل دیں روکتے ہیں

۲ صفت شوخ۔ ظالم۔ بے رحم۔ (داغ) ؎
ایمان کی تو یہ ہے غضب ہیں بتانِ ہند
اپنا ہی سا سمجھے ہمیں یہ کافر بنا گئے

معشوق۔ معشوقانہ ہے)۔
۷ (کنایتہ) معشوق (… معشوقی) ؎
میں دخل کسی بات میں دیتا ہوں تو کافر
کہتا ہے مری بات میں ہو دخل کرو نہ

۳ صفت۔ غضب کا۔ قہر کا۔ فتنہ انگیز (…) ؎
جس کی یہ کافر ادا یہ طرّہ طرار ہو
کیوں نہ کافر اس کی صورت دیکھ کر شیدا ہو

۴ پیارا۔ پیاری۔ تعریف کے لئے جیسے کافر ادا
۵ صفت۔ (نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے) بد۔ کمبخت ؎
اے ذوق دیکھ دخترِ رز کو نہ منہ لگا
چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

اس غزل کے قافیے ستمگر۔ دلبر ہیں
۶ نواحِ کابل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو کافری بولی کہتے ہیں (نوٹ) یہ لفظ معنی نمبر ۱ میں بکسر سوم اور دیگر معانی میں بفتح سوم مستعمل ہے۔

کافر آواز۔ مونث۔ بہت عمدہ اور پیاری آواز۔

کافرِ حربی ۔ (ف) مذکر۔ وہ کافر جس کے سبب سے امن دین میں خلل واقع ہو۔ اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو۔

کافرِ ذمی (ف) مذکر۔ وہ کافر جو سلطنتِ اسلام کا مطیع اور اس سے جزیہ لیا جائے۔

کافرِ کتابی (ف) مذکر۔ جو شخص اہل کتاب میں سے دین محمدی کا منکر ہو ؎
دکھلائے جو وہ رد نے کتابی اے ذوق
سب مدرسہ کافرِ کتابی ہو جائے

کافر کرتی ۔ مونث۔ انگریزی کوٹ۔ انگریزی وضع کی جاکٹ

کافر ماجرائی ۔ (ف) کافر ماجرا ہونا۔ (کافر ماجرا وہ شخص جس کا حال کافروں کا سا ہو) مونث۔ مجازاً ظلم و جور۔

کافر نعمت ۔ (فارسی میں بغیر اضافت ہی مستعمل ہے) صفت۔ نعمت کی ناشکری کرنے والا۔ بے وفا۔ احسان کش (ذوق) ؎
کھا کے زخمِ تیغِ قاتل جو بجا لائے نہ شکر
کوئی بھی اس سے زیادہ کافر نعمت نہیں

کافر نعمتی (ف) مونث۔ ناشکری۔ ناسپاسی۔

کافری ۔ (ع) کافرہ مونث (جان صاحب) ؎
ہیں یہ کافری نہیں پاپوش سے دنیا کی آنکھوں میں
کافر ہو۔ قسم دینے کا ایک طریقہ ہے (آتش) ؎
کافر ہو اے صنم جو خبر بیچ نہ تو ہو
ہندی کے مول خونِ مسلماں ہے اندنوں

کافری ۔ مذکر۔ ملک کافریہ واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام۔

کافور ۔ (ع۔ ہندی میں کاپور سنسکرت میں کارپور) مذکر ایک نہایت تیز خوش بو اور تلخ ذائقہ کا سفید مادّہ جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے۔ کافور کی سفیدی اور آگ پکڑ لینا ضرب المثل ہے۔ اس کی خوش بو سے اُونی اور ریشمینوں کے کپڑے … نہیں لگتا۔ کافور کھلا رکھنے سے بھی اُڑ جاتا ہے … کالی مرچیں اس کے ساتھ رکھتے ہیں جن سے وہ نہیں اُڑتا … کے دفع کے لئے اس کا کھانا مفید ہے (…) ؎
افسردہ دل نہیں بُتِ ترسا کے سامنے
کافور ہے سپیدی … ذرنگ کا
… تیرے گورے رخ کا بس کافور ہو جائے
… خال ہی ہر حقائق (ناسخ فلقی)

۲ صفت۔ دور۔ غائب دیکھو کافور ہونا ۲ (اردوئے محلی) ؎
گوشِ پُر نور تہ زلف شب آسا مستور
کہیں دھوئے سے بھی دیکھئے تو سحر ہو کافور

کافور دینا ۔ (کنایتہ) کافور کھلانا (ذوق) ؎
تپِ دل شمع کی جب کم نہیں ہوتی ناچار
اس کو کافور … پیدا ہی سحر دیتی ہے

کافور ہو۔ دور ہو۔ (ناظم)

تم گئے ہو تو یہاں کس کو ہے الفت منظور
دل سے نفرت ہوئی لو جاؤ ہٹو ہو کافور

کافور ہونا۔ کافور ہو جانا ۱۔ بھاگ جانا۔ رفوچکر ہو جانا۔

(مومن) پہونچا جو دشت جنوں میں ترا دیوانہ
سن کے آواز جہاں سوز وہ کافور ہوا

۲۔ دور ہونا۔ اُڑ جانا۔ زائل ہو جانا۔ قائم نہ رہنا معدوم ہونا

(آتش) سفیدی منہ کی ہو کافور یہ حسرت
کوئی مٹتا ہے یہ داغ جدائی

کافور ملنا۔ مُردے کے نعش پر بھی کافور ملتے ہیں (راسخ)

نہیں ہم وہ کہ مل کر ہو جائیں ...
وہ نکلتے ہیں ... شے پہ کافور ...

کافوری۔ صفت ۱۔ کافور کا بنا ہوا۔ کافور کے رنگ کا۔ ۲۔ ایک قسم کے رنگ کا نام۔ کافور ملا ہوا۔ ۳۔ مذکر ایک قسم کا ... اس معنی میں بیشتر کپوری مستعمل ہے۔

کافوری رنگ۔ مذکر۔ نہایت ہلکا زرد رنگ۔

کافوری شمع۔ مونث۔ کافور کی بنی ہوئی شمع جس کی روشنی نہایت صاف ہوتی ہے۔

کافہ (اسم) ف۔ عربی میں کافۃ تھا فارسیوں نے کافہ کر لیا۔ مذکر۔ آدمیوں کا گروہ۔ سب لوگ۔

کافی۔ (انگ) ... قہوہ ملک کافہ واقع افریقہ کے جنگلوں ... پیدا ہوتا ہے اس لئے انگریز اسے کافی کہنے لگے۔ مونث ایک قسم کا قہوہ

کافی۔ (ع) کفایت کرنے والا۔ صفت ۱۔ وافر۔ بس۔ بہت کام نکل جانے کے قابل۔ (ہونا کے ساتھ) ۲۔ (ہ) مونث ایک قسم کی راگنی۔

کافی وافی (ع) صفت۔ بھرپور۔ بخوبی۔

کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ مکتفی ہونا۔ کام نکل جانے کے قابل ہونا۔

کاک ۱۔ ف۔ کاک۔ آذربائیجان میں ایک قلعہ کا نام (مذکر) ۲۔ ایک قسم کی روغنی ٹکیہ۔ جو سوکھے آٹے میں گھی مل کر پکائی جاتی ہے۔ ۳۔ (اردو) وہ ٹکیا جو خواجہ قطب الدین بختیار کاکی تناول فرمایا کرتے تھے۔ ۴۔ (انگ) کارک سے بگڑا ہوا۔ کاگ بوتل کا۔

(راسخ) ... کیا تھا عشق کھلتے ہی نشہ کھل گیا
ہوش اُڑتے ہیں جسے بوتل کا گویا کاک تھا

کاک اور کاگ قافیہ ہیں۔

کاکی ۱۔ کاک سے نسبت رکھنے والا۔ ۲۔ ہندو ... چی۔

کاکا۔ ف۔ بڑا بھائی۔ قدیم غلام جو گھر میں رہتے رہتے بوڑھا ہو گیا ہو۔ مذکر۔ (ہندی) ... وہ خواجہ ... سرائیں کی گود میں ... والدین نے پرورش پائی ہو۔ ۲۔ (ہ) ... باپ کا بھائی۔ بڑا بھائی ۳۔ وہ قدیمی غلام جو گھر میں رہتے رہتے بوڑھا ہو گیا ہو۔ ۴۔ (پنجاب) سکھ راجہ یا سردار کا لڑکا ۵۔ (پنجاب) چھوٹا لڑکا۔

کاکا تووا۔ کاکاکوا۔ مذکر۔ ایک قسم کا سفید اور بڑا توتا جس کے سر پر سرخ یا زرد کلغی ہوتی ہے۔

کاکا تووا کا اڈا۔ وہ پنجرے کی لکڑی جس پر توتا بیٹھتا ہے۔

کاکریزی۔ مذکر۔ ایک سیاہی مائل اودے رنگ کا نام۔

کاکڑا سینگی۔ (ہ) کاکڑا۔ ایک ہرن کی قسم کا جانور جس کے سینگ بل کھائے ہوئے ... ہیں۔ مونث۔ ایک قسم کی چیز کا نام جو بل کھائے ہوئے ہوتی ہے۔

کاکل۔ ف سر کے اوپر کے بال۔ مونث۔ سر کے بڑے بڑے آگے لٹکے ہوئے بال۔ لٹ۔ زلف۔ (وزیر) ...

کاکل جو اس کے شعلۂ رُخ سے سرک گئی
کالی گھٹا میں صاف یہ بجلی چمک گئی

رند نے مذکر کہا ہے ۔

الٰہی الاماں رہیو نگہباں ... دل کا
بلا نازل ہوئی شانہ پہ کاکل اُس نے چھوڑا

کاکل افشانی۔ ف۔ مونث۔ پریشان کرنا۔ کاکل کا اظہار خوبصورتی کے لئے۔

کاکل پیچاں۔ ف۔ مونث۔ سر کے اوپر کے بال جو پیچیدہ ہوتے ہیں۔ ۲۔ (اردو) خمدار زلفیں۔

(ناسخ)

باندھے ہیں کاکل پیچاں کے جو اکثر مضموں
اس لئے کہتے ہیں معنی مرے اشعار کے پیچ

کاکل چھوڑنا ۔ کاکل کا لٹکانا ۔

کاکل شمع (ف) مونث (کنایۃً) شمع کا دھواں ۔

کاکل رکھوانا ۔ لمبے بال اس طور پر دونوں جانب رکھوانا کہ سینے پر آ پڑیں (آتش) ؎

تو نے رکھوائی جو کاکل اے بت بالا بلند
طرۂ شمشاد باغ حسن سنبل ہو گیا

کاکل گوندھنا ۔ زلفیں سنوارنا (شاد) ؎

کبھو گوندھنے کاکل آئیں تمھاری
نہ بگڑو تو زلفیں بنائیں تمھاری

کاکلیں چھوڑنا ۔ زلفیں چھوڑنا ۔ لٹیں لٹکانا ۔

کاکلو (ھ) مونث (ع) محبت ۔ فرہنگ الفت کا تقاضہ (رنگین)

ہر چند میں زناخی سے بیزار ہوں جیا
پر کاکلو دوپتی سے ناچار ہوں جیا

اب متروک ہے ۔

کاکن ۔ (ھ) مونث ایک قسم کا چھوٹا غلہ جو بٹیروں کو کھلاتے ہیں ۔

کاکو ۔ (ھ) مذکر ۔ ماں کا بھائی ۔ ماموں ۔

کاکی ۔ لقب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار چشتی کا جو خواجہ معین الدین حسن سنجری کے جانشین اور دہلی کے قطب تھے چونکہ گرم گرم کاک اپنے بغل سے نکال کر سائلوں کو دیتے رہتے تھے ۔ کاکی مشہور ہوئے ۔

کاگ ۔ (انگریزی کارک کا بگڑا ہوا ۔ کارک ایک درخت کا نام جس کے پوست سے ڈاٹیں بناتے ہیں) مذکر ڈاٹ شیشے اور بوتل کی ڈاٹ کے واسطے بھی مستعمل ہے (امیر)

میکدے میں بوتلوں کے منھ سے اڑ جاتے ہیں کاگ
ہوش مستوں کے اڑاتی ہے ہوا برسات کی

۲ (ھ) حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رخ پر لٹکتا رہتا ہے ۔ اور اسے ہاتھ لگانے سے قے آ جاتی ہے ۔

کاگ اٹھانا ۔ حلق کے کوے کو اوپر سے دبانا ۔

کاگ اڑنا ۔ جب تیز و تند شراب بوتل میں رکھی جاتی ہے کاگ اڑ جاتا ہے (نواب) ؎

ہوا پر تخت پریوں کا جو لگا ہے بادل کا
اڑیں ساقی مزے تو بھی اڑا دے کاگ بوتل کا

کاگ ۔ کاگا ۔ (ھ) مذکر (ہندو) کوا ۔ زاغ ۔

کاگا باسی ۔ صفت ۱ وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں ۲ مذکر ۔ ایک قسم کا سیاہ موتی ۔

کال ۔ (ھ) ۱ موت ۔ موت کا فرشتہ ۔ وقت ۔ موسم ۔ قحط ۔ مذکر (ہندو) وقت ۔ زمانہ ۔ موسم ۲ قحط ۔ غلہ کے قحط کے لئے خصوصاً اور ہر چیز کے قحط کے لئے عموماً مستعمل ہے ؎

کس قدر ہے داغ بہرہ لطف کا دنیا میں کال
مر گئے عشاق تو اس قحط عالمگیر سے

۳ کمی ۔ توڑا ۔ قلت ۴ کالا کا مخفف ۔

کال آنا ۔ (ہندو) موت آنا ۔ وقت آنا ۔

کال بنجر ۔ (ھ) مونث ۔ بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین

کال پڑنا ۔ قحط ہونا ۔ خشک سالی ہونا ۲ توڑا ہونا ۔ کمی ہونا (رند) ؎

قاتل کا بھی زمانے میں اب کال پڑ گیا
پھرتا ہوں کب سے ہاتھ کو سر پر دھرے ہوئے

کال بین (ع م) صفت کالیا ۔

کال جواری ۔ (ھ) مذکر ۔ نامی قمار باز ۔

کال کا ٹوٹا ۔ کال کا مارا صفت ۔ قحط زدہ ۔ بھوکا ۔ کنگال ۔ (جان صاحب) ؎

مجھ کو دے لاکر جو کچھ کیا منھ ہے اس کنگال کا
آج تک پنپا نہیں مارا ہوا ہے کال کا

کال کر جانا ۔ (ہندو) مر جانا ۔

کال کوٹھری ۔ مونث ۔ اندھیری کوٹھری ۔ (کنایۃً) پیٹ ۲ قید تنہائی ۔

کال کا مارا سب جگ مارا ۔ بھوک کا مارا کوئی نہیں جیتا یا موت کا مارا کوئی نہیں بچتا ۔

کالا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۱ سیاہ ۔ سیاہ فام ۲ مذکر ۔ ہندوستانی یا حبشی ۳ کالا ہرن ۴ مذکر سیاہ سانپ ۔ (ڈسنا کے ساتھ) دیکھو کیلنا ۔ (آتش) ؎

تریاق کلت ہے جو ہر اس جسم سخت جاں میں
کالا بھی کاٹتا تو مجھ کو اثر نہ کرتا
(قدر) ؎ کہتے ہیں ہنس ہنس کے دیکھو نہ کالا ہیں ڈسے
رکھئے گا ہاتھ گیسوئے خمدار سے الگ

کالا آدمی۔ مذکر۔ (انگریزوں کی اصطلاح۔ حقارت سے) ہندوستانی آدمی۔

کالا بال۔ مذکر۔ موئے زہار۔ ۲ (کنایتہً) بے حقیقت شے (سودا) ؎ چور کب اس کا قدر داں ہے
کالا بال اُس کو اپنا جانے ہے

کالا بھٹ۔ (بھٹی کی طرح سیاہ) صفت۔ بہت زیادہ کالا۔ (توبۃ النصوح) کیا تم کو کالا بھٹ لنگرا اکوڑھی بنا دینا اُس کو مشکل تھا۔

کالا بھجنگ۔ کالا کوئلا۔ صفت۔ نہایت کالا۔ دیکھو بھجنگ

کالا پانی۔ مذکر۔ ۱ جزیرہ انڈمن جہاں عمر بھر کے قیدی بھیجے جاتے ہیں ۲ عمر قید۔ حبس دوام۔ بعبور دریائے شور ؎
جب سخت جگر کھا کے لگی پیاس میّر
کالا پانی سفید پوشوں کو ملا
۳ (لکھنؤ) شراب۔

کالا پانی ہو۔ بد دعا۔ کالے پانی کی سزا ہو۔ مثال کے لئے دیکھو کو سا۔

کالا پن۔ مذکر۔ سیاہی۔

کالا پہاڑ۔ مذکر (مجازاً) ۱ ہاتھی ۲ ایک قسم کے آم کا نام۔ ۳ (کنایتہً) مصیبت۔ آفت (رشک) ؎
ہے شب مہتاب فرقت بھی کوئی کالا پہاڑ
چاند چلتا ہے فلک پر سر کے بل فرقت کی رات

کالا تل۔ مذکر۔ ۱ کنجد سیاہ ۲ خالِ سیاہ۔

کالا جیل خانہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا جیل خانہ جس میں قیدی عمر بھر رہتا تھا (صبا) ؎
دل سو دا زدہ میرا نہ چھوٹے گا نہ چھوٹے گا
ہر اک حلقہ ہے کالا جیل خانہ زلف شبگوں کا

کالا چور۔ مذکر۔ کامل چور۔ نامی چور۔ (میر) ؎
وہ کالا چور ہے خالِ رُخ یار
کہ سو پردوں میں دل ہو تو چرا لے
۲ فرضی آدمی۔ ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں اس شخص کا نام بتانا مقصود نہ ہو (فقرہ) تمہیں کیا بتائیں ہم سے کالا چور کہہ گیا (ظفر)
چرائے کوئی کالا چور دل کو پر جو تو پوچھے
کہوں منہ پر کہ تیرے رخ کا کالا تل چراتا ہے

کالا دانہ۔ مذکر۔ سپند۔ عورتوں میں نظر بد کے دفع کرنے کے لئے اس کا جلانا اور اتارنا مخصوص ہے۔

کالا دیو۔ مذکر۔ (کنایتہً) نہایت کالا۔ قوی ہیکل آدمی۔ کالا سور۔ گالی کے طور پر مستعمل ہے (اودھ پنچ) ؎
اتنے انقاب عجب تم نے کئے ہیں ابہم
فول کہتے ہو کبھی ہم کو کبھی کالا سور

کالا کبوتر۔ سیاہ رنگ کا کبوتر (ناسخ) ؎
گھر مرا تاریک ایسا ہے کہ لیکر خط یار
چاندنا آیا سو وہ کالا کبوتر ہو گیا

کالا کلوٹا۔ صفت مذکر۔ نہایت کالا۔

کالا کوا۔ مذکر۔ بڑا کوا جو اکثر پہاڑوں یا جنگلوں میں پایا جاتا ہے۔ کالا کوا کھایا ہے۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کے بال بڑھاپے میں بھی سفید نہیں ہوتے۔ عوام سمجھتے ہیں کہ کالے کوے کا گوشت کھانے سے عمر بہت بڑی ہوتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں

کالا کولا۔ کالا کوئلا۔ صفت نہایت سیاہ۔

کالا کھیلنا۔ منتر کے اثر سے کانپ کا کھیلنا۔ (شاد) ؎
کھیلتا ہاتھوں پہ کالا گیسوئے خمدار کا
یاد اگر ہوتا یہ منتر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا

کالا منھ ۱ روئے سیاہ رنگ ۲ چھوڑنا۔ ترک کرنا (فقرہ) نہیں مانتا تو اس کا کالا منھ کرو ۳ (کنایتہً) زنا کرنا۔ برا کام کرنا (ذوق) ؎ باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی
کالا کریگا منھ بھی جو داڑھی سیاہ کی
۴ دور ہونا۔ دفع ہونا۔ سامنے سے ہٹ جانا (امانت) ؎
یار کی مسی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں
کالا منھ نیلم کرے اب جائے رو دنیل میں

(ذوق) مستی مل کر تم ہو غرفہ سے نکالا منہ کرو

ورنہ ہیں گے ملتے ہو جاؤ گے کالا منہ کرو

۵ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔

کالا منہ کرو۔ کلمۂ تنفر۔ جاؤ دفع ہو۔ مجھے منہ نہ دکھاؤ، چھوڑ دو جانے دو۔

کالا منہ کریل کے دانت مثل۔ سب باتیں بگڑی ہوئی۔

کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں۔ پیشتر ہندوستان میں دستور تھا کہ جب حاکم کسی سے ناراض ہوتا تھا تو اس کا منہ کالا ہاتھ پاؤں نیلے کر کے گدھے پر چڑھا کر تشہیر کیا کرتا۔ اور پھر شہر سے نکلوا دیتا جس سے نہایت رسوائی اور بدنامی ہوتی تھی۔ اسی وجہ سے تنفر کی حالت میں یہ کلمہ بولنے لگے (عو) کلمۂ تنفر و بد دعا ہے۔ عورتیں اس کلمہ سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرتی ہیں۔

کالا منہ ہو۔ دعائے بد۔ رسوا ہو۔ بدنام ہو (سالک) ؎

فلک نے ناک کر سنگ حوادث مجھ پہ برسائے

الٰہی ہو سے کالا منہ شب مہتاب ہجراں ۵

کالا منہ ہونا۔ ۱ رو سیاہ ہونا۔ منہ کالا کیا جانا۔ ۲ بدنام ہونا (بحر) ؎ داغ رسوائی غبار یار سے لالا ہوا

اس دہن کے سامنے گھنگچی کا منہ کالا ہوا

۳ دفان ہونا۔ نکالا جانا۔

کالا ناگ ۔ سیاہ رنگ کا بڑا سانپ

کالا نمک۔ ایک سیاہ رنگ کا نمک۔

کالی۔ (ص) ۱ صفت ۲ مونث۔ ایک دیبی کا نام جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے (بحر) ؎

حد سے حسن اس صنم کے سر پہ زیبا ہو گیا

زلف کالی بن گئی جوڑا کنھیا ہو گیا

۴ ایک سانپ کا نام جس کو کرشن جی نے جمنا کے بھنور سے باہر نکالا تھا۔

کالی آندھی۔ مونث۔ وہ آندھی جس کی گرد سے اندھیر چھا جائے۔ (بحر) ؎

زلف محبوب کے جھونکوں نے ڈرا رکھا ہے

کالی آندھی سے زیادہ ہے مجھے ہیبت شب

کالی آنکھ۔ معشوق کی چشم سیاہ۔ خوبصورتی کی دلیل ہے۔

(آتش) یہی اشارہ ہے ان کالی کالی آنکھوں کا

شکار شیر نہ کھیلیں تو ہم غزال نہیں

کالی بلا۔ مونث ۱ نہایت کالی چڑیل۔ (ناسخ) ؎

جو دن ہے سوتے ہے دیو سفید پی نظر میں

جو رات ترے ہجر میں ہے کالی بلا ہے

۲ خوفناک مصیبت (ظفر) ؎

اے سیہ بختی کہ دل زلف دوتا میں پھنس گیا

اب رہائی ہو چکی کالی بلا میں پھنس گیا

۳ (کنایۃً) نہایت کالی بد صورت عورت۔

کالی بی۔ مونث بچوں کے بہلانے کا ایک فرضی نام۔

کالی پیلی آنکھیں کرنا۔ (عم) کمال غصے ہونا۔ فصحا اس جگہ نیلی پیلی آنکھیں کرنا کہتے ہیں۔

کالی جمعرات۔ مونث۔ نہ کوئی روز یا شب ہے کہ کوئی دن و کوئی رات مقرر نہیں۔ صرف وعدہ ٹالنے اور ہند کے وعدے وعید کرنے کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔

کالی دیبی۔ مونث (ہندو) ۱ کالکا ۲ (کنایۃً) افیون

کالی رات۔ سیاہ ڈراؤنی رات۔ (رشک) ؎

جب اس نے منہ سے الٹ دی نقاب دن نکلا

جو زلف کر دی پریشان آئی کالی رات

کالی زبان۔ مونث۔ زبان سیاہ جس کی نسبت عوام کا اعتقاد ہے اس کی بد دعا جلد اثر کرتی ہے۔ (معروف) ؎

جتنے ہیں اہل سخن کہتے ہیں دو کر الحفیظ

میرے کلک دو زباں کی دیکھ کر کالی زباں

کالی زیری۔ مونث۔ ایک قسم کا سیاہ زیرہ

کالی سیتلا۔ کالی ماتا۔ مونث (ہندو) ایک قسم کی چیچک جس کے دانے سیاہ ہوتے ہیں۔

کالی کلوٹی صفت مونث نہایت سیاہ۔

کالی کھانسی۔ مونث ایک قسم کی کھانسی جو اکثر بچوں کو آتی ہے

کالی گھٹا۔ مونث۔ ابر سیاہ رنگ (ناسخ) ؎

جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا ۔ ہے یہ مست آج کی کالی گھٹا

کالی مٹی - مونث - تالاب کی چکنی مٹی جو اکثر لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے۔

کالی مرچ - مونث ۱ گول مرچ ۔ سیاہ مرچ ۲ (کنایۃً) مکھی - (ذلیل) کوئی کہتا ہے کہاں خبر تو ہے بھائی
ایسے جو کھاتے ہو کیا کالی مرچ کھائی

کالی ہانڈی سر پر دھرنا - (ہندو) بہت بدنام ہونا۔

کالی ہڑ - مونث چھوٹی ہڑ۔

کالے - گورے کا مقابل ہندوستان کے لوگ۔

کالے آدمی صابن سے گورے نہیں ہوتے - پیدائشی بات کبھی نہیں جاتی۔

کالے بال - (اصطلاح) مذکر - موے زہار۔

کالے پانی بھیجنا - سمندر پار اتار دینا - عبور دریائے شور کرنا

کالے تل چابنا - (ہندو) عو - نہایت برا کام کرنا - برے کاموں کی سزا پانا (فقرہ) کیا میں نے کالے تل چابے ہیں جو آنکھ نیچی کروں۔

کالے تل چبوانا - (ایک ٹوٹکا ہے دلہن کی ہتھیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھکر دولہا سے کہتے ہیں اس کو زبان سے اٹھا کر چباؤ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے موجب نہایت مطیع فرمانبردار جورو کا غلام بنا رہتا ہے) ۱ مطیع بنا لینا - احسانمند بنا لینا (معروف) ؎
دیکھے بوسے خال کے اس نے لیا ہے مجکو مول
اب کہاں جاؤں کہ چبوائے ہیں کالے تل مجھے
۲ غلامی کا کام لینا ۳ ڈھکانا (ظفر) ؎
لینے بوسۂ خال لب جو پاس ہم انکے آتے ہیں
بوسے تو وہ دیتے نہیں پر کالے تل چبواتے ہیں

کالے دن دکھانا - مصیبت میں مبتلا کرنا (بحر) ؎
تمھاری زلف نے کالوں کو کالے دن دکھلائے ہیں
در روزن سے آنکھیں مانگتے بچھو نکلتے ہیں

کالے سر کا - (کنایۃً) انسان گبرو جوان۔

کالے سر کا ایک نہ چھوڑا - چھنال عورت کی نسبت بولتے ہیں - جوان آدمی ایک نہ چھوڑا۔

کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا - کالے کے کاٹے کا نہ منتر نہ منتر - **کالے کا کاٹے کا منتر نہیں** - مثل - زہریلے جانور کی ڈسنے سے کوئی صورت بچانے کی نہیں - دیکھو کالے کا منتر نہیں۔

کالے کا منتر - وہ منتر جس سے سانپ کو مطیع کرتے ہیں (بحر) ؎
چھو نہیں سکتے ہیں گیسو کو پکڑ لیتے ہیں سانپ
کہتے ہیں بازیگر ۲ ۔ کالے کا منتر اور ہے

کالے کوس ۱ دور دراز فاصلہ - بہت دور ؎
دیکھئے کب خدا ملائے گا
بے کلی بنگئیں گئے ہیں کالے کوس
۲ بڑے کوس - (ناسخ) ؎
اس روز سیاہ پر یہ اسے بخت سیاہ
چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس

کالے کوسوں - بہت دور ہزاروں کوس (فقرہ) اب تو وہ بات کالے کوسوں گئی - (محسن) ؎
کالے کوسوں نظر آتی ہیں گھٹائیں کالی
ہند کیا ساری خدائی میں بتوں کا ہے عمل

کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا - (کالے سانپ کی پھنکار سے چراغ گل ہو جاتا ہے) مثل - زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی - اعلیٰ کے آگے ادنیٰ کی نہیں چلتی - (ذوق) ؎
سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ
(اسیر) ؎ چھپ گیا مہ رخ پہ تیری زلف شبگوں دیکھکر
داغ دل کیوں مٹے جب زلف دکھلا گئے گیسو
سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ

کالے کی سی لہر آنا - کبھی کبھی جنون کا ابھر آنا (شوق قدوائی) ؎
اس ظالم کے سر چڑھتا ہے دم جھٹکا کھانے کو
کالے کی سی لہر آتی ہے گیسو کے دیوانے کو

کالے کے منھ میں انگلی دینا - کالے کے منھ میں ہاتھ دینا - ایسا کام کرنا جس میں جان کا خطرہ ہو (ذوق) ؎
شانہ اس زلف کے ڈالے ہے شکن میں انگشت
کون یوں دیتا ہے کالے کے دہن میں انگشت
(قدر) ؎ ہاتھ منھ میں نہیں دیتا ہے کوئی کالے کے
جان کر زلف پہ دل ہوتا ہے مائل افسوس

کالے منھ اندھیرے ۔ (ہندو) نہایت سویرے علی الصباح

کالیا صفت ۔ ہر انسان جس کا رنگ سیاہ ہو ۔

کالانعام (ع ۔ ک) مثل ۔ مانند ۔ انعام چوپائے ، چوپایوں کے مثل ۔ جیسے عوام کالانعام ۔ **کالعدم** (ع ک) ۔ مانند ۔ عدم ۔ نیست نابود ۔ نیست ۔ ناپید ۔ گویا کہ ہے ہی نہیں ۔ کرنا ہونا کے ساتھ ۔ (فقرہ) تم نے بیاہی رسمیں سب پڑھا پڑھا کالعدم کر دیا ۔ (داغ) ؎

مجھ میرے دل کو بھی نفرت سی ہو گئی

نقش وفا ہی البتہ آپ کالعدم ہوا

کالعدم جاننا بے وقعت جاننا ۔ ہیچ جاننا ۔

کالا ۔ (ف) مذکر ۔ پونجی ۔ اسباب (رشک) ؎

مول لیں گے دے کے کیا اہل خطا اہل ختن

مشک تو بھیا نہ کالائے گیسو ہو گیا

کالائے بد بریش خاوند ۔ (ف ۔ کالا ۔ اسباب متاع پونجی) مثل ۔ دیکھو ٹوٹی بانھ گل جندرے ۔

کالبد (ف) مذکر ۔ تن بدن جسم خاکی (ناسخ) ؎

شگفتہ مثل گل ہر فصل گل میں داغ ہوتے ہیں

بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاک گلستاں کا

۲ قالب ۔ سانچہ ۔ وہ سانچہ جس میں کوئی چیز ڈھالیں ۳ (اردو) وہ لکڑی جس کو جوتے میں اس غرض سے پھنسا دیتے ہیں کہ وہ کچھ اُبھر جائے ۔

کالبوت ۔ مذکر ۔ (عم) دیکھو کالبد ۔

کالبوت دینا ۔ کالبوت چڑھانا ۔ متعدی (عم) جوتا تیار کر کے اس کے اندر لکڑی کا بنا ہوا پاؤں رکھنا ۔ تنگ جوتے کو قالب پر چڑھا کر ڈھیلا کرنا ۔

کالج ۔ (انگ) مذکر ۔ بڑا مدرسہ ۔ انٹرنس سے اوپر کی درسگاہ

کالر ۔ (انگ) مذکر ۔ ایک چوڑی سی ہوئی پٹی جو گلے میں باندھتے ہیں ۔ گریبان سے اوپر کا اندر کا کپڑا جو خوبصورتی کے لئے یا گلا چھپانے کے لئے ساتھ ہی سی دیتے ہیں ۲ کتے یا دوسرے جانوروں کا پٹا ۔

کالرا ۔ (انگ) مذکر ۔ ہیضہ ۔

کالک ۔ (ہ) بفتح سوم ، ہندو (عو) ۱ کاجل ۲ سیاہی ۔ تاریکی (رند) ؎

شب فراق کی کالک سے دم نکلتا ہے

الٰہی رات ہوئی یا کوئی بلا آئی

۳ (کنایۃً) کلنک کا ٹیکا ۔ رسوائی ۔

کالک کا ٹیکا ۱ سیاہی کا ٹیکا ۔ دھبہ ۔ داغ ۲ بدنامی ۔ رسوائی

کالک کا ٹیکا لگانا ۔ (ہندو) بدنام کرنا ۔ رسوا کرنا ۔

کالک کا ٹیکا لگنا ۔ بدنام ہونا ۔ ذلت نصیب ہونا ۔

کالک لگانا ۔ سیاہی کا دھبہ لگانا ۲ (کنایۃً) رسوا کرنا ۔

کالک لگنا ۔ لازم (شوق قدوائی) ؎

عزیز عشق کو دھبا لگے تو داغ ہو تو

حسین منھ کو جو کالک لگے تو خال بنے

کالم ۔ (انگ) مذکر ۱ صفحے کا حصہ ۔ (فقرہ) نور اللغات کے ہر صفحے میں دو کالم ہیں ۲ فوج کا دستہ ۔

کالکا ۔ (ہ) بکسر سوم و زیر بسکون سوم ، ہندو) مونث ۔ ایک دیوی کا نام ۔

کالنگڑا ۔ (ہ) بفتح سوم ۔ مذکر ۔ ایک قسم کی راگنی ۔

کام ۔ فارسی میں ۱ مراد ۔ مقصود ۲ تالو ۔ ہندی میں شہوت) مذکر ۱ مراد ۔ غرض ۔ مقصود ۔ مطلب (راسخ) ؎

زاہد نہ پوچھ رند سے آشام سے غرض

شیشے سے کام خم سے غرض جام سے غرض

۲ فعل ۔ عمل (امیر) ؎

مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہے منعمی

مصلحت سے کب کوئی خالی ہے کام اللہ کا

۳ مزدوری ۔ محنت ۔ مشقت ۔ (فقرہ) یہ مزدور چار آنے روز کا کام کرتا ہے ۴ تالو (ذوق) ؎

نیش کی جا نوش ہے دنبالہ زنبور میں

کام میں انھی کے ہو مہرہ بجائے آبلہ

۵ شغل ۔ دھندا ۔ (فقرہ) ان کو بھی کام سے لگا دو بیکاری سے گھبراتے ہیں ۶ پیشہ ۔ حرفہ (فقرہ) اس کا کام چک بنانے کا ہے ۷ بیوپار ۔ لین دین ۔ پیشے کا کام (فقرہ) اس کا کام چند ہی روز میں چمک گیا ۸ تعلق ۔ سروکار ۔ (فقرہ) تم کو ان باتوں سے کیا کام

۹ کا مخصوص۔ جماع (اشارے کے ساتھ)۔ (جان صاحب) ؎

خفا جو ہوتے ہو صاحب تو خوش رہو صاحب
وہ کام مجھ سے نہیں بار بار ہوتا ہے

۱۰ روزگار۔ نوکری۔ خدمت۔ دیکھو کام ہونا ۱۱ مزدوری۔ کارچوبی۔ گلکاری۔ کشیدہ کاری۔ نقاشی وغیرہ (فقرہ) اس شال پر بھاری کام ہے ۱۲ ہوشیاری۔ دانائی۔ عقلمندی۔ اہم بات (فقرہ) مجھ کو شعبی کام سے فرصت نہیں ۱۳ کارگزاری (فقرہ) تمھارا کام اس سال بہت اچھا رہا ۱۴ حوصلہ۔ ہمت کی جگہ (شرف) ؎

جلاتے ہیں تجھے اے دل یہ شمع رو کیا کیا
ترا ہی کام ہے کرتا ہے ضبط تو کیا کیا

۱۵ اہم کام (میر) ؎

اس کے دل میں کام کرنا کام ہے
یوں فلک پہ کیوں نہ جائے آہ تو

۱۶ خواہش۔ آرزو۔ تمنّا۔ دیکھو کام نکالنا ۱۷ دھندا۔ کاروبار (مصحفی) ؎

یہی ہے تیشۂ فرہاد کا کام
ترا شے سنگ جوئے شیر کاٹے

۱۸ حاجت۔ ضرورت۔ (راسخ) ؎

ٹکڑے ہو جائیں گے گر آ گئی میخواروں میں
کام توبہ کا نہیں ایسے گنہگاروں میں

(دیکھو اپنا کام)

کام آپڑنا۔ غرض اٹکنا۔ (غالب) ؎

کام اس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

کام آخر کرنا۔ مار ڈالنا۔ (ناسخ) ؎

پیرزن نے کوہکن کا کام آخر کر دیا
زور کا کچھ بس نہیں چلتا ہے ہرگز زور سے

کام آخر ہو جانا۔ کام آخر ہونا۔ مرجانا (رند) ؎

یاسین گر اوّل شب سے بھی شدّت رہی
کام میرا آخر اے دردِ جگر ہو جائے گا (میر) ؎

پردے میں کام یاں ہوا آخر
واں سدا چہرے پہ نقاب رہا

کام آسان ہونا۔ مشکل دفع ہونا ؎

کیا دآج گو اس نے جھوٹا ہی وعدہ
ترا کام آسان ہوا چاہتا ہے

کام آنا۔ لازم ۱ کارآمد ہونا۔ مفید مطلب ہونا۔ (فقرہ) یہ کتاب میرے مقدمہ میں بہت کام آئی ۲ مددگار ہونا۔ آڑے آنا۔ (داغ) ؎

دل ویران سے رقیبوں نے مرادیں پائیں
کام کس کس کے مرا خرمن برباد آیا

۳ لڑائی میں مارا جانا۔ (فقرہ) یورپ کی لڑائی میں کئی لاکھ سپاہی کام آئے ۴ صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ اُٹھ جانا ۵ استعمال میں آنا۔ برتا جانا۔ (فقرہ) تقریبوں میں بھی برتن کام آتے ہیں ۶ کام نکلنا۔ کارآمد ہونا۔ (مصحفی) ؎

بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے
کام اپنے نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں

۷ مرجانا (بحر) ؎

پیٹ سے پاؤں نکالے تو چلے عشق کی راہ
کام اول ہی میں ہم منزل اول آئے

کام ابتر کرنا۔ دیکھو ابتر۔

کام اٹکا رہنا۔ کسی کام کا رکا رہنا۔

کام اٹکانا۔ دیکھو اٹکانا۔

کام اٹکنا۔ لازم۔

کام اٹھا رکھنا۔ کام باقی رکھنا۔ ملتوی کرنا۔

کام اٹھا لینا۔ دیکھو اٹھانا۔ نمبر ۲۳۔

کام ادا ہو جانا۔ کام تمام ہو جانا (ناسخ) ؎

ہو گیا کام ادا ایسی بھلا کیا ہے ادا
قتل کرتے ہو یہ کچھ ناز کے انداز نہیں اب متروک ہے

کام ادھورا رکھنا۔ کام کو ناتمام رکھنا (ناسخ) ؎

ہر کسی کا کام رکھتا ہے ادھورا آسماں
گر بہم پہنچا سر شوریدہ تو پتھر نہیں

کام بتانا۔ کسی کام کی تعلیم دینا۔ کوئی شغل بتانا (راسخ) ؎

اپنی زباں سے کہہ دے کہ یا سوبیل ہے
اے تیغ یار کام بتاؤں ثواب کا

کام بٹا لینا۔ کام بٹانا۔ کام میں شریک ہو جانا۔ مددگار ہو جانا

کام بر آنا۔ مراد پوری ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ (جرأت) ؎

ہو گئے ہم سنتے ہی وصل کا پیغام تمام
کام دل کچھ نہ بر آیا کہ ہوا کام تمام

کام بڑھانا۔ (عو) کام بند کرنا۔ کام ختم کرنا ۲ محنت زیادہ کرنا کام کو طول دینا۔ بیوپار کو ترقی دینا۔

کام بڑھنا۔ کام بڑھ جانا۔ لازم۔

کام بگاڑنا۔ ۱ کام خراب کرنا۔ کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا ۲ ساکھ کھو دینا۔ بے عزتی کرنا۔

کام بگڑنا۔ کام خراب ہونا ۲ معاملہ بگڑنا (فقرہ) بنا بنایا کام بگڑ گیا (داغ) کام بگڑے ہوئے تھے سب اپنے

بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں

۳ دیوالہ نکل جانا۔ کاروبار میں فرق آ جانا ۴ نوکری چھوٹ جانا۔

کام بنا رہنا۔ اقبال کا یاور رہنا۔ دور دورہ رہنا (احسان)

کہاں وہ گریہ وہ نالہ وہ جاں بلب رہنا
کسی کا کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا

کام بنا لینا۔ مطلب حاصل کر لینا۔

کام بنانا۔ ۱ مراد بر لانا۔ مطلب پورا کرنا۔ کام درست کرنا۔

یہ ستارے کی ہے گردش اے ظفر گھبرا نہیں
دیکھنا تیرے بنانا کام ہے اللہ کب

۲ کام تیار کرنا۔

کام بنجانا۔ کام بننا۔ کام درست ہونا۔ تیار ہونا ۲ مطلب پورا ہونا۔ مراد بر آنا۔ کامیابی حاصل ہو جانا (ناظم) ؎

وہ کون ہے کہ نہیں چاہتا کہ کام بنے
پر اختیار میں بھی ہو درست کر لینا

(داغ) ؎ ہے نزاکت مانع جنبش لب جاں بخش کو
کام تیرا خوب چشم سامری فن بن گیا

کام بند رکھنا۔ کام رکا ہوا رکھنا۔ ہرج کرنا۔ خلل ڈالنا۔ مطلب حاصل نہ ہونے دینا (داغ) ؎

گو ان کے گھر سے ہو گئے میرے ندیم بند
رکھتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند

کام بند رہنا۔ ۱ کام رکنا۔ کام میں ہرج ہونا۔ معطل رہنا۔ کام کا موقوف رہنا۔ کام کا (داغ) ؎

اے حضرتِ دل جائیے اپنا بھی خدا ہے
بے آپ کے رہنے کا نہیں کام مرا بند

۲ کارخانہ بند رہنا۔

کام بند کرنا۔ متعد۔

کام بند ہونا۔ کام موقوف ہونا۔ کام رک جانا۔ معطل ہونا کام کا نہ کرنا۔

کام بھگتانا۔ متعدی۔ کام پورا کرنا۔ کام کو انجام دینا۔

کام بھگتنا۔ لازم۔

کام پر جانا۔ کام کرنے جانا۔ مزدوری پر جانا۔

کام پر دیدہ لگنا۔ (عو) کام میں جی لگنا۔ بیشتر سلب ہی کے ساتھ مستعمل ہے (جان صاحب) ؎

کچھ نہیں نرگس کو مرزا تن بدن کا اپنے ہوش
کام پر دیدہ لگے کیا دل لگا ہے یار میں

کام پر لگانا۔ کسی خدمت پر مقرر کرنا۔ کام سیکھنے میں مصروف کرنا

کام دینا۔ دھندے سے لگانا۔

کام پڑا رہنا۔ کام کا ناتمام رہنا۔

کام پڑنا۔ ۱ پالا پڑنا۔ تعلق ہونا۔ (داغ)

عاشقی سخت تر مصیبت ہے
ہم کو یہ کام عمر بھر میں پڑا

۲ غرض ہونا (ناسخ) ؎

اس قدر مجھ کو بخیلوں سے پڑا دنیا میں کام
اتنی شہرت پر یقین ہمت حاتم نہیں

کام پورا کرنا۔ مقصد پورا کرنا۔

کام پورا ہونا۔ اصل مقصد حاصل ہونا۔ غرض حاصل ہونا (داغ)

قصد بتخانہ کیا ہے جو خدا پہنچا دے
جو کیا کام ہوا خیر سے اکثر پورا

کام پیارا ہے چام (یعنی چمڑا) پیارا نہیں۔ مثل انسان کی قدر کام سے ہے۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو کچھ کام نہ کر سکے اور بیٹھا روٹیاں توڑا کرے۔

کام تقدیر پر چھوڑ دینا - معاملہ کو تقدیر پر چھوڑ دینا (صبا)

کام اپنا چھوڑ دے تقدیر پر
عقل آرائی نہ اے نادان کر

کام تمام کرنا - ۱ کام کو انجام پر پہنچانا ۲ ہلاک کرنا۔ مار ڈالنا۔ (رند) ؎ کر چکے جبد میرا کام تمام
دیر کیوں ہجر یار کرتا ہے

کام تمام ہونا - لازم (ر ، تخ) ؎
نتیجہ کشش یار نزع جاں نکلا
تمام ہو ہی گیا جذب ناتمام سے کام

کام جاری رہنا - کام کا لگاتار ہوتا رہنا - کام بند نہ ہونا (ناسخ) ؎ کام اوروں کے جاری ہیں ناکام رہیں ہم
اب آپ کی سرکار میں کیا کام ہمارا

کام جاری ہونا - کام چلتا رہنا (ناسخ) ؎
بے زری کا غم نہیں جاری ہمارا کام ہے
سامنے آنکھوں کے اک محبوب سیم اندام ہے

کام چڑھانا - کسی کل یا مشین وغیرہ پر کام لگانا

کام چلانا - ۱ کارروائی کرنا۔ بندوبست کرنا ۲ دقت سے کام نکالنا ۳ مطلب براری کرنا ۴ کاروبار یا دھندا چلتا رکھنا۔

کام چلنا - کارروائی ہونا۔ مطلب نکلنا (ذوق) ؎
فلک تو سیدھے کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تری اپنا کام چلتا ہے
۲ گزر ہونا۔ بسر ہونا (ذوق) ؎
بہتر تو ہے یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے
پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے
۳ ہاتھ تنگ نہ رہنا۔

کام چمکنا - کام کا بر سر رونق ہونا۔

کام چوپٹ ہونا - کام خراب ہونا۔ (فقرہ) اگر مردوں کے ساتھ زندہ بھی دفن ہوتے تو دنیا کے کام ہی چوپٹ ہو جاتے۔

کام چور - صفت۔ جو کام کرنے میں حیلہ بہانہ کرے (ذوق)
دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب
کام چور اس کام پر کس منہ سے اجرت کی طلب

کام چور نوالے حاضر - مثل۔ وہ شخص جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے وقت موجود ہو۔ وہ سست اور خود غرض آدمی جو کام تو نہ کرے مگر لینے کو موجود ہو۔

کام چھیڑنا - کوئی کام جاری کرنا۔ عمارت کا کام جاری کرنا۔

کامدار - (اردو) ۱ مذکر۔ کارکن۔ مہتمم۔ منتظم۔ گماشتہ ۲ وہ امیر یا رئیس کا ملازم جس کی سپرد خرید و فروخت کی خدمت ہو ۳ صفت۔ زری یا ریشم کا کام کیا ہوا۔ وہ جوتی یا لباس جس پر زردوزی کا کام کیا ہو ۴ وہ شخص جس کو امیر یا بادشاہ کوئی عہدہ اور خدمت دے۔

کامدانی - مونث۔ وہ کپڑا جس پر سونے چاندی کے تار سے بیل بوٹے بیلیں کاڑھی ہوں۔

کامدانی والا - صفت۔ کامدانی بنانے کا پیشہ کرنے والا۔

کام دو لہا دلھن ہی سے پڑتا ہے - مثل۔ آپس کا معاملہ آپس ہی میں طے ہوتا ہے۔

کام دھندا - مذکر۔ کاروبار۔ (نبات النعش) ان نوکروں کا مطلب یہ تھا کہ حسن آرا کے جید سے گھر کے کام دھندے سے بچیں۔

کام دیکھنا - متعدی۔ کارگزاری کا معائنہ کرنا۔ کام کی پڑتال کرنا

کام دینا - مدد دینا۔ کام آنا۔ (فقرہ) تار اتنی دور ہے کہ نگاہ کام نہیں دیتی ۲ کوئی دھندا یا کام سپرد کرنا (فقرہ) آپ نے مشکل کام کس کو دیا ۳ منصب یا خدمت سپرد کرنا (فقرہ) مجھ سے نقل نویسی کا کام نکال کر سر رشتہ داری کا کام دیا ۴ پیشہ وروں کو اُن کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے واسطے دینا۔

کام دیو - (ہندو) مذکر۔ خواہش نفسانی کا دیوتا (کنایۃً) خواہش جماع۔ قوت باہ۔

کام ڈالنا - پالا ڈالنا۔ (فقرہ) خدا ایسی عورت سے کام نہ ڈالے

کامران - (ف) صفت۔ کامیاب۔ بادشاہ۔ خوش نصیب۔

کامرانی - (ف) مونث۔ خوش نصیبی۔ اقبال مندی۔

کام رک جانا - کام ہوتے ہوتے یکبارگی بند ہو جانا (غالب)
زخم گر دب گیا لہو نہ تھما
کام گر رک گیا روانہ ہوا

کام رکھنا - مطلب رکھنا۔ غرض رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ (فقرہ)

اپنے کام سے کام رکھو۔

کام روا (ف) صفت جس کا مقصود حاصل ہو چکا ہو۔

کام روا ہونا۔ کامیابی ہونا (غالب) (ع)
کام گر رک گیا روانہ ہوا

کام روائی۔ (ف) مونث۔ مقصود حاصل ہونا (منیر) ؎
رونے سے میرے کام روائی ہوئی محال
تر ہو کے سخت ہو گئے عقدے سوال کے

کام رہ جانا۔ کام ناتمام باقی رہ جانا۔

کام رہنا۔ سروکار رہنا (ذوق) ؎
رہے تا کام دیندار، دل کو احکام شریعت سے
خوشی تا حاجیوں کو ہو وے کعبہ کی زیارت سے

کام سپرد کرنا۔ کام حوالے کرنا۔

کام سکھانا۔ دستکاری یا ہنر یا دفتر وغیرہ کا کام بتانا۔

کام سمٹنا۔ کام قابو میں آنا۔ کام اکٹھا اور اک جا ہونا (میر) ؎
دامان و جیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا
ابکی یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا

کام سنوارنا۔ کام درست کرنا۔ کام بنانا۔ بگڑے کام کو درست کرنا۔

کام سنورنا۔ لازم (داغ) ؎
کام بگڑے ہوئے تھے سب اپنے
بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں

کام سے جانا۔ کام سے جاتا رہنا۔ نکما ہو جانا۔ مطلب کام کا نہ رہنا۔ قابل استعمال نہ رہنا ۔ بیکار ہو جانا (داغ) ؎
دل کا آنا ہے کام سے جانا
جائے گا کام سے تو آئے گا

(رند) ؎ تم کو فرصت نہ ہوئی موت نے یاں مہلت کی
تم رہے کام میں ہم کام سے جاتے ہی رہے

۲ نامرد ہو جانا ۳ موقوف ہو جانا۔ برخاست ہو جانا۔

کام سے کام ہے۔ اپنے مطلب سے غرض ہے۔ اور کسی بات کی پروا نہیں

(معروف) ؎
ہے یہی جی میں کیجیے لب دلدار سے کام
کام سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام

کام سیکھنا۔ کوئی کسب یا ہنر حاصل کرنا۔

کام سے لگنا۔ کام میں مصروف ہونا۔ خدمت پر مقرر ہونا۔

کام فرمانا۔ عمل میں لانا (صبا) ؎
آج وعدے پہ ضرور آئیے گا
سہو کو کام نہ فرمائیے گا

کام کا۔ صفت۔ کارآمد۔ مفید مطلب۔ (داغ) ؎
لطف آرام کا نہیں ملتا
آدمی کام کا نہیں ملتا

کام کا آدمی۔ کارآمد آدمی۔ ہوشیار۔ تجربہ کار آدمی۔ ؎
عشق نے غالب نکما کر دیا
ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے

کام کاج۔ مذکر ۱ (عو) تقریب۔ شادی کی ۲ گھر کا کام۔ ملازموں کا کام ۳ داد و ستد لین دین ۴ کاروبار۔ شغل اشغال۔
(داغ) ؎ سینہ کوبی دلخراشی چاہیے
ہو سکے جو کام کاج اچھا تو ہے

کام کاج دیکھنا۔ **کام کاج کرنا**۔ **گھر کا کام کرنا**۔ ملازموں کا کام کرنا (بنات النعش) لوگوں کو اجازت دیجیے کہ گھر کا کام کاج دیکھیں۔

کام کاجی۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی شغل یا پیشے میں مصروف ہو۔

کام کا نہ رکھنا۔ بیکار کر دینا۔ مصرف کے لائق نہ رکھنا (آتش) ؎
دونوں جہاں کے کام کا رکھا نہ عشق نے
دنیا و آخرت سے کیا بے خبر مجھے

کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا (عو) مثل۔ سست کاہل الوجود آدمی کی نسبت مستعمل ہے۔

کام کر جانا۔ اثر دکھا جانا۔ کارگر ہو جانا۔ کامیاب ہو جانا (نوا) ؎
حسن اس کا کام اپنا کر گیا
دیکھتے ہی رہ گئے حسرت سے ہم

(رند) ؎ دل کو لپیٹے جو اگر ایک پر ثابت ہو
کام کر جائے ہزاروں ہی تری عیاری

کام کر چکنا۔ اثر کر چکنا۔ کامیاب ہو جانا ۲ کام تمام کر دینا۔
(نسیم دہلوی) تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چڑھ چکا
کام اپنا کر چکے تری زلف دوتا کے سانپ

کام کرنا۔ کسی شغل میں معروف ہونا ۲ کوئی ہنر یا پیشہ یا حرفہ کرنا (فقرہ) وہ دکان پر سلائی کا کام کرتا ہے ۳ سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ کارگر ہونا (میر) ؎
نالوں سے مرے رات کے غافل نہ رہا کر
اک روز یہی دل میں ترے کام کریں گے

۴ فائدہ دینا (میر) ع
الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا

۵ دیکھو نگاہ کا کام کرنا ۶ مقصد حاصل کرنا۔ مطلب نکالنا (مومن) ؎
رہ سکتے بے حیا یا نہ رہے رات
نگاہ شوخ کام اپنا کیا کی

۶ نمایاں کام کرنا۔ اہم یا دشوار کام میں کامیابی حاصل کرنا (داغ)
نگہ شرم کو بیتاب کیا کام کیا
رنگ لایا تری آنکھوں میں سمانا دل کا

۷ کام تمام کرنا۔ ہلاک کرنا (غالب) ؎
زہر غم کر چکا تھا میرا کام
تجھکو کس نے کہا کہ ہو بدنام

۸ نکما کام کرنا۔ (داغ) ؎
جفا پہ جان دیتے ہیں ستم پر تیرے مرتے ہیں
یہ ناکام محبت سچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں

۹ کام دینا۔ (سالک) ؎
یوں اٹھالیں وہ مجھے جان کے افتادۂ خاک
ناتوانی نے کیا کام توانائی کا

۱۰ کار روائی کرنا (جلیل) ؎
دیکھئے کیا کام کرتی ہے نزاکت وقت قتل
آج ان کا بھی ہے گویا امتحاں میری طرح

کام کرے سپاہی نام ہو سردار کا۔ مثل کام کوئی کرے نام کسی کا ہو۔
(قدر) ؎
ہو گیا ابرو کی صفائی سے شہرہ یار کا
کام کر جائے سپاہی نام ہو سردار کا

کام کو کام سکھاتا ہے۔ جہاں کام کرنا شروع کیا آہستہ آہستہ آپ آتا چلا جاتا ہے۔

کام کھینچنا۔ مرنا جان سے جانا ؎
شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچے گا میر
احوال آج شام سے درہم بہت ہے یاں۔ اب مزوک ہے

کام کی بات۔ مطلب کی بات۔ کارآمد بات (شعور)
نوبت گفت و شنید آئی بھی مجھ سے جو کبھی
کام کی بات نہ منھ سے ترے اصلا نکلی

کامگار۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ اقبال مند۔

کام لگانا۔ کام شروع کرنا تعمیر کا کام شروع کرنا۔

کام لگ جانا۔ کسی کام میں معروف ہو جانا۔

کام لگنا۔ سروکار ہونا۔ غرض رکھنا۔

کام لینا۔ ۱ خدمت لینا (فقرہ) وہ معماروں سے کام لیتا ہے (راسخ) اللہ کرے امیر کو جنت نصیب ہو
اس سے ہزاروں کام لئے ہیں شباب میں

۲ (کنایۃً) ٹھیکہ لینا۔ جیسے انھوں نے نہر کا کام لیا ہے ۳ اپنا کوئی کام کسی سے لینا ۴ جانچ لینا۔ رفو کا کام ... ۵ ... کے ساتھ کرنا۔ اختیار کرنا کی جگہ ؎
شکوہ مجھ سے ہے فریاد پر شوق ان کو محشر میں
تحمل سے جو دن بھر کام لیتے تم تو کیا ہوتا

کام مٹی ہونا۔ کام خراب ہونا (قدر) ؎
سب یہ مٹی کا کام مٹی ہو
اینٹ کا گھر تمام مٹی ہو

کام ملنا۔ عہدہ یا خدمت ملنا۔ ٹھیکہ ملنا۔ کسی قسم کا کام حاصل ہونا (راسخ) نہ زمیں کے پیٹ میں سب کی سمائی ہوتی جاتی ہے
ملا ہے کام مجھکو قید محرم باندھ دینے کا

کام میں۔ استعمال میں۔ برتاؤ میں۔ برتنے میں۔ کام میں آنا لازم۔ استعمال میں آنا۔ صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔

کام میں دھام نہیں پیر موسل۔ مثل کسی کام میں بے موقع

دخل دینا۔

کام میں فتور آنا۔ کام میں فتور پڑنا۔ کام خراب ہو جانا۔

(داغ) ؎ یا مہر سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے
بنتے بنتے ہوئے کام میں فتور آیا

کام میں کام نکالنا۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام نکالنا۔

کام میں لانا۔ استعمال میں لانا۔ صرف کرنا۔ [illegible]

کام میں لگانا۔ کسی کام میں صرف کرنا۔ [illegible] ؎
کام والی [illegible]
کر دیا تو نے لگا اس کو [illegible]

کام میں ملنا۔ [illegible] کام میں [illegible]

کام میں ہاتھ [illegible]

ضرورت [illegible]

کام میں دینا۔ مصروف ہونا۔ استعمال میں [illegible] ؎
[illegible] میرے [illegible]
کام آپ میرے [illegible]

کام نکالنا۔ مطلب پورا کرنا (غالب) ؎
نکالا چاہتا ہے کام کیا طعنوں سے تو غالب
ترے بے مہر کہنے سے وہ تجھ پر مہرباں کیوں ہو

۱ کسی کے واسطے کوئی کام تجویز کرنا ۲ عہدے یا خدمت سے موقوف کر دینا۔ اس معنی میں کام نکال دینا ہی مستعمل ہے۔

کام نکلنا۔ اب اس جگہ کام نکلنے مستعمل ہے (مومن) ؎
کیوں کام طلب ہے مرے آزار سے گردوں
ناکام سے دیکھا ہے کبھی کام نکلتے

۱ مقصد حاصل ہونا۔ کار برآری ہونا۔ (داغ) ؎
گر سلسلہ نامہ نہ پیغام نکلتا
تو اے دلِ ناکام بڑا کام نکلتا

۲ عہدے یا خدمت کا سے لیا جانا (جانا کے ساتھ) ۳ کام پیش آنا۔ (فقرہ) آج ایک اور کام نکلا ۴ کسی کام کی ضرورت پیش آنا۔ (فقرہ) آج کل وہاں منشیوں کے بہت کام نکل رہے ہیں۔

کام نہیں۔ غرض نہیں۔ واسطہ نہیں۔
(داغ) ؎
سوداگر ہیں کسی سے کام نہیں
پر کوئی شاکی کلام نہیں

کام ہاتھ میں ہونا۔ پیشہ یا ہنر حاصل ہونا (صبا) ؎
لازم ہے آدمی کے لئے اک نہ اک ہنر
کیا عیب ہے [illegible] جو کوئی کام ہاتھ میں

کام ہو جانا۔ ۱ مقصد حاصل ہونا۔ مراد بر آنا (وزیر) ؎
کب ہیں حریص [illegible] تو کل کے آشنا
موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہو گیا

۲ ہلاک ہو جانا۔ مر جانا۔ (داغ) ؎
[illegible] خود کام ہو گیا
یہ بات سچ [illegible] کام ہو گیا

۳ کوئی [illegible] (ناسخ) ؎
تب [illegible] رہے تمہیں کچھ کام ہو گیا
[illegible] کیوں تمہیں [illegible] ہو گیا

۴ کوئی خدمت ملنا۔ عہدہ یا منصب ملنا۔

کام ہونا۔ ضرورت پڑنا (آتش) ؎
کبھی جو جذب محبت سے کام ہوتا ہے
نقاب الٹتا ہے دیدار عام ہوتا ہے

۲ مطلب حاصل ہونا ؎
کام ایک آبلہ کا اُن سے نہیں ہوتا ہے
نہیں معلوم ہیں کس درد کی دارو کانٹے

۳ کام تمام ہونا (میر) ؎
تیغ ناکاموں پر نہ ہر دم کھینچ
اک کرشمہ میں کام ہوتا ہے

۴ منصب ملنا (امیر) ؎
کوہکن کوہ تو میں کاٹ رہا ہوں شب ہجر
بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سرکار سے کام

کامیاب (ف) صفت۔ فتحیاب جس کا مطلب پورا ہو گیا ہو۔ پاس (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

کامیابی۔ (ف) مونث۔ فتحیابی۔ مطلب پورا ہونا۔

کامل (ع۔ تمام حیز) صفت۔ مذکر۔ ۱ پورا۔ تمام ۲ ماہر فن کا استاد

۲ عالم ۳ پکا مضبوط ۴ عارف ۔ خدا رسیدہ ۵ مونث عروض کی ایک بحر کا نام ۔

کامل العیار ۔ **کامل عیار** ۔ (ف) صفت ۔ کھرا (ایامی)
خدا نے صاحب ضمیر خود کو ہر طرح سے جانچا ہر ہر طرح سے آزمایا
اور ان کو کامل العیار پایا ۔

کاملہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ دیکھو کامل ۔

کام لیٹ ۔ (انگ) مونث ۔ ایک کپڑے کا نام (جان صاحب)
لونگی نہ کلاٹ کبھی اور نہ کام لیٹ
بڑھیا ہوئی جوان دل مرا گوڈر کا لال ہے

کامنی (ھ) مونث ۱ نہایت خوبصورت عورت ۔ نازک اور دبلی عورت ۲ ایک خوشبودار پھول رنگ کے درخت کا نام ۔

کامود ۔ (ھ) مذکر ۔ مالکوس راگ کی ایک قسم ۔

کاموئی لموئی ۔ (یونانی کمون ۔ زیرہ) مونث ۔ ایک قسم کی معجون جس میں زیرہ ملایا جاتا ہے ۔

کان ۔ (ف) مونث ۱ وہ جگہ جہاں سے کھود کر دھات یا جواہرات وغیرہ نکالتے ہیں (مہر) ؎
بیاں کس سے ہو تعریف شکل صورت کی
وہ جان حسن کی ہے کان ہے ملاحت کی
۲ منبع ۔ چشمہ ۔

کان کن (ف) صفت ۔ کان کھودنے والا ۔

کان ملاحت ۔ (ف) صفت ۔ سانولے رنگ کا خوبصورت

کان نمک ۔ مونث ۔ وہ جگہ جہاں سے کھود کر نمک نکالتے ہیں ۔
(داغ) ؎ بھرنے جاتے ہیں زخم کان نمک
منہ بھرائی زیادہ ہوتی ہے

کان ۔ (ھ) مذکر ۱ سننے کا عضو ۔ سننے کی قوت ۲ چارپائی کی اینٹھ جس سے ایک گوشہ بڑھ جاتا ہے ۔ خم ۔ (عارف) ؎
کیا باتیں کیجئے شب وصل ان سے راز کی
ڈر ہے ہمیں کہ کان نہ سن لے پلنگ کا
۳ کپڑے کا ایک کونا بڑا ایک چھوٹا جو کلپ سے ہو جاتا ہے ..
۴ مجازاً توجہ دھیان ۵ (لکھنؤ) عورتوں کے کانوں کے ایک زیور کا نام جیسے دہلی میں کرن پھول کہتے ہیں ۶ ستار ۔ طنبورہ وغیرہ کی کھونٹی

(ناسخ) آگے سے بھی آواز ہوئی اس کی زیادہ
طنبور کی طرح گو اینٹھے گئے کان
۷ اطلاع ۔ واقفیت ۔ خبر ۔ (رشک) ؎
پاس ضبط راز الفت چاہیئے
در کو بھی دیوار کو بھی کان ہے

کان آشنا ہونا ۔ کسی بات کا سنا ہوا ہونا (سحر)
تو نہیں کبھی گالی کہا آشنا ہوں کان
زیادہ پکار کے بیچ کیجئے مہربان کیا کیا

کان اڑانا ۔ شور و غل سے پریشان کر دینا ۔ (رشک)
نالوں سے گوش گل نہ اڑا آکے یار بار
بلبل سے کہہ چکا ہوں چمن میں ہزار بار

کان اڑ جانا ۔ **کان اڑنا** ۔ کانوں کا متواتر شور یا باتیں سننے سے پریشان ہو جانا ۔ (رنگین) ؎
یہاں تک سنوں کان تو اڑ گئے
تری سنتے سنتے حکایات روز

کان اڑے جاتے ہیں ۔ **کان پھٹے جاتے ہیں** ۔ **کان پھوٹے جاتے ہیں** ۔ شور و غل کی کثرت یا طویل باتوں کے سننے سے کانوں کو صدمہ پہنچنے کی جگہ (قدر) ؎
کو کہتے ہیں مور سے شور پڑتا نہیں
کان اڑے جاتے ہیں پھولوں کے مگر

کان اکھاڑنا ۔ **کان اینٹھنا** ۔ **کان کھینچنا** ۔ **کان مروڑنا** متعدی (کنایتہ) گوشمالی کرنا ۔ دھمکانا ۔

کان اینٹھنا ۔ متعدی ۱ گوشمالی کرنا ۔ دھمکانا ۲ لازم ۔ باز آنا کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا (بنات النعش) شہر میں سمد عیانا کر کے وہ آفتیں اٹھائیں کہ میں نے آگے کو توبہ کی اور کان اینٹھے ۳ متعدی طنبورہ وغیرہ کی کھونٹی مروڑنا ۔ (ناسخ) ؎
پاتا ہے جو گوشمالی کوئی انسان
ہو جاتی ہے بند شرم سے اس کی زبان
آگے سے بھی آواز ہوئی اور زیادہ
طنبور کی طرح گو اینٹھے گئے کان
(لکھنؤ) میں ہر معنی میں فعل جمع میں آتا ہے ۔

کان اونچے کرنا۔ (دہلی) کان کھڑے کرنا، چوکنا ہونا (ظفر)
جو کہے تو نے کلام اے بذلہ دان اونچے کئے
ہم نے منہ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کئے

کان اینٹھنا۔ (دہلی) گوشمالی کرنا۔

کان بالی۔ مذکر۔ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں بچے کے بال منڈواتے اور کان چھدواتے ہیں۔

کان بجنا۔ (کنایۃً) کان میں آواز آنا۔ حالانکہ کسی نے کوئی بات کہی نہ ہو اور نہ کسی نے آواز دی ہو تو خواہ مخواہ کسی بات کا سنائی دینا جس کی کچھ اصل نہ ہو جب کوئی شخص بغیر پکارے یا بے بلائے بول اٹھے تو کہتے ہیں کیا تمھارے کان بجتے ہیں۔ (فقرہ) اس شخص کے کان بجتے ہیں کوئی پکارے نہ پکارے یہ حاضر لبیک آموجود ہوتا ہے۔
(شاد) ؎ بولتا مرغ سحر ہے نہ موذن شب ہجر
کان بجتے ہیں نہ نوبت نہ گجر کچھ بھی نہیں

کان سُپیانا۔ گھوڑے کا اپنے کانوں کو حرکت دینا شرارت کرنے کے لئے۔

کان بدمزہ ہونا۔ سننا ناگوار ہونا کی جگہ (آزاد) ؎
نواب صاحب نے چپکے سے کہا
کان بدمزہ ہو گئے ہیں کوئی شعر اپنا سناتے جاؤ

کان بند کرنا۔ کان میں روئی رکھ لینا یا انگلی دے لینا (آتش)
درباں غریب خاک کرے عرض یار یاب
کانوں کو بند کرتے ہیں میری خبر سے آپ

کان بند ہونا۔ کان کا سوراخ بند ہو جانا۔ سماعت میں فرق آنا۔

کان بِندھنا (دہلی) کان چھدنا۔

کان بِندھوانا۔ (دہلی) کان چھدوانا۔

کان چھدوانا۔ کان بہرا کرنا گونگا کرنا۔ ایک کے ساتھ بولتے ہیں۔ دیکھو ایک کان بہرا ایک گونگا کر لینا۔

کان بھر جانا۔ کانوں کا آواز یا باتوں سے پُر ہو جانا۔ جی اکتا جانا
(داغ) ؎ سنتے سنتے کان اپنے بھر گئے
کیا عبادت کو ہمیں ہیں سب فرشتے مر گئے

کان بھر دینا۔ کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بُرائی ڈال دینا بُرائی جمانا۔ (ظفر) ؎
کیا کان بھر دیئے ہیں خدا جانے غیر نے
غصہ میں جو بھرے ہے وہ کافر بھرا ہوا

کان بھر لینا۔ کانوں میں بسا لینا۔ (داغ) ؎
ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد
کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے

کان بھرنا۔ (کنایۃً) بدگوئی کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ بدگوئی کر کے کسی کے دل میں کسی کی طرف سے بَل ڈالنا (مصحفی) ؎
دیکھ کر کیوں وہ مجھے آنکھ چرا جاتا ہے
تا بھی نے نہیں اس گل کے اگر کان بھرے

۲ **کان پُر ہونا۔** بہت سننے سے کسی بات کے۔ اس معنی میں کان بھر جانا مستعمل ہے۔

کان بہرے ہونا۔ قوت سماعت جاتی رہنا۔ غل یا بک بک ناگوار ہونے کی جگہ (فقرہ) سنتے سنتے کان بہرے ہو گئے۔

کان بہنا۔ کان میں سے رقیق مادہ نکلنا۔

کان بیندھنا۔ کان چھیدنا۔

کان پر جوں نہیں چلتی۔ کان پر جوں نہیں رینگتی۔ کان پر جوں نہیں پھرتی۔ (کنایۃً) بالکل بے خبر ہونا۔ غافل ہونا۔ بے پروا ہونے کی جگہ (ذوق) ؎
دور کر بالوں کو سر پر سے کہے ہے لیلیٰ
پر نہیں کان پہ مجنوں کے ذرا جوں چلتی
(امیر) ؎ فریاد قیس کتنی ہے اے ساربان ضعیف
جوں رینگتی نہیں کبھی لیلیٰ کے کان پر
(شوق) ؎ آنکھ کچھ بھی کہوں نہیں بھرتی
کان پر تیرے جوں نہیں پھرتی
(بحر) ؎ خود بخود محشر میں چونکے خفتگان نازکش
کان پر جوں بھی نہ رینگی سن کے نالہ صور کا

کان پر سے گولی نکل جانا۔ دیکھو گولی کان پر سے نکل جانا۔

کان پر ہاتھ رکھنا۔ (کنایۃً) صاف صاف مکر جانا۔ لاعلمی ظاہر کرنا۔ بیشتر جمع کے ساتھ مستعمل ہے۔ ؎
گھر کیا تھا دل میں انشا کے جنھوں نے واہ واہ۔ دھر گئے وہ آج دونوں ہاتھ اپنے کان پر

(معروف) صدف آنکھوں کی قسم کھا گئی رکھ کان پہ ہاتھ
اشک سا گوہر شہوار نہ دیکھا نہ سنا

کان پڑنا۔ سننے میں آنا۔ سنائی دینا (قدر) ؎
جب یہ نوشیرواں کے کان پڑی
جان میں اس کے تازہ جان پڑی

کان پڑی بات۔ سنی ہوئی بات (مصنات)
انگریزوں کے کان پڑی ہوئی بات پھر اپنے قابو کی نہیں رہتی۔

کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی۔ کان پڑی بات نہیں سنائی دیتی۔ شور وغل میں کچھ نہ سنائی دینا کی جگہ۔
(مغفور) نالے سے مرے تنگ ہو ہمسایہ کہے ہے
اب کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی

کان پکڑ کے اٹھا دینا۔ کان پکڑ کے نکال دینا۔ جبراً نکال دینا (شوق) ؎ ترے پلنگ پہ رکھے قدم جو غیر اے گل
پکڑ کے کان ابھی ہم نکال دیتے ہیں

کان پکڑ کے اٹھانا بٹھانا۔ مکتب کے شاگردوں کی ایک سزا ہے جس میں وہ کان پکڑ کے اٹھتے بیٹھتے رہتے ہیں ۲ (کنایۃً) نہایت مطیع فرمانبردار بنانا۔

کان پکڑنا۔ ۱ تنبیہ کرنا (ظفر) ؎
جتا نا اپنی نزاکت تمھیں ہے گلشن میں
تم اس خطا پہ ذرا گل کے کان تو پکڑو
۲ کسی کے کمال یا حسن و جمال کا قائل ہونا (فقرہ) کیسا ہی کامل ہو میرے سامنے کان پکڑے (ظفر) ؎
دیکھکر ایک تیری گردش چشم
کان تو آسماں پکڑتے ہیں
۳ (کنایۃً) عاجزی کرنا۔ کسی کی اطاعت کرنا (ظفر) ؎
ہر اک سخن پہ نہ میری زبان تو پکڑو
رقیبو آگے مرے آکے کان تو پکڑو
۴ توبہ کرنا۔ باز رہنا۔ ترک کرنا (جگر) ؎
کان پکڑے گا زمانہ ترے لکتوڑوں سے
دیگی خلقت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد
۵ سزا جس میں شاگرد اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے بیچ سے نکال کر گردن جھکائے کانوں کو پکڑے رہتا ہے۔

کان پکڑی باندی (بیگمات) مونث۔ مطیع فرمانبردار لونڈی

کان پھڑ پھڑانا۔ کتے کا دونوں کانوں کو ہلانا۔ اس کو ہندو سفر کے حق میں شگون بد سمجھتے ہیں ۲ (کنایۃً) مستعد ہونا چٹنا۔

کان پھٹ جانا۔ غل شور کا کانوں کو ناگوار ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو کان جھننانا۔

کان پھوٹ جانا۔ کان پھوٹے جانا۔ شور وغل کے باعث کانوں کا پریشان ہو جانا۔ (مصحفی) ؎
اس شور سے اے دل تو نہ فریاد کیا کر
نالوں سے ترے پھوٹ گئے کان ہمارے

کان پھوٹنا۔ بہرا ہو جانا۔ (داغ) ؎
آسماں کس طرح سنے فریاد
کان پھوٹے ہیں میرے شیون سے

کان پھوڑنا۔ کانوں کو غل سے پریشان کرنا۔

کان پیارے تو بالیاں۔ جورو پیاری تو سالیاں
مثل۔ (مو) ایک چیز کے ساتھ محبت ہونے کی وجہ سے اس کے متعلقات کے ساتھ محبت ہونے کے موقع پر بولتی ہیں۔

کان تک آنا۔ کان تک پہنچنا۔ کان تک جانا۔ سننے میں آنا۔ سنا جانا۔ آواز کا سنا جانا۔ خبر کا سنا جانا۔ (جگر) ؎
سنتا ہوں کل سے دشمنوں کو درد گوش ہے
شاید کسی کا شور فغاں کان تک گیا
؎ کان تک اُن کے جو پہنچے ہیں مرے شعر جلیل
سب کے سب گوہر شہوار ہوئے جاتے ہیں

کان تک نہ ہلانا۔ عذر نہ کرنا۔ مان لینا (ابن الوقت) خدا جانے صاحب کی ایسی کیا مروت تھی کہ کسی نے کان تک نہیں ہلائے۔

کان تلے کی چھوڑنا۔ (دہلی) راز کی بات کہنا چبھتی ہوئی کہنا ناگوار بات کہنا۔

کان جھکانا۔ بات سننے کو متوجہ ہونا۔

کان جھنانا۔ کانوں کو شور وغل کی آواز ناگوار معلوم ہونا (صبا)
وہ تاشوں کی پھٹ پھٹ کہ پھٹ جائیں کان
وہ جھانجوں کی جھن جھن کہ جھنائیں کان

کان چھدنا۔ لازم۔

کان چھدوانا۔ کان چھیدنا کا متعدی المتعدی (مبالغہ صاحب)

بالیاں بجلیاں اپنی ہی پہنا دو اس کو
...لے پہ میں ابھی چھدوا لئے تھے یہ کان عبث

کان چھی جانا۔ (عو) کان کے سوراخ کا بڑا ہو جانا۔

کان چھیدنا۔ زیور پہننے کے واسطے لڑکیوں کے کان چھید دیتے ہیں۔

کان دبا کر چلا جانا۔ چُپ چاپ بے مزہ، دبجمت چلا جانا۔

کان دبا لینا۔ کسی کی خراب بات کا جواب نہ دینا۔ خاموش ہو رہنا۔ غریب بن جانا۔

کان دبانا۔ کانوں کو آواز سننے سے روکنے کے لئے ہاتھوں سے دبانا۔ دبنا۔ خوف کرنا (فقرہ) اُس سے سب کان دباتے ہیں۔ (ذوق) ؎

اگر دباؤ کسی کا تمہارے دل پہ نہیں
تو ہمکو دیکھکے تم کان کیوں دباتے ہو

کان دبائے ہوئے۔ چپ چاپ (فقرہ) وہ ایک فقرہ چھپ ٹیکے کان دبائے ہوئے اُن کے ساتھ اُٹھے۔

کان دکھانا۔ کان میلے سے کان صاف کرانا۔

کان دھرنا۔ کان دھر کے سننا۔ متوجہ ہو کے توجہ سے سننا۔ (نصیر) ؎

یہاں نہ ہاتھ سے جس نے سلام عاشق کا
وہ کان دھر کے سنے کب پیام عاشق کا
دعا عالم بہت میرے کہنے پہ اپنے کان دھرو
منہ ادھر پھیر دیکھو تو بات کرو

کان دینا۔ کان دیکے سننا۔ توجہ سے سننا۔

کان رکھ کے سننا۔ توجہ سے سننا۔ (داغ) ؎

رقیب بھی تو اُسے کان رکھ کے سنتے ہیں
عجب طرح کا مزہ ہے مرے فسانہ میں

کان رکھنا۔ ۱۔ سننے کے لئے متوجہ رہنا (مومن) ؎

ہرگز نہ ادھر کو کان رکھیں
یہ گانے میں اپنا دھیان رکھیں

۲۔ دھیان رکھنا۔ خبر رکھنا۔

(امانت) ؎

ناک میں دم ہے گُل اندا موں کی بیدادی سے
کان رکھتے نہیں عشاق کی فریادوں پر

۳۔ سننے کی قابلیت رکھنا ؎

راز دل سن نہ لے کوئی اسے شاد
درو دیوار کان رکھتے ہیں

کان سے سننا۔ توجہ سے سننا۔

کان سے لگانا۔ متعدی۔ سننے کے واسطے کسی چیز کو کان کے قریب کر لینا۔ (راسخ) ؎

کیا ہوا اگر بجلیاں گم ہو گئیں
میری آہوں کو لگا لو کان سے

کان سے لگنا۔ سرگوشی کرنا (میر) ؎

درد دل اُس نے کب سنا میرا
لگ رہتے ہیں اسکے کان سے لوگ

کان سے نکلنا۔ (کنایۃً) سنی ہوئی بات بھول جانا۔ (داغ) ؎

پڑ گیا جو زباں سے تیری حرف
پھر نہ وہ اپنے کان سے نکلا

کان غنگ ہونا (لکھنؤ) کان گنگ ہو جانا۔ (فقرہ) لوگوں کی آوازوں سے آسمان گونج گیا پختہ پختہ مکانات بولنے لگے۔ کان غنگ ہو گئے۔

کان کا پردہ۔ کان کے اندر کی باریک سوراخدار جھلی جو نہایت باریک اور نازک ہے۔

کان کا پردہ پھٹ جانا۔ شور وغل کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہنچنا کہ سماعت میں فرق آجائے (معروف) ؎

بس اب ضبط کر اپنے نالے کو بلبل
نہیں کان کا گل کے پردہ پھٹے ہے

اس جگہ کان کے پردے پھٹ جانا مستعمل ہے۔ دیکھو کان کے پردے۔

کان کا تنکا۔ وہ تنکا جو عورتیں کان چھدانے کے بعد اس غرض سے کان میں ڈال لیتی ہیں کہ یہ بند نہ ہو جائے۔ (راسخ) ؎

جا رہوں گا غم سے تنکا ہو کے میں
چشم دشمن میں تمہارے کان میں

کان کاٹنا۔ (کنایۃً) کسی سے کسی امر میں سبقت لیجانا۔ بیشتر چالاکی عیاری یا کسی برے امر میں سبقت لیجانے کے لئے مستعمل ہے۔ دیکھو شیطان کے کان کاٹنا (مثنوی زہرعشق)، ؎

میرے تو دیکھ کر گئے اوسان
لیلیٰ مجنوں کے تم نے کاٹے کان

(فقرہ) آپ نے اس محاورے کے معنی سمجھنے میں بنگالیوں کے کان کاٹے۔

کان کا کچا۔ کانوں کا کچا۔ صفت۔ وہ شخص جو اپنی رائے کچھ نہ رکھتا ہو۔ (جو کچھ کوئی شخص کہدے اس کو یقین کرے)۔ معروف،

عجب کیا کان کے ہو دیں یہ سبزہ رنگ اگر کچے
کہ جبتک سبز ہوتے ہیں تو ہوتے ہیں ثمر کچے

(معروف) دل کا تو پاچکے تھے ہم ناکھ ہار گیا
پر سُن کے ہو گئے سُن کانوں کا یار کچا

کان کا میل۔ وہ میل جو کان کے اندر جمع ہوجاتا ہے۔

کان کا میل نکلوانا۔ کان صاف کرانا۔ (کنایۃً) سماعت کا علاج کرانا

کان کترنا۔ کان کاٹنا (کنایۃً) کسی کام میں استاد کامل ہونا کی جگہ

اللہ رے تمھاری یہ تیزی طبیعت
تم نے تو لئے ظفر کان اہل سخن کے کتر

یا ایسا ہوشیار ہونا جو دوسروں کو عاجز اور پست کردے۔

کان کٹے پڑنا۔ کانوں کا کسی بوجھ کو برداشت نہ کرنا کی جگہ۔ (توبۃ النصوح)، اور زیور کے بوجھ سے تھلے کان کٹے پڑتے ہیں۔

کان کرنا۔ غور سے سننا۔ توجہ سے سننا (شاد)، ؎

گوش کر فریاد عاشق جان کر
نالۂ بلبل پہ اے گل کان کر

کان کھالینا۔ کان کھانا۔ شور وغل کرنا۔ باتوں سے دماغ پریشان کرنا (داغ)، ؎

ہم نے پھٹکار دیا ناصح کو
کان کھانے کے لئے آتا تھا

(فقرہ) آج تو تم نے غضب کیا بک بک کے کان کھالئے۔

کان کھڑے رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔

کان کھڑے کرنا۔ (یہ محاورہ اُن حیوانوں سے لیا گیا ہے جو حالت خوف میں کان کھڑے کرتے ہیں)، چوکنا ہونا۔ ہوشیار ہوجانا۔ (آتش)، ؎

کیا کیا گلوں نے کان نہ اپنے کھڑے کئے
[illegible] کو سُن کے یار کی فصل بہار میں

کان کھڑے ہونا۔ کوئی بات سُن کر متعجب ہوجانا۔ متوحش ہوجانا۔ ڈر جانا (قلق)،

سنتے ہی وہ صدا سے سینہ فگار
کان اُس کے کھڑے ہوئے اِکبار

کان کھل جانا۔ چوکنا ہوجانا۔ عبرت ہونا۔ اپنی غلطی پر آگاہ ہوجانا

جو کہ وہ شعر نخوت سے نہیں سنتے ظفر
کان ان لوگوں کے سنکر یہ غزل کھل جائینگے

کان کھلنا۔ متنبہ ہونا۔ ہوشیار ہونا (مومن)، ؎

بیفائدہ ہے شور کہ گل کے نہ کان
نالے میں کچھ تو بلبل نالاں اثر ہے شرط

کان کھلوا دینا۔ کان کھولنا متعدی المتعدی۔

کان کھلے رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ چوکنا رہنا (بنات النعش)، محمودہ بیگم بادشاہ کا قصور تھا اُن کو اپنے کان ایسے کھلے رکھنے چاہئے تھے کہ منزلوں سے نالش فریاد کی بھنک سنتے

کان کھول دینا۔ جتا دینا۔ آگاہ کردینا۔ (انشا)، ؎

کھول دیتا ہوں ترے کان ابھی سے اے گل
ایسی تقصیر کبھی پھر یہ خبردار نہ ہو

کان کھول کے۔ غفلت دور کرکے ہوشیار ہوکے (فقرہ) باپ کی نصیحت کان کھول کے سنو۔

کان کھولنا۔ کسی کو کسی امر سے خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا (رشک)،

پردے پردے میں خزاں کھول گئی کان مگر
بلبلوں سے گلوں کی ناشنوائی ہے وہی

کان کی تھینٹھیاں نکلوانا۔ کان کا میل صاف کرانا۔ بہرے پن کا علاج کرانا۔ جب کوئی شخص بات نہیں سنتا ہے اس سے کہتے ہیں کہ کان کی ٹھینٹھیاں نکلواؤ۔

کان کی لو۔ نچلا (ناسخ)، ؎

جو چمک تیرے بدن میں ہے وہ زیور میں نہیں
جو صفائی کان کی لو میں ہے گوہر میں نہیں

کان کی مچھلی۔ کان کے ایک زیور کا نام جو مچھلی سے مشابہ ہوتا ہے

(ناسخ) ؎ چھٹے گی کان کی مچھلی نہ زلف جاناں سے
یہ سب محال کہ تو چھوڑے مار مچھلی کا

کان کے پتے۔ کانوں کے پتے۔ ایک قسم کا زیور جو عورتیں کان میں پہنتی ہیں (ناسخ) ؎
اے پری سرد تیرے کانوں کے پتوں کی طرح
برگہائے شجر طور میں تزئین نہیں

کان کے پردے اڑا دینا۔ شور وغل سے ایسا صدمہ پہونچانا کہ سماعت میں فرق آجائے (شاد) ؎
شور فغاں نے کان کے پردے اڑا دیئے
نالہ کشی سے صورت نے دم ہے ناک میں

کان کے پردے پھاڑنا۔ متعدی۔ **کان کے پردے پھٹ جانا۔** کانوں کے پردے پھٹ جانا۔ شور وغل کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہونچنا جس سے سماعت میں فرق آجائے۔
(وزیر) ؎ پھٹے ہیں کان کے پردے دم آیا ہونٹوں پر
وبال گوش ہے نالہ بلائے جان فریاد
(ناسخ) ؎ غل مچایا ہے جنوں کیا مری زنجیر نے آج
پھٹ گئے پردے گریباں کی طرح کانوں کے

کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں۔ شور وغل سے سماعت میں فرق آنا کی جگہ (داغ) ؎
میرے نالے سنے تو وہ بولے
کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں

کان کے راستہ سے باتیں سنا کر (آزاد) گویا ایک شربت کا گھونٹ سنا کر کانوں کے رستہ سے پلا دیا۔

کان کے کیڑے کھا جانا۔ کنایہ ہے۔ بکواس سے (فقرہ) بیوی تم کہو گی تو سہی کہ استانی اچھی کمبخت آئی کہ کان کے کیڑے کھائے جاتی ہے مگر کیا کروں منہ پر آئی رکتی نہیں۔

کان گنگ ہونا۔ (دہلی) کان میں ایسی کیفیت پیدا ہونا جس میں ہر وقت سن سن کی آواز معلوم ہو۔

کان گنہگار ہیں میں نے سنا ہے۔ جھوٹ سچ کا ذمہ دار نہیں۔ بیشتر بری بات سننے کے لئے مستعمل ہے۔
(داغ) ؎
آپ کا حال جو غیروں نے کہا ہے مجھ سے
ہیں مرے کان گنہگار کہوں یا نہ کہوں

کان گوشی۔ (ع) مونث۔ گوشمالی۔

کان گونج جانا۔ کان میں کسی آواز کا بھر جانا۔ (فقرہ) گھنگروؤں کی جھنکار سے کان گونج گئے۔

کان گونگے ہونا۔ (دہلی) کان بہرے ہونا۔

کان گئے۔ بے کام ہو جانے یا بہرا ہو جانے کی جگہ بول چال میں ہے (داغ) ؎ آج کل نالۂ بلبل میں بھی تاثیر نہیں
کیا عجب گل یہ پکارے کہ مرے کان گئے
(امیر) ؎ چبھ گئی گونج جو بالے کی بگڑ کر بولے
ہاتھ ٹوٹیں ترے مشاطہ مرے کان گئے

کان لگا کر سننا۔ متوجہ ہو کر سننا (جرأت) ؎
گلشن میں جو وصف اس کا کروں دھیان لگا کر
ہر گل مری باتوں کو سنے کان لگا کر

کان لگانا۔ توجہ سے سننا۔ سننے کے لئے متوجہ ہونا (داغ) ؎
چپ کھڑا ہوں پس دیوار جو اس کوچہ میں
شور محشر کی طرف کان لگاتا ہوں میں
(ظفر) ؎ ہجر کی شب میں نے جب دیکھا نہیں ہوتی سحر
کان بہتیرے لگائے پر نہ بولے جانور
(داغ) ؎ وہ بات کرتے ہیں محفل میں جب رقیبوں سے
یہ بندہ کان لگائے ضرور ہوتا ہے
۲ پوشیدہ سننا (امیر) ؎
کرو نہ بات جو تم میرے گھر ہو آئے ہوئے
کہ روزنوں سے ہیں کان آشنا لگائے ہوئے

کان لگنا۔ کان کا پک جانا۔ کان کے پیچھے زخم ہو جانا۔ ۲ منہ چڑھنا۔
(ذوق) ؎ ہے کان تیرے زلف معنبر لگی ہوئی
رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی
۳ کانا پھوسی کرنا۔ سرگوشی کرنا (معروف) ؎
سخت وہ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے
غیر پھر اس کے سنا کان لگا کرتا ہے
۴ متوجہ ہونا۔ اس جگہ کان لگے ہونا۔ استعمال میں ہے۔

کان لگے رہنا ۔ سننے کے لئے متوجہ رہنا ۔

کان لگے ہونا ۔ دھیان لگنا ۔ توجہ ہونا (فقرہ) میرے کان آپ ہی کی طرف لگے ہیں ۔

کان لینا ۔ گوشمالی کرنا (داغ) ؎

بجلیوں کی تجھے سنہیں یہ کیا

میرے ہی نالے کان لیتے ہیں

کان مانوس ہونا ۔ کان آشنا ہونا ۔ (راسخ) ؎

مانوس ہیں قلقل سے کان

نغمۂ حرف مکرر سنا کیجے

کان مروڑنا ۔ گوشمالی کرنا ۔ دھمکانا ۔ سزا دینا ۔ (آتش)

گھورتی ہے تمکو نرگس آنکھ پھوڑنا چاہیے

گل بہت ہنستے ہیں کان ان کے مروڑنا چاہیے

۲ ۔ ستار یا سارنگی کی کھونٹی کسنا ۔ (کنایۃً) عاجز ہونے اور قائل ہونے کا اعتراف ۔ (امانت) ؎

آگئے اس بینی کے خود بینی تری ہے بیکار

دیکھکر ناک کو تو کان مروڑے ہربار

کان ملنا ۔ دیکھو کان مروڑنا نمبر ۱ ۔

کان میلیا ۔ مذکر ۔ کانوں کا میل صاف کرنے والا ۔

کان میں انگلی رکھنا ۔ سمجھنا نہ سننا ۔ (غالب) ؎

آمد سیلاب طوفان صدائے آب ہے

نقش پا جو کان میں رکھتا ہے انگلی جادہ سے

کان میں انگلیاں دینا ۔ دیکھو انگلیاں ۔

کان میں بات ڈال دینا ۔ آگاہ کر دینا (داغ) ؎

وہ اُسے سمجھیں نہ سمجھیں دیکھئے

ڈالدی ہے بات اُن کے کان میں

کان میں بات کہنا ۔ کوئی بات خفیہ طور پر کہنا (راسخ) ؎

یوں نہ سنئے گال پر رکھ لیجئے ہاتھ

بات کہنی ہے تمھارے کان میں

کان میں باتیں کرنا ۔ سرگوشی کرنا ۔ کان میں منہ لگا کر کچھ کہنا (ناسخ) ؎ بنگیا ہے برگ گل پر وہ ہلالے کان کا

آج باتیں کر رہا ہے وہ ستمگر کان میں

کان میں باتیں ہونا ۔ ۔ ۔ (داغ) ؎

فرشتوں کی الٹی لیا سمجھوں ہیں قہر کے اندھ

کہ میرے کان میں اب تک جزا و سزا کی باتیں ہیں

کان میں پول مارنا ۔ (عو) دہلی ۔ سنی ان سنی کرنا ۔ اغماض کرنا

کان میں پارہ بھرنا ۔ گونگا بہرا کر دینا ۔ پہلے زمانہ میں کانوں میں پارہ بھر کر سزا دیتے تھے (ظفر) ؎

کرے فریاد کیا بلبل کہ ہے منظور تسلیم کو

ترے اب کان میں بھرنا گل شاداب پارے کا

کان میں پڑا رہنا ۔ یاد رہنا ۔ کسی امر کی آگاہی رہنا (شاد) ؎

کام آئیگی فغان عنادل کو گوش کر

اچھی ہے یاد کان میں کل پڑی ہے

کان میں پڑنا ۔ سننے میں آنا ۔ آگاہی ہونا ۔ (جلیل) ؎

بڑھ گیا حسن سماعت سے مرے شعر کا حسن

کان میں اُن کے پڑا کان کا بالا بن کر

کان میں پہنچنا ۔ سن پڑنا ۔ (راسخ) ؎

چرخ سے بالا ہوئے نالے مرے

کیوں نہیں پہونچے تمھارے کان میں

کان میں پھونکنا ۔ (کنایۃً) کوئی گمراہ کرنے والی بات کسی کے کان میں کہنا ۔ تاکہ وہ مغرور اور گمراہ ہو جائے ۔ بہکا دینا (ذوق)

الہٰی کان میں کیا اس صنم نے پھونک دیا

کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب خدا کہئے

۲ بدی کرنا ۔ اس طرح بدی کرنا کہ سننے والے کے دل میں بیٹھ جائے (ظفر) ؎ مبادا پھونک دے کچھ کان میں گلوں کے یہ

چمن میں دیکھو تم اے بلبلو صبا سے ڈرو

۳ تعریف کر کے مغرور بنانا (آتش) ؎

فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کس کے

وہ سر ہے کونسا جس پر کہ کجکلاہ نہیں

کان میں بھنک پڑنا ۔ افواہ سنائی دینا (ابن الوقت)

آج تک میرے کان میں بھنک نہیں پڑی کہ کسی نے جھوٹ ملتا اٹھایا

کان میں تیل ڈال لینا ۔ اپنے آپ کو بے خبر کر لینا ۔ کچھ نہ سننا

بلبل کا ایک نالۂ سوزاں نہیں سنا ۔ کیا ان گلوں نے ڈالا ہے تیل کان میں

کان میں : کانوں میں تیل ڈالے بیٹھے ہیں ۔ بالکل بے خبر اور غافل آدمی کی نسبت کہتے ہیں ۔ (شوق قدوائی) ؎

فریاد پر بھی تم نے تغافل نہ کم کیا
کانوں میں تیل ڈال کے تم نے ستم کیا

کان میں سنسنیاں ہونا ۔ کانوں میں بہت سا میل جمع ہو جانا ۔ ۲ بہرا ہونا ۔

کان میں حبشی کوڑی ڈالنا ۔ غلام ہونے کی نشانی کان میں ڈالنا ۔ غلام بنانا ۔

کان میں ڈھول بجانا ۔ (کنایۃً) شور و غل کرنا ۔ کان کے پاس چلّانا ۔ (رویائے صادقہ) ماما کیا تمہارے کان میں جاکر ڈھول بجاتی

کان میں رکھنا ۔ (دہلی) یاد رکھنا ۔ خیال رکھنا (معروف) ؎

اک بات میں کہتا ہوں اُسے کان میں رکھنا
وہ بات یہ ہے مجھکو ذرا دھیان میں رکھنا

کان میں روئی دینا ۔ (کنایۃً) کسی کی بات نہ سننا ۔ بے فکر ہو جانا ۔ غافل ہو جانا ۔

کان میں روئی رکھنا ۔ عطر کی روئی کان میں رکھنا ۔ یا بہتے ہوئے کان کے سوراخ میں تیل ڈالکر روئی سے بند کرنا (ناسخ) ؎

میرے نالے سُن کے آتا تھا کبھی دل میں جو رحم
روئی اب رکھنے لگا ہے وہ ستم گر کان میں

کان میں قلم رکھنا ۔ کان کے اوپر بالوں کے نیچے کنپٹی سے ملا ہوا قلم کو رکھنا ۔

کان میں قو کرنا ۔ کھیل کے طور پر لڑکے ایک دوسرے کے کان میں قو کرتے ہیں (جان صاحب) ؎

برسوں بچّی کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں
پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قو کرتے ہیں

کان میں کچھ کہدینا ۔ کوئی اشتعال کی بات خفیہ طور پر کہدینا (راسخ) ؎

ہے غضب چڑھتی جوانی کا ابھار
یہ نہ کچھ کہدے تمہارے کان میں

کان میں کوڑی پہننا ۔ (کنایۃً) حلقہ بگوش ہونا ۔ مطیع ہونا (ظفر) ؎

حباب اس کو سر گرداب مت سمجھو کہ پہنے ہے
مرے گریہ سے قائل ہو کے کوڑی گوش میں دریا

کان میں کوڑی ڈالنا ۔ کنایہ ہے اطاعت و فرمانبرداری سے (ناسخ) ؎

بالیوں کے واسطے موتی نہ لو
غیر کی کوڑی نہ ڈالو کان میں

کان میں کھٹکنا ۔ کانوں کو ناگوار معلوم ہونا ۔

کان میں کہنا ۔ چپکے سے کہنا (داغ) ؎

اس سے پوچھو تم مری آشفتگی
زلف کہدیگی تمہارے کان میں

کان ناآشنا ہونا ۔ کسی بات کا کانوں کو کبھی نہ سننا ۔

کان نہ پھڑپھڑانا ۔ (دہلی) کان نہ ہلانا ۔

کان نہ کھڑکھڑانا ۔ چپ ہو جانا ۔ چوں نہ کرنا ۔

کان نہ ہلانا ۔ کچھ عذر نہ کرنا ۔ چوں نہ کرنا ۔ خاموش ہو جانا ۔

مجھسے مانگے اگر وہ جاناں جان
بندہ اس میں نہیں ہلاتا کان

۲ چوپایہ کا نہایت غریب ہو جانا ۔ جانور کا مانوس ہو جانا ۔

کان ہونا ۔ کسی چوکھونٹی چیز کا کوئی گوشہ بڑھا ہوا ہونا ۔ چارپائی یا کپڑے وغیرہ میں ٹیڑھا ہونا ۔ ۲ نصیحت حاصل ہونا ۔ اس معنی میں فعل جیسے آتا ہے ۔ (میر) ؎

دعویٰ خوش دہنی گرچہ اسے تھا لیکن
دیکھکر منہ کو ترے گل کے تئیں کان ہوئے

۳ تجربہ کے بعد متنبہ ہونا (فقرہ) کچھ کھو کر کان ہوتے ہیں ۔

کانوں پر ہاتھ دھرنا ۔ کانوں پر ہاتھ رکھنا ۔ صاف انکار کر جانا ۔ (فقرہ) شرک جلی سے تو سمجھے بوجھے ہر شخص کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے ۲ انجان بننا ۔ ناواقفیت کا اظہار کرنا ۔ (فقرہ) سب سے پہلے مسلمان کر وہ خدا کا نام سن کر کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں کہ بھائی ہم تو مادر زاد اندھے ہیں ۔ ہم کیا جانیں کہ ہاتھی کیسا ہوتا ہے (غالب) ؎

کانوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کرتے ہیں سلام
اس سے یہ ہے مراد کہ ہم آشنا نہیں

۳ خاندان مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام کانوں پہ ہاتھ رکھکے ہوتا تھا ۔ ۴ نماز کی تکبیر کے ساتھ اور اذان دیتے وقت بھی کانوں پہ ہاتھ رکھتے ہیں ۵ کسی بات کے سننے سے اکراہ کرنا ۔ نفرت کرنا ۔ پناہ مانگنا (ظفر) ؎

کام دل ہو کیونکر حاصل اُس بُت خودکام سے
ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے

کانوں پڑی بات - وہ بات جو کبھی سنی ہو اور یاد ہو سے
بندے مضمون پہ لکھو لو نہ منہ بجز
مزہ دیتی نہیں کانوں پڑی بات

کانوں تک جانا - سُن پڑنا، کوئی بات سنائی دینا۔ (راسخ) سے
سرد مہری کی شکایت جو گئی کانوں تک
بجلیاں ان کی نہیں کی مرے افغانوں تک

کانوں تک پہنچنا - بات کا کسی سے کہنا (آتش) سے
کہتا ہوں راز عشق کو صبا تو نہ طلے
کانوں ہی تک ہے تو نے یاں کو خبر کرید

کانوں سے سننا - خود سننا (دبیر) ع
کو کہیں عشق میں ہتی پر صاف یہ کانوں سے سنا

کانوں کان - نفی کی تاکید کے لئے مستعمل ہے (نذیر) دیکھنا کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو۔

کانوں کان خبر نہ ہونا - کانوں کان نہ جاننا۔ مطلق خبر نہ ہونا۔ آگاہی نہ ہونا۔ (بحر) سے
میری اگر سنو تو کبھی شور و خبر نہ ہو
الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو
(میر حسن) سے یوں تو جانا کسی نے بھی کہیں کانوں کان
مجھکو دیکھا تو لگا بولنے کچھ ناک چڑھا

کانوں کی لویں بھرنا - نزع کی حالت میں لویں بیٹھ جاتی ہیں۔

کانوں میں انگلیاں دینا - کانوں میں انگلیاں رکھنا کسی کی آواز نہ سننے کی غرض سے کانوں کو انگلیوں سے بند کرنا (کنایۃً) توجہ نہ کرنا۔ نہ سننا (آتش) سے
انگلیاں کانوں میں دیتا ہے دم رفتار یار
ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا
(امیر) سے ڈر گئے ہیں مرے نالوں سے موذن ایسے
انگلیاں کانوں میں ہنگام اذاں دیتے ہیں

کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھنا - (کنایۃً) تغافل کرنا۔ (شوق قدوائی) سے
فریاد پر بھی تو نے تغافل نہ کم کیا
کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھا ستم کیا

کانوں میں ٹھینٹھیاں دینا - (کنایۃً) کچھ نہ سننا۔

کانوں میں ٹینٹ ہونا - کچھ نہ سننا۔

کانوں میں رس پڑنا - کسی بات کے سننے کا چسکا پڑنا۔ کانوں کے ذریعہ یا دل کی آواز سے حظ حاصل ہونا۔

کانوں میں روئی ٹھونس لینا - قصداً کسی بات کو نہ سننا - (ابن الوقت) مگر انسان کانوں میں روئی نہ ٹھونس لے جان بوجھ کر غفلت نہ کرے تو اس کو دیندار کرنے کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔

کانوں میں سہ کر دوں گا - بچوں کے دھمکانے کے لئے یہ فقرہ کہتے ہیں۔

کانوں میں گونجنا - کسی کی ہوئی آواز یا بات کا کانوں میں بجنا (ابن الوقت) مسٹر نوبل کے الفاظ ہیں جو انھوں نے پہلی اسپیچ دی تھی آج تک میرے کانوں میں گونج رہے ہیں۔

کانوں نہیں سنی - ایسا کبھی نہیں سنا۔ (رشک) ع
کچھ اور وجہ تسمیہ کانوں نہیں سنی

کانا - (ھ) صفت۔ مذکر۔ لکڑ ٹوٹا۔ ایک آنکھ کا۔ دہلی میں کانا کہتے ہیں۔ داغی پھل۔ وہ پھل جو کرم خوردہ ہو۔ جیسے کانا بیر کانا پڑا تھا (ترجمہ) تم نے بے ڈھنگا کتر کر کانا کر دیا ہے۔ پانسہ کا ایک نقطہ۔

کانا باتی - (ھ) لفظی معنی کان میں باتیں کرنا۔ کسی بچے کو جب خوش کرنا یا ہنسانا منظور ہوتا ہے تو اس کے کان سے منہ لگا کر کانا باتی کانا باتی کرکے کہتی اور کُرپر زیادہ زور دیتی ہیں جس سے لڑکا ہنس پڑتا ہے (نکہت) سے
کھیل ہیں قاتل لڑکپن کے تیرے سب دھیان میں
کانا باتی کُر کہا کرتا تھا میرے کان میں

کانا پردہ - ناقص پردہ (کرنا کے ساتھ)۔ (شاد) سے
اک آنکھ سے منہ چھپا کے دیکھا تو کھلا
کرتا ہے وہ شوخ چشم کانا پردہ

کانا پھوسی - مونث۔ چپکے چپکے کان میں باتیں کرنا۔ خفیہ مشورہ (ترجمۃ القرآن) منافق مسلمانوں کے ڈر سے کھل کر تو کچھ نہ کہتے مگر کانا پھوسی یا اشاروں سے کام لیتے۔

کانا تیتر بکدو نفر - مثل۔ نہایت مفلس جس کے پاس کوئی سامان درست نہ ہو۔

کانا کھڑرا صفت۔ ناقص چیز یا ایسے پھل کے واسطے مستعمل ہے جس میں سوراخ ہو گئے ہوں۔

کانا گوشی ۔ (ف) ۔ مؤنث ۔ گوشمالی ۔

کانا پھوسی کرنا ۔ کسی نے کچھ کہا بات کا (مثل) جس بات کا ذرا بھی نہ معلوم ہو جس شخص سے ملاقات کرنا منظور نہ ہو اُس سے یکا یک ملاقات ہو جانے پر بھی بولتے ہیں۔

کانا کو منہ پر کانا نہیں کہتے ۔ مثل۔ عیب والے کا عیب منہ پر نہیں کہتے ۔ ؎

چشم پوشی شعار ہے جو رشتا دمیں کا آئینہ دار
منہ پہ کانا نہیں کہتا ہے کوئی کانے کو

کانپ ۔ (ہ۔ نون غنہ) مؤنث ۱ پتنگ یا کنکوّے کی خمدار تیلی جو کمان کی صورت میں لگائی جاتی ہے۔ اور ڈھڈّے کے اوپر رہتی ہے ۲ کمر ۔ کمانی ۳ (کنایۃً) نہایت سفید، عمدہ چونا قلعی کا چونا جو کانپنا سے امر کا صیغہ ۔

کانپ اٹھنا ۔ کانپ جانا ۔ لرزجانا ۔ بدن ہل جانا ۔ خوف سے تھرا جانا ۔ کانپ اٹھنا کی جگہ کانپ کانپ اٹھنا بھی مستعمل ہے (رند) ؎

مرے بیان کو سُن سُن کے کانپ کانپ اٹھے
غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زباں صیاد

(مصحفی) کانپ اٹھتا ہوں میں جو دشت ترے کوچے میں
نالہ کرتا ہے کوئی زار زار آخر شب

کانپنا ۔ (ہ) لازم۔ لرزنا ۔ تھرتھرانا ۲ (کنایۃً) خوف کھانا ۔

(دلگیر) نہیں یہ شیشے میں موج شراب کانپتی ہے
پری بھی تجھ سے تو خانہ خراب کانپتی ہے

کانٹا ۔ (ہ) ۔ نون غنہ۔ مذکر ۱ خار ۲ چھوٹی قسم کی ترازو جس میں زر و جواہر یا دوائیں تولتے ہیں (خلیل) ؎

مژہ پر اشک کے جیسے کا عقدۂ کم کھلتا ہے
گراں قیمت ہے موتی اس لئے کانٹے میں تلتا ہے

۳ ترازو کے دستے کی سوئی ۴ مچھلی پکڑنے کا ٹیڑھا نوکدار کانٹا ۔

(ناسخ) اسے لگا کے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا
جو چارہ چاہیئے اے گلعذار مچھلی کا

۵ کنوئیں سے گرے ہوئے ڈول نکالنے کا اوزار (ہجر) ؎

ڈوبے ہم چارۂ زنخداں میں جان آنکھوں کے ضرور
نہ مژہ نے رسن زلف میں کانٹا باندھا

(ڈالنا باندھنا کے ساتھ) ۶ پنجے کی شکل کی ایک آہنی یا روپہلی چیز جس سے انگریز گوشت آلو وغیرہ اٹھا کر کھاتے ہیں۔ ۷ مربے یا اچار کے پھلوں اور ترکاری وغیرہ کو بھی اس سے گود دیتے ہیں تاکہ شیرہ خواہ نمک اندر تک سرایت کر جائے ۸ مہمیز جس سے گھوڑے کو ایڑ لگاتے ہیں ۔ ۹ مچھلی کے گوشت کی باریک ہڈی ۱۰ ۔ کا کانٹا پنجرا لٹکانے کا دہن کشادہ حلقہ (ظفر) ؎

اسیر قفس اب چہچہے سے ... ہیں
ترا ... ہی پنجرا اگر ... کیجئے

۱۱ اس حلقے کو بھی کہتے ہیں جس میں لوہے کی سلاخ اٹکا کر جھاڑ فانوس ہانڈیاں لٹکاتے ہیں ۱۲ پل کے تختے اٹکانے کا آنکڑا (ظفر) ؎

اک الجھاؤ کا پیچ ہے راہ داری
کہ ہے واسطے تختۂ پل کے کانٹا

۱۳ اصیل وغیرہ توڑنے کا آنکڑا ۱۴ وہ کل جس کے دبانے سے ریل گاڑی ایک پٹری سے دوسری پٹری پہ ہو جاتی ہے ۱۵ ٹیک ۔ کیل کانٹا ۔ وہ ٹیک جس میں عورتیں مرکیاں اٹکاتی ہیں ۱۶ مرغ تیتر چکور وغیرہ کے پاؤں کا خار جو نر کے جوان ہونے پر نکلتا ہے (مارنا کے ساتھ) (برق) ؎

ایک ادنیٰ سی یہ کاوش ہے کہ جس نے دیکھا
یار کے مرغ نظر نے اُسے کانٹا مارا

۱۷ اگوشت کا ٹکڑا جو طیور کی دم پر ہوتا ہے ۔ دیکھو کانٹا ۱۸ پرندوں کے ایک سخت مرض کا نام جس سے وہ دُبلے ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں (ہجر) ؎ کیا تڑپ کر یہ اسیران قفس کہتے ہیں
مار ڈالے ہمیں کانٹا کہ چمن یاد آیا

۱۹ (کنایۃً) خلش ۔ کھٹکا ۔ (ظفر) ؎

کہو چارہ سازوں سے جلدی نکالو
مرے دل سے یہ غم کا اس گل کے کانٹا

۲۰ (کنایۃً) لاغر۔ نہایت دُبلا ۔ (آتش) ؎

کانٹا سکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا
وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤں میں

اس معنی میں جیسے سوکھ کر کانٹا ہونا استعمال میں ہے (وزیر) ۔ ع
ہاتھ پیر اسے گل تر سوکھ کر کانٹا ہوا

۲۲ (کنایۃً) ناگوار خاطر۔ وہ چیز یا شخص جو ناگوار خاطر ہو۔ (امیر) ؎
مرغان باغ تم کو مبارک ہو سیر گل
کانٹا تھا ایک میں جو چمن سے نکل گیا

۲۳ وہ پنجہ جس کے ذریعے گھاس پھوس وغیرہ اٹھاتے ہیں۔
۲۴ شراب کا نشہ جو مہلک ہو۔ شراب پینے کی افراط سے ایک حالت ہو جاتی ہے جس سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ دیکھو کانٹا لگنا
۲۵ کھنٹی یا کھردری سوئی ۲۶ زبان کا کھردراپن۔ جو حرارت یا پیاس کے باعث ہوتا ہے (فقرہ) زبان پر کانٹے پڑ گئے۔
۲۷ علم حساب میں جمع تقسیم۔ ضرب۔ تفریق کا عمل صحت (فقرہ) کانٹا کر تو صحیح غلط معلوم ہو جائے ۲۸ قوام کا تار۔ (فقرہ) چاشنی کا کانٹا دیکھو ۲۹ (کنایۃً) رذل۔ [illegible] ؎
ظرف حرص کا۔ ہو سکے کیوں کھٹکا
کر رہتے میں ہے یہ توکل کے کانٹا

۳۰ (کنایۃً) ابھر آ ہو کھانے والا۔ فتنہ پرداز (رشک) ؎
جا کے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہو گیا
اور اک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا

۳۱ (لکھنؤ) کبوتر دُم کی طرف اپنا سر کھینچتا ہے تو اس کو بھی کانٹا کرنا کہتے ہیں۔ کانٹا الجھنا۔ کانٹا اٹکنا۔ (رشک) ؎
کبھی کانٹے جو الجھتے ہیں کسی جنگل میں
پلکیں یاد آتی ہیں اے غیرت آہو ہم کو

کانٹا چبھنا۔ کانٹا لگنا۔ چانس لگنا۔
کانٹا چبھونا۔ متعدی۔ (کنایۃً) خلش دینا۔ تکلیف دینا (ظفر)
چبھوتی ہے کافر انگشت شانہ
جگر میں گرفتار کاکل کا کانٹا

کانٹا داغنا۔ لوہا گرم کرکے گوشت کے اس ٹکڑے کو جلانا جو طیور کے ہو جاتا ہے۔
کانٹا سا۔ صفت خار کی مانند۔ نہایت دبلا۔
کانٹا سا کھٹکنا۔ ناگوار خاطر ہونا۔ برا لگنا (ذوق) ؎
فرقت سے تری تار نفس سینہ میں میرے
کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا

اس جگہ کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا بھی مستعمل ہے (رسالی)
لو پڑتی ہے ادھر نگاہیں غضب کی
کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی

کانٹا سا نکل جانا۔ [illegible] کسی مصیبت سے رہائی پانا۔
[illegible] جو اس تن سے نہ نکل جاتا
نکلا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا نکل جاتا

کانٹا کھانا۔ مچھلی کا کانٹے میں گرفتار ہونا۔
کانٹے میں پھنسنا (معروف) ؎
بھولے نہیں ہیں کان کا بالا کسی طرح
مچھلی نہ اس کی کھائیگی کانٹا کسی طرح

کانٹا کھٹکنا۔ دیکھو کانٹا سا کھٹکنا (رشک) ؎
وہاں پلکوں کو جنبش ہے یہاں کانٹے کھٹکتے ہیں
یہاں حال پریشاں ہے وہاں زلف پریشاں ہے

کانٹا گڑنا۔ (لازم) کانٹا چبھنا۔ کانٹا لگانا۔ متعدی۔
کانٹا لگنا ۱ کانٹا چبھنا ۲ پرندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا۔
۳ شراب کا خوب دست ہونا جس سے ہلاکت کی نوبت پہنچے۔ (بحر) ؎
ساقی رہی بہار نہ گلزار رہ گیا
کانٹا لگا نہ پھول کا یہ خار رہ گیا

۴ ناگوار معلوم ہونا۔ اس معنی میں کانٹا سا لگنا مستعمل ہے۔
کانٹا مارنا۔ مچھلی کا اپنے پروں سے صدمہ پہنچانا ۲ مرغ کا خار مارنا (برق) ؎ ایک ادنیٰ سی یہ کاوش ہے کہ جس نے دیکھا
یار کے مرغ نظر نے اسے کانٹا مارا

۳ کم وزن تولنا جواہر و زر و سیم کا۔ کانٹا نکالنا۔ تکلیف سے بچانا۔ خلش مٹانا۔ کھٹکا دور کرنا۔
کانٹا نکلنا۔ (کنایۃً) ۱ رنج سے نجات ہونا ۲ خلش دور ہونا۔
کھٹکا مٹنا۔ تکلیف رفع ہونا ؎
مر گئی سوت مگر غم نہیں جو لا مجھکو
جان صاحب کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا

۲ پھندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا۔ (بحر) ؎

یارب اس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے
جان بھوے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے

کانٹا ہو جانا۔ سوکھ کے لاغر ہو جانا۔ بہت دبلا ہونا۔

کانٹوں بھرا۔ صفت۔ وہ چیز جس میں سراسر ایذا ہو۔ مونث کے لئے کانٹوں بھری۔ (داغ) ؎

نکالوں کس طرح خار تن سخت مشکل ہے
وہ ان ذرستے ہیں چھوتے کہ کانٹوں بھرا دل

کانٹوں پر بسر کرنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا برداشت کرنا۔ (بحر) ؎

ہو سے بنئے جاتے یاس بچ کو راحت
کانٹوں پہ بسر کرتے ہیں گلزار سمجھ کر

کانٹوں پر بسر ہونا۔ لازم (شوق قدوائی) ؎

خلش رہ نگوں کی رہی رات بھر
ہوئی رات کانٹوں کے اوپر بسر

کانٹوں پر کھینچنا۔ (لکھنؤ) کمال تکلیف دینا۔ ستانا۔ گنہگار کرنا۔ آزار پہونچانا۔ دہلی میں کانٹوں میں کھینچنا ہے۔ (جرأت) ؎

دیکھیں کیا ان کی لچک اس ساعد نازک بغیر
کھینچتی ہیں کیوں ہمیں کانٹوں میں گل کی ڈالیاں

لکھنؤ میں کانٹوں پر کھینچنا۔ کانٹوں میں کھینچنا دونوں طرح بولتے ہیں (امیر) ؎

رحم کر اس دل پر داغ پہ اے الفت مژگاں
کانٹوں میں نہ کھینچو اس کو جو پھولوں میں پلا ہو

(بحر) جو کوئی فاتحہ کو آئے نام نہ لے بہار کا
کانٹوں پہ کھینچیگا مجھے سبزہ مزار کا

کانٹوں پر گھسیٹنا۔ کانٹوں میں گھسیٹنا۔ (کنایۃً) گنہگار بنانا۔ شرمندہ کرنا۔ جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا خاطر مدارات کرتا ہے تو وہ انکسار سے جواب میں کہتا ہے کہ آپ مجھے ناحق کانٹوں پر گھسیٹتے ہیں ۲ کمال تکلیف دینا۔ ناقابل برداشت تکلیف دینا (امانت) ؎

حسن روز افزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو
سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہو گیا

(آتش) ؎ دل بھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا
گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا

لکھنؤ میں کانٹوں پر گھسیٹنا۔ کانٹوں میں گھسیٹنا۔ دہلی میں کانٹوں میں گھسیٹنا مستعمل ہے۔

کانٹوں پر لٹانا (کنایۃً) تڑپانا۔ بے چین کرنا۔ جلانا دینا (داغ) ؎ شب فراق میں کانٹوں پہ میں لٹاؤں اسے
سلاؤں طالع خفتہ کو اپنے بستر پر

کانٹوں پر لوٹنا۔ (کنایۃً) مضطرب رہنا۔ کمال رنج و تعب اٹھانا۔ بڑی مصیبت اٹھانا (آتش) ؎

بے یار فرش گل مری آنکھوں میں خار تھا
لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات

کانٹوں میں الجھنا۔ (کنایۃً) جھگڑے میں پھنسنا۔ ایذا شغلوں میں مصروف ہونا (گلزار نسیم) ؎

کانٹوں میں اگر نہ ہو الجھنا
تھوڑا الکھا بہت سمجھنا

کانٹوں میں کھینچنا۔ کانٹوں میں گھسیٹنا۔ آزار دینا۔ تنگ کرنا۔ دیکھو کانٹوں پر۔ (آتش) ؎

بھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا
گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا

کانٹوں میں گھرنا۔ جھگڑوں میں مبتلا ہونا۔

کانٹوں دار۔ کانٹے دار۔ صفت خار دار۔

کانٹے بچھانا۔ کانٹوں کا فرش کرنا۔ تکلیف دہی کے لیے

گر مژہ اس رشک گل کی دیکھ پائے عندلیب
آشیاں میں جائے گل کانٹے بچھائے عندلیب

کانٹے بونا۔ اپنے یا کسی کے حق میں برائی کرنا (آتش)

سیفتہ سبزۂ خط کا نہو اے دل ہرگز
بے شعور اپنے لئے آپ نہ بو تو کانٹے

حق میں کانٹے بونا بھی مستعمل ہے (داغ) ؎

عدو سے نیش زن کی آپ سنتے ہیں وہ کہتا ہے
کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا

کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے ہوں۔ مثل۔

کرکے اچھے نتیجہ کی امید نہیں رکھنا چاہیئے۔

کانٹے بھرے ہونا کسی چیز کا ایذا دہ ہونا (دیر) ؎

کانٹے بھرے ہیں خط میں جو چھوتے نہیں گے
آنا نہ ہاتھ کھینچئے میری خبر سے آپ

کانٹے پر کی اوس صفت۔ نہایت ناپائدار چیز کی نسبت کہتے ہیں۔ بیکار چیز (مصحفی) ؎

اشک مژگاں پہ آکے کہتے ہیں
اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی اوس

کانٹے پڑنا - پیاس کے مارے زبان یا حلق یا منھ خشک ہو جانا (میر) ؎

تشنگی سے حلق مجنوں میں نہیں کانٹے ٹوٹے
پاؤں کے یاں آن نکلے خار پنہاں واہ وا

(ناسخ) ساقی بہار تشنہ سے بول بلادے پھول
اسے مے فروش پڑ گئے کانٹے زبان میں

(جرأت) پڑ گئے منھ میں جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے

کانٹے کھڑے ہونا - کھیت کی حفاظت کے لئے چاروں طرف کانٹے کھڑے کر دیتے ہیں۔ (ارشد) ؎

دل میں ہزار تیر جگر میں ہزار زخم
کانٹے کھڑے ہوئے ہیں ہمارے چمن کے پاس

کانٹے کی تول - بہت ٹھیک۔ ذرا کم نہ زیادہ۔ (آزاد) پھر جو کہتے تھے ایسی کانٹے کی تول کہتے تھے کہ دل پر نقش ہو جاتا تھا

کانٹے کی طرح سکھانا - متعدی (صبا) ؎

اس گل کے ہجر نے مار ڈالا
کانٹے کی طرح سکھا سکھا کر

کانٹے کی طرح سوکھنا - کمال لاغر ہونا۔

کانٹے کی طرح نظر میں کھٹکنا - کمال ناگوار ہونا۔ کسی چیز کا دیکھنا ناگوار ہونا۔

کانٹے میں تلنا ۱۔ بیش قیمت ہونا۔ دیکھو کانٹا نمبر ۲ ۲ مقدار معین سے کسی چیز کے دینے کے لئے بھی مستعمل ہے ؎

اشک پی جاتا ہوں میں آنکھوں میں بھر کر راسخ
یعنی ملتا ہے مجھے کانٹے میں تل کر پانی

کانٹی (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱۔ روئی کا کوڑا ۲ وہ نکمی روئی جو دھنتے میں نہ آسکے ۳ چھوٹا کانٹا جس میں جواہرات یا سونا چاندی تولتے ہیں ۴ چھوٹا ہک ۵ سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے اخیر پر لوہے کا آنکڑا لگا ہوتا ہے ۶ (ہندو) بیڑی جو مجرم کے پاؤں میں ڈالتے ہیں۔ (پنجاب) لنگر جو لڑکے رو (؟) میں باندھ کر لڑاتے ہیں

کانٹی جانا۔ کانٹی کھانا - (عم دہلی) قید بھگتنا جیل خانہ میں ہو

کانجی - (ھ۔ نون غنہ) ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی زیرہ نمک وغیرہ اچار کی طرح ڈالتے ہیں ۲ گاجروں کے اچار کا پانی۔ ۳ چاولوں کی پیچھ۔

کانجی ہوس - (انگ۔ کیٹنگ ہاؤس کا بگڑا ہوا) مذکر۔ مویشی کے بند کرنے کا احاطہ۔ سرکاری باڑا۔ وہ سرکاری مکان جہاں لاوارث مویشی بھیجے جاتے ہیں۔

کانچ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا چکدار مادہ جو بھٹی کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے۔ غیر صاف کیا ہوا شیشہ ۲ ایک بیماری کا نام جس میں پیخانہ پھرتے وقت مقعد باہر نکل آتی ہے۔

کانچ نکال دینا - (عم) کنایۃً۔ بہت مارنا۔ عاجز کرنا۔ کسی کو نقصان پہونچانا۔ مار مار کے ناس کر دینا۔

کانچ نکلنا ۱ (عم) لاغری سے پیخانہ پھرتے وقت مقعد کا باہر نکل آنا ۲ (کنایۃً) خسارہ اٹھانا ۳ عاجز ہونا۔ صدمہ برداشت کرنا۔ معانی نمبر ۲۔۳ میں کانچ نکل جانا مستعمل ہے۔

کاندھا - (ھ۔ نون غنہ) لکھنؤ۔ مذکر۔ کندھا۔ شانہ (رشک) ؎

بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے
کہ موندھا ہے اک ایک کاندھا ہمارا

۲ (ہندو) کوندھا۔ (محسن) ؎

دین اسلام تری تیغ دو دم سے چمکا
یا اٹھا قبلہ سے دیتا ہوا کاندھا بادل

(شاد) ہم ادھر بیتاب ادھر وہ برق وش بیتاب ہے
کوندھتی بجلی کسی جانب لپکتا کاندھا ہے

کاندھا بدلنا - کہاروں کا ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر پالکی وغیرہ رکھنا ۲ جنازے کے اٹھانے والے بھی تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد کاندھا بدلتے ہیں۔

شرف ؂ ہوا کھلی تھی دنیا کی میری میت کو
اٹھانے والے جو کاندھا بدل بدل کے چلے

کاندھا دینا۔ (لکھنؤ) ۱ جنازہ کو دوش پر رکھنا (جلال) ؂
قبر پر پیٹھ نہ لگے گی ہرگز
یار نے آکے جو تابوت کو کاندھا ندیا

۲ سہارا دینا۔ مدد دینا (عشق) ؂
ڈر تھا فلک کے گرنے کا سلطان جہان کو
کاندھا دیئے ہوئے تھی زمین آسمان کو

کاندھے پر سوار ہونا۔ اطفال خورد سال کا شانوں پر سوار ہونا
میت کا کاندھوں پر اٹھایا جانا (ناسخ) ؂
گو دکانہ ہوتے ہیں مردے بھی کاندھوں پر سوار
جانتے ہیں ایک ہم آغاز اور انجام کو

کاندھوں کے فرشتے۔ کراماً کاتبین (منیر) ؂
فرشتے کاندھوں کے چاہیں کہ ہم بھی جوگی ہولیں
چلیں جو جاؤں میں جوگن کے ڈھنگ سے سمرن

کاندھی دے جانا۔ کاندھیاں دینا۔ (لکھنؤ) ۱ ٹال جانا۔ پہلو تہی کرنا۔ کسی کام میں حیلہ حوالہ کرنا۔ (بحر) ؂
کب اٹھا سکتے تھے بار عاشقی فرہاد و قیس
دے گئے کاندھی نزاکت پائی اپنے دوش میں

۲ گھوڑے کا ایک عیب ہے کہ وہ گردن کو آگے کی طرف جھکا کر جھٹکا مارتا اور پیٹھ سے جھٹکا دیتا ہے تاکہ سوار گر پڑے۔ اس عیب کو کاندھی دینا کہتے ہیں (شعور) ؂
کاندھیاں دیں خوب اس کے توسن چالاک نے
بوسۂ قاتل لیا جب ابنِ فتراک نے

کانڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کی جڑ جو پیاز سے مشابہ ہوتی ہے۔

کانڈل (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ سرسوں کا ساگ۔

کانڈلی۔ (ھ) مونث۔ خرفہ۔

کانڑا۔ (ھ۔ نون غنہ) بصفت مذکر (دہلی) ۱ کانا۔ مذکر۔ ایک راگنی کا نام ۲ ایک قسم کا پتنگ۔

کانڑا اتو بدھو لفر۔ دیکھو کانا۔

کانڑا مجھے بھائے نہیں کانڑے بن سہائے نہیں۔ مثل۔ ایک شخص سے نفرت بھی کرنا اور پھر بغیر اس کے صبر بھی نہ کرنا۔ یا جس کا شکوہ اور شکایت ہو اس کے بدون آرام و چین بھی نہ ہو۔

کانڑی۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت۔ مونث (دہلی) کانی۔

کانڑے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے۔ مثل (دہلی) کانے میں شرارت زیادہ ہوتی ہے۔

کانِس (انگ۔ کارنس کا بگڑا ہوا) مونث۔ دیکھو کارنس (بحر)
نارسائی دیکھنا اڑتا ہے جب میرا غبار
یار کی کوٹھی کی کانس سے پھسلتا ہے ہوا

کانس۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ ایک قسم کی لمبی گھاس ۲ ایک قسم کا مٹیالا جس سے ظروف بناتے ہیں۔

کانس میں پڑنا۔ کانس میں پھنسنا۔ (دہلی) دھوکے میں آنا۔ پیچ میں پڑنا۔ **کانس میں پڑنا۔** (دہلی) ۱ دھوکا کھانا ۲ غور و فکر میں محو رہنا ۳ (عو) جان جوکھوں میں رہنا۔

کانسا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک دھات جو تانبے اور قلعی سے مرکب ہے۔ اسکو کانسی بھی کہتے ہیں۔

کانسٹیبل۔ (انگ۔ کانسٹیبل) مذکر۔ چوکیدار۔ پولس کا سپاہی۔

کانسٹی ٹیوشن۔ (انگ) مذکر۔ وجود۔ بناوٹ۔ ساخت۔ طبیعت۔ خصلت۔ قوانین۔

کانشنس۔ (انگ) مذکر۔ وہ قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرتی ہے۔

کانفرنس۔ (انگ) مذکر۔ وہ قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرتی ہے۔

کانفیڈنشل۔ (انگ) صفت۔ بھید کی بات۔ رازداری۔

کانکرا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ گلدم

کانکھ۔ (ھ) مونث (ہند) بغل۔

کانکھنا۔ (ھ) ۱ پاخانہ کے وقت یا کسی بوجھ اٹھانے کے وقت ایک آواز کا منہ سے نکالنا ۲ کراہنا۔ سسکنا۔ آہیں بھرنا۔

کانگریس۔ (انگ) مونث۔ مجمع۔ مجلس۔

کانگڑی۔ (کشمیری) مونث۔ مٹی کی انگیٹھی جسے کشمیری گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔

کالنقش فی الحجر۔ (ع) تلفظ کالنقش فل حجر۔ جیسے وہ لکیر جو

رہتا ہوتی ہے، پتھر کی لکیر کی طرح پائدار (مصنفات) جو شعر
قائد ایک بار بھی اس کی نظر سے گزرا دیکھنے کے ساتھ ہی کا نقش
بحر ہو گیا۔

کانور۔ (ھ)۔ نون غنہ۔ سنسکرت۔ کابھر۔ کا۔ پانی
اور رکھنا) مذکر۔ ایک قسم کا آنکھ کا مرض جس سے زردی چھا
جاتی ہے۔ اس معنی میں فعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) چار مہینے سے اس
کا نور ہو گئے ہیں ۲ مونث۔ ایک لکڑی میں دونوں طرف ٹوکریاں
لٹکا کر ان میں گنگا کے سیشے رکھتے ہیں (رشک) ؎

اس صنم کے نہیں ابرو کے تلے مردم چشم
کانوریں دوش پہ رکھے ہیں یہ کانور والے

کانورا کرا دینا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔
کانور سمند۔ مذکر۔ ایک رنگ گھوڑے کا۔
کانور و۔ (نون غنہ) مذکر۔ بنگال کے ایک مقام کا نام جہاں کا سحر
مشہور ہے (؟) ؎

کیا غضب ہے ایک ہی انجھر میں مارا قدر کو
دیکھو آئی کانورو سے اسے پری جادو نگاہ

کانون (ف) مذکر۔ انگیٹھی۔
کانون آخر (ف) مذکر۔ ایک رومی مہینے کا نام۔
کانون اول۔ (ف) مذکر ایک رومی مہینے کا نام۔
کانووکیشن (انگ) مونث۔ یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ جس میں
اسناد وغیرہ تقسیم کئے جاتے ہیں۔
کانی (ف) صفت۔ معدن کا ۲ (ھ) مونث۔ دیکھو کانا۔
کانی کوڑی۔ مونث۔ وہ کوڑی جس کے اوپر کا پوست ٹوٹا ہو۔
۲ کنایۃً ناقص مال۔ بیکار چیز (فقرہ) فضول خرچی میں کانی کوڑی اڑا دی
کاوا۔ مذکر۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینے کا فعل جس سے اس کے
سموں کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جائے (پھیرنا
کے ساتھ) (قدر) ؎

عجب سمند ہے پتلی پہ جو پھیرے کاوا
عجب سمند ہے نقطہ پہ جو بنے پرکار

(کنایۃً) چکر (فقرہ) لڑکا مارا مارا پھرتا ہے۔ پیچھے پیچھے ملا کاوا
ہی ہے۔

کاوا دینا۔ گھوڑے کو چکر دینا (نصیر) ؎

اس شہسوار کو ہے کیا خوف روز محشر
توسن کا کاوا دے کر جس نے حصار کھینچا

۲ ٹالنا۔ بہانہ کر کے ٹالنا۔

کاوے پر لگانا۔ کاوا دینا نمبرا (ظفر) ؎

دیکھ تو سن کو صحرا میں لگا کاوے پر
کھا گئے پیچ یہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ

کاوا کھانا۔ (مرغبازی) ایک مرغ سے دوسرے لڑائی کے مرغ
کو ضرب شدید پہنچنا۔ (انشا) ؎

کیا دے کھائے پہ گر اٹھا لیوے
حد سے پانی کے اور لگا دیوے

کاوا لگانا۔ گرد پھرنا۔ (صبا) ؎

کاوا لگایا کرتا ہے وہ سے سوار روز
بنتا ہے گرد باد ہمارا غبار روز

کاواک (ف) صفت۔ خالی۔ پوچ۔ کھوکھلی۔ اردو میں بیہودہ
چیز کو کہتے ہیں (آتش) ؎

عالم تشبیہ میں کہتا صنوبر کس کو میں
یار کا بوٹا سا قد موزوں تھا وہ کاواک تھا

۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (میر) ؎

دیوار کہنہ ہے یہ مت بیٹھ اسکے سایے
اٹھ چل کہ آسماں تو کاواک ہو گیا ہے

کاوش (ف)۔ کاویدن کا حاصل مصدر۔ کھوج لگانا۔ تلاش کرنا
مونث (تلاش کرنا کے ساتھ) ۲ دشمنی۔ رنج۔ کد۔ (کرنا رکھنا کے
ساتھ) (آتش) ؎

کاوش مژہ نے کی رخ دلبر کی یاد میں
پائے نگاہ سے بھی خلش خار نے کیا

کاؤ۔ (ف) مونث کھودنا۔ امتحان کرنا۔ تلاش۔ محنت۔ رنج۔ تکلیف
کاؤ کاؤ۔ (ف) مونث۔ سخت محنت اور تکلیف۔ کاوش خلش
(میر) ؎

سب کھا گئی جگر تری پلکوں کی کاؤ کاؤ
ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت ملاؤ

کاؤں کاؤں۔ (دونوں واؤ مجہول) مونث کوے کی بولی۔ آواز

(کرنا کے ساتھ) ۲؎ کنایۃً آدمیوں کا شور و غل۔ (فقرہ) تمہاری کاؤں کاؤں سے سر پھر گیا۔

کاؤنٹ۔ (انگ) مذکر۔ نواب۔

کادیانی۔ دیکھو رفش کاویانی۔

کاہ۔ (ف) مونث۔ سوکھی گھاس (آتش) ؎

وہ کوہ ہوں میں پر کاہ ہے گراں جن کو
وہ کاہ ہوں کہ کوہ پر بھی بار ہوئی

کاہ رُبا۔ دیکھو کہرُبا۔

کاہ کشاں کہکشاں (ف) مونث۔ وہ لمبی راہ جو آسماں پر رات کو نظر آتی ہے۔ چونکہ وہ اس طرح معلوم ہوتی ہے کہ گویا کوئی اس راہ سے گھاس گھسیٹتا ہوا چلا گیا ہے اور نشان پڑ گئے ہیں اس واسطے یہ نام ہوا حقیقت میں وہ چھوٹے چھوٹے ستارے ہیں جو غایت بُعد کے سبب اس طرح نظر آتے ہیں۔

کاہی۔ مذکر۔ ہلکا سبز رنگ جو مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔

کاہی قند۔ ایک قسم کا کپڑا۔ دیکھو قند۔

کاہش۔ (ف) مونث۔ زوال۔ کمی۔ نقصان قبول کرنا (ظفر)

نگیں بے سینہ کاوی نامور ہو یہ نہیں ممکن
تجھے گر نام کی خواہش ہے کاہش ہونے والی ہے

کاہش اٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ (آزاد) اگرچہ بڑی بڑی کاہشیں اٹھانی پڑیں مگر اُن کی غزل بنانے میں ہم آپ بن گئے۔

کاہشِ جاں۔ (ف) مونث۔ وہ صدمہ جو جان پر ہو (میر)

تم کو یہ رنج یہ اندوہ ہے یہ کاہشِ جاں
اُس کو کچھ دھیان نہیں جشن ہے ہر روز وہاں

کاہل۔ (ع) صفت۔ سُست۔ مجہول۔ آرام طلب۔

کاہلِ وجود۔ مذکر۔ سست آدمی۔ مجہول آدمی۔ (منیر)

جو کہ کاہل وجود ہو ایسا
نوری اس سے ہو سکیگی کیا

کاہلی۔ (ف) مونث۔ سُستی۔

کاہلا۔ (ھ) صفت۔ سُست۔ تھکا ہوا (فقرہ) ہرن میں دھوپ سے کاہلے ہو جاتے ہیں۔

کاہن (ع) صفت۔ مذکر۔ جنوں سے دریافت کرکے غیب کی خبریں بتانے والا۔ مونث کے لئے کاہنہ۔

کاہو۔ (ف) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔

کاہے۔ (ھ۔ عم) استفہام کا کلمہ۔ کیوں۔ کس لئے۔

کاہے سے۔ (دہلی) عو۔ کس وجہ سے۔ کس چیز سے۔ (نسیم دہلوی) گر کچھ نہ تھا تو کاہے سے سارا جہاں بنا

کاہے کا۔ عو۔ کس چیز کا (انیس) ؎

پیاسے ہیں تین دن سے امام فلک وقار
کاہے کا ہے یہ خوف بڑھو بہر کارزار

کاہے کو۔ کلمۂ استفہام۔ کیوں۔ کس لئے ؎

باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم
کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی

۲؎ نہیں یا گویا کی جگہ (عالم) ؎

قابل سیر باغ گلستاں ہے
باغ کاہے کو ہے پرستاں ہے

کاہے کی۔ کس چیز کی۔ کس واسطے۔ (ابن الوقت) الٰہی یہ کاہے کی لمبی چوڑی تعظیم ہو رہی ہے۔

کاہیکے واسطے۔ کاہیکو۔ اب متروک ہے (انشا) ؎

کیوں فائدہ بھی کس لئے کاہے کے واسطے
موجب سبب حصول بھی کچھ مدعا غرض

کاہیدگی۔ (ف) مونث۔ دبلا ہونا۔

کاہیدہ۔ (ف) صفت۔ گھٹا ہوا۔ دبلا۔ جیسے تن کاہیدہ (کنایۃً عاشق (رشک) ؎

تیرے کاہیدوں کو پہناتے ہیں تیجا بیڑیاں

کاپھل (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ ایک خاردار پودا جس کے پھل اور پتے خوشبودار ہوتے ہیں۔

کائی (ھ) مونث۔ وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں یا اور چیزوں پر جم جاتی ہے۔ (جمنا کے ساتھ) (قدر) ؎ جمیگی اس قدر کائی کہ سب پتھر ہرے ہونگے

پہاڑوں پر چڑھے گا ہو گا ایسا جوش پانی میں

کائی سی پھٹ جانا۔ دفعتہً تتر بتر ہو جانا۔ مجمع کا پریشان ہو جانا۔ منتشر ہو جانا (شوق قدوائی) ؎

نکلا جو وہ تو خوف سے مخلوق ہٹ گئی
دریا پہ تھی جتنی بھیڑ وہ کائی سی پھٹ گئی

کائی لگنا۔ پانی یا اور کسی چیز پر سبزی جم جانا۔

کائی ہو جانا۔ کائی جم جانا (راسخ) ؎
پھسلتے جاتے ہیں کوچہ میں تیرے پاؤں ہو کر
کہ سیل دیدۂ گریاں میں کائی ہوتی جاتی ہے

کایا۔ (ھ) مونث (ہندو) جسم صورت۔ شکل۔ ماہیت۔ اصلیت

کایا پری کہ مایا۔ (مثل) جان سے بہتر مال نہیں ہے۔ بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ جو جسم سے زیادہ دولت کو قیمتی جانے۔

کایا پلٹ (ھ) س۔ کایا شکل جسم (صفت۔ وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بوڑھے سے جوان ہو جائے۔ (داغ) ۔ ع
کرتی ہے کایا پلٹ اکسیر عشق

۲ مونث۔ انقلاب عظیم۔ مزاج نیت یا طبیعت کا بالکل بدل جانا۔
(تسلیم) جو تھا دوست اپنا عدو ہو گیا
غضب کی یہ کایا پلٹ ہو گئی

بعض شعرا نے مذکر بھی کہا ہے۔ (آصف‌الدولہ) ؎
وہ جواں ہوتے ہی ہم سے ہو گئے ناآشنا
دو ہی دن میں ہائے یہ کایا پلٹ کیسا ہوا

مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔

کایا پلٹنا۔ ہیئت بدلنا۔ ماہیت بدلنا۔ (حالی) ؎
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا
پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا

کایا پلٹ جانا۔ شکل بدل جانا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں آ جانا۔ کچھ کا کچھ ہو جانا۔

کایستھ کایتھ۔ (ھ۔ کایا جسم استھا۔ قرار پانا بقول بعض برہما کے جسم سے پیدا ہوئے ہے) مونث۔ ایک ہندو ذات کا نام۔

کایتھ کی کھوپری۔ مونث (کنایتہ) دغاباز۔ چالاک آدمی۔

کائنات۔ (ع۔ کائن ہونے والا۔ موجود۔ کائنات۔ جمع۔ مخلوقات موجودات) مونث۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔
دنیا۔ عالم۔ خلق اللہ

(رند) ؎
دنیا اگر یہی ہے تو طوفان آئے گا
اشکوں میں کائنات بھرے گی بہی بہی

۲ (اردو) سرمایہ۔ پونجی۔ اصل حقیقت۔ بساط ؎
ترک دنیا کا سوچ کیا ناسخ
کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں

(امیر) ؎ آل کا ہے دو گز زمیں کفن دس گز
بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہے

کائنات عالم۔ مونث۔ عالم کی مخلوقات۔

کائیاں۔ صفت۔ دغاباز۔ چالاک۔

کائیاں پن۔ مذکر۔ چالاکی۔ دغابازی (کرنا کے ساتھ)
(صفدر) ؎ عشق صادق ہے تو وہ آپ ملیں گے ہم سے
کائیاں پن کرتے ہیں عیار تو کیا ہوتا ہے

کائیں کائیں۔ مونث ۱ کوّے کی آواز ۲ شور (کرنا مچانا کے ساتھ)

کُب۔ (ھ) مذکر ۱ انسان کی پیٹھ کی کجی اصلی ہو یا بڑھاپے سے ۲ اونٹ یا سانڈ وغیرہ کے اوپر کا ابھرا ہوا مقام ۳ دیوار کا جھول کر ٹیڑھا ہو جانا۔ (نکل آنا۔ نکلنا کے ساتھ)

کب۔ (ھ) ظرف زمان جو جملہ استفہام میں آتا ہے ۱ کس وقت کس زمانے میں (فقرہ) ریل کا وقت نکل جاتا ہے وہ کب آئیں گے
۲ کیوں کر کس طرح۔ (رنگین) ؎
ہرگز آتی نہیں ہے سانچ کو آنچ
بیٹھ جائے گی یہ برائی کب

۳ نفی یا استفہام انکاری کے لئے (فقرہ) وہ میری کب سنتا ہے۔ (ناسخ) ؎
زاہد کب ترے کہنے سے کروں گا ترک میں
چھوڑ کر جنت گیا ہے کوچۂ دلبر پسند

۴ کہاں کی جگہ (فقرہ) یہاں ایسا قابل کب آیا ۵ زمانے کا بعد ظاہر کرنے کے لئے یہ لفظ مکرر لایا جاتا ہے (فقرہ) تم کب جاؤ گے اور کب واپس آؤ گے ۶ بڑی دیر کی جگہ۔
(ناسخ) ؎

اب تو باہر آ کہ ہم کب سے کھڑے ہیں منتظر
پیکر اپنا تیرے دروازے کا بازو ہو گیا

کب تک۔ کس وقت تک۔ (فقرہ) دیکھئے کب تک یہ حالت رہتی ہے۔

کب تھو کتے ہیں۔ کبھی متوجہ نہیں ہوتے۔ بالکل خیال نہیں کرتے (معروف)
مردوں کو رغبت زال دنیا سے نہیں مطلق
کب اس پہ تھوکتے ہیں وہ کہ یہ تو ضعیفہ ہے

کب سے۔ کس وقت سے۔ کس زمانے سے (فقرہ)
تم کب سے لوٹ رہو۔ ۲ دیر سے۔ عرصہ سے۔ (فقرہ) میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔

کب کا۔ کس زمانے کا۔ کس مدت کا۔ (رند)
گئے جو نالے تو نکلا بخار سینے کا
بھرا ہوا تھا مرے دل میں یہ دھواں کب کا
۲ بہت دیر سے۔ مدت ہوئی کی جگہ (رند)
کہا ہے درد جدائی نے نیمجاں کب کا
نکل اب چکی ہے جان ناتواں کب کا

کب کب۔ کس کس وقت۔ (رند)
کب کب تری گلی میں ہم بے قرار آئے
دل بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے

کب کے۔ بہت دیر سے۔ بہت پہلے سے (جلیل)
غم و درد و الم تھے کب کے بھوکے
کہ سب مل کر کلیجہ کھا رہے ہیں (دیکھو کبھی)

کباب۔ (ع) گوشت کے ٹکڑے جو بھوننے کی غرض سے کاٹے جاتے ہیں۔ فارسیوں نے بمعنی بھنا ہوا گوشت استعمال کیا، اردو والے قیمہ سیخ کو سیخ پر بھونتے ہیں۔ کڑھائی میں تلی ہوئی گوشت کی گول ٹکیاں جن کو شامی کباب کہتے ہیں۔ کبھی قیمہ دال مسالا ملا کر گول انڈے کی صورت میں شوربا دیکر دیگچی میں پکاتے ہیں ۲ (کنایۃً) صفت۔ سوختہ۔ جلا ہوا۔ بریاں (امیر)
کچھ نہ پوچھو کہ آتش غم سے
جگر و دل کباب ہیں دونوں

کباب بھوننا۔ کباب تیار کرنا سیخ پر کباب لگانا۔

کباب چینی۔ مونث۔ ایک دوا کا نام۔

کباب حسینی۔ ایک قسم کے کباب کا نام۔

کباب دارائی۔ ایک قسم کے کباب کا نام۔

کباب شامی۔ ایک قسم کے کباب کا نام۔

کباب کا آنسو۔ وہ پانی جو سیخ کے کباب میں سے پکتے وقت نکلتا ہے۔ (صابر)
دیکھا پگھلتا دل کا رُخ آتشیں پہ آج
آئینہ ہو گیا ہمیں آنسو کباب کا

کباب کرنا۔ کباب تیار کرنا۔ کباب بنانا (امانت)
شراب پینے کا تھا ابر میں مزہ اے چرخ
کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکلا ہے
۲ (کنایۃً) رشک سے دل جلانا (ظفر)
غیر کے ہاتھوں سے پی تو نے شراب اچھا کیا
رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا

کباب لگانا۔ سیخ کے کباب تیار کرنا (رشک)
مرے نصیب میں جلنا ہے آپ کے لئے عیش
مرے کباب لگائیں ہیں مقدور شراب
کباب لگنا لازم۔

کباب ہونا۔ سوختہ ہونا۔ جلنا۔ (رند) مونث کباب سیخ والی صورت
گرے ہے شاخوں سے بلبل کباب ہو ہو کر
الٰہی پھول کھلے یا لگی چمن میں آگ
۲ دکھ پانا۔ رنج اٹھانا (ناسخ)
ہجر میں کیا پیوں شراب کہ دل
ہو رہا ہے کباب بے تاصد
۳ حسد یا رشک سے جلنا۔ (امیر)
غیر دل سے مل چلے تم مست شباب ہو کر
غیرت سے رہ گئے ہم جیسے کباب ہو کر
۴ نہایت برا لگنا (سالک)
مجھکو مست شراب ہونا تھا
محتسب کو کباب ہونا تھا
۵ غصے میں لال ہو جانا (فقرہ) وہ مجھے دیکھتے ہی کباب ہو گیا

کبابی۔ (ف) مذکر۔ کباب بناکر بیچنے والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ کبابیا ہے۔ ۲ صفت (اردو) کباب کرنے کے لائق مرغ۔

کبابیا۔ صفت مذکر۔ دیکھو کبابی نمبرا۔

کبابہ۔ (ف) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔

کبادہ۔ (عربی میں کباد بکسر اول سیح پہنا۔ فارسیوں نے کبادہ بفتح اول بمعنی نرم کمان استعمال کیا، مذکر۔ بہت نرم کمان مشق کرنے کی کمان۔ بہت کمزور کمان۔ (رشک) ۔

یادِ مژگاں سے غم ابرو زیادہ ہوگیا
تیر تھا اب قدِ خم گشتہ کبادہ ہوگیا

۲ لیبر ا

کبار۔ (ع) مذکر۔ کبیر کی جمع۔ بڑے آدمی۔ بزرگ آدمی۔

کباڑ۔ (ھ) مذکر۔ ٹوٹا پھوٹا اسباب۔ مستعمل اسباب۔

کباڑی۔ کباڑیا۔ مذکر۔ پرانا اسباب اور مستعمل چیزیں بیچنے والا

کبائر (ع) مذکر۔ کبیرہ کی جمع۔ بڑے گناہ۔

کبت۔ (ھ) مذکر۔ ہندی کے شعر۔

کبتائی (ھ) مونث۔ شاعری۔ کبت بنانا (کرنا کے ساتھ)

کبد۔ (ع) مذکر۔ جگر۔

کبڈی (ھ) مونث۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں دو گروہ بناتے ہیں بیچ میں ایک حدِ فاصل مقرر کر کے مٹی کا ڈھیر رکھتے جس کو پالا کہتے ہیں۔ ایک لڑکا ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی کہتا ہوا جاتا ہے۔ وہ اگر مخالف کے کسی آدمی کو چھو کر بغیر دم ٹوٹے پالے تک آئے تو یہ اُسے نکما کر آیا (جو یہ میں) سے نکل کر علیحدہ جا بیٹھتا ہے اور اگر طرف ثانی کے کسی شخص نے اسے پکڑ لیا اور پالے تک بولتے ہوئے نہ آنے دیا تو یہ نکما ہوگیا۔ اسی طرح کھیلتے کھیلتے کسی گروہ کے سب آدمی نکمے ہو جاتے ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا ہے۔ دیکھو پالا۔ (کھیلنا کے ساتھ) (رشک) ۔

مرنے والوں کو پڑا ایک اجل سے پالا
جب کبڈی وہ بصد ناز و ادا کھیل گئے

کبڈی کھیلتے پھرنا۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔

کبر۔ (ع بالکسر۔ بڑائی ۲ بکسر اول و فتح دوم) کلاں سالی۔ پیری) مذکر۔ (بالکسر) غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ (ناظم) ۔

کبر کس کس کے لئے باعث تذلیل ہوا
موردِ لعن تکبر سے عزازیل ہوا

کبرسن۔ (ف) مذکر۔ بڑھاپا۔ عمر کی بڑائی۔

کبر و نخوت۔ مذکر۔ غرور۔

کبریا۔ (ع۔ بزرگی۔ بڑائی) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ اس معنی میں فارسیوں نے استعمال کیا ہے۔

کبریائی۔ اونچا درجہ۔ (توبۃ النصوح) اگر سلطنت آدمی تباہ روز عبادت کریں تو اس کی عظمت اور کبریائی میں ذرا بھی افزونی نہ ہوگی۔

کبریٰ۔ (ع۔ اکبر کا مونث) ۱ بزرگی۔ بزرگ ہونا ۲ کنایۃً خدا تعالیٰ ۳ صفت۔ مونث۔ بہت بڑی بہت بزرگ۔ جیسے نوبت کبریٰ ۴ (اصطلاح منطق) دیکھو صغریٰ۔

کبری۔ مونث۔ بزرگ تر عورت۔

کبریت (ع۔ بروزن عفریت فارسیوں نے بمعنی دیا سلائی بھی استعمال کیا) مونث۔ گندھک۔

کبریتِ احمر ۱ لال گندھک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزو اعظم ہے۔ ۲ اکسیر ۳ (مجازاً) معدوم۔ کمیاب۔

کبڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ٹیڑھی پیٹھ والا۔ کوز پشت۔

کبڑاپن (ھ) مذکر۔ خمیدگی۔

کبڑی۔ صفت۔ مونث ۱ عورت جس کی کمر جھکی ہو ۲ مونث ٹیڑھی چھڑی۔

کبڑن (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) ترکاری بیچنے والی عورت۔

کبڑیا۔ (ھ) مذکر۔ ترکاری بیچنے والا۔ لکھنؤ میں کبڑیا اور کنجڑا دونوں مستعمل ہیں۔ دہلی میں کبڑیا نہیں کہتے۔

کبک۔ (ف بالفتح) مذکر۔ چکور۔ اس کی رفتار مشہور ہے دیکھو چکور (آتش) ۔

چل نہیں سکتے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال
بازار میں سوچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا

کبکِ دری۔ کبک کہساری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا کبک جو پہاڑوں میں پایا جاتا ہے۔

کبوتر (ف۔ سنسکرت میں کپوت ہے) مذکر۔ ایک مشہور پرند کا نام بعض لوگ اڑانے کے واسطے پالتے ہیں۔ (اڑانا اڑنا کیساتھ)

کبوتر اُڑا دینا۔ (لکھنؤ) کبوتر اڑا دینا۔

کبوتر اُڑانا۔ کبوتر کو پرواز میں لانا۔ کبوتر بازی کرنا۔ (ناسخ)

مرغِ دل تب سے آپ کا ہے صید
جب کبوتر اڑاتے تھے پر کا

کبوتر باز۔ (ف، مجازاً مکار۔ حیلہ گر) مذکر۔ کبوتر اڑانے والا۔ کبوتروں کی پرواز کی شرط بدنے والا۔

کبوتر بازی کی چھتری۔ وہ چھتری جو ایک بڑے بانس کی چھڑ پر باندھ کر کبوتر باز اپنے گھر پر نصب کرتے ہیں اور اس پر کبوتر بیٹھتے ہیں۔

کبوتر بازی۔ (ف) مونث۔ کبوتر اڑانے کا کھیل۔

کبوتر با کبوتر باز با باز۔ کُند ہم جنس باہم جنس پرواز (ف) مثل ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے۔

کبوتر بند کرنا۔ کبوتروں کو دربوں میں بند کرنا۔

کبوتر پرپا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر ہے جس کے پاؤں پر بھی پر ہوتے ہیں۔ اور وہ اڑنے میں بہت کمزور ہوتا ہے۔

کبوتر تباہ ہونا۔ دیکھو تباہ ہونا۔

کبوتر حرم۔ مذکر۔ حرم کے کبوتر کا شکار کرنا منع ہے۔

کبوتر خانہ۔ (ف) مذکر۔ دربا۔ کابک ۲ وہ جگہ جہاں آمد و رفت لگی رہے۔

کبوتر کا چیرنا۔ کبوتروں کا دانہ چگنا گھروں میں یا گلی کوچوں میں (آتش) ؏

کیا ہونگے لیکے خط کو مرے راہ میں تباہ
کوچے میں یار کے ہیں کبوتر چرے ہوئے

کبوتر کا گونجنا۔ کبوتر کا مست ہو کر بولنا۔ (شعور)

کھیل مفاصلی میں اعجاز مسیحائی اُسے
گونجتے دیکھا ہے مٹی کا کبوتر ہاتھ میں

کبوتر کھولنا۔ کبوتروں کو وقت معینہ پر دربے سے باہر نکالنا

کبوتر کی طرح لوٹنا۔ نہایت تڑپنا۔ لوٹن کبوتر کے مانند زمین پر تڑپنا۔

کبوتر لڑانا۔ کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا۔ (رشک)

نہ لڑائیں گے کبوتر نہ لڑائیں گے پتنگ
کوٹھے پر اُن کو ہے منظور لڑانا آنکھیں

کبوتر مارنا۔ ۱ حریف کا کبوتر پکڑنا۔ (مصحفی)

الحذر اے طائر دل دیکھئے ہوتا ہے کیا
جان پر کھیلے ہیں ہم اس کا کبوتر مار کے

۲ کبوتر کا شکار کرنا۔

کبوتری۔ مونث ۱ مادہ کبوتر ۲ (کنایۃً) ناچنے والی دہقانی عورت ۳ (کنایۃً) خوبصورت۔

کبود۔ (ف) مذکر ۱ نیلا۔ نیلگوں۔ آسمانی ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (اسیر)

چرخِ کبود جس کو سمجھتے ہیں اہلِ خاک
نالے کئے ہیں ہم نے ہوا ہے دھواں بلند

کبود چشم۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھوں میں سیاہی جھلکتی ہو۔

کبودی۔ (ف) مونث۔ نیلاہٹ۔ سیاہی۔ (انیس)

دانتوں کی کبودی دہن مار کا چھالا

کبودیِ چشم۔ (ف) مونث۔ آنکھ کا نیلا پن۔ علم قیافہ میں بے وفائی کی علامت ہے۔

کبھو۔ اب متروک ہے۔ اس جگہ کبھی مستعمل ہے (میر)

دل سے عشق رُخ نکو نہ گیا
جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا

کبھی۔ (ہ) ۱ کسی وقت۔ کسی گھڑی۔ (مومن) ؏

کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

۲ شاذ و نادر۔ اتفاقاً۔ (فقرہ) وہ یہاں کبھی آجاتے ہیں

میر ایسے ویسے تو مضموں ہیں لاکھوں
نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہے

۳ کسی زمانے میں۔ زمانہ سابق میں یا آنے والے میں۔ (فقرہ) کبھی یہ قاعدہ ہوگا اب نہیں ہے

جاتے ہوائے شوق میں ہیں اس چمن سے ذوق
اپنی بلا سے بادِ صبا اب کبھی چلے

۴ استفہام انکاری کے واسطے (فقرہ) کبھی تمہارے باوا نے بھی ایسی چیز دیکھی ہے ۵ ہرگز۔ بالکل کی جگہ (فقرہ) میں کبھی یہ کتاب نہیں دوں گا ۶ (جب یہ لفظ مکرر آئے) گھڑی میں دم میں

(فقرہ) کبھی ہنستا ہے کبھی روتا۔

کبھی تولہ کبھی ماشہ۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی حالت بدلتی رہتی ہو۔ (امیر حسن) ؎

کیا کہوں اپنے سیمتن کا حال
ہے کبھی تولہ اور کبھی ماشہ

کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے۔ کسی زمانے میں ہم سے بھی ربط و اخلاص تھا گو اب ملاقات ترک ہے (انشا) ؎

میں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم
بولے کبھی نہیں، مرے تم کوئی بھی نہیں

کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا۔ کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی۔ مثل۔ زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا (ناسخ)

ہر چند ہر اک امیر مومن ہے بڑا
پر حق تو یہ ہے امیر حسن ہے بڑا
احساں کر دا اعتماد امارت پہ نہیں
ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہے بڑا

کبھی زمین پر (عو) کمال غصّہ کے واسطے استعمال میں ہے۔

کبھی کا۔ مدّت کا۔ عرصہ سے (فقرہ) وہ تو کبھی کا چلا گیا۔

کبھی کبھا۔ (عو) گاہے ماہے۔ بعض اوقات (فقرہ) کبھی کبھار بچوں نے منگی تو سودا منگوا دیا۔

کبھی کبھی۔ ۱۔ گاہے ماہے (فقرہ) کبھی کبھی خط بھیجا کرو۔ ۲۔ بہت کم۔ شاذ و نادر (فقرہ) وہ یہاں کبھی کبھی آ جاتے ہیں۔

کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے۔ ایک حال پر قائم نہیں ہے۔ (سوز) نہ پوچھو حال دل ہا ہا

کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے

کبھی کے۔ (دہلی) کب کے۔

کبھی کے دن بڑے کبھی کی راتیں۔ مثل یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا۔

کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر۔ مثل۔ گاہے چنیں گاہے چناں کی جگہ۔ انقلاب ہوا ہی کرتا ہے۔ ترقی و تنزل لازمی ہے۔ (شوق قدوائی) ؎

ہم زمانے میں ہوئے بہتر کبھی بدتر کبھی
ناؤ پہ گاڑی کبھی ہے ناؤ گاڑی پر کبھی

کبھی گھوڑے کے دن بھی پھرتے ہیں۔ مثل کبھی بُرو کا زمانہ بھی موافق ہوتا ہے۔ (امیر) ؎

جاتے بتخانہ بنی ہے مسجد
کبھی گھوڑے کے بھی دن پھرتے ہیں

کبھی نہ کبھی۔ کسی نہ کسی وقت۔ (فقرہ) کبھی نہ کبھی اس کا بدلہ ملیگا ۲۔ گاہے ماہے۔ (فقرہ) ماں باپ کے پاس کبھی نہ کبھی تو ہو آیا کرو۔

کبھی نہیں۔ ہرگز نہیں۔ مطلق انکار کے موقع پر بولتے ہیں۔

کبیدگی (ف) مونث۔ رنجیدگی۔

کبیدہ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ ملول۔

کبیدہ خاطر۔ صفت۔ آزردہ خاطر۔

کبیر (ع) ۱۔ صفت۔ مذکر۔ صغیر کا نقیض۔ بڑا۔ بزرگ۔ جیسے امیر کبیر۔ اس کا مونث کبیرہ ہے جیسے گناہ کبیرہ ۲۔ اصطلاح عروض میں ایک بحر کا نام ۳۔ (ھ) مذکر ایک مشہور ہندی خدا پرست شاعر کا نام ۴۔ (ھ) ہندوؤں کے فحش گیت۔ جو ہولی کے زمانے میں گائے جاتے ہیں۔

کبیر پنتھی۔ (ھ) مذکر۔ وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور اس کے اقوال پر عمل کرتے ہیں۔

کبیر کی اُلٹوانسی۔ دیکھو اُلٹوانسی۔

کبیر کی الٹی۔ مجذوبوں کی باتیں۔ کبیر ایک مشہور فقیر تھا۔ جو معکوس باتیں کہتا تھا (آتش) ؎

یہ ہو وہ گفتگو ہیں مرد فقیر کی
سیدھی سمجھ لے تو اگر الٹی کبیر کی

اب بیشتر کبیر کی الٹوانسی مستعمل ہے۔

کبیرہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ دیکھو گناہ کبیرہ۔

کبیسہ۔ (ع) مذکر۔ لوند کا مہینہ جو تیسرے قمری سال میں بڑھا لیتے ہیں۔

کبیکج۔ سریانی زبان میں ایک فرشتہ کا نام جس کے ماتحت کل کیڑے ہیں۔ یہ لفظ اکثر قلمی کتابوں پر لکھ دیتے ہیں تاکہ اس کی برکت سے کتاب کو کیڑے نہ کھائیں۔

کُپ۔ (ھ) مذکر۔ بھُس کا ڈھیر جو جنگل میں بُرنج بنا کر رکھتے ہیں۔

کُپّا۔ (ھ) مذکر۔ چمڑے کا پھولا ہوا چھوٹے منہ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتے ہیں ۲۔ صفت۔ موٹا۔ فربہ ۳۔ صفت سوجا ہوا۔ پھولا ہوا۔

کپا ہو جانا ۔ پھول جانا ۔ سوج جانا ۲ نہایت فربہ ہو جانا ۳ (کنایتہً) غصّہ سے منہ سُجا لینا ۔ دیکھو منہ ۔ (توبۃ النصوح) اب یہ حال ہے کہ ہر وقت منہ کُپّے کی طرح پھولا رہتا ہے ۔

کپاری ۔ (ھ ۔ بروزن نہاری) مونث رسّی جو گھوڑے کے قابو میں رکھنے کے لئے منھ پر باندھ دیتے ہیں ۔

کپاس ۔ (ھ ۔ بروزن حواس) مونث ۔ بغیر اوٹی ہوئی روئی ۔ ۲ روئی کا درخت ۔ روئی جس میں سے بیج جدا کیا گیا ہو ۔

کپاسی ۔ مذکر ۔ ایک رنگ کا نام جو مثل کپاس کے پھول کے ہلکی زردی لئے ہوتا ہے ۔

کپتان ۔ (انگ کیپ ٹن) مذکر ۔ فوج کا افسر ۔ لشکر یا جہاز کا افسر ۔ پولیس کا افسر ۔ صوبہ دار ۔ رسالدار ۔ (قدر) ؎

لال کرتی کی بٹالن ہے شقایق کا ہجوم
سرو کپتان تو شمشاد بنا ہے کرنل

کپٹ ۔ (ھ) مونث ۔ کینہ ۔ بُغض ۔ کدورت ۔ دھوکا ۔ (رکھنا کے ساتھ) (فقرہ) دل میں کپٹ رکھنا بڑی بات ہے ۔

کپٹی ۔ صفت ۔ کپٹ رکھنے والا ۔

کپڈ ۔ (ص) ۔ (ہندو) ۔ صفت ۔ جاہل ۔ بے علم ۔

کپڑ ۔ (ھ) کپڑا کا مخفف ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔

کپڑ چھان ۔ کپڑ چھن ۔ مونث ۔ کپڑے کا چھنا ہوا ۔ خوب باریک چھنا ہوا ۔ (کرنا کے ساتھ)

کپڑ پھول ۔ کپڑ دھول ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔

کپڑ کوٹ ۔ (دہلی) مذکر ۔ ڈیرہ ۔ خیمہ ۔ تنبو ۔

کپڑ گند ۔ (بروزن شکر قند) مونث ۔ کپڑا جلنے کی بو ۔

کپڑا ۔ (ھ ۔ سنسکرت میں کرپٹ) مذکر ۱ پارچہ ۲ لباس پوشاک ۔

کپڑا اتارنا ۔ کپڑا بدن سے جدا کرنا ۔

کپڑا اوڑھنا ۔ کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا ۔ ۲ (ع) دوپٹہ سر پر ڈالنا ۔

کپڑا بننا ۔ تانا بانا کر کے کپڑے کا تیار کرنا ۔

کپڑا پہننا ۔ لباس پہننا ۔

کپڑا پہنئے جگ بھاتا ۔ کھانا کھائیے من بھاتا ۔ (مثل) عام پسند اور خوراک اپنی پسند کے موافق کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے ۔

کپڑا جل جانا ۔ کپڑے کا سلگ جانا ۔ کپڑے کا پھٹ جانا ۔ (ذوق) ؎

کہتا وحشت سے یہ ہے جامۂ پیری میرا
دیکھ کپڑا ہوں پرانا ابھی جل جاؤنگا

کپڑا لتّا ۔ (ع) کپڑا ۔

کپڑا لینا ۔ (عو ۔ لکھنؤ) حیض والی عورت کا لتّہ استعمال کرنا

کپڑا نکل جانا ۔ کپڑا پھٹ جانا ۔

کپڑا نہ لتا مسّی ملے البتہ یعنی مفلسی میں زیب و زینت کی ہوس وہ بھی غیر مناسب

کپڑ آہند ۔ مونث کپڑ گند ۔

کپڑوں سے ہونا ۔ کپڑوں کا آنا ۔ عورت کا حیض سے ہونا ۔ (ترجمۃ القرآن) جس عورت کو طلاق دی گئی ہو وہ اپنے آپ کو تین دفعہ کپڑوں کے آنے تک روکے رکھیں ۔ کپڑے آنا ۔ کپڑوں سے ہونا ۔ (رنگین) ؎

کپڑے الو کھے مجھے آتے نہیں
رسم یہ ہے ہوتے ہیں سب بے نماز

کپڑے اتار لینا ۔ پوشاک بدل ڈالنا ۲ (کنایتہً) لوٹ لینا ۳ ننگا کر دینا ۔ کپڑے اُتارنا ۔ پوشاک بدلنا ۔ کپڑے چھیننا ۔ ننگا کرنا ۔ ۲ لازم ننگا ہونا ۔

کپڑے بدلنا ۔ پوشاک تبدیل کرنا ۔ مثال کے لئے دیکھو کیوڑا ۔

کپڑے بدلوانا ۔ کپڑے بدلنا کا متعدی ۔

کپڑے بسانا ۔ پوشاک میں عطر یا خوشبو لگانا ۔

کپڑے پھاڑ کے نکل جانا ۔ (کنایتہً) دیوانہ ہو کر نکل جانا ۔ (سودا) ؎

چھیڑ مت باد بہاری کہ میں جوں نکہت گل
پھاڑ کے کپڑے ابھی گھر سے نکل جاؤنگا

کپڑے بدلوانا ۔ متعدی المتعدی ۔

کپڑے پھاڑنا ۱ لباس کو پھاڑنا ۲ (کنایتہً) بدحواسی کی حالت ظاہر کرنے کے لئے (راسخ) ؎

دھجیاں کچھ اڑ گئیں کچھ بہ گرد دل بنا
اپنے کپڑے کس قدر وحشت میں ہم پھاڑ گئے

کپڑے پہنانا ۔ پوشاک پہنانا ۔

کپڑے پہننا ۔ پوشاک پہننا

کپڑے پہنوانا ۔ کپڑے پہنانا کا متعدی المتعدی ۔

کپڑے چپنا۔ لباس میں جھتے پڑنا (جرأ) ؎

اسے بحر کیا یہ حال بنایا ہے عشق میں
مو ہائے سر بڑھے ہوئے کپڑے چپے ہوئے

کپڑے چکٹ ہونا۔ دیکھو چکٹ۔ (فقرہ) اسے نیر دیکھو تمہی کپڑے چکٹ ہو رہے ہیں۔ کپڑے چھڑانا مشکل ہونا۔ رہائی پانا مشکل ہونا (شہیدی) قمری و بلبل نے آگھیرا سمجھ کر سرو و گل

باغ میں کپڑے چھڑانا یار کو مشکل ہوا

کپڑے رنگنا۔ ۱ کپڑوں پر رنگ چڑھانا ۲ (کنایتہً) فقیروں کا رنگا ہوا لباس اختیار کرنا۔ جوگی بننا۔ کپڑے قطع کرنا۔ متعدی۔

کپڑے قطع ہونا۔ پوشاک کی بیونت ہونا۔ قد و قامت کی پیمائش کے مطابق۔ (ناسخ) ؎

جب بنا یاس تو آیا غسل میت کا خیال
قطع جب ہونے لگے کپڑے کفن یاد آگیا

کپڑے گوہ کر دینا (عو) کپڑے میلے کر دینا۔

کپڑ وٹی۔ (ھ) مونث ۱ کپڑے پر مٹی رت کر کے کسی ظرف پر لپیٹنا۔ گل حکمت ۲ (ہندو) کپڑ چھن۔ کپڑے میں چھاننا (دونوں معانی میں کرنا کے ساتھ)

کپڑ تا ڑھ (ھ) صفت۔ ان پڑھ۔

کپکپانا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) تھرتھرانا۔

کپکپاہٹ۔ کپکپی۔ (ھ) مونث۔ تھرتھری۔ لرزہ۔ گھبراہٹ۔ (پڑنا۔ چڑھنا۔ چھوٹنا۔ لگنا کے ساتھ)

کپکپاہٹ قلیل الاستعمال ہے۔

کپنے لگنا۔ (عم) کانپنا۔ صحیح کانپنے لگنا ہے۔

کپلا۔ (س) مونث۔ بھوری گائے۔

کپوت۔ (ھ) مذکر۔ نالائق بیٹا۔

کپور۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ کافور۔

کپور کچری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ۔

کپوری۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پان۔

کپورا۔ (ھ) مذکر۔ خصیہ بھیڑ بکرے وغیرہ کا۔

کپّی (ھ) مونث ۱ چھوٹا کپّا ۲ وہ چرمی ظرف جو مشعلچیوں کے پاس ہوتا ہے۔ اور جس سے مشعل پر تیل ڈالتے ہیں ۳ وہ چرمی چھوٹا سا شیشی نما ظرف جس میں خوشبودار تیل رکھتے ہیں ۴ تلنے یا پتیل کا ظرف جس میں بارود رکھتے ہیں ۵ لکڑے جو کشتی کے سرے پر باندھ دیتے ہیں۔ اور اس سے بادبان کی رسی کھینچتے ہیں۔

کَتّا۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دہری دھار کی ہوتی ہے۔

کُتّا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر ۱ ایک مشہور جانور کا نام۔ سگ۔ ۲ بندوق کا گھوڑا ۳ گھڑی کا پرزہ جو چکر کو روکتا ہے ۴ رہٹ کی لکڑی جو اس کے چکر کے اوپر لگی رہتی ہے ۵ (کنایتہً) پیٹ (فقرہ) یہ کتا ایسا پیچھے پڑا ہے کہ کہیں سے ہو پہلے اسے کھلا دو ۶ (مجازاً) غلام۔ بندہ۔ مطیع (فقرہ) آدمی پیٹ کا کتا ہے ۷ (کنایتہً) امیروں کے دروازے کا دربان۔ عدالت کا چپراسی۔ رشوت لینے والا عملہ۔ ۸ ناکس۔ پاجی۔ کمینہ (مثل) بہن کے گھر بھائی کتا ۹ انگریزی سوداگر کپڑوں پر کتے کی صورت بنا دیتے ہیں ۱۰ صفت طلب کرنے والا۔ آرزومند۔ جیسے دنیا کا کتا۔

کتا بھی بیٹھتا ہے تو دم ہلا کر بیٹھتا ہے۔ مثل جو شخص اپنے مکان کو میلا کچیلا اور گندہ رکھتا ہے اس کی نسبت صفائی کرنے کی تاکید میں بولتے ہیں۔

کتا گھاس۔ مونث۔ ایک قسم کی گھاس جو اکثر آدمی کے کپڑوں پر چمٹ جاتی ہے۔

کتا موتا۔ مذکر۔ ککرمتا۔

کتا نہ دیکھے گا نہ بھونکے گا۔ دشمن کے سامنے سے ٹل جانا چاہیئے۔ دیکھ کر بھڑکے گا۔

کتوں سے منہ چٹانا۔ بعض لوگ کتوں سے اپنا منہ چٹواتے ہیں۔ (امیر) ؎

یا چھوٹے ہاتھ کتے کو مارا نہ تھا کبھی
یا کتوں سے چٹاتا ہے اب اپنے منہ کو بھی

دیکھو کُتی۔ کُتے۔ کُتیا۔

کتاب۔ (ع) نوشتہ۔ نامہ۔ کُتب۔ جمع (مونث) جلد۔ نسخہ رسالہ ۲ لکھی ہوئی چیز ۳ قانون ؎

لکھا ہوا ہے پیر مغاں کی کتاب میں
لاکھوں (ہو) (داغ) ایک ہی توبہ شکن ہوا

کتاب آسمانی - کتاب الٰہی - (ف) مونث - وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے پیغمبر کے وسیلے سے نازل ہوئی ہو (فقرہ) توریت - انجیل - زبور - قرآن شریف آسمانی کتابیں ہیں۔

کتاب پر چڑھانا - دفتر میں درج کرنا۔

کتاب چلنا - کتاب کا پڑھا جانا۔

کتاب خواں - مذکر - شہدائے کربلا کا ذکر بغیر الحان ممبر پر بیٹھکر پڑھنے والا۔

کتاب خوانی - مونث - شہدائے کربلا کا تحریری احوال نثر میں پڑھنا۔

کتاب دیکھنا - کتاب کا مطالعہ کرنا۔

کتاب رو - صفت - لمبے چہرے کا۔

کتاب فروش - مذکر - کتابیں بیچنے والا۔

کتاب کا کیڑا - (کنایۃً) وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعہ میں مصروف رہے ۲ وہ کرم جو کتاب کو لگ جاتا ہے۔

کتاب کہنا - کتاب تصنیف کرنا۔ (احمد) ؎

وعظ میں ایک کتاب کہہ چکا

جا بجا اس کا ہو گیا شہرہ

کتابِ مجید - کتابِ مقدس - (ف) مونث - بزرگ کتاب - قرآن شریف۔

کتابِ ہدیٰ - (ف) مونث - ہدایت کرنے والی کتاب یعنی قرآن شریف۔

کتابی ۱ اہل کتاب میں سے وہ شخص جو دین اسلام کا منکر ہو ۲ لکھی ہوئی قابل وثوق - (فقرہ) یہ بات تو کتابی ہے۔

کتابی چہرہ - کتابی رخ - کتابی رو - کسی قدر لمبا چہرہ۔

(داغ) ؎ پوچھتے کیا ہو یہ کیسا ہے کتابی چہرہ

پہلے میں ہاتھ میں قرآن اٹھا لوں تو کہوں

(داغ) ؎ کہیں گے ہم تو نہ مصحف رخ کتابی کو

یہ سچ مثل ہے کہ ایمان ہے تو سب کچھ ہے

(رشک) ؎ وہ کتابی رو کترولنے لگا زلفِ دراز

قصۂ آشفتہ حالاں مختصر ہونے لگا

کتابی کافر - مذکر - وہ شخص جو اہل کتاب میں سے منکر اسلام ہو

(داغ) ؎ عاشق چہرہ ہوا بندۂ گیسو نہ ہوا

دل تو کافر ہی کتابی ہوا ہندو نہ ہوا

کتابت - (ع) لکھنا - فارسیوں نے بمعنی مکتوب نامہ بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ لکھائی - کاپی نویسی - (فقرہ) نور اللغات کی کتابت میں کیا خرچ ہوا ۲ نامہ - خط - (فقرہ) عرصہ سے خط و کتابت موقوف ہے۔ اس معنی میں خط کے ساتھ مستعمل ہے۔

کتابہ - (ع) مذکر - وہ عبارت جو قبر کی لوح یا مسجد وغیرہ کے پتھر پر کندہ کر کے لگاتے ہیں۔ (امیر) ؎

ملایا خاک میں اُن کو جہاں کی بے وفائی نے

کتابہ خط کوفی میں لکھو گور غریباں کا

۲ وہ نظم یا نثر جو کسی کی تعریف میں یا بطور تاریخ پیش طاق پر لکھتے ہیں (رشک) ؎ یکقلم وصف سراپا کے کتابے پائے

کچھ نہیں اور ترے سر و پا کے گھر میں

کتارا - (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا پتلا گنا ۲ املی کا پھل ۳ کٹار - خنجر

کتان - (ف) - بالفتح و تشدید دوم (نیز بتخفیف دوم) ۱ السی جس کا تیل نکالتے ہیں۔ اس معنی میں مونث ہے ۲ ایک قسم کا باریک کپڑا جس کی نسبت شعرا کا خیال ہے چاند کے سامنے لانے سے پارہ پارہ ہو جاتا ہے (امیر) ؎

چاند نکلے تو اسے دیکھ کے ٹکڑے ہو کتان

روئے خورشید ہو بے پردہ تو ذرے ہوں عیاں

۳ (کنایۃً) چاک (ناظم) ؎

ذرہ بنجائے نمایاں ہو جو خورشید سحر

پردۂ دل ہو کتاں وقت تماشائے قمر

مومن نے بتشدید دوم کہا ہے ؎

کتاں کا ہے چاک پیرہن گر

ہے داغ کلفت دل قمر پر

لیکن اب زبانوں پر بتخفیف ہی ہے (آتش) ؎

دل صاف میں نے عالم اسباب میں کیا

نبوائی چاندنی جو میسر کتاں ہوا

کتانا - (ہ) (عم) سوت کتوانا - فصحا کی زبانوں پر کتوانا ہے

کتائی - (ہ) مونث - کاتنا - کاتنے کی اُجرت ذکر کے ساتھ

کُتُب ۔ (ع) مذکر۔ کتاب کی جمع (ذوق) ؎

فائدہ کیا کہ جو دیکھے کتبِ ہر مذہب
فائدہ کیا جو ہوئی آگہی ہر ملت

آزاد دہلوی نے مونث بھی کہا ہے ؎

کتبِ عہدِ قدیم اس میں سجائی تھیں سب
عہدِ آئندہ کی تصویریں لگائی تھیں سب

کُتب خانہ ۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں۔ کتابوں کے رکھنے کا مقام۔ لائبریری۔

کتب فروش ۔ (ف) مذکر۔ کتابیں بیچنے والا۔

کُتبہ (فارسی میں لکھی ہوئی چیز) مذکر۔ کتابہ (تسلیم) ؎

دی جان جس نے اُس [illegible] کے عشق میں
خونِ جگر سے قبر پہ کتبہ لکھا گیا

کتخدا ۔ (ف) بالفتح۔ اصل میں کدخدا تھا۔ دیکھو کدخدا۔

کتخدائی ۔ (ف) مونث۔ شادی۔ بیاہ۔ ہندوستان میں لڑکے کی شادی کے واسطے کتخدائی اور دختر کی شادی کے واسطے کارِ خیر مخصوص ہیں۔

کتر ۔ (ہ) مونث۔ دہلی میں مذکر ۱ کپڑے کے تراشنے میں جو بیکار کپڑے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے نکلتے ہیں اُس کو کتر کہتے ہیں۔ لکھنؤ میں بفتح اول و دوم و بغیر تشدید ہے ۲ (ہندی) مذکر۔ سوبات۔ سرہند ۳ گتّل۔

کتر بیونت (ہ بفتح اول و دوم و بغیر تشدید دوم) مونث ۱ قطع برید۔ تراش خراش۔ کانٹ چھانٹ۔ جیسے کپڑے کی کتر بیونت (میر) ؎

کہیں کھڑکھڑ ہے پاندانوں کی
ہے کتر بیونت لچھے پالوں کی

۲ سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا۔ خورد برد۔ تغلب (فقرہ) جو روز بازار سے سودا آتا ہے اُس میں یہ نامراد بڑی کتر بیونت کرتی ہے ۳ (کنایۃً) توڑ جوڑ۔ چال (فقرہ) اُس کی کتر بیونت سے سب گھبراتے ہیں ۴ اُدھیڑ بن۔ فکر۔ سوچ (فقرہ) اسی کتر بیونت میں رات بھر نیند نہیں آئی ۵ کمی بیشی (فقرہ) گھر کے خرچ سے کتر بیونت کرکے پورے سو روپے اس کام کے لئے بچالئے ۶ کفایت شعاری سے (فقرہ) وہ بڑی کتر بیونت سے چلتا ہے۔

کتر بیونت کرنا ۱ کاٹنا چھانٹنا کپڑے وغیرہ کا ۲ سودے میں سے کچھ رکھ لینا ۳ اُدھیڑ بن میں رہنا ۴ کفایت شعاری کرنا

کترا جانا ۱ (ہ) کھسک جانا۔ بچ رہنا۔ ایک راہ چھوڑ کر دوسری راہ سے جانا (داغ) ؎

وہ کترا کر چلے ہیں میکدہ سے حضرت واعظ
[illegible]

اسیر تو ہے عاشق کی نظر آئی جو ان کو سرِ راہ
کیا تنفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے

۲ کنارہ کرنا۔ بچنا (فقرہ) وہ اس بحث ہی سے کتراتے ہیں۔

کترن ۔ (ہ) مونث۔ وہ چھوٹا کاغذ یا کپڑا جو کاٹنے یا بیونت کرنے سے بچ رہے یا نکلے۔ کترن ۲ دھجی۔ کترا۔ ٹکڑا۔ جیسے کپڑے [illegible] پان کی کترن۔

کترنا (ہ بفتح اول و دوم) ۱ قینچی سے ترشنا۔ قطع کرنا۔ چھانٹنا ۲ سروتے سے ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔

کترنی ۔ (ہ) مونث ۱ قینچی ۲ (کنایۃً) زبانِ انسان کی جو قینچی کے مانند جلد جلد چلتی ہے۔

کترنی چلنا ۱ مقراض کا کپڑے وغیرہ پر چلنا ۲ (کنایۃً) بات کرنے میں آدمی کی زبان کا جلد جلد چلنا۔

کترنی سی زبان چلنا ۔ فرفر زبان چلنا۔ (مصحفی) ؎

جب کترنی سی چلے اس کی زباں ہر بات میں
منہ میں مجھ کمبخت کے بھی پھر زباں کیونکر رہے

کتروان (ہ۔ حرف چہارم واو ہے) صفت (عو) ترچھا۔ اریب

کتروان چال ۔ (عو) مونث۔ ٹیڑھی چال۔ خرام ناز۔

کتروانا ۔ (ہ) قطع کرانا۔ چھنٹوانا۔ ترشوانا۔ کپڑے یا بالوں کا قینچی سے کٹوانا۔

کتروائی (ہ) مونث۔ قطع کرانے کی اُجرت۔

کُترنا ۔ (ہ۔ بضم اول و فتح دوم) ۱ دانتوں سے کاٹنا۔ طیور کا منقار سے کوئی چیز کاٹنا۔ بیشتر چوہے کے لئے مستعمل ہے ۲ بیچ میں سے رکھ لینا۔ (فقرہ) پچاس میں سے دو روپے تم نے بھی کتر لئے۔

کتف ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ شانہ۔ مونڈھا۔

کتک (ہ) مذکر۔ سونٹا۔ موسل۔

کتکا - (ترکی میں موٹا ڈنڈا) مذکر۔ جنگ گھونٹنے کا سونٹا۔

کتل (ہ) مذکر۔ ۱۔ پتھر کا دھاردار ٹکڑا۔ پتھر کی کرچ (رند) ؎

اب تو دیوانے ہوئے پتھر سے پری
شوق سے کتل چلے پتھر سے چلے

۲۔ کنکر۔ ۳۔ مٹی کے برتن کا ٹھیکرا۔ اور باریک ٹکڑا جس کو لڑکے ہوا میں اُچھالتے ہیں کا اینٹ یا پتھر کے چھوٹے ٹکڑے۔

کتل کا بگھار۔ گرم کرتے گھی میں پتھر کے ٹکڑے ڈال کر اس سے دال بگھارتے ہیں۔ تاکہ سوندھی ہو جائے۔

کتیلا (ہ) مذکر (عم) بھانک۔ ٹکڑا۔

کتم (ع۔ بالفتح) مذکر۔ پردہ۔ حجاب۔ (صبا) ؎

جوشِ وحشت میں ہے ہم جامہ دروں کی یہ دلیل
برہنہ کتمِ عدم سے ہر اک انسان نکلا

کتمان (ع بالکسر) پنہاں ہونا، مذکر۔ چھپانا۔ پوشیدگی۔

کتنا - (ہ) ۱۔ کس قدر۔ کس تعداد میں۔ کس اندازے سے۔ ۲۔ کثرت کے لئے (فقرہ) کتنا کہا گیا اُس نے ایک نہ مانی۔ (نصیر) ؎

دل پُر آبلہ کو آہ میں کس کس کو دوں
ایک یہ خوشۂ انگور ہے مہماں کتنے

۳۔ کہاں تک۔ کس درجے تک۔ (فقرہ) اب اور کتنا سمجھائیں۔ ۴۔ چاہے جس قدر (ناسخ) ؎

گرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو
کب پہونچتا ہے ہمارے ہوش کی پرواز کو

اب اس معنی میں۔ کتنا ہی۔ مستعمل ہے۔

کتنا بعد کو پہنچتے ہیں جس جگہ صاف صاف بے قوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ بھی کتنا بعد کو پہنچتے ہیں یا تم بھی کتنا بعد کو پہنچے ہو کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔

کتنا ہی - ہر چند۔ کسی قدر۔

کتنوں کا۔ بہت سے لوگوں کا (مصحفی) ؎

عشق میں آئی نہ دس بیس نہ دو چار کی موت
کتنے اس کھیت میں مارے گئے تلوار کی موت

۵۔ کس قدر۔ کئے ؎

دل میں لاکھوں بھرے ہیں گن اے شاد
دیکھنے میں فریب کتنے ہیں

کتنا۔ مقدار کے لئے اور کتنے۔ کتنی۔ تعداد۔ مقدار دونوں کے لئے مستعمل ہیں۔

کتنے ایک کی - (دہلی) کس قدر (رویائے صادقہ) کیوں حضرت وجہ معیشت بھی کرایہ وغیرہ سے ہوگی آخر کتنے ایک کی آمدنی ہے۔

کتنے بزرگ ہیں۔ کتنے بھلے آدمی ہیں۔ جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں، ہاں آپ بھی بڑے بزرگ ہیں۔ آپ بھی کتنے بزرگ ہیں۔ آپ بھی کتنے بھلے آدمی ہیں کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔

کتنے پانی میں ہے - کس قدر حوصلہ ہے۔ کس قدر قوت ہے کتنا ظرف ہے۔ (ذوق) ؎

اشکباری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو
کتنے پانی میں ہیں فوارے ذرا دیکھیں تو

کتنی دُور ہے - دور نہیں ہے۔ پاس ہے۔ (داغ)

عرش کتنی دور ہے یہ آگیا وہ آگیا
اور بڑھ آہ رسا صد آفریں صد آفریں

کتنے ہیں - (وہ۔ آپ کے ساتھ) کتنا ظرف حوصلہ یا حیثیت ہے (ستاد) ؎

سر جھکائے ہیں کھینچئے تلوار
ہم بھی دیکھیں کہ آپ کتنے ہیں

کتنا (ہ۔ بالفتح) کاتا جانا۔

کتوانا - (ہ) کاتنا کا متعدی المتعدی۔ کسی سے سوت کاتنے کا کام لینا۔

کتنی - (ہ) مونث۔ وہ ظرف جس میں کاتنے کا سامان رکھا جاتا ہے۔

کتنا - (ہ) اندازہ کیا جانا۔ تشخیص ہونا۔

کتوانا - (ہ) متعدی۔ کسی سے اندازہ کرنا۔

کتھا - (ہ) ایک پودے کا ست جو پان کے ساتھ کھایا جاتا ہے اس پودے کو بھی کتھا کہتے ہیں۔

کتھا - (ہ) مونث۔ ۱۔ ہندؤں کے مذہبی پیشواؤں کے حالات جو

برہمن بیان کرتے ہیں ۲ قصہ۔ کہانی۔ طول طویل بیان (اختر) ؎

سُن کر وہ مرا قصہ نہ بولے
ہم لے یہ کتھا بہت سُنی ہے

کتھا بانچنا - (ہ) متعدی۔ (ہندو) مقدس کتاب کا وعظ کہنا۔

کتھا بٹھانا - (ہ) ہندو شاستر کا بیان سننے کے واسطے کسی پنڈت کا تقرر کرنا۔

کتھا کہنا - (ہ) ۱ وعظ بیان کرنا ۲ کسی کا طول طویل ذکر چھیڑنا۔

کتھا سمپورن کرنا (ہ) شاستر پڑھ کر یا سنا کر ختم کرنا۔

کتھا سمپورن ہونا۔ لازم۔

کتھری

- (ہ) مونث گدڑی کا مترادف غریبوں کا اوڑھنا بچھونا۔

کتھک

(سنسکرت میں کتھک بروزن فلک ہے۔ اردو میں بکسر دوم مستعمل ہے) مذکر گویّوں اور ناچنے والوں کا ایک ہندو فرقہ۔ ناچنے گانے والا لڑکا۔ (کنایۃً) تعریف کرنے والا۔ مدح خواں۔

کُتّی

(ہ) مونث ۱ سناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے سونے چاندی کے پتروں کو کاٹتے ہیں ۲ ایک قسم کی تلوار۔ نیچہ جس کی نوک کسی قدر مڑی ہوئی ہوتی ہے (رشک) ؎

غلاف سے جو کھنچی میرے جسم میں تیری
کہاں رہی تری کُتّی میان سے باہر

کُتّیا

(ہ) (ہندو) مونث کتیا۔

کُتّے

- کتّا کی جمع۔

کتّے تیرا منہ نہیں تیرے سائیں کا منہ ہے۔ مثل۔ عو۔ اس محل پہ بولتی ہیں جب کسی کمینے کے کمینہ پن سے کسی شریف کی خاطر درگزر کرتی ہیں۔

کُتّے چھوڑوانا۔ شکار پر کتّوں کو دوڑانا تاکہ اس کو بھنبوڑیں۔ (آتش) ؎

اس ترک سے جو کی ہیں صحرا میں چار آنکھیں
جھنجھلا کے کیا ہی کُتّے چھوڑوائے ہیں ہرن پر

کُتّے خسی۔ (بظاہر کتّے خصی کا بگاڑا ہوا ہے جو ذلیل لوگوں کا کام ہے) مونث۔ ذلیل کام۔ بیغیرتی کا کام۔ جھگڑے کا کام۔

کُتّے کا بُھنبھوڑنا۔ کتّے کا بھوں بھوں کرنا۔

کتّے کا بھیجا کھایا ہے۔ کُتّے کا مغز کھایا ہے کتّے کا بھیجا ہے۔ بہت بکواس کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس نے کتّے کا بھیجا کھایا ہے۔ ذرا خاموش نہیں رہتا۔

کُتّے کا کُتّا بَیری۔ مثل۔ اپنے جنس ہی دشمنی کیا کرتے ہیں

کُتّے کا رونا۔ کتّے کا ایک خاص انداز سے مسلسل بولنا عورتیں اُس کو منحوس سمجھتی ہیں۔

کُتّے کا کفن۔ (عو) نہایت جھرجھرا موٹے سوت کا نکما کپڑا۔ سستا اور ردی کپڑا۔ (فقرہ) دیکھو تو یہ شبنم کے تھان بیچے ہیں یا کُتّے کا کفن تار تار الگ۔

کتّے کو گھی نہیں پچتا۔ کتّے کو کھیر نہیں پچتی۔ مثل۔ ناقص کو اچھی صحبت پسند نہیں۔ کم ظرف کو حوصلہ نہیں ہوتا۔

کتّے کوڑوں کو گھن آئے (عو) نجس سے نجس کو گھن معلوم ہو (جان صاحب) ؎

گھن آئے کتّے کوڑوں کو جن گالیوں سے جی
مرکھپ سنائیں سوت وہ ہنکر ہمارے پاس

کُتّے کی دُم۔ (کنایۃً) کج طبع۔ کج فہم جس کو ہر چند فہمائش کی جائے اور وہ راہ راست پر نہ آئے (ناسخ) ؎

ہیں کجی میں مردم کج طبع بھی کتّے کی دُم
راست اُن کو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج

کُتّے کی دُم کو بارہ برس نلکی میں رکھا پھر ٹیڑھی کی ٹیڑھی مثل۔ طبیعت کی کجی سعی اور تربیت سے درست نہیں ہوتی۔ اس معنی میں کُتّے کی دُم موہے پر بھی ٹیڑھی بھی مستعمل ہے۔

کُتّے کی سی پسلی پھڑکی۔ جب کوئی شخص کسی کھانے پینے کی چیز میں بے بلائے آجائے اس وقت کہتے ہیں۔

کتّے کی سی ہڑک اٹھنا۔ (کنایۃً) کسی امر کا دفعۃً شوق چرانا کسی بات کا دفعۃً خیال آجانا۔

کتّے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے۔ مثل جو شخص از خود جان جوکھوں اور خطرناک کام میں پڑتا ہے اس کی نسبت بولتے ہیں۔

کتّے کی موت مارنا۔ متعدی۔

کتّے کی موت مرنا۔ ذلیل حالت میں مرنا حرام موت مرنا۔

کتّے کی نیند۔ (کنایۃً) کھٹکے کی نیند خفیف سے کھٹکے پر جاگ

پڑنے والے کے لئے مستعمل ہے۔

کتے کی بڑک۔ کتے کے کاٹے کی لہر جو بہتا پانی اور جلتی ہوئی آگ دیکھکر پیدا ہوتی ہے۔ اس میں آدمی کتے کی طرح بھونکتا بلکہ لوگوں کو کاٹنے لگتا ہے (اضافت کے ساتھ)

کتے کھسیٹنا۔ (کنایۃً) ذلیل کام کرنا۔

کتے لوٹتے ہیں: ویرانہ ہے۔ (فقرہ) جس ڈیوڑھی پر دو دو تین تین نوکر بیٹھے تھے اب وہاں کتے لوٹتے ہیں تعجب کی بات نہیں ہے (فقرہ) گھر کی حالت تو دیکھو کتے لوٹتے ہیں۔

کتے مار۔ مذکر۔ کتے مارنے والا۔

کُتیا۔ (ہ) مونث۔ مادہ سگ۔ ٢ تشبیہاً کم قدر، ذلیل، حقیر یا ذلیل عورت (حالی) ؎

نہیں اتنی احتیاط ہم کو یہ بھی
کہ ہے کون مرد اور کتیا ہے کون

کتیا کا پلا۔ (کنایۃً) (عم) حرام زادہ۔

کتیا کے چھنالے میں پکڑا جانا۔ (عم) دوسرے کے جرم میں گرفتار ہونا۔ مفت میں بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔

کُتیرہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گوند۔

کُٹ۔ (ہ) مونث۔ اکنی کا کاغذ۔ (فقرہ) یہ ٹوپی کٹ کی ہے ٢ دانت سے کھٹکنے کی آواز۔ ڈلی یا چھالیا کو سامنے کے دانتوں سے کاٹنے کی آواز ٣ انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے رکھکر بجانے کی آواز جو بچوں کے یہاں دوستی قطع کرنے کی علامت ہے (کرنا کے ساتھ) (انشا) ؎

لی چٹکی سے میں نے اس کے چٹکی
بولا کہ پڑے جان پہ تیرے پھٹکی
پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یہ کہا
بس چل بھی اب آشنائی تجھ سے کٹ کی

معانی نمبر ٢-٣ میں لکھنؤ میں کھٹ بولتے ہیں ٤ (جب پر کے بعد آئے) کٹا ہوا کے معنی میں مستعمل ہے جیسے پرکٹ یعنی پر کٹا ہوا۔

کٹ کرنا۔ ١ دانتوں سے ڈلی کاٹنا ٢ ناخن سے دانت بجانا ٣ دوستی ترک کرنا۔ بچے ناخن سے دانت بجا کر قطع دوستی کا اشارہ کرتے ہیں (رنگین) ؎

تم نے کٹ کی جو الفت تو بس
پھیر دیجیے وہ نشانی میری

کٹ ہونا۔ لازم۔

کَٹ۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔

کٹ جانا۔ ١ دو ٹکڑے ہوجانا ٢ ترش جانا۔ جیسے درخت کٹ جانا ٣ زخم لگ جانا۔ خراش آجانا۔ جیسے انگلی کٹ گئی ٤ ڈوری کی رگڑ کھا کر ٹوٹ جانا۔ جیسے پتنگ کٹ جانا ٥ پانی سے مٹی بہ جانا۔ پانی کے زور سے سڑک میں گڑھے پڑ جانا۔ جیسے سڑک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا ٦ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ خجل ہوجانا (میر) ؎

سنبل تمھارے گیسوؤں سے شرم سے لٹ گیا
ابرو کے تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا

٧ گزر جانا۔ جیسے عمر کٹ جانا۔ دن کٹ جانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

نزع میں تھے بخت شاہ و رشاہ
جب خیر سے کٹ گئے دم لوٹا

٨ ساتھ سے جدا ہونا۔ (فقرہ) ہم دونوں کان پور تک ساتھ گئے پھر اپنے اپنے رستے کٹ گئے ٩ مارا جانا (فقرہ) ساری فوج دن بھر میں کٹ گئی ١٠ زخم پڑ جانا۔ کسی تیز مرہم سے زخم بڑھ جانا ١١ گاڑی یا کراچی سے مال نکل جانا (فقرہ) آج راستے میں دو گاڑیاں کٹ گئیں ١٢ ریل کی گاڑیوں کا ٹرین سے جدا کر دیا جانا ١٣ قطع مسافت ہونا۔ طے ہوجانا (فقرہ) دوستوں کے ساتھ راستہ خوب کٹ جاتا ہے ١٤ رنگ پھیکا پڑنا۔ رنگ ہلکا پڑ جانا ١٥ وضع ہوجانا۔ جیسے تنخواہ کٹ گئی ١٦ فصل کا کاٹا جانا ١٧ راستہ جدا ہونا۔ راستہ دوسری طرف جانا (فقرہ) اس مسجد سے سڑک دوسری طرف کٹ جاتی ہے۔ ١٨ خارج ہوجانا۔ قلمزد ہوجانا۔ جیسے نام کٹ جانا۔

کٹ حجت۔ کٹھ حجت۔ خواہ مخواہ حجت کرنے والا۔ (اجتہاد) کوئی کٹ حجت آدمی ایسی بدگمانی خدا کی شان میں کرسکتا ہے۔

کٹ حجتی۔ مونث۔ بیجا حجت۔

کٹ رہنا۔ راہ میں جدا ہونا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ (انشا) ؎

آئے تھے ساتھ میرے دیکھو تو کیا ہوئے وہ
ایسا نہ ہو کہ پیچھے رستہ میں کٹ رہے ہوں

کٹ کٹ جانا۔ نہایت شرمندہ ہوجانا۔ (امیر) ؎

چمک گیا ہے یہ غازے سے رخِ یار کا رنگ
کہ چمن کے سامنے کٹ کٹ گیا بہار کا رنگ

کٹ کٹ کے لڑنا۔ جان پر کھیل کر لڑنا۔ (داغ) ؎

تہ خنجر یہ کہتا تھا ستمگر سے گلو اپنا
جو یوں کٹ کٹ کے لڑتے ہیں وہ کب گھٹ گھٹ کے مرتے ہیں

کٹکنہ (ھ) مذکر۔ اجارہ۔
کٹکنہ دار۔ ٹھیکہ دار۔ کاشت کار۔
کٹکنہ دینا۔ اجارہ دینا۔

کٹ کھنا۔ (ھ) صفت۔ کاٹ کھانے والا۔ بد سلوکی کرنے والا۔ منہ مارنے والا۔ جیسے کٹ کھنا کتا۔ مونث کے لئے کٹ کھنی۔ (داغ) ؎

نقشہ بگڑا رہتے رہتے غصّہ ناک پر
کٹ کھنی قاتل کی صورت ہو گئی

کٹکنے۔ کٹ کھنے۔ (ھ) مذکر ۱ چھل۔ (رند) ؎

تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں
سارے یہ کٹ کھنے ہیں جاں سے گئے ہوئے

۲ مکاری۔ چالبازی (شعور) ؎

تو ہے وہ شوخ رہا رونق مکتب جب تک
کٹکھنوں سے تری ناراض ہی استاد رہا

۳ نمونہ۔ خاکہ۔ وہ نقش جو کپڑے پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ اس کے مطابق پھول بنائے جائیں۔ (اکثر جمع کے ساتھ) ۴ وہ حروف جو بڑے لڑکوں کی تعلیم کے واسطے معلّم سیاہی کے تختی پر لکھ دیتے یا نقطے لگا کر حرفوں کا خاکہ کھینچ دیتے ہیں (بنانا کے ساتھ)

کٹ مرنا۔ باہم لڑ مرنا (داغ) ؎

قاتل کے تیغ آتے سب آپس میں کٹ مرے
دریا لہو کا خنجرِ غیرت سے بہہ گیا

۲ (کنایۃً) شرمندہ ہونا (فقرہ) میں تو مارے غیرت کے کٹ مرا۔

کٹ مستا (ہ) صفت۔ مذکر۔ موٹا تازہ۔ بےفکرا۔ توانا تندرست ؎

پیری میں جواں رکھا ہے دخترِ تاک کی صحبت نے
یعنی پی پی مئے انگور میں ہوئے کٹ مستے ہو

کٹ مستی پن۔ بیباکی۔ بدکاری (رنگین) ؎

کٹ مستی پن کو میری زنانخی کے دیکھ کر
کرتی ہے چاک اپنا گریبان دوسنی

کٹ ملّا۔ کٹھ ملّا۔ مذکر۔ کم پڑھا ہوا مسلمان استاد۔ کند۔ نافہم۔

کٹھا۔ (ھ) مذکر۔ کبوتر جس کو دُم اور پر کتر کر اڑنے سے معذور یا ہاتھ میں لے کر اڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بلاتے ہیں۔
کٹا دینا۔ (لکھنؤ) پر اور دُم سے کٹے ہوئے کبوتر کو ہاتھ سے جنبش دینا کہ اس کو دیکھ کر اور کبوتر آئیں۔

کٹّا۔ (ھ) صفت ۱ نہایت مضبوط۔ پکا۔ جیسے کٹّا مسلمان ۲ (لکھنؤ) موٹا تازہ جیسے وہ بیمار نہیں ہے۔ ہٹا کٹا ہے ۳ مذکر۔ موٹا تازہ بھینس کا بچہ۔ کٹا (ھ) صفت۔ وہ بات میں سے آدھی ہوا۔ کاٹا ہو۔ جیسے وہ ہمیشہ آدھی کٹی بات کہتا ہے (س) قتل
کٹا پانا۔ ضعیف ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ (سحر) ؎

اب غیر کا ہے جو رود اتو کٹا جاتا ہوں
دیکھیے کو میں رما کوئی تلوار سے جیسے

کٹا چھنی۔ (ھ) مونث ۱ لڑائی جھگڑا۔ مارپیٹ۔ کشت و خون ۲ بیر۔ دشمنی۔
کٹا چھنی ہونا۔ کمال دشمنی و عداوت ہونا۔
کٹا کرنا۔ قتل عام کرنا۔ (قدر) ؎

تلوار وہ کٹا کرنے پر تلا ہے
بندوق وہ دغا نہ کرے پر دغا کرے

کٹار (ھ) مذکر ۱ خنجر۔ تیز دھار والا خنجر جو چوڑا ہوتا ہے کمر میں باندھتے ہیں۔ بھونکنا۔ مارنا کے ساتھ۔ اس معنی میں تذکیر میں اختلاف ہے (میر) ؎

حاجت شراب ساقی کہ رات مے سے
میں نے جو ہاتھ کھینچا اس نے کٹار کھینچا

(نسرین) یوں ہی کیا کم تھا بانکپن تیرا
آپ تو نے کٹار باندھی ہے

۲ مذکر۔ ایک درندہ جانور جو نیولے سے مشابہ ہوتا ہے۔

کٹاری۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا خنجر (مارنا کے ساتھ) ۲ وہ نشان جو ریشمی کلابدون سے شروع یا لنگی وغیرہ پر ہوتے ہیں۔

(رشک) گلبدن کی تجھیں زیبا ہے کناری رکھنا

کناریا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں آڑی دھاریاں ہوتی ہیں۔

کناری دار۔ صفت آڑی دھاریوں کا۔

کناری کی کوڑی۔ وہ موٹی نوک جو کناری کے سرے پر ہوتی ہے (ناسخ) ؎

جو خونریزی کی عادت رکھتے ہیں بے فیض ہوتے ہیں
کہاں ملتی ہے سائل کو کبھی کوڑی کناری سے

دیکھو کوڑی۔

کٹانا۔ (ھ) کٹوانا۔ فصحائے متاخرین کٹوانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔ (آتش) ؎

کس خوشی سے دوڑ کر عاشق کٹاتے ہیں گلا
نقش خب اے ترک جوہر ہے تری شمشیر کا

کٹاؤں پڑنا۔ کٹاؤں لگنا۔ (عو۔ دہلی) کٹے لگنا۔ خلاف مرضی دوسرے کے حرف میں آنا۔

کٹاؤں ڈالنا۔ (عو۔ دہلی) زہر مار کرنا۔ نگلنا۔ ٹھونسنا۔

کٹاؤ۔ (ھ) مذکر ۱ کاٹنا۔ جیسے پانی کا کٹاؤ ۲ کپڑا جس پر سینے میں گلکاری کرتے ہیں۔ (کارچوب کے ساتھ) ۳ تراش (فقرہ) تشتری کا کٹاؤ بہت خوشنما ہے ۴ کاٹ کرنا۔ زخم ڈالنا۔ (اردوئے معلیٰ غالب) اور زخم پر اگر نمک ڈالیں تو وہ کٹاؤ کرتا ہے اور زخم کو بڑھاتا ہے۔

کٹائی۔ (ھ) بضم اول) مونث ۱ کوٹنا ۲ کوٹنے کی اُجرت

کٹائی۔ (ھ) مونث ۱ فصل کٹنا ۲ کٹوانے کی اجرت ۳ فصل کٹنے کے دن۔

کٹائی کرنا۔ فصل کاٹنا۔

کٹ پیس۔ (انگ) مذکر۔ تھانوں کے وہ ٹکڑے جن میں کوئی عدد تیار نہیں ہو سکتا اور تاجر کے واسطے بیکار رہ جاتے ہیں کٹ پیس کہلاتے ہیں۔

کٹی کٹی باتیں۔ (دہلی) کٹی جلی طعن و طنز کی بات چیت کٹی کہنا۔ ایسی بات کہنا جس میں دوسرے کی برائی نکلے۔

کٹر۔ (ھ) صفت (ھ) ۱ سنگدل۔ بیدرد۔ ہونا۔ بیمروت۔ (امیر) ؎

کیا خون اس نے کن کن حسرتوں کا وصل میں آکر
بڑی کٹر بڑی ظالم تری چین جبیں نکلی

۲ (گھوڑے کے لئے) کاٹ کھانے والا۔

کٹر کٹر۔ (ھ) عو۔ مونث کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز۔

کٹڑہ۔ (ھ) مذکر ۱ زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ۔ منڈی۔ چھوٹا سا بازار

کٹڑی۔ (ھ) مونث۔ دریا کے کنارے کی زمین ۲ بھینس کا مادہ بچہ۔

کٹڑا۔ (ھ) مذکر ۱ بھینس کا نر بچہ ۲ کاٹھ کا کونڈا۔

کٹکٹانا۔ (ھ) دانتوں کو آپس میں رگڑنا۔ دانت پیسنا۔ کسی پر غصہ کرنا۔

کٹ کنا۔ کھٹ کھنا۔ دیکھو کٹ۔

کٹکی۔ (ھ) مونث ۱ ایک کڑوی دوا کا نام ۲ ڈانس ۳ (دہلی) دانتوں سے ڈور وغیرہ کاٹنا۔ ڈور پہ دانت کا لگایا ہوا نشان۔ ڈور کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہوا کے زور یا جھٹکے کے ساتھ پتنگ ٹوٹ جائے۔ (دینا۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ) (ظفر) ؎

رکھ دانت کاٹا بیر پتنگوں سے تو نہ شمع
کٹکی لگے گی رشتہ الفت کی ڈور کو

کٹ گلاس۔ (انگ) مذکر نقشی گلاس۔ ایک عمدہ قسم کا لطیف شیشہ۔

کٹ لس۔ (انگ میں کٹ لٹ تھا) گوشت کا بھونا یا اُبالا ہوا ٹکڑا۔

کٹم۔ کٹمب (ھ) مذکر۔ (ہندی) کنبہ۔ گھرانا۔ خاندان۔ رشتہ داری۔

کٹمبی (ھ) صفت۔ بڑا خاندان رکھنے والا۔

کٹن کٹنٹ (ھ) عو۔ مونث۔ مار پیٹ۔ سزا۔

کٹنا۔ (ھ) مذکر۔ قرمساق ۲ (عو) مذکر۔ مار پیٹ۔

کٹنا پا۔ (ھ) مذکر۔ قلتبانی (کرنا کے ساتھ)

کٹنی۔ (ھ) مونث ۱ قرمساق عورت ۲ صفت۔ چالاک۔

کٹنا۔ (ھ۔ بالضم) لازم ۱ کوٹا جانا۔ جیسے قیمہ کٹنا۔ کوٹھا کٹنا۔ ۲ پٹنا۔ مار کھانا۔ (فقرہ) آج بچا خوب کٹے۔

کٹنا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ ترشنا۔ قلم ہونا۔ قتل کیا جانا۔ جیسے سر کٹنا۔ فوج کٹنا ۲ کسی دھار دار چیز کا جسم پر لگ کر زخم یا نشان پڑ جانا۔ جیسے چاقو سے ہاتھ کٹ گیا ۳ دور ہونا۔ الگ ہونا۔ جاتا رہنا۔ جیسے جھگڑا کٹنا۔ پاپ کٹنا ۴ پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہ جانا۔

۵ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ ذلیل ہونا (ظفر) ؎
کٹے ہے دیکھکر محفل میں شمع فانوسی
وہ گورے گورے ترے نیم آستیں میں ہاتھ
۶ ساتھ سے جدا ہونا۔ بچھڑنا۔ (بحر) ؎
ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پر
فرہاد ایک تیشہ میں رستہ سے کٹ گیا
۷ گزرنا۔ وقت گزرنا۔ عمر گزرنا۔ (فقرہ) مصیبت میں تمام عمر کٹی۔
۸ تمام ہونا۔ بسر ہونا (فقرہ) تارے گنتے رات کٹی۔ (رند) ؎
شب آئندہ پہ موقوف رہا وعدہ وصل
دیکھئے کٹتی ہے کیونکر دل زار آج کی رات
۹ طے ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ (فقرہ) کس دشواری سے راستہ کٹا ۱۰ چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا ۱۱ ریل گاڑی کا ٹرین سے جدا کیا جانا۔
۱۲ رنگ کا ہلکا یا پھیکا ہو جانا ؎
وہ ترشح ابر و ہوا جو اس کی شوخی پر ظفر
رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہوگیا
۱۳ رقم یا بہا صرف ہونا۔ (فقرہ) اس تقریب میں اُن کا بہت روپیہ کٹ رہا ہے ۱۴ وضع ہونا۔ منہا ہونا۔ جیسے تنخواہ کٹنا ۱۵ فصل کٹنا۔ ۱۶ رستہ پھٹنا راہ کا جدا ہونا ۱۷ (برف کے لئے) شدت سے پڑنا۔ (فقرہ) غضب کی سردی ہے برف کٹ رہی ہے ۱۸ کترانا رستے سے الگ ہوکر جانا۔ بچکر نکلنا۔ اس جگہ جانا کے ساتھ مستعمل ہے ۱۹ حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ جلنا (مصحفی) ؎
میں چھیڑتا ہوں جو اسکو کبھی کٹے ہے رقیب
کہے ہے آپ کا ہیگا یہ آشنا۔ گستاخ
۲۰ تپنگ یا کنکوے کا دوسرے تپنگ کی ڈوری سے رگڑ کھا کر ٹوٹ جانا ۲۱ قلمزد ہونا۔ جیسے نام کٹنا ۲۲ نکلنا۔ جیسے اسی دریا سے نہریں کٹی ہیں
کٹنا مرنا۔ بات پر اپنے اپنا نقصان کر لینا۔ عام اس سے کہ نقصان جان کا ہو یا مال یا آبرو کا۔ (آتش) ؎
مرتا ہے غیر کس لئے کٹتا ہے یار کیوں
حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہو
کنوال۔ (ہ) صفت ۱ سود جو بحساب ماہواری کم یا زیادہ کرکے لیتے ہیں ۲ کنا ہوا پانی جو نالی کے ذریعہ سے پہنچایا جائے۔

کٹوانا۔ (ہ) متعدی کسی سے کاٹنے کا کام لینا۔ دیکھو کاٹنا۔
کٹوائی۔ (ہ) مونث۔ کاٹنے کی اجرت۔
کُٹوانا۔ (ہ) کسی سے کوٹنے کا کام لینا۔ دیکھو کوٹنا۔
کٹوتی۔ (ہ) مونث ۱ مہاجنی مجرائی۔ منہا کاٹا (فقرہ) کٹوتی کاٹ کر اپنا روپیہ لے جاؤ ۲ (ہند) لڑائی۔ تراش۔
کٹورا۔ (ہ) مذکر ۱ تانبے پیتل یا کسی اور دھات کا پیالہ ۲ کھلے ہوئے چہرے اور آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (ناسخ) ؎
لبریز اس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا
بنتا ہے عکس رخ سے کٹورا گلاب کا
۳ (دہلی) کنایۃً آباد۔ خوب بسا ہوا۔ (فقرہ) یہ شہر تو آجکل کٹورا بنا رہا ہے۔
کٹورا بجانا۔ سقے جہاں زیادہ ہجوم اور چہل پہل ہوتی ہے پانی پلانے کے واسطے کٹورا بجاتے پھرتے ہیں۔ (محسن) ؎
بڑھا ہر طرف جوش رحمت کا آب
کٹورا بجانے لگا ہر حباب
کٹورا بجنا۔ کٹورا کھنکنا۔ لازم۔ (کنایۃً) بہت رونق ہونا۔ چہل پہل ہونا۔ گرم بازاری ہونا۔ (سحر) ؎
میلہ ہے نونہالوں کا اللہ رے اژدہام
گل کا کٹورا بجتا ہی رہتا ہے صبح و شام
کٹورا پھرانا۔ کٹورا دوڑانا۔ چور معلوم کرنے کے لئے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھکر منتر پڑھتے ہیں جس نام پر کٹورا پھرنے لگتا ہے اُس کو چور ٹھہرا دیتے ہیں ؎
چرائی چادر مہتاب شبنم کش نے پھولوں پر
کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر
کٹورا پھرنا۔ کٹورا دوڑنا۔ لازم۔
کٹورا ٹھہرنا۔ پھرتے پھرتے کٹورے کا ٹھہر جانا (شاد) ؎
دختر رز نے لیا جب سے شگوفوں پہ مال
دور کر نام پہ میرے وہ کٹورا ٹھہرا
کٹورا چلانا۔ کٹورے کو نہر میں زور سے چکر دیکر پانی پر تیرانا
کٹورا چھلکنا۔ کٹورا لبریز ہوکر اس میں سے عرق یا پانی گر جانا (ذوق) ؎

اے فلک خوب چھیڑنا دامن سحاب کا
دیکھو چھلک رہا ہے کٹورا گلاب کا

کٹورا سی آنکھیں - بڑی بڑی گول گول آنکھیں -

کٹوروں کی جھنکار - کٹوروں کے بجنے کی آواز - دلی میں سقے کٹورے بجاتے ہوئے پانی پلاتے پھرتے ہیں -

کٹوردان - (ہندی) مذکر - ڈھکنے دار پیتل کا ظرف -

کٹوری - (ھ - کٹورہ بہ اِمالہ - کٹوریوں - جمع) ۱ مونث چھوٹا کٹورا ۲ انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں (شوق) ؎

چاق چوبند سینہ زوری ہیں
پھولوں ایسے ہوئے کٹوری ہیں

دیکھو انگیا ۳ پیتل یا ورق کی گول گول گہرائی دار چھوٹی چھوٹی پیالیاں جو آرائش کی ٹٹیوں یا تعزیے یا سہاگ پڑے وغیرہ پر لگی ہوئی ہوتی ہیں ۴ (کنایۃً) گول آنکھ کو بھی تشبیہ دیتے ہیں -
۵ کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو - (بحر) ؎

ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ میں پیئیں
بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی

۶ تلوار کی موٹھ کا وہ حصہ یا گول پھول جو قبضہ کے سرے پر ہوتا ہے (وزیر) ؎

آب شمشیر پلا دو مئے احمر کے عوض
پھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض

۷ جھنڈے کے اوپر کی کلغی یا قرص طلائی ۸ چھوٹا کٹورا جس میں موتراش پانی رکھتے ہیں -

کٹول (س) مذکر ۱ ایک درخت کا نام ۲ صفت - چنڈال -

کٹھ - (ھ) کاٹھ کا مخفف - مرکبات میں مستعمل ہے -

کٹھ پتلی - (ھ) مونث ۱ کاٹھ کا ایک کھلونا ۲ (کنایۃً) دبلی پتلی عورت ۳ (کنایۃً) صفت - دوسرے کی عقل اور رائے پر چلنے والا بے اختیار آدمی - مرد ہو خواہ عورت -

کٹھ پتلی کا ناچ - پتلیوں کا تماشا جو ناروں کے ذریعہ سے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہے -

کٹھ پھوڑا - (ھ) مذکر - (ہندو) ہُد ہُد - ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کرکے گھر بناتا ہے -

کٹھ گلاب - (ھ) مذکر - ایک قسم کا گلاب -

کٹھ ملا - دیکھو کٹ -

کٹھا - (ھ - تلفظ کٹھا) صفت - مذکر ۱ کاٹ کھانے والا - مونث کے لئے کٹھی - **کٹھا** - (ھ) مذکر ۱ پانچ سیر غلہ کا پیمانہ ۲ ایک درخت کا نام ۳ زمین کا ایک پیمانہ جو بیگھے کا بیسواں حصہ ہوتا ہے

کٹھار - کٹھیار - (ھ) مونث (ہندو) ذخیرہ غلے کا گودام

کٹھالی - (ھ) مونث ۱ چاندی سونا گلانے کی پیالی - (ناسخ) ؎

زر گلہ ہو گل از بسکہ شعلہ رخ تیرے پرتو سے
ہر گل ہے چمن میں ایک سونے کی کٹھالی ہے

۲ وہ پتھر کا گڑھا جس میں دھان کوٹتے ہیں -

کٹھالی کرنا ۱ سونے چاندی کو کٹھالی میں گلانا ۲ (ہندو) مُردے کو جلانا ۳ (عم) دیکھو کٹھالا کرنا - گڑھا ڈال دینا ۴ (عم) پیٹنا - زدوکوب کرنا -

کٹہرا - (ھ) مذکر - لوہے یا لکڑی کا جنگلا جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت پر زمین گھیرنے اور حد باندھنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں ۲ درندوں کے رکھنے کا لکڑی یا لوہے کا پنجرہ -

کٹھرا - (ھ - بروزن بکرا) مذکر ۱ لکڑی کی ناند - لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف ۲ بھینس کا نر بچہ ۳ منڈی چھوٹا بازار محلہ -

کٹھل (ھ - ہندی میں بروزن ابل ہے - اردو میں زبانوں پر بروزن بقل بھی ہے) مذکر - ایک پھل کا نام - اس درخت کو بھی کٹھل کہتے ہیں -

کٹھلا (ھ بالضم) مذکر - کوٹھی کی تصغیر ۱ مٹی - اناج کا گودام ۲ چونا پکانے کی بھٹی ۳ کان کی ہڈی -

کٹھلا چڑھانا - چونا بھٹی میں رکھ کر آگ دینا -

کٹھلا - (ھ بالفتح) مذکر - گلے کے ایک زیور کا نام جو بچے پہنتے ہیں - ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو دوسرے کے ساتھ رہے ۳ (کنایۃً) معشوق و عاشق -

کٹھن - (ھ - بکسر دوم و نیز بفتح دوم) صفت - سخت - دشوار مشکل راہ دشوار گزار - (ہونٹ کے ساتھ) (داغ) ؎

طریق محبت میں رہبر ہوا چھا
یہی راہ آسان بھی ہے کٹھن بھی

(دہن - وطن - کٹھن قافیہ ہیں)

کٹھوتی۔ (ھ) مونث۔ کاٹھ کا بڑا ظرف۔

کٹھور۔ (ھ) صفت (دہلی) ۱ سخت۔ کڑا۔ سنگ دل۔ بے رحم۔ بے موقع۔ بے جا۔

کٹھیل۔ (ھ) بالفتح ۱ صفت۔ سخت۔ کڑا ۲ مونث بھینس کا مادہ بچہ۔ اس معنی میں کٹیا بھی بولتے ہیں ۳ ایک قسم کا بادام جس کا پوست سخت ہوتا ہے ۴ ایک قسم کا گیہوں۔

کٹھیا۔ (ھ) بالضم (مونث) غلہ رکھنے کا مٹی کا بڑا ظرف دیکھو کوٹھی

کٹی۔ (ھ) مونث ۱ (ہندو) درویشوں کی جھونپڑی۔ مڑھی۔ بھاند ۲ صفت۔ ایک کی ہوئی چیز ۳ مونث (دہلی) کٹنا اسم سے کٹا ہوا چارا۔ سانی۔

کٹی۔ (ھ) مونث ۱ باریک باریک گنڈاسے سے کٹا ہوا چارا۔ (کرنا کاٹنا کے ساتھ) اس معنی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے۔ ۲ (دہلی) سانی ۳ پانی میں گلایا ہوا کاغذ جس کے کھلونے قلمدان وغیرہ بناتے ہیں ۴ پر کٹا ہوا کبوتر۔ وہ کبوتر جس کی دم اوپر کا ملا کر کبوتر باز اڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے ہیں۔ (امیر) ؎

طائر رنگ حنا دام میں تجھکو لائے
بال و پر باندھ کے کٹی کی طرح پھڑکائے

۵ ایک کلمہ ہے جو لڑکے دوستی القطع کرتے وقت ناخن سے دانتوں کو کھٹک کر کہتے ہیں کہ کٹی ہمیں تیا تمھیں چھٹی۔

کٹی کرنا ۱ یاری کٹ کرنا۔ دوستی القطع کرنا۔ سر رشتہ اخلاص کو توڑنا ۲ سانی کرنا ۳ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ خوب مارنا پیٹنا۔

کڈیّا۔ (ھ) مونث۔ دیکھو بٹ کٹیا۔

کٹیا۔ (ھ) مونث ۱ مچھلی پکڑنے کا کانٹا ۲ چھوٹا ٹک۔ معانی نمبر ۱و۲ میں کانٹا کی تصغیر ہے۔ لکھنو میں نون غنہ کے ساتھ بولتے ہیں ۳ (عم) زردہ رکھنے کا مٹی کا برتن ۴ (عم) جوان بھینس ۵ دیکھو کٹی نمبر ۱۔

کٹے پر نمک چھڑکنا۔ کٹے پر نون مرچ لگانا۔ (کنایۃً) تکلیف میں تکلیف دینا۔

کٹی انگلی پر پیشاب نہیں کرتا (ع) خفیف ہمدردی بھی نہیں کرتا۔

کٹی چھنی (ھ) مونث۔ نوک جھوک جو عداوت سے ہو۔ بیر۔ عداوت۔ (داغ) ؎

بے طرح ہے نگاہ سے دل کی کٹی چھنی
بیڈھب ہے گرم معرکہ کارزار آج

کٹیلا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ کانٹے دار درخت۔ کٹیار درخت۔ ۲ مذکر۔ ایک خاردار گھاس کا نام ۳ دل میں کھبنے والا۔ نکیلا۔ اس معنی میں اس کا مونث آنکھ کے ساتھ مستعمل ہے ۴ چالاک۔ بہادر۔ (نظیر) ؎

بات کے ترچھے ادا کٹیلے ہیں
دل کے لینے کو سب ہٹیلے ہیں

کٹیلی آنکھ۔ شوخی بھری ہوئی آنکھ۔

کٹے لگنا۔ (ع) خفگی اور تہر سے۔ صرف ہو جانے کام آ جانے کی جگہ بولتے ہیں۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا (فقرہ) تم نے بہت دنوں سے میرے زیور پر دانت لگا رکھا تھا اب وہ بھی تمہارے کٹے لگ گیا۔

کٹے مرتے ہیں ۱ لڑے مرتے ہیں (رشک) ؎

آ بیٹھے گھر سے کٹے مرتے ہیں عاشق چال کے
آپ بھی تلوار چلنے کا تماشا دیکھئے

۲ جھگڑا کرنا (جلیل) ؎

تیر قاتل نے لگایا کہ نگوڑا چھوڑا
دل جگر دونوں کٹے مرتے ہیں پیکاں کیلئے

کثافت (ع) لطافت کی ضد۔ میلا ہونا۔ گاڑھاپن۔ نجاست گندگی (عاشق) ؎

ہے گرد و کدورت سے بری جوہر ذاتی
ہیرے میں کسی طرح کثافت نہیں ہوتی

کثرت۔ (ع) کثرات جمع۔ مونث۔ زیادتی۔ بہتات۔

[illegible] کثرت کی
کہ اُسے غیر نے ملامت کی

۲ (مجازاً) علائق دنیاوی (محسن) ؎

کثرت وحدت میں ہو کے فانی
حاصل کرے عمر جاودانی

۳ مشق و ورزش۔ اس معنی میں صحیح املا سین سے ہے یعنی کسرت۔
۴ ہجوم بھیڑ۔

کثرت رائے۔ مونث رائے کا غلبہ۔ بہت سے آدمیوں کی

رائے ایک امر پر متفق ہونا۔
کثرت سے۔ افراط سے ہونا کے ساتھ۔

کثیر۔ (ع) صفت۔ بہت زیادہ۔
کثیر الاضلاع۔ (ع) صفت بہت سے ضلعوں کی شکل والا۔
کثیر العلائق۔ (ع) صفت کثرت سے علاقات رکھنے والا۔
کثیر العیال۔ کثیر الاولاد۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جس کے بہت سی اولاد ہو۔
کثیر المعنی۔ (ع) صفت۔ وہ لفظ جس کے بہت سے معنی ہوں
کثیر الوقوع۔ (ع) صفت کثرت سے واقع ہونے والا۔

کثیف۔ (ع) صفت۔ دبیز۔ غلیظ۔ میلا کچیلا۔

کج۔ (ف) راست کا ضد۔ ٹیڑھا۔ خم۔ ناراست۔ ترکیبات میں بمعنی بد بھی مستعمل ہے۔
کج ادا۔ (ف) صفت۔ بدخلق۔ بے مروت۔
کج ادائی۔ (ف) مونث۔ بے مروتی۔ بیوفائی۔ بدخلقی۔
(ظفر) سن ذکر یہ جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے
کج ادائی ہے بتان کج کلہ میں اس قدر
۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (میر) ؎
چرخ کی بھی کج ادائی ہم ہی پر جاتی ہے بنیا
نالہ کو اس سے تو اک دم بھی جدا کرتا نہیں
کج باز۔ (ف) صفت۔ بدمعاملہ۔ مفسد۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (رشک) ؎
راستی قد دلدار کا دلوانہ ہو
مجھ سے کج باز ہے چرخ ستم ایجاد عبث
کج بازی۔ (ف) مونث۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے
(رشک) کر لیگا چرخ مری گور میں بھی کج بازی
کوئی زمیں نہیں آسمان سے باہر
کج بحث۔ (ف) صفت۔ الٹی سیدھی بحث کرنے والا۔ حجت سے تقریر کرنے والا۔
کج بحثی۔ (ف) مونث۔ نامعقول گفتگو۔ بیہودہ تکرار۔
(شوق قدوائی) جنوں میں اٹھتی ہیں نازک مزاجیاں کس کی
مجھے تو اپنی ہی کج بحثیوں کی تاب نہیں

کج بصیرت۔ (ف) صفت جس کی بصیرت درست نہ ہو
کج پڑنا۔ ترچھا گرنا۔ (آتش) ؎
ترچھی نظر سے طائر دل ہو چکا شکار
جب تیر کج پڑے گا اڑ جائیگا نشانہ کیا
کج تعلق۔ (ف) صفت۔ بدخو۔ بدسرشت۔
کج خلقی۔ (ف) مونث۔ اکھڑپن۔ بدخوئی۔
کج دار و مریز۔ (ف) ایک پیالے میں لبالب پانی بھر کر کہا جائے کہ اس کو ٹیڑھا کرو مگر پانی بہنے نہ پائے اشکل۔ ان احکام کی نسبت بولتے ہیں جن کا بجا لانا دشوار ہو۔
کج رائے۔ (ف) صفت۔ جس کی رائے و تدبیر ٹیڑھی اور غلط ہو۔
کج رفتار۔ کج رو۔ (ف) صفت۔ ٹیڑھی چال چلنے والا جیسے کیکڑا۔ زنانہ
کج روی۔ (ف) مونث۔ ٹیڑھی چال چلنا۔
کج سرشت۔ کج طبع۔ کج مزاج۔ (ف) صفت۔ بدطینت۔ بدخو۔ (ذوق) ؎ ع
دوزخ میں بھی پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت
کج فہم (ف) صفت الٹی سمجھ کا۔ (ذوق) ؎ ع
کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا
کج فہمی۔ مونث نا سمجھی۔ غلط فہمی۔
کجکلاہ۔ (ف) مغرور۔ ٹیڑھی ٹوپی پہننے والا۔ بانکا ترچھا۔ کنایۃً معشوق ؎
ہمیشہ تیغ نے دست رہا دوں پر رکھی
شرف کے سامنے وہ کجکلاہ کیا کرتا
کجکلاہی۔ (ف) مونث۔ بانکپن۔ خودنمائی۔ (مصحفی) ؎
کجکلاہی نہ گئی آمد مژگاں اس کی
اشک ۔۔ ہے یا بہ ۔۔ کا کسی دامانی کا
کج مج۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو اچھی طرح بات نہ کر سکے
کج مج زبان۔ (ف) صفت وہ شخص جو صاف نہ بول سکے وہ شخص جس کی زبان گفتگو کرنے میں اچھی طرح نہ چلے۔ مثال کے لئے دیکھو۔ بان شیریں۔

کج مدار - (ف) صفت - وہ جو ٹیڑھی چال چلے۔ بیشتر فلک کی صفت میں مستعمل ہے۔ (صبا) ؎

مری طرح سے بگڑتا ہے اک دن اس کا دیکھ
خرابی فلک کجمدار باقی ہے

کج مژہ - (ف) انکار دبپردہ اقرار کی جگہ مستعمل ہے۔

کج نظر - (ف) صفت ٹیڑھی نظر والا۔

کج نظری - (ف) مونث - ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ (شعور) ؎

کسی کی کج نظری سے نہ تھے ہوا سوا
جو نصر کھلنے میں ترچھی لہو کی دھار آئی

کج نہاد - (ف) صفت - کج سرشت۔

کجی - (ف) مونث - ٹیڑھا پن - خمیدگی۔

کجا - (ف) کدام جا کا مخفف۔ کہاں - کس جگہ۔ (۲) اردو میں دوقع اور نسبت پر حیرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) کجا میں ساٹھ سال کا لڑکا کجا چار سال کی لڑکی دونوں کا مقدر کیونکر ہو (جلیل) ؎

مجنوں دیئے شن کے مری موت کجا دستوری
پھول تربت پہ چڑھے شمع جلائی نہ گئی

کجات - (ھ) (ہندو) نیچ قوم کا کمینہ۔ (فقرہ) پہیت نہ دیکھیے جات کجا۔

کجاوہ - (ف) مذکر - اونٹ کی کاٹھی - جس پر دو شخص ایک دوسرے کے مقابل بیٹھتے ہیں۔

کجھری - (ھ) مونث - مرزاپور کے خاص قسم کے گیت جو ہولی میں گائے جاتے ہیں۔

کجک - (ف) مونث فیلبانوں کا آنکس - (امیر) ؎

ہے درقلو گردوں کی کلید اس کی کجک
فیلباں اس پہ کہ سیمرغ ہے بالائے جبل

کجکول - کچکول - (ف) مذکر ۱ بھیک لی جھولی بھیک کا ٹھیکرا - (منیر) ؎

ممکن نہیں ہے جلوۂ دیدار حشر تک
کجکول کیا کرے کوئی چشم کلیم کا

۲ کشکول۔

کجلا (ھ) مذکر - کاجل کی تصغیر۔

کجلا گھلانا - آنکھوں میں کاجل لگانا۔ (جرأت) ؎

گھلا کے آنکھوں میں کجلا غضب سے بات کرو

اب کجلا اور کجلا گھلانا متروک ہیں۔

کجلانا - (ھ) ۱ آگ جب بجھنے لگتی ہے اس پر ایک قسم کی سیاہی آجاتی ہے۔ اس کو آگ کا کجلانا کہتے ہیں۔ جھوٹے انگارے بجھنے سے سُرخ ہو جاتے ہیں۔ اور وہ فوراً ہی اس پر سیاہی دوڑ جاتی ہے۔ اس کو بھی کجلانا کہتے ہیں ۲ تیرہ و تار ہو جانا۔ دھندلا ہو جانا سیاہ لایا جانا۔

کجلوٹی - (ھ) مونث - کاجل رکھنے کی ڈبیا

کجلی بن - (ھ) اصل میں لفظ کجلی بن تھا - کج ہندی میں ہاتھی کو کہتے ہیں) مذکر - ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل۔

کجّی - (ھ) مونث - چھوٹا کوزہ۔

کجّی دینا - روغن قاز ملنا - (اودھ پنچ) بعض لوگوں کی طبیعتوں کو اتحاد کے کچھ گر سمجھ کی بدکیفی سے جھلّو میں الّو ہو جانے کی کجّی دی)۔

کچ - (ھ) مونث - پستان زن - چھاتی - جمع میں مستعمل ہے۔ (نواب مرزا شوق) ؎

آرسی ہیکل گلے میں ڈالے ہوئے
پیاری پیاری کچیں نکالے ہوئے

کچوں کا ابھار - عورتوں کے سینے کا ابھار (جانصاحب) ؎

ہر ایک مرد کی سینہ پہ آنکھ پڑنے لگی
ہوئی کچوں کی جو کچھ کچھ ابھار کی صورت

کچ - (ھ) کچّا کا مخفف - مرکبات میں مستعمل ہے۔

کچ پیندیا - (ھ) صفت - بات کا کچّا - کمزور۔

کچ دلا - (اردو) صفت مذکر - بودے دل کا آدمی - بودا - بے صبر - وہ شخص جو درد رنج یا مشکل کام میں ہمت ہار جائے

کچ دلی - صفت مونث ۱ بزدل عورت ۲ بزدلی۔

کچ لوندا - (ھ) مذکر - کچّے آٹے کا پیڑا (فقرہ) ماما نے کچ لوندے پکا کر رکھا دیئے۔

کچ لہو - (ھ) مذکر - پیپ ملا ہوا خون۔

کچّے بچّے - (ھ) مذکر - چھوٹے بچے۔

کچّا - (ھ) صفت مذکر ۱ خام - نا رسیدہ ۲ ادھ گلا جو بالکل

گلا نہو۔ ناقص ۳ کچی اینٹوں یا مٹی کا بنا ہوا مکان کا بودا۔ ناپائدار ۵ نرم۔ مذکر (فقرہ) اس کا دل کچا ہے ۶ وہ بچہ جو معمولی اوقات سے پہلے پیدا ہوا۔ ناقص ہو [illegible] ہے تیام نہو ۹ عمدہ۔ خالص [illegible] چاندی ۱۰ وہ پیمانہ جو حال کے رواج سے کم ہو جیسے کچا سیر۔ کچا من۔ کچی تول ۱۱ تیر بہدف کاری [illegible] جیسے کچی خبر ۱۲ غیر معتبر نا قابل اعتبار جیسے کچی ۱۳ مسودہ جو مکمل نہو جیسے کچا تخمینہ ۱۴ نام دینہ بزدل۔ ڈرپوک ۱۵ پھوڑا جس کا مواد پکا نہو ۱۶ وہ خط جو ابتدائی حالت میں ہو اور جس میں پختگی نہ ہو۔

کچا بچہ۔ مذکر۔ ادھورا بچہ۔

کچا بگھہ۔ پکے بیگھے کا ۲۰ حصہ۔

کچا پکا۔ صفت کچھ کچا کچھ پکا جیسے کچی پکی سونف ۲ مذبذب ۳ وہ عمارت جس میں کہیں چونے اور کہیں اینٹ گارے کی چنائی ہو۔

کچا پکا کرنا ۱ تھوڑا بھون لینا۔ ادھ بھنا کرنا۔ (فقرہ) مولف کچی پکی کرلو ۲ (عو) کسی بات پر کچھ آمادہ کرنا۔

کچا پکا ہونا۔ (عو) مذبذب ہونا۔

کچا پن۔ کچا پنا۔ مذکر۔ خامی۔

کچا پیسا۔ مذکر۔ ہندوستانی قدیم سکہ کا پیسا۔

کچا تاگا۔ مذکر۔ وہ تاگا جس کو مروڑا نہ ہو۔

کچا تخمینہ۔ مذکر۔ ناقص تخمینہ۔ قیاسی تخمینہ۔

کچا جانا۔ (دہلی) اسقاط حمل ہونا۔ ادھورا بچہ پیدا ہونا۔

کچا جن (دہلی) کسی بات کے پیچھے پڑنے والا آدمی بطلق جاہل۔

کچا چٹھا۔ مذکر۔ صحیح صحیح حال۔ کل کیفیت (کہہ دینا۔ سنا دینا کے ساتھ) (صفدر) ؎

ہوش آیا ہے تو اب اس کی ندامت ہے بڑی
نشہ میں کہہ گئے ساقی سے جو کچا چٹھا

کچا حال۔ صحیح صحیح حال (فقرہ) انھوں نے بڑے بھیا کو بلا کر کچا حال کہہ دیا۔

کچا خط۔ وہ خط جس میں پختگی نہ آئی ہو۔

کچا دل۔ مذکر۔ نرم دل۔

کچا دودھ۔ مذکر۔ دودھ جو جوش نہ دیا گیا ہو۔

کچا دودھ پینا۔ (کنایۃً) طینت میں خامی ہونا (فقرہ) آدمی نے کچا دودھ پیا ہے کوئی بات رہ گئی تو کیا عجب ہے۔

کچا دودھ سب نے پیا ہے۔ مقولہ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ انسان سے بھول چوک ہوا ہی کرتی ہے۔

کچا ساتھ۔ کچا کنبہ۔ مذکر جس کے ننھے ننھے بال بچے ہوں اس کی نسبت کہتے ہیں کہ کچا ساتھ ہے۔

کچا سڑی۔ بیوقوف۔ باؤلا (صبا) ؎

قیس ملتا نہیں ہم چاک گریبانوں میں
جھک ہی کچا سا سڑی ہی ترے دیوانوں میں

کچا سودا۔ (عو) ناقص خبط۔ (فقرہ) اس کا دماغ ضرور بگڑا ہوا ہے۔ کچا سودا نہیں بلکہ پکا جنون ہے۔

کچا سونا۔ بغیر صاف کیا ہوا سونا (منیر) ؎

رنگت سنہری ایسی کسی کی نہیں سنی
بہتر ہے کچے سونے سے بنا ملا ہوا

کچا سیر۔ مذکر۔ اسّی روپیہ سے کم وزن کا سیر۔

کچا شیر پینا۔ کچا دودھ پینا کچے شیر سے مراد انسان کا دودھ ہوتا ہے (بحر) ؎

پکی باتوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال
آدمی خاطی ہے پروردہ ہے کچے شیر کا

کچا کاغذ۔ مذکر۔ وہ کاغذ یا دستاویز جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو۔

کچا کرنا ۱ نادم کرنا۔ شرمندہ کرنا ۲ دل توڑنا۔ ہمت توڑنا۔ بودا کرنا ۳ کچی سلائی کرنا۔ بخیہ کرنے سے پہلے شلنگے بھرنا۔

کچا کوڑھ۔ (ہندو) مذکر جھلی۔ آتشک۔ مسلمانوں کی زبانوں پر کوڑھ مونث ہے۔

کچا کھا جانا۔ (عو) نہایت خفگی کے موقع پر بولتی ہیں یعنی ایسا غصہ ہے کہ پکانے میں بھی دیر نہیں لگاؤں گی۔ کچا ہی کھا جاؤں گی۔

کچا لوہا۔ صفت (کنایۃً) نرم۔ نرم دل۔ موم کی ناک۔ (جالفشاں صاحب)

خون ایسا گرم تھا لب آبداری جل گئی
کچے لوہے سے سوا لیس نرم نشتر ہو گیا

کچا ہونا۔ ہمت ہارنا۔ شرمندہ ہونا ۲ کھسیانا ہونا ۳ کچی سلائی ہونا۔ کھرا ہونا (فقرہ) انگرکھا تو کچا ہو گیا ہے بخیہ نا باقی ہے

۲ ناتجربہ کار ہونا۔ کمزور ہونا (ابن الوقت) جس قدر وہ ریاضی میں کچا تھا اسی قدر تاریخ و جغرافیہ وغیرہ سے اُس کو شوق تھا۔ دیکھو کچی۔ سیکھے

کچالو (ھ۔ کچ مخفف +آلو) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری ۱ اروی یا اُبلے ہوئے آلو یا اروی کی قاشیں جن پر نمک مرچ اور کھٹائی ڈال کر کھاتے ہیں۔

کچاہند (ھ) مونث (لکھنؤ) تلی ہوئی چیز کے کچا رہ جانے کی بُو۔ دہلی میں کچیاند ہے۔

کچائی (ھ) بروزن رسائی (عم) مونث کچاپن خامی بیوقوفی

کچ بچ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ آل اولاد کی کثرت۔ زیادہ اولاد کے لئے مستعمل ہے ۲ رات دن کا جھگڑا فساد ۳ (ھ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ تنگ جگہ میں مخلوق کی کثرت اور بہتات کے لئے جیسے آدمیوں کی کچ بچ یا مچھروں کی کچ بچ (ہونا کے ساتھ) (انشا)

مچھروں کی ہوئی یہ کچھ کچ بچ
لگا کاغذ بھی کرنے اب پچ پچ

کچ پچ (ھ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ کیچڑ یا دلدل میں چلنے کی آواز ۲ (کنایۃً) کیچڑ۔ دلدل۔

کچرا۔ (ھ) مذکر (ہندو) ۱ کچا خربوزہ۔ نواح میں سے ہر کچے پھل کو بھی کچرا کہتے ہیں ۲ کپاس کا ڈوڈا۔

کچر کچر ہونا ۱ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ہونا ۲ لت پت ہونا ۳ کیچڑ ہونا۔ دلدل ہونا۔

کچر کچر (ھ) مونث۔ کچے پھل کے چبانے کی آواز۔ ادھ کچرا گوشت کھانے کی آواز۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) کیا گوشت گلایا ہے کہ منہ میں کچر کچر کرتا ہے ۲ بک بک (فقرہ) تم چپ نہیں رہتے ہو کیا کچر کچر لگا رکھی ہے۔

کچر گھان۔ دیکھو کچر پکر۔

کچری (ھ) مونث۔ ایک خوبصورت پھل کا نام۔

کچریاں بیچنا۔ (کنایۃً) (دہلی) بہت سے آدمیوں کا مل کر باتیں کرنا۔ نہایت غل مچانا۔

کچڑ آنا۔ کچرانا۔ (ھ) (عو) آنکھوں میں کیچڑ آنا (فقرہ) بچے کی آنکھیں کچرائی ہوئی ہیں۔

کچ کچ۔ (ھ بالفتح و نیز بالکسر) مونث۔ بک بک۔ بحث

جھگڑا۔ تکرار۔ (کرنا مچانا کے ساتھ) (ظفر)

لگے ہے آپ کا دل کس طرح اوروں کی کچ کچ پر
کچاکچ بھر دیئے ہیں شوق نے دل میں غم و حسرت

کچکچانا۔ (ھ بالکسر) ۱ غصہ سے دانت پیسنا ۲ زور سے دانت پیس کر ٹکری کا کام کرنا۔ (شوق قدوائی)

توڑے گلدستے داغ کھا کر
باندھا پھولوں کو کچکچا کر

۳ بالوں کا یکبارگی نکل آنا۔ (فقرہ) جب تک کچکچا کر ڈاڑھی نہ نکلے منڈانا اور گناہ بے لذت کرنا کیسی بُری بات ہے ۴ بہت سے کیڑوں کا زمین سے بکثرت نکل آنا۔ کسی روئیدگی کا بہت کثرت سے نکل آنا۔

کچکچاہٹ۔ (ھ) مونث کچکچانا کا حاصل مصدر۔ دانتوں کے پیسنے کی حالت زور سے دانت بھینچنا۔

کچکچی۔ (ھ) مونث (دہلی) کچکچاہٹ (باندھنا کے ساتھ) (فقرہ) کچکچی باندھ کر زور کیا قلم ٹوٹ گیا۔

کچکڑ۔ (ھ) مذکر۔ کچھوے کی ہڈی۔ وہیل مچھلی کی ہڈی۔ ۳ ہڈی کے کھلونے بنتے ہیں۔

کچلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ جو زہر ہے۔

کچلا جانا۔ لازم۔ مسلا جانا۔ روندا جانا ۲ مارا جانا۔ پیٹا جانا۔

کچلا کر دینا۔ پیس ڈالنا۔ قیمہ کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) خدا نے کوہ طور کو اُن کے سر پر اُدھر لٹکا دیا کہ مانتے ہو تو مانو نہیں ابھی کچلا کئے دیتا ہوں۔

کچلا نکالنا۔ ایسا مارنا پیٹنا کہ صورت شکل بگڑ جائے۔

کچل جانا۔ کسی وزنی چیز سے دب کر صدمہ پہنچ جانا۔ ۲ زیر بار ہو جانا۔

کچل دینا۔ مسل دینا۔ موٹا موٹا پیس دینا۔ کوٹ دینا۔

کچل ڈالنا۔ مسل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ پائمال کر دینا۔ روند ڈالنا۔

کچلنا۔ (ھ) متعدی۔ مسلنا۔ ملنا دلنا۔ روندنا ۲ کسی چیز سے رگڑ کے صدمہ پہنچانا (فقرہ) اس نے پتھر سے پاؤں کچل دیا۔ کسی چیز کو نیم کوب کرنا ۳ (عو) خوب مارنا پیٹنا۔

(فقرہ) دیکھ تو تجھے کیسا کچلتی ہوں۔

کچلوانا۔ (ہ) کچلنا کا تعدی متعدی۔

کچلی (ہ) مونث۔ نوکدار دانت جو آگے کے دانتوں کے متصل ہوتا ہے

کچلیاں۔ جمع۔

کچلی والا جانور۔ وہ جانور جو کچلیوں سے گوشت کے توڑنے میں پنجہ کا کام لے۔ جیسے شیر۔ چیتا۔ بھیڑیا وغیرہ۔

کچلیاں پھولنا۔ جب کچلی نکلنے والی ہوتی ہے تو اس کے نکلنے کی جگہ ورم ہو جاتا ہے۔

کچلیاں نکلنا۔ کچلیوں کا نمودار ہونا۔

کچنال (ہ) مونث۔ ایک درخت اور اس کے شگوفہ کا نام

کچوالنی۔ (ہ۔ بروزن غنڈنی) مونث۔ بسوالنی کا بیسواں حصہ۔

کچور (ہ۔ بروزن فعول) مذکر۔ ایک مشہور دوا کا نام۔

کچوری۔ (ہ) مونث۔ ماش کی دال بھری ہوئی پوری۔

کچوری بھرنا۔ پسی ہوئی دال لوئی میں بھرنا۔

کچوری سے گال۔ پھولے پھولے گال۔

کچوری مل۔ مذاق سے موٹے ہندو کو کہتے ہیں۔

کچوریاں۔ مونث۔ کچوری کی جمع۔

کچوکا۔ (ہ) مذکر۔ کسی نوکدار چیز کے بھونکد دینے کی ضرب (دینا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) طعن۔ تشنیع۔ (فقرہ) یہ روز روز کے کچوکے اور ہر وقت کی آفت اچھی نہیں۔

کچومر۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کتر کر ڈالتے ہیں۔

کچومر کر دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ ہلاکت کے قریب پہونچا دینا۔

کچومر کر ڈالنا۔ کچومر نکالنا۔ خوب کچلنا۔ بھرکس نکالنا خوب پیٹنا ۲ توڑ پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا ۳ (کنایۃً) تباہ کر دینا

کچومر نکلنا۔ لازم۔ (فقرہ) اگر خدا نہ کرے اناج بھی مہنگا ہوتا تو کچومر ہی نکل جاتا۔

کچوتا۔ (ہ) نوکدار چیز چبھونا۔ بھونکنا۔ جیسے سوئی کچونا۔

(جانصاحب) ؎

چیز کا ہے لہو سوئی سے انگلی کو کچوکے
جب چوب گئی آنکھ سے دو چار گھڑی چوٹ

کچوہ (لکھنؤ) ہرا کی تاکید کے لئے مستعمل ہے۔ دیکھو ہرا کچوہ۔

کچھ۔ (ہ) صفت ۱ کسی قدر۔ تھوڑا۔ (فقرے) کچھ روپیہ مل جائے تو کام چلے۔ کچھ آنسو تھم گئے ۲ بعض۔ چند (فقرہ) سب چلے آئے کچھ باقی رہ گئے ۳ قابل عزت۔ صاحب رتبہ (عارف) ایک دو آسماں ڈبوئے تو کیا
ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے

۴ کوئی چیز (فقرہ) اس وقت بھوکا ہوں کچھ کھلوائیے ۵ کوئی بات۔ کوئی مصلحت۔ کوئی راز ؎

بیخودی بے سبب نہیں غالب
کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

۶ بالکل۔ مطلق کی جگہ۔ (فقرہ) کچھ خبر نہیں وہ کہاں ہے ۷ اور کوئی بات۔ اور کوئی امر۔ (غالب) ؎

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے
کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی

۸ (جب مکرر آتا ہے) حالت کا جلد جلد بدلنا ظاہر کرتا ہے۔ (فقرہ) اسکی حالت گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے (مصحفی)
ہم بھی اس انقلاب عالم سے
آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں

۹ کسی مہلک چیز کے اشارے کے لئے جہاں قرینہ دلالت کرے۔ (فقرہ) زید کچھ کھا کر مر گیا ۱۰ کوئی کی جگہ۔ (فقرہ) ان باتوں سے کچھ کام نکلنے والا نہیں ۱۱ زائد۔ زینت کلام کے واسطے (ع)

کچھ ایسے ہوتے ہیں سونے والے کہ شرطیہ جاگنا قسم ہے

کچھ آج سے نہیں۔ قدیم سے۔ ہمیشہ سے۔ (ناسخ) ؎

ہے یوں ہی مدتوں سے حسینوں کا دور دور
کچھ آج سے زمانے میں دور قمر نہیں

کچھ آنسو پچھ گئے۔ کسی قدر تسلی ہوگئی۔

کچھ اپنی خبر ہے۔ اپنی حالت کی بھی کچھ اطلاع ہے۔ ؎

مجھے تو آپ ہیں اس وقت تم نہیں ملتے
کہاں ہو شوق کچھ اپنی تمہیں خبر بھی ہے

کچھ اتنا فرق نہیں۔ کچھ ایسا فرق نہیں۔ بہت فرق نہیں۔ کچھ زیادہ فرق نہیں۔

کچھ اجارہ ہے۔ قابو نہیں ہے۔ کچھ دعویٰ نہیں ہے (فقرہ) اپنا مال تھا دیدیا۔ تمہارا کچھ اجارہ ہے۔

کچھ اصل ہے۔ بے حقیقت ہے۔ (مراۃ العروس) زکواۃ کی بھی کچھ اصل ہے ایک تو پیچھے برسویں دن چالیسواں حصہ ڈھائی روپیہ وہی دیتے ہوئے جان نکلتی ہے۔

کچھ اوپر۔ جو کسی عدد سے پہلے آتا ہے اور کچھ زیادہ کے معنی دیتا ہے۔ (فقرہ) کچھ اوپر آٹھ مہینے ہوئے کہ اس غم کو پال رہی ہوں۔

کچھ اور۔ اور بھی۔ اور زیادہ (فقرہ) پانچ روپے سے کیا ہوگا۔ کچھ اور دیدو۔ ۲۔ دوسری بات۔ دوسرا امر۔ (فقرہ) کچھ اور نہ سمجھنا میں نے دوستی سے کہا ہے۔ ۳۔ تازہ۔ نئی۔ طرفہ (فقرہ) کچھ اور سنا۔

کچھ اور بات ہے۔ معاملہ کچھ اور ہے۔ نا الفاقی کی بات ہے۔ خلاف امید بات ہے۔ (داغ) ؎

وہ اپنے دل میں خوش ہوں یہ ہے بات ہی کچھ اور
شکر جفا وگرنہ شکایت سے کم نہیں

کچھ اور عالم ہو گیا۔ حالت اور کیفیت بدل گئی (ناسخ)

کیا رواں حلق خوشی پر خنجر غم ہو گیا
سارے عالم کا جنوں کچھ اور عالم ہو گیا

کچھ اور گانا۔ خلاف واقعہ بیان کرنا۔ بحث سے الگ ہو کر بات کہنا۔ (فقرہ) میں کچھ کہتا ہوں، تم کچھ اور گاتے ہو۔

کچھ اور ہوا لگنا۔ دوسرا خیال ہونا۔ دوسری دُھن ہونا۔ (داغ) ؎

اے راہ نما راہ لے تو کوئی اور طرف کی
کچھ اور ہوا رہرو منزل کو لگی ہے

کچھ ایسا نہیں۔ جیسا خیال میں ہے ویسا نہیں۔ (ناسخ)

ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ
کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں

کچھ ایک (دہلی) ع۔ تھوڑا سا۔ کسی قدر۔

کچھ بات بھی۔ (سوال کے لئے) کوئی وجہ بھی کیوں۔ کس لئے۔ آخر کوئی سبب بھی۔ ؎

یہ غصہ اور غضب کس واسطے ہے
بھلا کچھ بات بھی رنجیدگی کی

کچھ بات نہیں۔ معمولی بات ہے۔ (ابن الوقت) ساری تنخواہ پر پانی کا پھر جانا کچھ بات نہیں۔

کچھ بات ہے۔ بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے (میر)

کچھ بات ہے کہ گل ترے رنگیں بیاں سا ہے
یا رنگ لالہ شوخ ترے رنگ پاں سا ہے

کچھ بڑھ کے۔ زیادہ کی جگہ (راسخ) ؎

مجھ میں عدو میں تم سے بھی کچھ بڑھ کے پیار ہے
دل سے نہ ہو وہ نام کو تم پر نثار ہے

کچھ بسنت کی بھی خبر ہے۔ مثل۔ یعنی دنیا کے حالات سے بھی خبردار ہو۔ ہوشیار کرنے کے لئے بولتے ہیں۔

کچھ بنیاد ہے۔ ذرا اصل اور حقیقت نہیں۔ نہایت مفلس اور عاجز ہے (آتش) ع۔

تجھ سے کیا لیجئے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے

کچھ بھی۔ بالکل (عالم) ؎

وہ ملتی ہوئی دوانہ ہوئی
کچھ بھی وحشت اسے سوا نہ ہوئی

کچھ پروا نہیں۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کیا خوف ہے۔ (ناسخ) ؎

کچھ مجھے پروا نہیں دشمن اگر ہے عیب جو
خون کیا شیر نیستاں کھیے آہوئے گبر کا

کچھ پڑا پایا ہے۔ جب کسی آدمی کو بغیر کسی ظاہری سبب کے خوش دیکھتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ کیا غیب سے کوئی نعمت ہاتھ آ گئی ہے۔

کچھ تم کچھ ہم۔ [illegible] (نقصان) کا یا زیادہ [illegible] برابر بانٹ لئے جانا تھا [illegible] [illegible] دونوں کی [illegible] ہوئی

پیادہ نے سوار سے کہا کہ یہ میرے روپے دوسری منزل تک رکھ لو۔ سوار نے بوجہ باندھنے سے انکار کیا اور آگے بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد سوار کو افسوس ہوا کہ ہزار روپے مفت میں کھوئے۔ اور پیادہ مسافر اس بات سے خوش ہوا کہ بھلا ہوا جو سوار نے انکار کر دیا۔ ورنہ روپیہ ہاتھ سے نکل جاتا اور پھر ہاتھ نہ آتا۔ اتفاق سے دونوں پھر ملے۔ سوار نے کہا لاؤ میاں مسافر تمہارا روپیہ رکھ لیں ـــــ اس وقت اس نے جواب میں یہ فقرہ کہا کہ کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے اور جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی۔

کسی بات کا تمہیں خیال ہوا اور کسی بات کا ہمیں۔ یعنی دل ہی دل میں دونوں سمجھ گئے۔ راز کی باتیں۔ (سعید) ؎

تم دیکھ کے رنگ عاشق کو مغموم و دیدہ نم سمجھے
تصریح یہاں بے فائدہ ہے کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے

کچھ تم نے خواب دیکھا ہے جب کوئی شخص ناممکن بات بیان کرے یا متکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے جو اس پر عاید نہ ہو تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں کہ کیا بے ہوش ہو کچھ تم نے خواب دیکھا ہے۔

کچھ تم نے سنا ـ حیرت کے قابل بات کہنے سے پہلے یہ فقرہ کہتے ہیں (راسخ) ؎

کچھ تم نے سنا منھ سے لگی بولنے صاحب
لو تم سے بھی چل نکلی ہے تصویر تمہاری

کچھ تو ـ کسی قدر تو۔ کوئی چیز تو۔ (سودا) ؎

گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ بر انداز چمن کچھ تو ادھر بھی

کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر سے ملا قند مثل۔ جب کسی میں کوئی صفت پہلے سے ہو اور دوسری اور شامل ہو کر دوبالا ہو جائے۔ اس موقع پر بولتے ہیں۔

کچھ تو دیکھا ہے ـ ضرور کوئی بات دیکھی ہے۔ (ناسخ) ؎

رشک ہے جن کا خدا کو بھی یہ وہ ہیں زاہدا
کچھ تو دیکھا ہے جو میں ترک بتاں کرتا نہیں

کچھ تو میٹھا ہے ـ ضرور کچھ غرض متعلق ہے۔ (ذوق) ؎

حرف تلخ اس لب شیریں سے ہر اک بات پر آہ
ناصحا سنتے ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا ہم کو

کچھ تو ہے ـ کوئی خاص راز ہے۔ کوئی وجہ ہے (جلال) ؎

کسی ارماں بھرے دل کو کیا ہے پامال
کچھ تو ہے ہاتھ وہ اکثر جو ملا کرتے ہیں

کچھ ٹھکانا ہے ـ کثرت اور عظمت کے موقع پر بولتے ہیں (فقرہ) اس جھوٹ کا کچھ ٹھکانا ہے۔

کچھ چلی ـ کچھ زور چلا (اشرف) ؎

چل بسے احباب دنیا سے کسی کی کچھ چلی
پاؤں پھیلائینگے ہم اے دل یہاں تک کب تلک

بلفظ سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔

کچھ حقیقت نہیں ـ بے حقیقت ہے۔ بے وقعت ہے (توبۃ النصوح) سات روپے کی کچھ حقیقت نہیں۔

کچھ خبر ہے ـ کچھ حال معلوم ہے (ناسخ) ؎

کیوں پریشاں غل سے کرتا ہے دماغ
کچھ خبر قاصد کی بھی اے زاغ ہے

کچھ خرچ نہیں ہوتا ـ کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ (شعور) ؎

اختیار آنے نہ آنے میں ہے جبر اس میں نہیں
خرچ کچھ ہوتا نہیں ہاں منھ سے فرماتے ہوئے

کچھ خیر ہے ـ حیرت اور تعجب کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ)

کچھ خیر ہے اپنا منھ تو بنواؤ
کیا خوب ذرا حواس میں آؤ

کچھ دال میں کالا ہے ـ کوئی سبب ضرور ہے۔ کچھ نہ کچھ عیب ضرور ہے۔ (شوق قدوائی) ؎

کاجل پہ بہت مائل وہ گیسوؤں والا ہے
میں ایک نہ مانونگا کچھ دال میں کالا ہے

کچھ دلائیے ـ کچھ دلوائیے ـ کچھ خیرات دلائیے کوئی رقم دلوائیے۔ بیشتر دلوائیے ہی مستعمل ہے۔

کچھ دنوں ـ چند روز۔ (ناسخ) ؎

تا کہے اغیار اپنی آنکھ میں کھٹکا کریں
آبلوں میں کچھ دنوں خار مغیلاں کیجئے

کچھ دُور نہیں ۔ کیا عجب ۔ ایسا ہی ہو ۔ بعید نہیں ۔ ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو (غالب) ؎
ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہیں
غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دُور نہیں

کچھ دیا ہی آگے آگیا ۔ خیر خیرات کام آگئی ۔ ناگہانی مصیبت سے بچ جانے کے موقع پر بولتے ہیں ۔

کچھ دیکھکر ۔ کچھ نقص پاکر ۔ کچھ سمجھ بُوجھ کے ۔ کسی طمع سے (شرف) ؎
چُپ ہو گیا نہیں جو تری لن ترانیاں
کچھ دیکھ کر میں دید کا سائل نہ ہو سکا

کچھ ڈر نہیں ۱ خوف و خطر اندیشہ کا مقام نہیں ۔ ۲ کچھ مضائقہ نہیں ۔

کچھ راہ پر آنا ۔ نیم راضی ہونا ۔ کچھ ڈھب پر چڑھنا (مصحفی) ؎
ان رونوں قدم رکھتے پڑتی ہیں تیرے پاؤں
اے شوخ تری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں

کچھ زبان سے نکالنا ۔ عذر کرنا ۔ حجت کرنا ۔

کچھ زبان سے نکلنا ۔ لازم ۔ (داغ) ؎
تم برتے رہے سر محفل
کچھ بھی میری زبان سے نکلا

کچھ سمجھکر ۔ کسی مصلحت سے (داغ) ۔
کچھ سمجھکر وہ رہے خاموش
تھے مری بات کے جواب بہت

کچھ سنا چاہتے ہو ۔ یعنی کیا بُرا بھلا سُننے کو جی چاہتا ہے (ناسخ) ؎ جو کہتا ہوں اُس سے سنو شعر میرے
تو کہتا ہے کیا کچھ سنا چاہتا ہے

کچھ سنے گا ۔ کچھ بُرا بھلا سنے گا ۔ (ذوق) ؎
کرتے جوں کوہ نہیں ہم تو سخن میں سبقت
ہر دہ کچھ ہم سے سنیگا جو کہیگا ہم کو

کچھ سونا کھوٹا کچھ سنار کھوٹا ۔ مثل ۔ بگاڑ دونوں طرف سے ہوتا ہے ۔ لڑائی طرفین سے ہوتی ہے ۔

کچھ سے کچھ کرنا ۔ اچھے سے بُرا اور بُرے سے اچھا کرنا (رشک) ؎ کچھ سے کچھ کرتا ہے معشوقوں کا یہ زینت دسانہ
دم میں سامان عروسی کا بنا دیتا ہے

کچھ سے کچھ ہو جانا ۔ انقلاب عظیم ہو جانا (راسخ) ؎
پھٹ پڑا میرے گریباں کی طرح تیرا شباب
کچھ سے کچھ ہو گئے جوبن کے اُبھر آنے سے

کچھ کا کچھ ۔ (عو) غلط سلط ۔ اصل کے بالکل خلاف ۔ (راسخ) ؎ میں سانس گن رہا ہوں عدد بوسہائے یار
واں کچھ کا کچھ حساب ہے یاں کچھ شمار ہے

کچھ کا کچھ سمجھنا ۔ اُلٹا سمجھنا ۔

کچھ کا کچھ کہنا ۔ اصل کے خلاف بیان کرنا ۔

کچھ کا کچھ ہونا ۔ انقلاب ہونا ۔ حالت دگرگوں ہونا (امیر)
جب تک طبیعت آئی ہو احال کچھ کا کچھ
ہے دردِ دل یہی تو چلو ہو چکا علاج

کچھ کام نہیں ۔ کچھ واسطہ نہیں تعلق نہیں (راسخ) ؎
تم تو کہتے ہو ہمیں غیر سے کچھ کام نہیں
اور جو بیٹھا ہوا کوئی پس چلمن نکلا

کچھ کام ہو جانا ۱ ضرر یا تشویش آجانا (راسخ) ؎
شب تم نہیں رہے تمہیں کچھ کام ہو گیا
لو ہاتھ لاؤ کیوں ہمیں الہام ہو گیا
۲ کوئی عہدہ مل جانا ۔

کچھ کان میں پھونکنا ۱ کوئی منتر یا جادو پڑھکر کان میں دم کرنا ۲ کانا پھوسی کرنا ۔ کسی کی بُرائی کرنا ۔

کچھ کچھ ۔ کسی قدر ۔ تھوڑا سا ۔

کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتا ۔ کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی ۔ عاجز ہونے کے لئے مستعمل ہیں ۔ یعنی سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کریں ۔

کچھ کر دینا ۔ (کنایۃً) عو ۔ جادو کر دینا (ابن الوقت) پھر میں یہی کہونگی اس زنگی نے میرے بچے کو کچھ کر دیا ۔

کچھ کر لینا ۔ (کنایۃً) نیکی کرنا ۔ ثواب کا کام کرنا (فقرہ) عمر تھوڑی

ہے کچھ کرلو وہی کام آئے گا۔ ۲ نقصان پہنچانا۔ عوض لینا۔

کچھ کم۔ کسی قدر کم۔ (توبۃ النصوح) علیم کی عمر اس وقت کچھ کم دس برس کی تھی۔

کچھ کھا لینا۔ (کنایۃً) زہر کھا لینا (اختر شاہ اودھ) ؎

اب آتا ہے یہ ہمارے دل میں
کچھ کھا کے ہم اپنی جان دیدیں

کچھ کہہ بیٹھنا۔ کوئی ناگوار بات کہنا۔ گالی دے بیٹھنا۔

کچھ کہنا۔ ۱ راز کہنا۔ پتہ دینا۔ (شوق قدوائی) ؎

چاہو تم جتنا چھپاؤ ماجرائے ہجر عشق
کچھ کہے دیتا ہے سینہ رات کا کوٹا ہوا

۲ نامناسب بات کہنا ؎

مصحفی کیوں خفا سے بیٹھے ہو
کچھ کسی نے تمہیں کہا تو نہیں

کچھ کھو کے سیکھتے ہیں۔ مثل۔ نقصان برداشت کرکے تجربہ حاصل ہوتا ہے۔

کچھ کھو کے سیکھنا۔ نقصان اٹھا کر ہوشیار ہونا۔ ٹھوکریں کھا کے سنبھلنا۔ (شوق) ؎

دل بہت جاڈو کے سیکھا ہے
خوب کچھ ہم نے کھو کے سیکھا ہے

کچھ کھیل نہیں۔ آسان کام نہیں (آتش) ؎

یوسف سے حسین ہوئے کوئی طفل جو چاہوں
کچھ کھیل نہیں جان کا کھونا مرے دل کو

کچھ گرہ میں بھی ہے۔ کچھ رقم پاس بھی ہے۔ (داغ) ؎

کچھ گرہ میں بھی ہے جو دل کے خریدار بنے
یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہیں لے کر پھرتا

کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان۔ مثل۔ صلح کے واسطے دونوں فریقوں کو تھوڑا تھوڑا دبنا چاہیئے۔

کچھ گیہوں گیلے کچھ جندرے ڈھیلے۔ کچھ گیہوں گیلے کچھ جانگر ڈھیلے۔ (جندرے بالفتح و سکون سوم و کسر چہارم۔ چکی کے پرزے۔ جانگر چکی کے پرزے) مثل۔ عموماً بہانہ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

کچھ لوہا کھوٹا کچھ لوہار۔ مثل۔ کچھ اس کی خطا کچھ اس کی۔ خطا سے خالی دونوں نہیں۔

کچھ لے رہنا۔ فائدہ حاصل کرنا (داغ) ؎

یقین ہے وہ آخر کو کچھ لے رہیں گے
ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہوئے ہیں

کچھ ملا دینا۔ زہر ملا دینا (غالب) ؎

مجھ تک کب اُن کی بزم میں آتا تھا دور جام
ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں

کچھ مُنھ سے سننا۔ زبان سے بُرا بھلا سننا۔ (معروف) ؎

چپ کرو بس ورنہ کچھ منھ سے سنو گے ناصح
کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت ان دنوں

کچھ مُنھ سے نکالنا۔ متعدی۔ زبان سے کچھ کہنا۔ (قدر) ؎

یا تو کچھ اس نے نکالا منھ سے یا تو نے کہا
میرا تیرا تذکرہ یوں جا بجا کیوں کر ہوا

۲ زبان سے بُرا بھلا کہنا۔

کچھ مُنھ سے نکل جانا۔ لازم (نفیس) ؎

بوسہ کا سوال اُس سے کروں بول تو کہتے ہے
چپ رہ مرے کچھ منھ سے نکل جائے تو اچھا

کچھ نہ اکھاڑنا۔ کچھ نہ اکھاڑ سکنا۔ ذرا صدمہ یا نقصان نہ پہنچانا۔ قابو نہ چل سکنا۔ (امیر) ؎

آخر عدم نے کچھ نہ اکھاڑا مرا میاں
مجھکو تھا دست غیب پکڑ لی تری کمر

خلاف تہذیب ہونے کی وجہ سے فصحا پشم کا لفظ محذوف کرکے بولتے ہیں۔

کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھئے! ۱ کہنے کی بات نہیں قابل اظہار نہیں۔ (فقرہ) جو جو تکلیفیں اس سفر میں ہوئی ہیں کچھ نہ پوچھو ۲ تعریف کے لئے (قدر) ؎

کچھ نہ پوچھو کہ ان کے ہونٹ ہیں کیا
برگ گل سے زیادہ تر نازک

کچھ نہ چلنا۔ مکر و فریب کا اثر نہ کرنا۔ بیشتر کچھ نہ چلا اور کچھ نہ چلی مستعمل ہے (آتش) ؎

مہرباں ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہیں
آتشِ نمرود ہے گلزار ابراہیم کو

کچھ نہ چلی - تدبیر نہ چلا۔ قابو نہ چلا (ناظم) ؎
اس جگہ کچھ نہ چلی کھا گئے چکمہ تیرا
چل گیا خوبیٔ تقدیر سے فقرا تیرا

کچھ نہ کچھ - کسی قدر، تھوڑا بہت (فقرہ) سفر میں کچھ نہ کچھ توشہ ضرور رہے (راسخ) ؎
خونبارِ عشق دیدۂ تر کچھ نہ کچھ تو ہو
دل کچھ نہ کچھ ہو ریش جگر کچھ نہ کچھ تو ہو

۲ کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز (جان صاحب) ؎
بیکلی ہے جو مجھے چین نہیں ہے دم بھر
کچھ نہ کچھ ہوئیگا دل ہی دیتا ہے خبر

کچھ نہ کچھ ہو رہنا - تھوڑی بہت کامیابی ہونا (غالب) ؎
رات دن گردش میں ہیں سات آسماں
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا

کچھ نہ کہنا - طرح دیجانا۔ خاموش رہنا۔ (غالب) ؎
یوسف اس کو کہوں اور کچھ نہ کہے خیر ہوئی
گو بگڑ بیٹھے تو میں لائقِ تعزیر بھی تھا

کچھ نہ کیا - کوئی بڑا کام نہیں کیا (داغ) ؎
اُن کو بیتاب کیا کچھ نہ کیا نالۂ دل
یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو اثر کچھ بھی نہیں

کچھ نہ نکلا - بالکل خراب نکلا۔ بالکل ناکارہ اور نالائق ہوا۔ (سودا) ؎ بندے ہیں کتنیں ہزار ہم سے
گو ایک غلام کچھ نہ نکلا

کچھ نہ ہوا - کوئی نتیجہ نہ نکلا (غالب) ؎
گئی وہ بات کہ ہو گفتگو تو کیونکر ہو
کہے سے کچھ نہ ہوا پھر کہو تو کیونکر ہو

کچھ نہیں ۱ خراب ہے۔ نکما ہے۔ ناکارہ ہے (فقرہ) یہ کاغذ کچھ نہیں ؎
میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب
مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے

۲ کوئی بات نہیں۔ کوئی معاملہ نہیں۔ (فقرہ) اور کچھ نہیں اُن کا مطلب صرف ستانا تھا ۳ ذرا نہیں۔ بالکل نہیں۔ (فقرہ) اُن کو کچھ خبر نہیں۔

کچھ نہیں آتا ہے - کچھ نہیں جانتا ہے۔ جاہل ہے ؎
بھلا غیر از غزلخوانی ہو مجھ سے کام کیا ناسخ
بجز نالہ نہیں آتا ہے کچھ مرغِ نوازن کو

کچھ نہیں چلتا - بس نہیں چلتا۔ قابو اور اختیار سے باہر ہونے کی جگہ۔ (وحشت) ؎
کسی کا کچھ نہیں چلتا ہے جب وہ اُٹھ کے چلتا ہے
نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے

بیشتر اس جگہ کچھ نہیں چلتی مستعمل ہے۔

کچھ نہیں رہا ۱ بچنے کی امید نہیں۔ دم نہیں رہا ۲ بالکل تباہ ہو گیا لُٹ گیا ۳ طاقت جاتی رہی ۴ کچھ باقی نہیں۔

کچھ نہیں کیا ۱ کوئی بھلائی نہیں کی۔ کوئی ثواب کا کام نہیں کیا ۲ کوئی کام کی بات نہیں کی ؎
اُن کو بیتاب کیا کچھ نہ کیا نالۂ دل
یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو اثر کچھ بھی نہیں

۳ برا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ (فقرہ) تم نے کچھ نہیں کیا جو اس کو گالیاں دیں۔

کچھ نہیں گیا - کچھ نقصان نہیں ہوا (ذوق) ؎
دنیا گئی کہ عشق میں ایمان و دیں گیا
وہ مل گیا تو جانئے کچھ بھی نہیں گیا

کچھ نہیں ہو سکتا - کوئی تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی ہے۔ (ناسخ) ؎ پست اگر طالع ہے تھوڑی سی بلائیں ہیں بہت
کچھ کنویں میں ہو نہیں سکتا کسی پیراک سے

کچھ ہو - ہرچہ باداباد۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔ بہرحال نیک ہو یا بد (ذوق) ؎
کیا جانیں ہم زمانے کو حادث ہے یا قدیم
کچھ ہو بلا سے اپنی کہیں قافیوں میں ہم

(فقرہ) کچھ ہو اب ہیں تو ملنے والا نہیں۔

کچھ ہو جانا ۱ جن یا بھوت وغیرہ کا اثر ہو جانا۔ آسیب کا

عقل ہو جانا ۱۲ کسی لائق ہو جانا۔ کوئی ہنر یا کمال حاصل کر لینا۔

کچھ ہو رہنا: کچھ قابلیت پیدا کرنا ۱۲ کچھ فیصلہ ہو جانا ۱۲ کسی قدر کام ہو جانا۔

کچھ ہے: کوئی بات ہے۔ کوئی اندرونی بات ہے (رع)

کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

۱۲ دیکھو کچھ نمبر ۲۔ ۳ برائی ہے۔ کھوٹ ہے۔ فاسد ارادہ ہے (فقرہ) اس کے دل میں کچھ ہے۔

کچھ ہی کرو۔ جو چاہو کرو (فقرہ) روپیہ لو کچھ ہی کرو وہ سننے والا نہیں۔

کچھ ہی کہو۔ جو چاہو کہو۔

کچھ ہیں۔ کسی قابل ہیں کسی شمار میں ہیں (مصحفی) ؎

جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں
ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں

کچھ ہی ہو۔ کچھ ہو کی تاکید کے لئے۔

کچھ یوں ہی سا - تھوڑا سا قدرے قلیل۔

کچھار
(ھ) مذکر۔ دریا کے قریب کی نشیبی زمین۔ ترائی جس میں اکثر شیر رہتا ہے۔ (انیس) ؎

نکلا ڈکارتا ہوا ضیغم کچھار سے

کچھارنا۔ (ھ) لکھنؤ۔ شیر کا غرانا۔

کچہری
(ھ۔ ہندی میں بفتح دوم۔ زبانوں پر بکسر دوم ہے) مونث۔ اجلاس۔ عدالت۔

کچہری برخاست کرنا۔ اجلاس بند کرنا۔

کچہری برخاست ہونا۔ لازم۔

کچہری چڑھنا۔ (عو) عدالت میں مقدمہ لیجانا۔ نالشی ہونا

کچہری کرنا۔ عدالت میں بیٹھ کر مقدمات فیصل کرنا۔ اجلاس کرنا۔

کچہری کے کتے۔ عدالت کے رشوت لینے والے ملازم۔ (راحت) ؎

نہ چھوڑیں تن کے کپڑے بھی موئے کتے کچہری کے
اسے دیوانے اللہ منہ نہ دکھلائے عدالت کا

کچہری گرم ہونا: (کنایۃً) غل مچا ہونا ۱۲ کچہری میں اہل معاملہ کا مجمع ہونا اُن کی داد فریاد سُنی جانا۔ (محسن) ؎

کچہری ہوئی گرم جب حاکم کی
ہر اک بال کی کھال کھنچنے لگی

کچہری لگانا: اجلاس کرنا ۱۲ (مجازاً) غل مچانا۔ شور کرنا۔ بھیڑ لگانا۔

کچھنی (ھ) (ہندو) مونث۔ جانگھیا۔ گھٹنا۔ اس معنی میں کچھنا بطور مذکر بھی مستعمل ہے۔

کچھوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دریائی جانور کا نام۔ اس کی ہڈی سے ڈھالیں اور کھلونے بناتے ہیں۔

کچھوئی۔ (ھ) کچھوا کا مونث۔

کچھواہا۔ (ھ) مذکر۔ راجپوتوں کی ایک قوم جو راجہ رامچندر کے بیٹے کشو کی اولاد ہے۔

کچھی (ھ) صفت۔ صوبہ کچھ کا گھوڑا جس کی کمر بیچ میں جھکی ہوئی ہوتی ہے۔

کچھیانا۔ (ھ) مذکر۔ وہ کھیت جس میں ساگ یا ترکاریاں بوئی جاتی ہیں۔

کچی۔ (ھ) صفت مونث۔

کچی آسامی: غیر موروثی آسامی ۱۲ عارضی جگہ۔ عارضی نوکری

کچی اینٹ۔ وہ اینٹ جسے پزاوے میں نہ پکایا ہو۔

کچی بال۔ سبز خوشہ گیہوں یا جو کا جس میں دانہ پیدا نہ ہوا ہو

کچی بولی۔ دیہاتی بولی۔

کچی بہی۔ وہ بہی جس میں رقم کے کم و بیش کرنے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار ہو کیونکہ وہ بطور مسودہ سمجھی جاتی ہے۔

کچی پیشی۔ پہلی پیشی جو فریق ثانی کی غیر حاضری میں ہوتی ہے اور جس میں اپیل کے قابل سماعت ہونے نہ ہونے کا فیصلہ ہو سکے ہے۔

کچی ترکاری۔ سبز ترکاری۔ ہری ترکاری۔

کچی تول۔ وہ تول جو معمولی پیمانے سے کم پیمانے سے ہو۔

کچی ٹوٹنا۔ (عم) کم عمری میں ازالۂ بکر ہونا۔ کم عمری میں کنوارپنا دور ہونا۔

کچی چاندی۔ کھری چاندی کا نقیض فارسی میں۔ نقرۂ خام کھری چاندی کے معنی میں ہے۔

کچی چینی۔ کچی کھانڈ۔ (ہندی) مونث۔ وہ شکر جو صاف نہ کی گئی ہو

کچی دلیل۔ مونث۔ بکر دو دلیل۔ ناقص دلیل۔

کچی رسوئی۔ (ہندو) مونث۔ وہ رسوئی جسے چوکے سے باہر نہ کھا سکیں۔

کچی ہنڈی دسترخوان کا ضرر۔ (مثل) اس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی نادان اور ناتجربہ کار۔ ناؤں یا آزمودہ کار دل کی صحبت میں دخل پائے اور اس کی شرکت سے انھیں افشائے راز کا خوف ہو۔

کچی زبان۔ کچی بولی۔ دیہاتی بولی۔ مثال کے لئے دیکھو پکا پال

کچی سڑک۔ وہ سڑک جس پر کنکر وغیرہ کوٹ کر زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو۔

کچی سلائی۔ تیپچی۔ لنگر۔

کچی سلائی کرنا۔ تیپنا۔ لنگر ڈالنا۔ کھڑا کرنا۔

کچی عقل۔ مونث۔ ناقص عقل۔

کچی عمر۔ مونث۔ ناسمجھی کی عمر۔ ناتجربہ کاری کی عمر۔

کچی کرنا۔ (لکھنو) کوتاہی کرنا (جان صاحب) ؎

فصاد نے کچی کی مرا ہاتھ یہ پکا
رگ میں جو رہا ٹوٹ کے نشتر نہ نکالا

کچی کلی توڑنا۔ (م) کنایۃً۔ نابالغہ کے ساتھ ہمبستری کرنا۔

کچی کلی ٹوٹنا۔ (کنایۃً) چھوٹی عمر میں مرجانا ۲ (م) کمسنی میں ازالۂ بکر ہونا۔

کچی گولیاں کھیلنا۔ (بے پکی ہوئی گولی جلد ٹوٹ جاتی ہے) (کنایۃً) نادان ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ (شوق) ؎

اور وہ ہوتیاں (ہونی) ہیں البیلی
میں نہیں کچی گولیاں کھیلی

کچی گھڑی۔ مونث۔ تھوڑی دیر۔ (فقرہ) ہوا کے گھوڑے پر سوار آئی تھیں۔ کچی گھڑی بھر میں دس دفعہ اٹھی تھیں میں نے بٹھایا۔

کچی لکڑی۔ مونث (عو) (کنایۃً) کم عمر لڑکا یا لڑکی جو صحبت اور تعلیم کا اثر جلد قبول کرے (ا یامی) ذرا بھی خدشہ ہو اسکو جھٹ سے جاکر صاف کرلیا۔ اور یہ تو کچی لکڑی ہے۔ اگر کسی بدعقیدہ کے پالے پڑ گئی تو جاتے ہی بیدین ہو جائے گی۔

کچی لکڑی جدھر موڑو مڑ جاتی ہے۔ بچپن میں جس طرح چاہو ڈھنگ سے تعلیم دے سکتے ہو۔

کچی لکڑی کو سیدھا کرنا۔ (کنایۃً) کم عمر بچے کو تعلیم دینا۔ (فقرہ) وہ خوب جانتی تھی کہ کچی لکڑی سیدھا کرنے کا یہی وقت ہے۔

کچی نیند۔ مونث۔ نیند جو اچھی طرح بھری نہو۔

کچی نیند اٹھانا۔ کچی نیند میں بیدار کرنا۔ (داغ) ؎

شور محشر نے اٹھایا مجھکو کچی نیند اگر
اونگھ پر اونگھ آئیگی صبح قیامت تک مجھ

کچی نیند اٹھنا۔ لازم۔

کچے بچے۔ (عو) مذکر۔ آل اولاد۔ چلکی پوٹے۔ اولاد کی کثرت کے لئے مستعمل ہے۔

کچے پکے دن۔ مذکر (عو) حمل کے چوتھے پانچویں مہینے تک کا زمانہ جس میں حاملہ کو بڑی احتیاط لازم ہے ۲ برسات کا آخری زمانہ جس میں اکثر بیماریاں پھیلتی ہیں۔

کچے دن۔ (عو) مذکر۔ عورتوں کے حمل کا زمانہ جو آٹھ مہینے تک ہوتا ہے (فقرہ) کچے دنوں میں بہو کو گاڑی میں نہیں بیٹھنے دونگی

کچے دھاگے میں بندھنا۔ (کنایۃً) مطیع و فرمانبردار ہونا (رشک) ؎

رشتۂ سبحہ و زنار سے یہ پیچ کھلا
کچے دھاگے میں ترے کافر و دیندار بندھے

کچے گھڑے پانی بھرنا۔ (م) کنایۃً سخت مصیبت جھیلنا۔ تکلیفیں برداشت کرنا۔ (کنایۃً) کسی کی اطاعت فرمانبرداری کی وجہ سے غلامی کرنا۔ (مومن) ؎

اس ستمگر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب
کیسے کچے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں
اشک بھر لاؤ نہ دل دیکھے میاں جرأت تم
ابھی بھرنے ہیں تمہیں کچے گھڑے پانی کے

کچے گھڑے کی پینا۔ (کنایۃً) نادانی سے کوئی فعل کرنا۔ (ریاض) ؎

میرے سر پر کبھی چڑھی ہی نہیں
میں نے کچے گھڑے کی پی ہی نہیں

کچے گھڑے کی چڑھنا۔ نشہ سے مست ہونا۔ سودائے خام رکھنا۔ (شاد) ؎

اتارو ہوا ہوں میں بھر بیکشی پر
وہ واعظ کو کچے گھڑے کی چڑھی ہے

کھپا (ھ) مونث - کمان کی نوک -
کھپا جانا - (بالفتح) ہمت ٹوٹ جانا چھپ جانا -
کھپیانا - (ھ بالفتح) (لکھنو) کلا پھوٹنے یا شگوفہ نکلنے کے آثار ظاہر ہونا ۲ کام میں بغیر کسی خاص وجہ کے سستی کرنا -
کھپانڈ - (ھ - نون غنّہ) دیکھو کپاہند -
کھپل (ھ) میل کے ساتھ مستعمل ہے -
کھپیلا (ھ) صفت - مذکر - اردو میں میلا کے ساتھ مستعمل ہے -
(فقرہ) وہ بہت میلا کھپیلا رہتا ہے -
کحّال (ع - بالفتح صحیح و بالضم غلط - مذکر - آنکھوں کا علاج کرنے والا - سیانا - اردو میں کحال بضم اول و بغیر تشدید دوم بر وزن محال ہے (صاحب) ؎

نرگس یہ دیدۂ را دیدہ نہ رکھیو کہیں
آنکھیں بگاڑ دینا نگوڑا کحال ہے

کحل (ع) مذکر - سرمہ -
کحل البصر (ع) مذکر - آنکھوں کا سرمہ -
کحل الجواہر (ع) مذکر - وہ سرمہ جس میں تقویت کے واسطے مروارید ناسفتہ اور دیگر جواہر ڈالتے ہیں -
کحیل - (ع - بر وزن بخیل - کحل کی صفت مشبہ - صفت - وہ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو -
کدّ - (ع - بتشدید دوم) رنج دینا - کسی چیز کی خواہش میں لڑنا - فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث - اصرار - ہٹ ضد - پیچ (کرنا ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؎

سمجھائیں کچھ اس کو پیر و مرشد
زیبا نہیں اس میں آپ کو کد

۲ سعی کوشش (مونث) ؎

دو لاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کد کی
حُر نے فقط اک بندۂ بیکس کی مدد کی

کدوکاوش - (ف) مونث - کوشش - چھان بین -
کد - (ھ) کب - متروک ہے -
کد - (ف) (مرکبات میں) گھر خانہ -
کد بانو - (ف) مونث گھر کی مالک - بیگم - دلہن - بیوی - بی بی - گھر کی خوش سلیقہ عورت -
کدخدا - (ف - کد - خانہ - خدا - صاحب) مذکر - گھر کا مالک دولہا - اس جگہ کتخدا بھی مستعمل ہے (ہونا کے ساتھ) (رشک) ؎

کدخدا ہونے کو پھر تیار ہیں مضمون نو
پھر عروس فکر نے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا

دیکھو کتخدا -
کدخدائی - (ف) مونث - شادی عروسی (کرنا کے ساتھ)
کیدارا - (ھ) مذکر - دیپک - راگ کی اگنی کا نام -
کدال (ھ) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - زمین کھودنے کے ایک نوک دار اوزار کا نام -
کدال بجنا - کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا -
کدالی - (ھ) مونث - چھوٹی کدال -
کدام - (ف) کون اور کونسا - کلمہ استفہام -
کدانا - (ھ) کسی سے کودنے کا کام لینا -
کدر - (ع - بفتح اول و دوم) ۱ تیرگی - کدورت (صبا) ؎

مجھ سے نہ تم ملو جو محبت ہے زر کے ساتھ
ممکن نہیں صفائی دل اس کدر کے ساتھ

۲ (ع - بفتح اول و کسر دوم) صفت - تیرہ اور میلا (رشک) ؎

جامۂ تن ہے کدر تب تو دبال جاں ہے
کر بدلواتا ہے پوشاک کو میلا ہوتا

کدر - (ھ) مذکر - ذلیل - کمینے لوگ -
کدکڑے لگانا - کدکڑے مارنا - کدکڑے مارنا (ع) کودتے پھرنا - خوب کھیلنا کودنا پہلا محاورہ دہلی کا ہے - لکھنؤ میں دونوں طرح بولتے ہیں -
کدکنا - (ھ) اچھلنا - کودنا - پھاندنا -
کدم (ھ) مذکر - ایک سایہ دار درخت کا نام جس پر کرشن جی گوپیوں کے کپڑے نہاتے میں لیکر چڑھ گئے تھے - جوہری اس درخت کی کرشن جی کی وجہ سے تعظیم کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی گھاس -
کدو - (ف) ۱ کوزۂ شراب - شراب کی بوتل یا صراحی ۲ طنبورہ ۳ (کنایۃً) کاسۂ سر (مذکر) ۱ ایک قسم کی گول ترکاری ۲ (اردو) طنزاً بڑی نعمت - خاک - (وزیر) ؎

سما گئے مرے سینے میں مثل دل شیشے
تمہارے محتسبو ہاتھ کیا کدو آیا

۲ بچوں کا کاسۂ سر۔ اس معنی میں بیشتر بتشدید دوم بولتے ہیں (فقرہ) یہ بچہ گر پڑا کدو ٹوٹ گیا۔

کدُودانہ۔ (ف) مذکر ۱ پیٹ کے ایک قسم کے کیڑے کا نام ۲ ایک بیماری کا نام جس سے تمام جسم پر تخم کدو کے مانند پھنسیاں نکل آتی ہیں۔

کدُوکش۔ (ف) مذکر۔ ایک آلہ کا نام جس میں کدو کو رگڑ کر باریک کر لیتے ہیں۔

کُدُوانا۔ (ہ) کُدانا۔

کُدُورت۔ (ع) تیرہ ہونا۔ تیرگی۔ مجازاً۔ رنج۔ ملال) مونث ۱ گدلاپن۔ غبار آلود ہونا ۲ دل کا غبار۔ (مومن) ؎

برباد نہ جائے گی کدورت
کیا کیا تری خاک اڑائیں گے ہم

۳ مجازاً۔ ملال۔ رنجش۔ کینہ۔ (داغ) ؎

میرے غبار نے بھی کیا منھ نہ اس طرف
مجھکو کدورتیں جو رہیں آسمان سے

کدورت آنا۔ دل پر میل آنا۔ رنج آنا (شیدا) ؎

اگرچہ ہو صفائی لاکھ اے آئینہ رویوں سے
پہ ذکر غیر سے دل پر کدورت آ ہی جاتی ہے

کدورت رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔

کَدَہ۔ (ف) خانہ۔ گھر۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے آتش کدہ۔ میکدہ۔

کِدھر۔ (ہ) کس طرف۔

کدھر آیا کدھر گیا۔ آنے جانے کی کچھ بھی خبر نہیں ہوئی۔

ساقی ترے طفیل سے ہم کو مہ صیام
معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا

کدھر جاؤں کیا کروں۔ کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آتی۔ مجبوری اور بیکسی کے موقع پر بولتے ہیں۔ (مصحفی) ؎

جیتا رہوں کہ ہجر میں مر جاؤں کیا کروں
تو ہی بتا مجھے میں کدھر جاؤں کیا کروں

کدھر سے۔ کس جانب سے۔ کس مقام سے (فقرہ) کدھر سے آنا ہوا۔

کدھر آ نکلے۔ کدھر بھول پڑے۔ کدھر سے چاند نکلا۔ کدھر سے عید کا چاند نکلا۔ دیکھو آج۔

کُڈھب۔ (ہ) صفت۔ بیڈھب۔ بیموقع۔

کُڈھنگ۔ کُڈھنگا۔ صفت (ہند) بے ڈھنگا۔ وحشی۔ بدنما۔ بداخلاق۔

کُذا۔ فارسی میں چناں چنیں اردو میں اس طرح اور اُس طرح۔

کَذّاب۔ (ع) مذکر۔ بڑا جھوٹا۔ دروغ گو۔

کِذب۔ (ع) مذکر۔ (فقرہ) تمھارا کذب سب پر کھل گیا۔

کَر۔ (ف) صفت۔ بہرا۔ (ناظم) ؎

نہ سنئے اب جو سخن آپ کا وہ گوش ہو کر
آنکھیں پھوٹیں جو پھرے آپکی جانب سے نظر

کر۔ (ہ) یہ حرف فعل ماضی کے بعد آتا ہے تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ پہلا فعل پہلے ہوا اور اس کے بعد دوسرا فعل ہوا۔ جیسے زید روٹی کھا کر گیا ۲ رعایت سے۔ لحاظ سے (اجتہاد) خدا کو شہید پہلے معنی کر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب و شہادت پر مطلع ہے اور دوسرے معنی کر اس لئے کہ قیامت کے روز بندوں کے اعمال و احوال کی گواہی دے گا۔

کر بیٹھنا۔ کسی امر کو بے سوچے سمجھے اختیار کر لینا۔ غلطی سے جلدی میں کوئی فعل کر جانا۔ (فقرہ) آپ یہ کیا حماقت کر بیٹھے (جلیل) ؎

حضرت دل پاس تھا مجھکو فقط دلدار کا
ورنہ ممکن تھا کہ تم جو چاہتے کر بیٹھتے

کر تو ڈر نہ کر تو بھی ڈر۔ کر تو کر نہیں تو خدا کے غضب سے ڈر۔ مثل۔ جب کسی بیگناہ پر کوئی الزام ہو تو یہ مثل بولتے ہیں۔ یعنی خدا تعالیٰ سے ہر وقت پناہ مانگنا چاہیئے۔

کرتے دھرتے بن نہیں آتی۔ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی۔ کچھ کام نہیں ہو سکتا۔ کچھ کرتے بن نہیں پڑتا

(فقرہ) ماں بیچاری عجیب مشکل میں تھی کچھ کرتے دھرتے بن نہ آتی تھی۔

کرتے کی سب بدیا ہے۔ مثل۔ عمل کرنے سے کامیابی ہوتی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کیمیا نمبر ۳۔

کر جانا۔ کر لینا (فقرہ) جو کچھ کرنا ہو اپنے سامنے کر جانا۔

کر چکنا۔ کوئی فعل ختم پر پہونچانا۔ (فقرہ) تم کو جو کچھ کرنا تھا کر چکے اب پچتانے سے کیا حاصل۔

کر دکھانا۔ عمل کر کے دکھا دینا (راسخ) ؎

ہم منہ سے جو نکالیں گے وہ کر کے دکھائیں گے
باتوں میں گر فریب نہیں لاف بھی نہیں

کر دھر لینا۔ انتقام کر لینا (ابن الوقت) تم بھی جس طرح مناسب سمجھو کر دھر لو۔

کر دیکھنا۔ آزما کر دیکھ لینا۔ تجربہ کرنا۔

کر رکھنا۔ بس میں لانا۔

کر کر۔ (دہلی) کر کے۔ لکھنؤ میں کر کے ہے۔

کر گزرنا۔ ۱ ضد پر جمار رہنا۔ ہٹ سے باز نہ آنا۔ (سودا)

غرض اپنی سی وہ تو کر گزرا
ہو گئی رات اور منہ نہ کھلا

۲ کسی دشوار کام کو کر کے چھوڑنا ؎

باز آئے کہ نہ آئے وہ جفاؤں سے جلال
تم تو کر گزرو جو کچھ اہل وفا کرتے ہیں

کر لینا۔ (ہندو) بیوی بنانا۔ (فقرہ) اُس نے ہندہ کو کر لیا۔ ۲ کرنا (فقرہ) کہیں نوکری کر لو ۳ کیا کے ساتھ) نقصان پہونچانا۔ (فقرہ) تم کیا کر لو گے وہ تم سے نہیں ڈرتا۔

کُر۔ (س) مونث ۱ محصول چنگی ۲ خراج۔ مالگزاری ٹیکس ۳ ڈنڈ۔ تاوان۔ جرمانہ ۴ کر۔ جیسے کردھنی ۵ معمول۔ وہ کام جس کا کرنا کوئی ہمیشہ اپنے اوپر لازم کرے ؎

بوسہ دیکر وہ کہتے ہیں راسخ
یہ ہمیشہ کو کر نہ ہو جائے

کر باندھنا۔ ہمیشہ کے لئے کسی بات کا معمول مقرر کرنا۔ (مصحفی) ؎

گالیاں روز جو آکر مجھے دیجاتے ہو
مجھ پہ روز آپ نے اس بات کی کر باندھی ہے

کر بندھ جانا۔ لازم۔

کَرّا۔ (ہ) (عم) صفت۔ کرارا۔

کَرّات۔ (ع۔ کرّۃ کی جمع) صفت (اردو میں مرات کے ساتھ مستعمل ہے) مکرر۔ سہ کرر۔ اکثر۔ متعدد مرتبہ۔

کرار۔ دیکھو کراڑ۔

کَرّار۔ (ع۔ لفظی معنی۔ بار بار حملہ کرنے والا بھگا دینے والا) حضرت علیؓ کا لقب۔

کرّار بے فرار۔ حضرت علی کا لقب۔ (رشک) ؎

آتش بغض وحسد سے جلے جاتے تھے منزلوں
بڑھ کے تھی یار سے خو کرار بے فرار کی

کرارا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ سخت۔ کڑا۔ پژمردہ کی ضد۔ جیسے کرارا پان ۲ تکڑا۔ زور آور ۳ کُر کُرا۔ خستہ۔ وہ چیز جس کو گھی میں بھون کر خستہ کریں ۴ (ہندو) گراں۔ مہنگا۔ ۵ وہ سکہ جس کے حروف نہ مٹے ہوں جیسے کرارا روپیہ۔ ۶ (لکھنو) ایک قسم کی شیرینی۔ (امیر) ؎

خط میں جب ہم نے لکھے اسکے لب شیریں کے وصف
ٹکیاں نقطے بنے کاغذ کرارا ہو گیا

۷ (کنایۃً) دلیر۔ جری ۸ مزیدار۔

کرارا پان۔ وہ پان جو مرجھایا نہ ہو اور سخت ہو (راسخ)

اثر یہ کچھ ہے مری جان سخت سینہ کا
کہ پان جو تری محرم میں ہیں کرارے ہیں

کرارا پن۔ (ہ) مذکر۔ سختی۔ کرختگی۔ مضبوطی۔ خستگی۔ بھر بھراپن۔

کراری۔ (ہ) کرارا۔ مونث۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴ میں مستعمل ہے۔

کراری بات۔ مضبوط بات۔ پائدار بات (داغ)

دل دہلتا ہے مجھ سے دشمن کا
کہ دلیروں کی ہے کراری بات

کرارے دم۔ صفت۔ تازہ دم۔ جو تھکا ہوا نہ ہو۔

کے ساتھ۔ مضبوطی کے ساتھ۔ تروتازہ۔
۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) دکاندار۔ غلّہ کا تاجر۔
ا۔ (پوناگری) مذکر۔ دریا کا بلند کنارہ۔ دریا کے
کا ٹیلا ساحل۔
۔ (ع۔ کریم کی جمع) مذکر۔ بزرگ لوگ۔ سخی لوگ۔
اً کاتبین۔ (ع۔ بفظی معنی۔ بزرگ لکھنے والے) مذکر۔
ں کا عقیدہ ہے کہ ہر ایک آدمی کے ساتھ دو فرشتے
ہیں۔ ایک اُس کے اعمال نیک لکھتا رہتا ہے دوسرا
بد۔ کراماً کاتبین اُن فرشتوں کی صفت ہے کہ سرِ
بندوں کے اعمال لکھتے ہیں۔ مگر اب کراماً کاتبین
ں کا نام پڑ گیا ہے (محسن) ؎

کراماً کاتبین اُمیدِ تشریفِ شفاعت ہیں
کہیں لکھ دیں نہ نام اپنا گنہگاروں کے دفتر میں

ت۔ (ع۔ کرامت کی جمع۔ بزرگیاں۔ نوازشیں)
۔ اردو میں بطور مفرد و معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ لکھنؤ
میں مفرد و مونث بولتے ہیں ا جو بات خلاف عادت
ظاہر ہو (جرأت) ؎

آگیا وہ بُت کافر تو کوئی دم کو آج
شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے

چیز۔ سرمایہ دولت (اسیر) ؎

جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی
خیر خم کی رہے ساقی تری خیرات گئی

گی۔ خوبی۔ بڑائی۔ عظمت (داغ) ؎

کشتۂ ناز کو کیوں زندہ کریں آکے مسیح
تم ہی ٹھکراؤ کہ ہے آپ میں کرامات ہی کیا

۔ حیرت انگیز۔ تعجب خیز ہے۔ (اوج) ؎

کیوں فقط تعلّی کی تو اس میں نہیں کچھ بات
اُس نے کہا بی بی وہ لڑائی تھی کرامات

ایشا شرمگاہ (شوق) ؎

لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجے
کرامات داتا چھپا لیجے

۲ جمع کے معانی میں مذکر مستعمل ہے۔ فقرہ، میں نے شاہ صاحب کے بہت سے کرامات دیکھے ۳ بادشاہوں اور بزرگوں سے خطاب کا کلمہ۔ حضور۔ خداوند نعمت کی جگہ (میر) ؎

دیکھے جو نذری ہلانے کی خدمت
دی کرامات نے مجھے عزّت

کرامات دکھانا۔ خوبی دکھانا۔ جوہر دکھانا (دفتر شاہ عوض)

پہلے کرو اُس سے تم ملاقات
دکھلاؤ پھر اپنی کرامات

کرامات دیکھنا۔ لازم۔
کرامات والا۔ صاحب تصرُّف۔
کراماتی۔ صفت۔ صاحب کرشمہ۔ کرامت دکھانے والا۔
کرامت۔ (ع۔ نوازش۔ بزرگی۔ فارسی میں کرامت کردن۔ عطا فرمانا۔ عنایت کرنا) مونث ۱ بزرگی۔ عظمت۔ ۲ عنایت۔ جود۔ بخشش ۳ (اردو) ولی کا خرق عادت۔ ۴ تعجب انگیز بات۔ (داغ) ؎

نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمہیں
جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھ کر رکھ دیا

۵ (اردو) خوبی۔ عمدگی۔ انوکھاپن (انیس) ؎

بندے لئے کسی میں یہ کرامت نہیں دیکھی
واللہ یہ ہمت یہ سخاوت نہیں دیکھی

کرامت نامہ۔ (اردو) مذکر۔ عنایت نامہ۔ بزرگ کا خط
کرامت دکھانا۔ عجیب کام کرنا۔ خرق عادت کرنا۔ بزرگی دکھانا۔
کراں۔ (ف) مذکر۔ کنارہ۔ انتہا۔
کرانا۔ (ھ) کرنا کا متعدی۔ کوئی کام دوسرے سے لینا۔ اس جگہ کروانا فصیح ہے۔
کرانا۔ (ھ) مذکر۔ مسالے کی مختلف قسمیں۔ جیسے کرانے کی دکان ۲ (س۔ متعدی) سوپ یا اور کسی چیز میں رکھ کر کوڑا کرکٹ صاف کرنا۔ یا ایک جنس کی چیز دوسری جنس سے الگ کرنا۔
کرانت۔ (فرانسیسی۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک پیمانہ۔

آٹھ جو کا ایک کرانت اور بیس کرانت کی ایک پائی ہوتی ہے۔

کِراچی - (ہ - نون مخفی) اسباب لادنے کی گاڑی۔

کِرانی (انگ - کرسچین سے بگڑا ہوا) مذکر - وہ شخص جو عیسائی ہو گیا ہو (فقرہ) اسے تیری انگریزی پیشکی پڑے کیا لفظ کو بگاڑ کے کہتا ہے دیکھو لگے اپنا کرانی پن جتانے ۲ انگریزی دفتر کا کلرک۔ غالباً انگریزی کلارک سے بگڑا ہوا ہے۔

کِراو - (ہ - بکسر اول) مذکر - ایک قسم کا چھوٹا مٹر۔

کَراو - (ہ - بفتح اول) مذکر (ہندو) رانڈ کو گھر میں ڈال لینا۔ یا رانڈ کا کسی مرد کو شوہر بنا لینا۔ (کرنا کے ساتھ)

کُراہ - (ہ - بضم اول) بیجا سیدھی راہ کے خلاف۔ (چلنا کے ساتھ) (جرأت) ؎

کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کس کی
خبر نہ ہو جو کوئی راہ یا کُراہ چلے

کَراہ - کراہی - (ہ) (ہندی میں ڑ سے ہندی سے ہے دیکھو کڑاہ - کڑاہی)

کَراہ - (ہ - بفتح اول) مونث - وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے۔

کراہا کرنا - کراہنا - (ہ) آہ آہ کرنا - دردناک آواز سے ؎

کیوں نہ دن رات کراہا کروں ہائے ناسخ
ہو گیا ہے مرض عشق حسینان عارض

(داغ) دردمندوں سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہے
چپکے چپکے ترے بیمار کراہیں کیوں کر

کَراہت - (ع - ناپسند ہونا) مونث، نفرت، بیزاری، گھن۔

کراہتہ - (ع) کراہت سے۔

کراہیت - (ع - بکسر سوم و فتح چہارم - بروزن صلاحیت تشدید چہارم غلط ہے) مونث (ع) کراہت۔ (کرنا کے ساتھ)

کرایہ - (عربی میں کِرا - فارسیوں نے کرایہ یعنی اجرت بنا لیا) مذکر - چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان دکان وغیرہ میں رہنے کی اُجرت - کسی چیز کے استعمال کرنے کا معاوضہ مزدوری - (امیر) ؎

حلقۂ گیسو میں پائی نقد دل دیکر جگہ
دیدیا پہلے کرایہ خانۂ زنجیر کا

کرایہ اُگاہنا - بھاڑا وصول کرنا۔

کرایہ پر چلانا - ۱ بھاڑے پر دینا ۲ کسی عورت کی خرچی کھانا۔

کرایہ پر دینا - بھاڑے پر دینا۔

کرایہ پر لینا - کوئی شے یا مکان کسی معینہ رقم کے عوض اپنے استعمال کے لئے لینا۔

کرایہ چڑھ جانا - کرایہ ادا نہ ہونا - (رویائے صادقہ) مالک مکان ایسا بے مروت کہ صرف سوا یا ڈیڑھ سال کا کرایہ اتفاق سے چڑھ گیا تھا لگا سخت تقاضہ کرنے۔

کرایہ دار - (اردو) مذکر - کرائے کے مکان میں رہنے والا۔

کرایہ دار اترنا - کسی مکان میں کرایہ دار کا آکر رہنا ۲ (عم) رنڈی کا حاملہ ہونا۔

کرایہ کرنا - بھاڑا ٹھہرانا ۲ بھاڑے پر لینا۔

کرایہ کو دینا - نقد معاوضے پر کوئی چیز استعمال کے لئے لینا۔

کرایہ کی گاڑی - وہ گاڑی جو کرایہ پر چلتی ہے۔

کرایہ لینا - کرایہ وصول کرنا ۲ کرایہ پر لینا۔

کرائے لینا - کرائے پر لینا - (آتش) ؎

کرائے رہنے کو سودائے زلف میں لیتے
کوئی جو خانۂ زنجیر سا مکان ہوتا

کَرَب - (ع - دکھ جس سے دم پر بن جائے) مذکر - اضطراب - بے چینی - غم - رنج - درد - (فقرہ) اس کو رات بھر کرب رہا - اردو میں بمعنی آفت بھی مستعمل ہے (داغ) ؎

تھا ہمیں پیش نظر معرکۂ کرب و بلا
صبر میں ثانی ایوب ہوا خوب ہوا

کُرْبَت ۔ (ع) مونث ۔ کرب ۔
کَرْبَرا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ سفید اور سیاہ رنگ ملی ہوئی شے ۔ مونث کے لئے کربڑی ہے ۔
کربڑی داڑھی ۔ وہ داڑھی جس میں سفید اور سیاہ بال ہوں ۔
کربلا ۔ (ع ۔ بظاہر یہ لفظ کرب بلا کا مخفف ہے ۔ معنی نہ ایسی عربی ہے) مونث ۱ عراق عرب میں ایک جگہ کا نام جہاں حضرت امام حسین نے شہادت پائی ۔ دشمنوں نے آپ کو اور آپ کے لشکر کو پانی نہیں دیا ۲ تعزیوں کے دفن کرنے کی جگہ ۳ (کنایۃً) وہ مقام جہاں پانی میسر نہ ہو (امانت) ؎

ابرو کی دھن میں چاہ ذقن کا سا نہ دھیان
پانی کی کربلا ہوئی کعبہ کی راہ میں

۴ (ع) کمی ۔ قحط ۔ ڈالنا کے ساتھ (فقرہ) پانوں کی کربلا ڈال رکھی ہے ۔ مانگو تو بھی نہیں ملتے ۵ (کنایۃً) وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوں (رند) ؎

رتبے تھے یوں نہ تشنۂ دیدار آن کر
قاتل گلی تھی آگے تیری کربلا نہ تھی

کربلائے معلیٰ ۔ کربلاء معلیٰ ۔ تعظیماً کربلا نمبر ۱ ۔ (جان صاحب) ؎

یہاں سے جان چلا کربلاء معلیٰ کو
خدا دکھائے نہ پھر اس دیار کی صورت

کربلائی ۔ صفت ۔ کربلا سے منسوب ۔
کربی ۔ (ہ) مونث ۔ چھوٹی جوار یا باجرے کا درخت جو جوار باجرا نکالنے کے بعد کاٹ کر گائے بیل وغیرہ کو کھلاتے ہیں ۔
کِرپا ۔ (ہ) (ہند) مونث ۔ مہربانی ۔ عنایت (رکھنا کرنا کے ساتھ)
کرپاس ۔ (س) مذکر ۔ روئی ۔ لباس جو روئی سے بنایا جائے ۔
کرپز ۔ (فارسی میں بائے عربی سے ہے ۔ بالضم و کسر سوم اردو میں بفتح سوم مستعمل ہے) صفت ۔ مکار ۔ حیلہ گر ۔

کرپزی ۔ (ف) مونث ۔ مکاری ۔ حیلہ گری ۔
کُرْت ۔ (ہ) بے موسم ۔
کرتا دھرتا ۔ (ہ) (ہندو) مذکر ۱ کرنے والا ۔ فاعل ۲ خالق ۳ مالک ۔ مختار ۴ تجربہ کار ۔ واقف کار ۔
کرّت ۔ (ع ۔ کرات جمع) مونث ۔ نوبت ۔ باری جیسے دو کرت اور سہ کرت ۔
کرتار ۔ (ہ ۔ فارسی میں کردگار) مذکر ۔ خالق ۔ خدا ۔
کرتب ۔ (ہ) مذکر ۱ کام ۔ ہنر ۲ سپہ گری کا ہنر ۳ عیاری (جرأت) ؎

حسن کے نشے سے گو مست ہیں آنکھیں لیکن
اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتون یہ نظر

۴ شعبدہ بازی ۔ عجیب وغریب کام ۔
کرتب دکھانا ۔ ہنر دکھانا ۔ کمال دکھانا ۔ سپہ گری کا ہنر دکھانا ۔ (فقرہ) وہ اپنے تیراندازی کے کرتب دکھانے لگا
کرتبی ۔ کرتبیا ۔ صفت ۱ ہنر دکھانے والا ۔ چالاک ۔ ۲ شعبدہ گر ۔
کرتب کی ہڈیا ہے ۔ کرتے کی ہڈیا ہے ۔ (دہلی) مثل ۔ ہر کام مشق سے ہوتا ہے ۔ مثال کے لئے دیکھو کیمیا
کرتوت ۔ (ہ) ۱ (ع) مذکر ۔ برے کام ۔ حرکات ناشائستہ بطور جمع مستعمل ہے ۲ جادو ۔ ٹونا ؎

غضب ہے کہ رنگیں کا دل پھاڑ نیکو
نیا روز کرتا ہے کرتوت خوجا

۳ (طنزاً) ناموری یا شہرت کا کام ۔
کُرْتَہ ۔ (ف ۔ قمیص ۔ شلوکا) مذکر ۔ وہ قمیص جس میں کف نہ ہوں ۔
کرتھی ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کا اناج ۔
کرتی ۔ (اردو) مونث ۱ بے آستینوں کا انگیا کرتا جسے عورتیں پہنتی ہیں ۲ فوجی وردی کی جاکٹ ۔ جیسے لال کرتی کی پلٹن ۳ بانات کی چھوٹی قمیص جو کہار پہنتے ہیں ۔
کرجانا ۔ (ہ) کسی دھار دار چیز کی دھار ٹوٹ جانا ۔ جیسے خنجر کا کر جانا ۔

کر جائے داڑھی والا پکڑا جائے مونچھوں والا۔
ل۔ جرم نہ کرنے پر مجرم ٹھیرنے کی جگہ مستعمل ہے۔ کسی کا
ور اور کوئی ملزم۔

رُجَگ ۔ (ہ) مذکر۔ زمانہ حال ۔ کام کرنے کا زمانہ۔

رِچ ۔ (ملاباری زبان میں کرس بکسر اول و دوم تھا۔ ہندی
ں کرنچ۔ بکسر اول و فتح دوم ۔ و بالکسر و بکسر اول و کسر دوم
دگیا ہے) مونث ۱ ایک قسم کی لانبی تلوار جو اکثر فوجی
سروں کے پاس ہوتی ہے ۲ (بکسر اول و فتح دوم) ریزہ۔
کڑا۔ جیسے دانت کی کرچ۔ پتھر کی کرچ۔ شیشہ کی کرچ۔
بنات النعش) بوا کہیں ٹوٹ ٹاٹ جائے تو آئینے کا آئینہ
ارت ہو استانی جی خفا ہوں اور کہیں خدا نہ کرے پاؤں
ں کرچ لگ جائے تو اور آفت (سحر) ؎

سواروں کی کرچیں چمکتی ہوئی
پٹے آنکھ جن پر جھپکتی ہوئی

کرچھا ۔ (ہ۔ کر ۔ ہاتھ ۔ چھا۔ رکھشا کا مخفف بمعنی
حفاظت) ایک ڈنڈی دار ظرف کا نام جو لوہے کا ہوتا ہے۔
اور اس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں۔

کرچھی ۔ (ہ) مونث۔ گھی داغ کرنیکا لوہے یا پتیل کا ظرف

کرچھل ۔ (ہ) عم۔ مونث۔ کرچھا۔

کرچھلی ۔ (ہ) مونث۔ کم قیمت تلوار ۲ چھوٹا کرچھا۔

کرچی ۔ (ہ) مونث۔ ہڈی یا دانت کا چھوٹا ٹکڑا۔

کرچیاں۔ کرچیں ۔ ہڈی یا شیشہ یا چینی کے چھوٹے
چھوٹے ریزے۔

کرخت ۔ (ف۔ لغوی معنی۔ بجیں۔ اصطلاحی درشت
ناہموار) صفت۔ کڑا۔ سخت۔

کرختگی ۔ (ف) مونث۔ کڑاپن۔

کرخت آواز ۔ مونث۔ کڑی آواز۔ درشت اور
ناگوار آواز۔

کرختی ۔ مونث۔ کڑاپن (اختر شاہ اودھ) ؎

وہ چھاتیوں کی غضب تھی کرختی
کب سیب میں ایسی ہے کرختی

کرڈا ۔ (ہ) مذکر۔ بٹا۔ کٹوتی۔ ایک سکہ کو دوسرے سکے سے
تبدیل کرانے میں جو کمی ہو۔ نئی پرانی چیزوں کے تبدیل کے فرق کی
رقم ۲ اناج وغیرہ کے کوڑا کرکٹ کا حق جو وزن میں کم کیا جائے۔

کِردار ۔ (ف) مذکر۔ طرز۔ روش۔ چلن۔ فعل۔ عادت
(بحر) ؎

بینا ہوں اگر آنکھیں ارباب دغل دیکھیں
جُبہ میں عمامے میں کردار نہیں چھپتے

کِردگار ۔ (ف۔ خداوندگار) مذکر۔ خدا تعالیٰ۔

کَردنی ۔ (ف) صفت ۱ کرنے کے لائق ۲ دار و دا عمال

کردنی خویش آمدنی پیش ۔ (ف) مثل۔ برے
کام کا نتیجہ برا ہوتا ہے۔

کردہ ۔ (ف) صفت۔ کیا ہوا۔ آزمودہ۔ عمل میں لایا ہوا
جیسے کار کردہ۔ کردہ کار۔ یعنی تجربہ کار ۲ بنایا ہوا۔

کردہ پشیمان و ناکردہ ارمان ۔ اس فعل کی نسبت کہتے
ہیں جس کا کرنے والا پچھتائے۔ اور نہ کرنے والا اس کی تمنا
کرے۔ (بحر) ؎

واقعی کردہ پشیمان و ناکردہ پُر ارماں
جس کو معشوق بنایا وہی قاتل ٹھہرا

کَردھنی ۔ (ہ۔ کر۔ کمر) مونث۔ ایک قسم کی زنجیر جسے
اطفال ہنود کمر میں باندھتے ہیں۔

کرڑ کرڑ ۔ (ہ) مونث۔ کسی چیز کے چٹخنے کی آواز (فقرہ)
چھت پر بوجھ پڑا کڑیاں کرڑ کرڑ بولنے لگیں۔

کِرسٹان ۔ مذکر۔ عیسائی۔ انگریزی میں کرسچین ہے
(کرنا ہونا کے ساتھ)

کرسمس۔ کرسمس ڈے ۔ (انگ) مذکر۔ بڑا دن

کرسی ۔ (ہ) مونث۔ اپلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے
اور چورا۔

کُرسی ۔ (ع) مونث ۱ چھوٹا تخت جس کو فارسی میں صندلی
کہتے ہیں ۲ خدا تعالے کا ملک اس کی قدرت اور تدبیر ۳ آٹھواں
آسمان ۴ حرفوں کے دائروں کی موزونی اور تحریر میں ایک دوسرے
کے برابر ہونا۔ جیسے حروف کی کرسی ۵ مکان یا عمارت کی تہ
کی اونچائی ۶ سیڑھی۔ پشت۔ خاندان ۷ زینہ۔ درجہ ۸ بید
یا لکڑی کی کرسی۔ (ناسخ) ؎

او ملک صورت نہ ہو کیوں عرش پر تیرا دماغ
چرخ ہفتم تیری کرسی نے کیا ہے بام کو

۷ بلندی جو صحن مکان سے زیادہ ہو۔ معانی نمبر ۱۔۲ میں عربی ہیں اور معانی نمبر ۳۔۴۔۵ میں فارسی میں اور بقیہ معانی میں اردو مستعمل ہے۔

کرسی دینا ۱ بیٹھنے کے لئے چوکی دینا۔ عزت کرنا ۲ عمارت کو سطح زمین سے بلند کر کے بنانا۔

کرسی زر ۔ (ف) مونث ۔ آفتاب عالمتاب اور بادشاہوں کے جلوس کی کرسی ۔

کرسی کا احمق ۔ کرسی اودھ میں ایک قصبہ کا نام ہے جہاں کے باشندے بیوقوف سمجھے جاتے ہیں۔ بالکل بیوقوف (ضیاالصاحب) ؎

وہ کرسی کے ہوا احمق ہیں جو دو دن کی کسرت میں
کبھی تو دیکھتے مونڈھے کبھی بازو نکلتے ہیں

کرسی نامہ ۔ مذکر ۔ نسب نامہ ۔ نسب کا شجرہ ۔

کرسی نشین ۔ صفت ۔ دربار میں کرسی پانے والا ۔ ۲ ذہن نشین ۔ جیسے بات کا کرسی نشین ہونا ۳ مرتبہ حاصل کرنے والا ۔ کامیابی حاصل کرنے والا ۔ (آہ کے لئے) (مومن) ؎

ثوابت میں سیارہ مثل شہرہ
مری آہ کرسی نشیں ہو چکی

کرشمہ ۔ (ف) بفتح اول و دوم و سکون سوم ۔ بعض لغات میں بکسر اول و دوم و بفتح اول و دوم بھی لکھا ہے۔ فارسیوں نے چشمہ کے قافیہ میں استعمال کیا ہے ؎

کند عشق ارز کار یک کرشمہ
زچشمت خوں ترا وچشمہ چشمہ

مذکر ۱ آنکھ کا اشارہ ۔ ابرو کا اشارہ ۔ ناز ۔ نخرہ ۲ (اردو) عجیب بات ۔ شعبدہ ۔ انوکھی بات ۔ دکھانا دیکھنا کے ساتھ (رند) ؎

سنیں سرگوشیاں غیروں سے اشارے دیکھے
آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے

۳ (اردو) نشان ۔ علامت ۔ نمونہ (حالی) ؎

نہ جھگڑا کوئی ملک و دولت کا تھا وہ
کرشمہ اک انکی جہالت کا تھا وہ

۴ چال ۔ حرفت ۔

کرشمہ دکھانا ۔ ناز دکھانا ۔ انوکھی بات ظاہر کرنا عجیب کام کرنا ۔ (ظفر) ؎

کرشمے ہیں میکدے میں آج یوں شیشہ و ساغر
کرشمہ چشم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا

کرشن ۔ (ھ) مذکر ۔ کنھیا جی کا نام ۔

کرشن پکش ۔ (ھ) مذکر ۔ چاند کے اخیر دن جن میں اول اندھیرا رہتا ہے ۔ وہ پندرہ دن جن میں چاند گھٹتا ہے ۔

کرک ۔ (ھ) مونث ۔ ٹیس

کرکنا ۔ (ھ) درد کرنا ۔ ٹیس اٹھنا (فقرہ) ہاتھ کرکتا ہے ۔

کرک ۔ (ع) مذکر ۱ سرطان ۔ کیکڑا ۲ برج سرطان ۔

کرکٹ ۔ (ھ) مذکر ۔ گھاس پھوس ۔ کوڑا ۔

کرکٹ ۔ (انگ) بکسر اول و دوم و کسر سوم تھا اردو میں بالکسر و کسر سوم ہے) مذکر ۔ گیند بلا (فقرہ) وہاں روز کرکٹ کھیلا جاتا ہے ۔

کرکچ ۔ (ھ) مذکر ۔ سمندری نمک ۔

کرکر ۔ (ھ) مونث ۔ آواز جو کسی ریت یا شیشہ یا کنکر ملی ہوئی چیز کو دانتوں میں پیسنے سے ہوتی ہے ۔

کرکرا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ ریگ ملا ہوا ۔ خاک ملا ہوا کھسکھسا ۲ (کنایۃً) ناقص ۔

کرکراپن ۔ (ھ) مذکر ۔ کرکرا ہونا ۔ کرکرا ہونے کی حالت ۔

کرکراہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ کرکراپن ۔ دانت کے تلے کنکریلی چیز کے بولنے کی آواز ۔

کرکرا کر دینا ۔ عیش مزہ ۔ لطف وغیرہ کے واسطے) خراب کردینا ۔ بگاڑ دینا ۔ (فقرہ) روئی کرکراتی ہے ۔

کڑکڑا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ گھی یا تیل میں بھنی چیز جو خستہ ہوجائے اور جس کی چبانے میں آواز نکلے ۔

کڑکڑانا ۔ (ھ) اکڑی چیز کھا کر کڑکڑ کی آواز نکالنا ۲ چوہے کی طرح آواز نکالنا ۔

کرکراہٹ۔ (ع) مونث۔ دانت سے سخت چیز کے
چبانے میں جو آواز نکلتی ہے اس کو کرکراہٹ کہتے ہیں۔
کُرکُری (ف) فارسی میں بالضم وضم سوم بالفتح و فتح
سوم نرم ہڈی جس کو چبا سکیں) مونث ۱ ایک مرض کا نام جس
میں گھونٹے کا پیشاب بند ہوجاتا ہے ۲ صفت مونث۔ دیکھو کرکرا
۳ چپش۔ مروڑ۔
کرکری اُٹھنا۔ (ہند) پیٹ میں درد ہونا۔ گھونٹے
کا پیشاب بند ہوجانا ۲ (عم) شامت آنا۔
کرکری ہڈی۔ ملائم اور نرم ہڈی جو چبائی جاسکے۔
کِرکِری۔ (ف) صفت مونث ۱ خاک ملی ہوئی چیز۔ کنکریلی
چیز ۲ مونث۔ ہیٹی۔ ذلت۔ خواری۔ (ہونا کے ساتھ)۔
(صبا) ؎

وہ سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہ ہولے گی ک
چبائے سنگ ذرا بارہ دردری ہو جائے

۴ ایک قسم کا ریشمی زرتار کپڑا۔ (ناسخ) ؎

نظر آتا ہے یہ اُس کے شعاع حُسن کا عالم
کہ سب کہتے ہیں یہ وہ کرکری کا اسکی چلمن کو

اس کو کرکری تاش بھی کہتے ہیں (مرأۃ العروس) دو جوتے
بننے والوں کی طرف سے آئے ایک ریت کے واسطے کرکری
تاش کا دوسرا چوتی کے واسطے کارچوبی کا۔
کرکری خانہ۔ (اردو) مذکر۔ وہ جگہ جہاں اُمرا کا پڑانا
اسباب کاٹھ کباڑ رہے۔
کرکولنا۔ (ف) کسی ٹھوس چیز کے اندرونی حصّہ کو خالی کرنا
(شاد) ؎

کبھی کرتے ہیں دل چھلنی خدنگ کج نگاہی سے
کبھی مژگاں کے برموں سے جگر کو کول لیتے ہیں

کرگا۔ (ف) مذکر۔ جلاہوں کے کپڑا بننے کی جگہ۔ کپڑا بننے
کا کارخانہ۔
کرگا چھوڑ تماشے جائے ناحق چوٹ جُلاہا کھائے
یعنی اپنا کام چھوڑ کر اوروں کی ریس میں نقصان ہوتا ہے۔
کرگدن۔ (ف) مذکر۔ گینڈا۔ ہاتھی کے مانند ایک جانور
کا نام جس کی کھال سے ڈھال بناتے ہیں (ناسخ) ؎

کرگدن کا بھی ذرا حوصلہ دیکھے کوئی
اپنے قاتل کو پس مرگ سپر دیتا ہے

کرگس۔ (ف) مذکر۔ گدھ۔
کرم۔ (ع) مذکر ۱ ہمت۔ جوانمردی ۲ سخاوت۔ جود۔
بخشش (ذوق) ؎

لیتے ہیں ثمر شاخ ثمرور کو جھکا کر
جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ

۳ (مجازاً) عنایت۔ مہربانی (امیر) ؎

آنکھیں دکھلا کے وہ بوسہ بھی کبھی دیتے ہیں
ساتھ بیداد کے کرتے ہیں کرم تھوڑا سا

۴ معافی۔
کرم بخشی۔ مونث۔ مہربانی۔ عنایت۔
کرم پرور۔ کرم گستر۔ (ف) صفت مہربانی کرنے والا
دوست۔
کرم پیشہ۔ (ف) صفت جوانمرد۔
کرم فرما۔ (ف) صفت ۱ مہربانی کرنے والا۔ مہربان۔ عنایت
کرنے والا۔ (کنایۃً) تشریف لانے والا (جلیل) ؎

مسیحا جب کرم فرما ہوا پھر پوچھنا کیا ہے
دوا ہو یا نہ ہو بیمار اچھا ہو ہی جاتا ہے

کرم فرمانا۔ تشریف لانا۔ مہربانی کرنا (جلال) ؎

عنایت دل جگر پر کرتے ہیں درد و الم دونوں
فراق یار میں فرماتے ہیں اکثر کرم دونوں

کرم کرنا۔ مہربانی کرنا۔ (مصحفی) ؎

پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی
کرم کیا مرا دل مجھے معاف کیا

۲ تشریف لانا۔ (امیر) ؎

کرم کیا ہے جو اے برق ادھر تو پورا کر
مجھے بھی پھونکتی جا میرے آشیاں کی طرح

۳ فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ (فقرہ) خدا اُس پر رحم کرے۔
اس فعل کے ساتھ علامت مفعول کے لئے پر مستعمل ہے کو مستعمل

نہیں ہے۔

کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہٗ ۔ (ع) ۔ خدا نے اس کے مُنھ کو بزرگی دی، حضرت علی کے نام کے ساتھ مستعمل ہے۔ کیونکہ آپ نے قبل اسلام لانے کے بھی بتوں کو سجدہ نہیں کیا، رشک، ؎

ہے پوچھ کیا کرّم اللہ وجہہ
نہ تھی جز خدا جبہہ سائی علی کی

کِرم ۔ (ف) مذکر۔ کیڑا۔

کرم پیلہ ۔ (ف) مذکر۔ ریشم کا کیڑا پہلا نام ہے ریشم کے کیڑے کا۔

کرم خوردہ ۔ (ف) صفت۔ پرانا۔ بوسیدہ۔ کہنہ۔

کرم شب افروز ۔ **کرم شب تاب** ۔ **کرم شب چراغ** (ف) مذکر۔ جگنو۔ (ناظم) ؎

دعوی حُسن کرے اُس سے جو تو کیا مقدور
کرم شب تاب نہ چمکے مہ تاباں کے حضور

کرمک ۔ کرم کی تصغیر۔

کرمک شب تاب ۔ (ف) مذکر۔ جگنو۔

کَرَم ۔ (ھ) ۔ بروزن صنم، مذکر (ہندو۔ عو) قسمت نصیب۔

کرم بھوگ ۔ (ھ، ہندو) مذکر۔ پہلے جنم کے کئے ہوئے کام کا پھل

کرم پھوٹنا ۔ (عو) ۱۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ قسمت بد ہو جانا۔ (کنایتہً) بیوہ ہونا۔ بُری جگہ شادی ہونا۔

کرم پھوڑ ۔ صفت۔ بدنصیب۔ بداقبال۔

کرم ٹھوکنا ۔ طالع کو رونا۔

کرم کی ریکھا نہیں مٹتی ۔ (ہندو) مثل تقدیر کا لکھا نہیں مٹتا۔

کرم میں لکھا ہونا ۔ نوشتہ تقدیر ہونا۔ (مصنف) خدا جانے یہ بھی کرم میں کیا لکھا تھا کہ ایسے بُرے احوال سے پردیس میں پڑی ہوں۔

کرم ناسے کے کہار ۔ (کرم ناسا۔ ایک چھوٹے دریا کا نام۔ ہندوؤں کے عقیدہ میں اُس کے پانی میں پاؤں رکھنے سے سب بُرے اعمال معاف ہو جاتے ہیں۔ اس دریا کے کنارے کہار موجود رہتے ہیں جو مسافروں کو گودیں اٹھا کر پار کرتے ہیں) مذکر (لکھنو) اس شخص کو کہتے ہیں جو ہر شخص کا کام کرے۔

کرموں کو رونا ۔ (ہندو) قسمت کو رونا۔ افسوس کرنا۔

کُرم کُرم ۔ (ھ) بضم اول و فتح دوم، مونث کسی کُرکُری یا بُھربُھری چیز کے چبانے کی آواز۔

کرم کلا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گوبھی جسمیں پھول نہیں ہوتا۔

کَرگُل ۔ (ھ) (لکھنو) مذکر۔ کانوں کے پیچھے کا ورم جو طفلی میں آتا ہے۔ (فقرہ) اُن کے کرگل ہو گئے ہیں۔ اہل دہلی کن پیڑے کہتے ہیں۔

کُرمی ۔ (ھ) مذکر۔ ہندوؤں کی ایک ذات۔

کرن (س) کان۔ یہ لفظ تنہا اردو میں مستعمل نہیں ہے۔

کرن پھول ۔ مذکر۔ کان کے ایک زیور کا نام۔

کِرَن ۔ (ھ) مونث ۱ شعاع۔ جو آفتاب یا چاند سے نکلتی ہے۔ (چھوٹنا۔ پھیلنا۔ نکلنا کے ساتھ) (سحر) ؎

فلک پہ دامنِ انجم سے پھوٹتی تھی کرن
بہارِ گل میں جہاں چاند کھیت کرتا تھا

(رشاد) ؎

وہ مکھڑا چاند کا خط کی جو نہیں نکلی کرن بگڑا

(راسخ) ؎

چہرے پہ ترے زلف ہے یا مُنھ پہ دوپٹہ
پھیلی ہے کرن مہر منور سے نکل کر

۲ گوٹے کا ریزہ ۔ جو بھاری دوپٹوں کے آنچلوں یا ٹوپی پر لگاتے ہیں۔ سنہرا یا سونے کا مڑا ہوا تار جو پُرتکلف کپڑوں کے کناروں پر سیتے ہیں۔ اور کبھی قبضہ شمشیر کے کنارے اور جوتی کے حاشیہ پر لگاتے ہیں (جان صاحب) ؎

پامال کیا زخمی شمشیر ادا کو
اُس مہر کی جوتی کی نہ کیونکر ہو کرن شمع

کرنا ۔ (ھ) بنانا۔ (فقرہ) اُس نے چار کرتے کئے۔ ۲ مارنا۔ چلانا جیسے ہتھیار کرنا۔ دو دو ہاتھ کرنا ۳ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ (فقرہ) ایسا کرو کہ سب روپیہ وصول ہو جائے ۴ شغل رکھنا۔ (فقرہ) آجکل کیا کرتے ہو؟ ۵ (کچھ کے ساتھ) (عو) افسوں کرنا۔ ٹونا کرنا (فقرہ) اس پر تو کسی نے کچھ کر دیا ہے۔

۷ کارخانہ کھولنا۔ جیسے دکان کرنا۔ ۸ حل کرنا (فقرہ) تم نے اتنی دیر میں ایک سوال کیا تو کیا۔ ۹ ٹھیرانا۔ طے کرلینا (فقرہ) دس روپے ماہوار پر یہ ملازم کرلیا۔ ۱۰ رکھنا۔ ڈالنا۔ بھرنا (فقرہ) لوٹے کا پانی گھڑے میں کردو۔ ۱۱ (ہندو) جلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے چراغ بتی کرنا۔ ۱۲ (قصاب) کاٹنا۔ ذبح کرنا (فقرہ) اس نے آج بکری کی ہے۔ ۱۳ ہلانا۔ جھلنا۔ جیسے پنکھا کرنا۔ ۱۴ ادا کرنا۔ بجالانا جیسے سلام کرنا۔ تعظیم کرنا۔ ۱۵ استعمال میں لانا (فقرہ) سپاہی نے خوب تلوار کی۔ ۱۶ اثر کرنا (فقرہ) اس دوا نے یہ کیا کہ نیند آگئی۔ ۱۷ پیدا کرنا۔ ۱۸ شروع کرنا۔ جیسے دکان کرنا۔ ۱۹ انجام دینا فرض کا۔ (فقرہ) اب تو کوٹھی کا کام ہی کرتے ہیں۔ ۲۰ مقدمہ شناخت اجلاس کرنا۔ (فقرہ) دو گھنٹے روز کچہری کرتا ہوں۔ ۲۱ پکانا۔ ریندھنا جیسے دال کرنا۔

کرنا خدا کا کیا ہوتا ہے ۔ کیا واقعہ پیش آتا ہے عجیب واقعہ پیش آتا ہے۔

کرنا دھرنا ۔ سب انتظام کرنا۔ (فقرہ) مجھے ان ہی بارہ دن میں سب کچھ کرنا دھرنا ہے۔

کرُنا ۔ (ہ) کسی دھار دار چیز کا دندانے دار ہوجانا۔ کسی سخت چیز سے چوٹ کھا کر۔

کرَنا ۔ (ف) مونث۔ بگل۔ نفیری۔ فارسی میں بتشدید دوم بھی ہے۔ (ذوق) ؎

پہنچی یہ نفتح کی نوبت کہ نوبت خانہ میں
لیتی ہے جی کھول کر کیا کیا ڈکاریں کرّنا

کرَنٹا ۔ مذکر۔ تحقیر سے کرانی کی تصغیر۔

کرَنجا ۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ نیلی آنکھ والا۔ مونث کے لئے کرنجی۔ جیسے کرنجی آنکھ۔ یعنی نیلگوں آنکھ۔

کرَنجوا ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک خاکی رنگ کے پھل اور اس کے درخت کا نام۔ ۲ خاکی رنگ۔ ۳ ایک قسم کی آتش بازی۔

کرُنڈ ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے مسالے سے بنا ہوا پتھر جو نگینے وغیرہ کے گھسنے۔ ہتھیار تیز کرنے کے کام آتا ہے۔

کرَنڈی ۔ (ہ) مونث سر کی چادر۔ کچے ریشم کی بنی ہوئی لنگی۔

کرنسی آفس ۔ (انگ۔ حرف دوم مشدد ہے۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) نوٹوں کے روپے بدلنے کا محکمہ۔

کرنسی نوٹ ۔ (انگ۔ حرف دوم مشدد ہے۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ وہ نوٹ جو لین دین میں عام طور پر نقدی کی طرح مروج ہو۔

کرَنی ۔ (ہ) مونث ۱ اعمال۔ افعال۔ کرتوت (داغ)

لوگ دکھ درد بھرتے جاتے ہیں
اپنی کرنی وہ کرتے جاتے ہیں

۲ ایک اوزار کا نام جس سے راج گارا چونا وغیرہ پھیلاتے ہیں۔

کرنیل ۔ (انگ۔ کالونل تھا) مذکر۔ انگریزی فوج کا سردار۔

کرُوا ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) دہلی۔ مٹی کا ٹونٹی دار برتن۔ بدھنا۔ چھوٹا گھڑا۔

کرُوانا ۔ (ہ) کرنا کا متعدی المتعدی ۱ کوئی کام درست کرانا۔ کام بنوانا۔ کام لینا۔ اس جگہ کرانا فصیح ہے۔ (جلال) ؎

جفا سے تو یہ ہماری وفا نے کروا دی
بلا کے ہم کو وہ چھپائے امتحاں کے لئے

۲ (عم) مجامعت کرانا۔

کرّوبی ۔ (ع) مذکر۔ فرشتہ مقرب۔ کرّوبیاں (جمع غلط) مذکر۔ مقرب فرشتے ؎

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں

کرَوٹ ۔ (ہ) مونث ۱ پہلو۔ ایک طرف ۲ جانب طرف۔ دیکھو کس کروٹ۔ ۳ طرح۔ طور۔ ڈھنگ ۴ (کنایۃً) انقلاب (آتش) ؎

کبھی تو ہوگا ہمارے بھی یار پہلو میں
کبھی تو قصد کرے گا زمانہ کروٹ کا

کروٹ بدلانا ۔ متعدی۔

کروٹ بدلنا ۱ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹ جانا

ایک پہلو سے دوسرے پہلو لٹا دینا (مومن) ؎

جوں نکہت گل جنبش ہے جی کا نکل جانا
اے باد صبا میری کروٹ تو بدل جانا

۲ (کنایۃً) زمانہ کا پھر جانا۔ انقلاب ہونا۔ (فقرہ) زمانے نے کروٹ بدلی دنیا کا کچھ اور ہی حال ہوگیا۔

کروٹ بدلوانا۔ کروٹ بدلنا کا متعدی المتعدی۔ (جلال) ؎

جب ماہی ڈالا ہمیں بیتابیٔ دل نے
کروٹ شب فرقت میں بدلوائے گی کس کو

کروٹ پر سونا۔ کسی ایک پہلو پر سونا۔

کروٹ پھیرنا۔ ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لینا (ظفر) ؎

تیرے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے
کہ کروٹ اے مسیحائے زماں پھیری نہیں جاتی

کروٹ پھرنا لازم۔ **کروٹ لوانا**۔ ایک کروٹ سے دوسری کروٹ بدلوانا۔ (شاد) ؎

خدا قائم رکھے دکھ درد کو ہم ناتوانوں کے
یہی پہلو بدلتے ہیں یہی کروٹ لواتے ہیں

کروٹ لینا ۱ اس پہلو سے اس پہلو ہوجانا۔ سونے کے وقت کسی پہلو پر لیٹنا ۲ (کنایۃً) منھ پھیرنا۔ (معروف) ؎

جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں
مکان عشق کے بیمار یوں بدلتے ہیں

۳ (کنایۃً) انقلاب کے لئے (بحر) ؎

یار سوتا نہیں منھ کرکے ہماری جانب
کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا

کروٹ نہ لینا۔ (کنایۃً) خبر نہ ہونا۔ واپس نہ پھرنا۔ سفر سے واپس آنے کا ارادہ نہ کرنا۔

کروٹوں میں رات کاٹنا۔ متعدی بے قراری اور اضطراب میں شب بسر کرنا۔

کروٹوں میں رات کٹنا۔ لازم (معروف) ؎

تجھ بن رہا یہ آہ میں بیکل تمام رات
تا صبح کروٹوں میں کٹی کل تمام رات

کروٹیں بدلنا۔ کروٹیں لینا۔ مجازاً بستر پر بیقرار رہنا۔ بے چینی سے بار بار پہلو بدلنا (جرأت) ؎

خیال خواب کہاں سوز غم سے جلتے ہیں
تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں

(مومن) ؎

نہ کانٹوں پر کوئی یوں لوٹے جوں میں بستر گل پر
ترے بن کروٹیں شب اے سمن اندام لیتا تھا

کرودھ۔ (ھ) مذکر (ہندو) غصّہ۔ خفگی۔ قید

کرورا بنانا۔ ترجیح دینا (منیر) ؎

غیروں کو مجھ پہ آپ کرورا بناتے ہیں
طالب ہیں ایک کا ہوں نہ خواہاں کرور کا

کروڑ۔ (ھ) صفت۔ سو لاکھ ۲ کثرت تعداد ظاہر کرنے کے واسطے۔ اب فصحائے دہلی پہلی رائے مہملہ دوسری رائے ہندی سے بولتے ہیں۔ (میر) ؎

سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کروڑ

(قافیہ موجود ہے) اس لفظ میں دونوں جگہ رائے ثقیلہ کے عوض رائے مہملہ بھی بولتے ہیں۔ (رشک) ؎

ناوک ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر
ایسے ہیں میرے طائر جاں کے کرور پر

کروڑپتی۔ (ھ) صفت۔ ساہوکار۔ دولتمند۔

کروڑ روپے کی بات۔ بیش بہا بات ؎

سحر کروڑ روپے کی تو ایک بات یہ ہے
کشود کار جہاں ہے زبان پر موقوف

کروڑ کی ایک۔ نہایت پکی بات۔ (ظفر) ؎

بات سن پائیں گی مروڑ کی ایک
کہدیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک

کروڑگیری۔ (دکن) مونث۔ محکمہ چنگی۔

کروڑوں۔ کروڑ کی جمع۔ بے شمار۔

(غالب) ؎

اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں
پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حور کی

کرّوفر۔ (ف۔ کرّ۔ قوّت۔ توانائی فرّ۔ شان و شوکت) مذکر۔ شان و شوکت۔ رعب داب۔ تزک و اہتمام (قلق) ؎

وہ جو آتا تو ٹھاٹھ سے آتا
کرّوفر اپنا سب کو دکھلاتا

کُرولنا۔ (ہ) کھرچنا۔ اندر سے نکالنا۔

کَرَونْدا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے کھٹے پھل اور اس کے درخت کا نام ۲ (کنایۃً) کان کے پاس کی گلٹی۔

کُردی۔ (ع) صفت۔ گول۔ کُرہ کی شکل کا۔

کُرہ۔ (ف۔ ہر ایک گول چیز۔ کُرات جمع) مذکر۔ گولا (اسیر) ؎

سوا آہوں کے ہمیں کچھ نہیں ہے
ہمارا دل کرہ ہے کیا ہوا کا

کُرۂ آب۔ (ف) مذکر۔ وہ پانی جس نے کرۂ زمین کو گھیر رکھا ہے۔

کُرۂ آتش۔ **کُرۂ نار**۔ (ف) مذکر۔ آگ کا کرہ۔

کُرۂ ارض۔ **کرۂ زمین**۔ (ف) مذکر۔ زمین کا گولا تمام زمین جو گیند کی شکل پر ہے۔

کرۂ باد۔ **کرۂ ہوا**۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھرا ہوا ہے۔

کُرہاً۔ (ع) کراہت سے۔ ناگواری سے۔ اردو میں طوعاً کرہاً کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

کُرّی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ کُرکُری۔ خستہ۔ جیسے کرّی ہڈی۔

کرے ایک پکڑے جائیں سب۔ مثل۔ ایک شخص کی برائی سے تمام قوم پر الزام عائد ہوتا ہے۔

کرے ڈاڑھی والا پکڑا جائے مونچھوں والا۔ مثل۔ کسی کا قصور ہو اور کوئی ملزم قرار دیا جائے۔

کِریا۔ (س) مونث (ہندو) تجہیز و تکفین ۲ مذہبی رسوم ۳ قسم۔ حلف۔

کریا بگاڑنا۔ **کریا خراب کرنا**۔ (ہندو) مٹی پلید کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔

کریا کرم کرنا۔ (ہندو) مردے کے مذہبی رسوم ادا کرنا۔ مردے کے جلانے اور کفنانے کی رسمیں ادا کرنا۔ ہندوؤں میں رسم ہے کہ جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو اس کے قریبی رشتہ دار ڈاڑھی مونچھ سر کے بال منڈا کر سوگ کرتے ہیں اور اس کو کریا کرم میں ہونا کہتے ہیں۔

کریا کھانا۔ (عو۔ ہندو) قسم کھانا۔

کُریال۔ (ہ) مونث ۱ پرندوں کی خوش ہو کر اپنے بازوؤں کو کھجانے اور سہلانے کی حالت ۲ (عم) امن امان بے فکری۔

کُریال میں آنا۔ پرندوں کا خوش ہو کر پر پھڑپھڑانا۔ خوش ہونا۔ امنگ میں آنا (ظفر) ؎

موسم گل کی خبر سن کے قفس میں صیاد
آکے کریال میں ہر مرغ خوش آہنگ چلا

کریال میں ڈھیلا لگانا۔ عین مزے میں کھنڈت ڈالنا۔ (شاد) ؎

کنکری پھینکی جو ہمیں وصل میں جاگا رقیب
تاک کر ڈھیلا لگایا جھنڈ کے کریال میں

کریال میں غلّہ لگنا۔ لازم۔ عین مزے میں کھنڈت ہونا (دہلی میں اس جگہ کریل میں غلّہ لگنا بھی ہے۔)

کریال میں غلّہ مارنا۔ دیکھو کریال میں ڈھیلا لگانا۔ (قدر) ؎

ہائے صیاد نے کریال میں غلّہ مارا
فکر تھی اُس کو ہماری سحر و شام بہت

کریب۔ (انگ۔ کریپ کا بگڑا ہوا ہے۔ اردو میں فتح اول ہو گیا۔ اور آخر میں پائے فارسی کی جگہ بائے عربی ہو گئی) مونث۔ ایک انگریزی ریشمی باریک کپڑے کا نام۔

کُرِیتا۔ (ہ) (ہندو) مونث۔ بُری ریت۔ بُرا دستور

کُرید۔ (ہ پاسے کھول) مونث (عو) چھان بین۔ تلاش جستجو۔ کاوش (فقرہ) اُن کو ہمیشہ ایسی ہی باتوں کی کرید

رہتی ہے۔
کرید کرنا - چھان بین کرنا (محصنات) اول تو تمکو یری ہر ایک بات کی کرید ہی کرنی کیا ضرور ہے۔
کرید کرید کر پوچھنا - (ع) کھود کھود کر پوچھنا ہر ایک پہلو سے دریافت کرنا۔
کرید میں رہنا - کسی کی بُرائی تلاش کرتے میں مصروف رہنا
کُریدنا - (ہ) ۱ کھرچنا - خالی کرنا - نکالنا ۲ پنجوں یا چونچ یا کسی اور نوک دار چیز یا لکڑی یا ناخن سے اوپر کا حصہ کھودنا ۳ (دانت کے ساتھ) خلال کرنا ۴ آگ کو تلے اوپر کرنا ۵ ہنڈی کی چندی کرنا - ہر بات کی تفتیش کرنا ۶ دانہ کی تلاش میں پرندوں کا چونچ سے زمین کو کھودنا۔
کریدنی - (ہ) مونث ۱ کھرچنے کا آلہ جس سے تنور یا چولھے کی آگ اُلٹ پلٹ کرتے ہیں ۲ (ع) خلال ۳ کان کُھجانے کا آلہ ۴ (ع) کھٹکا - خلش (کرنا کے ساتھ) ۵ (ع) کھوج کرکے کسی بات کا پوچھنا (پڑنا کے ساتھ)۔
کُریز - (ف - یاے معروف) مونث - پرندوں کا پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکالنا - پروں کا گرنا۔
کریز چھوڑنا - پرندوں کو پنجروں میں چھوڑ دینا تاکہ پرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لیں۔
کریز سے پاک ہونا - کریز سے نکلنا - پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لانا۔
کریز کرنا - پرندوں کا پُرانے پر جھاڑنا۔
کریز کھانا - طیور کا پر گرانے کے لئے پرواز نہ کرنا۔
کریز میں آنا - پرندوں کا پر جھاڑنے لگنا۔
کریز میں غلہ مارنا - بخل ہونا عیش میں خلل انداز ہونا دیکھو غلّہ مارنا۔
کریکل - (انگ میں کرٹی کل ہے) مونث ایک قسم کی کُھلی ہوئی دو پہیوں کی گاڑی جس میں دو گھوڑے پہلو بہ پہلو جوتے جاتے ہیں۔
کُریلنا - (دہلی) (ع) کھوڈ ڈالنا - تہ و بالا کر دینا۔
کَریل - (ہ - یاے معروف) مذکر - ایک خاردار جھاڑی کا نام - اس کا کانٹا بہت زہریلا ہوتا ہے۔ (شاد) ؎

پوچھو نہ کچھ مزاج مژہ کے علیل کا
ہر روز نکلا خلش میں ہے کانٹا کریل کا

کَریلا - (ہ - یاے مجہول) مذکر - ایک قسم کی کڑوی ترکاری جو پکانے سے مزیدار ہوتی ہے ۲ وہ آم جو کریلے کی شکل کا ہوتا ہے۔
کریلا اور نیم چڑھا - مثل - دیکھو کڑوا کریلا۔
کَرِیم - (ع) - بزرگ - عزیز - کہتے ہیں کریم وہ ہے کہ قادر ہو تو معاف کرے وعدہ کرے تو وفا کرے اور دے تو امید سے زیادہ دے اور کوئی اس کی طرف التجا لیجائے تو اُسے ضائع نہ ہونے دے اور کبھی مُکرّم اور جواد کے معنی میں بھی آتا ہے) صفت - جوانمرد - بامروت - کرام - جمع ۲ گناہ بخشنے والا - درگزر کرنے والا۔
کریم النفس - (ع) صفت - نیک دل - نیک مزاج - سخی - مہربان - بزرگ۔
کریم النفسی - مہربانی - قدر دانی - (توبۃ النصوح، صدر اعظم) یہ آپ کی کریم النفسی ہے ورنہ من آنم کہ من دانم
کریمی - مونث - فیاضی - مہربانی - بزرگی (جلیل) ؎

خدا کی شان کریمی کا پوچھنا کیا ہے
غضب تو یہ ہے گنہگار ہم تمھارے ہیں

کَرِیہہ - (ع - بر وزن رفیق) صفت - مکروہ - بُرا - گھنونا جس سے کراہت آئے۔
کریہہ الصّوت - (ع) صفت - بد آواز۔
کریہہ الفاظ - وہ الفاظ جس کا سننا یا بولنا ناگوار ہو۔ (بنات النعش) خیر النسا رکیا ہوا پھر بھی ایسے کریہہ الفاظ بیگم صاحب کو زیبا نہ تھے۔
کریہہ منظر - صفت - بدصورت - بدنما۔
کِرّی کِرّی - (ہ) مونث - مرغی کے ہنکانے کی آواز
کَرڑ - (ہ) مونث - ایک دانہ جو کسم کے درخت کا بیج ہے
کِرڑ - (ہ) مذکر - کیڑے کا مخفف - کرم۔
کِرڑھایا - (ہ) صفت ۱ کیڑوں کا کھایا ہوا - کرم خوردہ

بوسیدہ۔ پرانا ۔ ۷ دھتکارنا ، چیک رد ۔ بیتلا منہ داغ

کِرکھائی ۔ کِرکھایا کی تانیث ۔ (رنگین) ؎

دو رجو کی تھی اصیل اسکو بھی لالئے رنگین
میری قسمت میں لکھی تھی وہی کرکھائی پھر

کَڑا ۔ (ہ) صفت مذکر ۔ مونث کے لئے کڑی ۔ ۱ نرم کا نقیض ۔ سخت ۔ جیسے یہ حلوا کڑا ہے ۔ سخت گیر ۔ بیرحم جیسے کڑا حاکم ۔ ۳ دمجازاً) بہادر ۔ اولوالعزم آدمی ۔ طاقتور زورآور ۔ ۴ تند ۔ تیز ۔ جیسے کڑا جواب ۔ کڑی شراب ۔ ۵ تندمزاج ۔ کڑوا ۔ ۶ مستقل مزاج ۔ کسی بات پر مستقل رہنے والا ۔ دیکھو کڑی اٹھانا (امیر) ؎

خود چلیں گے کہ کڑے ہیں نہیں کچھ موم کے ہم
پھیر کی بات نہیں کون اٹھائے یہ الم

۷ کٹھن ۔ دشوار ۔ مشکل ۔ (مصحفی) ؎

بیمار کا تمھارے کل دم الٹ گیا تھا
کہتے ہیں آن اسیر پھر شب ہی کڑی ہے

۸ مذکر ۔ لوہے کا حلقہ ۔ چھلا ۔ جیسے کنجیوں کا کڑا ۔ ۹ سونے چاندی وغیرہ کا کنگن جو عورتیں ہاتھ پاؤں میں پہنتی ہیں ۔ ۱۰ (لکھنؤ) لداؤ کی عمارت ۔ گول ڈاٹ جو صرف اینٹ چونے اور پتھر سے بنائیں اور لکڑی کا اس میں دخل نہ ہو قبر یا مزار کی ڈاٹ (دینا ، لگانا کھولنا وغیرہ کے ساتھ)

(صابر) ؎

قید غم سے بعد مردن دی رہائی آپ نے
جب کڑا کھولا مزار عاشق دلگیر کا

۱۱ جب کسی دیگچی کے منہ پر ڈھکن رکھکے اس پر گندھا ہوا آٹا لگا کر بند کر دیتے ہیں اس کو بھی کڑا کہتے ہیں (لگانا کے ساتھ) ۱۲ کمر کا مضبوط ۱۳ جھیلنے والا ۔ سختی اٹھانے والا ۱۴ (ہندی) مہنگا ۔ گراں ۔

کڑاپن ۔ (ہ) مذکر ۔ سختی ۔ مضبوطی ۔ کراراپن ۔ تندی تیزی ۔ تیزمزاجی ۔ دلیری ۔ شجاعت (شاد) ؎

ہم نے کیا ہزار کڑاپن پہ مثل موم
وہ گرمیاں جو کرنے لگا دل پگھل گیا

کڑا پیادہ ۔ (ع) مذکر ۔ دیکھو قاضی کا پیادہ ۔

کڑا تاؤ ۔ (کنایۃً) غصہ کا کمال جوش ۔

(شوق قدوائی) ؎

کڑا تاؤ ہے کس قدر گرم ہو
بجاؤ نہ ڈنکا ذرا نرم ہو

کڑا جواب ۔ سخت جواب (منیر) ؎

چھلے کے مانگتے ہی مجھے کوسنے لگے
صاحب خدا کے واسطے ایسا کڑا جواب

کڑا دن ۔ منحوس دن ۔ دیکھو دن کڑا ہونا ۔

کڑا آسمان ۔ قحط کا زمانہ ۔ تنگی کا وقت ۔

کڑا کرنا ۔ سخت کرنا ۔ جیسے بدن کڑا کر لینا ۔ ۲ بھاؤ چڑھانا ۔ ۳ مضبوط کرنا ۔ جیسے دل کڑا کرنا ۔ جی کڑا کرنا ۔ ۴ چست کرنا ۔ کسنا ۔ جکڑنا ۔ ۵ ہمت بڑھانا ۔ دلیر کرنا ۔

کڑا کوس ۔ دو میل سے کچھ زیادہ فاصلہ کو کڑا کوس کہتے ہیں ۔

کڑا لگانا ۔ (لکھنؤ) لداؤ کا مکان ۔ بنانا ۔ لداؤ ڈالنا ۔

کڑا منھ آنا ۔ سخت زبانی کرنا ۔ (منیر) ؎

کی زخم نے جس دن سے دیدہ دہنی
پھر کڑا منھ نہ کوئی خنجر فولاد آیا

کڑا مول ۔ مہنگا مول ۔

کڑا ہونا ۔ سخت ہونا ۔ کٹھن ہونا ۔ دشوار ہونا ۔ گراں ہونا ۔ بھاؤ تیز ہونا ۔ تندمزاج ہونا ۔ بیرحم ہونا ۔ (بنات النعش) لڑائی شروع ہونے میں کچھ دیر نہیں ۔ تب تو ذرا کڑے ہو کر بولے کہ سب کہنے کی باتیں ہیں ۔ اور نرے نامردی کے خیالات ہیں ۔

کڑی ۔ (ہ) ۱ صفت مونث ۔ دیکھو کڑا ۔ سخت چیز قہر آلود ۔ خشمناک جیسے کڑی آنکھ ۲ مؤنث سخت بات (فقرہ) اس نے جواب میں بہت کڑی کہی ۔ (کہنا ۔ سننا کے ساتھ) ۳ شہتیر ۔ چھوٹی دھنی ۴ لوہے کا حلقہ ۔ زرہ اور زنجیر کا حلقہ ۔ جیسے ہتھکڑی ۵ ایک پتلا حلقہ جو اکثر زنجیر اور توڑے میں ڈالتے ہیں ۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی جھیلنا

۶ بکری بھیڑ کی سینے کی ہڈّی ۷ سختی ۔ رنج ۔ دُکھ ۔ تکلیف (شاد) ؎

کڑی میں نہ دے ساتھ یارِ دلی تک
شرر چوٹ کھا کر ہو پتھر سے باہر

۸ ہندی نظم کا ایک ٹکڑا ۔ انترا ۹ کاٹنے والی چیز اور تیز و تند چیز کے واسطے جیسے کڑی تلوار ۔ کڑی دھوپ ۱۰ دلیر عورت ۱۱ جنس غلّہ وغیرہ جو گراں ہو ۱۲ جریب کا ایک حصّہ ۔ ۱۳ کٹھن ۔ دشوار ۔ (شوق قدوائی) ؎

قیامت کے دن سے کڑی ہے یہ رات
جو ناپو تو اُس سے بڑی ہے یہ بات

نمبر ۳-۴-۵-۷ کی جمع کڑیاں ہے ۔

کڑی آنا ۔ مصیبت آنا (امیر) ؎

وہ بلا دوست ہوں جب کوئی کڑی آتی ہے
نام لے لے کے پکارا ہے قضا نے ہم کو

کڑی آنچ ۔ تیز آنچ (شاد) ؎

کیوں شمع نہ گھل گھل کے بہے اشک لے ہ
پانی ہو دل اولاد کا وہ آنچ کڑی ہے

کڑی آنکھ ۔ غصّہ کی نظر ۔ ویڑنا ڈالنا کے ساتھ، (ناسخ) ؎

سودا جو تری زلف کا لے جان ہے مجھکو
ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ

(تعشق) ؎

فرمایا کہ ہیں اپنی لڑائی کے جدا ڈھنگ
ڈالیں جو کڑی آنکھ تو پانی ہو دلِ سنگ

کڑی آواز ۔ کرخت آواز ۔

کڑی اُٹھانا ۔ سختی برداشت کرنا ۔ (میر) ؎

جب تک کڑی اٹھائی گئی ہم کڑے رہے
اک ایک سخت بات پہ برسوں اڑے رہے

اس معنی میں کڑیاں اُٹھانا بھی مستعمل ہے (تعشق) ؎

کچھ اصل تیر کی نہ حقیقت کمان کی
کڑیاں اٹھا چکی ہے یہ سلسلے جہان کی

کڑی بات ۔ ناملائم بات ۔ ناگوار طبع بات ۔

اے رشد سیکڑوں سُنے اس کے کلام سخت
ہم نے بھی ایک بات کڑی گر کبھی کہی

(اٹھانا کے ساتھ) ۔

کڑی بو ۔ تیز بو ۔ ؎

بے دماغی سے وہ کہتے ہیں شعور
بو سے گل سخت کڑی ہوتی ہے

کڑی بولی ۔ زبان سخت جیسے دیہاتیوں کی زبان ۔

کڑی بھوک ۔ تیز بھوک (شعور) ؎

گو شۂ تیر سوا امن نہیں
دھوپ سے بھوک کڑی ہوتی ہے

کڑی پڑنا ۔ مصیبت پڑنا ۔ (مصحفی) ؎

دم بیمار ہوں کیا میرا بھروسہ ہے صبح
جب کڑی مجھ پہ پڑے گی میں نکل جاؤنگا

کڑی تلوار ۔ وہ تلوار جس کا لوہا لوچ دار نہ ہو بلکہ سخت ہو (ناسخ) ؎

قتل دشمن کے لئے بھی چاہیئے نرمی ضرور
ٹوٹ جاتے بیشتر دیکھا کڑی تلوار کو

کڑی ٹھوکر ۔ مونث ۔ لغزش (فقرہ) اسی کا نتیجہ ہے کہ آپ ہر جگہ کڑی ٹھوکر کھاتے ہیں ۔

کڑی جھیلنا ۔ کڑیاں جھیلنا ۔ دیکھو کڑی اٹھانا ۔ (شوق) ؎

زنداں میں بھی زندہ ہی رہے جھیل کے کڑیاں
زنجیر سے بیکا نہ ہوا بال ہمارا

(نسیم) ؎

زورِ وحشت سے جو تڑپا شق ہوا آہن کا دل
وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی

کڑی چوٹ ۔ سخت صدمہ ۔ ضرب شدید ۔ (ذوق) ؎

فرہاد ضرب تیشہ سے ہے سخت ضرب غم
سچ پوچھئے تو چوٹ ہمیں نے کڑی سہی

کڑی دھوپ ۔ شدت کی دھوپ ۔ تیز دھوپ ۔
(ناسخ) ؎

کیا لال ہوئی ہیں مری زنجیر کی کڑیاں
پڑتی ہے غضب وادیٔ وحشت میں کڑی دھوپ

کڑی ڈالنا ۔ مصیبت ڈالنا ۔ (شوق قدوائی) ؎

خدا یوں نہ ڈالے کسی پر کڑی
بڑے ہی سڑی پر لڑائی پڑی

کڑی راہ ۔ سخت راہ ۔ کٹھن راہ ۔ (انیس) ؎

ہمت ہو تو کٹ جاتی ہے نرمی سے کڑی راہ

کڑی رت ہونا ۔ دیکھو رت کڑی ہونا ۔

کڑی سنانا ۔ کڑی کہہ بیٹھنا ۔ کڑی کہنا ۔ سخت بات کہنا ۔ (ذوق) ؎

گر دم کے دم وہ ہم سے ملائم ہوئے تو کیا
کہہ بیٹھیں گے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد

(آتش) ؎

نہ کسی کو کڑی کہی ہم نے
نہ کسی کی کڑی اٹھائی بات

کڑی سننا ۔ سخت باتیں سننا ۔ (آتش) ؎

جواب الٹ کے نہ کیونکر میں اس کے بیٹے دوں
کڑی مرے لئے ہے گوش پہ زباں سننا

کڑی سہنا ۔ کڑی اٹھانا ۔ (سحر) ؎

زنجیر پہنی پاؤں میں کیا کیا کڑی سہی
اب کی اذیت شب فرقت بڑی سہی

کڑی شراب ۔ مونث ۔ تیز شراب ۔ (جلیل) ؎

پی گئے بند کو ہم لب پہ نہ لائے توبہ
تھی کڑی ایسی یہ مے منہ سے لگائی نہ گئی

کڑی قید ۔ مونث ۔ وہ قید جس میں ملزم کو بہت تکلیف ہو ۔ (شوق قدوائی) ؎

گھری دشمنوں میں بڑی قید میں
کوئی چور جیسے کڑی قید میں

کڑی کا بولنا ۔ شہتیر کا چٹخنا یا آواز دینا ۔ عوام کڑی کا بولنا صاحب خانہ کے لئے منحوس سمجھتے اور شگون بد جانتے ہیں
(احسان صاحب) ؎

کوٹھی میں رہو آ کے یہ دالان کرو ترک
بی بولنا منحوس ہے اس چھت کی کڑی کا

کڑی کرنا ۔ سختی کرنا ۔ اب محاورہ کے استعمال میں ذم کا پہلو ہونے کی وجہ سے احتیاط کرتے ہیں (امیر) ؎

کڑی اتنی نہ کر رسوا کرے گی کیا قیامت ہے
کہیں اس سے سخت جانی ہاتھ چھوٹا ہو نہ قاتل کا

(ناظم) ؎

تم نہ کچھ کہتے تھے منہ دیکھ کے رہ جاتے تھے
ہم جو کہتے تھے کڑی تم اسے سہ جاتے تھے

کڑی ۔ کڑی ۔ کڑی کی تاکید ۔

کڑی کمان ۔ وہ کمان جو سخت ہونے کے سبب سے بہت زور سے کھنچی جاتی ہے ۔ اور اس کا تیر بہت دور تیزی سے جاتا ہے ۔

کڑی کمان کا تیر ۔ (کنایۃً) نہایت تیز رفتار (غالب)

چال جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کر جا کرے کوئی

کڑی کمائی کا پیسہ ۔ وہ آمدنی جو بڑی محنت سے حاصل ہوئی ہو (شوق قدوائی) ؎

لگائے بیٹھے ہیں سینہ سے داغ الفت کو
ہمیں عزیز ہے پیسہ کڑی کمائی کا

کڑی گات ۔ سخت سینہ (قدر) ؎

کیا کڑی گات تری ابھری ہوئی اللہ اللہ
اس سے ثابت ہے کہ ہے سخت ترا دل اے شوخ

کڑی مشکل ۔ سخت مشکل ۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی منزل ۔

کڑی مصیبت ۔ دیکھو مصیبت کڑی ہونا ۔

کڑی منزل ۔ سخت منزل کٹھن راستہ ۔ جس کا طے کرنا مشکل ہو ۔

(امیر) ؎

دشت فرقت میں پڑی ہے مجھے کیا مشکل کڑی
دن بہت کم رہ گیا ہے اور ہے منزل کڑی

کڑی نگاہ۔ کڑی نظر۔ تند نگاہ۔ غصہ یا خفگی کی نظر (امیر) ؎

مجھکو کڑی نظر سے اُدھر دیکھنا نہ تھا
جوبن کا دل دُکھا تو جوانی خفا ہوئی

کڑے تیور۔ غصہ یا خفگی کے تیور (امیر) ؎

ہو گیا نرم کڑے دیکھ کے تیرے تیور
اختلاطاً یہ لگا کہنے کہ آ نکلے کدھر

کڑے دن۔ مصیبت کے دن جو کاٹے نہ کٹیں۔ (جرأت) ؎

حسرت وصل دکھا دے تجھے دن ایسے کڑے
جن کے تھا نام سے ننگ اُن کے تو جا پاؤں پڑے

کڑے روزے۔ جن میں دن بڑے ہوں یا جن میں موسم گرم ہو۔

کڑاڑا۔ (ھ) دیکھو کراڑا۔ (ناسخ) ؎

کیوں نہ روئیں پھوٹ کر ہم قصر جاناں کے تلے
دیدۂ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہیے

کڑاکا۔ (ھ) مذکر۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۲ سخت زمانہ (کنایۃً) فاقے کی تکلیف ۳ شدت کا۔ جیسے کڑاکے کا فاقہ۔ کڑاکے کا جاڑا۔

کڑاکا بیتنا۔ (عو) فاقہ ہو جانا۔

کڑاکا گزرنا۔ فاقہ ہونا۔ بھوکا رہنا۔

کڑاکے کا فاقہ۔ وہ فاقہ جس میں کھیل اُڑ کر منہ تک نہ جائے۔

کڑاکڑ۔ (ھ) صفت۔ سخت چیز کے ٹوٹنے کی پے درپے آواز ۲ اوپر نیچے کے دانتوں کے زور سے رگڑ کھانے کی آواز۔ (فقرے) چاروں کڑیاں کڑاکڑ ٹوٹ گئیں۔ اُس کے دانت سوتے میں کڑاکڑ بجتے ہیں۔

کڑاہ۔ (ھ) مذکر۔ بڑی کڑاہی۔

کڑاہا۔ (ھ) مذکر۔ بڑا کڑاہ۔

کڑاہی۔ (ھ) مونث ۱ ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں پکوان وغیرہ تلتے ہیں ۲ (مجازاً) پکوان۔ تلی ہوئی چیز ۳ (کنایۃً) پکوان یا شیرینی کی نیاز۔

کڑاہی باندھنا۔ منتر کے زور سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا۔

کڑاہی چاٹنا۔ عورتوں کا خیال ہے کہ جو لڑکا یا لڑکی کڑھائی چاٹتی ہے اس کے بیاہ میں مینہ برستا ہے۔

کڑاہی چڑھانا۔ متعدی۔ کڑھائی چولہے پر رکھنا۔ پکوان پکانا ۲ (ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان کرنا۔

کڑاہی پڑھنا۔ لازم۔

کڑاہی کرنا۔ نذر و نیاز کے لئے کچھ پکانا۔

کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا۔ جلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈال کر دکھا دینا کہ ہم سچے ہوں گے تو ہاتھ نہیں جلے گا۔ سخت قسم کھانا (جان صاحب) ؎

دونوں ڈالیں اجی کڑاہی میں ہاتھ
میری اس کی یہ قسم ٹھہرے

۲ قسم کھا کر انکار کرنا۔

کڑبڑا۔ (ھ) صفت۔ ابلق۔ مونث کے لئے کڑبڑی۔

کڑبڑی داڑھی۔ مونث۔ وہ داڑھی جس میں کچھ سیاہ اور سفید بال ہوں۔

کڑبڑ کڑبڑ۔ مونث ۱ ڈھول اور تاشہ کی آواز ۲ دوڑنے میں گھوڑوں کے سم کی آواز۔

کڑک۔ (ھ) مونث ۱ کسی چیز کے ٹوٹنے کی چٹخنے کی آواز ۲ بجلی کی آواز ۳ سخت اور مہیب آواز۔ (ظفر) ؎

کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے
ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے

۴ شہزور کی تیز روی ۵ پٹے بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کے سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں۔ مثال کے لئے دیکھو پاسٹ ۶ کمان کے چھٹکنے کی آواز۔ (انیس) ؎

کڑکا ہوا امید ان میں کمانوں کی کڑک سے
تیر آتے تھے جوں تیر شہاب آئے فلک سے

کڑک بانکا ۔ (ھ) نون غنہ، مذکر ۔ (دہلی) وہ بانکا جوان جس کی آواز سے لوگ ڈر جائیں ۔ بانکا ترچھا جوان ۔

کڑک بجلی ۔ (ھ) مونث (دہلی) ۱۔ تُوڑے دار بندوق وہ بندوق جس کی آواز نہایت مہیب ہو ۲۔ (کنایۃً) کڑاکے کی آواز والی عورت ۔ رعب داب کی عورت ۳۔ (لکھنو) توپ بندوق کو کہتے ہیں ۔

کڑک دوڑنا ۔ (دہلی) سرپٹ جانا ۔ بگٹٹ جانا ۔

کڑک کر ۔ کڑکنے کی آواز سے ۔ سخت آواز سے بول کر ۔

کڑکنا ۔ (ھ) بفتح اول و دوم ۱۔ گرجنا ۔ جیسے بادل کڑکنا ۲۔ بجلی کی آواز نکلنا (نسیم دہلوی) ؎

تھے شب ہجر میں دیا کیا دھڑکے
آہ شرپی کبھی نالے کڑکے

۳۔ چیخ کر بولنا ۔ غصہ میں آکر چیخ کر بولنا ۴۔ باپ کا زور سے بولنا ۔

(میر حسن) ؎

کڑکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ
گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ

۵۔ (عم) روانہ ہونا تیزی کے ساتھ (فقرہ) وہاں سے کڑکا تو یہاں آکر دم لیا ۶۔ کڑاہ جب کہ پک جاتی ہے تو اس میں آواز ہوتی ہے اس آواز کے نکلنے کو کڑکنا کہتے ہیں ۔ (نفیس) ؎

تیغوں کی وہ تابش وہ کمانوں کا کڑکنا
وہ طائر جاں کا قفس تن میں پھڑکنا

کُڑک ۔ (ہندی میں بضم اول و فتح دوم ہے ۔ اردو میں بضم دوم بھی ہے ۔ فارسی میں کُرک بالضم ۔ رائے فارسی سے اس معنی میں ہے) مونث ۔ وہ مرغی جو انڈے دینا موقوف کردے ۔

کڑکا ۔ (ھ) مذکر ۱۔ بجلی کا شور (بحر) ؎

نہ بادل اڑیں گے مری چشم تر سے
کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی

۲۔ نقیبوں کا بولنا جیسا کہ پیش پیش بادشاہ اور امرا کی سواری سواری کے آگے (آتش) ؎

عجب محبوب باشوکت ہے اے بادبہاری تو
صدائے خندۂ گل ہے سواری کا تری کڑکا

(اختر شاہ اودھ) ؎

کڑکیتوں نے کہا جو کڑکا
دل مردوں کا بہر جنگ پھڑکا

۳۔ بلند آواز سے بولنا ۔ (دریا) ؎

یا الٰہی کہیں واسطہ کا ہو کڑکا تو تو دن
قصے آپس میں پڑے ہیں یہ فسانہ کب تک

کڑکڑ ۔ (ھ) مونث ۔ بیلوں کے ہنکانے کی آواز ۔

کڑکڑ بولنا ۔ کسی سخت چیز کا چباتے وقت آواز دینا ۔

کڑکڑاہٹ ۔ (ھ) مونث ۱۔ کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز ۲۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۳۔ انگلیوں کے چٹخنے کی آواز (بولنا کے ساتھ) ۔

کڑکڑ چبانا ۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا جس سے دانتوں کی آواز نکلے ۔

کڑکڑا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر بحذف ۔ کڑا ۔ مضبوط ۔

کڑکڑاتا ۔ (ھ) صفت (جاڑے کے لئے) ۔ شدت کا ۔

کڑکڑا کے آواز نکالنا ۔ کڑکڑا کے دم مارنا ۔ زور سے حقے کا دم لگانا ۔ (انشا) ؎

نکالی آواز ایسی کڑکڑا کر او میاں ساقی
کہ ہوا بہ سینہ سلفے کا تری بزم کا جوڑا

(نکہت) ؎

دم افلاک پر قدم مارا
حقہ کا کڑکڑا کے دم مارا

کڑکڑانا ۔ (ھ) ۱۔ گھی یا تیل کے بگھارنے کی آواز نکلنا ۲۔ بگھارنا ۔ داغ کرنا ۔ آگ پر گھی یا تیل کا گرم کرنا ۔ جیسے گھی کڑکڑانا ۔ (مراۃ العروس) ایک چھٹانک کشنش گھی میں کڑکڑا کر جب پھول گئی چاولوں میں چھوڑ دی ۳۔ دانتوں کا آپس میں رگڑ کھا کر آواز دینا ۔ اس معنی میں کڑکڑانا بھی مستعمل ہے ۴۔ شکایت کرنا ۔

کڑکڑانا - (ھ) ۱ انڈے دیتے وقت مرغی کا بولنا ۲ (کنایۃً) آدمیوں کا دبی زبان سے حجت یا تکرار کرنا۔

کڑکنا - (ھ بضم اول و فتح دوم) لازم ۱ تڑخنا۔ کسی کپڑے کا جا بجا سے چنخ جانا ۲ موتی میں بال آجانا ۳ صفت (ھ) تڑخ جلنے والا۔ شکن پڑ جانے والا۔ جیسے کڑکنا کاغذ۔

کڑکناتھ - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پالو مرغ جس کا تمام جسم سیاہ ہوتا ہے۔

کڑکنگو - مونث۔ بدمزاج یا وہ گو عورت۔

کڑکی - (ھ) مونث۔ وہ چیز جس سے لڑکے چھوٹی چھوٹی چڑیاں پکڑتے ہیں۔

کڑکیت - (ھ) مذکر نقیب وہ شخص جو بادشاہ کی سواری کے آگے آگے یا میدان جنگ میں پکارتا ہے دیکھو کرہ کا ذیل

قرنا کی وہ آواز وہ کڑکیتوں کا کڑکا

کڑنگا - (ھ) (لکھنؤ) صفت مذکر ۱ سخت گو۔ سخت کلام ۲ قوی۔ توانا۔ مونث کے لئے کڑنگی۔

کڑوا - (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے کڑوی ۱ تلخ۔ بدمزہ۔ ناگوار۔ جیسے میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو ۲ تیز تند جیسے کڑوا تمباکو ۳ جھلّا۔ جیسے کڑوا گھوڑا ۴ بدمزاج۔ تندخو۔ جیسے کڑوا گھوڑا۔ کڑوا آدمی۔ (گلزار نسیم) ؎

ہرچند کہ دیو تھا وہ کڑوا
صورت سے کیا منہ اسکا میٹھا

۵ خفا۔ ناخوش ؎

وائے محرومی گلے پر رہگیا چلکر مرے
منہ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہوگیا

کڑوا پانی - مُردے کو جب دفن کر آتے ہیں تو کسی قریبی رشتہ دار یا دوست کے یہاں سے کھانا آتا ہے۔ دہلی میں اس کو حاضری بھی کہتے ہیں۔

کڑواپن - (ھ) مذکر۔ تلخی۔ بدمزاجی۔ تیزی۔ تندی۔

کڑوا تمباکو - پینے کا تیز تمباکو۔

کڑوا تیل - مذکر۔ سرسوں کا تیل۔

کڑوا دل کرنا - ہمت باندھنا۔ سختی برداشت کرنا۔ (فقرہ) کڑوا دل کرکے یہ دوا پی جاؤ۔

کڑوا دھواں - حقّہ کا تیز دھواں۔

کڑوا زہر - (ع) صفت۔ زہر کے مانند کڑوا۔ بہت کڑوا

کڑوا کریلا - صفت۔ (مجازاً) نہایت بدمزاج۔

کڑوا کریلا نیم چڑھا - مثل۔ اس بدمزاج کی نسبت بولتے ہیں جو کسی وجہ سے زیادہ بدمزاج ہو جائے یہ مثل بیشتر "ایک تو" کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو ایک تو جان صاحب، ؎

اے باجی مثل سچ ہے کسی کی یہ مقرر
کڑوے تو کریلے تھے چڑھے نیم کے اوپر

کڑوا کسیلا - (ھ۔ یائے معروف) صفت تلخ اور ناگوار طبع (آتش) ؎

تو جام مئے عشق موند آنکھ پی جا
جی اک گھونٹ ہے کڑوا کسیلا

کڑوا لگنا - ۱ تلخ معلوم ہونا ۲ ناگوار ہونا۔ برا معلوم ہونا (فقرہ) تم کو دوستانہ بات بھی کڑوی لگتی ہے۔

کڑوانا - (ھ) لازم کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا ۲ دیکھو آنکھیں کڑوانا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا (فقرہ) اس کو سن کر شیخ صاحب بہت کڑوائے۔

کڑوا نیم - (ع) مذکر۔ ایک قسم کا نیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے (فقرہ) بچے تیری عمر کڑوے نیم سے بڑی ہو ۲ صفت کڑوا زہر۔

کڑواہٹ - (ھ) مونث۔ تلخی۔ (امیر) ؎

منہ میں بیمار کے باقی نہ رہے کڑواہٹ

کڑوا ہونا - ۱ تلخ ہونا ۲ (کنایۃً) ناراض ہونا۔ رنجیدہ ہونا (رشک) ؎

انکار بوسہ لب شیریں ہے پہلے تو
کوسلے کڑوے ہوکے یہ ہے دوسرا مزہ

۳ جھلّا ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ بدمزاجی سے پیش آنا۔

کڑوی - صفت۔ مونث (ذوق) ؎

کوئی کرتا نہیں کڑوی غذا نوش

کڑوی بات ۔ ناگوار بات ۔ نالائق بات (جلیل) ؎
تمہاری کڑوی باتیں بھی مجھے ہیں گھونٹ شربت کے
تصدّق جان شیریں کس قدر شیریں ادا تم ہو
کڑوی دوا ۔ وہ دوا جو تلخ ہو ۔
کڑوی روٹی ۔ کڑوی کھچڑی (ہندو) وہ پکا ہوا کھانا جو مُردے کے گھر والوں کو دوسرے عزیز کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک بھیجتے ہیں ۔
کڑوی نگاہ ۔ غضب آلود نظر (ناسخ) ؎
دیکھتا ہے جب نہ تب کڑوی نگاہوں سے مجھے
زہر قاتل ہے کہ کوئی تلخی بادام سے
کڑوے کسیلے دن ۔ مذکر ۔ سختی کے دن ۔ مصیبت کے دن ۔ افلاس کا زمانہ ۔ دکھ نہ کٹنا کٹنا کے ساتھ (فقرہ) وہ اپنے کڑوے کسیلے دن بھی اسی سے یہاں کاٹ جاتی (نکہت) ؎
تری فرقت میں شیریں اُس نے وہ مر مر کے جھیلے دن
لکھے فرہاد کی قسمت میں جو کڑوے کسیلے دن
۲ وہ دن جس میں بیماریوں کا زور ہوتا ہے (فقرہ) کڑوے کسیلے دن ہیں احتیاط سے کھانا چاہیئے ۳ حمل کا آٹھواں مہینہ ؎
دن تو یہ کڑوے کسیلے آپ کے گھر آئے ہیں
ہم لگا صاحب ایسا میٹھا ہے تمہارا کیا مجھے
کڑوے گھونٹ ۔ ناگوار بات ۔ کٹھن کام (مصحفی)
راہ اجل اس کی دم تیغ کے کھالوں کئی زخم
گھونٹ کڑوے تو گلے سے بھی اُتر جاتے ہیں
کڑوے نیم کا توتا ۔ کہتے ہیں کڑوے نیم پر بیٹھنے والا توتا بڑا ذہین ہوتا ہے (فقرہ) کسی کڑوے نیم کا توتا تھا کہ ایک بات کہنے کی دیر تھی سنی اور رٹی ۔
کڑوڑا ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑا عہدے دار جس کے ماتحت اور بھی عہدہ دار ہوں ۔ وہ شخص جو اور حاکموں پر حاکم ہو (جرات) ؎
کرور دل کیوں نہ بیٹھیں ملک دل میں آپ کے بتلانے
کہ درد عشق ہے یاں سائر و دائر کروڑا سا
(کھوڑا ۔ کوڑا قافیہ ہیں)
کڑھاپا ۔ (ھ) مذکر (عو) تکلیف خفگی ۔

کڑھانا ۔ (ھ) متعدی رنجیدہ کرنا ۔ دل دکھانا ۔ ناراض کرنا ۔ کھجانا ۔
کڑھن ۔ (ھ) (عو) مونث ۔ رنج و کوفت ۔
کڑھنا ۔ (ھ) لازم ۔ رنج کرنا ۔ افسوس کرنا ۲ دلسوزی کرنا ہمدردی کرنا ۔ (شوق) ؎
کڑھتے تھے میری نیم جانی پر
کھاتے تھے رحم سب جوانی پر
کڑھاؤ ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑی کڑھائی ۔
کڑھاوا ۔ (ھ) ۱ کشیدہ ۔ کامدار ۔ زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہوا ۲ جوش دیا ہوا دوبارہ ۳ کھنچا ہوا ۔ مقطر کیا ہوا ۔
کڑھنا ۔ (ھ) لازم ۱ زردوزی ہونا ۔ جالی یا اور کسی کپڑے پر سوئی سے بیل بوٹے بننا ۲ (ہندو) دودھ کا اُبلنا ۔
کڑھوانا ۔ (ھ) کاڑھنا کا متعدی المتعدی ۔
کڑھوائی ۔ کاڑھنے کی اُجرت ۔
کڑھی ۔ (ھ) مونث ۔ جو بیسن اور دہی میں مسالا اور ہلدی ڈال کر بناتے ہیں ۔ اس کا اُبال مشہور ہے کہ فوراً آیا اور چلا جاتا ۔
کڑھی کا سا اُبال ۔ (مجازاً) جلد فرو ہو جانے والا غصہ جلد فرو ہو جانے والا ارادہ یا حوصلہ ۔
کڑھی میں کوئلہ ۔ مثل ۔ اچھی بات میں نقص ۔
کڑی ۔ دیکھو کڑا ۔
کڑی ۔ کڑی کڑی ۔ (ھ) مونث ۔ مرغی مرغے ہنکانے کی آواز ۔
کڑیل ۔ (ھ) مذکر ۔ آگ کا بڑا ٹھیکرا ۔ وہ اوپر سے ٹوٹا ہوا مٹکا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں ۲ صفت ۔ طاقتور آدمی ۔
کڑیل جوان ۔ مذکر ۔ قدآور جوان ۔
کزلک ۔ (ف) ذال معجمہ سے املا غلط ہے) مونث تیز چھری ۔
کژدم ۔ (ف) بروزن انجم ۔ مذکر بچھو ۔
کژمژ زبان ۔ (ف) صفت ۔ کج مج زبان ۔
کس ۔ (ف) مونث ۔ عورت کی شرمگاہ ۔
کس ۔ تحیہ ۔ مذکر ۔ ایک قسم کی گالی ۔ جیسے مالزادہ

حرامزادی ۔ (رنگین) ؎

مورنی گستو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ لو
ناچ کر تو اسے نگوڑے مورت لشو سے بہا

کَس ۔ (فا) ۔ ہمی میں بمعنی آدمی شخص ۔ کوئی ۔ اس لفظ کی نفی نا اور بے دونوں سے ہوتی ہے اور علیحدہ علیحدہ معنی دیتی ہے ناکس بمعنی نااہل بیکس بمعنی بے یار و یاور ۔ مذکر ۔ آدمی ۔ جیسے نی کس ۔

کس مپرسی ۔ مونث وہ حالت جس میں کوئی پرسان حال نہ ہو ۔ (فقرہ) جو شخص گمنامی اور کس مپرسی کی حالت میں ہوتا اس کا کوئی دشمن نہیں ہوتا ہے ؎

کس مپرسی کا گلا کرنہ حسینوں سے جلیل
کیا کرے نے کے کوئی درد بھرا دل تیرا

کس میا میز ۔ صفت ۔ کسی کو نہ ملانے والا ۔ (فقرہ) عجب کس میا میز مذہب ہے کہ دوسرے کی پرچھائیں کا روادار نہیں ۔

کس نمی پرسد کہ بھیا کون ہو ۔ ڈھائی ہو یا تین ہو یا پون ہو ۔ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی کی بات نہ پوچھے ۔ اکثر پہلا مصرع استعمال میں ہے ۔

کس نگوید کہ دوغ من ترش ست ۔ (ف) مثل اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کہتا ۔

کس و ناکس ۔ مذکر ۔ ادنیٰ و اعلیٰ ۔ خاص و عام ہر شخص (فقرہ) یہ اجازت ہر کس و ناکس کے واسطے نہیں خاص لوگوں کے واسطے ہے (اکبر) ؎

کیونکر نہ جھکیں ہم کس و ناکس پہ حضور
تیغ کھینچے ہوئے ہے سر پہ مقدر اپنا

کس و کو ۔ (ف) مذکر ۔ یار دوست ۔

کَس ۔ (ھ) مذکر ۱ طاقت ۔ بل ۔ زور ۔ (انیس) ؎

دو کرتی تھی وہ ہر کس و ناکس کو بیکس تھا
اک ہاتھ میں خار بس تھا نہ زیں تھا نہ فرس تھا

۲ امتحان ۔ آزمائش ۔ جانچ ۔ تاؤ ۔ جیسے سونے کا کس گھی کا کس ۔ سونے کو کسوٹی پہ لگانا ۔ سونے کو تپانا ۳ تلوار کی خمیدگی جس سے اس کی خوبی معلوم ہوتی ہے ۔ تلوار کو موڑ کر اس کی خوبی آزمانا (دیکھنا کے ساتھ) ۴ مضبوطی ۔ استحکام ۵ اصل ۔ ذات ۔ حقیقت ۶ کسی رنگدار چیز کا عرق ۔ نکالا ہوا عرق ۷ کساؤ کا مخفف ۔

کَس بَل ۔ (ھ) مذکر ۱ تلوار کا دم خم ۔ (مونس) ؎

آفت کی چال ڈھال تھی کس بل بلا کا تھا
منھ دیکھ لو وہ رنگ بدن کی صفا کا تھا

۲ تاب و طاقت آدمی کی ۔ (نکالنا نکلنا کے ساتھ) (قدر)

رنج و غم کی جنتری میں ہو گا ڈھیلا بند بند
میری رگ رگ سے نکالیگا مرا کس بل فراق

(بحر) ؎

چاہیئے کس بل اثر میں تیغ جوہر دار کا
مرد کو لعلوں کے آگے قوت بازو نہیں

۳ کمانی کا جھک جانا اور پھر اپنی اصلی حالت پر آجانا ۔ (منیر)

پیری میں طنطنہ قد خم گشتہ ہے شرط
کس بل ہو کچھ گھڑی کی کمانی کیواسطے

کس بھرا ۔ صفت مذکر ۔ وہ شخص جو پیتل وغیرہ کے ظروف بناتا ہے ۔

کس دم ۔ مذکر کس بل (تعشق) ؎

ہر تیغ سے یہ جوہر ذاتی میں نہیں کم
چلنے میں بعینہ وہی تیز وہی کس دم

کِس ۔ (ھ) کلمہ استفہام ۔ کون شخص ۔ کون چیز ۔ ۲ استعجاب کے لئے ؎

ہے تہ بسمل ہے کس انداز کا قاتل سے کہتا ہے
کہ مشق ناز کر خون دو عالم میری گردن پر

کس امید پر ۔ فضول رائیگاں کی جگہ ۔ کس آسرے پر (ناسخ) ؎

آہ شب کا تو اثر الٹا ہے اس خورشید پر
مانگتا ہوں میں دعائے صبح کس امید پر

کس بات پر ۔ کس بھروسے پر ۔ کس خوبی پر ۔ کس چیز پر (انیس) ؎

کس بات پہ دنیا میں کوئی ناز کریگا

کس بات پہ پھولا ہے ۔ کس گھمنڈ میں ہے کس برتے پر اتراتا ہے ۔ کس وہم و خیال میں ہے ؎

واں نہیں مطلق ترا مذکور بھی
مصحفیؔ کس بات پر پھولا ہے تو

کس باغ کا بتھوا ہے ۔ کس کھیت کی مولی ہو ۔ (دہلی میں کس باغ کی مولی ہے کہتے ہیں) محض بے حقیقت ہے بے قدر ہے ۔ (حالی صاحب) ؎

شمع کہتی ہے اُسے بتھوا ہے تو کس باغ کا
کہتا پروانہ ہے تو کس کھیت کی مولی ہے شمع

(نکہت) ؎

اُس چشم سے اور قد سے ہو نرگس و سرو ہمسر
کس کھیت کا بتھوا ہے ۔ کس باغ کی مولی ہے

کس برتے پر تتا پانی ۔ (لفظی معنی) کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش ، کس بات پر شیخی مارتے ہو ۔ کس بات پر یہ دم دعویٰ ہے ۔ (رشاد) ؎

بوسے کی بھی شرمندہ نہیں دختر رز کے
کس برتے پر اے شیخ یہ تتا پانی

کس بلا کا ہے ۔ کیسا بلا غضب ہے ۔ جیسے کس بلا کا ذہن ہے ۔ کس بلا کی شرارت ہے ۔

کس بلا کو پیچھے لگا دیا ۔ (ع) جب کسی ضدی یا شریر سے پالا پڑتا ہے یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں یعنی کیسے عذاب میں پھنس گئے

کس پتھر سے سر پھوڑیں ۔ کس سے فریاد کریں ۔ (منیر) ؎

کہئے کس پتھر سے جا کر کعبہ میں سر پھوڑئیے
ایک بت بھی قبلۂ ارباب ایماں میں نہ تھا

کس پر پھولے ہو ۔ کس کی حمایت پر مغرور ہو ۔ کس بات پر مغرور ہو ؎

دیدیا اُس کے مریضوں کو خدا نے بھی جواب
آپ پھولے ہوئے بیٹھے ہیں مسیحا کس پر

کس پر گئے ۔ کس کی مشابہت اختیار کی ۔ (داغ) ؎

آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو
شیخ صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے

کس پورے پر ۔ (ع) دہلی ۔ کس توقع پر ۔ کس بھروسے پر ۔ (مومن) ؎

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس پورے پہ لیتی ہے تو تاثیر دعا قرض

کس تکلف کا ۔ کس شان کا ۔ کس انداز کا ۔ (راسخ)

مجھ سے منہ پھیر کے وہ رہتے ہیں
کس تکلف کی ہاتھا پائی ہے

کس جانور کا نام ہے ۔ کیا بے حقیقت چیز ہے ۔ (فقرہ) نامی شعرا نے ابتک یہ محسوس بھی نہیں کیا کہ مذاق شاعری کس جانور کا نام ہے ۔

کس جہنم کے کالے تل چابے ہیں ۔ (ع) کس زمانہ سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اٹھایا ہے ۔ جو ذرا نافرمانی نہیں کرتے ۔ دیکھو کالے تل چبوانا ۔

کس جوبن سے ۔ کس شان سے (ذوق) ؎

چشم میگوں و صراحی بہ بغل جام بکف
دیکھنا آج وہ گل آتا ہے کس جوبن سے

کس چکی کا پیسا کھایا ہے ۔ (ع) زیادہ موٹے آدمی سے کہتی ہیں ۔ کس چکی کے آٹے کی تاثیر ہے جو ایسے موٹے ہو گئے ہو ۔

کس حساب میں ہے ۔ کس حساب میں ہو ۔ غائب اور حاضر کے لئے ۔ کون پوچھتا ہے ۔ کس گنتی میں ہو ۔ (صبا) ؎

اب زلف کس حساب میں ہے خط کا دور ہے
سرکار حسن یار کا دفتر بدل گیا

کس خدا نے بتایا ۔ کس خدا نے کہا ۔ بے موقع اور بے عقلی کی بات کی نسبت استعمال میں ہے (فقرہ) برائے شگون کے واسطے اپنی ناک کٹائی کس خدا نے بتائی ہے ۔ (منیر) ؎

توڑ کر کعبہ دل خوش ہوئے اللہ اللہ
کس خدا نے کہا تھا بت کا فر ہونا

کس خیال میں ہے ۔ کیوں بے خبر ہے۔ کیوں نہیں سمجھتا کیوں بے فکر بیٹھا ہے (میر) ؎

ترے فراق میں کچھ کھا کے سو رہوں گا میں
تو کس خیال میں ہے تجھکو کچھ خبر بھی ہے

کس درد کی دوا ہے ۔ کس کام کا ہے ۔ کیا کام آئے گا اس سے کیا فائدہ ہے۔ (امانت) ؎

مریض عشق سے کرتا ہے پرہیز
بتا کس درد کی پھر تو دوا ہے

کس دل سے ۔ کس ہمت پر ۔ کس ہمت پہ ۔ (داغ) ؎

مٹ گئے ہم تو جب اس نے یہ کہا
تو نے شکوے کئے تھے کس دل سے

کس دن ۔ کب

کس دن کو اٹھا رکھا ہے ۔ کس دن کے لئے اٹھا رکھا ہے ۔ اب کے لئے ملتوی کیا ہے ۔ ابھی کیوں نہیں کرتے یا کہتے۔ (امیر) ؎

ہو جو شکوہ کہو کس دن کو اٹھا رکھا ہے
ہے یہ ظاہر کہ جو اس کو چھپا رکھا ہے

(داغ) ؎ فیصلہ ہو آج میرا آپ کا
یہ اٹھا رکھا ہے کس دن کیلئے

دیکھو اٹھا رکھنا ۔

کس زبان سے ۔ کس طرح ۔ جو شخص کچھ کہہ کے مکر جائے یا اپنے کہے کے خلاف کہے اس کی نسبت کہتے ہیں ۔ پہلے کس زبان سے ایسا کہا تھا (صبا) ؎

عجیب بات ہے بوسہ بھی تم نہیں دیتے
دیا تھا دل کا اقرار کس زباں سے نہیں

کس زباں سے بیاں ہو ۔ یعنی زبان بیان کرنے سے قاصر ہے (بحر) ؎

بیاں اس کا ہو کس زباں سے
کھلا زمین اور آسماں سے
مکیں کا ہے نشاں مکاں سے
مکان سے ہے پتا مکیں کا

کس زبان سے تعریف ہو ۔ تعریف کرنے سے زبان قاصر ہے (رشک) ؎

کلام یار کی تعریف کس زبان سے ہو
ہے خوش بیانی جاناں بیان سے باہر

کس زبان سے شکر ادا ہو ۔ زبان شکر ادا کرنے سے قاصر ہے (صبا) ؎

شکر اس کا اے صبا ہو ادا کس زبان سے
ساقی نے جام مے سے کیا لب بلب مجھے

کس شخص کا منھ دیکھے اٹھا ہوں ۔ جب کسی شخص کو کوئی زحمت پیش آتی ہے تو یہ فقرہ کہتا ہے ۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ صبح کو اٹھا تھا تو کسی منحوس آدمی کا منھ دیکھا تھا کہ یہ زحمتیں پیش آئیں (ذوق) ؎

جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اٹھے ہیں
آج کس شخص کا منھ دیکھ کے ہم اٹھے ہیں

کس شمار میں ہے ۔ کس قطار میں ہے ۔ کس گنتی میں ہے ۔ کچھ قدر و منزلت نہیں ہے ۔ محض ہیچ ہے (انشا) ؎

سوائے آپ کے یاں کون پوچھے عاشق کو
وہ کس قطار میں ہے کس شمار میں ہے

(مصحفی) ؎ میں ہوں کس گنتی میں از یک تا ہزار
گالیاں اس کی تو اک کھا گیا

کس طرح ۔ کیونکر ۔ کس وجہ سے کس سبب سے ۔

کس طرح کا ۔ کیسا ۔ کس وضع کا ۔ کس رنگ ڈھنگ کا کس درجہ کا ۔ کس مرتبہ کا ۔

کس قدر ۔ کتنا ۔ حد سے زیادہ ۔ نہایت ؎

بھاگتا ہے مرے تصور سے
کس قدر بدگمان ہے کافر

کس کا ۔ کسی شخص کا ؎

کہا رقیب سے ٹھکرا کے گور رانجھ کی
تمھیں خبر ہے کہ یہ پائمال کس کا ہے

۲ (کنایۃً) ناچیز مثال کے لئے دیکھو ۔ (کہاں کا)

کس کا سر لائیں ۔ کس سے مدد چاہیں (مصحفی) ؎

ہمکو تکلیف نہ دو شیخ جی عمامے کی
لا دیں سر کس کا کوئی ہمسے یہ بار دستار

کس کافر کو اعتبار آئے گا۔ کسی کو اعتبار نہیں آئیگا۔ (ناظم) ؎
ہے یقیں آپ کے اقرار کا کس کافر کو
رحم کیونکر نہ کریں شبہ جو ہے کافر کو

کس کام آئے گا۔ فضول ہے بیکار ہے (ناسخ) ؎
ترے کس کام آئیگا پر رنگیا میں تشنہ کام
شیشہ مے مجھ سے تو نے مقتسب چھینا عبث

کس کافر کو اعتبار آئے گا۔ کسی کو اعتبار نہیں آنے کی جگہ۔ (قدر) ؎
سچ کبھوں آتا ہے کس کافر کو تیرا اعتبار
تو غلط گو تمہیں سب جھوٹی ترا وعدہ غلط

کس کام کا۔ کس کام کی۔ نکما۔ نکمی کی جگہ (مصحفی)
مقصود ہے آنکھوں سے ترے رخ کا نظارہ
جب تو ہی نہ دیکھا تو کس کام کی آنکھیں

کس کا منھ ہے۔ کسے طاقت ہے۔ (نکہت)
مہر دیکھے ماہ دیکھے یا ستارہ دیکھ لے
کس کا منھ ہے منھ تو دیکھے تمہارا دیکھ لے

کس کان سے سنوں۔ سننا ناگوار ہونا کی جگہ (رشک)
چلی ہے ہر طرف ادیان باطل کی ہوا یارب
سنوں کس کان سے راگ و رنگ کالو نیا یارب

کس کتاب میں ہے۔ کس کتاب میں لکھا ہے۔ خلاف قاعدہ اور خلاف دستور ہونے کی جگہ۔ (شعور)
شراب عشق کو کہتا ہے بیہودہ واعظ
یہ کس کی شرع میں ہے اور کس کتاب میں ہے
(جلال) ؎ لکھیں خط شوق دو لکھ بھیجیں گالیاں
لکھا ہے یہ مرے بتا کس کتاب میں

کس کو۔ کس شخص کو۔

کس کھیت کا بتھوا ہے۔ کس کھیت کی مولی ہے
دیکھو کس باغ کا بتھوا ہے۔
(رشک) ؎
مرد کس کھیت کی مولی ہے حضور قد یار
منتہی سدرہ کی بے اصل ہر طوبٰے کیا ہے

کس کی بلا۔ کنایہ ہے نفی سے کسی کام میں (آتش)
صندل کو مول لیکر کس کی بلا رگڑتی
میں درد سر کی خاطر یہ درد سر نہ کرتا

کس کی بنی رہی ہے۔ کس کی عروج کی حالت ہمیشہ رہی ہے۔ (داغ) ؎
کب تک کھنچے رہوگے کبتک تنی رہیگی
کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہیگی

کس کی رہی اور کس کی رہجائے۔ دل کی ہٹنا نکالنے کی جگہ بولتے ہیں۔

کس کی سنتا ہے۔ کس کی بات مانتا ہے کسی کی بات نہیں مانتا۔ ضدی ہے۔ (رشک) ؎
کس کی سنتا ہے وہ مطرب پسر خوش آواز
خط سے کیا نندہ تحریر سے کیا ہوتا ہے

کس کے کان میں فرشتے نے نہیں پھونکا ہے
دیکھو فرشتے کا کان میں پھونکنا۔

کس کے مان کا ہے۔ (ع) کسی کے قابو اور اختیار کا نہیں (شاد) ؎
چشم تر سے کیا رکے طفل سرشک
جب یہ مچلا پھر ہے کس کے مان کا

کس گنتی میں ہے۔ دیکھو کس شمار میں ہے۔

کس لئے۔ کس واسطے۔ استفہام کے کلمے ہیں۔ کیوں کس سبب سے۔

کس مرتبہ۔ کس قدر۔ (ناسخ) ؎
کس مرتبہ کا مجھکو غم فرقت نے سکھایا
اشکوں میں نہیں شغل گہر نام تری کا

کس مرض کی دوا ہے۔ کونسے مرض کی دوا ہے
کس کام کا ہے۔ اس سے کیا فائدہ ہے۔ محض نکما ہے۔ (حالی) ؎
مگر اس تپ دق میں جو مبتلا ہیں
خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں

(مسآخ) ؎

تم سے ہوا نہ درد دلِ زار کا علاج
پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم

مخاطب سے کس مرض کی دوا ہو ۔ کون سے مرض کی دوا ہو کہتے ہیں ۔

کس منھ سے ۔ کہاں سے ایسا منھ لاؤں (فقرہ) تمھاری عنایتوں کا شکریہ کس منھ سے ادا کروں ۔ کس دلیل سے ۔ کس ثبوت سے ۔ کس برتے پر ؎

سودا تما رعشق میں شیریں سے کوہکن
بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا
کس منھ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشق باز
اے رو سیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا

یہ کس خوبی پر ۔ (ظفر) ؎

اک تبسم سے کریگا تیرا سو ٹکڑے جگر
غنچہ تو کس منھ سے ہنسا اس لب خنداں پہ ہے

کس منھ سے کوسوں ۔ (عو) کلمۂ تنفر ۔ کون سی زبان سے دعائے بد کروں ۔ کیا کہکر کوسوں (سوز) ؎

کیا خفا کر دیا جوانی کو
کوسوں کس منھ سے زندگانی کو

کس نے کہا تھا ۔ کس نے صلاح دی تھی ۔ بے موقع فعل کی نسبت بطور اعتراض مستعمل ہے (جلیل) ؎

سایہ غریب خاک پہ لوٹے نہ کیا کرے
کس نے کہا تھا آپ کو چلئے ادا کے ساتھ

کس نیند سلایا ۔ کیسا بے خبر کر دیا (شعور) ؎

شور محشر نے بھی ابتک نہ جگایا ہم کو
ہائے تقدیر نے کس نیند سلایا ہم کو

کس نیند سوتا ہے ۔ کس قدر بے خبر ہے ۔ کس طرح کی غفلت میں ہے ؎

منیر آئی سپیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے
کہ اٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے

کس نیند سو رہا ہے ۔ کیسا بے خبر ہے ۔ کیسا غافل ہے

(رند) ؎

بیداری کبھی اس نے تو کروٹ کبھی نہ لی
کس نیند سے خدا مری تقدیر سوئی ہے

کس وقت ۔ کس گھڑی ۔ کب ۔

کسی ۔ تنکیر یا عمومیت کے لئے ۔ کوئی چیز ۔ کوئی آدمی ۔ کوئی بات ۔ کوئی ایک ۔ ۲ وہ شخص جس کا علم نہ ہو ۔ (فقرہ) وہ کسی حالم کا ذکر بدی سے کر رہے تھے ۔ ۳ وہ شخص جس کا نام نہ لیں قرینہ سے اس کی طرف اشارہ ہو ۔ شعرا کبھی رقیب کبھی عاشق کبھی معشوق کی طرف اس لفظ سے اشارہ کرتے ہیں (ظفر) ؎

ملنے کا تجھے رہتا ہے ارمان کسی کا
لیتا جو نہیں نام کسی آن کسی کا

(مومن) ؎

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم
منھ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم

کسی پر ادھار کھائے ہیں ۔ دیکھو ادھار

کسی پر ہاتھ ڈال دینا ۔ مغلوب کرلینا ۔

کسی پہلو ۔ کسی طرح ۔ (راسخ) ؎

کروٹیں سیکڑوں لیں سیکڑوں پہلو بدلے
چین سے درد نہ بیٹھا کسی پہلو دل میں

کسی سے سائی کسی سے بدھائی ۔ (دہلی) دیکھو ایک کو سائی ایک کو بدھائی ۔ (وحشت) ؎

کوئی میں تجھ سے کرتا ہوں زمانے بھر کا یارانہ
کسی سے تجھکو سائی ہے کسی سے کی بدھائی ہے

کسی طرح ۔ کسی عنوان ۔ کسی پہلو ۔ کسی طور ۔ بعض فصحا اس کے بعد سے کا لفظ لانا خلاف فصاحت سمجھتے ہیں ۔

کسی طرح باہر نہ ہونا ۔ کامل مطیع ہونا (راسخ) ؎

دل میں رہ کر وہ مجھ سے کہتے ہیں
میں کسی طرح تم سے باہر ہوں

کسی قابل نہ رکھنا ۔ مفلس کر دینا ۔ بیکار کر دینا ۔ رسوا کر دینا ۔ (جانصاحب) ؎

کر رہا ہے اپنے بیگانوں میں رسوا دل مجھے
اس نگوڑے نے نہ رکھا اب کسی قابل مجھے

کسی قدر ۔ ذرا سا (فقرہ) کسیقدر دبدبا باقی رہنے دو۔

بے کناہی (فقرہ) کسی قدر کیوں نہ دو وہ خوش نہیں ہوگا۔

کسی کا۔ کسی شخص کا۔ دیکھو کسی ۲۔ دوسرے شخص کا۔ غیر کا۔ کسی اور شخص کا۔ (فقرہ) کسی کا کیا بگڑتا ہے تم ہی نقصان اٹھاتے ہو۔ ۳ (کنایۃً) اپنا۔ (ظفر) ؎

مر جائیے یا کچھ ہو کسے دھیان کسی کا
دنیا میں نہیں کوئی مری جان کسی کا

۴ (کنایۃً) معشوق کا۔ (آتش) ؎

پہنچے گا کسی تو دل کسی کا
ہمیشہ اپنی آنکھوں کا دعوا ہے

کسی کا درد ہوتا۔ دردمندی کرنا کسی کی (ناسخ) ؎

کسی کا درد ہوتا ہے کسی کو کب زمانے میں
گرجا رہ ظلم میں خندہ اشیشہ بلبل کے شیون پر

کسی کا دیا نہیں کھاتا۔ (دہلی) (کنایۃً) کسی کا محتاج نہیں۔ دست نگر نہیں۔

کسی کا کچھ نہیں جاتا۔ اس کا کچھ نقصان نہیں ہوتا (داغ) ؎

ہم جان سے جاتے ہیں محبت ہے کسی کی
اپنا ہے ضرر کچھ بھی کسی کا نہیں جاتا

کسی کا کیا ہے۔ کسی کا کیا اجارہ ہے۔ (داغ) ؎

مری التجا پر اگر کر دو کہنا
نہیں مانتے اس میں کیا ہے کسی کا

کسی کا گھر جلے کوئی تاپے۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کسی کا رنج اور دوسرے کی راحت کا باعث ہو۔ ؎

آنکھیں سینکے بابنا دل میں لگے آگ
گھر کسی کا داغ دل میں جلے تاپے کوئی

کسی کا منہ چلے کسی کا ہاتھ۔ کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان۔ مثل۔ بدزبانی کا نتیجہ مارکٹ ہے۔ (آتش) ؎

معاف کیجئے ہم سے بھی ہو گستاخی
کسی کا ہاتھ کسی کی زبان جب چلے

کسی کا ہو رہنا۔ کسی کا ہو کے رہنا۔ کسی سے وابستہ اور متعلق ہو جانا۔ کسی کا ہر طرح فرمانبردار ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

بشر کو چاہیے پاس دل بشر رکھے
کسی کا ہو کے رہے یا کسی کو کر رکھے

کسی کا ہونا۔ کسی کا ساتھ دینا (مصحفی) ؎

ہو دیکھے فرشتہ اس پہ عاشق
ہوتا ہے وہ بدگماں کسی کا

کسی کام کا نہیں۔ نکما۔ نکما اور بیکار ہے۔

کسی کروٹ سے۔ کسی پہلو سے۔ بعض فصحا بغیر ... سے فصیح سمجھتے ہیں۔ (داغ) ؎

کسی کروٹ سے کل نہیں آتی
نہیں آتی اجل نہیں آتی

کسی کو اپنا کر رکھنا۔ کسی کو اپنا مطیع کر لینا۔ (دانش) ؎

اپنا یہ کہنا ہماری ایک [illegible] رہو
کر رکھو اپنا کسی کو یا کسی کے ہو رہو

کسی کو رونا۔ کسی کی وفات کے بعد ... اشکبار ہونا (آتش) ؎

عاشق مردہ ہے شاید کہ چراغ مردہ
نہ تو رویا کوئی مجھ کو نہ کفن مجھ کو دیا

کسی کو کسی کی خبر نہیں۔ بیہوشی اور غفلت کا عالم کہیں میں ہونے کی جگہ۔ (ناسخ) ؎

... نہ یہ خرابہ عالم اگر نہیں
پھر کس لیے کسی کو کسی کی خبر نہیں

کسی کو کیا۔ کسی کا کیا نقصان ہوتا ہے۔ ؎

اسے دیکھ ... کر دیا دل
کسی کو کیا مری آنکھیں مرا دل

کسی کو کیا پڑی ہے۔ کسی کو کیا غرض ہے۔ کیا پڑی ہے کیا آ گئی ہے۔ ؎

تری خاطر گرے قدموں پہ ان کے
جلیل ایسی کسی کو کیا پڑی ہے

کسی کی آگ میں پڑنا۔ کسی کی آگ میں گرنا۔ شخص کی مصیبت اپنے سر لینا۔

کسی کی آئی مجھ کو آجائے۔ (دعا) دوسرے کی موت مجھ کو آ جائے۔ نہایت غصہ یا تکلیف کی حالت میں اپنی

بدمعاش ہیں (داغ) ؎

چل رو زِ جدائی کیوں نہ آئی
کسی کی مجھکو آئی کیوں نہ آئی

کسی کی نہیں سنتا۔ کسی کی بات نہیں مانتا ہے پروا ہے (رشک) ؎

نہیں سنتا کسی کی ہائے افسوس گیا بدذاتیوں میں

کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا۔ بے لوث ہونا کسی سے غرض اور سروکار نہ رکھنا۔ (سوز) ؎

کسی کے نہ لینے میں دینے ہیں تھے
غریبوں کو ناحق ستا کر چلے

کسی لائق ہونا۔ کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔

کسی مرض کی دوا نہیں۔ بیکار ہے (جلیل) ؎

کسی مرض کی دوا چشم اشکبار نہیں
نہ انتظار کے قابل نہ خواب کے قابل

کسی نہ کسی۔ کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک۔

کسی نہ کسی دن۔ ایک نہ ایک دن۔ کسی روز۔ کسی موقع پر۔

کسی نہ کسی طرح۔ بُرے یا بھلے حال سے۔ دقّت سے مشکل سے (فقرہ) زندگی تو کسی نہ کسی طرح کٹ ہی جائے گی۔

کسی نے کیا کیا۔ طنز سے کہتے ہیں یعنی کسی نے کیا نقصان پہنچایا (میرا بگاڑا)۔ اُن کا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ (داغ) ؎

حشر میں پھرتے ہیں خوش خوش کیا وہ اتراتے ہوئے
اور کہتے ہیں مرا رنجیدہ آپ نے کیا کیا

کسی نے منھ آرسی میں دیکھا کسی نے آئینہ میں۔ مثل۔ یکساں بات کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ (فقرہ) قفل توڑنے کی ایک ہی کہی اگر توڑ ابھی تو شکایت کیا کسی نے منھ آرسی میں دیکھا کسی نے آئینہ میں۔

کسی وقت کام آئے گا۔ ضرورت کے وقت کام آئے گا۔ (شعور) ؎

شانہ زلفوں میں کرو تو نہ نکالو دل کو
کام آئے گا کسی وقت پڑا رہنے دو

کیسے۔ (ہ) کلمۂ استفہام۔ کس شخص کو (فقرہ) کیسے غرض پڑی ہے۔ وہ نہیں تو کیسے دوں۔

کیسے دماغ۔ کس کو اتنی برداشت ہے (داغ) ؎

کسے دماغ کہ احسان چارہ گر کے اٹھائے
یہی نہ موت ہے بس انتہائے درد جگر

کسے کہتے ہیں ۱ کیا وقعت رکھتا ہے۔ بے وقعت ہے (صبا) ؎

محشر کا ہمیں کیا غم عصیاں کسے کہتے ہیں
پلّے پہ وہ بت ہوگا میزاں کسے کہتے ہیں

۲ کیا چیز ہے۔ (صبا) ؎

اے واعظو یہ باتیں اچھی نہیں گنجلک کی
کوئی جو کبھی سمجھے ایماں کسے کہتے ہیں

کَسَا (ہ) صفت ۱ وزن میں کم (فقرہ) کسا ست تو تولا ہوا۔ چست۔ پھنسا ہوا۔ تنگ۔ سخت۔ جیسے کسا بدن۔ کسی پوشاک۔ ۲ ایک قسم کا اناج۔

کسا جانا۔ (لکھنؤ) اہل دہلی کسیا جانا بولتے ہیں (کھانے کا بدمزہ ہو جانا۔ سرایت کر جانے سے اثر کے اُس ظرف برنجی اور مسی کے جو قلعی دار نہ ہو۔

کسا کسایا۔ صفت مذکر کھنچا کھنچایا۔ تیار۔ چار جامہ پڑا ہوا گھوڑا۔ گاڑی میں جُتا ہوا گھوڑا۔ مونث کے لئے کسی کسائی

کسا مسی۔ (ہ) مونث۔ تکلیف۔ (عاشق) ؎

دقّت ہے ذرا قدم جمانا
مشکل ہے کسا مسی اٹھانا

کَسّا (ہ) مذکر ۱ کیکر کی چھال جس سے چمڑا رنگتے ہیں ۲ شراب جو کیکر کی چھال سے بناتے ہیں۔ ٹھرا۔

کُسّا۔ (ہ) مذکر۔ کُدال۔ پھاوڑا۔

کَساد۔ (ع) بفتح اول، مونث۔ اشیاء کی خریداری کم ہونا۔ بے رونقی۔ بے قدری۔

کساد بازاری۔ کسادی بازار۔ (ف) مونث بکری

ٹھونا ۔ ۲ ۔ سرد ہونا ۔ (زند) ؎

دکان دہر میں متاع جو گراں بہا
ارزاں مجھے کساد بازار نے کیا

کساری ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی دال جو ارہر سے مشابہ ہوتی ہے ۔

کسالا ۔ (عربی) کسالۃ کاہل ہونا سے بنایا ہے ، مذکر (دعوٰی) ۱ ۔ تکلیف ۔ رنج ۔ محنت ۔ واقعہ (جالفاصب) ؎

اک پریت سے جو کچھ تو ہوجر سے ہوں پیدا
مردوں پہ تو کوئی کبھی کسالا نہیں پڑتا

۲ ۔ کسل ۔ سستی ۔ کاہلی (ذوق) ؎

نجد تنہا ہو دی ہے جہاں گرد بیری فاک
دم لیا نکل گیا کسالا نکل گیا

کسالا کرنا ۔ سستی کرنا (راسخ) ؎

آسمان دُور نہ تھا دل سے نکلکر ایک آہ
کچھ نہ اپنا تھا تجھے اور کسالا افسوس

کسالا کھینچنا ۔ تکلیف اٹھانا ۔ سختی جھیلنا (انشا) ؎

دل پہنچا ہلاکت کو نپٹ کھینچ کسالا
لے یار مرے سلّمہ اللہ تعالٰی

کسالت ۔ (ع) مونث ۔ کاہل ہونا ۔ سستی ۔ آلکسی ۔

کسان ۔ (ھ) ، مذکر ۔ کاشتکار ۔ کاشتکاری پیشہ ۔

کسانا ۔ (ھ) ، (ع) ۱ ۔ کھرے کھوٹے سونے کا امتحان کرنا کسوٹی پر ۲ ۔ تلوار کی آزمائش کرنا ۔ جھکا کر یعنی تلوار کا کس دیکھنا (شعور) ؎

جوہر میں چمن بندی کے اس میں جو کساؤ
پھولوں کا ہو دونا ابھی شمشیر نظاری

۳ ۔ بٹیروں کا لڑانا آپس میں آزمائش کے واسطے (فقرہ) بہت دعوے ہو تو ایک دن دو دو چونچیں کسالو میرا بٹیر کم نہیں ہے ۔ ۴ ۔ انسان کا آزمانا دشوار کاموں میں ۔

کساؤ ۔ (ھ) ۔ بروزن بناؤ ، مذکر ۱ ۔ تناؤ کھچاوٹ ۲ ۔ اثر جو تانبے یا کانسے کے برتن میں ترش چیز رکھنے سے پیدا ہو جاتا ہے ۳ ۔ بدمزگی جو کچے پھل یا تانبے کی چیز میں ہوتی ہے

کساوٹ ۔ (ھ) مونث ۱ ۔ تناؤ ۔ کھچاؤ ۔ چستی ۔ تنگی ۔ (رنگین) ؎

کرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹا اچھا
تہ پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی

۲ ۔ کمر باندھنے کا انداز ۳ ۔ طلا کا آزمانا کسوٹی پر ۴ ۔ تلوار کے عمدہ ہونے کی طاقت ۔

کسب ۔ (ع) بالفتح ۔ حاصل کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ کمانا ۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی ہنر و پیشہ استعمال کیا) مذکر ۔ حاصل کرنا ۔ پیدا کرنا (فقرہ) کسب ہنر بہت مفید ہوتا ہے ۲ ۔ ہنر ۔ پیشہ ۳ ۔ بیسوا بفتح اول (دوم) بازاری پر مستعمل ہے ۔

کسب کمانا ۔ بدکاری سے آمدنی حاصل کرنا ۔

کسب ہنر ۔ مذکر ۔ ہنر حاصل کرنا ؎

اے جلیل آپ بھی کس دھیان میں ہیں خیر تو ہے
خواہش قدر ہنر کسب ہنر سے پہلے

کسبی ۔ (فارسی میں پیشہ ور ہنر والا) صفت ۱ ۔ وہ کمال یا ہنر جو اپنی کوشش سے حاصل کیا ہو اور وہبی نہ ہو ۲ ۔ (اردو) فاحشہ بازاری عورت ۔ رنڈی ۔ (جالفاصب) ؎

مجھے کسبی سمجھ کر گھورتا تھا دیکھو میلے میں

کسبت ۔ (یہ لفظ عربی کِسْوَت ۔ بمعنی لباس و پوشاک کا بگاڑا ہوا معلوم ہوتا) دہلی مونث ۱ ۔ نائی کی پٹی ۔ چمڑے کا خانہ جس میں نائی اپنے اوزار رکھتے ہیں ۲ ۔ وہ چمڑے کا ٹکڑا جو سقے اپنے بائیں چوتڑ پر حفاظت کے واسطے باندھ لیتے ہیں ۔ لکھنؤ میں ان معانی میں کسوت ہے ۔

کسبت نامہ ۔ مذکر ۔ وہ کتاب جس میں جراحوں اور حجاموں کا تاریخی حال یا اُن کے پیشے کا حال درج ہوتا ہے سقوں کے پاس بھی اسی قسم کی کتاب ہوتی ہے ۔

کستوری ۔ (ھ) ، مونث ۱ ۔ مشک ۲ ۔ ایک خوش آواز پرند کا نام ۔

کسٹم ۔ (انگ) ، مذکر ۱ ۔ محصول چنگی ۲ ۔ رسم و رواج ۔

کسٹمر ۔ (انگ) ، مذکر ۔ گاہک ۔ خریدار ۔

کسُر ۔ (ع) ۱ ۔ توڑنا ۲ ۔ شکستگی ۳ ۔ زیر کی حرکت ۴ ۔ ٹکڑا ۔ حصہ ۔

کَسُور۔ (جمع) مذکر ۱ زیر کی حرکت ۲ توڑنا۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مضاف الیہ کے تابع ہے۔ دیکھو کسر شان۔ کسر نفس۔ ۳ مونث (علم حساب) اکائی کا ایک حصہ یا کئی حصے۔

کسر ات ۔ (اہل دفاتر کی بنائی ہوئی جمع) مونث۔ وہ روپیہ یا رقمیں جو کٹ کر بجت میں ڈالی جاتی ہیں۔ کمی۔

کسر اعشاریہ ۔ مونث۔ وہ ہے جس کا نسب نما دس یا دس کی کوئی قوت ہو اور وہ اپنی جگہ لکھا نہ ہو اس کے لکھنے کا طریقہ بھی علیحدہ ہے۔

کسر شان ۔ (ف) مونث۔ وہ بات جس سے آدمی کی عزت آبرو میں فرق آ جائے۔ بیوقری (اختر شاہ اودھ)

اے شاعرو تمھاری نہیں کسر شان کی
دراصل کی فضیحتی اپنی زبان کی

کسر عام ۔ مونث۔ وہ کسریں جن کا نسب نما عام یعنی قید عشری سے بری ہو۔

کسر غیر واجب ۔ مونث۔ وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے بڑا یا برابر ہو جیسے [illegible] [illegible] ۔

کسر مُرَکّب ۔ مونث۔ وہ کسر جس میں ایک عدد صحیح اور کسر ہو جیسے [illegible] ۔

کسر مضاف ۔ مونث وہ کسر جس میں کسر کی کسر ہو جیسے [illegible] کا [illegible] ۔

کسر مفرد ۔ مونث۔ سادی کسر وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نما عدد صحیح ہو جیسے [illegible]

کسر نفس ۔ (ف) مذکر۔ نفس کا توڑنا۔

کسر واجب ۔ مونث۔ وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو جیسے [illegible] ۔

کَسْرَہ ۔ (ع) مذکر۔ زیر۔ زیر کی حرکت۔

کُسُور ۔ (ع) مونث۔ کسر کی جمع۔ ٹکڑے۔ حصے۔ اکائی کے حصے۔

کَسَر ۔ (عربی کَسْر سے بفتح اول و دوم بنا لیا ہے) مونث ۱ کمی۔ نقص جیسے ایک آنچ کی کسر ہے (رکھنا۔ رہنا۔ کے ساتھ) (داغ) ؎

اتنی ہی تو بس کسر ہے تم میں
کہنا نہیں مانتے کسی کا

۲ (ع) بچوں کی بدہضمی۔ پیٹ کا خلل ۳ نقصان گھاٹا۔

کسر اٹھا رکھنا ۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ دقیقہ اٹھا رکھنا۔ کچھ باقی رکھنا (تسلیم) ؎

اب فلک درپئے آزار ہے کیوں
کیا کسر تم نے اٹھا رکھی ہے

کسر باقی نہ رکھنا ۔ (ع) کوئی بات باقی نہ چھوڑنا۔ ذرا کوتاہی نہ کرنا۔ کمی نہ کرنا۔ (فقرہ) وہ تو کچھ خدا کو اچھا کرنا تھا کہ میں نے جلد خبر لے لی ورنہ تم نے میرے مٹانے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی تھی۔

کسر باقی نہ رہنا ۔ لازم۔

کسر بھرنا ۔ (بقال) کمی پوری کرنا۔ ٹوٹا دینا۔ خسارہ بھرنا

کسر پڑنا ۔ (بقال) کمی پڑنا۔

کسر دینا ۔ (بقال) خسارہ دینا۔ نقصان دینا۔

کسر رہ جانا ۔ کمی رہ جانا۔ نقص رہ جانا (توبۃ النصوح) بیوی سے کہا کہ ڈھائی روپیہ کی کسر رہ گئی ہے۔

کسر کرنا ۔ کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ کافی نہ ہونا۔

کسر کھانا ۔ (ہندو) نقصان اٹھانا۔ گھاٹا کھانا۔

کسر نکالنا ۔ (عو) انتقام لینا۔ بدلا لینا۔ کمی پوری کرنا۔

کسر نکلنا ۔ لازم۔ عوض ہو جانا۔ بدلا ہو جانا۔

کَسْرَت ۔ اردو (عربی کَسْر سے بنایا ہے۔ املا سین سے صحیح ہے) مونث ورزش ۲ مشق۔ مہارت۔ (فقرہ) کار بکثرت ہے۔

کسرت کرنا ۱ ورزش کرنا ۲ مشق کرنا۔ ربط کرنا۔

کسرتی ۔ صفت۔ ورزش کیا ہوا۔ جیسے کسرت کیا ہوا بدن ۲ کسرت کرنے والا۔ (فقرہ) یہ بڑا کسرتی آدمی ہے۔

کِسْریٰ ۔ (خسرو کا معرب) مذکر۔ نوشیروان عادل کا نام شاہان عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب۔

کسک ۔ (ھ۔ بالفتح اول و دوم) مونث کھٹک۔ ٹیس کم کم درد۔ (داغ) ؎

کسک دل میں جو تھی وہ کڑ ہو گئی
جو تمنا پہر دو پہر ہو گئی

۲ درد ۔ درد ۔ تکلیف ۔ (بحر) ۔

ہر گھڑی جو سسکی دل سے نہ نکلی
میں سمجھا کہ دل خوب آرام سے

کسک آنا ۔ (لکھنؤ) چبھنا ۔ کھٹکنا ۔ صدمہ پہنچنا ۔ (بحر)
آج پوچھا جو کل کا تو اُن کو کچھ دکھا
کچھ ایسی ہاتھ پر آئی کسک ۔ سلام ہوا

کسک اُٹھنا ۔ (لکھنؤ) درد ہونا ۔

کسک مٹانا ۔ کسک نکالنا ۔ دکھ کھونا ۔ درد کھونا ۔ (علم) نفسانی خواہش دور کرنا ۔

کسکنا ۔ (ھ) درد کرنا ۔ کم کم درد ہونا ۔

کُسکُٹ ۔ (ھ) مذکر ۔ کئی قسم کی ملی ہوئی دھات ۔

کُسگر ۔ اردو (کاسہ گر کا بگاڑ ہوا) مذکر کمہار ۔ مٹی کے برتن بنانے والا ۔

کُسگرن ۔ مونث ۔ کسگر کا مونث ۔

کسل ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم) مذکر سستی ۔ کاہلی ۔ ماندگی ۔ تکان ۔

ع بیٹھنا چاہیے اسے رشک توانائی میں
میرا اعشق میں بے ضعف و کسل بیٹھ گیا

صحیح بفتح اول و دوم ہے لیکن بیشتر زبانوں پر بالفتح ہے ۔

کسلمند ۔ (ف) صفت سست ۔ ناساز ۔

کُسُم ۔ (ھ) مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کا پھول جس سے شہاب نکلتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں ۔

کسم کا آزار ۔ (ع) متواتر حیض آنے کا مرض (رہنا کے ساتھ)

کسمسانا ۔ (ھ) ۱ ہلنا جنبش کرنا ۔ کسی کام کے قصد سے جنبش کرنا ۲ درد کے سبب سے اینٹھنا ۳ اکتانا ۔ گھبرانا (فقرہ) اتنی دیر میں تم کسمسا گئے ۔ (بحر)

کہو اگر مجھے بے چین ابھی سے نہ کرو
رات تو ہونے دو اے یار دل آرام تمام

۴ قابو سے نکلنے کی کوشش کرنا ۔
(امانت)

زانوؤں میں جو لیا ساق بلوریں کو دبا
کسمسایا وہ بہت از سے پہلو نہ سکا

کسمساہٹ ۔ (ھ) مونث بے کلی ۔ بے چینی ۔ اضطراب ۔

کسنا ۔ (ھ) ۱ کھینچنا ۔ تاننا ۔ جکڑنا ۔ کھینچ کر باندھنا ۲ کسی چیز کا مضبوط باندھنا ۔ جیسے پلنگ کسنا ۳ باندھنا جیسے پیٹی کسنا ۔ کمر کسنا ۴ (کنایۃً) تلوار کو موڑ کر اس کی آزمائش کرنا ۔ (قدر)

جب سے کسوٹی اسے دمکتی ہے اک اشارے میں
کہ جیسے ایک اشارے میں ابروئے خمدار

۵ تنگ پڑنا ۶ پکاتے وقت پانی کا چھینٹا دیکر گھی اور مسالے کے ساتھ گوشت کو خوب بھوننا ۔ جیسے سالن کسنا ۷ سونے چاندی کا کھرا کھوٹا پرکھنا ۔ کسوٹی پر لگانا ۸ آدمی کو آزمانا مشکل امور میں (آتش)

دیکھئے کستے ہیں وہ کب تک ہمیں
امتحاں ہوتا ہے تا چند اپنا

۹ (لکھنؤ) بٹیروں کا باہم لڑنا جب امتحان کے لئے لڑائے جائیں ۱۰ بندوق بھرنا ۱۱ دو تختوں کے بیچ میں کوئی چیز رکھکر دبانا ۱۲ کسی شخص کو ایسا پھانس لینا کہ وہ ہل نہ سکے ۱۳ دابنا ۱۴ قیمت چڑھانا ۔ مول زیادہ کرنا ۱۵ کم تولنا ۱۶ لقا کبوتر کا اپنے سر کو دُم تک کھینچ کر لیجانا ۱۷ پھینکنا ۔ دیکھو آوانسے کسنا ۱۸ گھوڑے کی پیٹھ پر زین باندھنا ۔ ہاتھی پر عماری اور ہودے کا باندھنا ۔ (شعور)

جلد کس لائیے اب لفر گھوڑا
ہو نہ عرصہ رہا ہے دن تھوڑا

۱۹ لازم ۔ جھکنا ۔ جیسے تلوار کا کسنا ۲۰ مذکر ایک مثلث کپڑا جس کو عورتیں مہندی لگانے کے بعد ہاتھ یا پاؤں میں باندھ لیتی ہیں ۲۱ مذکر بیماری کا غلاف ۲۲ بستر باندھنے کا تسمہ ۲۳ پلنگ کسنے کی ڈوری ۔ گٹھری باندھنے کا کپڑا ۲۴ وہ غلاف جس میں کھانے کا خوان رکھکر ڈوری کھینچ دیتے اور اوپر سے خوان پوش ڈھانک دیتے ہیں ۲۵ خاصدان کا غلاف ۔

کسنی ۔ (ھ) مونث ۔ کاشتکاری ۔ کسان کا پیشہ ۔

کسوانا ۔ (ھ) کسنا کا متعدی المتعدی ۔

کسوائی ۔ (ھ) مونث کسنے کی اجرت ۔

کُسوانا ۔ (ھ، ع) کوسنا کا متعدی ۔

کُسوانا پٹوانا ۔ (ع) رلوانا پٹخوانا ۔ کہرام ڈالنا ۔

کِسْوَت ۔ (ع) مونث ۱ لباس ۔ پوشاک ۲ دیکھو کُسُبَت ۔

کَسَوٹی ۔ (ہندی کَسُوٹی تھا) ۱ (ھ) سیاہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھتے ہیں ۲ (مجازاً) جانچ ۔ پرکھ (فقرہ) آدمی کے لئے معاملہ بڑی کسوٹی ہے ۔

کسوٹی پر پرچڑھانا ۔ کسوٹی پر کسنا ۔ کسوٹی پر لگانا ۔ پرکھنا ۔ امتحان ۔ سونے چاندی کا کسوٹی پر گھسکر ۔ ؎

عیار نقد صحبت کا دیکھ سکتی ہے
لگا کے دوق کسوٹی پہ زر کو دیکھتے ہیں

؎ عیب جو سے کیا چھپے اے شاد وصل بیمعنی
جب کسوٹی پر کسا چاندی کا جوڑا کھل گیا

پرکھنا ۔ امتحان کرنا ۔

کسوٹی پر چڑھنا ۔ جانچ میں کھرا ثابت ہونا ۔ (داغ) ؎

ہے وہ ٹکسال سے باہر جو کسوٹی نہ چڑھے
نقرہ ماہ نہ لوں میں نہ طلائے خورشید

کُسُوف ۔ (ع) مذکر ۔ سورج گرہن ۔ جب زمین اور سورج کے درمیان چاند آجاتا ہے سورج گرہن پڑتا ہے ۔

کُسُوم ۔ دیکھو کُسُم ۔

کَرْبول ۔ (اردو) صفت ۔ کنجی آنکھ کا گھوڑا ۔

کَسُونجی ۔ (ھ نون غنّہ) مونث ۔ ایک درخت کا نام ۔

کَسِی ۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا پھاوڑا ۲ دو قدم کے برابر فاصلہ کا ایک پیمانہ ۔ کسے کلمہ استفہام ۔ کس شخص کو (فقرہ) یہاں کسے غرض پڑی ہے جو لکھنؤ جائے ۔

کسے ۔ (ف) کوئی شخص ۔ کوئی آدمی ۔

کسے باشد ۔ کوئی کیوں نہو ۔ خواہ کوئی ہو ۔ (فقرہ) میرو فقیر کسے باشد ۔ یہاں کسی کو آنے کی اجازت نہیں ۔

کَسْیا جانا ۔ (دہلی) تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزہ بدل جانا ۔ کسیلا ہو جانا ۔ کساؤ آجانا ۔ بگڑ جانا ۔

کَسیرا ۔ (ھ ۔ یائے مجہول) مذکر ۔ کانسے تانبے پیتل کے برتن بنانے اور بیچنے والا

کسیرہٹا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ بازار جہاں کانسے کے برتن فروخت ہوتے ہیں ۔

کَسیرُو ۔ (ھ ۔ یائے مجہول) مذکر ۔ ایک قسم کی خوردنی جڑ ۔

کَسِیس (ھ ۔ یائے معروف) مذکر ۔ دھات جو لوہے اور گندھک سے بنتی ہے ۔

کسیلا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ ۱ یائے مجہول کے ساتھ ، بدمزہ جس کی تلخی زبان اور حلق کو پکڑے ۲ یائے معروف کے ساتھ ، مضبوط ۔ مستحکم ۔

کسیلاپن ۔ (ھ) مذکر ۱ یائے مجہول ، کساؤ ۲ یائے معروف ، مضبوطی ۔

کش ۔ (ف) ۱ کشیدن کا امر ۔ مرکبات میں کھینچنے والا ۔ برداشت کرنے والا ۔ جیسے محنت کش ۲ (اردو) مذکر ۔ حقہ کا گھونٹ کھینچنا لینا کے ساتھ ، (منیر) ؎

صاف ضیق النفس اُسے ہو جائے
ایک کش اُس کا کھینچے جو دم بھر

(فقرہ) میں نے ایک ہی کش لیا تھا کہ کھانسی آگئی ۔

کشمکش ۔ (ف) کھینچا تانی ۔ فتنہ وفساد ۔ لڑائی جھگڑا ۔ غم والم ، مونث ۱ کھینچا تانی ۔ کشاکش ۔ مخمصہ (غالب) ؎

جاتی ہے کشمکش کہیں اندوہ عشق کی
دل بھی اگر گیا تو وہی دل کا درد تھا

۲ بھیڑ جس میں سے نکلنا مشکل ہو ۔ چپقلش اور جگہ کی تنگی کے لئے مستعمل ہے ۔

کشمکش میں پڑنا ۔ مخمصہ میں پڑنا (ذوق) ؎

جو دل نہ کشمکش طرہ دوتا میں پڑے
تو پھر بلا کو غرض کیا کوئی بلا میں پڑے

کُش (ف) کشتن کا امر ۔ مفعول کے ساتھ اس کے معنی مار ڈالنے والا جیسے محسن کش ۔

کشا ۔ (ف ۔ کشودن مصدر کا امر) مفعول بہ سے مرکب ہوکر کھولنے والا فراخ کرنے والا ۔ جیسے مشکل کشا ۔ دل کشا ۔

کشاد ۱ کشادہ ۔ (راوج) ؎

دل ارو دل آرا و دل پسند

پاریک سجل سینہ کشادہ او ربلند

۲ مذکر۔ حلق۔

کشادہ کار۔ مذکر۔ مطلب کا حاصل ہونا۔ کامیابی (ذوق)

کشادِ کار جسے پنجۂ تقدیر کو سونپا

خرد کے تیز ناخن ناخن انگشت پا سمجھے

کشادگی۔ (ف) مونث۔ فراخی۔ وسعت۔

کشادنامہ۔ (ف) مذکر۔ معافی کا بادشاہی فرمان۔

کشادہ۔ (ف) صفت ۱ کھلا ہوا۔ باز۔ پھیلا ہوا۔ چوڑا۔ (فقرہ) روانہ کشادہ ہے ۲ وسیع۔ فراخ۔ (فقرہ) یہ صحن کشادہ ہے۔

کشادہ ابرو۔ (ف) صفت وہ شخص جس کی بھنووں کے بیچ کی جگہ زیادہ کھلی ہو۔

کشادہ پیشانی۔ کشادہ جبیں۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو ہر وقت بشاش نظر آئے۔ ہنس مکھ۔

کشادہ دل۔ (ف) صفت (کنایۃً) سخی۔ خوش دل۔

کشادہ رو۔ (ف) صفت کشادہ پیشانی۔

کشادہ کشادہ۔ (ف) صفت دُور دُور۔ فرق فرق سے۔

کشادہ کف۔ (ف) کنایۃً۔ سخی۔ جوانمرد۔

کشاف۔ (ع) صیغہ مبالغہ صفت ۱ بہت ظاہر کرنے والا بہت کھولنے والا ۲ مونث۔ زمخشری کی تفسیر قرآن شریف۔

کشاکش۔ (ف۔ الف اتصال کا۔ چھینا جھپٹی۔ کھینچا تانی ناخوشی اور رنج) مونث ۱ کھینچا تانی۔ چھینا جھپٹی (ذوق) ؎

ستمگروں کی کشاکش میں آبرو ہو سوا

کہ ہوتی سان پہ ہے تیغ تیز تر چڑھ کر

۲ کثرت آمد و رفت کی۔ دھکا پیل (داغ) ؎

اللہ رے کشاکش دیر و حرم کہ میں

ظالم ہزار ہاتھ سے دامن دریدہ ہوں

۳ تکلیف محنت۔ الجھن۔ (غالب) ؎

حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد

بارے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد

۴ کسی چیز کا بار بار ایک جگہ سے دوسری جگہ باہر آنا جانا۔ جھڑپ (انیس) ؎

غل تھا کہ برستی ہوئی آتش نہیں دیکھی

یہ کاٹ یہ کس بل یہ کشاکش نہیں دیکھی

کشاکش میں۔ اینچا تانی میں (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) (شرف) ؎

جانجاں دم گھٹ رہا ہے کھنچتی ہے رگ رگ سے روح

کس کشاکش میں پڑی ہے زندگانی وقت نزع

کشاں۔ (ف) صفت کھینچتے ہوئے۔

کشاں کشاں۔ (کشاں کی تاکید) بالجبر (لانا کے ساتھ) (آتش) ؎

لایا ہے عشق حسن کا تیرے کشاں کشاں

آتا تھا کون عالم ایجاد کی طرف

کشاورز۔ (ف۔ اصل میں کشت ورز۔ کھیتی اختیار کرنے والا تھا۔ فارسیوں نے کشاورز بکسر اول وبفتح اول استعمال کیا) مذکر۔ دہقاں۔ کھیتی کرنے والا۔

کشاورزی۔ کسان پن۔ بونا جوتنا۔

کُشایش۔ (ف) مونث۔ فراخی۔ کشادگی۔ (امانت) ؎

واں سے درگاہ جو آیا تو الم اور ہوا

عقدۂ دل کی کشائش کا نہ کچھ طور ہوا

کِشت۔ (ف) مونث ۱ کھیتی باڑی ۲ شطرنج کے شاہ کا ایسے خانہ میں ہونا کہ اگر اس جگہ دوسرا مہرہ ہوتا تو مارا جاتا۔ شہ

کشت زار۔ (ف۔ زار۔ ظرفیت کے معنی دیتا ہے) مونث کھیتی۔ زراعت۔

کشت زعفران۔ (ف) ۱ زعفران کا کھیت جو کمال زرد رنگ ہوتا ہے۔ (رشک) ؎

اُن کے گھروں کو کہتے ہیں سب کشت زعفراں

غم سے یہ ہو گئے ہیں ترسے داد خواہ زرد

۲ (اردو) جب کوئی شخص زیادہ ہنستا ہے تو کہتے ہیں کہ آپ کشت زعفران دیکھ آئے ہیں۔ یا آپ کشت زعفراں ہو گئے ہیں۔

کشت کی صحنک ۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی نذر۔ عورتیں مراد پوری ہونے کے لیے قورمہ یا قلیہ چند نانوں پر رکھ کر فاتحہ حضرت فاطمہ زہرؑا کا کراتی ہیں۔ کشت سنسکرت کے کشٹ بمعنی مشکل کا بگڑا ہوا ہے۔

کشت ۔ (ف) کشتن کا حاصل مصدر، مذکر۔ قتل۔ خونریزی۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔

کشت خوں۔ کشت و خوں ۔ (ف) مذکر۔ خونریزی (عاشق) ؎

گرمی پہ جوشِ جنوں ہو
آپس میں کہیں نہ کشت و خوں ہو

(اشرف) ؎

ہزاروں ہوگئے بسمل تمہاری محفل میں
یہ کشتِ خوں نہیں دیکھا اس انجمن کے سوا

کشتم کشتا۔ کشتم کشتی ۔ پہلا مذکر۔ دوسرا مونث (اردو) کشتی لڑنا۔ گتھم گتھا ہونا۔ لپٹ پڑنا۔ (کرنا، ہونا کے ساتھ)

کشتنی ۔ صفت۔ گردن مارنے کے قابل۔

کشتہ ۔ (ف) صفت ۱ مقتول۔ ذبح کیا ہوا ۲ (کنایۃً) مٹا ہوا۔ ستایا ہوا۔ جیسے کشتۂ فراق ۳ مفتوں۔ مشتاق۔ آرزومند (ظفر) ؎

کشتہ ہوں چشمِ مست کا میرے مزار پر
لازم ہے جامِ بادۂ انگور کا چراغ

۴ مذکر۔ مقتول کی لاش ۵ مذکر پھنکی ہوئی دھات۔ جیسے کشتۂ سیماب۔

کشتہ کرنا ۱ قتل کرنا۔ تباہ کرنا ۲ دھات کو پھونکنا (آتش) ؎

کرے سپر کو ہماری خاکساری نے لیا زائل
یہ وہ جوہر ہے جس سے کشتہ فولاد کرتے ہیں

کشتۂ محبت ۔ (کنایۃً) عاشق۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

سُن سُن کے ہر ایک کی نصیحت
کہتی تھی وہ کشتۂ محبت

کشتہ ہونا ۔ قتل ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ۲ دھات کا پھنکنا۔

کشتوں کے پشتے لگ جانا ۔ (کنایۃً) ڈھیر ہو جانا لاشوں کا۔

کشتوں کے پشتے ہو جانا ۔ لاشوں کا ڈھیر ہو جانا۔ (اکبر) ؎

تلوار کی ہے چال زمانہ ہے نیمجاں
کشتوں کے پشتے ہو گئے رکھا قدم جہاں

کشتوں کا کھیت ۔ وہ مقام جہاں مقتولوں کی لاشیں پڑی ہوں۔

کشتوں کے کھیت پڑنا ۔ مقتولوں کی لاشوں کا انبار ہونا (رشک) ؎

کشتوں کے تیرے کھیت پڑے ہیں جہاں تہاں
بعد شباب نازکی جاگیر بڑھ گئی

کشتی ۔ (صاحب بہار عجم کے نزدیک یہ لفظ کش بمعنی سینہ اور یائے نسبت سے مرکب ہے۔ صاحب رشیدی کی رائے میں کشتی کاف فارسی سے ہے منسوب بطرف گشت) اور میرے نزدیک مونث ۱ ناؤ (چلانا۔ چلنا۔ کھینا کے ساتھ) ۲ شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی (چلنا کے ساتھ) (محسن) ؎

چلے کشتی مے نہ بیڑے بغیر
ہے اے خدا تیرے بیڑے کی خیر

۳ (اردو) (عو) سر میں تیل ڈالنے کی پیالی (رنگین) ؎

کشتی میں کپتی تیل کی اتنا نہ ڈال
سوکھے ہیں بال آ کے مرے سر میں تیل ڈال

۴ (اردو) ایک مستطیل تختہ لکڑی کا جس کے چاروں طرف چار لکڑیاں مثل لگن کے جڑی ہوتی ہیں تاکہ جو شے اس میں رکھی جائے وہ گر نہ پڑے یہ ظرف طباق یا پیالے چننے یا پوشاک وغیرہ کے رکھنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ (آتش) ؎

پوشاک ہر طرح کی حاضر ہے کشتیوں میں
اس کو پہنتے ہیں وہ اس کو اتارتے ہیں

۵ کاسۂ گدائی (رشک) ؎

قانع ہو آدمی تو برابر ہے قدر میں
کشتی زر و لباس کی کشتی فقیر کی

کشتی بادہ۔ کشتیٔ مے (ف) مونث۔ شراب کا پیالہ جو کشتی کی صورت کا ہوتا ہے (محسن) ؎

چلے کشتیٔ مے نہ میرے بغیر
مرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر

کشتیبان (ف) مذکر۔ ملاح۔

کشتی بہہ جانا۔ ناؤ کا ہوا کے زور سے بہاؤ کی طرف آپ ہی آپ بہت جلدی سے رواں ہونا کہ ملاحوں کا قابو نہ رہے۔

کشتی تباہ ہونا۔ دیکھو تباہ ہونا۔

کشتی جا لگنا۔ کشتی کا ساحل پر پہنچنا ؎

ذوق اس بحرِ فنا میں کشتیٔ عمرِ رواں
جس جگہ پر جا لگی وہ ہی کنارہ ہو گیا

کشتیٔ دریوزہ۔ (ف) مونث۔ کاسۂ گدائی۔

کشتی کا پانی چیرنا۔ چلنے میں ناؤ کا دریا کے پانی کو چیرنا۔

کشتی کا لنگر کرنا۔ کشتی کو ٹھہرا لینا ؎

جوشش مضموں سے طوفانی ہوئی ناسخ یہ بحر
کشتیٔ طبعِ رواں کو ہم نے اب لنگر کیا

کشتی کی چپکی۔ دیکھو چپکی۔

کشتی گھاٹ پر لگانا۔ (کنایۃً) اصل مقصد پر پہنچنا۔

کشتی گھاٹ پر لگنا۔ لازم۔ کشتی میں لگانا۔ کشتی میں ترتیب سے رکھنا۔ (غالب) ؎

ناؤ بھر کر ہی پروئے گئے ہونگے موتی
ورنہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا

کُشتی۔ (ف) مونث۔ زور آزمائی۔ پہلوانوں کا باہم زور آزمائی کے لئے گتھنا۔

کُشتی باز۔ (ف) مذکر۔ کشتی لڑنے والا۔

کُشتی برابر رہنا۔ کشتی میں ایک کا دوسرے پر غالب نہ آنا۔

کشتی بڑھنا۔ (پہلوان) کشتی جیتنا۔ کشتی مارنا۔

کشتی پڑنا۔ اتفاقاً کشتی ہو جانا۔ (شعور) ؎

عقابِ تیز پر تو زد سے باز و بھول جائیگا
ہوا پر گر کبھی کشتی پڑی تیرے کبوتر سے

کُشتی جیتنا۔ پچھاڑنا کشتی میں۔

کشتی دلانا۔ (دہلی) کشتی کی مشق کے واسطے شاگرد کو پچھاڑنا۔

کشتی کرنا۔ زور آزمائی کرنا ؎

کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوان عشق ہیں
ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیئے

کشتی گیر۔ (ف) صفت۔ کشتی باز۔

کشتی لڑنا۔ پکڑ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ دو شخصوں کا باہم گتھ جانا (آتش) ؎

مجھکو مجنوں سے بھی جس وقت کرا غم پایا
کشتی لڑنے کو ہوئی بادِ بہاری تیار

کشتی مارنا۔ دے مارنا۔ پٹک دینا۔

کشتی ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ گتھم گتھا ہونا۔

کشش۔ (ف) حاصل مصدر کشیدن کا (۱) میل و رغبت (۲) ناز و غمزہ و کرشمہ (۳) جذب کرنا کھینچنا (۴) مونث (۱) جذب کھینچنے کی قوت۔ کھنچاؤ۔ جیسے دل کی کشش (امیر) ؎

سفر میں مجھ سے کہتی ہے کشش ہر دم مرے دل کی
کہ وہ بھی پوچھتے آتے ہی ہوں گے راہ منزل کی

(۲) (اردو) حرفوں کی کشش جیسے سے کی کشش۔ غین کی کشش۔ (منیر) ؎

ابرو کا عشق ہے خطِ تقدیر میں رقم
ہر حرف میں کشش نظر آئی کمان کی

(۳) (اردو) (عو) ڈھیل۔ دقفہ (فقرہ) مینہ کی کشش نے گرمی بڑھا دی (۴) (اردو) (عو) کنایۃً سختی۔ تکلیف۔ (فقرہ) کوئی کوئی دن کی کشش ہے۔ اللہ آسان کر دیگا۔ (۵) اٹھانا کے ساتھ (اردو، عو) آن بن (فقرہ) دونوں کی آپس میں کشش ہے (۶) میل۔ رغبت۔ رجحان۔

کششِ اتصال۔ (ف) مونث۔ وہ قوت جو اجسام کے اجزائے ترکیبی سے باہم پیوستہ رکھنے میں اثر کرتی ہے۔

کششِ ثقل۔ (ف) وہ قوت ہے جو اجسام کو بہئیت مجموعی

فاصلہ سے ایک دوسرے کی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے ۔
کشش زمین ۔ (ف) مونث ۔ زمین کی کشش جو ہر ایک شے کو مرکز زمین کی طرف مائل کرتی ہے ۔
کشش کہربائی ۔ (ف) مونث ۔ کہربا کی ڈلی کو ریشمی کپڑے سے رگڑ کر جو ہلکی ہلکی اشیا کو اپنی اس ڈلی کی طرف کھینچنے کی قوت حاصل ہو جاتی ہے اس کو کشش کہربائی کہتے ہیں
کشش کیمیائی ۔ (ف) مونث وہ قوت ہے جس سے دو یا دو سے زیادہ اشیا مختلف الخواص کے ملنے سے ایک اور نئی شے پیدا ہو جاتی ہے ۔ جیسے ہیڈروجن اور آکسیجن گاس ملکر پانی بن جاتا ہے ۔
کشش مقناطیسی ۔ مونث ۔ چمبک پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلہ سے وہ لوہے اور پارے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے ۔
کشف ۔ (ع) مذکر ۔ ۱ ظاہر کرنا ۔ کھولنا ۲ (اصطلاح صوفیہ) وہ درجہ جس پر پہونچکر غیب کے اسرار ظاہر ہو جائیں ۔ آواز غیب (تسلیم) ۔

بات دل کی چھپا وگے تم کیا
ہم فقیروں کو کشف ہوتا ہے

کشف اللغات ۔ مونث ۔ لغت کی ایک مشہور کتاب کا نام (امیر) ؎

جلد تن سے کھلے غوامض روح
یہی کشف اللغات اپنی ہے

کشف قبور ۔ مذکر ۔ صوفیوں کا وہ مرتبہ جسمیں ان کو مردے کی قبر سے حالات معلوم ہو جاتے ہیں ۔
کشف وکرامات ۔ مونث ۔ اعجاز و تصرف ۔ خرق عادت
کشفی ۔ صفت کشف منسوب ۔
کشکول ۔ (ف) ۔ بر وزن مقبول کش کھینچنا ۔ کول ۔ کاندھا) مذکر ۱ بھیک کا پیالہ جو فقیروں کے پاس ہوتا ہے ۔ (ہرنا کے ساتھ) (نواب مرزا شوق) ؎

ہے کہیں تاج بادشاہی کا
کہیں کشکول ہے گدائی کا

۲ (مجازاً) وہ کتاب جسمیں مختلف قسم کے منتخب مضامین یا چیدہ اشعار ہوں ۔
کشمش ۔ (ف) مونث ۔ ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور (فقرہ) کشمش صاف نہیں ملتی ۔
کشمش کی طرح تنکے موجود ۔ مثل ۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی گھرانے کی ذات میں فرق ہو ۔
کشمشی ۔ (ف) صفت کشمش کے رنگ کا ۔
کشمشی دن ۔ مذکر (عم) کرسمس ڈے کا بگڑا ہوا ۔ بڑا دن
کشمیر ۔ (ف ۔ بر وزن تقصیر) مذکر ۔ ایک مشہور سرسبز و شاداب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے یہ مقام بہت سرد ہے ۔
کشمیرا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا پشمینہ جو کشمیر سے آتا ہے ۔
کشمیرن ۔ **کشمیرنی** ۔ کشمیری کی جورو ۔
کشمیری ۔ (ف) صفت ۱ کشمیر سے منسوب ۔ جیسے کشمیری کام ۔ کشمیری شال ۲ کشمیر کا باشندہ ۔ کشمیر کی زبان ۳ ناچنے والا لڑکا ۔
کشن ۔ (ھ) مذکر ۔ صحیح کرشن ۔ کنھیا جی کا وصفی نام (ناسخ)

اشنان کشن جی نے کیا ہے جو مدتوں
اب تک اسی اثر سے ہر رنگ چمن کبود

کشندہ ۔ (ف) صفت ۔ مارنے والا ۔ قاتل ۔
کشنیز ۔ (ف) کشنیج بھی اس معنی میں ہے ۔ بکاف عربی غلط و بکاف فارسی صحیح) مذکر ۔ دھنیا ۔
کشود ۔ (ف) مونث ۔ کھلنا ۔ فائدہ ۔ کامیابی (ذوق) ؎

جو نہو امید واشد نہو دل گرفتہ غنچہ
کہ قبول تنگ رہنا نہیں بے کشود ہوتا

کشود کار ۔ مطلب حاصل ہونا ۔ مشکل حل ہونا ۔
کشود وبست ۔ (ف) کھلنا ۔ بند ہونا ۔ کنایۃً انتظام ۔ (شعور) ؎

در روزی بھی کھلتا ہے کشود وبست دنیا میں

کشور ۔ (س ۔ لڑکا ۔ نوجوان) ہندوں کے ناموں میں مرکب ہو کر مستعمل ہے ۔ جیسے جگل کشور ۔ کشوری بھی اس معنی میں مستعمل ہے ۔

کِشْوَر ۔ (ف) بالکسر و بالفتح (مذکر) ولایت ۔ اقلیم ۔ ملک (امیر) ؎

شوقِ یثرب ہے یہاں تک کہیں لگتا نہیں جی
ملک بیگانہ نظر آتا ہے کشور اپنا

کشورستان ۔ (ف) صفت ۔ بادشاہ ۔ حاکم ولایتوں کا مالک ۔

کشور کشا ۔ کشورگیر ۔ (ف) بادشاہ ۔ ملک کا مالک ۔

کشید ۔ مونث ۔ (ف) کھنچاؤ (فقرہ) پہلی کشید کا عرق بہت اچھا ہوتا ہے (درخشاں) ؎

ساقی عرق چلا گئے اگلی کشید کا
سمجھا مہ صیام کو ہیں چاند عید کا

اترانا ۔ مولنا کے ساتھ (نجم) ؎

ہم ہیں جو اس کے پنجہ رنگیں کی دید کی
آنکھوں کے تل سے عطر حنا کی کشید کی

کشیدگی ۔ (ف) مونث ۔ کشش ۔ کھنچاؤ ۔ ملال ۔ رکاوٹ ۔ ناراضی ۔

کشیدہ ۔ (ف) صفت ۔ مرکبات میں ۔ برداشت کیا ہوا جیسے رنج کشیدہ ۔ رنجیدہ ۔ ملول (شرف) ؎

مقابلہ میں جو ہوتا ترے پسینے سے
خود اپنی بو سے کشیدہ گلاب ہو جاتا

کھنچا ہوا جیسے ابرو سے کشیدہ ۔ مذکر ۔ سوئی اور تاگے سے کاڑھا ہوا ۔ زردوزی کا کام ۔ گلکاری کا کام ۔ پھول بوٹے کا کام جو عورتیں کپڑے پر بناتی ہیں ۔ بلند ۔ دراز جیسے کشیدہ قامت کشیدہ قد ۔ (شعور) ؎

قد موزوں سے ترے کیا نسبت
سرو گلشن کشیدہ قامت ہے

کشیدہ خاطر ۔ (ف) صفت ۔ رنجیدہ دل ۔ آزردہ ناراض ۔ رہونا ۔ رہنا کے ساتھ ۔

کشیدہ رو ۔ (ف) صفت ۔ آزردہ ۔ ناراض ۔ مثال کے لئے دیکھو کھینچ کرنا ۔

کشیدہ کاڑھنا ۔ سوئی کا کام کرنا ۔ باریک کام کرنا (کنایۃً)

سستی سے کام کرنا ۔ کام میں دیر لگانا ۔

کَعْب ۔ (ع) مذکر ۔ کسی عدد کی تیسری قوت جیسے ۵×۵×۵ (۱۲۵) یعنی ایک سو پچیس کعب پانچ کا ہے ۔ چوسر او قمار بازی کی چوپہل نردی ۔ پانسہ ۔

کعبتین ۔ (ع) مونث ۔ جوا کھیلنے کے دو پانسے جو کھیلنے کے وقت قمار باز پھینکتے ہیں (ذوق) ؎

جو دل قمار خانہ میں بت سے لگا چکے
وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے

(فقرہ) ان کے یہاں روز کعبتین ہوتی ہے ۔ مذکر ۔ مکہ معظمہ اور بیت المقدس ۔

کعبتین کھیلنا ۔ پاسوں سے جوا کھیلنا ۔ (آتش) ؎

کھیلنا آساں نہیں ہے کعبتین عشق کا
نقش ہے ان کے یہاں شش پہرہ شش در سیکڑوں

کعبہ ۔ (ع) لغوی معنی مرتفع ۔ بلند ۔ کعبہ کی بنا سطح زمین سے مرتفع ہے ۔ یا از روئے مراتب کعبہ رفیع اور عظیم الشان مکان ہے ۔ یا تکعیب عربی میں مربع کرنا ۔ اس لئے کعبہ نام ہوا ۔ مذکر ۔ قبلہ ۔ بیت اللہ ۔ مربع عمارت جو مکہ میں ہے ۔

کعبۂ دل ۔ دل کا کعبہ سے استعارہ کرتے ہیں (رند) ؎

اے بتو اپنے خدا کو مانو
کعبۂ دل کو ڈھایا نہ کرو

کعبہ ڈھانا ۔ متبرک مقام کو مسمار کرنا ۔ (قدر) ؎

کیا تجھ کو ملے گا دل دکھا کر
کعبہ کو نہ ڈھا خدا را خدا کر

کعبہ کی طرف ہاتھ اٹھانا ۔ کعبہ کی قسم کھانا ۔ کعبہ کو اپنی صداقت کا گواہ قرار دینا ۔

کعبۂ مقصود ۔ مذکر ۔ (کنایۃً) اصل مقصود ۔ (صبا) ؎

راہ حق میں ہر قدم پہ کعبۂ مقصود ہے
سنگ اسود رتبۂ سنگ نشاں کمتر نہیں

کَف ۔ (عربی میں تشدید دوم) پنجہ ۔ ہتھیلی ۔ کپڑا دھر لینا فارسی والے تخفیف معانی ذیل میں استعمال کرتے ہیں ۔ ہتھیلی ۔ تلوا ۔ جھاگ ۔ چقماق کا سخت ۔ اردو میں تخفیف معانی ذیل

ہیں ہے سنسکرت میں کپھ ایک خلط بدن ہے جو کہ اصل میں کف ہے)، لے جھاگ ۔ پھین جو پانی پر ہوتا ہے ۔ یا دیگ کے جوش سے آتا ہے ۔ یا قہر و غضب سے انسان کے لب پر آتا ہے ۔ جیسے کف صابون ۔ کف مار ۔ اس معنی میں بالاتفاق مذکر ہے نکلنا نکالنا ۔ لانا کے ساتھ (امیر) ؎

اُڑایا آتش خورشید عارض کی تجلی نے
ہوا شبنم کی صورت کف شراب پرتگالی کا

۲ مذکر (اردو) لعاب ۔ تھوک ۔ بلغم (فقرہ) بہت کف خارج ہو ۔ ۳ مذکر کپڑے کی ڈوری یا پٹی جو آستینوں اور خاص کر قمیص کی آستینوں میں بطور ... لگاتے ہیں ۵ ہتھیلی ۔ تلوا ۔ یہ لفظ کف پا اور کف دست کے معنی میں مختلف فیہ ہے ؎

زیب و زینت سے بڑی حسن خداداد پر برق
کف موسیٰ بھی مہندی سے حنائی ہوتی

(آتش) کیا چمک کر حنا تھا صورت طلائے پارے سے
... خورشید کے ... پا کر دیا

۶ (مجازاً) ہاتھ (اختر شاہ اودھ) ؎

یہیں اعجاز کیا واہ دکھائے جہاں
ید بیضا تو ہمارا کف گلگوں تیرا

دیکھو کف پا ۔ کف دست ۔

کف آبگینہ ۔ (ف) مذکر ۔ وہ جھاگ جو شیشہ کے پگھلانے سے اوپر آجاتا ہے

کف آنا ۔ منہ سے پھین گرنا ۔

کف افسوس ملنا ۔ کف حسرت ملنا ۔ (کف افسوس فارسی میں کنایۃً **پچتانا**) ہاتھ ملنا افسوس کرنا (تسلیم) ؎

سن کے اغیار جلے ہیں کیا کیا
کف افسوس ... ہیں کیا کیا

(ناسخ) چھوڑ دیتے دست جاناں کیوں نہ اپنے ہاتھ سے
زندگی بھر ہائے ملنی تھی کف حسرت ہمیں

کف بیضا ۔ کف موسیٰ ۔ (ف) ید بیضا ۔

کف پا ۔ (ف) پاؤں کا تلوا (مومن) ؎

آج ہم رنگ حنا ہے گر یہ
مل دوں آنکھیں کف پا سے تیری

کف پائی ۔ مونث ۔ ایک قسم کی تیلی ایڑی کی جوتی جس کو سلیپر یا زیرپائی کہتے ہیں (سحر) ؎

لات مارے سے مال دنیا پر
کف پائی مری سنہری ہے

کفچہ ۔ (ف) مذکر ۱ چھوٹا کفگیر ۲ سانپ کا پھن ۔ جیسے کفچہ مار ۔ (امیر) ؎

حلقہ گیسو نے رکھا بوسہ عارض سے باز
ہوگیا قفل در گنج نہ کفچہ مار کا

کف خاک ۔ (ف) (کنایۃً) **مٹھی بھر خاک** (ناظم)

سرکشی بندہ عاجز کو بہت بیجا ہے
اے کف خاک ہے انسان کو رتبہ کیا ہے

کف دریا ۔ (ف) مذکر ۔ دریا کا جھاگ ۔ سمندر پھین ۔

کف دست ۔ (ف) مونث ۔ ہاتھ کی ہتھیلی (ناظر) ؎

فرط حیرت سے اڑا رنگ حنا کا لے شوخ
میرے خوں سے جو ہوئی لال کف دست تری

کف دست میدان ۔ کف دست بیاباں ۔ (ف) لق و دق میدان جس میں دور تک درخت اور آبادی کا نام نہ ہو سنسان جنگل ۔ (میر حسن) ؎

نہ انسان ہے واں نہ حیوان ہے
فقط اک کف دست میدان ہے

کفگیر ۔ (ف) مذکر ۔ ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے ہانڈی کے اندر سے کفن ... پکی ہوئی چیزیں نکالتے ہیں ۔

کفگیرہ ۔ مذکر ۔ سور اخدار کفچہ جو حلوائیوں کے پاس ہوتا ہے

کفگیرا ہو جانا ۔ کفو ڑے کی قسم پھٹ جانا ۔

کف لانا ۔ کف لے آنا ۔ جھاگ لانا ۔ پھین نکالنا ۲ غصے میں تھوک اڑانا ۔ جلد غصہ ہو جانا ۔ غصے ہونا ۔ (ظفر) ؎

دیکھیے زاہد ترے ابرو کو اگر وقت نماز
لائے کیا کیا نہ وہ پیچھے خم محراب کے کف

کف مار ۔ (ف) مذکر ۔ سانپ کا کف (ناظم) ؎

برش اس موج سے تاب میں تلوار کی ہے
اسی اکسیر میں تاثیر کف مار کی ہے

کفِ مرجاں ۔ (ف) مونث۔ مرجاں کی شاخیں جو پنجہ کی شکل کی ہوتی ہیں
کف لسان ۔ (ف) مذکر۔ زبان کو روکنا دوسرے کی بدگوئی سے۔ مثال کے لئے دیکھو عِنان۔ عربی میں کف۔ روکنا۔ لسان۔ زبان
کَفا ۔ (ف) (۱) محنت۔ رنج۔ اردو میں جفا کے ساتھ مستعمل ہے! (کنایتہً) مشکل سے۔ دقت سے ؎

منہ پھیرے ہوئے کو میں نے منایا جفا کفا
اُس بُت کو راہ راست پہ لایا جفا کفا

کُفّار ۔ (ع) مذکر۔ کافر کی جمع۔
کَفّارہ ۔ (ع۔ کفارۃ۔ لغوی معنی۔ ڈھانپنے والا۔ دیکھو کفر عربی میں بالفتح و تشدید دوم ہے) فارسیوں نے بتخفیف دوم بھی استعمال کیا ہے (میر معزی) ؎

دی سجدہ بھی کردی کردی گنہے ہائل
مے نوش وگناہت راامروز کفارہ کن)

مذکر (اصطلاح) خطا یا گناہ کا عوض مثلاً روزہ توڑنے کا کفارہ دو مہینے متواتر روزے رکھنا یا ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلانا ہے (دینا کے ساتھ) (صریر) ؎

یہ شغل جو اشک و آہ کا ہے
کفّارہ مرے گناہ کا ہے

آتش نے بغیر تشدید بھی کہا ہے ؎

رنگِ زرد و لبِ خشک و مژہ خون آلود
کشتۂ عشق ہیں ہم ہے یہ کفارہ اپنا

اب بیشتر بہ تشدید ہی مستعمل ہے (امیر) ؎

سروِ آزاد یہ چھوٹے ہوئے بندے ہیں وہی
عاشق قد نے دیا ہے کبھی کفارۂ عشق

کَفّارۂ معصیت ۔ مذکر۔ جس سے گناہ دھل جائیں
کفاف ۔ (ع) مذکر جلیل نے مونث لکھا ہے! اندازہ بقدر معاش کہ کفایت کرے۔ روزمرہ کا خرچ۔ معاش۔ روزینہ۔ وظیفہ
کفالت ۔ (ع) مونث۔ ضمانت۔ ذمہ داری۔ اٹھانا (فقرے) یہ لڑکا تمہاری کفالت میں ہے۔ دستاویز میں کوئی کفالت نہیں
کفالت نامہ ۔ مذکر ضمانت کی دستاویز۔

کفایت ۔ (ع۔ کافی ہونا۔ فائدہ حاصل کرنا) مونث کافی ہونا۔ کثرت۔ نفع (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) ایک مہینہ کے خرچ کو پچاس روپے کفایت کرتے ہیں ۲ جُز رسی۔ بچت۔ کمی (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

کرنہ گریہ میں تو کمی اے چشم
شوق کم ہے کفایتوں سے تجھے

(فقرہ) اس سودے میں کچھ کفایت کرو تو اور بھی لیں گے۔
کفایت سے ۔ واجبی خرچ سے۔
کفایت شِعار ۔ صفت۔ جُز رس۔ کم خرچ کرنیوالا۔
کفایت شِعاری ۔ مونث۔ جُز رسی۔ کم خرچ کرنیکی عادت
کفایت کا ۔ نفع کا۔ سستا۔ (فقرہ) یہ سودا کفایت کا ہے۔
کفتار ۔ (ف) مونث۔ بجّو۔
کُفر ۔ (ع) ماخذ تکفیر کا ہے۔ تکفیر کے لغوی معنی ڈھانکنا۔ کفّارے کفّارہ اس واسطے کہتے ہیں کہ گناہ کا چھپانے والا ہوتا ہے۔ کافر کو کافر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ حق کا چھپانے والا ہوتا ہے۔
کُفران نعمت کے معنی نعمت کا چھپانا) مذکر ۱ خدا کا انکار ۲ خدا کی ناشکری ۳ (مجازاً) ضد۔ ہٹ۔
کفر بکنا ۔ دین کی مذمت کے الفاظ بکنا۔ رندانہ یا ملحدانہ گفتگو کرنا۔
کفر توڑنا ۔ (مجازاً) ضد دور کرنا۔ ہٹ سے باز رکھنا۔ کوئی بات کسی کو مشکل سے منوانا کی جگہ۔ (مومن) ؎

لائے اُس بُت کو التجا کرکے
کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے

کفر ٹوٹنا ۔ لازم۔
کُفرِستان ۔ (ف) مذکر۔ کافروں کا ملک۔
کفر کا فتوی دینا ۔ کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم لگانا۔
کفر کا کلمہ بولنا ۔ کفر کا کلمہ منھ سے نکالنا! خدا کی شان میں گستاخی کرنا! (کنایتہً) ڈینگ مارنا۔
کفر کچہری ۔ مونث (کنایتہً) دہلی۔ بُری صحبت۔
کفران ۔ (ع۔ دیکھو کفر) مذکر۔ ناشکری۔
کفرانِ نعمت ۔ (ف) مذکر۔ نعمت کی ناشکری (کرنا کے ساتھ)

(فقرہ) تو نے یہ کفران نعمت کیا۔ (داغ) ؎

میری توبہ اس ہوا و ابر میں
باعث کفران نعمت ہو گئی

کفش - (ف) مونث۔ جوتی۔ نعل دار جوتی۔ نعلین۔ (انیس) ؎

شاید نہ پہنچے یاں تلک آواز دور کی
کفشیں لئے رہے گا یہ خادم حضور کی

کفش بردار - (ف) صفت۔ ادنیٰ ترین۔ ادنیٰ مرتبہ کا (اختر شاہ اودھ) ؎

ایسے ہوئے ہم سے آپ بیزار
ہیں ہم تو تمھارے کفش بردار

کفش پا - مونث۔ پاؤں کی جوتی۔ مطلق۔ پاپوش (ظفر) ؎

انجم تاباں سر چرخ بریں چمکیں ہزار
پر نہ اپنی کفش پا کے تم ستاروں میں گنو

کفش خانہ - مذکر (لکھنؤ) انکسار سے اپنے مکان کو کہتے ہیں (تلق) ؎

یہ گھر بھی کفش خانہ ہے آخر حضور کا
تشریف یاں بھی لایا کریں گاہ گاہ آپ

کفش دوز۔ کفش گر - (ف) مذکر۔ موچی۔ جوتی بنانے والا۔

کفک - (ف) مونث۔ ہتھیلی۔ تلوا۔ (مصحفی) ؎

کفک پائے نگاریں نے تمھارے گل تر
باغ میں آتے ہی لالے کا چمن پھونک دیا

کَفَل - (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ سُرین آدمی اور حیوان کے (انیس) ؎

تیار کفل تنگ کمر سینہ کشادہ

کَفَن - (ع۔ فارسی والے بالفتح بھی استعمال کرتے ہیں) مذکر۔ کپڑا جس میں مُردے کو لپیٹتے ہیں (امیر) ؎

پہنائے جن کو پھولوں کے ہار اُن سے بعد مرگ
وہ پھولوں سے کفن بھی لپا یا نہ جائے گا

کفنانا - (اردو) مردے کو کفن پہنانا (اسیر) ؎

اب تو اٹھو لانے کو تابوت آئیے
لوگ مردے کو مرے کفنا چکے

کفنانا۔ دفنانا - کفن دینا اور دفن کرنا مُردے کا۔

کفن پھاڑ کے - (کنایۃً) بیتاب ہو کر (شرف) ؎

کرتے ہیں کفن پھاڑ کے زیبا دندانے
اس محبس مدفن میں نہیں رہتے کہ ہم بند

کفن پھاڑ کے نکل بھاگنا - بیتاب ہو کر نکل بھاگنا۔ (راسخ) جوش وحشت میں نکل جائے کفن تک پھاڑ کر
یعنی چلتے ہی ا۔ ہے مرکر ہمارے ہاتھ پاؤں

کفن چور - مذکر۔ وہ چور جو قبر کھود کر مردے کا کفن چُرایا کرتا ہے۔ لکھنؤ میں کفن کھسوٹ۔ دہلی میں کفن چور ہے (رشک) ؎

آتش عشق سے ہے گو رہیں پردہ میرا
اسمیں آتے ہوئے جلتے ہیں کفن چور کے پر

(کنایۃً) شریر۔ بے رحم۔

کفن دفن - تجہیز تکفین۔ (فقرہ) مرا تو ایسا کہ گور گڑھا کفن دفن تو درکنار ملتانی کے واسطے اَدھی کی کوڑیاں بھی گھر میں نہ تھیں۔

کفن دینا - مُردے کے لئے کفن کا کپڑا دینا۔ کفن کا کپڑا پہنانا۔ (راسخ) ؎

نعش پہ ہو ترے قدم کی خاک
خاکساروں کو دے کفن ہلکا

کفن سر سے باندھنا۔ کفن سر سے لپیٹنا۔ کفن باندھنا - کوئی سفید کپڑا بطور دستار کے سر میں لپیٹنا۔ لڑائی پر جانا۔ اس ارادہ سے کہ زندہ واپس نہیں آئیں گے ۲ (کنایۃً) جان کو معرض خطرہ میں ڈالنا۔ مرنے کو تیار ہونا۔ زندگی کو خطرے میں ڈالنا۔ جان پر کھیلنا۔ سر ہتیلی پر رکھ لینا۔ (غالب) ؎

آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں
عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لائیں گے کیا

(ذوق) ؎

سمجھ کر موج دریائے فنا کو خنجر برّاں
کفن مثل حباب اپنے سر سے باندھا

کفن کا بھی کرنا ۔ (ہندی، تحقیر سے) تجہیز تکفین مردے کی کرنا ۔

کفن کو کوڑی نہیں ۔ نہایت مفلس قلاش ہے (داغ) ؎

نہیں کوڑی بھی اس کفن کو بھی
اس سے لو جو بڑی اسامی ہو

کفن کو لگے ۔ (عو) کچھ پاس نہ ہونے کی قسم ۔ اپنی کفن کے کام میں آئے (رند) ؎

جنوں میں پیرہن اپنا اڑا چکے پرزے
جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن کو لگے

کفن کھسوٹ ۔ (کنایۃً) ۱ کفن چور (شاد) ؎

برہنگی کا تو مرنے پہ غم نہیں لیکن
کفن کھسوٹ سے شرمندگی ہوئی افسوس

۲ آدمیوں کا مال کھا جانے والا ۔

کفن کے کام آئے ۔ (عو) کفن کو لگے (شوق قدوائی) ؎

نہ زلیں لباس ہیں میرے بدن کے کام آئے
خدا جو دے بھی مجھے تو کفن کے کام آئے

کفن میلا نہ ہونا ۔ (کنایۃً) مرے ہوئے بہت زمانہ نہ گزرنا ۔

دشمن نصیب نہ ہو ۔ بد دعا ہے گور و کفن رہے ۔ (شوق قدوائی) ؎

مجھے تو ہو نہ رفو سیا ہی نصیب
کفن ہو نہ اس کو الٰہی نصیب

کفنی ۔ (ف) مونث ۱ ایک قسم کا فقیروں کا بانا ۔ (اسیر) ؎

کہدو نہ اتنا جامہ سے باہر ہو بادشاہ
خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقیر کو

۲ وہ بے آستین کا کرتا جو نوزائیدہ بچے کو پہناتے ہیں اور مردے کو بھی پہناتے ہیں (رشک) ؎

ملی جو وقت ولادت لباس میں کفنی
پڑی خاک کو جبھی سے ہے کفن کی تلاش

کفو ۔ (ع ۔ کُفو) مذکر ۔ مانند ۔ ہمتا ۔ ذات میں برابر ۔

کفیل ۔ (ع) صفت ۔ ضامن ۔ ذمہ دار ۔

کک ۔ (انگ) مذکر ۔ باورچی ۔ کھانا پکانے والا ۔

ککا ۔ (ہ ۔ بفتح اول) (ہندو) مذکر ۔ چچا ۔

ککرالی ۔ (ہ ککھ ۔ بغل ۔ رال ۔ پیپ ۔ مواد) مونث ۔ پھوڑا جو بغل میں نکلتا ہے ۔

ککرمتا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کی روئیدگی جو برسات میں پھوٹ آتی ہے ۔

ککروندا ۔ (ہ ۔ نون غنہ) مذکر ۔ ایک قسم کی گھاس ۔

ککڑ ۔ (ہ) مذکر ۱ لمبے نیچہ کا حقہ ۔ مٹی کا بڑا حقہ ۲ ایک قسم کا پینے کا تمباکو جو بھربھرا بنایا جاتا ہے اور جس میں خشک تمباکو اور تر تمباکو دونوں کو باہم ملا کر حقہ میں پیتے ہیں (آتش) ؎

سبب سمجھو نہ آہ عاشق بیدار کو بیدردو
اگر کی بو دھواں دیتا ہے میں تلیا کے ککڑ کا

۳ (کنایۃً) دبلا پتلا حقیر آدمی ۔ جیسے حاجی ککڑ ۔

ککڑ باز ۔ (عم) حقے کا لتیا ۔ بہت حقہ پینے والا آدمی ۔

ککڑ خانہ ۔ مذکر ۔ وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھ کر حقہ پیتے ہیں ۔

ککڑ کا حقہ ۔ دہلی ۔ دیکھو ککڑ نمبر ۱ ۔

ککڑ والا ۔ جو بازار میں بازاری لوگوں کو حقہ پلایا کرے ۔

ککڑ (ہ) مذکر ۔ مرغ خانگی ۔

ککڑوں کوں ۔ (ہ) مونث ۔ مرغ خانگی کے بولنے کی آواز ۔

ککڑی ۔ (ہ) مونث ۱ کچے سوت کی لچھی ۲ مکئی کا بھٹا ۳ (پنجاب) مرغی ۴ مدار کا پھل ۔

ککڑی ہو جانا ۔ (عم) سمٹ کر ذرا سا ہو جانا ۔ (فقرہ) وہ چار دن میں سوکھ کر ککڑی ہو گیا ۔

ککڑی ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کی ترکاری ۔

ککڑی کا چور ۔ ادنیٰ چور ۔ اچکا ۔ چھوٹی چیز کا چور ۔

ککڑی کا چور باندھا جانا ۔ ادنیٰ قصور پر بڑی سزا ملنا ۔ اندھیر ہونا (سودا) ؎

باندھا جاتا ہے چور ککڑی کا
مارا جاتا ہے دزد ککڑی کا

ککڑی کھیرا کرنا ۔ (عو) نہایت بیقدر سمجھ کر کوسنا ککڑی کھیرا ارزاں کم قیمت ترکاری ہیں (نظیر) ؎

سن میاں ہم کو جو تو کرتا ہے گکڑی کہیں
یوں سنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے برا

گکڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے ۔ مثل ۔ (دلی) تھوڑی سی خطا پر بڑی سزا نہیں دیتے (ظفر) ؎

لڑنی کلائی اب کرو موقوف شور کو
گردن کوئی نہ مارے گا گکڑی کے چور کو

(حبالصاحب) ؎

گکڑی کے چور کا نہیں کرتا ہے کوئی خون
مہندی کے چور جو کیا تم نے ستم غلط

گکھوائی ۔ گکھوری ۔ (ھ) (ذ) گرالی ۔

گکیانا ۔ (ھ) ۱ بندر کا چلانا ۲ چیخنا ۔ چنگھاڑنا ۔

گلیرا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کا پان ۔

گنگار ۔ گگر ۔ (ھ) عوام ۔ بتشدید دوم بولتے ہیں) مونث ۱ کنارہ ۔ حاشیہ (شرف) ؎

آئینہ رکھا جو اس قاتل نے آرا بزم میں
ہر گگر کو سمجھے ہم شمشیر پشت آئینہ

۲ سلامی دار چھت کے اوپر کا کنارہ ۳ دھار ۔ باڑھ ۔

کل ۔ (ھ) کالا کا مخفف ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔

کل پوٹیا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کا کبوتر جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے (منیر) ؎

پہنچائے خط رقیب سیہ دل کو اس قدر
سارے کبوتر آپ کے کل پوٹیے ہوئے

کل جبھا ۔ (ھ) لفظی معنی کالی زبان کا (اصطلاح) وہ مرد جس کا برا کہنا بہت جلد اثر کرتا ہو ۔ مونث کے لئے کل جبھی ہے ۔ مثال کے لئے دیکھو کوس کوس کے کھا جانا ۔

کلجھواں (ھ) (ہندی) صفت ۔ سانولا ۔ (قدر) ؎

شباب اپنا جو گزرا کلجھواں چہرہ نکل آیا
تکلف تھا کہ سونا اڑ گیا تانبا نکل آیا

کلچڑا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک خوش آواز طائر کا نام ۔ مادہ کے لئے کلچڑی ہے ۲ (دہلی) ایک قسم کا پتنگ ۔

کلچونچا ۔ مذکر ۔ کبوتر جس کی چونچ سیاہ ہو ۔

کل دُما ۔ مذکر ۱ کالی دم کا کبوتر یا کوئی اور پرند ۲ وہ پتنگ جس کے نیچے کا حصہ کالا ہو ۔

کل سِرا ۔ (ھ) وہ پرند جس کا سر یا چوٹی سیاہ ہو ۔ (مجازاً) انسان ۔ (نصیر) ؎

سر نہیں دی اٹھانے تیغ کو ریش دراز
ہے وبال اس کل سرے کو اپنی پچھلے کی جھنک

۳ کالے سر کا پتنگ ۔

کل سِری ۔ صفت ۔ مونث (دہلی) ایک قسم کی تکل ۔

کل مُنہا ۔ صفت مذکر ۱ کالے منہ کا ۔ سیہ فام آدمی ۔ ۲ کمبخت ۔ بدنصیب ۔

کل مُنہی ۔ صفت مونث ۔ عورتیں لطور کلمہ نفرین استعمال کرتی ہیں (حبالصاحب) ؎

آئی جب کل منہی وہ غضب کی رات

کَل (ع) مونث ۱ مشین جیسے برف کی کل ۲ پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے کے لئے چٹخنی لگی ہوتی ہے اور حرکت کے ساتھ بند ہو جاتی ہے ۳ (کنایۃً) وہ چیز جس سے دوسرے پر قابو ہو جائے ۔ (دیکھو کل ہاتھ میں ہونا) حکمت عملی ہر چیز کی ۔

کل بگاڑ دینا ۔ کسی چیز کو بیکار کر دینا ۔ کام کا نہ رکھنا (جر) ؎

اے انتظار آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی
اب سوجھتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے

کل بگڑنا ۔ لازم نادرست ہو جانا کسی مشین کا ۲ (کنایۃً) نادرست ہو جانا ہر چیز کا ۳ (کنایۃً) نادرست ہونا مزاج کا ۔

کل بیکل ہونا ۔ کسی پرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا ۔ بے ترتیب ہونا ۔

کل پھیرنا ۔ کل مروڑنا ۔

کلدار ۔ مذکر ۔ کل کے ذریعے سے بنا ہوا سکہ ۔ چہرہ شاہی روپیہ ۲ پنجرا جس میں چڑیوں کے پکڑنے کی کل لگی ہوتی ہے ۔

کلدار بندوق ۔ مونث ۔ چاپ دار بندوق ۔ توڑے دار بندوق کا نقیض ۔

کل کا ۔ صفت ۔ مشین کے ذریعہ سے بنا ہوا ۲ گزشتہ دن کا

کل کا پتلا - مذکر - کل کی طرح کا حرکت کرنے والا - دوسرے کی مدد سے کام کرنے والا - دوسرے کا تابع ؎

اے مصحفی گر چشم حقیقت سے تو دیکھے
پتلے ہیں یہ سب خلق کے پتلے ہیں یہ کل کے

کل کا گھوڑا - وہ گھوڑا جو تبن کے وسیلے سے چلے

کل کل - جوڑ جوڑ - بند بند (رجا لفاصب) ؎

یہ بڑھا دو آج میں کل میں
کل تھا پیر زمیں آج کل کل میں

کل کل توڑ دینا - (ع) جوڑ جوڑ ہلا دینا - (راست)

توڑ دی تم نے کل مری کل کل
وائی آئے تو بکلی نکلے

کل لگانا - کسی کام کے آلے یا اوزار کو نصب کرنا - کسی پرند یا چوہے وغیرہ کے پکڑنے کے لیے کوئی پھندا یا جال یا پھنی نصب کرنا۔

کل مروڑنا - کل موڑنا - کل گھمانا - مشین چلانا ۲ دباؤ ڈالنا ۳ کسی کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دینا۔

کل ہاتھ میں ہونا - کسی پر قابو ہونا - تمہارے کی کل مرزا کے ہاتھ میں ہے۔

کل - (ہ) مونث ۱ آرام چین ۲ بدن - ذعب - اوزار (فقرہ) اس کو بھی کل ذرا نہیں بہت بیکل ہے - اونٹ کی کونسی کل سیدھی ہے ۲ درخ - درجہ۔

کل آنا - چین پڑنا - اطمینان ہونا - قرار آنا (رجالفاصب)

میں گری تو بھی گرا پاؤں نہ ترا ہو ا
تیرے دل کو تو کل آئی مرا پیدا نہ ہوا

کل بیکل ہونا - بے چین ہونا۔

کل پانا - آرام پانا چین پانا۔

کل پڑنا - اطمینان ہونا - اضطراب یا قلق دور ہونا۔

(دبیر) ؎ شمشیر خوش غلاف یکا یک اگل پڑی
فرد ائے حشر کو بھی نہ بے آئے کل پڑی

کل سے بیٹھنا - (ہ) اس چین سے بیٹھنا۔

کل (ہ) مونث ۱ گزرا ہوا دن ۲ دوسرا دن جو آئے گا۔

(جلیل) آج ہم سے کل ملیں اغیار سے
کہیئے ایسوں سے محبت کیا کریں

۳ (کنایۃً) روز قیامت (داغ) ؎

کیوں آنہ لیتے ہیں تھوڑی سی پلانے والے
کل ملے کوثر آ سے آج جو دے غم مجھکو

۴ زمانۂ قریب۔

کل کا ذکر ہے - قریب زمانہ گزشتہ کا ذکر ہے۔

(سحر) ؎ سودا دل وحشی کو تو ہے روز ازل کا
افسانہ مجنوں کا ہے وہ ذکر ہے کل کا

کل کا لڑکا - تھوڑے عرصے کا پیدا ہوا (کنایۃً) ناتجربہ کار۔

کل کس نے دیکھی ہے - تاخیر نہ کرو - معلوم نہیں کل کیا ہو۔

کلاں کلاں - کل کلاں کو - (ہ) آئندہ زمانہ میں (ترجمۃ القرآن) مبادا کل کلاں کو کہیں تم کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری سنانے والا نہیں آیا

کل کل کرنا - آج کل کرنا - لیت و لعل کرنا - روز کل کے وعدے پر ٹالنا۔

کل کو - (ع) کل آئندہ - پھر زمانہ آئندہ میں - (جلیل)

یہ کہکے وہ ٹھکرا گئے تربت ایک سمجھ کر
کل کو نہ کہے کوئی قیامت نہیں دیکھی

کل کیا ہو - خدا جانے آئندہ کیا ہو - (داغ) ؎

یہیں ہو جائیے طے آپس میں جو جھگڑے کل خدا جانے
تمہارے واسطے کیا ہو ہمارے واسطے کیا ہو

کل کی بات - تھوڑے زمانہ کا ذکر - تھوڑے دنوں کا معاملہ۔

(جرأت) آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی
کل کی ہے بات تجھے بات نہ کرآتی تھی

کل کی باتیں - گزشتہ باتیں (رشک) ؎

داستاں لیلی و مجنوں کی سناتے تھے اسے
اے فلک کل کی یہ باتیں ہو گئیں افسانہ آج

کل کی خبر نہیں - خدا جانے آئندہ کیا ہو - (داغ) ؎

انجام محبت پہ کریں خاک نظر آج
انسان ہے مجبور نہیں کل کی خبر آج

کل کی کل پر ہے ۔ کل کی کل کے ہاتھ ہے ۔ آئندہ کی فکر ابھی نہ کرو کی جگہ (صبا) ؎

کل کی کل کے ساتھ ہے اے غافلو
آج تم کو ہے غم فردا عبث

(منیر) ؎ کل کی کل پہ ہے گھڑی بھر کو ذرا آجانا
اے مرے وعدہ فراموش ضرور آج آنا

کل کے جوگی کندھے پر جٹا ۔ مثل ۔ جب تک کمال نہ ہو وضع اختیار کرنے سے کچھ نہیں ہوتا ۔

کَل ۔ (ہ) مذکر ۔ رحم ، گھونسا ۔ مُکّا ۔

کُل ۔ (ع ۔ میں بتشدید دوم ۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت ۔ ۱ تمام ۔ سب ۔ پورا ۲ (صوفیہ کی اصطلاح) خدائے تعالیٰ جو وجود مطلق ہے ۳ ہر ۔ ہر ایک (فقرہ) کل آدمیوں کو دو دو روپے دیئے ۴ صرف ۔ فقط (منیر) ؎

ڈھونڈیں نہ رخت تن کو نکیرین قبر میں
کل ایک تار رکھا جو شریک کفن ہوا

کُل جمع ۔ (ع) مذکر ۔ (۱) جمع ۔ کل سرمایہ (فقرہ) اس کے پاس اب کل جمع دس روپے رہ گئے ہیں ۔

کُل حامض بارد ۔ (ع) ہر کھٹی چیز سرد ہوتی ہے ؎

ہم تو سنتے تھے سدا کل حامض بارد
تو دق ہوتا ہے وہ کیوں ہو کے ترش ابر گرم

کُل شیئٍ یرجع الیٰ اصلہ (ع) مقولہ ۔ ہر چیز اپنی اصل کی طرف رجوع کرتی ہے ۔

کُل طویل احمق (ع) مقولہ ۔ بڑے قد والا احمق ہوتا ہے

کُل من علیہا فان ۔ (ع) قرآن شریف کی آیت ہے ۔ ہر چیز کو جو روئے زمین پر ہے فنا ضروری ہے (شوق) ؎

پڑھتے ہیں طایران خوش الحان
آیہ کل من علیہا فان

کُل کائنات ۔ (کنایۃً) مونث ۔ ۱ تمام سرمایہ ۔ کل اثاثہ ۲ کل مخلوقات ۔

کُلّہم ۔ کُلّہم اجمعین ۔ حرف ۔ مجموعی تعداد ظاہر کرنے کے لئے (انیس) ؎

سب آزمودہ کار قوی تن جوان ہیں
اور کلہم ادھر تو بہتر جوان ہیں

(فقرہ) ملیشیا میں کلہم اجمعین دس گھر بستے ہیں ۔

کُلّیۃً ۔ (ع) بالکل ۔ (توبۃ النصوح) نعیمہ دین سے مطلق بے بہرہ اور خدا پرستی سے کلیۃً بے نصیب تھی ۔

کُلّیّہ ۔ (ع ۔ میں کُلِّیَّۃ) تمام وکمال ۔ مذکر ۔ (اصطلاح منطق) جزئیہ کا ضد ۔ عام قاعدہ ۔

کَلّا ۔ (ع) ۔ ایک حرف ہے جو پچھلے کلام کے رد کرنے کے واسطے آتا ہے ۔ یعنی ایسا نہیں ہے (اردو میں حاشا کے ساتھ مستعمل ہے دیکھو حاشا ۔

کَلّا ۔ (ہ) مذکر ۱ درخت کی کونپل انکھوا کے ساتھ (قدر) ؎

نخل قامت میں کلے پھوٹتے ہیں
نئے جوبن ترے ابھرتے ہیں

۲ (فارسی میں کلہ ہے) جبڑا ۔ گال ۳ (اردو میں) لمپ اور لالٹین کا وہ پرزہ جس میں بتی لگاتے ہیں ۴ (ع) بدزبانی ۔ زبان درازی (فقرہ) اُس کے کلے سے سب ڈرتے ہیں ۵ بلند آواز (فقرہ) اُس کا بڑا کلہ ہے ۔

کلہ بکلہ جواب دینا ۔ ترکی بہ ترکی جواب دینا ۔ برابر کا جواب دینا (فقرہ) روحی بھی جواب کلہ بکلہ دے رہے ہیں ۔

کلا بکلا لڑنا ۔ برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا ۔

کلا پھلانا ۔ گالوں میں ہوا بھرنا ۔ خفگی ہونا (یعنی) سے گال پھلانا ۲ مغرور ہونا ۔

کلا توڑ ۔ صفت ۔ قائل کر دینے والا ۔ دنداں شکن جیسے کلا توڑ جواب (نکہت) ؎

آہ بھی پیر فلک کا جوڑ ہے
گر نہ نالہ بھی تو کلا توڑ ہے

کلا توڑنا ۔ (کنایۃً) مغلوب کر دینا (جوہر) ؎

آبلہ ناز سر مژگاں سے چھوڑا سانپ کا
بیل زلف رسا نے کلا توڑا سانپ کا

کلّا کھلّا ۔ زباندرازی ۔ ظاہرداری چرب زبانی کا کٹنا یہ (نقرہ) صاحب بہادر بڑے کلّے ٹھلّے رعب داب سے اظہار کو آ ڈٹے ۔

کلّا جبڑا ۔ مذکر ۱ رخسارہ ۔ گال ۲ دعوی بلند آوازی سے (کنایۃً) دھاک ۔ رعب داب ۔ (نقرہ) وہ بڑے کلّے جبڑے کا ہے ۔

کلّا چلے ستّر بلا ٹلے ۔ مثل کھانے پینے سے آدمی توانا تندرست رہتا ہے ۔

کلّا دبانا ۔ بولنے سے روکنا ۔ اس جگہ بیشتر کلّا دبانا بول چال میں ہے ۔

کلّا کرنا ۔ دعوی شور کرنا ۔ غل مچانا ۔ زبان درازی کرنا ۔

کلّا گرم ہونا ۔ کچھ کھانا کی جگہ (نقرہ) جب دیکھو کلّا گرم منہ میں گلوری ٹھسی ہوئی ۔

کلّے پائے ۔ فارسی میں کلہ پایہ ہے ، بکرے بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکائے جاتے ہیں ۔

کلّے تلے دبا لینا ۔ (دعو) دوسرے کو مل مچا کر دبا لینا ۔

کلّے چیرنا ۔ گال چیرنا (نقرہ) زیادہ بکو گے تو کلّے چیر ڈالوں گا ۔

کلّے دراز ۔ (فارسی میں کلّہ دراز ہے) صفت چلا کر بولنے والا بدزبان ۔ لڑاکا (جان صاحب) ؎

کیا کام نہیں کلّے دراز رنڈی ہوں
دبا ہی لیتی فرشتوں کو بھی زبان میری

کلّے درازی ۔ مونث ۔ چلانا شور مچانا ۔ زباندرازی ۔

کلّے والی ۔ صفت ۔ مونث ۔ وہ عورت جس کی آواز بہت بلند ہو ۔ زباندراز ۔ گالی گلوچ بکنے والی ۔

کلّوں پر تھپیڑ مارنا ۔ جب کوئی شخص کلمہ گستاخی کا خدا رسول کی شان میں کہہ کر کھٹکتا ہے تو توبہ کرنے کے لئے اپنے کلوں پر آہستہ آہستہ تھپیڑ مارتا ہے ۔

کُلّا ۔ (ہ) مذکر (ہندو) کلّی (کرنا کے ساتھ) ۔

کلا ۔ (س) مونث ۔ نٹ کی وہ حرکت جس میں سر نیچا کرکے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے (کھیلنا کے ساتھ) (انشا) ؎

چوٹ کھا کر لگے کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھکو تو کسی نٹ سے لپٹ

کلابازی ۔ (ا ۔ ف) مونث ۔ دیکھو قلابازی ۔

کلابازی کھانا ۔ نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کرکے لوٹنے لگنا ۔ نیچے کلا بخیاں کھانا ۔ لوٹا لوٹ پھرنا ۔

کلا کرنا ۔ (دہی) کلابازی کرنا ۔

کلابتو ۔ (ت) مذکر ۔ چاندی یا سونے کا تار جو ریشم یا سوت کے ڈورے پر لپیٹے ہوتے ہیں ۔

کلابہ ۔ (ف) کچا سوت ۔ جو تکلے پر لگا ہوا ہو ۔ (دیکھو کلاوہ) رشک ؎

چھوٹ گیا گردن سے جب ڈورا تری تلوار کا
مجھکو اے سفاک منت کا کلابہ ہو گیا

(کلابہ ۔ کلاوہ ۔ دونوں قافیہ ہیں)

کلار ۔ (ہ) مذکر ۔ کلوار ۔ مے فروش ۔

کلارک ۔ (انگ) مذکر ۔ محرر ۔ منشی ۔

کلاس ۔ (انگ) مذکر ۔ درجہ ۔ ریل گاڑی کا درجہ ۔ تعلیم گاہ کا درجہ ۔ طالبعلموں کی جماعت ۔

کلاس فیلو ۔ (انگ) مذکر ۔ ہم جماعت ۔ ہم سبق ۔

کلاسیکل لینگویج ۔ مونث ۔ مستند زبان (ابن الوقت) لیکن سلمان اپنی کلاسیکل لینگویج عربی پر واجب فخر کرتے ہیں ۔

کلا شجرا ۔ کلّہ شجرہ ۔ (کنایۃً) کسی کے کمالات ۔ فقرا کا جملہ اسباب

کلاغ ۔ (ف) بفتح اول ، مذکر جنگلی کوا ۔

کلاک ۔ (انگ) مونث ۔ بڑی گھڑی ۔

کُلال ۔ (ف) ۔ کاسہ گر و کوزہ گر (امیر خسرو)

ہر کاسہ کہ ساخت ندانم چرا شکست
گردندہ آسماں کہ چو چرخ کلال گشت ،

نا کرہ کاسہ گر ۔

کَلال ۔ (ہ) بفتح اول ، مذکر ۔ ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہے ۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا ۔

کلال خانہ ۔ (اردو) مذکر۔ شراب خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کشید ہوتی ہے ۔ مے فروش کی دکان۔

کلام ۔ (ع) بمعنی نمبر ۱-۲ میں ، مذکر ۔ ۱ عبارت جو مرکب ہو کم سے کم دو کلموں سے ۔ ۲ علم کلام ۔ وہ علم جس کے ذریعہ سے عقاید کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرتے ہیں ۳ شعر و سخن ۔ نظم (فقرہ) انھوں نے اپنا فارسی کلام اصلاح کے واسطے ایران بھیجا۔

ازل میں جب ہوئی تقسیم نعمتیں محسن
کلام نعتیہ رکھا مری زباں کے لئے

۴ قول (فقرہ) اس معاملہ میں تمھارا کلام بے معنی ہے ۵ اعتراض عذر ۔ شک و شبہ ۔ حجت (رشک) ؎

قند گو بولے سے ہیں میانِ کلام
جو سمجھتے ہیں تجھ کو کہتے ہیں

(فقرہ) تمھارے اس قول میں کلام نہیں ۶ (عو) کلام اللہ (فقرہ) مجھے کلام اللہ کی بار پڑے ۷ گفتگو (صبا) ؎

قابل گفتگو رقیب نہیں
آپ کس سے کلام کرتے ہیں

۸ سوال ۔

کلام آپڑنا - کلام آنا ۔ مباحثہ ہو جانا ۔ جھگڑا ہو جانا (صبا)

کلام آگیا ساقی سے جب رکھا وش کا
زمیں پہ ہاتھ سے جام شراب نے ٹپکا

دیکھ اس میں آ کچھ کہتا ہوں تم سے تم سمجھتے ہو کچھ اور
جب کہ باتوں میں کلام آیا مزہ کیا بات کا

کلام اٹھانا ۔ (عو) کلام اللہ اٹھانا ۔ (فقرہ) اگر تو سچی ہے تو کلام اٹھا جا ۔

کلام الٹنا ۔ بات کا پہلو بدلنا ؎

غزل پر اپنی یہ کہتے ہیں قدر آپ غزل
کلام الٹتے ہیں اپنا کمال کرتے ہیں

کلام اللہ ۔ کلام پاک ۔ کلام مجید ۔ خدا کا کلام قرآن شریف

کلام اللہ اٹھانا ۔ قرآن شریف اٹھا کر قسم کھانا ۔

کلام اونچا کرنا ۔ (دہلی) بات ماننا ۔ مثال کے لئے دیکھو کان اونچے کرنا میں ظفر کا شعر ۔

کلام درمیان آنا ۔ کچھ گفت و شنود ہونا کسی بارے میں ۔ (آتش)

دہن پہ ہیں ان کے گماں کیسے کیسے
کلام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے

کلام دکھانا ۔ نظم کلام پہ اصلاح لینا ۔

کلام دیکھنا ۔ نظم پر اصلاح دینا ۔

کلام رکھنا ۔ شبہ رکھنا ۔ حجت رکھنا ۔ (رشک)

بے دہان و زباں دو گویا ہوں
ہم اسی میں کلام رکھتے ہیں

کلام سرسبز ہونا ۔ کلام کا مقبول ہونا ۔ (بحر) ؎

خدا کے فضل سے سرسبز ہے کلام اپنا
عجب نہیں ہے جو شاخ قلم ہری ہو جائے

کلام کرنا یا بولنا ۔ بات چیت کرنا ۲ جھگڑنا ۔ بحث کرنا شبہ کرنا ۔ (امیر) ؎

جانتا ہوں وہ بے دہن ہے مگر
خلق کچھ کچھ کلام کرتی ہے

کلام کی جگہ ۔ کچھ کہنے سننے کا محل ۔ اعتراض کا محل ۔

کلام گرم ۔ مذکر ۔ شوخ کلام ۔ تیز کلام ؎

کلام گرم مرا سن کے یہ بولا رند
مثال شعلہ زباں ہے تری دہن میں آگ

کلام ملنا ۔ کلام کا مشابہ ہونا (رشک) ؎

بسمل تری زبان کے اہل زباں بنے
ملنے لگا کلام کلام قتیل سے

کلام منہ پر رکھنا ۔ (دہلی) کلام منہ پر لانا ۔ زبان سے کہنا ۔

کلام ہو جانا ۔ بحث ہو جانا (امیر) ؎

ہیں قائل آپ کے روضے کا ہوں وہ قائل طور
کلیم سے نہ کسی دن کلام ہو جائے

کلام ہے ۔ اعتراض ہے ۔ شبہ ہے ۔ انکار ہے (شعور)

کلام مجھکو ترے پردۂ نقاب میں ہے
قنات پارچہ دیوار کے نقاب میں ہے

۲ گفتگو ہونا دوستانہ یا معاندانہ ۔ اتفاق میں یا ایراد میں (غالب) ؎

تجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن اے ندیم
میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے

کلاں ۔ (ف۔ بفتح اول) صفت ۔ بڑا ۔ دراز ۔ بہتر ۔ بزرگ ۔ دیرینہ ۔

کلانی ۔ (ف) مونث ۔ بزرگی ۔ بڑائی ۔

کلانا ۔ (ھ) کسی ضرب کی وجہ سے درد کرنا کسی عضو کا ۔

کلانا ۔ (ھ) دہندو، چھکنا ۔ روانا ۔ اناج کا چھڑنا ۔

کلانچ ۔ (نون غنہ) مونث ۔ دیکھو قلانچ ۔ ہرن یا گھوڑے بکری کے بچے کی جست، وخیز ۔ مطلق جست ونیز ۔ (ع) زقند ۔ مارنا کے ساتھ ۔ (فقرہ) ایک کلانچ ماری اور نکل گیا ۔

کلانوت ۔ کلاونت ۔ (ھ) ۔ دل لغت میں لول متمرد سے سنسکرت میں کلاونت ہے) مذکر ۔ گویا جس کا خاندانی پیشہ گانے کا ہو ۔

کلاوہ ۔ (ف) سوت کی لکڑی ۔ کچا سوت جو کلے پر لگا ہوا ہو مذکر ۔ سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سوت جس کو شادی بیاہ میں سہاگ پڑے پر لپیٹنے اور سیانے ملا اس کا گنڈا بھی بناتے ہیں ۔

کلاہ ۔ کلہ ۔ (ف) مونث ۔ ایک قسم کی ٹوپی جو لانبی ہوتی ہے ۔ تاج شاہی ۔ ٹوپی (امیر) ؎

مناظرے سے حسیں کب دل چھین لے جاتے
رباعیاں مری جو گوشیاں کلاہ میں تھیں

کلاہ اتارنا ۔ (کنایۃً) بے عزت کرنا ۔ (ھ بلا) ؎

جس کو عزت دے اسے پھر کرے بے عزت
کلہ سر نہ حبابوں کی اتارے دریا

کلاہ اچھالنا ۔ دیکھو ٹوپی اچھالنا ۔

کلاہ تتری ۔ (ف) مونث ۔ تاتاری ٹوپی جو امرا پہنتے ہیں ۔

کلاہ نمد ۔ (ف) مونث ۔ فقیروں کے پہننے کی ٹوپی ۔ جو نمدے سے بناتے ہیں ۔

کلائی ۔ (ھ ۔ بفتح اول) مونث ۔ کہنی ۔ پہنچے سے اوپر تک کا حصہ ۔ ایک قسم کی ورزش ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (مشرف) ؎

نظر لگے نہ کہیں نازکی کو نرگس کی
نہ شاخ گل سے ارادہ کرو کلائی کا

(راسخ) شب وعدہ مزے کی ہاتھا پائی ہوتی جاتی ہے
وہ ٹھوکر دیتے جاتے ہیں کلائی ہوتی جاتی ہے

کلائی اتارنا ۔ کلائی پھیر دینا ۔

کلائی اترنا ۔ لازم ۔

کلائی پنجہ ۔ مذکر ۔ کلائی کرنا اور پنجہ لڑانا ۔ (رشک) ؎

کمال کس بل میں ہے یہ قاتل
کلائی پنجوں کے ہیں شاغل

کلائی پھیرنا ۔ زور کر کے حریف کی کلائی کو گرفت سے ہٹا دینا (داغ) ؎

طاقت میں ہے پشن کی حقیقت نہ گیو کی
انگلی سے پھیرتا ہوں کلائی میں دیو کی

کلائی کا توڑا ۔ سونے کی زنجیر جو کلائی میں لپیٹتے ہیں (ناسخ)

شاخ صندل ہے اگر نازک کلائی آپ کی
جان عاشق پر اثر رکھتا ہے توڑا سانپ کا

کلائی کرنا ۔ اپنی کلائی حریف کی کلائی پر رکھ کر ہاتھ کے پیچھے کا زور اس پر ڈالنا (عجب) ؎

پنجہ دنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا
کہئے گیسو نے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا

کلائی لچک جانا ۔ کلائی کا بل کھا جانا

کلائی مروڑنا ۔ پہونچا پھیر دینا ۔

کلائی مڑک جانا ۔ کلائی میں بل آجانا ۔ موچ آجانا ۔
(سحر) ؎ گجرا اکھڑ گیا کہ کلائی مڑک گئی
گجرا کبھی ہوا نہ سزاوار ہاتھ میں

کلائیاں مارنا (دہلی) گھوڑے کا پاؤں کو خاص انداز سے رکھ کے چلنا ۔

کَلب ۔ (ع کلاب ۔ جمع) مذکر ۔ کتا ۔

کلب ۔ (انگ) مذکر ۔ انجمن ۔ سوسائٹی ۔

کلب گھر ۔ مذکر ۔ کلب کا مکان ۔

کلبل ۔ (ھ) مونث ۔ (ع) بلا ۔ آفت ۔

کلبل - (ہ) مونث ۱ کیڑوں کا حرکت کرنا بسبب کثرت تعداد کے ۲ (مجازاً) بچے کچے جینگی پوتے ۔

کلبلانا - (ہ) کیڑوں کا رینگنا ۔

کلبلانا - (ہ) سوتے میں کسی قدر جنبش کرنا ۔ آہستگی سے ہلنا ۲ تڑپنا ۔ بیقرار ہونا ۳ رینگنا کیڑوں کا جیسے جوئیں بالوں میں کلبلاتی ہیں ۴ پیٹ میں قراقر ہونا ۵ کسی نئی بات یا راز پوشیدہ کا دل میں پھرنا ۶ سوتے میں حیوان و انسان و اطفال کا حرکت کرنا

کلبلاہٹ - (ہ) مونث ۱ حشرات الارض کا جنبش کرنا ۲ انسان و حیوان کا خواب میں بار بار جنبش کرنا ۳ کسی بات کا دل میں پھرنا ۴ بالوں میں جوؤں کا حرکت کرنا ۔

کلبہ (ف) مذکر چھوٹا سا گھر جو تنگ و تاریک ہو ۔

کلبۂ احزاں - (ف) مذکر غموں کا گھر ۔ ماتم کدہ (تیر)

خانۂ عاشق مرا کلبۂ احزاں نہ ہوا
خواب آنکھوں میں کب آیا کہ پریشاں نہ ہوا

کلپ (ہ) مذکر - (ہ) آہار جو دھوبی کپڑوں پر لگاتے ہیں

کلپ دار - صفت - کلپ لگنے والا (نبات النعش)

بعض کپڑا کلپ دار یا دبیز ہوتا ہے ۔

کلپ دینا - مانڈی چڑھانا ۔

کلپ لگانا - کپڑے کو آہار دینا ۲ (ع) عیب لگانا ۔

کلپانا - (ہ) ۱ ستانا ۔ تڑپانا ۔ (شوق قدوائی) ؎

خدا دیگا بدلہ جو کلپاؤ گے
کہ جو بوؤ گے اسکا پھل پاؤ گے

۲ دھلانا - کلف دلانا ۔ اب اس معنی میں متروک ہے (ند)

کپڑے اہل جہاں نے کلپائے
پر کوئی دل فلک نہ کلپائے

کلپایا کرنا - تڑپانا - دق کرنا (فقرہ) وہ مجھے دن رات کلپایا کرتا ہے ۔

کلپنا - (ہ) درد یا آہ و زاری کے ساتھ پیچ کرنا ۔ تڑپانا ۔ ۲ کسی کے حق میں بد دعا کرنا ۳ کسی کپڑے میں کلپ دینا - اب اس معنی میں متروک ہے ۔

کلتھی - (ہ) مونث - ایک غلہ کا نام ہے جسکو ماش کہتے ہیں ۔

کلُ جانا - لازم - دیکھو کیلنا - (شاد) ؎

دل میں ہوتا نہ مرے دخل بلا سے کاکل
سانپ رہتا نہ کبھی گر یہ کال کل جاتا

کلجگ - (ہ) مذکر - وہ زمانہ جس میں گناہ کی کثرت ہو - بہت برا زمانہ - چوتھا جگ - کہتے ہیں کہ یہ جگ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار ایک سو دو برس پہلے شروع ہوا (دیالند حسب) ؎

اب ملو جو حال ہے کلجگ میں بارہ راس کا
کھولتی ہوں ہر پیمبر کے جنم کا پترا

کلچہ - (فارسی) اں کلیچہ تھا ۔ مذکر چھوٹی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جائے ۔ ۲ گائے کا گول گوشت جو خیمہ کی چوب میں لگا ہوتا ہے ۔

کلچہ سا - صفت ۔ کلچہ کے مانند پھولا ہوا جیسے کلچہ سے گال

کلچھن - (ہ) (ہندو) مذکر برا چلن - بدکرداری ۔

کلر - (ہ) صفت ۱ بنجر - شور ۲ مونث - وہ زمین جس میں شوریت کے سبب کچھ پیدا نہ ہو ۳ مذکر شور ۔

کلرک - (انگ) مذکر - دیکھو کلارک ۔

کلرن - (ہ) مونث (مع) جو رنگ و ملا - کیڑیاں لگانے والی - (رنگین) ؎

ایک دن باجی نے کلرن سے منگائیں کیڑیاں
آگیا غش مجھکو سن کر یہ کہ ہیں کیڑیاں

کلڑھ - (ہ) ۱ صفت - بیوقوف - کودن - جاہل ۲ مذکر مٹی کا برتن - آبخورہ ۔

کلس - (ہ) سنسکرت - کلش ۱ مذکر ۱ گنبد کے اوپر کی کانسی پیتل کی کلغی - جو مندروں مسجدوں یا گنبدوں پر لگی ہوتی ہے (چڑھنا چڑھانا کے ساتھ) (انیس) ؎

سیدانیوں میں ہوتا تھا جب شور بکا کا
ہلتا تھا کلس خیمۂ شاہ شہدا کا

۲ (ہندو) گگرا - لوٹے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا ۔

کلسا - (ہ) مذکر - تانبے یا پیتل کا تنگ منہ کا بڑا گھڑا ۔

کلسی - (ہ) مونث ۱ چھوٹا کلس (ذوق) ؎

ہلنے لگی خیام حسینی کی کلسیاں
صحرائے کربلا میں ہوا تزلزل عیاں

۲ چھوٹا کھٹنا۔

کلغا - مذکر۔ سرخ رنگ کے ایک پھول کا نام۔

کلغی - (فارسی میں کلگی - ترکی میں جیغہ ہے) مونث ۱ طرّہ جو پگڑی یا ٹوپی یا تاج میں لگاتے ہیں ۲ پروں کا خوش نما گچھا جو بعض پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے ۳ کلس - قبّہ۔

کلف - (ع - بفتح اول و دوم) مذکر ۱ چہرے کی جھائیاں۔

(بحر) ؎

کلف آ جائے گا چہرہ نہ رہے گا شفاف
آئینہ ہم تمہیں دکھلائیں گے تقصیر معاف

۲ سیاہ داغ جو چاند پر نظر آتے ہیں (برق) ؎

محال ہے کہ صفا دل میں ہو حسینوں کے
جگر سے کب کلف ماہ دور ہوتا ہے

۳ وہ سیاہ دھبے جو منہ پر ہو جاتے ہیں ۴ (اردو) دیکھو کلپ

کلفت - (ع) مونث - تکلیف - مصیبت - بےچینی -

(امیر) ؎

مٹا سکتی نہیں مژگان تر کلفت مرے دل کی
نہ جھاڑی گرد دست موج نے دامان ساحل کی

بیگمات بضم اول وفتح دوم و سکون سوم بولتی ہیں - (عالم)

خدا کے واسطے بتلاؤ کیا ہے یہ سامان
کلفت کیوں ہوئی تم کو کہو تو میری جان

کلفت دور ہونا - کدورت جاتی رہنا - تکلیف یا رنج مٹنا -

کلفہ - (عم) مذکر - خرفہ -

کلک - (ف) وہ ہر اک نے جو اندر سے خالی ہو مجازاً قلم کا نیزہ قلم - تذکیر و تانیث - مختلف فیہ - کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے ۱ نیزہ جس کا قلم بناتے ہیں ۲ قلم - خامہ (امیر)

زود طبیعت سے مرا کلک فکر
بادیۂ اقلیم کشا ہو گیا

(ذوق) کی عطا تو خطوں کو کلک ادا
کیا عاشق کو تختۂ مشق جفا

کلک کا جنگل - نیستاں -

کلکارنا - (ھ) ہنسنا و چیخنا - پکارنا -

کلکاری - (ھ) مونث ۱ چیخ - زور کی آواز ۲ بلند کے چلانے کی آواز (مارنا کے ساتھ)۔

کلکتہ دکھانا - بچہ کو کھلاتے ہوئے اُس کے کانوں پر ہاتھ رکھ کے اپنے سر سے اونچا کر لیتے ہیں اور اس کو کلکتہ دکھانا کہتے ہیں۔

کلکتیا پان - ایک قسم کا پان جو کلکتہ کی طرف سے آتا ہے اور کڑا ہوتا ہے۔

کلکٹر - (انگ) مذکر - ضلع کے محکمہ مال کا افسر - حاکم ضلع کا۔

کلکٹری - مونث - کلکٹر کا عہدہ - کلکٹر کی کچہری۔

کلکل - (فارسی میں بالفتح وفتح سوم - بکواس - بیہودہ بکنا ہندی میں بالفتح وفتح سوم و نیز بالکسر سوم جھگڑا) (ھ) مونث ۱ بک بک - بیہودہ حجت - (ظفر) ؎

الٰہی خیر ہو گریہ کی شدت کل سے اور کی ہے
نہ کر واعظ یہ کلکل مجھ سے فردائے قیامت کی

۲ راڑ تکرار - جھک ۳ عورتوں کا بلند آواز سے لڑنا ۴ غل شور سودا کے کلام سے یہ لفظ بالفتح ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن مستورات کی زبانوں پر بالکسر ہی ہے - (قطعہ سودا) ؎

کہا تھا اُس نے مجھے کل کہ آؤں گا میں کل
ملا جو آج تو کل کا وہی بھرا آیا خلل
جو پوچھا میں کہ تری کل کو بھی کہیں ہے کل
تو ہنس کے کہنے لگا عبث نہ کر کلکل

کلکل پٹ پٹ - مونث - بکواس - بیہودہ بک بک - جھگڑا بکھیڑا - (فقرہ) غرضکہ دن اسی کلکل پٹ پٹ میں تمام ہو گیا۔

کلکل کانٹا - (ھ نون غنہ) مذکر - بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں لکیریں کھینچ کھینچ کر چھپا دیتے ہیں۔

کلکل کرنا - بکواس کرنا - بک بک کے دماغ پریشان کرنا باہم تکرار کرنا (قطعہ نصیر) ؎

حباب بحر کو جام بلوریں سے تو اے ساقی
نہ دے تشبیہ ہو قائل پہ شیشہ ہے وہ تیرا
شباہت اور رنگت ایک گو دونوں کی ہے یکساں
مگر تو نکہ ہیں کلکل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے

کلکلانا۔ (ہ، دعو) چرچرانا۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا۔
کل کلا۔ (دہلی، دعو) بمعہ وجہ۔ لے دیکھے۔ حرف ابجد
کلکنا ۔ (ہ) ۱ کبوتر کا پرواز میں تیزی کرنا۔ ۲ جست و خیز کرنا چوپایوں کا میدان میں ۳ (عو) نگلنا۔ زہر مار کرنا۔
(بیگم) ؎

تمھاری شہبا کیا صاف ہو اتا کہ مسہل میں
ایکوں اک بجری تم قعب کھچڑی کی کلکتی ہو

اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے۔
کلکی ۔ (ف) مونث۔ دیکھو کلغی چراغ ہدایت میں بتشدید لام اور برہان میں تخفیف ہے فارسی میں بسکون لام نظر سے نہیں گزرا۔
کلما ۔ (اردو) مذکر۔ بکری کی انتڑی میں قیمہ مسالے کے ساتھ بھر کر پکاتے ہیں۔
کلمات (ع) دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر کلمہ کی جمع
کلمہ ۔ (ع)۔ لفظ مفرد جو بامعنی ہو۔ سخن۔ قول۔ ایک بات عربی میں بفتح اول و کسر دوم ہے۔ فارسیوں نے بالفتح بھی کہا ہے۔ (رد جی) ؎

بود گلہا را بود در نفی یک اثبات ذات
ذکر کثرت آخر اینجا کلمۂ توحید شد

(رد ولوں چال میں بالفتح ہے) مذکر ۱ بات۔ قول۔ لفظ ۲ اصطلاح شرع لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اس کو کلمہ شریف بھی کہتے ہیں۔ ۳ وہ بامعنی لفظ جو انسان کے منہ سے نکلے۔ (بحر) ؎

کلمۂ باطل سے جھنڈے پر نہ چڑھ
قصۂ منصور سن کچھ دھیان کر

کلمۃ الحق ۔ (ع) مذکر۔ سچی بات۔ انصاف کی بات۔
کلمۃ الخیر (ع) مذکر۔ نیک بات۔ نیک صلاح (ابن الوقت) میں صاف طور پر سفارش کرتے ہوئے ڈرتا ہوں۔ موقع پاؤنگا تو کلمۃ الخیر سے دریغ نہیں کروں گا۔
کلمۃ اللہ ۔ (کنایۃ) عیسیٰ علیہ السلام سے مراد ہوتی ہے۔
کلمہ بھرنا ۔ (عو) کسی کا نہایت مطیع ہونا کسی کا بے حد معتقد ہونا۔ دلدادہ و شیدا ہونا کسی کو ہر وقت یاد کرتے رہنا (جرأت) ؎

کلمہ بھرے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر
کافر اثر ہے تری کافر نگاہ کا

۲ دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا۔ لا الہ الا اللہ کہنا۔
کلمہ پڑھانا ۔ (کنایۃ) مسلمان بنانا۔
کلمہ پڑھنا ۱ کلمہ شہادت پڑھنا۔ مسلمان ہونا (آتش) ؎

خوش بیاں لاتے ہیں ایمان کلام اقدس
کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآں تیرا

۲ توتے کا حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا ۳ کسی کے کمال یا ہنر کا معتقد ہونا (اسیر) ؎

ہے یہ سر سبز گلستاں سخن آرائی کا
کلمہ پڑھنے لگے توتے مری گویائی کا

۴ خدا کو یاد کرنا۔ خصوصاً کا نام لینا ۵ ماننا۔ دم بھرنا۔ اطاعت کرنا (وزیر) ؎

پری وش پڑھتے ہیں کلمہ مرا ایسا ہوں دیوانہ
ہر اک داغ جنوں میں ہے اثر مہر سلیماں کا

۶ نام رٹنا (بحر) ؎

کلمہ پڑھوں میں یار کا بعد وفات بھی
طوطی ہو میری گور کا سبزہ کسی طرح

۷ شیدا ہونا۔ فریفتہ ہونا (رند) ؎

اک نظر آئینہ گر آنکھ سے میری دیکھے
ابھی اس بت کا کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا

کلمہ پڑھوانا ۔ مطیع کرنا۔ فرمانبردار کرنا (بحر) ؎

عشق وہ غارتگر ایماں ہے یہ چاہے گر
واعظوں کو کلمہ پڑھوائے مناتؔ لات کا

کلمۂ تکبیر ۔ مذکر۔ اللہ اکبر سے مراد ہوتی ہے۔
کلمۂ حق ۱ خدا کا فرمودہ ۲ صحیح بات (رشک) ؎

تیری باتیں خدا کی باتیں ہیں
کلمہ حق ہیں کچھ کلام نہیں

کلمۂ خیر ۔ تعریف۔ مدح۔ سفارش۔ (بحر) ؎

کلمہ خیر کی امید بتوں سے کیا ہو
منعم کہاں ہے جو کریں اہل وفا کی تعریف

کلمۂ شہادت - مذکر - اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ - اس میں خدا کے معبود ہونے اور حضرت محمد صلعم کے بندے اور رسول ہونے کا اعتراف زبان سے کیا جاتا ہے۔

کلمۂ کفر - مذکر - وہ بات جس سے دین اسلام کی نفی اور اہانت نکلے۔ گستاخی کا کلمہ - بزرگوں کی بات جو خدا تعالیٰ اور اس کے بندوں کو ناپسند ہے اور ایک قسم کی ناشکری ہے
مصحفی - رخ کا تیرے تشبیہ کریں گے اظہار
کلمۂ کفر میں ہے جو سنا ہی سکیں

کلمہ گو - صفت ۱ مسلمان - دین اسلام کا قائل - (داغ)
ہیں کلمہ گو ہمول خاص خدا اور رسول کا
آتا ہے بام عرش سے مژدہ قبول کا
۲ دعاگو - معتقد (امیر) سے
سن لیتے اگر شہرۂ اعجاز بیانی
بت بھی کلمہ گو تری گفتار کے ہوتے

کلمے کا شریک - مسلمان بھائی۔

کلمے کی انگلی - ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس کی انگلی - انگشت شہادت -

کلن (ھ) مونث ۱ زخم کی ٹیس ۲ درد۔

کلنج (ھ) صفت ۱ وہ گھوڑا جس کی پچھلی ٹانگیں چلتے وقت آپس میں رگڑ کھاتی اور ٹکرا جاتی ہوں ۲ مذکر - گھوڑے کے ایک عیب کا نام ۳ ایک قسم کا شیرازی کبوتر۔

کلندہ (ف) مذکر - پھاوڑا۔

کلنڈرا - (ا۔ دو) انگریزی - کلنڈر کا بگاڑا ہوا) مذکر - فہرست جمع اسم - فرد - پترا - جنتری۔

کلندرا - (ھ) مذکر (ہندو) تربوز۔

کلنک - (س - بفتح اول ودوم) مذکر - رسوائی - الزام - بدنامی - داغ - عیب -
(رشک) سے

غیروں میں تیرنے کاٹنے کا کہاں کلنک
دریائے شرم میں وہ نہانے کو گیا ہوا

کلنک چڑھانا - (ع) ہندو - بدنام کرنا - رسوا کرنا۔

کلنک کا ٹیکا - زینت - داغ بدنامی۔ (اوج) سے
بندہ ہے تیرا لاکھ چڑھے آسماں پہ چاند
مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکہ جبیں سے کب

کلنک کا ٹیکہ لگانا - عیب لگانا - رسوا کرنا۔

کلنک کا ٹیکہ لگنا - لازم۔

کلنکی - (ھ) صفت (ہندو) ۱ بدنام - رسوا - ذلیل - ۲ وہ شخص جس نے گائے یا برہمن کو قتل کیا ہو۔

کلنگ - (ف) مذکر ۱ ایک آبی پرندے کا نام - قاز ۲ (کنایۃً) لانبی ٹانگوں کا آدمی ۳ اصیل مرغ۔

کلنی - (ھ) مونث - ایک قسم کے چھوٹے کیڑے کا نام جو اکثر بکری، گھوڑے اونٹ کتے وغیرہ کے جسم میں پایا جاتا ہے۔

کلو - (ھ) صفت - مذکر - کالے رنگ کا آدمی - مونث کے لئے واو مجہول کے ساتھ مستعمل ہے۔

کلوا (ھ) ۱ بیشتر کالے کتے کے لئے مستعمل ہے ۲ کلو کی تصغیر بھی ہے۔

کلونی - (ھ) مونث - کالی عورت۔

کلوا بیر - (ھ) مذکر (ہندو) ایک فرضی کالے رنگ کا موذی جسے جادو ٹونا کرنے والے مانتے ہیں۔

کلوٹا - (ھ) صفت - کالا - سیاہ فام - اردو میں بیشتر کالا کے ساتھ مستعمل ہے - جیسے کالی کلوٹی بلی۔

کلوار - (ھ) مذکر - (کلعنہ) کلال - مے فروش۔

کلوارنی - (ھ) مونث مے فروش عورت - (جان صاحب)
کلوارنی پہ مرتا ہے تف اس کی ریش پر
قاضی کے گھر میں کیوں نہو چرچا شراب کا

کلوانا - (ھ) منتر پڑھ کر کیلوں سے حصار کرنا - دیکھو منہ کلوانا۔

کلوائی - (ھ) مونث - کیلنے کا عمل - کیلنے کی اجرت۔

کلوٹا - (س) صفت - کالا۔

کُلُوخ - (ف) مذکر۔ مٹی کا ڈھیلا جو سخت ہو گیا ہو۔ ۲ پکی یا کچی اینٹ کا ٹکڑا۔

کلوخ انداز - (ف) ۱ صفت۔ ڈھیلا مارنے والا۔ ۲ مذکر۔ وہ سوراخ جو قلعہ کی دیوار میں دشمن پر ڈھیلے یا پتھر وغیرہ مارنے کے لئے بنا رکھتے ہیں۔ اب انھیں سوراخوں میں سے بندوقیں مارا کرتے ہیں۔

کلوخ انداز را پاداش سنگ ست (ف) قولہ۔ خوامخواہ چھیڑ کرنے والے کو سخت سزا ملنا چاہیئے۔

کلُور - (ہ) صفت۔ گائے کا بچہ جو جوانی کے قریب ہو۔

کلُول - (ہ۔ بفتح اول و نیز بکسر اول) مونث ۱ جانوروں کا خوشی سے اچھلنا کودنا۔ (کرنا کے ساتھ) (نظیر) ؎

پڑی ہے زاغ و زغن سے اب اس چمن میں سوم
گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کرے تھیں کلول

اب اس جگہ بیشتر کلیل مستعمل ہے ۲ چین۔ مزے۔

کلول ٹلنا - (ہ) مصیبت دور ہونا۔ بلا دفع ہونا (مہر)

ہمیں غش آگیا تھا وہ بدن دیکھ
بڑی کلول ٹلی ہے جان پر سے

بُرا محاورہ ہے۔

کلولیں کرنا - جانوروں کا آپس میں خوشی سے اچھلنا کودنا۔

کلونجی - (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کے سیاہ بیج۔

کلونس - (ہ نون غنہ) مونث (ہندو) ۱ سیاہی۔ کاجل۔ ۲ (کنایۃً) الزام۔ بدنامی۔

کلونس کا ٹیکا - (ہندو) کلنک کا ٹیکا۔

کلونس لگانا - (ہندو) عیب لگانا۔ رو سیاہ کرنا۔

کَلّہ - (ف) مذکر۔ سر۔ کھوپڑی۔ (دیکھو کلا) ۲

کُلَہ - (ف) مونث۔ کلاہ کا مخفف۔ دیکھو قلہ شجرہ۔

کلھارنا - (ہ) (لکھنؤ) دال کا چھلکا جلا کر اتارنا۔

کلھاڑا - (ہ) مذکر۔ بڑی کلہاڑی۔

کلھاڑی - (ہ) مونث۔ لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ۔

کلھڑ - (ہ) مذکر ۱ مٹی کا بڑا آبخورہ۔ اس معنی میں کلھڑا بھی مستعمل ہے ۲ (دہلی) ایک قسم کی آتش بازی ۳ صفت بیہودہ آدمی۔ جاہل اُجڈ۔

کلہم - دیکھو کل۔

کُلھیا - (ہ) (بیں کلیا بھی اسی معنی پر آیا ہے) مونث ۱ مٹی کا چھوٹا گول برتن جس میں عطار شربت وغیرہ دیتے ہیں۔ ۲ چھوٹا سا مٹی کا برتن جس میں پرندوں کا دانہ یا پانی رکھتے ہیں ۳ وہ ظرف جس میں کتھا یا چونا رکھتے ہیں ۴ ایک قسم کی آتش بازی۔

کلھیا سا - (کنایۃً) صفت۔ بہت تنگ چھوٹا۔ بند۔ جیسے کلھیا سا مکان۔

کلھیا لگانا - (ہندو) مجری سینگی لگانا۔

کلھیا میں گڑ پھوٹنا - لازم۔

کلھیا میں گڑ پھوڑنا - (کلھیا میں گڑ کی بھیلی کا توڑنا دشوار ہے) متعدی چھپا کر کوئی کام کرنا۔ ناممکن کام کرنا۔ (سودا)

گھر میں شنی کرنی کچھ رکھتی ہے مول
کلھیا میں گڑ پھوڑنے سے کیا حصول

کلھیا میں گڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے - (دہلی) برا کام چھپ کر نہیں ہو سکتا۔ راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔

کلھیاں - مونث۔ کلھیا کی جمع۔

کلھیا بھرنا - (ہندو) کسی دیوی پر دودھ یا شربت کی کلھیاں چڑھانا۔ دیوالی کی پوجا کے وقت کلھیوں میں کھیلیں ڈالنا۔

کُلّی - (ع) مونث ۱ اصطلاح منطق جس کے مفہوم میں بہت سے افراد شامل ہوں۔ جیسے انسان ۲ صفت۔ پورا۔ تمام (فقرہ) تمہاری گفتگو سے اطمینان کلی حاصل ہوا۔

کُلّی - (ہ) مونث۔ پانی یا اور کوئی رقیق چیز منہ میں بھر کر اگل دینا (پڑنا۔ تھوکنا۔ کرنا کے ساتھ) (قدر) ؎

ڈر دنداں کا کوئی فیض اثر دیکھے تو
کلی تھوکے تو بنے گرتے ہوئے آب گہر

(بحر) ؎

اس کے دانتوں پہ یہ عالم ہے جو کلی کی کبھی
موتیوں نے آب یہ پائی کہ دریا بڑھ گیا

۲ وہ دوا جس سے غرارہ کریں۔

کَلّی ۔ (ھ) مونث ۱ (عم) چیخ ۔ (مارنا کے ساتھ) ۲ کلی
بچھڑی ۳ (عم) کھونی ۔ کیل ۔

کَلی ۔ (ھ) مونث ۱ بے کھلا پھول ۔ (کھلنا ۔ مرجھانا وغیرہ کے ساتھ) ۲ پرند کا چھوٹا سا پر جو شروع میں نکلتا ہے اور جس پر کمال نہیں ہوتی ہے (نکلنا کے ساتھ۔ (بحر) ؎

بھری رہی یہ پروبال میں ہوائے بہار
کلی کلی میں شگفتہ جہاں گلاب رہا

۳ کپڑے کا گاؤدم حصّہ جو کرتوں قمیصوں پائجاموں میں ڈالتے ہیں (محسن) ؎

پائجامہ لیسی ہوئی ختن کی
کلیاں یوسف کے پیرہن کی

۴ ایک قسم کا حقّہ جو ابتدا میں صراحی نما کلی کی صورت کا بنایا جاتا تھا ۵ ترچھا قلمی ۔

کلی پوش ۔ صفت پرند کا بچہ جس کی کلی نکلی ہو ۔

کلی پھوٹنا ۔ پرند کے ابتدائی پر نکلنا ۔ (شاد) ؎

ہم بے پروں کی بال فشانی محال ہے
پھوٹی کلی تو شہپر پرواز جل گیا

کلی پھوٹنا ۔ کلی کھلنا ۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا ۔

کلی چٹکنا ۔ کلی کا کھلنا ۔ (تعشق) ؎

چٹکی کلی تو خون کے قطرے ٹپک پڑے

کلی دار پائجامہ ۔ پائجامہ جس میں کلیاں ہوتی ہیں ۔

کلی کھلنا ۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا ۲ (کنایۃً) دل کی گرفتگی دفع ہونا ۔

کلیاں آنا ۔ غنچوں کا نمایاں ہونا ۔ پرندوں کے نئے پر نکلنا ۔

کلیاں ڈالنا ۔ کلیاں لگانا ۔ کسی لباس میں کلیوں کا سینا ۔

کلیاں پڑنا ۔ لازم ۔ گھیر بڑھانے کے لئے کپڑے میں ایک گاؤدم حصّہ سیتے ہیں ۔ (امانت) ؎

کلیاں پڑتی تھیں اب اسے گلبدن اس طرح کی کب

کُلیّا ۔ (ھ) مونث ۔ تنگ کوچہ ۔

کُلّیات ۔ (ع) ۔ بالضم و تشدید دوم بکسور و تشدید سوم مفتوح جمع کلی کی ۔ جزئیات کی نقیض ، نیز ایک شخص کے تصانیف کا مجموعہ ۔ بیشتر نظم کے مجموعہ کے واسطے مستعمل ہے (فقرہ) محسن کا کلیات چھپ گیا ۔

کلیان (ھ) مذکر ۔ ایک راگنی کا نام ۔

کلیانا ۔ (ھ) کلیاں آنا ۔ (بحر) ؎

وہ مرغ چمن ہیں کہ بہار اپنی خزاں ہے
کلیائے پر و بال جب اپنے تو جھڑے پھول

کلیجا ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک عضو کا نام ۔ جگر ۲ (مجازاً) ہمت ۔ جرأت ۔ حوصلہ ۔ ظرف ۔ دلیری ؎

بہر نظارہ چلا ہے کوچۂ قاتل میں داغ
کس بلا کا ہے کلیجہ کس غضب کا دیدہ ہے

کبھی سنگ دلی کی جگہ بھی مستعمل ہے ۔ (راسخ) ؎

ہر صورت حسین نے دھوکا دیا مجھے
صورت حسین کی تھی کلیجا یزید کا

۳ (کنایۃً) نہایت پیارا ۔ عزیز ۔ (فقرہ) تو میرا کلیجا ہے ۔ (شرف) ؎

دل کبھی بوسے ہمارے نے خوش اسکا نہ کیا
کون سے پھول کو بلبل نے کلیجا نہ کیا

۴ (کنایۃً) (عو) نہایت عزیز چیز ۔ دولت ۔ جمع ۔ پونجی (فقرہ) ہم نے اپنا کلیجا نکال کے دیدیا اور ہم ہی دشمن ٹھیرے ۔ ۵ (کنایۃً) پیٹ ۔ جیسے گئی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے پیٹ میں ۶ (عو) دل کی جگہ ۔ دیکھو کلیجا اچھلنا ۷ کلمہ تنفر و اکراہ ۔ کسی کے جواب میں کہتے ہیں ۔ مثلاً کسی نے پوچھا یہ کیا بات ہے ۔ جواب میں کہتے ہیں تیرا کلیجا (راسخ) ؎

کہا تھا میں نے گر خلوت میں ہوں تم ہو تو کیا ہو
وہ بولے مسکرا کر کہنے والے کا کلیجا ہو

؎ داغ نے جب یہ کہا داغ جگر دیکھا
جل کے وہ کہنے لگے تیرا کلیجا دیکھا

۸ کبھی جھوٹ کے موقع پر بھی کہتے ہیں ؎

کہا میں نے یہ دل ہے شیدا تمھارا
لگے ہنس کے کہنے کلیجا تمھارا

۷ (عو) سینہ - جیسے میں نے دوڑ کر کلیجے سے لگا لیا۔
کلیجا اچھل پڑنا - دیکھو اچھل پڑنا۔
کلیجا اچھلنا - (عو) ۱ دل دھڑکنا ۲ خوشی کے مارے بیتاب ہو جانا (منیر) ؎

ایک کرّہ میں بھی گنبد گردوں ہلتا
تم نے جی بھر کے کلیجے کو اچھلنے نہ دیا

کلیجا اڑ جانا - گھبرا جانا۔
کلیجا الٹ پلٹ ہونا، کلیجا تہ و بالا ہونا - کمال اضطراب اور بے چینی ہونا (شاد) ؎

دل ہی نہیں ہے غم سے اکیلا الٹ پلٹ
دھڑکن سی ہے جگر میں کلیجا الٹ پلٹ

کلیجا الٹنا - ۱ دل کا بے قرار ہو جانا - جی گھبرانا - وحشت ہونا (بحر) ؎

اقرار وصل کر کے یہ انکار ظلم ہے
تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا الٹ گیا

۲ قے کرتے کرتے جب جی گھبرانے لگتا ہے تو کہتے ہیں کہ کلیجا الٹا جاتا ہے۔
کلیجا امنڈنا (کنایۃً) رقت طاری ہو جانا۔
کلیجا اندر سے امڈا چلا آتا ہے - (عو) رونا چلا آتا ہے (فقرہ) کس قیامت کی رات ہے کلیجا اندر سے امڈا چلا آتا ہے۔
کلیجا بانسوں اچھلنا، کلیجا بلّیوں اچھلنا - کمال اضطراب اور بے چینی کے واسطے مستعمل ہے - (فقرہ) اس آواز میں کچھ اس بلا کی وحشت تھی کہ کلیجا بلّیوں اچھل رہا تھا (قدر) ؎

آج کچھ بانسوں اچھلتا ہے کلیجا میرا
ہاں ذرا دوڑ کے سینے سے لپٹ جائیے تو

کلیجا بڑھ جانا - (لکھنؤ) ہمت بڑھ جانا - خوشی سے دل کا باغ باغ ہو جانا ؎

یار کے آنے کی شادی مرگ مجھکو ہو گئی
بحر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا

کلیجا بھن جانا - لازم۔
کلیجا بھوننا - (عو) کلیجا جلانا۔ (شرف) ؎

دل پہ مرے چھڑک کے نمک مرچ یار نے
بھونا ہے کس مزے سے کلیجا کباب کا

کلیجا بیٹھا جاتا ہے - دل بیٹھا جاتا ہے مضمحل ہوا جاتا ہے خوف یا ناتوانی سے دل ڈوبا جاتا ہے - (فقرہ) بھوک کے مارے کلیجا بیٹھا جاتا ہے۔
کلیجا پاش پاش ہو جانا - دل کڑھنا - دل پر صدمہ ہونا (فقرہ) اس حادثہ کی خبر سن کر کلیجا پاش پاش ہو گیا۔
کلیجا پانی کرنا - متعدی۔
کلیجا پانی ہونا ۱ دل کا کسی صدمے کی تاب نہ لا کر رقیق ہو جانا (جلیل) ؎

بند یا رب مرے اشکوں کی روانی ہو جائے
مجھکو ڈر ہے نہ کلیجا کہیں پانی ہو جائے

۲ (مجازاً) نہایت رحم آنا - ترس آنا - (فقرہ) اس کی مصیبت سن کر پتھر کا کلیجا پانی ہوتا ہے۔
۳ کمال خوف زدہ ہونا - (جلیل) ؎

گرچہ عباس کئی روز کے پیاسے ہیں مگر
رعب وہ ہے کہ ہے شیروں کا کلیجا پانی

کلیجا پتھر کر لینا - دل کو سخت کر لینا - (رند) ؎

تب اٹھے ہیں ان بتوں کے ہم سے ناز
جب کلیجا اپنا پتھر کر لیا

کلیجا پتھر ہو جانا - دل نہایت سخت ہو جانا (داغ) ؎

ہو گیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر
نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل ترے پیکاں بہت

کلیجا پس جانا - کمال روحانی صدمہ ہونا (شرف) ؎

یہاں تک اس پری پیکر کے ارمانوں کی کثرت کی
کلیجا پس گیا لیکن نہ دل کا حوصلہ نکلا

کلیجا پکانا - کلیجا پکا دینا - ایذا دینا (شیفتہ) ؎

ان سے نازک کو کہاں گرمی صحبت کی تاب
بس کلیجا نہ پکا اے طمع خام اپنا

کلیجا پک جانا - کلیجا پکنا - لازم - (کنایۃً) ۱ عاجز آ جانا - تنگ آ جانا - کسی کی آزار دینے والی باتوں سے دل کو

صدمہ پہونچنا۔ (ظفر) ؎

بکتے بکتے ناصحا تو جیا پک گیا
اور سنتے سنتے اب میرا کلیجا پک گیا

۲ جلنا (عاشق) ؎

کلیجا رشک سے پکتا ہے دل جلتا ہے حسرت سے
ادھر پھوڑا الپکتا ہے ادھر شعلہ لپکتا ہے

بیشتر کلیجا پک گیا مستعمل ہے۔

کلیجا پکڑ کے رہجانا۔ کسی بات کی تاب نہ لاکر دل تھام کے رہجانا۔ تڑپ کر رہجانا (ظفر) ؎

باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہ گیا
یہ تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہ گیا

۲ متعجب ہوجانا۔ متحیر ہوجانا ۳ منہ میں آکر لوٹنے لگنا (آبحیات) تم دیکھنا کہ بے تکلف بولی اور سیدھی سادھی باتوں سے جو کچھ دل میں آئے گا ایسا بے ساختہ کہدیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کردیں گے۔ اور جب تک پڑھنے والے سنیں گے کلیجا پکڑ کے رہجائیں گے۔ اس کا سبب کیا وہی بے ساختہ پن۔

کلیجا پکڑ لینا۔ کلیجے پر ہاتھ رکھ لینا۔ صدمہ یا مصیبت کے وقت (شرف) ؎

مری طرح سے کلیجا پکڑ لیا اس نے
فسانہ درد جگر کا جس آشنا سے کہا

۲ (عو) چھاتی جکڑ دینا (فقرہ) اس دوا سے تو کلیجا پکڑ لیا

کلیجا پکڑنا۔ کلیجا تھامنا۔ کلیجے کو دبانا تاکہ زیادہ صدمہ نہ پہونچے (منیر) ؎

آج وہ صبح سے پھرتے ہیں کلیجا پکڑے
رات کو بھول کے کس کے دل پر غم میں رہے

کلیجا پکڑے ہوئے۔ دل تھامے ہوئے۔ اضطراب اور پریشانی کی حالت میں۔

کلیجا پک کے پھوڑا ہونا۔ (کنایۃً) کمال صدمہ پہنچنا کسی کی ایذادہی سے۔ (بحر) ؎

مزا اپنا اٹھانے کا ہے عشق خال میں مجھکو
کلیجا پک کے پھوڑا ہو تو چھیڑوں نیش نشتر سے

کلیجا پھٹا جاتا ہے۔ کسی صدمہ یا زخم اور دردمندی سے جگر ٹکڑے ٹکڑے ہوا جاتا ہے ؎

اپنا تو کلیجا ہی پھٹا جائے ہے سن کر
دل تھام کے آزردہ نہ تو آہ بھر ایسی

کلیجا پھٹ جانا۔ (کنایۃً) ۱ صدمہ عظیم پہنچنا۔ (ناسخ) ؎

محتسب زور سے نہ توڑ سبو
پھٹ نہ جائے کلیجا بادل کا

۲ (عو) دل میں فرق آجانا۔ باہم دشمنی و بیر ہوجانا۔ (فقرہ) ان دراندازوں کی بدولت باپ کا بیٹے سے کلیجا پھٹ گیا ۳ عشق و محبت کا گھائل ہوجانا (واسوخت مومن) ؎

تیغ ابرو کی یہ تلاش ہو کہ بس تو کٹ جائیے
دست مژگاں سے اشارے سے کلیجا پھٹ جائے

۴ رشک و حسد سے جلنا کی جگہ (ظفر) ؎

جب تمہارے ان سب شگوفوں کے دفتر پھٹ گئے
پھر کلیجے اپنے بدخواہوں کے یکسر پھٹ گئے

کلیجا پھٹنا۔ (کنایۃً) ۱ ترس آنا۔ رحم آنا۔ کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکنا۔ (فقرہ) غدر میں جب بیگمیں چکیاں پیسنے بیٹھیں تو ان کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجے پھٹنے لگے ۲ دل پر صدمہ گزرنا (معروف) ؎

جہاں دل کسی کا کسی سے پھٹے ہے
تو سنتے ہی اپنا کلیجا پھٹے ہے

۳ رشک و حسد سے جلنا۔

کلیجا پھڑکنا۔ بیتاب ہوجانا (بحر) ؎

زلف کے ایک ہی جھٹکے میں کلیجا پھڑکا
بہت ایوب کو دعوی تھا شکیبائی کا

کلیجا پھونکنا۔ (عو) کلیجا جلانا (رند) ؎

خشک ہیزم کی طرح ہڈیاں کیونکر نہ جلیں
مدتوں آتش فرقت نے کلیجا پھونکا

کلیجا پیپ ہوجانا (عو) کلیجا پک جانا (قدر)

اب کلیجا پیپ ہے آنسو جو آتے ہیں سفید
خون تھا پہلے جو قطرے آ گئے دو چار سُرخ

کلیجا پسیجنا۔ روحی صدمہ پہونچانا (داغ) ؎
کلیجا پسیجا ہے دل مسلتا ہے کوئی میرا
کہاں سے آ گئی ظالم تری رفتار پہلے ہیں

کلیجا تر ہونا۔ (عو۔ کنایۃً) دولتمند ہونا (فقرہ) تمہارا کلیجا تر ہے تمھیں قحط کا کیا ڈر ہے۔

کلیجا توڑ دینا۔ کلیجے کے پارہ ہو جانا۔ کلیجے پر اثر رجانا (داغ) ؎ مجھے آتا ہے تم پر رحم میرا منہ نہ کھلواؤ
کلیجا توڑ دے گی وہ دعا جو دل سے نکلے گی

کلیجا تھام تھام کر رونا۔ روتے روتے بُرا حال کر لینا یا بے حد گریہ و زاری کرنا۔

کلیجا تھام کر۔ دل پکڑ کے۔ تڑپ کر۔ بے قرار ہو کر (داغ) ؎ رہ گئے لاکھوں کلیجا تھام کر
آنکھ جس جانب تمھاری اٹھ گئی

کلیجا تھام کے رہ جانا۔ صدمہ اور رنج کو ضبط کر جانا۔ اظہار رنج نہ کر سکنا۔ (جرأت) ؎
پاس جا بیٹھا جو میں کل اک ترے ہمنام کے
رہ گیا بس نام سنتے ہی کلیجا تھام کے

کلیجا تھام لینا۔ بیتابی کی شدت سے جگر پکڑ لینا۔ مضطرب ہو جانا (داغ) ؎
کلیجا تھام لو گے جب سنو گے
نہ سنوائے خدا شیون کسی کا

کلیجا تھرتھرانا۔ سردی سے یا خوف و وحشت سے کلیجا لوٹا جاتا ہے (ہند۔ عو) کلیجا بیٹھا جاتا ہے۔ بھوک کے مارے بُرا حال ہوا جاتا ہے (فقرہ) بھوک کے مارے کلیجا لوٹا جاتا ہے۔

کلیجا ٹوٹنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ اس جگہ اب کلیجا پھٹنا مستعمل ہے ؎
کبھی تیر اس طرف آ کر جو چھاتی کوٹ جاتا ہے
خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے

کلیجا ٹوک ٹوک ہونا۔ (ہند۔ عو) صبر کی طاقت نہ رہنا۔

کلیجا ٹھنڈا رہنا۔ (عو) چین اور سکھ سے رہنا۔

کلیجا ٹھنڈا رہے۔ (عو) دعا۔ خوش رہو۔ آرام سے رہو۔

کلیجا ٹھنڈا کرنا۔ چین دینا۔ تسکین دینا۔ کسی کو خوش کرنا (خرشتہ اودھ) ؎
اے جان گلے سے لپٹ جا
ٹھنڈا کر لیں ذرا کلیجا

کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ (عو) ۱ طبیعت کو راحت حاصل ہونا تسلی ہونا (بحر) ؎
تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا
میرے دل میں جو پھپھولا تھا وہ اولا ہو گیا

۲ صبر آنا۔ چین پڑنا۔ (رند) ؎
ہو گیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا
کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا

کلیجا جلانا۔ متعدی (عو) ۱ دل جلانا۔ آزردہ کرنا۔ (ناسخ) ؎
اس دیدہ اشرفشاں نے کلیجا جلا دیا
چھالے زباں پہ پڑتے ہیں دو چار دن کے بعد

۲ (کنایۃً) (عم) زیادہ حقہ پینا ۳ لازم۔ آزردہ ہونا ۴ متعدی کلیجے پر کسی گرم چیز کا اثر کرنا (امیر) ؎
آگ بن بن کے جلاتی ہے کلیجا یہ شراب
ہر نفس بیخ تو ہر لخت جگر شکل کباب

کلیجا جلنا۔ کوفت ہونا۔ آزردگی ہونا ؎
غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے
داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا

کلیجا جلی۔ (عو) مونث۔ غمزدہ۔

کلیجا جلی تکل۔ (دہلی) مونث۔ وہ تُکل جس کا بیچ کا حصہ سیاہ ہو۔

کلیجا چاہیئے۔ ہمت چاہیئے۔ (صبا) ؎

جان دینے کو کلیجا چاہیئے دل چاہیئے

کلیجا چُور ہونا - دل پر کمال صدمہ ہونا ؎

نشانی ہے ترے تیر نظر کی

کلیجا چور ہے واللہ باللہ

کلیجا چھاننا - کمال صدمہ پہنچانا طعن و تشنیع سے (صبا)

کاوش مژگانِ جاناں دیکھنا

رکھدیا دم میں کلیجا چھان کر

کلیجا چھلنی کرنا - متعدی (شرف) ؎

کرتے ہیں ہزاروں کے کلیجوں کو وہ چھلنی

مجھ سا کوئی تفقیدہ جگر ہو نہیں سکتا

کلیجا چھلنی ہو جانا - (ع) (کنایۃً) طعن و تشنیع سے تنگ آجانا (شاد) ؎

نیش غم سے نہ ہو کس طرح کلیجا چھلنی

دل مرا کاوشِ مژگاں تری برماتی ہے

کلیجا چھن جانا - (ع) (کنایۃً) ناگوار ہونا طعن و تشنیع کا (جرأت) ؎

بس اٹھا یہ تیر ملامت کہاں تلک

باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا

کلیجا چھیدنا - کلیجے پر صدمہ پہونچانا طعن و تشنیع سے دُکھ دینا (راسخ) ؎

کیوں نہ چھید دکھیں غیروں کا کلیجا چھید:

کیوں سوے دشمن بے پیر نہ دیکھو دیکھو

کلیجا خون کرنا - (کنایتہً) کلیجے پر صدمہ پہونچانا (شرف)

ہے پیتا تو ذکر حنا کا نہ کیجئے

دل کو بڑھا کے خون کلیجا نہ کیجئے

کلیجا خون ہوجانا - لازم - (شرف) ؎

جب تلک کہ درد رہا سینکڑوں تدبیریں کیں

ہو گیا خون کلیجا تو دوا کیا کرتے

کلیجا دھڑکا دینا - خوف سے دل ہلا دینا (فقرہ)

ڈاکے کا تذکرہ کرکے تم نے میرا کلیجا دھڑکا دیا۔

کلیجا دھڑکنا - دل کانپنا خوف یا اندیشے سے (سوز)

الٰہی خیر کیجو آج کیوں بازو پھڑکتا ہے

ملیگا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے

کلیجا دَہک جانا - کلیجا جلنا - (بحر) ؎

سوز فراق سے یہ کلیجا دہک گیا

داغ جگر زغال کی صورت چٹک گیا

کلیجا دھک دھک کرنا - بیقرار ہونا - خوف چھانا۔

کلیجا دھک دھک ہونا - دل کا خوف سے کانپنا۔

کلیجا دُھکڑ پُکڑ ہونا - (ع) کلیجا دھڑکنا۔

کلیجا دھک سے رہجانا - کلیجا دھک سے ہو جانا - (ع) خوف یا کسی حیرت انگیز بات سے جی بیٹھ جانا - (جان صاحب) ؎

ہو گیا دھک سے کلیجا اُن ہی میں تو ڈر گئی

گھر میں بی مہتاب کے ٹوٹا جو تارا رات کو

(ناظم) ؎

سامنا جبکہ ہوا دور ہوا دل شک سے

رہگیا دیکھتے ہی ہو کے کلیجا دھک سے

کلیجا دہل جانا - کلیجا دہلنا - (کنایۃً) ڈر جانا (راسخ)

ذرا خود کو روکے ہوئے اے فغاں

کسی کا کلیجا دہل جائے گا

کلیجا سَراہنا - کسی کی عالی ہمتی کی تعریف کرنا۔ (بحر) ؎ اے عندلیب تیرا کلیجا سراہیئے

تیغ خزاں سے میرا دل اوگار ہو گیا

کلیجا سُلگانا - جی جلانا - رنج پہونچانا - (جرأت)

یہ کہکے شب وصل میں سلگا نہ کلیجا

ہے ہے نہ لپٹ مجھ سے کہ پنڈا ہے ترا گرم

کلیجا سلگنا - لازم۔

کلیجا غربال ہونا - دیکھو کلیجا چھلنی ہونا۔ (صبا) ؎

یار بیدِ صب رُخ ادھر ناوک مژگاں کا ہے

دیکھئے دیکھئے غربال کلیجا ہوگا

کلیجا کانپنا - ڈر لگنا - سردی لگنا - سردی سے کپکپی چھوٹنا۔

کلیجا کباب رہنا۔ کوفت رہنا (صبا) ؎

یہ دو سے ہے صبا آج کل زمانے میں
کہ محتسب کا کلیجا کباب رہتا ہے

کلیجا کباب ہونا۔ دل میں جلن ہونا۔ کوفت ہونا۔ (داغ) ؎ دل پہ گرمی سی تیرے ہے بلبل
یوں کلیجا ہوا کباب کہاں

کلیجا کٹنا۔ ۱ ہیرے کی کنی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل خواہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ خون کے دست آنا۔ ۲ دل پہ چوٹ لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جی کڑھنا۔ (فقرہ) اس کا صدمہ دیکھ کر کس کا کلیجا نہیں کٹتا۔

کلیجا کھا لینا۔ کہتے ہیں کہ ڈائن کلیجا کھا لیتی ہے۔ (حیا لنصاحب) ؎

حیا لنصاحب ہوئے مجھ سے نہ بڑھا تو اُلفت
بن کے ڈائن ترا کھانے لگا کلیجا اخلاص

کلیجا کھانا۔ (کنایۃً) کلیجے کو دُکھ پہونچانا۔ ایذا دینا ؎

اب بھی او بُت آجو آتا ہے خدا کے واسطے
دم کلیجا کھا رہا ہے آتش ناشاد کا

کلیجا کھرچنا۔ (عو) کنایۃً۔ خوب بھوک لگنا۔ اشتہائے صادق ہونا (فقرہ) تیسرے فاقے بھوک کے مارے کلیجا کھرچنے لگا۔

کلیجا کھلانا۔ کنایہ ہے کسی کی کمال خاطر مدارات کرنے اور کسی کو عزیز اور دوست رکھنے سے (بحر) ؎

بیوفا کو جو کلیجا بھی کھلا دیں اپنا
لب و دنداں کی طرح شیر و شکر کیا ہوگا

کلیجا گودنا۔ (عو) کنایۃً طعنے دینا۔

کلیجا مسلنا۔ بے قرار ہونا کی جگہ (جلیل) ؎

ٹھہرے ہوں گے دل اغیار ترے ہاتھوں سے
ہم نے تو اُن کو کلیجا ہی مسلتے دیکھا

کلیجا مسوس کے رہ جانا۔ (عو) کلیجا تھام کے رہ جانا۔ صدمے کو ضبط کر کے چپ رہنا۔

کلیجا ملنا۔ دلی صدمہ پہونچانا (بحر) ؎

رنج فرقت کو پہونچی نہیں ایذا کوئی
دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی

کلیجا منہ تک آنا۔ کلیجا منہ کو آنا۔ (کنایۃً) کمال رنج اور اضطراب ہونا۔ (نسیم دہلوی) ؎

میرے بیتابی فریاد سے جیسے زور کرتے ہیں
کلیجا منہ تک آجاتا ہے ناقوس برہمن کا

(ذوق) ؎ کس دن نہیں ہوتا قلق ہجر سے مجھکو
کس وقت مرا منہ کو کلیجا نہیں آتا

کلیجا منہ سے باہر ہونا۔ کمال اضطراب اور بیقراری کے لئے (بحر) ؎

اگر آج بھی دل نہ ٹھہرا ہمارا
تو باہر ہے منہ سے کلیجا ہمارا

کلیجا نکال دینا۔ کلیجا نکال کے دیدینا (بحر) ؎

دل بھی ہے ایسی چیز کہ تم کو نہ دیجئے
خصمت یہ کہہ رہی ہے کلیجا نکال دے

۲ بہت پیاری چیز دیدینا۔

کلیجا نکال کے دھر دینا۔

کلیجا نکال کے رکھ دینا۔ (کنایۃً) جان دینا کسی امر کی صداقت کے لئے ؎

ان سنگدل بتوں کو نہ اے داغ رحم آئے
رکھدے جو کوئی اپنا کلیجا نکال کے

کلیجا نکال لینا۔ ۱ ڈائن کی طرح جگر کھا جانا۔ ۲ فریفتہ کر لینا۔ (رند) ؎

عبث نہ تیز کر او ترک خنجر شمشیر
نگاہ بس ہے کلیجا نکال لینے کو

۳ بہتر چیز نکال لینا ۴ دوسرے کا مال مار لینا۔

کلیجا نکل پڑنا۔ کلیجے کا باہر آجانا۔ خوف رعب یا دبدبے سے (داغ) بدخواہ کا نفرت سے کلیجا نکل پڑا
وہ دبدبہ حضور کا سطوت کے ساتھ ہے

کلیجا ہاتھ بھر کا ہو جانا۔ کلیجا ہاتھ بھر بڑھ جانا۔ کلیجا ہاتھوں بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ حوصلہ

بڑھ جانا۔ (رشاد) ؎
مرحبا اے تیغ قاتل یہ خوشی دلکو ہوئی
ہاتھ بھر کا زخم کاری کا کلیجا ہو گیا
(بحر) ؎ جو میرے سینہ پر تم ہاتھ رکھو گے تو کیا ہوگا
کلیجا ہاتھ بھر بڑھ جائے گا بیمار و محزوں کا

کلیجا ہلا دینا۔ (عو) ڈرا کر روحانی صدمہ پہونچا دینے کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اسے ہے تمھاری باتوں نے میرا کلیجا ہلا دیا۔

کلیجا ہل جانا۔ خوف یا دہشت کے لئے استعمال ہوتا ہے
رعشہ اندام ہوں یہ خوف خدا سے اے شاد
کوئی مجرم ہو کلیجا ہے مرا ہل جاتا

کلیجی۔ (ہ) (مونث کلیجا کا) یہ لفظ حیوانات کے جگر کے لئے مخصوص ہے۔ جیسے بکری کی کلیجی۔

کلیجے پر پتھر رکھ لینا۔ صبر کر لینا۔

کلیجے پر تیر لگنا۔ دل پر چوٹ لگنا (فقرہ) غرض شفقت پدری کا فراق کیا تھا ہے تیر لگ رہے تھے۔

کلیجے پر گھونسا لگنا۔ کلیجے پر چوٹ لگنا۔ ۱ اچانک اندرونی صدمہ پہونچنا۔

کلیجے پر چھری چلنا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ گزرنا ؎
یاد آ گئی جو جنبش ابروے یار رند
بے ساختہ چھری سی کلیجے پہ چل گئی
چھری کی جگہ برچھی چلنا بھی کہتے ہیں۔ (رندا) ؎
نظر اُس پلک پر پڑے گی اگر
کلیجے پہ برچھی سی چل جائے گی

کلیجے پر سانپ لوٹنا۔ رشک و حسد سے بیقراری کی حالت ہونا۔

کلیجے پر ہاتھ دھر دیکھو۔ دیکھو اپنی چھاتی پر ہاتھ۔

کلیجے پر ہاتھ دھرنا۔ کسی کے دل کو تسلی دینا۔ ۲ اپنے دل کو دیکھنا۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کا جاننا۔
(شرف) بیاں کروں جو میں درد جگر سر محفل
سب اپنے اپنے کلیجے پہ ہاتھ دھر لینا

کلیجے سے آہ نکلنا۔ کلیجے سے دھواں اٹھنا۔ دل جلنا۔ دل سے آہ نکلنا (جرأت) ؎
لگائی آگ کس نے میرے گھر کو
دھواں سا کچھ تو اٹھتا ہے جگر سے

کلیجے سے لگا کے رکھنا۔ (عو) نہایت عزیز کر کے رکھنا۔ دم بھر جدا نہ ہونے دینا۔ کمال احتیاط اور حفاظت سے رکھنا۔ (راسخ) ؎
دل مضطر کو کلیجے سے لگا رکھا ہے
نہ سہی ہم کو ترے ساتھ جو سونا نہ ملا
؎ اے شمع یہ معنی نہیں آئین وفا کے
پروانوں کو رکھنا تھا کلیجے سے لگا کے

کلیجے سے لگا لینا۔ کلیجے سے لگانا۔ (عو) گلے سے لگا لینا۔ نہایت پیار کرنا۔ (شعور) ؎
رفو اس طرح کیجے زخم شمشیر جدائی کو
کلیجے سے لگا لیجے کسی دست حنائی کو
(جلال) ؎ دیئے تھے ہمیں تم نے جو داغ دیکھو
کلیجے سے اُن کو لگائے ہوئے ہیں

کلیجے سے لگائے رہنا۔ اپنے پاس سے جدا نہ ہونے دینا۔

کلیجے کا ٹکڑا۔ لخت جگر۔ نہایت پیارا۔ کنایہ ہے اس فرزند سے جو نہایت عزیز ہو۔

کلیجے کی ٹھنڈک۔ (کنایۃً) دل کو تسکین دینے والا۔ راحت روح۔ (محصنات) یہ میاں کی لاڈلی چہیتی ہے۔ یہ میاں کی کلیجے کی ٹھنڈک ہے۔

کلیجے کے اندر پھانس لگنا۔ اندرونی رنج یا تکلیف ہونا۔ (ذوق) ؎
نکلے ہے کب کسی سے اس کی مژہ کی نوک
ہے پھانس سی کلیجے کے اندر لگی ہوئی

کلیجے کے چھالے۔ (کنایۃً) روحانی صدمہ (رند) ؎
پر آبلہ ہوں سوز جدائی سے سراپا
دیکھے تو کلیجے کے دکھاؤں تجھے چھالے

کلیجے کے پار ہونا ۔ کمال ناگوار ہونے کے لئے مستعمل ہے ۔ (داغ) ؎

کیوں میری آہ سرد انھیں ناگوار ہو
یہ وہ ہوا نہیں جو کلیجے کے پار ہو

کلیجے میں آگ لگنا ۔ سینہ میں جلن ہونا ۔ پیاس کی شدت ہونا ۔

کلیجے میں برچھی گڑی ہے ۔ (کنایۃً) روحانی ایذا برقرار ہے ؎

بنائی دم پہ ضبط غم نے راسخ
کلیجے میں مرے برچھی گڑی ہے

کلیجے میں پنکھے لگ گئے ۔ (عو) کمال بیقراری کی جگہ (فقرہ) یہ خبر سنتے ہی اُس کے کلیجے میں پنکھے لگ گئے سانس الٹ گئی ۔

کلیجے میں پیپ ڈالنا ۔ دیکھو پیپ ۔

کلیجے میں تیر لگانا ۔ (عو) (کنایۃً) دلی صدمہ پہونچانا ۔

کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا ۔ دیکھو کلیجا ٹھنڈا ہونا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (توبۃ النصوح) تجھکو انھیں ہاتھوں سے اماں جان جوتیاں ماریں تب میرے کلیجے میں ٹھنڈک پڑے ۔

کلیجے میں چٹکیاں لینا ۔ (کنایۃً) ۱۔ روحی صدمہ پہونچانا (داغ) ؎

شرم سے گو اب کسی جانب پلک اٹھتی نہیں
چٹکیاں لیں گے کلیجے میں اسی نشتر سے آپ

۲۔ کوئی بات یاد دلاکر روحی صدمہ پہونچانا (صبا) ؎

لیتا ہے ہائے کوئی کلیجے میں چٹکیاں
روتا ہوں نوبت شب غم کی ٹکور پر

کلیجے میں چھریاں مارنا ۔ طعن وتشنیع یا سخت زبانی سے روحی ایذا پہونچانا ۔

کلیجے میں چھید ڈالنا ۔ (عو) کمال ایذا پہونچانا ۔

کلیجے میں ہاتھ ڈالنا ۔ (کنایۃً) دل میں جگہ کرنا (میر)

حنا سے یار کا پنجہ نہیں ہے گل کے رنگ
ہمارے اُس نے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے

یہ اب متروک ہے ۔

کلیچہ ۔ (ف ۔ بضم اول وکسر دوم ۔ میدے کی خمیری روٹی) مذکر ۔ خمیری چھوٹی روٹی ۔ دیکھو کلچہ ۔

کلید ۔ (ف ۔ بکسر اول ودوم ۔ نیز بفتح اول وکسر دوم) ، مونث ۔ کنجی ۔ (انیس) ؎

اے چاندنی ضیا کف نیکو سرشت کی
دس انگلیاں کلید ہیں آٹھوں بہشت کی

کلید ایماں ۔ کلید بہشت ۔ (ف) مونث (کنایۃً) کلمہ شہادت ۔

کلید فتح باب ۔ (ف) مونث ۔ کامیابی کا ذریعہ (منیر)

ع بسم اللہ ہے تو مصحف اسلام کو
باغ جنت کے لئے تو ہے کلید فتح باب

کلیسا ۔ یونانی ۔ بکسر اول ودوم وسکون یائے مجہول اردو میں بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف زبانوں پر ہے ۔) مذکر ۔ قوم نصاریٰ کا معبد ۔ گرجا ۔ بیت خانہ کفار کا ۔

کلیش ۔ (س) مذکر ۔ (ہندو) رنج ۔ تکلیف ۔ دکھ ۔

کلیل ۔ (ع ۔ بروزن غلیل) مونث ۔ گھوڑے کی جست وخیز ۔ چارپایہ جانوروں کا خوشی سے اچھلنا کودنا (گلزار نسیم)

کچھ گائیں کلیلیں کر رہی تھیں
بن میں ہری دوب چر رہی تھیں

۲۔ اردو میں کر بیز کی جگہ بھی مستعمل ہو گیا ہے ۔ جیسے کلیل میں غلیل لگنا ۔ (کرنا کے ساتھ)

کلیل میں غلیل لگنا ۔ خوشی میں دفعۃً رنج ہو جانا ۔

کَلیل ۔ (ف بفتح اول) صفت ۔ کند ۔ سست ۔ تھکا ہوا ۔ گونگا ۔ (منیر) ؎

جز و بیاں ہے وصف ذوالفقار کا
تلوار کی تڑپ ہے لسان کلیل میں

کلیم ۔ (ع ۔ بفتح اول) لغوی معنی کلام کرنے والا ۲۔ حضرت موسیٰ کا لقب ۔ جو کوہ طور پر خدا تعالیٰ سے ہمکلام ہوئے تھے اور اُن کو کلیم اللہ بھی کہتے ہیں ۔

کلین ۔ (س) صفت ۔ اشراف ۔ عالی خاندان ۔ بنگالی برہمنوں کا ایک فرقہ ۔

کلیہ ۔ دیکھو کل ۔
کم ۔ (ف) ۱ تھوڑا ۔ ذرا سا ۔ (فقرہ) تم یہاں بہت کم بیٹھے ۲ شاذ و نادر ۔ (فقرہ) وہ خط کم لکھتا ہے ۳ بد ۔ بُرا ۔ جیسے کم نصیب ۔ کم بخت ۴ چھوٹا ۔ ادنی ۔ جیسے کم رتبہ ۔
کمابیش ۔ (ف) (ع) کم و بیش ۔ تخمیناً ۔
کم اختلاطی ۔ مونث ۔ ملنساری کی نقیض ۔
کم اصل ۔ (ف) صفت ۔ کمینہ ۔ ذلیل ۔ نالائق
کم اصل سے وفا نہیں ۔ مقولہ ۔ کمینہ سے وفاداری کی امید رکھنا نہیں چاہیئے ۔ (شعور) ؎

کم اصل سے وفا نہیں ممکن بجز خطا
پھینکوں ورق جو ہاتھ میں آئے غلام کا

کم اوقات ۔ صفت ۔ کم حیثیت ۔ بے حیثیت (شرف)

ہیں یہ چند نفس دم کا بھروسہ کیا ہے
اس کم اوقات کی دنیا میں بسر کیا ہوگی

کم بخت ۔ (ف معنی نمبر ۱ میں) صفت ۱ بدنصیب ۔ بدقسمت ۲ کلمۂ تنفر و تحقیر ۔ (داغ) ؎

دل کا کوئی حامی دم بسمل نہیں ہوتا
کمبخت کلیجا بھی تو شامل نہیں ہوتا

۳ حسن کلام کے لئے بھی مستعمل ہے ۔ (داغ) ؎

وعدہ کرنے کو وہ تیار تھے پہلے دل سے
میں نے کمبخت یہ جانا کہ مجھے دم دیتے ہیں

کمبختی ۔ مونث ۔ بدقسمتی ۔ مصیبت ۔ شامت ۔
کمبختی آنا ۔ کمبختیاں آنا ۔ شامت آنا ۔ آفت آنا ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کیا چھیڑ نکالی ہے مری کچھ
کمبختیاں آئی ہیں تری کچھ

کمبختی آئی ۔ شامت آگئی ہے ۔ (مصحفی) ؎

خفا ہو کر لگا منھ سے یہ کہنے
ابے کمبختی کیوں آئی ہے تیری

کمبختی کا مارا ۔ آفت کا مارا ۔ بدنصیب ۔ مونث کے لئے کمبختی کی ماری ۔

کمبختی کے دن ۔ بُرے دن ۔ مصیبت کے دن ۔
کمبختی تو نہیں آئی ۔ کمبختی نے تو نہیں گھیرا ۔ کمبختوں نے گھیرا ہے ۔ (ع) کیا شامت آئی ہے ۔ (شوق) ؎

اب میں بھی جو قصد تیر ا ہے
اے لو کمبختوں نے گھیرا ہے

کم بیں ۔ (ف) صفت ۔ پست حوصلہ (شوق قدوائی)

کم بیں نہ کہیں نہ ملنے والے
ابھی نہیں جستجو کر کے

۲ نابینا
کم پایہ ۔ (ف) صفت ۔ کم رتبہ ۔ سفلہ ۔
کم پڑنا ۔ جتنی ضرورت ہو اس سے کم ہونا ۔
کمتر ۔ (ف) صفت ۔ بہت کم ۔
کمترین ۔ (ف) صفت ۱ بہت ہی کم ۲ خاکسار ۔ ناچیز عرضیوں درخواستوں میں یہ لفظ فدوی یا خاکسار کی جگہ یہ کے معنی میں مستعمل ہے (داغ) ؎

مشق جفا کے واسطے کس کی تلاش ہے
کوئی اگر نہیں ہے تو یہ کمترین سہی

کم توجہی ۔ مونث ۔ بے پروائی ۔ غفلت ۔
کمتی ۔ صفت (ع) کم وزن یا رتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا (رشک)

جس نے منعم کو کیا منعم اُسے کمتی نہیں
مانگنا بندے سے ہے بیجا خدا سے مانگئے

کم جرات ۔ (ف) صفت ۔ بزدل ۔
کم حوصلگی ۔ (ف) مونث ۔ بے ہمتی ۔ (شوق قدوائی)

بوچھار ہے بیدرد کے شکووں کی کمی پر
افسوس ہے اے دل تری کم حوصلگی پر

کم حوصلہ ۔ (ف) صفت ۔ پست ہمت ۔
کم حیثیت ۔ صفت ۔ ٹٹ پونجیا ۔ کمینہ ۔ ذلیل ۔
کم خرچ ۔ صفت ۔ کفایت شعار ۲ کنجوس ۔
کم خرچ بالا نشیں ۔ (ف) مثل ۔ اس چیز کی نسبت بولتے ہیں جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو ۔ (ذوق) ؎

رکے اشک اور آہ پہنچی فلک پر
مرا عشق کم ظرف بالا نشیں ہے

کم خوراک ۔ صفت ۔ کم کھانیوالا ۔ تھوڑی بھوک والا ۔
کم ذات ۔ صفت ۔ نیچ ذات کا کمینہ ۔
کم رَو ۔ (ف) بفتح سوم ۔ صفت ۔ سست رفتار ۔
کم رُو ۔ صفت ۔ وہ شخص جو وجاہت نہ رکھتا ہو دیکھنے میں حقیر معلوم ہو ۔
کمزور ۔ (ف) صفت ۱ ناتواں ۔ ضعیف ۲ بودا ۳ وہ جس میں طاقت کم ہو ۔
کمزور کرنا ۔ زور گھٹانا ۔ طاقت گھٹانا ۔ ضعیف کرنا ۔ کم طاقت کرنا ۔
کمزور مار کھانے کی نشانی ۔ مثل ۔ زبردست ہمیشہ دبا رہتا ہے ۔
کمزوری ۔ (ف) مونث ۔ ضعف ۔ ناطاقتی ۔ نقاہت
کم سال ۔ کم عمر ۔ خورد سال ۔
کم سخن ۔ صفت ۔ بہت کم بولنے والا ۔ چپ ۔ بے زبان ۔
کم سخنی ۔ مونث ۔ کم بات کرنا ۔ تھوڑا بولنا ۔
کمسن ۔ صفت ۔ چھوٹی عمر کا ۔
کم سنتا ۔ اونچا سنتا ۔ کسی قدر بہرا ہونا ۲ دھیان میں نہ لانا ۔ بے توجہی کرنا ۔ (فقرہ) وہ ایسی کم سنتے ہیں ۔
کمسنی ۔ مونث ۔ خورد سالی ۔ بچپن ۔
کم سوجھ ۔ (لکھنؤ) صفت ۔ جس کو اچھی طرح نہ دکھائی دے
کم سے کم ۔ بہت کم ۔ (راسخ) ؎

تکرار کس مزے کی ہے قربان جائیے
سو بار ایک بوسہ پہ ہے کم سے کم نہیں

کم شہوت ۔ صفت ۔ کمر کا ڈھیلا ۔ سست ۔
کمظرف ۔ (ف) صفت ۱ اوچھا ۔ کم حوصلہ (شوق)

ایک ساغر میں ہوش اڑ گئے واہ
کتنے کم ظرف ہو معاذ اللہ

۲ کمینہ سفلہ ۔
(ظفر) ؎

اپنے پہلو میں جو دی آپ نے کم ظرف کو جائے
نہ رہی خدمت عالی میں ہمیں حرف کو جائے

کم ظرفی ۔ (ف) مونث ۱ اوچھاپن ۲ کمینہ پن ۔
(نظیر) ؎

زندان بادہ کش کی کم ظرفیاں تو دیکھو
ساقی کے پھینک مارا جام شراب منہ پر

کم عقل ۔ صفت ۔ بے عقل ۔ بے وقوف ۔
کم عقلی ۔ مونث ۔ بے عقلی ۔ نادانی ۔
کم عمر ۔ (ف) صفت ۔ کمسن ۔
کم عیار ۔ (ف) صفت ۔ وہ روپیہ جو کم قیمت پر چلے کھوٹا روپیہ ۔
کم فرصتی ۔ (فارسی میں کم فرصت بمعنی تاب و طلب ہے) مونث ۔ فرصت کم ہونا ۔
کم فہم ۔ (ف) صفت ۔ کم عقل ۔ نادان ۔
کم فہمی ۔ کم عقلی ۔ نادانی ۔
کم قدر ۔ (ف) صفت ۔ بے قدر ۔
کم قسمتی ۔ مونث ۔ کم نصیبی ۔ (ظفر) ؎

کم قسمتی اپنی کے سوا اور تو ہم کو
کھلتا نہیں اس کا سبب کم نگہی کچھ

کم قیمت ۔ صفت ۔ سستا ۔ ارزاں ۔ نرخ میں کم ۔
کم کرنا ۱ گھٹانا ۲ وضع کرنا ۔ منہا کرنا ۳ چال کم کرنا سست کرنا ۴ اختصار کرنا ۔
کم کم ۔ (فارسی میں بمعنی آہستہ آہستہ رفتہ رفتہ مستعمل ہے) ۱ تھوڑا تھوڑا ۲ گاہے گاہے ۔ کبھی کبھی ۔ (جرکین)

کم کم آنا ترا قیامت ہے

کم کھائے غم نہ کھائے ۔ غم انسان کو تحلیل کر دیتا ہے ۔ کم کھانا قرض لیکر کھانے سے بہتر ہے ۔
کم گو ۔ کم گفتار ۔ (ف) صفت کم سخن ۔
کم گوئی ۔ (ف) مونث ۔ کم سخنی ۔
کم مایہ ۔ چھوٹی پونجی رکھنے والا ۔
کم مائگی ۔ مونث ۔ بے بساطی ۔ بے حیثیت ہونا ۔
کم محنت ۔ صفت ۔ کام چور ۔ محنت مشقت سے

بچا گننے والا۔

کم نصیب۔ دیکھو کمبخت۔

کم نصیبی۔ مونث۔ بدقسمتی۔

کم نگاہی۔ کم نگہی۔ (ف) مونث بے توجہی۔ مثال کے لئے دیکھو کم قیمتی۔ (مصحفی) ؎

تسخیر کم نگاہی ساقی ہے اور کیا
اس انجمن میں گر کوئی مخمور ہو گیا

کم و بیش۔ (ف) تھوڑا بہت۔ تقریباً کم۔

کم ہمت۔ (ف) پست ہمت۔ کم حوصلہ۔

کم ہمتی۔ مونث۔ پست ہمت ہونا۔

کم ہونا (کسر) ۱ گھٹنا۔ وزن میں پورا نہ اترنا ۲ زور گھٹنا۔

کمی۔ (ف) مونث۔ گھاٹا۔ نقصان۔ کسر۔ (امیر)

جو ہے فروش سے سودا بنے تو کر لینا
کمی ہو مطربِ واعظ تو ہم سے بھر لینا

کمی آنا۔ قلت ہونا۔ کوتاہی ہونا۔ (آتش) ؎

محبت میں کمی آتی نہیں فضل الٰہی سے
نیاز اپنا وہی ہے ناز وہ ہر چند کرتے ہیں

کمی پر۔ خسارہ پر کم قیمت پر۔ (داغ) ؎

متاع حسن کی کب تک رہے گی گرم بازاری
کمی پر بیچ ڈالا جس نے گھاٹا مال میں دیکھا

کمی پڑنا۔ کم پڑنا۔

کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ (ذوق) ؎

کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا
کمی جو مجھ سے کرے تو پئے لہو میرا

(داغ) ستم ہی کرنا جفا ہی کرنا نگاہ الفت کبھی نہ کرنا
تمھیں قسم ہے ہمارے سر کی ہمارے حق میں کمی نہ کرنا

کمیاب۔ (ف) صفت۔ کم ملنے والی چیز۔ نادر۔

(داغ) حسن معشوق سے بھی حسن سخن ہے کمیاب
ایک ہوتی ہے ہزاروں میں طبیعت اچھی

کمیابی۔ مونث۔ کم پایا جانا۔

کماحقہٗ۔ (ع۔ لفظی معنی جیسا اس کا حق ہے جیسا ہونا چاہئے) صفت۔ بخوبی۔ ٹھیک ٹھیک۔ (فقرہ) دونوں مذہبوں میں سے ایک میں بھی فطرت انسانی کا کماحقہٗ لحاظ نہیں

کماہی۔ (ع۔ عربی میں کما ہیَ بفتح اول وکسر چہارم وفتح پنجم بمعنی جیسا کہ وہ ہے۔ فارسیوں نے کماہی بروزن گواہی کر لیا) صفت۔ کامل پورا (اوج)

معلوم ہو گیا ماہیت چشم کماہی
پتلی کی سیاہی میں ضیا نا متناہی

کماینبغی۔ (تلفظ۔ کَما یَنبغی۔ ع۔ جیسا چاہیئے) صفت۔ بخوبی۔

کماچ۔ (ت) مونث (دہلی) وہ روٹی جو کہیں سے پتلی اور کہیں سے موٹی ہو ۲ (مجازاً) موٹی اور گول چیز (فقرہ) جو کماچ سا منہ تھا اب وہ سیب سا نکل آیا۔

کمار۔ (س) مذکر ۱ راجہ کا بیٹا۔ جیسے راج کمار ۲ بیٹا جیسے نند کمار۔ سنت کمار۔

کمال۔ (ع۔ تمام۔ تمام ہونا۔ فارسیوں نے "کسی کام میں کامل ہونے کا ملکہ" کے معنی میں بھی استعمال کیا) مذکر ۱ پورا (فقرہ) یہ کتاب تمام وکمال اس نے پڑھی ۲ نہایت بہت۔ انتہا کا (فقرے) خط پر کمال خوشی ہوئی۔ کمال رغبت سے کھانا کھایا۔ (رشک) ؎

میں کہاں عقل کا کمال کہاں
سچ تو یہ ہے کمال ناداں ہوں

۳ ہنر۔ قابلیت۔ وصف۔ (فقرے) تم میں ایسا کونسا کمال ہے۔ جس سے ہر شخص تمھاری اطاعت کرے۔ آج کل اہل کمال مارے مارے پھرتے ہیں ۴ انتہائی ترقی۔ (فقرہ) آپ کی ذات سے زبان اردو کمال کو پہنچ گئی ۵ حیرت انگیز امر۔ انوکھی بات۔ دیکھو کمال کرنا۔

کمال پیدا کرنا۔ وصف پیدا کرنا۔ (داغ) ؎

مدت کے بعد ہم سے ملے ہو کہو تو کچھ
پیدا کیا ہے اتنے دنوں میں کمال کیا

کمال حاصل کرنا۔ ہنر یا فن حاصل کرنا۔ کسی کام میں

مہارت حاصل کرنا۔

کمال حاصل ہونا۔ کامل ہوجانا۔ کسی کام میں (ناسخ)

عشق لیلیٰ میں ہوا ہے قیس کو حاصل کمال
ہے ثقیل زنجیر سے نکلے صدا اغلغال کی

کمال درجے کا۔ انتہا کا۔ جیسے زید کمال درجے کا نالائق ہے۔

کمال دکھانا۔ ہنر دکھانا۔ جوہر دکھانا (ناسخ) ؎

وصل کی شب بخت بد اپنا دکھاتا ہے کمال
میرے گھر میں چاند ہی آتے ہی بجاتی ہے جوب

کمال رکھنا۔ فن یا ہنر میں کامل ہونا۔

کمال کا بنا ہوا۔ صفت ۱ پُرفن۔ بڑا کرتبی ۲ نہایت عیار۔ آفت کا پرکالا ۳ فریبی۔ چالباز۔ نہایت ہوشیار

کمال کرنا۔ (کنایۃً) حیرت انگیز کام کرنا۔ غضب کرنا ؎ ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں
جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں

۲ مبالغہ کرنا (فقرہ) جھوٹ میں تم بھی کمال کرتے ہو۔

کمال کو پہنچنا۔ کمال حاصل کرنا۔ پورا ہونا۔ ختم ہونا

کمالات۔ (ع) مذکر۔ کمال کی جمع۔

کمالا۔ (اردو) مذکر (دہلی) پہلوانوں کی جنگ زرگری۔ جس کا مقصود ہارجیت نہیں ہوتی (کرنا کے ساتھ)

کما کھانا۔ محنت مزدوری سے پیٹ پالنا۔

کما لینا ۱ دباغت کرلینا۔ چمڑے کو خوب مل دل کر ملائم اور درست کرلینا ۲ کسی پیشہ یا کام سے روپیہ پیدا کرلینا۔ ۳ نجاست صاف کردینا ۴ (عو) کمزور کردینا۔

(فقرہ) اس کو بیماری نے کما لیا۔

کمان۔ (انگریزی میں ۔کمانڈ۔ حکم) مونث ۱ حکم۔ فرمان ۲ حکومت۔ سرداری۔ (فقرہ) یہ فوج ایک افسر کی کمان میں ہے ۳ فوج کا کسی معیّن زمانہ میں اپنی جگہ سے باہر پھرنا۔ (محسن) ؎

تیر مژہ کو تولے رہیں مردمان چشم
کہہ دو کمان ہے دل خانہ خراب کی

کمان افسر۔ (انگ کمانڈنگ آفیسر) (لشکری) مذکر۔ فوج کا سردار۔

کمان بولنا۔ (لشکری) جنگی خدمت کا حکم دینا۔ نوکری بتانا

کمان بولی جانا۔ لازم (منیر) ؎

فوج مژہ کا جانب ابرو جو رُخ پھرا
بولی گئی کمان مگر اُس سپاہ کی

کمان پر جانا۔ (سپاہی) جنگی خدمت پر جانا۔ لڑائی پر جانا۔

کمان چڑھنا۔ جیتنا۔

کمان نکلنا۔ (لشکری) فوج کا جنگ کے واسطے نکلنا۔ (نکہت) ؎

جنگ ہے عشق سے لے نالہ عملداری کر
یعنی اشکوں کے رسالوں کی کمان نکلی ہے

کمانیر۔ (انگ۔ کمانڈر) مذکر۔ فوج کا افسر۔

کمان۔ (ف۔ عربی میں اس کو قوس کہتے ہیں اصل میں یہ لفظ خمان تھا جس کے معنی ہیں خمیدہ چیز اسی رعایت سے کنگر بنا یا گیا) مونث ۱ تیر پھینکنے کا آلہ ۲ دھنک (داغ)

نشان کثرت بارش ہے مے کشو مژدہ
کہ بار بار فلک پر کمان نکلتی ہے

۳ قوسی شکل جو سلاطین کے فرمانوں پر بنی ہوتی ہے۔

۴ صفت۔ خمیدہ۔ جھکا ہوا ۵ صفت لچکدار۔

کمان ابرو۔ (ف) صفت۔ معشوق جس کے ابرو خمیدہ ہوں۔

کمان اتارنا۔ کمان کا چلّہ اتارنا۔ کھنچاؤ کم کرنا۔

کمان اتر جانا۔ قوت جاتی رہنا۔ اتر جاتا رہنا۔ رعب داب باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) کوتوال صاحب معطل ہوئے کمان اُتر گئی۔ (داغ) ؎

دربانِ اں پہ ہنگامہ نہ دیکھا
کمان اُتری ہوئی ہے پاسباں کی

کمان باندھنا۔ کمان کو بطور سلاح کے رکھنا۔

(قلق) سہ ابروسے کج ہے پیچ جو سیدھی نہ مانگ ہو
پیچ سے ہے کمان باندھنا بے تیر ہے عبث

کمان بردار - (ف) صفت - کمان لے کر چلنے والا ملازم - تیر انداز - سپاہی۔

کمان پشت - صفت کبڑا۔

کمان تاننا - کمان کا چلّہ چڑھانا۔

کمان چڑھانا - کمان کو جھکانا - کمان پر چلّہ چڑھانا۔

کمان چڑھنا - (کنایۃً) (د) دورہ ہونا۔ (فقرہ) آج کل اُن کی کمان چڑھی ہوئی ہے - حکام سے جو چاہیں لکھالیں

(جلیل) تیوری اُتر چلی ہے بُت رشک حور کی
رہتی چڑھی کمان کہاں تک غرور کی

کمانچہ - (ف - بروزن بتاسا) مذکر ۱ چھوٹی کمان ۲ وہ غلیل جس سے مونتیں روئی دھنکتی ہیں ۳ بادشاہوں کے زمانوں پر ایک شکل کمان کی صورت کی بنائی جاتی ہے ۴ ایک قسم کی سارنگی ۵ محراب دار چھت - طاقچہ ۶ فولاد کی کمانی۔

کماندار - (ف) صفت ۱ کمان رکھنے والا محراب دار - قوس نما۔

کمان زہ کرنا - کمان پر چلّہ چڑھانا۔

کمانِ رستم - **کمانِ شیطان** - (ف) مونث دھنک

کمان سے نکلا تیر اور منھ سے نکلی بات پھر نہیں آتی - بہت سمجھ بوجھ کے بات کہنا چاہیئے۔

کمان کا رُخ کر جانا - کمان میں کسی طرف خم آجانا۔

(آتش) کرے گی صاف جبیں ان ابرؤں کی گرمی صہبا
کماں رُخ کر گئی جب پھر وہ ہوگی آگ پر سیدھی

کمان کش - (ف) صفت - کمان کھینچنے والا۔

کمان کھینچنا - کمان تاننا - کمان چلانا (دبیر) سہ
زِ دستِ سے جھکنا تو سرکش سے رُکنا
وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں

کمانِ کیانی - (ف) وہ کمان جو شاہان کَے سے منسوب ہے - نہایت عمدہ کمان۔

کمان گر - (ف) صفت - کمان بنانے والا۔

کمان گیر - (ف) صفت - وہ شخص جو فن تیر اندازی میں کمال رکھتا ہو۔

کمان نکلنا - قوس قزح کا نظر آنا جو مینھ کھلنے کی علامت ہے (جرأت) سہ

ابروِ یار نظر آئے تو رونا تھم جائے
کہ جھڑی منھ کی نکلتے ہی کماں کھلتی ہے

کمانا - (ھ) ۱ روپیہ پیدا کرنا ۲ لوہے کو کوٹ پیٹ کر لوچدار بنانا ۳ چمڑے یا لوہے کو مشقت کرکے ملائم بنانا۔ چمڑا صاف کرنا ۴ حاصل کرنا جیسے ثواب کمانا ۵ زمین کو بار بار جوت کے درست کرنا - دیکھو کھیت کمانا ۶ ریاضت اور محنت سے جسم کو مضبوط کرنا (فقرہ) یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں ۷ کسب کرنا - خرچی کمانا ۸ ذمہ لینا - سر لینا - جیسے پاپ کمانا ۹ کمزور کر دینا - اس جگہ کمالینا مستعمل ہے (فقرہ) بیماری نے تم کو کمالیا تم بہت کمزور ہوگئے ۱۰ بنگی کا کھڈیاں صاف کرنا ۱۱ گھٹانا۔

کمانا دھمانا (ع) دھمانا تابع مہمل ہے - روپیہ پیسہ پیدا کرنا - (فقرہ) زید سال بھر میں دکن سے بہت کچھ کما دھما کے لایا ہے

کماؤ - (ھ) صفت - روپیہ کمانے والا - محنت مزدوری سے روپیہ حاصل کرنے والا آدمی۔

کمانے کو بھیڑ - کھانے کو شیر - مثل مجہول اور نکمے آدمی کے لئے مستعمل ہے۔

کماؤ پوت - (ھ) مذکر - کمائی کرنے والا بیٹا۔

کماؤ خصم کس نے نہ چاہا - مثل جس کی ذات سے فائدہ ہو وہی عزیز ہوتا ہے۔

کماؤ دھن - (ھ) مذکر ۱ کماتا دھن کا نقیض - بیٹا اولاد نرینہ ۲ کرایہ پر چلانے کی گاڑی ۳ (کنایۃً) (بازاری) نوچی۔

کماوے ٹوپی والا - اڑاوے دھوتی والا - کوئی کمائے کوئی اڑائے - ایک کا مال دوسرے کے تصرف میں آنا کی جگہ۔

کماویں میاں خانخاناں اُڑادیں میاں فہیم مثل۔ (عبدالرحیم خاں خانخاناں بیرم خاں خانخاناں کا بیٹا تھا۔ اُس کے غلام کا نام فہیم تھا۔ خانخاناں جو کچھ کماتا فہیم اس کو اپنے اختیار سے صرف کر دیتا تھا) کوئی دولت پیدا کرے کوئی صرف میں لائے۔ دوسرے کے مال پر گلچھرّے اُڑانے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

کمائی - (ھ) مونث۔ وہ مال جو محنت اور قوت بازو سے پیدا کیا جائے۔ حاصل کی ہوئی چیز۔ نفع۔ فائدہ۔ ذکر نا کے ساتھ۔ (فقرہ) کچھ کمائی کر دتو جانیں ۲ (کنایتہً) وہ اولاد جو بڑی محنت سے پرورش کی گئی ہو۔ (اوج)

رسول پاک سے کیوں التجا نہیں کرتیں
کمائی لٹتی ہے اور تم دعا نہیں کرتیں

۳ آمدنی۔ حاصل۔ یافت ؎

دولت عشق سے غنی ہوں برقؔ
نقد داغ جگر کمائی ہے

دولت جمع کرنا۔ روپیہ پیدا کرنا۔ (رند) ؎

آئے تھے ساتھ لے کے نقد حیات
کھو چلے اُس کو یہ کمائی کی

کمانڈر - (انگ) مذکر۔ فوج کا بڑا افسر۔

کمانڈر ان چیف - (انگ۔ کمانڈر اِن چیف) مذکر۔ فوجی لاٹ۔ سپہ سالار۔

کمانی - (ا۔ دو) مونث ۱ خمیدہ اور لچک دار لوہے کا حلقہ جو اکثر بگھیوں۔ گھڑیوں۔ کرسیوں کی گدیوں اور بندوق کی جانب میں لگاتے ہیں ۲ بڑھئی کی وہ لکڑی جس میں برما لگا کر گھماتے ہیں ۳ سارنگی کا گز ۴ دانتوں کی جانب میں بھی کمانی ہوتی ہے۔

کمائی - دیکھو کمانا۔

کمبھ - (س) مذکر۔ آسمانی گیارھویں بُرج کا نام۔

کمبھی - (ھ) مذکر۔ ہر دوار کا مشہور میلا۔

کمپ - (انگریزی میں کیمپ) مذکر ۱ فوج اترنے کی جگہ ۲ ڈیرہ خیمہ جو دورہ کرنے والے حکام کے ساتھ ہوتا ہے۔ ۳ پڑاؤ جہاں دورہ کرنے والے حکام ٹھہرتے ہیں۔

کمپو - (کیمپ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ چھاؤنی۔ پڑاؤ۔ (رشک) ؎

تم نہ آؤ تو جاؤں میں مع فوج اندوہ
کیونکر گھر میرا کمپو ہو جائے

کمپو پڑنا - فوج کا اترنا۔

کمپو کا بگڑا ہوا - (کنایتہً) سرکش۔ باغی۔ مفسد۔

کمپا - (ھ) مذکر۔ لاسا لگی ہوئی لانبی چھڑی یا بانس جس سے پرندوں کو پکڑتے ہیں۔

کمپا لگانا - پرندوں کے پھانسنے کے لئے کمپا تیار کرنا۔ ۲ پھانسنے کی تدبیر کرنا۔

کمپا مارنا - ۱ پرندوں کو کمپے سے پھانسنا۔ (برق) ؎

نالہ جب پار گیا چرخ کے بولے یہ ملک
طائر سدرہ کے صیاد نے کمپا مارا

۲ (مجازاً) کسی کو دام فریب میں پھانسنا۔ قابو میں لانا۔ (داغ)

شیخ لاسا پہ لگ گیا وہ پری
خوب کمپا حضور نے مارا

کمپاس - (انگ) مونث ۱ زمین کی پیمائش کا آلہ ۲ قطب نما۔ قبلہ نما ۳ گاڑی کا چکر۔

کمپاس لگانا - کمپاس سے پیمائش کرنا۔

کمپاونڈ - (انگ) مذکر۔ احاطہ۔ مکان۔

کمپاونڈر - (انگ) مذکر۔ دوا ساز۔

کمپنی - (انگ۔ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) مونث ۱ جماعت۔ گروہ ۲ ہم سپاہیوں کی ٹولی ۳ انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جس نے سنہ ۱۶۰۰ء میں متفق ہو کر ملکہ الزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ اس جماعت کے سوا کوئی دوسری کمپنی ہند میں تجارت نہ کر سکے۔

کمپنی باغ - مذکر۔ سرکاری باغ۔

کمپنی راج - ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت۔ کمپو۔ دیکھو کمپ۔

کمپوزیٹر - (انگ) مذکر۔ ٹائپ کے حروف ملانے والا۔

کمپوزنگ - (انگ) مذکر۔ ٹائپ کے حرفوں کو جوڑنا ملانا۔ مرکب کرنا۔

کمٹھا - (اردو) مذکر۔ بانس کی کمان۔ (امیر) ؎

مگر اگر بناتے ہیں طویلے کے لئے ہم
لینا ہم ہیں کبھی ضرور ہے کمٹھا بلال کا

کمٹھی - مونث۔ ایک قسم کا زیور۔

کمخاب - کمخواب۔ (ف) صاحب برہان قاطع نے لکھا ہے۔ بکسر اول بر وزن گرداب بمعنی کمخا کہ جامۂ منقش الوان باشد۔ و بفتح اول ہم آمدہ و جامۂ منقش بیک رنگ را نیز گفتہ اند۔ صاحب فرہنگ ناصری نے لکھا ہے کمخا۔ بالکسر جامۂ کہ بہ انواع مختلف باشد و اصح بفتح کاف و اضافہ خا و واو کمخواب شود یعنی خواب کم دارد چہ ہر چہ خوابش بیشتر ست پشمش یا ابریشمش دراز تر و درشت تر و از ینجا ظاہر میشود کہ خاب مخمل بے واو بود۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ چوں خواب اش بنسبت بہ مخمل کم می باشد چنیں تسمیہ کردہ اند و بریں تقدیر صحیح کم خواب۔ فارسی میں خواب (خواب بمعنی رویاں ہے) مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تار ریشم زر لبفت کی آمیزش سے بنا جاتا ہے۔ (رشک) ؎

پھول بھی کمخاب کے ہیں تنگ بھی کمخاب کا

(بیتاب۔ سیماب۔ قافیہ)

کمخابی - صفت۔ کمخواب سے منسوب۔

کمڈا - (ہ) مذکر۔ (ہندو) گول کدو۔

کمر - (ف) پیٹھ۔ بیال پتلا۔ ہرسے کے بیچ کا حصہ (بلندی) مونث۔ جسم کا درمیانی حصہ۔ اس کی جمع بسکون دوم بھی مستعمل ہے۔ (انیس) ؎

کمروں کو کسو گلشن جنت کے سفر پہ

(محسن) ؎ قاف تک ہم نے بہت کاف کمر ڈھونڈھا ہے
کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے

۳ کابلی کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا ۴ وہ حصہ لباس کا جو کمر پر رہتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کمر ٹھیک ہونا۔

۵ پہلوان کا ایک پیچ جو کمر یا کولھے کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو پالٹ۔

کمر اکھڑ جانا - کمر کی ہڈی ٹوٹ جانا (ناسخ) ؎

یار دامن سے اکھڑ جائے نہ کیوں میری کمر
آستیں کا یہ ہوا بوجھ کہ شانہ اتر گیا

کمر باندھنا - (فارسی میں کمر بستن) ۱ آمادہ ہونا تیار ہونا ۲ کمر سے کوئی کپڑا دوپٹا یا پٹکا باندھنا ۳ (محاورۃً) سفر کو آمادہ ہونا چلنے کو تیار رہنا ۴ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا پختہ ارادہ کرنا کسی کام کا (جرأت) ؎

کمر تو قتل پر کس کے بت خونخوار باندھے ہے
کبھی خنجر کو تکتا ہے کبھی تلوار باندھے ہے

۵ امید رکھنا بھروسا کرنا (ظفر) ؎

کیا کمر باندھے امید وصل پر عاشق ترا
کٹ گئی اس کی تو اب تیغ تغافل سے کمر

کمر بستر سے نہ لگنا - کمال بیتاب رہنا۔ تڑپنا چت نہ لیٹ سکنا۔ (بحر) ؎

گئے وہ دن جو نہ لگتی تھی کمر بستر سے
اب تو کروٹ کے بھی لینے سے ہی معذور کمر

کمر بستہ - (ف) صفت (کنایۃً) آمادہ۔ تیار۔

کمر بستہ ہونا - آمادہ ہونا۔ تیار ہونا۔ مستعد ہونا۔ (توبۃ النصوح) وہ لوگ میری تذلیل پر کمر بستہ ہو رہے ہیں۔

کمر بند - (ف) پٹکا۔ کمر باندھنے کی چیز۔ (کمر چاکر) مذکر ۱ ازار بند ۲ پٹکا۔ کمر باندھنے کا دوپٹہ (انیس) ؎

کرتا تن اطہر میں رسول عربی کا
زیب کمر پاک کمر بند علیؓ کا

۳ صفت۔ کمر بستہ۔ تیار۔ مستعد۔ لیس۔

کمر بندی - مونث۔ فوج کا ہتھیار (لدے) وغیرہ سے لیس ہونا

کمر بندھنا - کمر بندی ہونا۔ کمر کا کسا جانا ۲ (کنایۃً) چلنے کے لئے تیار رہنا۔ (داغ) ؎

یاں قصد عدم کا ہے وہاں قتل کا ساماں
دیکھیں تو سہی پہلے بندھے کس کی کمر آج

کمر پٹرا ہوجانا - (عو) کمر تختہ ہوجانا۔ (فقرہ) ٹانگیں شل ہاتھ پاؤں تختہ کمر پٹرا ہوگئی۔
کمر پہ ہاتھ رکھ کے کھڑا ہونا - عورتیں اکثر کمر پہ ہاتھ رکھکر کھڑی ہوتی ہیں ؎
جو دیکھے اسکو تھام کے دل بیٹھ جائیے (ذوق)
جب ناز سے کھڑا ہو وہ رکھکر کمر پہ ہاتھ
کمر پکڑ کے اٹھنا - بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے کمر تھام کے کھڑا ہونا۔
کمر پکڑ کے چلنا - (کنایۃً) کمزور یا بڈھا ہوجانا۔
کمر پکڑنا۔ کمر تھامنا - (کنایۃً) حمایت کرنا۔ سہارا دینا۔
کمر تختہ ہوجانا - پیٹھ کا سخت ہوجانا۔ کمر اکڑ جانا (فقرہ) زمین پر پڑے پڑے کمر تختہ ہوگئی۔
کمر تکیہ - مذکر۔ وہ تکیہ جو کمر کے نیچے رکھتے ہیں۔ (آتش)
جبیں سائی کو سنگ آستان یار بہتر ہے
کمر تکیہ کو قصر دست کی دیوار بہتر ہے
کمر توڑنا - ۱ کمر کو شکستہ کرنا۔ (ذوق) ؎
توڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی
دنیا میں گرانباری اولاد غضب ہے
۲ (کنایۃً) ہمت توڑنا۔ جس عزیز یا اولاد کی طرف سے قوت ہو اُس کے مرجانے پر بھی کہتے ہیں۔ (شوق قدوائی)
کوئی بولا کمر تو توڑ چلے
یہ کہو ہمکو کس پہ چھوڑ چلے
۳ (کنایۃً) کمزور کرنا۔ عاجز کرنا۔
کمر ٹوٹا۔ کمر ٹوٹا - صفت۔ کبڑا۔ خمیدہ پشت۔ مونث کے لئے کمر ٹوٹی ہے ۲ بے ہمت۔
کمر ٹوٹ جانا۔ کمر ٹوٹنا - کمر شکستہ ہوجانا ۲ (کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا۔ آس جاتی رہنا۔ زور ٹوٹ جانا۔ (امیر) ؎
ٹوٹ جاتی ہے کمر صبر و شکیبائی کی
پاؤں لیتے ہیں قدم کوچۂ رسوائی کی
۳ کسی ایسے شخص کے مرجانے کا صدمہ ہونا جس کی ذات سے تقویت ہو۔ بے یار و مددگار ہوجانا ۴ ہمت پست ہوجانا۔ (ذوق) ؎
ہر صبر کی کمر بھی گئی ٹوٹ جس گھڑی
توڑی کمان دلبر نازک نگین کی شاخ
کمر ٹھوکنا - شاباشی دینا۔ اس جگہ بیشتر پیٹھ ٹھوکنا مستعمل ہے۔
کمر ٹھیک ہونا - پیراہن کا وہ حصہ ٹھیک ہونا جو کمر پہ رہتا ہے۔ (شعور) ؎
کیونکر قبا کی ٹھیک ہوا ہے تیری کمر
درزی کی عقل گم ہے نہ آئی نظر کمر
کمر جھکانا - کمر خمیدہ کرنا (آتش) ؎
مغرور ہو نہ حسن جوانی پہ آدمی
پیری نے آسماں کی کمر کو جھکا دیا
کمر جھکنا - پیٹھ کا جھک جانا۔ بڑھاپے۔ کمزوری یا کسی اور سبب سے۔
کمر چست باندھنا - متعدی۔ کمر کو کس کر باندھنا۔ ۲ لازم۔ (پر کے ساتھ) کسی کام پر کمال مستعد ہونا۔ کسی کام کا مصمم ارادہ کرنا۔ (ظفر) ؎
کیونکر بچاؤں جان کو میں چشم یار سے
باندھے کمر جو قتل پہ یہ خانہ جنگ چست
کمر چست ہونا - تیار ہونا (ناظم) ؎
چست کس دن کمر معرکہ آرائی تھی
قلق کب کشتۂ اعجاز مسیحائی تھی
کمر چلانا - کمر کو حرکت دینا۔
کمر خالی ہونا - کمر میں کچھ نہ ہونا۔
کمر دیوال - (دہلی) مذکر۔ کمر باندھنے کا تسمہ۔ چمڑے کا تنگ۔
کمر روکنا - دیکھو کمر نمبر ۴ (شعور) ؎
ہوں وہ پھنکیت مجھ سے لڑے چھوٹ گرگئی
دکھلاؤں سر کی چوٹ جو روکے سپر کمر
کمر رہ جانا۔ کمر تھک جانا - کمر پر فالج کا اثر ہوجانا۔
کمر ہی ٹوٹ گئی - مایوسی سی ہوگئی۔ ہمت باقی نہ رہی۔
کمر سے دامن باندھنا - دیکھو دامن۔

کمر سیدھی کرنا - دراز ہو کر لیٹنا - کمر کو لیٹ کر آرام دینا (منیر) ؎

نہ کی بیمار غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی
کہ دشمن باندھی عدم کی اس نے اے رشک قمر سیدھی

۲ (کنایۃً) قیلولہ کرنا۔

کمر سے لگانا - کمر سے باندھنا - (شعور) ؎

وہ جنگجو کمر سے لگائے گا اب کب

کمر شکستہ - (ف) (صفت) بے یار و مددگار (رشک) ؎

کمر شکستہ ہوں اے عاشقوں کے پشت پناہ
تری کمر نظر آتی ہے جب سے دو اسے کمر

کمر کا بل کھانا - نزاکت سے کمر کا رفتار کے وقت پیچیدہ ہونا - اور جنبش میں آنا۔

کمر کا ڈھیلا - ڈھیلا، یائے معروف صفت - نامرد (جان صاحب) ؎

کمر کے ڈھیلے ہیں ابھی بڑی ہیں دیکھئے شکل
کڑی ہی کرتی ہیں صورت نہ ناک کان پسند

کمر کا مضبوط - صفت - طاقتور - وہ شخص جس کے پاس کافی سرمایہ ہو ۲ قوت باہ رکھنے والا - (جان صاحب) ؎

کمر کا ہوئے جو مضبوط اور دکھائے مزہ
مجھے تو ان دنوں میں کوئی نظر نہیں آتا

کمر کرنا - ۱ (کبوتر باز) کبوتروں کا اڑنے میں قلا بازیاں کھانا (امیر) ؎

لکھ کے خط وصف کمر میں جو کبوتر کو میں دوں
وقت پرواز کرے فخر سے سو بار کمر

۲ جب پہلوان کمر کے پیچ مارتے ہیں تو اس کو کمر کرنا کہتے ہیں ۳ گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس طرح اچھالنا کہ اس سے سوار کو گر پڑنے کا احتمال ہو۔

کمر کس کر باندھنا - کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا (ظفر) ؎

رہتے ہیں وہ زمانہ میں سب سے کنارہ کش
کس کر کمر میں جو پئے تجرید باندھتے

کمر کسنا - ۱ کمر کو کھینچ کر باندھنا ۲ کسی کام پر مستعد ہونا پکا ارادہ کرنا۔ (جرأت) ؎

کیا ہے ذبح ہم کو آپ کی تیغ تغافل نے
کمر ہم بے کسوں کے قتل پر کیا آپ کستے ہیں

کمر کشائی - (ف) مونث - سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو کمر سے کھولنا۔

کمر کمر - کمر تک - کمر کے برابر (فقرہ) اس ندی کے بیچ میں کمر کمر پانی ہے - (راسخ) ؎

اے ضعف گرا جب ایک آنسو
دریا میں کمر کمر گئے ہم

کمر گڑ جانا - (کنایۃً) کمال شرمندہ ہونا (راسخ) ؎

نقش تری کمر کا سر مو نہ بن سکا
کر گڑ گیا حجاب سے مانی کمر کمر

کمر کوٹ - مذکر - کمر تک اونچی فصیل -

کمر کوٹھا - (دہلی) مذکر - شہتیر یا کڑی کا وہ حصہ جو دیوار سے باہر کے رخ نکلا رہتا ہے۔

کمر کوہ - (ف) مونث - پہاڑ کا بیچ کا حصہ (رشک) ؎

یقیں ہے کمر کوہ ٹکڑے ٹکڑے ہو
سنے جو حال پر اندوہ مبتلائے کمر

کمر کھول بیٹھنا - کسی کام سے فارغ ہو کر آرام سے بیٹھنا کوشش سے باز آنا (مصحفی) ؎

ہم بیٹھے ہیں کھول اپنی کمر مصحفی ہاں اب
جو چاہے سو دل اس بت بیباک سے باندھے

کمر کھولنا - ۱ پیٹی کھولنا - ہتھیار کھولنا - کسی چیز کا جو کمر میں بندھی ہو کھولنا ۲ (کنایۃً) کام سے فارغ ہونا - ارادہ چھوڑ دینا - کسی امر کی سعی و کوشش ترک کر دینا (ناسخ) ؎

ہم سفر ہونا نہیں محبوب سب نے کھولدی کمر
یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہے

کمر کی لچک - کمر کی جنبش - کمر کا بل کھانا - چلتے وقت نزاکت سے - (ناسخ) ؎

گلوں کی شاخ کو لچکاتی ہے نسیم عبث
کہ یاد ہے کمر یار کی لچک ہم کو

کمر گئی - کمر ٹوٹ گئی - اس وقت کہتے ہیں جب کمر پہ صدمہ پہنچنے کا احتمال ہو (سحر)، ؎

چوٹی بہت وبال ہے اللہ رے نازکی
ہر دم یہی کلام ہے میری کمر گئی

کمر لپیٹنا - دوپٹہ کمر میں لپیٹنا - (آتش)، ؎

قتل پر میرے اٹھایا ہے جو بیڑا تم نے
خوب کسکے کمر اے ترک جفا کار لپیٹ

کمر لچکانا - کمر جھکانا - کمر کو جنبش دینا - بل دینا -

کمر لچکنا - کمر کا بل کھانا - کمر میں جھٹکا لگنا - کمر کا نزاکت یا بوجھ سے بل کھانا چیتے وقت - (ناسخ)، ؎

رفتار ناز میں یہ لچک جاتی ہے کمر
گویا تری کمر میں منہم ستخوان نہیں

کمر لگنا - ۱چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا ۲چارپائی یا بستر پر پڑے پڑے کمر میں زخم ہو جانا -

کمر لینا - کمر پکڑنا ۲کمر کی ناپ لینا -

کمر مار کر چلنا - گھوڑے کا بوجھ کے سبب سے کمر جھکا کر چلنا - (معروف)، ؎

برچھے گر اُس پہ ڈال دوں میں بار عشق کے
چلنے لگے یہ رخش فلک مار کر کمر

کمر مارنا - ۱فوج کے بیچ کے حصّہ پر حملہ کرنا ۲پہلو کے رُخ ضرب لگانا -

کمر میں توشہ راہ کا بھروسہ - مثل - روپے پیسے سے بڑی دلجمعی ہوتی ہے راہ کی جگہ منزل بھی بول چال میں ہے -

کمر میں چک آنا - دیکھو چک آنا -

کمر میں رکھنا - کمر میں باندھنا (مصحفی)، ؎

جبدم کہ وہ کمر میں رکھکر کٹار نکلا
جس رہگزر سے نکلا عالم کو مار نکلا

کمر میں ہاتھ ڈالنا - کسی کی کمر کو ہاتھ سے تھام لینا کچھ نکال لینے یا ہم آغوش ہونے کی نیت سے (آتش)، ؎

دو تو کمر میں دو تری گردن میں ڈالتا
دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ

۲(کنایۃً) جھگڑا کرنا - گرفتار کرنا -

کمر ہلانا - کمر کو جنبش دینا -

کمر ہمت باندھنا - ہمت باندھنا - (ذوق)، ؎

ہے تیغ بکف تو قاتل پہ مٹنے پہ دیا ازو
باندھو کمر ہمت کیا دیر لگائی ہے

کمری - (ف) - بالفتح - کمر سکتہ - مذکر - مونث گھوڑے کے ایک مرض کا نام - دیکھو پنج عیب ۲(اردو) مونث ایک قسم کی جاکٹ -

کمرک - (انگریزی: کیمبرک) - بگڑا ہوا، مونث ایک قسم کا باریک کپڑا جو ہمین سکھ کے مشابہ ہوتا ہے -

کمرکھ - (ھ) مونث - ایک ترش پھل اور اس کے درخت کا نام -

کمرہ - (پرتگالی میں بفتح اول و دوم لاطینی میں بفتح اول و کسر دوم معنی کوٹھری - حجرہ تھا - اردو میں بالفتح ہوگیا - آبحیات میں لکھا ہے کہ کمرہ اطالی ہے) مذکر - وہ مکان جس میں ایک سے زیادہ دروازے ہوں - کوٹھی کے اندر کا ہر ایک درجہ ۲خلوت خانہ ۳ریل گاڑی یا جہاز کا درجہ -

کمرہ چکانا - کمرہ کو کرایہ پر لینا - (سحر)، ؎

چکائیں یوسف بازار چوک کے کمرے
بتوں نے رہنے کو ہے خانۂ خدا موجود

کمسریٹ - (انگ میں کم مسری اٹ تھا) مذکر - سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ - رسد رسانی کے افسر کا دفتر (دفتر)، فوج میں کمسریٹ قائم ہوا -

کمشنر - (انگ میں بتشدید حرف دوم تھا) مذکر - کئی ضلعوں کا حاکم - جس کو اختیارات عدالت مال کے ہوتے ہیں ڈپٹی کمشنر کا افسر -

کمشنری - مونث - صوبہ قسمت - کئی ضلعوں کا حلقہ ۲کمشنر کی کچہری - کمشنر کا عہدہ -

کمک - (ترکی میں کومک بہ واؤ غیر ملفوظ - بضم اول و دوم تھا - فارسیوں نے بضم اول و فتح دوم استعمال کیا)، مونث - مدد - سہارا - وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کے واسطے

متعلق کی جائے۔

کمک پر ہونا۔ کسی کا معاون ہونا۔ مددگار ہونا۔

کمک دینا۔ سہارا دینا۔ حمایت کرنا۔

کمک کرنا۔ مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ (امیر) ؎

لو وصل میں بیتابیٔ دل ہوگئی دونی
کی اور کمک درد محبت کی دو لتے

کمکی۔ وہ فوج جو مدد دینے کے واسطے ہو۔

کمل۔ جس میں مثل تھا، مذکر۔ بھیڑ بکری وغیرہ کے بالوں کا بنا ہوا کپڑا۔

کمل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا۔ یعنی بھیس کے ساتھ ہی ذاتی کمال بھی چاہئے۔

کمل پوش۔ صفت۔ ۱ وہ درویش جو کمل اوڑھے پہنے رہے ۲ سوار جو ملازم محمد شاہ بادشاہ دہلی کے تھے اور نادر شاہ کی فوج سے مقابلہ کرکے مقتول ہوئے۔ کمل پوش کہلاتے ہیں۔

کملی۔ (ت) مونث۔ چھوٹا کمل۔

کملی بچھانا۔ (ہندو) سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا۔ جس شخص کا کوئی عزیز مرجاتا ہے اُسے کریا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھنا ضروری ہے۔

کملی پڑنا۔ لازم (منیر) ؎

بتخانے کے دھوکے سے نہ بھاگا تو دیکھنا
کملی پڑے گی عابد شب زندہ دار پر

کملی ڈال کر لوٹ لینا۔ دیکھو کملی ڈالنا ؎

پھانسیاں زلف کی دینے میں وہ ٹھگ تیز تو ہے
لوٹ لے ڈال کے کملی مجھے اندھیر تو ہے

کملی ڈالنا۔ (کنایۃً) کسی کو فریب دیکر لوٹ لینا۔ (شاد)

یہ کملی دن دوپہر ڈالتے ہیں
بلا کے گیسوؤں والے ہیں ڈاکو

کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی۔ جتنا اسراف کروگے یا جھگڑا بڑھاؤ گے زیرباری بڑھے گی۔

کملی کتھری کرنا۔ (لکھنؤ) کہیں اور چلے جانے کے ارادے سے گھر کا تمام اسباب اور کپڑے باندھ لینا ۲ کسی کا تمام مال و اسباب چھین لینا۔

کملا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا زرد کیڑے کا نام جس کے بدن پر چمٹ جانے سے خارش ہوتی ہے ۲ دیوانہ ۳ ایک قسم کی نارنگی۔ اس معنی میں کولا مستعمل ہے۔

کملانا۔ (ھ) ۱ مرجھانا پھول پتے یا درخت کا۔ رطوبت اور رونق نہ رہنا ۲ (مجازاً) چہرہ اتر جانا۔ افسردہ ہوجانا۔ غمگین ہوجانا۔ دفقرہ۔ بچے گرمی سے کملائے جاتے ہیں۔

کمل بائی۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ یرقان۔

کملیٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (سحر) ؎

باغ کے کوٹھے کے اوپر چکیوں کا فرش ہے
چاندنی کملیٹ کی ہے غیرت سا بردوال

کمند۔ (ف) اصل میں خم۔ وند۔ خم والا تھا مبدل ہے خمند کا، مونث ایک قسم کا پھندا۔ جال۔ رسی کی سیڑھی۔ جو بلند مکان پر چڑھنے کے لئے چور وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ (پھینکنا۔ ڈالنا۔ لگانا۔ پڑنا کے ساتھ) (برق) ؎

حسرت ہی رہ گئی تری بام وصال کی
کوتاہ کی کمند ہمارے خیال کی

۲ (کنایۃً) رسائی کا ذریعہ۔ (ناسخ) ؎

وفورِ ضعف سے جا پہنچے بام جاناں تک
ہماری سانس کا رشتہ ہمیں کمند ہوا

کمنگر۔ (فارسی کمانگر سے بنایا ہے۔ دیکھو کمان) صفت ۱ کمان بنانے والا ۲ ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا۔ وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو ان کی جگہ پر لے آئے۔

کمنگری۔ مونث۔ کمنگر کا پیشہ اور اس کا کام۔

کمنگری رنگ۔ مذکر۔ ایک قسم کا رنگ جو پلنگ اور پینس کے پایوں پر کیا جاتا ہے۔

کموانا۔ (ھ) کمانا کا متعدی المتعدی۔

کمونی۔ (ف۔ کمون۔ زیرہ) مونث۔ ایک ہاضم معجون کا نام جس کا جزو اعظم زیرہ ہے۔

کمھار۔ (ھ) مذکر مٹی کے برتن بنانے والا۔

کمہار پہ بس نہ چلا گدھیا کے کان اُمیٹھے۔ مثل
زبردست کے بدلے کمزور کو ستایا۔ (فقرہ) واہ بوا واہ
عورتیں جاہل ہیں تو مردوں سے واسطہ یا وہی کہاوت
ہے کہ کمہار پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اُمیٹھے۔

کمہار کا آوا۔ پژاوا۔ جس میں برتن پکاتے ہیں (کنایۃً)
ماں کا پیٹ۔

کمہار کا چاک۔ مٹی کا گول سطح پیکر جس کے وسط میں
نیچے کی جانب ایک نوک یا رستے لگی ہوتی ہے۔ اُس نوک
کے بل پر وہ پیکر گھومتا ہے۔ اسی پیکر کے وسط میں اوپر
کی جانب گندھی ہوئی مٹی رکھکر کاسہ گر برتن بناتا ہے

کمہار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا۔ مثل جب
کوئی شخص لوگوں کے کہنے سننے سے کام نہ کرے اور
پھر مجبوری سے اُس کو وہ کام کرنا پڑے اس موقع پر
بولتے ہیں۔

کمہاری۔ (ھ) مونث ۱ کمہار کا مونث۔ کمہار کی
جورو۔ اس معنی میں لکھنؤ میں کمہارن ہے ۲ ایک قسم کی بھڑ
جو مٹی کا گھر بنا کر رہتی ہے۔ (شاد) ؎

جو ہے ہم کاسہ لیسوں کا مکاں بھی
کمہاری سا کسی کونے میں گھر ہے

کمھلانا۔ (ھ) دیکھو کملانا۔

کمیّت۔ (ع ۔ یت ۔ مصدری) مونث۔ مقدار۔ مقدار
و اُس چیز کی جو تولی ناپی جائے یا گنی جائے۔

کُمَیت۔ (ع) مذکر۔ سیاہی مائل سُرخ رنگ کا گھوڑا
نیلیا۔ سرنگ۔ (آتش) ؎

خوں میں نہا نہا کے شہیدوں کے لائے گا
نقرہ ترا کمیت کا اے شہسوار رنگ

کمیت خامہ (ف) مذکر۔ قلم کا گھوڑے سے
استعارہ کرتے ہیں۔ (آتش) ؎

تمہارے فیل فلک رفعت سے ہے وہ بلکہ وابستہ
کمیت خامہ مضمون سواری سے بہت بھڑکا

کمیٹی۔ (انگ میں کمِٹی تھا۔ اردو میں عوام کی زبانوں پر
بضم اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول وکسر چہارم ہے) مونث
بہت سے آدمیوں کی جماعت۔ انجمن۔ جلسہ۔ بورڈ۔

کمیٹی کرنا۔ باہم جمع ہو کر صلاح مشورہ کرنا۔

کمیدان (ھ) مذکر۔ کپتان کا ماتحت۔

کمیرا (ھ) صفت۔ مذکر۔ اُجرت پر کاشتکاری کا کام کرنے
والا۔ مزدور ۲ خاکروبوں کا پیش دست۔ مونث کے لئے
کمیری۔ کمیرن ؎

ہم کیوں کہیں لے جان یہ خضر رہی کمیرن
کچھ فائدہ کہنے سے نہ کچھ ہے ضرر اپنا

کمیشن۔ (انگ میں کمِشن تھا) مذکر ۱ خاص سوالات کی
تحقیقات کرنے والی جماعت ۲ دلالی۔ دستوری (دینا۔
دلانا۔ لینا کے ساتھ) ۳ وہ شخص یا کمیٹی جو کسی معاملہ کی تحقیقات
کرے گا۔

کمیشن بٹھانا۔ کمیشن مقرر کرنا۔ کسی کو موقع پر تحقیقات
کے لئے مقرر کرنا۔

کمیشن بیٹھنا۔ کسی امر کی تحقیقات یا تصفیہ کے واسطے
موقع پر کارروائی کرنے کے لئے کسی جماعت کا اجلاس کرنا۔

کمیشن جاری کرنا۔ کسی کو مقرر کرنا کہ موقع پر تحقیقات
کرے۔

کمیلا۔ (ھ) مذکر۔ وہ جگہ جہاں قصاب گائیں بکریاں
وغیرہ ذبح کرتے ہیں۔

کمیلا کرنا۔ (قصاب) ذبح کرنا۔

کمین۔ (بروزن زمین) صفت۔ پنج۔ ادنیٰ قوم کا کمینہ۔

کمین ذات۔ مونث۔ پنج قوم جیسے جوڑا۔ چمار۔
دھوبی وغیرہ۔

کمیں۔ (ع) مونث۔ گھات۔ دشمن یا شکار کے
واسطے چھپ کر بیٹھنا ؎

اے حلقۂ زلف دام داری ہے عبث
اے ناز و ادا کمیں ہماری ہے عبث

کمینگاہ۔ مونث۔ گھات کی جگہ۔
(مسرور) ؎

سرمگیں آنکھ نہیں فتنوں نے
ال کمیں گاہ بنا رکھی ہے

کمینڈ - (ہ - نون غنہ، الکعضو) مونث - دغا - فریب -

کمینڈیا - (ہ) مذکر - دغاباز - فریبی (شاد) ؎
رندوں سے واعظیں نہ کریں پھر کبھی گھمنڈ
گر ان کمینڈیوں سے کریں ہم کبھی گھمنڈ

کمینہ - (ف - بر وزن سفینہ) صفت - کم رتبہ - ہیچ - کم ذات ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (برق) ؎
بے عقل ہیں اُمید جو رکھتے ہیں فلک سے
بڑھ جائے اگر لاکھ کمینہ نہیں اچھا

کمینہ پن - مذکر - اوچھا پن - پاجی پن -

کمینہ سے خدا کام نہ ڈالے - خدا کبھی بد اس سے پالا نہ ڈالے -

کُن - (فارسی کردن کا امر) مرکبات میں اسم کے آخر میں مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے کارکن -

کَن - (ف - امر کا صیغہ کندن سے کھود) مرکبات میں مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے - جیسے گورکن - مہرکن کوہ کن -

کِن - لفظ کس کا مترادف ہے - فرق یہ ہے کہ لفظ کس مفرد کی جگہ مستعمل ہوتا ہے اور لفظ کن جمع کے مقام پر بولا جاتا ہے - (داغ) ؎
چاہنے والوں سے گر مطلب نہیں
آپ پھر پیدا ہوئے کن کے لئے
(ق - ب) ؎ بپتا جو آہوؤں سے اُن آنکھوں کی یاد میں
کن مشکلوں سے قیس نے مجھکو جدا کیا

کن آنکھوں سے دیکھوں - مجھ سے دیکھا نہیں جاتا دیکھنا ناگوار ہے - (انیس) ؎
لٹتے ہوئے اماں کا گھر ان آنکھوں سے دیکھوں
ہے ہے نہ خنجر تھیں کن آنکھوں سے دیکھوں

کن میں - کن لوگوں میں - کس قسم کے لوگوں میں - (شرف) ؎
نہ شاد ہوں نہ غمگیں ہوں خدا جانے میں کن میں ہوں
نہ خوش دل نے مجھے جانا نہ اہل غم نے پہچانا
۲ کن چیزوں میں کس قسم کی چیزوں میں -

کن وقتوں کی - (کنایۃً) پرانی - پرانے زمانے کی - (توبۃ النصوح) نہیں معلوم کن وقتوں کی ہلکی پھلکی تیلیاں تھیں

کنھیں - کن کو - (شرف) ؎
وہ کل جو آئے تھے بیماروں کی عیادت کو
کنھیں جلا گئے کس کس کا انتقال ہوا

کَن - (ہ) مذکر ۱ ریزہ - ذرہ - ٹکڑا ۲ شگوفہ - کلی - کونپل (فقرے) کنکریوں میں کن آرہا ہے - تمباکو میں کن نکلا ہے - ۳ اناج - غلہ - جیسے کنکوت ۴ (ہندو) طاقت - زور (فقرہ) بخار سے بدن میں کن نہیں رہا ۵ آدھا - کونا - گوشہ جیسے کن انکھیوں سے دیکھنا ۶ کان کا مخفف - مرکبات میں مستعمل ہے -

کن انکھیوں سے - آنکھ کے گوشے سے - پوشیدہ طور سے تکنا - دیکھنا کے ساتھ (سودا) ؎
آگئے یا قسمت جلائے یا ریا ملنے یہاں
اب تو کن انکھیوں لگا ہے دیکھنے یار سے ہمیں

کن بٹائی - مونث - فصل کو اندازے سے تقسیم کر کے وصول کرنا - چند بشر کا اور حصہ داروں میں فصل کو حساب سے تقسیم کرنا -

کنکوت - (ہ) مونث - اناج کی جانچ -

کن بندھا - (ہ) مذکر - (دہلی) کان چھیدنے والا - (ایامیٰ) آزادی کا یہ حال تھا کہ کن بندھے کی آواز کان میں پڑی اور بیا تو رغائب ہو گئی -

کن پٹی - (ہ) مونث - کان اور ماتھے کے بیچ کی جگہ - صحیح املا کنپٹی ہے -

کن پھٹا - (ہ) مذکر - وہ شخص جس کے کان پھٹے ہوں ۲ ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں بڑے بڑے چھید کر کے مُندرے ڈالتے ہیں -

کن پھول - (ہ) مذکر - (متروک) دیکھو کرن پھول (نصیر) ؎

گہر کن پھول کے کانوں میں اُس کے چمکتے ہیں
یہ باغِ حسن کے انگور کے خوشے لٹکتے ہیں

کن پھیڑ - (ھ) دہلی - مذکر - دیکھو کرل -

کنٹوپ - (ھ) مذکر - ایک قسم کی بڑی ٹوپی جو دونوں کانوں تک آتی ہے (فقرہ) یہ کنٹوپ سر پر چھوٹا ہے۔

کن چھدا - (ھ) صفت - وہ شخص جس کے کان چھدے ہوں

کن چھیدن - (ھ) مذکر - بچوں کے کان چھیدنے کی رسم

کن دو گزار - (تیر اندازوں کی اصطلاح) جب چلّہ کمان کو کان کے پاس لاکر تیر چھوڑتے ہیں - تیر زیادہ چلا کرتا ہے اور خوب توڑتا ہے (انیس) ؎

کن دو گزار تیر نظر پر بھی کی نظر
طائر عقاب تیر کے بھی اڑ گئے ہیں پر

کن رس - (ھ) مذکر - راگ رنگ سننے کا مزہ ۔ صفت وہ شخص جو گانا نہ جانتا ہو لیکن موسیقی کے فن سے واقف ہو -

کن رسیا - (ھ) صفت - وہ شخص جسے گانا سننے کا لطف ہو -

کن سلائی - (ھ) سلائی بفتح اول) مونث - ایک قسم کا چھوٹا کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے۔

کنسوئیاں لینا - چھپ کر کسی کی باتیں سننا - خفیہ بھید لینا - کسی بات کی ٹوہ لینا اور اس کے درپے ہونا کہ فلاں جگہ کیا تذکرہ ہو رہا ہے (ترجمۃ القرآن) بعض یہودی جھوٹی باتوں کی کنسوئیاں لینے پھرتے ہیں۔

کن کٹا - (ھ) - اصل میں کان کٹا تھا) صفت ۱ بُچا ۲ دوسروں کے کان کاٹنے والا - بچوں کے کان کاٹنے والا بکھیڑا کے ڈرانے کے لئے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) دیکھ منّے ' دنگا نہ کرو کن کٹا ... کان کاٹ لے جائے گا - معنی نمبر ۲ میں کنّا بتشدید حرف دوم مستعمل ہے۔

کن کرنا - (ہندو) گھڑی اور پکی کھیتی کے غلے کا اندازہ لگانا -

کن کھجورا - (ھ) مذکر - ایک زہریلے کیڑے کا نام اس کیڑے کے جسم کی مشابہت کھجور کے درخت سے ہوتی ہے - اور کانوں میں گھس جاتا ہے - دہلی میں کنکھجورا کہتے ہیں -

کُن - (ع) - امر کا صیغہ ہو جا - ظاہر ہو) خدا تعالی کو جب عالم کا پیدا کرنا منظور ہوا تو یہ لفظ فرمایا - وجود میں آجا (معنی) ؎

اک حرف کن میں جس نے کون و مکاں بنایا
اے جان خلق تجھکو جان جہاں بنایا

"کُن فکان" یعنی بس ہو گئی' وجود میں آگئی چونکہ ان لفظوں سے سارا عالم وجود میں آیا - اس لئے ان الفاظ سے تمام عالم موجودات مراد لیتے ہیں - (محسن) ؎

جلائے کن فکاں روشن گر آئینہ عالم
سعادت سے شرف ہے نیر نور محمدؐ کا

کُن فیکون - اس سے بھی عالم موجودات مراد لیتے ہیں - فارسی اردو میں فکان اور فیکون کے نون مخفّہ اور ساکن کر لئے گئے ہیں (رشک) ؎

تو ہوا کن فیکوں کا باعث
ساکن ارض و سما کہتے ہیں

کنّا - (ھ) مذکر ۱ وہ ڈور جس کو پتنگ میں اوپر نیچے چھید کر کے باندھتے ہیں - پتنگ کا وہ حصہ جس میں ڈورا باندھتے ہیں - (رشک) ؎

لیجئے رشتۂ حیات مرا
ہیں یہ کنّے اسی کے تکّل میں

۲ جوتی کے پنجے کا کنارہ ۳ کنارہ - کگر ۴ (ہندو) کڑا یا حلقہ جو کڑھائی میں لگا ہوتا ہے -

کنّا نکل جانا - کنارہ پھٹ جانا - کنارہ ٹوٹ جانا کے معنی میں مستعمل ہے -

کنّوں سے اکھڑ جانا - کنّے ٹوٹ جانے سے پتنگ کا اکھڑ جانا ۲ (مجازاً) ذرا سی ناراضی سے قطع تعلق کر لینا - بالکل ناراض مند ہو جانا (فقرہ) وہ پہلے کچھ کچھ راضی ہو چلے تھے تمھاری گفتگو سنکر کنّوں سے اکھڑ گئے -

کنّے ٹھس ہونا - دیکھو ٹھس ہونا -

کنّے ڈھیلے ہونا - (کنایۃً) غرور جاتا رہنا - جوش فرو

ہونا۔ (قائم) ؎

کہتی تھی یہ کفش میں نہ چھوڑوں گی قدم
سو اُس کے بھی ہو چکے ہیں کتنے ڈھیلے

کنتے ہاتھ لینا۔ سعدی

کنتے ہتھے چڑھ جانا۔ کنتے پھنس جانا (فقرہ) جو کہیں کنتے ہتھے چڑھ گئے تو خالی ڈور ہاتھ میں لنکوا ہوا ہو گیا۔ ارے کر کے رہ گئے

کنار۔ (ف۔ بفتح اول کنارہ و گوشہ و بکسر اول بمعنی کنارہ و گوشہ دبفتح اول بمعنی بغل لکھا ہے، تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے (بحر) ؎

ہلال ماہ محرم سمجھ کے روتا ہوں
کبھی جو یار سے خالی کنار ہوتا ہے

(مومن) خفقان الفتوں سے ہمدم کی
طوق گردن کنار اب وغم کی

اب بیشتر مونث اور بفتح اول معانی نمبر ۱-۲-۳-۵ میں) مستعمل ہے ۱ بغل۔ آغوش ۲ بغل میں لینا جیسے بوس و کنار ۳ (اردو) مذکر۔ گھوڑے کا زکام ۴ (ف۔ بضم اول مذکر) بیر ۵ حاشیہ۔ کنارہ۔ **کنار گرم ہونا**۔ ہم بستر ہونا (معروف)

کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو
گرم ہونے تو دو کنار ابھی

کنارہ۔ (ف۔ بروزن نظارہ۔ کونا۔ طرف۔ لب کا کانٹا۔ بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط ہے) مذکر ۱ ساحل لب دریا ؎

ذوق اس بحر فنا میں کشتی عمر رواں
جس جگہ پر جا لگی وہی کنارہ ہو گیا

۲ گوشہ۔ کونا۔ کھونٹ ۳ انجام۔ سرا۔ انتہا۔ حد ۴ جدائی۔ علیحدگی ؎

آبرو جاتی رہے گی آپ کی
بحر اُس سے اب کنارہ خوب ہے

۵ گوٹ۔ کور۔ حاشیہ۔ فیتہ۔ ریشم یا سونے کے تاروں سے بنا ہوا حاشیہ۔ جو دوشالے وغیرہ پہ لگاتے ہیں۔ (رشک) ؎

کشمیر کی صنعت ہے نہ رنگت نہ بناوٹ
پٹکے میں ہے بال دپر عنقا کا کنارہ

کنارہ کرنا۔ (فارسی کنارہ گرفتن کا ترجمہ) علیحدہ ہونا۔ بچنا (امانت) ؎

سب بُرے وقت میں کرتے ہیں کنارہ افسوس
آیا ساحل نہ کبھی ناؤ ہے آپ کے پاس

کنارہ کش ہونا۔ کنارہ کشی کرنا۔ کنارہ کرنا۔

کنارہ کشی۔ (ف) مونث۔ علیحدگی۔ جدائی۔

کنارے آ لگنا۔ ساحل پر آ کر ٹھہرنا ؎

سفینہ جب کہ کنارے پہ آ لگا غالب
خدا سے کیا ستم و جور ناخدا کہیے

کنارے بیٹھنا۔ الگ بیٹھنا۔ (امیر) ؎

آئینہ کو تم نے دکھلایا جمال
ہم کنارے بیٹھے جھک مارا کیے

کنارے رکھنا۔ الگ رکھنا۔

کنارے کنارے۔ الگ الگ۔ سڑک یا راستے کے کنارے۔ پہلو میں۔

کنارے کنارے چلنا۔ بچ کر چلنا۔

کنارے لگانا ۱ کشتی یا جہاز کو ساحل پر لا کر کھڑا کرنا۔ ۲ دریا پار اتارنا ۳ مدد دیکر انجام کو پہونچانا۔ حد کو پہنچانا۔

کنارے لگنا۔ ساحل پہ پہنچنا۔ دریا پار ہونا۔ اختتام پر پہنچنا۔ زندگی ختم ہونا۔

کنارے ہو جانا۔ علیحدہ ہو جانا۔ بچ جانا۔ راستے سے بچ جانا (داغ) ؎

دن اچھے تھے جب تک مرے آشنا تھے
بُرے وقت میں سب کنارے ہوئے ہیں

کناری۔ (اردو) مونث۔ پتلا گوٹا۔ جو عورتیں دوپٹوں وغیرہ کے کنارے پر لگایا کرتی ہیں (برق) ؎

شب وصال میں بجلی نشان عشرت ہے
لگا کے آئی ہے دامن میں یہ کناری آج

کناری باف۔ صفت۔ کناری بننے والا۔

کناریا ۔ ایک قسم کا کبوتر کا رنگ ۔

کناس ۔ (ع) ۔ مذکر (۱) مہتر ۔ خاک روب ۔ پھانسی دینے والا (۲) (اردو) بخیل اور بد الشان کے لئے مستعمل ہے ۔

کناگت ۔ (س ۔ کنیاگت) مونث ۔ سرادھ ۔ کنوار کے ابتدائی پندرہ دن ۔ ہنود ان دنوں میں برہمنوں کو بزرگوں کے نام پر کھانا کھلاتے ہیں اور خیرات کرتے ہیں ۔

کنائی ۔ (ہ) مونث ۔ گزرگاہ ۔ راہ ۔ راستہ ۔

کنائی کاٹنا ۔ الکعنی (۱) گزرگاہ چھوڑ کر دوسرے راستہ پہ چلنا (اوج) ؎

ہر ہر قدم پہ رنگ بدلتا ہے آسمان
رن سے کنائی کاٹ کے چلتا ہے آسماں

(۲) موقع پر ٹال جانا ۔ پہلو تہی کرنا (فقرہ) گروہ تعلقداران ایک سرے سے کنائی کاٹ گیا ۔ دہلی میں کنی کاٹنا ہے ۔

کنایت ۔ کنایہ (عربی میں کنایۃ تھا ۔ فارسیوں نے کنایہ کر لیا) پہلا مونث دوسرا مذکر (۱) اشارہ ۔ پوشیدہ بات ۔ مبہم بات (ذوق) ؎

یہ کبھی تقدیر کا لکھا کہ لکھے
خط وہ کن کن کنایتوں سے مجھے

(ناصر) قیامت کے انداز پائے تمہارے
اشارے تمہارے کنائے تمہارے

(۲) (اصطلاح علم بیان) دیکھو استعارہ بالکنایہ (کنایۃً) (ع) اشارے سے کنایہ سے ۔

کنایہ سے ۔ اشارے سے (بنات النعش) محمودہ استانی جی کے اشارے کا مطلب سمجھ گئی تھی ۔ اس نے لڑکیوں کو کنایہ سے باز رکھا اور خود چولھے کے پاس جا کر کہنے لگی ذرا میں بھی تو دیکھوں کیسی لکڑیاں ہیں ۔

کنایہ میں کہنا ۔ صاف الفاظ میں نہ کہنا ۔ اشارے سے مطلب ظاہر کرنا (آتش) ؎

کہہ گئے تم کنایہ میں کیا کیا
نہ کسی نے تمہاری پائی بات

کنبہ ۔ (ہ) سنسکرت میں کٹمب ہے) مذکر ۔ خاندان ۔ گھرانا آل اولاد ۔

کنبہ پرور ۔ صفت ۔ بال بچوں اور خاندان کی خبرگیری کرنا ۔

کنبہ پروری ۔ مونث ۔ خاندان اور اولاد کی خبرگیری کرنا

کنبہ جوڑنا ۔ رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا ۔

کنبہ کی کٹ جانا ۔ خاندان کی آبرو جاتی رہنا (جان صاحب)

کنبے ہی کی کٹ جاتی جو کرلیتی میں گھر بار
اس واسطے خود ڈھونڈھ کے گھر ور نکالا

کنبھ (ہ) مذکر ۔ پانی کا برتن ۔ گھڑا ۔ گیارھواں آسمانی برج ۔

کنبھ کا میلا ۔ ایک میلا جو ہر بارھویں سال ہردوار میں ہوتا ہے ۔

کنبوہ ۔ (تلفظ ۔ کمبوہ) مذکر ۔ ایک قوم کا نام ۔

کنپٹی ۔ کن پھٹا ۔ کن پھول ۔ وغیرہ ۔ دیکھو کن ۔

کنتھا ۔ (ہ) سنسکرت میں کنت ۔ شوہر ۔ ہندی اور اردو میں کنتھا ہو گیا) مذکر ۔ شوہر ۔ دیکھو جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس

کنٹاپ ۔ مونث ۔ جوتی ۔ جلیل نے مذکر لکھا ہے ۔ (فقرہ) ایک کنٹاپ رسید کیا ۔

کنٹر ۔ انگ میں ڈی کان ٹر ۔ پیالہ ۔ شیشہ ۔ آبگینہ ۔

کنٹر ۔ (ڈبیا ۔ زنبیل) مذکر ۔ قرابہ ۔ ایک خاص قسم کی بوتل جس میں شراب یا عطر رکھتے ہیں (منیر) ؎

دریا کنارے بادہ کشی آپ اگر کریں
سائے حباب بحر نہیں کنٹر آب میں

(سحر) ؎ آگے یہ طور نہ تھا اب جو غضب ہوتا ہے
کنٹر اک ایک سر اسم طلب ہوتا ہے

کنٹاک ۔ (ہ) صفت ۔ بخیل ۔ کنجوس ۔

کنٹاک پنا ۔ مذکر ۔ کنجوسی ۔ تنگ دلی ۔ (کرنا کے ساتھ)

کنٹنجنٹ ۔ (انگ) مذکر ۔ زاید ۔ بالائی خرچ ۔

کنٹوپ ۔ دیکھو کن ۔

کنٹونمنٹ (انگ) مونث ۔ چھاونی ۔

کنٹھ ۔ (ہ) مذکر گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بالغ ہونے پر

اُبھر آتی ہے۔ اور اس سے آواز میں کسی قدر بھاری پن ہو جاتا ہے (جان صاحب) ؎

کنٹھ نکلا نہیں ہے صاف صراحی سا گلا
مونڈھے خوش ڈول عجب کاندھوں کی بانکی ہے ادا

۲ کنٹھا کا مخفف۔ جیسے نیل کنٹھ۔ وہ پرندوں کے گلے میں نیلا طوق ہوتا ہے۔

کنٹھ بیٹھ جانا۔ موت کے آثار میں ہے۔ اُبھری ہوئی ہڈی بیٹھ جاتی ہے۔ (انیس) ؎

طوفاں میں ہے جہاز جناب امیر کا
بے دودھ کنٹھ بیٹھ گیا ہے صغیر کا

۲ (ہندو) پیاس سے حلق خشک ہو جانا۔

کنٹھ کرنا۔ (ہندو) حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔

کنٹھ مالا۔ (ہ) مذکر۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس میں گلٹیاں نکل آتی ہیں ۲ لکڑی کے دانے جن کو دھاگے میں پرو کے گلے میں لٹکاتے ہیں۔

کنٹھا۔ (ہ) مذکر ۱ سونے یا مونگے کے بڑے بڑے دانوں کا ہار۔ ایک قسم کا طلائی زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے ۲ ایک قسم کے پھولوں کا ہار جس میں کلیاں گوندھی جاتی ہیں۔ ۳ (لکھنؤ) وہ ہلالی وضع کا کڑھا ہوا کپڑا جو گریبان میں لگاتے ہیں (صبا) ؎

یہ تو اُترا ہوا کنٹھا ہے ترے کرتے کا
ہاتھ آیا مرے نوک یہ گریباں کیونکر

دیکھو انگیا کا کنٹھا ۴ تینتیس ۳۳ دانوں کی تسبیح جسے فقیر گلے میں ڈالتے ہیں۔

کنٹھا اُٹھا لینا۔ (لکھنؤ) تسبیح کی قسم کھانا (دبیر) ؎

ہم سے نہو غبار یہ باور نہیں ہمیں
گو تم نے خاک پاک کا کنٹھا اٹھا لیا

کنٹھی۔ (ہ) مونث ۱ لکڑی کے دانوں یا کسی درخت کے بیجوں کی مالا ۲ گلے میں باندھنے کی لڑی۔ موتیوں کی لڑی ۳ پرندوں کے گلے کا طوق۔

کنٹھی باندھنا۔ (ہندو) ۱ چیلا ہونا۔ (کنایۃً) پارسا بن جانا۔ گوشت کھانے یا شراب پینے سے پرہیز کرنا ۲ متعدی چیلا بنانا۔

کنٹھی دینا۔ (کنایۃً) چیلا بنانا۔

کنٹھے باز۔ کنٹھے ڈالے ہوئے فقیر۔ (کنایۃً) مکار۔ (سحر) ؎

کنٹھے بازوں کی طرح عشق صنم پنہاں نہیں
دانۂ تسبیح میں چھپتا ہے کچھ زنّار خوب

کنٹیا۔ (ہ) نون غنہ۔ بروزن بُنیا، مونث (لکھنؤ) کانٹا کا تصغیر۔ دیکھو کنیا نمبر ۱ - ۲

کنج۔ (ف) سنسکرت میں ۱ درختوں کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ ۲ وہ جگہ جہاں بیل بوٹے ہوں) مذکر۔ گوشہ۔ کونا۔

کنجِ انزوا۔ (ف۔ ع۔ انزوا۔ گوشۂ تنہائی میں بیٹھنا) مذکر گوشۂ تنہائی۔ (امیر) ؎

زاہد جو تنہائی میں تھا کچھ تجھکو پاتوں کا مزہ
لازم تھا کنج انزوا مے خواروں کی محفل کے پاس

کنج تنہائی - کنج خلوت۔ (ف) مذکر۔ کامل تنہائی سے مراد ہوتی ہے (مومن) ؎

گور میں بھی جوشِ غم دل سے نہ نکلا ہائے ہائے
آپ ہی میں ہم نہیں جب کنج تنہائی ملا

کنجِ دہن۔ (ف) مذکر (کنایۃً) گوشۂ دہن۔ (رشک)

تشنہ کامانِ مے وصل کا کیا حال کہوں
کہ زبانیں پڑی ہیں کنج دہن سے باہر

کنجِ قفس۔ (ف) پنجرے کا کونا۔ (رشک) ؎

ہم صفیر و سے ہم کنج قفس میں آ تنا
شکل گل بھول گئے وضع چمن بھول گئے

کنج قناعت۔ (ف) کامل قناعت سے مراد ہوتی ہے (ظفر) ؎

وسعت ملک سلیماں کو سمجھتے کیا ہیں
سامنے کنج قناعت کے قناعت والے

کنج گور - کنج لحد۔ (ف) مذکر۔ گوشۂ لحد (داغ) ؎

گر بعد مرگ وسعت دل ہو نصیب میں
کنج لحد بھی کم نہو دل کے فراغ سے

دیکھو گھر آ پڑنا۔

کنجا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ کرنجا ۔ مونث کے لئے کنجی ہے۔

کنجی آنکھیں ۔ وہ آنکھیں جنمیں نیلاپن ہو۔

کنجد ۔ (ف) مذکر ۔ تل جس کا تیل نکالتے ہیں۔

کنجر ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک خانہ بدوش قوم جس کا پیشہ سرکیاں، چھینکے وغیرہ بنا کر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے ۲ صفت، (کنایۃً) بد وضع ۔ بدشکل۔

کنجری ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کے فحش گیت جو کنجروں کی عورتیں گاتی ہیں ۲ کنجر کی جورو۔

کنجروں کی بولی ۔ (کنایۃً) ناشائستہ گفتگو ۔ اردو میں کنجر، کنجڑی ۔ رائے ہندی سے زبانوں پر ہیں۔

کنجر ۔ (س) مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی۔

کنجڑا ۔ (ہ ۔ نون غنہ) مذکر ۔ ترکاری بیچنے والا۔

کنجڑن ۔ کنجڑی ۔ (دہلی) مونث ۔ ترکاری بیچنے والی عورت لکھنؤ میں کنجڑنی۔

کنجڑے قسائی ۔ مذکر ۔ ادنیٰ درجے کے لوگ، عوام (اعجاز صاحب) ؎

اب بھلی مانسیں کیا پہنیں جو یہ پہنائیں

اپنی جڑووں کو موے کنجڑے قصائی آگیا

کنجڑے کا غلہ ۔ وہ صندوقچہ جس میں کنجڑا اپنی بکری کا روپیہ پیسہ کوڑیاں ڈالتا ہے ۲ (کنایۃً) ایسا حساب جس کی آمدنی اور خرچ کا پتہ نہ چلے ۔ گڈمڈ حساب ابتر ۔ بے ترتیب (فقرہ) تمہارا بہی کھاتا کنجڑے کا غلہ ہے۔

کنجڑے کے اگاڑی ۔ قصائی کے پچھاڑی ۔ ترکاری اول وقت اور گوشت آخر وقت اچھا ملتا ہے۔

کنجشک (ف) ۔ بالضم و کسر سوم و سکون چہارم ۔ کاف فارسی صحیح ۔ بکاف تازی غلط ۔ جہانگیری میں بفتح سوم لکھا ہے، مونث ۔ چڑیا ۔ گرگریا جو مکانوں میں رہتی ہے۔

کنجل ۔ (ہ) مذکر ۔ بڑا اور قوی جثہ ہاتھی۔

کنجلک ۔ (ف) ۔ بالفتح و سکون دوم و سوم و ضم چہارم اردو میں بفتح چہارم ہے ۔ شکن ۔ چین ۔ قالین ۔ یا کپڑے پر ہو خواہ منہ یا جسم پر ۔ مونث ۔ شکن یا چین جو کسی کپڑے میں ہو (فقرہ) ذرا فرش کی کنجلک مٹا دو ۲ (اردو) مطلب کی پیچیدگی۔

کنجوس ۔ (ہ) صفت ۔ بخیل ۔ خسیس۔

کنجوس مکھی چوس ۔ کنجوس کی مذمت میں کہتے ہیں (اعجاز صاحب)

کرتے ہیں کنجوس مکھی چوس خالی واہ واہ

کیا کروں اوڑھوں بچھاؤں یہ حالت آجکل

کنجوسی ۔ (ہ) مونث ۔ بخل ۔ خست۔

کنجی ۔ (ہ) مونث ۔ تالی ۔ چابی۔

کنجی ہاتھ ہونا ۔ کسی کے مزاج پر قابو ہونا ۔ خزانہ قابو میں ہونا۔

کنجیا ۔ (ہ) مونث (لکھنؤ) گوہانجنی ۔ چھوٹا دانہ جو آنکھ کے پپوٹوں پر نکل آتا ہے۔

کنچن ۔ (ہ) مذکر ۱ سونا ۔ زر ۲ مونث ۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کموانا یا اُن کو نچوانا ہے۔

کنچن برسنا ۔ (کنایۃً) کثرت سے روپے کی آمدنی ہونا ۔ زرخیز ہونا ۔ خوب پیداوار ہونا ۔ (فقرہ) اس ملک میں کنچن برستا ہے

کنچنی ۔ (ہ) مونث ۔ ناچنے والی ۔ ہندو عورت۔

کند ۔ (ف) مونث ۔ (عم) قند سنسکرت میں بمعنی جڑ ہے

کند ۔ (ف) صفت ۱ تیز کا ضد ۔ جیسے کند چاقو ۔ کند چھری ۲ سست ۔ کاہل۔

کند چھری سے حلال کرنا ۔ (کنایۃً) کمال ایذا دینا۔

(داغ) ؎ کچھ کچھ نگاہ شرم میں تیزی بھی چاہیئے

دل ہو گا ایسی کند چھری سے حلال کیا

کند ذہن ۔ (ف) صفت ۔ غبی ۔ بھُس۔

کندا ۔ (اردو) ۱ پرند کا بازو ۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے ۲ پائجامہ کی لمبی تین گوشوں کی کلی ۳ بندوق کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال جڑا ہوتا ہے ۔ بندوق کا پچھلا حصہ ۔ دستہ ۔ قبضہ ۴ پتنگ کا ہر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہے۔ ۵ گھٹا ہوا ننددہ ۔ کھویا ۔ دیکھو کندہ۔

کندا گھونٹنا ۔ کندا کسنا ۔ دودھ کا کھویا بنانا ۔ دودھ کا ماوا بنانا۔

کُندا چڑھانا - بندوق کی نال میں لکڑی کا دستہ لگانا۔

کُندے تولنا ۱۔ پرند کا اپنے شہپر سمیٹکر دونوں بازوؤں کو اُڑنے کی غرض سے جنبش دینا ۲۔ (مجاز) کہیں جانے کا قصد کرنا۔ (اودھ پنچ) الفریڈ کمپنی نے ہمارے شہر میں اپنا خیمہ ڈیرا کھڑا کیا ہے۔ بے فکرے روپیہ لٹانے کے لئے کندے تول رہے ہیں۔

کُندرُو - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔

کُنڈلا - (ھ سنسکرت کنڈل) مذکر۔ سونے کا تار۔ سونے کا ڈلا۔

کندلاکش - (اردو) صفت۔ وہ شخص جو چاندی پر سونا چڑھائے

ء **کندلاگر** - صفت۔ کندلاکش۔

کُندن - (ھ) مذکر ۱۔ خالص سونا (انیس) ؎

ذروں کی ضو سے مہر جہاں تاب زرد تھا
مٹی میں یہ دمک تھی کہ کندن بھی گرد تھا

۲ (مجاز) بطور صفت چمکیلا جیسے کندن سا بدن (رشک)

بدن ہے چاندی کا رنگ حنا سے کندن ہاتھ
تھا بے ہار میں زیبا میں سیم و زر کے پھول

۳ بے میل - خالص۔ (فقرہ) یہ تو کندن مال ہے ۴ (کنایۃً) صفت وہ جس میں کوئی روگ نہ ہو۔

کندن بنا دینا - متعدی۔

کندن بن جانا - لازم ۱۔ صاف اور ستھرا نکل آنا ۲۔ اکسیر کے وسیلے سے خالص سونا تیار ہو جانا ۳۔ کیمیا بن جانا۔ اکسیر بن جانا۔ (فقرہ) یہ کام کروگے تو کندن بن جاؤگے۔

کندن سا دمکنا - سونے کی طرح چمکنا ؎

کیوں دمکتا ہے وہ کندن کی طرح سرتاپا
گل نشانی ہے یہ ناسخ تری تقریر نہیں

کندن سا رنگ - چمکتا ہوا سنہرا رنگ۔

کُندنی قلیہ - مذکر۔ اعلیٰ درجہ کا قلیہ (شاد) ؎

کندنی قلیہ قناعت سے اُبالا ہو گیا
داغ زر کھایا تو سونے کا نوالا ہو گیا

کندنی رنگ - کندن کا سا رنگ۔ (شرف) ؎

کندنی رنگ جو آہن کا کیا پارس نے
میں اُسے تیری حنا پینے کا پتھر سمجھا

کندورا - مذکر۔ دسترخوان جس پر کھانا کھلاتے ہیں۔

کندوری - (فارسی میں دسترخوان) مونث ۱۔ (عو۔ لکھنؤ) وہ کھانا جو دلیہ پہلے پیر عروس کی طرف سے بعد نکاح کھلایا اور تقسیم کیا جاتا ہے ۲۔ (عو۔ پنجاب) نیاز جیسے بیوی کی کندوری یعنی حضرت فاطمہؓ کی نیاز ۳۔ ایک قسم کے سُرخ پھل کا نام ۴۔ مذکر۔ ایک قسم کا جنگلی گھیا۔

کَندَہ - (ف) صفت۔ کُھدا ہوا۔

کندہ کاری - کندہ گری - (ف) مونث۔ کندہ کار کا کام۔

ع **کندہ کرنا** - کھودنا۔ نقاشی کرنا۔

کُندَہ - (ف) مذکر ۱۔ موٹی لکڑی کا ٹکڑا ۲۔ وہ لکڑی کا موٹا ٹکڑا جس پر قصاب گوشت رکھکر قیمہ بناتے ہیں ۳۔ (اردو) درخت کا تنہ ۴۔ سوراخدار موٹی لکڑی جس میں مجرم کے پاؤں ڈالتے ہیں۔

کُندَہ ناتراش - صفت۔ بے تمیز۔ بے سلیقہ۔ جاہل۔ (فقرہ) عاقل یہ سمجھے گا کہ کسی کندہ ناتراش نے اعتراض کیا ہے۔

(سحر) ؎ وہ خرّاد ہے گفتگو دلخراش
ترش جاتے ہیں کُندہ ناتراش

کَندھا - (ھ) مذکر۔ (دہلی) شانہ۔ دیکھو کندھا۔

کندھا بدلنا - ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا۔ ڈولی یا پالکی اٹھانے والوں کا مونڈھا بدلنا۔

(غالب) ؎ پنیس میں گزرتے ہیں جو کوچے سے وہ میرے
کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے

کندھا پکڑ کے چلنا - دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھکے چلنا

کندھا دینا ۱۔ جنازے کو کاندھے پر لینا۔ مثال کے لئے دیکھو پھولوں میں تُلنا ۲۔ سہارا لگانا۔ مدد کرنا۔

کندھا ڈال دینا ۱۔ بیل کا اپنے کندھے سے جوئے کو گرا دینا (حالی) ؎

ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا
بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا

۲ ہمت ہار دینا۔

کندھا لگ جانا - کندھے کا زخمی ہوجانا - بوجھ یا رگڑ سے ۔

کندھے چڑھانا - بچوں کو کندھے پر اٹھا لینا - کندھے پر اٹھا لینا ۔

کندھے سے لگا لینا - متعدی بچے کو گود میں لیکر مونڈھے سے چپٹا لینا ۔

کندھے لگنا - لازم - توبتہ النصوح ، دو گھڑی دن رہے بچہ نانی کے کندھے لگ کر سو گیا ۔

کُند ہم جنس با ہم جنس پرواز - (ف) مثل - ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے - اعلیٰ اعلیٰ کی طرف ۔ ادنےٰ ادنےٰ کی طرف ۔

کُنڈئی - (ھ نون غنہ) مونث - لکڑی کا وہ ٹکڑا جس پر دروازے کی چول گھومتی ہے ۔

کُنڈی - (ھ) مونث ۱ موگری جس سے دھوبی کپڑوں کو کوٹ کر درست کرتے ہیں ۲ موگری کے کپڑوں کی سلوٹیں نکالنا ۔ ۳ مار پیٹ ۔ زد و کوب ۔

کنڈی کرنا ۱ موگری سے دھوئے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر سلوٹیں نکالنا - خوب پیٹنا مارنا ۔

کنڈی گر - صفت - ریشمی اور عمدہ کپڑوں کو صاف کرنے والا - جلا دینے والا ۔

کُنڈ - (س) مذکر ۱ تالاب چشمہ ۲ گڑھا - غار ۳ (ہندو) زمین کا وہ گڑھا جس میں متبرک آگ رکھیں - ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا - جیسے اگن کنڈ ۴ گرم چشمہ - جیسے سیتا کنڈ ۔

کُنڈا - (ھ) مذکر - اُپلا ۔

کنڈا ہونا - (کنایۃً) خشک ہونا - اور دبلا ہونا بھوک سے

کُنڈا - (ھ) مذکر ۱ لوہے کا حلقہ جس میں زنجیر ڈالتے ہیں ۔ ۲ (لکھنؤ) گھوڑے یا کبوتر کا سر کو دم کی طرف کھینچنا (اوج)

کوتاہ اس کی چال سے ہے وسعت ہوس
کنڈے کی ہے یہ شان کہ تلوار کا ہے کس

کَنڈل - (ھ) مذکر - پیاز کا موٹا چھلکا ۔

کُنڈل - (س) مذکر (ہندو) ۱ حلقہ - دائرہ - وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کے واسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کیواسطے زمین میں کھینچ لیتے ہیں ۔ کان کا بالا ۲ ہالہ - چاند یا سورج کا حلقہ جو بارش میں نمایاں ہوتا ہے (ڈالنا کرنا - مارنا کے ساتھ)

کُنڈلی - (ھ) مونث ۱ چھوٹا سا حلقہ ۲ جنم پترا (دینا کے ساتھ)

کُنڈلی مارنا - چھوٹا حلقہ بنانا (امیر) ؎

اُس کے جوڑے سے ذرا بچ کے نکل اے دل
کنڈلی مارے ہوئے بیٹھی ہے یہ کالی ناگن

کَنڈی - (ھ) مونث ۱ قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جسمیں کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اٹھا لیتے ہیں ۲ (ہندو) میوہ کا ہار جو ہولی کے تیوہار میں ہندوؤں کے بچے گلے میں ڈالتے ہیں ۳ اُپلوں کا چورا ۔

کُنڈی - (ھ) مونث - زنجیر دروازے کی ۔

کنڈی بند کرنا - زنجیر لگانا - دروازہ بند کرنا ۔

کنڈی چڑھانا - زنجیر لگانا (آتش) ؎

کنڈی چڑھا کے شام سے وہ شوخ سو رہا
پٹکا کیا میں سر کو پس در تمام رات

کنڈی دینا - کنڈی لگانا - زنجیر لگانا - دروازہ بند کرنا ۔

کنڈی کھٹکھٹانا - کنڈی کھڑکھڑانا - کنڈی مارنا دروازے کی زنجیر کھڑکھڑانا - دستک دینا ۔

کنڈی کھولنا - دروازہ کی زنجیر کھولنا - دروازہ کھولنا ۔

کنڈی موندنا - (ہندو) دروازہ بند کرنا - زنجیر لگانا ۔

کَنْز - (ع) گنج کا معرب - کنوز - جمع ، مذکر - خزانہ ۔

کنس - (ھ) مذکر - متھرا کا ظالم راجہ جس کو سری کرشن جی نے مار ڈالا تھا ۔

کنستر - (انگ کانسٹر) مذکر - ٹین کا وہ بکس جس میں اکثر مٹی کا تیل رکھتے ہیں ۔

کنسرویٹر - (انگ) مذکر - محکمہ جنگلات کا ایک اعلیٰ عہدیدار ۔

کنسلائی - کنسوئیاں - دیکھو کَن ۔

کُنِش - (ف) مونث - بضم اول - کردار - اعمال و افعال نیک ہوں یا بد ۔

کُنِشت (ف) - بضم اول وکسر دوم صحیح بفتح اول غلط ہے۔ مذکر۔ آتش کدہ۔ یہودیوں کا معبد (مسرور)، ؎

نا بتیری بہشت تیرا ہے
کعبہ تیرا کنشت تیرا ہے

کنعان - (ع)، مذکر۔ شام کے صوبہ فلسطین کا نام۔ یہ مقام حضرت یعقوب کا مسکن اور حضرت یوسف کی پیدائش کی جگہ ہے۔

کَنَک (ہ)، مونث (ع م)، گیہوں۔

کَنِنگال (س)، مونث۔ ڈائن۔

کنکر - (ہ)، مذکر ۱ چونے کا سخت ٹکڑا جو سڑک پر کوٹتے ہیں۔ (ظفر)، ؎

کیا کہوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے
میں نے شب گھر میں جو ان کے کوئی کنکر پھینکا

۲ سنگریزہ ۳ (ہو)، پھوڑا۔ جو عورتوں کے سینے پر نکلتا ہے۔ اور بہت سخت ہوتا ہے (جان صاحب)، ؎

لگ گئی کس کی نظر پتھر پڑیں ہیں کیا کہوں
دودھ ہی جاتا رہا چھاتی میں کنکر ہو گیا

کنکر پتھر - (کنایۃً) ۱ الابلا۔ ردی چیز (بحر)، ؎

ہو گئی توڑ کے کوٹھے کو گریزاں دولت
اب جواہر کی جگہ ڈھیر ہیں کنکر پتھر

کنکر پتھر کھانا - کنکر پتھر کی مار کھانا۔ (بحر)، ؎

سربازار کھڑے کھاتے ہیں کنکر پتھر
بار لایا ہے محبت کا صنوبر پتھر

کنکر سا - صفت۔ مذکر۔ کنکر کی مثل۔ نہایت ٹھنڈا جیسے کنکر سا پانی۔ **کنکر کا** - کنکر کا بنا ہوا۔

کنکر کی سڑک - پختہ سڑک۔

کنکری - (ہ)، مونث ۱ چھوٹا سنگریزہ (صبا)، ؎

محیط عشق میں انسان مشت خاک تو کیا
پہاڑ ہو تو وہ گھل گھل کے کنکری ہو جائے

(قافیے برادری۔ اتری ہیں)، ۲ ڈلی۔ ٹکڑا۔ جیسے نمک کی کنکری۔

کنکری کر دینا - ٹھیکری کر دینا۔ بے قدری اور افراط کے ساتھ صرف کرنا۔

کنکریلا - (ف)، صفت۔ مذکر۔ کنکر ملا ہوا۔ کرکرا۔ مونث کے لئے کنکریلی۔

کُنکُنا - (ہ)، صفت۔ مذکر۔ شیر گرم۔ نیم گرم۔ گنگنا۔ مونث کے لئے کنکنی۔

کَنکوّا - (ہ)، مذکر ۱ پتنگ کاغذ کا بنا ہوا۔ (اتارنا اڑانا بڑھانا۔ کاٹنا۔ لڑانا وغیرہ کے ساتھ) دیکھو پتنگ۔

کنکوے باز - صفت۔ وہ شخص جو کنکوے لڑایا کرتا ہو۔

کنکوت - دیکھو کن۔

کن کھجورا - دیکھو کن۔

کَنکی - (ہ)، مونث۔ چاول کا ٹکڑا۔ چاول کا چورا۔

کنگال - (ہ) سنسکرت کنکال۔ ہڈیوں کا ڈھانچا (صفت) ۱ نادار۔ مفلس (کر دینا۔ ہو جانا کے ساتھ) ۲ قحط زدہ کال کا مارا۔ فاقہ کش۔ (جان صاحب)، ؎

کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اٹھا
ایسا نعانہ اے بوا کنگال ہو گیا

کنگال بانکا - مذکر۔ نادہند۔ مفلس شوقین۔

کنگال گھر کا - غریب گھر کا۔ محتاج خاندان کا۔

کنگالش - (س، ہو)، مونث۔ بخل۔ کنجوسی۔

کَنگرا - (ہ۔ نون غنہ)، صفت۔ مذکر۔ موٹا اور فربہ آدمی۔

کنگری - (ہ) ۱ صفت مونث ۲ ایک قسم کی بیل۔

کُنگرہ - (ف) - بالضم وضم سوم صحیح و بالفتح غلط ہے۔ ہر چیز کی بلندی۔ وہ گول سی چیز جو قلعوں اور دیواروں کے اوپر بناتے ہیں (مذکر) وہ طاق نکلتے ہوئے طاقچے جو خوبصورتی کے واسطے شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارات میں بنا دیتے ہیں۔ (رابہر)، ؎

رتبہ دیکھا ہمارے نالوں کا
کنگرے ہیں تصور جنت کے

(ظفر) وہ دل کہ جس سے نقشہ ملے پورا عرش کا
کہتے ہیں کیوں غلط اسے کنگورہ عرش کا

کنگلا - (ہ۔ نون غنہ)، صفت۔ مذکر۔ کنگال کی تصغیر۔

محتاج - نادار - بھوکا - قحط زدہ (جالف صاحب) ؎

کھلواؤں فصد فوج میں اس کنگلے نائی سے
کہتا ہے پتلا ہے نہیں نشتر ہلکے پاس

کنگلی - (ہ) مونث - محتاج عورت (جالف صاحب) ؎

کیا کنگلیاں ہیں اپنی یہ مرزا کی خواہیں
الغا ہے کے دن کرتی ہیں یہ لور کی باتیں

کنگن (ھ - کرگہن - کر - ہاتھ + گہن - زیور) مذکر - ۱ کلائی میں پہننے کا ایک زیور ۲ ایک قسم کی شیرینی جو بیشتر غربا کھاتے ہیں۔

کنگنا - (ھ - نون اول غنہ) مذکر - وہ کلاوے کا ڈورا جو پھیروں کے وقت دولھا کی داہنی کلائی اور دلھن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہے۔ یہ لفظ بروزن لفظن صحیح ہے۔ (جالف صاحب) ؎

گوہر کی بیٹی ماہیوں بیٹھی ہے لال خاں
کنگنا ہے موتیوں کا کلائی کے واسطے

ذوق نے سہواً بروزن فاعلن کہا ہے ؎

سر پہ طرہ ہے مزین تو گلے میں بدھی
کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پر سہرا

۲ وہ گیت جو کنگنا باندھتے وقت گائے جاتے ہیں۔

کنگنی (ھ - نون اول غنہ) مونث ۱ وہ اینٹوں کا ردا جو دیوار کی منڈیر پر باہر نکال کے رکھتے ہیں ۲ مشہور غلہ جس کے دانے بہت باریک ہوتے ہیں۔ کاکن ۳ پوست گرداگرد تخیب۔

کنگورہ - (اردو) مذکر - دیکھو کنگرہ ۲ کلغی۔ وہ خوشنما پر جو سرداروں کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں ۳ سنگھار سے کو بھی کنگورہ کہتے ہیں۔

کنگھا - (ھ) مذکر ۱ بال سلجھانے کا دندانہ آلہ جس کے ایک طرف دندانے ہوتے ہیں ۲ جلاہوں کا اوزار جس سے بانا ٹھوکتے ہیں۔

کنگھی - (ھ) مونث ۱ چھوٹا کنگھا جس کو دونوں طرف دندانے ہوتے ہیں۔ دیکھو چارقل۔ عورتیں رات کو کنگھی کرنا منحوس سمجھتی ہیں۔ (جالف صاحب) ؎

نہ کر رات کو کنگھی سر میں تو اپنے
زناخی بہت دل پریشان ہوگا

۲ ایک درخت کا نام جس کے پھول میں کنگھی کی طرح دندانے ہوتے ہیں۔ (آتش) ؎

الجھا ہے دل بتوں کے گیسوئے پرشکن میں
اُگتی ہے جائے سبزہ کنگھی مرے چمن میں

کنگھی آئینہ - مذکر - سنگار کرنا۔ (جلیل) ؎

اب تو وہ ہیں اور کنگھی آئینہ ہے رات دن
پڑ گیا اُن پر بھی پھندا گیسوئے خمدار کا

کنگھی چوٹی - مونث - عورتوں کا بناؤ سنگار (کرنا کے ساتھ) (جلال) ؎

وائے اندھیر کٹ گئی شب وصل
کنگھی چوٹی میں مسی کاجل میں

کنگھی چوٹی میں اُلجھا رہنا - بناؤ سنگار میں مشغول رہنا۔ (مسرور) ؎

میری سنتے نہ اپنی کہتے ہیں
کنگھی چوٹی میں الجھے رہتے ہیں

کنگھی سرمہ - مذکر - کنگھی چوٹی۔

کنگھی کرنا - بالوں کو کنگھی کے ذریعے سے سلجھانا - اور سنوارنا۔ اس کی نسبت عورتوں کا وہم ہے کہ اگر دوسرے شخص کی کنگھی کی جائے تو بیر پڑ جاتا ہے (آتش) ؎

وہ اپنی زلف میں گھڑیوں ہی کرتے ہیں کنگھی
خیال جو کبھی آتا ہے مجھ پریشاں کا

کنگھی کے دندانے - دیکھو دندانہ۔

کنمنانا - (ھ) بے چین ہونا - پس و پیش کرنا - عذر کرنا۔

کنوار - (ھ - بروزن پگا - ہندی میں کوار بھی ہے۔ اردو میں املا کنوار ہی ہے) مذکر - ہندی چھٹا مہینہ - فصلی سنہ کا پہلا مہینہ۔

کنوار کا سا جھالا - (ع) آکر بہت جلد دفع ہو جانے والا۔ (فقرہ) اُن کا غصہ کنوار کا سا جھالا ہے۔

کنوارا - (ہندی میں کوارا بھی ہے) صفت مذکر ۱ بن بیاہا۔ وہ مرد جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔

کنوارا بالا - مذکر - بن بیاہا لڑکا۔

کنوارا ناتا۔ کنوارا منڈھوا۔ (ع) نسبت کے بعد کا
اور شادی کے پیشتر کا رشتہ۔ (فقرے) کنوارے ناتے کوئی
بھی کسی کے یہاں جاتا ہے جو میں چلی جاؤں کنوارے منڈھوے
لڑکا سسرال نہیں جاتا۔

کنوارپت۔ کنوارپھل۔ (مذکر) دوشیزگی۔ کنوارپن۔

کنوارپت اتارنا۔ کنوارپھل اتارنا۔ ازالۂ بکر کرنا۔
سر ڈھکنا (صاحب) ؎

کبھی نہ بھولوں گی آکے پوچھا کہ تیرے جوڑے کا حال کیا ہے
یہی تھے اقرار تو نے جس دم کنوارپھل تھا مرا اتارا

کنوارپن۔ کنوارپنا۔ (ھ) مذکر (ع) شادی ہونے سے
پہلے کا زمانہ (فقرہ) کنوارپنے میں کوئی بھی مستی لگاتا ہے، جو تم
لگاؤ گی۔

کنواری۔ (ھ) صفت مونث۔ بن بیاہی لڑکی۔

کنواری ارمان بیاہی پشیمان۔ مثل۔ باوجود کامیاب
ہونے کے کچھ نفع نہ اٹھانا۔

کنواری بالی۔ صفت۔ مونث۔ بن بیاہی لڑکی۔

کنواری کو سدا بسنت۔ مثل آزاد اور مجرد کے لئے
وہ ہر وقت خوشی کا موقع ہے۔

کنواں۔ (ھ) مذکر۔ چاہ (صبا) ؎

زاہد کور سے خم پیر مغاں دور رہے
آمد و رفت سے اندھے کی کنواں دور رہے

کنواں اگارنا۔ دیکھو اگارنا

کنواں اندھا ہو جانا۔ دیکھو اندھا کنواں۔

کنواں بنانا۔ کنواں تعمیر کرنا۔

کنواں ٹوٹنا۔ کنوئیں کا پانی کم ہو جانا۔ (تاریخ) ؎

سفلہ ہو جاتا ہے وقت امتحاں بے آبرو
ہے دلیل اس پر دعا پر ٹوٹ جانا چاہ کا

کنواں جھانکنا۔ کنوئیں میں گرنے کا ارادہ کرنا (آتش) ؎

یاد ابرو و ذقن میں اڑ گئی آنکھوں سے نیند
گہہ کنواں جھانکا کبھی تلوار کو عریاں کیا

کنواں چلانا۔ متعدی۔ آبپاشی کے واسطے کنوئیں سے
پانی نکالنا۔

کنواں چلنا۔ لازم۔

کنواں چھوڑ دینا۔ کنوئیں سے پانی نکالنا موقوف کر دینا۔

کنواں کھودنا (۱) کنوئیں کے واسطے زمین کھودنا۔ کنواں بنانا۔
(۲) (کنایۃً) دوسرے کے گرانے کے واسطے زمین کھودنا۔ کسی کے واسطے بدی کرنا

کنواں کھودنے والا۔ (کنایۃً) برائی کرنے والا۔ دوسرے
کے لئے بدی کرنے والا۔

کنوئیں پر جا کر پیاسا آنا۔ فیض کی جگہ جا کر محروم آنا۔

کنوئیں جھانکنا۔ بہت جستجو کرنا۔ حیران پریشان ہونا۔
(محسن) ؎

کنوئیں جھانکا کروں کنعاں کے تو سودا ہے مجھے
طور پر جاؤں تو ناحق کا بھٹکنا ہے مجھے

کنوئیں جھنکانا۔ کنوئیں جھنکوانا (۱) کنوئیں کا پانی یا تہ
دکھانا (۲) (ٹوٹکا) جیسے ننّا کا لڑکا اُسے سات کنوئیں جھانکتا
یعنی ہر کنوئیں پر جا کر اس کا پانی جھانکنا مفید سمجھا جاتا ہے
(۳) (مجاز) حیران کرنا۔ آوارہ پھرانا۔ دیوانہ وار پھرانا۔
تھکا مارنا۔ (امانت) ؎

لہرا کے کبھی جاتے ہیں دریا کبھی تالاب
کیا ہم کو جھنکاتی ہے کنوئیں چاہ تمھاری

(رند) ؎

یا تو آئینہ رخ نے تو بنایا حیراں
دیکھو جھنکوائے کنوئیں چاہ زنخداں کتنے

کنوئیں کا تارا۔ کنوئیں کی تہ کا تارا۔ کبھی نہایت گہرے اور
پرانے کنوئیں میں دیکھتے ہیں۔ اندھیرے کے سبب سے کچھ
نظر نہیں آتا۔ غور کے بعد پانی چمکتا دکھائی دیتا ہے۔ دیکھنے
والا کہتا ہے وہ پانی تارا چمکتا ہے۔ کبھی کہتے ہیں بڑا عمیق
کنواں ہے۔ ہم نے دیکھا ہے پانی دور کہیں تہ میں تارا چمکتا
ہے۔ (ذوق) ؎

یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہو گیا
جس طرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا

کنوئیں کا کبوتر۔ جنگلی کبوتر جو کنوئیں کے بغلی سوراخوں
میں رہتے ہیں (آتش) ؎

جا نکلتا ہے جو مجھ سا تشنۂ دیدار حسن
ذکر یوسف کرتے لگتے ہیں کبوتر چاہ کے

کنویں کی آواز ہے ۔ تشبیہ سے کہتے ہیں یعنی جیسا کہو گے ویسا سنو گے۔

کنویں کی مٹی کنویں کو لگتی ہے ۔ مثل ۔ جس قدر آمد ہوتی ہے اسی قدر خرچ بھی ہوتا ہے ۔ جہاں کی کمائی ہوتی ہے وہیں صرف ہوتی ہے (نصیر) ؎

ترے دہن کی مسّی کا ذقن پہ کیوں ہوے عکس
کنویں کی لگتی کنویں کو ہے جان من مٹی

کنویں کے پاس پیاسا آتا ہے ۔ کسی شے کا طالب خود اس کے پاس پہونچتا ہے ۔ (مومن) ؎

گر مثل سچ ہے کنویں کے پاس پیاسا آئے ہے
کیوں نہ آ پہنچی زلیخا مصر سے کنعاں تلک

کنویں میں بانس ڈالنا ۔ کنووں میں بانس ڈالنا (کنایۃً) بہت جستجو کرنا ۔ (مسرور) ؎

کنویں میں بانس ڈالے ہم نے ہر چند
نہ آیا بوسۂ چاہ ذقن ہاتھ

کنویں میں بولنا ۔ (کنایۃً) نہایت دبی آواز سے بولنا ۔

کنویں میں بھنگ پڑنا ۔ (جب کنویں میں کوئی نشہ والی چیز پڑ جاتی ہے ۔ اس کا پانی پینے والے متوالے ہو جاتے ہیں) سب کا متوالا اور پاگل ہو جانا (امیر) ؎

اُس ذقن میں بھی سبزی ہے خط کی
دیکھو جدھر (جدھر) کنویں پڑی ہی بھانگ (بھنگ)

کنویں میں پھینکنا ۔ کنویں میں گرانا ۔ ضایع کرنا ۔ (فقرہ) اُن کو دینا کنویں میں پھینکنا ہے (آتش) ؎

کیا سمجھ کر اُسے اخواں نے کنویں میں پھینکا
خوبصورت نہیں یوسف سا برادر ملتا

کنویں میں توا ہونا ۔ بڑے بڑے عمیق کنووں کی تہ میں حلقہ چاہ کے برابر لوہے کا توا زنجیروں سے نصب کرتے ہیں اُس توے کے سوراخوں سے پانی چھن کر آتا ہے ۔ (ناسخ) ؎

چشمۂ آب اور ہے یہ چشمۂ دریائے حسن
ہو توے لی جا ترے چاہ ذقن میں آئینہ

کنویں میں ڈال دینا ۔ کنویں میں غرق کر دینا ۔

کنویں میں ڈوب مرو ۔ (کنایۃً) شرم کرو ۔ غیرت کرو ۔ بے غیرتی کی بات پر کہتے ہیں ۔

کنویں میں گرنا ۔ جان دینے کے لئے کنویں میں کود پڑنا (ناسخ) ؎

عاشق کو سچ ہو تو ہو معشوق کو بھی رنج
یوسف گرے کنویں میں زلیخا کی چاہ سے

کنویاں ۔ (ھ) تلفظ ۔ کیاں ، مونث ۔ چھوٹا کنواں ۔

کنواسا ۔ (ھ پہلا اور دوسرا نون غنہ) نواسے کا بیٹا

کنواسی ۔ (ھ) مونث ۔ نواسی کی بیٹی ۔ دیکھو کنواسا

کنوتی ۔ (دیوناگری) مونث ۔ گھوڑے کا کان ۔

کنوتیاں بدلنا ۔ کنوتیاں کھڑی کرنا ۔ گھوڑے کا دونوں کانوں کو کھڑا کرنا ۔ چوکنا ہو جانا ۔

کنور ۔ (ھ ۔ نون غنہ ۔ بر وزن گزر) مذکر ۔ ۱ لڑکا ۔ طفل ۲ بیٹا ۔ راجہ کا بیٹا ۳ عزت کا خطاب ۔

کنور ۔ (ھ ۔ نون غنہ بر وزن بسر) مذکر ۔ ورم جو کانوں کی جڑ میں ہو جاتا ہے ۔ اردو میں جمع میں اور نکلنا کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) چار روز سے زید کے کنور نکلے ہیں ۔

کنول (ھ ۔ بفتح اول ۔ نون غنہ ۔ بر وزن بَغَل) مذکر ۱ ایک پھول کا نام گل نیلوفر ۔ اس پھول کو دل سے تشبیہ دیتے ہیں ۔ (پھولنا ۔ کھلنا کے ساتھ (رشک) ؎

فرط گریہ سے یہ دل ڈوب گیا عاشق کا
لوگ کہنے لگے پانی میں کنول بیٹھ گیا

۲ شیشہ کا ایک ظرف جس میں بتی جلاتے ہیں اور جو گل نیلوفر کے مشابہ ہوتا ہے (چڑھانا ۔ چڑھنا ۔ لگانا ۔ گلنا کے ساتھ) (منیر)

نیل سر کے لئے لیواتی ہیں حوریں اُن کا
صبح جل بجھتے ہیں جب روضۂ انور میں کنول

(قدر) ؎ باغ میں چاروں طرف آگ لگائی گل نے
سبزہ جھاڑوں پہ گلستاں میں چڑھے لال کنول

۳ دل سے استعارہ کرتے ہیں ؎

ہمیشہ جوش گریہ سے رہا پانی میں لے آتش
کبھی تازہ زمیں نے اپنے دل کا یہ کنول دیکھا

۴ سرخ کاغذ یا ابرق کا پھول جس میں موم کی بتی جلاتے ہیں۔ ۵ عوام بھادوں کے مہینے میں جمعرات کے روز خواجہ خضر کے نام پہ سرخ رنگ کا پھول پانی میں بہا دیتے ہیں اور اس کو بھی کنول کہتے ہیں۔ ۶ جانور کا شانہ ۷ ایک بوٹی کا نام ۸ یرقان کی بیماری جس سے جسم زرد ہو جاتا ہے۔

کنول بردار - صفت - کنول لے کر چلنے والا (سحر) ؎

چاندنی میں کوئی دیکھے ساقی دوراں کے ٹھاٹھ
شمع مینا ہاتھ میں ہے ہر کنول بردار کے

کنول گٹّا - (ہ) مذکر - کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں۔

کَنَوڈا - (ہ) - نون دوم غنہ، صفت مذکر - شرمندہ - احسانمند ذکر ناہونے کے ساتھ، مونث کے لئے کنونڈی ہے (حالی) ؎

وہ قومیں جو ہیں آج سرتاج سب کی
کنونڈی رہینگی ہمیشہ عرب کی

۲ ذلیل - رسوا ۳ ناقص الخلقت - عیبی - عیب دار۔

کنونڈا بننا - شرمندہ ہونا (محصنات)، ساری عمر کے لیئے ناحق بیٹھے بٹھلائے بھائی بہن کا کنونڈا بننا پڑا۔

کُنہ - (ع) - حقیقت - ماہیت - کسی چیز کی انتہا، مونث بات کی تہ باریکی (رشک) ؎

وصف آنکھوں کا غزالانِ ختن کیا جانیں
سمجھے کیا کُنہ حقیقت انھیں ادراک نہیں

کنہ پر پہنچنا - کسی بات کی تہ کو پہنچنا۔

کنہ نکالنا - (عو) بغض وغصہ نکالنا - یہ کنہ بگڑا ہوا لفظ ہے کینہ کی۔

کِنھائی - (ہ) مونث - نال۔

کنھیّا - (ہ) مذکر ۱ سری کرشن جی کا لقب ۲ (مجازاً) خوبصورت - ملیح (بحر) ؎

ہوا دھوپ میں بھی نہ کم حسن یار
کنھیا بنا وہ جو سونلا گیا

کَنی - (ہ) مونث ۱ ہیرے وغیرہ بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا۔ ریزہ - (ذوق) ؎

تاب دنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنس کر
کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں

۲ ٹوٹے ہوئے چاول - چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۳ کچا رہ جانا چاولوں کا پکنے میں (فقرہ) چاولوں میں کنی رہ جائے تو دم پر چھوڑ دو۔

کَنی - (ہ) مونث ۱ حاشیہ - گوٹ - فیتہ - شال پر لگنے کا اونی یا ریشمی کنارہ ۲ وہ دھجی جو پتنگ یا کنکوے کے گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اڑے ۳ تماکو کے وہ چھوٹے چھوٹے پتے یا کونپل جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوسری بار نکلتی ہے۔

کنی باندھنا - پتنگ کے بازو میں دھجی باندھکر اس کے دونوں بازؤں کو ہموزن کرنا۔

کنی دار - صفت - وہ کپڑا جس کے کناروں

کنی دبانا - (مجازاً) قابو میں لانا - بس میں کرنا۔

کنی دبنا - (دہلی) عاجز ہونا - مغلوب ہونا ۲ جھینپنا - آنکھ نیچی ہو ۳ خائف ہونا - لکھنؤ میں کور دبنا ہے۔

کنی سے کنی ملا کر سینا - کپڑے کا کنارے سے کنارہ ملا کر سینا - (فقرہ) دونوں پالوں کو برابر کیا مگر اس طرح جھول نہ رہے کنی سے کنی ملا کر سینا شروع کیا۔

کنی کاٹنا - (دہلی) کترانا - (الحقوق والفرائض) گھاٹ والوں نے لوٹ کے لالچ سے مورچہ چھوڑ دیا - کافروں نے کنی کاٹ کر دبی مورچہ آ دبایا۔

کنی کھانا - کنی لگنا - پتنگ کا ایک رخ کو جھکنا - (شعور) ؎

میدان کارزار میں بڑھ بڑھ کے رکھ قدم
کنی لگی تو پیچ کٹیں گے پتنگ کے

۲ شرمانا - آنکھیں سامنے نہ کرنا۔

کنے - (ہ) پاس - نزدیک (متروک ہے)

کنیّا - (س) مونث ۱ (ہندو) چھوٹی عمر کی لڑکی ۲ کنواری لڑکی ۳ بیٹی ۴ دلہن ۵ برج سنبلہ ۶ درگا دیوی کا نام۔

کنیا دان - (ہ) صحیح کنیا بتشدید نون مکسور ہے لیکن بول
ل میں بغیر تشدید) مذکر - (ہندو) ۱۔ لڑکی کا بیاہ کرنا ۲۔ جہیز۔
دہ روپیہ جو بیٹی کے بیاہنے یا جہیز میں دینے کے لئے لوگوں
ے للّٰہ مانگا جاتا ہے (شاد) ؎

زر نچھاور دخترِ رز ہے نوعروس
جام سے تھالی ہے کنیا دان کی

یانا - (ہ) ۱۔ پتنگ کا کنی کھانا۔ کسی عیب کی وجہ سے
رم و حجاب کرنا - جھینپنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ (فقرہ) وہ مجھ سے
یاتا ہے یہاں میری موجودگی میں نہیں آنے گا۔ (ہجر) ؎

لوگ اب میری ملاقات سے کنیاتے ہیں
دیکھتے ہیں جو مجھے آنکھ چُرا جاتے ہیں

ایک طرف کو ہوجاتا۔

نیت - (ع) بالضم و فتح سوم صحیح و بکسر (ن) مشدد
ط (قاآنی) ؎

بگفتم ار بشناسند نام و کنیت من
بخاک مقدم من برنهند روے نیاز

رسی میں مطلق لقب کے معنی میں بھی مستعمل ہے) مونث وہ نام جو
پ ماں یا بیٹے کی طرف نسبت کرکے بولا جائے جیسے
والحسن - اُم الکتاب ابن حاجب (فقرہ) آپ کی کنیت
و القاسم تھی۔

نیر - (ہ) مذکر - ایک تلخ اور زہریلے درخت اور اُس کے
ل کا نام عوام کا خیال ہے جس کے گھر میں کنیر کا پھول ڈالدیں
س کے یہاں آپس میں لڑائی ہو جاتی (ذوق) ؎

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں
کانٹا ہے گھر میں سیہ کا یا گل کنیر کا

نیز (ف - بروزن دبیز) مونث - لونڈی۔
کنیز زادہ - (ف) مذکر - لونڈی بچہ۔
کنیزک - (ف) مونث - کنیز کی تصغیر۔
نیسہ - (ف بکسر اول و دوم) مذکر - معبد یہود و نصاریٰ کا۔
لو - (ہ) (الف) مفعول کی علامت - جب اسم ظاہر مفعول
و اسکے ساتھ علامت مفعول "کو" آتی ہے - عام قاعدہ فعل معروف
میں یہ ہے کہ فعل کا اسناد ہمیشہ فاعل کی طرف ہوتا ہے۔
اور فعل مجہول میں بصورت ایک مفعول ہونے کے فعل اسناد مفعول
کی طرف ہوتا ہے - اگر فعل متعدی کے دو مفعول ہوں تو مجہول بنانے
میں مفعول پر کو کے ساتھ استعمال کیا جائے گا اور فعل کا مسند
الیہ قرار پائے گا - بعض افعال کے ساتھ کو کے سوا اور علامتیں
لگائی جاتی ہیں - دیکھو کہنا شفقت کرنا - ذیل کی صورتوں میں
علامت مفعول مفعول کے ساتھ نہیں آتی ۱۔ جب فعل متعدی
کے دو مفعول ہوں تو دوسرے مفعول کے ساتھ یہ علامت نہیں
آتی - جیسے حامد کو سبق پڑھا دو ۲۔ اگر مصدر مفعول ہے عام اس سے
کہ اردو زبان کا جیسے زید نے کھانا کھایا بکر نے تماشا دیکھا ۳۔
مفعول روح یا غیر ذی عقل ہو اور صرف ایک ہی ہو تو عموماً علامت
مفعول سے خالی ہوتا ہے جیسے حامد نے کتاب پڑھی - محمود نے
گھوڑا خرید ا کبھی نظم میں کو بھی استعمال کر لیتے ہیں (ع) ؎

خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو

(ب) ارادہ یا قصد کسی فعل کا ظاہر کرنے کے لئے - جیسے وہ
جانے کو ہے - آنے کو ہے - (ج) لئے - واسطے کی جگہ -
(رشک) ؎

جن کی صفات اک سے اہل ورع ہیں مست
ہمنے شراب کو وہی انگور تاکے ہیں

(فقرہ) اس کے پاس کھانے کو بہت ہے (د) طرف کے معنی میں
جس کو بعض حضرات زائد سمجھتے ہیں (غالب) ؎

جو آؤں سامنے اُن کے تو مرحبا نہ کہیں
جو جاؤں واں سے کہیں کو تو خیر باد نہیں

(ہ) سے کی جگہ (داغ) ؎

مجھکو کہتے ہیں رقیبوں کی بُرائی سنکر
وہ نہیں تم سے بُرے بلکہ کہیں اچھے ہیں

اس جگہ لکھنؤ میں "سے" فصیح ہے - (ز) بعض فصحا لکھنؤ کو کا
استعمال الفاظ ذیل کے بعد خلاف فصاحت سمجھتے ہیں - ادھر -
اُدھر - یہاں - وہاں - کہاں - کدھر - کس طرف پیچھے - اوپر -
اندر باہر - کہیں - سامنے - طرف - رُخ -
کُو - کُوئے - (ف) مونث - گلی - فراخ راہ (نوازش)

اُس پہ جنت نثار کر دیتے
کوئے جاناں اگر کہیں ملتی

جلال نے مذکر لکھا اور کہا ہے ؎

کبھی ہے وحشت بیاباں کو نہیں چلتا جلال
خاک اڑانے کو ترے بس کوئے جاناں رہ گیا

کُو بہ کُو۔ (ف) در بدر ؎

کو بہ کو آشفتہ سر آوارہ گرد
کیا ٹھکانا ہے اس بدنام کا

کوچہ۔ (ف) مذکر۔ تنگ راہ۔ گلی (امیر) ؎

دستِ گستاخ سے کر دامنِ یوسف کو نہ چاک
اے زلیخا ہے یہ کوچہ تری بدنامی کا

کوچہ بند۔ (ف) صفت۔ محفوظ۔ وہ کوچہ جس کے نکاس پر دروازہ لگا ہو۔

کوچہ بندی کرنا۔ کوچہ کی حد باندھنا۔

کوچہ بہ کوچہ (ف) گلی گلی۔

کوچہ جھکانا۔ گلی کے پھیرے کرانا (جرأت) ؎

جھانک کر در سے جو دیکھا تم نے کوچے میں مجھے
تو کہوں کیا مجھکو کیا کوچہ جھکایا آپ نے

کوچۂ خموشاں۔ قبرستان۔ جہاں مُردے دفنائے جاتے ہیں

کوچۂ سربستہ۔ (ف) مذکر۔ وہ گلی جو بند ہو۔

کوچہ گرد۔ (ف) صفت۔ گلیوں میں مارا مارا پھرنے والا (ناظم) ؎

تم سے ہر روز یہ چھپ چھپ کے کہیں جاتے ہیں
کوچہ گرد اور یہ کوچہ انھیں دکھلاتے ہیں

کوچہ گردی۔ (ف) مونث۔ آوارہ گردی۔ گلیوں گلیوں پھرنا۔ ذکر کے ساتھ۔

کوچۂ نافذہ۔

کوّا۔ مذکر۔ زاغ۔ کاگ۔ عورتیں اس کے بولنے پر اپنے کسی کے آنے کا شگون لیتی اور اُسے کہتی ہیں کوّے اگر فلاں شخص آتا ہے تو اُڑ جا۔ ۲۔ وہ گوشت کا ٹکڑا جو آدمی کے حلق کے اندر لٹکا ہوتا ہے۔

کوّا اٹھانا۔ حلق کے اندر کے ...... گوشت کو جو نیا د[...] لٹک آیا ہو دبانا۔

کوا پری۔ مونث۔ کالی عورت کو کہتے ہیں۔

کوا پھنسانے کی چال ہے۔ ہوشیار آدمی کو دامِ فریب میں لانے کی تدبیر ہے۔

کوّا تڑ تڑاتا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں۔ مثل۔ ایک تماشا[...] ہی رہتا ہے مگر دھان پکنے نہیں رہتے۔ دشمن کے بُرا چاہنے[...] سے بُرا نہیں ہوتا۔

کوّا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھولا۔ مثل۔ اس م[...] بولتے ہیں جب کوئی ادنیٰ بے حیثیت آدمی اعلیٰ اور صاحبِ حیثیت[...] کی ریس کر کے نقصان اٹھائے۔ یا اناڑی آدمی ہنرمندوں کی ریس[...] کر کے بگڑ جائے ؎

عبث عدو کو ہے جرأت کی ہمسری کا خیال
کہ بھولے اپنی بھی کوّا چلے جو ہنس کی چال

کوا گھار۔ مونث۔ (ف) نرغے میں گھرنا کی جگہ (عالم) ؎

باغ میں آکے خار میں ہوں پھنسی
میں تو کوا گھار میں ہوں پھنسی

(فقرہ) جب کچھ دینے کو نہیں رہا تو قرض خواہوں کی کوا گھار میں پڑے۔

کوّا ناک لے گیا ناک کو نہیں دیکھتے کوّے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں۔ مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب کو[ئی] شخص کسی جھوٹی بات کی پیروی کئے جائے اور معاملہ کی تحقیق نہ کرے۔

کوّوں کی برات۔ بچّے کوّوں کے مجمع کو کہتے ہیں۔

کوّے اڑانی کوّے ہکنی۔ مونث۔ وہ عورت جس [کی] خدمت کوّے اڑانے کی ہو۔ نہایت ادنیٰ درجے کی ملاز[مہ] اگلے زمانے کی ایک مشہور سزا تھی کہ راجہ اپنی رانی سے ناخو[ش] ہو کر اس کا سر منڈوا کر کوّے اڑانے کو بٹھا دیا کرتے تھے۔ [...] ذلیل اور بے عزت عورت کا خطاب ہے۔ کبھی دیوانی عور[ت] کو بھی کہتے ہیں۔

کوّے اڑ جا۔ شگون ہے۔ جب کوئی پردیسی آنے کو ہو[...]

وہ کوا گھر میں آبیٹھے تو عورتیں یہ فقرہ کہہ کے اس امر کا شگون لیتی ہیں یعنی اگر وہ آنے والا ہوگا تو کوا اڑ جائیگا۔

کوّے کوسا کریں کھیت پکا کریں۔ مثل جب کوئی شخص کسی کو ناحق بددعا دے اس محل پر بولتے ہیں۔ یعنی ناحق کی بددعا کا کچھ اثر نہیں۔

کوّے کھائے ہیں۔ (عوام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کھانے سے عمر بڑی ہوتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں) بڑی عمر ہے اور اس عمر پر بال سیاہ ہیں۔

کوّے کی گھانس میں انار کلی۔ مثل (ع م) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا رنگ کالا ہو اور سرخ لباس پہنے۔

کوآرٹر۔ (انگ) مذکر۔ مقام۔ ٹھکانا۔ ڈیرہ۔ چھاؤنی۔

کوارٹر ماسٹر۔ (انگ) جنگی محکمہ کا وہ افسر جو چھاؤنیوں کے واسطے ہر چیز مہیا کرے۔

کواب۔ (عو) مذکر۔ کباب۔

کوار۔ دیکھو کنوار۔

کواری۔ (ھ) دیکھو کنواری

کواری۔ (ھ) بفتح اول، مونث۔ ایک قسم کی مرغابی جو سیاہ رنگ ہوتی ہے۔

کواڑ۔ (ھ) مذکر۔ لکڑی کا تختہ جس سے دروازہ بند کرتے ہیں۔ پٹ۔ (بند کرنا بھیڑنا کے ساتھ) سینے کا ہر ایک پہلو۔ دیکھو چھاتی کے کواڑ۔

کواڑ بند ہوگئے۔ (کنایۃً) کوئی نہیں رہا جس کی وجہ سے گھر میلا۔

کواڑ توڑ توڑ کے کھانا۔ (دہلی) مصیبت سے دن کاٹنا

کواڑ دینا۔ دروازہ بند کرنا۔ (منیر) ؎

گھر میں انتظار ہے سے تیغ زن ترا
چھاتی کے بھی کواڑ نہ دیکھے دیئے ہوئے

کواڑ کھڑکھڑانا۔ دروازے کی زنجیر کھڑکھڑانا۔

کواڑا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) کواڑ۔ (ناسخ) ؎

اہر تختوں کی بھاری قبر میں حاجت نہیں
خانۂ محبوب کا کوئی کواڑا چاہیئے

کواڑی۔ (ھ) مونث۔ قبا کا وہ کپڑا جو سینہ کے دونوں طرف ہوتا ہے۔ انگرکھے کا پردہ۔ مرزئی وغیرہ کی دونوں پہلوؤں کا وہ حصہ جو سینے کے ادھر ادھر ہوتا ہے (فقرہ) کترنے بیونتنے کی کچھ بھی پرواہ تھی تو کترتے کترتے کپڑے کپڑے کی تکے بوٹیاں کر ڈالیں آستینوں کی کلیاں چلیوں کی کونڈیاں کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں۔ دیکھو چھاتی کے کواڑ۔

کواسا۔ نواسے کا بیٹا۔ (جان صاحب) ؎

نہ ڈسو نانی کے نعلوں سے بوا دیکھو ہوئے
بیٹے اور پوتے نواسوں کے کواسے پیدا

(تانیہ دوا۔ بلاسے پیدا ردیف)

کواسی۔ نواسہ کی بیٹی۔

کواکب۔ (ع) مذکر۔ کواکب کی جمع۔

کواکب ثابتہ۔ مذکر۔ وہ ستارے جو ایک ہی جگہ پر ٹھہرے ہوئے اپنے محور کے گرد گھوم رہے ہیں۔

کواکب سیارہ۔ مذکر۔ وہ ستارے جو آفتاب کے گردش میں کے دورہ کرتے ہیں۔

کوانا۔ (ھ) بفتح اول، (ع م۔ عو) بیٹرانا۔ (کنایۃً) بدحواس ہوجانا۔ گھبرا جانا۔

کوانچ۔ (ھ) مونث۔ ایک درخت اور اس کی پھلی کا نام جس کے چھو جانے سے آدمی کے جسم میں خارش ہونے لگتی ہے۔

کوائف۔ (ع م) مذکر۔ کیفیت کی جمع یہ لفظ غلط ہے کیفیات صحیح

کوبا۔ (ف) کوبیدن سے امر۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے زد و کوب۔ در کوب۔

کوبالش۔ (ھ) (نون غنہ) مذکر۔ کوؤں کو بالش سے اڑانے کا فعل کوؤں کے اڑانے کی آواز۔

کو بالش کو بالش کرنا۔ (عو) کوّے اڑانا۔ کوے اڑاتے پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔

کوبڑ۔ (س) مذکر۔ بڑھاپے کی وجہ سے پیٹھ کی ہڈی نکل آنا۔

کوبہ کاری۔ (فارسی میں کوبہ کوٹنے کا آلہ) ایک قسم کے نقاشی کا نام۔

کوب کاری۔ تنبیہ۔ تادیب۔ گوشمالی (مونث)۔ مار پیٹ کرنا

زود کوب کرنا (کرنا کے ساتھ)۔

کوپل (فارسی میں بھی) شگوفہ۔ کلی (مونث) نئی چھوٹی ملائم پتی جو درخت میں سے پہلے نکلتی ہے۔ (پھوٹنا۔ نکلنا کے ساتھ) (قدر) ؎

ڈالیاں ہیں دم طاؤس گھنے ٹہنل سے
ابھی طاؤس کی جو تی جو مو پھوٹے کوپل

کوپن - (انگ) مذکر۔ وہ کاغذ کا حصہ جو اپنے مثنے سے الگ کرلیا جاتا ہے۔

کوت - (ھ) مونث - اندازہ - تخمینہ۔

کوتنا - (ھ) اندازہ کرنا ۲ پیمائش۔

کوتاہ - کوتہ - (ف) صفت ۱ چھوٹا۔ مقدار ظاہر کرنے کے لئے جیسے جامۂ کوتاہ۔ قد کوتاہ ۲ مختصر ہونے تمام ہونے کے معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے قصۂ کوتاہ۔ مختصر یہ کہ۔ المختصر ۳ تنگ۔ (فقرہ) یہ صحن کوتاہ ہے۔

کوتہ اندیش - (ف) صفت۔ بے سوچے سمجھے کام کرنے والا کم فہم۔

کوتہ اندیشی - (ف) مونث کم فہمی۔

کوتاہ بیں - کوتہ بیں - کوتاہ دست - (ف) صفت۔ ناعاقبت اندیش۔ پست ہمت۔

کوتاہ دستی - (ف) مونث - ناعاقبت اندیشی۔ پست ہمتی

کوتاہ فہم - صفت۔ کم فہم۔ بے عقل۔

کوتاہ قد - کوتہ قد - صفت۔ پستہ قد۔

کوتاہ قلم - کوتہ قلم - (ف) صفت۔ کم لکھنے والا۔

کوتاہ کرنا - کوتہ کرنا ۱ چھوٹا کرنا۔ مختصر کرنا۔ طے کرنا۔

کوتاہ گردن - کوتہ گردن - (ف) صفت۔ چھوٹی گردن والا۔

کوتہ گردن تنگ پیشانی - علم قیافہ کی رو سے ایسا شخص بڑا شریر اور مفسد ہوتا ہے۔

کوتاہ نظر - کوتہ نظر - (ف) صفت۔ ناعاقبت اندیش۔ غافل۔ بخیل۔

کوتاہ نظری - (ف) مونث - ناعاقبت اندیشی۔

کوتاہ ہمت - (ف) صفت۔ پست ہمت۔

کوتاہ ہمتی - (ف) مونث۔ ہمت پست ہونا۔

کوتاہی - (فارسی میں چھوٹا ہونا۔ تقصیر۔ کم عقلی) مونث۔ ۱ اختصار کرنا۔ کمی ۲ غفلت۔ بے پروائی۔

کوتاہی کرنا - (فارسی۔ کوتاہی کردن کا ترجمہ) کمی کرنا۔ قصور کرنا۔ دریغ رکھنا۔ (ناسخ) ؎

زندگی کرتی ہے کوتاہی شب فرقت دراز
حشر پہ موقوف رکھنا ہوں نظارہ صبح کا

کوتک (ھ) بالفتح۔ اردو میں بالضم (مذکر (دہلی) (ع) ۱ کام۔ فعل۔ چلتن۔ افعال ناشائستہ۔ (مراۃ العروس) ماما عظمت اپنے کوتکوں کے پیچھے یہاں سے نکالی گئی۔ لکھنؤ میں فعل افعال مستعمل ہے۔

کوتل - (ت میں تتّل تھا) مذکر۔ امیروں کی خاص سواری کا گھوڑا۔ جو ساز سے آراستہ محض زینت کی غرض سے امیروں کی سواری یا کسی جلوس میں چلتا ہے۔ اور اس پر کوئی سوار نہیں ہوتا سواری کا وہ مرکب جس کو سواری سے خالی لئے جاتے ہوں۔

کوتل گارد - (انگ۔ کوارٹر گارڈ کا بگڑا ہوا) مذکر چھاونی یا فوج کا وہ صدر مقام جہاں ہر وقت گارڈ متعین رہتا ہے اور جہاں بندوقیں جمع رہتی ہیں۔ آتے جاتے افسروں کی سلامی اسی جگہ اترتی اور وہیں والوں کی نگرانی یہیں ہوتی ہے۔

کوتنا - (ھ) دیکھو کوت۔

کوتیا - (ھ - واو غیر ملفوظ) صفت غلہ اور ریوڑ کا اندازہ کرنے والا۔

کوتوال - (یہ لفظ مفرس ہے۔ فارسیوں نے ہندی الفاظ سے بنا لیا (الف) ہندی میں کوت قلعہ۔ وال۔ محافظ۔ کوتوال یعنی قلعہ اور حصار کا محافظ (ب) ہندی میں کوتہ۔ بندوقیں جو سپاہی اکٹھا کرکے کوتوالی میں رکھدیتے ہیں ۱ وال۔ مالک کوتہ وال یعنی کوتہ کا مالک) مذکر۔ پولس کا عہدہ دار جس کے ماتحت تھانہ ہو۔

کوتوالی - (اردو) مونث۔ شہر کے پولس کا محکمہ۔ بڑا تھانہ۔

کوتوالی چبوترہ - مذکر۔ (کنایۃً) وہ مقام جہاں مختلف

قسم کے نزاعات پیش ہوا کریں۔

کوتوالی چڑھنا۔ دنگے فساد یا چوری اور فوجداری کے جرم کے سبب کوتوالی جانا۔ بدمعاشوں میں نام لکھا جانا۔

کوتھا۔ (ہ) (ص) کونسا۔ (فقرہ) منّی بیگم کو کوتھا برس ہے۔

کوتھمیر۔ (ہ) مذکر۔ ہرا دھنیا۔

کوتھی۔ (ہ) (ص) کونسی کی جگہ بولتی ہیں۔ (فقرہ) آج کوتھی تاریخ ہے۔

کوتھی۔ (ہ) مونث۔ وہ لوہا جو تلوار یا پیش قبض وغیرہ کے میان میں بطور شام لگا ہوتا ہے۔

کوٹ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی وضع کا چغہ انگریزی کرتی۔ ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ جسے انگریز لوگ یا اُن کی فوج پہنتی ہے۔ (اسکٹ کے اوپر کا لباس ۲ (م) کورٹ کا بگڑا ہوا۔ دیکھو کورٹ ۳ (ہ) قلعہ۔ حصار۔ چار دیواری شہر پناہ۔

کوٹ کرنا۔ دیکھو کورٹ شپ۔ (فقرہ) انگریزوں کی طرح کوٹ کرنے کی رسم یہیں سے نکلی۔ ہندوستانی لڑکی کا بلا اطلاع و مرضی والدین راضی ہو جانا۔ عجب مزے کی بات ہے۔

کوٹ گشتی۔ (اردو) مذکر۔ وہ محکمہ جس کا کام گشت کرکے شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنا اور بد افعال لوگوں کا پتہ لگانا ہے۔ (برق) ؎

چھپ کے ملنے کی بھی کیفیت اُنھیں کھل جائے
کوٹ گشتی میں لگے کوئی جو بہ جپہ اُس کا

کوٹلا۔ (ہ) مذکر۔ چھوٹا قلعہ۔ گڑھی۔

کوٹ۔ (ہ) کوٹنا کا امر۔

کوٹ ڈالنا۔ ۱ کسی چیز سے ضرب لگانا۔ ضرب لگا کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ جیسے قیمہ کوٹ ڈالو ۲ مارنا (فقرہ) بے قصور بیچارے بچے کو دھما دھم کوٹ ڈالا۔

کوٹ کر۔ پیس کر۔ چورا کرکے۔ بخوبی۔

کوٹ کر بھرنا۔ کوٹ کے بھر دینا۔ اتنا بھرنا کہ ظرف میں جگہ باقی نہ رہے۔ ٹھونس کے بھر دینا۔ (کنایۃً) کثرت تلے بھر کرنے کے لئے (بحر) ؎

کوٹ کر بھر دیئے ہیں کس نے ان آنکھوں میں فریب
کیا لگاوٹ کو ہے تیار یہ چتون یہ نظر

(آتش) ؎

کوٹ کر یہ زور سودا ہے پری نے بھر دیا
دیو بھی چڑھتا نہیں اپنی نظر میں ان دنوں

کوٹ کر موتی بھرنا۔ ۱ چمک کے واسطے موتیوں کا چورا کرکے کسی چیز میں بھرنا ۲ آنکھوں کی تعریف میں کہتے ہیں کہ ایسی چمکتی ہوئی آنکھیں ہیں گویا موتی کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں۔ (ناسخ) ؎

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری گر آنکھوں میں
قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں گہر آنکھوں میں

اس جگہ کوٹ کوٹ کر زیادہ مستعمل ہے (آتش) ؎

اللہ رے صفائے تن نازنین یار
موتی ہیں کوٹ کوٹ کے گویا بھرے ہوئے

کوٹ کوٹ کر۔ بخوبی۔ اچھی طرح۔ کثرت سے۔ (فقرہ) اُس شخص میں کوٹ کوٹ کر شرارت بھری ہے۔

کوٹ کوٹ کر بھرا ہونا۔ کثرت سے ہونا۔ (قدر) ؎

بھرا ہے چہرہ کا مضمون کوٹ کوٹ کر اس میں
بکے گا کاغذ زر کی طرح کلام اپنا

کوٹ کوٹ کے خوبیاں بھری ہیں۔ طنزاً ہجو ملیح۔

کوٹ کی دفتی۔ وہ دفتی جو کوٹ کر بنائی جاتی ہے۔

کوٹ کے بھرا ہونا۔ (کنایۃً) کوئی صفت کامل طور پر ہونا۔

کوٹنا۔ (ہ) ۱ چھت یا چونے وغیرہ کو تھاپی یا موگری سے پیٹنا ۲ ریزہ ریزہ کرنا۔ چورا کرنا ۳ پیٹنا کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) تم کو پیٹنا کوٹنا کچھ نہیں آتا ۴ مارنا پیٹنا زد و کوب کرنا۔ (فقرہ) آج استاد نے زید کو خوب کوٹا پیٹا۔

کوٹھا۔ (ہ) مذکر ۱ بالا خانہ ۲ (ہندی) اوپر کا کمرہ۔ کوٹھری ۳ (ہندو) کٹھا گودام ۴ (م) معدہ۔ سینہ ۵ وہ اندرونی مکان جس میں خزانہ یا امیروں کا مال متاع رہتا ہے (بحر) ؎

دیکھنا کیا اُن کی دولت کا کوٹھا توڑ کر
نکلی ہیں سر پہ لیئے دو دو بدرہ زرچھاتیاں

کوٹھالے کر بیٹھنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا۔ کسب کرنے کے لئے چکلے میں بیٹھنا۔ (راحت) ؎

تجھ کو نہیں لحاظ تو کب مجھ کو شرم ہے
بیٹھوں گی کوٹھالے کے میں بھنڈی بزار میں

کوٹھا ٹوٹنا۔ نقب لگنا۔ (رشک) ؎

چوری ہے اسے بُتِ عیّار کہ سرزوری ہے
نقدِ جاں کا جو محل تھا وہی کوٹھا ٹوٹا

کوٹھے چڑھنا۔ (کنایۃً) بات کا مشہور ہو جانا (رنج) ؎

کھڑکی نکال جانبِ دشمن نہ بام پر
کوٹھے چڑھے جو بات کھلے خاص و عام پر

کوٹھے والیاں۔ (ع) رنڈیاں۔ کسبیاں۔

کوٹھڑی۔ (ھ) (یہ لفظ رائے ہندی سے بھی بول چال میں ہے لیکن رائے فارسی سے فصیح ہے) مونث۔ چھوٹا سا مکان جس میں بیشتر ایک دروازہ ہوتا ہے۔ حجرہ۔

کوٹھی۔ (ھ) مونث ۱؎ وہ پکّا مکان جس میں چند کمرے اور کمروں میں ہوا کی درآمد برآمد کے لئے دروازے چند جانب ہوں ۲؎ اناج بھرنے کا مٹّی کا ظرف جس کا پیٹ بڑا اور منہ چھوٹا ہوتا ہے۔ اس معنی میں کوٹھیا قاؤ غیر ملفوظ سے بھی مستعمل ہے ۳؎ پختہ اینٹ یا لکڑی کا گول چکر جسے کنوئیں کی تہ میں استحکام کے واسطے ڈالتے ہیں۔ چونے کا گولا جو پلوں کے نیچے گلایا جاتا ہے (اتارنا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ گلانا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

رات دن ایسا زاق یار میں روتا ہوں میں
اب مرا کمرہ نہیں کوٹھی ہے گویا جاہ کی

۴؎ صرّاف یا ساہوکار کی دوکان ۵؎ کارخانہ۔ جیسے نیل کی کوٹھی ۶؎ بڑی دُکان۔ جیسے کپڑے کی کوٹھی۔ وہ مکان جو مہاجن روپے کی لین دین کے لئے اور تاجر اپنا سامان و اسبابِ تجارت رکھنے یا فروخت کرنے کے لئے بناتے ہیں ۷؎ بندوق کا وہ حصّہ جس میں بارود رہتی ہے۔

کوٹھی بیٹھ جانا۔ بینک کا دیوالا نکلنا۔ خسارہ ہو جانا۔

کوٹھی کرنا۔ کوٹھی کھولنا۔ صرّافی یا ساہوکاری کی دکان جاری کرنا۔ ہنڈی یا بیوپار شروع کرنا۔ کارخانہ جاری کرنا۔ سوداگری کی بڑی دکان کرنا۔

کوٹھی گھاٹ۔ مذکر۔ وہ کوٹھی جو دریا پر بناتے ہیں (امیر) ؎

شکم صاف تو ہے حُسن کا دریا نایاب
کوٹھی گھاٹ اسے ہے پستاں جسے کہتے ہیں حباب

کوٹھی وال۔ (ھ) مذکر۔ مہاجن۔ صرّاف۔ ساہوکار۔

کَوثر۔ (ع) مذکر۔ بہشت کی ایک نہر کا نام (برق) ؎

موجزن آبِ گہر دانتوں سے کیا ہنسے میں ہے
شکلِ دریا کوثرِ فردوسِ اعلیٰ بڑھ گیا

کوثر کی دھوئی زبان۔ پاک صاف شستہ زباں ؎

حقیقت میں ہے سحر افسوں بیاں
یہ کوثر کی دھوئی ہوئی ہے زباں

کُوچ۔ مذکر۔ روانگی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ جیسے درزی کا کیا کُوچ کیا مقام (امیر) ؎

یارانِ رفتہ سے کہو ٹھہرے ہوئے چلیں
اپنا بھی کُوچ شام ہوا یا سحر ہوا

۲؎ رحلت۔

کُوچ بکوچ۔ (ف) پے درپے جانا۔

کوچ بول دینا۔ کوچ کرنا۔ روانگی کا حکم دینا۔

کوچ کا دن۔ موت کا وقت۔ روانگی کا دن۔

کوچ کا نقارہ کرنا۔ ۱؎ فوج جب منزل سے روانہ ہوتی ہے نقارہ بجاتے ہیں ۲؎ (کنایۃً) مر جانا۔ مرنا (رشک) ؎

میں نے جب دم کوچ کا دنیا سے نقارہ کیا
ماتمی باجے کی نوبت جا بجا ہو جائے گی

کوچ کا نقارہ ہونا۔ لازم۔ (دبیر) ؎

اترے روتے ہوئے گھوڑے سے امام خوشخو
اور کہا کہدو ابھی کوچ کا نقارہ نہ ہو

کوچ کرنا۔ ۱؎ روانہ ہونا۔ سفر کرنا۔ (فقرہ) صبح کو قافلہ نے کوچ کیا ۲؎ دنیا سے گزرنا۔ مرنا (حالی) ؎

کوچ سب کر گئے دلی سے ترے قدرشناس
قدر یاں رہ کے اب اپنی نہ گنوانا ہرگز

۳ رخصت ہونا۔ (ناظم) ؎

روتے ہیں اہل صومعہ دن الوداع کے
کرتا ہے اُن کے زعم میں ماہ صیام کوچ

کوچ مقام ۔ مذکر۔ چلنا اور ٹھہرنا۔
کوچ ہونا۔ روانگی ہونا۔ مرجانا۔

کوُچ کوُنچ ۔ (ہ) مونث ۱ وہ موٹا پٹھا جو انسان کی ایڑی کے اوپر اور چارپایوں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے ۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے ۲ جُلاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں ۔

کوچیں کاٹنا ۔ کونچیں کاٹنا ۔ ایڑی کے اوپر سے دونوں پاؤں کے پٹھے کاٹ ڈالنا۔ پاؤں قلم کرنا (بحر) ؎

کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رُکتے نہیں
کاٹ ڈالوں اپنی کوچیں ہے یہی تعزیر پا

کوچ (انگ - واؤ مجہول - پالکی گاڑی) مذکر۔ کوچ بکس ۔
کوچ بکس ۔ (انگ۔ کوچ باکس) مذکر۔ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ جو گاڑی کے آگے کے حصہ میں بلند بنی ہوئی ہوتی ہے۔
کوچبان ۔ کوچوان ۔ مذکر۔ گھوڑا گاڑی چلانے والا۔

کوُچ ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا پلنگ اردو میں کونچ ہے دیکھو کونچ۔

کوُچا ۔ (ہ واؤ مجہول) مذکر۔ کسی نوکدار چیز کا تھوڑا سا زخم جو آر پار نہ ہو۔

کوچا دینا ۔ کوچا مارنا ۱ نوکدار چیز سے اس طرح مارنا کہ نشان پڑجائے چبھونا ۲ (کنایۃً) طعنہ دینا۔

کوچا کریلا ۔ کریلے کی طرح کوچے دیا ہوا ۔ کریلے کی تلخی دور کرنے کے لئے اس کو گودتے ہیں ۲ صفت ۔ انسان کے منہ کو جس پر کثرت سے چیچک کے داغ ہوتے ہیں تشبیہ دیتے ہیں ۔ (رنگین) ؎

مجھے جو نام دھرتی ہے دوگانا میری خیلا ہے
وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کریلا ہے

کوچے دینا ۔ گودنا چبھونا ۲ طعنے دینا (فقرہ) نندیں آتے ہی بھاوج کو کوچے دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانہ لے کر چلی تھیں۔

کوُچا ۔ (اردو) مذکر ۔ املی کے ہرے ہرے پھل کو پیس کر نمک مرچ ملا کر کھاتے ہیں ۔

کوُچک ۔ (ف) صفت ۔ چھوٹا ۔ کلاں اور بزرگ کا نقیض ۔

کوُچنا ۔ کونچنا ۔ کوچ دینا ۔ (ہ ۔ واؤ مجہول) (متعدی) چبھونا ۔ چھری یا کانٹے سے گودنا ۔ کسی چیز میں بہت سے سوراخ کرنے کے لئے کوئی نوکدار چیز یا سوئی چبھونا (فقرہ) آم کوچ کے مربہ ڈال دو ۲ (کنایۃً) طعنہ دینا ۔

کوچہ ۔ دیکھو کُو ۔

کوُچی ۔ کوُنچی ۔ (ہ ۔ نون غنہ) مونث ۱ برش سفیدی کرنے کا موئے کا برش ۲ سونا چاندی صاف کرنے کا برش ۳ ایک قسم کا برش جس سے گھوڑے کے جسم کا گرد و غبار صاف کرتے ہیں ۴ ایک قسم کا برش جس سے جُلاہے کرگے پر چڑھے ہوئے دھاگے برابر کرتے ہیں ۵ (عم) کنایۃً ۔ لانبی داڑھی ۔

کودانا ۔ (بروزن بُھانا) کودنا کا متعدی ۔

کود پڑنا ۔ کسی معاملہ میں از خود بیجا دخل دینا ۔
(اختر شاہ اودھ) ؎

مہرو مرا لے گئی چھڑا کر
یہ کود پڑی کہاں سے آکر

کود پھاند ۔ مونث ۔ کودنا پھاندنا ۔ اچھل کود ۔ بچوں کی جست و خیز ۔

کودوانا ۔ (ہ ۔ واو اول غیر ملفوظ) کودانا کا متعدی المتعدی

کوَدک ۔ (ف) مذکر ۔ لڑکا ۔ بچہ ۔

کودک مزاج ۔ (ف) صفت ۔ جس کا مزاج طفلانہ ہو ۔

کوَدن ۔ (ف) صفت ۔ احمق ۔ کندذہن ۔

کوُدنا ۔ (ہ) لازم ۱ اُچھلنا ۔ جست لگانا ۔ پھاندنا ۔ خوشی میں پھولے نہ سمانا ۲ متعدی (پر کے ساتھ) اترانا ۔ گھمنڈ کرنا (نفیس) ؎

نہ کودا ے تُرک چشم یار آنا بل پہ ابرو کے
گھمنڈ ایسا ہی کیا ہے حملۂ اول پہ ابرو کے

کودنا پھاندنا ۔ خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا ۔

کودوں ۔ (ہ) مونث ایک قسم کا سخت غلہ ۔

کو دوں دلانا۔ دھندو، سخت کام لینا۔

کو دوں دے کے پڑھنا۔ کم خرچ کرکے پڑھنا۔ ناقص تعلیم پانا (جلال صاحب) ؎

غلط بالکل پڑھاتی ہے بڑی روتی تو نتو کو
فضیلت کیا پڑھی ہے دیکھے کودوں اپنی آتو کو

کو دوں کا بھات کن بھانتوں میں میا ساس کن سیاسوں میں۔ مثل وہ۔ کے رشتے کا کیا اعتبار۔

کور۔ (ف) صفت۔ اندھا۔

کورانہ۔ (ف) صفت۔ اندھوں کی سی ناسمجھی کی۔

کور باطن۔ کور دل۔ (ف) صفت۔ کند فہم۔ کج طبع۔ دل کا اندھا۔ دل میں کینہ اور حسد رکھنے والا۔

کور بخت۔ (ف) صفت۔ بدبخت۔ بدنصیب۔

کور چشم۔ کور نگاہ۔ کور دیدہ۔ (ف) صفت۔ نابینا۔ (داغ) ؎

منکر اگر نہ مانے تو وہ کور دیدہ ہے
قطعی دلیل اُس پہ ہر دست بردشت ہے

کورده۔ (ف) مذکر۔ کم آباد اور چھوٹا گاؤں جو غیر مشہور ہو۔ جاہلوں کی بستی۔

کور مادر زاد۔ (ف) صفت۔ پیدائشی اندھا۔

کور مغز۔ صفت۔ بے وقوف۔

کور نمک۔ (ف) صفت۔ نمک حرام۔ ناشکرا۔

کور نمکی۔ مونث۔ ناشکری۔ نمک حرامی۔

کوری۔ (ف) مونث۔ اندھاپن۔

کور و کر۔ (ف) اندھا اور بہرا (ناظم) ؎

کب نہ دیکھا ہمیں کب حال ہمارا نہ سنا
کور و کر ہو گئے اب ایسے کہ نہ دیکھا نہ سنا

کور۔ (ه) مونث۔ کنارہ۔ حاشیہ۔ سرا۔ گوٹ یا کپڑے کا چوڑا کرسی یا ناخن کا نوک دار ٹکڑا۔ کھال کا ٹکڑا جو ناخنوں کی جڑوں میں یا ان کے گرد نکل آتا ہے (امیر) ؎

ملتے ہاتوں کو گھس گئیں پوریں
ناخنوں کی ہیں لال سب کوریں

یا ایک قسم کا پتلا فیتہ جس کو لباس کے گرد اگرد لگاتے ہیں۔ زنجیرہ۔

کور ہونا۔ (لکھنؤ) کنایۃً۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔

کور کسر۔ (ه) مونث۔ کمی۔ عیب۔ نقص (نکالنا نکلنا کے ساتھ) (فقرہ) تمہارے مار ڈالنے میں اُس نے کوئی کور کسر باقی نہیں رکھی۔

کور کسر نکالنا۔ نقص دور کرنا۔

کُور۔ (ه) مذکر۔ (ع) لقمہ۔

کورا۔ (ه) صفت۔ مذکر۔ مٹی کا ظرف جس میں پانی نہ پڑا ہو۔ جیسے کورا برتن۔ کوری صراحی یا صاف۔ بے لکھا ہوا۔ جیسے کوئی کتاب۔ کورا کاغذ یا بغیر شوب پڑا ہوا کپڑا جیسے کورا لٹھا یا (کنایۃً) بے وقوف۔ بے پڑھا۔ وہ جس نے پڑھ لکھ کر یا کوئی ہنر سیکھ کر بھلا دیا ہو۔ وہ شخص جو کسی ہنر سے ناواقف ہو۔ جاہل۔ (فقرہ) چار برس مکتب میں پڑھ کر کورا رہا یا صاف۔ دیکھو کورا بچ جانا یا غیر مستعمل جس سے کام نہ لیا گیا ہو۔ جیسے کورا استرا۔

کورا بچ جانا۔ بال بال بچ جانا۔ صاف بچ جانا۔ صدمے یا آفت کا اثر تک نہ ہونا۔ (امیر) ؎

ہاتھ سے یار کے مے پیتے تو ہوتا نہ گناہ
کورے بچ جاتے اچھوتا جو پیالہ ہوتا

کورا برتن یا نیا برتن یا (ه) کنواری لڑکی۔

کورا پنڈا۔ (ه) اچھوتا جسم۔ بن بیاہی عورت۔

کورا تہ در تہ۔ بالکل نیا کپڑا (امانی) کورا تہ در تہ دسترخوان نکال کر بچھایا ہے اور ایک ہی دفعہ میں میلا کیجیے۔

کورا جانا۔ بالکل خالی جانا۔ (فقرہ) ساون تو ابھی البتہ کورا ہی گیا بھادوں کا تیسرا یا چوتھا روز تھا یہ واقعہ پیش آیا

کورا رکھنا۔ (کنایۃً) کچھ نہ سکھانا۔ محروم رکھنا۔

کورا رہ جانا۔ (کنایۃً) جاہل رہ جانا۔ محروم رہ جانا۔ بیکار رہ جانا

کورا سر۔ وہ سر جس کے بال نہ مونڈے گئے ہوں۔

کورا کاغذ۔ کاغذ جس پر کچھ نہ لکھا ہو۔ (قدر) ؎

حشر میں اشک ندامت نے بڑا کام کیا
نکل آیا مرے اعمال کا کورا کاغذ

کورا نکل جانا - بے داغ نکل جانا۔ (قدر) ؎

سما کر یار کی آنکھوں میں تو کیونکر بچائے دل
ارے یہ کوٹھری کاجل کی تھی کورا نکل آیا

کوری - (ھ)، ۱- صفت مونث - دیکھو کورا ۲- (کنایۃً) بالکل ۳- ایک قوم جو موٹا کپڑا بنتی ہے۔

کوری آنکھ سے دیکھنا - (عو) محض بے حیائی سے دیکھنا نڈر ہو کر دیکھنا۔

کورے - (عو) پورے (فقرہ) سوا سو روپے میں متفرق چیزیں لے کر کورے چار سو بچالئے۔

کورے استرے سے سر منڈوانا - (عو) ۱- تازہ سان لگے ہوئے استرے سے سر منڈوانا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ عورت کے لئے سر منڈوانے سے زیادہ کوئی بے عزتی کی سزا نہیں ہے۔ اس وجہ سے نہایت رسوائی کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ (میاں صاحب) ؎

سر کو رے استرے سے یہ منڈوائیگا ہوا
کرتا ہے کیا ہی دیکھو جواب سوال شوخ

۲- سب کچھ چھین لینا۔

کورے استرے سے سر مونڈنا - (عو) سوکھے استرے سے سر مونڈنا ۲- (مجازاً) تمام مال و متاع لوٹ لینا۔ (فقرہ) کوئی اس کے چنگل میں آ گئے تو پھر دیکھو کیسا کورے استرے سے سر مونڈتے ہیں ۳- (کنایۃً) کمال ذلیل کرنا۔ (میاں صاحب) ؎

ایسی مشاطہ کا کورے استرے سے مونڈئے سر
نوج بیٹی کی کبھوں نسبت کو اس مردا ہے

کورٹ - (انگ) مونث - کچہری - عدالت۔

کورٹ آف وارڈس - (انگ) مونث - وہ محکمہ جس کے سپرد نابالغوں کی جائیداد کا انتظام ہو۔

کورٹ انسپکٹر - (انگ) مذکر - وہ عہدہ دار جو سرکار کی طرف سے مقدمات فوجداری کی پیروی کرتا ہے۔

کورٹ شپ - (انگ) مذکر - شادی سے پہلے منگیتر لوگوں کا ایک دوسرے سے ملاقات کرنا۔

کورٹ مارشل - مذکر - جنگی یا جہازی افسروں کے مقدمات فیصل کرنے والی عدالت۔

کورٹ کرنا - متعدی (امیر) ؎

آخر آخر یہ ہوئی نظم کی قوت پیدا
کرلیا تازہ مضامیں کا علاقہ کورٹ

کورٹ ہو جانا - انگریزی میں کورٹ بضم اول و سکون دوم و سوم چہارم ہے۔ اردو میں بفتح سوم اس محاورے میں ہے ۱- کورٹ آف وارڈس کے متعلق ہو جانا ۲- قرق ہو جانا۔

کورس - (انگ)، مذکر - نصاب تعلیم۔

کورنش - (ت) - ترکی میں واو غیر ملفوظ اور نون مضموم تھا بمعنی ایک قسم کا شاہی آداب۔ جھک کر سلام کرنا۔ (غنیمت) ؎

گفتنا کورنش و تسلیم می کرد
نیاز ناز را الف بیم می کرد

مونث - آداب تسلیمات۔ عوام نے اس کی جمع کورنشات بنالی ہے۔ اردو میں بکسر نون ہی مستعمل ہے۔

کورنش بجالانا - آداب بجالانا۔ تسلیم عرض کرنا (قلق) ؎

شعلہ جس وقت سامنے آئے
آتے ہی کورنش بجالائے

کورنشات - مونث - جمع کورنش کی - یہ جمع بقاعدہ عربی صحیح نہیں ہے۔

کورو - (س)، راجہ کورو کی اولاد - دھرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ مہابھارت کی مشہور لڑائی حضرت عیسیٰ سے تیرہ سو برس پیشتر انہیں دونوں خاندانوں میں اٹھارہ دن تک کروکھیتر کے میدان میں ہوئی تھی جس میں پانڈو فتحیاب ہوئے۔

کورو - (ھ)، مذکر - غلہ وغیرہ کی لکڑی یا جھانکڑ سے غربا چھتیں مکانات کی پاٹتے ہیں۔

کوڑہ - (ھ) صفت - کوڑھ۔

کوڑا - (ھ)، مذکر ۱- خس و خاشاک - کرکٹ - خس و خاشاک جو صفائی کرنے اور جھاڑو دینے سے نکلے ۲- خراب اور نکمی چیز۔ (فقرہ) تم کہاں سے کوڑا اٹھا لائے یہ مال بہت خراب ہے۔

کوڑا پھیلانا - کوڑا کرنا - خس و خاشاک پھیلانا۔

کوڑا کرکٹ - (ہ)، مذکر - دیکھو کوڑا (امیر) ؎

کیا شگفتہ ہے بہار چمن نزہت طبع
سامنے جس کے گل و لالہ ہیں کوڑا کرکٹ

کوڑا کرکٹ سمجھنا - بے مصرف سمجھنا (امیر) ؎

آگے ہمت کے ہے یہ دولت دنیا کیا مال
لعل و گوہر کو سمجھتا ہے وہ کوڑا کرکٹ

کوڑا لگنا - کوڑا جمع ہو جانا -

کوڑی - (ع)، مونث - وہ گڑھا جہاں کوڑا کرکٹ ڈالتے ہیں -

کوڑا - (ہ)، مذکر - بڑی کوڑی -

کوڑی کر ڈالنا - (عم)، (لکھنؤ) اونے پونے بیچ ڈالنا [۱] بہا یا مال بیچ کر اس کا روپیہ اپنے صرف میں لانا -

کوڑا - (ہ)، مذکر - تازیانہ - چابک (مارنا - جڑنا وغیرہ کے ساتھ)

کوڑا اچسکارنا - کوڑا مارنا -

کوڑا کرنا - چابک لگانا (صبا) ؎

توسن طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا
ایک اک گام پہ پٹتا ہے یہ گھوڑا کیا کیا

[۲] تنبیہ کرنا - گوشمالی کرنا - مارنا پیٹنا - (شعور) ؎

کوئی عاشق جو گیا آنکھ بچا کر گھر میں
اپنے درباں پہ کیا یار نے کوڑا کیا کیا

معانی نمبر ۲ میں عورتیں کرُّورا کرنا بولتی ہیں -

کوڑا کھانا - کوڑے کی مار کھانا (ناظم) ع

کسی بے جرم نے موباف کا کوڑا کھایا

کوڑا لگانا [۱] چابک مارنا (کنایۃً) تیز کرنا گھوڑے کا - (امانت) ؎

دنبالہ سرمہ کا نہیں کیوں چشم مست میں
کوڑا لگاؤ ابلقِ لیل و نہار پر

[۲] تنبیہ کرنا -

کوڑا لگنا - لازم [۱] چابک پڑنا [۲] تنبیہ ہونا [۳] تیزی ہونا -

جو ہاتھ اپنے سبزی کا گھوڑا لگا
تو سلفے کا اور اُس پہ کوڑا لگا

کوڑا ہونا - چابک لگنا - تیزی ہونا - اشتعال کا باعث ہونا -

(اسیر) ؎

نظر وقت تبسم جب پڑی اُس برق دنداں پر
ہوا اک اور کوڑا توسن عمر گریزاں پر

کوڑے کی چوٹی - ایک قسم کی چوٹی جو کوڑے کی شکل کی گوندھی جاتی ہے (منیر) ؎

گندھوا کے روز کوڑے کی چوٹی دکھاتے ہیں
کس کے سمند عمر کو چپکی لگائیے

کوڑھ - (ہ) سنسکرت میں کوٹ - نادان، صفت - احمق - پھوہڑ -

کوڑھ پن - کوڑھ پنا - (ہ)، مذکر - (عو)، بدسلیقگی - بدتمیزی بے وقوفی -

کوڑھ مغز - صفت (عو) بے سلیقہ - بے وقوف -

کوڑھ مغزی - مونث - کوڑھ پن -

کوڑھ مغزی کی بات - کم عقلی کی بات (ایامیٰ) میاں یہ سب ہی تو کوڑھ مغزی کی باتیں ہیں -

کوڑھ - (ہ)، مذکر - جذام - بیگمات کی زبانوں پر مونث ہے -

کوڑھ ٹپکنا - کوڑھ چونا - (ع) جذام کی وجہ سے جسم پر جا بجا زخم اور ورم ہو کر مواد بہنے لگنا - (فقرہ) جس نے تمہاری چیز کو ہاتھ لگایا ہو اُس کے ہاتھ میں کوڑھ ٹپکے - (رجالنصاحب) ؎

کوڑھ اُن چھاتیوں سے ٹپکے اُسے جو پہنے
میں تو کوسوں گی مری جس نے چرائی انگیا

کوڑھ میں کھاج (کھاج کھجلی) مثل - مصیبت پر مصیبت آفت پر آفت -

کوڑھی - (ہ)، صفت - جذامی -

کوڑھی کے جوں نہیں ہوتی - مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا - جو ہمیشہ سے مصیبت میں گرفتار ہے اس پر مصیبت کیا آئیگی

کوڑی - (ہ)، مونث - بیس - ایک بیسی - جیسے دو کوڑی جوتے - چار کوڑی کنکوے -

کوڑی - (ہ) مونث [۱] ایک قسم کا چھوٹا سنکھ جو خرید و فروخت میں ادنیٰ سکہ کا کام دیتا ہے [۲] سینہ کی ہڈی کے نیچے کا گڑھا جو انسان کے جسم میں ہوتا ہے [۳] کٹار کی موٹی نوک -

(بحر) ؎

کس سے کہوں خلش مژۂ آبدار کی
کوڑی کے وار پار ہے کوڑی کٹار کی

...نہ - پائی - دمڑی - مقدار قلیل کی جگہ (قدر) ؎

اس نے سنا کان سے جس دم یہ خوف
کوڑی نہ رکھی کیا سب مال صرف

کوڑی بھر - تھوڑا سا - نہایت قلیل مقدار میں۔

کوڑی پاس نہ ہونا - نہایت مفلس ہونا۔

کوڑی پھرنا - (لکھنؤ) چند آدمیوں کا متفق ہو جانا کسی ... یہ اصطلاح فوج کے پیادوں اور لشکریوں کی ہے۔

کوڑی پھیرا کرنا - (دہلی) بہت سے پھیرے کرنا۔ بار بار آنا

کوڑی جگن مکن - **کوڑی چھپول** - **کوڑی زغند** - ذکر ...کے ایک کھیل کا نام۔

کوڑی خرچنا - تھوڑا سا خرچ کرنا ؎

کوڑی نہ خرچی کہتی ہیں چکلے کی کسبیاں
کیا مفت جان گھور کے پریاں نکل گیا

کوڑی دانتوں سے اٹھاتا ہے - دیکھو دانتوں سے ...ی اٹھاتا ہے۔

کوڑی دکان مانگنا - (کنایۃً) کمال ذلت سے بھیک ...ا (روایت صادقہ) بہتیرے ایک مٹھی چنوں کے لئے کوڑی ...ن مانگتے پھرتے ہیں۔

کوڑی کا کر دینا - بے عزت کرنا - بے وقعت کر دینا۔ (...منیر) ؎

سب کا ہے دانت بوسۂ لب کی امید پر
کوڑی کا تم نے لال شکر بار کر دیا

کوڑی کا مال نہیں - محض نکما ہے - مفت لینے کے لائق نہیں۔

کوڑی کا ہو جانا - نہایت بے قدر ہو جانا - نکما ہو جانا۔ ...ل ہو جانا۔

(آتش) ؎

ہے جب سے دست یار میں ساغر شراب کا
کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا

کوڑی کفن کے واسطے نہیں - نہایت محتاج اور مفلوک ہے۔ (ذوق) ؎

چاہیے زر ان بتان سیم تن کے واسطے
ہیں قلندریاں نہیں کوڑی کفن کے واسطے

کوڑی کوڑی - ایک ایک کوڑی (فقرہ) وہ آج کل کوڑی کوڑی کو محتاج ہے۔ ۲ ذرا ذرا - بالکل - جیسے کوڑی کوڑی بھر پائی۔

کوڑی کوڑی ادا کرنا - سب بے باق کرنا - بالکل ادا کرنا۔

کوڑی کوڑی بھر پانا - کل وصول پانا۔

کوڑی کوڑی بھیک مانگنا - ذلت سے بھیک مانگنا۔ (امانت صاحب) ؎

جھاڑو بی بی کے پھرے ہو جائے گھر پری کا صاف
کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ موا بازار میں

کوڑی کوڑی پر جان دینا - نہایت کنجوس کے واسطے استعمال میں ہے۔

کوڑی کوڑی پر دانت رہنا - (کنایۃً) لبے انتہا لالچی ہونا (بحر) ؎

کوڑی کوڑی کا پہ رہا دانت تلاش زر میں
ہڈیاں ہم نے چبائیں سگ دنیا ہو کر

کوڑی کوڑی جوڑنا - نہایت محنت سے روپیہ جمع کرنا۔

کوڑی کوڑی کا حساب - چھوٹی سی چھوٹی رقم کی آمدنی اور خرچ کا حساب - (لینا دینا کے ساتھ) (رشک) ؎

حساب لینے لگے آپ کوڑی کوڑی کا
امید عفو کی ہی لیے حساب رکھتا تھا

(جان صاحب) ؎

دولت وہ پیسے والی ہوئی کیوں بنی ہے سوم
کہتی ہے کوڑی کوڑی کا مجھ کو حساب دو

کوڑی کوڑی کو تنگ ہونا - **کوڑی کوڑی کو حیران ہونا** - نہایت مفلس ہونا۔

کوڑی کوڑی لینا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔ سب لینا۔
کوڑی کوڑی ہو جانا۔ بے قدر ہو جانا۔ بے وقعت ہو جانا۔
(منیر) ؎
آنکھیں نکالیں غیر نے بوسہ کے واسطے
کیا کوڑی کوڑی ہو گئے لعل شکر فروش
کوڑی کوس دوڑانا۔ (کنایۃً) بڑی محنت لینا۔ تھکا دینا۔
کوڑی کوس دوڑنا۔ (ایک کوڑی کے واسطے کوس کوس بھر کا چکر لگانا) نہایت محنت و مشقت کرنا (فقرہ) اس زمانے میں آدمی کوڑی کوس دوڑے تب چار پیسے کا منہ دیکھے۔ (کنایۃً) نہایت لالچی اور حریص ہونا۔
کوڑی کو نہ پوچھنا۔کوڑی کو نہ لینا۔ نہایت بیدردی سے مراد ہوتی ہے۔ (فقرہ) تنگدستی میں کوئی کوڑی کو نہیں پوچھتا (امیر) ؎
جس وقت ملتا ہے مئے الفت کا مزہ
پھر وہ کوڑی کو نہیں ساغر جم لیتا ہے
(منیر) ؎
تیرے نقش پا کا سکہ جو نہ اس پہ لے پری ہو
کوئی کوڑی کو نہ پوچھے زر آفتاب ہرگز
کوڑی کی آمد نہ ہونا۔ کچھ بھی آمدنی نہ ہونا۔ (التوبۃ النصوح) بچوں کی پرورش کیسے ہو کوڑی کی آمد کا آسرا نہیں۔
کوڑی کی بات ہو جانا۔کوڑی کی عزت ہو جانا۔ ذرا آبرو نہ رہنا۔ نہایت بے وقری اور بے قدری ہو جانا (مہالقاصاحب) ؎
چار پیسے تک نہ ڈولی کے کرایے کے لئے
کوڑیا خانم مری کوڑی کی عزت ہو گئی
کوڑی کے تین تین۔ نہایت ارزاں نہایت بے قدر (بکنا ہونا کے ساتھ) (نظیر) ؎
کوڑی سے سب جہان میں نقش و نگین ہیں
کوڑی نہ ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں
اس جگہ کوڑی کے دو دو بھی کہتے ہیں (ظفر) ؎
تیری آنکھوں سے کریں قصد جو ہم چشمی کا
تو بکیں کوڑی کے دو دو یہ ہرن با دام فراب

کوڑی کے کام کا۔ محض بے کار نکما ؎
دعویٰ بڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا
پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا
کوڑی کے کام کا نہیں۔ بالکل نکما اور بے مصرف ہے۔
(صبا) ؎
بد ہے حریص درہم و دینار کا مزاج
کوڑی کے کام کا نہیں زردار کا مزاج
کوڑی نہ ملنا۔ کچھ نہ ملنا۔ (مہالقاصاحب) ؎
کہیں گے تجھ سے سوا ہم فقیر ہیں چل دور
یہاں نہ کوڑی ملے گی ہوا ہو جا محتاج
کوڑی پاس نہیں اور چلے باغ کی سیر کو۔ مثل مفلس ہیں حوصلہ مندی کرنے والے کے لئے مستعمل ہے۔
کوڑیا غلام۔ بے قدر غلام۔ بے عزت غلام۔ مفت کا نوکر
کوڑیاں کرنا۔ کوئی جنس سستی فروخت کرنا۔
کوڑیوں کا جھاڑ۔ کوڑیوں کا بنا ہوا درخت۔ کوڑیوں کا کھلونا
کوڑیوں کے مول۔کوڑیوں کے مولوں۔ نہایت سستا۔ بے قدر۔ آتش نے کوڑی کے مول بھی کہا ہے لیکن جمع میں زیادہ مستعمل ہے ؎
بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی
کوڑی کے مول بکنے کی یہ استخواں نہیں
(بکنا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ) (اسیر) ؎
ہمارے بعد ہو گا زخم کھانے کا مزہ کس کو
بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا
(شاد) ؎
دنداں جو دیکھنے دو دل بیچے ڈلاتے ہیں
لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھلتے ہیں
کوڑیوں کے مول چلنا۔ نہایت سستا فروخت ہونا۔
(راسخ) ؎
کچھ تم بھی بولتے ہو چلا کوڑیوں کے مول
نیلام کر رہا ہوں دل نا امید کا
کوڑیوں کے مول ڈھالنا۔ (کنایۃً) سستا بیچنا۔ انداں

بیچنا۔

کوڑیوں کے مول لینا - ارزاں خریدنا۔ سستا لینا۔

کوڑیوں کے مول نہ لینا - (کنایۃً) مفت بھی نہ لینا۔ ناکارہ اور بے قدر سمجھنا (امیر) ؎

کیا ہے قدر ایسا دَور دَورِ چشمِ ساقی نے
کہ کوئی کوڑیوں کے مول جامِ جم نہیں لیتا

کوڑیا - (ھ) مونث۔ چھوٹا کواڑ۔

کوڑیالا - (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا سفید چتّیوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ ۲ ایک بوٹی کا نام جسے کوڑیالی بھی کہتے ہیں۔ ۳ (کنایۃً) زردار متمول آدمی۔ (اگویا) ؎

زلف نے نقد دل کئے ہیں جمع
اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہے

۴ ایک قسم کا چھوٹا پرند۔

کوز - (ف) صفت۔ خمیدہ۔

کوزپشت۔ کوزہ پشت - (ف) صفت۔ خمیدہ پشت۔ کُبڑا۔

کوزہ - (عربی میں کوز بمعنی کوزہ ہے۔ ترکی میں بمعنی ظرف دستہ دار فارسی میں بمعنی خمیدہ پشت۔ کُبڑا۔

کوزہ - فارسی میں لانبی گردن کا ظرف جس میں پانی رکھتے ہیں، مذکر ۱ ڈونگا۔ دستہ دار ظرف ۲ قفلی۔ جیسے برف کے کوزے یعنی برف کی قفلی ۳ آبخورے کی شکل کا بنا ہوا۔ مصری کا ڈلا جیسے مصری کے کوزے ۴ مٹی کا برتن ۵ مٹی کا آبخورہ۔

کوزہ گر - (ف) مذکر۔ کمہار۔

کوزہ نبات - (ف) مذکر۔ مصری کا کوزہ۔

کوزے میں دریا بند کرنا - دیکھو دریا۔

کوزیاں - (دہلی) مونث مٹی کے آبخورے لمبے اور گلے کے بیچ میں سے پتلے۔

کوس - (ف) واؤ معروف، مذکر بڑا نقّارہ (امیر) ؎

جائے قیام منزلِ ہستی نہ تھی امیر
اترے تھے ہم سرا میں کہ کوسِ سفر بجا

کوسِ رحلت۔ کوسِ رحیل - (ف) مذکر۔ کوچ کا نقارہ (شرف) ؎

کس مسافر نے کیا کوچ یہ ترکے ترکے
کوسِ رحلت کی صدا سے جو گجر میں پیدا

کوس - (ھ) واؤ مجہول، دو میل کا فاصلہ ۲ (فارسی میں کوس کپڑے یا گدڑی کا گوشہ جو اور کونوں سے لمبا ہو۔ اس سے اردو میں معنی ذیل میں لیا گیا) آستین کا جوڑ۔ آستین کا کف۔ جب کپڑے کا عرض کم ہوتا ہے یا آستین کسی وجہ سے چھوٹی پڑ جاتی ہے تو کلائی بھر کا کپڑا آستین میں آگے سے سولتے ہیں۔ اس کو کوس کہتے ہیں بعض لوگ خوبصورتی کے لئے بھی کوس لگاتے ہیں (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) (منیر) ؎

ہاتھوں سے ناپتے ہیں راہ جنوں
آستینوں میں کوس پڑتے ہیں

کوس چڑھانا۔ کوس ڈالنا - آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کے طول بڑھانا۔ کف لگانا۔

کوس کھلنا - کف کا بخیہ کھل جانا۔ (شاد) ؎

تمام عمر پھرے جامۂ جنوں پہنے
کھلے نہ کوس کسی دن بھی آستینوں کے

کوسوں - دور تک (امیر) ؎

اُس خرابے میں ہم پڑے ہیں امیر
کہ جہاں خاک بھی نہیں کوسوں

کوسوں بھاگنا۔ کوسوں دُور بھاگنا - (کنایۃً) سخت نفرت کرنا (فقرہ) وہ ان کے نام سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ (ناسخ) ؎

جا آتا ہوں مے گلرنگ سے میں کوسوں دور
فرقتِ یار میں مستوں کا مگر ہوش ہوں میں

کوسوں پیچھے رہنا - بہت پیچھے رہنا۔ (مصحفی) ؎

قیس واماندہ رہا اُس سے تو کوسوں پیچھے
پھر قدم ناقۂ لیلیٰ کو اٹھانا کیا تھا

کوسوں تک - دور تک۔

کوسوں دُور - بہت دور۔

کوسوں دور رہنا - وحشت کرنا۔ پاس نہ پھٹکنا (جلال) ؎

بیخودوں سے ترے رہتی ہے خودی کوسوں دور
ہوش دیوانہ نہیں آئے جو دیوانوں میں

کوسوں دور رہونا۔ بہت دور ہونا (فقرہ) بندہ اس قسم کے خیالات سے کوسوں دور ہے۔

کُوسا۔ (ع) مذکر۔ (ع) دعائے بد (راسخ) ؎
ہم غریبوں کی شب ہجر کا کوسا نہ ملے
کالا پانی ہو تجھے چرخ کہن آج کی رات

کوسا کاٹی۔ (ع) مونث۔ دعائے بد۔ (کرنا کے ساتھ)

کوسا کرنا۔ بد دعا دیتا رہنا۔ (فقرہ) یہ بدزبان دن رات مجھے کوسا کرتی ہے۔

کوسا لگنا۔ (ع) بد دعا کا اثر ہونا (عارف) ؎
نہیں ہے نام کو بھی تم پڑے ہے خشک مدت سے
یہ کس کا لگ گیا کوسا ہماری چشم گریاں کو

کوس کوس کے کھا جانا۔ (ع) (کنایۃً) کوسنے دے کر تباہ کر ڈالنا۔ (صاحب) ؎
میں کوس کوس کے کھا جاؤنگی ہوں کلجبھی
مری زبان کا دیکھا نہیں اثر تونے

کوسم کاٹا۔ (ع) مونث۔ ایک دوسرے کو کوسنا (احسان)
محلے والوں نے اظہار دئے کہ دونوں گھروں میں ہر وقت کوسم کاٹا رہا کرتی تھی۔

کوسنا۔ (ع) مذکر۔ (ع) (۱) دعائے بد دینا کے ساتھ (جلیل) ؎
دعا اگر نہ دو کوسنا دیتے جاؤ
مرے پیار کا کچھ صلہ دیتے جاؤ
(۲) متعدی۔ بد دعا دینا۔ برا بھلا کہنا۔

کوسنا پیٹنا۔ کوسنا کاٹنا۔ متعدی برا بھلا کہنا۔ بد دعا دینا (فقرہ) پہلے تو اس کی عادتیں بگاڑیں اب کوسنے کاٹنے سے کیا فائدہ دیکھو کیا کوسوں۔

کوسنا لگ جانا۔ بد دعا کا اثر ہونا۔ (رند) ؎
لگ جائے گا کہیں کسی عاشق کا کوسنا
مرجاؤ گے جوان اگر بد دعا لگی

کوسنے پڑنا۔ کوسنا دیا جانا (شوق قدوائی) ؎
بے پردگی حسن ہے الزام کے قابل
کیوں کوسنے پڑتے ہیں مری بے نگہی پر

کوش۔ (س) مذکر۔ ہندی زبان کا لغت۔

کوشاں۔ (ف) صفت۔ کوشش کرنے والا۔

کوشش۔ (ف) مونث۔ محنت۔ دوڑ دھوپ۔ قصد (کرنا کے ساتھ)

کوشک۔ (ف) مذکر۔ قصر۔ محل۔ اونچی اور بلند عمارت۔

کوفت۔ (ف) کوفتن کا حاصل مصدر۔ مونث (۱) صدمہ تھکاوٹ (۲) اندوہ۔ غم۔ ملال (مصحفی) ؎
کوفت یہ دل نے اٹھائی کہ نہ ٹھہرے آنسو
یاد آئی جو تری موسم باراں میں کبھی
(۳) کٹائی۔ کوٹنا۔

کوفت پر کوفت اٹھانا۔ صدمہ پر صدمہ برداشت کرنا ؎
تھا مو اب قبضۂ شمشیر سے آتد
کوفت پر کوفت اٹھایا نہ کرد

کوفت کا کام۔ وہ کام جو کٹائی کر کے کیا جاتا ہے دیکھو کیل۔

کوفت کھانا۔ رنج کا برداشت کرنا۔ جی جلانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
کیوں کھوتی ہے جان کوفت کھاکر
میں لاتی ہوں ماہرو کو جاکر

کوفت گزرنا۔ رنج اور صدمہ گزرنا (دبیر) ؎
دیکھئے کب وصال ہو اب تو لگے ہے ڈر بہت
کوفت گزری ہے فراق یار میں جی پر بہت

کوفتہ۔ (ف) صفت۔ آسیب۔ سیدہ۔ مذکر۔ قیمہ کے گول کباب۔

کوفتہ رانان تہی۔ حلوائی بید دوست۔ (ف) مثل۔ دکھ پلٹے ہوئے لاچار کو روکھی روٹی بے سالن ہی غنیمت اور عمدہ چیز ہے۔

کوفتہ بیختہ۔ (طبیب نسخوں میں لکھتے ہیں) کوٹ چھان کر

کوفہ۔ (ع) مذکر۔ عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے

لوگ سخت بے رحم تھے دشمن سادات اور قاتل حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے لوگ تھے۔

کوفی۔ (ع) صفت۔ کوفہ کا باشندہ۔ کوفہ کی زبان۔

کوک۔ (ف) مونث۔ بخیہ۔ کچی سلائی۔ لمبے لمبے ٹانکے۔

کوک دینا۔ کوکنا۔ کچی سلائی کرنا۔ ٹانکے ڈال کر کھڑا کر دینا۔

کُوک۔ (ف) باجوں کا سر ملانا۔ بلند آواز۔ آواز (مونث) ۱ سریلی آواز۔ بیشتر فاختہ، مور اور کویل کی آواز کے لئے مستعمل ہے (سحر لکھنوی) ؎

فزوں تیر سے کوک کویل کی ہے
نہ پوچھو جو حالت مرے دل کی ہے

(میر) ؎

دل پُر داغ نالاں خط سے کب اس ماہ رو کے ہے
چمن میں دخترِ طاؤس کو طاؤس کوکے ہے

۲ شور۔ چیخ۔ کلکاری۔ (پڑنا کے ساتھ) (رنگین) ؎

دن رات بن اس کے ہے یہ اب بندے کی حالت
یا شور ہے یا چیخ ہے یا کوک ہے دائی

(انیس) مصرع آفت کی پڑی کوک قیامت کا ہوا غل

۳ گھڑی یا باجے وغیرہ میں چلنے کی طاقت جو کنجی دینے سے پیدا ہوتی ہے (فقرہ) کوک باقی نہیں رہی گھڑی بند ہو جائے گی۔

کوک اتر جانا۔ کوک ختم ہو جانا۔

کوک چڑھنا۔ کوک زیادہ ہو جانا۔

کوک دینا۔ ۱ دیکھو کوکنا نمبر ۲ ۲ آواز لگانا۔ صدا دینا۔

کوک مارنا۔ چیخ مارنا۔

کوکنا۔ (۱) (ہ) چیخنا۔ چلانا۔ درد کی آواز نکالنا (میر) مصرع

اسکی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا

۲ گھڑی یا باجے میں کنجی دینا ۳ کویل کا بولنا۔ فاختہ کا کوکو کرنا ۴ سور کا جھنکارنا ۵ شیر کو جگانا۔

کوکا۔ (ہ) مذکر۔ باریک کیل۔ چھوٹی میخ۔

کوکابیلی۔ (ہند) مذکر۔ گل نیلوفر۔

کوکب۔ (ع) مذکر۔ روشن ستارہ۔ دیکھو کواکب ؎

ہوگا داخل اور قاروں کے خزانہ میں درم
پست ایسا ہے اگر کوکب مری تقدیر کا

کوکب دُمدار۔ (ف) مذکر۔ دُمدار ستارہ جس کو جھاڑو بھی کہتے ہیں۔ (محسن) ؎

فلک اب کوکب دمدار کی جھاڑو اٹھا لکھے
ملائک ڈھونڈھتے پھرتے ہیں سرِ خاک مرقد کا

کوکبہ۔ (عربی میں کوکبہ) ستارہ۔ انبوہ آدمیوں کی جماعت فارسیوں نے مجازاً بمعنی کروفر وحشمت وفوج استعمال کیا۔ برہان میں لکھا ہے۔ کوکبہ۔ ایک اونچی خمدار لکڑی ہوتی ہے جس کے سر پر صیقل کی ہوئی فولادی گیند لگا کر بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے لے چلتے ہیں (مذکر) ستارہ یا شاہی جلوس۔ شان وشکوہ۔

کوکر۔ (ہ) واؤ غیر ملفوظ) مذکر۔ کتا۔

کوکرمتا۔ (ہ) واؤ غیر ملفوظ دیکھو ککرمتا۔

کوکلا۔ مذکر۔ فارسی میں کوکلہ ہندی میں کوکلا بمعنی کوئل ہے اور دونوں معنی کوئل مستعمل ہے۔

کوکلتاش۔ (ت) مذکر۔ بادشاہ کا رضاعی بھائی۔

کوکنا۔ دیکھو کوک۔

کوکنار۔ (ف) کوک۔ کھانسی + نار۔ انار۔ مذکر خشخاش کا ڈوڈا

کوکنی۔ اردو ترکی میں کوک۔ نیلا رنگ) مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو شہاب لاجورد شنگرفی سے تیار کیا جاتا ہے۔

کوکو۔ (ف) میں فاختہ کی آواز (مونث۔ فاختہ کی آواز قمری کی آواز (مصحفی) ؎

میں تو اس سرو کو ساتھ اپنے چمن میں لایا
کھا گئی جان مری فاختہ کیوں کوکو سے

(انیس) مصرع۔

کوکو وہ قمریوں کی وہ طاؤس کی پکار

کوکو۔ (ہ) مونث ۱ بچوں کے ڈرانے کا فرضی نام۔ (فقرہ) منے تم نے شرارت کی اور کوکو آگئی ۲ بچے کوے کو کہتے ہیں۔

کوکو پلاؤ۔ لکھنو وہ پلاؤ جس میں کباب یا مسلم انڈے ڈالتے ہیں۔ دہلی میں بیضہ پلاؤ ہے۔

کوکہ - (ت) مذکر ۱ دودھ پلانے والی کا لڑکا۔ دودھ شریک بھائی۔ (انشا) ؎

کوکا جی دیکھو تیری دو کان پہ کیا کسلی
ہشوار اور دی اور بھا جل کی اوڑھنی

۲ مونث۔ دودھ پلانے والی کی بیٹی (رنگین) ؎

کچھ نظر آتی ہے ادھلی تری بتوں کوکا
ان دنوں رستی ہے انیثی تری گردن کوکا

کوکی - مونث۔ رضاعی بہن۔

کوکھ - (ھ) مونث۔ پیٹ۔ پہلو کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے ۲ مجازاً اولاد۔

کوکھ آباد رہے - دعا۔ یعنی اولاد زندہ رہے (انیس)

دنیا میں صدا کوکھ تمہاری رہے آباد

کوکھ اجڑ جانا - اولاد کا زندہ نہ رہنا۔ (انیس) ؎

ہر طرح کر غم سے اکھڑ جائے گی میری
یا مانگ دیا کوکھ اجڑ جائے گی میری

کوکھ اجڑی - صفت۔ مونث۔ وہ عورت جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو

کوکھ بند - صفت۔ مونث۔ بانجھ عورت۔

کوکھ جلی - (ھ) مونث۔ وہ عورت جسے اولاد کے مرنے کا صدمہ پہونچا ہو ؎

میری قسمت کا لکھا کوکھ جلی ہوں راحت
مرگیا پیٹ میں بچہ تو کرے دائی کیا

کوکھ سے ٹھنڈی ہے - صفت (بیگمات) اولاد والی ہے صاحب اولاد ہے۔

کوکھ شاستر - (ھ) (ہندو علم) علم غیب (فقرہ) میں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا جو پیٹھ پیچھے کی بات بتا دوں۔

کوکھ کا آزار - کوکھ کا خلل - استقاط کا مرض۔ بچوں کے جیتا نہ بچنے یا مرجانے کا مرض۔

کوکھ کی آنچ - مامتا۔ مادری محبت۔

کوکھ مانگ سے بھری پری رہے۔ کوکھ آنچ سے بھری پری رہے - (ع) دعا اولاد اور خاوند زندہ اور سلامت رہیں (فقرہ) حشمت نے دیکھتے ہی ادب سے سلام کیا دوا نے لاکھوں دعائیں دیں کہ بیوی جیتی رہو کوکھ مانگ الخ۔

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا - (ع) دعا۔ سہاگن اور صاحب اولاد رہنا۔

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا - (ع) سہاگن اور صاحب اولاد ہونا (رنگین) ؎

کوکھ اور مانگ سے ٹھنڈی رہے جو دیتی ہے
جھا با لوں سے زمیں لال پری کی بیٹھک

کوکھیں لگ جانا - (ع) بھوک سے کوکھوں کا اندر دھنس جانا بھوکا ہونا۔

کوکی - (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا اُودا رنگ۔

کول - (ھ) مذکر۔ اناج جس کو گنوا بغیر صاف کئے کھاتے ہیں۔

کول - (ھ) مذکر (ہندو) لقمہ۔ نوالہ ۲ اناج کی وہ مقدار جو ایک بار دلدل چکی میں پیسنے کے لئے ڈالتے ہیں۔

کول - (ھ) مذکر۔ سوراخ جو لکڑی یا زمین میں ہو۔

کولنا - (ھ) خالی کرنا۔ جو کچھ اندر بھرا ہو اس کو نکال ڈالنا اس جگہ کول لینا بھی مستعمل ہے۔ (شاد) ؎

کبھی کرتے ہیں دل چھلنی خدنگ کج نگاہی سے
کبھی مژگاں کے برموں سے جگر کو کول لیتے ہیں

۲ دبانا۔ کچلنا۔

کولا - (ھ) ہندی میں کولا اور کوئلا دونوں طرح ہے۔ لکھنؤ میں کولا اور کوئلا دونوں ہیں۔ کولا فصیح خیال کیا جاتا ہے۔ ذوق نے کولا باندھا ہے۔ لیکن اب دہلی میں کوئلہ فصیح سمجھا جاتا ہے اور کولا متروک ہے۔ مذکر۔ کان سے ایک سیاہ اور نباتاتی مادہ نکلتا ہے اس کو جلا کر بجھاتے اور پتھر کا کوئلا کہتے ہیں ۲ ادھ جلی لکڑی کا بجھا ہوا ٹکڑا۔ پرانی دیواروں میں جو کولا پایا جاتا ہے اس کو گھس کر گوہانجنی پر لگاتے ہیں (ذوق) ؎

جل کر اگر بجھائے بھی دل سوختہ مرا
تو بھی جلے گا جیسے کہ کولا بجھا ہوا

(دیا لطا دیبا) ؎

نکلی نرگس کے ہے گوہانجنی کوئلا وہ لگانے
کوئی برسوں کی پرانی کرے دیوار تلاش

(بحر) ؎

خال مشکیں نے دل ایسا ہی جلایا ہے کہ بس
کونکوں پر بھی یہ دھوکہ ہے کہ انگارے ہیں

کولوں کا گل ۔ کولا پیس کر اس میں چاولوں کی پیچ ملا کر ٹکیا بنا کر خشک کر لیتے ہیں ۔ یہ بہت جلد آگ پکڑ لیتا ہے ۔

کولوں کی دلالی میں ہاتھ کالے ۔ کولوں کی دلالی میں منھ بھی کالا کپڑے بھی کالے ۔ مثل بُرے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہے ۔ دیکھو کوئلا ۔

کولا ۔ (ہ) مذکر ۔ دروازے کے ادھر اُدھر کی دیوار (فقرہ) تم کولے سے لگ کر کھڑی ہوئی تھیں کپڑوں میں مٹی بھر گئی ۔ ۲ وہ اناج کی پولی جو کاٹنے کو دی جاتی ہے ۔ دکانداروں کے ساتھ ۔ ۳ (ع) بغل ۔ گود ۔ (فقرہ) یہ بیٹی ماں کے کولے سے لگی بیٹھی رہتی ہے ۔ ۴ چھوٹا سنگترا ۔ ایک قسم کی نارنگی ۔

کولے کی مٹھائی ۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کولے سے بناتے ہیں ۔ (رشک) ؎

جب کچھ آیا لب شیرین بتاں کا جھوٹا
ہم یہی سمجھے کہ کولے کی مٹھائی آئی

کولا ۔ (ہ) مذکر ۔ انسان کی پیٹھ کی طرف سُرین کے اوپر کا حصہ جہاں کمر بند باندھتے ہیں (رنگین) ؎

پہنچی سیکھ کمر کوارے لوگو دوڑیو
کولے تلک جو سر سے مرے ڈھلکی اوڑھنی

کولا اترنا ۔ کولے کا جگہ سے سرک جانا ۔ (ایا ہی) ہمگر مجھ کو تو اس کا کولا اترا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔

کولا دنکیاں ۔ مونث ۔ ہاتھا پائی ۔ دھینگا مشتی ۔ پُرانا محاورہ ہے (مصحفی) ؎

شوخی مزاج اُس کے سے انگل نہیں گئی
ویسا ہی بانکپن ہے وہی کولا دنکیاں

کولا کاٹنا ۔ (ع) سزا دینا ۔ صدمہ پہنچانا ۔ (فقرہ) ابھی میری آنکھ چھوٹ جاتی تو کیا میں تمھارا کولا کاٹ لیتی (جان صاحب) ؎

کیوں پاؤں پہ سر رکھتے ہو تم ہاتھ نہ جوڑو
کولا ابھی کیا کاٹنے گا سرکار ہمارا

۲ جوتیاں اڑانا ۔

کولا مٹکانا ۔ کولا مار کر چلنا ۔ کولے کو حرکت دینا ۔

کولھو ۔ (ہ) مذکر ۔ تیل پیلنے اور رس نکلنے کا آلہ ۔ دہلی میں کولو ہے ۔ (آتش) ؎

شیرینی ان لبوں کی رکھتا جو تو کولھو
پانی سے تجھکو پتلا اپنے شکر نہ کرتا

کولھو پلنا ۔ کولھو چلانا ۔

کولھو چلانا ۔ کولھو کا کارخانہ قائم کرنا ۲ کولھو کو رواں کرنا ۔

کولھو چلنا ۔ لازم ۔

کولھو سے پیلنا ۔ (ع) کمال ایذا دینا ۔ (جان صاحب) ؎

جس میں تل بند ہتے تھے کبھی نہ رہی وہ اماں
پیتی تر مجھے کولھو سے ہو ہر آن عبث

کولھو کا بیل ۔ صفت (کنایۃً) ہر وقت کسی کام میں جتا رہنے والا ۔ نہایت محنتی ۔ ایک ہی جگہ چکر کھانے والا ۔

کولھو کاٹ کر موگری بنانا ۔ (کنایۃً) قیمتی اور بڑی چیز کو کاٹ کر بے قیمت اور چھوٹی چیز بنانا ۔ بے وقوفی کا کام کرنا ۔

کولھو کے بیل کی طرح پلنا ۔ نہایت محنت اور مشقت اٹھانا ۔

کولھو میں پلوا دینا ۔ (اگلے زمانے میں ملزم کو کولھو میں ڈلوا کر مرواتے تھے) نہایت سخت سزا دینا ۔

کولھو میں پیل ڈالنا ۔ کولھو میں پیلنا ۔ کولھو کے ذریعہ سے تیل نکالنا ۲ (کنایۃً) سخت تکلیف دینا ۔ (رنگین) ؎

یا رب شب جدائی تو ہر گز نہ ہو نصیب
بندی کو یوں جو چاہے تو کولھو میں پیل ڈال

کولی ۔ (ہ) مذکر ۔ ہند و جلاہا ۔ ایک ادنیٰ قوم جس کا کام موٹا کپڑا بُننا ۔ مچھلیاں پکڑنا ۔ بیگار ربگتنا ہے ۲ (لکھنؤ) مونث ۔ وہ سیاہی جو مہندی لگے ہاتھوں میں مہندی لگانے سے ظاہر ہوتی ہے ۔ (رشک) ؎

کولی تری مہندی کی نظر میں دُرتاباں
مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں مرجاں

(۳) نس ساقہ۔ (۳) تیل نکالنے والا۔ تیل بیچنے والا۔
کَولی - (ھ) مونث۔ گود۔ دونوں ہاتھوں کا حلقہ۔ آغوش۔
کولی بھرنا۔ کولی میں لینا۔ کولیانا۔ کولی بھر لینا۔ دونوں ہاتھوں سے گھیر کر بیچ میں لینا۔ بغلگیر ہونا (ظفر) ع
انہیں جب بیار سے گودی میں کولی بھر کے لوں گا
(مصحفی) ؎
ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا
فرمایئے اب آپ کی شمشیر کیا ہوئی
(جرأت) ؎
لے لوں اُسے کولی میں اگر میں تو عجب کیا
سینہ ہم ابھی زخم مرے دل کا ابھر آئے
(۲) حرص کرنا۔ طمع کرنا۔
کَومَل۔ کومھل - (ھ) مونث۔ سینہ دو دینا لگانا کے ساتھ)۔
کَون - (ع) ہو جانا۔ وجود میں آنا) مذکر۔ دنیا۔
کون و فساد۔ دیکھو عالم۔
کون و مکاں - (ف) مذکر۔ دنیا جہان (مصحفی) ؎
اک حرف کن میں جس نے کون و مکاں بنایا
اے خلق اُس نے تجھکو جانِ جہاں بنایا
کَونین - (ع) کون کا تثنیہ۔ مذکر دنیا اور عالم آخرت۔
کونیہ۔ (ع) صفت۔ دنیا سے نسبت رکھنے والا۔
کَون - (ھ) واؤ مجہول) (دلال) ایک کم دس۔ نو۔
کَون - (ف) مونث۔ مقعد۔
کونِ خر۔ (ف) صفت۔ مجازاً۔ احمق آدمی۔
کونی۔ (ف) صفت۔ مذکر۔ بولیبا۔
کَون - (ھ) ۱ کلمہ استفہام (الف) ذوی العقول کے لئے اس کا استعمال بغیر سا اور سی کے صحیح ہے ؎
کون آتا ہے بُرے وقت کسی پاس لے داغ
لوگ دیوانہ بناتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
(ب) غیر ذوی العقول کے لئے سا اور سی کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) کونسی بات تم بھول گئے۔ عورتیں سا اور سی کے بغیر بولتی ہیں (شوق قدوائی) ؎
تصویر کی ایسی کون ہستی
اللہ رے اور بُت پرستی
۲ اگر استفہام کا مقام نہ ہو تو اسما سے زمان کے واسطے بغیر اس کے مستعمل ہے۔ اور کتنا کے معنی دیتا ہے (ذوق) ؎
کون وقت اے وائے گزرا جی کو گھبراتے ہوئے
موت آتی ہے اجل کو یاں تلک آتے ہوئے
۳ کیا چیز ہے۔ بے حقیقت ہے کی جگہ ؎
کیا اے رشک حقیقتِ انساں کون نمائش کون ثبات
مثل حباب بحر خیال آغاز نہیں انجام نہیں
کبھو ضمائر کے ساتھ بطور سوال بھی مستعمل ہے۔ جیسے ہم نہیں جانتے وہ کون۔ ہم نہیں مانتے تم کون۔ ان سب صورتوں میں بے حقیقت ہونا۔ بے تعلق اور بے اختیار ہونا متکلم حاضر یا غائب کا مقصود ہوتا ہے۔
کون بات ہے۔ بات ہی موقع نہیں ہے (اوج) ؎
گر خط کو ہو نہ طول تو اے شاہ نیک ذات
لکھ دیجئے گا صاف چھپانے کی کون بات
کون جانے۔ خدا معلوم کی جگہ (بنات النعش) کون جانے شاید ان ٹھہرے ہوئے ستاروں میں ایک ایک بجائے خود آفتاب ہو۔
کون حقیقت۔ بے حقیقت ہے۔ (رشک) ؎
میں کیا مرے ظلمت کدہ کی کون حقیقت
یہ عشق وہ ہے جس نے کئے سیکڑوں گھر صاف
کون دن تھے۔ کیسے اچھے دن تھے (سودا) ؎
کون وہ دن تھے کہ جب تب ترے نظارہ کو
ترے آئینہ میں پریشاں نظری کا تھا جوانہ
کونسا کونسی۔ پہلا مذکر کے لئے۔ دوسرا مونث کے لئے جب کئی جاندار یا بے جان چیزوں میں سے کسی ایک کے متعلق سوال ہوتا ہے یہ کلمہ استعمال کرتے ہیں۔ (فقرے) کونسا گھوڑا تم کو پسند ہے۔ کونسی گھوڑی لوگے ۴ (عو) کون کی جگہ کیا (شرف) ؎

پوچھے تو کوئی کون سا اس نا آگاہ سا

صیاد برخلاف جو نخچیر سے ہوا

کونسا درخت ہے جس کو ہوا نہیں لگی۔ (مو) ہر ایک عیب و تکلیف سے کوئی خالی نہیں۔

کون سا دن۔ کون دن۔ (رشک) ؎

کون سا دن ہے کہ عاشق بھول جاتے ہیں تجھے

اے اجل کیوں ہو گئی غافل ہماری یاد سے

کونسا زہر مل گیا۔ کیا برائی ہو گئی (داغ) ؎

جب کہا تم کھاتے ہیں مل جاؤ

مل گیا زہر کون سا اس میں

کون سنتا ہے۔ کوئی نہیں سنتا (امیر) ؎

خواب آرام میں ہمسائے ہیں کوچے سنسان

کون سنتا ہے پکاروں شب یلدا کس کو

کونسی بات اٹھا رکھی ہے۔ کونسی کسر باقی رکھی ہے۔ (جلیل) ؎

غیر کیوں ہوتے ہیں شامل مری رسوائی میں

کونسی بات مرے دل نے اٹھا رکھی ہے

کون سے روز۔ کس دن (داغ) ؎

طعنے دیتے ہو محبت میں برا کہنے کو

کون سے روز یہاں مجمع احباب نہیں

کون سے قرآن میں لکھا ہے۔ کس قاعدہ سے جائز ہے (بنات النعش) دکھاؤ تو کون سے قرآن میں لکھا ہے کہ بچہ پیٹ میں ہو اور بچے والی چلے پھرے اور کام کرے۔

کونسے لعل لگے ہیں۔ (ع) کیا خاص بات ہے (جان صاحب) ؎

کون سے لعل لگے شکل میں یاقوت کی ہیں

بی جواہر کو جو کولاسی یہ بھائی صورت

کون سے مرض کی دوا ہو۔ کس کام کے ہو۔ محض نکما ہونے کی جگہ۔ (ناسخ) ؎

تم سے ہوا نہ درد دل زار کا علاج

پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم

کون کس کی سنتا ہے۔ کوئی کسی کی فریاد نہیں سنتا۔ (شعور) ؎

کیا پرسش گنہ کا روز شمار کھٹکا

سنتا ہے کون کس کی غل ہے حساب ہوگا

کون کہتا ہے۔ کوئی نہیں کہتا۔ میں نہیں کہتا۔ (رشک) ؎

قتل کرنے کو خوش اندازی کا جوہر چاہیے

کون کہتا ہے کہ تیغ و تیر و خنجر چاہیے

کون کہے۔ بیان نہیں ہو سکتا کی جگہ۔ بیشمار ہیں کی جگہ۔ (فقرہ) اس کے چھوٹے چھوٹے جبروں اور گناہوں کی کون کہے

کون مدت سے۔ کتنے زمانے سے۔ (داغ) ؎

کون مدت سے ہے عادت مجھے تنہائی کی

پاس فردوس کے سنسان بیاباں ہوتا

کون وقت ہوا۔ دیر ہو گئی۔ مدت ہو گئی۔ (بنات النعش) ہنگنائی میں نکل کر خبر تو لو کون وقت ہوا یہ آدمی برابر چلا رہا ہے۔

کون وقتوں سے۔ بڑی دیر سے (بنات النعش) تم تو نئی ہیلی سے اس قدر جلد بے تکلف ہوئیں کہ کون وقتوں سے باتیں کر رہی ہو اب تک تمہاری باتیں ہو نہیں چکیں۔

کون ہوتا ہے۔ کیا تعلق ہے۔ کیا واسطہ ہے کیا رشتہ ہے۔

کونا۔ (ھ) مذکر ۱ گوشہ۔ زاویہ ۲ کھونٹ۔ جیسے چادر کا کونا۔ ۳ طرف۔ جانب کسی مکان یا راہ کی۔

کونا کونا دیکھ ڈالنا۔ اچھی طرح دیکھ ڈالنا۔

کونا کھدرا۔ کونا کھترا (سنسکرت کھترا) بل سوراخ، مذکر۔ (فقرہ) بینشے کو وہیں کونے کھترے میں گاڑ تو پ دیا۔

کونا کونا جھانکنا۔ بے انتہا تلاش کرنا جستجو کرنا۔ (آتش) ؎

کونا کونا جھانکا کی کس گھر کی تلاش

جستجو میں تیری سرشتہ چہرہ گل ہو گیا

کونے کی خیر منانا۔ (دہلی) گھر کی بھلائی چاہنا ؎

نکل راسخ کہیں اس چار دیوار عناصر سے

اے غافل منانا کہاں تک خیر کونے کی

کونے میں بیٹھ رہنا۔ گوشہ نشین ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

مرنے سے پہلے جو مرنا ہو تو سن لے تدبیر

بیٹھ رہ چپکے کسی کونے میں ہو جا خاموش

کونے میں پڑا ہونا۔ سب سے الگ ہونا۔
کونتھنا۔ کونتھنا ۔ (ہ) نون غنّہ، (دہلی)، ۱۔ دفع ہوا زکے واسطے زور لگانا ۲۔ بچہ جننے کے واسطے عورت کا زور کرنا۔
کونج ۔ (ہ) نون غنّہ، مونث۔ قازکلنگ۔
کونجڑی ۔ (ہ)۔ نون غنّہ، کنجڑے کا مونث۔
کونجڑی اپنے بیر کھٹے نہیں بتاتی ۔ مثل۔ اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کہتا۔
کونچ ۔ (انگ کوچ کا بگڑا ہوا)، مذکر۔ ایک قسم کی کرسی جس پر کئی آدمی بیٹھ سکتے اور ایک آدمی لیٹ سکتا ہے۔
کونچ ۔ دیکھو کوچ۔
کونچا ۔ (ہ)، مذکر۔ گھاس کا پولا (نقرہ) ان لوگوں نے گھاس کا ایک کونچا جلا کر بیل کے سرے پر رکھ چھوڑا ہے۔
کونچا کریلا۔ کوچا کریلا ۔ اس چہرے کو تشبیہاً کہتے ہیں جس پر نشتر سے چیچک کے داغ ہوں۔
کونچا ۔ (فارسی کفچہ سے بگڑا ہوا)، بھڑبھونجے کا کرچھا جس سے بالو نکالتا ہے۔
کونچنا ۔ (ہ)۔ واؤ مجہول، نون غنّہ۔ سنسکرت میں واؤ معروف سے ہے، دیکھو کوچنا۔
کونچی ۔ دیکھو کوچی۔
کوندا۔ کوندھا ۔ (ہ)۔ بالفتح۔ نون غنّہ کے ساتھ، مذکر (لکھنؤ) بجلی کی چمک جس میں گرجنے کی آواز نہ ہو جو اکثر برسات میں ہوتی ہے۔
کوندا پڑنا ۔ (عم)، کوندا لگنا کی جگہ بولتے ہیں۔
کوندا لپکنا۔ کوندا لگنا ۔
کوندا لگنا ۔ ... کوندا ہونا۔ (ہجر) ؎

لپکا رہے کہ وہ کوندا لگا وہ مینہ آیا
پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی

کوندنا ۔ بجلی چمکنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

وہ ابر سیہ کا گھر کے آنا
بجلی کا وہ اس میں کوند جانا

کوندھ۔ کوند ۔ (ہ) مونث۔ بجلی کی چمک (مصحفی) ؎

بجلی کی کوندھ اس سے منہ اپنا چھپا گئی
دل کی تڑپ تو مجھکو تماشا دکھا گئی

کونڈ ۔ (ہ) مونث۔ ناند۔ خمیر کرنے کپڑا رنگنے یا دھونے کی ناند۔ کٹھرا۔
کونڈا ۔ (ہ)، مذکر ۱۔ مٹی کا وہ برتن جس میں آٹا گوندھتے ہیں۔ ۲۔ چھوٹی ناند۔ تسلا ۳۔ (ع) بزرگان دین کی نذر نیاز کی شیرینی۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

سہدانیوں کا وہ کونڈے کھانا
وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا

کونڈا کرنا ۔ کھانے پر فاتحہ دلانا (جان صاحب) ؎

بھائی میرے سر کی قسم آئیو ضرور
کونڈا کروں گی جمعہ کو سید جلال کا

کونڈا ماننا ۔ نذر و نیاز ماننا۔ (رند) ؎

علم حضرت عباس میں باندھا چلّا
پیر دیدار کا تیرے لئے کونڈا مانا

کونڈی ۔ (ہ) مٹی کا چھوٹا کونڈا۔ بھنگ کوٹنے کا برتن۔
کونڈی سونٹا ۔ مذکر۔ فقیروں کا چھوٹا کونڈا اور سونٹا۔ (ناسخ) ؎

کیا ہلیں تکیہ سے سائیں کونڈی سونٹا چھوڑ کر
پاس ہے اکسیر کی بوٹی نہیں پروائے زر

کونڈی سونٹا بجانا ۔ کنایتہً بھنگ گھوٹنا۔ بھنگ رگڑنا۔
کونڈی سونٹا بجنا ۔ لازم۔
کونڈیلی ۔ واؤ غیر ملفوظ۔ نون غنّہ، مونث چھوٹا کونڈا۔
کونرا جانا ۔ (ع)۔ نون غنّہ، لازم۔ کائیں کائیں سے گھبرا جانا بدحواس ہو جانا۔
کونرا دینا ۔ متعدی۔ گھبرا دینا۔
کونسل ۔ انگریزی میں کون سل۔ مجلس۔ جماعت۔ پنچایت۔ کچہری۔
کون سل ۔ (رائے)، مونث ۱۔ مشورہ۔ ۲۔ فکر۔ تدبیر سوچنا۔ اس معنی میں بول چال میں کونسل۔ نون غنّہ سے ہے (محسن) ؎

جس طرف دیکھئے بیلے کی کھلی ہیں کلیاں
لوگ کہتے ہیں کہ کرتے ہیں فرنگی کونسل

۲ صلاح کی کمیٹی۔ وہ جماعت جو معاملات سلطنت میں صلاح مشورہ دیتی ہے۔ اس معنی میں بکسر چہارم نون معلنہ سے ہے۔

کونسل کرنا۔ صلاح مشورہ کرنا۔ باہم مل کر تدبیریں سوچنا۔

کونسلی۔ مذکر ایک قسم کا بارسٹر۔ وکیل سرکار۔

کوں کوں۔ مونث۔ کتوں کے پلّوں کی آواز۔

کونین۔ (انگ میں کو نین تھا۔ اردو میں واو غیر ملفوظ ہے اور بفتح حرف سوم زبانوں پر ہے)، مونث۔ ایک مشہور تلخ دوا کا نام جو دفع بخار کے لئے مستعمل ہے۔

کوہ۔ (ف)، مذکر۔ ۱ پہاڑ ۲ (کنایۃً) متحمل۔

کوہِ آتش فشاں۔ (ف)، مذکر۔ وہ پہاڑ جن میں سے گندھک کا مادہ ہونے کے سبب آگ کے شعلے نکلتے ہیں۔

کوہِ آدم۔ (ف)، مذکر۔ لنکا کے سلسلۂ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت آدم بہشت سے اترے تھے۔

کوہ آفت گرنا۔ (کنایۃً) اچانک بڑی مصیبت آنا کی جگہ۔ (رشک)، ؎

بتوں کو دل مبتلا چاہتا ہے
کوئی کوہ آفت گرا چاہتا ہے

کوہِ البرز (ف)، مذکر۔ ایران کے شمال میں ایک مشہور بلند پہاڑ کا نام۔

کوہِ الم۔ مذکر۔ الم کا پہاڑ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (سحر)، ؎

زمانے بیٹھے شہ لوہی ہو جاتا کاہ
سر پہ رہے وہ کوہِ الم ٹوٹا ہے

کوہ بیستون۔ دیکھو بیستون۔

کوہ پیکر۔ (ف)، صفت قوی جثہ۔

کوہ ٹوٹنا۔ آفت کا پہاڑ پھٹ پڑنا۔ (رشک)، ؎

سختِ جانی سے ہے جمعیت خاطر مجھکو
کوہ آفت بھی اگر ٹوٹے تو کیا ہوتا ہے

کوہ جگر۔ (ف)، صفت۔ باحوصلہ آدمی۔ شجاع۔ دلیر۔

کوہِ جودی۔ (ف)، مذکر۔ وہ پہاڑ جس پر حضرت نوح کی کشتی بعد طوفان ٹھہری تھی۔

کوہچہ۔ (ف)، مذکر۔ ابھری ہوئی زمین۔

کوہسار۔ کہسار۔ (ف)، مذکر۔ پہاڑی جگہ۔ (مجرا)، ؎

جنبش میں لا چکے تھے اسے بہت دلولے
مٹی پکڑ کے دشت میں کہسار رہ گیا

کوہستان۔ (ف)، مذکر۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے پہاڑ ہوں۔

کوہستانی۔ (ف)، صفت۔ پہاڑی۔ پہاڑ کا باشندہ۔

کوہِ ستم۔ (ف)، مذکر۔ ستم کا کوہ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

حال اس کا بیان سے باہر
اک کوہ ستم گرا تھا اس پر

کوہ صفا۔ مذکر۔ دیکھو صفا۔

کوہ غم ٹوٹنا۔ غم کی مصیبت آنا (رند)، ؎

نالہ پہ نالہ ہے اور فریاد ہے فریاد پر
کوہ غم ٹوٹا ہوا ہے خاطر ناشاد پر

کوہ قاف۔ دیکھو قاف ۲ (مجازاً)، وہ جگہ جو بہت دور ہو۔ اور وہ جگہ جہاں آدمی کا گزر نہ ہو سکے۔

کوہکن۔ (ف)، صفت ۱ پہاڑ کھودنے والا ۲ مذکر۔ فرہاد کا لقب۔ دیکھو فرہاد۔

کوہ کندن کاہ برآوردن۔ بے نتیجہ کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس میں مشقت بہت ہو اور فائدہ کچھ نہ ہو۔ (فقرہ)، اُن کی نازک خیالیاں کوہ کندن کاہ برآوردن کا مصداق ہیں۔

کوہکنی۔ (ف)، مونث۔ پہاڑ کھودنا۔

کوہ کو کاہ سمجھنا۔ دشوار کام کو آسان سمجھنا۔ (انیس)، ؎

غیظ آئے تو شیروں کو ہیں روباہ سمجھتے
ہم وقت وغا کوہ ہیں کاہ سمجھتے

کوہ نور۔ مذکر۔ ہندوستان کے ایک بہت بڑے اور مشہور ہیرے کا نام جس کے برابر تمام دنیا میں اس وقت تک کوئی ہیرا دستیاب نہیں ہوا۔ ہندوستان میں دو ہیرے مشہور تھے ایک کوہ نور۔ دوسرا دریائے نور۔ یہ دونوں ہیرے ۱۷۳۹ء میں

کرنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادر شاہ کے تصرف میں آئے تھے جو ان کو ایران لے گیا جس میں سے دریائے نور شاہ ذی کس کے تاج میں ہے۔ اور کوہ نور شاہ شجاع کے ساتھ ہندوستان میں آیا لاہور میں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے ۱۸۱۲ء میں اس کو شاہ شجاع سے لے لیا۔ ۱۸۴۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ آیا۔

کوہی ۔ (ف) صفت کوہستان کا باشندہ۔ کوہ سے منسوب

کُوہان ۔ (ف) مذکر۔ بیل یا اونٹ کی پیٹھ کی بلندی۔

کوئلا ۔ (ھ) دیکھو کولا۔

کوئلوں پر مُہر ہونا ۔ دیکھو اشرفیاں لٹیں اور کوئلوں پر مُہر (رند) ؎

مُہر اب کوئلوں پہ ہونے لگی
دولتِ حُسن جب لٹا بیٹھے

کوئلوں کے مول ۔ (کنایۃً) بہت سستا (بحر) ؎

سوداگری ہے دودۂ گیسوئے یار کی
اب کوئلوں کے مول ہے نافِ غزال کا

کوئلے کی کان ۔ وہ کان جس میں پتھر کا کولا نکلتا ہے۔

کوئی ۔ (ھ) نظم اردو میں بروزن فع متروک اور بروزن فعلن فاع ۔ فعل صحیح ہے۔ کلمۂ تنکیر ایک شخص بھی ایک چیز بھی (فقرہ) کوئی چیز دلو۔ یہاں کوئی نہ آئے ۲ نامعلوم شخص کوئی آدمی (فقرے) ۔ پاؤں کی آہٹ سے شبہ ہوتا ہے کوئی آتا ہے۔ تم کہا نہیں مانتے کوئی کیا کرے ۳ تخمیناً ۔ اندازاً کی جگہ الکل سے (فقرہ) کوئی بیس روپے دینا رہ گئے ہوں گے ۴ گویا کی جگہ۔ (سوال کے لئے) ؎

ہزار رنگ دکھائے کا داغِ جگر
مری بہار نہ ٹھہری کوئی خزاں ٹھہری

۵ استفہام انکاری کے لئے ۔ ممکن ہے ۔ ہو سکتا ہے یعنی نہیں ممکن ہے ۔ نہیں ہو سکتا ہے ۔ (فقرہ) یہ بھی کوئی بات ہے کہ آپ خود ہی گالیاں دیں اور خود ہی روٹھ جائیں ۶ تعلق رکھنے والا ۔ رشتہ دار ۔ یگانہ ۔ (ناظم) ؎

مجھ پہ تر ہوں چاہ کا برسوں سے جو دم کوئی نہ ہوں
غیر سیراب ہے وصل ہوں ہم کوئی نہ ہوں

۷ کبھی یا کہیں کی جگہ ۔ (ناسخ) ؎

کاوشِ غم دور ہو میرے دلِ ویراں سے کیا
خار جاتے ہیں کوئی صحرا کا دامن چھوڑ کر

۸ ذرا کی جگہ جیسے کوئی دم کا مہماں ۹ شاذونادر کی جگہ (فقرہ) کوئی ہوگا جو وہ حالت دیکھ کر نہ رویا ہو ۱۰ کہاں کی جگہ ۔ کبھی کی جگہ ۔ (داغ) ؎

کوچۂ یار کوئی چھپتا ہے
میں نہ ہونگا مری تربت ہوگی

۱۱ چند کی جگہ ؎

آ ہی جاتا وہ راہ پر غالب
کوئی دن اور بھی جیتے ہوتے

۱۲ کبھی کے معنی میں (داغ) ؎

رہیں گی دمِ مرگ تک خواہشیں
یہ نیت کوئی آج بھر جائے گی

۱۳ کسی قدر کی جگہ (امیر) ؎

تڑپتے مر گزری یار آئے اجل آئے
خداوندا کوئی تاثیر تو پیدا ہو نالہ میں

۱۴ ایک کی جگہ (امیر) ؎

خون دینے لگی ہے میری قبر
کوئی چٹکی اٹھا کے ڈال تو دو

۱۵ کسی طرح کا (امیر) ؎

لاکھ پردوں میں ہیں وہ حضرتِ دل
کہیں دھوکا کوئی نہ کھائیے گا

۱۶ بالکل کے معنی میں (افضل) ؎

عشق کا قول مرے دم سے ہے آرائشِ حُسن
حُسن کہتا ہے کوئی عشق کی بنیاد نہیں

کوئی آنکھوں کا اندھا ۔ کوئی ہیے کا اندھا ۔ مثل کوئی جہالت اور بے علمی کے سبب بیوقوف اور کوئی پڑھا لکھا ہو کر جاہل سے بدتر۔ یعنی پڑھے لکھے بھی بے وقوف ہوتے ہیں۔

کوئی آیا نہ گیا ۔ جب مال غائب ہو جاتا ہے اور چلنے والے کا پتہ نہیں لگتا ۔ تب یہ فقرہ کہتے ہیں (بحر) ؎

میرا دل کس نے لیا نام بتاؤں کس کا
میں ہوں یا آپ ہیں گھر میں کوئی آیا نہ گیا

کوئی اتنا نہیں - کسی کو اتنی توفیق نہیں (غالب) ؎
غم سے مرتا ہوں کہ اتنا نہیں دنیا میں کوئی
کہ کرے تعزیت مہر و وفا میرے بعد

کوئی اویر کوئی سویر - کوئی جلدی کوئی دیر میں (لوبتہ النصوح) انشاء اللہ رفتہ رفتہ سب درست ہو جائیں گے یہی ہے کہ کوئی اویر کوئی سویر۔

کوئی بات ۱. خاص بات - کوئی لطف کی بات (داغ) ؎
دل صاف نہ ہوگا تو کوئی بات نہ ہوگی
جھگڑے کی ملاقات ملاقات نہ ہوگی

۲. اہم کام بڑی بات (جلیل) ؎
چاک دامانِ یوسف تو کوئی بات نہ تھی
ہائے وہ چاک زلیخا کے جو دامن میں رہا

کوئی بات اٹھا نہ رکھنا - کچھ کسر نہ رکھنا۔ سب کچھ کہہ لینا - سب تدبیریں کر چکنا (ابن الوقت) نہ یاں نے یاری دی رعلی یا نبری کوئی بات اپنے وطن اور اپنے قوم کی اٹھا نہ رکھی۔

کوئی بات منھ سے نکل جانا - کوئی بے موقع بات منھ سے بے اختیار نکل جانا (رند) ؎
نہ کھلواؤ میری زباں چپ رہو
کوئی بات منھ سے نکل جائیگی

کوئی پوچھتا نہیں - کوئی پُرساں نہیں۔

کوئی تقدیر کے لکھے کو نہیں مٹا سکتا - کسی کو یہ قدرت نہیں کہ نوشتہ تقدیر کو بدل سکے (نکہت) ؎
خط ترا اے بت نوخط کوئی لا سکتا ہے
کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتا ہے

کوئی تم بھی تماشا ہو - تم بھی عجیب آدمی ہو (نظیر) ؎
ہے قصد سیر بستاں چلیے ہر بھی ساتھ لے جاں
کہا سن کے یہ ارے میاں کوئی تم بھی ہو تماشا

کوئی تو پوچھے گا - کوئی تو سنے گا۔ کسی کو تو ضرور رحم آئیگا۔

کوئی تولوں بھاری کوئی مولوں بھاری - کوئی تولوں بڑا کوئی مولوں بڑا - کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم۔ مثل ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے یعنی کسی میں کوئی صفت زیادہ ہے اور کسی میں کوئی دوسری صفت۔

کوئی جئے کہ مرے ان کو اپنے کام سے کام - مقولہ۔ خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جس کو کسی کے رنج و راحت کی پروا نہ ہو (راسخ) ؎
کسی کا نازسے کہنا وہ یاد ہے شب وصل
کوئی جئے کہ مرے ان کو اپنے کام سے کام

کوئی چیز ہے - بیکار چیز ہے (قدر) ؎
تو مرے بوسہ لینے پر اتنا خفا ہوا
بوسہ بھی کوئی چیز ہے تو لاکھ بار لے

کوئی حاضر ہے - خدمت گار کو اس طرح پکارتے ہیں۔ (شعور) ؎
عاشقوں کو بھی سمجھتے ہو مگر خدمتگار
نام لیتے نہیں کہتے ہو کوئی حاضر ہے

کوئی لمحہ - بہت تھوڑی دیر۔ (جبر) ؎
خواب غفلت سے اب چونکے تو کیا
وقت کوئی لمحہ کوئی دم رہا

کوئی دم کا - دم بھر کا۔ لمحے بھر کا (رشک) ؎
یہ دورِ عالمِ فانی ہے اے ستم کوئی دم کا

کوئی دم کا مہمان - کوئی پل کا مہمان۔ جلد مرنے والا۔ (قدر) ؎
مہندی نہ چھٹے گی تمہیں آنا ہو تو آؤ
مہمان ہوں میں تو کوئی دم کا کوئی پل کا

کوئی دم میں - تھوڑی دیر میں (امیر) ؎
گل نسیمِ سحری شمعِ سحر کو نہ کرے
کوئی دم میں یہ غریب آپ بجھی جاتی ہے

کوئی دن - چند روز۔ تھوڑے زمانے کے لئے (ذوق) ؎
گھر ہی آ بیٹھا ہمارے غم ہجراں دل پہ
ہم نے جانا تھا کوئی دن سے یہ مہمان آیا

کوئی دن جاتا ہے - عنقریب۔

کون دن کا ۔ (دہلی) چند دن کا (داغ) ؎
کوئی دن کے ہیں یہ جدائی کے تشدد بے اثر ہے ہماری دعا رہی ہے

کوئی دن کا مہمان ۔ چند روزہ ۔ فانی ۔ مونث کے لئے کوئی دن کی مہمان ۔ (حالی) ؎

ابھی کہتے ہیں جمع ہیں سب یہ ساماں
کہ خود زندگی ہے کوئی دن کی مہماں

کوئی دن کو ۔ (دہلی) چند روز میں ۔ عنقریب (ابن الوقت) اب انگریزی کا چرچا ان اطراف میں بہت ہو چلا ہے ۔ کوئی دن کو یہی بنگالہ ہوا جاتا ہے ۔

کوئی دن کی ہوا ہونا ۔ چند روز عروج کے لئے مستعمل ہے (داغ) ؎

گھرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں مجھکو
نکلیں گے سبک ہو کے کوئی دن کی ہوا ہے

کوئی دن میں ۔ چند روز میں ۔ جلد ۔ (داغ) ؎

طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی
چڑھی ہے یہ ندی اتر جائے گی

کوئی دن یاد کروگے ۔ (عو ۔ دہلی) ہماری قدر کچھ دن بعد ہوگی یا کچھ دن افسوس کروگے ۔ اگر کچھ روز باقی رہے گا (فقرہ) ایسا ماروں گا کہ کوئی دن یاد کروگے ۔

کوئی دنوں ۔ چند روز (جر) ؎

کوئی دنوں تو یہ چپکی رہی سیہ مستی
شفق شراب رہی جام آفتاب رہا

کوئی سا ۔ (دہلی) کسی میں سے ایک ۔

کوئی سی ۔ (دہلی) کوئی ۔

کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ کہتا ہے ۔ جتنے منھ اتنی باتیں کی جگہ (ناسخ) ؎

کوئی کچھ کہتا ہے دنیا میں کوئی کہتا ہے کچھ
معنی اشعار مہمل خواب کی تعبیر ہے

کوئی کسی کا دکھ بانٹ نہیں لیتا ۔ اپنا رنج و غم اپنے ہی اٹھانے سے اٹھتا ہے ۔
(ناسخ) ؎

بانٹ لے کوئی کسی کا درد یہ ممکن نہیں
بار غم دنیا میں اٹھواتے نہیں مزدور سے

کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا ۔ کوئی شخص دوسرے کی مصیبت اور بلا اپنے سر نہیں لیتا ۔

کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا ۔ کوئی کسی کی قبر میں نہیں سوتا ۔ کسی عزیز یا دوست کی خاطر سے جھوٹ نہ بولنے اور ایمان نہ کھونے کے محل پر بولتے ہیں یعنی ہر ایک اپنے اعمال کا نتیجہ بھگتے گا ۔ کسی کے واسطے بے ایمانی نہیں کی جا سکتی ۔

کوئی کل سیدھی نہیں ۔ کوئی پہلو ٹھیک نہیں ۔ ہر بات میں پیچ ہے (شعور) ؎

کیوں نہ ہو قفل خموشی لب پر
کوئی سیدھی نہیں کل کیا کہئے

کوئی کل نہ بیٹھنا ۔ کسی طرح چین نہ لینا (شاد) ؎

تہ و بالا دل بیتاب ہے یہ بیقراری سے
نہ چین اٹھنے پہ ہر دم ہے نہ راحت کوئی کل بیٹھے

کوئی کم نہ سمجھے ۔ ہجو ملیح ہے یعنی آپ بڑے بدذات ہیں ۔

کوئی کوئی ۔ شاذ و نادر ۔ اکا دکا

کوئی کہاں سے لائے ۔ ناپید ہونے اور مجبوری ظاہر کرنے کے لئے ۔ (داغ) ؎

تمہیں نفرت ہوئی سارے جہاں سے
نئی دنیا کوئی لائے کہاں سے

کوئی کیا جانے ۔ کسی کو نہیں معلوم ۔ مجھکو نہیں معلوم ۔ (مصحفی) ؎

کبک و طاؤس و کبوتر ہیں سبھی محو خرام
کوئی کیا جانے ترا شیوۂ رفتار ہے کیا

کوئی کیا کرے ۔ مجبوری ہے ۔ چارہ نہیں ۔ بے کار ہے (غالب) ؎

شرع و آئین پر مدار سہی
ایسے قاتل کا کیا کرے کوئی

کوئی گھڑی کا مہمان ۔ اس کی نسبت کہتے ہیں جسے

بچنے کی صورت اور زندہ رہنے کی امید ہو ؎

یہ وقت غفلت نہیں ہے جاناں کوئی گھڑی کو یہاں
تنکا رہو لبِ طائر جاں نکلنے کو بند ادم پسیں کا

کوئی لے کے اوڑھے، بچھائے - کوئی کیا کرے - کس کام کا ہے (منیر) ؎

بچھونا ٹاٹ کمل اوڑھنا گھر لیے ان روز دن
کوئی اوڑھے بچھائے لیکے ایسا رحم سلطانی

کوئی مرے کوئی ملاریں گائے - مثل ایک کو صدمہ ہو اور دوسرا خوشی منائے -

کوئی نہ کوئی - ایک نہ ایک - (داغ) ؎

دھمکی ہمارے واسطے روز جزا کی ہے
کوئی نہ کوئی اس میں بھی حکمت خدا کی ہے

کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں مثل خوش انتظامی اور انصاف کی تعریف میں یہ فقرہ بولتے ہیں یعنی کسی کو کسی سے غرض نہیں ہے - نہایت امن و امان کا زمانہ ہے ۲ اس جگہ بھی بولتے ہیں جہاں کسی قسم کی پوچھ گچھ نہ ہو -

کوئی ہو - کیسے یا شد - کسی کی خصوصیت نہیں (صب) ؎

ہو عدو سے باغ ہو برباد ہو
کوئی ہو گلچیں ہو یا صیاد ہو

کوئی ہے - ملازم کو بلانے کی آواز - (نازک) ؎

محفل میں مجھے دیکھ کے کہنے لگا اپنی
جاوے یہ بلا گھر سے مرے کوئی ارے ہے

۲ کیا کوئی شخص موجود ہے - (داغ) ؎

دکھا دیں گے صف محشر میں ہم کتنے نکلتے ہیں
یہ پوچھا اس نے کوئی ہے مرے امیدوار دل میں

کوئیاں - (ہ) مونث - چھوٹا کنواں - مثال کے لئے دیکھو جانا صاحب شہر سو گیا ہے

کویا - (ف) فارسی میں ترجمہ ایک قسم کی گھاس، تذکرۃ الحکماء تاجی شریف یا بعض اور کتب متعلقہ خوشبو کی وہ چیز جو بہت سے سبب سے چھتنار سے -

کوئل - (ہ) مونث - ایک خوش آواز پرند کا نام جو اکثر آموں کے موسم میں بولا کرتا ہے (منیر) ؎

آم کے بور کی کثرت سے نہ نکلے باہر
بیٹھ جائے وہیں آواز جو بولے کوئل

(بادل، کنول، قافیے ہیں)

کوئل کے پادے کا آم - جب عمدہ آم پر سفید گودڑے سے ہو جاتے ہیں اسے کوئل کے پادے کا آم کہتے ہیں - اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس کے پھل پر کوئل کے پاد دینے یا بیٹ دینے سے یہ کیفیت ہو جاتی ہے - لکھنؤ میں ایسے آم کو کوئل پدا کہتے ہیں

کوئلیا - (ہ) مونث - کوئل کی تصغیر -

کوئلی - (ہ) مونث - کوئل کے پادو کا آم -

کوئل یا پپیہے کی سی آواز - (کنایۃً) نہایت عمدہ اور پیاری آواز -

کوئل کوکنا - کوئل کا بولنا (شعور) ؎

دشت جنوں میں آیا تھا میں کونسی گھڑی
بیچین کر دیا مجھے کوئل نے کوک کے

کہ - (ف) یہ کاف جملہ بیانیہ کے شروع میں آتا ہے (حالی) ؎

یہ فریاد سب کر رہے ہیں بحسرت
کہ کل فخر تھا جن سے اہل جہاں کو

(فقرہ) جیسے ہی اس نے کہا کہ میں جاتا ہوں پانی زور سے برسنے لگا

۲ یعنی کی جگہ ؎

زندہ کرنے کو تو آتا وہ مسیح
کی خطا میں نے کہ مرہی نہ رہا

۳ جو کی جگہ - (سودا) ؎

پاس ناموس مجھے عشق کا ہے اے بلبل
ورنہ یاں کونسا انداز فغاں ہے کہ نہیں

۴ یا کی جگہ (داغ) ؎

دیر قاصد کو لگی اے دل مشتاق جمال
دیکھئے ہم کو بلاتے ہیں کہ خود آتے ہیں

۵ کاف علت - اس کے پہلے جو لفظ بھی لگاتے تھے اب اس جگہ چونکہ مستعمل ہے کہ کاف علت اس کے پہلے "کیوں" کا لفظ لگا کر کیونکہ بھی کہتے ہیں - اس جگہ کس لئے کہ کس واسطے کہ کس سبب سے کہ

بھی مستعمل ہیں (داغ) ؎

دل و دیں پاس سنبھلتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
صبر و ہوش و خرد آتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

۸ بمعنی بلکہ (غالب) ؎

ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا
ترا آغاز اور تیرا انجام

۹ تعریف و توصیف کے لئے۔ ربط کے لئے (گلزار نسیم) ؎

پوچھا کہ سبب کہا کہ قسمت
پوچھا کہ طلب کہا قناعت

۱۰ بمعنی ناگاہ (فقرہ) زیبا جوان نہ ہونے پایا تھا کہ قضا آگئی۔ ۱۱ کاف معترضہ ؎

نا آشنا رقیب کہ اس سے خدا بچائے
جاتا ہے سر زراہ وفا یار کی طرف

۱۲ کاف نتیجہ (فقرہ) اتنا موقع کہاں تھا کہ میں تم سے ملتا۔ ۱۳ صلہ کا (آتش) ؎

حضوری نگاہوں کو دیدار تھی
کھلا تھا پردہ کہ جو درمیاں تھا

۱۴ مقابلہ کے لئے (داغ) ؎

تم کہ بیداد کرو اور نہ شرماؤ ذرا
ہم کہ نا کردہ گنہ اور پشیماں بہت

کہ تا ۔ کسی امر کا سبب ظاہر کرنے کے لئے۔ (ذوق) ؎

اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون کھلاتی ہے
کہ تا ہو جائے لذت آشنا تلخی دوراں سے

کہ کرد کہ نیافت ۔ (ف) مقولہ۔ ہر شخص کو اپنے برے فعل کا نتیجہ ملتا ہے۔

کہہ ۔ (ف) بالفتح کاہ کا مخفف، دیکھو کہربا۔

کِہ ۔ (ف) صفت۔ چھوٹا۔ کم رتبہ۔

کہتر ۔ (ف) تر زیادہ (زیادہ چھوٹا) بہت صغیر۔

کہترین ۔ (ف) سب سے چھوٹا۔ سب سے حقیر۔

کہہ و مہ (ف) مذکر۔ چھوٹے بڑے۔ (انیس) ؎

جنگل میں عطش کا جو تقاضہ کہہ و مہ پر
چہرے پہ چھڑکتا تھا کوئی کوئی زرہ پر

کہیں ۔ (ف) یعنی نسبت کا) بہت چھوٹا۔

کہہ اٹھنا ۔ کہنے لگنا بے سمجھے بوجھے۔

کہہ بیٹھنا ۔ کہہ دینا۔ فوراً کچھ کہنا۔ بیشتر برا بھلا کہنے کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں کچھ کہہ بیٹھا تو آپ برا مانیں گے۔ (سحر) ؎

لب شیریں سے او تلخ کلام
ہم جو کہہ بیٹھے کیا مزہ نکلا

کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی ۔ بولنے والا جو چاہے کہے اس کو کوئی نہیں روک سکتا (امامی) مولوی صاحب کی نیت کے بارے میں تو جو چاہے کلام کرے کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔

کہہ دینا ۔ ظاہر کر دینا۔ بھید کھول دینا ۲ جتا دینا۔ بتا دینا ۳ عرض کر دینا۔ بات سنا دینا ۴ سمجھا دینا۔ کان کھول دینا۔ متنبہ کر دینا۔

کہہ دیں گے ۔ کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (داغ) ؎

وقت ملنے کا جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے
غیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے

کہہ ڈالنا ۔ بیان کر دینا (فقرہ) کچھ تم بھی کہہ ڈالو۔

کہہ سنانا ۔ بیان کرنا۔ (فقرہ) تم اپنا حال کہہ سناؤ (عالم) ؎

راز اپنا تمہیں بتائیں گے
داستاں ساری کہہ سنائیں گے

کہہ سن دینا ۔ فہمائش کرنا۔ پیغام دینا (توبۃ النصوح) ہم کہتے ہو چلو میں اپنی طرف سے کہہ سن بہتیرا کچھ دوں گی۔

کہہ سن رکھنا ۔ کسی کو فہمائش کرنا۔ وصیت کرنا۔

کہہ سن لینا ۔ بات چیت کرنا۔ (امیر) ؎

خدا نے دن یہ دکھلایا کہ وہ بت میہماں آیا
ملے تو شیخ سے کہہ سن کے دو دن کو حرم لے لو

کہہ کے پھر جانا ۔ کہہ کے مکر جانا۔ (غالب) ؎

دیر رہنے کو کہا اور کہہ کے کیسا پھر گیا
جتنے عرصہ میں مرا لپٹا ہوا بستر کھلا

کہہ کے گنہگار ہونا ۔ بیجا بات کہنا بے نتیجہ بات کہنا (داغ) ؎
کوئی سنتا نہیں یہ پند نصیحت واعظ
آپ کیوں کہہ کے گنہگار ہوا کرتے ہیں

کہہ گزرنا ۔ بیان کر دینا (فقرہ) جو کچھ دل میں ہو تم بھی کہہ گزرو (امیر) ؎
تفاوت اس قدر ہے زاہدوں میں اور رندوں میں
کہ وہ کچھ دل میں رکھتے ہیں یہ سب کچھ کہہ گزرتے ہیں

کہہ کے مکرنا ۔ کہہ کے خلاف کہنا۔

کہہ مکری ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کی پہیلی ۔ دیکھو کُمی ۔

کہا ۔ (ہ) مذکر ۔ کہا ہوا ۔ کہنا (فقرے) باپ کا کہا مانو ۔ اس کا کہا آگے آیا ۔ (داغ) ؎
سب مجھے دیوانہ بنانے لگے
پر وہ تمھارا ہی کہا ہو گیا

کہا ٹالنا ۔ کہا ماننا۔

کہا چاہیئے ۔ کہنا چاہیئے (ناظم) ؎
تھا دہن تنگ نہ تھی قوت تقریر اُسے
بے زبانی سے کہا چاہیئے تصویر اُسے

اب اس جگہ کہنا چاہیئے فصیح ہے۔

کہا سنا ۔ جو کچھ بُرا بھلا منھ سے نکلا یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سنا ہو ۔ خطا قصور۔

کہا سنا بخشنا ۔ کہا سنا معاف کرنا ۔ (ع) کسی رخصت ہوتے وقت کہتے ہیں ۔ مرنے والا بھی اپنا قصور یہ کہکر معاف کراتا ہے (معروف) ؎
بوسۂ لب شتاب یا بخشو
ورنہ میرا کہا سنا بخشو

(داغ) ؎
یہ کیا کہا کہ معاف کرو تم کہا سنا
دم دے رہا ہوں میں یہ دم واپسیں نہیں

کہا سنا بخشوانا ۔ متعدی (داغ) ؎
کیا یونہیں مر گئے ترے عاشق
بخشوایا کہا سنا بھی ہے

کہا سنی ۔ مونث (دہلی) لگائی بجھائی ۔ ادھر کی ادھر کہنا بحث مباحثہ۔

کہا کرنا ۔ کہا ماننا ۔ کہے پر عمل کرنا ۔ (سوز) ع
کہیں تو ہم بات تجھ سے لیکن کسی کا کب تو کہا کریگا
بعد مدت کے یہ اسے داغ سمجھ میں آیا
وہی دانا ہے کہا جس نے نہ مانا دل کا

کہو ۔ زاید ۔ بتاؤ کی جگہ (انیس) ؎
وہ یہ کہتی تھی کہاں باپ سے جو چھوٹتا ہو
اس سے رونا کہو دن رات کا کیونکر چھوٹے

کہو دن کی سنے رات کی ۔ کہو کھیت کی سنے کھلیان کی ۔ کہو زمین کی سنے آسمان کی ۔ (کہو کی جگہ کہیں بھی مستعمل ہے، مثل ۔ سوال کچھ جواب کچھ۔

کہی بدی ۔ مونث ۔ قول وقرار ۔ دو شخصوں کا باہمی عہد وپیمان ۔ (شاد) ؎
سرگرم آہ ہم ہوں مصروف نالہ تم ہو
کام لب ودہن میں یہ بھی کہی بدی ہے

کہی سنی ۔ مونث ۔ لوگوں کا کہنا سنا ۔ ورغلانا ۔ لگائی بجھائی (داغ) ؎
ناصح کہی سُنی پہ ہمارا عمل نہیں
جو جی میں آ گیا وہ کیا کوئی کچھ کہے

کہے جانا ۔ مسلسل کوئی بات کہنا (غالب) ؎
مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے
جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور

کہے دیتے ہیں ۔ آگاہ کئے دیتے ہیں تنبیہ کے طور پر (سحر) ؎
آج سے بات نہ کرنا یہ کہے دیتے ہیں
بات کرتے ہوئے غرنا یہ کہے دیتے ہیں

کہے دینا ۔ خبردار کر دینا کسی امر کا کام سے۔

کہے رکھنا ۔ پہلے سے اطلاع دینا ۔ پہلے سے کوئی بات کہہ دینا (آتش) ؎

بے خبر ایک دن سفر ہے شرط
کہنے رکھتے ہیں ہم خبر ہے شرط

کہے سنے سے ۔ سمجھانے بجھانے سے ۔ ؎

کہے سنے سے ذرا پاس آکے بیٹھ گئے
نگاہ پھیر کے تیور چڑھا کے بیٹھ گئے

۲ لگائی بجھائی کرنے سے۔

کہے سے ۔ کہنے سے ۔ حکم سے ؎

اے داغ اُن سے حرف وفا کا گلا عبث
تیرے کہے سے ہوگی نہ رسم قدیم بند

کہے سے دھوبی گدھے پر نہیں سوار ہوتا ہے ۔ مثل اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کسی کے کہنے سے کوئی کام نہ کرے بغیر از خود کرے۔

کہے سے ضد سوا ہوتی ہے ۔ کہے سے ضد سوائی ہوتی ہے ۔ مقولہ۔ یعنی اصرار کرنے سے ضد اور بڑھتی ہے۔ ؎

تم اپنی بات کے راجہ ہو پیارے
کہے سے ضد تمھیں ہوئے سوائی

کہے سے کوئی کنوئیں میں نہیں گرتا ۔ مثل دوسرے کے کہنے سے کوئی نقصان دہ افعال نہیں کرتا۔ ہر ایک اپنا نیک و بد خوب سمجھتا ہے۔

کہے میں آنا ۔ دم میں آجانا۔ (داغ) ؎

کوئی نادان ہو یاروں کے کہے میں آؤں
جس کو تدبیر بتاتے ہیں وہ تدبیر بھی ہو

کہے میں ہونا ۔ قابو میں ہونا۔ منات النعش (رعشہ) کے مارے میری انگلیاں کہے میں نہیں۔

کھابدنا ۔ (کنایۃً) ضبط کر جانا۔ خاموش ہو جانا۔ جواب نہ دینا۔ (فقرہ) جب اُس نے یہ کہا کہ چھوٹا منہ بڑی بات تب بھی کسی نے کان نہ ہلائے اور کھابد ے۔

کھا بیٹھنا ۔ رقم دبا لینا۔ غبن کرنا۔

کھا پی کر ۔ نوش کر کے (فقرہ) وہ گھر سے کھانا دانا کھا پی کر چلے تھے ۲ خرچ کر کے۔

کھا پی ڈالنا ۔ اڑا دینا۔

کھا جانا ۱ نگل جانا۔ چٹ کر لینا ۲ مال مار لینا۔ غبن کر لینا (فقرہ) زید سرکاری روپیہ کھا گیا ۳ اُڑ جانا۔ صرف ہو جانا۔ (فقرہ) یہ مکان ہزار روپے کھا گیا ۴ چھوڑ جانا۔ (فقرہ) کتہ لکھنے میں ایک مصرع کھا گئے ۵ تباہ کر دینا۔ اُجاڑ دینا۔ جیسے نظر کا کھا جانا۔ (امیر) ؎

صد اخاک میں ملا سے آئی کہ قیس
مجھے تیری دیوانگی کھا گئی

۶ دیکھو زنگ کھا جانا۔ سردی کھا جانا ۷ کنایہ ہے کسی کو بہ نگاہ قہر و غضب دیکھنے یا کسی سے درشتی و سختی سے ہم کلام ہونے یا کسی کی جان لینے اور ہلاک کرنے سے ۸ مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ (فقرہ) میرا بس چلے تو میں تجھے کھا جاؤں ۹ فضول خرچی کرنا۔ (فقرہ) چند روز میں وصیلے تک کا مال کھا گئے ۱۰ غائب کر دینا۔ (شوق قدوائی) ؎

غصہ تھا کہ سحر ڈھا گیا کون
آخر تیرے کو کھا گیا کون

کھا ڈالنا ۔ (کنایۃً) صرف کر ڈالنا۔ (فقرہ) اُس نے سب دولت کھا ڈالی۔

کھا کے پچھتانا ہے نہا کے نہیں پچھتانا ۔ مثل نہانے سے بدن چست رہتا ہے۔

کھا کے ڈکار نہ لینا ۔ مثل پرایا مال بالکل ہضم کر جانا۔

کھا لینا ۱ نوش کرنا ۲ ہوا کے ساتھ سیر کرنا (فقرہ) باغ کی ہوا کھاؤ ۳ مار لینا۔ (فقرہ) اس نے میرا روپیہ کھا لیا ۴ (عو) مار ڈالنا کھا جانا (فقرہ) میں تو کوستے کوستے کھا لوں گی۔ (داغ) ؎

چین سے آپ رہیں کچھ مری پروا نہ کریں
کیا شب ہجر بلا ہے جو مجھے کھالے گی

۵ (کنایۃً) ڈنک مارنا۔ ڈسنا۔ کاٹنا۔ مچھر اور پسو اور کھٹملوں کے لئے مستعمل ہے (فقرے) مچھروں نے کھا لیا۔ سانپ نے کھا لیا۔ ۶ جھنجوڑنا۔ پھاڑ کھانا جیسے شیر کا کسی کو کھا لینا ۷ نگل لینا۔ مار ڈالنا۔ (رشک) ؎

رکھا پناہ میں سحر وصل یار نے
کھا ہی لیا تھا دل کو شب انتظار نے

کھابڑ ۔ (ھ) صفت۔ ناہموار۔ اونچا نیچا۔

کھات - (ه) مذکر۔ پانس۔ کوڑا کرکٹ۔ انسان اور حیوان کا فضلہ جس میں مٹی ملی ہو۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)۔

کھاتا - (ه) مذکر ساہوکار کے حساب کی کتاب۔ روزنامچہ

کھاتہ بہی - مونث۔ اس میں اسامی کے حساب جدا جدا ہوتے ہیں۔

کھاتا پڑنا - حساب کتاب یا لین دین شروع ہونا

کھاتا ڈالنا - لین دین یا حساب کتاب کسی سے جاری کرنا۔

کھا یا کرنا - روزنامچہ سے چھانٹ کر بہی میں چڑھانا۔

کھاتے باقی - (بقال) بقایا۔ باقی۔

کھاتے پڑنا - حساب میں درج ہونا۔ روزنامچہ سے بہی میں چڑھ جانا۔

کھاتا پیتا - صفت مذکر۔ خوش حال۔ مونث کے لئے کھاتی پیتی۔

کھاتے پیتے لاتیں مارنا - (ہندو دہلی) خوشحالی میں شکایت کرنا۔ ناشکری کرنا۔

کھاتا دھن - (ه) مذکر (ہندو) وہ چیز جس پر کچھ نہ کچھ ہمیشہ خرچ کرنا پڑے۔

کھاٹ - (ه) مونث۔ (ہندو) ۱ پلنگ۔ چارپائی ۲ (عم) نعش۔

کھاٹ سے اتار لینا - (ہندو) نزع کی حالت میں بیمار کو چارپائی سے زمین پر اتار لیتے ہیں۔

کھاٹ سے لگ جانا - (ہندو) صاحب فراش ہو جانا۔ بہت دبلا ہو جانا۔ بیمار ہونا۔

کھاٹ کٹ جانا - (ہندو) صاحب فراش ہونے کے سبب بول و براز کے واسطے نیچے سے چارپائی کا کاٹ دیا جانا۔

کھاٹ کھٹولا - (ہندو) مذکر۔ اگڑ کھنگڑ۔ بوریا بندھنا۔ مال و اسباب۔

کھاٹ نکلنا (ہندو) جنازہ نکلنا۔

کھاج - (ه) مونث (ہندو) کھجلی۔

کھاجا - (ه) مذکر ۱ ایک قسم کی مٹھائی۔

کھاجانا - دیکھو کھا بدنا کے تحت میں۔

کھاد - (ه) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے۔ دیکھو کھات۔ کوڑا کرکٹ۔ پانس۔

کھادر - (ه) مونث۔ ترائی۔ نشیب کی زمین جس میں بلندی سے آکر پانی جمع ہوتا ہے۔

کھادی - (ه) دیکھو کھدر۔

کہار - (ه) مذکر۔ ایک خدمتی فرقہ جس کا کام پانی چلانا۔ پانی بھرنا۔ ڈولی یا پالکی اٹھا کر چلنا۔ برتن مانجنا ہے۔

کہارن۔کہارنی - مونث۔ (لکھنؤ) کہار کا مونث۔

کہاری - (ه) مونث۔ (دہلی) کہار کا مونث۔ وہ عورت جو پالکی یا نہ اٹھاتی ہے ۲ کہاروں کی مزدوری۔ اجرت۔ رنگین ؎

علی کی قسم میں نہ دوں گی کہاری

کھار - (ه) مذکر۔ ۱ شور۔ شوریت ۲ سجی۔ کاٹ کرنے والی چیز۔

کھارا - (ه) صفت ۱ (عم) نمکین ۲ مذکر۔ رسی کا جال جس میں گھاس کنڈے اور بھرے رکھتے ہیں ۳ ایک رسم ہے جس میں نوشہ کے کپڑے بدلوائے جاتے ہیں۔

کھاری - (ه) صفت۔ نمکین جیسے کھاری پانی۔ یہ لفظ مذکر مونث دونوں کے لئے مستعمل ہے۔

کھاری پن - مذکر کھاری ہونے کا ذائقہ۔

کھاری کنواں - مذکر۔ ۱ وہ کنواں جس کا پانی کھاری ہو۔ ۲ (کنایۃً) بے فیض آدمی۔

کھاری کنوئیں میں ڈال دینا - (کنایۃً) فائدے سے دست بردار ہونا۔ کھو دینا۔ ضائع کر دینا۔ (ذکی) ؎

قناد اگر سنے ترے شیریں دہن کے وصف
کھاری کنوئیں میں نون کے کوزوں کو ڈال دے

کھاری نمک - مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔

کھارے - (ه) مذکر۔ وہ شکنیں جو عورتوں کے پیٹ پر بعد وضع حمل ہو جاتی ہیں۔ فعل جمع میں آتا ہے۔ (پڑنا کے ساتھ)

کھاروا - (ه) مذکر۔ ایک قسم کا سرخ موٹا سوتی کپڑا

کھاڑی - (ه) مونث۔ پانی کا وہ تنگ حصہ جو دور تک خشکی میں

چلا جائے ۔ کھینچ ۔

کھاس (ھ) مونث ۔ اپلوں کی جالی کی بوری ۔

کھاکر ۔ کھاکھر ۔ (ھ) مونث ۔ (ستر) دار لکڑی میں لوہے کی زنجیریں لگاتے ہیں ۔ گھوڑے کو اس سے مشق دوڑنے کی کراتے ہیں ۔

کھاکے ڈکار نہ لینا ۔ دیکھو کھاکے کھا بد نا کے تحت میں ۔

کھاگ سی ۔ (ھ) مونث (عمامہ) موٹی موٹی سفید لکیریں یا بدن کی رنگت کے برخلاف نشان جو زچہ کی رانوں اور پیٹ پر چڑھنے کے بعد پڑ جاتے ہیں (بہجت) ؎

نہیں ہے کھاگ سی ابلق یہ جسم ابیکر پر
کرہیا یہ نقش تحریر الٰہی کو یا مشجر پر

کھاگ ۔ (ھ) مذکر ۔ گینڈے کا سینگ جو گجرپیش بعض چھرے وغیرہ کے دستوں میں لگایا جاتا ہے ۔

کھال ۔ (ھ) مونث ۱؎ انسان یا حیوان کے جسم کا پوست ۲؎ چمڑا ۔ گائے بیل بکری وغیرہ کا تا چمڑے کی دھونکنی (آتش) ؎

آتش افروزی کیا کرتا ہے دم بازی سے روز
ہے شکم غماز کا یا کھال ہے حداد کی

۳؎ (دہلی) چھال ۔ چھلکا ۔

کھال اپارنا ۔ (دہلی) کسی کے جسم سے کھال ادھیڑنا ۲؎ چمڑی ادھیڑ دینا ۳؎ سزا دینا ۔ بدلا لینا ۔

کھال اتارنا ۔ بدن پر سے کھال اتارنا ۲؎ سزا دینا ۔ کھال کھینچنا ۔ کھال ادھیڑنا ۔

کھال ادھڑ جانا ۔ کھال ادھڑنا ۔ کھال اترنا ۔ (شوق قدوائی) ؎

سینے یوں نگوڑا کئیں جیسے دھان
ادھڑ جائے کھال اور نکل جائے جان

کھال ادھیڑنا ۔ پوست اتارنا ۔ چمڑی یا کوڑے سے مارنا ۔

کھال اڑانا ۔ ایسی چیز سے مارنا کہ کھال اڑ جائے ۔

کھال اترنا ۔ کھال ادھڑنا (فقرہ) اتنا پٹے کہ کھال اتر گئی ۔

کھال بگڑنا ۔ (عم ۔ دہلی) شامت آنا ۔ پٹنے کو جی چاہنا ۔ (فقرہ) تیری کھال تو نہیں بگڑ گئی جو بار بار پٹنے کو جی چاہتا ہے ۔

کھال کھینچنا ۔ لازم ۔

کھال کھنچوانا ۔ کھال کھینچنا کا متعدی ۔

کھال کھینچنا ۔ متعدی زمانہ جہالت کی سزا تھی جس میں زندہ مجرم کے جسم سے پوست اتروا کر اس میں بھس بھروا دیا کرتے تھے ۔ جان سے مارنا (آتش) ؎

شانہ کبھی جو اس کی زلفوں کے بال کھینچے
مشاطہ کی وہ بیشک غصہ میں کھال کھینچے

کھال کی جوتیاں بنا کر پہننا ۔ (کنایۃً) انتہائی سزا دینا ۔ کھال ذلیل کرنا ۔ (فقرہ) اگر آپ میری کھال کی جوتیاں بنا کر پہنیں تو بھی میں اف نہ کروں ۔

کھال میں مست ہونا ۔ اپنی حالت میں خوش ہونا ۔ (حالی) ؎

زردار ہیں اپنے حال میں مست
قلاش ہیں اپنی کھال میں مست

(اپنی کے ساتھ مستعمل ہے)

کھالا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ نیچی زمین جس میں بہت سے ندی نالے ہوں ۔ گڑھا ۔ غار ۔ نالا ۔ ندی ۔

کھان ۔ (ھ) مونث ۱؎ وہ جگہ جہاں سے معدنی اشیا برآمد ہوتی ہیں (رشک) ؎

کھان گندھک کی جہاں دیکھو وہاں ڈوبے تھے ہم
اٹھتے ہیں شعلے جاری آہ آتش بار کے

۲؎ مخزن ۔ خزانہ ۔ معدن ۔ پوٹ ۳؎ افراط ۔ کثرت بہتات ۔

کھان پان ۔ مذکر ۔ (ہندو) کھانا پانی ۔ (اجتہاد) سیکڑوں برس سے ایک جگہ کا رہنا ہے اس پر بھی اختلاط نہیں ۔ کھان پان نہیں ۔

کہاں ۔ کلمۂ استفہام ۱؎ ظرف مکان کے لئے ۔ کس جگہ کس مقام پر ۔ کس طرف ۔ کدھر (فقرہ) اس وقت کہاں جاتے ہو ۲؎ استفہام انکاری کے لئے ۔ نہیں کے معنی میں ۔

(داغ) ؎

بات کرنی جسے نہ آتی ہو
بات سننے کی اس کو تاب کہاں

۲ بُعد ۔ دوری ۔ فرق عظیم ظاہر کرنے کے لئے ۔ اس جگہ کہاں وہ رتبہ آتا ہے (فقرہ) کہاں راجہ بھوج کہاں گنگو اتیلی (داغ) ؎

میں کہاں اور بزم خواب کہاں
لائق اسے ہیں خواب کہاں

۴ کب کی جگہ ۔ (امیر) ؎

کون کہتا ہے کہ الفت میں ہمیں راحت ہوئی
پیٹنے رونے تڑپنے سے کہاں فرصت ہوئی

کہاں تک ۱ کب تک ۔ کتنی دیر تک ۔ (فقرہ) کہاں تک سوؤ گے ۲ کتنی دور تک (فقرہ) کہاں تک ساتھ چلو گے ۳ کس قیمت پر (فقرہ) پالکی کہاں تک ملے ہوگی ۴ کتنا ۔ کس قدر (فقرہ) کہاں تک خاک اڑاتے آخر تھک کر بیٹھ رہے ۔

کہاں جاتا ہے ۔ کہاں بچ کے جائیگا ۔ ضرور سزا پائیگا (اختر شاہ اودھ) ؎

یہ جاتا کہاں ہے اسے خوش اسلوب
اس کو بھی چکھاؤں گا مزہ خوب

۲ کس جگہ جاتا ہے ۔ کس کے پاس جاتا ہے (راسخ) ؎

بات چوری کی نہیں ہے تو چھپاتے کیوں ہو
کس کو خط لکھتے ہو فرمان کہاں جاتا ہے

کہاں جاؤں ۔ کیا علاج کروں ۔ کیا تدبیر کروں ۔

کہاں چلے ۔ جب کوئی شخص مدت کے بعد یا بے وقت آتا ہے اس سے کہتے ہیں ۔ کس غرض سے آئے کس کام سے تکلیف کی بے وقت کہاں آئے ۔

کہاں چلے آتے ہو ۔ تمہارے آنے کا موقع نہیں ہے ۔

کہاں راجہ بھوج کہاں گنگو اتیلی ۔ مثل ۔ ادنیٰ کو اعلیٰ سے کیا نسبت ۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک گنگوا کی جگہ بھوا بھی بولتے ہیں

کہاں سر پھوڑوں ۔ عالم مجبوری ظاہر کرنے کے لئے ۔ کیا کروں کدھر جاؤں ۔ کچھ تدبیر بن نہیں آتی ۔ (معروف) ؎

اسی حسرت میں کٹی عمر کہاں سر پھوڑوں
کوئی سر کا مرے اب تک نہ خریدار ملا

کہاں سو رہا ۔ کہاں دیر لگائی ۔ کیوں غفلت کی کیوں دیر کی ۔

کہاں سے آیا ۔ بے وقعت ہے ۔ ناچیز ہے ۔ کیا وقعت رکھتا ہے ۔ (غالب) ؎

سبزہ و گل کہاں سے آئے ہیں
ابر کیا چیز ہے ہوا کیا ہے

کہاں سے ٹپک پڑے ۔ اچانک کہاں سے نکل پڑے (انشا) ؎

گم کی جو راہ ناقۂ لیلیٰ نے یوں کہا
تم یاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے

کہاں سے کہاں ۔ بے ٹھکانے ۔ بہت دور کی جگہ ۔ (داغ) ؎

کیا یہ دل نے چلو آج کوئے قاتل میں
اجل کہاں سے کہاں لے گئی لگا کے مجھے

کہاں کا ۔ کس جگہ کا ۔ کس طرف کا (فقرہ) زید کہاں کا باشندہ ہے ۔ آج کہاں کا ارادہ ہے ۲ کس کام کا ۔ کس غرض کا ۔ (غالب) ؎

وہ اکیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا
تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو

۳ بے قدری ۔ بے وقعتی ظاہر کرنے کے لئے (ظفر) ؎

لب رنگیں سے اس کے ہم تو اپنا کام رکھتے ہیں
کہاں کا لعل رمانی ہے یاقوت یمن کس کا

۴ انوکھا کی جگہ ؎

جلوے مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں
ہم سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں

۵ دو مصدروں کے ساتھ کہاں کا مکرر لاکر ، اس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ یہ کام دشوار ہے یا بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے ۔ (داغ) ؎

کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جانتے ہی نہیں یہ رسمیں
وہاں ہے وعدے کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا

۶ نیست ہونا ۔ نادر ، دنا کی جگہ ۔

(رشک) ؎

جب خزاں آئی کہاں کا پھول کیسے زمزمے

بلبل و گلزار سب برباد ہو جائیں گے

۳ کسی طرف کا ۔ کس زمانے کا ۔ کہیں سے کی جگہ۔ (سوز) ؎

کیسی صورت ہے کیسا ہے نقشہ

وہ دل آرام کہاں کا سے

کہاں کا یہاں سے کار ہو گیا۔ (داغ) ؎

کہاں کی ... جنت میں یا رب

سہارے ... سہارے ہوتے ہیں

کہاں کا کہاں ۔ بے ٹھکانے ۔ کہاں سے کہاں ۔ کس مقام سے کس مقام پر (فقرہ) پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں پہونچا۔

کہاں کہاں ۔ تعجب اور حیرت سے کہتے ہیں۔ کسی شخص کو کسی طرف جاتے ہوئے دیکھ کر دفعتہً روکنے یا ڈانٹنے کے لئے بھی مستعمل ہے (رشک) ؎

خدا را کیا ہوئی کہ آب آنے کے مکان پر

جانا ان تو پوچھتے ہیں بگڑ کر کہاں کہاں

۲ کس کس جگہ (رشک) ؎

اس ترک کو ہے خط وکتابت جہان سے

کاغذ کے گھوڑے دوڑتے ہیں کہاں کہاں

مذکر مستعمل ہے (آتش) ؎

کہیں جگہ ترے مردود کو نہیں ملتی

ہر اک طرف سے ہے اس پر کہاں کہاں ہوتا

کہاں کہاں کی ۔ کس کس جگہ کی۔ (بنات النعش) اس لڑکے کی خاطر نہیں معلوم میں نے کہاں کہاں کی خاک چھانی۔

کہاں کی ۔ تحقیر کے واسطے کہتے ہیں (داغ) ؎

مجھ سے مے کش کو کہاں صبر کہاں کی توبہ

لے لیا دوڑ کے جب سامنے ساغر آیا

۲ بے جا اور بے موقع کی جگہ (داغ) ؎

نصف شب ہے کہاں کی جلدی ہے

ٹھہرو ٹھہرو اذان ہونے دو

کہاں کی بلا پیچھے لگی ۔ کوئی شے ناگوار ہوتی ہے تو تنگ ہو کر یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ (مصحفی) ؎

جوں سایہ لگ چلا میں تو وہ مجھکو دیکھ کر

بولا یہ میرے پیچھے کہاں کی بلا لگی

کہاں کا ارادہ ہے ۔ ارادہ کی جگہ ارادہ بھی مستعمل ہے ارادہ کی خصوصیت نہیں اور الفاظ کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ کہاں کا قصد ہے (داغ) ؎

کیا اضطراب شوق نے مجھکو خجل کیا

وہ پوچھتے ہیں کہئے ارادے کہاں کے ہیں

کہاں لاکر پھنسایا ۔ کس عذاب میں ڈالا۔ (جرأت) ؎

ملاؤ آنکھ تک اس سے تو سر تن سے جدا ہوئے

کہاں لاکر پھنسایا ہمت نے دل کا برا ہوئے

کہاں مر رہا ۔ کہاں دبہ نکا۔ کیوں دیر لگائی۔

کھانا ۔ (ھ) مذکر ۱ خوراک۔ خاصہ (فقرہ) سو آدمیوں کا کھانا پکے گا ۲ (لشکری) ضیافت ۔ دعوت ۔ (فقرہ) بڑے صاحب کے یہاں دس صاحب لوگوں کا کھانا ہے۔

کھانا پانی حرام کر لینا ۔ قطعاً کچھ نہ کھانا۔

کھانا پچانا ۔ (ہندو) ورزش وغیرہ سے غذا ہضم کرنا۔

کھانا پچنا ۔ لازم۔

کھانا پرایا ہے پیٹ تو پرایا نہیں ۔ کوئی شخص کسی سے زیادہ کھا کر بدہضمی میں مبتلا ہو تو اس محل پر بولتے ہیں یعنی کھاتے وقت اس بات کا لحاظ تو کیا ہوتا کہ بدہضمی نہ ہو۔

کھانا پکانا ۔ طعام کا پکانا۔

کھانا پینا ۔ مذکر ۱ دانہ پانی ۲ خورد و نوش کا خرچ۔

کھانا پینا لہو کرنا ۔ (ع) ایسا رنج یا غصہ دلانا جس سے سب کھایا پیا خاک میں مل جائے۔ (صاحب) ؎

لال پیلے مجھے غصہ سے دکھا کر دیدے

کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں

کھانا جوڑا ۔ (دہلی) وہ کھانا اور وہ سامان جو بیش قیمت جوڑا جو دلھن کے گھر سے آتا ہے۔

کھانا چھاتی پر رہنا ۔ کھانا ہضم نہ ہونا۔

کھانا دانا۔ (دال نعا، دعو) دعوت۔ جو برادری کے لوگوں کو کی جاتی ہے۔ (فقرہ) بیگم نے شادی میں کھانا دانا ایسا کیا کہ دھوم ہوگئی۔

کھانا دینا۔ دعوت دینا۔

کھانا زہر مار کرنا۔ تحقیر سے کھانا کھانا کی جگہ۔

کھانا کھا کر انگڑائی نہ لو نہیں تو کھایا پیا کتے کے پیٹ میں چلا جائے گا۔ عورتوں کا وہم ہے۔ انگڑائی کو روکنے کے لئے کہتی ہیں۔

کھانا کھانا۔ (ف) کھانا۔ خاصہ نوش فرمانا (رشک) ؎

تونے میرے ساتھ کھانا کھانے کی کھائی قسم
زہر کھانے کی تو میں نے کچھ قسم کھائی نہیں

کھانا کھلانا۔ روٹی کھلانا۔ دعوت کرنا۔ (سحر) ؎

مطبخ شاہی کے خاصے کا نہیں بھوکا فقیر
خوان یغما بھیج دے کھانے کھلانے کے لئے

کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو۔ کھانا وہاں کھاؤ تو ہاتھ یہاں دھوؤ۔ آنے میں تامل نہ کرو۔ فوراً چلے آؤ۔ (ظفر شاہ اودھ) ؎

لازم ہے کہ آنا جلد پہونچو
کھانا وہاں کھاؤ ہاتھ یاں دھو

؎

شرف کھانا وہاں کھاؤ یہاں پانی پیو آکر
یہ مژدہ مجھکو یا رب یار کی تحریر میں آئے

کھانا ہضم نہ ہونا۔ (کنایۃً) کسی طرح چین نہ پڑنا۔ صبر نہ آنا کی جگہ۔ (فقرہ) جب تک وہ اپنی چیز نہ لے گی کھانا ہضم نہ ہوگا۔

کھانا (ف) ۱۔ تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ حلق سے اتارنا۔ ۲۔ سہنا۔ برداشت کرنا۔ جیسے غصہ کھانا۔ غم کھانا۔ ۳۔ رشوت لینا۔ (فقرہ) وہ کھلے خزانے کھاتا ہے۔ اس جگہ بیشتر لینا مستعمل ہے ۴۔ چوٹ کھانا جیسے جوتے کھانا۔ تلوار۔ پتھر۔ لکڑی وغیرہ کی ضرب کے لئے مستعمل ہے ۵۔ برداشت کرنا۔ (فقرہ) ... ظلم سے آئے تھے پہلے رشتہ دار کو کھایا ۶۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (فقرہ) ٹڈی نے کھیت کھا لیا ۷۔ (کان۔ سر۔ دماغ۔ وغیرہ کے ساتھ) پریشان کرنا ۸۔ اثر قبول کرنا۔ جیسے ہوا کھانا۔ اوس کھانا۔ دھوپ کھانا۔ سردی کھانا ۹۔ سننا جیسے گالیاں کھانا۔ ۱۰۔ کرنا کی جگہ۔ جیسے ترس کھانا۔ رحم کھانا۔ دیکھو کھانا۔ کھا لینا۔ ۱۱۔ لینا کی جگہ۔ جیسے ہوا کھانا۔ جانا۔ نکل لینا۔ کھا کر کھوکھلا کر دینا۔ جیسے دیمک نے کھا لیا ۱۲۔ زخم دینا جیسے جوتوں نے پاؤں کھا لیا۔

کھانا اور غرانا۔ جو شخص احسان کرے اسی کو دھمکانا۔

کھانا پینا۔ کھانے پینے کا خرچ برداشت کرنا۔ (فقرہ) اتنے کما لیتے کہ کچھ بچ رہتا ہے

کھانا کمانا۔ در بدر پھر کر کے گزر اوقات کرنے لگنا۔

کھانا نوش کرنا۔ کھانا کھانا۔

کھانے پینے کی قسم۔ کچھ نہ کھانے کا عہد۔ (ذوق) ؎

کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہم نے
ورنہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو

کھانے کمانے کا ٹھیکرا۔ (اسم) روزی کا وسیلہ۔

کھانے کمانے لگنا۔ گزر اوقات کرنے لگنا۔ (توبۃ النصوح) بال بچے ذرا اور سیانے ہوجاتے، کھانے کمانے لگتے تو مجھ کو اطمینان رہتا۔

کھانے کو بسم اللہ کمانے کو استغفر اللہ۔ کھانے کو بچہ کمانے کو ننھا بچہ۔ مثل۔ (ع) کام چور۔ نوالے حاضر اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کھانے کو تیار رہے اور کام کرنے سے جی چرائے۔ استغفر اللہ کی جگہ نعوذ باللہ بھی بولتے ہیں پہلی مثل میں کمانے کی جگہ "کام کو" بھی بول چال میں ہے۔

کھانے کو دوڑنا۔ (کنایۃً) بد مزاجی سے پیش آنا۔ (میر) ؎

میں نے نرمی کی تو دونا سر چڑھ معاملہ بدمعاش
کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے ملو سمجھ

کھانے کو شیر کمانے کو بکری۔ مثل۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو کھانے میں سب سے زیادہ اور کمانے میں سب سے کم اور پست ہو۔

کھانے کھیلنے کے دن۔ بے فکری کا زمانہ (منیر) ؎

ابھی تھے کھانے کھیلنے کے دن
تھا فقط سترہ برس کا سن

کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور۔ مثل نمائشی چیزیں جو کام نہیں دیتیں (۲) جس کا ظاہر باطن کے خلاف ہو اس کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

کھانے کے گال نہلانے کے بال چھپے نہیں رہتے۔ مقولہ دونوں باتیں چہرے سے معلوم ہو جاتی ہیں۔

کھاؤں کھاؤں کرتا ہے۔ (دہلی) بہت غصّہ میں بھرا ہے۔

کھائے پر کھایا وہ بھی گنوایا۔ مثل۔ زیادہ حرص کرنے والا آدمی اصل سرمایہ بھی کھو دیتا ہے۔ دیکھو کھایا پیا۔

کھائے تو منھ لال نہ کھائے تو منھ لال۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو جرم کرے یا نہ کرے ہر حالت میں الزام اسی پہ لگایا جائے۔ دیکھو کھایا۔

کھانپ۔ (ھ)۔ نون غنّہ۔ مونث۔ (ع م) قاش۔ ٹکڑا۔

کہانت۔ (ع)۔ مونث۔ غیب کی بات بتلانا۔ فال گوئی۔

کھانچ۔ کھانچا۔ (ھ)۔ نون غنّہ۔ مذکر (۱) ٹاپا۔ یہ چیز سرپوش کی قطع کی ہوتی ہے اور اس میں مرغ خانگی بند کرتے ہیں (۲) چھوٹا گڑھا جو سڑک یا راستے میں ہو (۳) سرپوش کی قطع کی ایک چیز جس کو خوان طوامیر رکھتے ہیں (۴) (ع م) وقفہ۔ دیر۔ ڈھیل (پڑنا کے ساتھ)

کھانچی۔ (ھ)۔ نون غنّہ۔ مونث۔ ٹوکری۔ وہ ٹوکری جس پر ڈھکن ہوتا ہے۔

کھانچیوں (کنایۃً) بہت کثرت سے (فقرہ) دیہات میں آپ کے بہت سے مرید ہو گئے اور کھانچیوں قدر دان پیدا ہو گئے

کھاندنا۔ (ھ)۔ نون غنّہ۔ ایک جگہ سے کھود کر دوسری جگہ درخت لگانا (۲) زمین میں گڑھا کرنا۔ درخت اگانے کے لئے۔

کھانڈ۔ (ھ)۔ نون غنّہ۔ مونث (دہلی) شکر (فقرہ) یہاں کھانڈ اچھی بنتی ہے۔

کھانڈ کے کھلونے (۱) شکر کے کھلونے جو دیوالی میں بنتے ہیں (۲) (دہلی) گاجروں کے بیچنے والے گاجروں کو کہتے ہیں۔

کھانڈا۔ (ھ) نون غنّہ۔ مذکر۔ ایک قسم کی سیدھی دو رخی تلوار جس کی نوک مثلث ہوتی ہے (۲) قصائی کا بغدا (۳) مچھلی کا قتلا۔ دہلی میں اس معنی میں کھنڈلا بولتے ہیں۔

کھانڈا بجنا۔ (ع م) تلوار چلنا۔ شمشیر زنی ہونا۔

کھانڈنا۔ (ھ)۔ ہندی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کچلنا۔

کھانڈے کی دھار پر چلنا۔ خطرناک مقام پر جانا۔ بے غرض اور بے لگاؤ ہونا۔

کھانسنا۔ (ھ)۔ نون غنّہ (۱) کھانسی کی آواز نکالنا (۲) کھنکارنا۔

کھانسی۔ (ھ)۔ نون غنّہ۔ مونث۔ سرفہ (آنا۔ اٹھنا کے ساتھ) (فقرہ) اُسے دن رات کھانسی اٹھتی ہے۔

کھانگڑ۔ (ھ)۔ نون غنّہ۔ صفت۔ ہر وہ چیز جو زیادہ خشک ہو گئی ہو۔

کہانی۔ (ھ) مونث (۱) قصہ۔ داستان (۲) (کنایۃً) فضول اور لغو بات (ذوق)

کہانیاں ہیں حکایات خضر و آب بقا
بقا کا ذکر ہی کیا اس جہان فانی میں

(محسن)

کہانی تھیں دنیا کی پھلواریاں
یہ سچ مچ بہشت اور وہ گلکاریاں

کہانی آنا۔ کوئی حکایت یاد ہونا۔

سن مجھ سے شعور جگر افگار کا قصہ
اب اور کہانی کوئی آتی نہیں مجھ کو

کہانی جوڑنا۔ (ع و) قصہ بنانا۔ افسانہ جوڑنا۔

کہانی کہنا۔ داستان سنانا۔ قصہ بیان کرنا۔ گزشتہ حال سنانا (۲) ... بیشتر سوتے وقت کہانی سنتے ہیں تاکہ نیند آ جائے۔

(دختر شاہ اودھ)

پھر اُس نے کہی کہانی ساری
کی نقل تمام اپنی خواری

(شرف)

ہوس ہے گور میں سونے کو جاؤں ہر شب مدام
کہانی حور بن کہیں میرے روبرو تیری

کہانی ہے۔ غلط ہے۔ صرف کہنے کی بات ہے۔ ...

جھوٹا ہے۔

کہاوت ۔ (ع) مونث ۔ مثل ۔ ضرب المثل ۔

کھاؤ ۔ (ھ) ۔ بروزن پاؤ ۔ صفت ۱ بہت کھانے والا ۲ رشوت لینے والا ۳ چٹورا ۔

کھاؤ اڑاؤ ۔ (ھ) صفت ۔ فضول خرچ ۔ چٹورا ۔

کھاؤ کھلاؤ (ھ) صفت ۔ سخی ۔ اوروں کو مال کھلانے والا (فقرہ) وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے ۔ تنخواہ میں اس کا کیا بھلا ہوتا ہے

کھائی ۔ (ھ) مونث ۔ خندق ۔ وہ گڑھا جو قلعہ یا شہر پناہ خواہ باغ کے گرداگرد کھود دیتے ہیں ۔

کھایا پیا اگل دینا ۱ قے کرنا ۲ عمر بھر کی کمائی پیش کر دینا (شوق قدوائی) ؎

بہ خلفشار حشر کا قتلی سے کم نہیں

کھایا پیا تمام زمیں نے اگل دیا

(داغ) ؎

غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھ سے

میں یہ کھایا اگل نہیں سکتا

کھایا پیا انگ نہ لگنا ۔ (ھ) غذا کا جزو بدن نہ ہونا ۔ (جرأت) ؎

رستم کو خیرہ ہو کر تھا اس پہ بے آہنگ

جیوے بھی جو یہ سن کے تو کھایا نہ لگے انگ

کھایا پیا نکالنا ۔ (کنایۃً) خوب پیٹنا یا ایسی محنت لینا جس سے آدمی بے حد تھک جائے ۔

کھایا منہ نہائے بال نہیں چھپتے ۔ کھائے کے گال اور نہائے کے بال نہیں چھپتے ۔ مثل خوش حالی نہیں چھپتی (جان صاحب) ؎

کھائے کا منہ نہ نہائے کے کبھی چھپتے ہیں بال

خود بتا دیتی ہے یہ اپنی صفائی صورت

کھایا ہوا اگلنا پڑا ۔ جو رقم ماری تھی دینا پڑی ۔

کھائے جاتا ۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کسی چیز سے بے حد خوف معلوم ہوتا ہے ۔ جیسے تنہائی میں مکان کھائے جاتا ہے (ذوق) ؎

کہتے ہیں لوگ موت تو سب چلے جائے ہے

پر میرے پاس اُسے بھی کوئی کھائے جائے ہے

۲ تقاضا کر کے ستانا ۔ تنگ کرنا ۔ (فقرہ) تو مجھے کھائے جاتا ہے ۔ (جلیل) ؎

آنکھیں بھی مانگتی ہیں دل ابرو بھی زلف بھی

مجھ کو سب اپنی اپنی طرف کھائے جاتے ہیں

کھائیے من بھاتا اور پہنئے جگ بھاتا ۔ (مقولہ) کھانا اپنی پسند کا اچھا ہوتا ہے اور کپڑا دوسرے کی پسند کا ۔

کھائیں تو گھی سے نہیں جائیں جی سے ۔ مثل ۔ ہٹلو اچھا ہو نہیں تو بھوکا مرنا منظور ہے ۔

کھبّا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ جو بائیں ہاتھ سے کام کرے ۔ مونث کے لئے کھبّی ہے ۔

کھبا جانا ۔ کھب جانا (قدر) ؎

دل میں کھبا جاتا ہے سامان باغ

تنتے اکڑتے ہیں جوانان باغ

کھبنا ۔ کھب جانا ۔ (ھ) ۔ بالضم ۱ چبھ جانا ۔ گڑ جانا ۔ (داغ) ؎

جب لڑی ہیں وہ نگاہیں عاشق دلگیر سے

چبھ گئی ہیں برچھیاں سی کھب گئے ہیں تیر سے

۲ پسند آنا ۔ نظر یا آنکھوں کو اچھا لگنا ۔ (ناسخ) ؎

اس قدر کھب گئی ہے تری سنہری رنگت

اے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں

۳ موزوں ہونا ۔ زیب دینا (نجم) ؎

چلو یونہی سہی مرتے ہیں اپنی موت سے عاشق

تمہارے سن پہ کھبتا بھی نہیں بیداد گر ہونا

کھپاچ ۔ کھپچ ۔ (ھ) مونث ۱ بانس کا ٹکڑا ۲ پھانس ۔

کھپا کرنا ۔ شرمندہ ہونا (امانت) ؎

تیل تم ڈال کے زلفوں میں کھپا کرتے تھے

عطر مل کے یہ فتنہ بپا کرتے تھے

کھپانا ۔ (ھ) متعدی ۱ جذب کرنا ۲ پیوست کرنا (فقرہ) سیر میں چار سیر گھی کھپا دیا ۔

(ذوق) ؎

جلتا ہے نمک تم مرے زخموں میں کھپاؤ
پلکوں سے اٹھاؤگے نہ آنکھوں سے گراؤ

دیکھو نمبر ۱ کھپانا۔ متعدی کھپانا ۲ خفیف کرنا (رند) ؎

کھپائے رشک سے یا آپ کو جلائے چراغ
ضیائے چہرۂ انور یہاں سے لائے چراغ

کھپت (ہ) مونث (ع) کسی چیز کا کسی چیز میں صرف ہو جانا گنجائش - سمائی - (فقرہ) یہاں تعداد پوری ہوگئی - اب تمہارے مال کی کھپت نہیں - (ہونا کے ساتھ)

کھپنا - (ہ بالفتح) لازم ۱ صرف ہونا، خرچ میں آنا (فقرہ) ایک مکان میں سارا روپیہ کھپ گیا ۲ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر سمانا داخل ہونا ۳ جذب ہونا خشک ہونا - (فقرہ) ان چاولوں میں بہت گھی کھپتا ہے ۴ کھپت ہونا - فروخت ہونا (فقرہ) اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتا ہے ۵ رنج و غم میں تحلیل ہونا - گھلنا - (رنگین) ؎

نالش کرنا بی جو یہ کہتی ہیں میں ڈرتی ہوں
غم میں رو رو کے نہ ناحق کے یہ کھپنا کمبخت

۶ کام آنا - ضائع ہونا (فقرہ) لڑائی میں سیکڑوں آدمی مر کھپ گئے (نفیس) ؎

کہتے تھے نہ یاور نہ کوئی دوست ہے اپنا
جو گزری سو گزری پہ نہیں مرنا ہیں کھپنا

۷ (کنایۃً) (لکھنو) شرمندہ ہونا منفعل ہونا - جھینپنا (بحر) ؎

زیور گل باغ میں پہنا جو اس محبوب نے
نخل گل ایسا کھپا پھولوں کا دونا ہو گیا

(معنی نمبر ۷ میں بول چال میں بالضم ہے -)

کھپٹ - (ہ - بالفتح) صفت - بوڑھا - بوڑھی - اردو میں پیشتر بوڑھا بوڑھی کے ساتھ مستعمل ہے -

کھپٹا - (ہ) مذکر - ۱ ٹوٹا ہوا ٹکڑا لکڑی یا اینٹ کا ۲ کچے آم کا خشک کیا ہوا ٹکڑا جو کھٹائی کے کام آتا ہے -

کھپچ - دیکھو کھپاچ -

کھپچا - (ہ) مذکر - لکڑی کا کفگیر -

کھپچی - (ہ) مونث ۱ بانس کی تیلی یا تیلی ۲ (کنایۃً) لاغر، دبلا

کھپچی - (ہ) مونث - (ہندو) گود - آغوش -

کھپچی بھرنا - آغوش میں لینا -

کھپر - (ہ) مذکر (ہندو) ۱ کھوپڑی ۲ جوگیوں کے تونبے کا بنا ہوا برتن ۳ وہ تشت جس میں مجرم کا خون اکٹھا کر کے بہایا جاتا ہے یا دیوتا کو چڑھایا جاتا ہے -

کھپرا - (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں کو لگ جاتا ہے ۲ مٹی کا ٹھیکرا ۳ (م) چھال - بکل - پوست ۴ (م) قاش - پھانک ۵ وہ تیر جس کا پھل چوڑا ہو ۶ کھپریل چھانے کا مٹی کا ظرف -

کھپری - (ہ) مونث - مٹی کا چھوٹا ٹھیکرا - مٹی کا ٹھیکرا جس پر روٹی پکاتے ہیں -

کھپری منھ میں لگانا - (ع) کنایۃً - تہمت لگانا - رسوا کرنا -

کھپری منھ میں لگنا - لازم -

کھپریل - (ہ) مونث ۱ کھپروں سے چھائی ہوئی چھت - ۲ مکان جس کو کھپروں سے پاٹا ہو - (فقرہ) چاروں طرف کھپریلیں نظر آ رہی ہیں - (ناسخ) ؎

دروازے میں زنجیر کی جا مار سیاہ
کھپریل میں کھپرا جو ہے سو لبِ کھپرا

کھپریل ڈالنا - کھپروں کی چھت چھانا -

کھپلا - (ہ) مذکر - (م) کھرنڈ - اس معنی میں کھپلی بھی مستعمل ہے جو مونث ہے -

کھپنا - دیکھو کھپانا -

کھتا - (ہ) مذکر ۱ زمین دوز گڑھا جس میں اناج بھرا جاتا ہے ۲ برف دبا کر رکھنے کا گڑھا ۳ مقتولوں کے دفن کا گڑھا جو لڑائی میں کھود دیا جاتا ہے ۴ ذخیرہ -

کھتے میں پڑ جانا - کسی معاملے کا بغیر معاد ... ہونا کھٹائی میں پڑ جانا -

کھترا - (ہ) صفت مذکر - اردو میں کونا کے ساتھ مستعمل دیکھو کونا ۲ جس کے منھ پر چیچک کے داغ ہوں - جیسے کھترا -

کھترانی ۔ (ھ) مونث ۔ کھتری کا مونث ۔

کھتری ۔ (ھ) مذکر ۔ ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے دوسری ذات جو سپاہی ہوتی ہے ۔

کھتونی ۔ (ھ) مونث ۔ وہ کاغذ جس میں گاؤں کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ درج ہوتا ہے ۔

کھتی ۔ (ھ) مونث ۔ لکھنؤ ۔ کھتّا ۔

کھتی بھرنا ۔ کھتی میں غلہ بھرنا ۔

کھتی کا اناج ۔ (کنایۃً) خراب غلہ ۔

کھتی ۔ (ھ) ۔ بالضم ۔ (ھ) خزانہ ۔ دولت (فقرہ) میرے پاس کیا کھتی گڑی ہے ۔

کھتیانا ۔ (ھ) ۔ بالفتح ۔ (ہندی کاھتا) روزنامچے سے چھانٹ کر کھاتے میں ہر مد کے ذیل میں درج کرنا ۔ رقم کو کھاتے میں درج کرنا ۔

کہتے سنتے ۔ شدہ شدہ ؎

کہتے سنتے جو ہوئی شہرت شوق ہوئی ہے دنیا میں
جس کو قسمت سمجھا ہیں در اصل اُس کا ہے کالک نام

کہتے سنتے نہ بنی ۔ کچھ جواب نہ بن پڑا ۔ (فقرہ) صورت دیکھتے ہی ایسی ٹانگ لی کہ کچھ کہتے سنتے نہ بنی ۔

کہتے کہتے زبان دبا جانا ۔ باتیں کرتے کرتے کسی بات کو ٹال جانا (شوق قدوائی) ؎

یا تو مجھ سے بدگماں ہو یا تو شرماتے ہو تم
کہتے کہتے کچھ زباں اپنی دبا جاتے ہو تم

کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی ۔ کہنے والے کو کوئی روک نہیں سکتا ۔

کہتے کے ساتھ ہی ۔ کہتے ہی ۔ فوراً ۔ اسی وقت ۔ آسانی سے ۔ بلا دقت ۔

کہتے ہیں ۔ روایت ہے ۔ (فقرہ) کہتے ہیں پرانے زمانے میں ایک بادشاہ بڑا ظالم تھا ۔

کھٹ ۔ (ھ) مونث (۱) دو کڑی چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز (۲) کھاٹ کا مخفف ۔ دیکھو کھٹکھٹی ۔ کھٹولا ۔ کھٹیا ۔ کھٹوائی پٹوائی ۔

کھٹا کھٹ ۔ (ھ) مونث ۔ دو کڑی چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز ۔

کھٹ بُنا ۔ مذکر ۔ چارپائی بننے والا ۔

کھٹ پٹ ۔ (ھ) مونث (۱) متواتر گھوڑے کی ٹاپ چلنے کی آواز (۲) بوٹ یا کھڑاؤں پہن کر چلنے سے جو آواز ہوتی ہے اسکو بھی کھٹ پٹ کہتے ہیں (۳) کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز کرنا کے ساتھ (۴) فساد و نزاع جو آدمیوں میں ہو (ہونا کے ساتھ)

کھٹ پٹ ہو جانا ۔ لڑائی جھگڑا ہو جانا ۔

کھٹ جال ۔ لکھنؤ مذکر ۔ پلنگ کا وہ بنا ہوا حصہ جس کے ذریعہ سے خاک چھانتے ہیں (شعور) ؎

خاک چھنوائی کدورت نے تری دنیا کی
رنج مسکو بھی مرے واسطے کھٹ جال ہوا

کھٹ سے ۔ فوراً (مصنفات) استفراغ کے ساتھ کھٹ سے ذہن کا گولا سموچے کا سموچا نکل کر الگ جا پڑا ۔

کھٹ کھٹ ۔ (ھ) مونث (۱) دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز ۔ (فقرہ) سو کھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لہار کی (۲) جھگڑا ۔ (فقرہ) قرض کے بابت علاقہ کورٹ کرادیا اس کھٹ کھٹ سے جان بچی ۔

کھٹ ۔ (ھ) مونث (۱) کسی چیز کے ٹھکنے کی آواز (۲) کسی چیز کے ٹکرانے کی آواز (۳) لڑکوں کا ایک کھیل ہے ۔ دیکھو کٹ کٹنا ہے ترک ملاقات سے ۔

کٹھ بڑھئی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک لمبی چونچ کے پرند کا نام

کھڑ کھٹ ۔ (ھ) مونث ۔ دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز ۔

کھٹّا ۔ (ھ) مذکر (۱) ایک ترش پھل کا نام ۔ ایک ترش لیمو کا نام (۲) (لکھنؤ) بڑی چارپائی جس کے پائے اونچے ہوتے ہیں (۳) صفت مذکر ۔ ترش ۔ دیکھو دل ۔

کھٹا چوک ۔ کھٹا چونا صفت ۔ نہایت ترش ۔ ایسا ترش جو چونے کی طرح کاٹ کرے ۔ مثال کے لئے دیکھو کھٹکی ۔

کھٹا کھانا ۔ زک پانا ۔ (ناظم) ؎

رنج ناریخ سے حاصل ہے یہ حال بے مزہ
منہ لگائے کوئی بیٹھے کو تو کھائے کھٹا

کھٹا میٹھا ۔ کھٹ مٹھا۔

کھٹا میٹھا ہونا ۔ دیکھو دل ۔

کھٹا ہو جانا ۔ ۱ ترش ہو جانا ۲ اچار آ جانے کی علامت۔ ۳ دیکھو ان یا جی ۔ بیزار ہو جانا ۴ سڑ جانے کی علامت سے ۔

کھٹی ۔ (ہ) صفت ۔ مونث ۔ ترش ۔ دیکھو طبیعت کھٹی ہو جانا ۔

کھٹی پیالی کو جی چاہنا ۔ کھٹی چیز کو جی چاہنا ۔ (عو) کھٹو ۔ حاملہ عورت کا ترشی کی رغبت کرنا ۔

کھٹی میٹھی باتیں ۔ (مت و) صفت سست بُری بھلی باتیں ۔

کھٹے چٹنے ۔ کھٹائی اور نمک مرچ لگے ہوئے چنے ۔

کھٹے میٹھے دن ۔ (عو) برے دن ۲ حمل کا زمانہ ۔

کھٹے میٹھے کو جی چاہنا ۔ (عو) لذیذ غذا کا جی چاہنا ۲ حاملہ عورت کو کھٹائی کی خواہش ہونا ۔

کھٹا پٹ ۔ (ہ) مونث ۱ ان بن ۲ تکرار ۳ ہتھیاروں یا کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز ۔

کھٹا پٹی ۔ (ہ) مونث ۱ (دہلی) ہتھیاروں کا باہم ٹکرانا ۔ ہتھیاروں کی کھڑ کھڑاہٹ ۲ لڑائی جھگڑا ۔ شکر رنجی ۔

کھٹاس ۔ (ہ) مونث ۱ ترشی ۔ کھٹائی ۲ (دہلی ۔ عو) خفگی کلفت ۳ مذکر (دہلی) ایک قسم کا نیولا ۔

کھٹائی ۔ (ہ) بضم اول ۔ (دہلی) کھوٹ ۔ قصور ۔ دینا ۔ دکرنا کے ساتھ ۔

کھٹائی ۔ (ہ) بفتح اول ۔ مونث ۱ ترشی ۲ کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانک ۔

کھٹائی کا زبان کاٹنا ۔ آم یا سرکہ وغیرہ کی ترشی کا زبان پر چہ کا دینا ۔

کھٹائی کھانا ۔ ۱ ترشی کھانا ۲ مذکر (دہلی) کھٹائی کھانے والا ۔ مونث کے لئے کھٹائی کھانی ۳ مذکر ۔ مجازاً بگڑا ۔

کھٹائی میں پڑنا ۔ یہ اور اس کے بعد کا محاورہ سناروں سے لیا گیا ہے ۔ وہ اپنے بچاؤ کے واسطے زیور کے تقاضا کرنے والے کو اکثر دھوکا دیکر ٹال دیا کرتے ہیں کہ زیور تیار ہو گیا ہے اُجلنے کے واسطے کھٹائی میں پڑا ہے ۔ لازم ۱ زیور کا ترشی میں پڑنا ۲ کنایۃً ، توقف میں پڑنا ۔ کھٹکے میں پڑنا ۔ کسی چیز کے ملنے میں دیر ہونا ۔ (رند) ؎

چرب و شیریں جو کلام ان کے ہیں ہر بار
کچھ دنوں اب تو کھٹائی میں نمک خوار پڑے

کھٹائی میں ڈالنا ۔ متعدی ۔ ٹال مٹول کرنا ۔ دیر لگانا ۔ بہانہ کرنا ۔ (ذوق) ؎

ہو کے اک بوسہ پہ ترش ابرو
بات ڈالو نہ اب کھٹائی میں

کھٹراگ ۔ (ہ) سنسکرت میں کھٹ معنی چھ ۔ مذکر ۱ ایک قسم کا راگ جس میں کئی راگنیوں کے سُر ملے ہوئے ہیں ۔ (ظفر) ؎

مطرب ایسا سنا جس سے کہ ہو دل کو کشود
نیک سن کر ہی ترا کھٹراگ آئے ہم تو ہیں

۲ جھگڑا ۔ بکھیڑا ۔ جنجال ۔ (صبا) ؎

پڑے ہیں عشق کے کھٹراگ میں ہم اے مطرب
کسے خیال ہے دھرپد ترانے ترووٹ کا

۳ بے ہودہ جھوٹی باتیں ۔ جھگڑے کی باتیں ۔

کھٹراگ پھیلانا ۔ جھگڑا پھیلانا ۔ جھنجھٹ کرنا ۔

کھٹراگ لانا ۔ کھٹراگ نکالنا ۔ فیل لانا ۔ شرارت کرنا ۔

کھٹراگ میں پڑنا ۔ بکھیڑے میں پڑنا ۔ جنجال میں ۔ باتوں میں مشغول ہونا ۔

کھٹک ۔ (ہ) بفتح اول وکسر سوم ۔ دیکھو کھٹیک

کھٹک ۔ (ہ) بفتح اول وسوم ۔ مونث ۔ خلش ۔ چبھن ۔ جیسے آنکھ کی کھٹک ۔ پھانس کی کھٹک ۔ ٹیس ۔ (نسیم) ؎

صدمہ سے کھٹک درد کی پیدا ہوئی دل میں

۲ رنج ۔ غم ۔ گلہ شکوہ کا ملال (امیر) ؎

ہم تو قائل ہوئے تم صاف ہوئے ہیں نہیں
تم بھی اب صاف کرو دل میں جو رکھتے ہو کھٹک

کھٹکتے رہنا ۔ بچتے رہنا ۔ الگ رہنا ۔ جدا رہنا ۔ ہٹے رہنا

کھٹک جانا ۱ چبھ جانا ۲ کنایۃً، دل میں اثر کر جانا ؎

کھٹک جاتا ہے ان کے دل میں ہر اک بات کہنے پر
غلط کیوں کر نہ ہووے آپ کی تقریر کا کھٹکا

۳ ناگوار ہونا۔ کھلنا۔ (نصیر) ؎

لب نازک کے تصور میں ترے گلشن میں
گل کی پنکھڑی آنکھوں میں کھٹک جاتی ہے

۴ مشتبہ ہو جانا۔ (فقرہ) پہلے تو ان کو یقین تھا لیکن تمھاری تقریر سن کر کھٹک گئے ۵ بگاڑ ہو جانا۔ ان بن ہو جانا (فقرہ) پہلے دونوں میں بڑا میل جول تھا اب چار روز سے کھٹک گئی۔ (ان معنوں میں کھٹکنا بھی مستعمل ہے۔

کھٹک چلنا ۔ ناراض ہونا۔ بیزار ہو جانا (نباتات النعش) خلقت کی اس کی ناحق آزادی کا طرز مدارات دیکھ کر کھٹک چلی تھیں اور ایک عام نفرت بھی اس کی طرف سے سب کو ہو گئی تھی۔

کھٹکنا (ہ) بفتح اول و سوم۔ ۱ چبھنا۔ کانٹے یا کسی اور نوکدار شے کی خلش کے اثر کا کسی عضو میں ظاہر ہونا۔ جیسے کانٹا کھٹکنا ۲ درد کرنا جیسے آنکھ کا کھٹکنا ۳ کرکرا معلوم ہونا (فقرہ) میری آنکھ میں کھٹکتا ہے ۴ ناگوار ہونا۔ خار گزرنا۔ حسد یا عداوت سے۔ (رشک) ؎

ایسا کھٹک رہا ہوں اُسے بات بات میں
مو ہے مژہ بنا نظر التفات میں

(فقرہ) ہمارا ہی آنا اس کو کھٹکتا ہے ۵ ان بن ہونا۔ بگاڑ ہونا۔ بشتر جانا کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) اب تو آپس میں خوب کھٹک گئی ہے ۶ کھٹکنا۔ بھنبھناٹ کرنا۔ ڈرنا۔ دبنا۔ ہچکچانا (داغ) ؎

تیر تیرا بڑھ کے مژگاں سے نہیں
کچھ کھٹکتے ہیں اسی نشتر سے ہم

۷ تردد اور اندیشے کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا۔ مثال کے لئے دیکھو بات کھٹکنا ۸ دل میں ڈرنا (داغ) ؎

اب ادھر کو رخ کرے تو میں جانوں
تیر تیرا کھٹک گیا دل سے

۹ ہوشیار ہو جانا ۱۰ بدظن ہونا۔ (آتش) ؎

زمیں کو زلزلہ آیا جو تیرے تابِ قرار دیے
فلک کے کیسے جھکے لیا کیا آسماں کھٹکا

کھٹک و کھٹک و ڈنگ تابع مہمل ہے، کھٹک۔

کھٹکا (ہ) (ن) ۱ اسم مذکر۔ ۱ نقصان۔ ضرر کا اندیشہ وغدغہ ۲ گمان۔ شک۔

کھٹکا (ہ) بالفتح، مذکر۔ خفیف آواز جو کسی چیز کے گرنے یا چیزوں کے باہم ٹکرانے سے ہوتی ہے۔ آہٹ پاؤں کی چاپ (ہونا کے ساتھ)

۲ نمائش۔ کھٹک (ذوق) ؎

خنش ناز کا کھٹکا ہے بغل میں موجود
دیکھ گل دعوی نازک بدنی خوب نہیں

(ہونا کے ساتھ)

۳ وہ بانس کا ٹونٹا جو پھلدار درخت میں جانوروں کے ڈرانے کے واسطے باندھ دیتے ہیں۔ اور اسے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی پرند درخت پر بیٹھ کر پھل نہ کھائے۔ (باندھنا لگانا کے ساتھ) (آتش) ؎

درخت بار ور میں باندھ صلیب باغباں کھٹکا

۴ چٹخنی۔ بلی جو دروازے میں لگاتے ہیں (لگانا کے ساتھ)
۵ نغمہ کا کھٹکا۔ (اٹکنا۔ بگڑنا وغیرہ کے ساتھ) ۶ آواز کی گٹکری۔ سریلی آواز کا موزوں جھٹکا جس سے دل پر چوٹ لگتی ہے۔ (ابجر) ؎

سنائی اپنی گمک بادلوں نے، اے ساقی
صراحیوں کے گلے کا بھی میں سنوں کھٹکا

۶ اندیشہ۔ ڈر۔ (نسیم دہلوی) ؎

نہال خشک کو کھٹکا نہیں ہوتا ہے پت جھڑ کا

۸ فکر۔ تردد (غالب) ؎

تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا

نمبر ۷، ۸ میں ٹہنا۔ مٹانا ہونا کے ساتھ
کھٹکا گزرنا ۔ اندیشہ ہونا (رند) ؎

چاہنے والوں سے پھر کچھ انھیں کھٹکا گزرا
پھر وہ پھرنے لگے ہشیار خدا خیر کرے

کھٹکا لگا رہنا۔ کھٹکا لگنا۔ فکر رہنا۔ اندیشہ رہنا۔

(رشک) ؎

نیند اُڑ گئی اسی سے شب وصل صبح تک
دربان باغ کا مجھے کھٹکا لگا رہا

کھٹکا لگا ہونا۔ (ا) میں اندیشہ ہونا۔ خوف غالب ہونا۔

(غالب) ؎

تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا
اڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا

کھٹکا مٹنا۔ اندیشہ دور ہونا (شاد) ؎

نکلا جو دم خیال کمر میں سنبھل گیا
کھٹکا مٹا کہ بیچ سے کانٹا نکل گیا

کھٹکا ہوا۔ صفت۔ رُکا ہوا۔ کشیدہ خاطر (امیر) ؎

ہے حسینوں کو خلش مجھ زار سے
سینوں کچھ کھٹکے ہوئے ہیں خار سے

کھٹکا ہونا۔ آہٹ ہونا۔ فکر ہونا۔ تردد ہونا۔ خوف ہونا۔ اندیشہ ہونا۔

کھٹکار۔ (ھ) مونث۔ آواز جو مچھلی کے شست کو جنبش دینے سے ہوتی ہے۔

کھٹکارنا۔ (ھ) مچھلی کا شست کو جنبش دینا۔

کھٹکانا۔ (ھ) متعدی۔ اب متروک ہے اس جگہ کھڑکانا مستعمل ہے۔ ؎

راہ کس کی تو دریار پہ تکتا ہے نصیر
کس کا کھٹکا ہے تجھے دوق سے کھٹکا زنجیر

کھٹکنا۔ (ھ) (۱) کسی بیج کی گری نکالنے کے واسطے دانتوں سے دبا کر چھلکا جدا کرنا تاکہ ثابت گری نکل آئے (۲) بچے کا انڈے سے باہر نکلنے کے واسطے چونچ مار کر ذرا سا انڈے کو توڑنا۔ دیکھو انڈا کھٹکنا (۳) کسی چیز کا اگلے دانتوں سے توڑنا۔

ڈور میں کھٹکی دینا۔

کھٹکھٹے۔ (ع) جھگڑے کی باتیں (رند) ؎

تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں
سارے یہ کھٹکھٹے ہیں یہاں کے سٹے

کھٹکھٹانا۔ (ھ) بالفتح، کھڑکھڑانا۔ دستک دینا۔ جیسے دروازہ کھٹکھٹانا۔

کھٹکی۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) پتنگ کی ڈور کا تھوڑا سا کاٹ دینا۔ اگلے دانتوں سے (دینا لگانا کے ساتھ مستعمل ہے)۔

(صبا) ؎

دانت پیسو نہ بحو دنداں پہ
کھٹکیاں دو نہ رشتۂ جاں میں

کھٹلے۔ (ھ) مذکر۔ (عو۔ ہندو) کان کے اوپر کے سوراخ جو زیور کے واسطے موتیں چھدواتی ہیں۔

کھٹ مٹھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ترشی مائل میٹھا۔ مونث۔ کھٹ مٹھی۔

کھٹمل۔ (ھ۔ کھٹ۔ کھاٹ کا مخفف) مذکر۔ چارپائی کا کیڑا۔ (۲) ایک سیاہ رنگ پہاڑی پھل۔

کھٹوا۔ (ھ) صفت۔ آم یا اور کوئی پھل جو ترش ہو [illegible] کے لئے مستعمل ہے۔

کھٹوائی پٹوائی۔ مونث (عو۔ لکھنؤ) دیکھو اٹوائی کھٹوائی

کھٹوائی لینا۔ نیر حسن نے کھٹوائی لینا کہا ہے دیکھو گند پاک کرنا لیکن اب اٹوائی کھٹوائی لے کر پڑ رہنا مستعمل ہے۔ دیکھو اٹوائی کھٹوائی۔

کھٹولا۔ (ھ) مذکر۔ چھوٹا پلنگ۔

کھٹولی۔ مونث۔ چھوٹا کھٹولا۔

(راسخ) ؎

کس قدر بہی بڑھائی ہے مروج شوق نے
مانگتی ہے عرش کے پائے کھٹولی آپ کا

کھٹی۔ صفت۔ مونث۔ دیکھو کھٹا۔

کھٹیاں کھانا۔ (ع) رشک اٹھانا۔

(رشک) ؎

دانت غیروں کے تو کھٹے کئے اے شکر لب
کھٹیاں یار تیرے ساتھ سے کھانا چوکا

کھٹی۔ (ھ) صفت۔ مونث (ع) ٹوٹی۔

(جان صاحب) ؎

ہے مطلب جس کا بی بی باز آئیں کام لینے سے
ابھی کھٹی ہے یہ باندی نہ گونگی ہے نہ بہری ہے

کھٹیا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ (عم) پلنگڑی ۲ (عم) ہندو۔ عو۔ جنازہ۔

کھٹیا پر پڑنا۔ (عم) بیمار پڑنا۔

کھٹیا سینا۔ (عم۔ عو) بیمار پڑنا۔ صاحب فراش ہونا۔

کھٹیا نکلنا۔ (ہندو۔ عو) جنازہ نکلنا۔

کھٹیا۔ (ھ) مونث۔ بیلوزی۔

کھٹیک۔ (ھ۔ سنسکرت ٹکیک) مذکر۔ ملک ہند کی قوم کا نام جس کا پیشہ عموماً ہر قسم کے جانوروں کے پالنے اور رکھنے کا ہے (بیڑا رنگنے والا)۔

کھٹیکنی۔ (ھ) مونث۔ کھٹیک قوم کی عورت کھٹیک کی جورو۔

کھچ۔ (ھ) مونث (ہندو۔ عو) چڑ۔ ناراضی کا سبب نکالنا کے ساتھ۔ (رنگین) ؎

دور ہو یاں سے تو نہ چھیڑ مجھے
کیا نکالی ہے تو نے میری کھچ

کھچانا۔ (ھ) ۱ چڑانا۔ چھیڑنا۔ مزاح سے۔ ایسی بات کہنا جو گراں گزرے اور رنجش خاطر کا باعث ہو۔

(حسرت) ؎

گل پڑے ہنستے ہیں میرے سینہ پر داغ پر
خوش نہیں یہ بات دل ہم کو کھجاتی ہے بہار

۲ خرچ ہونا (فقرہ)، الزام کا نام سن کر وہ بہت کھجایا۔

کھجانا۔ کھجلانا۔ (متعدی)، ناخن سے آہستہ آہستہ سہلانا (جان صاحب) ع

خدا نے ہاتھ دیئے ہیں بدن کھجانے کو

۲ (لازم) کھجلی ہونا۔ (فقرہ)، آج کل بدن بہت کھجاتا ہے (ذوق) ؎

رخصت اسے جوش جنوں زنجیر دکھلا کئے ہے
خزوۂ خار دشت اب دامن کھجلائے ہے

کھجلانا بمقابلہ کھجانا کے فصیح ہے۔

کھجلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا خستہ پکوان جس میں کئی پرت ہوتے ہیں۔

کھجلی۔ (ھ) مونث ۱ خارشت ۲ ایک سوداوی مرض کا نام۔ (نمبر ۱۔۲ میں ہونا کے ساتھ)

کھجلی اٹھنا۔ (کنایۃً)، مار کھانے کو جی چاہنا۔

۲ شہوت کا زور ہونا۔

کھجور۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا چھوارا اور اس کا درخت۔

۲ ایک قسم کی شیرینی جو کھجور کی مانند نشان ڈال کر بناتے ہیں۔

کھجو چھڑی۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر کھجور کی ٹہنیوں سے مشابہ بوٹیاں بنی ہوتی ہیں۔

کھجورا۔ (ھ) مذکر۔ نر کھجور جس میں پھل نہیں لگتا۔

کھجوری۔ (ھ) ۱ کھجور سے منسوب۔

۲ ایک قسم کی شیرینی۔

کھجوری چوٹی۔ مونث (لکھنو) ایک قسم کی لہردار مضبوط گندھی ہوئی چوٹی۔ (بحر) ؎

کھجوری چوٹی کے قربان واہ کیا کہنا
نثار پریوں کے ہوں ہو شکل کیا خوب

کھجوری ڈوررا۔ مذکر۔ دوہری ڈور دوپلی کا تاگا۔

کھچا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ تنا ہوا۔ کسا ہوا۔ (فقرہ) پلنگ کھچا نہیں ہے۔

۲ کشیدہ۔ ناراض ۳ تیز مہنگا۔

کھچا جانا۔ تیزی سے کسی مال کا کسی مقام کو چلا جانا (فقرہ)، اب تو سارا کپڑا پنجاب کو کھچا جاتا ہے۔

۲ (بھاؤ یا نرخ کے لئے) گراں ہو جانا (فقرہ)، بارش نہ ہونے سے اناج روز بروز کھچا جاتا ہے۔

۳ مائل ہو جانا (ناسخ) ع

کھچا جاتا ہے عالم ہر طرف سے تیری جانب کو

کھچا چلا آنا۔ کشش سے چلا آنا۔

۲ مال کا تیزی کے ساتھ چلا آنا۔ (بنات النعش) دو سال اس طرح خشکی رہی کلکتے تک سے غلہ کھچا چلا آتا تھا۔

کھچا رہنا۔ کشیدہ رہنا۔ دور دور رہنا۔ اس جگہ کھچا کھچا رہنا بھی مستعمل ہے۔

(رنگین) ؎

کبھی اُس سے بھلا کب تک رہوں میں
لڑا کرتا ہے وہ مجھ سے ہمیشہ

کھچا کھچا - صفت مذکر - مونث کے لیے کھچی کھچی - کشیدہ - ناملر (شعر) ع

کھچی کھچی تری تلوار تجھ سے آپ میں ہے

کھچا کھچا پھرنا - کشمکش میں مبتلا ہونا۔ (محصنات) اگر وہ اس عورت کی اور بیٹا کی دلجوئی اور خبرگیری نہ کرتے تو سارا گھر کھچا کھچا پھرتا۔

کھچانا - کھینچنا کا متعدی لعض فصحائے متاخرین اس کو کھنچوانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔

کھچاکا - (ھ) مذکر (لکھنؤ) آواز ضرب شمشیر جو آدمی کے لگے۔

کھچاکھچ - (ھ) صفت - خوب بھرا ہوا۔ (فقرہ) محل میں تل دھرنے کی جگہ نہیں کھچاکھچ آدمی بھرے ہوئے ہیں ۲ بکثرت بہ افراط - کثرت سے (انشا) ؎

کچھ نہیں معلوم پوچھو کونسا میلا ہے آج
جاتیاں ہیں (جاتی ہیں) جو کھچاکھچ دلّی پر ڈولیاں

۲ مونث - چقا چاق - ہتھیاروں کے جسموں پر چلنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز۔

کھچاکھچ بھرنا - ٹھونس ٹھونس کے بھرنا۔ (فقرہ) کھچاکھچ بوری بھر دی گئی تھی خالی کیونکر ہوگئی۔

کھچاؤ - (ھ) مذکر - تناؤ - کسی چیز کی کشیدگی۔

کھچاوٹ - (ھ) مونث - کسا ہوا (رنگین) ؎

ہے اجی میری دوگانا کی سجاوٹ خاصی
چمپئی رنگ غضب اس پہ کھچاوٹ خاصی

۲ (عم) رکاوٹ - کشیدگی۔

کھچ جانا - کشیدہ ہونا۔ جیسے تلوار کھچ جانا ۲ کنارہ کش ہو جانا۔ (معروف) ؎

کیا گنہ ایسا ہوا اُس کی کھچوائی شبیہ
کھچ گیا کیوں یار مجھ سے ہے یہ حیرانی مجھے

کھچڑا - (ھ) مذکر - وہ نمکین کھانا جس میں گیہوں اور سب قسم کی دالیں پڑتی ہیں۔ بیشتر عشرہ محرم میں پکا کر شعبہ کو تقسیم کرتے ہیں۔

کھچڑی - (ھ) مونث ۱ دال چاول ملا کر پکاتے ہیں۔ ۲ بیری کا پھول (آنا کے ساتھ) ۳ ملی جلی اشرفیاں اور روپے۔ ۴ خفیہ صلاح و مشورہ (پکنا۔ پکانا کے ساتھ)۔ ۵ سیاہ اور سفید بال (ہونا کے ساتھ) ۶ صفت - خلط ملط - ملا جلا (ہونا کے ساتھ) (آبحیات) جامن کی ٹہنیاں آم کے پتوں میں کھچڑی ہو رہی ہیں۔ ۷ نمک کی سائی۔ ۸ ہندوؤں کا ایک تہوار۔ ۹ دختوں میں پھول آنا (آنا کے ساتھ) ۱۰ (دہلی) چیل جھپٹے کے وہ چانٹے جو چیل بننے والے یعنی سر پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب لڑکے مل کر بٹھاتے وقت مارتے ہیں (کھانا کے ساتھ)۔ ۱۱ وہ چاول دال جو چھٹی کے روز زچہ کے واسطے اس کے میکے سے گٹھری بند کر آتے ہیں۔

کھچڑی پکانا - (کنایۃً) خفیہ صلاح و مشورہ کرنا۔ سازش کرنا (یہ اور اس کے بعد کا محاورہ کھچڑی کے گھد بد ہونے سے لیا گیا ہے۔ (داغ) ؎

ہمارے قتل کا ہے مشورہ یا اور ہی جھگڑا ہے
سنا ہے مدعی آپس میں کھچڑی پکاتے ہیں

کھچڑی پکنا - لازم - پوشیدہ صلاح و مشورہ ہونا۔ چپ چاپ کسی بات کا تذکرہ ہونا۔ (انشا) ؎

پک رہی ہے یہ جو کھچڑی سی سمجھوں ہیں جس سے
اب تلک اس کی گلی دال نہ چاول ٹلکا

کھچڑی ڈاڑھی - وہ ڈاڑھی جس میں کچھ سیاہ کچھ سفید بال ہوں۔

کھچڑی کھاتے پہونچا اترنا - (دہلی) لازم - (کنایۃً) نہایت نازک

دینا ۔ ناحق لی نزاکت سے جتانا ۔

کھچڑی کی سی حالت ۔ ملی جلی کیفیت ۔

کھچڑی سی ہو جانا ۔ دیکھو بال کھچڑی ہو جانا ۔
ملی جلی ہو جانا ۔ مل جل جانا ۔

کھچ کھچ ۔ (ہ) مونث ۔ کیچڑ میں چلنے کی آواز ۔

کھچم کھچا ۔ (ہ) مذکر ۔ دو آدمیوں کا ایک ہی چیز کو اپنی اپنی طرف کھینچنا ۔ کسی چیز کو جلدی کھینچنا ۔

کھچ کے ملنا ۔ صاف دل سے نہ ملنا ۔ (فقرہ) آپ ہم سے کھچ کے ملتے ہیں ۔

(عبدالحلیم) ؎

کھچ کے ملتے ہیں مگر ہم سے وہ رہتے ہیں غرور
کیا، شکر جذب محبت تری تاثیر میں ہے

کھچنا ۔ کھنچنا ۔ (ہ) لازم ۔ تننا ۔ کسا جانا ۔ جکڑا جانا ۔ جیسے رگیں کھچنا ۔
۲ کھچنا ۔ گھسیٹا جانا ۔ (فقرہ) مجھ سے ڈول نہیں کھنچتا ۔ ۳ کشیدہ ہونا ۔ آزردہ ہونا ۔ احتیاط کرنا ۔ (مثال نمبر ۲ ۔ ۳) (ظفر) ؎

جیسے ہی کھنچے ویسے ہی یاں آئیں وہ کھنچ کر
یا رب کشش دل میں اثر ہوئے تو یوں ہو

۴ (عرق تیل کے ساتھ) نکلنا ۔ کشیدہ ہونا ۔
۵ (عرصہ کے ساتھ) طول پکڑنا ۔
۶ (طاقت ۔ روح کے ساتھ) نکلنا ۔ خارج ہونا ۔
۷ (نقشہ کے لئے) اترنا ۔ نقل ہونا ۔ بننا ۔
۸ (تصویر ۔ فوٹو کے لئے) عکس اترنا ۔ شبیہ اترنا ۔
۹ تیزی کے ساتھ جانا ۔ اس جگہ کھنچا جانا مستعمل ہے ۔ (فقرہ) تمام مال ولایت کھنچا جاتا ہے ۔
۱۰ بافراغت گزر جانا ۔ (رشک) ؎

حال بیمار ردے زلف نہ پوچھ
صبح اگر کھنچ گئی تو شام نہیں

۱۱ گراں ہونا ۔ مہنگا ہونا ۔ چڑھ جانا ۔ اس جگہ کھنچ جانا مستعمل ہے ۔ (فقرہ) اناج پھر کھنچ گیا ۔
۱۲ کشش ہونا ۔ کشش سے رجوع ہونا کسی کی جانب ۔

(فقرہ) ان کی طرف دل کھنچا جاتا ہے ۔ (آتش) ؎

کون ہے جو ان کی جانب کھنچا جاتا نہیں
حسن کی دولت سے وہ گنج روش ٹکسال ہو گیا

کھچوانا ۔ کھنچوانا ۔ (ہ) کھنچنا کا متعدی ۔

کھدانا ۔ (ہ) بفتح اول ۔ مذکر (دہلی) وہ گڑھا جہاں سے چکنی مٹی کھودتے ہیں ۔

کھدائی ۔ (ہ) مونث ۱ کھدنے کا حاصل مصدر ۔ کھودنے کا فعل (فقرہ) دس گز ۔ زمین کھدائی ہوتی ہے ۲ کھدوانے کی اجرت ۔

کھدبد ۔ (ہ) مونث ۔ دال یا چاول وغیرہ پکنے کی آواز ۔ پکنے کا شور ۔ جیسے کھچڑی کی کھدبد ۔

کھدبدانا ۔ (ہ) ابلنا ۔ پکنا ۔ کھولنا ۔

کھدبدی ۔ (ہ) (لکھنؤ ۔ عو) مونث ۔ ہلچل ۔ فکر و اندیشہ جو کسی خوفناک کام کی وجہ سے ہو ۔

کھدبدرا (ہ) (لکھنؤ ۔ عو) صفت مذکر ۔ ناہموار ۔ وہ چیز جس میں نشیب و فراز ہو ۔ اور صاف نہ ہو ۔

کھدڑ ۔ (ہ) مذکر ۔ موٹا کپڑا جو صاف نہ ہو ۔

کھدرا ۔ (ہ) ۱ صفت مذکر ۔ کھرکھرا ۔ ناہموار سطح والا ۔ اونچا نیچا ۲ مذکر ۔ کونا ۔ کونا کے ساتھ مستعمل ہے ۔

کھدڑبدڑ ۔ (ہ) مونث ۔ لکھنؤ دیکھو کھدبد ۔

کھدنا ۔ (ہ) کھودا جانا ۔ نقش کیا جانا ۔

کھدوانا ۱ کندہ کرانا ۲ نقش کرانا ۳ جڑ سے نکلوانا جیسے گھاس کھدوانا ۔ درخت کھدوانا ۔

کھدوائی ۔ (ہ) مونث ۔ کھدوانے کی اجرت ۔

کھدنی ۔ (ہ) عو ۱ خلال ۲ (عو) (لکھنؤ) تلاش جستجو ۔ پوشیدہ تحقیقات ۔

کھدوانا ۔ کھدنا کا متعدی المتعدی ۔

کھدنی کرنا ۔ (ہ) دولت یا کسی سرقہ کا کھوج لگانے کے واسطے زمین کھودنا ۔

کھدیڑ ۔ (ہ) مونث ۔ پیچھا ۔ تعاقب ۔

کھدیڑنا ۔ (ہ ۔ لکھنؤ) تعاقب کرنا ۔ پیچھا کرنا ۔ رگیدنا

(انجم) ؎

وہ آنکھیں یاد آئی ہیں مجھے جب دشت وحشت میں
غزالوں کو رگیدا ہے چکاروں کو کھدیڑا ہے

دیکھیڑا وغیرہ قافیہ ہیں

کہہ دینا - دیکھو کہہ اٹھنا کے تحت میں۔

کھڈ - (ہ) مذکر ۱ (دیہات) ٹیلے کے بیچ کا میدان۔ غار۔ گڑھا ۲ بوڑھا آدمی۔

کھڈی (ہ) مونث ۱ وہ گڑھا جس پر بیٹھ کر جولاہے کپڑا بنتے ہیں۔
۲ (دہلی، مجازاً) سوراخ جو داخل میں ہو جاتے ہیں۔
۳ سر کے بالوں کو اس طرح مونڈتے ہیں کہ بیچ میں قدمچہ کی شکل نکل آتی ہے اس کو بھی کھڈی کہتے ہیں۔

کھر - (ہ) مذکر ۱ گائے بکری اور ہرن وغیرہ کے ناخن۔ چرا ہوا سم۔
۲ (ہ، بالفتح) مونث بنو کی گھاس۔

کھر بندی - مونث - گھوڑے کی نعل بندی۔

کُھر - (ہ) مونث - کھانسی کی آواز۔

کُھر کھانسی تیری دائی کے گلے میں پھانسی۔ عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیف میں کھانستے وقت رونے سے بہلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں۔

کُھر کُھر کرنا - کھانسنا۔

کُہر - (ہ) مونث - دہلی ۱ سردی کے موسم میں صبح و شام جو زمین کے آس پاس جو دھواں سا نظر آتا ہے۔
۲ (ف۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ گھوڑے کا ایک خاص رنگ۔

کہرا - (ہ) (لکھنؤ) مذکر کہر۔

کہرا اٹھنا - کہرا بلند ہونا۔ (قدر) ؎

میرے جلنے سے کھلے گا راز گریہ خلق پر
اٹھے گے کہرا سوزش دل کا دھواں ہو جائیگا

کھرّا - (ہ) مذکر ۱ (دہلی) ایک قسم کا آلہ جس سے کپڑا چھنتے ہیں۔
۲ دہلی۔ ایک قسم کا مسالا جس سے چھاپنے کے ٹھپے پر سے حرف اڑاتے ہیں۔

۳ (لکھنؤ) صفت مذکر ۱ سخت ۲ اکھڑ۔ بدمزاج (فقرہ) کھرّے مزاج کے آدمی سے کچھ زور نہیں چلتا۔ دیکھو کھرّی۔
۴ (لکھنؤ) چکنے کا ضد۔
۵ (عم) کھانسی۔ دیکھو کھرّی۔
۶ صفت۔ بے فرش کا تخت یا پلنگ۔

کھرّا - (ہ) مذکر ۱ (ہندو) مسودہ فہرست۔ یادداشت۔
۲ (لکھنؤ) طومار۔ طول طویل لکھا ہوا مضمون (امیر) ؎

پڑھ سکے گا کون محشر میں یہ کس کو ہے دماغ
لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرّا ہو گیا

کھرّے کا کھرّا - صفت۔ بہت طول طویل تحریر۔

کھرا - (ہ) صفت مذکر ۱ خالص۔ بے میل۔ جیسے کھرا سونا۔ کھری چاندی۔
۲ صاف۔ پاک بے ریا۔ لین دین کا صاف خوش معاملہ۔ جیسے وہ کھرا آدمی ہے۔ جو کچھ کہتا ہے صاف صاف کہتا ہے۔

(آتش) ؎

بازار مصر میں چل یوسف کا سامنا کر
کھوٹے کھرے کا پردہ کھل جائیگا چلن میں

۳ صاف گو کسی کا پاس لحاظ نہ کرنے والا۔
۴ وہ مٹی کا ظرف جو پکنے میں زیادہ پک گیا ہو۔

کھراپن - (ہ) خوش معاملگی۔ خوبی۔ دیانت داری۔ صاف گوئی۔

کھراپن بگھارنا - (ہندو) خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا۔

کھرا کرنا - (ہندو) روپیہ یا اشرفی کا پرکھنا۔

کھرا کھوٹا - صفت۔ مذکر۔ اچھا برا۔ برا بھلا۔

کھرا کھوٹا پرکھنا - برے بھلے کی آزمائش کرنا۔

(قدر) ؎

مجھے اور غیروں کو یکساں نہ سمجھو
کھرے کھوٹے پرکھو تو دینا رالفت

کھرا کھوٹا ہونا - (دل جی کے ساتھ) دیکھو دل۔

کھرا کھیل - مذکر۔ خوش معاملگی یا معاملے کی صفائی
۲ فوراً۔ جلد

کھرا کھیل فرخ آبادی ۔ فرخ آباد کا روپیہ کھرا مانا جاتا تھا ۔ اس لئے عرض معاملگی سے معنی میں مستعمل ہے : انوں یہ کھرا کھیل فرخ آبادی ہے ۔

کھری ۔ (ہ) صفت مونث ۔ خالص ۔ عمدہ ۔ خاص ۔ صاف گو ۔

کھری بات ۔ صاف بات ۔ بے لاگ بات جس میں کسی کی طرفداری نہ ہو ۔
(فقرہ) کھری بات تم کو بُری لگی ۔

کھری سُنانا ۔ کھری کھری کہنا ۔ کھری کہنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ صاف صاف کہنا ۔ لگی لپٹی نہ رکھنا (داغ) ؎

میرے نالے نے سنائی ہے کھری کس کس کو
منہ فرشتوں کے یہ گستاخ یہ آزاد آیا

(شرف) ؎

کہہ دوں کھری کھری نہ خوشامد کروں گا میں
آزاد ہوں میں ہے مری آزاد گفتگو

(صاحب) ؎

کندن کی طرح اشرفی جانم کھری کہوں
مفلس خصم ہے کرتی ہو زر کی تلاش

کھری کھری سنانا ۔ صاف صاف کہنا ۔

کھری مزدوری چوکھا کام ۔ مثل جب مزدوری جلد ملتی ہے کام اچھا ہوتا ہے ۔

کھرے آئے ۔ (طنزاً) بڑے آئے (فقرہ) تم کھرے آئے کہ اسی وقت مال لے کر جاؤ گے ۔

کھرے دام ۔ پوری قیمت ۔ (راسخ) ؎

نقد ایمان پہ دے شیخ کی جھوٹی ساقی
مال کھوٹا ہے مگر دام کھرے ملتے ہیں

کھرے رہے ۔ فائدے میں رہے ۔ (قدر) ؎

لیا ہے بوسہ لبوں کا دل حزیں کے عوض
کھرے رہے کہ نگیں مل گیا نگیں کے عوض

کھرے کھرے ۔ نقد ۔ بغیر دستوری اور بٹے کے (فقرہ) مہاجن لوگ اس باغ کی قیمت چھ ہزار کھرے کھرے دیتی ہے

کھرے ہو جانا ۔ نقد کے برابر ہو جانا ۔ (فقرہ) ایک مہاجن نے مدیون کی ضمانت کر لی ۔ ڈگری دار کے روپے کھرے ہو گئے ۔

کُہرام ۔ مذکر (عو) آہ و زاری ۔ رونا ۔ ماتم ۔ کئی آدمیوں کا ایک مصیبت پر رونا ۔ (پڑنا ۔ ڈالنا ۔ کرنا ۔ مچنا ۔ ہونا کے ساتھ) (قدر) ؎

دل کے جانے سے کلیجے میں پڑا ہے کہرام
آج اک دوست سے اک دوست جدا ہوتا ہے

کھرانْد ۔ کھرانَنْد ۔ (ہ) مونث ۔ پیشاب کی ایسی بدبو ۔ اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے ۔

کھرب ۔ (ہ) مذکر ۔ سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے ۔

کہُربا ۔ (ف) ۔ کاہ رُبا کا مخفف گھاس کو کھینچنے والا ۔ مذکر ایک قسم کا زرد گوند جس کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اسے کپڑے یا چمڑے پر رگڑ کر گھاس کے تنکے کے مقابل کریں تو مقناطیس کے مانند اس کو اٹھا لیتا ہے ۔

کُہربائی ۔ (ف) صفت ۔ کہربا سے منسوب ۔ جیسے کشش کہربائی ۔ یعنی مقناطیسی قوت ۔

کھُرپا ۔ (ہ) مذکر ۔ گھاس کھودنے کا آلہ

کھُرپا جالی سنبھالنا ۔ (دہ) گھاس کھودنے کا کام سنبھالنا ۔

کھُرپی ۔ (ہ) مونث ۔ چھوٹا کھرپا ۔

کھُرپیچ ۔ (ہ) لکھنؤ ۔ دیکھو کھُڑپیچ ۔

کھرتل ۔ (ہ) صفت ۱ کھرا (کہنا ۔ رہنا کے ساتھ) ۲ کمینہ ۔ ادنی قسم کا ۔

کھُرتوا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کی گھاس جو بتھوے کے ساگ سے مشابہ ہے ۔

کھَرج ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کا سُر (فقرہ) کھرج میں گاؤ ۔

کھُرچال ۔ (ہ) مذکر ۔ وہ لوہے کا ظرف جس میں راکھ چھانتے ہیں (شاد) ؎

یہ گرتا ہے ہر زخم دل سے غبار
چھنے جس طرح راکھ کھرچال میں

کھُرچَن ۔ (ہ) مونث ۱ پکی ہوئی ہانڈی کے ساتھ جو چیز پیندے میں رہ جاتی ہے ۔ (فقرہ) پلاؤ کی کھرچن کھانے کے قابل ہوتی ہے ۔ ۲ دودھ کی جلی ہوئی مٹھائی ۔

۲ (کنایۃً) بچا کھچا۔ پس ماندہ مال جو پوشیدہ طور پر کسی کے پاس باقی رہ گیا ہو (نفرۃً) یہ اپنے باپ دادا کی رہی سہی کھرچن کھا گیا۔

۳ (کنایۃً) (ع) سب سے آخیر بچہ۔ پیٹ کی پوچھن۔

کھرچنا ۔ (ھ) چھیلنا۔ رگڑنا۔

کھرچنی ۔ (ھ) مونث ۔ (دہلی) کھرچنے کا آلہ۔ حرف چھیلنے کا آلہ۔

کھردرا ۔ صفت مذکر (دہلی) ناہموار۔ دانے دار۔ اونچا نیچا۔ لکھنؤ میں کھرکرا ہے۔

کھردراپن ۔ (ھ) مذکر۔ کھرکھراہٹ ۔ ناہمواری۔

کھردری ۔ (ھ) صفت ۔ مونث ۔

کھرسا ۔ (ھ) مذکر (عم) خشک موسم۔ موسم گرما جس میں گرمی کے باعث گھاس وغیرہ جل جاتی ہے۔

کھرسا پڑنا ۔ بالکل معدوم ہو جانا ۔ ہر طرف خشکی ہی خشکی نظر آنا۔

کھرسیلا ۔ (ھ) صفت ۔ خارشتی کھجلی والا ۔ جیسے کھرسیلا ٹٹو

کھرکھرا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ (لکھنؤ) وہ چیز جو ہموار نہ ہو۔

کھرکھرانا ۔ (ھ) آہستہ آہستہ مالش کرنا۔

۲ ناہمواری اور درشتی ظاہر کرنا۔

کھرکھراہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ درشتی اور ناہمواری

کھرکھری ۔ (ھ) صفت مونث۔

کھرکھوج ۔ (ھ) مذکر۔ نشان ۔ سراغ ۔ پتا۔ (قلق) ؎

چند قول ایسے آیا
جس کا کھرکھوج جانتا ہی نہ تھا

۲ نیستی ۔ تباہی ۔ (جان صاحب) ؎

مر لیئے ہیں جیتے جی اے بیگما
عشق میں کھرکھوج کیسا ہو گیا

کھرکھوج کھونا ۔ کھرکھوج مٹانا ۔ (ھ) کسی چیز کا ناس کر دینا۔ تباہ اور برباد کرنا (منیر) ؎

خوب کھرکھوج کھو چکی ہیں یہ
اس طرح کی نگوڑی مثنویاں

کھرکھوج مٹنا ۔ لازم ۔

کھرگونیا ۔ صفت (کھر۔ ہندی میں خس و کاہ۔ گونیا۔ فارسی میں آلہ جس سے پیمائش کرکے عمارت کو سیدھا بناتے ہیں) صفت ۔ سفلہ۔ کم عقل آدمی۔

کھرل ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کشتی نما پتھر کا آلہ جس میں دوائیں حل کرتے ہیں۔

کھرل کرنا ۔ کھرل میں باریک پیسنا ۔ (راسخ) ؎

جب پیسا ہوا ہیں تصور میں کسی کے پاؤں پر
سرمہ کی نحو کرتا ہوں کھرل فرقت کی رات

کھرلی ۔ (ھ) مونث ۔ چوپایوں کے چارہ کھانے کی جگہ۔

کھرنجا ۔ (ھ) مذکر (لکھنؤ) اینٹ کا فرش ۔ کھڑی اینٹوں کا فرش ۔ پتھر کا فرش یا سڑک ۔ دہلی میں کھڑنجا ہے۔

کھرنڈ ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ خشکی جو اچھا ہونے کے بعد زخم کے اوپر جم جاتی ہے (اترنا کے ساتھ)

کھرنڈ بندھنا ۔ کھرنڈ جمنا ۔ زخم کے اوپر پپڑی جم جانا۔ (ناسخ) ؎

اگر ہو پھاہا پر سمند یقیں ہے ہر خاک میں مل کر
سنا جو ہوا آفتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشیں کا

کھرنی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو نبولی سے مشابہ اور ذائقہ میں شیریں ہوتا ہے۔

کھروا ۔ (ھ) مذکر۔ کہاروں کا ناچ اور گانا جو اکثر صبح کو رنڈیاں [illegible] گایا کرتی ہیں۔

کھرونچا ۔ کھرونچا ۔ (ھ) (نون غنہ) مذکر ۔ خراش۔

کھرونچنا ۔ (ھ) نوچنا۔ کھسوٹنا ۔ ناخن سے نوچنا۔ پنجہ مارنا۔

کھرونٹ ۔ (ھ) (نون غنہ) مونث ۔ (عم) خراش۔

کھرونٹا ۔ (ھ) مذکر ۔ کھرونچا۔

کھرہا ۔ (ھ) مذکر (عم ۔ ہندو) خرگوش۔

کھری ۔ (ھ) مونث ۔ جوتی کے تلے کا وہ حصہ جو ایڑی کے نیچے رہتا ہے۔

کھری ۔ دیکھو کھرا۔

کھڑی ۔ (ھ) کھڑا کا مونث۔

۲ وہ چارپائی تخت وغیرہ جس پر بچھونا نہ ہو۔

کھری آواز ۔ مونث۔ ریلی آواز کی ضد۔

کھری چارپائی پر سو کے آئے ہو ۔ جب کوئی شخص خواہ مخواہ بدمزاجی کی باتیں کرتا ہے اُس سے کہتے ہیں کہ کھری چارپائی پر سو کے تو نہیں آئے ہو۔ یعنی یہ بدمزاجی بدخوابی کا نتیجہ تو نہیں ہے۔

کھری کھاٹ ۔ وہ پلنگ جس پر کچھ بچھا نہ ہو۔

کھریا ۔ (ہ) مونث ۱ سفید مٹی جس سے بورڈ پر لکھتے ہیں اور کاغذوں پر قلعی کرنے کے کام میں بھی لاتے ہیں

۲ ایک جال دار چیز جس میں گھسیارے گھاس رکھتے ہیں۔

۳ (ہ۔ بالضم) مونث۔ چھوٹا ظرف جس میں دہی رکھتے ہیں۔

۴ (بالضم) اس کا بیج جس سے کپڑے پر چھینٹ ڈالتے ہیں۔

کھریا میں کوئلا ۔ (مہ) (دہلی۔ ناموزوں) اور بے میل بات۔

کھرپا ۔ (ہ) مونث۔ کٹوری کی شکل کا آلہ جس سے کپڑا اچھتے ہیں۔

۲ گھٹنے کی چپنی۔

کھریرا ۔ (ہ) مذکر۔ لوہے کا دندانے دار آلہ جس سے گھوڑا ملتے اور صاف کرتے ہیں۔

۲ بڑی جھاڑو۔

کھریرا کرنا ۔ کھریرے سے گھوڑے کے جسم کی مالش اور صفائی کرنا۔

کھرٹ ۔ (ہ) مونث ۱ ریزۂ نگینہ۔ کانچ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جن میں سونے چاندی پر جلا کرتے ہیں۔

۲ (علم) گھاس۔

کھڑا ۔ (ہ) صفت۔ مذکر ۱ استادہ۔ برپا۔

۲ سیدھا۔ راست۔

۳ بغیر کٹا ہوا کھیت۔

۴ کچا۔ ادھ گلا جیسے چاول یا دال کا کھڑا رہ جانا۔

۵ دیکھو کھڑا زہر۔ کھڑا زہر۔

۶ لنگر ڈالے ہوئے جیسے جہاز کھڑا ہے۔

۷ فوراً جیسے کھڑا دونا دینا۔

۸ کچی سلائی کیا ہوا۔ ٹانکا ہوا۔

۹ نصب۔ برقرار۔ جیسے خیمہ کھڑا ہونا۔

کھڑا بہشت میں گیا ۔ (عو) سیدھا بہشت میں گیا۔

کھڑا پانی ۔ وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو۔

کھڑا پڑا پیٹنا ۔ (عو) اٹھتے بیٹھتے ماتم کرنا۔ متواتر یا لیٹ کر ماتم کرنا۔

کھڑا پیر جانا ۔ کھڑے کھڑے پیر جانا۔

(شعور) ؎

روشن ہو جوشِ گریہ عاشق شبِ فراق
دریائے اشک میں جو کھڑے پیر جائے شمع

کھڑا ترستا ۔ (عو) کسی امر کے حاصل ہونے کے واسطے منتظر رہنا کہ کب حاصل ہوتا ہے۔ بہت خواہش کرنا۔ للچانا۔

کھڑا داؤں ۔ (قمار باز) وہ داؤں جو آخر میں لگایا جائے۔ اخیر داؤں۔

کھڑا دونا ۔ حضرت علیؓ کی نیاز جو مراد پوری ہونے پر فوراً دی جاتی ہے (دینا کے ساتھ)

(رنگین) ؎

جلد بازار سے تو لا دونا
کہ دوا دو نگی میں کھڑا دونا

کھڑا رکھنا ۱ استادہ رکھنا۔ قائم رکھنا۔

۲ حساب چلتا رکھنا۔

کھڑا رہ جانا ۔ حیرت یا محویت میں کھڑا رہ جانا۔

(شرف) ؎

یہ محو ہو گئے ہم تصویرِ یار میں جا کر
کھڑے ہی رہ گئے اک جا ستون در کی طرح

کھڑا رہنا ۱ ٹھہرا رہنا۔ قائم رہنا۔

۲ استادہ رہنا۔ اٹھا ہوا رہنا۔

۳ منتظر رہنا۔ راہ دیکھتے رہنا۔ ۴ موجود رہنا ؎

کوئے جاناں میں کھڑے رہتے ہیں دن رات تو ہم
پاؤں سو جاتے ہیں ہوتا نہیں سونا اپنا

کے چاولوں کا نیم پختہ ہونا۔ (توبۃ النصوح) آج زردہ پلاؤ مگر تاکید کرنا کہ چاول کھڑے نہ رہیں۔

کھڑا زبر۔ مذکر۔ عربی رسم الخط میں زبر کی جگہ چھوٹا الف لکھ دیتے ہیں اور اس کو کھڑا زبر کہتے ہیں جیسے آدم۔

کھڑا زیر۔ وہ زیر جو یائے مجہول کی طرح پڑھا جائے۔

کھڑا کر کے دکھانا۔ (دہلی عو) مانگنے کے جواب میں انگوٹھا کھڑا کر کے دکھانا۔ صاف انکار کرنا۔ صاف مکر جانا۔

کھڑا کرنا ۱۔ استادہ کرنا۔ اٹھانا۔
۲۔ برپا کرنا۔ جیسے فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔
۳۔ ٹھہرانا۔ روکنا جیسے گاڑی کھڑی کرنا۔
۴۔ لنگر کرنا۔ جیسے جہاز کھڑا کرنا۔
۵۔ قائم کرنا۔ جاری کرنا۔ جیسے کارخانہ کھڑا کرنا۔
۶۔ کچی سلائی کرنا۔ تاگنا۔ دور دور ٹانکے بھر کر پہلے صورت بنا لینا۔ جیسے انگرکھا کھڑا کرنا۔
۷۔ گاڑنا۔ نصب کرنا۔ جیسے خیمہ کھڑا کرنا۔
۸۔ حاصل کرنا۔ کمانا (فقرہ) وہ تو اپنے چار پیسے روز کے روز کھڑے کر لیتا ہے۔
۹۔ عمارت قائم کرنا۔
۱۰۔ ذکر کو استادہ کرنا۔
۱۱۔ درودیوار نصب کرنا۔

کھڑا کھیت۔ وہ کھیت جو کاٹا نہ گیا ہو۔

کھڑا کھیل۔ ہاتھوں ہاتھ کا کام۔

کھڑا کھیل فرخ آبادی۔ دیکھو کھڑا کھیل۔

کھڑا نقشہ۔ لانبا چہرہ (آزاد) آنکھیں روشن نگاہیں تیز نقش چہرہ کا نقشہ کھڑا کھڑا تھا۔

کھڑا ہونا۔ اٹھنا۔ استادہ ہونا۔
۲۔ گھوڑے کا چراغ پا ہونا۔
۳۔ برپا ہونا۔ بنیاد پڑنا۔
۴۔ ٹھہرنا۔ تھمنا۔
۵۔ گڑنا۔ نصب ہونا۔
(راسخ) ؎

دل میں ہزار تیر جگر میں ہزار زخم
کانٹے کھڑے ہوئے ہیں ہمارے چمن کے پاس

۶۔ (کنایۃً) لڑنے کو مستعد ہونا۔
(ذوق) ؎

سو بار مر کے عاشق جاں باختہ ترا
اٹھنے کو پھر کھڑا روش گرد ہو گیا

۷۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) بے قدری سے مال کے دام کھڑے نہیں ہوتے۔
۸۔ ملحوظ ہونا۔
۹۔ کسی کونسل کی ممبری کے لئے امیدوار بننا۔
۱۰۔ (لباس کے لئے) سلائی سے کرتے یا کسی اور لباس کی صورت تیار ہو جانا۔ (فقرہ) سیون کو سوٹ کر لبس پھر کرتے کو ہاتھ سے صاف کر دو اب کرتا کھڑا ہو گیا۔
۱۱۔ درودیوار کا نصب ہونا۔
(منیر) ؎

مکان گور کہن فرش خاک بالش سنگ
کھڑے تھے بھاگنے کے واسطے درودیوار

کھڑی۔ (ص) صفت مونث ۱۔ استادہ۔ اٹھی ہوئی۔ سیدھی۔
۲۔ کچی۔ ادھ کچری۔ جیسے کھڑی دال
۳۔ مونث ایک قسم کی شناوری جس میں سیدھے کھڑے ہو کر صرف پاؤں مارے جاتے یا پانی میں سینہ ابھارے ہوئے کھڑے رہتے ہیں۔

کھڑی ایڑی۔ ایسی ایڑی جس میں خم نہ ہو

کھڑی بولی۔ مردوں کے لب و لہجہ میں جو گفتگو کی جاتی ہو اس کو کھڑی بولی کہتے ہیں۔

کھڑی پچھاڑیں کھانا۔ (عو) کھڑے ہو ہو کر گر پڑنا۔

کھڑی پیرائی۔ کھڑے ہو کر پیرنا۔
(شور) ؎

شمع سوزاں بھی شناور نور کے دریا کی ہے
کیا دکھاتی ہے کھڑی پیرائی اس پیراک نے

کھڑی چوٹ۔ (عو) فوراً۔ اسی وقت۔

۲ مونث ۔ سیدھی چوٹ دکھانا کے ساتھ)
(رجا تشاب) ؎
لنگڑی ہوئی سبھولے سے تری پینگ تھی دیتی
بیٹھے یہ نہیں کھائی ہے آئی ہے کھڑی چوٹ
کھڑی سواری ۔ ذرا دیر کے لئے کہیں جانے کے واسطے مستعمل ہے ۔ یعنی جو سواری لائی ہو وہ کھڑی رہے اور وہی واپس لے جائے ۔ (فقرہ) کھڑی سواری گئی اور آئی ۔
کھڑی لکانا ۔ صرف پاؤں کے ذریعہ کھڑے کھڑے پیرنا (انق) ؎
نہیں اے خضر گردش تیمیوں کو چشم جاناں میں
لگاتے ہیں کھڑی اطفال ہند آب حیواں میں
کھڑی مسور ۔ مونث ۔ بُسلم مسور ۔
کھڑی نیاز دینا ۔ (لکھنؤ) کھڑا دولا دینا ۔
(دافع شاہ ۱۱۵) ؎
اک دیتی تھی دونے پر کھڑی نیاز
روزہ کوئی کھولتی تھی ومباز
کھڑی ہنڈی ۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ ادا نہ ہوا ہو ۔
کھڑے پانی نہ پینا ۔ (عو) ذرا نہ ٹھہرنا ۔ فوراً چلا جانا نہایت نفرت یا خفگی کے موقع پر مستعمل ہے ۔
(رجا لصاحب) ؎
تو دلی لاد کھڑے پانی نہ پیونگی صاحب
خوب رسوا کیا سمدھن نے بلا کے گھر میں
کھڑے پاؤں ۔ کھڑے کھڑے ۔ فوراً اسی وقت ۔
کھڑے پاؤں بیٹھک دینا ۔ (عو) مراد پوری ہونے پر فوراً نیاز دلوانا ۔
(رنگین) ؎
کھڑے پاؤں بیٹھک دوں گر آج پہنچے
سلامت وہاں لے کے کھانا دوگانا
کھڑے پیر کا روزہ رکھنا ۔ (ظرافت سے) برابر کھڑا رہنا ۔ بیٹھنے کا نام نہ لینا ۔ (فقرہ) تم نے کیا کھڑے پیر کا روزہ رکھا ہے جو نہیں بیٹھتے ۔

کھڑے تیڑے ۔ (عو) کبھی کبھی ۔ بگاہ گاہ کبھی کبھی ۔
کھڑے رہ جانا ۔ محروم رہ جانا ۔
(رند) ؎
جو جنس کہ مطلوب تھی رندوں نے خریدی
زہاد کھڑے رہ گئے بازار کو تکتے
کھڑے سوکھا کرنا ۔ (کنایۃً کسی کے انتظار میں) دیر تک کھڑا رہنا ۔ (ابن الوقت) غرض کوئی آدھ گھنٹے تک اسی طرح کھڑے سوکھا کئے ۔
کھڑے قد ۔ انسان کے قد کی اونچائی سے مراد ہوتی ہے ۔
کھڑے کا کھڑا رہ گیا ۔ حیران رہ گیا کی جگہ (فقرہ) گویا سانپ سونگھ گیا جہاں کھڑی تھی وہیں کھڑی کی کھڑی رہ گئی ۔
کھڑے کرنا ۔ نقد کرنا ۔ حاصل کرنا (فقرہ) تم نے اپنے دام کھڑے کر لئے ۔
کھڑے کھڑے ۔ ۱ فوراً ۔ جلد ۔
(جرأت) ؎
بیٹھے تھے جو لباس جو نازاں با آہ
ترک خرام نے دم میں اٹھایا کھڑے کھڑے
۲ دیر تک کھڑے رہ کر ۔ (فقرہ) دیر تک کھڑے کھڑے تھک گیا ۔
۳ ذرا ذرا ۔
(رند) ؎
مشتاق ان کی باتوں کا تھا وقت نزع بھی
بولے نہ کچھ کھڑے کھڑے آئے بیٹھے گئے
کھڑے کھڑے پھرنا ۔ مضطرب پھرنا ۔ گھبرایا گھبرایا پھرنا ۔
(جرأت) ؎
بیمار تیرے لعل کا کیا سو کہ اس کے سب
غمخوار اب پھرے ہیں بچارے کھڑے کھڑے
کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا ۔ کھڑے گھاٹ دھلوانا

جلدی کے لئے بغیر بھٹی چڑھائے صرف صابون وغیرہ سے کپڑے دھلوا۔ گھاٹ پر جاکر۔

(رند) ؎

قابل شوب اگر جسم کا جامہ ہوتا
تو کھڑے گھاٹ پہ گدڑی بھی دھلائی ہوتی

کھڑے گھاٹ کلپانا۔ کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا

(آتش) ؎

گھڑی بھر رہے کوئے یار میں یوں زنگ دل کھرا
کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ آکے کلپایا

کھڑے کھڑے ہو جانا۔ تھوڑی دیر کے لئے مل جانا۔

(جرأت) ؎

ہوتے ہیں بے قراری کے ہاتھ کھڑے کھوٹ
ہو جا ہمارے پاس تو پیارے کھڑے کھڑے

کھڑاکا۔ (ھ) مذکر۔ کھڑکا۔ کھٹکا۔

کھڑاؤں۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی لکڑی کی جوتی۔

کھڑبڑ۔ (ھ) مونث۔ ۱ ٹاپ کی متواتر آواز۔

۲ کھٹ کھٹ۔

کھڑبڑا کر۔ کلبلا کرکے۔ گھبرا کر (فقرہ) سب کے سب چارپائیوں سے کھڑبڑا کر اٹھ بیٹھے۔

کھڑپیچ (ھ) (لکھنو) مذکر۔ کوئی عیب نکالنا۔ دیکھو کھڑپیچ نمبر ۲ (نکالنا کے ساتھ)۔

کھڑکا۔ (ھ) مذکر۔ آہٹ۔ کھٹکا۔ مثال کے لئے دیکھو تڑکا۔

کھڑکا ہونا۔ آہٹ ہونا۔ کھٹکا ہونا۔

کھڑکانا۔ (ھ) ۱ دستک دینا۔ زنجیر ہلانا۔ جیسے دروازہ کھڑکانا۔ زنجیر کھڑکانا۔

۲ (دہلی) جھڑکنا۔ خبر لینا۔ دھمکانا۔

(ظفر) ؎

نہ بولا ہم نے کھڑکایا بہت در
ذرا درباں کو کھڑکایا تو ہوتا

۳ (لکھنو) متنبہ کرنا۔ ہوشیار کرنا۔

(اشرف) ؎

برسوں سے ہے چپ چپ اسے کھڑکائیے چل کر
سناٹا ہے زنداں میں جو زنجیر ہے خاموش

۴ آواز کرنا۔

کھڑکنا۔ (ھ) ۱ درخت کے سوکھے پتوں کا بجنا۔

(امانت) ؎

دل اڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا

۲ دیگوں کا بجنا

۳ تلواریں چلنے کی آواز ہونا۔

۴ (دہلی) بگاڑ ہونا۔

کھڑکھڑ۔ (ھ) مونث۔ وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھسنے سے نکلے۔ کھڑ کھڑ۔ گھوڑے یا اکے وغیرہ کے چلنے کی آواز۔ بتھیار کے ٹکرانے کی آواز۔ سخت چیز کے ٹکرانے کی آواز۔ سوکھی گھاس کی حرکت کرنے کی آواز۔ مثال کے لئے دیکھو دینہ کا شعر کترہیونت میں۔

کھڑکھڑا ڈالنا۔ جھڑک دینا۔ جھڑکنا۔

کھڑکھڑانا۔ (ھ) ۱ بجانا۔ کھٹ کھٹ کرنا۔ کنڈی (زنجیر) کو اڑ بجانا۔

۲ آڑے ہاتھوں لینا۔ زجر و توبیخ کرنا۔

۳ خطرے کی بات سے آگاہ کرنا۔

(قلق) ؎

قدم رکھتے ہی کھڑکھڑایا مجھے
عداوت کی زنجیر در ہو گئی

کھڑکھڑاہٹ۔ (ھ) مونث۔ کھڑ کھڑ کی آواز۔ خشک گھاس کے حرکت کرنے کی آواز۔

۲ کپڑے کی آواز جس میں کلف بہت ہو۔ کرارے کپڑے کے حرکت کرنے کی آواز۔

۳ گھوڑے کی آواز۔ اکے وغیرہ چلنے کی آواز۔

کھڑکھڑیا۔ (ھ) (لکھنو) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی جس میں بگھی کے گھوڑوں کو سدھاتے ہیں۔ اور اس کی آواز کھڑ کھڑ ہوتی ہے۔

کھڑکھڑانا ۔ (ہ) (کنایۃً) کسی کو خائف کرنا۔ تنبیہ کرکے اکسانا۔ ڈرانے والی باتوں سے آگاہ کرنا۔ زور سے جھٹک دینا یا ہلا دینا۔

کھڑکھڑیا ۔ (ہ) مونث ۱۔ وہ چوکھٹ جس میں چھوٹی چھوٹی تختیاں لگی ہوتی ہیں اور جو ہوا اور روشنی آنے کے واسطے گاڑیوں اور کوٹھیوں میں لگاتے ہیں۔ جھلملی۔

۲۔ ایک قسم کی پالکی۔

(لطیف) ؎

مالک ہوا اجل کا جو کھڑکھڑیا پر وہاں
یہ چلا گیا نہ ساتھ میانہ گیا میاں

۳۔ (دہلی) کھڑکھڑا۔

کھڑکی ۔ (ہ) مونث ۱۔ بڑے دروازے کا چھوٹا دروازہ۔

(انجم) ؎

آنکھیں نہ جھپنے دینگی تری دید نا مجھے
ان کھڑکیوں سے جھانک رہی ہر قضا مجھے

۲۔ پنجرے کا دروازہ۔

۳۔ پگڑی کے اوپر کا حصہ جو کھلا رہتا ہے۔

۴۔ قلعہ کا چھوٹا دروازہ۔

۵۔ بھوسے کوارٹر جو کھنا۔

کھڑکی دار انگرکھا ۔ وہ انگرکھا جو سینہ پر سے کھلا ہوا ہو

کھڑکی دار پگڑی ۔ مارواڑی پگڑی جس کے آگے کھڑکی سی کھلی رہتی ہے یہ پگڑی پہن کر سلاطین محمد شاہ بادشاہ دہلی کے دربار میں آتے تھے اب متروک ہے۔

کھڑ گنجا ۔ (ہ) صفت مذکر ۔ سر سے گنجا۔ کریہ منظر ۔ مونث کھڑ گنجی۔

کھڑ گنجا ۔ دیکھو لنجا۔

کھڑ تک ۔ (ہ) صفت ۔ نہایت سوکھا۔ (فقرہ) سوکھ کر کھڑ تک ہوگیا

کھڑ وے ۔ (ہ) (ہندو) اطفال کے ہاتھ یا پاؤں کا زیور۔

کھرنچ ۔ (ہ) مونث ۔ زخم خفیف جو چھل جانے سے پیدا ہوتا ہے۔

۲۔ کیل یا کانٹے میں آکر کپڑا اچٹ جاتا ہے اسے بھی کھرونچ کہتے ہیں (لگنا کے ساتھ)۔

۳۔ (دہلی) کینہ۔ بغض۔ نکتہ چینی۔ بیجا تکرار۔

کھرونچ رکھنا ۔ عداوت رکھنا۔ کینہ رکھنا۔

کھرونچ لگنا ۔ (دہلی) کھرونچ لگنا۔

کھرونچ نکالنا ۔ نقص نکالنا۔ عداوت نکالنا۔ ناحق کی تکرار کرنا۔

کھڑ پنچیا ۔ (ہ) صفت مذکر ۔ (ہندو) نکتہ چین۔ حاسد بدبین۔

کھڈاتا ۔ (ہ) دیوار کا کوئی حصہ گرا دینا۔

کھُس پُھس ۔ (ہ) مونث ۔ کھسر پھسر۔

(واقف) ؎

کان میں ہوتے تھے کھس پھس لے نہیں پیغام سلام
خوش رہو جیتے رہو بس خوب ہوا اس سے کیا کام

کھسر پھسر ۔ (ہ) مونث ۔ کانا پھوسی۔ سرگوشی۔ دو شخصوں کا آہستہ آہستہ باتیں کرنا۔ اس طرح پر کہ سننے والا سمجھ نہ سکے۔ (کرنا۔ لگانا کے ساتھ) (فقرہ) کیا کھسر پھسر لگا رکھی ہے۔

کھسرا (ع) مونث (عو) ایک قسم کی چھوٹی چیچک۔

کھسکانا ۔ (ہ) ۱۔ دور سرکانا۔ ملتوی کرنا۔ (فقرہ) تم نے نکاح کی تاریخ اور کھسکا دی۔

۲۔ سرکانا۔ کسی طرف بڑھانا۔ (فقرہ) لالٹین میری طرف کھسکا دو۔

۳۔ چرانا۔ غائب کر دینا۔ (فقرہ) دو ہی روز میں ہزاروں روپے کھسکا دیئے۔

۴۔ ٹالنا۔ روانہ کرنا۔

۵۔ رشوت میں کچھ دینا چھپا کر۔

کھسکا ہوا ۔ صفت ۔ بیلیوہ۔

(احسان) ؎

دیکھی ہے جو دل میں خلش خار محبت
آ بزم میں کھسکے ہوئے بیٹھے ہیں وہ ہم کر

کھسک جانا۔ کھسک چلنا ۱۔ چپکے سے نکل جانا۔ دبک کر چلا جانا۔

(عاشق) ؎

چمپت ہوئے پہلے خود بدولت
اب آپ کھسک چلے ہیں حضرت

(منیر) ؎

دل نے بھی ساتھ چھوڑ دیا ہجر یار میں
کیسا بہادر آنکھ بچا کر کھسک گیا

۲ جگہ سے ہٹ جانا (فقرہ) آنچل کھسک گیا۔

کھسکنا - (ھ) لازم - سرکنا - سٹکنا - ٹلنا - چپکے سے چلدینا - (فقرہ) زید کے آتے ہی وہ یہاں سے کھسک گیا۔

۲ اپنی جگہ سے ہٹنا - جنبش کرنا (فقرہ) پٹی کھسک گئی زخم کھل گیا۔

۳ ایک طرف کو ہٹ بیٹھنا۔

۴ زمین کے بل راہ چلنا۔

کھسکو - جاؤ - دفع ہو

(رشک) ؎

بلبل زہر کو یار بھاگ گیا
دل سے لے طاقت وتواں کھسکو

کھس کھس - (ھ) مونث - گھاس کاٹنے کی آواز۔

کھسکھسا - (ھ) صفت - مذکر - کرکرا - مونث کے لئے کھسکھسی۔

کھسکھسانا - کرکرانا۔

کھسکھساہٹ - (ھ) مونث - کھسکھسانا۔

کھسلنا - (ھ) بیٹھے بیٹھے اس طرح آہستہ آہستہ حرکت کرنا کہ زمین کی رگڑ لگے - پھسلنا - رپٹنا -

کھسنا - (ھ) گرنا - تباہ ہونا - گھٹ جانا۔

کھسوٹا - (ھ) مذکر کشتی کے ایک داؤں کا نام جس سے حریف کو آگے گھسیٹ لیتے ہیں۔

کھسوٹنا - (ھ) ۱ نوچنا۔

۲ بال اکھاڑنا - جیسے داڑھی کھسوٹنا۔

۳ زبردستی چھین لینا - جیسے ڈاکو نے کپڑے تک کھسوٹ لئے

کھسیانا - (ھ) صفت مذکر - روانسا۔

۲ شرمندہ - مونث کے لئے کھسیانی ہے (کرنا ہونا کے ساتھ)

(رند) ؎

اس کو کھسیانا کروں گا اسکی گالی کھاؤنگا
خوب چھیڑوں گا جو وہ بدخو نظر آیا مجھے

کھسیاجانا - کھسیانا ہوجانا - روانسا ہوجانا - شرمندہ ہوجانا -

(اختر شاہ اودھ) ؎

دی دوسرے کو جب اس نے آواز
کھسیانی ہوئی سیاہ شہباز

کھسیانی بلی کھمبا نوچے - مثل - غصہ دوسروں پر اپنی جھلاہٹ اتارتا ہے۔

کھسیانی ہنسی - مونث - وہ ہنسی جو حالت شرمندگی یا قہر و غضب میں ہو۔

کھسیانی ہنسی ہنسنا - رفع خجالت یا اخفائے غضب کے واسطے ہنسنے کا سا منہ بنانا۔

کہف - (ع) مذکر - غار - گڑھا - دیکھو اصحاب کہف۔

کہکشاں (ف) مونث - دیکھو کاہکشاں۔

(امیر) ؎

کہکشاں چرخ پہ دیکھی تو یہ سمجھے شب بھر
تانے کھینچے ہوئے شمشیر جفا ہے سر پر

کھکل - کھکھل - (ھ) صفت - کھوکھلا - خالی۔

۲ (کنایۃً) نادار مفلس (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تھوڑی دیر میں لب اشرفی لال کی منوٹھ جو گرمائی تو سب کو کھکھل کر دیا۔

کھکھ - (ھ) صفت ۱ مفلس - نادار - کھوکھلا - خالی (فقرہ) وہ پہلی ہی شادی کرکے کھکھ ہو گئے۔

کھکھوڑنا - (ھ) (دہلی) زمین کو پنجوں سے کھودنا - کریدنا - اچھی طرح تلاش کرنا - معلوم کرنا۔

کھکیڑ (ھ) مونث (دہلی) بے فائدہ محنت - بے فائدہ مشقت - سختی - (اٹھانا کے ساتھ) ؎

آوارگی سے کوئے محبت کی ہاتھ اٹھا
اے ذوق یہ اٹھا نہ سکے گا کھکیڑ تو

۳ آپس کا لڑائی جھگڑا۔

کھک ۔ (س) وہ چیز جو بلندی میں حرکت کرے (مونث) ایک قسم کی ہندوانہ اونچی پگڑی۔

کہگل ۔ (ف) کاہ گل کا مخفف (مونث) بھوسے میں ملی ہوئی مٹی جس سے دیواروں پر استرکاری کرتے ہیں۔ اردو میں کہگل مستعمل ہے کاہ گل مستعمل نہیں۔

(مصحفی) ؎

اس در پہ کوئی جائے تو کیا خاک خوش آئے
بھری ہے دراڑوں میں بھی کہگل کی ذقن سے

کہگل کرنا۔ کہگل لگانا ۔ پدتر کرنا۔ استرکاری کرنا۔

کھل ۔ (ھ) (دہلی) مونث ۱ کھلی ۔ تل یا سرسوں کا پھوک۔
۲ کھال کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔

کھل اُپاڑ ۔ (ھ) کھل۔ مخفف۔ کھال کا) (دہلی) کھال اُدھیڑنے والا۔ لینے کے واسطے کھال تکیں سے نکال لینے والا۔
۲ کج بحث۔ (جالفاحب) ؎

ملوث کھل اُپاڑ کے پالے پڑی ہوں میں
دم کیوں نہ الجھے بال کی اب کھنچتی کھال ہے

کھلا ۔ (ھ) صفت مذکر ۱ بند کا نقیض۔ کشادہ (فقرے) لفافہ کھلا ہے سر کھلا ہے۔
۲ فراخ۔ وسیع۔ چوڑا جیسے کھلا میدان۔
۳ عریاں ننگا۔ بے حجاب۔
۴ صاف۔ بے ابر جیسے اس وقت کھلا ہے۔ گھر جانا ہو تو چلے جاؤ۔
۵ آزاد بے قید۔
۶ مقفل کا نقیض۔ بکس سے باہر نکلا ہوا۔

(غالب) ؎

سطح گردوں پر پڑا تھا رات کو
موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا

۷ عام۔ مشہور۔ معروف۔
۸ ظاہر علانیہ۔

(غالب) ؎

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکا یہ بازیگر کھلا

کھلا دشمن ۔ دشمن ظاہری۔

کھلا کھلا ۔ (صفت) ۱ صاف صاف۔ جیسے کھلا کھلا حال
۲ وسیع۔ کشادہ۔ جیسے کھلا کھلا صحن۔

کھلا کھلا پھرنا ۔ بے روک ٹوک پھرنا۔

کھل بندی ۔ مونث۔ گھوڑے کی نعل بندی اس طرح کہ دوسرا نعل نہ لگایا جائے بلکہ وہی نعل پھر کھول کے لگا دیا جائے۔

کھل بیٹھنا ۱ (دہلی) بافراغت کشادہ ہو کر بیٹھنا۔ فاصلہ سے بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا ؎

مکاں مصحفی اس کو نہ سمجھو آپ کا گھر ہے
تکلف کچھ نہیں کھل بیٹھئے یاں بے حجابی سے

۲ دلی کدورت ظاہر کر دینا۔

کھل پڑنا ۱ (کنایۃً) بے حجاب ہو جانا۔ بے تکلف ہو جانا

(دبیر) ؎

اچھی نہیں یہ بات جو افشائے راز ہو
ہر اک سے کھل پڑا نہ کرو قیل و قال میں

۲ کھل کر گر پڑنا کسی چیز کا۔

کھلتا ہوا ۔ صفت مذکر۔ موزوں (محصنات) صورت نہایت اچھی تھی رنگ بھی گورا نہیں تو کھلتا ہوا تھا۔

کھل جانا ۔ دیکھو کھلنا۔

کھل کر۔ کھل کے ۔ ۱ اچھی طرح (فقرہ) کھل کر پنہا نہ ہوا
۲ آزادی سے۔ بے تکلفانہ (فقرے) کھل کے بیٹھو تکلیف سے کیوں بیٹھے ہو۔ کھل کے کہو مطلب کیا ہے۔

(قدر) ؎

کھل کے وہ مجھ سے ملیں گے یہ کھلا نامے سے
ورنہ خط کھلتے ہی آتا تو نہ لیتا کاغذ

(انیس) ؎

وہ کون سا ساماں ہے جو یوں روتے ہیں بابا
کھل کر کہو کیا مجھ سے جدا ہوتے ہیں بابا

(بحر) ؎

کبھی نہ چاہنے والوں سے آپ کھل کے ملے
اگر نقاب نہ منھ پر رہی حجاب رہا

۲ علانیہ۔ ظاہر۔

(سحر) ؎

اب کھل کے ستم اے ستم ایجاد کریں آپ
افلاک کے پردے ہیں بیداد کریں آپ

(بحر) ؎

ابھی وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں
کھلی ہے راہ ملاقات چاک در کی طرح

۳ حسب دلخواہ ؎

جوں صبح اس چمن میں نہ کھل کر کے ہنس لئے
فرصت رہی سو میر ہوا اک نفس رہی

کھل کھل کے۔ علانیہ (رشک) ؎

کھل کھل کے وظائف ہیں بجاتے نہیں بکدست
ہے فاعلۂ عقدِ انامل بہت اچھا

کھل کھیلنا۔ علانیہ کرنا۔ کسی کام کا شرم چھوڑ کر کرنا جس کام کو پہلے چھپا کر کرتے تھے۔ اس کو علانیہ اور کھلم کھلا کرنے لگنا۔ مطلق آزاد ہو جانا۔

(جرأت) ؎

گالیاں دینے لگے نام مرا لے لے تم
کچھ مری چاہ کے کھل جاتے ہی کھل کھیلے تم

کھل کے۔ اچھی طرح۔ آزادی کے ساتھ بے تکلفانہ۔

کھل کے کہنا۔ علانیہ کہنا۔ صاف صاف کہنا۔

کھلنا۔ (ف) ۱ گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہو جانا جیسے عقدہ کھلنا۔ پیچ کھلنا۔

۲ ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ ثابت ہونا ؎

جب پیچ عشق میں پڑے نساخ کھل گیا
کوئی نہیں ہے جان کا دشمن سوائے دل

۳ پھٹ جانا۔ شق ہو جانا۔ (فقرہ) لاٹھی ایسی پڑی کہ سر کھل گیا۔

(بحر) ؎

تم جو دو پھول چڑھا دو تو خوشی کے مارے
قبر کھل جائے یہ پھولے تن لاغر اپنا

۴ پوشش سرکنا (فقرہ) ہوا کے زور سے چادر اڑ گئی۔ چہرہ کھل گیا۔

۵ اُدھڑنا۔ بخیہ نکلنا۔ سیون نکلنا جیسے ٹانکا کھلنا۔

۶ کسی مشکل امر کا سلجھنا۔ جیسے عقدہ کھلنا۔

۷ رسی کھلنا۔ پھندے سے نکلنا۔ رہائی پانا۔ (فقرہ) گھوڑا تھان سے کھل گیا۔

۸ اڑی ہوئی چیز کا نکلنا۔ (فقرہ) موری بند ہو گئی تھی آج کھل گئی

۹ جاری ہونا۔ بہنے لگنا چلنے لگنا۔ جیسے نہر کھلنا۔ راہ کھلنا۔

۱۰ زبان کے ساتھ گویائی بڑھ جانا۔ قابو نہ رہنا۔ دیکھو زبان کھلنا۔ (آتش) ؎

حیوان سے آدمی کو شرف نطق سے ہوا
شکر خدا کرے جو زبانِ بشر کھلے

۱۱ حجاب دور ہونا۔ خاموش آدمی کا گویا ہونا۔ بے تکلف ہو کر باتیں کرنا۔

(ظفر) ؎

ہزار طرح سے کھولا وہ دلربا نہ کھلا
ہمیں نہ کھلنے کا کچھ اس کے مدعا نہ کھلا

(داغ) ؎

کھل کھیلئے کھل جائیے دل کھول کے ملئے
کب تک گرہ بند قبا کو کوئی دیکھے

۱۲ چوڑا ہو جانا۔ وسیع ہو جانا (فقرہ) اب تو اس مکان کا صحن کھل گیا ہے۔

۱۳ صاف ہونا آسمان کا ابر و غبار سے دیکھو بادل کھلنا۔ پانی کھلنا

(آتش) ؎

شیشے رہیں شراب کے آنکھوں پہ ہر کھلے
ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابر تر کھلے

۱۴ زیب دینا۔ موزوں ہونا (فقرہ) تم پر ہر رنگ کی پوشاک کھلتی ہے۔

(داغ) ؎

خونیں ہے پیرہن جو تمہارے شہید کا
اس پر یہ سرخ خلعت شاہانہ کھل گیا

۱۵ سلسلہ جاری ہونا جیسے تنخواہ کھلنا - پنشن کھلنا۔
۱۶ دروازہ قفل - پھندے یا کھٹکے کا کھلنا۔
۱۷ شطرنج کے مہرے کا اپنے گھر کو چھوڑنا۔ (فقرہ) پیل کے ہٹ جانے سے یہ گھر کھل گیا۔
۱۸ کیفیت معلوم ہونا۔ دیکھو مزہ کھلنا۔
۱۹ (بو کے ساتھ) پھیلنا خوشبو دینا۔

(جرأت) ؎

تا دل کی نہ واشد ہو تو کیا لطف کھلے آہ
کھلتی ہے جو بو غنچۂ گل کی تو ایسے پر

۲۰ (دیکھو آنکھ کھلنا)
۲۱ (رنگ کے لئے) نکھرنا۔ رونق پر آنا۔ دیکھو رنگ کھلنا۔

(جرأت) ؎

جب چہرے پہ میرے نہ رہی نام کو سرخی
تب ہنس کے کہا اُس نے کہ لو اب تو کھلا رنگ

۲۲ جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ بندھی ہوئی چیز کا کھل جانا۔ (فقرہ) کمر سے خنجر کھلا۔
۲۳ دیکھو دفتر کھلنا۔
۲۴ بھوک کا مرض دور ہو جانے سے اصلی حالت پر آجانا۔ بھوک بڑھ جانا۔
۲۵ (قیمت - دام کے لئے) قرار پانا۔ جچنا۔

(آتش) ؎

ہنس کر دکھائے دانت جو ہم کو تو کیا ہوا
لے لیجئے جو قیمت سلک گہر کھلے

۲۶ (طبیعت کے ساتھ) کلفت مٹنا۔ انقباض دور ہونا۔

(آتش) ؎

کیا چیز ہے عبارت رنگیں میں شرح شوق
خط کی طرح طبیعت رنگیں اگر کھلے

۲۷ (راز کے لئے) افشا ہونا کسی راز کی بات کا۔ عیاں ہونا کسی پوشیدہ امر کا۔

(غالب) ؎

اُس کو ہے اس راز داری پر گھمنڈ
دوست کا ہے راز دشمن پر کھلا

۲۸ (معاملے ہونا - (فقرہ) لڑکی کی نسبت ابھی تک نہیں کھلی۔
۲۹ رہائی پانا۔
۳۰ راز کہہ دینا۔

کھلوانا - (ف) کھولنا کا متعدی المتعدی۔

کھلے بازار - (ف) کھلم کھلا - علانیہ۔

(معروف) ؎

کیا ہوا محتسب شہر کو اے بادہ فروش
کھلے بازار جو بے خوف و خطر بیچتے ہیں

کھلے بالوں - صفت بال کھولے ہوئے - بے حجابانہ۔

(مصحفی) ؎

پکارے گر کوئی یوں گھر سے باہر
کھلے بالوں نکل آیا نہ کیجے

کھلے بند - کھلے بندوں - (کنایۃً) بے تکلف - علانیہ کھلم کھلا بے قید - آزاد۔

(ذبیر) ؎

صبح دم میں نے غنچہ سے جاکر
کھلے بند مرغ چمن سے ملا کر

(محسن) ؎

پگڑی اپنے ہاتھوں اٹھاتے چلا
کھلے بندوں میں قید خانے چلا

کھلے بندوں کہنا - علانیہ کہنا۔ صاف صاف کہنا۔

(گلزار نسیم) ؎

کہہ کر کھلے بندوں جی کی تنگی
بے ننگ ہوئی وہ شوخ ننگی

کھلے بندھن - (لکھنؤ) کنایہ اُس شخص سے جو آزاد ہو اور پابند کسی چیز کا نہ ہو۔

کھلے بھاؤ - عام نرخ سے (فقرہ) مرچیں پٹنہ کی کھلے بھاؤ

چھ آنے سیر بک رہی ہیں۔

کھلے خزانے۔ علانیہ۔ ظاہرا۔

(مہالقا صاحب) ؎

با مُہریاں ہیں شہد کے نالوں میں پھر رہیں
بکتی کُھلے خزانے ہے مینا شراب اب

کھلے خزانے کہنا۔ کھلے خزانے سُنانا۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ نڈر اور بے خوف ہو کر کہنا۔

کُھلے رستے۔ سیدھے رستے۔

کُھلے سر۔ ننگے سر۔

(داغ) ؎

نکلے دیوانوں کے کچھ ایسے ہوا کرتے ہیں
ننگے پاؤں آپ نکل آئے کھلے سر باہر

کُھلے کُھلے۔ واضح طور پر۔

کُھلے موسم میں۔ ایسی رات میں جب برسات نہ ہو۔ (ابن الوقت) اب کوئی چار مہینے سے کھلے موسم کے آتے ہی اس مکان میں مدد لگی۔

کُھلے میدان میں۔ علانیہ۔

(جلیل) ؎

دیکھنا عرصۂ محشر میں تماشائے جنوں
کُھلے میدان میں کھل کھیلے گی وحشت میری

کُھلی۔ (ه) صفت۔ مونث۔ واضح۔ جیسے کھلی بات۔ کھلی دلیل (جلیل) ؎

بتوں سے پردہ اٹھانے کی بحث ہے بیکار
کھلی دلیل ہے کعبہ بھی بے نقاب نہیں

کھلی سند۔ واضح دلیل۔

کھلی سورٹھ کہنا۔ (دہلی) سورٹھ ایک راگنی کا نام ہے۔ سب کو سُنا کر کہنا۔ علانیہ کہنا۔ علی الاعلان کہنا۔ (فقرہ) ہم چھپا کر نہیں کہتے کھلی سورٹھ کہتے ہیں کہ مال تم ہی نے چرایا ہے۔

کھلی مٹھی۔ کنایہ ہے سوال کرنے سے ؎

شور خستہ ہم ہیں حرص مادر زاد کے شاکی
کھلی مٹھی یہاں جب سے تلاش شیر میں آئے

کہلا بھیجنا۔ پیام بھیجنا۔ کسی کے ذریعہ سے اطلاع دینا۔

کِھلا جاتا ہے۔ خوشی سے ہنسے دیتا ہے ؎

پیام آمد کا یہ کس کی صبا کے ساتھ آیا ہے
کہ گل آپی کھلا جاتا ہے غنچہ مسکراتا ہے

کھلار۔ (ه) مذکر۔ نشیبی جگہ۔

کِھلاڑ۔ (ه) صفت مونث۔ اوباش عورت چنچل۔ شوخ۔

(گلزار نسیم) ؎

رنگ اس کا جمانو لاکے جوہر
کھیلی وہ کھلاڑ بازی بدکر

کھلاڑپن۔ مذکر۔ اوباشی شوخی۔

کھلاڑن۔ (ه) مونث۔ کھلاڑ۔

کھلاڑی۔ ۱ کھیل جاننے والا۔ اُستاد اور کامل فن ۲ کھیل کود میں مشغول رہنے والا۔

۳ جوا کھیلنے میں کامل۔

۴ سانپ پکڑنے والا۔

۵ مداری۔ شعبدہ باز۔ بازی گر۔

(انشا) ؎

بنا ہے اپنی ہوا خاک آگ پانی پر
نہیں ہے سہل کھلاڑی کی لاگ پانی پر

۶ مکار۔ فریبی۔ چالاک۔

کھلاڑی کا کھیل۔ (کنایۃً) قدرت الٰہی کا کرشمہ۔

(انشا) ؎

کھیل کھلاڑی کا ہے دیکھ کیا ہی بہم یہ ہوگئے
ایک یہ ایک مہرباں آتش و آب خاک و باد

کھلاڑیاں۔ (دہلی) مونث۔ اُچھل کود۔ کود پھاند۔ شوخیاں جانوروں کا خوشی میں اُچھلنا۔ "کرنا" کے ساتھ۔ (فقرہ) یہ کتا بڑی کھلاڑیاں کرتا ہے۔

کھلالا۔ (ه) (بفتح اول) نہانا۔ اس طرح کہ سر سے پانی ڈالیں (لینا کے ساتھ) بیشتر جمع میں مستعمل ہے (فقرہ) کھلالوں سے خوب نہلائے زکام ہوگیا۔

کھلانا۔ (ه) ۱ کھانا کا متعدی۔ جیسے زہر کھلانا۔

(امیر) ؎

کھلائے نہ کیوں سرمہ گو سالہ کو
مجمل ساری چشم پر فن سے ہے

۲ کھیلنا کا متعدی ۔
۳ بچوں کو کھیل میں لگانا ۔ بہلانا ماں دایہ یا اور کسی کا ۔
۴ شگفتہ کرنا ۔ جیسے کلیاں کھلانا ۔ دیکھو شگوفہ کھلانا ۔
۵ ضیافت کرنا ۔ دعوت کرنا ۔ کھانا دینا ۔
۶ سانپ کو منتر کے زور سے خوش کرنا ۔ (فقرہ) بچے کا رکھنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے ۔
۷ صورت پر بیت کا سر پر لانا ۔
۸ دانہ دانہ الگ کرنا ۔ جیسے پکے چاولوں کو کھلانا ۔
۹ ... چت کرنا ۔ جیسے کسی عورت کا اپنے یار کو کھلانا ۔

کھلانا پلانا ۔ ضیافت کرنا ۔ کھلانا ۔ (آبیات، پند) بیٹے گھر میں دیتے تھے باقی غربا اور اہل ضرورت کو کھلا پلا کر مہینے سے پہلے ہی فیصلہ کر دیتے تھے ۔

کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر ۔ مثل ۔ اولاد کی تادیب کے موقع پر بولتے ہیں ۔

کھلائے کا نام نہیں رلائے کا نام ہے ۔ مثل ۔ نیک کام اور حسن خدمت کی کوئی داد نہیں دیتا ۔ لیکن بری بات فوراً پکڑ لی جاتی ہے ۔

کہلا لینا ۔ اقرار کر لینا (فقرہ) اُس کے منہ سے سب حال کہلا لیا ۔

کہلانا ۔ (ہ) کہنا کا متعدی المتعدی ۔ کسی کی معرفت کہنا پیغام دینا ۔
۲ کسی عبارت کو منہ سے نکلوانا ۔
۳ لازم ۔ مشہور ہونا ۔ نامزد ہونا ۔ (فقرہ) یہ کون سا گاؤں کہلاتا ہے ۔ (داغ) ؎

غیر اچھے جو زمانے کے بڑے کہلائیں
میں بُرا ہوں کہ جہاں مجھ کو بھلا کہتا ہے

(ع) ؎
کہلاتے ہیں حاتم ثانی جناب شیخ
کیا جھنے دے فروش کو حضرت نے کیا دیا

۷ کاہلی کرنا ۔ اب اس معنی میں متروک ہے ۔
۸ مونگ ماش وغیرہ کا بریاں کرنا ۔

کھلاؤ ۔ (ہ) دیکھو کھلائی ۔

کھلائی ۔ (ہ) مونث ۔ کھانا خوراک ۔ خورش (فقرہ) اس سال آم کی کھلائی خوب ہوئی ۔
۲ کھانا کھلانے کی اجرت ۔ خوراک کی قیمت
۳ بچوں کی کھلانے والی عورت ۔
۴ وہ لڑکی جو کسی کی پرورش کی ہوئی ہو

کھلائی پلائی ۔ مونث ۔ کھانے پینے کی قیمت ۔

کھلایا ۔ (ہ) صفت مذکر ۔ کسی کی گود کا پالا ہوا ۔
۲ خدمتگار جو کسی کی پرورش کرے ۔

کھلبلانا ۔ (ہ) لازم ۔ کھولنا ۔ اُبلنا ۔ جوش آنا ۔

کھلبلاہٹ ۔ (ہ) مونث ۔ ایک فکر میں دوسری فکر پیش آجانے کی گھبراہٹ ۔ اضطراب ۔

کھلبلی ۔ (ہ) مونث ۔ ہلچل ۔ بے قراری ۔ گھبراہٹ ۔ غدر ۔
وہ تردد جو دلوں میں کسی مصیبت کی وجہ سے پیدا ہو ۔ (پڑنا ۔ مچنا ۔ ڈالنا کے ساتھ)

(داغ) ؎
عیش ساعیش فقط نصیبوں میں
کھلبلی پڑ گئی رقیبوں میں

(نصیر) ؎
کھینچ تیغ جو کہہ اُس نے یا علی ڈالی
بیان ہند میں اک بار کھلبلی ڈالی

کھلبندی ۔ مونث ۔ دیکھو کھلا کے تحت میں ۔

کھل جانا ۔ شگفتہ ہو جانا ۔ کلی کا ۔ ۲ (کنایۃً) خوش ہو جانا ۔

(جلیل) ؎
لوٹ ہیں غنچہ بھی اُس پہ مثل دل
مسکرا کر سب کو دیکھا کھل گیا

کھلڑ ۔ (ہ) مونث اسم ۔ ۱ وہ ضعیفہ عورت جس کے جسم پر گوشت کی جگہ کھال ہی کھال رہ گئی ہو ۔
۲ چمڑے کی پتلی ۔

کھلڑی ۔ کھلڑی ۔ (ہ) مونث ۔ کھال کی تصغیر ۔

کھل کھل ۔ (ہ) مونث ۱ ہنسنے یا قہقہے کی آواز ۲ بچھوڑپن کی ہنسی ۔ (ذوق) ؎

جن دانتوں سے ہنستے تھے ہمیشہ کھل کھل
اب دیتے ہیں وہی رلاتے ہل ہل

کھل کھلا پڑنا ۔ بیتاب ہوکر زور سے ہنس پڑنا ۔

(معروف) ع ۔

گلشن میں طفلِ غنچہ گل کھل کھلا پڑا

کھل کھلانا ۔ کھل کھلا کے ہنسنا ۔ قہقہہ مارنا ۔ ٹھٹھا مار کر ہنسنا ۔ اس طرح ہنسنا کہ دانت کھل جائیں ۔

(عالم) ؎

بولی کیا مت جو کھل کھلاتی تھیں
قسمیں تم کس کے سر کی کھاتی تھیں

کھل کھلانا ۔ (ہ) لازم ۔ انتڑیوں کا گڑگڑ بولنا ۔ پیٹ بولنا (فقرہ) کھل کھلا کر دست آیا ۔

کھلم کھلا ۔ صفت ، علانیہ ۔ بے روک ٹوک کھلے خزانے ۔

کھلنا ۔ (ہ) بریاں کرنا ۔

کھلنا ۔ (ہ) ۱ (لکھنؤ) ناگوار ہونا ۔ دوبھر ہونا ۔

(جلال) ؎

ارمان ترے وصل کا بولا یہ نکل کر
کیا یاروں کو سینہ میں شب وصل کھلے ہم

کھلنا ۔ (ہ) ۱ کلی کا پھولنا ۔ پھول آنا ۔ پھولنا ۔

۲ خوش ہونا ، ہنسنا ۔ (فقرہ) آپ یہ خوشخبری سنتے ہی ...... کھل گئے ۔ اس معنی میں بیشتر کھل جانا ہی مستعمل ہے ۔

۳ دانہ دانہ جدا ہونا جیسے چاولوں کا کھلنا (فقرہ) نئے چاول کم کھلتے ہیں ۔

۴ (دہلی) (نشہ کے ساتھ) سرور ہونا ۔ جیسے نشہ کھلنا ۔

۵ شق ہوجانا ۔ پھٹ جانا ۔ شگاف ہوجانا ۔ (دیوار ، قبر ، گنبد وغیرہ کے لئے) ؎

داغ شگفتہ دل کا ذرا دیکھنا اثر
مانند غنچہ قبر بھی بعد فنا کھلی

۶ (چاندنی کے لئے) نور افشاں ہونا ۔ روشنی پھیلنا ۔ (فقرہ) آج خوب چاندنی کھل رہی ہے ۔ دیکھو دھوپ کھلنا ۔

۷ (دہلی) زیب دینا ۔ موزوں ہونا (فقرہ) سُرخی میں سبزی خوب کھلتی ہے ۔ (داغ) ؎

مہتاب پر گمان ہوا آفتاب کا
رنگت جو تیری نشہ میں اے مہ لقا کھلی

لکھنؤ میں اس جگہ کھلنا ہے ۔

۸ پارہ پارہ ہونا ۔ جیسے پھوڑے کا کھل جانا ۔

۹ (دہلی) بالوں کا نکھرنا ۔ ۱۰ دیکھو دیوار کھلنا ۔ رنگت کھلنا ۔ شفق کھلنا بہار کھلنا ۔

کھلنا ۔ دیکھو کھُلا کے تحت میں ۔

کھلنڈرا ۔ کھلنڈرا ۔ (ہ) صفت مذکر ۱ کھیل کود اور لہو ولعب میں مشغول رہنے والا ۔ کھلاڑی ۲ (کنایۃً) بے پروا ۔ مونث کے لئے کھلنڈری ہے ۔

کھلو ۔ (ہ) صفت مونث ۔ (عو) ۱ ہر وقت ہنستی رہنے والی ۔ ۲ کھلنڈری ۔

کھلو باؤلی ۔ (عو) بے موقع بے محل ہنسنے والی ۔ (فقرہ) سسرال جاکر بہت سا ہنسو گی تو کہیں گے کھلو باؤلی ہے ۔

کھلوانا ۔ (ہ) کھلانا نمبر ا کا متعدی ۔ دیکھو ٹھوکریں کھلوانا ۔

کہلوانا ۔ دیکھو کہلانا نمبر ۱ ۔ ۲ ۔

(جلیل) ؎

اٹھان اس سرو قامت کی یہ سب سے کہلواتی ہے
جو بچپن میں قیامت ہو وہ کیا ہوگا جواں ہوکر

کھلونا ۔ (ہ) ۔ ہندی میں بضم سوم و بفتح سوم دونوں طرح ہے ۔ اردو میں بیشتر بفتح سوم زبانوں پر ہے ، مذکر ۱ کھیلنے کی چیز جس سے بچے کھیلتے ہیں ۔ تماشے کی چیز ۔

(داغ) ؎

قد ہے چھوٹا رقیب بونا ہے
آدمی کیا ہے اک کھلونا ہے

۲ (کنایۃً) نازک اور دکھاوے کی چیز ۔ آتش نے رونا دھونا کے قافیے میں باندھا ہے ؎

بازیچۂ وحشت میں وہ مجنوں پری ہوں
اطفال سمجھتے ہیں کھلونا مرے دل کو

لیکن فصحا کی زبانوں پر اب بفتح سوم ہی ہے۔
۳ (کنایۃً) ہر سہل اور آسان چیز کے لئے مستعمل ہے۔
۴ شکر کا گھوڑا یا ہاتھی بناتے ہیں اس کو بچے کھاتے ہیں۔
۵ وہ خوش مزاج یا مسخرا آدمی جسے ہر ایک پسند کرے۔ جیسے یہ شخص تو امیروں کا کھلونا ہے۔

کھلونا ہے بھولے بھالوں کا۔ کھلونے بیچنے والے یہ صدا دیتے ہیں۔
(شاد) ؎

یہ کہہ دکوں کو صدا اول فروش دیتے ہیں
خرید لو یہ کھلونا ہے بھولے بھالوں کا

کھلّی۔ (ہ) مونث۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تمسخر۔
(امانت) ؎

زرش اُجلا سا قریب لب جو کھچوایا
کھلیاں ہونے لگیں دل جو شگفتہ پایا

کھلّی اڑانا۔ کھلّی کرنا۔ احمق بنانا۔ کسی پر ہنسنا۔
کھلّی باز۔ صفت۔ مسخرہ۔ ظریف۔
کھلّی بازی۔ مونث۔ چھیڑخانی۔ مذاق (اودھ پنچ) کیا کہئے بانی نے تو اس دفعہ ہماری شہر کے ساتھ اچھی کھلّی بازی نکالی ہے۔
کھلّی میں اڑانا۔ کھلّیوں میں اڑانا۔ مسخراپن کرنا۔ ہنسی میں اڑانا۔ مسخراپن کرنا۔
(رند) ؎

ذرا سی بات میں رو دے یہ حال ہو جس کا
وہ کھلّیوں میں کسی کو اڑائیگا پھر کیا

(رند) ؎

منہ کو غنچے کے چڑھایا نہ کرو
گل کو کھلّی میں اُڑایا نہ کرو

کھلّیوں میں لینا۔ (لکھنؤ) ہنسی اڑانا۔ مسخرہ بنانا۔
(بحر) ؎

شرم غنچہ کو رہی تیرے دہن سے ورنہ
کھلیوں میں اُسے آپ اُس گل خنداں لیتا

کھُلّی۔ (ہ) مونث۔ دیکھو کھل۔
کھلی۔ دیکھو کھلا۔
کھلیان۔ (ہ) سنسکرت میں کھلی یان ہے، مذکر۔ غلّہ کا انبار وہ جگہ جہاں غلّہ کا ڈھیر لگاتے ہیں۔
۲ مطلق انبار۔ ڈھیر۔
کھلیان کر دینا۔ (عو) ستیاناس کر دینا۔
کھلیان ہو جانا۔ لازم۔
کھم۔ کھمبا۔ (ہ) مذکر۔ ستون۔ تھونی۔ (آب حیات) دلّی بلکہ ہندوستان کے اکثر شہروں میں رسم ہے کہ عام عورتیں برسات کی بہار میں کھم گڑواتی ہیں۔
۲ رکن۔
کھمبے۔ دو ستون جو زمین میں لگاتے اور اُن پر موٹی لکڑی رکھکر رسّی ڈال کر جھولا جھولتے ہیں۔
کھمّاچ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی راگنی کا نام۔
کھمبی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات میں سفید رنگ کی لکڑی سے مشابہ پیدا ہو جاتی ہے۔
کھنکرا۔ کسی ملائم چیز کا خشک ہو کر سخت ہو جانا۔ (فقرہ) یہ باسی کھنکر روٹیاں بھلا کس سے کھائی جائیں گی۔
کھنّن۔ (ہ) مذکر۔ لکڑی میں سوراخ کرنا۔
کُہن۔ (ف) بضم اول و فتح دوم فارسیوں نے بضم اول و دوم بھی استعمال کیا ہے۔ (نظامی) ؎

بریدہ لبان درخت کہن
ازیں بیشتر را نشاں بیخ و بن)

صفت ۱ پرانا۔ قدیم۔
۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔
(رشک) ؎

ذلّت منت کج طبع نئی بات نہیں
تیرا احسان ہم اے چرخ کہن کھول لیتے

کہن سال۔ کہنہ سال۔ (ف) صفت مذکر۔ بوڑھا۔

بڑی عمر کا۔ (قدر) ؎

کبھی جوانوں پہ بھی چشم لطف پیر مغاں
ادھر بھی دور مے کہنہ سال ہونا تھا

کہن سالی۔ (ف) صفت پُرانا۔ سال خوردہ۔

کہنہ مشق۔ (ف) صفت۔ مشاق۔ تجربہ کار۔

کہَن۔ (ہ) (عو) مونث۔ کہنے کا ڈھنگ۔ طرز گفتار۔

(امیر) ؎

کچھ نہ سمجھی گئی کہن اُن کی
اب جدائی جو ہے کٹھن اُن کی

کہنا۔ (ہ)۔ بالفتح۔ مثال کے لئے دیکھو داغ کا شعر سیہ کے تحت میں) متعدی۔ پہلے تین معانی میں اس کا صلہ "کو" اور بقیہ معانی میں "سے" آتا ہے ۱ قرار دینا۔ (فقرہ) زید نے بکر کو جاہل کہا۔

۲ نام رکھنا۔ (فقرہ) مجھ کو نورالحسن کہتے ہیں۔

۳ الزام دینا۔ (فقرہ) کمبخت کا زید پر زور نہیں چلتا۔ ہم کو کہتا ہے کہ ہم نے اُسے بدنام کیا ہے۔

۴ بیان کرنا۔ ذکر کرنا۔ گفتگو کرنا۔ خبر دینا۔ خبر کرنا۔
(فقرے) نوکر سے کہو گاڑی تیار کرلے۔ میں نے تم سے سب حال کہہ دیا۔

۵ موزوں کرنا۔ جیسے شعر کہنا۔ مرثیہ کہنا۔ (مصحفی) ؎

اے مصحفی بعضے مرے کہنے کے ہیں قائل
بعضوں کا مقولہ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

۶ عرض کرنا۔ التماس کرنا۔

(امیر) ع

رو کے اُس شوخ سے قاصد مرا رونا کہنا

۷ دعا کرنا۔ دعا مانگنا۔ (فقرہ) موسیٰ نے خدا سے کہا۔

۸ سوال کرنا۔ (فقرہ) زید نے مجھ سے کہا کہاں جاؤ گے میں نے کہا الہ آباد۔

۹ جواب دینا۔

۱۰ پیام دینا۔ (دہلی میں کو کے ساتھ۔ لکھنؤ میں سے کے ساتھ) (ترجمۃ القرآن) جب یہ لوگ اسی طرح پر جیسے اُن کے باپ نے اُن کو کہہ دیا تھا مصر میں داخل ہوئے۔

۱۱ حکم دینا۔ (فقرہ) بادشاہ نے مجھ سے فیر کرنے کو کہا تھا۔

۱۲ نصیحت کرنا۔ (فقرہ) میاں نے پہلے ہی تم سے کہا تھا مگر تم نے نہیں مانا۔

۱۳ اقرار کرنا۔ (فقرہ) تم مجھ سے کہہ کے مُکر گئے۔

۱۴ روایت بیان کرنا۔ اس معنی میں حرف "سے" کہتے ہیں مستعمل ہے۔

۱۵ ذکر۔ بات۔ مقولہ۔ (فقرہ) آپ کا کہنا یاد آیا۔ اس جگہ بیشتر کہا مستعمل ہے۔

۱۶ بیان۔

۱۷ ذکر۔ پند۔ نصیحت۔

۱۸ حکم۔ فرمان۔ (فقرہ) آپ کا کہنا سر آنکھوں پر۔

۱۹ بات چیت۔ گفتگو۔ عرض۔ التماس۔

۲۰ ظاہر کرنا۔ (رشک) ؎

کہہ رہا ہے تمہارا چپ رہنا
کہ حسینوں میں لاجواب ہوئے

۲۱ یاد کرنا۔ (قدر) ؎

یہ عشق یہ جوانی کیا لاگ لگ گیا ہے
ہم بھی کبھی کہیں گے ہم بھی کبھی جواں تھے

کہنا بجا لانا۔ کہا ماننا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔

(امیر) ؎

شوق کعبہ لئے جاتا ہے ہوس جانب دیر
میرے اللہ بجا لاؤں میں کس کا کہنا

کہنا ٹالنا۔ کہا نہ ماننا۔

کہنا ڈالنا۔ بات نہ ماننا۔ حکم نہ ماننا۔

کہنا سننا ۱ بہکانا۔ ورغلانا۔
(فقرہ) تم اُن کے کہنے سننے میں نہ آجانا۔

۲ بات چیت کرنا۔ بحث کرنا۔ ضد کرنا۔
(فقرہ) آج آپ سے بہت کچھ کہنا سننا ہے۔

(ذوق) ؎

کہتے سنتے نہیں کچھ ہم تو شب ہجر میں پر
نالۂ دل کا جواب آہ جگر دیتی ہے

۲ مذکر ۔ (دہلی) دخل ۔ رسائی اختیار (فقرہ) اب ساری ریاست میں شیخ صاحب کا کہنا سننا ہے ۔

کہنا سُننا چلنا ۔ دخل ہونا ۔ رسائی ہونا ۔

کہنا کرنا ۔ کہنا ماننا ۔ (امیر) ؎

دمِ آخر تو یاد خدا کرنے دو
زندگی بھر تو کیا میں نے تمہارا کہنا

کہنا ماننا ۔ کسی کے کہے پر عمل کرنا (ناسخ) ؎

غیر کے آگے نہ ہو مان مرے کہنے کو
اے صنم آتی ہے تاثیر لنظر پتھر میں

کہنا مانو کہنا مان ۔ نصیحت پر عمل کرو (اختر شاہ اودھ)

عاشق کا دل اے پری نہ دُکھا
کہنا مانو بہت بُرا ہے

(مصحفی) ؎

مان کہنے کو مرے ترک رعونت کر

کہنا نہ ماننا ۔ کسی کے کہے پر عمل نہ کرنا ۔ (داغ) ؎

اتنی ہی تو بس کسر ہے تم میں
کہنا نہیں مانتے کسی کا

کہنے پر جانا کہنے پر عمل کرنا ۔ کہا ماننا ۔ کسی کے کہے پر خیال کرنا ۔ ہدایت کے موافق کاربند ہونا ۔ (سوز) ؎

پچھتائے گا آخر تو مجھے چھوڑ کے اے یار
کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا دیکھ

(جان صاحب) ؎

سوت کے کہنے پر دن رات ہیں چلتے اب تو
اُن کو دنیا مری منظور اذیّت ٹھہری

کہنے سننے میں آجانا ۔ لگائی بجھائی پر عمل کرنا ۔ (ذلق) ؎

کہنے سننے میں تم نہ آجانا
اس نظر سے جو آز ملو آنا

کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے ۔ مثل منہ سے نکالی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا ۔ (امیر) ؎

کہنے سے گرچہ ہوتی ہے یار و پرائی بات
ہو ہم سے تو نہیں نہ کہیں منہ پر آتی بات

کہنے کو ۔ نام کو ۔ برائے نام (مصحفی) ؎

بولتے آپ نہیں ہم سے کبھی
منہ میں کہنے کو زبان رکھتے ہیں

(شاد) ؎

عیسیٰ نفس جہاں کے کہنے کو ہیں مسیحا
زندہ ہوئیں نہ اک دن کانوں کی مچھلیاں تک

۳ عیب نکالنا ۔ الزام لگانا ۔ (فقرہ) کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی نہیں ۲ حکم کرنے کے وقت ۔ (ذوق) ؎

وہ جنازے پر مرے کس وقت آئے دیکھنا
جب کرا ذن عام مرے اقربا کہنے کو ہیں

کہنے کو بات رہ گئی ۔ وقت نکل گیا لیکن شکوہ باقی رہ گیا ۔ (رند) ؎

وعدہ پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مر گئے
کہنے کو بات رہ گئی اور دن گذر گئے

کہنے کی بات رہ گئی ۔ الزام باقی رہا ۔ شکایت باقی رہ گئی ۔ (شاد) ؎

ہم مر گئے تم منہ سے نہ بولے تو نہ بولے
کہنے کی برائے بے دیکھو بات رہی پر

کہنے کی بات نہیں ۔ کہنے کے قابل بات نہیں ہے (رشک) ؎

کہنے کی بات سر دہان دکر نہیں
کچھ تو سمجھ کے واقف اسرار ہو رہے

کہنے کی بات ہے ۔ غلط ہے ۔ اس کی کچھ اصلیّت نہیں ہے ۔ (داغ) ؎

ہم سے چھپے گا عشق یہ کہنے کی بات ہے
کیا کچھ بری بھلی نہ کہیں گے کسی سے ہم

کہنے کی باتیں ہیں ۔ صرف زبانی جمع خرچ ہے ۔ (میر) ؎

کہتے ہیں یوں کہتے یوں کہتے جو وہ آتا
سب کہنے کی ہیں باتیں کچھ بھی نہ کہا جاتا

کہنے کے واسطے ۔ برائے نام ۔ (داغ) ؎
اللہ وہ زمانہ تاثیر کیا ہوا
کہنے کے واسطے مرے لب پر فغاں ہے آہ

کہنے میں ۔ مطیع فرماں بردار (فقرہ) وہ ہمارے کہنے میں ہے ۔ تابو میں بس میں (فقرہ) ہاتھ کہنے میں نہیں ۔

کہنے میں آجانا ۔ کہے کا یقین کرلینا ۔ بہکانے میں آجانا ؎
اُن کے گھر داغ جا کے دیکھ لیا
دل کے کہنے میں آ کے دیکھ لیا

کہنے میں ہونا ۔ اختیار میں ہونا (شعور) ؎
عمر میرا بے قصوری ہے مجھے ملزم نہ کر
تیرے کہنے میں نہیں آنکھیں بن دل تابو میں ہے

کہو دن کی سنے رات کی ۔ (عو) سوال کے برخلاف جواب دینے والے کی نسبت مستعمل ہے ۔

کہوں تو ماں ماری جائے اور نہیں تو باپ کتا کھائے ۔ مثل (عو) دونوں طرح مشکل کی جگہ بولتی ہیں ۔

کہے سے ضد سوا ہوتی ہے ۔ مثل ۔ آدمی کو جس قدر سمجھاؤ اسی قدر وہ ہٹ زیادہ کرتا ہے ۔

کہے سے کوئی کوئیں میں نہیں گرتا ۔ مثل ۔ ہر ایک اپنا نیک و بد خوب سمجھتا ہے ۔

کہیے ۔ مان لیجیے ۔ گویا ۔ (رشک) ؎
منحصر ایک پری پر نہیں جلا دیں سب
ایک ظالم ہو تو کہیے ستم ایجاد ہیں سب

ارشاد کیجیے ۔ بھلا ایسا ہو سکتا ہے کی جگہ ۔ (جلیل) ؎
آج ہم سے کل ملیں اغیار سے
کہیے ایسوں سے محبت کیا کریں

۲ جواب دیجیے ۔ بتلائیے ۔ (فقرہ) اُن پر تو زور نہیں چلتا اب آپ کہیے کام کیونکر چلے ۔

کھنجر ۔ دیکھو کنگھڑ ۔

کھنجری ۔ (ھ) مونث ۔ دیکھو خنجری ۔

کھنجن ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک چھوٹا سا طائر جس کی دم حرکت کرتی رہتی ہے ۔ ممولا ۔

کھنچاؤ ۔ کھنچنا ۔ کھنچاوٹ ۔ دیکھو کھچاؤ ۔ کھچنا ۔

کھنڈ ۔ (ھ) مذکر ۔ دیوار کا چھوٹا طاق ۔

کھندانا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ دانت جو تلوار یا چھری وغیرہ کی باڑھ میں پڑ جاتی ہیں ۲ لکڑی یا دیوار کا خفیف سا شگاف ۳ (کنایۃً) رخنہ جو کسی چیز میں پڑ جائے ۔

کھندلنا ۔ (ھ) ۔ نون غنہ (عو) اُلٹ پلٹ کرنا ۔ (فقرہ) میری آنچل کیوں کھندلتی ہو ۲ پامال کرنا ۔ کچلنا ۔ (مصحفی) ؎
دل کو پاؤں تلے کھندلنا ہائے
کیوں جی ایسا کبھی پیار ہوتا ہے

کھندل مارنا ۔ (نون غنہ) پامال کر ڈالنا ۔

کھنڈ ۔ (ھ) ۱ مونث ۔ کھانڈ کا مخفف ۲ مذکر ۔ (ہندو) قطعہ زمین ۔ پرگنہ ۔ ضلع جیسے نیل کھنڈ ۔ بھارت کھنڈ ۳ (ہندو) کتاب کا حصہ ۔ مکان کا اندرونی حصہ ۔ منزل ۔ درجہ ۔ ٹکڑا ۔

کھنڈسار ۔ کھنڈسال ۔ (ھ) مونث شکر بنانے کا کارخانہ ۔

کھنڈا ۔ (ھ) مذکر ۱ چاولوں کا پورا ۲ کھانڈ کا مخفف ایک قسم کی دو رخی تلوار ۳ (ھ) بالضم صفت مذکر ۔ کند ۔ مونث کے لئے کھنڈی ۔

کھنڈے اُسترے سے سر مونڈنا ۔ (عو) ستانا ۔ تکلیف دینا ۔

کھنڈت ۔ (ھ) ۔ بالفتح وکسر چہارم و نیز فتح چہارم ، مونث خلل ۔ کرنا ۔ ڈالنا ۔ ہو جانا کے ساتھ) ذوق نے بفتح چہارم کہا ہے ؎
کبھی یہ آگہی شاستر و بید و پران
کروں اک بات سے پنڈت کی کتھا میں کھنڈت

کھنڈت پڑنا ۔ خلل پڑنا ۔ (امیر) ؎
بے خودی سے اصل میں کھنڈت پڑی
گھر میں وہ آئے تو ہم باہر چلے

کھنڈر ۔ (ھ) ۔ نون غنہ) مذکر ۔ ویران ۔ ٹوٹا ۔ پھوٹا ۔

مکان ۔ ویرانہ ۔ ٹوٹے پھوٹے مکانوں کے نشانات ۔

(حالی) ؎

وہ نگیں محل اور وہ ان کی صفائی
تھی جن کے کھنڈروں پہ بھی آج کائی

(منیر) ؎

حرم و دیر سے بچے سالک
دو کھنڈر راستے میں ہیں پڑتے

کھنڈری ۔ (ھ) مونث ۔ فقیروں کا لباس جس میں پیوند لگے ہوتے ہیں ۔ ۲ ایک قسم کا پشمینہ جس میں مختلف رنگ کے پڑے بنے ہوتے ہیں ۔

کھنڈسال ۔ دیکھو کھنڈ ۔

کھنڈلا ۔ (ھ ۔ بالفتح ۔) مذکر ۔ (دہلی) مچھلی کے گوشت کا ٹکڑا خصوصاً اور ہر گوشت کا ٹکڑا عموماً ۔ ۲ قتلا ۔ ٹکڑا ۔

کھنڈلا ۔ (ھ ۔ بالضم) ۔ (لکھنؤ) صفت مذکر ۔ وہ لڑکا جس کے دودھ کے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں ۔ مونث کے لئے کھنڈلی ۔ دہلی میں کھونڈا ۔ کھونڈی ۔

کھنڈوی ۔ (ھ ۔ کھانڈنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔) مونث ایک قسم کی بیسن کی غذا جو پکا کر ٹکڑے ٹکڑے کی جاتی ہے ۔

کھنس ۔ (ھ) مونث ۔ دلی عداوت ۔

کھنسانا ۔ (ھ) کسی کام سے یا کسی شخص سے آزردہ ہونا حسد کرنا ۔ (فقرہ) تم مجھ سے ناحق کھنساتی ہو ۔ ۲ روکھا پھیکا ہونا تیوری چڑھانا ۔ (فقرہ) جس سے آگ مانگو وہی کھنساتی ہے ۔ ۳ لگائی بجھائی کرنا ۔ چغلی کھانا ۔

کھنک ۔ (ھ ۔ بروزن فلک) مونث ۔ بجنے کی آواز روپے ۔ اشرفی ۔ چینی کی آواز (بحر) ؎

چینی پیالیوں کی کھنک جل ترنگ ہے
ساقی صدائے قلقل مینا ترانہ ہے

۲ (کنایۃً) گانے والے کی اچھی آواز ۔

کھنکار ۔ (ھ) مونث ۔ روپے اشرفی کی آواز جو کھرا کرنے کے وقت نکلتی ہے ۔

کھنکانا ۔ (ھ) بجانا ۔

کھنکتی ہوئی آواز ۔ (کنایۃً) دلفریب آواز ؎

اس میں بھی تو جھڑکی ہی مجھے دینا وہ اے شوق
لطف اس میں کھنکتی ہوئی آواز کا ہوتا

کھنکنا ۔ (ھ) ۱ بجنا ۔ کھڑکنا ۔ برتنوں کا ٹکرا کر آواز دینا ۔ پرکھنے وقت روپے اشرفی کا بجنا ۔ ۲ (لکھنؤ) ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز نکلنا ۔ شیشہ ۔ چینی ۔ مٹی کے ظرف کے لئے بیشتر مستعمل ہے ۔ ۳ ظرف مٹی وغیرہ کا دوسرے برتن یا سے ٹکرا کر آواز دینا ۔

کھنکڑی ۔ (ھ ۔ بالفتح و نون ساکنہ) مونث ایک قسم کا پانی ۔

کھنکھ ۔ (ھ) صفت ۱ بہت خشک ۔ ۲ کمزور ۔ بوڑھا ۔

کھنکھار ۔ (ھ ۔ بروزن سرکار ۔ بول چال میں بروزن بہار ہے) مونث ۱ بلغم ۔ کف ۔ (منیر) ؎

مریض عشق دق ہے لے اٹھا زندگانی سے
جگر کا کٹ کے آنا ہے کہ تم کھنکھار پر رکھو

۲ وہ آواز جو انسان گلے کے صاف کرنے کے وقت نکالتا ہے ۔

کھنکارنا ۔ (ھ) گلے کے صاف کرنے کے وقت زبان کا آواز نکالنا ۔ گلا صاف کرنا ۔ کھانس کر تھوکنا ۔ کھنکارنے سے کبھی اشارہ بھی مقصود ہوتا ہے ۔ اور کبھی یہ ثابت کرنا کہ ہم جاگتے ہیں ۔ یا ہم آتے ہیں ۔ (جان صاحب) ؎

ڈھیلا پھینکا نہ کھنکھارے چپ چلے آئے
کسی کے گھر میں کوئی بے خبر نہیں جاتا

۲ کھانس کر آواز دینا ۔ (فقرہ) چوکی دار رات کو کھنکارتا ہے ۔

کھنکھجورا ۔ دیکھو کن ۔

کنکھٹ ۔ (ھ) صفت جو چیز خشک ہو کر سخت ہو جائے مرجھایا ہوا ۔

کھنکھنا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ وہ ظرف گلی جس میں کوئی دراز پڑ جائے اور جس وقت اس پر ہاتھ ماریں ۔ ایک آواز اس میں ایسی پیدا ہو کہ اس کے ٹوٹ جانے پر دلالت کرے ۔

کھنکھنانا۔ (ھ) بالفتح (فتح سوم) ۱- بجانا۔ روپیہ بجانا۔ جھنجھنانا ۲ متی۔ مینی اور شیشہ کی ظرف کا ٹوٹنے سے آواز دینا۔

کھُن کھُنانا۔ کھُن کھُن کرنا۔ (ھ) بچے یا بیماری کے باعث ناک میں سے رونا۔

کھنگالنا۔ (ھ) نون۔ ذال غنہ ۱- سرسری طور پر کپڑے کا پانی میں دھونا کسی برتن میں پانی ڈال کر اسے خوب ہلانا تاکہ وہ برتن پاک و صاف ہو جائے۔ (محسن) ؎

نہ ہو جام بلور سے کمتر سے میں وسے
کھنگالے ہوئے آبگینے میں وسے

۲ (عو) استعمال کرنا (کنایتہً) جماع کرنا ؎

ایسی ہے زال دنیا کہ شاہ دہیولے ہے
ہر نوجواں برابر جس کو کھنگالتے ہیں

کھنگالا ہوا موسل۔ (کنایتہً) بے حیا (او دھ بیخ) خلقت حیران پریشان بے والی کے گھاس کھنگالے موسل کی طرح لنڈکی لوٹتی پھرتی ہے۔

کھنگلنا۔ لازم۔ دیکھو کھنگالنا۔

کھنگر۔ کھنگڑ۔ (ھ) کھنجر بھی اس معنی میں ہے) مذکر ۱- جلی ہوئی اینٹ کا بڑا ٹکڑا ۲- اوپلے کا میل جو پھکنے کے بعد نکلتا ہے ۳- ایک قسم کا مسالے کا بنا ہوا پتھر جس سے چھاپے کے پتھر صاف کرتے ہیں۔

کھنگر لگ جانا۔ (ہندو) بدن کا دبلا ہو جانا۔ ہڈی پسلی نظر آنے لگنا۔ کہنہ۔ (ف) صفت۔ دیکھو کہن۔

کُہنی۔ (ھ) کوہنی۔ کونی) مونث۔ ساعد و بازو ساعد و بازو کا جوڑ۔

کُہنی چلانا۔ کہنی مارنا۔ کہنی کی ضرب لگانا۔ کہنی سے ہٹانا۔

کہنی دار کرسی۔ وہ کرسی جس کے دائیں بائیں ہاتھ رکھنے کے لئے لکڑیاں لگی ہوں۔

کہو۔ مونث۔ کوئل کی آواز۔ شوق قدوائی ؎

کہاں نکلی کوئل کہو بولتی
نہ اس وقت کمبخت تو بولتی

کہو کہو۔ کوئلوں کی آواز (قدر) ؎

مدہ میں پپیہے کوئلیں ہیں کیسی چار سو
آفت وہ پی کہاں وہ قیامت کہو کہو

کھوہ۔ کھوہ۔ (ھ) مونث۔ غار۔ گڑھا۔ پہاڑ کے اندر کھوکھلا حصہ۔

کھُوا۔ (ھ) بضم اول) دودھ کو جوش دے کر رطوبت جلا دیتے ہیں اور اس کو کھویا بھی کہتے ہیں۔

کھوا۔ (ھ) بفتح اول۔ مذکر۔ کندھا۔ مونڈھا۔

کھوے رہ جانا۔ مونڈھے تھک کر بے کار ہو جانا۔

کھوے سے کھوا چھلنا۔ اس قدر کثرت سے بھیڑ ہونا کہ کندھے سے کندھا چھلے۔ (مصحفی) ؎

وہ دلی کے کوچے ہیں اب سارے خالی
کھوے سے کھوا تھا جہاں روز چھلتا

کھوے لگنا۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) اکھاڑے کی زمین سے کندھے کا چھو جانا۔ (رشاد) ؎

بہرام گور کیا ہے اکھاڑے میں گور کے
جن کے کھوے کبھی نہ لگے وہ پچھڑ گئے

کہوا چھوڑنا۔ کسی سے کوئی بات جبراً کہلا لینے کے بعد اس کو نجات دینا۔ (ناسخ) ؎

خضر سے کہوا ہی چھوڑوں گا ترے خنجر تلے
آب حیواں کی حلاوت آب آہن میں نہیں

کہوا دینا۔ کہوانا۔ (داغ) ؎

تو ہی محشر میں تجھ سے نہ یہ کہوا دوں
دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پہ کام آتے ہیں

کہوا لینا۔ کہوانا ہے ؎

چار دن زیست کے جو چاہے سو کہوا لے رند
پیش ازیں تا کے جینے کی کوئی ذات نہ تھی

کہوانا۔ (ھ) کہنا کا متعدی المتعدی۔ (داغ) ؎

نے کہا تھا کہ سچ نہ کہو لیکن تو
آپ کو انفعال ہو ہی گیا

کھو بیٹھنا۔ تباہ کر دینا۔ ضائع کر دینا۔

کھو جانا۔ ۱ گم ہو جانا ۲ (کنایتہً) سدھ بدھ جاتا رہنا۔ بدحواس ہو جانا۔ (قدر) ؎

رندوں کی بات کا کوئی دے سکتا ہے جواب
زاہد بھی کھو گیا دہن یار کی طرح

کھو دینا۔ ضائع کر دینا ۲ کنایہ ہے کسی کو خواہ اپنی ذات کو کہیں کا اور کسی کا نہ رکھنا۔

کھو کے سیکھنا۔ نقصان اٹھا کے تجربہ حاصل کرنا۔ (قدر) ؎

کھو کے سیکھا ہوں مجھے تم نہ سکھاؤ صاحب
مجھ سے اڑتے ہو ذرا ہوش میں آؤ صاحب

کھوا دینا۔ کھو دینا کا متعدی۔ (فقرہ) تم ان لوگوں سے بے ملت کہہ کر میرا ٹکڑا نہ کھوا دینا۔

کھوانا۔ (ھ) ضائع کرا دینا۔

کھوبڑ۔ (ھ) مذکر۔ درخت کی لکڑی کی برآمدگی۔

کھوپرا۔ (ھ) مذکر ۱ ناریل کا مغز ۲ (عم) کاسۂ سر۔ کھوپری۔

کھوپری۔ کھوپڑی۔ (ھ) مونث۔ سر کے اوپر کا حصہ۔ چندیا۔ (صبا) ؎

ٹال کا تجھے کچھ بھی ہے دھیان اے سرکش
ٹھوکروں سے کہیں چور کھوپری ہو جائے

(رشکی۔ سامری قافیہ ہیں)

کھوپڑی چٹخنا۔ کھوپڑی چٹکنا۔ کھوپری کا پھٹا جانا۔ موسمی حرارت یا مزاج کی حدت سے (بحر) ؎

شراب عشق کی حدت بہا ہے کیونکر
یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے

کھوپری چل چلانا۔ (کنایتہً) مار کھانے کو جی چاہنا

کھوپری کھا جانا۔ (عو۔ مجاز) بک بک کے بھیجا کھا جانا۔

کھوپری گنجی کرنا۔ (کنایتہً) اس قدر مارنا کہ سر کے بال اڑ جائیں۔ بہت مارنا۔

کھوٹ۔ (ھ) مونث ۱ میل۔ آمیزش ۲ چاندی سونے میں کسی کم قیمت دھات کا میل ۳ نقص۔ عیب۔ بدی۔ برائی ؎

مصحفی بے نصیبوں کی کھوٹ شنو دیکھ
کوئی نہیں ہے قدر داں زمانے میں

۴ کینہ۔ کپٹ۔ (بحر) ؎

یک رنگ آشنا نہیں ہم نے پرکھ لیا
منہ پر کھرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے

۵ شرارت۔ بدذاتی۔ (انیس) ؎

کبھی اس کا دیکھ لیتی تھی وہ جس میں کھوٹ تھی
تلوار کی بھی چال پہ ہر بار چوٹ تھی

کھوٹ کرنا۔ (ہندو) بدی کرنا۔ دوسرے کو نقصان پہنچانا۔

کھوٹ ملا دینا۔ خالص سونے چاندی میں کوئی ادنے دھات ملا دینا ۲ (عو) دلی خلل ڈالنا۔ برائی کرنا۔

کھوٹ نکالنا۔ عیب نکالنا۔

کھوٹا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ جو خالص نہ ہو۔ بگڑ۔ قلب۔ ۲ جو چلنے کے قابل نہ ہو ۳ (کنایتہً) شریر۔ بدذات۔ جیسے جتنا چھوٹا اتنا کھوٹا ۴ ناقص۔ نکما۔ جیسے کھوٹا مال ۵ (کنایتہً) بددیانت۔ جھوٹا۔ بدباطن۔

کھوٹا بیٹا۔ (ھ) مذکر۔ نالائق بیٹا۔

کھوٹاپن۔ مذکر۔ کھوٹا ہونا۔

کھوٹا پیسا۔ مذکر۔ گھسا ہوا پیسا۔ وہ پیسا جو چلنے کے قابل نہ ہو۔

کھوٹا پیسا برے وقت پر کام آتا ہے۔ کھوٹا پیسا کبھی کبھی کام آتا ہے۔ (مثل) ضرورت کے وقت نکمی چیز بھی کام آتی ہے (نکہت) ؎

داغ دل دیکھ تر تم تجھے خود کام آیا
کھوٹا پیسا ہی برے وقت پہ ہے کام آیا

(ناسخ) ؎

سچ مثل ہے کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسا
صنم دیر ہوئے طالب یاں ہم سے

کھوٹا سکّہ۔ ناقص سکّہ۔ (داغ) ؎

داغ سرکار محبت نے دیئے
کھوٹے سکّے کا رواج اچھا ہوا

کھوٹا کام۔ ناقص کام۔ (بنات النعش) صورت دیکھو تو بے ڈھنگم جوڑتے دیکھو تو بھتے بھوٹا مال، کھوٹا کام نہ سلائی درست نہ کپڑا۔

کھوٹا کھرا پرکھنا۔ اچھے بُرے کا امتیاز کرنا۔ (قلق) ؎

کس غضب کی نگاہ کرتے ہیں
خوب کھوٹا کھرا پرکھتے ہیں

کھوٹا کھرا دیکھنا۔ بُرے بھلے کی آزمائش کرنا۔ پرکھنا۔ **کھوٹا کھرا ہونا۔** نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔

کھوٹا مال۔ ناقص مال۔ (داغ) ؎

نقد ایمان پہ دے شیخ کی بھوٹی ساقی
مال کھوٹا ہے مگر دام کھرے ملتے ہیں

کھوٹی۔ (ھ) صفت مونث۔

کھوٹی بات۔ ناقص بات بُری بات۔

کھوٹی بولنا۔ پٹی کھانا۔ بُرا بھلا کہنا (جرأت) ؎

یہی رہتا ہے دھڑکا جب تک اس کی بزم میں رہیے
نہ اپنے حق میں کچھ کھوٹی کوئی بدخواہ بول اٹھے

کھوٹی چال۔ ناقص وضع (جان صاحب) ؎

اے جان کھوٹے شہر کی کیا کھوٹی چال ہے

کھوٹی راہ چلنا۔ بدوضعی کرنا۔ (جان صاحب) ؎

دولت دنیا ہیں اشرفی خانم سی بدچلن
کھوٹی ہی راہ چلتی ہیں حاکم کا ڈر نہیں

کھوٹی سنانا۔ گالی دینا۔

کھوٹی سننا۔ لازم۔ (رشک) ؎

داغ اٹھائے کھوٹیاں سنتے رہے
ذلّت لے دنیا تری دولت ہوئی

کھوٹی کرنا۔ (ہندو) بُرائی کرنا۔ (جرأت) ؎

گر میں کہوں کہ ہم سے کی کھوٹی ہی تم نے جان
تو کس ادا سے بولے ہے ہاں ہم ہیں کھوٹے ہے

کھوٹی کھری سنانا۔ بُرا بھلا کہنا ؎

غیبت میں عینوں کی انگا جو ذوق بوسہ
کیا کیا پھر اُس نے ہم کو کھوٹی کھری سنائی

کھوٹی کہنا۔ کھوٹی جڑنا۔ کسی کے حق میں بُرا کہنا۔ (داغ) ؎

بنا ہے مدعی پیغامبر بھی
جڑی ہے جب مری کھوٹی کھری سب

کھوٹی کی۔ بدی کی۔

کھوٹی گھڑی۔ بُری گھڑی بُرا وقت۔

کھوٹی ہنڈی۔ جعلی ہنڈی۔

کھوٹے داموں۔ کم قیمت پر (محسن) ؎

مفت حاضر ہے مگر اس کی یہ تدبیر نہیں
کھوٹے داموں بکے یوسف کی یہ تصویر نہیں

کھوٹے روپے۔ وہ روپے جن میں نقص ہو اور نہ چلیں۔

کھوٹے عمل۔ ناقص کام جو مقبول نہ ہوں۔

کھوج۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) سراغ۔ پتا۔ (پانا۔ ڈھونڈنا۔ لگانا۔ لگنا۔ ملنا۔ نکالنا وغیرہ کے ساتھ (ناسخ) ؎

نہ اُس نور مجسم کا لگا کھوج
پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج

(ذوق) ؎

کوئی ڈھونڈے ہے کدھر دل کو ہم داغ سوزاں میں
ملے کھوج ایک پروانے کا کہاں اتنے چراغاں میں

۲۔ جستجو۔ تلاش۔ بھید یا راز دریافت کرنا۔ (پڑنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (فقرہ) تم کو اس بات کا کھوج کیوں ہے یہ بیج بلیا دو۔ (ذوق) ؎

اسے ہم نے بہت ڈھونڈھا نہ پایا
اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا

کھوج کرنا۔ جستجو کرنا۔

کھوج کھونا۔ (عو) ستیاناس کرنا کسی کام کا نہ رکھنا۔ نشان مٹانا ؎

ہمارا کھوج کھونے کو تکار ایسا وہ درپے ہے
اگر نقش قدم دیکھے مٹائے بن نہیں رہتا

کھوج لگانا۔ تفتیش کرنا

کھوج لگنا۔ پاؤں کا نشان ملنا۔ بعد جستجو کے کسی بات کا پتہ مل جانا۔

کھوج لینا۔ سُراغ لگانا۔ پتہ دریافت کرنا۔ (داغ) ؎

کھوج لیتا ہوا چلتا ہے زمیں پر مجنوں
کہ جہاں ناقۂ لیلیٰ ہے وہیں منزل ہے

کھوج مٹا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ خانہ خراب۔ مونث کے لئے کھوج مٹی۔

کھوج مٹانا۔ نیست و نابود کرنا۔ نام و نشان نہ رکھنا۔

کھوج مٹنا۔ معدوم ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا (ظفر) ؎

تیرے دندان سے جو رد کش ہو تو ہاں نذر حباب
صاف دریا میں مٹے گوہر شہوار کا کھوج

کھوجی۔ کھوجیا۔ صفت۔ سُراغ لگانے والا۔ سُراغی۔

کھوجڑ۔ (ہ) مذکر۔ بچھوک۔

کھوجڑا۔ (ہ۔ کھوج کی تصغیر تحقیر کے ساتھ) مذکر۔ (عو) سراغ۔ نام و نشان۔ بیخ و بنیاد۔ نصیب۔ قسمت۔

کھوجڑا جائے۔ (عو) دعائے بد۔ غارت ہو برباد ہو (رنگین) ؎

کھوجڑا جائے میری آنکھوں کا
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

کھوجڑا کھانا۔ (عو) ستیاناس کرنا (فقرہ) تمہارے لاڈ پیار نے اس بچے کا کھوجڑا کر دیا۔

کھوجڑے پیٹا۔ صفت۔ مذکر۔ (عو) نگوڑا۔ خانہ خراب۔ مونث کے لئے کھوجڑے پیٹی ہے۔ (جان صاحب) ؎

دل کھوجڑے پیٹے کی مجھے کھل گئی قلعی
ہے خاک کہا لاکھ اسی نے ہے گھر اپنا

کھوچڑ۔ (ہ) صفت ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا۔ نہ انداز۔ فسادی۔ بد باطن۔

کھود کر پوچھنا۔ کھود کھود کر پوچھنا۔ کھود کھود کر دریافت کرنا۔ کمال چھان بین کرنا۔ اچھی طرح دل کی بات دریافت کرنا۔ (غالب) ؎

تم اپنے شکوے کی باتیں کھود کھود کے پوچھو
حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے

کھودنا۔ (ہ) ۱۔ گڑھا کرنا۔ خالی کرنا۔ جیسے زمین کھودنا درخت کھودنا ۲۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ جیسے گھاس کھودنا۔ ۳۔ کندہ کرنا۔ نقاشی کرنا۔ جیسے مُہر کھودنا ۴۔ دکنا ۵۔ تحقیقات کرنا ۶۔ کھوکھلا کرنا۔ خالی کرنا۔

کھودنیا۔ دیکھو کھونا۔

کھور (ہ) مونث (گنوار) مویشیوں کے گھاس کھانے اور پانی پینے کے ناند۔

کھور ولانا۔ (ہ۔ کھور۔ کھر سے زمین کھودنا۔ فساد۔ شرارت)۔ (ہندو۔ عو) فساد کرنا۔ غل کرنا۔ بدی کرنا۔ شرارت کرنا۔

کھوسا۔ (ہ) مذکر۔ ۱۔ وہ شخص جس کے داڑھی مونچھ نہ ہو۔ ۲۔ ایک قوم کا نام

کھوسٹ۔ (ہ) مذکر۔ بوم۔ اُلّو (امانت) ؎

طوطی کھوسٹ کا نہیں بولتا دنیا میں سدا

۲۔ (کنایۃً) نکما۔ بہت بوڑھا۔ منحوس۔

کھوسرا۔ (ہ) مذکر۔ پرانی اور ٹوٹی ہوئی جوتی۔

کھوسنا۔ (ہ) کسی چیز کو کسی چیز میں اُلجھا دینا۔ کوئی چیز اٹکا دینا۔ (فقرہ) پانچا کھوس لو۔

کھو کر سیکھنا۔ دیکھو کھو بیٹھنا کے تحت میں۔

کھوکھا۔ (ہ) مذکر (ہندو) ماری ہوئی ہنڈی۔

کھوکھلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ کھوکلی۔ مونث کے لئے کھوکھلی۔

کہوکہو۔ دیکھو کہو۔

کھولانا۔ (ھ) متعدی۔ جوش دینا ۲ ابالنا (عو) جلانا۔ غم دینا۔

کھولتا ہوا۔ صفت۔ اُبلتا ۲ داگرم۔

کھولن۔ (ھ) مونث (عو) ۱ جوش۔ ابال ۲ جلن۔ سوزش۔ (فقرہ) پاؤں کا ورم حد سے زیادہ گزر گیا۔ مادہ تحلیل کے قابل نہ نکلا۔ کھولن شروع ہوگئی۔ (عاشق) ؎

کھولن ہے جگر تپک رہا ہے
پھوڑے کا مواد پک رہا ہے

کھولنا۔ (ھ) لازم ۱ اُبلنا۔ جوش کھانا ۲ نہایت گرم ہونا۔ (آفتاب یا آگ یا کسی اور گرمی سے)، (انیس) ؎

کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا

(فقرہ) لڑکی کا بدن بخار سے کھولتا ہے ۳ دل ہی دل میں غم کھانا۔ (فقرہ) بی دولتی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی۔

کھول کر۔ ظاہر کرکے۔ واضح کرکے۔ تجزی۔ جیسا چاہیئے (آتش) ؎

کھول کر دل جب میں رونا تھا فراق یار میں
چشم تر منبع تھی ہر موئے مژہ فوارہ تھا

کھول کر کہنا۔ واضح کرکے کہنا۔ (ظفر) ؎

جو دل میں ہے ہمارے کھول کر ہم کہہ نہیں سکتے
کہ مانند غنچہ سالہا اپنے دل میں بند ہو دیں گے

کھول کھال کے۔ کھول کے۔ (شاد) ؎

کمند زلف گرہ گیر کھول کھال کے پھینک

کھول کیسہ کھا ہر لیسہ۔ مثل۔ روپیہ خرچ کرنے سے لطف حاصل ہو سکتے ہیں۔

کھولنا۔ (ھ) متعدی ۱ کشادہ کرنا ۲ بند وا کرنا ۳ آزاد کرنا ۴ ظاہر کرنا۔ (جان صاحب) ؎

کس مصیبت میں پھنسی ادھی میں گھبراتی ہوں
کیا کہوں کھول کے اس حال کو شرماتی ہوں

۵ آنکھ قدح کرنا۔ دیکھو آنکھ۔ آنکھیں کھولنا ۶ فصد کھولنا ۷ کنایہ ہے کسی خاموش آدمی کے گویا کرنے اور بے تکلف کر لینے سے بھی۔ مثال کے لئے دیکھو کھلنا ۸ افشائے راز کرنا۔ ظاہر کرنا۔ (جلیل) ؎

قاتل پہ آج کھول رہا ہوں میں دل کا حال
مرنے پہ آج باندھ رہا ہوں کمر کو میں

۹ پھاڑنا۔ شق کرنا۔ دو پارہ کرنا۔ جیسے سر کھول دینا۔ ۱۰ ننگا کرنا ۱۱ اُدھیڑنا۔ بخیہ اور سیون کا جیسے ٹانکا کھولنا ۱۲ سلجھانا یا حل کرنا کسی مشکل مسئلہ یا دقیقہ کا ۱۳ صاف کرنا۔ میل کچیل دور کرنا۔ اڑی ہوئی چیز کا دور کرنا جیسے موری کھولنا ۱۴ جاری کرنا۔ بہانا جیسے نہر کھولنا۔ کارخانہ کھولنا ۱۵ گھٹا یا یا دل کا دور کرنا (فقرہ) کئی روز بعد خدا تعالیٰ نے منہ کھول دیا ۱۶ کسی بندھے ہوئے جانور کی چوری کرنا ۱۷ بحال کرنا۔ سلسلہ جاری کرنا جیسے تنخواہ کھولنا ۱۸ ہتھیار کا کمر سے جدا کرنا ۱۹ کھٹکا ہٹانا۔ قفل کو زنجیر سے دور کرنا۔

کھونا۔ (ھ) متعدی ۱ گم کرنا۔ بھلانا ۲ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ جیسے عمر کھونا ۳ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ جیسے اُلجھن کھونا ۴ نقصان کرنا (فقرہ) تم نے کچھ اپنا ہی کھویا ۵ بے قابو کرنا۔ قابو کا نہ رکھنا۔ جیسے دل کھونا ۶ نکما کرنا کام کا نہ رکھنا۔ جیسے کسی کام سے کھونا۔ (غالب) ؎

دشمنی نے میری کھویا غیر کو
کس قدر دشمن ہے دیکھا چاہیئے

کھونپ۔ (ھ۔ نون غنہ۔ واو مجہول) مونث۔ کپڑے کی درز۔ جو پھٹنے سے ہو جائے ۲ ایک قسم کی لمبی سلائی۔

کھونپ بھرنا۔ ۱ کپڑے کے پھٹے ہوئے حصہ کو سینا۔ ۲ موٹا موٹا سینا۔

کھونٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ کونا۔ گوشہ۔ جیسے چادر کا کھونٹ ۲ سمت کا میل ۳ (ہند) ملک کا حصہ۔ قطعہ۔

کھونٹا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ میخ۔ گھوڑا وغیرہ باندھنے کی میخ (کھونٹا کے ساتھ) ۲ چکی کا ہتھا ۳ کولھو کی لاٹھ

کھونٹا سا بیٹھ جانا۔ (ہندی) مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا۔ خوب جم کے بیٹھ جانا۔ نہایت درست آنا۔

کھونٹے پر کودنا۔ دیکھو کھونٹے کے بل کودنا (ابن انشا) مرزا جواں بخت اپنی والدہ نواب زینت محل بیگم کے کھونٹے پر کودتے تھے۔

کھونٹے پر مارنا۔ (عم) مخصوص پر مارنا۔ (کنایۃً) جوتی کی نوک پر مارنا۔ پروا نہ کرنا کی جگہ۔

کھونٹے سے باندھنا۔ متعدی

کھونٹے سے بندھنا۔ لازم ۱ میخ سے بندھنا ۲ (عو) نکاح ہونا شادی ہونا۔ پابندی ہونا۔

کھونٹے کے بل کودنا۔ (کنایۃً) کسی کی حمایت پر اترانا کسی کے بھروسے پر گھمنڈ کرنا۔

کھونٹی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ چھوٹی میخ۔ کیل۔ جو دیواروں میں چیزیں لٹکانے کے واسطے لگا دیتے ہیں ۲ سارنگی یا ستار کا کان جن میں تار یا تانت لپٹی رہتی ہے۔ مروڑنا کے ساتھ ۳ (کنایۃً) سر اور داڑھی کے بالوں کی جڑ۔ بالوں کی جڑیں۔ (اُبھرنا۔ لینا۔ مونڈنا کے ساتھ) ۴ گھوڑے وغیرہ وغیرہ کے ڈکو بھی کہتے ہیں۔

کھونٹی لینا۔ چھوٹے چھوٹے بال کاٹنا یا مونڈنا۔ (منیر) ؎

تمہارے خط رُخ کی خوب لی حجام نے کھونٹی
رہا قرآن سادہ چھپ گئی تفسیر پنکھی میں

کھونٹی مروڑنا۔ (کنایۃً) گوشمالی کرنا۔

کھونٹی نہ چھوڑنا۔ ۱ بہت صفائی سے حجامت بنانا ۲ (کنایۃً) خوب لوٹنا۔ لوٹ کر صفایا کر دینا۔

کھونچ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ کپڑے کی وہ جگہ جو کیل یا کانٹے سے الجھ کر پھٹ جائے (آنا۔ لگنا کے ساتھ) عوام بالفتح بولتے ہیں ۲ بدن کا وہ حصہ جو کسی صدمہ سے پھٹ جائے۔

کھونچا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ بڑی کھونچ

کھونچا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ساڑھے چھ کا پہاڑہ۔

کھونچڑ۔ (ھ۔ نون غنہ) دیکھو کھونچڑ۔

کھونچی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ ایک چیز کو دوسری چیز میں ٹھونسنا ۲ اناج کا وہ حصہ جو کھونچی بھونسنے میں نکال لیتے ہیں ۳ مٹھی بھر چیز جو بطور محصول چنگی بازار میں دیتے ہیں۔

کھوندنا۔ (ھ۔ نون غنہ) پاؤں سے کچلنا۔ روندنا

کھونڈرا۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت۔ مذکر (دہلی) کھنڈلا۔ مونث رہنے لیے کھونڈری۔

کھونسڑا۔ (ھ) مذکر۔ پرانی اور ٹوٹی جوتی۔

کھونسنا۔ (ھ)۔ (کہنہ) کسی درز میں کوئی چیز رکھ دینا یا اٹکانا (ناسخ) ؎

بال زلفوں کے دیئے کھونس اس نے ٹوٹے ہوئے
سانپ کی بانبی ہیں گھر رخنۂ دیوار کو

کھوں کھوں۔ (ھ) مونث۔ کھانسنے کی آواز (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے۔

کھوں کھیانا۔ (ہندی میں کھوکھنا ہے بمعنی کھانسنا) بندر کا غصہ سے بولنا۔

کھوہ۔ دیکھو کھو۔

کھوئی۔ (ھ) مونث (دہلی) ۱ گنے کا پھوک جو رس نکلنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ بھنے ہوئے چاول یا دھان کی کھیل۔

کھویا۔ (ھ) عو۔ صفت۔ بہت کھانے والا۔

کھویا۔ (ھ) مذکر ۱ دودھ کا ماوا ۲ پکی اینٹ کا روڑا موٹا چورا جس کو اینٹ کھویا کہتے ہیں ۳ اینٹیں بنانے کا گارا۔

کھویا جانا۔ کھوئے جانا۔ ۱ حیران ہو جانا۔ حواس اُڑ جانا سٹ پٹا جانا۔ لاجواب ہو جانا۔ بند ہو جانا۔ (مومن) ؎

شب تم جو بزم غیر میں آنکھیں چرا گئے
کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے

۲ گم ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ (قدر) ؎

پا کر تمہیں آپ میں نہ آئے
کھوئے گئے تم سے راہ کر کے

کھویا کھویا رہنا ۔ کسی خیال میں محو رہنا۔ طبیعت کا بند بند رہنا۔ انقباض رہنا۔ (فقرہ) آج کل کیا بات ہے جو تم کھوئے کھوئے رہتے ہو۔

کھے ۔ (ہ) (ہندی) مونث۔ خاک۔ دھول۔ گندگی۔

کھے کھانا ۔ (ہندی) جھک مارنا۔ جھوٹ بولنا۔

کہی بدی ۔ (ہ) مونث۔ باہمی عہد و پیماں۔ قول و قرار۔

کہی سنی ۔ مونث۔ دوسرے کی سکھائی ہوئی بات۔

(داغ) ؎

ناصح کہی سنی پر ہمارا عمل نہیں
جو جی میں آ گیا وہ کیا کوئی کچھ کہے

کھپانا ۔ (ہ) پرانا ہو جانا۔ گھس جانا۔ استعمال ہوتے ہوتے گھس جانا۔

کھیپ ۔ (ہ) مونث ۱ بوجھ ۲ مال لادنا ۳ اینٹ یا مٹی وغیرہ کے بوروں کو کئی کئی چوپایوں پر بدھاتے لاد کر لانے کو کھیپ کہتے ہیں ۴ (ہ) یائے معروف (دات) یا لکڑی کا ٹکڑا۔

کھیپ بھرنا ۔ بوجھ لادنا۔ دساور کے واسطے بہت سا مال لادنا۔

کھیت ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قطعہ زمین جس میں زراعت کی جائے۔ زمین کا ٹکڑا۔ (بونا۔ جوتنا۔ کمانا۔ نلانا۔ کے ساتھ) ۲ کھیت میں اُگی ہوئی چیز کھیتی (کاٹنا کے ساتھ) ۳ میدان جنگ ۴ گھوڑے کی پیدائش کی جگہ اور اس کی اصل و در توم (فقرہ) اچھے کھیت کا گھوڑا درکار ہے ۵ چاندنی کا ظاہر ہونا۔ پھیلنا۔ دیکھو تلوار کا کھیت۔ چاندی کا کھیت ۶ تلوار کا وہ حصہ جو قبضہ سے اوپر اور پیچھے سے نیچے ہوتا ہے ۷ سانپوں کی پیدائش کی جگہ اور اصل اور توم۔

(داغ) ؎

ہر ایک مار سیہ زلف و گیسوئے و کاکل تھا
تمہارے بال ہیں یا کھیت ہے یہ کالوں کا

کھیت آنا ۔ قتل ہو جانا۔ اب متروک ہے۔

کھیت اٹھانا ۔ کھیت لگان پر دینا۔ دیکھو اٹھانا۔

کھیت بانٹ۔ کھیت بٹ ۔ گاؤں کی زمین کی تقسیم جو کھیتوں کے اعتبار سے ہو۔ اس جگہ کھیت بٹ پٹیداری کا پرچہ ہے۔

کھیت بھر ۔ ایک کھیت کے فاصلے سے۔

کھیت پڑنا ۔ میدان جنگ میں بہت سے آدمیوں کا مارا جانا (بحر) ؎

کبھی تو سبزۂ شمشیر امتحاں دیکھیں
کبھی تو کھیت پڑے کشتِ دل ہری ہو جائے

۲ کھیت کا غیر مزروعہ رہ جانا۔

کھیت پڑے کسان کی ۔ مثل بن آنے کی سارن بات ہے

کھیت چھوڑنا ۱ میدان جنگ سے بھاگ جانا۔

(رند) ؎

جائیں اس کوچہ سے کہاں عاشق
کھیت چھوڑیں یہ وہ جوان نہیں

۲ کاشت چھوڑنا۔

کھیت رکھنا ۔ جیتا نہ جانے دینا۔ مار رکھنا۔

(مصحفی) ؎

دہقانی جو قسمت نے تیرے کھیت دکھائے مجھ کو
سبز رنگ آپ نے دیکھے تو نہیں جان کہیں

کھیت رہنا ۔ لڑائی میں مارا جانا۔ (داغ) ؎

کھولا مجھے تو بھول گیا اپنا گھر بھی کیا
جنگل میں جا کے کھیت رہا نامہ بر بھی کیا

کھیت کاٹنا ۔ فصل کاٹنا۔ کھیتی کاٹنا۔

کھیت کرنا ۱ شب کو چاندنی نکلنا ۲ بونا جوتنا۔

کھیت کمانا ۔ کھیت کی زمین کو محنت کر کے پیداوار کے قابل بنانا۔

کھیت لہلہانا ۔ کھیت کا سرسبز و شاداب ہونا۔

(ذوق) ؎

برق خرمن سوز ہے عالم میں نافہمی تری
ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دانے میں

کھیت نرانا۔ کھیت نلانا ۔ کھیت کو صاف کرنا خودرو

گھاس سے۔

کھیت ہاتھ ہونا۔ کھیت ہاتھ رہنا۔ پلا ہاتھ ہونا۔ فتحیابی ہونا۔ (آتش) ؎

کاٹ کر رکھیں قدم کو سرزمین عشق پر
کھیت ہاتھوں سے ہے بھاگا جو میدان چھوڑ کر

(صبا) ؎

کھیت فوج خزاں کے ہاتھ رہا
لٹ گیا لشکر بہار چمن

کھیتی۔ (ھ) مونث۔ ۱ زراعت۔ ۲ فصل۔ ۳ (کنایۃً) آل اولاد (رائج) ؎

روکے ہوئے تھی نہر کو امت رسول کی
سبزہ ہر کہیں خشک تھی کھیتی بتول کی

کھیتی باڑی۔ (ھ) مونث۔ کاشتکاری۔ زمینداری کے ساتھ۔ (ابن ہانی) عرب ہمیشہ سے لڑائی بھڑائی کے لوگ تھے کھیتی باڑی اُن کے یہاں نہیں ہوتی تھی۔

کھیتی پھلنا۔ (کنایۃً) کامیابی ہونا ؎

(نور) پرانک دیکھ کے بولا وہ فخر سے
کھیتی تمہارے عشق کی اب خوب پھل گئی

کھیتی خصم سیتی۔ (عوام) مثل۔ کھیتی میں خود مالک کو کام کرنا چاہیئے۔ غیروں پر چھوڑ دینے سے کاشتکاری میں فائدہ نہیں ہوتا۔

کھیتی رکھے باڑ کو۔ باڑ رکھے کھیتی کو۔ (مثل) اپنی ایک دوسرے کی حفاظت کرتے ہیں۔

کھیتی لگانا۔ کھیتی بونا۔

کھیدا۔ (ھ) مذکر۔ ہاتھیوں وغیرہ کے پکڑنے کا احاطہ جو پتلی پتلی لکڑیوں اور گھاس پھوس سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں ۲ زور آور پرند۔ وہ بلبل جو اور بلبلوں یا پرندوں کو مار کر نکال دے۔

کھیدنا۔ (ھ) ۱ نکال دینا ۲ ہاتھی یا شیر وغیرہ کا شکار کرنا ۳ (گنوار) ستانا۔ دکھ دینا۔

کھیر۔ (ھ) سنسکرت میں کشیر۔ (۱) دودھ۔ بھاشا میں کھیر ہے۔ دودھ میں پکے ہوئے چاولوں کی ہوتی ہے۔

کھیر چٹانا۔ بچے کو غذا اور پانی سے پیشتر کھیر چٹاتے ہیں۔

کھیر چٹائی۔ (ھ) مونث۔ ایک رسم کا نام جو بچے کے دودھ چھوڑانے میں برتی جاتی ہے۔

کھیر کا دلیا ہو جانا۔ (کنایۃً) قسمت الٹ جانا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا کی جگہ ؎

تذکرہ یار کی ہم نے جو کی ضیافت کی
پکایا قرض منگا کر چاول اور فلیس
ادھر تو قرض ہوا اور ادھر نہ آیا یار
پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا

کھیر کھلوانا۔ دولھا دلہن کے پاس بٹھا کر کھیر کھلاتے ہیں (جان صاحب) ؎

تجھ کو اور اس کو پاس بٹھا کے
کھیر کھلوائی میں نے ناسکے

کھیرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ۱ ایک قسم کا لمبا ترکاری کھیرا رنگ خاکی رنگ مونث کے لئے کھیری ۲ (ہندو عورات) ہاتھ دست پپ کا رنگ لال، آگ کا رنگ علی۔

کھیرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی لکڑی۔

کھیرا ککڑی کرنا۔ بڑی بے دردی سے کاٹنا۔ (جان صاحب) ؎

کھیرا ککڑی کیا تجھے دم سے کب ہی نے
ان کو وہ کو کہتا ہے نہیں کھایا ہوا

کھیرے ککڑی کی طرح کاٹنا۔ جلد جلد کاٹنا۔

کھیرے ککڑی کی طرح کٹنا۔ لازم۔

کھیری۔ (ھ) مونث۔ جانوروں کے تھنوں کے اوپر کا گوشت۔

کھیڑ۔ (ھ) مونث۔ شکاری کا شکار سے خالی ہاتھ واپس آنا۔

کھیڑا۔ (ھ) مونث۔ ۱ (ق صباحت) بستی۔ چھوٹا سا گاؤں (اُجڑ جانا۔ اجڑنا۔ بسانا کے ساتھ) ۲ کئی قسم کا ملا ہوا

اناج جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں ۳ وہ ٹیلا یا مٹی کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ یہاں پہلے آبادی تھی۔

کھیڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا عمدہ لوہا۔

کھیس۔ (ھ۔ بروزن دیس) مذکر۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا۔ جو اوڑھنے اور بچھونے کے کام آتا ہے۔

کھیس۔ (ھ بروزن ایس) مونث ۱ (ہندو) نقصان جو کسی چیز کے گھسنے یا استعمال کرنے سے ہوتا ہے۔ ۲ بڑی۔ اس معنی میں بیشتر کھیسا بولتے ہیں۔

کھیسیں نکالنا۔ ہنسنا۔ بے ہودہ اس طرح سے کہ بتیسی دانت نکل آئیں۔

کھیسا۔ (ھ بروزن سیسا۔ فارسی میں کیسہ ہے) مذکر۔ ایک قسم کی کھردری بڑی تھیلی جس سے بدن کا میل صاف کرتے ہیں۔ ۲ بیڑی

کھیسا کرنا۔ کیسے سے بدن صاف کرنا۔

کھی کھی۔ (ھ) مونث۔ ہنسنے کی ناگوار آواز۔

کھی کھی کرنا۔ بے ہودہ آواز سے ہنسنا۔

کھے کھے۔ (ھ) عو۔ مونث۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ (فقرہ) کسی کی بچی۔ نہ کھے کھے کا آیا اور چپکے سے گھر چلے آئے۔

کھیل۔ (ھ) مونث ۱ بھنے ہوئے چاول یا جوار یا مکئی وہ بھنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو ۲ (مجازاً) خفیف سا تھوڑا سا بھنا ہوا ہوگا یا کنکری یا کوئی دھات جب آگ کی گرمی سے پھول جائے اور خستہ ہو جائے۔

کھیل اڑ کر منھ میں نہیں پڑی۔ کھیل اڑ کر منھ میں نہیں گئی۔ (عو) کچھ نہیں کھایا کی جگہ (مومن) ؎

منھ پڑتی نہیں ہے کھیل اڑ کر
زندگی لی ہے غم ستم نے

کھیل بتاسوں کا منھ دکھنے میں بیچ بچاؤ کی ایک مرتبہ کچھ مال کسی کا چوری کرنا پڑا۔ اس کی ماں کو یہ اندیشہ ہوا کہ وہ اپنی حماقت کی وجہ سے چوری کا حال چھپا نہیں سکے گا۔ لہذا اس نے مال چھپا دیا۔ اور کھیلیں بتاسے اس طرح گرائے کہ شیخ چلی نے سمجھا کہ آسمان سے گرے ہیں۔ مال کی تحقیقات ہوئی تو شیخ چلی نے چوری سے اقبال کیا۔ لیکن چوری کا دن اس طرح بتایا کہ جس روز کھیل بتاسوں کا منھ برسا اس روز چوری کی تھی (مثل۔ اس جگہ مستعمل ہے۔ جب کوئی غیر معین زمانہ بتاتے۔

کھیل کا دانہ۔ ایک کھیل۔ (شاد) ؎

ناداں وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح
دانا یہ اک ہیں پائیں نہ دانہ جو کھیل کا

کھیل کھیل کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ نہایت خستہ کر دینا۔

کھیل کھیل ہو جانا۔ لازم۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ خستہ ہو جانا۔

کھیل ہونا۔ بھن کر کھیل کے مانند پھول جانا (فقرہ) سہاگا کھیل ہو گیا۔

کھیلیں۔ مونث ۱ بھنے ہوئے دھان جو شگفتہ ہو جاتے ہیں ۲ ہر وہ چیز جو بھنکر شگفتہ ہو جائے۔

کھیل۔ (ھ) مذکر ۱ بازی۔ تماشا۔ سوانگ ۲ دکنا تیتہ (سہل۔ آسان۔ دیکھو نمبر ۴ میں دوسرا مصرع ۳ عجائبات قدرت۔ کرشمہ۔ جیسے بنانا بگاڑنا قدرت کے کھیل ہیں ۴ سیر۔ شغلہ۔ شغل۔ (شیفتہ) ؎

ہم سے پوچھیں کہ اسی کھیل میں کھوئی ہے عمر
کھیل جو لوگ سمجھتے ہیں لگانا دل کا

۵ وہ چھوٹا سا چشمہ جس میں مویشیوں کو پانی پلایا کرتے ہیں۔

کھیل بگاڑنا۔ بنا بنایا کام بگاڑنا۔ رخنہ ڈالنا۔ (شفاعت وخاوت) ؎

قبا گل کی سکی تو سنبل کی بسیں
بگاڑا جواب تک بنایا تھا کھیل

کھیل بگڑ جانا۔ بنے ہوئے کام کا بگڑ جانا (ظفر) ؎

تیرہ بختوں کا ترے دیکھ بگڑ جائے گا کھیل
دیکھ چہرے پہ نہ تو زلف سیہ فام بنا

کھیل بن کر بگڑ جانا۔ کسی کام کا درست ہو کر برا ہو جانا۔

(شوق قدوائی) ؎

روز آ آ کے وہ لڑ جاتا ہے
کھیل بن بن کے بگڑ جاتا ہے

کھیل بننا۔ کام بننا۔ کاربرآری ہونا۔ (ظفر) ؎
عاشق کا نہیں کھیل زر و سیم سے بننا
یاس آس کے جو وہ سیم بدن جائے تو بن جائے

کھیل بھڑ بند کر دینا۔ کھیل خراب کر دینا۔ بنے ہوئے کام کو بگاڑ دینا۔ (فقرہ) دونوں میں بحث چھڑی اس نے اس کا کھیل چھوڑ ڈالا آپ نے اس کا کھیل بھڑ بند کر دیا۔

کھیل بھنڈ کرنا۔ کھیل بھنگ کرنا۔ (دہلی) کام خراب کرنا۔ مزے میں خلل ڈالنا۔

کھیل تماشا۔ کھیل کی باتیں۔ آتش کے شعر (ابن الوقت) معلوم ہوتا ہے کہ ابن الوقت صاحب کھیل تماشے میں بہت لگے رہتے ہیں ۲ آسان کام معمولی کام (فقرہ) وکالت کا امتحان کھیل تماشا نہیں۔

کھیل جانا۔ ۱ ایسے کام کی جرأت کرنا جس میں خوف ہلاکت ہو (پر کے ساتھ) دیکھو جان پر کھیل جانا ۲ گنجفہ کے سب سر نقشوں کو کھیل جانا۔ (رشک) ؎
کٹ گئے غائب اوراق زمانہ ابتر
گنجفہ کھیل گئے پر وہ مرا کھیل گئے

۳ مر جانا۔ ہلاک ہو جانا۔ (سودا) ؎
ناگن تیغ میں آس کے نہ مانگے پانی
کھیل جائے وہیں کالا جو لگے اس کی لٹک

کھیل جاننا۔ آسان جاننا۔ سہل سمجھنا (ناسخ) ؎
دانتوں جانتا ہے کھیل شاید عشق بازی کو

کھیل ڈالنا۔ (عو) برت لینا۔ کام میں لے آنا۔

کھیل سمجھنا۔ سہل جاننا۔ (شوق) ؎
سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے
کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے

کھیل کرنا۔ ۱ کھیلنا۔ کودنا۔ تماشا کرنا ۲ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا (فقرہ) تم پڑھتے نہیں ہو کھیل کرتے ہو۔

کھیل کود۔ مذکر۔ اچھل کود۔ لہو و لعب۔

کھیل کودے گزارنا۔ متعدی کھیل کود میں وقت کاٹنا۔

کھیل کودے گزرنا۔ لازم

کھیل کھانا۔ آوارگی میں زندگی بسر کرنا۔ بیشتر بیبیوں کے واسطے مستعمل ہے۔ (گلزار نسیم) ؎
کام اس کا تھا بسکہ کھیل کھانا
چوسر کا وہ جما کا رخانا

کھیل کھلانا۔ ۱ (عو) دق کرنا۔ نچانا۔ ۲ بازی کرانا۔

کھیل کھیلنا۔ ۱ بازی کرنا۔ (داغ) ؎
منہ سے بولے تو کہا آئینہ
کھیل کھیلے تو خود آرائی کا

۲ کوئی کام بے توجہی بے پروائی سے کرنا ۳ وقت کاٹنے کے لیے کوئی شغل کرنا (نصیر) ؎
سحر تک کیا ہیں جو کھیل تجھ بن شام سے کھیلے
تصور میں تری آنکھوں کے ہم بادام سے کھیلے

کھیل کے دن۔ مذکر جمع۔ لڑکپن کا زمانہ (داغ) ؎
رہ نہ جائے پاؤں باندھا بلبل ناشاد کا
کھیل کے دن ہیں تڑپنا ہے ابھی صیاد کا

کھیل نکالنا۔ نیا کھیل ایجاد کرنا۔ (غالب) ؎
تھا موجد عشق بھی قیامت کوئی
لڑکوں کے لیے گیا ہے کیا کھیل نکال

کھیل نہیں۔ آسان نہیں ہے۔ دشوار ہے (شاں) ؎
سمجھ کے بوالہوس کار کوہکن کرنا
پہاڑ سر سے ٹلانا ہے کچھ یہ کھیل نہیں

کھیل ہاتھ لگنا۔ مشغلہ ہاتھ آنا۔

کھیل ہے۔ ۱ ایک ادنیٰ بات ہے سہل ہے۔ آسان ہے۔ (شوق) ؎
فقرہ دینا تو کھیل ہے تیرا
خوب دیدہ دلیل ہے تیرا

۲ تماشا ہے۔ سہرے ہے۔ ؎

اس پری رو طفل کا دیوانہ ہوں آتش
جسے کھیل ہے آن توڑنا سودائی کی زنجیر کا

کھیلا کھایا۔ (ع) صفت مذکر ۔ کار کردہ ۔ تجربہ کار ۔ مونث کھیلی کھائی۔

کھیلنا۔ (ہ) ۔ ۱ بازی کرنا ۔ کھیل کھیلنا ۲ اچھلنا کودنا لہو و لعب کرنا ۳ کام کرنا ۔ کوئی فعل کرنا ۔ وقت کاٹنے یا جی بہلانے کے لئے کوئی شغل کرنا ۔ مثال کے لئے دیکھو جی کھیلنا نمبر ۳ ۴ بھوت پریت یا جن پری کے اثر سے سر ہلانا ۵ سانپ کے کاٹے ہوئے کا منتر کے اثر سے باتیں کرنا ۔ (ذوق) ؎

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
جو ہاں کے گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے

۶ کبوتر کا حالت پرواز میں قلا بازیاں کھانا ، تیتر کی کمپنی کا تماشا کرنا ۔ دیکھو سر پر موت کھیلنا ۔ دیکھو کھیل کھیلنا ۔

کھیلنا کھانا۔ لطف اٹھانا ۔ بیشتر بچوں کے لئے مستعمل ہے (ذوق) ؎

عہد پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا
ہائے طفلی کھیلنا کھانا کھیلنا کودنا

کھیم کُسُل۔ (ہ) سنسکرت میں کھیم کشل تندرستی یعنی خوشی ہے ۔ ہندوؤں کے یہاں مزاج شریف کی جگہ مستعمل ہے ۔ (محسن) ؎

بلبلیں کہتی ہیں طوبے سے مزاج عالی
لالہ باغ سے مندوئے فلک کھیم کشل

کہیں۔ (ف) بکسر اول ۔ بہ ۔ کوچک ۔ چھوٹا ۔ علامت مہ ۔ بہت چھوٹا ۔

کہیں۔ (ہ) ۱ کسی جگہ (فقرہ) کیا کہیں جانے کا ارادہ ہے ۲ غیر معین مقام پر ۔ دوسری جگہ ۔ (فقرہ) دیکھو یہیں کہیں کتاب رکھی ہوگی ۔ (جان صاحب) ؎

میری ماما نے نکالی ہے نئی مجھ سے چھیڑ
بھیجتی ہوں کہیں جاتی ہے یہ مردار کہیں

۳ مبادا ۔ ایسا نہ ہو کی جگہ ۔ (رشک) ؎

نظر بد نہ لگے سر سے کا جل سے کہیں

(فقرہ) مجھے خوف ہے کہیں وہ آ نہ جائے تو مشکل ہو ۔ ۴ استفہام انکاری کے لئے (فقرے) کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے ۔ کہیں بوڑھے طوطے بھی پڑھتے ہیں ۵ ترجیح اور ترقی ظاہر کرنے کے لئے ۔ بہت زیادہ ۔ (داغ) ؎

تجھ کو کہتے ہیں رقیبوں کی برائی سن کر
وہ نہیں تم سے برے بلکہ کہیں اچھے ہیں

۶ زاید ۔ تاکید اور تنبیہ کے لئے (فقرہ) کہیں تم کچھ نہ کہہ بیٹھنا ۔ ؎

ناسخ کہیں جلد آ کے کہے قاصد جاناں
خط لیجئے دلوائیے انعام ہمارا

۷ کسی طرح ۔ تمنا ظاہر کرنے کے لئے ۔ (شفق) ؎

حسرت وصل و ملاقات ہے دامن دامن
عشق باندھے مرا آنچل ترے آنچل سے کہیں

(فقرہ) کہیں کامیابی تو ہوش کی حال میں ۔ (غالب) ؎

کعبہ میں جا رہا تو نہ دو طعنہ کیا کہیں
بھولا ہوں حق صحبت اہل کنشت کو

۸ صرف کی جگہ ۔ (امیر) ؎

ارباب کمال چل بسے سب
سو میں کہیں ایک دو رہے ہیں

کہیں اور۔ کسی اور جگہ (فقرہ) مٹھائی اس دکان پر نہیں تو کہیں اور سے لاؤ ۔

کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے۔ مثل ۔ تھوڑا مال بہت تقلیل چیز بجائے کثیر کافی نہیں ہو سکتی ہے ۔ (ذوق) ؎

سلسبیل آگے اگر خلد سے ہو آب سبیل
کہئے مے نوش کو بجھتی ہے کہیں اوس سے پیاس

اس جگہ کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے بھی مستعمل ہے ۔

کہیں بوڑھے طوطے بھی پڑھتے ہیں۔ دیکھو بوڑھے طوطے پڑھانا ۔

کہیں پاؤں رکھتے ہیں کہیں پڑتا ہے۔ نشے ... یہ حالت ہے کہ ہر قدم پر لڑکھڑاتے اور گرے جاتے ہیں ۔ (انشا) ؎

سکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور
ساقی تو ذرا ہاتھ تو لے تھام ہمارا

کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں ۔ بالکل جگہ نہیں یعنی بڑی کشمکش اور ہجوم ہے ۔

کہیں تھوک سے بھی ستو سنتے ہیں ۔ مثل ۔ دیکھو تھوک سے ستو نہیں سنتے ۔

کہیں ڈوبے بھی ترے ہیں ۔ (مثل) بگڑے ہوؤں کا سنورنا دشوار ہے ۔

کہیں سنا ہے ۔ تعجب کی بات ہے ۔ (منیر) ؎

گناہ کیا جو بھروں مے سے شیشۂ ناموس
کہیں سنا ہے کہ تر دامن آبرو سے ہوا

کہیں سے ۔ کسی جگہ سے ۔ (فقرہ) اس زمانے میں کہیں سے روپیہ نہیں آتا ۔

کہیں سے کہیں ۔ فاصلہ دور دراز بہت دور ۔ (ذوق) ؎

ہوں طایرِ خیال نہ پر ہیں نہ میرے بال
پر اڑ کے جا پہنچتا کہیں سے کہیں ہوا میں

کہیں دائی سے پیٹ چھپتا ہے ۔ مثل راز خاص لوگوں سے پوشیدہ نہیں رہتا ۔

کہیں زیادہ ۔ بہت زیادہ (ابن الوقت) اس سے کہیں زیادہ وقت طہارت میں صرف ہوتا تھا جو نماز کی شرط ضروری ہے ۔

کہیں سا کہیں ۔ بڑا فاصلہ یا بڑا فرق دکھانے کے لئے ۔ (ذوق) ؎

وہ پہلو میں بیٹھے ہیں اور بدگمانی
لئے پھرتی مجھ کو کہیں کا کہیں ہے

(فقرے) وہ تو کہیں کا کہیں پہونچا اس میں تو کہیں کا کہیں بلا ہے ۔ کہیں کا نہ رکھا ۔ بے کار کر دیا (داغ) ؎

راحت طلبی نے مجھے رکھا نہ کہیں کا
طاعت ہوئی کی نہ اطاعت ہوئی کی

کہیں کا نہ رہنا ۔ کسی کام نہ رہنا ۔ محض نکما ہو جانا برباد ہو جانا ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کیا تو نے کیا سلوک ہے آہ
اب ہم نہ رہے کہیں کے واللہ

کہیں کا ہو رہنا ۔ کہیں کا ہو جانا ۔ کسی جگہ رہ پڑنا ؎

خاک ساری سے مثالِ نقشِ پا
جس جگہ بیٹھے وہیں کے ہو رہے

کہیں کہیں ۔ بعض جگہ ۔ خال خال ۔

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا ۔ مثل بے میل رشتہ جتانے کے محل پر بولتے ہیں ۔

کہیں گردہیں کہیں بردہیں ۔ مثل ۔ ایک کا غصہ دوسرے پر نکالنے کی جگہ ۔

کہیں ناخن سے بھی گوشت جدا ہوتا ہے ۔ مثل ۔ اپنوں سے اپنے نہیں چھوٹ سکتے ۔

کہیں نہ کہیں ۔ کسی نہ کسی جگہ ضرور (فقرہ) پانی کہیں نہ کہیں برسا ہوگا ۔ (آتش) ؎

ضبط کرتا دلِ حزیں نہ کہیں
چوٹ لگ جائے گی کہیں نہ کہیں

کہیں نہیں ۔ کسی جگہ نہیں ۔ بالکل پتا نہیں ۔

کہیں نہیں گئی ۔ ضرور ملے گی ۔ ضرور حاصل ہوگی ۔ (ابن الوقت) اس حساب سے آپ کی اکسٹرا اسسٹنٹی کی تنخواہ کہیں نہیں گئی

کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹتی ہیں ۔ مثل ۔ نوشتہ تقدیر نہیں مٹتا ۔

کھینا ۔ (ہ) ملاحوں کا دریا میں کشتی چلانا ۔

کھینچ ۔ (ہ) ۔ نون (غنہ) مونث ۱ (دہلی) کشش کھنچاؤ ۲ کمی ۔ قلت (فقرہ) آج کل اناج کی بہت کھینچ ہے ۳ (لکھنؤ) پتنگ لڑانے کا ایک ڈھنگ جس میں ڈھیل دینے کی جگہ زور زور سے کھینچتے ہیں ۔

کھینچ بلانا ۔ زبردستی بلانا ۔

کھینچ تان ۔ سے (لکھنؤ) دیکھو اینچ تان کے ۔

کھینچ کرنا۔ (دہلی) کمی کرنا۔ رکاوٹ کرنا ؎

اے داغؔ جذبِ عشق کی اب کمیں گے کشش
کی اس کشیدہ پن نے تو ہم سے کمال کھینچ

کھینچ کھانچ۔ اینچ تان کر۔ (فقرہ) پہلے سال تو کسان غریبوں نے جوں توں کھینچ کھانچ کسی نہ کسی طرح کھیتوں میں پانی پہونچایا۔

کھینچا تانی۔ (ع) مونث۔ اینچا تانی۔

کھینچا کھینچ۔ مونث۔ اینچا تانی۔ کشا کش۔ عوام کی زبانوں پر کھینچا کھینچی۔ کھینچا کھانچی ہیں۔

کھینچ لانا۔ ۱ اینچ لانا۔ (فقرہ) وہ ان کا کنکوا کھینچ لائے ۲ گھسیٹ لانا۔ پکڑ لانا۔ زبردستی لے آنا۔ کی کو (ناسخؔ) ؎

یوسف کی طرح کھینچ ہی لاؤں گا دیکھنا
ظالم مرا خیال زلیخا کا خواب ہے

کھینچنا۔ (ھ) ۱ گھسیٹنا۔ اینچنا۔ تاننا کسی چیز کو اپنی طرف کھینچنا۔ (مومنؔ) ؎

پنجۂ شانہ سے تو زلف گرہ گیر نہ کھینچ
دل سے دیوانے کو مت تیغ پہ زنجیر نہ کھینچ

۲ جذب کرنا۔ چوسنا۔ سوکھ لینا۔ اس معنی میں کھینچ لینا مستعمل ہے (فقرہ) بلاٹنگ پیپر نے روشنائی کھینچ لی ۳ کشید کرنا۔ بھبکے کے ذریعہ سے عرق نکالنا جیسے عرق کھینچنا۔ تیل کھینچنا۔ عطر کھینچنا۔ شراب کھینچنا۔ (داغؔ) ؎

لے اڑے بوجھ کی لے پیرِ مغاں
اس کے ایسی تند پر تاثیر کھینچ

۴ (آپ کو یا اپنے آپ کو کے ساتھ) غرور کرنا نخوت سے علیحدہ رہنا۔ (داغؔ) ؎

نازک بہت ہے رشتۂ الفت نہ ٹوٹ جائے
اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہرباں کھینچ

(صباؔ) ؎

آپ کو یار نے عشاق سے ایسا کھینچا
حشر تک وعدۂ دیدار نے عرصہ کھینچا

۵ گھسیٹ کر جلدی جلدی لکھنا۔ اس جگہ کھینچ ڈالنا مستعمل ہے۔ (فقرہ) پانچ منٹ میں تم نے چار صفحے کھینچ ڈالے ۶ اٹھانا۔ برداشت کرنا۔ جیسے رنج کھینچنا۔ شرمندگی کھینچنا۔ منت کھینچنا۔ مصیبت کھینچنا ۷ روکنا۔ سمیٹنا جیسے ہاتھ کھینچنا ۸ (تصویر۔ عکس۔ نقشہ۔ فوٹو کے لئے) بنانا جیسے تصویر کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا۔ شبیہ کھینچنا ۹ (تلوار کے لئے) میان سے نکالنا۔ جیسے تلوار کھینچنا ۱۰ باہر لانا۔ نکالنا۔ (داغؔ) ؎

سینے سے دیکھ بھال کے برچھی کی بھال کھینچ

۱۱ بڑھا کر بولنا یا پڑھنا۔ (فقرہ) ضمانت زیادہ کھینچنے سے (دی) پیدا ہو جاتی ہے ۱۲ سمیٹنا۔ گھسیٹنا۔ کمانا جیسے روپیہ کھینچنا۔ مال کھینچنا ۱۳ جذب اور کشش سے کسی کو اپنی طرف رجوع کرنا۔ (ناسخؔ) ؎

تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا
مثل یوسف اس کو گھر سے جانب بازار کھینچ

۱۴ (آہ کے لئے) ٹھنڈی سانس لینا (فقرہ) تجھ بن آہیں کھینچتے ہو ۱۵ (سولی یا دار کے لئے) چڑھانا۔ لٹکانا۔ جیسے سولی پر کھینچنا ۱۶ (حصار کے لئے) حلقہ بنانا ۱۷ (خط کے لئے) قلمزد کرنا۔ نشان بنانا۔ لکیر کھینچنا ۱۸ نقش بنانا جیسے زائچہ کھینچنا۔ لکیر کھینچنا ۱۹ کھینچنا کی جگہ۔ طول کھینچنا۔ عرصہ کھینچنا ۲۰ (حسرت کے لئے) عرصہ تک برداشت کرنا ؎

مومنؔ آئین محبت میں کہ ہے سب جائز
حسرت حرمت صہبا و مزامیر نہ کھینچ

۲۱ اوپر لانا۔ اوپر چڑھانا۔ جیسے پانی کھینچنا ۲۲ جکڑنا۔ باندھنا۔ جیسے مشکیں کھینچنا ۲۳ عدالت میں لے جانا۔ گرفتار کرانا ۲۴ مہنگا کرنا۔ گران کرنا۔ (فقرہ) جہاں مجھ کو دیر ہوئی اور بنیوں نے اناج کھینچا۔

کھیوا۔ (ھ) مذکر ۱ دریا کے پار اترائی ۲ ناؤ کی روانی۔ ناؤ کا کرایہ ۳ (مجازاً) کشتی میں بیٹھنے والوں کا گروہ ۴ کشتی۔ بیڑا۔ ناؤ۔ (فقرہ) برسات کے سبب دن میں صرف ایک بار کھیوا لگتا ہے۔

کھیوا پار کرنا۔ کھیوا پار لگانا۔ (کنایۃً) بیڑا پار کرنا۔ نجات دینا۔

کھیوا پار ہونا ۔ کنارے پہونچنا۔ مصیبت دور ہونا (حالی)، ؎

تو مجبور کہ ہے پار کھیوا ہمارا
نہیں دور منجدھار سے کچھ کنارا

کھیوتا ۔ (ھ) (ہندی) مذکر۔ ملاح۔ ناؤ چلانے والا۔

کھیوٹ ۔ (ھ) مونث۔ وہ سرکاری رجسٹر جس میں گاؤں کے مالکان کا نام درج ہوتا ہے۔

کھیوٹ دار ۔ صفت۔ گاؤں کا شریک۔

کھیتی ۔ (ھ) مونث۔ سوکھی کٹی ہوئی جھاڑی جیسے بیری کے وہ درخت جنہیں کاٹ کر پتے نکال لئے ہوں اور صرف جھاڑ کڑ یا کانٹے رہ گئے ہوں۔ جو باڑ لگانے یا جلانے کے کام آتے ہیں۔

کئی ۔ (ھ) صفت۔ چند۔

کئی ایک ۔ چند۔

کئی بار ۔ چند مرتبہ۔

کئی ہاتھ ۔ چند ہاتھ (رشک)، ؎

زہے بکن تشبیہ۔ قد بلند
کئی ہاتھ سرو چمن بڑھ گیا

کئے کی سزا پانا ۔ برے فعل کی سزا پانا (اختر شاہ اودھ)، ؎

کچھ اپنے کئے کی یہ سزا پاتے
اس عیش کا اک ذرا مزا پاتے

کی ۔ دیکھو کا نمبر ۲۴

کے ۔ (فارسی میں) ۱ زمانے کے متعلق کرنے کے سوال میں بطور حرف استفہام مستعمل ہے ۲ مذکر۔ بادشاہ۔ حاکم، ۳ عدد کی نسبت سوال کا لفظ کتنے۔ چند کی جگہ۔

کے آدمی سے کے پیر شدی ۔ (ف) (مثل) تھوڑے سے تجربہ پر اترانے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

کے بار ۔ (عو) کتنی مرتبہ۔ چند مرتبہ۔

کے دن کے لئے ۔ چند روز کے واسطے تھوڑے دنوں کے واسطے۔
(جلیل)، ؎

راحت وصل جو ملتی بھی تو کے دن کے لئے
پھر وہی صبح وہی شام جدائی ہوتی

کے فاقوں میں سیکھے ہو ۔ (عو) جب کوئی شخص بزرگی یا بڑائی کرتا یا طعنے دیتا ہے اس سے طنزاً کہتی ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ تم نے یہ بات بڑی مشکل سے سیکھی ہے۔ (رنگین)، ؎

یہ کے فاقوں میں سیکھے ہو تم کہو
ذرا چوچلے کو بند رکھا کرو

کیا ۔ (ھ) بروزن کا۔ کلمۂ استفہام ۱ جب مکرر آتا ہے مساوات ظاہر کرتا ہے جیسے کیا بادشاہ اور کیا فقیر سب موت سے ناچار ہیں اور کبھی خواہ کے معنی بھی دیتا ہے (ذوق)، ؎

شغل بہتر ہے عشق بازی کا
کیا حقیقی و کیا مجازی کا

کبھی کثرت کے معنی دیتا ہے (داغ)، ؎

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں
پھر بھی یہ کہوں جلوہ جاناں نہیں دیکھا

۲ استفہام انکاری کی جگہ (فقرے) کتاب تصنیف کرنا کیا منہ کا نوالہ ہے۔ (یعنی منہ کا نوالہ نہیں ہے) اس کی کیا مجال ہے۔ آپ تو جہاز پر سوار ہو چکے ہیں۔ پھر کشتی پر سوار ہونے میں کیا خوف ہے ۳ کس قدر۔ کتنا کی جگہ (فقرے) تقریب میں کیا خرچ ہوا۔ اس کتاب کے دام کیا ہیں ۴ کون سا۔ کون سی کی جگہ (فقرہ) مقدمہ تو ہار گئے۔ اب دیکھئے وہ کیا شغلہ نکالتے ہیں۔ (امیر)، ؎

اٹھانے کو رکھا ہے لاشہ کسی کا
یہ کیا وقت ہے آئینہ آرسی کا

۵ اظہار قلت کے واسطے (فقرہ) لکھنؤ تک آپ کا چلا جانا ایسی کیا بات ہے یعنی خفیف بات ہے ۶ اظہار عظمت کے واسطے جیسے کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے یعنی نہایت تعریف کے قابل ہیں۔ (جلیل)، ؎

جانتے ہیں تمہارے شیدائی
تم نہیں جانتے کہ کیا ہو تم

۷ کیسا کی جگہ۔

(احسن) ؎

یہ کیا خیال خام کہ تجھ سا حسیں نہیں
دنیا میں سینکڑوں ہیں فقط اک تمہیں نہیں

۸ تحسین و آفرین کے لئے ؎

ہاں تیری صدقے نہ دے داد تو نہ دے
آتش غزل یہ تونے لکھی عاشقانہ کیا

۹ کس قدر کتنا زیادہ کی جگہ (جلال) ؎

کیا خوش نصیب ہے جسے ناشاد وہ کہیں
ناکام ہو وہاں ہے وہی کامیاب ہے

۱۰ تحقیر کے واسطے جیسے تم کیا اور تمہاری ہستی کیا۔

(غالب) ؎

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے
تمہیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے

۱۱ کیوں کس لئے کی جگہ۔ (آتش) ؎

بے یار سازوار نہ ہوگا وہ گوش کو
مطرب ہمیں سناتا ہے اپنا ترانہ کیا

۱۲ طنزاً سے (دریا صفی) ؎

بارش ابر کرم نے اور لت پت کر دیا
حشر میں ہم کیا سکھانے دامن تر بیٹھے

۱۳ حیرت۔ تعجب۔ افسوس کے واسطے (فقرہ) ایں تم نے یہ کیا کیا ۱۴ کیوں کی جگہ ؎

رات دن چکر میں ہیں سات آسماں
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا

۱۵ کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے لئے (فقرے) کیا بھیڑ تھی کہ خدا کی پناہ۔ کیا ظلم کیا۔ (امیر) ؎

برچھیاں جب ادھر سے چلتی ہیں
دل کی کیا حسرتیں نکلتی ہیں

۱۶ مبارک۔ مسعود کے معنی ظاہر کرنے کے لئے۔

(نیم آت) ؎

دل آہ سحرگاہ کے ہمراہ نکل چل
کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے واللہ

۱۷ کسی بات کے انحصار کے واسطے (مومن) ؎

یاں سے کیا دنیا سے اٹھ جاؤں گا گر رکتے ہیں آپ
رک گیا میرا بھی دم کیوں اس قدر رکتے ہیں آپ

(جلال) ؎

صحبت گل ہے فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوئی
آج کل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی

۱۸ کیا وقعت ہے۔ اعتبار کے قابل نہیں (مصحفی) ؎

قسم کھاتے ہو میرے سر کی جھوٹی
اجی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا

۱۹ تحقیر کے واسطے جیسے کیا چیز ہے۔ کیا مال ہے۔

(غالب) ؎

دوست غمخواری میں میری سعی فرماویں گے کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جاویں گے کیا

چلا کیا تحقیر کے لئے دوسرا استفہام انکاری کے لئے ۲۰ کسی امر سے باز رکھنے کے لئے۔ (فقرہ) چپ رہو کیا شور مچا رکھا ہے ۲۱ نفی کے لئے جیسے ہم کیا جانیں کیا ہوا یعنی ہم نہیں جانتے ۲۲ کیا حاصل کی جگہ۔ (جلال) ؎

نالہ وہ ہے تھام لیں بت جس کے دل
کیا اگر عرش الٰہی ہل گیا

۲۳ کیا مطلب کی جگہ (جلیل) ؎

ہوئی مدت کہ چمن چھوٹ گیا
اب ہمیں کیا جو بہار آئی ہے

۲۴ کیا واسطہ کی جگہ (امیر) ؎

اسے دیکھا تصدق کر دیا دل
کسی کو کیا مری آنکھیں مرا دل

۲۵ کچھ فائدہ نہیں کی جگہ (جلال) ؎

کیا جو دنیا میں سلامت ہم رہے
تم قیامت تک جیو یہ دم رہے

۲۶ ہیچ ہے (ناسخ) ؎

کیا اوج دوروزہ ہے تو کیا گاتا ہے
پھر سوئے حضیض آسماں لاتا ہے

۲۷ اچھی طرح خوب کی جگہ (ناسخ) ؎
تم کے غم اس ناتوانی میں پڑھا جاتا ہوں میں
ایک تنکا جذب کر لیتا ہے کیا سیلاب کو

کیا آسمان کے تارے ہیں۔ ایسی چیز نہیں جو نہ مل سکے۔ (مصحفی) ؎
کیوں ہمارے نہ ہاتھ آویں گے
ایسے کیا آسمان کے تارے ہیں

کیا آگ لگاؤں۔ (عو) تحقیر اور بیزاری سے کہتی ہیں۔ (داغ) ؎
سرد مہری سے زمانے کی ہوا ہے دل سرد
رکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی

کیا آگ لینے آئے تھے۔ جب کوئی شخص فوراً آکر چلا جاتا ہے اس کی نسبت طنزاً کہتے ہیں۔

کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو۔ دیکھو آنکھوں میں خاک ڈالنا۔

کیا آئے کیا چلے۔ جب کوئی دوست آتے ہی جانے کا ارادہ کرتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں (شیفتہ) ؎
وعدہ عدو کا آپ کی تکرار سے کھلا
میں نے یوں ہی کہا تھا کہ کیا آئے کیا چلے

کیا اجارہ ہے۔ کچھ اجارہ ہے۔ دیکھو اجارہ نہیں ہے۔

کیا اُدھار کی ماں مری ہے۔ (دہلی) جب کوئی قرض دینے میں حیلہ حوالہ کرتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ لین دین کا دستور دنیا سے اٹھ گیا ہے تم نہ دو گے تو دوسرے سے لیں گے۔

کیا اصل ہے۔ کیا حقیقت ہے (مراۃ العروس) بھلا ان کے ہوتے ہوئے ہماری کیا اصل ہے۔

کیا اکھاڑ سکتا ہے۔ کیا کندہ کر سکتا ہے۔ یہاں چشم محذوف ہے۔ کیا ضرر پہونچا سکتا ہے۔

کیا امکان۔ نہیں ممکن ہے۔ کیا مجال ہے۔ اس کو یہ کام کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی۔

کیا انھیں کے سر ٹپکا ہے۔ کیا انھیں کے سر سہرا ہے یعنی اس کام کا دار و مدار کچھ انھیں پر نہیں ہے۔ انھیں کی جگہ تمہارے ہمارے میرے وغیرہ کے ساتھ بھی بول چال میں ہے۔

کیا بات۔ کیا بات ہے۔ کیا کہنا ہے۔ کیا خوب شاباش کے موقع پر بولتے ہیں کبھی تحسین و آفرین کے لئے اور کبھی طنز کے لئے ؎
میر کیا بات اس کے ہونٹوں کی
جینا دوبھر ہوا مسیحا پر

(داغ) ؎
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے تجویز ہے

(داغ) ؎
مطلب کی کہی نہ ایک ظالم
کیا بات ہے تیری گفتگو کیا

۲ آپ کی کے ساتھ یہ جملہ زیادہ بولا جاتا ہے جہاں طنزاً کسی کی تعریف کی جاتی ہے۔

کیا بات تھی۔ کوئی بڑی بات نہ تھی (تجمل) ؎
کیا بات تھی کسی نے جو بوسہ طلب کیا
ہونٹوں نے قتل عام پہ بیڑا اٹھا لیا

کیا بات رہی۔ کہاں آبرو رہی۔ (شرف) ؎
زخمی ہوں تو مجھے نہ دکھیوں یار دوستیں
کیا بات رہی کہ کر تلوار رہی میں رو دیا

کیا بات ہے۔ کیا سبب ہے۔ (داغ) ؎
کیا بات ہے خیر ہو الٰہی
رکتی ہے زبان نامہ بر کی

۲ شاباش کے موقع پر بولتے ہیں (فقرہ) آپ کی کیا بات ہے خوب باتیں بناتے ہیں آسان ہے مشکل نہیں۔

(ناظم) ؎
آنکھیں کہتی تھیں کہ کیا بات ہے دشمن کی شکست
پلکیں کہتی تھیں بہت سہل ہے مژگاں کی شکست

کیا بُرا تھا۔ بہت اچھا تھا۔ بہت غنیمت تھا۔

(غالب) ؎

کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شب غم بری بلا ہے
مجھے کیا برا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا

کیا برائی ہے۔ کچھ عیب نہیں (غالب) ؎

کوئی کہے کہ شب مہ میں کیا برائی ہے
بلا سے آج اگر دن کو ابر و باد نہیں

کیا بڑا کام ہے۔ آسان کام ہے۔ بہت سہل ہے کچھ مشکل نہیں (ناسخ) ؎

مجھ سے پہلے وہ رقیبوں کو اگر پیام موت
کیا بڑا یہ کام ہے پیک تمنا کے سامنے

کیا بڑی بات ہے۔ آسان ہے مشکل نہیں۔ (داغ) ؎

کیا بڑی بات ہے باتوں میں اسے بہلانا
نہ گلے آئے زباں پر نہ دعائیں آئیں

کیا بڑی عمر ہے۔ دیکھو بڑی عمر ہے۔

کیا بساط ہے۔ کیا ہستی ہے (شرف) ؎

کیا ہوں گا متمتع میں اس بے نیاز کا
قطرے کی کیا بساط ہے دریا کے سامنے

کیا بکتا ہے۔ غلط کہتا ہے۔ بیہودہ بکتا ہے۔

کیا بگاڑا۔ کیا نقصان پہونچایا۔ (جلیل) ؎

خزاں نے کیا بگاڑا کے تیرے تفتہ جانوں کا
یہ پھولے پھلے داغ جگر سے دل کے چھالوں سے

کیا بگڑ جاتا۔ کیا نقصان ہوتا۔ (غالب) ؎

ہاں اے فلک پیر جواں تھا ابھی عارف
کیا تیرا بگڑتا جو نہ مرتا کوئی دن اور

کیا بلا۔ غضب کا۔ قیامت کا۔ (آتش) ؎

دیکھ کر مجھ کو اکڑتے ہیں بہت بالا بلند
کیا بلا ان پر بھی سایہ پڑ گیا تمثال کا

کیا بلا ہے۔ کیا ایسی بلا ہے۔ ہیچ ہے۔ ناچیز ہے کوئی چیز نہیں۔

(رشک) ؎

کہتے ہیں قید سے چاہ بابل ہیں کیا بلا
تیرے اسیر چاہ زنخداں بلا کے ہیں

(آتش) ؎

تو تو کیا ایسی بلا ہے ٹلے وہ جو پہاڑ
وصل کا روز جو میں اے شب ہجراں نگوں

کیا بنایا۔ کیا اہم کام کیا۔ کیا بڑا کام کیا۔ کیا فائدہ حاصل کیا ؎

شان خدا عیاں ہے ہر بت کے پیکر میں
کعبے میں جا کے تم نے اسے شاد کیا بنایا

کیا بھاڑ میں جھونکیں۔ بے کار ہے۔ فضول ہے کس جگہ۔ (شعور) ؎

گرم ہو کر یہ کہا پیار کیا جب آن کو
ایسے اخلاص کو کیا بھاڑ میں جا کر جھونکیں

کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات۔ مثل کیا حقیقت ہے یعنی بے اصل شے ہے۔

کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے۔ دیکھو پاؤں میں مہندی لگی ہے۔

کیا پدی کیا پدی کا شوربا۔ مثل، بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں۔ پدی کی جگہ پد پدری بھی ہے۔ (ترجمۃ القرآن، ۲) فرعون مسلمانوں کی حالت دیکھ کر ان سے نفرت کرتے تھے۔ اور پیغمبر صاحب سے اصرار تھا کہ ان کو اپنے پاس نہ بیٹھنے دو تو ہم آئیں یہ کیا اور ان کا دین کیا۔ کیا پدی کیا پدی کا شوربا۔

کیا پروا ہے۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ ڈر نہیں۔

کیا پڑی ہے۔ کیا فکر ہے۔ (داغ) ؎

وہاں مشق تغافل ہر گھڑی ہے
پر لئے دل کی ان کو کیا پڑی ہے

کیا پوچھنا۔ کیا پوچھنا ہے! کیا کہنا ہے۔ تعریف کے واسطے مستعمل ہے ؎

سوز کے اشعار کا کیا پوچھنا ہے شاعرو
گفتگو میں اس کی پاتا ہوں نظیری کا دماغ

(شیفتہ) ؎

ہمیں تھا آپ قصور عرض احوال
جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا

۲۔ (آپ کا) کے ساتھ بطور حرف جمع مستعمل ہے۔

کیا پھولا پھرتا ہے (دہلی) کیوں اس قدر غافل ہے۔ کیوں اس قدر مغرور ہے۔

کیا تاب۔ دیکھو کیا مجال ؎

تاب کیا حاسد کی جو کھولے کبھی میری زباں
شمع ہے لیکن اسے گلگیر کی حاجت نہیں

کیا تماشا ہے۔ حیرت کے قابل بات ہے۔ انوکھی بات ہے ؎

کیا تماشا ہے مجھی کو نیم بسمل چھوڑنا
پھر مجھی سے پوچھنا اے تیغ تجھے کیا ہوگیا

کیا تعلق۔ کوئی تعلق نہیں۔ کیوں کس وجہ سے۔

کیا تمہارے سرخاب کا پر لگا ہے۔ کیا تمہیں سب سے بڑھ کر ہو۔

کیا تو۔ (دہلی) یا تو کی جگہ۔

کیا تھا کیا ہوا۔ بنا ہوا کام بگڑ گیا۔ انقلاب عظیم ہوگیا۔ (تمکین) ؎

اب مبدل ہے نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا
کچھ نہیں آتا نظر جز خار کیا تھا کیا ہوا

کیا تو ڑ کا کرنے آئی تھیں۔ (عو) کوئی عورت جلد آکر چلی جائے یا تھوڑی دیر کے واسطے آئے تو طنزاً یہ محاورہ زبان پر لاتی ہیں۔

کیا ٹھکانا۔ کثرت اور افراط کے لئے۔ کچھ حد نہیں انتہا نہیں۔ (داغ) ؎

اُن کی شہرت تو مٹی جاتی ہے
کیا ٹھکانا ہے میری رسوائی کا

کیا جانا۔ کسی کا کیا نقصان ہونا۔ (جان صاحب) ؎

میں بات کرتی جو انہوں میں تم سے صاحب
ذلیل ہوتی وہ بندی تمہارا کیا جاتا

کیا جاتی دنیا دیکھی۔ دیکھو آج۔

کیا جان۔ کیا جان ہے۔ کیا تاب و طاقت کیا مجال ہے (ذوق) ؎

تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پلٹے
ہو بشرطیکہ ترے آنے کا بھروسا ہم کو

(ظفر) ؎

رخ سے مہتاب ہوا اس کے تری کیا جان ہے شمع
وشتی تری فقط رات کی مہمان ہے شمع

کیا جان پائی۔ کیا طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔ (منیر) ؎

غضب چہرہ پایا ستم آن پائی
تجھے پا کے تصویر کیا جان پائی

کیا جان رکھتا ہے۔ کیا مجال ہے۔ کیا تاب و طاقت ہے (شرف) ؎

عدم کی راہ میں لوٹے کوئی کیا جان رکھتا ہے
خدا ہے حافظ و ناصر مجھے رہزن سے کیا مطلب

کیا جانے کیا جانئے۔ نہ معلوم خدا معلوم لاعلمی ظاہر کرنے کے واسطے (آتش) ؎

کیا جانے کیا خیال شب وصل بندھ گیا
باتیں جو کرتے کرتے وہ خاموش ہوگئے

(رنگین) ؎

کیا جانئے کہ وصل میں کیا بات ہوگئی
آنکھیں نہیں ملاتے ہیں شرمائے جاتے ہیں

کیا جائے گا۔ کیا نقصان ہوگا۔ بیشتر اُن کا۔ تمہارا۔ کسی کے ساتھ مستعمل ہے۔ (قدر) ؎

اور اسی راہ پر چلا جائے
خود گئے وہ کسی کا کیا جائے

کیا جوڑ۔ کیا نسبت ہے جوڑ ہے۔ (مراۃ العروس) کہاں تم کہاں مولوی صاحب زمین آسمان کا کیا جوڑ۔

جوڑ کیا چاہئے۔ کس چیز کی حاجت ہے اور کس چیز کی ضرورت ہے۔ (غالب) ؎

چاہیے اچھوں کو جتنا چاہیے
یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہیے

کیا چلاقی۔ (عو) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے (فقرہ) آپ کی کیا چلاقی امیر ہو جو چاہو کر دو۔

کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی۔ (لکھنؤ) جب کوئی شخص کسی کام کرنے میں کاہلی کرتا ہے تو یہ جملہ کہتے ہیں۔ دہلی میں "ٹوٹ جائیں گی" کی جگہ "پھوٹ جائیں گی" ہے۔

کیا چھاتی ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ بڑا حوصلہ ہے۔ (امانت) ؎

اور بات اس سے نہیں بڑھ کے کہی جاتی ہے
اس کی پستاں پہ یہ پھبتی مری کیا چھاتی ہے

کیا چیز ہے۔ کیا مال ہے۔ بے حقیقت ہے۔ دیکھو چیز۔ (رشک) ؎

عیش و رنج و تندرستی و مرض کیا چیز ہیں
تو جو چاہے ضدِ امراض دوا پیدا کرے

کیا حال کیا۔ کیسا بنا تو کیا۔ (ناسخ) ؎

عشق میں رشک ہنر سے چلا آتا ہے
دیکھو قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا

کیا حال ہوگا۔ کیسی گذرے گی۔ کیسی حالت ہوگی۔ (آتش) ؎

خدا جانے کہ ہوگا حال کیا ہم بادہ نوشوں کا
لڑا کر جام سے توڑا ہے بدمستی میں مینا کو

کیا حال ہے۔ حال کس طرح کا ہے۔ اچھا یا برا۔ (غالب) ؎

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے

کیا حساب ہے۔ بے شمار ہے۔

کیا حقیقت ہے۔ کچھ حقیقت نہیں۔ ذلیل ہے۔ (ناسخ) ؎

کس قدر پُر نور ہے سایہ مرے محبوب کا
چاندنی کی کیا حقیقت ہے کہ [illegible]

کیا خاک رہا۔ کچھ نہیں بچا۔ (مصحفی) ؎

گیا جو شمع پہ پروانہ جل کے یوں بولا
اڑوں میں کاہے سے کیا خاک بال و پر رہا

کیا خاک ہے۔ دیکھو کیا چیز ہے۔

کیا خبر۔ کیا معلوم۔ کچھ خبر نہیں۔ (داغ) ؎

کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کیے تو نے
کہ جو کچھ ہے خدائی میں وہ ہے بے عیب [illegible] تیرا

کیا خدا ہے۔ ایسا شخص نہیں جس سے سرتابی نہ ہو سکتی ہو۔ (داغ) ؎

بلا سے جو دشمن ہوا ہے کسی کا
وہ کافر صنم کیا خدا ہے کسی کا

کیا خدائی ہے۔ خدا تعالےٰ کی کیسی شان اور قدرت ہے۔ کیا شان الٰہی ہے۔ یہ کلمہ تعجب حیرت طنز اور طعنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (انشا) ؎

کیا خدائی ہے منڈانے گئے اخط وہ لوگ
دیکھ کر ڈیوڑھی میں چھپ بیٹھے تھے جو نائی کو

کیا خوب۔ کلمہ طنز و تعریف کا ہے اور تعجب کے موقع پر بھی بولتے ہیں ۱؎ واہ۔ کیا کہنا ہے۔ سبحان اللہ۔ (ظفر) ؎

ہر صبح ہے سر برہنہ خورشید
پُر نور ہے تری کلاہ کیا خوب

۲؎ (طنز سے) چہ خوش۔ ہوش میں آؤ۔ (ظفر) ؎

آئے نہ قرار پر وہ شب کو
تا صبح دکھائی راہ کیا خوب

۳؎ تعجب کے موقع پر (فقرہ) کیا خوب میں نے کیا کہا آپ نے کیا سمجھا ۴؎ بیشتر شعر کی تعریف میں بھی کہتے ہیں ؎

سحر ساری غزل جب سن چکے وہ
جھکا کر سر کہا کیا خوب کیا خوب

۵؎ کس قدر موزوں ہے کیا جگہ۔ (جلیل) ؎

کیا خوب چشم و ابروئے جاناں کی ہے مثال
بجلی چمک رہی ہے نیچے ہلال کے

کیا خوب آدمی تھا ۔ کسی اچھے آدمی کا اُس کے مرجانے کے بعد ذکر کرتے ہیں۔ تو یہ کلمہ اُس کی تعریف میں کہتے ہیں۔ ؎

کہتے ہیں آج ذوقؔ جہاں سے گذر گیا
کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے

کیا خوب آدمی ہے ۔ نہایت اچھا آدمی ہے۔

کیا خوب سمجھتے ہیں ۔ آپ کے ساتھ حماقت اور نادانی کے اظہار کے لئے بجائے آپ نہیں سمجھتے ہیں۔ آپ بالکل نہیں سمجھتے میں مستعمل ہے۔

کیا خوش کالی ہے ۔ بری عادت سیکھی ہے۔ (مصحفیؔ) ؎

کہتے ہو روز ہم سے یہی کل آئیو
کیا خوش کالی ہے یہ ستاتے ہو تم کو کیا

کیا دال بھات کا نوالہ ہے ۔ مثل۔ کچھ آسان بات نہیں ہے۔

کیا دخل ۔ کیا ممکن (داغؔ) ؎

اے پردہ نشین تنگ ہیں سب اہلِ بصارت
کیا دخل ترے ناخنِ پا کو کوئی دیکھے

کیا درجہ کر رکھا ہے ۔ (عو) کیا بری گت بنا رکھی ہے۔

کیا درزی کا کوچ کیا مقام ۔ مثل۔ دیکھو درزی کا کیا۔

کیا دل میں آئی ۔ کیا بات ذہن میں آئی۔ (رتمنا) ؎

تنہا مرے گھر اس شبِ تاریک میں آیا
کیا دل میں ترے آج یہ زشک قمر آئی

کیا دم کا بھروسہ ہے ۔ کیا زندگی کا بھروسہ ہے۔ زندگی کا کیا اعتبار ؎

کیا بھروسہ ہے زندگانی کا
آدمی بلبلا ہے پانی کا

کیا دم ہے ۔ بہت دم ہے۔ سانس نہیں پھولتی۔ اچھی طاقت ہے (ذوقؔ) ؎

دم ہے کیا بادِ صبا میں کہ دم سیرِ جہاں
تیرے گلگون سبک سیر کے جاوے دنبال

کیا دن تھے ۔ کیا اچھا زمانہ تھا۔ (راسخؔ) ؎

کیا دن تھے وہ کہ ہوتے تھے ہر وزرت جگے
سویا ہوں تو نوں بت نازک تن کے پاس

کیا دور ہے ۔ کچھ تعجب نہیں۔ (جلیلؔ) ؎

لیلیٰ جو آئے آنکھ ملائے تو کیا ہے دور
ہے آہوؤں کو قیس سے وحشت نہیں رہی

کیا دہاڑا ۔ دیکھو دہاڑا۔

کیا دھرا ہے ۔ دیکھو دھرا کیا ہے۔ (داغؔ) ؎

دنیا میں کیا دھرا ہے قیامت میں لطف ہو
میرا جواب ہو نہ تمہارا جواب ہو

کیا ڈر ہے ۔ کیا مضائقہ ہے۔ کیا ہرج ہے۔ کیا نقصان ہے۔

کیا ذکر ہے ۔ کسی چیز کا وجود کیسا کہ اُس کا ذکر تک نہیں قطعاً انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (ناسخؔ) ؎

سیکڑوں آہیں کروں پر ذکر کیا آواز کا
تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا

کیا رکھا ہے ۔ ۱ کچھ باقی نہیں ۲ کیا خصوصیت ہے کیا انوکھا پن ہے۔ (شوقؔ قدوائی) ؎

عشق کے واسطے ہوتی ہیں ادائیں دلکش
ورنہ اے حسن تری شکل میں کیا رکھا ہے

کیا رنگ ہے ۔ کیسا حال ہے۔ کیا حالت ہے ہے کی جگہ ہیں بھی مستعمل ہے۔ (غالبؔ) ؎

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے

کیا رہا ۔ ۱ کچھ حالت باقی نہیں رہی۔ آس ٹوٹ گئی ؎

اب کیا رہا ہے جس سے رقیبوں کا ڈر کریں
ہم تو بروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے

۲ کچھ کسر باقی نہیں رہی۔ (مصحفیؔ) ؎

جی رات لبوں پر آ رہا تھا
مرنے میں ہمارے کیا رہا تھا

کیا زمانہ ہے ۔ کیا زمانے کا انقلاب ہے۔ کیا برا

وقت ہے۔ (جلیل) ؎

کیا زمانہ غضب ہی، آپ نت جان ہو گئے
کہتے تھے جو ہے کوئی آرام جاں میری طرح

کیا سبب۔ کس وجہ سے۔ کیوں۔ کس غرض سے ؎

کیا سبب کس واسطے کیا کام تھا بتلائیے
گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک

کیا سمجھا تھا۔ شاید کچھ اور سمجھا تھا۔ جیسا مشاہدہ اور تجربہ میں آیا ویسا نہیں سمجھا تھا۔ (غالب) ؎

چاہئے کو تیرے کیا سمجھا تھا دل
بارے اب اس سے بھی سمجھا چاہیئے

کیا سمجھ کر۔ ناحق۔ عبث۔ اپنی بساط اور فہم کے خلاف سمجھ کر۔ (ناسخ) ؎

کیا سمجھ کر کوچۂ مہرویاں میں پھرتا ہے تو
آفت عشق گزشتہ تجھ کو ناسخ یاد ہے

کیا سوجھی۔ کیا خیال پیدا ہوا۔ کیا دھن بندھی ہے (جلیل) ؎

مجھ کو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوئے زلف
دل کو سمجھا دو کیا سوجھی ہے دیوانے کو

کیا سے کیا۔ انقلاب کے لئے بولتے ہیں (رشک) ؎

عشق اگر معجزنما ہو کیا سے کیا پیدا کرے
دل میں عالم عالم ایجاد کا پیدا کرے

کیا سے کیا ہو جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا۔ کچھ کا کچھ ہو جانا۔ (جلال) ؎

اُف اُف ہے ترے لئے دل سوزاں ہر دم
کیا سے کیا ہو گئی سینے کی جلن دیکھ لیا

(امیر) ؎

رات دن کعبۂ دل میں ہے بتوں کا مجمع
کیا سے کیا ہو گئی اللہ کے گھر کی صورت

کیا شان میں جھکتے پڑ جائیں گے۔ دیکھو شان میں جھکتے پڑنا۔

کیا شک ہے۔ شبہ نہیں یقینی ہے۔

کیا شئے۔ م۔ (کنایۃً) عجیب چیز (جلیل) ؎

کسی کا مدعا نکلے کسی کا حوصلہ نکلے
مرے ارمان کیا شئے ہیں جو دل کے دل ہی میں رہیے

شئے بے وقعت۔ بے قدر کی جگہ۔

کیا صلاح ہے۔ کیا مشورہ ہے۔ کس امر میں مصلحت سمجھتے ہو۔ (ذوق) ؎

ٹھہری ہے ان کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح
اے جان برلب آمدہ اب تیری کیا صلاح

کیا ضرور ہے۔ کچھ ضرورت نہیں۔ (ناسخ) ؎

وقف ہے حسن سانپ والی ہے کینچلی
موباف کیا ضرور ہے گیسوئے یار میں

کیا طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔ (ناسخ) ؎

آسماں کی کیا ہے طاقت جو چھڑائے لکھنؤ
لکھنؤ مجھ پر فدا ہے میں فدائے لکھنؤ

کیا علاج۔ کیا تدبیر۔ کیا چارہ کار۔ کیا سزا۔ (ذوق) ؎

بیمار عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج
کہتا ہے طبیب تو ہی کہ پھر تیرا کیا علاج

کیا غرض۔ کیا غرض ہے۔ کیا پڑی ہے۔ کیوں۔ (داغ) ؎

کیا غرض ہے مری تقدیر کو مجھ سے پوچھے
آبرو کا ہے طلب گار کہ رسوائی کا

(فقرہ) ان کو کیا غرض جو خواہ مخواہ جھگڑے میں پھنسیں۔

کیا غضب کیا۔ بڑا قہر کیا۔ بڑا ستم کیا۔ (ناسخ) ؎

مل کے مسی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا
کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا

کیا غضب ہے۔ اندھیر ہے۔ قہر ہے۔ ستم ہے۔ (ناسخ) ؎

کیا غضب ہے شکر محسن کا بشر کرتے نہیں
ہے زباں ہر برگ سے ہر گل ثنا خوان بہار

کیا غم۔ کیا غم ہے۔ کیا فکر۔ کیا فکر ہے۔ کیا پرواہ ہے

(داغ) ؎

غم اٹھانے کے واسطے دم ہے
زندگی ہے اگر تو کیا غم ہے

(امیر) ؎

مجھ کو کیا غم نہیں دیتے ہیں وہ مٹی تو نہ دیں
خاک میں مجھکو ملا دیں گی کدورت میری دیکھو غم

کیا فائدہ ۔ بے فائدہ ۔ بے نتیجہ ۔ مثال کے لئے دیکھو کس کی سنتا ہے ۔

کیا فرض ہے ۔ یہ کچھ فرض نہیں ۔ یہ کچھ ضرور نہیں یہ کوئی کلیہ نہیں (غالب) ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے ۔ (دہلی) کیا کچھ قصور حاکم کا کیا ہے جو ڈریں ۔

کیا قاضی گلہ کرے گا ۔ دیکھو قاضی گلہ نہ کرے گا ۔

کیا قہر ہوا ۔ کیا غضب ہوا ۔ (ناسخ) ؎

زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا
ہے مری خاک سے قاتل کا مکدر دامن

کیا قہر ہے ۔ کیا غضب ہے ۔ کیا ستم ہے (ذوق) ؎

کیا قہر ہے یہ تاکہ وہ چاہت سے رکھے ہے
اتنا ہی اسے چاہیں گے ہم اور زیادہ

کیا قیامت کی ۔ کیا غضب کیا ستم کیا (شرف) ؎

یہ سوچتا ہوں کہ میں نے یہ کیا قیامت کی
کہ درد عشق کبھی کہا کبھی تو کبریا سے کہا

کیا قیامت ہے ۔ کیا غضب ہے ۔ کیا ستم ہے ۔ (شہیدی) ؎

نئی باتیں نئی گھاتیں نئی چاہت نیا پیار
کیا قیامت ہے نئے شخص پہ آنا دل کا

۲ کس قدر حسین ہے ۔

کیا کام ۔ کیا کام ہے ۔ کچھ کام نہیں ۔ کیا واسطہ ۔ کیا علاقہ (فقرہ) شادی کے موقعوں پر رنج کی باتوں کا کیا کام ہے ؎

ہو گا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا میر
کیا کام محبت سے اس آرام طلب کو

کیا کچھ ۔ کس قدر ۔ کتنا ۔ بہت کچھ ۔ (فقرہ) کیا کچھ روپیہ لٹ رہا ہے ۔ کیا کچھ نہیں کہا ۔ خدا جانے اس کے دل میں تمہاری طرف سے کیا کچھ بھرا ہوا ہے ۔ (راسخ) ؎

جہاں کو جان سے مارا ہو کر زلف میں ہوتی
خدا کی مار کیا کچھ زہر تھا اس کوڑیلے میں

کیا کچھ کرنا چاہتے ہو ۔ دیکھو کچھ کرنا چاہتے ہو ۔

کیا کرتا ہے ۱ ایسا نہ کرے جو فعل کرتا ہے ۔ نہ کر کی جگہ ۲ کیا کام کرتا ہے کی جگہ ۔ کیا مشغلہ رکھتا ہے ۔ معانی نمبرا میں کیا پر زور دے کر مستعمل ہے ۔

کیا کر لیا ۔ کیا نقصان پہونچایا ۔ (شرف) ؎

ہر گل کی بلبلوں نے بھری دماغ میں بو
گلچیں نے کر لیا کیا صیاد کیا کرے گا

کیا کروں ۔ حیران ہوں کچھ سمجھ میں نہیں آتا ۔ مجبور ہوں (شہیدی) ؎

اکتا کے دوا سے مری کہتا ہے مسیحا
مرتا بھی نہیں یہ تو ترا رنجور کروں کیا

۲ کس کام میں لاؤں بے کار ہے ۔ (شہیدی) ؎

مے کھینچنے سے آن مری ہی اے حضرت واعظ
میخانے کے تبرک کے یہ انگور کروں کیا

۳ کس لئے کروں ۔ (شہیدی) ؎

تھا روز مرا تجھ سے بھی تاریک زیادہ
تیرا گلہ اے شب دیجور کروں کیا

کیا کرے ۔ مقام مجبوری ہے ۔ (ناسخ) ؎

جاتا ہے مل کے جسم صاف سے ہو جائے ایک
کیا کیجئے بتا نہیں اے جان قابو آئینہ

۲ کیا علاج کرے ۔ (غالب) ؎

سوز دل کا کیا کرے باران اشک
آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر کھلا

کیا کرے گا۔ کیا کرلے گا۔ کچھ نہیں کرسکتا ہے۔ کیا نقصان پہونچائے گا۔ (آتش) ؎

مجھ سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا

کیا کرے گا ڈولے سے مولا بشل جسے مولا دے اُسے طے تدبیر سے کچھ نہیں ہوسکتا۔ اللہ کی دین میں کسی کو اختیار نہیں۔

کیا کمی ہے۔ سب کچھ ہے۔ بہت کچھ ہے۔

کیا کوسوں۔ کیا کہہ کر کوسوں۔ (عو) نہایت خفگی اور دل جلنے کے موقع پر کہتی ہیں۔ (معروف) ؎

ڈبو دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کوسوں
جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں

کیا کوئی آگ لگائے۔ بالکل بے کار ہے کی جگہ۔ (داغ) ؎

سرد مہری سے زمانے کی ہوا ہے دل سرد
رکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی

کیا کوئی شاخ نکلی ہے۔ کیا کوئی انوکھی بات ہے (میر) ؎

کھنچی رہتی ہے اس ابروئے غم سے
کوئی کیا شاخ نکلی ہے کماں میں

کیا کہا۔ جب کوئی بے موقع بات کہتا ہے تو اُس سے یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

کیا کہا پھر تو کہو دل کی خبر کچھ بھی نہیں
کیوں پریکیا ہے تم گیسو میں اگر کچھ بھی نہیں

کیا کھا کے۔ کس برتے پر۔ (فقرہ) اعلا ہم غریب آدمی کو ایسی ویسی باتوں کی کیا قدر میکے سے سسرال تک نون تیل لکڑی ہی سے زمانہ فرصت نہیں دیتا۔ بھلا ہم دوسری کسی بات کی کیا خبر رکھ سکتے ہیں۔ اور کیا کھا کے کوئی بات کر سکتے ہیں۔

کیا کہنا ہے۔ ۱: کیا بات کہنا ہے کی جگہ۔ ۲: اس موقع پر بھی بولتے ہیں۔ جب یہ کہنا ہو کہ کیسی بے موقع یا غلط بات کہتا ہے۔ ۳: کیا الزام لگاتا ہے کی جگہ۔

کیا کہہ کے۔ کیا کلمات تشفی کہہ کے (جلیل) ؎

میں کیا کہہ کے سمجھاؤں گا اپنے دل کو
زباں مجھ کو بہر خدا دیتے جاؤ

کیا کہنا۔ کلمہ تحسین و طنز ۱: سبحان اللہ۔ تعریف کے لئے۔ تعریف نہیں ہوسکتی۔ (صبا) ؎

مہندی مل کر ہے چوٹ مرجاں پہ
ہاتھ لانا نگار کیا کہنا

۲: طنز کے لئے۔

کیا کہنا ہے ۱: کیا بات ہے کیا پوچھنا ہے ۲: بطور ہجو ملیح بھی مستعمل ہے۔

کیا کہنے ہیں۔ کیا بات ہے۔ بیشتر طنز سے بھی مستعمل ہے (داغ) ؎

مجھ سے کہتے ہیں مزاج اچھا تو ہے
واہ کیا کہنے ہیں استفہام کے

کیا کہوں۔ مجبور ہوں کی جگہ (فقرہ) کیا کہوں نمک کھایا ہے ورنہ ایسا مزہ چکھاتا کہ یاد کرتے۔

کیا کہئے۔ بیان کے قابل نہیں۔ (داغ) ؎

کچھ روز وعدہ یاس کی حالت عجیب تھی
کیا کہئے کس قدر نہ ہوئی کس قدر ہوئی

کیا کہیں۔ (مجبوری اور بے بسی ظاہر کرنے کے لئے) کیا بیان کریں۔ کیا شکایت کریں۔ قابل بیان نہیں (درد) ؎

ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا
کہیں کیا جی کو رو بیٹھے

کیا کہیں گے۔ کیا خیال کریں گے۔ کیا شبہ کریں گے برا کہیں گے (جلیل) ؎

روتے ہو تم آتے جاتے میرا مدفن دیکھ کر
کیا کہیں گے اپنے دل میں دوست دشمن دیکھ کر

کیا کیا ۱: کون کون چیز (فقرہ) ایک روپے میں کیا کیا لاؤں ۲: کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے لئے۔ بہت کچھ جیسے کیا کیا ارادے تھے۔ کیا کیا ارمان رہ گئے (صبا) ؎

بحث نالاں رہی مرغان چمن سے کیا کیا
اے صبا پھر نہ بخار دل نالاں نکلا

۳ کس قدر (نسیا) ؎

کیوں نہ ہو جائیں زمانے میں ہزاروں دریا
ہم نے رو رو کے دامن کو نچوڑا کیا کیا

۴ انواع و اقسام ظاہر کرنے کے لئے (آتش) ؎

زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسمان کیسے کیسے

۵ کس کس طرح کی جگہ (آتش) ؎

گلوں نے کپڑے پھاڑے ہیں قبائے یار پر کیا کیا
عنایتیں پی گئی ہے دست ہائے یار پر کیا کیا

۶ کیسے کیسے۔ کون کون (مصحفی) ؎

ذرا تو دیکھ تو گھر سے نکل کے اے بے مہر
کہ دیکھنے کو ترے لوگ آتے ہیں کیا کیا

۷ کہاں کہاں کی جگہ ؎

ہوائے دوستاں ہم بھی پھرے ہیں اے صبا کیا کیا
حرم میں دیر میں بت خانہ میں صحرا میں گلشن میں

۸ تجاہل کرنے کے واسطے (غالب) ؎

تجاہل پیشگی سے مدعا کیا
کہاں تک اے سراپا ناز کیا کیا

کیا کیا۔ بڑا غضب کیا۔ بڑا ستم کیا۔ بڑی حیرت ہے۔ نہایت شرم کی بات ہے۔ (عاشق) ؎

اس بے وفا کو پیار کیا ہم نے کیا کیا
اس دل کو مفت خوار کیا ہم نے کیا کیا

۹ کوئی بے جابات نہیں کی (فقرہ) انھوں نے خط واپس کر دیا تو کیا کیا ۱۰ کس صرف میں لایا۔ (غالب) ؎

منفرد رہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گرانمایہ کیا کیے

یہ کیا کیا۔ بہت کچھ (زمیر) ؎

قبلہ و کعبہ خدا وند ملاذ و مشفق
مضطرب ہو کے گئے ہیں نے لکھا کیا کیا کچھ
پر کہوں کیا رقم شوق کی اپنی تاثیر
ہر سر حرف پہ وہ کہنے لگا کیا کیا کچھ

کیا کیا گزرنا۔ کیا کیا مصیبت پیش آئی۔ کیا کیا واقعہ پیش آیا۔ (رند) ؎

صدمہ گزرے ہے ایذا گزری
ہجر میں تیرے کیا کیا گزری

کیا کیا گزری۔ کیا مصیبت آئی (رند) ؎

کس سے کہئے کون سنے گا
کیا کیا گزرا کیا کیا گزری

کیا کیا نہ کیا۔ سب کچھ کیا۔ کون سی کسر اٹھا رکھی۔ (مضمون) ؎

ہم نے کیا کیا نہ ترے عشق میں محبوب کیا
صبر ایوب کیا گریۂ یعقوب کیا

کیا کیا نہ ہوا۔ کون سی بات رہ گئی۔ کون سی رسوائی ہوئی۔ (نسشتہ) ؎

کیا کیا نہ تیرے عشق میں اے یار ہو گیا
رسوا ہوا ذلیل ہوا خوار ہو گیا

کیا کیجے۔ کیا کیجئے۔ دیکھے بروزن فعلن و بروزن فاعلن دونوں طرح مستعمل ہے لیکن اب بعض فصحائے لکھنؤ بروزن فاعلن ہی استعمال کرتے ہیں، کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ (محسن) ؎

کیا کیجے بیاں صفت قضا کی
پھلواری جناب کبریا کی

کیا گاتے ہو۔ کیا فضول بکتے ہو (امانت) ؎

جب کہا میں نے مرے پاس کبھی اب آتے ہو
بولا وہ زہرہ جبیں طعن سے کیا گاتے ہو

کیا گزرتی ہے۔ کیسی مصیبت آتی ہے (سحر) ؎

چاہت میں کیا گزرتی ہے بندے سے پوچھئے
دل ٹوٹتا ہے صدمۂ جانکاہ عشق سے

کیا گزری۔ کیسی گزری۔ کیونکر بسر ہوئی۔ کیا واقعہ پیش آیا۔ (جلال) ؎

ہم تو مر مر کے جئے یوں شب بلا گزری
تم نے اتنا بھی نہ پوچھا کہ کیا کیا گزری

سہ صبا نہ کوئی پس مرگ پوچھنے آیا
کبھو فرشتوں سے بسبی مزار میں گزری

کیا گزری۔ کیا وقت پیش آئے (امیر) سہ
وعدۂ وصل نے کیا ہے خود
دیکھئے کیا وصال میں گزرے

کیا گزرے گی۔ کیا حالت ہوگی۔ (غالب) سہ
سہل تھا مسہل ولے یہ سخت مشکل آپڑی
مجھ پہ کیا گزرے گی اتنے روز حاضر بن ہوئے

کیا گومتی کا پانی پیا ہے۔ (گومتی لکھنؤ کی ایک ندی کا نام ہے) اس شخص سے کہتے ہیں جو زنانہ پن کی باتیں کرے۔

کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے۔ مثل۔ یعنی کیوں نہیں بولتے۔

کیا گیا۔ کیا نقصان ہوا (سحر) سہ
چلے نہ کہنے پہ نادان دوست کے کوئی
ہماری جان گئی مفت کیا گیا دل کا

کیا لعل لگے ہیں۔ کیا ایسے لعل لگے ہیں۔ یہ محاورہ بیشتر جمع ہی میں مستعمل ہے۔ داغ نے اور طرح بھی کہا ہے۔ (داغ) سہ
ہم اس سے لیں گے بوسۂ گل تیرے سامنے
کیا ایک لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا

(شوق قدوائی) سہ
بیٹھے تو چھپ کے بہت پھول ہیں گلزار میں
ایسے کیا لعل لگے ہیں ترے رخساروں میں

کیا لطف ہو۔ کیا مزا ہو۔ بڑا لطف ہو (ناسخ) سہ
کیا مزہ ہو اگر گرجنے سے
مجھ کو سننے نہ دے جگر بدلی

کیا لگتا ہے۔ (۱) کیا خرچ ہوتا ہے۔ (۲) نقصان ہوتا ہے (ابن الوقت) کوئی کسی کو مار ڈالے تو میرا کیا لگتا ہے؟ کچھ تعجب نہیں (نواب مرزا شوق) سہ
پہروں گھر میں نہیں صاحب کا پتہ لگتا ہے
یونہیں بدنام جو ہو جاؤ تو کیا لگتا ہے

کیا لوگے۔ کیا فائدہ حاصل کروگے۔ کیا لیا۔ کیا فائدہ حاصل کیا۔ کیا پایا (داغ) سہ
غیر سے مل کے کیا لیا تو نے
ہم سے ملتے تو کچھ مزہ ملتا

۲۔ کیا نقصان کیا (امیر) سہ
ہائے کیسا دل ناداں نے پھنسایا مجھ کو
میں نے کیا اس کا لیا تھا کہ ستایا مجھ کو

کیا لیتا ہے۔ دیکھو آپ کا کیا لیتا ہے۔

کیا مال ہے۔ محض بے حقیقت اور ناچیز ہے۔ (عاشق) سہ
شیریں کیا مال ہے ترے آگے
شرم سے خود وہ پانی پانی ہے

کیا مجال۔ کیا مجال ہے۔ کیا مقدور ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ (آتش) سہ
آنکھوں کو عاشقوں کی رہ یار میں ہے فرش راہ
پر اس کے آگے کے ٹپکے کیا مجال خاک

کیا مچھلیاں سڑی جاتی ہیں۔ مثل (۱) کیا جلدی تھی کس بات کی جلدی پڑی تھی (جان صاحب) سہ
نکاح جلد لیے جھپ جھپا لیے سے نوج کیا
مثل ہے کیا سڑی جاتی تھیں مچھلیاں تیری

کیا مذکور (۱) تعریف کے لیے کہتے ہیں (۲) کچھ موقع نہیں۔ محل نہیں۔ جگہ نہیں۔ نام نہیں۔ (داغ) سہ
یہ وہ گھر ہے کہ خوشی کا تو یہاں کیا مذکور
غم بھی آیا مرے دل میں تو بہت سا آیا

کیا مزہ رہ جائے۔ کس قدر پُر لطفی ہو (داغ) سہ
پڑے پڑے یہی ہیں بہتر ہم سے ان سے چھیڑ چھاڑ
کیا مزہ رہ جائے جس دم برملا ہونے لگے

کیا مزے کی بات ہے۔ کس قدر حیرت انگیز ہے۔ کس قدر پر لطافت بات ہے۔ (داغ) سہ
شکوہ کے بدلے کیا شکر ستم
پھر خفا ہیں کیا مزے کی بات ہے

کیا مصیبت ہے۔ بڑی مشکل ہے (شوق قدوائی) ؎
خواہش مرگ ترے شوق جفا سے نہ ہو
کیا مصیبت ہے کہ جینے پہ ہیں مجبور رہو

کیا معرکہ مارا۔ بڑی فتح حاصل کی (صبا) ؎
صفائی ہوئی شرک سے بت خورشید طلعت سے
خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہے گردوں کا

کیا معنی: کیا سبب کیوں (معروف) ؎
ہم سے تو بولنے کے کیا معنی
ہم سے اس گفتگو کے کیا معنی

۲ کیا موقع کیا غرض (معروف) ؎
چاہیں چاہئے ہے بدنامی
عزت و آبرو کے کیا معنی

۳ کیا مجال۔ کیا مقدور (معروف) ؎
تو ہی دل میں ہے ورنہ آ تو سکے
عزت و آبرو کے کیا معنی

۴ کیا ممکن۔ (فقرہ) دودھ کی تاثیر مشہور ہے کیا معنے جو بچے میں دودھ کا اثر نہ ہو۔

کیا مقدور۔ کیا تاب کیا مجال۔ (ذوق) ؎
پھرا ہے اہتمام میں شادی کے رات دن
مقدور کیا کہ ٹھہر سکے دم بھر آسماں

کیا مل جائے گا۔ کیا فائدہ ہوگا (شعور) ؎
کھینچ کر تلوار مجھ پر غیر کو کرتا ہے قتل
میرے للچانے سے کیا لے تیغ زن مل جائیگا

کیا ممکن۔ ناممکن ہے۔ دشوار کی جگہ (جلیل) ؎
تلاش اس شعلہ رو کی اور دم لینے دے کیا ممکن
جو نالے رک گئے تھک کر تو آہ آتشیں نکلی

کیا منہ کیا منہ ہے۔ کیا مجال ہے۔ کیا زہرہ ہے کیا حقیقت ہے۔ (مومن) ؎
سنگ اسود نہیں ہے چشم بتاں
بوسہ مومن طلب کرے کیا منہ

(ظفر) ؎
کیا منہ ہے کہ ہو خنجر قاتل کی شکایت
یاں منہ ہی مرے زخم جگر کا نہیں کھلتا

کیا منہ دکھاؤ گے۔ کیا جواب دو گے۔ کس طرح سرخرو ہوگے۔ (شعور) ؎
عیسیٰ ہے جلانے آئے آپ مارئیے
کیا منہ دکھلائیے گا نصاریٰ کے سامنے

کیا منہ دکھائیں۔ بڑے شرمندہ ہیں۔ سخت منفعل ہیں۔ (غالب) ؎
بوسے پر باز آئیں کیا
کہتے ہیں ہم تجھ کو منہ دکھلائیں کیا

کیا منہ سے پھول جھڑتے ہیں۔ کس قدر خوش بیان ہے ۲ جب کوئی شخص بدکلامی کرتا ہے اس سے بھی طنزاً کہتے ہیں۔

کیا منہ کا نوالہ ہے۔ یعنی یہ کام کچھ آسان نہیں ہے یہ کام مشکل ہے اور دیر طلب ہے (رشک) ؎
لاکھ غمازے کرتا ہے قبول دعوت
کھانا کھلوانا اسے منہ کا نوالہ کیا ہے

کیا منہ لے کر جاؤں۔ کس منہ سے جاؤں منہ دکھلاتے شرم آتی ہے۔

کیا ناک لے کر بولتے ہو۔ کیا ناک لے کر بات کرتے ہو (دہلی) کس منہ سے بات کرتے ہو یعنی شرماؤ اپنے گریباں میں منہ ڈالو۔

کیا نام۔ بعض لوگوں کا تکیہ کلام ہوتا ہے۔

کیا نشہ پیا ہے۔ اس شخص سے کہتے ہیں جو بہکی بہکی باتیں کرے۔ (بحر) ؎
آبرو اپنی ہتھیلی پہ لئے بیٹھے ہو
تم کو کچھ خبر ہے کیا نشہ پئے بیٹھے ہو

کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے۔ مثل (عو) مفلس کے پاس کیا دھرا ہے۔ (شاد) ؎
کیا تو تو لہو نہیں بدن میں
کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے

کیا نہ چاہیئے۔ (دہلی) ۱ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے (فقرہ) اگر تم ہی چلے جاؤ تو پھر کیا نہ چاہیئے ۲ سب کچھ موجود ہے (فقرہ) تم بھی ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ چاہیئے۔

کیا واسطہ۔ کیا تعلق۔ کیا علاقہ۔ (داغ) ؎

شکوۂ آزردگی سن کر کہا تو یہ کہا
کیا غرض کیا واسطہ ہم کیوں خفا ہونے لگے

۲ کیا سبب۔ کیوں ؎

کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلایئے
گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ملک دو قدم تک

کیا ہو۔ تمہاری کیا حقیقت ہے۔ (داغ) ؎

نامہ بر مجھ سے یہ کہتا ہے کہ تم تو کیا ہو
بادشہ بھی تو وہاں قابل القاب نہیں

۲ کیا کیفیت ہو۔ کیا نتیجہ ہو (داغ) ؎

یہیں ہو جائے طے آپس میں جھگڑا
تمہارے واسطے کیا کل خدا جانے ہمارے واسطے کیا ہو

کیا ہوا۔ کیا حال گزرا۔ کیا پیش آیا (فقرہ) ہاں اس کے بعد کیا ہوا ۲ کیا نقص ہو گیا۔ کیا بگڑ گیا یعنی کچھ نقصان نہیں ہوا کی جگہ (داغ) ؎

ایمان کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے
اے شیخ کیا ہوا جو میں توبہ شکن ہوا

۳ کیا بات ہے۔ کیا معاملہ ہے (فقرہ) خدا جانے کیا ہوا گھر سے رونے کی آواز آتی ہے ۴ کچھ تعجب نہیں۔ کوئی انوکھی بات نہیں (فقرہ) چیچک نکلی تھی بخار آ گیا تو کیا ہوا ۵ کہاں چلا گیا۔ کہاں گم ہو گیا۔ گویا کی جگہ (جلیل) ؎

رونا ہے اب یہ آٹھ پہر یار کیا ہوا
آنکھوں کو روگ لگ گیا دیدار کیا ہوا

کیا ہوا تھا۔ کس خیال میں تھا۔ عقل کہاں تھی۔ حواس کہاں تھے۔ (غالب) ؎

ہیں اور بزم سے یوں تشنہ کام آؤں
گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا

کیا ہوتا۔ ۱ کیا اثر ہوتا۔ کیا فائدہ ہوتا یعنی کچھ بھی نہ ہوتا کچھ فائدہ نہ ہوتا۔ کچھ اثر نہ ہوتا (فقرہ) تقدیر تمہارے خلاف تھی۔ گواہ پیش ہوتے تو کیا ہوتا۔ (ذوق) ؎

کیا ہوتا جو سمجھاتے اُسے جا کے مرے دوست
دشمن کا سخن ذہن نشیں ہو ہی چکا تھا

۲ کیا بگڑ جاتا۔ کس بات میں فرق آ جاتا۔ (فقرہ) ہمارا کہا مان لیتے تو کیا ہوتا ۳ کیسی بُری بنتی۔ کیا مصیبت پڑتی۔ (فقرہ) ابھی وہ آ جاتے تو کیا ہوتا ۴ کون شے ہوتا۔ کس مرتبہ پر ہوتا (غالب) ؎

نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا
ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا

۵ تمنا کے واسطے۔ کیا خوب ہوتا۔ کیا اچھا ہوتا (عاشق) ؎

مری قسمت میں یہ لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا
مرا مہماں وہ اک دن آ کے گر ہوتا تو کیا ہوتا

کیا ہوگا۔ ۱ کیا پیش آئے گا (فقرہ) معلوم نہیں کل کیا ہوگا ۲ کیا بگڑے گا۔ کچھ نہیں ہوگا ۳ کچھ اثر نہیں ہوگا۔ کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ کچھ نقصان نہیں ہوگا۔ (ذوق) ؎

کیا ہوئے گا دو چار قدح سے مجھے ساقی
مے لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ

کیا ہو گیا۔ ۱ خبط ہو گیا۔ سودا ہو گیا کی جگہ (فقرہ) تم کو کیا ہو گیا جو اکیلے چل کھڑے ہوئے ۲ (کنایتہً) انقلاب عظیم ہو گیا کی جگہ (رشک) ؎

دیدۂ سمندر سے سوا ہو گیا
دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا

۳ کیا مرض ہو گیا ۴ کیا نقصان ہو گیا۔ کیا فائدہ ہوا کی جگہ۔

کیا ہونا ہے۔ کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ بے کار ہے نکما ہے۔ (صبا) ؎

چھوڑ دنیا سے دنی کا پیچھا
اس سے کیا سود ہے کیا ہونا ہے

۲ کیا نتیجہ ہوگا کی جگہ۔ (امیر) ؎

خشک لب ہو گئے رخ زرد ہے کیا ہوتا ہے
دل میں بے ساختہ کچھ درد ہے کیا ہوتا ہے

۳ کیا انقلاب ہونا ہے کی جگہ۔

کیا ہی ۱ کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے واسطے ؎

بزم اغیار میں اُس شوخ نے عیاری سے
کیا ہی اعجاز کیا داغ کو چلنے نہ دیا

۲ نہایت ۔ عمدہ ۔ مبارک (فقرے) کیا ہی کام بنا ہے ۔ وہ کیا ہی رات تھی۔

کیا ہے ۱ کیا معاملہ ہے ۔ کیا بات ہے ۲ کس بات کا ہے (غالب) ؎

بہت سہی غم گیتی شراب کم کیا ہے
غلام ساقی کوثر ہوں مجھ کو غم کیا ہے

۳ کیا چیز ہے (فقرہ) تمہارے ہاتھ میں کیا ہے (غالب) ؎

جان تم پر نثار کرتا ہوں
میں نہیں جانتا دعا کیا ہے

۴ کس چیز کا نام ہے (غالب) ؎

تمہاری طرز روش جانتے ہیں ہم کیا ہے
رقیب پر ہے اگر لطف تو ستم کیا ہے

۵ نہیں ہے کی جگہ ؎

سخن میں خامۂ غالب کی آتش افشانی
یقیں ہے ہم کو بھی لیکن اب اس میں دم کیا ہے

۶ بے حقیقت ہے ؎

ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے

۸ جب کوئی نام لے کر پکارتا ہے اس کے جواب میں کہتے ہیں (کیا کہتے ہو کیا کام ہے ۹ یہی ہے ۔ (غالب) ؎

ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا
اور درویش کی صدا کیا ہے

۱۰ کیوں ہے کس واسطے ہے ۔ (فقرہ) سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ کی ضد کیا ہے۔

کیا میرے راہ مارتے ہیں ۔ (دہلی) (لغزش) کیوں بکتے ہے ڈرتے ہو۔

کیا یاد کرو گے ۔ (مخاطب کے واسطے) مدت تک یاد کرتے رہو گے مدت تک احسان مند ہوگے (حسرت) ؎

ہے کس کا جگر جس پہ یہ بیداد کرو گے
لو دل تمہیں ہم دیتے ہیں کیا یاد کرو گے

۲ متکلم اور غائب کے واسطے کیا یاد کریں گے مستعمل ہے ؎

زندگی اپنی اسی طرح جو گزری غالب
ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے

کیا ۔ مذکر ۔ کیا ہوا فعل ۔ بُرے افعال ۔

کیا آگے آئے ۔ بُرے فعل کا خمیازہ اٹھانا پڑے (داغ) ؎

حشر میں بھی ہے خواہش خلوت مجھے ابھی
کہتا ہوں کیا میا نہ آئے مرے آگے

دیکھو اپنا کیا آگے۔

کیا سامنے آیا ۔ بُرے اعمال کی سزا ملی ۔ (داغ) ؎

ہم نہ کہتے تھے نہ کر عشق پشیماں ہوگا
جو کیا تو نے وہ آگے ترے اے دل آیا

(جلیل) ؎

لایا نصیب ناوک قاتل کے سامنے
آیا ہمارے دل کا کیا دل کے سامنے

کیا آگے آئے گا ۔ کئے کا پھل ملے گا (داغ) ؎

سرکاٹ کے عاشق کا نہ اترائیے اتنا
اک دن یہ کیا آئے گا سرکار کے آگے

کیا اور کرنہ جانا میں ہوتی تو کر دکھاتی ۔ مثل (عو) ہماری صلاح پر چلتے تو یہ نقصان نہ ہوتا۔

کیا پانا ۔ دیکھو اپنا کیا پانا۔

کیا دھرا ۔ (عو) مذکر کرتوت ۔ افعال (فقرہ) سب ان حضرت کا ہی کیا دھرا ہے۔

کیا دھرا اکارت ہونا ۔ جو کچھ کیا تھا سب غارت ہو جانا۔

کیا کرنا ۔ علی الاتصال یا ہمیشہ کوئی کام کرنا ۔ (ناسخ) ؎

ہوتی ہے آفت خط قہرِ خدا سے نازل
یہ ستم ہم پہ جو بیداد کیا کرتے ہیں

کیسے کا پاس ۔ اپنے فعل کا لحاظ (قدر) ؎

اپنے کئے کا پاس نہ آیا ہزار حیف
مجھ کو بنا کے تو نے مٹایا ہزار حیف

دیکھو اپنے ۔

کیّاد ۔ (ع) صفت مکار ۔ وہ شخص جس کا پیشہ مکر ہو ۔

کیاری ۔ (ھ) (اردو نظم میں بروزن کاری آتا ہے) کھیت یا باغ کا ہر ایک چھوٹا حصہ جس کی مینڈ بنا دیتے ہیں ۔ (محسن) ؎

کیاری ہر اک اعتکاف میں ہے
اور آبِ رواں طواف میں ہے

کیاست ۔ (ع) بکاف فارسی غلط ہے و بکاف تازی صحیح ، مونث ۔ دانائی ۔ عقل مندی ۔ فہم و فراست ۔

کیانی ۔ (ف) کیان کی طرف منسوب ۔ کیان جمع "کے" کی ہے جو یعنی بادشاہ عالی درجہ ہے ۔ کیاں سے ایران کے چار بادشاہ مراد ہوتے ہیں ۱ کیکاؤس ۲ کیقباد ۳ کیخسرو ۴ کے لہراسپ ۔

کیت ۔ (ھ) مذکر ۱ دُم دار ستارہ ۲ مجرم کے مارنے کا تازیانہ ۔

کیت ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام ۔ بیشتر زبانوں پر کیتھا ہے ۔

کیتکی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک مشہور خوشبو دار پھول اور اس کے پودے کا نام ۔ ہندی شعرا کا خیال ہے کہ بھونرا اس پر عاشق ہے ۔

کیتلی ۔ مونث (انگریزی کیٹل کا بگڑا ہوا) مونث ۱ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس میں چائے یا پانی جوش کرتے ہیں ۔

کیتھا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک ترش پھل اور اس کے درخت کا نام ۔

کیتھانا ۔ مذکر ۔ کایستھوں کی سکونت کا محلہ ۔ قصبانی زبان ہے ۔

کیتھی ۔ (ھ) مونث ۔ ہندی جو کایتھ لکھتے ہیں ۔

کیٹ ۔ (ھ) مونث ۔ چراغ کی گاد ۔ حقہ کا میل ۔ ہر وہ میل جو روغن کی تہ میں بیٹھ جاتا ہے ۔

کیجاجان ۔ (ع) مونث ۔ دائی ۔ دودھ پلائی ۔ (رنگین) ؎

میری لیتی ہے بلائیں کس مزے سے آن کے
سب مرے اوپر میں ہوں قربان میں کیجا جان کے

کیجیے ۔ (بروزن فعلن)

کیجیے ۔ (بروزن فاعلن) کرو ، کریں کی جگہ ۔ دیکھو کیا کیجیے ۔ (داغ) ؎

شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجیے
دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری

کیچ ۔ (ھ) فارسی میں بمعنی پراگندہ ۔ پریشان ، مونث ۔ (دہلی) کیچڑ ؎

جن کو ہم زاہد سمجھتے تھے برا ہو اے ظفر
میکدے کی کیچ تک عمامہ رکھ کر پی گئے

کیچڑ ۔ (ھ) مونث ۱ گارا ۔ دلدل ۔ گیلی مٹی ۔ بٹری مٹی ۔ ۲ تلچھٹ ۳ وہ کثافت جو آنکھ کے گوشوں میں جمع ہو جاتی ہے ۔ اس معنی میں بعض لوگ مذکر بھی بولتے ہیں ۔ لیکن فصحا کی زبانوں پر مونث ہے ۔

کیچڑ اُچھالنا ۔ کیچڑ پھینکنا ۔

کیچڑ کی کوڑی دانتوں سے اُٹھانا ۔ (کنایۃً) کمالِ بخل ہونا (خان صاحب) ؎

کیچڑ میں کوڑی دیکھی تو دانتوں سے لی اُٹھا
ایسا زمانہ اے بوا کنگال ہو گیا

کیچڑ میں پھنسنا ۔ دلدل میں پھنسنا ۔ کسی جھگڑے میں مبتلا ہونا (آتش) ؎

یہ مجھ دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہے
وہ کیچڑ میں پھنسا ہے جو ہے آب و گل کے زندان میں

کیچل کیچلی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا سفید سوراخ دار پوست جو سانپ کے جسم پر ہوتا ہے ۔ ڈالنا کے ساتھ ۔

(صبا) ؎

نکل کر سانپ بھی بانبیوں سے کیچلی ڈالیں
اگر موباف کی حاجت ہو اس کافر کے گیسو کو

کیچلی جھاڑنا۔ کیچلی گرانا (شاد) ؎

زلف پیچاں اس کی بے موباف ہے
ناگنی نکلی ہے کیچلی جھاڑ کے

کیچلی ڈالنا۔ سانپ کا اپنی کیچلی گرانا۔ (برق) ؎

غضب ہے چوٹی کا موباف کھولنا تیرا
کہ حسن اور بڑھے کیچلی جو ڈالے سانپ

کیچلی کا موباف۔ ایک قسم کا موباف۔ (شاد) ؎

چلتی ہیں اس صنم کے پیچ و خم ہے ناگنی کا
ناگن کی کیچلی ہے موباف کیچلی کا

دیکھو کیچل۔

کیچوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے لمبے اور سرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر برسات میں زمین نمناک میں پیدا ہو جاتا ہے ۲ ایک قسم کا کیڑا جو غذا کی عفونت سے پیٹ میں پیدا ہو جاتا ہے

کید۔ (ع) مذکر۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔

کیر۔ (ف) مذکر۔ ذکر۔ عضو تناسل۔

کیر خر۔ کیر خرا۔ مذکر۔ وہ شخص جس کا ذکر گدھے کے مانند بڑا ہو۔

کیر کس چہ خفتہ چہ بیدار۔ (ف) مثل ہوا نہ ہوا برابر ہے۔ کمزور کی سختی اور سستی یکساں ہے۔

کیری۔ (ھ) مونث ۱ کچا آم ۲ ایک قسم کا زیور جس میں عطر رکھتے ہیں اور جو کیری کے مشابہ ہوتا ہے ۳ (عم) صفت مونث وہ عورت جس کی کرنجی آنکھیں ہوں ۱ اس کا مذکر کیرا ہے ۴ کبھی چنبر کی زنجیر میں کبھی کیریاں لٹکاتے ہو ۵ مصنوعی پھول جو کیری کی شکل کے بنائے جاتے ہیں۔

کیری آنکھ۔ (عم) کرنجی آنکھ۔

کیڑا۔ (ھ) مذکر ۱ کرم۔ رینگنے والا جانور۔ گھن۔ دیمک ۲ (عو) سانپ۔ بچھو۔ (ظفر) ؎

رات کو بے روشنی نکلا نہ کر برسات میں
وہم سے ہوتا ہے کیڑے کا خطر برسات میں

۳ (عو) جوں۔ کھٹمل۔ اس معنی میں جمع کے ساتھ مستعمل ہے (فقرے) اس کے سر میں کیڑے بہہ رہے ہیں۔ اب تو اس چارپائی میں بھی کیڑے ہو گئے ہیں۔ رات بھر سونے نہیں دیتے

کیڑا دبانا۔ (عم) ان کی خواہش نفسانی دبانا۔

کیڑا کلبلانا۔ (عم) خواہش نفسانی کا زور ہونا۔

کیڑاسی۔ صفت مونث۔ دبلی پتلی (رجا نصاحب) ؎

کیڑاسی بہو لائیں پالیں گی بھلا کب تک
چالیس برس کا ہے ارمان خدا حافظ

کیڑا لگنا۔ دیمک لگنا۔ گھن لگنا۔ کیڑے کا خراب کر دینا کسی چیز کو ۲ کتاب یا ریشمی اونی کپڑے یا دانت وغیرہ کو جو بعض قسم کے کیڑے چاٹ جاتے ہیں اسے کیڑا لگنا کہتے ہیں (فقرہ) بانات میں کیڑا لگ گیا (آتش) ؎

شے گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گل
کیا ہی پھبتی ہے کہ کیڑا لگ گیا بانات میں

کیڑوں کا گھر۔ وہ سوراخ جو کیڑے بنا لیتے ہیں۔

کیڑے بہنا۔ (عو) سر میں کثرت سے جوئیں پڑنا۔

کیڑے پڑنا۔ ۱ کسی چیز میں سڑ جانے سے کیڑے پیدا ہو جانا ۲ (عو) عیب ہونا۔ نقص ہونا۔ (فقرے) اس مٹھائی میں کیڑے پڑے ہیں۔ اس بچے میں کیا کیڑے پڑے ہیں۔

کیڑے پڑیں۔ (عو) بددعا۔ سڑے خراب ہو (جرأت) ؎

کیڑے پڑیں اس کو ہکی میں تری فریاد
شیریں نے کہا اس سے ہے سنگ میں کیڑا

کیڑے ڈالنا۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا (ابن الوقت) ہم سے کچھ ہو نہیں سکتا ہاں گورنمنٹ میں ہزاروں کیڑے ڈالنے کو موجود ہیں۔

کیڑے کا چاٹ جانا۔ کیڑے کا خراب کر دینا۔ دیکھو کیڑا لگنا۔

کیڑے مکوڑے۔ چھوٹے چھوٹے کیڑے۔

کنٹری۔ (ھ۔ عو) ۱ مونث۔ جونک۔ اس معنی میں کنٹریا

بیشتر مستعمل ہے۔ ۲ چھوٹی سی تیری دال (عو) وہ عورت جس کا پیشہ جوئیں نکالنے کا ہو۔

کیڑیاں لگانا۔ (عو) جوئیں لگانا۔

کیس۔ (ف) مذکر۔ (ہندو) سر کے بال۔ مرغ کی کلغی۔ (امیر) ؎

جھکا جو خاک کی جانب کو کیس بیجاں کا
زمیں پہ تاج گرا ہُدہُد سلیماں کا

کیس۔ (انگ۔ فارسی ب کیش۔ تیرداں) مذکر ۱ ڈھکنا۔ خانہ۔ بکس۔ جیسے گھڑی کا کیس بندوق کا کیس ۲ سانچا۔ فریم ۳ مقدمہ۔ معاملہ۔

کیسا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ کس قسم کا۔ کس طرح کا۔ کیسا رنگ ہے ۲ کس بات کا۔ کس چیز کا جیسے کیسا روپیہ مانگتے ہو ۳ کس قدر۔ کتنا۔ نہایت۔ (فقرہ) کیسا ڈھیٹ لڑکا ہے ؎

غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے
داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا

۴ کس کام کا محض بیکار ہے۔ (مصحفی) ؎

اُٹھ سرہانے سے مرے جا بھی گھر اپنے طبیب
اب دم آخر ہے یاں کیسی دوا کیسا علاج

۵ کس طرح کس ڈھنگ سے (صبا) ؎

اتقدر دل ہاتھ سے چرا کر بُت پُرفن کیسا
چپکے بیٹھا ہے جھکائے ہوئے گردن کیسا

۶ کیا ذکر۔ کیا مذکور۔ (ناظم) ؎

میں تو کس گنتی میں ہوں قیس کا قصہ سن کر
کہتے ہیں یہ بھی اک انداز ہے سودا کیسا

۷ کہاں کا۔ کس کا (ناظم) ؎

قیس و زاری و تنہائی و سرگردانی
گھر میں سب کچھ ہیں تو بنتے ہیں صحرا کیسا

(انیس) ؎

کیسا فلک اور مہر جہاں تاب کہاں کا
ہوگا دل بے تاب کسی سوختہ جاں کا

۸ کیوں۔ کس لئے۔ (داغ) ؎

بخش دے اس بت سفاک کو اے داورِ حشر
خون ہی مجھ میں تھا خون کا دعویٰ کیسا

۹ تعجب کا لفظ (ذوق) ؎

بغل سے لے گئے دل کو نکال کے وہ جو
جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا

۱۰ مزاج پرسی کے لئے بھی مستعمل ہے (فقرہ) آج آپ کا مزاج کیسا ہے۔ (داغ) ؎

غیر کے غم میں وہ خاموش تھے میں نے پوچھا
جی ہے کیسا تو کہا تیرا کلیجا کیسا

کیسا علاج کرتا ہوں۔ قرار واقعی سزا دینے کی جگہ

کیسا کیسا۔ ہر طرح پر (امیر) ؎

کبھی دیوانہ اُلفت نہ تھا اے سبھا
دل کو بھلانے کو بھائے چکے کیسا کیسا

کیسا ہی ۱ کسی قدر۔ (فقرہ) کیسا ہی سمجھاؤ ذرا اثر نہیں ۲ کسی قسم کا (فقرہ) کیسا ہی کرو ہو اس وقت لے آؤ۔

کیسی۔ صفت۔ مونث۔ چاہے جس طرح کی (ناسخ) ؎

جی لڑا دیتا ہے ہو کیسی زمین سنگلاخ
خامہ تیشہ ہے تو ناسخ کوہکن سے کم نہیں

۲ مختلف حالت دکھانے کے لئے (داغ) ؎

چھیڑ ہر وقت کی اچھی نہیں بریاد رہے
کبھی کیسی ہے کبھی اپنی طبیعت کیسی

کیسی بنے۔ کیا معاملہ پیش ہو۔ (داغ) ؎

یہ کافر تند خو سید ھے مسلماں حضرت داغ
الٰہی دیکھئے کیونکر نبھے کیسی بنے کیا ہو

کیسی گزری۔ کیا مصیبت آئی۔ کس طرح زندگی بسر ہوئی (داغ) ؎

یہ نہ پوچھو اے غم ہجر میں کیسی گزری
دل دکھانے کا اگر ہو تو دکھائے کوئی

کیسی مسجد کیا مندر جو دیکھو وہ دل کے اندر۔ مثل۔ یہ قول وحدت وجود والوں کا ہے۔ اُن کی مراد اس سے یہ ہے کہ دل میں سب کچھ موجود ہے۔

کیسی ہو - بہت برا ہو۔ برا نتیجہ ہو۔ تماشا ہو (داغ) ؎

فریادی فرقت میں بہت چلانے والے
کیسی ہو جو ہو جائے اثر سب کی دعا میں

کیسی ہی - چاہے جس طرح کی۔ کتنی ہی۔ (ناسخ) ؎

ہیں مضامین عذار آتشین یار گرم
ہو زمیں کیسی ہی ٹھنڈی میں کہوں اشعار گرم

کیسے - کیسا کی جمع ۱ کس قسم کے۔ کس رنگ کے (فقرہ) کیسے پھول لاؤں۔ وہ کیسے آدمی ہیں ۲ سوال کے لئے کیوں (فقرہ) تم کیسے آئے۔ کیسے کھڑے ہو ۳ کس طرح۔ کس حالت میں جیسے تم کیسے ہو ۴ کس قدر۔ کتنے (شہیدی) ؎

بخشش کا مری پاس نہیں آپ کو مطلق
برہم تمہیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے

۵ کیونکر کی جگہ۔ (ناسخ) ؎

کوئی کیا جانے ہماری کھیلے ہو کیسے تم
بار ہا اس گنجفہ کو تم نے ابتر کر دیا

بعض شعرائے لکھنؤ کیونکر حتی میں استعمال سے پرہیز کرتے ہیں ۶ کیا ذکر کی جگہ۔ (اوج) ؎

کیسے پیادے آنکھ ملاتے نہ تھے سوار
بھاگے عدو جو میاں سے لی تیغ آبدار

کیسے کیسے - کس کس طرح کے (آتش) ؎

زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے

کیسے ہو - مزاج کیسا ہے۔

کیسر - (ص) مونث (ہندو) زعفران۔

کیسری - (ص) صفت (ہندو) زعفرانی۔ زرد

کیسری بانا - مذکر۔ زعفرانی پوشاک۔ زرد پوشاک۔ جو ہندوؤں میں دولھا کو پہناتے ہیں۔

کیسریا بانا - ہندوستان کے راج پوتوں میں قدیم سے دستور چلا آتا ہے۔ وہ جب کسی لڑائی پر عہد و پیماں کر کے جاتے ہیں۔ تو اس قول و قسم کے اظہار کے واسطے زرد لباس پہنتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یا تو فتح کر کے آئیں گے یا وہیں جان دے دیں گے (سودا) ؎

صد برگ و جعفری و گل اشرفی نے آب
کیسریا بانا کر کے یہ باہم کیا اقرار

کیسہ - (ف بر وزن میسہ) مذکر ۱ جیب۔ ہاتھ۔ تھیلی۔ خریطہ ۲ کھیسا۔

کیسہ بُر - (ف) صفت۔ جیب کترا۔ اچکا۔ دیکھو کھیسا۔

کیش - (ف) مذکر۔ دین۔ مذہب ۲ عادت۔ خو ۳ وصف صفت ۴ طریقہ۔ روش ۵ تیر دان۔

کَیش - (انگ) مذکر۔ نقد روپیہ۔ پیسا

کیش بُک - (انگ) مونث۔ روکڑ بہی

کیف - (ع) ۱ کیونکر۔ کس طرح۔ اس معنی میں بفتح فا عربی میں مستعمل ہے ۲ بسکون فا (اصطلاح) وہ عرض جو تقسیم قبول نہ کرے جیسے سیاہی اور سپیدی۔ فارسی والے کبھی حالت۔ نشہ و مستی کبھی استعمال کرتے ہیں ۳ مذکر نشہ۔ سرور۔ (نسیم) ؎

بے ہوشیاں نصیب ہیں سامعین کو
کیف شراب ناب مرے سے سخن میں تھا

۴ کیفیت۔ (اوج) ؎

دغا کی راہ تھی ہر طرح سے خلاف قیاس
رہا تھا دینے ملک دل پہ کیف بیم و ہراس

۵ کسی چیز کی کیفیت جس کی کمی بیشی کی تمیز صرف عقل سے تعلق رکھتی ہو۔ جیسے حرارت۔ برودت مزہ اور بو۔ رنگ۔ چیزوں کا اثر۔ انسان کا علم جہل وغیرہ۔

کیفی - صفت۔ مخمور۔ سرشار نشہ باز (ذوق) ؎

میں وہ کیفی ہوں کہ پانی ہو تو بن جائے شراب
جوش کیفیت سے تیری خاک کے پیمانے میں

کیف و کم - (ع) کیف وہ عرض جو تقسیم قبول نہ کرے کم۔ وہ عرض جو بذات خود قابل تقسیم ہو اور اس کی مقدار وزن یا عدد پیمائش سے معلوم ہو۔ مذکر۔ کیسا اور کتنا۔

کیفیت - (ع)۔ حالت وضع جو کسی شے میں پیدا ہو۔ فارسی والے اُس حالت کو بھی کہتے ہیں جو نشہ پینے سے حاصل ہو۔ نشہ بہ یا نصیح ہے۔ ظہوری نے بتخفیف یا بھی استعمال کیا۔

(نجم) ؎

مے کوز دست ساقی خشکیں کلاہ نیست
در صد سبوئی کیفیت یک پیالہ نیست

کیفیات جمع مونث مستعمل ہے۔ (فقرہ) بار بار آپکے حالات اور ضیا اوقات کی کیفیات پوچھا اور سنا کیا، مونث ۔ا حالت ماجرا۔ حقیقت (محسن) ؎

اس کی کیفیت اگر دیدہ باطن میں آئے
خلد میں شربت دیدار حق اچھو ہو جائے

بعض شعرا نے بغیر تشدید یائے دوم بھی کہا ہے۔ (داغ) ؎

کیفیت خاص ہے گویا مری مجبوری کی
سال جو یار کا ہنگام قسم ہوتا ہے

۲ رنگ ڈھنگ۔ (فقرہ) لڑکے کی عجیب کیفیت ہے ۳ شرح ۔تفصیل۔ (فقرہ) پوری کیفیت آج معلوم ہوئی ۴ لطف۔ بہار۔ رونق۔ (رشک) ؎

میکشو ماہ مبارک کی نہ پوچھو کیفیت

(اشرف) ؎

کس کیفیت کی چاندنی کے وشوق تھی بہار
پڑتے تھے بس کے عطر میں ان پر گلوں کے ہار

۵ لطف۔ مزہ۔ نشہ۔ (صبا) ؎

خضر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں
کبھی طرہ ہے بنری کا کبھی گھولا ہے افیوں کا

۶ رپورٹ۔ اکثر نقشوں میں ایک خانہ رکھتے ہیں جس میں کوئی خاص بات لکھتے ہیں۔ اور اس خانہ کو خانہ کیفیت کہتے ہیں۔

کیفیت آنا۔ لطف آنا۔

کیفیت اٹھانا۔ لطف حاصل کرنا (رشک) ؎

جو اہل زہد ہیں کیفیتیں اٹھاتے ہیں
مری زبان ہے ساغر مرا کلام شراب

کیفیت اٹھنا۔ لازم۔ لطف حاصل ہونا۔ (رند) ؎

ساقی پلا شراب جو کیفیتیں اٹھیں
مجھ کو بھی ہو سرور وہ بت بے حجاب ہو

(اشرف) ؎

ہمارے ساتھ وہ گر دو کھر کے آیا تھا
چمن کی کیفیت اٹھتی جوا بر چھا جاتا

کیفیت جب ہے۔ لطف جب ہے (داغ) ؎

جب ہے کیفیت کہ ہوں یوں اس کے ساتھ
نشہ و مے جس طرح توام رہے

کیفیت دکھانا۔ لطف دکھانا۔ تماشا دکھانا۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

جب بین میں یہ غزل بجائی
کیفیت تازہ اک دکھائی

کیفیت دینا۔ لطف دینا۔ (داغ) ؎

شراب عشق میں ہم نے عجب تاثیر دیکھی ہے
بگڑ کر یہ کہیں دیتی ہے کیفیت کہیں بن کر

کیفیت رکھنا۔ بامزہ ہونا۔ کیفیت ہونا (آتش) ؎

بوسے نے رکھتی ہے اس لمے شے میں کیفیت
محتسب توڑ کے شیشے کو پشیماں ہوگا

کیفیت طلب کرنا۔ (قانون) استفسار کرنا۔ سرکاری طور پر دریافت کرنا۔

کیفیت کرنا۔ لطف دکھانا (اشرف) ؎

کیفیت تو مرے غبار نے کی
جب ہوا سے اڑا سحاب ہوا

کیفیت کھلنا۔ لطف ظاہر ہونا۔

کیفیت کی جگہ۔ لطف کی جگہ۔

کیفیت لوٹنا۔ مزہ لوٹنا (آتش) ؎

زوال حسن میں تو لوٹ لینے دیجئے کیفیت
بہار آخر ہے چلتا دشنہ ہے ہلکے گلگوں کا

کیفیت ملنا۔ مزہ ملنا۔ (آتش) ؎

یہ کیفیت اسے ملتی ہے ہو جس کے مقدر میں
مے الفت نہ خم میں ہے نہ شیشے میں نہ ساغر میں

کیفیت میں رہنا۔ نشہ میں رہنا۔

کیفیتیں۔ کیفیت کی جمع

(داغ) ؎

اسپہ تو کرنا عمل تو دیکھتا کیفیتیں
قطرۂ مے زاہدا تسبیح کا دانہ نہ تھا

کَیفَر ۔ (ف) مذکر۔ بدی کا عوض۔ بُرے کام کا بدلا۔

کیفر کردار ۔ (ف) مذکر۔ عملِ بد کی پاداش (قدر) ؎

جو سر اٹھائیں مدد اس کے خاک میں مل جائیں
ہر ایک حال میں پائیں وہ کیفرِ کردار

کیفر کردار کو پہونچنا ۔ کئے کی سزا پانا۔

کیک ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی انگریزی مٹھائی جو میدہ انڈا میوہ وغیرہ ڈال کر سانچے کے ذریعہ سے تنور میں پکائی جاتی ہے۔

کیکر ۔ (ہ) مذکر۔ ببول۔ یہ لفظ ماسے، ہندی سے بھی ہے۔

کیکری ۔ (ہ) مونث ۱ ببول کا چھوٹا درخت ۲ ایک قسم کی سلائی جو کپڑے کو کتر کر کنگھے سے اسی کے اندر بناتے چلے جاتے ہیں۔ جھین کے مانند ہوتی ہے۔ یہ کیکر کی پھلی سے مشابہ ہوتی ہے۔

کیکری بنانا، کیکری کاڑھنا ۔ کپڑے پر کنگرے بنانا۔

کیکڑا ۔ (ہ) مذکر۔ ایک آبی کیڑے کا نام۔ سرطان۔

کیل ۔ (ہ) مونث ۱ میخ۔ لوہے کی کھونٹی (ٹھوکنا کے ساتھ) ۲ پیپ کا ڈورا جو مہاسوں یا پھوڑے پھنسی سے نکلتا ہے۔ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ) (منیر) ؎

افشاں کے ذرہ جلد سے پیوستہ ہو گئے
کیا کوفت سب ہے کام مہاسوں کی کیل میں

۳ لمبی کتری ہوئی چھالیا جو اکثر بند رہنے کے واسطے پان کی گلوری میں لگا دیتے ہیں (منیر) ؎

لیلی سے ہونٹ چلتے ہیں محرم کے وصف میں
مقراض لب ہیں کیل ہے انگیا کے پان کی

۴ ایک قسم کا زیور جس میں عورتیں ناک میں پہنتی ہیں اور جو لونگ کی صورت کی ہوتی ہے ۵ لوہے کی کیل جو چکی میں لگی ہوتی ہے ۶ آم جو درخت کے آموں میں سب سے چھوٹا ہو۔

کیلا جانا ۔ افسوں سے منہ بند کیا جانا۔ (بحر) ؎

چھوا کسی نے جو مل گئی سے تو ہر چھپکا گیا وہ مجھ سے
کبھی نہ کیلا گیا کسی سے وہ سانپ ہے زلفِ عنبریں کا

کیل کا کھٹکا نہیں ۔ (کہنہ) کنایہ ہے اندیشۂ خفیف سے کسی شے کا ذرا خوف و اندیشہ نہیں (امیر) ؎

وہ مرا دل تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا
سو قلق سے تجھ پہ ٹھہرا لوک حرکاں واہ وا

(بحر) ؎

دُرِ دندان کے لئے خاطی مناسب ہے
یہ وہ قفل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا

کیل کانٹا ۔ مذکر۔ ہتھیار، اوزار، اسلحہ۔ مِلان (نقرے) کیل کانٹے سے درست ہو کر فوج آگے بڑھی۔ دو رہئے کیل کانٹے سے ہوشیار رہیے (شوق قدوائی) ؎

وہ دن اڑ گئے ہو خبردار اب
رہو کیل کانٹے سے ہوشیار اب

۲ ایک قسم کا زیور

کیل گھر ۔ مذکر۔ زنبح۔

کیل نکالنا ۔ ۱ پھنسی یا مہاسے کو دبا کر اس کے اندر سے پیپ کا خشک ڈورا نکالنا ۲ (ظ) خوب ٹھیک بنانا۔ بہت مارنا پیٹنا۔

کیلنا ۔ (ہ) ۱ منتر سے سانپ کو قابو میں کرنا تاکہ وہ نہ کاٹے (مجروح) ؎

خط آنے سے بھی زلف کا سودا نہیں جاتا
کالا ترے کالے سے بھی کیلا نہیں جاتا

۲ مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر کیلیں گاڑنا تاکہ وہاں آسیب یا جن پری کا اثر نہ ہو ۳ جادو یا منتر کے ذریعے سے کسی شخص کو اپنے خلاف بولنے سے باز رکھنا۔ منہ بند کرنا۔ عورتیں جس شخص کی زبان بند کرنا چاہتی ہیں۔ اس کا نام لے کر دروازے میں کیلیں ٹھونک دیتی ہیں۔ (ظفر) ؎

لے کے میرا نام در میں مت دبا آہن کی کیل
میں ہوں تیرا دوست ظالم تو زبانِ دشمن کی کیل

۴ کیلیں جڑنا۔ (فقرہ) مستری نے دو گھنٹے میں ایک دروازہ کیلا (مذکر تاثیر) آنے جانے سے روک دینا۔

کیلا ۔ (ہ) یائے معروف، مذکر ۱ میخ لکڑی کی ۲ گوشت

خوار جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جن کے وسیلہ سے وہ گوشت کاٹتے یا شکار کپڑتے ہیں۔

کیلا ۔ (ھ۔ بروزن چیلا) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام۔

کیلے کی گیل۔ کیلے کی گود ۔ کیلے کی پھلیوں کا گچھا۔ اول دلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے۔

کیلوس ۔ (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں پہلا ہضم۔

کیلی ۔ (ھ) مونث ۱ لکڑی کی کھونٹی۔ وہ کھونٹی جو کنواں چلانے والے جوٹ جوڑنے میں لاؤ کی رسی اور جوئے کے درمیان لگا کر کنواں چلاتے ہیں ۲ لوہے کی لاٹھ ۳ دہلی کی لاٹھ جو راجہ پتھورا نے نجومیوں کے کہنے سے راجہ باسک کے سر پر گاڑی کی تھی (منیر)۔

ہے مانگ کہاں حیدر تلک یار کے سر پر
کیلی ہے یہ باسک کے سیہ مار کے سر پر

۴ کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے (کرنا کے ساتھ) ۵ وہ کیل جو پہیے کے باہر نہ نکل جانے کے واسطے دھرے کے سوراخ میں لگاتے ہیں۔

کیلی کا کھٹکا نہ ہونا ۔ (دہلی) کیل کا کھٹکا نہیں۔

کیلی والا۔ کیلیا ۔ (ھ) مذکر ۱ کنوئیں کے بل چلانے والا ۲ پانی کا چرس ڈالنے اور نکالنے والا۔

کیلیاں ۔ ایک قسم کا گیت جو مشتیر مالی گاتے ہیں۔ (قدر)

سماں بندھا ہے جو گاتے ہیں کیلیاں ٹانے
کہ چھیڑے کا سر طنبورہ رستیاں ہیں تار

کیمپ ۔ دیکھو کمپ۔

کیمخت ۔ (ف) مذکر۔ گدھے۔ گھوڑے یا گورخر کا چمڑا جس کو دانہ دار بنا کر زنگاری رنگ لیتے ہیں اور موسم برسات میں اس کی جوتیاں پہنتے ہیں۔

کیمختی ۔ (ف) صفت۔ کیمخت کا بنا ہوا۔

کیمرا ۔ (انگ) مذکر۔ عکس اتارنے کا آلہ۔

کیموس ۔ (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں دوسرا ہضم جو کیلوس کے بعد ہوتا ہے۔

کیمیا ۔ (یونانی۔ عربی میں بمعنی صنعت زر سازی ہے۔ فارسی میں بمعنی مکر و حیلہ بھی ہے۔ صوفیوں نے پیر و مرشد کامل کی نظر عشق کامل کے معانی میں بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ وہ علم جس میں مادی چیزوں کی ماہیت اجزائی بحث ہوتی ہے یعنی یہ چیز کس کس عنصر سے مرکب ہے یا فلاں فلاں عنصر سے کون کون چیزیں بن سکتی ہیں۔ جو علم اشیاء کی تاثیر سے متعلق ہو اس کو کیمیا اور جو سما سے متعلق ہو وہ سیمیا ۲ زر سازی کی صنعت ۳ (اردو) نہایت مفید حصول مقصد کا ذریعہ (حالی)۔

کر دکھ کر کرنا ہی کچھ کیمیا ہے
مثل ہے کہ کرنے کی سب بڑیا ہے

۴ (کنایۃً) نایاب (منیر)۔

کیمیا ہے اب کے دیوانوں میں
پختہ مغز عشق رہ گئے کچے

سڑی بھبول داتا کیا ہوا۔

کیمیا بنانا ۔ ۱ چاندی سونا بنانا ۲ مطلب حاصل کرنا۔ آسانی سے روزی حاصل کرنا۔

کیمیا بننا ۔ لازم۔

کیمیا ساز۔ کیمیا گر ۔ (ف) فارسی میں کیمیا گر بمعنی مکار فریبی بھی مستعمل ہے۔ صفت۔ کیمیا بنانے والا۔

کیمیا سازی۔ کیمیا گری ۔ (ف) مونث۔ زر سازی۔

کیمیا سمجھنا ۔ اکسیر جاننا۔ نہایت مفید اور بہتر خیال کرنا۔ (ذوق)

وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پا سمجھے
ہم اپنی خاکساری اپنے حق میں کیمیا سمجھے

کیمیائے احمر ۔ (ف) مونث۔ سرخ گندھک جس سے تانبے کا سونا بناتے ہیں۔

کین ۔ (ف) مونث ۱ بغض۔ عداوت۔ بیر۔ (مومن)

مری تعزیت میں نہ لا غیر کو
کہاں تک جفا پیشہ کین بد چلی

۲ فریب ۔
کینچل ۔ کینچلی ۔ نون غنہ ۔ ہندی میں بضم پنجم کیچلی ہے سنسکرت میں کنچکی ہے) مونث ۔ سفید پتلی جھلی جو سانپ کے جسم کے اوپر ہوتی ہے (ناسخ) ؎

کینچلی موباف ہے اور اس کی چوٹی ہے

۲ (عو) ۔ رکنایۃ ۔ پوشاک ۔ لباس

کینچلی اُتارنا ۔ کینچلی جھاڑنا ۔

کینچلی بدلنا ۔ ۱ سانپ کا پرانا پوست چھوڑ کر نیا پوست ۔ ۲ (ظرافت سے) پوشاک بدلنا ۔ لباس بدلنا ۳ (کنایۃ) حالت پلٹنا ۔ دوسرا رنگ اختیار کرنا ۔

کینچلی بھرنا ۔ مردار کینچلی کے جسم پر سے اُترنے کا زمانہ آنا ۔ (سانپ کے لئے مستعمل ہے)

کینچلی جھاڑنا ۔ کینچلی چھوڑنا

کینچلی ڈالنا ۔ سانپ کا اپنے جسم سے پوست دور کرنا (منیر) ؎

کپڑا نہیں اور تیچ باقی ہیں منیر
گویا ناگن نے کینچلی جھاڑی ہے

کینچلی سی اُتر جانا ۔ رکنایۃ کسی پوشاک کا ڈھیلا ہونے کی وجہ سے آسانی سے اُتر جانا (شعور) ؎

ڈھیلی ہوئی قبا جو مرے جسم زار پر
بے قصد کینچلی کی طرح سے اُتر گئی

۲ خوبصورت نکل آنا ۔

کینچلی کا لچکا ۔ ایک قسم کا لچکا جب اسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کینچلی کی طرح لمبا ہو جاتا ہے ۔

کینچلی میں آنا ۔ سانپ کا نئی کینچلی بدلنے کو ہونا ۔ مراد کینچلی کے جسم پر سے اُترنے کا زمانہ آتا ہے ۔ سانپ جب کینچلی میں بھرتا ہے تو نہایت بدرنگ اور سست ہو جاتا ہے بلکہ اسے نظر بھی کم آنے لگتا ہے کیونکہ جھلی پھول کر اس کی آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے ۔

کینچوا ۔ دیکھو کیچوا ۔

کینڈا ۔ (ہ) ۔ نون غنہ ، مذکر ۔ نمونہ ۔ پیمانہ ۔ ڈول ۔

۲ ڈھنگ (فقرہ) ان کا مزاج بھی عجب کینڈے کا ہے گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ ۔

کینڈا کرنا ۔ تخمینہ لگانا ۔ سرسری پیمائش کرنا ۔

کینڈا لینا ۔ خاکہ اُتارنا ۔

کینہ ۔ (ف) ۔ بروزن کینہ ، مذکر ۔ بغض ۔ عداوت کپٹ

کینہ پرور ۔ کینہ خواہ ۔ (ف) صفت ۔ صاحب غضب دشمنی ۔ کینہ رکھنے والا ۔

کینہ توز ۔ (ف) صفت ۔ دل میں بغض رکھنے والا ۔ بدلہ لینے والا ۔

کینہ رکھنا ۔ کپٹ رکھنا ۔

کینہ ور ۔ (ف) صفت کینہ رکھنے والا ۔ دیکھو کینہ ۔

کینیا ۔ (اردو) صفت (لکھنؤ) مکار اور خود غرض آدمی ۔ فریبیا ۔

کیوان ۔ (ف) ۔ کے ۔ بزرگ ۔ وان ۔ مانند ، مذکر ۔ زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر ہے ۔ ۲ ساتواں آسمان ۔

کیوٹی ۔ (ہ) مونث ۔ ملی ہوئی دالیں ۔

کیوڑا ۔ (ہ) مذکر ۔ ۱ ایک درخت اور اس کے پھول کا نام پھول نہایت خوشبودار ہوتا ہے (محسن) ؎

کیوڑا گلزار پر فضا میں
غوث الثقلین اولیا میں

۲ کیوڑے کا عرق ۔ (رشک) ؎

عطر عنبر کا نکالا جو کبھی کنگھی کی
کپڑے بدلے جو کسی روز تو کیوڑا کھینچا

کیوڑے کی گلی ۔ (دہلی) کیوڑی کا پھول ۔

کیوکی دال ۔ (دہلی) مونث ۔ کیوٹی ۔

کیوں ۔ (ہ) ۱ کلمۂ استفہام کس سبب سے کس لئے (فقرہ) وہ کلکتہ کیوں گئے ۲ تاکید کے لئے (رند) ؎

ہو گیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا
کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا

کیوں اندھا نیوتا کیوں دو بلائے - رہ اندھے شخص کو بلاؤ گے تو لا محالہ دو آئیں گے کیونکہ اندھا دوسرے شخص کی مدد کے بغیر نہیں آسکتا ہے۔ مثل۔ اپنی بیوقوفی سے دُکھ نقصان اٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔

کیوں بے کیوں بے - تحقیر کے لئے کیوں بی کیوں صاحب کی جگہ مستعمل ہے۔

کیوں جی - کیوں صاحب۔ کیوں کی جگہ مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

دو دن ہی میں مزاج تمہارا بدل گیا
کیوں جی یہی قرار ہوا تھا نباہ کا

کیوں سیر - مذ دہلی۔ عو کس بھاؤ کتنے سیر (رنگین) ؎

تری آج لائی جو ہے کا چھن پکا ؤ
تو دیتی ہے کیوں سیر کا چھن

کیونکر - ۱ کیونکہ کس طرح کس دلیل سے (مومن) ؎

خدایا ہاتھ اٹھاؤں عرض مطلب سے بھلا کیونکر

۲ کس ڈھنگ سے (فقرہ) سمجھ میں نہیں آتا ہے یہ کام کیونکر شروع کیا جائے ۳ دیکھو کیونکہ۔

کیونکر عرض کروں - عرض نہیں کرسکتا (توبۃ النصوح) دعا کے بارے میں غلط بات کیونکر عرض کروں۔

کیونکر ہو - (دہلی) کیا سامان ہو۔ کیا تدبیر ہو کیسے ہو کیا کیفیت ہو (غالب) ؎

آپ لجتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ
جو تم سے شہر میں ہوں ایک دو تو کیونکر ہو

کیونکہ - (دہلی) اس لئے کہ۔ اس طرح پر کہ۔ لکھنؤ میں اس جگہ کیونکر بولتے ہیں (مومن) ؎

کیونکہ امید وفا سے ہوتی تسلی دل کو
فکر ہے یہ کہ وہ وعدے سے پشیماں ہوگا

۲ اس وجہ سے کہ (فقرہ) آپ کی بات صحیح نہیں ہے کیونکہ میں نے تحقیقات کی۔

کیوں کیسی کہی - کیسی انوکھی بات کہی۔ کی جگہ۔ (داغ) ؎

غیر سے ناشاد کیوں کیسی کہی
چاہتا ہوں داد کیوں کیسی کہی

کیوں گونر کا پیٹ پھڑواتا ہے - پوشیدہ عیوب کیوں ظاہر کراتا ہے۔

کیوں مرے جاتے ہو - کیوں گھبرائے جاتے ہو جلدی کیا ہے۔ (داغ) ؎

وصل کے باب میں کی عرض تو ہنس کر بولے
کیوں مرے جاتے ہو جانے کا ہو جائے گا

کیوں مغز کھاتا ہے - چپ رہو بک بک نہ کر کی جگہ مستعمل ہے۔

کیوں نہ ہو - تحسین و آفریں کا کلمہ۔ سبحان اللہ۔ کیا کہنا ؎

کون سی طرز سخن ہے جو اُسے آتی نہیں
کیوں نہ ہو شاگرد ہے ناسخ ہر اک استاد کا

۲ بیشک۔ ضرور (فقرہ) کیوں نہ ہو آپ بڑے باپ کے بیٹے ہیں ۳ خواہ وہی ہو۔ چاہے وہی ہو کی جگہ (غالب) ؎

وارستہ اس سے ہیں کہ محبت ہی کیوں نہ ہو
کیجئے ہمارے ساتھ عداوت ہی کیوں نہ ہو

کیوں نہیں - ۱ کلام منفی کے جواب میں آتا ہے جس میں استفہام ہو (فقرہ) خدا نے ارواح سے فرمایا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں کل نفوس نے جواب دیا کیوں نہیں یعنی کیوں نہیں ہے خدا کے پروردگار نہ ہونے سے انکار یعنی پروردگار ہونے کا اقرار کیا گیا ہے ۲ یہ لفظ عام طور پر بھی استفہام کے جواب میں آتا ہے خواہ کلام منفی ہو یا مثبت (فقرہ) کیا تم سیر کو نہیں چلو گے؟ جواب کیوں نہیں۔ آپ بھی چلئے گا؟ (جواب) کیوں نہیں ۳ سوال کی حالت میں لہجہ کا فرق ہو جاتا ہے تو کیوں پر زور دے کر بولتے ہیں۔ اس صورت میں ضرور بالضرور کے معانی دیتا ہے۔

کیوں ہم نہ کہتے تھے - آخر وہی بات ہوئی جو ہم کہتے تھے۔ (غالب) ؎

بس اب بگڑ کے یہ کیا شرمندگی جانے دو مل جاؤ
قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے
